UNIVERSAL
LIBRARY
OU_224521
UNIVERSAL
LIBRARY

UNEVEN PAGES

(جملہ حقوق محفوظ)

نہیں کھیل اے داغ یاروں کی کہدو
کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

فرہنگِ آصفیہ

(از الف) (تا ت)

جلد اول

کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

(تجدید و ترمیم شدہ)

یہ نئی، جامع ضخیم، مبسوط، مکمل بہ مطول ہندوستانی اور اردو لغاتِ سابق موسومہ **ارمغانِ دہلی** جس میں ہندوستانی مروجہ خاص عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوط بہ اردو، عدالتی و بیگماتی محاورات، اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات، داخلِ روزمرہ ضرب الامثال خاص خاص اشارے، کنائے، تاریخی واقعات، مناسبِ حال مادے، تذکیر و تانیث کے فیصلے، طبیعات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے، علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے، اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے، ملک کی متداولہ رسمیں، قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہ تسمیہ، تمام اولیائے ہند کے بہ ترتیبِ نامہ لفظِ اولیائے ہند میں، اور تمام فقرائے ہند کے لفظِ فقرائے ہند میں اسمائے گرامی رسمِ حالات، علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری و بیشمول مگر مفیدِ زبان موجودہ تخمیناً

پچیس ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندہ **سید احمد** دہلوی الملقب بہ خانصاحب مصنف و مؤلف کتبِ متعددہ نے جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی اور دوسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے مثلاً مناظرۂ تقدیر و تدبیر، فوائدِ دارائیہ، سفرنامہ مہاراؤ راجہ الور، ارمغانِ دہلی، طبیعی تعلیم، تسخیرِ شوہر، رسالۂ نذرِ آصف یعنی مرقع زبانِ بیانِ ملی، لغاتُ النساء، روزمرہ دہلی، فسانۂ راحت، انشائے ہادی النساء، رسالۂ علم اللسان، تفہیم المصادر، سیرِ شملہ، رسومِ دہلی، و کتبِ تعلیمِ نسواں وغیرہ وغیرہ اپنی لگاتار تیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر سے غفران مکاں نواب **میر محبوب علی خاں** بہادر آصف جاہِ سادس نور اللہ مرقدہ و جعل الجنۃ مثواہ کی اسلامی دوائمی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کرکے اکیس سال میں ختم اور نومبر میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیئیسواں دفتر گا حضور مرحوم کے نامِ نامی سے اول مرتبہ نامزد و شائع کی تھی۔ اور **اب** اس کتاب کے معدوم ہو جانے کے سبب قدردانِ علم و ہنر، فیض رساں، فیض گستر، جناب معلّی القاب، حضور پرنور، اعلیحضرت، والاشوکت رستمِ دوران، ارسطوئے زمان، سپہ سالار، آصفیجاہ، مظفر الملک والممالک، نظام الملک، نظام الدولہ، حضرت بندگانِ عالی متعالی، نواب مستطاب

ہز اکزالٹڈ ہائنس میر سر عثمان علیخاں بہادر آصف جاہ ہفتم بالقابہ

تاجدارِ دکن کی گہری دستگیری عالی حوصلگی سے امداد پاکر بعد از تجدید نظرِ ثانی و باضافۂ مطالبِ مفیدہ و مقدمۂ قدیم و جدید و بماہ مارچ

۱۹۱۸ء

دفتر فرہنگِ آصفیہ دہلی سے شائع کی

تاکہ اہلِ ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف نیز حضورِ اقدس و اعلےٰ سلمہ اللہ تعالیٰ کا نام چلتا رہے شعر

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ۔ اولاد سے تو ہی ہے دنیا میں چار پشت

گلزار احمدی سٹیم پریس لاہور میں باہتمام شیخ گلزار احمد پرنٹر طبع ہوئی

بن بن کے بگڑ جاتی ہے تقدیر ہماری

سچ ہے انسان کا چاہا کچھ نہیں ہوتا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا یہ قول کہ عرفت ربی بفسخ العزائم ثبوت کے لیئے وافی و کافی ہے۔ ہم نے چاہا تھا کہ طبع ثانی مکمل فرہنگ کی قیمت نصف یعنی بیس روپے کر دیں۔ مگر ہمارا یہ ارادہ پورا نہ ہوا، کاغذ کی گرانی، اخراجات کی فراوانی نے ہمارا ہاتھ پکڑ لیا۔ مگر اب بھی باوجودیکہ کاغذ پہلے سے مضبوط، دبیز اور عمدہ لگایا گیا۔ نیز مکمل کتاب کا حجم بھی تقریباً تین سو صفحے بڑھ گیا ہے، مگر اپنی محنت، مشقت وزیر باری کو بالائے طاق رکھکر یہ ٹھان لی ہے کہ حتی الوسع کم سے کم قیمت میں چاروں جلدیں

سلطان دکن خلد اللہ ملکہ

کے تصدق میں شائقین فرہنگ کو دیتے رہیں۔ اور جہانتک ممکن ہو۔ پبلک کو فائدہ پہنچائیں۔ امید ہے کہ خدا تعالی ہماری اس آرزو اور اس تمنا کو سلطان دکن خلد اللہ ملکہ کی طفیل بر لائے گا اور ضرور بر لائے گا۔ نیز اس صورت میں بھی ذاتی نقصان نہیں پہنچے گا +

سید احمد دہلوی
مؤلف فرہنگ آصفیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا تقنطوا من رحمۃ اللہ

اشائے تالیف کے مصائب ہمارا استقلال دولتِ آصفیہ کی بدولت اُنکا مبارک مآل

ہمنے فرہنگِ آصفیہ کے زمانۂ تالیف وتصنیف اور اُسکی اشاعت - نیز لوگوں کی خود غرضانہ وسفاکانہ تصانیف کی دستبرد سے جو جو مصیبتیں تکلیفیں اٹھائیں - جانی ومالی صدمے برداشت کئے - اُنکا اکثر موقعوں پر اشارۃً وکنایۃً ذکر آچکا ہے - جداگانہ پمفلٹوں اور رسالوں میں بھی ہمارا دکھا ہوا دل باز نہیں آیا ہے - اُردو کا وصال ہمارا عرضِ حال ایک نہایت دردانگیز پمفلٹ ۱۸۸۸ء میں شایع ہوا - رسالۂ ہندوستانی اُردو ولغات کے رسالۂ نمبر ۳ - مطبوعۂ نومبر ۱۸۸۳ء میں داغ دل کے نام سے ہمنے اپنا رونا رویا جسے پڑھکر اہلِ درد آنسو بھر لائے - نواب محسن الملک بہادر کو بمقام حیدرآباد ہمنے ۱۸۹۰ء میں بچشم خود اُسے سنکر روتے ہوئے دیکھا - غالباً وہ خود بھی اُس زمانہ میں درد سے تھے - جو اس درد کو پہنچے - مالی شرکیوں نے ہمارا فروختِ کُتب کا روپیہ اور مطبوعہ مال مار رکھا - کسی نے بدعہدی کرکے - معاہدہ سے انحراف فرمایا - ہمارے اُوپر نالش کی اور تمام کُتب کا حق تصنیف اپنے نام لکھا لینا چاہا - لیکن از غیبی دستگیری نے اُنکی یہ مُراد پُوری نہ ہونے دی - ایک شخص دشمنِ دوست نما نے ہمارا انطباعِ لُغات کی غرض سے اَمانتی رکھا ہوا اکہتّر سو روپیہ غصب کرلیا - گو ایک ہی سال کے اندر اندر اُسکا بیڑہ غرق ہوگیا نہ اولاد رہی - نہ خود رہا - نہ اپنے مال ومتاع سے فائدہ اُٹھا سکا - لیکن بدنامی اور رسوائی کا توشۂ آخرت ضرور اپنے ساتھ لیگیا - آتشزدگی نے ہمارا دل جلایا - تصنیف کے ڈاکوؤں نے ہماری تصنیف پر ہاتھ مارا اور دن دہاڑے ڈاکہ ڈالا - لیکن اُس خدا کی خدائی کے قربان جائیے - جسنے ان نامرادوں کی مرادوں کو انجام پر نہ پہنچنے دیا - بعض نامی گرامی شاعروں - عربی فارسی کے ماہروں - نزہت سے ناآشناؤں نے - ارمغانِ دہلی کا چہرہ اُتار کر نعت تراشی پر کمر باندھی - آپ وضو - ظرفِ وضو وغیرہ - اِس قسم کے الفاظ درج لُغات فرماکر بزعم خود فنِ لغت کو ترقی دینی چاہی مگر درحقیقت اپنی مسلّم اُستادی پر حرف آنے کا ایک بیّن موقع دیا - اگرچہ ۱۸۹۷ء میں اسپر ڈیڑھ برس تک - اکحل الاخبار دہلی میں بحث ومباحثہ طبع ہوتا رہا اُنکی فروگزاشت وعدمِ تحقیق لغات سے اُنہیں آگاہ کیا گیا - مگر وہ صرف الف ہی تک شایع کرکے رہ گئے - حال میں - ایک کاکوری صاحب کا نمونۂ لغات ہماری نظر سے گزرا - آپ فرماتے ہیں کہ "حرفِ الف کے متعلق امیر اللغات ضرورت کو پورا کرچکا ہے - میں نے حرفِ (ب) کا نمونہ شایع کیا ہے" معلوم ہوتا ہے کہ جناب کی نظرِ اقدس سے ارمغانِ دہلی کا اوّل حصّہ مطبوعہ اپریل ۱۸۹۸ء ابتک بھی نہیں گزرا جس طرح جامع امیر اللغات نے ارمغانِ دہلی مطبوعہ ۱۸۹۸ء میں سے لفظ آنکھ لیکر اُسکے مشتقات اور معانی کی ہو بہو نقل بطور نمونہ چھاپی تھی - اِسی طرح مؤلفہ نورُ اللغات نے بھی اُنکی پیروی کرکے سنہ اشاعت سے پُورے تین قرن بعد - فرہنگِ آصفیہ میں سے لفظ بات اور اُسکے مشتقات کی ہو بہو نقل بطور نمونہ شایع فرمائی ہے - ناظرین ودل بستگانِ اُردو لغات - للہ فرہنگِ آصفیہ ونورُ اللغات کو سامنے رکھکر مقابلہ فرمائیں - بلکہ جس لغات کی نسبت انہوں نے فرمایا ہے - یعنی امیر اللغات حرفِ (الف) لکھ کر ضرورت پوری کرچکا ہے" اُسے بھی ساتھ ہی سامنے رکھ لیں - ارمغانِ دہلی اگر ملے تو ہمارے دفتر میں آکر مقابلہ کریں ورنہ فرہنگِ آصفیہ ہی کافی ہے - نورُ اللغات میں بھی ویسے ہی الفاظ قابلِ اندراج سمجھے گئے ہیں - جو درحقیقت محاورے یا اصطلاح سے تعلق نہیں رکھتے - واہ کیا اچھی ضرورت خیال فرمائی ہے - اگر کوئی نامی شاعر اپنے شعر میں کوئی فقرہ اظہارِ مضمون کے واسطے موزوں کرے تو اُسکے یہ معنی نہیں ہوسکتے کہ وہ فقرہ محاورہ یا اصطلاح ہوگیا - کیونکہ اسطرح پر شعر کا ہر ایک ٹکڑا لغت - محاورہ یا اصطلاح خیال کیا جاسکتا ہے - مثلاً آپ لکھتے ہیں - "باپ بازہونا" بھلا فرمائیے تو یہ اُردو کا

کوئی محاورہ ہے؟ یا اصطلاح ہے؟ یا خاص لغت ہے؟ اوّل تو باب باز ہونا اُردو کا کوئی محاورہ ہی نہیں۔ فارسی زبان میں باب بازکردن۔ باب بازشدن آتا ہے۔ اِسکا ترجمہ کردینا داخلِ لغت نہیں ہوسکتا۔ چونکہ آپنے حضرتِ ناسخ کے ایک شعر میں یہ لفظ دیکھ لیا ہے۔ بس اِسی کو سمجھ لیا کہ یہ بھی قابلِ اخذ محاورہ ہے۔ اور جھٹ داخلِ لُغاتُ اللّغات کردیا۔ حضرتِ ناسخ کا شعر جو سنداً لایا گیا ہے۔ ملاحظہ فرمایا جائے ؎ فصلِ گُل ہے چار دن ایام تو بہ ہیں مُدام ۔ عمر بھر اے سیکشو باب اجابت باز ہے۔ اُستاد ذوق سے بھی یہ لفظ باز کو ایک جگہ باندھا ہے اور نہایت خوبی سے باندھا ہے۔ اگر اہلِ لغت اِسے محاورہ یا اصطلاح یا کوئی خاص لغت سمجھتے تو وہ بھی اِس مرکب فقرہ کو لغت یا محاورہ خیال کرکے داخلِ لغات اس قسم کے فقرے تو کروڑوں داخلِ لغت ہوسکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو شعر ذوق ؎ دروازہ میکدہ کا نکر بند محتسب ۔ ظالم خدا سے ڈر کہ دری توبہ باز ہے کیا توبہ باز ہے یہ فقرہ شاملِ لغت ہوسکتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ البتہ محتسب یا میکدہ وغیرہ کی تعبیر میں ایسے فقرے نظیراً دئے جاسکتے ہیں ملّا باندھنا یا باندھنا یعنی باب قایم کرنا بھی عجیب بے محاورہ یا خلافِ روزمرّہ لغت قایم کیا گیا ہے۔ کیا اگر کوئی بجنوری فاضل اپنی قدیمی بول چال کے موافق اپنی کسی کتاب میں لکھدے کہ "ہمنے اپنے پہلے حصّے میں چار باب باندھے ہیں" تو یہ محاورہ خیال کیا جاسکتا ہے؟ اِسے کوئی ٹکسالی یا اہلِ زبان کے موافق محاورہ یا روزمرہ کہہ سکتا ہے؟۔ ہمنے تو آجتک بھی یہ محاورہ کسی دہلوی مصنّف کی کتاب میں دیکھا نہ اُسکی زبان سے سُنا۔ سیدھا کیا۔ "بات آرہنا" یعنی نتیجہ نکلنا۔ منحصر ہونا۔ کوئی محاورہ ہوسکتا ہے؟ اگر بات قرار پاتا ہوتا تو بھی ایک بات تھی مگر یہ تو ایک سرے سے محاورہ ہی نہیں ہے۔ غرض بات اُنکا رکھنا۔ بات پھینکنا۔ بجائے آوازہ کسنا۔ اِس قسم کے الفاظ بڑھاکر۔ اپنی لغات کو مکمّل سمجھ لینا۔ زبانِ اُردو کے گلے پر چھُری پھیرنا ہے۔ ؎ اے کہ از فہم دقایق دم زنی خاموش باش ۔ عمرہا باید کہ دریا بی زبانِ خویش را

ایک اور مؤلّفِ لغات نے ایک جگہ یہ محاورہ لکھا ہے۔ ہاتھی کا پیر انکس۔ اسکے معنے لکھتے ہیں کہ زور آور کا ہر ایک عضو زور آور ہے بھلا اِس سے اور عضو سے کیا تعلّق؟ وجہ یہ ہے کہ وہ اُردو لغات و محاورات پر عادی نہ تھا۔ غریب نے پیر بمکسرِ بائے فارسی بروزن تیر کو پیر سمجھ لیا۔ اگر وہ محاورہ سے واقف ہوتا اور یہ جانتا کہ پیر یعنی اُستاد یا گرو۔ اور ٹھیک بتلانے والا ہیں۔ کیونکہ انکس کی ضرب سے ہاتھی سیدھا ہوجاتا اور حکم بجالاتا ہے۔ تو کبھی ایسی فاش غلطی نہ کرتا۔ یہ ایسی ہی غلطی ہے جیسے شعر ذیل کے معنی میں اہلِ مشرق کرجاتے ہیں مومن ؎ کچھ پیری جلی بادِ صبا کی پہ بگڑنے میں بھی زُلف اُسکی بنا کی ۔ یعنی بادِ صبا نے ہرچند چالاکی۔ اُستادی اور زور آوری دکھائی مگر اُس کی (معشوق کی) زُلف اِس صورت میں بھی بگڑنے کی بجائے سنورتی اور زیادہ دلآویزی دکھاتی رہی۔ اہلِ مشرق اِس پیری کے لفظ کو تیزی مان کر اِس شعر کا لطف کھو دیتے ہیں چونکہ یہ خاص دہلی کا محاورہ ہے۔ اِسی وجہ سے دیگر امصارِ دیار کے زبانداں اِسے نہیں سمجھ سکے۔ جن لغت نگاروں کی یہ لغت تراشی ہو بھلا وہ ہماری لغات کو کیونکر سنجیدگی پیٹوں دیکھ سکتے ہیں۔

یہ تو ایک آمدِ سخن بات تھی اب بقیہ مصائب کے بعض اشارات کو ملاحظہ فرمائیے۔ ۱۸۶۸ء میں ہمارا نوجوان ہونہار سیّد حسین عرف مٹّانانی سگانوزدہ سالہ بھائی اسی لغات کا کام کرتے کرتے ایامِ گرما میں دق سے دق ہوکر چل بسا اِسی طرح ایک ہندو اسسٹنٹ اور کئی مسلمان اسسٹنٹوں نے اپنی جان دی۔ جیسے لالہ دُھومی مل جینی۔ جنھوں نے ۱۸۶۹ء میں عالمِ شباب کا بھی لطف نہ اُٹھایا۔ ابتدائی معاونوں میں سے شاہ بہاءالدّین مسمّاعرف عبدُاللہ شاہ دہلوی متخلص بہ بشیر سجّادہ نشین حضرت سیّد مخدوم صدرِ جہاں قدّس سرّہٗ وغیرہٗ حضرت شاہ نصیر صاحب دہلوی نے بھی محنت سے آنکھ نہ چُراکر ۱۸۸۲ء میں انتقال فرمایا۔

غرض اِسے مختصر بیانِ مصائب سے آگاہ ہوکر ہمارے ناظرینِ فرہنگ واقف ہوگئے ہونگے کہ ہمنے کس کس جانکاہی۔ جانفشانی اور اخراجات کی برداشت کرکے اِس فرہنگ کو انجام پر پہنچایا۔ جو لوگ اشاعتِ تالیف میں جان بحق ہوئے۔ وہ گویا اِسکی بھیٹ چڑھے۔ اُنکی تکمیل میں اپنی جانیں قربان کیں۔ بعض صاحب بطورِ ملازمت کارکن رہے۔ بعض بباعثِ دوستانہ تکمیل و تبیین زبان اِس پر تصدّق ہوئے۔

خود ہماری آٹھوں پہر کی روزانہ جمعتُ النشست نے مصائب کے ضمن میں یہ مزید عنایت فرمائی کہ پیٹ بڑھاکر توندل بنا دیا۔ ریاحی بواسیر۔ ضعفِ مثانہ بہم پہنچا دیا۔ معدہ بگاڑ دیا۔ اعصاب کو ڈھیلا کر دیا۔ جس سے چلنے پھرنے کے قابل نہ رہے گویا تندرست جان کو ایک روگ لگا دیا۔

اِن مصائب کے بعد۔ کچھ ہمارے دن پھرنے شروع ہوئے۔ ۱۸۸۳ء میں اِس کا ستارہ اُفق میں نظر آیا۔ یعنی سر آسمال جاہ بہادر وزیرِ دکن نے

۱ خوشہ چینانِ بہمن کے ... ایسے ... کے ... ہوئے ... (بسر کرکے ہے) بجائے کافی ہے دیکھو صفحہ ۳ و ۴۔

دُرِ دہ شملہ کے زمانے میں اِس کا ہاتھ پکڑا۔ اوّل مرتبہ پانچ سو روپے کا انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری منظور فرمائی۔ ۱۹۰۵ء میں اختتام کتاب پر نواب وقار الدولہ بہادر نے پانچ ہزار کا بیش قرار انعام عطا فرمایا تیسرے میں بھی اضافہ منظور کیا ۱۹۱۰ء میں ہم سائر کر دینے کے واسطے عالیجناب راجہ اجیان مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی نے تین ہزار روپے سے مدد فرمائی۔ ہم تفتیح ہو کر اوّل۔ دوم جلد و بقیہ کاں تختی کی سوم جلد لاہور سے دہلی پہنچی تھی کہ ۲۸ فروری ۱۹۱۲ء کی آتشزدگی نے جیسی کچھ تفصیل دیچکے ہیں۔ ہماری یاوری بخت میں پھر کچھ وقفہ ڈالدیا۔ اور ہمارا تمام سرمایۂ عمری۔ کُتب خانہ۔ مسودات تازہ نیز اثاث البیت کا خاتمہ کر کے الف اللہ کر دیا۔ دانت کر دیدنے کو ہنکا تک بچا بلکہ ایک معصومہ لڑکی کی جان بھی گئی۔ بس گل زمیں سے جو نکلتے ہیں برنگِ شعلہ ۔ کوئی جاں سوختہ جلتا یہ تہ خاک نہ ہو ۔ فرہنگ کا نام ہی نام باقی رہگیا۔

آتشیں آفت

یعنی

بیانِ آتشزدگی

۱۹۱۲ء جس میں ہمارا مسکن ایک چھوٹا سا مکان تھا جسمیں شمال رویہ دالان در دالان غرب رویہ ایک دیوار بیچ کمرہ اور شرق رویہ اُس کمرہ کا جو اب باقی تمام ضروریات کے واسطے چھوٹی چھوٹی سی سکانیت کافی تھی صحن کچھ بڑا نہ تھا چار پانچ چارپائیاں بچھ سکتی تھیں جانبِ غرب دروازہ اور اُسکے شمالی پہلو میں ایک چھوٹا سا کمرہ اور ننھا سا دربستہ دالان تھا۔

چونکہ مکان بہت بڑا نہ تھا اِس سبب سے فرہنگِ آصفیہ کی پہلی دوسری تیسری طبع شدہ جلدیں جو انہیں دنوں میں لاہور سے آئی تھیں انہیں بوریوں میں بھر بھر کر نصف دالان میں چھت تک انبار لگا دیا تھا۔ اِسی دالان میں اندر کے رُخ زچہ خانہ تھا جسمیں زچہ اور اُسکا چار مہینہ کا بچہ اور سوتا تھا برابر کے دالان میں ایک شریف زادی ہمسائی اور اُسکی ہفت سالہ معصوم لڑکی پڑی سوتی تھی۔ ۸ فروری کی شب بھی ہمارے حق میں غضب آفتبار شب تھی۔ کڑاکا پڑا جاڑا پڑ رہا تھا۔ برف سے بجھی ہوئی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی غریب گدڑیوں میں۔ امیر لحافوں میں منہ ڈھانکے پڑے سو رہے تھے۔ رات کے بارہ بج چکے تھے۔ ایک کا عمل تھا زچہ خانہ کے قریبی دالان میں گھی کے ہنڈے اور مٹی کے تیل کا بھرا ہوا کنستر رکھا ہوا تھا دروازے کے پردے اندر اور باہر چھوٹے ہوئے تھے وہیں دھر بیچ میں کوئلوں کی انگیٹھی دہک رہی تھی۔ اُسکے اُوپر ایک اُونچا لوہے کا ٹکن اور ٹکن کے اُوپر نوزائیدہ بچے کا گیلا نہالچہ سوکھ رہا تھا کوئلوں کی خبگاری بن پروں اُڑ کر نہالچے پر جا بیٹھی۔ نہالچے کو اپنا بستر بنا چار و نظر ہاتھ پاؤں پھیلائے جس سے شعلہ اٹھکر کتابوں کی بوریوں گھی کے برتنوں اور روئی دار پردوں میں پہنچا۔ سونے والوں کو اوّل دھیمی دھیمی گرمی اچھی معلوم ہوئی اور بھی کروٹیں بدل بدل کر خراٹے لینے لگے جب آدھے گھر کے قریب جل چکا تو اُس کے دھوئیں اور آگ کی لپٹوں نے جھنجھوڑ کر جگایا۔ برابر کے کمرے میں ہمارا دفتر تھا مگر ہم بھی حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ کی زیارت سے فارغ ہو کر دن بھر کے تھکے ماندے گھوڑے بیچ کر ہوئے تھے۔ اوّل ہمسائی کی آنکھ کھلی انہوں نے اپنا لحاف سنبھالا اور ہفت سالہ بیٹی کو جگا کر کہا کہ باہر نکل وہ باہر کے بھڑکتے ہوئے شعلے دیکھکر اُلٹی اندر چلی گئی اور وہیں بھسم ہو کر رہ گئی اِتنے میں گھر والی زچہ کو خبر ہوئی وہ پہلے تو تنہا صحن تک آئی پھر اپنے بچے کو لینے اندر چلی گئی اُسے گود میں اُٹھا غسلی نے میں گھری ہوئی اِسقدر آگ لگ جانے کا شور مچ گیا۔ وہ چار پاس پڑوس کے آدمی آ گئے ہمنے اپنی گھر والی سے ہر چند کہا کہ دروازے میں آجاؤ۔ مگر یہی ہوا کہ غیر مُردوں کی آواز آہی نہ سے ہم کیونکر آئیں اِس ہٹ سے ہمیں اُسوقت بہت بڑا رنج ہوا اور کوئی تدبیر زچہ اور اُسکے بچے کے باہر آنے کی نہ سوجھی

کیونکہ بیچ میں آگ کے شعلوں کا دریا لہریں مار رہا تھا۔ چونکہ خدا کو یہ دونوں جانیں بچانی منظور تھیں ہمارے دل میں یہ بات ڈال دی کہ غسل خانے کی دیوار کا آدھا رہت کم ہے اسے توڑ کر ان دونوں دشمنوں کو نکال لاؤ مگر اسوقت پہاڑ سا اور کدال کہاں سنگ خارا کے ڈبوروں اور کنکروں سے اُس دیوار کو پھوڑ کر ایک چھوٹا سا بھبھاقا کر لیا اور اُسے اتنا بڑھا لیا کہ ان دونوں جانوں کو گھسیٹ کر نکال لائے۔ بیوی کے پاس سر کے دوپٹے کے سوا کچھ نہ تھا اور ہم بھی صرف شبینہ پوشاک پہنے ہوئے تھے۔ جورتوں کر کے ایک شریف ہمسائے کے مکان میں پہنچا دیا۔ رات بھر بچہ اور اُسکی ماں جاڑے میں اکڑتے اور سُوں سُوں کرتے رہے۔ بچے کے ہونٹ نیلے پڑ گئے۔ ماں کا جسم رات بھر کانپتا اور تھرتھراتا رہا۔ پھر دل نے بھی پنکھا بنکر سردی پر سردی پہنچانی شروع کی ✦

آگ کا یہ حال تھا کہ چھت کی کڑیاں آتشیں اژدہوں بنکر چاروں طرف پھنکارے مار رہی تھیں اور بٹاؤ کے تختے گرگٹ بنکر انہیں دھونک رہے تھے۔ آتش خلیل کا سماں بندھ رہا تھا۔ دالانوں کے سنگین ستون جو بُت بنے کھڑے تھے اُنکا جگر بھی اس نظارے سے پھٹ گیا اور تڑاق تڑاق زمین پر گرنے لگے۔ مکان کی دیواریں تنور کے پاکے بنکر دہکنے لگیں چھتیں زمین پر آ پڑیں جو کچھ مال اسباب تھا اُسے جلا کر راکھ کر دیا اگرچہ آدھا مکان جل جانیکے بعد پولیس میں اطلاع پہنچی اور اُسنے واٹر ورکس کے چوکیدار کو ٹیلی فون میں کئی بار اطلاع دی لیکن وہ مُردوں سے شرط باندھکر سویا تھا کیونکر اُٹھتا ناچار سرکاری سوار بھیجا گیا جس نے اس ہنگامہ کے ملتے کو جگایا اور پانی کونل میں دوڑایا اُس پانی نے اس سوختہ و دھیر کو بجھایا اور تختے کڑیوں کے کوئلے بنا کر چھوڑ دیئے ✦

اس آتش زدگی سے ہماری مطبوعہ و غیر مطبوعہ تصانیف تمام عمر کا سرمایہ قدیم و جدید ذخیرۂ کُتب پہننے اوڑھنے کے کپڑے۔ برتن بھانڈے اور تمام اثاث البیت گرد باد ہو گیا اس نقصان کا اتنا صدمہ نہیں تھا جتنا قدر اُس معصومہ کی جان کا افسوس اور رنج تھا اُسکی ماں اور اُسکے بھائی بلک بلک کر رو رہے تھے۔ خدا کی شان ہے کہ ہمیں اُسوقت کچھ ایسا استقلال اور اطمینان اُسکی عنایت سے بہم پہنچا کہ ذرا بھی اس صدمہ کو طبیعت پر غالب نہ آنے دیا جسطرح اہل ہمت کو خدا کی طرف سے قدرتی استقلال اور صبر عطا ہو جاتا ہے۔ یہی ہماری کیفیت ہوئی ✦

صبح ہوتے ہی کپڑے بنانے کی سوجھی اپنے خسر صاحب کا چوغہ پہنکر بازار گئے اور اپنے لئے بندے بزاز سے کپڑا خرید کر لائے۔ لحاف توشک زنانہ اور مردانہ ضروری پوشاک مار مار کر کے تیار کرائی۔ چارپائیاں مستعار لیں اور اپنے خسر کے مکان میں آکر ڈیرے ڈال دیئے ✦

ہمنے اس آتشزدگی کی اطلاع اپنے ایک دلی دوست مولوی سید عبد العلی صاحب کو جنکا معمولی خیریت طلب کارڈ آیا ہوا تھا جواب لکھتے ہوئے اشارۃً کردی اُنھوں نے ازراہِ دلسوزی فوراً خواجہ حالی صاحب کو وہی کارڈ دکھا دیا خواجہ صاحب چونکہ ہمہ تن درد کے پتلے تھے اس خبر کو سنکر نہایت مغموم ہوئے اور فوراً یہ کارڈ جسکی نقل بجنسہٖ اس جگہ درج کی جاتی ہے کمال ہمدردی سے بھرا ہوا ارسال فرمایا۔

پانی پت ۔ ۲۷ فروری ۱۹۱۲ء

جناب مولوی صاحب مخدوم و مکرم۔ تسلیم! اسوقت آپکا کارڈ موسومہ مولوی سید عبد العلی صاحب کے کارڈ کے جواب میں میری نظر سے گزرا۔ اسے پڑھکر جو کیفیت دل پر گزری اُسکے ادا کرنے کے لئے الفاظ نہیں ملتے مجھے کارڈ اوّل سے آخر تک پڑھنا مشکل ہو گیا۔ لیکن الحمد للہ کہ آپکے صبر و استقلال میں کچھ تزلزل واقع نہیں ہوا۔ آپکے اس حادثہ کے قریب قریب انگلستان کے ایک مشہور مصنف ڈاکٹر لیین پر جو آپ ہی کی طرح ڈکشنری نویس یعنی عربی کی مبسوط ڈکشنری مدّ القاموس کا جامع تھا یہی آتشزدگی کا واقعہ گزرا تھا اُسکی تقریباً بیس برس کی محنت دم کے دم میں برباد ہو گئی تھی اور کتاب کے شائع ہونے سے پہلے تمام مطبوعہ اور زیر طبع کتابیں جلکر خاکستر ہو گئی تھیں۔ مگر وہ رہے استقلال کہ اُسکی پیشانی پر بل نہیں آیا۔ نئے سرے پھر مسودہ تیار کیا جو آخر کو دس یا پندرہ ضخیم جلدوں میں چھپکر شائع ہوا ہے۔ اگرچہ وہ حادثہ آپکے حادثہ سے بہت بڑا تھا مگر اس لحاظ سے کہ آپ کے دوست کی نوذش برس کی لڑکی اس حادثہ میں ضایع ہو گئی یہ حادثہ بھی اُس سے کچھ کم نہیں۔ یقین ہے کہ آپ اپنے استقلال پر بدستور جمے رہینگے اور مصنف مدّ القاموس کی ایک دوسری نذیر ہندوستان میں قائم کرینگے۔ اُمید ہے کہ آپ مزید تفصیل سے خاکسار کو بھی مطلع فرمائیں گے زیادہ نیاز۔ خاکسار الطاف حسین حالی

اس ہولناک آتشزدگی کی خبر سنکر بہت سے ہمدردوں۔ دردمندوں۔ اخباروں اور رسالوں کے ایڈیٹروں نے ہمدردانہ خطوط کے علاوہ

اخبارات میں بھی بس آتشزدگی کے حال کو درج فرما کر مرہونِ احسان بنایا اور تو اور ایک رحمدلی وہ ورد مندیکی دیوی سمّاۃ پنڈت تالی جانکی بائی صاحبہ نے بھی ریاست جُونا گڈھ واقع کاٹھیاوار سے مع ایک تسلی بخش پیشینگوئی درد سے بھرا ہوا کارڈ ارسال فرمایا۔ اور اب تک کبھی کبھی یاد فرماتی رہتی ہیں چنانچہ اُنکی پیشینگوئی کا کچھ نہ کچھ اب چار برس بعد ظہور رہا +

اخبارات میں سے اخبارِ عام لاہور مورخہ ۱۱ر فروری ۱۹۱۲ء - روزانہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۰ر فروری ۱۹۱۲ء و ۵ر مارچ ۱۹۱۲ء - اخبارِ مسلمان امرتسر مطبوعہ ۲۷ر فروری ۱۹۱۲ء - علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ مورخہ ۶ر مارچ ۱۹۱۲ء - وردِ تامہ از جانب جناب نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب مرحوم مندرجہ گزٹِ مذکور - مشیرِ دکن ۱۸ر مارچ ۱۹۱۲ء - رسالہ نسیان صالہند ماہ اپریل ۱۹۱۲ء روزانہ مشیرِ دکن مطبوعہ ۲۷ر مئی ۱۹۱۲ء - راجپوتانہ گزٹ مطبوعہ ۱۶ر فروری ۱۹۱۲ء وغیرہ نے بھی اپنی دلی ہمدردی ظاہر فرمائی - چنانچہ اسی موقع پر خواجہ الطاف حسین حالی نے اپنا ایک خط جناب نواب عمادُ الملک بہادر مولوی سیّد حسین صاحب بلگرامی کے نام بھی روانہ فرمایا جس کی نقل حسبِ ذیل ہے

پانی پت - ضلع کرنال - ۱۴ر اکتوبر ۱۹۱۲ء

والاجناب - التسلیم اَولیٰ بالتقدیم - تمہیداتِ لاطائل کو چھوڑ کر اصل مطلب عرض کرتا ہوں - مولوی سیّد احمد صاحب دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ کی تباہی و بربادی کا حال غالباً آپکی اور اخبارات کی تحریر سے جناب کو معلوم ہوا ہوگا - اُنکے گھر میں آگ لگنے کا حادثہ بلا لفظ اس شعر کا مصداق ہے ؎ دل میں شوقِ وصل و یادِ دوست تک باقی نہیں + آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا - جو درخواست اُنھوں نے بامیدِ اعانت و ترحم پیشکارِ عالی میں گزرانی ہے اُمید ہے کہ وہ جناب کی نظر سے بھی گزری ہوگی - چونکہ سرکارِ عالی میں اُنکی تقریب کرنیوالے اور اُنکی تالیف کو فروغ دینے والے آپ ہی کے معزز خاندان کے ایک رُکنِ رکین تھے - اسلئے اُنکو جناب کی دستگیری و بذلِ توجہات کی بہت کچھ اُمید ہے - آتشزدگی کے صدمے نے اُنھیں بے دست و پا کر دیا - نہ فرہنگ کی کوئی جلد باقی رہی جسے فروخت کر کے وہ اپنا معمولی گزارہ کریں اور نہ اسقدر سرمایہ کہ فرہنگ کو از سرِ نو چھپوائیں - اس سے زیادہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ع خواجہ خود روشِ بندہ پروری داند - امید ہے کہ جناب باہمہ وجوہ خیریت سے ہونگے فقط خاکسار حالی -

اگرچہ آتا ہے تو وہ بھی کچھ نہ کچھ چھوڑ جاتا ہے مگر یہ آگ وہ بادی چور ہے کہ گھر میں تنکا تک نہیں چھوڑتی اور ایک سرے سے جھاڑو پھیر جاتی ہے جسوقت سہنے اِن آتشیں اژدہوں دشمنی کا رنگ دکھانے والے گرگٹوں سے فرصت پائی تو ہماری زبان پر بیساختہ حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا یہ شعر آیا ؎ ہو چکیں غالب بلائیں سب تمام ❊ ایک مرگِ ناگہانی اور ہے -

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا

خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ بیشک بیشک مشکل کے بعد آسانی ہے اور رنج کے بعد راحت یعنی مصیبت راحت کی بُنیاد ہے - اور اسکا انجام لفظ شاہد ہے - ہمنے اِن آنکھوں سے جو ہمارے ماتھے میں موجود اور جلوہ حق کی نمود ہیں اور اُن کانوں سے جو ہمارے سر کے اِدھر اُدھر زندیدہ ہیں بخوبی دیکھا اور سُنا اپنے اُوپر بھی آزمایا اور دیگر مصائب رسیدہ کو بھی اخیر میں بامُراد پایا خدا تعالےٰ نے جو کچھ فرمایا اُسکے ظہور و شہود و ثبوت و اثبات میں ذرا شُبہ نہیں - ایک ہم کیا تمام عالم اِس امر کا شاہد اور اِس بات کا گواہ صادق ہے +

؎ نقل از اخبار روزانہ مشیر دکن مطبوعہ ۲۰ر مئی ۱۹۱۲ء "مصنفِ فرہنگِ آصفیہ کی حالت مخدوش" جو خبر کہ عالی ہے "مولوی سیّد احمد صاحب مصنفِ فرہنگِ آصفیہ کے اُس نقصان کا ذکر ہے جو قبل کسیقدر تفصیل کے ساتھ کیا جا چکا ہے جو آگ لگنے سے اکتوبر ۱۹۱۲ء میں اُنکو برداشت کرنا پڑا - مولوی سیّد احمد صاحب نے زبان اُردو کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے اور اگر انکی تصانیف کے وہ مسودے جو نذرِ آتش ہوئے ہیں چھپ کر ملک میں شائع ہو تے تو شُبہ نہیں کہ اُن سے زبان اُردو کی اور بھی قابل قدر خدمت انجام پاتی - اُن کے صاحب تصنیف ہونے کے خیال سے اُن کے ساتھ ہر شخص کو ہمدردی ہے - اور ملک کے تمام اخبارات میں اُن کے حال پر افسوس کا اظہار کیا جا رہا ہے - ہمکو مسرت زدیہ سے خبر موصول ہوئی ہے کہ مولوی صاحب مُمدّح نے اپنی حالت تنگ کا اظہار کر کے سرکارِ عالی کے قدیم دست گرفتہ ہونے کی حیثیت سے اس مصیبت کے وقت میں سرکارِ عالی سے امداد و دستگیری کی درخواست کی ہے - سرکارِ عالی کی علم دوستی و مستعد فاضل نوازی پر کہ مسلّم ہے - ہمیں اِس لئے یقین ہے کہ ایسے موقع پر وہ اُنکی دستگیری اور اعانت فرمانے سے دریغ نہیں کرینگی چونکہ سرکارِ عالی کے دفاتر کی زبان اُردو ہے - اور اُنکو کو اُس کے سرکاری زبان ہونے کا شرف و فخر حاصل ہے اسلئے اِس زبان کے مسلّم الثبوت مُصنّف کی مصیبت میں سرکارِ عالی کی مدد ضرور ہے اور امید ہے کہ سرکارِ عالی کے مطابق مدد میں کچھ کمی نہیں فرمائے گی +

اِس آتشزدگی اور غارت و بیراقی کے بعد جب کوئی کتاب بھی باقی نہ رہی تو شیفتگانِ زبانِ اُردو کو تدبر پڑی چاروں طرف سے اِس فرہنگ کی قدردانی قیام اُردو کی مبین نشانی کی پکار اُٹھی۔ وھڑا دھڑ خواہشیں آنے لگیں۔ ایجنٹوں سے جو چند کتابیں واپس لیکر دفتر کا نام قایم رکھا تھا وہ چالیس پچاس کی بجائے پچاس روپے میں فروخت ہونے لگیں۔ لیکن عدمِ سرمایہ نے دل کو وسوسہ مسوس کر یہ مُراد پُوری نہ ہونے دی۔ اہلِ دہلی صاحبِ باناں دہلی زباں دانانِ اُردُوئے معلّےٰ ٹوٹ پڑے کہ جس طرح بنے یہ کتاب ضرور چھاپی جائے۔ پھر ہم کہاں یہ موقع کہاں اور یہ زبان کہاں ہمارے مکرّم و معظّم اور واجبُ التعظیم جناب شمس العلماء مولوی سیّد احمد صاحب بالقابہ امام جامعِ مسجد دہلی کی رگِ حمیّت نے جوش مارا اور کیوں نہ جوش مارتی کہ زبانِ اُردو کے معلّےٰ اور جناب شمس العلماء اُسی شہنشاہِ ہند شاہجہان کے خواجہ تاش ہیں جس نے دہلی کو شاہجہان آباد کے نام سے بسایا اور زبانِ اُردو کو رواج دیا امام صاحب کے جدِّ امجد کو امامت کے واسطے کاسے کوسوں سے بلایا۔ اُردو زبان کی بنیاد ہی نہیں ڈالی بلکہ اِسے شاہی زبان کا رُتبہ بخشکر یہ دوان چڑھا دیا۔

امام صاحب نے ایک مختصر طور اپیل تیار کرایا۔ تمام چیدہ چیدہ رؤسائے دہلی اُمرائے دہلی شرفائے دہلی۔ وسخن سنجانِ دہلی نے اُسپر دستخط ثبت فرمائے اپیل بھی اِس زور کا لکھا گیا کہ سُننے والے دنگ رہ گئے۔ کونسی اُردو تاریخی معلومات سے بھری ہوئی ایسی بات تھی جو اُس میں نہ ہو۔ اُردو زبان کی محققانہ تحقیقات۔ ژکشنری کی ضرورت اور اُسکی طرف سے مایوسی آٹھ آٹھ آنسو رُلاتی تھی۔ لہٰذا یہ اپیل اُسی سلطنت اور اُسی کے جانشینِ بااَیمن سلطانِ حال کی خدمتِ بابرکت میں اگست ۱۹۱۵ء کو روانہ کیا گیا۔ جسکا وسعتِ سخا ایسے کاموں میں سب سے اُونچا ہے۔ اور جسکی فیاض سلطنت نے پہلے بھی اسکے چھپوا دینے اور انعام واکرام سے مالا مال کر دینے سے مؤلف اور پبلک پر احسان کیا تھا۔ چنانچہ اب حضور ممدوح نے بھی شاہانہ توجہ فرما کر اِس لاوارث بچے کے سر پر ہاتھ رکھا اور اپیل منظور فرمایا۔ ہم اِس اپیل کو بجنسہٖ چھاپ دیتے مگر بخوفِ طوالت و گرانیٔ کاغذ نیز قسط وار روپیہ لینے کی پابندی نے ہمیں بکمشت سامانِ طبع پُورا پُورا خرید لینے پر حاوی و کاربند نہ ہونے دیا۔ پھر بھی بہت سی باتوں کا ایک طویل اضافہ کر دیا گیا ہے جو مقابلۂ فرہنگِ طبعِ اوّل و طبعِ ثانی سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ ہمیں بپاسِ ادب و آدابِ شاہی اتنی جرأت نہیں ہوئی کہ ہم اِس شاہی منظور و صادر شدہ فرمانِ واجبُ الاذعان کو دُنکھیں اور دوبارہ سمع خراشی کی نوبت آنے دیں۔ جو بندہ گیا سو موتی۔ اب بھی کچھ کام بن جائیگا جس خدا نے ہمیں اِس حیرانہ سالی میں اِسقدر ہمت۔ جرأت و اَن تھک طاقت دی ہے۔ وہ ہی پھر ہمارے خسرو فکن کو کسی نہ کسی موقع پر ہماری طرف توجہ دلائیگا۔ اور جس قدر ہم اِس فرہنگ پر منظوری سے زیادہ صرف کریں گے اُسکا گڑھا بھروا دیگا۔ کیونکہ بھلا یہ بے لاگ و بالکل سچا مدحیہ مطلع جس میں سرمُو فرق نہیں ہے ہماری مار بندھا رہا ہے۔ جسے ہم مع شرح درج ذیل کرکے فرہنگِ آصفیہ کو اور بھی چار چاند لگاتے ہیں۔

مدحیہ مطلع

مع شرح

جو اعلےٰ حضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت۔ داراحشمت۔ رستم دوراں۔ ارسطوئے زماں۔ سپہ سالار۔ مظفر الممالک فتح جنگ۔ نظام الملک آصف جاہ ہفتم

جناب فلک

میر عثمان علیخان بہادر بالقابہ

خلد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرمائے حیدرآباد دکن کی شانِ فیض بنیان میں راست راست بے کم و کاست لکھا گیا

سلہ یہ وہی امام صاحب ہیں جنکے بزرگوں کو شاہی جامع مسجد کی امامت عطا ہوئی اور شاہجہاں بادشاہ نے اُنکے جدِّ امجد کو بُلا کر اِس مقدس خدمت پر ممتاز فرمایا۔ آپ مقتدیِ بے انہیں مقتدا بنایا۔ میر افتخار حافظ مولوی قاری سیّد عبد المجید آپ ہی کا حقیقی جانشین و خلف الصدق ہے۔ اِس جوانِ صالح کی خوش الحانی نیک بختی اور پارسائی واجبُ التسلیم ہے۔ افسوس کہ اسکی چالیسی آپ برس کی عمر میں ۱۳۴۷ھ دو تین برس کا چھوڑ کر وفات پائی۔ اللہ اس ہونہار یادگار کی کچھ بھی بہار دیکھنے پائی۔ مجھے اِس بات کا فخر ہے کہ خدا تعالےٰ نے اِس لیاقت اور حمیدہ اوصاف کا نوجوان بخشا۔ یہ اور بھی خوشی کی بات ہو کہ امام صاحب نے اپنی زندگی اور اپنی حیات میں جامع مسجد کی روزانہ نماز۔ الوداع کی نماز۔ عیدین کی نماز اکثر اوقات اسی سے پڑھوائی۔ اور امامت کی پگڑی بندھوائی۔ اب بھی اِس پر بدستور عمل ہو رہا ہے۔ بلکہ اِس شاہی مسجد میں قرآن خوانی اور نماز تراویح بھی۔ سیّد صاحب کے سوا کوئی دوسرا نہیں پڑھا سکتا ہے۔ خوش الحانی کے باعث تمام باشندگانِ دہلی سب سے زیادہ وقت شرکتِ تراویح کے لحاظ سے اِسی مسجد میں صرف کرتے ہیں۔

حضرت نظامِ سابع تم فیض کے دھنی ہو
حاتمؑ سے کیا ہی نسبت؟ عثمان ہو غنی ہو

مطلع بالا بالکل حضورِ اقدس والا کی شان کے مطابق حسبِ تجربہ و حسبِ حال ہے جس کی مختصر کیفیت و تشریح بیانِ آئندہ سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے

(۱) سب سے پہلے لفظِ سابع یعنی ہفتم کو ملاحظہ فرمائیے۔ کیسا مقدس و متبرک۔ مقبولِ خدا و رسولؐ اور پسندیدۂ خلایق عدد ہے۔ یہانتک کہ رسولِ خدا نے اکثر اوراد و وظائف نیز آیات کو سات سات مرتبہ پڑھنا بتایا ہے۔ سات کا عدد بہت سے موقعوں۔ رسموں۔ اور رواجوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ مثلاً خدا تعالیٰ نے فرمایا آسمانوں کو فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ فرمایا کریمہ۔ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ سات کی تعداد میں پیدا کیا۔ قرآن مجید بھی سات ہی منزلوں پر تقسیم ہوا۔ قرأتیں بھی سات ہی قرار پائیں۔ بہشت بھی سات ہی ہیں۔ ظہورِ قیامت پر فنا ہونے والی چیزیں بھی سات ہی ٹھیرائی گئیں ہیں مثلاً بہشت۔ دوزخ۔ عرش۔ کرسی۔ لوح و قلم۔ ارواحِ کافر۔ اصولِ سماءِ الٰہی بھی سات ہی مانے گئے ہیں۔ یعنی۔ حیّ۔ علیم۔ قدیر۔ قادر سمیع۔ بصیر۔ متکلم۔ احکام قرآنی بھی سات ہی ہیں۔ امر۔ نہی۔ قصص۔ مثل۔ وعظ۔ وعدہ۔ وعید۔ واجباتِ اسلام بھی سات ہی لکھے گئے ہیں۔ نماز وتر زکوٰۃ۔ قربانی۔ صلۂ رحم۔ خدمتِ والدین۔ تعظیمِ شوہر عمرہ۔ فرائضِ نماز بھی سات ہی ہیں۔ قیام۔ قعدہ۔ رکوع۔ سجدہ۔ تکبیرِ تحریمہ۔ قرأت۔ مصلّے۔ صفاتِ ایمان بھی سات ہی ہیں۔ ایمان بخدا۔ ایمان بملائکہ۔ ایمان بکتب۔ ایمان برسل۔ ایمان بر تقدیرِ خیر و شر۔ ایمان بروزِ جزا۔ ایمان بہ بعث بعد الموت۔ اسکے علاوہ نذر و نیاز اور بہت سے کاموں میں سات کا عدد شگون نیک خیال کیا جاتا ہے۔ رنگ بھی سات ہی قرار پائے ہیں گو دراصل تین ہیں۔ زنانہ سنگھار بھی سات ہی تجویز کئے گئے ہیں۔ سبعۂ معلقہ ایامِ جاہلیت کے مشہور قصیدے بھی سات سے آگے نہ بڑھے۔ ہفت اورنگ یعنی بناتُ النعش بھی سات ہی ستارے شمار میں آئے ہیں۔ سمندر بھی قدیم زمانہ سے سات ہی خیال کئے گئے ہیں۔ محکمۂ ارضیات دنیا کو بھی سات ہی اقلیموں پر تقسیم کیا ہے۔ چشمہ ہائے بہشت بھی سات ہی ہیں۔ شہدے بھی دولہا کو ہر وقتِ نکاح ست پچّا ہونے کی دعا دیتے ہیں۔ بچے بھی آنکھ مچولی میں والی والی تیرے ساتوں بھائی کہتے ہیں بیاہ ماموں کا بھانجہ بھی مشہور ہے۔ بیاہ شادی و دیگر خوشیوں کی تقریبوں پر بیوی کی صحناب کھلانے کو سات ہی سہاگنیں تلاش کیجاتی ہیں۔ اعلیٰ درجہ کا خلعت بھی سات ہی پارچہ کا ہوتا ہے۔ علیٰ ہذا دن بھی سات ہی شمار کئے گئے۔ ستیارے بھی سات ہی مانے گئے۔ چونکہ نظامِ عالم سات سیاروں سے متعلق ہے اس لئے لفظِ نظامِ سابع بھی قابلِ قدر اور واجبُ التعظیم ہے۔ پس جس مبارک نام کے ساتھ ایسا متبرک عدد شامل ہو۔ وہ کیوں نہ ہفت اقلیم میں اعلیٰ درجہ کا ہر دلعزیز اور واجبُ التکریم مانا جائے +

(۲) وصفی کے لغوی معنی ہیں غنی ہونے والا اور صاحبِ ثروت۔ اصطلاحی معنی بڑا بھاری مالدار۔ لچھمی کا پیارا۔ کریم النفس۔ فیض کا وصفی وہ شخص جس سے بڑھکر کوئی سخی نہ ہو۔ اعلیٰ درجہ کا فیاض +

(۳) حاتم ایک مشہور یمنی سخی کا نام جس کا مختصر تاریخی احوال اپنے موقع پر آیا ہے۔ یہ شخص عبداللہ کا بیٹا۔ سعد کا پوتا۔ حشرج کا پڑپوتا۔ اولادِ طے بن اودے تھا۔

(۴) عثمان۔ حضرتِ عثمان بن عفان خلیفۂ سوم رضی اللہ عنہ جن کو وہ لمتمندی و سخاوتِ عظیم کے باعث لفظِ غنی سے ملقب کرتے ہیں۔ ان کا مفصل حال آگے چلکر اپنے موقع پر درج ہوا ہے +

توصیفیہ مطلع کا مختصر مطلب جسکی تصدیق و مطابقت اسکے بعد مع نظائر آگے درج کیجائیگی

صادق البیان مدّاح متخلص یہ سید عرض کرتا ہے کہ آپ ساتویں مبارک نظام الملک بہادر ہیں۔ فیض کی سلطنت کے بڑے بھاری دریادل سخی اور کریم النفس شہنشاہ ہیں آپکی فیاضی کے آگے حاتم کی فیاضی گرد ہے یعنی اُسسے آپ سے کچھ بھی نسبت نہیں اُس کی سخاوت یمن اور عرب کے کچھ حصہ

تک محدود تھی۔ حاتم غیر مسلم تھا۔ آپ خدا کے فضل سے بیشتینی مسلمان اور دینِ محمدی کے کامل پیرو ہیں۔ دولت حضور کے گھر کی ادنیٰ لونڈی ہے آپ کی ثروت و سخاوت پائیدہ اور اقبال کا آفتاب درخشندہ ہے۔ آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہمنام ہم کام اور دینی اکثر امور میں انکی مطابقت رکھنے والے ہیں۔ جیسے وہ خدا داد مال و منال کے سبب غنی مشہور تھے: ویسے ہی لفظِ غنی کے لقب اور خطاب کے آپ مستحق ہیں ؛

ذکرِ حاتم طائی

حاتم صوبہ یمن کا ایک والی جلیل۔ دلاور۔ بڑا بھاری دولت مند۔ قبیلہ طی۔ عاقل۔ شاعر اور نامور زمانۂ جاہلیت کا سخی و مشہور آدمی تھا جو سنہ ہجری میں فوت ہوا۔ یہ شخص یمن کے باشندوں کے ساتھ علی الخصوص اور دیگر محتاجوں سے علی العموم سلوک کرتا رہتا تھا۔ کسی کو محتاج نہ دیکھ سکتا تھا۔ جو کچھ بن پڑتا گھر سے نکال کر حاجت مندوں کی حاجت روا کرتا۔ جس طرح ہند و ستان میں بھاٹوں۔ کمبیشروں اور خوشامدی قدیم ہندو مؤرخوں کا قاعدہ تھا کہ جس راجہ کے کچھ بھی قابل تعریف اوصاف دیکھتے تھے۔ اُس کے نام کے ساتھ اور اور نامور وں قابل تعریف راجاؤں کے حالات بھی منسوب کر دیتے تھے۔ اسیطرح حاتم کی کہانی لکھنے والوں نے اس کے قصوں میں دیگر سخیوں کے اوصاف بھی ملا دئے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ تھا وہ بڑا دل والا۔ تجارت پیشہ۔ گھوڑوں کا لکھی سوداگر۔ اِس نے ایک مرتبہ اپنا نہایت بیش قیمت گھوڑا جسکی خریداری کے واسطے بڑے بڑے شہسوار جان و مال سے خواستگار تھے۔ کسی کے ہاتھ نہ بیچا۔ مگر ایک مسافر کو مہمان بنا کر اپنے گھر میں رکھا اور رات کو اُسکی دعوت میں ذبح کر کے کھانا پکوا ڈالا۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ اُسوقت سیر دست کوئی جانور موجود نہ تھا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کسی بادشاہ کیطرف سے اِسی گھوڑے کی تلاش میں مخفیہ طور پر آیا تھا۔ جو اُسکی دعوت میں ذبح کر دیا گیا۔ جس وقت خریدار نے اپنا منشا ظاہر کیا تو حاتم نے جواب دیا کہ وہ تو رات دعوت کا ثواب حاصل کر کے عالمِ بالا کو سدھارا۔ اب کہاں سے لاؤں۔ یہ تو اُسکی مہمان نوازی کی ایک ادنےٰ مثال ہے۔ دُوسری ہمدردی کی حکایت سُنئے۔ کہ نوفل بادشاہِ عرب کے دل میں اِس کی سخاوت کی شہرت نے رشک و حسد کی آگ بھڑکا دی۔ کہ میں امیری شہرت تو بادجود فرمانروائی نہ ہو اور حاتم اِس قدر دان دیار مشہور ہو جائے۔ اُس نے اِسکی گرفتاری کے واسطے بڑا بھاری انعام مقرر کر دیا۔ لوگ حاتم کی تلاش میں چاروں طرف دوڑ پڑے۔ اسے بھی خبر لگ گئی۔ یہ ایک جنگل میں جا چھپا۔ وہاں ایک غریب لکڑہارا اور اُسکی بیوی لکڑیاں کاٹ رہے تھے۔ بیوی نے میاں سے کہا کہ تم دیکھتے ہو؟ ہم کس مصیبت سے پیٹ میں ٹکڑا ڈالتے ہیں۔ کلہاڑی سے ہاتھوں میں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ کانٹوں سے ہتھیلیاں سوزن زدہ ہو جاتی ہیں۔ گرمی سے پسینیوں کا دریا بہ جاتا ہے۔ ببول کے کانٹوں سے پاؤں چھد چھد کر چھلنی بن جاتے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آج ہمیں حاتم مل جائے۔ ہم اُسے پکڑ کر خوشی خوشی نوفل بادشاہ کے پاس لے جائیں وہ اتنی دولت دے کہ ہمارا گھر بھر کر باہر بھر جائے۔ اور ہماری یہ بڑھاپے کی عمر آرام سے کٹ جائے۔ اُس کے خاوند نے کہا ری احمق! ہماری اور ایسی قسمت؟ اگر ہم خوش نصیب ہوتے تو کسی اچھی ہی گھر پیدا نہ ہوتے۔ حاتم ایک درخت کے پیچھے چھپا ہوا یہ باتیں سن رہا تھا۔ اِس کیفیت سے اُس کا دل بھر آیا فوراً سامنے آ کھڑا ہوا کہ بھائی حاتم میں ہی ہوں۔ مجھے پکڑو اور لے چلو۔ تمہارا بھلا ہو جائیگا۔ اور میرا رات دن کا سانسا مٹ جائے گا۔ جان تو ایک دن جانی ہے۔ آج گئی تو کل گئی تو لیکن میری سخاوت کی نشانی بچوں کے لئے ایک عمدہ کہانی اور بڑوں کے واسطے فیاضانہ زندگی کا نمونہ بن جائے گی۔ یہ شخص کلانِ عرب میں شمار کیا جاتا ہے عروض۔ فنونِ جنگ۔ اقسامِ سخن سے خوب واقف تھا۔ اِس کے چار اشعار تمامہ میں ہماری نظر سے بھی گزرے ہیں۔ اگرچہ حاتم ہجری کی پہلی صدی یعنی سنہ ۹ میں موجود تھا۔ مگر ظہورِ اسلام کی تحقیق خبر اِس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی۔ ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا۔ افسوس کہ حاتم اِس نعمت اور شرف سے محروم رہا۔ لیکن اِس کا بیٹا مسمّی عدی بعد از وفاتِ حاتم مسلمان ہو کر مرا ؛ حاتم کی سخاوت یمن اور ملک عرب کے بعض حصّوں میں محدود تھی۔ اِسکے علاوہ دولتِ اسلام سے بھی محروم تھا۔ ہمارے تاجدار کرن کی سخاوت عالم گیر ہے۔ جسکا ہم ابھی ذکر کرنے والے ہیں ؛

حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان

گو عثمان کے لغوی معنی، کوک یا طفل اور بچے کے ہیں۔ مگر یہاں لغوی معنی سے کچھ بحث نہیں۔ صرف حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے حالات واقعی

حمیدہ سے مقصود ہے ✤ حضرت عثمان ابن عفان ابن ابی العاص خلیفۂ سوم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نامی صحابی ۲۴ھ ہجری سے ۳۵ھ ہجری تک موجود اور عشرۂ مبشرہ میں سے مشہور و معروف صحابی تھے۔ آپ کے قابل تعریف اوصاف کے سبب مختلف لقب پڑ گئے تھے۔ آپ کو صحابہ مقبول کے دربار سے اعلےٰ درجہ کے خطاب ملے ہوئے تھے۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو آپ سے بہت بڑی محبت تھی۔ یہانتک کہ آپ نے یکے بعد دیگرے اپنی دو صاحبزادیوں سے اِن کا عقد کر دیا تھا۔ یعنی اوّل بی بی رقیہ سے اور انکی وفات کے بعد بی بی اُمِّ کلثوم سے جن کے سبب آپ کو ذوالنورین کا لقب حاصل ہوا۔ ✤ آپ کی رحمدلی مشہور ہے کہ آپ نے عبداللہ بن سعد جیسے مخالف رسول اللہ کی سفارش کر کے جاں بخشی کرا دی تھی اور فتح نصیب ایسے تھے کہ آپ کے زمانہ میں افریقہ۔ ٹیونس قسطنطنیہ۔ الجزائر۔ مراکو۔ قبرس۔ گازرون۔ بہمان۔ قلعۂ سفید۔ مازندران۔ نیشاپور۔ ہرات آرمینیہ۔ آذربائیجان۔ خراسان۔ اندلس وغیرہ وغیرہ فتح ہوئے ✤ قرآن مجید کی نسبت جو اختلاف تھا۔ اُسے آپ ہی نے دُور کیا۔ اور بی بی حفصہ کے گھر سے مجموعہ قرآن نکلوا کر نقلیں کرائیں۔ یہی قرآن حضرت ابوبکر صدیق کے زمانہ میں مدوّن ہوا تھا۔ جہاں جہاں قرآن شریف موجود تھے۔ سب سے مقابلہ کر کے موجودہ قرآن شریف کو سب پر ترجیح دی اور باقی جلوا دئے۔ اسی قرآن شریف کی نقلیں اُونٹ بھر بھر اکر مختلف شہروں میں بھجوا دیں۔ یہ قرآن شریف خاص قریش کی بولی میں اُن کے محاورے اُنکی خاص زبان اور لہجہ کے مطابق ہے ✤ جیش العشرت کو مال اور سامان کے اُونٹ بھر بھر کر لشکر کے گزارے کے لائق اناج کے خچر لاد لاد کر آپ ہی نے بھیجے جس وقت یہ سامان وافر بغیر خدا کے پاس پہنچا تو آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی۔ کہ اے بارالٰہا میں راضی ہوں عثمان سے تو بھی راضی ہو اُس سے۔ شعبی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ رسول اللہ کے پاس اپنے کپڑوں پر کپڑے پہنکر تشریف لے گئے۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ کیوں نہ حیا کروں میں ایسے شخص سے کہ حیا کرتے ہیں اُس سے ملائکہ ✤ مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی آپ ہی نے توسیع کرائی آپ کی سخاوت حد المثل تھی۔ مسعودی لکھتا ہے کہ قریب و بعید کے لوگوں کے ساتھ یکساں سخاوت سے پیش آتے تھے۔ زائد فرض کے بڑے پابند تھے۔ اور نماز و روزہ کبھی قضا نہیں کرتے تھے۔ اکثر اوقات میں روزہ رکھا کرتے تھے تلاوت قرآن سے نہایت دلبستگی تھی۔ ابن کی سخاوت نے انہیں ہر دلعزیز بنا رکھا تھا۔ قحط کے موقع پر اہل مدینہ کے واسطے غلّہ کے انبار لگا دیئے شہر کے گلی کوچوں کو مختلف اناجوں کی کھلیان بنا دیا۔ جس سے سب پیٹ بھرے ہو گئے۔

حلیۂ مبارک و عمر

میانہ قد۔ بڑی ڈاڑھی (ابوالفدا لکھتا ہے کہ کتروا لیتے بھی تھے) چمکیلا رُو اور خوش منظر تھے۔ عمر میں اختلاف ہے کوئی ۷۵ سال بتاتا ہے۔ کوئی بیاسی شمار کرتا ہے۔ بعض مؤرخ ۹۰ برس قرار دیتے ہیں۔ آپ تجارت پیشہ تھے۔ کپڑے کا بیوپار کر کے لوگوں کا تن ڈھانکتے تھے۔ اُوپر کے بیان سے جن جن حضرات کا ذکر آیا ہے انکی مختصر کیفیت معلوم ہو گئی۔ اب اس کیفیت سے جو مطابقت یا اختلاف پایا جاتا ہے۔ اُس کا ذکر کر دینا بھی مناسب ہے۔

اعلےٰ حضرت حضور نظام

حاتم کی سخاوت اتنی بڑی سخاوت نہ تھی۔ جسقدر اعلےٰ حضرت فلک مرتبت۔ نواب میر عثمان علی خاں بہادر دام اقبالہٗ کی عالمگیر سخاوت دُور دُور تک روز روشن کی طرح اپنا نورانی جلوہ دکھا رہی ہے۔ حاتم ایک تجارت پیشہ دولتمند اور دل کا فیاض آدمی تھا۔ لیکن یہ فیاضی مخصوص تھی۔ صُوبہ یمن اور عرب کے قریبی حصص میں وہ بہت مشہور ہو گیا تھا۔ جسطرح مجنوں نے نجد میں رہ کر اپنی عاشقی کی دھوم مچا دی تھی۔ اسیطرح اسنے بھی شہرت حاصل کر لی تھی۔ سوداگر اور بادشاہ کی سخاوت میں بہت بڑا فرق ہے۔ ہر شخص اپنی حیثیت اور بہوت کے موافق خرچ کر سکتا ہے۔ حضور نظام کی فیاضی صرف ایک ہی طرح کی فیاضی نہیں ہے۔ علم کا فیض انہوں نے پہنچا رکھا ہے۔ محتاجوں کی دستگیری انہوں نے دل کھول کر فرما رکھی ہے۔ ہندسے عرب تک حجاج کی خبرگیری اور کعبۃ اللہ تک پہنچانے اور واپس آنے کی اعانت اپنے ذمہ لے رکھی ہے۔ ہر سال جہاز انکی طرف سے مسافروں کو لیکر برابر جاتے اور آتے رہتے ہیں۔ مکہ میں۔ مدینہ میں انکی طرف سے لنگر جاری ہیں اور فرودگاہیں بنی ہوئی ہیں۔ آپ کے گوشِ مبارک میں جس وقت کہیں کے قحط کی خبر پہنچتی ہے۔ اُسی وقت غلّہ کے انبار لگا دیتے ہیں۔ قرضداروں کو قرض کے پنجے سے چھڑا دینا انکی سرکار میں کچھ بڑی بات نہیں۔ انگریزی مدارس۔ انگریزی

ف یعنی تجارت شروع کر دیتے تھے۔ مؤلف

سکول۔ مساجد، مکاتب ان کے دم سے چل رہے ہیں۔ کالجوں کو۔ مدرسۃ العلوم کو انسے مدد مل رہی ہے۔ حاتم نے نہ تو تعلیم میں امداد دی نہ ملک و ملک مدد سے جاری کئے۔ یہ فیاضی حضور نظام کے دم کے ساتھ ہی مخصوص ہے۔ جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سخاوت قریب و بعید میں یکساں تھی۔ اسی طرح حیدرآباد کی دولت حاجتمندوں کو دور و نزدیک پہنچ رہی ہے۔ جاڑوں میں جڑاول گرسیوں میں مندرس غربا اور فقرا کو تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ یہاں کے بادشاہ بزرگوں کے مزاروں پر جانے کو کسر شان نہیں سمجھتے درویشانہ مزاج رکھتے ہیں۔

جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی سفارش سے واجب القتل لوگوں کی جان بخشی کرادی تھی۔ اسی طرح حضور نظام بذات خود سالگرہ وغیرہ کے موقعوں پر قیدیوں کو چھوڑ دیتے اور واجب الرحم گردن زدنی لوگوں کو سزائے موت سے بچا دیتے ہیں۔ آپ نے دین و دنیا میں اپنی سخاوت سے وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ دونوں جہاں میں دو نورانی محلوں کی بنیاد ڈالکر دونوں محلوں کا قبالہ حاصل کر لیا ہے۔

حضرت عثمان کے زمانہ میں اگر بیسیوں ملک فتح ہوئے تھے تو آپ بھی ایک ایسے زبردست شہنشاہ کے عہد سلطنت مہد میں موجود ہیں جسکی سلطنت میں کبھی آفتاب غروب نہیں ہوتا۔ کہیں نہ کہیں ورکشن دیتا رہتا ہے۔ بلکہ جنگ عظیم کی فتح یابی پر عالمگیر فضائی کا سہرا بھی ہمارے شہنشاہ جارج پنجم کے سر پر بندھ رہے گا۔ جو ہم لوگوں کے واسطے نہایت فخر و انبساط کا باعث ہوگا +

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جس طرح قرآن شریف کے جمع فرمانے سے اہل اسلام پر احسان کیا تھا اسیطرح آپ نے بھی ہندوستان کی اسلامی قوموں کی زبان مدون کرانے سے اپنی قوم اور تمام اردو خواں۔ اردو داں اصحاب کو ممنون و مرہون منت بنایا۔ جس طرح حضرت عثمان جیش العسرت اور لشکر تبوک کو مال و سامان سے مدد دیکر اگلی تکلیف میں آڑے آئے تھے۔ اسیطرح آپ نے بھی اپنے شہنشاہ وقت کی فوج کو مدد دینے میں گہری ہمدردی و عقیدتمندی کا ثبوت دیا اور ملک معظم کیطرف سے تحسین و آفریں کی شاہانہ خوشنودی حاصل کی۔ جس طرح آنہوں نے مسجد حرام اور مسجد نبوی کی توسیع فرمائی تھی۔ آپ نے بھی اسیطرح مسجد دہلی کی مرمت اور تعمیر کرائی۔ ابھی ابھی کا ذکر ہے کہ اورنگ آباد کی مسجد بنوائی۔ اس کے علاوہ روزانہ اخراجات کے واسطے یکمشت معقول رقم عطا فرمائی۔ علاوہ ہذا وانمباڑی (واقع مدراس) کالج کو ایک ہزار روپیہ ماہوار کا گراں قدر وظیفہ اور پچیس ہزار کالج کی تعمیر کیواسطے مرحمت کیا نیز آلہ آباد کے مدرسے سبحانی کو معقول وظیفہ کے علاوہ دس ہزار روپیہ عنایت کیا۔ اسلامیہ کالجوں مدرسوں انجمنوں کو آپ سے کیسا کچھ معتد بہ فیض پہنچ رہا ہے۔ اگر حضور کی تفصیل وار فیاضیاں گنوائی جاویں تو تمام سلاطین گزشتہ اور روسائے موجودہ سے بدجہا بڑھ جائیں غرض حضور نظام سابع نے اپنی لاجواب فیاضی کی ایک عالم میں دھوم ڈالدی اور بڑے بڑے دولتمندوں کا حوصلہ پست کر دیا۔ حضرت کا فیاضانہ عہد تا قیامت یادگار زمانہ رہے گا۔ بقول استاد ابراہیم ذوق ؎ نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا + پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا۔

خدا سلامت رکھے حضرت میر عثمان علی خاں بہادر۔ انکی اولاد امجاد۔ انکی سلطنت پائندہ دولت کو جس سے خلق اللہ کو بہت بڑی مدد مل رہی ہے۔ آمین یا رب العالمین۔ مدح و دعا گو حضور۔ سید احمد دہلوی المتخلص بسید مؤلف فرہنگ آصفیہ وغیرہ وغیرہ غفرلہ ولوالدیہ و لمشائخہ و لجمیع المسلمین

ناظرین فرہنگ کہہ سکتے ہیں کہ اب دوبارہ ہمارے دن از سر نو پھرنے شروع ہوئے۔ وہ کلفت راحت سے بدل گئی۔ اور اردو زبان کی کشتی ڈوبتے ڈوبتے بچ گئی۔ اب ہمیں زمانہ ناہنجار سے دولت آصفیہ کی بدولت کچھ شکایت نہ رہی ؎

سفینہ جبکہ کنارے پہ آلگا غالب + خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کہئے

ستارۂ اقبال سامنے آیا۔ اوّل ۲۲ جون ۱۹۱۴ء کو ہمیں گورنمنٹ عالیہ سے خطاب خاں صاحب عطا ہوا۔ دوم ہمارے جو ہر قابل خوش طبع۔ بذلہ و ملح۔ فرزند ارجمند۔ برخوردار۔ سعادت اطوار سعید احمد عرف دربارا احمد کا ۱۵ جون ۱۹۱۴ء کو ۲۵ روپیہ ماہوار کلرکی کا منصب دربار آصفیہ سے مقرر ہوا۔ سوم برخوردار دربارا احمد کے موقعۂ تقریب ختنہ و بسم اللہ پر حضور نظام عالیمقام کی طرف سے گھر بیٹھے پانچسو۔ روپیہ کلدار کا عطیہ ۱۹۱۶ء میں مرحمت کیا گیا۔ جسکی تقریب پر حضور نظام کی سلامتی و گورنمنٹ انگلشیہ کی فتحیابی کے واسطے ۲۵ دسمبر ۱۹۱۶ء کو ایک بڑے جلسہ میں دعا کی گئی اور اس عطیہ کا تہ دل سے شکریہ ادا ہوا ؎

کیا امیدیں بر آئیں سید کی + لب پہ شکر و سپاس ہے یا رب

چنانچہ بلاوے کے شاندار مطبوعہ کارڈ کا مضمون جو خدمتِ احباب میں بھیجے گئے درج ذیل ہے

نقلِ مطابقِ اصل

بخدمتِ فیضدرجت عالیجناب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

امروز روزِ شادی و امسال سالِ گل نیکوست حالِ ما کہ بگو باد حالِ کل

الحمد للہ والمنۃ کہ بمحض ایزد ذوالجلال والاکرام۔ و بطفیل سید نبیر الانام و بدولت بیانتہا اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ بمجد و سعت قلیل البضاعت کو یہ دن نصیب ہوا کہ برخوردار و سعادت اطوار۔ سعید احمد عرف وربار احمد طال عمرہٗ منصب دار و غلامانِ غلام حضورِ اقدس و اعلیٰ کی تقریبِ بسم اللہ ہاتھ آئی۔ اس کو کراتے جاڑی میں کمال انبساط و گرمجوشی سے جملہ اقارب و احباب و بزرگان و تولا و تبا کی ہم نشینی سے مسرت حاصل کرنے کی ٹھیرائی ؎

بخدا دل ہی اس احساں کے مزے لیتا ہے
کہ سبھی کام وہ گھر بیٹھے بنا دیتا ہے

لہٰذا ۱۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء مطابق ۲۹ صفر المظفر ۱۳۳۵ ہجری۔ یوم دوشنبہ کو ٹھیک ساڑھے تین بجے قریب عصر ادائے رسم بسم اللہ خوانی قرار پائی اُمید کہ از راہِ لطف و کرم۔ وقتِ معینہ کو ملحوظ رکھکر بمکان حکیم قیام الدین خاں صاحب مرحوم واقع گلی شاہ تارا تشریف شریف لائیں اور محفلِ بسم اللہ کو منور و نورانی اور رسمِ نیاز آگین داعی کو مرہونِ مہربانی فرمائیں فقط۔

المکلف سید احمد دہلوی۔ المخاطب بہ خلیق صاحب مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ از دہلی۔ گلی شاہ تارا دفترِ فرہنگِ آصفیہ

چہارم اسی سنہ میں فرہنگ کی طبعِ ثانی کے واسطے دس ہزار کی خریداری منظور فرمائی گئی ساتھ ہی خلاصہ فرہنگ اور لغات النساء کی معتدبہ خریداری کا بھی فرمانِ ذیشان صادر ہوا اُمید ہے کہ اس کام کے اختتام پر ہمارے اسٹاف و ہمارے ذاتی قرضہ پر بھی توجہ فرمائی جائیگی کیونکہ اسی کام کے واسطے ہمنے حسبِ ضرورت تصنیف کردہ یعنی مکانِ دفترِ فرہنگِ آصفیہ سُودی۔ روپیہ لیکر تیار کرایا جس میں یہ کام ہو رہا ہے ؎ از بزرگاں دلبری صائب بخوباں خوشنماست ✦ حالِ دل پُرسیدن مورانِ سلیماں خوشنماست۔ اے ناظرینِ فرہنگِ آصفیہ! جسطرح ہمنے رسم بسم اللہ کے موقع پر حضورِ اقدس و اعلےٰ نواب میر عثمان علیخاں بہادر کے واسطے خلوصِ دل سے ہاتھ اُٹھا کر بسرِ جلد درازیٔ عمر و دولت کی دعا مانگی تھی اور ساتھ ہی اپنے شہنشاہِ اعظم۔ ملکِ معظم جارج پنجم و ملکۂ معظمہ کی سلامتی و فتحیابی کی خدائے عزوجل کی درگاہ میں درخواست کی تھی اسی طرح آپ بھی اس دعا کو حاضر و غائب تازہ فرمائیں۔ تمہارے ملک کی ہر دلعزیز دربار کی اور نہایت پیاری اردو زبان کی اُکھڑی ہوئی جڑ پھر جم گئی خدا سے دعا کرو کہ جسطرح یہ جنگ ختم ہوئی اور انجام پر پہنچی ہے اسیطرح اس جنگِ عظیم۔ مرستا خیز عالمگیر کا ہمارے شہنشاہِ معظم کے حق میں کمال کامیابی و فتح کے ساتھ خاتمہ ہو آمین یارب العالمین۔ وقتِ دعا ہے سیر بحث مختصر کنیم و عالم بکام بادو سعادت مدام باد۔ سید احمد دہلوی۔ المخاطب بہ خان صاحب مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۱۷ء

تبصرہ۔ خدا کی شان دیکھو کہ اسی مہینے میں آتشزدگی نے پاؤں پھیلائے۔ اور اسی ماہ میں پورے چار برس بعد اُسکی تلافی ہوئی۔ اُس دستگاہ رحمت سے شیطان کے سوا کوئی مایوس نہیں ہے اور وہ بھی اپنی نجات کے واسطے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے +

مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ کا حسب نسب

تا تو ہر آدم نسیم باز نہ شناسد ۔ ذرہائے خود را بشمرم صحابہ کرم ۔ تا نبود وصف اضافی ہنر ذات ۔ ایں فتوی ہمت بود ارباب ہمم را

ایں برق بخجابت کہ جہد از گہر من ۔ بمحبت وے گو ہر ذات آب و عم را ۔ الحمد للہ کہ نیازم بہ نسب نیست ۔ اینک بشہادت طلعم لوح و قلم را

اگرچہ ہمارے خاندانی شجرے کے اوراق ۱۸ فروری ۱۹۱۳ء کی آتشزدگی و خانہ ویرانی میں چرخ مر ہو کر فنا فی اللہ ہو گئے اور ہمارے پاس ذرا سا ترزہ بھی یادداشت تازہ کرنے کے واسطے نہ بچا لیکن بطریق معروف ہم ہوئی یہ محفل تمام ۔ حیف البتہ وائے گل افسوس تری ہاتھ رہو اگر اُس شجر کا ایک پتا بھی باقی رہ جاتا تو ہم اُس سے ہی چٹکی کا کر پورا پورا نسب نامہ تیار کر لیتے۔ لیکن اب کیا ہوتا ہے۔ البتہ دل و دماغ میں جو کوئی سوکھا سکھایا۔ یا ماں باپ سے سنا سنایا مثل برگِ سوختہ کوئی بچا رہ گیا ہے اُسی سے مدد لے کر۔ فرزند اقبالمند برخوردار سعادت اطوار سید احمد عرف دربار احمد کی یادگار کے واسطے لکھ جاتے ہیں۔ دربار عرف کیوں قرار پایا؟ اس وجہ سے کہ یہ ہمارے ملکِ معظم شہنشاہِ ممالک جود و کرم۔ فتاح عالم جناب مستطاب جارج پنجم سلمہ اللہ تعالے قیصرِ ہند کی عین دربار تاجپوشی میں ۱۳ دسمبر ۱۹۱۱ء مطابق ۱۲ ذوالحجہ ۱۳۲۹ھ کو ٹھیک منصف النہار کے وقت عالمِ ظہور میں جلوہ نما ہوا۔ اس سے بہتر کون سا افتتاح بخش عزت افزا۔ سعادت اندوز موقع ہو سکتا ہے؟ یہ وہی مبارک مقدس دربار ہے جسمیں ہمارے شہنشاہِ معظم نے دہلی کو از سرِ نو پایہ تخت ہونے کا افتخار بخشا۔ اور "جارج آباد" یعنی ایک تیسری شہر کی بنیاد ڈالی۔ کوسوں تک یہ شہر بسایا جائیگا۔ اعلے حضرت نائب السلطنت اور اگلے وقتوں مستقل طور پر یہاں رہا کریں گے یہ شہر بہت لمبا چوڑا کوسوں اور میلوں تک آباد کیا جائیگا۔ چنانچہ زور شور سے اُسکی تعمیر شروع ہو گئی۔ زمینیں معاوضہ دیکر خریدی گئیں مگر افسوس کہ اس موجودہ جنگ عظیم نے کارکنوں کی مصروفیت کے سبب کچھ ڈھیلی ڈالدی۔ ہمنے اس موقع کی تاریخ حسب ارشاد صاحب کمشنر بہادر دہلی نکالی اور مشتہر کر دی۔ چنانچہ وہ یہ ہے +

جدید دارالسلطنت دہلی کا قطعۂ تاریخ[1]

قطعہ

یہ ڈیلیس بہادر نے فرمایا مجھسے ۔ کہ قیصر نگر کی جو ہو شان و عظمت ۔ اُسی کے مطابق ہو نام اُسکا ایسا ۔ برآمد ہو تاریخ بے رنج و کلفت

برآمد ہوا ایسا ہی نام سدید ۔ نہیں جسکے اعداد میں کچھ بھی حجت ۔ نہ ہجری نہ سمت نہ فصلی کا جھگڑا ۔ مگر عیسوی مستقر خلافت

خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے بزرگ علماء و سادات بخارا۔ حسنی و حسینی سید۔ اولاد امجاد حضرت غوث الثقلین۔ باعث فلاح دارین پیر دستگیر جناب عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ہیں +

حاجی سید سلیمان شاہ صاحب رئیس موضع بارو پرگنہ ٹگلی (صوبہ بہار) ہمارے خاندان کے مورث اعلے ہیں جنکی آٹھویں پشت میں یہ گنہگار صد بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ وغیرہ ہے۔ اُنکے فرزند اکبر سید عمر علی۔ سید عمر علی کے فرزند رشید سید ازار غفلی اُنکے بیٹے جنکا صحیح نام یاد نہیں مگر عرف سید پلٹ علی سنتے آئے ہیں۔ اُنکے خلف الصدق سید کرم علی۔ اُنکے فرزند ارجمند جناب سید خواجہ علی یعنی اس عاجز کے جدِ امجد۔ اُنکے صاحبزادے عالیجناب حافظ قاری مولوی سید عبدالرحمن صاحب جنھوں نے دہلی میں سکونت اختیار کر لی تھی ۔ سید عبدالرحمن صاحب کے دو بیٹے۔ بڑا بندہ سید احمد دہلوی۔ دوسرا سید حسین عرف ننا جسکا ۱۲۸۶ھ میں انتقال ہو گیا سید احمد کا بیٹا سعید احمد عرف دربار احمد منصب دارِ حضورِ نظام ہے۔ جسکا پیدائشی تاریخی نام سید مظہر علی رکھا گیا تھا۔ ہمارے اس خاندان میں اکثر بزرگ دینی و دنیوی کاروبار میں یادگار روزگار ہوئے ہیں۔ مثلاً سید شیر علی مرحوم بڑے بھاری پہلوان گزرے ہیں۔ کوئی درویش کامل صوفی صافی

[1] یہ تاریخ حسب فرمایش جناب لفٹنٹ کرنل ڈیلیس صاحب بہادر کمشنر دہلی لکھی گئی تھی ۱۲

جیسے سید فیض علی مشہور سوداگر دہلی سے ملک سندھ میں پہنچ کر روحانی فیض پہنچایا اسی طرح سید روشن علی صاحب نے بھی ملک مالوہ میں پہنچکر انگریز بازار کو سوفیانہ رونق بخشی۔ سجادہ نشین بنے آپکے بعد وہاں کے لوگ ابھی تک نہیں بھولے ہیں سنا ہے کہ آپکا عرس بھی بہ نہایت دھوم دھام سے ہوا کرتا ہے۔ تجارت و دولت میں کوئی صاحب صدر الصدور کوئی صدر امین اور کوئی صاحب املاک و جائداد ہوا مگر زمانے میں ہمارے والد صاحب کے سگے چچا مولوی سید نعمت علی صاحب مستقیم سیرت عابد شب زندہ دار کاری انجام دیتے رہے۔ انکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی حکیم کامل سید اشرف حسین صاحب قدس سے کچھ دنوں پیشتر اول مرتبہ دہلی میں تشریف لائے اور حکیم حسام الدین عرف منجھلے صاحب از خاندان حکیم بقاء اللہ خاں صاحب کے مطب میں نسخہ نویسی و نبض شناسی سیکھتے رہے۔ بلکہ علم طب کے اکثر دقائق انہیں سے حل کئے جاتے ہی قدر پڑھ گیا وہ سیاحی کو نکل پڑے تمام حجاز عرب۔ عراق عرب اور مصر و شام وغیرہ میں جا کر مزارات پیمبر و بزرگان دین و مقامات مقدسہ و متبرکہ و مزارات اولیاء اللہ سے مستفیض ہو کر اپنے ملک ہندوستان میں واپس تشریف لے آئے چنانچہ وہاں کے عجیب عجیب حالات سے ہمارے دل ہمارے کانوں اور ہمارے دماغ کو دہلی آکر مسرور فرمایا اور آخر کار بعزم ذیا بیطس رحلت فرمائی نیز ایک قرآن شریف ہماری لڑکی کو اور کچھ تبرکات ہمیں عنایت کئے ۱۲۵۵ھ میں جبوقت ہم سلسلہ بر ملازم تھے یہ پھر دہلی تشریف لائے اور کچھ دنوں ٹھہر کر اپنے وطن چلے گئے جہاں جاکر تھوڑے عرصے بعد انتقال فرمایا۔ خاندانی بزرگی و عظمت کی نسبت اکثر ذکر کیا کرتے تھے۔ مگر چونکہ ہماری طبیعت فلسفانہ تھی وہ اسطرف کبھی شوق کے ساتھ متوجہ نہ ہوئی انکے داماد جنکا نام مبارک ہمارے ذہن سے اتر گیا ۱۲۸۳ھ تک زندہ تھے اب کی خبر نہیں۔ اس سے زیادہ لکھنا استخوان فروشی اور خودستائی میں داخل ہے +

ہمارے والد مبرور اپنے دین کے بہت پکے اور راسخ الاعتقاد مسلمان تھے۔ علمائے دہلی کا شہرہ سنکر دینیات میں ترقی اور کتب متداولہ کی تکمیل کی غرض سے عالم شباب ہی میں وطن چھوڑ کر دہلی چلے آئے تھے۔ یہاں آکر سادات عرب سرائے کے قبیلہ بالفقیہ میں اپنی شادی کرلی چونکہ مولوی اسمٰعیل اور مولوی سید احمد صاحب بریلوی کی صحبت میں بہت رہتے تھے۔ اس وجہ سے انکے ساتھ سوانح نگار بنے جب دونوں صاحب شہید ہوگئے تو ٹونک ہوتے ہوئے پھر دہلی آگئے اور مرتے دم تک اس خطہ سے باہر نہ نکلے بقول خواجہ حالی ؎ جائی بس اب یقیں ہے کہ دلی کے ہو رہے ہے ذرہ ذرہ مہر فروزاں دیا کا۔ ہم بائی بیگم کے کوچے۔ واقع اردو بازار میں پیدا ہوئے اور صابر بخش کے باغ واقع فیض بازار میں سوتی بیگم زوجہ میر غلام علی سے ۱۲۶۲ھ مطابق ۱۸۴۶ء میں ذاتی مکان خرید کر بود و باش اختیار کی۔ اور اسی جگہ ہمارا چھوٹا بھائی عرف منا پیدا ہوا تھا۔ اسی زمانے میں ہمارے والد فوجدار خاں صاحب رئیس و باوقت سید اشرف علی صاحب کے خاندانی بچوں کو پڑھانے اور انکی اتالیقی پر مقرر ہوگئے بلکہ ایک کہنہ مسجد کے جو صابر بخش صاحب کی خانقاہ کے قریب ابتک موجود ہے مستقل پیش امام بنا دئے گئے۔ ہمارے ننھیالی بزرگ عرب سرائے کے رہنے والے تھے جنہیں نواب حاجی بیگم صاحبہ زوجہ ہمایوں بادشاہ نے ۹۶۲ھ مطابق ۱۵۵۴ء میں حضرموت سے لاکر بسایا تھا۔ یہ لوگ کاملین عرب و مشائخ حضرموت میں سے نجیب الطرفین سید اور شیخ تھے جنکی تعداد تین سو سے کم نہ تھی انہیں ہمایوں بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی اور انکی روح پرفتوح کو ثواب رسانی کی غرض سے مقرر کیا گیا تھا۔ اور انہیں کے نام پر عرب سرائے کے نام سے ایک بستی بسا دی گئی تھی۔ جسے سرکار انگلشیہ نے معاوضہ دیکر وہاں کے باشندوں سے خالی کرالیا اور اسکے خوشنما دروازوں کو آثار قدیمہ کے محکمہ نے ٹوٹنے سے بچالیا + اب ہم اپنے ننھیالی بزرگوں کا شجرہ پیش کرتے ہیں جن کے سورث اعلےٰ سید محمد بالفقیہ انکے بیٹے حسین۔ انکے بیٹے سید عبداللہ انکے بیٹے سید سالم انکے بیٹے سید عبداللہ انکے بیٹے سید سالم۔ انکے بیٹے سید عبداللہ انکے بیٹے سید انکے بیٹے سید عبدالرحمن انکے بیٹے سید عبداللہ۔ انکے بیٹے سید احمد انکے بیٹے سید محمد۔ انکے بیٹے سید بالفقیہ المقدم انکے بیٹے سید علوی انکے بیٹے سید سالم۔ انکے بیٹے سید محمد انکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی سید عبداللہ بالفقیہ

+ جب ہمارے دادی دوست حکیم سید فیض علی صاحب جنکو والدہ ماجدہ نظام الدین اولیاء قدس سرہ العزیز سے عقیدت تھی بہ ارادہ حج بیت اللہ ۱۲۵۵ھ میں دہلی سے سفر کو تشریف لے گئے تو انہوں نے ہماری والدہ کو بھی اپنی ہمراہی کا شرف بخشا اور ہمارے والد صاحب سے بمقام جدہ جنگی ملاقات ہوئی انکے اخلاق انکی علمی لیاقت اور عبادت سے بہت خوش ہوئے جب واپس آئے تو کہا کرتے تھے کہ ہماری شفیعہ تمہاری شفیعہ سے بہت ہی بڑھی ہوئی ہے۔ ۱۲۔

+ عرب میں دستور ہے کہ اکثر لوگوں کے نام دادا کے نام پر رکھے جاتے ہیں ہماری دادی سے بیان کیا گیا کہ ہمارے نانا کا نام بھی اکثر جگہ یہی بیان کیا جاتا ہے ۱۲

ہمارے سگے ماموں جنہوں نے ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ مطابق ۴ نومبر ۱۹۱۲ء یوم دوشنبہ کو وفات پائی اور شمس الدین عطا اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے حافظ نزار قریب مقبرۂ ہمایوں میں آسودہ ہوئے۔ اپنی مہمان نوازی فیض رسانی غربا پروری۔ شعر فانوازی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ تمام مکان مہمانوں کے واسطے وقف اور طعام حاضر تیار رہتا تھا۔ غریب مسافروں کو ماہ بماہ بیوہ عورتوں کی تنخواہیں مقرر تھیں بلکہ بوڑھوں اپاہجوں اور بے روزگاروں کے واسطے بھی برابر دستگیر اور ہمدرد بنے رہتے تھے۔ اب انکی اولاد و احفاد میں سے چار خلف الصدق۔ مولوی سید محمد۔ مولوی سید عبدالغفور مولوی سید عبدالغنی۔ مولوی سید عبدالعزیز صاحب۔ مع فرزندان و دختران عفت بنیان موجود ہیں۔ خدا تعالےٰ اس نشانی کو تا قیامت سلامت رکھے۔ عرب سے ہند میں آنے والے عرب قبیلوں کا شجرہ جو حضرموت سے نواب حاجی بیگم کے زمانے میں آیا تھا۔ ابتک تبرکاً و تیمناً بھائی عبدالغفور صاحب کے پاس وہیں کا لکھا ہوا کرم خوردہ اپنی اصلی نشانی دکھانے والا جوں کا توں رکھا ہے۔ یہ چاروں ہمارے ماموں زاد بھائی۔ خدا کے فضل و کرم سے برسرکار اور ماموں صاحب کے قدم بقدم چلنے والے فرزندانِ سعادت اطوار ہیں +

دراصل مولوی سید عبداللہ صاحب دو بھائی تھے۔ انکے چھوٹے بھائی صاحب کا نام سید حسن تھا جنہوں نے ۱۲۷۴ھ میں وفات پائی۔ انکے بیٹے سید محسن اور انکے ہونہار نوجوان فرزند جناب سید احسن بالفعل انکی یادگار موجود ہیں جنکا دم غنیمت ہے (یہ مولوی سید عبداللہ صاحب مرحوم کے نواسے ہوتے ہیں)

اگر اس موقع پر اپنے صلبی فرزند سے زیادہ عزیز حافظ مولوی سید عبدالحمید خلف الرشید شمس العلما مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد کا ذکر نہ کریں تو ہمارے اوپر حیف صد حیف کا فقرہ صریح صادق آئے۔ جس وقت ۵ دسمبر ۱۸۹۵ء میں اسکی تعلیم یافتہ و دانا بیش اور سگھڑ والدہ نے سفرِ آخرت اختیار کیا۔ تو وہ اپنے ہاتھ سے تقریباً تین ماہ پیشتر یعنی ۹ اکتوبر ۱۸۹۵ء کو ایک پُر درد وصیت نامہ لکھکر اور اپنے خاوند امام صاحب کے دستخط کرا کر رکھ گئی تھی۔ اسکی نانی نے مرحومہ بیٹی کا صدمہ اور غم بھلانے کے واسطے اُسے اپنی چھاتی سے لگایا۔ پال پوس کر بڑا کیا۔ ناکھوں پر رکھا سر پر بٹھایا۔ ذرا آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیا۔ اور باپ نے بھی کبھی اسکا دل میلا نہ کیا۔ کمال شفقت و محبت کی نگاہ سے دیکھا۔ چھوٹی سی عمر میں قرآن شریف باقرأت حفظ کرانا شروع کر دیا۔ امامت کی قابلیت بہم پہنچانے کی غرض سے۔ عربی۔ فارسی اور کتب دینیات یعنی حدیث و فقہ اور منطق و تفاسیر وغیرہ میں بخوبی ماہر بنا دیا۔ جب یہ سنِ تمیز کو پہنچا تو اپنے سامنے دستارِ امامت سے اسکے سر کو مزین اور مفتخر فرمایا۔ روز مرہ کی نماز میں امامت کا کام لیتے رہے۔ جب اس جوانِ صالح کو ہر طرح سے جوہرِ قابل و صالح کامل پایا۔ جمعہ کی نماز۔ الوداع کی نماز جسمیں ہزاروں آدمی دور دور سے آکر شریک ہوتے ہیں اس سے پڑھوائی۔ عیدین میں اسکو امام بنایا اور آپ مقتدی بنے۔ بلکہ خلعتِ امامت بھی جو اراکینِ مجلس منتظمہ جامع مسجد دہلی کی طرف سے امام کو دیا جاتا ہے وہ بھی اپنے اسی فرزندِ سعادت پیوند کو دلوایا۔ رمضان المبارک میں تراویح بھی یہی سناتا اور اپنی درد انگیز خوش الحانی سے سامعین کو لبھاتا ہے۔

مجھے ناز ہے کہ خدا تعالےٰ نے ایسا نیک بخت سعادتمند نامی نامزد بیٹا میرے بیٹی نے اپنی یادگار چھوڑا۔ گو آسنے اپنی ۲۳ سالہ زندگی میں یہ بہار بچشم خود نہ دیکھی مگر اسکی پاک نورانی روح خدائی رحمت سے اس فرزندِ ارجمند کے طفیل نہال نہال ہو رہی ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالےٰ اسکے واجب التعظیم و نجیب الطرفین بابرکت باپ کو۔ جو آٹھ پشت سے سید عبدالغفور شاہ صاحب امام السلطان بخاری کی یادگار سے ہیں اور حضرت سید جلال الدین عرف سید جلال بخاری کے سلسلۂ نسب میں مانے جاتے ہیں اسکے سر پر ہمیشہ سلامت باکرامت رکھے۔ اور یہ خلف الرشید اُنکا نام ہی تا قیامت روشن کرتا رہے +

ہم اپنی یادگار تین چیزیں چھوڑ چلے ہیں۔ ایک فرہنگِ آصفیہ جس سے ہماری قومی زبان کو ہمیشہ فائدہ پہنچتا رہیگا۔ دوسری چیز اپنا نواسا جسکے اوصافِ حمیدہ ہمیں ہماری قوم ننھیالی اور ددھیالی خاندان کو چار چاند لگاتے رہیں گے خدائے عزوجل نے اُسکے باپ کی بدولت ثروت میں عزت میں اور اسلامی خدمت میں اُسے کسی بات کا محتاج نہیں رکھا۔ تیسری یادگار ہمارا فرزندِ اقبالمند سعید احمد عرف دربارا احمد منصب دارِ حضورِ نظام خلد اللہ ملکہ جسے ہمنے حضورِ اقدس و اعلےٰ کا ایک ادنےٰ غلام۔ انکا دست گرفتہ اور سچا دعا گو تسلیم کر رکھا ہے یہ جسطرح حضورِ اعلےٰ کے عطائے منصب سے ممتاز و مفتخر ہوا ہے انشاء اللہ تعالےٰ اسی ریاستِ بابرکت کی فیاضانہ و شاہانہ توجہ سے تعلیم پاکر۔ عالم۔ فاضل اور فخرِ خاندان بنے گا ؎

ہمنشین صورتِ آرائشِ عالم کبتک + جاودانی نہیں یہ نقش مگر ہم کبتک

مولوی سید عبداللہ صاحب مرحوم ضلع کے کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ کی عدالت میں میر منشی تھے۔ کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ صاحب ہی ڈپٹی کمشنری کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔ ہمارے ننھیالی بزرگ امام جعفر صادق علیہ السّلام کی اولاد سے تھے۔

جبوقت نواب حاجی بیگم صاحبہ حج کرکے واپس آئیں تو سلطانِ وقت کی اجازت سے وہاں کے کاملین و صلحاء میں سے جنکا قیام حضرموت واقع صوبۂ یمن میں رہا کرتا تھا۔ مفصلۂ ذیل قبیلے ہمایوں بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی و ثواب عاقبت کی ہمرسانی کے واسطے اپنے ساتھ عرب سے لیتے آئی تھیں جن میں عربوں کے مخدام بھی شامل تھے۔ اِن قبیلوں میں سے قبیلۂ باحسن۔ قبیلۂ باعلوی۔ قبیلۂ باطہٰ۔ قبیلۂ جمل اللیل۔ قبیلۂ سقاف۔ نجیب الطرفین ساداتِ عظام میں تھے۔ اور باکثیر مشائخین عالیمقام میں سے۔ بقّال خدام میں سے یہ سب ۹۶۸ھ مطابق ۱۵۶۰ء میں اُنکے ساتھ آئے تھے۔

ہماری پیدائش

ہم ۹ محرم الحرام ۱۲۶۲ھ مطابق ۸ جنوری ۱۸۴۶ء یوم شنبہ شبِ شہادت کو بلوتی بیگم کے کوچے میں پیدا ہوئے۔ وہیں ہمارا ننھال گھر۔ اسوقت تک حافظ بہارالدین صاحب ایک معزز رئیس و ملازم شاہی کے مکان میں ہمارے والدین سکونت پذیر تھے۔ چھ سات مہینے بعد شاہ صابر بخش صاحب کے باغ میں بلوتی بیگم زوجۂ منیر علی سے ذاتی مکان خرید کر آن رہے۔ ہمارا شجرۂ قبلہ تو صرف حسبِ یاد داشت یہی ہے۔ جسطرح ہمارے والدِ مرحوم نے اپنا جدّی حصّہ اپنے نواحتین سے نہیں لیا اسی طرح ہماری ہمت نے بھی۔ لہٰذا اور ذاتی منقعت سے ہاتھ کھینچ لیا۔ خدا سلامت رکھے حضورِ نظام کو جنہوں نے ہمیں ہماری زندگی تک اور ہمارے فرزندِ اقبالمند کو ۲۲ فروری ۱۹۱۳ء سے منصب عطا فرماکر نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے بے فکر کر دیا۔ اللہ بس باقی ہوس ؛

سید احمد دہلوی (خانصاحب)

مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ

۴ فروری ۱۹۱۷ء

مقدمۂ طبعِ اوّل فرہنگِ آصفیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تو حمد کے قابل ہے ذرا شک نہیں اس میں لیکن ہے کہاں حمد تری ذات کے قابل

اُردو زبان کی پیدائش اور ترقی

ہماری اُردو زبان جو نئی زبانہ علوم و فنون کا خزانہ بھی جمع کر رہی ہے کیا بلحاظِ فصاحت کیا بخیال بلاغت ہندوستان کی جان ہے۔

ایک زمانہ وہ تھا کہ اس زبان نے قلعۂ معلّٰے اور دہلی شاہجہان آباد کی چار دیواری سے قدم باہر نہیں نکالا تھا۔ ایک زمانہ یہ ہے کہ کشمیر سے راس کماری اور کلکتہ سے کراچی تک اُردو مادری زبان کا درجہ حاصل کرتی جاتی ہے۔ بلکہ پیشاور۔ شیلانگ۔ کوئٹہ۔ افغانستان بھی اسکے الفاظ سے بوسیلۂ تجارت و سلطنت موجودہ خالی نہیں پایا جاتا۔ خدا رکھے اب تو ہندوستان کے باہر بھی قدم رکھنا شروع کر دیا ہے۔ عدن۔ مالدیپ۔ جزائر سیلون۔ ٹنگا۔ انڈمان۔ سنگاپور۔ ہانگ کانگ۔ شانگھی میں بھی اسکے شیدا پیدا ہو گئے ہیں۔ عرب میں حاجیوں نے۔ بغداد و شراف۔ کربلائے معلّٰے نجف اشرف مشہد و بیت المقدس میں زائروں نے۔ مصر۔ شام اور روم میں سیاحوں نے۔ انگلستان میں علمائے ہند خوش یافتہ انگریزوں نے اسکا چرچا پھیلا دیا ہے۔ روس کی عملداری میں بھی اسکا رواج ہو چلا ہے۔ یہاں تک کہ ایک ہندوستانی زبان کا پروفیسر بھی وہاں بلایا گیا ہے۔ بلکہ سنا ہے کہ قسطنطنیہ میں بھی سلطان المعظم نے اس طرف توجہ منعطف فرمایا ہے۔ ہماری ملک کے مزدوری پیشہ اشخاص روزگار پیشہ سرکاری سپاہیوں ملازمت پیشہ اصحاب صنعت طلب نوجوانوں نے تو بہت سے ملکوں کو پایاب کر دیا ہے۔ کوئی جاپان پہنچا تو کوئی چین جا بڑا جا ہے۔ کسی نے امریکہ کا رستہ لیا ہے تو کسی نے جرمن اور فرانس کا دھاوا مارا ہے۔ غرض ممبا سہ میں۔ سفالا میں۔ زنجبار۔ ٹرنسوال کیپ کالونی۔ آسٹریلیا اور افریقہ میں جہاں دیکھو کہیں قلی بنکر کہیں خلاصی بنکر کہیں تاجر بنکر کہیں واعظ بنکر ہمارا ایک اردو زبان بولنے والا ہندوستانی وہاں موجود ہے۔ اور اب تو موجودہ عالمگیر جنگ عظیم نے یورپ۔ افریقہ عرب وغیرہ کے چپہ چپہ پر ہمارے بہادر اور فتح سپاہیوں کو پہنچا کر ہندوستانی شیریں زبان کا جھنڈا گاڑ دیا ہے۔ ہمیں اب اس خیال سے آگے قدم بڑھانا چاہیئے کہ ہمارے ملک میں دس کروڑ آدمی اردو زبان بولتے اور اسیقدر اُسے سمجھتے ہیں کیونکہ جو سمجھتے ہیں وہ ٹوٹی پھوٹی بول بھی لیتے ہیں ورنہ اُن کا سمجھنا برابر تھا۔ ہماری زبان کو اُردو اخباروں۔ مختلف زبانوں کے ترجموں۔ طب اور قانونی کتابوں ریاضی کے رسالوں۔ جدید تصانیف۔ اُردو دیوانوں۔ گلدستوں۔ تذکروں۔ اُردو ناولوں۔ مذہبی کتابوں۔ علم ادب کے رسالوں اور آجکل کے مختلف عشقیہ ناولوں نے (گو اُن میں سے اکثر حسن اخلاق کے حق میں زہر ہلاہل کا اثر رکھتے ہیں) بہت کچھ مدد پہنچائی ہے۔ اسکے علاوہ سرکاری مدارس نے بھی کچھ کمی نہیں کی۔ لوگو کا یہ کہنا کہ عہد شاہجہانی پونے تین سو برس سے اُردو زبان نے جنم لیا اور سو برس سے تصنیفی اور علمی زبان ہونے میں قدم رکھا۔ ہمارے خیال میں نہیں آتا۔ مگر ہاں یہ ضرور کہہ

سلہ اور تو اور نہایت تک پہنچی ہے وہاں کے مسلمان تاجر مذہبی مسائل کے اُردو ترجمے خرید کر لیجاتے ہیں جس تبتی مقام سے پوچھو کا کھیل ایکا ہوا ہو وہاں کی زبان کی جو ایک انگریز نے ڈکشنری لکھی ہوئی ہے اس میں اردو زبان کے بہت سے الفاظ و ضرب المثل تبتی سے ترجمہ موجود ہیں۔ تبتی مسلمان تاجروں ہی نے خود بھی لکھ پڑھ کر یہ لیاقت پیدا کی ہے کہ ۱۸۷۸ء میں جہاں گھوم دھام کر تجارت کی وہاں اردو شیریں بولی جاتی تھی۔ ہندو تبتی بھی ہندوستانی اور انگلیاری شریک تھے۔

سکتے ہیں کہ ہندوستان کی دیسی توجہ زبان نے جسے اُسوقت بھاشا اور نقاصر بیرج بھاشا کہتے تھے اردو نام اختیار کیا اور سو برس کی یہی زبان عدالتی زبان ہو جانیکے باعث عام ملکی زبان کہلائی مگر اصل میں اردو زبان چونکہ ایک مخلوط زبان ہے اور اُس نے شاہجہانی لشکر کی بولی ہو جانے کی وجہ سے ترقی پاکر اردو نام پایا۔ اس لحاظ سے ہمارا یہ کہنا غلط نہیں کہ اس زبان کی بنیاد اُسی وقت سے پڑی جبکہ وقت سے مختلف قوموں۔ مختلف نسلوں۔ مختلف اطوار عنصروں۔ مختلف المذاہب پیرو بنی بادشاہوں۔ تاجروں۔ سیاحوں۔ خدا پرست درویشوں نے اس ملک میں آآکر اسکی قدیمی زبان میں اپنی مادری زبان کے الفاظ۔ لغات۔ اسماء و محاورات اصطلاحات وغیرہ کو مخلوط کیا اور ایک مدت دراز کے جدید اتفاقی اختلاط سے یہ زبان ایک معجونِ مرکب بن گئی اور شاہجہان نے اسے ہونا یعنی ترقی پذیر اور عام فہم دیکھکر اسکا رسم الخط لکھنے کیواسطے لاکھوں کا عہدہ قرار دیا۔ ان لوگوں نے دن بھر کے لین دین کی روپیٹی اُنہیں الفاظ کے ساتھ شاہی حضور میں پیش کرنی شروع کیں۔ اردو بازار سے جسکا مقام قلعہ معلی کے لاہوری دروازہ کے سامنے جانے نہ دلاتی بیگم کے کوچہ کی محاذی ابتک ہلی میں موجود ہے۔ یہ ہونا بچہ پروان چڑھنا شروع ہوا۔ چنانچہ اب ہم عموماً ہر ایک زبان والوں اور خصوصاً اردو زبان کے پیدا ہو جانے کے متعلق تھوڑا سا بیان لکھتے ہیں۔ **جب** سے کسی ملک کی خاص زبان میں دوسرے ملک کی زبان کے الفاظ داخل ہونے شروع ہو جائیں تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ اسی نئی زبان کی بنیاد پڑی۔ اور سہل الفاظ کی بنا سے نئے الفاظ نے اپنا قدم جمایا جس سے پرانی زبان کے لغات میں تدریجاً جدید الفاظ میں ترقی کا آغاز ہو گیا۔ **نئی** زبان پیدا ہونے کے کئی سبب ہوا کرتے ہیں **پہلا** سبب تو وہی ہے جو اوپر بیان ہوا **دوسرا** سبب یہ ہے کہ جس زبان کے الفاظ میں ثقالت اور حروف کی مخارج میں بولنے والوں کو دقت ہوا کرتی ہے وہ یا تو اسکی بجائے دوسرے سہل الفاظ بہم پہنچا لیتے ہیں یا ان ثقیل و دقیق الفاظ کو بگاڑ کر کچھ کر لیتے ہیں جس سے اُس خاص زبان میں سے ہی ایک نئی زبان نکلنی شروع ہو جاتی ہے یہی زبان پراکرت یا کسی اصلی زبان کی شاخ کہلاتی ہے۔ سنسکرت کے زمانہ میں پراکرت اور پراکرت کے زمانہ میں پالی زبان نکلی اور پراکرت کے میل سے اسیطرح مخلوط ہو کر ایک تیسری زبان بنگلہ جسے عوام القانا یا عام شہری یا شدھ نئی قبول کیا وہ پراکرت کہلائی۔ جسے کانوں گونیوں کے باشندے یعنی زمینداروں پڑھا ہوں۔ گوالوں۔ گھوسیوں نے اختیار کیا وہ پالی کے نام سے نامزد ہوئی یہی وجہ تھی کہ سرزمینی کے ہوتے **عبرانی** عبرانی کے ہوتے **عربی** زبان بولی جانے لگی۔ **تیسرا** سبب یہ ہوتا ہے کہ بوسیلہ تجارت اجنبی ملکوں کی چیزوں کے نام خود بخود کسی خاص زبان میں بڑھتے اور جگہ پکڑتے جاتے ہیں **چوتھا** باعث یہ ہوتا ہے کہ غیر قوموں اور غیر ملکوں کے فاتحوں کے دخل یاب یا مسلط ہو جانے سے جو الفاظ انکی زبان کے ساتھ آتے ہیں اگر وہ لوگ چلے بھی جاتے ہیں تو بہت سے اپنی قومی اور ملکی زبان کے الفاظ لوگوں کی زبان پر چڑھا جاتے یعنی بطور یادگار زمانہ چھوڑ جاتے ہیں۔ اور جو اشخاص مفتوحہ ملک میں رہ پڑتے ہیں تو وہ ملک مفتوحہ کی زبان میں اپنی زبان سے دن دونی رات چوگنی ترقی کر دکھاتے ہیں بلکہ ملکی باشندے فخریہ خواہ خوشامدانہ خواہ مفتوحانہ خواہ بوجہ ملازمت خود بخود اُن کے الفاظ کو اپنی تحریر و تقریر میں لانے لگتے ہیں۔ دیکھو پرتھی راج کے زمانہ یعنی ۱۱۹۳ء شہاب الدین غوری **چند کوی**[1] ایک ہندی شاعر نے اپنی کتاب پرتھی راج راسا میں کسقدر عربی فارسی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ علیٰ ہذا **کبیر جی** نے سکندر لودھی کے زمانہ یعنی ۱۴۸۰ء میں گرو نانک صاحب نے ۱۵۱۹ء میں بابا تلسی داس اور سورداس جی نے ستر ہویں صدی عیسوی میں اپنی اپنی مقبول خاص و عام تصنیفات میں کہاں تک عربی فارسی الفاظ کو داخل کیا ہے دہلی کے قلعہ معلی سے تعلق رکھنے والے مردوں یا عورتوں میں کوئی ہو گا جو اُن مغلیہ خاندان کی عہدہ دارنیوں سے جنکے نام فیل میں درج ہیں واقف نہ ہو گا۔ اردو بیگنیوں جو **بیگمات**[2] قلعہ معلی تھیں اُنکے نام یہ ہیں آغا۔ دھا چھو چھو۔ ہاری خانیوں۔ مغلانیوں۔ خواص۔ پوپو۔ جیشنوں۔ ترکنوں وغیرہ کو نہ سمجھتا ہو گا۔ **پانچواں سبب** یہ ہے کہ جب اجنبی ملکوں کے روحانی قوت والے خدا پرست درویش یا اولیاء اللہ کسی ملک میں آجاتے اور اپنا اعتقاد لوگوں کے دلوں میں جما دیتے ہیں تو اُنکے معتقد اور خاصکر عوام الناس ایسے لوگوں کے فوق العادت کرشمے اُنکا استقلال۔ اُن کا جلال دیکھکر اُنکی زبان کے وظائف۔ دعائیں۔ بھجن۔ قول۔ ملفوظات وغیرہ کو جزو جان بنا لیتے ہیں۔ ہر ملک کی عورتیں چونکہ مردوں سے زیادہ سریع العقیدت۔ راسخ الاعتقاد اور پابند رسوم و مذہب ہوتی ہیں ان باتوں کو داخل عبادت اور اپنا دستور العمل بنا لیتی ہیں۔ چونکہ عام زبان کی اشاعت اور ترقی عورتوں پر بہت کچھ منحصر ہے۔ لہذا ان کے اقوال و افعال بھی زبان کا ایک بڑا جزو ہوتے ہیں۔ بعض موقعوں پر یہ صورت بھی پیش آتی ہے کہ جب کسی ملک میں کوئی پیغمبر اوتار۔ یا مذہبی پیشوا خواہ مجتہد العصر پیدا ہوتا ہے تو وہ بھی جس زبان کو در جہ قبولیت بخشتا ہے وہ ہی رواج پکڑ جاتی ہے۔ اسکے سوا غیر ملکوں کے سیاحوں کی بھی بہت سی باتیں اُسوقت کی موجودہ زبان میں شامل ہو جاتی ہیں **چھٹا** سبب یہ ہے کہ دیگر تعلیم یافتہ ملکوں کی اخلاقی۔ ادبی۔ مذہبی یا تاریخی کتابیں داخل درس ہو جاتی ہیں تو وہ بھی اپنا اثر بہت کچھ اُس ملک میں پہنچاتی ہیں بلکہ انکے فقرے ضرب المثلوں یعنی محاورہ بن زبان زد ہو جاتے ہیں یہ ظاہر ہی صورتیں کسی نئی زبان کے پیدا ہو جانے کی معلوم ہوتی ہیں۔ پس ہندوستان کی اصلی زبان تو جو بھی وہ تھی کیونکہ وہ آریہ یعنی ایرین قوم کے ایک فرقہ ہی آپڑنے اور قدیم جاکر بسنے کے سبب سے اصلی فارسی کے ساتھ ساتھ روپوش ہوتی چلی گئی جو لوگ پنجاب کے ٹھلی پہاڑ دوں پر چڑھ گئے وہ وہاں رہ گئے۔ جو دکن کی طرف اُتر گئے وہ اُدھر لے پہنچے۔ اسوجہ سے اگر قدیم زبان کے بعض الفاظ کا کچھ پتا ملتا ہے تو ٹھل کی پہاڑی یا جنوب کی اکثر اقوام مثلاً مالبار۔ تیلنگ۔ تامل وغیرہ میں ملتا ہے یا اُن الفاظ سے جو سنسکرت تک بگڑ بگڑا کر بھی نہیں پہنچا جیسے پگڑی ایک ایسا لفظ ہے کہ اسکا مادہ نہ سنسکرت قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ کوئی اور زبان۔ **البتہ** یہ قوم کی وہ مروجہ زبان جو بچل کی بول چال یا تصانیف سے زمانہ کی سینہ بسینہ اپنے سرپر قوس کی عدم توجہ

---

[1] کذا ویڈ ۱۲ صوبہ بہار کی زبان ۱۲ [2] کوئی سچی بیشہ یعنی ہندی زبان کا شاعر ۱۲ [3] صحیح یہ الفاظ ہیں ۱۲

کے سبب ہم بُرائی اور اپنے آپ کو قالب سے جان کا مصداق بناتی ہے اپنے ہوجو دی زمانہ کے علوم و فنون یا منہی کتب سے روز روشن کیطرح یہ کھلا ہی ہے کہ ہمارا اصلی مسکن ایران کہو یا توران ایشیا کی سطح مرتفع بتاؤ یا جیحون سیحون کے بڑے بڑے میدان یہی ہے ہاں یہ پرکھا ہمارے بولنے والے ادھر ہی سے آئے اور وہ الگی زبان جو ژند پاژند یا زرتشت کے زمانہ کی زبان سے ملتی جلتی ہے اپنے ساتھ لائے اور اُسی کو نکسال پر ڈھار سنسکرت یعنی دیو بانی یا اُس زمانہ کے خرفار و علما رکی بول چال خواہ درباری زبان قرار پاوے سنہ عیسوی سے گیارہ یا بارہ سو برس پیشتر منوچہر کے زمانہ میں سام نریمان۔ رستم دستان کا ہندیوں نادر سورج رائے والی قنوج کا رستم کے ساتھ اپنی بھانجی کا بیاہ دینا اور اس امر سے اُسکا خوش ہوکر اپنے ملک ایران کا رستہ لینا۔ ابدالزمان فرسیاب کا اول مرتبہ پچاس ہزار ترکوں کا یہاں بھیجنا اور اخیر کو خود ایک لاکھ سوار لیکر چڑھ آنا۔ نیز سنہ عیسوی سے نو سو برس پہلے یکتا و سکندر اکثر قطاع ہند پر غالب ہونا تاریخوں سے بخوبی ثابت ہے۔ اسی میں بھی زمانہ زبان اُردو کی بنیاد پڑنے کا پورا پورا زمانہ ہے کیونکہ اس وقت راجہ بھوج تخت ہند پر جلوہ افروز تھا اور اُسی کے عہد میں برج بھاشا اصلاح تھرا نیز ممالک شمالی میں اور پوربی بھاکا ممالک شرقی میں رائج ہوئی۔ اسی نے زبان اُردو کو اپنی آغوش محبت میں لیا +

سنہ عیسوی سے ۳۰۰ برس پیشتر آریہ قوم کے زمانہ استقلال میں بخت نصر بادشاہ فارس جو کیخسرو بادشاہ فارس کا ہمعصر تھا۔ آبنائے سلیپونٹ یعنی باسفورس دریائے سند تک حملہ آور ہا۔ اب بادشاہ کے لشکر میں جسقدر ایران و توران کے لشکری اپنی اپنی ولیں اور شہروں کی مختلف زبانیں بولتے تھے وہ سب شمالی ہند کے باشندوں کے دلوں میں جمتی اور زبانوں پر چڑھتی جاتی تھیں۔ چونکہ اہل حکومت کی زبان بہت جلد دیسی زبان پر اپنا زبردست سایہ الگتا قالو کر لیتی ہے۔ پس فارسی آمیز زبان شمالی ہند میں اُسی وقت سے چڑھ پکڑ گئی چنانچہ آجتک ملک پنجاب سندھ میں فارسی الفاظ دیگر زبانوں کے الفاظ کی نسبت زیادہ پائے جاتے ہیں + داراب بادشاہ فارس نے جو کیخسرو سے تو برس بعد یعنی سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے ہند میں چڑھکر آیا اپنی تزک میں لکھا ہے کہ جب میں ہند میں آیا تو میں نے وطحے کے آدمی اور وہی فن کی قدر بانیں پائیں۔ جو کالے کالے قوی ہیکل شکل و بو آدمی تھے اُنکی بولی خلق میری کچھ نہیں آتی تھی۔ اور جو گورے گورے چمکیلے جسم والے تھے انکی بہت سی باتیں میں کچھ جانتا تھا۔ چنانچہ میں نے وہاں کے کچھ آدمی اپنے ساتھ لیگیا جو غالباً وہی آریہ قوم کے لوگ ہونگے جنکے الفاظ اُسکی سمجھ میں آتے تھے مگر جو سیاہ فام تھے وہ اصل باشندے یعنی وحشی اور نسل کے آدمی ہونگے +

پس یہ گورے چٹے آدمی وہی تھے جو زبان سنسکرت یا اُس زبان کا ماخذ خواہ واقعہ اپنے ساتھ لیکر آئے یا یہ کہو چونکہ سنسکرت اور فارسی کا ماخذ ایک ہی ہے۔ اس سبب سے اُن لوگوں کی زبان ایران والوں کی سمجھ میں آتی تھی اور جو کچھ میں نہیں آتی تھی وہ غالباً اُس زمانہ کی پراکرت یعنی عام زبان تھی جو سنسکرت سے بگڑ بگڑا کر کچھ سے کچھ ہوگئی تھی یا اصلی باشندوں کی وہی سہی دیسی بھاکا سمجھو جو اب مرور زمانہ کے باعث نیست و نابود ہوگئی۔ اور اگر کچھ ہے تو وہ پراکرت یا پالی میں شامل ہوجانے کے باعث اپنا پتا نہیں لگنے دیتی۔ حال میں ملک سندھ سے ایک پرانی تمانا کسی یورپین کے ہاتھ آئی تھی جسکے ایک طرف سنسکرت عبارت تھی اور دوسری جانب قدیم فارسی۔ ان دونوں میں بہت کم فرق پایا جاتا تھا۔ اس سے یہی ثابت ہے کہ عجب نہیں جو اول اول فارسی آمیز سنسکرت سندھ تک ہند میں بھی جاری رہی ہو غرض اس تمہید سے یہ ہے کہ ہندوستان کی اصلی زبان تو اس ملک سے غائب ہوگئی۔ اسکے بعد سنسکرت کا دور رہا جو اس نے مدت تک اپنا ڈنکا بجایا جب اسکا زمانہ کمال کو پہنچا تو مختلف ملکوں کے سوداگروں نے اُن اُن کے اس ملک کی زبان میں اپنے اپنے وقت کی یادگار یعنی الفاظ چھوڑے پہلے ایرانی آئے انکے بعد سنہ عیسوی سے ۳۲۷ برس پہلے سکندر رومی نے اور اسکے بعد اسکے جانشینوں جیسے صلیقوس یعنی سلوکس سپہ سالار سکندر بن فیلقوس سنہ عیسوی سے ۳۲۳ برس پیشتر ہند چڑھائی کی تو چندر گپت نے استواری صلح و ازدیاد محبت کی غرض سے صلیقوس کی بیٹی کو اپنی رانی بنایا اور صلیقوس اپنی میگاستھن نامی ایلچی کو چندر گپت کے دربار میں اپنی جگہ چھوڑ گیا۔ چنانچہ یہ شخص عرصہ دراز تک ہندوستان میں رہا۔ اور سب سے پہلے اسنے یونانی زبان میں ہمارے ملک کی ایک بسیط تاریخ لکھی صلیقوس کے بعد اسکے جانشینوں میں سے حاکم خراسان یونانی حکومت سے انحراف کیا اور کابل سے لیکر پنجاب تیرہا لوہ تک حکمران آ گیا چنانچہ یہ ملک مدت تک اسکے اور اسکے ولیعہد کے عمل میں رہا +

پس اس زمانہ میں کچھ کچھ یونانی الفاظ بھی یہاں کی ملکی زبان میں شامل ہوئی جسوقت سنسکرت کا ستارا نہایت اوج پر پہنچا تو اُس زبان کی قومی پابندی۔ وقت طلب مخارج اور مشکل الفاظ نے اُس بھی چھڑا دیا اور پراکرت کا رواج بڑھا دیا۔ یہی اسکے زوال کا ابتدائی زمانہ ہے ساکھی منی نے اپنے زمانہ کی پالی اور پراکرت کو حضرت عیسیٰ سے ۵۴۳ برس پہلے سے کوس میں بدھ مذہب کے اصول اور عبادت کے ڈھنگ پسند کئے جسے ہر ایک سمجھنے اور مانے لگا۔ اسی زمانہ میں سنہ ۲۷۳ برس پہلے راجہ اشوک نے بدھ مذہب کو رواج عام دیکر شیرازہ بکھرا ہوا تمام زبان کو مرہٹی زبان ہوگئی ترقی نصیب ہوئی جو ملک فتح کیا جاتا اُسیں کیلئے لاٹھ یعنی منارہ یا ستون زبان سنسکرت کو لکھکر نصب کر دیا لیکن بسمن سنسکرت کا تنزل + ویدیک بداعتقادی۔ ذاتوں کی تمیز کا اٹھ جانا نہ دیکھ سکے سنسکرت سنبھلا کر لڑنے مرنے اٹھ کھڑے ہوئے اور آخر کار ۱۵۰۰ سو برس بعد گل مراد دیکر رُخصت ہوا سنہ ۵۰ برس پیشتر بکرماجیت نے سنسکرت کو بہت ترقی دی۔ اسی زمانہ میں شکنتلا کا ناٹک لکھا گیا جس میں ہر ایک قسم کی اپنی اپنی زبان میں لکھوکر بولنے والے بھی جسکا بہت سا حصہ ہمارے ہندی ناٹکوں میں شامل ہے۔ برہمنوں اور سنسکرت کی بہت بڑی قدر کی اسکا نہایت حامی رہا + اخیر سن عیسوی سے اٹھارہ کتابیں جنھیں پران کہتے ہیں پرانے عقیدہ کے موافق نئے سرے سے تصنیف کیں جسکا زمانہ آٹھویں صدی عیسوی سمجھنا چاہیئے +

گو اخیر میں پرانیں بھی نہیں بدھ مذہب کو بھی زوال ہوا مگر سنسکرت کو مختلف فرقوں کے مختلف مختلف عقیدے مستوں کلو۔ اور اپس کے نفاق سے ایسا گھن لگا کہ پھر نہ پنپی۔ اوّل اوّل سی بول چال پر موقوف ہوئی۔ اسکے بعد تصانیف نے پاؤں سمیٹا۔ مذہبی روک ٹوک نے عوام کو بچکنے نہ دیا جب کا نتیجہ یہ ہوا کہ سنسکرت ہندوستان میں پاؤں تو ڑ کر بیٹھ گئی اور حیرت میں جا کر ٹھہر سے جم گیا جہاں اس پانچ بدھ سے بھجنے اور سمجھنے والے تھے تصانیف کرنیوالے پیدا ہو گئے۔ انھوں نے سنسکرت کی ڈکشنریاں مختلف تصانیف میں۔ ایک ایک لفظ کا موقع۔ اگر ہر ایک موقع کا استعمال کر دیکھا یکمشت تیار کر ڈالیں آج سنسکرت کا جو ذخیرہ عرصی میں موجود ہے نام نہیں ہمیں سے اکثر پر مطلب جو اوپر کے بیان سے ہندی کی اصلی زبان۔ آریہ قوم کی بولی اور سنسکرت میں سلیقہ ایرانی اور قرنہائی زبانکی آمیزش کا سبب معلوم ہو چکا اب اس کا ذکر کیا جاتا ہے جب اس بات کو قرن گزر گئے تو یہاں کی دولت۔ فروت۔ خوشگوار آب ہوا اور پیداوار کو دیکھکر عرب[1] سے مُنڈ ہیں بھی پانی بھر آیا۔ اگرچہ انکا یہاں آنا جانا دوں کی ٹوٹ مار اور تجارتی جھگڑوں کے سبب سے ہوا مگر دلی ارادہ یہی تھا کہ ہندوستان میں بھی اسلامی جھنڈا اسی طرح لہرائے جس طرح ایران میں فتحے بھر رہا ہے۔ چنانچہ پہلے اول سنہ ۱۶ھ میں خلافت حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں میں سے **ابو العاص** کم میں مقام تھانہ واقع بمبئی پر حملہ آور ہو کر فتحیاب ہوا۔ اسکے اٹھائیس برس بعد سنہ ۴۴ھ میں مُہلب بن ابی صفرہ نے ملتان پر قبضہ کیا۔ اڑتالیس برس بعد سنہ ۹۳ھ میں خلیفہ ولید کے سردار **محمد بن قاسم** نے سندھ پر حکومت جمائی۔ یہ سب عربی النسل ہیں جو سنہ ۹۳ھ سے سنہ ۴۹۲ھ تک یعنی ۴۰۰ سال تک اپنی زبان کا ہندیوں میں استعمال کیا اور عربی کے بہت سے الفاظ یہانکی اس زبان میں جو انکے ممالک محمد سے میں بولی جاتی تھی ملا گئے۔ اب سلمانوں کا تسلط دوسرا شروع ہوا۔ اس زمانہ میں بھی کثرت سے انکی زبان کے الفاظ ہندی میں مخلوط ہوئے جس کثرت سے آجکل انگریزی الفاظ ہندی سی اپنا سکہ جما رہی ہے۔ چونکہ اسلامی زمانہ میں اس کثرت سے سرکاری۔ ادبی فنی مکتب یا خانقاہوں اور مدرسوں کی عربی فارسی مذہبی درسگاہیں تھیں جن میں تمام ملک میں علم پھیلا اور ایک سرے سے دوسرے تک شائستہ اور تعلیم یافتہ بنانے سے غرض تھی۔ بلکہ تعلیم میں یہ بھی پیچ لگی ہوئی تھی کہ شریفوں کے سوا ادنیٰ قوموں کا اس میں دخل نہ ہونے پائے جو کہ انکی کمینہ عادتیں۔ سفلہ طبیعت حصول علم سے اپنی آبائی اور غذائی سرشت اور جبلت کے اثر کو زائل نہیں کر سکتیں چنانچہ ہماری اس بحث کے متعلق مذکرہ دولت شاہی میں بھی چند شاہین بچے موجود ہیں کہ مہینوں کے شاہی ضرور خرچ کے موقع پر بجائے فرض لاکھوں روپیہ اس شرط پر دینا چاہا کہ ہماری اولاد کو تعلیم دیجائے مگر اُس وقت کے باوشاہ نے اس امر کی مطلق پروانہ کی۔ اسپر بھی سیکڑوں ہزاروں انکی زبان ہندی کے لفظ ہندی زبان میں مخلوط ہو گئے۔ اور ایسی حالت میں کہ سرکاری سکول و عہدات سے لیکر بعضاً دیہات میں بکثرت موجود ہیں نیز انگریزی زبان میں ہمارے فارسی الفاظ اوقات سے کیوں نہ انگریزی زبان ہماری ہو جائے۔ گھر کی بیٹھنے والی عورتیں تک انگریزی زبان کے بہت سے الفاظ بولنے لگی ہیں گویا انکی زبان بھی اب خالص زبان نہ رہی۔ ریل کی۔ تار کی۔ ڈاک کی۔ عدالت کی ضروری اصطلاحیں تمام عورتیں جانتی ہیں۔ جنکے بچے مدرسوں میں تعلیم پاتے ہیں۔ انکی ماں ہندی میں اس کی بہت سی اصطلاحوں سے واقف ہو گئی ہیں۔ وہ کونسی عورت ہے جو پاس فیل۔ کاپی۔ سلیٹ پنسل وغیرہ نہیں سمجھتی۔ وہ کونسی نیک بخت ہے جو **پراکھری**۔ مڈل ٹائم کو نہیں جانتی۔ پس اسیطرح مسلمانوں کی حکومت نے ہندوستانی زبان کو عربی۔ فارسی اور ترکی زبان سے ترقی بخشی شروع کی بلکہ ترکوں کا نام تو یہاں تک ہوں میں گھر کر بیٹھا کہ ہر ایک مسلمان کا نام ترک پڑ گیا جو طرح ہولی کی نگریوں میں کرشن جی کا نام لطف دیتا ہے اسیطرح عاشقانہ و ہنسگیوں اور چھیڑ چھاڑ میں **ترکوا** کا لفظ مزا دینے لگا شاعر[2] ترکوا نے مجھ کو گایا کیسے کروں ہوری سانورا۔ سچ کہ بعض اوقات پیارا اور محبت کے قابل پر بھی سلمان کی بجائے ترک کا لفظ زبان پر آنے لگا حضرت نظام الدین اولیا و حضرت امیر خسرو کو محبت اور لاڈ سے کبھی ترک کہنے کی جو سو ترک لڈی ہے کے خطاب سے مخاطب کیا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ نے اپنے اس شعر میں بھی خسرو کو خصوصیت کے ساتھ ترک فرمایا ہے گر برائے ترک کم آید بہ ترک نسند + ترک ترک گیرم و ہر گز نگیرم ترک ترک + اگر حضرت امیر خسرو نے خود بھی اپنے ہندی فارسی اشعار میں اس طرح باندھا ہے ہندو بچہ ہیں کہ عجب حسن و سرے ہے + بر و قتے بحن گفتن کمھ عجب سرے ہے + گفتم زلف لعل تو یک بوسہ بگیرم + گفتا کہ اسے رام تجھکو کیا سے کرے ہے

(بقیہ)

صرف اسی زمانہ میں نہیں اگر آپ ابھی دیہات کا گشت لگائیں تو دیکھ لیں کہ اکثر مقامات میں سو وقت تک عموماً بڑی عمر والے اور اُنسے کم نئی تانتی کے لوگ مسلمانوں کو ترک ہی کہتے ہیں۔ **غزنوی** خاندان کی دو سو دس سال کی حکومت نے جو سنہ ۳۶۶ء سے سنہ ۵۸۳ھ تک رہی **غور** خاندان کی سلطنت نے جسکا ۵۸ برس چراغ روشن رہا۔ **غلاموں** کے خاندان نے جنکی غلامی میں ۸۴ برس سر رہے **خلجیوں** نے جنھوں نے تیس برس تک ہندوستان میں حکمرانی کی۔ خاندان **تغلق** نے جسنے ۹۴ برس حکمران رہا خاندان **سادات** نے جسنے ۳۷ سال سو زیادہ عمر نہ پائی۔ خاندان **لودھی** نے جو ۷۶ برس تک اپنا ڈنکا بجاتا رہا۔ خاندان **مغلیہ** نے جو ۳۲۱ سال تک ہندوستان کا چراغ روشن کرتا رہا۔ اپنی اپنی زبان کے کوئی سے الفاظ تھے جو ہندی میں نہ پھیلائے۔ اور ہندی زبان کی کوئی نہ رہیں۔ اصطلاحیں اور محاورات تھیں جنہوں نے واقفیت نہ کیا عرض سبکو گڈمڈ کر کے ایک عجیب لسنے سمجھنے مرکب تیار کر دیا۔ اسی زمانہ کے اخیر میں کہ سلطنت مغلیہ نے پاؤں پھیلنے شروع کر دئے تھے مغربی بادشاہوں نے مختلف طریقوں سے ہندی کے سرزمین میں قدم رکھنا شروع کیا۔ کبھی **پرتگیزوں** نے یہاں آکر پاؤ روٹی کی جسے نان پاؤ اور دبل روٹی کہتے ہیں حاضری کھائی۔ کبھی **ولندیزیوں** نے کبھی **ڈنمارکیوں** نے کبھی **فرانسیسیوں** نے اپنی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنائی۔ اور ۲۶۰ برس تک یہاں کی ہوا کھائی۔ جنکو جو جگہ راس آئی وہیں رہ پڑے اور اب تک ہیں۔ مگر ان سب سے زیادہ جلال اور استقلال کے ساتھ جو منصفانہ حکومت انگریزی حکومت ہے۔ اسنے بدامنی کو شانہ امن قایم کیا۔ سرکشوں کا سر کچلا اور ۱۳۲ برس سے اٹک ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔

برج بھاکا میں جسنے سب سے اوّل اپنا رنگ جمایا وہ سلطان الشعرا حضرت امیر خسرو باوشاہ سخن طوطی شکر مقال شاعر بے مثال کی کہہ مکرنیاں پہیلیاں۔ ڈھکوسلے۔ گیت۔ وہ سخنے۔ کہ وتیں۔ انملیاں تھیں۔ آپ علی باوشاہوں کے زمانہ میں تھے چھتنوے برس کے قریب عمر ہوا۔ سنہ ۷۲۵ھ میں انتقال فرمایا۔ ہندی آمیز فارسی غزلیں انہوں نے کہیں۔ خالق باری بنا کر عربی فارسی ہندی الفاظ کی نظم میں

[1] ایک محقق اپنے لکچر میں لکھتا ہے کہ مذہب اسلام سے پہلے ہندو تجارت کے لئے عربستان جاتے تھے اور بہت سے عربوں نے ہندوستان کو اپنی تجارت کا پایا رکھا تھا۔ [2] سماس کی تصغیر ہے

ڈکشنری انہوں نے بنائی۔ تُھرپی کے اسے قول انہوں نے ایجاد کیا۔ راگنیاں بلکہ سارنگ بنا ڈالے۔ عجب عجب نغمہ دل خوش طبع خوش مزاج خوشخو خوشرو وہ تھے۔ اُس زمانہ کی عورتیں اگلے گیتوں کو بڑے شوق سے گاتے اور اپنے برجن کا مذاق کرنے لگی تھیں ان سے گیت بنانے کی فرمایش ہوتی اور یہ فوراً اُنکے مزاج کے موافق گھڑ کر انہیں خوش کر دیتے۔ لڑکیوں میں سلیماں اور سکھیاں اسطرح پھیلیں جسطرح کرشن جی کے زمانہ میں گوپیاں مشہور ہوئیں۔ خدا داد قابلیت اُن کے کلام اور اُنکی ذات کو اسقدر نصیب ہوئی کہ اُس زمانہ کے اُستاد اہل سخن اور اولیا اللہ نے بھی داد دی ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ۱۳۰۰ھ میں مسلمان خاص بھاشا اور ہندی فارسی آمیز ہندی بولنے لگے۔ اور مسلمانوں نے اپنی زبان کو اپنی زبان سمجھا۔

بچ کی زبان نہایت شیریں رسیلی اور اُلفت بھری زبان ہے جسکی وجہ یہاں ایک ایسے اوتار کا جنم لینا سمجھنا چاہیے جو زندہ دل خوش مزاجی حکیم الطبعی کا بڑا بھاری بادشاہ تھا۔ اپنے اپنی پیدائش سے بچ کو اشٹ فنون الہلاوہ فنون الصناعہ بنا دیا تھا۔ اُسکے فلسفیانہ چلے چلے حکیمانہ چٹکلے اچنبھے خوش مزاجوں کے دلوں پر جنکی کیفیتیں بیان کے ہر ایک کیمیل۔ ہر ایک حرکت سو سنگیت صدت ٹپکتا تھا۔ چنانچہ چوک چکنی کے تہوار میں جو بھادوں سُدی چوتھ کو ہوا کرتا ہے جسمیں کئی کئی آدمی یا لڑکے حلقہ بنا کر ڈنڈوں سے کھیلتے ہیں اُسکی آواز سے ثابت ہوتا ہے کہ کثرت میں وحدت اور وحدت میں کثرت تمام ہے یہی کرشن جی کا ایجاد ہے۔ ہمارے خیال کے موافق وہ پکا موحد بہت بڑا ظریف الطبع فلاسفر اور شونکا سوتنتر اوتار تھا۔ اُسکی فلسفانہ حرکتیں عاقلانہ حکمتوں سے بھری ہیں۔ اُسکی محققانہ تصنیف آسمانی ہے۔ افسوس ہے اُن لوگوں پر جو ایسے شخص کی نسبت سفلانہ خیال رکھتے ہیں حیف ہے ایسے متقدم بچ اُسکے حالات کی نکتہ چینی کرتے ہیں وہ بیشک ہندوستان کا پیغمبر اور راجہ کا رہبر تھا۔ کرشن اور اچھنہ جی ایسے دو اوتار ہوئے ہیں کہ جنکے اخلاق نے صرف اخلاقی ترقی ہی کو کام نہیں فرمایا بلکہ اپنے اپنے ملک کی زبان کو بھی وہ محبوب بلاغت بنایا کہ اودھر کرشن جی کی بدولت برج بھاکا نے، روپ نکالا اور اُدھر اچھنہ جی کے طفیل پوربی بھاکا نے جو بن پکڑا بلکہ جو اس کے ذریعہ دکن اور لنکا تک بھی فیض پہنچایا۔

ان دونوں اوتاروں کی داستانیں سوقت تاک مُردہ دلوں کو زندہ کر دینے اور ہر وقت ایک نئی تُرنگ چھوڑنے والی ہیں۔ اُنکے پڑھنے سے عجیب نکتے حل ہوتے ہیں اور غضب کی معلومات بہم آئندہ کے لئے نہایت مفید نتیجے نکلتے ہیں۔ انکی داستانیں کیا ہیں حیات و ممات کی معلومات سے عبرت افزا فسانے بلکہ خزانے ہیں ؎ سرسری ہم جہان سے گزرے ہو ورنہ ہر جا جہان دیگر تھا۔ راجہ جی کو ہندو و شونکا کا آٹھواں اوتار اور تیتا جگ کا سردار مانتے ہیں ؎ اب ہم ذرا اس نامۂ کی خاص اُردو زبان کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اُردو تُرکی زبان میں لشکر گاہ اور ہمارے لشکر کو کہتے ہیں۔ چونکہ اُردو مُراد اکثر بادشاہی لشکر سے ہوا کرتی ہے۔ لہذا تدریجاً اُسے اُردو بازار کے نام سے نامزد کرنے لگے اور آخیر میں لشکری بولی پر اسکا اطلاق ہونے لگا۔ یہاں اُردو سے ہماری مراد اُردوئے شاہجہانی ہے ؎ آجکل قُرب و بُعد کی وجہ سے اسکی سرزمین میں یہ شہر آباد ہوا۔ شاہجہان بادشاہ کو بھی دلی کہنے لگے اور وہاں کی بولی کو دلی کی زبان و دہلی ایک قدیم اور پرانا شہر ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے راجہ مہاراجہ اسے خطۂ پاک میں دارالسلطنت بنا کر قیام پذیر رہے۔ لیکن اُس زمانہ میں ہر ایک اپنی اپنی بولی بولتا تھا۔ ایک کی زبان دوسرے کی زبان سے نہیں ملتی تھی۔ اس زبان کو اُس زمانہ کی بھاکا کہا کرتے تھے ؎ جب ہندوستان میں مسلمانوں کی عملداری آئی اور مسلمان یہاں کے شہروں میں آکر بسے تو انہیں بڑی دقت پیش آئی۔ سوا سلف کا لینا دینا۔ اپنا مفہوم سمجھانا اُن کا مفہوم سمجھنا مشکل پڑ گیا۔ اگر خود کانیں لگاتے ہیں تو اپنی قوم کے سوا کوئی دوسرا سود امزید نہیں آتا۔ اور جو دوسروں سے لیتے ہیں تو گڑ کی جگہ نمک اور نمک کی جگہ ڈلا کھاتا ہے۔ ادھر انہیں حصہ آتا ہے اُدھر بیچنے والا لاچ و تاب کھاتا ہے اور کسیکا سود انہیں پٹتا ؎

اوّل اوّل تو مسلمانوں کی عملداری میں بھی اختلاف رہا جیسا کہ ہم اُوپر بیان کر آئے ہیں کہ کبھی کسی خاندان کی حکومت ہوئی۔ کبھی کسی بادشاہ کی سلطنت۔ اس سبب سے کوئی خاص زبان مستقل نہو سکی چنانچہ انگریزی تیرھویں۔ چودھویں صدی ہجری ساتویں صدی عیسوی محمد شاہ تغلق و علاء الدین خلجی جنکا دور تھا اُسکی بس دو ہی سے ہو جو حضرت شیخ شرف الدین بو علی قلندر صاحب کی زبان مبارک سے بیساختہ صاحب کے ارادہ سفر کعبہ قلم پر نکلا تھا بخوبی پتا لگتا ہے کہ کیسی صاف اور سیدھی زبان تھی گو انہیں سرتاپا ہندی الفاظ بھرے ہوئے ہیں ہو اکرتے ہیں پائے جاتے ہیں مگر زبان عام فہم ہے اور عام فہم بھی ایسی کہ اُس زمانہ کی ہندی سے ذرا سا مس رکھنے والے بھی بخوبی سمجھ لیتے ہیں وہ دوہا یہ ہے ؎ بن سکا سے جائیں گے اور بن مریں گے روز ۔ یہ عجائب ایسی بین کر جو بھور کدھی نا ہوئے ؎ اسی مضمون کو آپنے فارسی میں اس طرح ادا کیا ہے ؎ من شنیدم یار من فردا رود در باد شتاب ۔ یا الٰہی تا قیامت بر نیاید آفتاب ۔ پھر مختلف زبانوں کے لغات و الفاظ ایک دوسرے کی زبان پر چڑھنے لگے بلکہ بعض کتابوں۔ ہندی کے مصنفوں اور یہاں کے شاہی ہندو محمدہ داروں نے تو اپنے کتبوں اپنی پوتھیوں اور عرائض میں بھی انہیں برتنا اور اپنی بھاکا میں داخل کرنا شروع کر دیا۔ بعض مسلمان فی الحقیقت ایسے بھی ہوئے کہ انہوں نے صرف اُس زمانہ کی بھاکا ہی حاصل نہیں کی بلکہ سنسکرت میں بھی مہارت بہم پہنچا کر ہما کبیشر اور گیانی پنڈت بن گئے۔ خان خانان کے اشلوک آجتک لوگ نہیں بھولے پنشکلوں پوتھیوں میں۔ کتابوں میں درج کر گئے۔ اور انہوں نے ضرب المثال کا درجہ حاصل کر لیا۔ بلکہ حکیمانہ اقوال اور برنگانہ ملفوظات میں شمار ہونے لگے ؎ اسکے علاوہ بھاٹوں نے بھی خانخاناں کے بہت سے اشلوک کو اپنی رمذی کا وسیلہ بنا رکھا ہے ؎ علی ہذا داراشکوہ نے سنسکرت میں وہ دسترس حاصل کی کہ پنڈتوں اور نیز لوگ بشٹ پران یعنی تصنیفات مذہبی موحدان کا کامل فارسی میں ترجمہ کر دکھایا۔ یہی نہیں بلکہ اُس زمانہ کے جگتوں۔ لیڈروں۔ پیشواؤں اور مختلف پنتھ کے بانیوں نے بھی اپنی بانیوں میں بھوکھا پنڈتوں اپنی تصنیفات میں انہیں جگہ دی مسلمانوں میں سے امیر خسرو نے خلیق اور تفلق کے زمانہ میں بڑی عزیزی پیدا کی کہ ایک ایک گلی اور کوچہ کا بچہ۔ بچہ گانوں کی گیتکاریاں ہر قریہ کی زبان زد ہو جانے لگیں۔ بڑی بڑی گویوں نے انہیں نیک مانا اور اُن کے ایسا

ل نقد۔ اصل جوتہ جانا ہی ہے ۱۲۔

ع ہندی شاہ عرتیں ۱۲

کردہ لوگوں کو حیرہ جہان بنایا۔ حتیٰ کہ اب تک انکے نام کے ساتھ بڑے بڑے کلاقوت اپنا کان پکڑتے ہیں محمد جامعی نے جو ۱۰۴۸ھ میں عہد شیر شاہ گیت بناتے دیکھے بنا بریں یہ عادت بھاکا لکھی وہ اچھوتے بھاکا کا نان کے مُستادوں۔ اہل باتوں کو پرے بٹھاتی ہے فیضی نے بھی کچھ کم مہارت پیدا نہ کی ہندوستان کے پاک طینت موحدوں صلح کل طبیعتوں جیسے بابا نانک۔ کبیر جی۔ داؤد وغیرہ نے اپنے دوہوں۔ شبدوں۔ ساکھیوں۔ گرنتھوں میں مسلمانوں کے الفاظ کو عزت سے برتا اور وقت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ مگر انھوں سے کوئی بھی ہندوستان کی اصلاح اور تمدن پر متوجہ نہ ہوا۔ ہاں اکبری عہد میں سوقت کو مغلیہ سلطنت کو قیام اور امن امان کو سانس لینے کی فرصت ملی۔ لوگ پنڈ چھڑانے سے بیٹھے۔ تو ہندو مسلمان شیر و شکر ہو گئے۔ ہندوؤں کو محمد خطاب ملنے لگے منشی۔ محرر۔ مقصدی۔ بقدیر۔ ایران مرزبان و منزا کہلانے لگے اور علمی چرچا شروع ہوا۔ لیکن اسوقت میں فارسی زبان کی وہ قدر تھی کہ کابستوں نے تو سکندر لودھی کے وقت یعنی ۹۰۰ھ سے ہی اپنا معیار علم اسی پر ٹھیرا کر دفتروں کا کاروبار سنبھالا تھا مگر اور قوموں میں بھی شوق چرا گیا تو جسوقت شاہجہان تخت سلطنت پر متمکن ہوا اور اسنے انتظام سلطنت کے لیے ذاتاً یہ قانون مقرر کیا کہ ہر ایک محرر صوبہ ریاست کے دکلا۔ حاضر و باجہ گزیں اور دلی کو از سر نو آباد کر کے قلعہ معلے یعنی اللہ قلعہ بنایا اس شہر کا نام شاہجہان آباد قرار دیا اور ایسا بھاری جشن کیا کہ جشن قیصری سے بھی باعتبار کثرت انعام و اکرام۔ خاطر و مدارات۔ رعایا پروری اور جود و سخا میں بڑھا ہوا تھا جسے کوئی حنکایا منصف عطا فرمایا۔ اسی حیثیت بمو افق اُسکے مصارف کا بھی جاگیر سے کفیل ہو گیا یا کوئی اور رستہ نکال دیا۔ اس جشن کے موقع پر بعافت بھانت کا پکھیرو۔ ناس ڈالی کا طوطی خوش الحان اپنی اپنی بولیاں بول رہا تھا۔ تمام ملکوں کے لوگوں کا جمگھٹا تھا۔ ہر ایک کا رنگ ڈھنگ نرالا تھا۔ لباس و پوشاک نو کلمی جسوقت آپس میں مصافحہ کرتے بات چیت کی نوبت پہنچتی تو چار لفظ اپنی زبان کے ہوتے تو دو ہمجماں ٹیکے واسطے دوسری کی زبان کے مجلسوں میں۔ مجلسوں میں بہت سی باتیں ایسی ہوتیں کہ اُس موقع کی زبانوں کا ایک گلدستہ بن جاتی۔ ہر ایک پنکھڑی کی خوشبو۔ اسکا رنگ اُسکی بناوٹ اپنا اپنا انوکھا جوبن دکھاتی۔ رفتہ رفتہ بادشاہی امیر و امرا نے اسکا استعمال شروع کر دیا۔ بیگمات قلعہ محل حرمیں۔ پردہ داران شاہی ہندی مزاج دانی کی وجہ سے اس زبان کو جھٹ سے اڑیں۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی اسطرح آمیز ہوئی کہ ایک زبان اور چار مزے کی آواز کانوں میں پڑنے لگی بازار کی خرید و فروخت نے بھی بڑی عالم افزائی کیا۔ ہر ایک چیز کی خوبی بڑھتے سوکھری ہوئی اور از خود ایک نئی زبان کی صورت نظر آنی شروع ہوئی۔ بادشاہ کو جو یہ پرچہ گزرا تو اُسنے اپنے زمانہ کی ایک ہمیشہ نام چلانیوالی زندہ اور بہار کہلی لگا خیال کر کے ایک عہدہ تجویز کیا۔ اسکا نام دلالی رکھا۔ چونکہ دلالی سخن بنانی کرتیوالے اور دلالی خاطر خواہ بنانی کو کہتے ہیں، اور اصطلاحاً بائع و مشتری میں سودا کرانیوالے کو۔ لہذا لغوی و اصطلاحی دونوں معنی کے خیال سے یہ لفظ اس موقع کیلئے نہایت موزوں ہوا۔ اول قول خاص شاہی مشکر میں بعد اناں ہر ایک بازار میں دلال مقرر کر دیے کہ دن بھر جو کچھ سودا سلف لیتے دیتے وقت ایک دو سر سے الفاظ سنیں انمیں قلمبند کر لیں۔ چنانچہ یہ کام سرعت کیساتھ جاری ہو گیا اور یہانتک رواج بڑھا کہ ہر ایک شہر اور بندر کے ہر ایک ملک میں یہ ایک پیشہ قرار پا گیا۔ دکاندار بنے خوشی خوشی اسکا حق تسلیم کر لیا فی روپیہ یا فی سیکڑہ یا فی سکہ دنٹ کے حقدار ہو گئے۔ غرض دلالی ایک موروثی عہدہ نیز پیشہ بن گیا اور اخیر کو ان لوگوں کی نیت بگڑ کر یہ نوبت پہنچی کہ اپنی بولی اور گنتی بھی الگ کر لی۔ گاہک کے ساتھ آئے اور دکان دار سے ایک کو نہ پر بیٹھکر کہدیا کہ لالہ جی ذرا کھو اچھا اور کفایت کا مال بتا ہم کو نہ پر بیٹھے ہیں۔ ہمارا کچھ خیال کرنا۔ اس سے یہ غرض ہوئی کہ جو تمھارا حصہ ہمارا ہے۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ کبھی ذرا یا کہ دیکھو لالہ ایسے کھرے گاہک کو نہ ٹالنا۔ ہمیں تو صرف ٹالی سے غرض ہے ذرا عمدہ مال لگائے۔ تمہارا گاہک پٹ جائے۔ یعنی ہم روپچے نفع میں اٹھ آنے کے شریک ہیں۔ یہ خریدار گانٹھ کا پورا انکھوں کا اندھا دوسرے کی دکان سے اچٹا کرلائے ہیں۔ یہ باتیں وہ ہیں جو سینہ بسینہ ہم لوگ بزرگوں سے سنتے آئے ہیں۔ اور ہم نے انہیں اسی موقع کے واسطے لکھ رکھا تھا۔

محمد شاہی عہد غالباً ۱۱۳۱ھ میں محمد شاہ رنگیلے کا ہندی تھمر یوں۔ راگوں۔ راگنیوں۔ دوہروں کی طرف میلان خاطر دیکھکر راجہ جے سنگھ سوائی دارالخلافہ جیپور نے بھاشا کو بادشاہ کا خوش کرنے کی غرض سے اور بھی ترقی دی۔ یہانتک کہ فی دوہرا ایک اشرفی انعام مقرر کر دیا جس سے ہزاروں دوہرے بنگئے۔ اور بھاشا دیائی رَو کی طرح آگے دوڑنے لگی۔ یہ محمد شاہ وہی عیش پرست بادشاہ تھا جسنے ۱۱۵۱ھ میں نادر شاہ کی غضبناک چڑھائی کی خبر سنکر کہا تھا کہ نادر شاہ کل کا آتا آج آجائے۔ اپنا سر کھائے مگر یاروں کی ٹوڈی کا وقت نہ جائے۔ ٹوڈی مالکوس راگ کی ایک راگنی کا نام ہے۔ آپ کو یہ راگنی نہایت پسند تھی۔ اُسکے زمانہ میں بھاکا آمیز اردو کے بہت سے گیت پتے ٹھمریاں۔ راگ۔ راگنیاں بن گئیں۔

کیا تو یہ زبان چھپنیوں چل رہی تھی کیا ایک فوجی سپاٹا بھرنا شروع کیا مگر چونکہ اول اول اسکی شاہجہانی لشکر سے ایجاد ہوئی۔ لہذا اسکا نام بھی اردو پڑ گیا۔ قلعہ معلے کے لاہوری دروازے کے سامنے اردو بازار کے نام سے ایک بازار بھی آباد ہو گیا جو لالہ جی بیگم کے کوچہ اور چاندنی چوک کی سڑک کے بیچوں بیچ ہوتے ہوئے اب فوارہ تک پہنچ گیا ہے اور یوں تو ہر دروازہ کے سامنے اردو بازار بنتے چلے۔ فارسی کے محاورے اور ہندی کے ترجمہ ہوئے۔ عربی فارسی ہموں صدروں کو ہندی مصدروں کی علامت لگا اُردو بنا لیا امیر خسرو نے تو ہندوستانی جتھا دیکھا کہ چلنے سے پلیدن بنا کر فارسی میں رچ کر دیا۔ حتیٰ کہ اب تو یوں اور تصانیف کا دفتر بھی کھل گیا کہ کسی نے قرآن شریف کا ترجمہ کیا کسی نے شہادت نامہ لکھا کسی نے چار درویش سنبھالا۔ کوئی نظم پر جھک پڑا ولی گجراتی نے بعد عالمگیر ۱۱۵۵ھ مطابق ۱۷۴۲ء ہمارے میں سب سے اول دیوان لکھا۔ لالہ شاہ حاتم۔ فغاں۔ فغاں آرزو نے دلی کی زبان کو انچھا۔ مگر اس سے پیچ برس پیشتر شاہ عالم ثانی نے ۱۱۵۶ھ مطابق ۱۷۴۳ء میں نظم کا شوق کیا اور آتشا تخلص فرما کر چار دیوان لکھے اور اس زبان کو پہلے سے بہت زیادہ ترقی دیکر چمکایا۔ بعد مظہر جانجاناں۔ میر سوز۔ میر تقی۔ مرزا رفیع سودا اور خواجہ میر درد کے وقت میں۔ تو یہ تین شہر میں عالم شباب پہنچ گئی

۹۵ بابا نانک اور کبیر جی کا زمانہ پندرہویں صدی عیسوی ہے۔

ان لوگوں کی خوش بیانی اور طلاقت لسانی نے اسے چار چاند لگا دیئے۔ چنانچہ انکی خوش بیانی کے آوازہ نے زبان کلام کا آویزہ بنا کر ہر ایک سخن فہم کے گوش فصاحت نیوش میں پہنا دیا + مصحفی۔ سید انشا۔ جرأت گو انکے پیرو بے مگر انکو نہ پہنچے۔ بالبتہ ناسخ۔ آتش۔ نصیر۔ مومن۔ ذوق اور غالب نے اردو کو معراج پر پہنچا دیا۔ اور اب اخیر میں داغ معاملہ بندی۔ درد بھری سخن گوئی۔ سخن سنجی۔ فصاحت کلام میں اپنے زمانہ پر سبقت لیجا کر ہر یک اہل زبان کو اپنا داغ دیگیا۔ حضرت معروف حضرت عارف حضرت نیر رخشاں یوسف علیخاں عزیز۔ میر مجروح۔ انور پہلے ہی چل بسے تھے۔ ایک حضرت عالی کا دم رہگیا خدا تعالے انہیں عمر نوح عطا فرمائے اور ہماری بقیتہ زندگی بھی انکی حیات میں ملا کر خلق اللہ کو فیض پہنچائے ہر زمانہ میں تغیرہ تبدل ہو کر یہ زبان منجھتی اور صاف ہوتی چلی گئی۔ شاہجہان آباد کی زبان کو ہندیوں ہی نے شرف حاصل ہوا جو شیرینی کی حد زبان کو ایران میں عربی کو مکہ میں۔ فرانسیسی کو پیرس میں۔ انگریزی کو لندن میں۔ بس شہر کی زبان اچھا بولنے والوں کی سند اور یہ شہر اسکی اصل مکساں اور گھر ہوئے بعض زبانوں کے غیر زبانوں کے غیر فصیح الفاظ جو بلا ضرورت اپنی علمیت جتانیکی غرض سے اس زبان میں زبردستی گھسیڑے جاتے ہیں وہ زبان کے لطف کو خاک میں ملا دیتے ہیں۔ سنسکرت کے الفاظ ہوں خواہ عربی کے۔ فارسی کے لغت ہوں خواہ انگریزی کے بعض نہایت بے جوڑ اور بے ٹکے معلوم ہوتے ہیں + اسمیں شبہ نہیں کہ اس زمانہ میں اردو کی تصنیف و تالیف کثرت اختیار اور رجحوں کی اوقات سے علمی زبان بنا دیا اور یہ ہمارے ملک کی ایک مستقل زبان ہو گئی مگر بے میل ہو کر بسطرح خوشنما اور عمدہ نہیں ہوا کرتا۔ غیر مانوس اور مخشونت انگیز الفاظ کتاب میں ٹاٹ کا پیوند معلوم ہوتے ہیں + اس زبان کی تکمیل میں اگر کسر تھی تو فن لغات و مصطلحات کی تدوین کی کسر تھی۔ سو خدا تعالے نے اسکا عشق ہمارے دل میں ڈالا۔ اور ہم نے باوجود تنگدستی کے اسے پورا کر کے دکھا دیا۔ گو یا اب ہماری زبان کو آئندہ نسلوں کے واسطے موجودہ و سابقہ الفاظ کا ایک عمدہ ذخیرہ اور لغات کی ترقی کا ایک مستقل سامان ہم پہنچا گیا + ہمارے زمانہ کی تہذیبی اور شرفیانہ زبان بھی قرار پائی مگر آپس کے جھگڑے اور رخود غرضانہ پالیسی سے نقصان پہنچانے میں کمی نہ کرے مگر یہ زبان اب مٹنے والی نہیں۔ ریل نے اسے عام بلکہ عالمگیر بنا دیا گو یا اردو زبان ہندکی ملکی زبان ہو گئی۔ نہ یہ مسلمانوں کی خاص زبان ہے نہ ہندوؤں کی بھلی اردو کی یہ تو اپنے دیس کی سہل الفہم۔ سریع التفہم۔ ہمہ گیر۔ ہمہ صفت موصوف عام پسند زبان ہے جسکے لئے مدارس کی تعلیم کا فرنس سبھی سرکار سے درخواست کی ہے کہ وہاں کی دیسی زبانوں میں اردو بھی تسلیم کیجائے + ہماری نئی کوئی کھڑی زبان نہیں ہے سبھی اپنے بانوں کی کھپت اور سمائی ہے۔ یہی زبان صلاحیت اور ملنساری پائی ہے کہ ہر ایک زبان کے الفاظ خواہ کسی ہی شکل مخرج سے تعلق کیوں نہ رکھتے ہیں بآسانی جزو بدن ہو جاتے ہیں۔ ترکی کا غ۔ عربی کا ع۔ فارسی کی ژ۔ اٹلی کی ث۔ سنسکرت کا ش۔ ہندی کا ڈھ۔ انگریزی کی ٹ۔ غرض ہر زبان کا سخت سے سخت اور نرم سے نرم لفظ چاہو اس میں کھپا لو اور اردو زبان بولنے والے سے اسکے اصلی تلفظ کے موافق نکلوا لو۔ اسکی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ ہمارے ملک میں بیس بیس کی آب و ہوا کا لطف۔ ہر ایک موسم کا سماں موجود ہے۔ ہمارے ملک اور غیر زبان کو چاہتے ہیں اس عمدگی اور خوبی سے بولنے لگتے ہیں کہ اسکے اہل زبان بھی تمیز نہیں کر سکتے کہ یہ کسی غیر دیس کا آدمی ہماری بولی بول رہا ہے یا ہمارا ہی ہموطن اور ہمزبان ہے۔ اور تو اور یہاں کے بعض پرندوں کو بھی یہ ملکہ حاصل ہو گیا کہ انہیں جو سی زبان چاہو سکھا لو۔ بلوا لو۔ بنگالہ کی مینا اور ہندوستان کے طوطے کی بولی پر صاف انسان کا گمان ہوتا ہی بلکہ اور پرندوں کی بولی بھی یہ جانور ایسی اٹھا لیتے ہیں کہ سننے والے کو تمیز نہیں ہوتے دیتے کہ یہ بلبل ہزار داستاں ہے یا طوطی شکرستاں اور یہ بٹیر باز سننے کہ یہاں کے بعض لوگ جانوروں کی بولی بولکر ادھر آدمیوں کو اُدھر جانوروں کو خاصا دھوکا دیدیتے ہیں۔ جس وقت جس موسم۔ جس موقع پر چاہو۔ جس پرند جس جانور کی ان کے منہ سے بولی بلوا کر سن لو +

اسی زبان کو زبان ریختہ بھی کہتے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ اسنے اپنے دوامی قیام کیواسطے گویا ریختہ کی مضبوط بنیاد ڈالی ہے بلکہ زیادہ تر اردو اشعار کو ریختہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ غالب علی الکل غالب فرماتے ہیں ؎ جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکر ہو رشک فارسی ۔ گفتۂ غالب ایک بار پڑھ کے اُسے سنا کہ یوں + علی ہذا حضرت عارف کا ارشاد ہے ؎ یہ ریختہ وہ ہے کہ کوئی ڈھا نہیں سکتا ہے عارف نہیں دیکھی ہے یہ تعمیر کسی نے ؎ عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم ۔ دیوان سیکڑوں مرے ایران تک گئے ؎ میر تقی ؎ کس کس ادا سے میر نے کاہے کو آخر آن کے یہ ریختہ کہا + مگر اب ریختہ کی بجائے زبان اردو یا فقط اردو لکھنے اور بولنے میں سب سے زیادہ زبان زد خاص عام ہے۔ لیکن ہمارے نزدیک اردو کی وہ نظم جو اردو سے بجا کر بیساختہ از روئے آمد کہی جائے ریختہ ہے +

اردو زبان کی بالترتیب تصنیفی ترقی

بظاہر اردو زبان میں تصنیف کا سلسلہ ۱۱۳۲ھ مطابق ۱۷۲۰ء عہد محمد شاہ بادشاہ دہلی سے شروع ہوا۔ اور بیان فصاحت ہلوی سب سے پہلے وہ مجلس اس زمانہ کی اردو کے موافق لکھی یہ کتاب بارہا طبع ہو چکی ہے اب چالیس پچاس برس سے پہلے محرم کی مجلسوں میں عزاداروں کے گھروں میں شہادت ناموں کی جگہ یہی کتاب پڑھی جاتی تھی۔ گو اب کوئی نہیں پڑھتا کیونکہ بلحاظ زبان بیان اسکے بعد بہت بہتر اس بیان کے متعلق بہت سی کتابیں بن گئی ہیں حضرت میر انیس و مرزا دبیر کے مرثیے پڑھنے اور چاہا تو سنو پکا کیواسطے وافی و کافی ہیں۔ گو بلحاظ تعصب بعض لوگ انکی کلام کی داد نہ دیں۔ اور ان شعبوں کو عقیدتمندانہ نظر سے نہ دیکھیں۔ مگر درحقیقت حضرات موصوف نے مرثیہ گوئی کو ایک خاص علم بنا دیا ہے ہر ایک کا حصہ نہیں ہو کر اس میں سبقت لیجائے + ۱۱۶۷ھ مطابق ۱۷۵۳ء میں شری لوبی لال گھی نے پریم ساگر اردو آمیز زبان میں لکھی ۱۱۷۱ھ مطابق ۱۷۵۷ء میں فتح سودا نے میر تقی کی مثنوی شعلہ عشق کو نثر میں کیا لیکن اس نثر سے اپنے زبردست کلام کی سی

ؔ؎ اے خاکی جتنہ بھی ۱۹۰۱ء دسمبر ۱۹۱۲ء کو اس دنیائے دوں سے رحلت فرمائی ۔

دلو نہ پائی صرف و صوم ہی و صوم بھائی ۱۷۹۵ء مطابق ۱۲۱۰ھ میں میر محمد عطا حسین خاں تحسین نے چار درویش کا اردو میں قصّہ لکھا اور نوطرز مرصع اسکا نام رکھا۔ شجاع الدولہ کے وقت میں قلم اٹھایا اور نواب آصف الدولہ کے زمانہ میں اتمام سے رکھا اسکی عبارت چست ہے۔ دقیق ہے۔ مگر عام لوگوں کی رفیق نہیں۔ گو زمانہ کا رنگ بدل گیا لیکن یہ کتاب ابھی تک چھپے جاتی ہے۔ ۱۸۰۱ء مطابق ۱۲۱۶ھ میں میر شیر علی افسوس نے باغ اردو ایک کتاب مفید مدارس بنائی ۱۸۰۲ء مطابق ۱۲۱۷ھ میں میر امّن دہلوی نے باغ و بہار معروف بہ چار درویش لکھی۔ گو اس میں امیر خسرو دہلوی کے فارسی چار درویش کا اردو ترجمہ ہے۔ مگر اس خوبی سے کیا ہے کہ ترجمہ نہیں معلوم ہوتا۔ غیر ملک کی رسموں کو اپنے ملک کی رسموں سے بدل لیا اور خوب ہی پرفرفرو جھکا لیکن اب اسکی زبان میں بھی بہت بڑا فرق ہو گیا ہے۔ بعض الفاظ کے اسلے لوگ ڈکشنریاں ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ فارسی چار درویش ایسا مقبول ہوا کہ اسکی قبولیت پر رشک کھا کر عزّت فارسی نے فارسی چار درویش کو شیرازی زبان میں لکھا اور امیر خسرو پر ہنسا یا کہ جو باتیں ہم نے اپنے گھر کی بڑھیا اور توں سے سنی ہیں وہ خسرو نے خاقانی و انوری سے سنی ہیں مگر پھر بھی نہ آئیں کہاں ہمارا جانا و نہ ان کا کہنا خسرو کا چار درویش۔ ہم نے بھی اس قصّہ کو دیکھا ہے جو ایک زندہ دست مولوی نازبیگ خاں صاحب کے ورثہ میں آیا ہوا موجود ہے۔ اسی زمانہ میں میر امّن نے اخلاق محسنی کا بھی اردو ترجمہ کیا اور اس زمانہ کے موافق بہت اچھا کیا ۱۸۰۳ء مطابق ۱۲۱۸ھ میں جان گلکرسٹ صاحب انگریزی میں اردو گرامر لکھی جسکا ترجمہ اردو میں ہو کر سیسے کے حرفوں میں چھپا اور ہماری نظر سے گزرا۔ اردو زبان کی قواعد نہایت ناکمل اور غیر یکستی ہے۔ اسواسطے جب تک چند پیدہ اہل زبانوں کا مجمع نہو اور وہ سب ملکر اسکی تدوین نہ کریں ممکن نہیں کہ ایک آدمی اس کام سے عہدہ برا ہو سکے۔ ہم نے فرہنگِ آصفیہ میں بعض بعض موقعوں پر بتا دیا ہے کہ فلاں فلاں قاعدے بڑھائے جائیں اور علیحدہ بھی بہت سے نوٹ جمع کئے تھے۔ گروہ سب نوٹ دشمنانِ زبان کی دست برد سے نہ بچ

وقت تعلیمی کتابیں تصنیف و تالیف ہو کر جاری ہوگئیں۔ اردو اخبارات اور مختلف فنون کے رسالے شائع ہو گئے اور اس اردو زبان نے یہاں تک ترقی کی کہ تھوڑے ہی عرصہ میں کامل زبان ہونے کا دم بھرنے لگی۔ مقبولیت و شباب شباب کو قبولت۔ کہولت شیخوخت شیخوخت کو بڑھاپے کا زمانہ آئیگا۔ ابتدائی مرحلے طے کر نیکے بعد جو تجربہ حاصل ہوگا اب اسکا لطف اٹھانے اور تجربہ پر تجربہ بڑھانیکا موقع ملیگا۔ اسوقت ہر طرح کی جمعیت اور تکمیل حاصل کر کے اگر کوئی بھوگ نہ پڑا تو آرام سے بسر ہوگی۔ ورنہ پھر وہی صورت پیدا ہونی شروع ہو جائیگی۔ زبان کی بجائے نام باقی رہیگا۔ ایک طرح ابھی تک یہ زبان گونگی تھی کیونکہ اسکی کوئی ڈکشنری یا مکمل لغات تیار نہیں ہوئی تھی سو خدا تعالےٰ نے اس کمی کو بھی رفع کر دیا۔ جو کسر ہوگی وہ آیندہ کے لغت نگار نکال دیں گے اسکی تمدین کا طرہ ہمارا آیندہ کوش ہوا اور یہ اشاعت کا سہرا حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ کے سر بندھا۔ چونکہ ہماری آیندہ نسلوں کو عموماً زبان کی ابتدائی۔ وسطی اور انتہائی حالت سے آگاہی ضرور ہے لہذا ہم اس موقع پر اپنی ایک لیکچر کا انتخاب خلاصہ جو عام طور پر اسی غرض سے لکھا گیا تھا نقل کئے دیتے ہیں۔ اس سے بہت سی نئی اور اپنے کی باتیں معلوم ہونگی زبان کے محقق کو زبان کی حقیقت معلوم ہوگی لغت نگار کو لغت کی اصلیت کا پتہ لگیگا۔ نیز ایک مقرر الفاظ کی ڈکشنری لکھنے کا نمونہ اور رستہ ہاتھ آجائیگا۔ ہمارے ذاتی خیالات کو لوگ کسوٹی پر لگا کر کھرے کھوٹے کو پرکھیں گے۔ اگر ہماری رائے انسانی خطا کے لحاظ سے کہیں جھوٹ کھائی ہوگی تو اسکی اصلاح فرمائینگے اور جو ہم سچ لکھ گئے ہیں وہ تو ہمیشہ کے واسطے ہو گئے تو ہمیں داد ملیگی۔ ہماری زندگی میں لوگ ہمیں سراہیں گے اور مرنے پر دعائے خیر سے نہ بھلائینگے ۔ وھو ہذا۔

انسان کی ابتدائی درمیانی اور اخیر زبان

اگر ہم اس بیان کو انسان کی ابتدائی حالت سے شروع کریں اور دیکھائیں کہ اوّل میں انسان کیا تھا۔ اسکا ڈیل ڈول۔ اسکا چہرہ مہرہ اسکی چمڑی۔ اسکا منہ یا تھوتھنی اسکا سر کیسا رنگ ڈھنگ کا تھا اور پہلے ہم اسے کیچھ۔ بندر۔ بن مانس وغیرہ کو نسے حیوانوں سے مشابہ پاتے تھے تو صرف یہ مضمون ہی ہوتا نہ ہو بلکہ انسانی ابتدائی حالت کی ایک مبسوط تاریخ بنجاتی۔ مگر چونکہ اس موقع پر ہمیں صرف زبان کی ابتدائی۔ درمیانی اور اخیر حالت اپنے خیالات کے مواقع بھلا دکھانی منظور ہے۔ اسوجہ سے ہم کہیں کہیں انسان کی اوّلین حالت پر کچھ کچھ اشارے کرینگے۔ اگر نظر غور سے دیکھا جاوے تو ہمارا یہ دعویٰ کچھ غلط نہ ہوگا کہ ہر چیز کی ابتدائی صورت یعنی اسکی ہیئت اولی ہر وقت اور اخیر زمانہ تک کسی نہ کسی تاریخ میں موجود نظر آتی اور ہر ایک کی ایک نظیر دنیا میں ضرور پائی جاتی ہے جس سے اس فرد واحد کی بچوں کا ایک اعلیٰ اور نمایاں ثبوت ملتا ہے یعنی اس دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی چیز ہوگی جسکی نظیر موجود نہو۔ لیکن ایسی باتوں کے دریافت کرنے اور پتا لگانے کی دو صورتیں ہیں ایک روایتی یا تاریخی جسے منقول کہتے ہیں دوسری عقلی یعنی فطرتی جسے معقول یا فلسفہ سے تعبیر کرتے ہیں پہلی صورت کا سامان ہم پہنچا نہ پایا اسپر اطمینان ہونا بہت دشوار ہے۔ البتہ دوسری صورت ایسی ہے کہ اسے ہر بشر کی عقل سلیم تسلیم کر سکتی ہے علم طبقات الارض کے محققین کے قول کے بموجب انسان کو دنیا میں آئے ہوئے کم سے کم بیس ہزار اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ برس ہوئے ہیں۔ اگر ہم اس موجودہ زمانے میں کہ اکہتر تین ہزار سے لیکر چار ہزار سال تک بائبل بولی جاتی ہیں۔ کسی خاص زبان کو اگلی تاریخوں حکایتوں کی رو سے انسان کی سب سے پہلی زبان قرار دینا چاہیں تو کتنی ٹھوکریں کھیر ہے کیونکہ زبان تعلیم و تعلم کو منکے ہوئے پانچ ہزار برس سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا کوئی ایران کے بادشاہ جمشید کو اسکا موجد قرار دیتا ہے کوئی یونانیوں کو۔ کوئی مصریوں کو کوئی ہندوستان کے برہما گیدتا کو۔ در اصل کوئی ہو مگر اسمیں کلام نہیں کہ حضرت مسیح سے تین ہزار برس پیشتر طریقہ تعلیم ایجاد ہوا۔ گویا ہیں فن تعلیم کے اختراع سے اقل و جد پندرہ ہزار اور انتہا درجہ پچاس ہزار برس پہلے کی تاریخ اس امر کے ثبوت کیلئے کافی ہونی چاہیئے جب جا کر یہ سے پہلے آدم کے وقت کا الجھا ہوا سوت سلجھنے میں آوے گو زمانہ کا تعین ہم ٹھیک ٹھیک اس طرح نہ کر سکیں کہ آج اس بات کو اسقدر عرصہ ہوا یا اتنی مدت گزری مگر فطرتی دلیلوں اور تجربوں سے اتنا ضرور بتا سکتے ہیں کہ اوّل میں اسکی یہ صورت تھی پھر تراش خراش پا کر یہ صورت ہوئی۔ اور آیندہ اسی قاعدہ سے روز بروز ترقی ہوتے ہوتے یہ حالت ہو جائیگی۔ چونکہ کل مخلوقات کی روح اور عمدگی کی روح اپنی اپنی بناوٹ کے موافق بعد لگاتار حفظ خاصیت عادۃً لکھتی ہے اور یہ بات ذہن و روح کے لحاظ سے واجب ہے۔ اسوجہ سے انسان میں اور جو اور غیر ذی روح ہیں کے خیال سے لازم ہے کہ جانوروں میں اپنی اپنی نوع اور صنف کے موافق قریب قریب یکساں پائی جائیگی یعنی اگر غیر ممکن کے سوا کسی اور استعانت کے بغیر از خود بڑھتی چلی جائے گی تاہم ہمیں ہو تو درخت بھی یہ قابلیت نہیں رکھتا کہ وہ اپنے پاؤں سے چلیں گو انمیں ایک ایسی اندرونی قوت موجود ہے۔ جس سے وہ پھلنے پھولنے بڑھنے سوکھنے وغیرہ کی طاقت رکھتے ہیں اور دیگر حیوانوں کی طرح مرتے جیتے کھاتے پیتے بلوغ کی

۱؎ اس مضمون میں ہم نے اصلاً عام زبان کو اور خصوصاً اپنے ہی ملک کی زبان کو زیادہ تر اعتبار کیا ہے تاکہ اس تمثیل سے ہمارے وطنی اس مضمون کو بہ آسانی سمجھ جائیں ۱۲ ۲؎ تھوتھنی سے انسان کی اُن قدیمی حالت کی طرف اشارہ ہے جس میں سکو ثار یون کے مذہب کے مطابق بندر سیاہ رنگ وغیرہ کی ہیئت میں خیال کیا گیا ہے ۱۲۔ ۳؎ اگر یہ لکڑ ہارا بھی اپنا تعلق کو خدا حضرت آدم علیہ السلام سے بتلاتا ہے تو یہ بھی اسی مضمون کا ثبوت دیتا ہے کہ حضرت ابوالبشر آدم صفی اللہ کے علاوہ اور بھی آدم تھے کہ جنکے پردے میں انکی اولاد بھی ہیں مثلاً ہندو لوگ ہیں ہمکو اپنے ہی اعتقاد تھا تحقیقات بیجا ولی اس امر کے ثبوت میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ اگر زمین کے دریاؤں کی سطحوں میں ہر صدی کے بعد دریا کے پتھر وغیرہ کی ایک تہہ جمتی ہے۔ چنانچہ نہر سوئز میں ہر ستر برس میں ہر ستر برس کے اندر انسانی اجسام کے آثار پائے گئے ہیں تو ان دریاؤں کی سطحوں کی دریافت کی ہیں جنکا طول اپنی سے نیچے تک بیس میل ہے بلکہ ان تہوں میں سے انسان کی ہڈیاں بھی ملی ہیں جس سے ثابت ہوا کہ انسان سے پہلے بھی دنیا میں انسان ہی رہتے تھے۔ سر ولیم ڈوسن صاحب نے مسٹر لائل کی تائید سے ثابت کیا ہے کہ انسان ہزار ہا سال سے دنیا میں موجود ہے ۱۲ ۴؎ حدیث ارشاد مخاطب ہے گو نہ ارزد ہر گز مرجع کہ کس نکاشود و دکشاید بحکمت ہیں ہنگاما ۱۲۔ ۵؎ کی خوراک ایک شتر کی ایک ماہ کی ہوتی ہے اور ان کا پانی بھی ہفتہ ہفتہ سے پیتے کا پتا ہے ۱۲۔

کھائی ہوئی بعض خوراکوں کو اُگل دیتے ہیں علی ہذا القیاس اگر اور حیوانات تولید و تناسل وغیرہ حرکات و سکنات پر قادر ہیں تو انسان بھی اِس صفت میں شامل اور بعض نظائر میں اُنکا ساتھی ہو ہمکو حیوانات کی بہت سی نظیریں ایسی مل سکتی ہیں جنسے انسان کی ابتدائی پیدائش ابتدائی حالت اور گویائی کا سراغ آسکے چلتا ہے اور یہی حیوانات ہیں کہ بغیر لکھے پڑھے انسان کی آئین تاریخ ہمیں سناتے ہیں ؛ اگر ذرا بھی فکر سے دیکھیں تو ابھی تک بہت سی باتیں ایسی ہیں کہ انسان اُنکے سبب بزبان حیوانات بھائیوں سے بالکل جدا نہیں ہوا بلکہ انسان کے ناسمجھ بچوں میں تو اِس امر کا پورا پورا نمونہ فطرتی طور پر پایا جاتا ہے جسے ہم خیال کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں ہمارے اور دیگر حیوانات کے بچوں کی کونسی فطرتی دیس کی چال چال تھی۔ اور درحقیقت زبان اور اُسکے حرف اور اُسکے الفاظ کیا چیز ہیں ؛ ہمکو صرف ہماری عقل نے دیگر حیوانات سے ممتاز اور ممتاز بنا رکھا ہے۔ اگر ہم اپنے اُن خیالات کو جو رات دن ہمارے دماغ میں پیدا ہوتے رہتے ہیں جوں کا توں ویسا ہی لوگوں پر ظاہر ہونے دیں۔ یا ہم خود ہی ایمانداری سے اُنہیں لکھکر دیکھیں تو معلوم ہو جائیگا کہ اعلیٰ سے اعلیٰ تربیت یافتہ انسان بھی شیخ چلی بلکہ حیوان وحشی سے کم نہیں ہے ؛

ذرا سوچو کہ بکری کے بچے کا پیدا ہوتے ہی ممیانا گائے کا اپنے بچے کی تلاش میں رانجھنا۔ بیل کا بیل کو دیکھکر ڈکرانا۔ کوّے اور اُسکے بچوں کا کائیں کائیں کرنا۔ چڑیوں اُسکے چینگنے پوں کا چیں چیں کرنا۔ بندر اور اُسکے بچوں کا لگیانا۔ انسان کی اولاد کا پیٹ سے باہر قدم رکھتے ہی ہواں ہواں کرنا کونسے دیس کی بھاکا ہے؟ ان الفاظ کے کیا معنی ہیں ؛ انکا کونسا مخرج ہے؟ ان باتوں کو اُنہیں پیٹ میں جاکر کس نے سکھایا تھا ؟ اور اُنکے معنی کس عقل کے پتلے نے ہاتھ پکڑ کر سمجھاوئے تھے ؟ چڑیا کے بچوں کو کس نے کہا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ دانہ بھرائے آئیں تو تم چوں چوں کھولکر اور زبان نکالکر چیں چیں کرکے اُنہیں اپنی بھوک کی طرف متوجہ کرنا۔ مرغی کے بچوں کو کس نے پڑھایا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ کہیں دانہ دُنکا دیکھکر کٹ کٹ کریں تو سب کے سب اُسطرف دوڑ پڑنا۔ بندروں کو کس نے تعلیم کیا تھا کہ ایک کلکاری کے ساتھ سب ہی جمع ہو جانا۔ اِسی بنا پر قیاس کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں انسان بھی جو دیگر حیوانات میں شامل ہو اِسی قسم کی بے معنی اور مہمل بولی بولتا تھا ؛ مصیبت یا بے اختیاری کی حالت میں جب حیوان یا انسان کے مُنہ سے کوئی بات نکلتی تو وہ ضرور اُسکی اصلی فطرت کے موافق ہوگی۔ علوطا ہزار حق اللہ پاک ذات اللہ کہے بدام رام سیتا رام جپے مگر جو وقت ہائے تیئسوا آن دبائیگی تو ٹین کے سوا کچھ اُسکی زبان سے نہیں نکلیگا۔ انسان کا بچہ جو وقت پیدا ہوتا ہے یا جب کسی کے ہاتھ خواہ پاؤں کے نیچے اُسکا جسم دفعتہً دب جاتا ہے تو وہ بھی اوں قیں کرکے رہجاتا اور بعد میں رونے کا تار باندھ دیتا ہے۔ اگر کسی آدمی کے اچانک چٹکی بھر لی جائے تو اُسکی زبان پر بھی کسی کے سوا کیا نکلیگا۔ اور جو ایکبار گی کسیکو ڈرا دیا جائے تو ہُو کے بجز کیا کہیگا۔ اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ بجز اِس کے نہ کہ ہماری عقل نے ہمکو کوئی باسمعنی لفظ نہیں بنانے دیا اور وہ ہمیں اِس فعل سے نہ روک سکی۔ اِس سبب سے ہم اپنی پہلی حیوانیت پر آگئے یعنی جو حالت حیوانات کی ہوتی ہے وہی حالت بجز ہماری بھی ہوئی۔ اور دونوں کے مُنہ سے وہی مہمل اور بے معنی الفاظ نکلے۔ اگر تُرک کے جنے ہوئے بچے کی آواز پر غور کریں تو ہِلی کے بچے کی آواز سے بہت مشابہ پائینگے بلکہ بعض اوقات بعینہٖ مگر بچے کی آواز مفہوم ہوتی ہے۔ یہ ہی حال جنگلی اور وحشی آدمیوں کا ہے کہ وہ چیں پیں کے سوا کچھ بولنا ہی نہیں جانتے۔ اِس سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کی زبان ابتدائی زمانہ میں دیگر حیوانات کی زبان کی طرح محض مہمل تھی البتہ ایک فرق ضرور پایا جاتا ہے کہ یہ آواز اکثر پرندوں اور سب سے زیادہ کیڑوں یا دریائی جانوروں کی اوازوں سے کسیقدر میں مغائرت رکھتی ہے ؛

ہم سوال کرتے ہیں کہ بعض تحقیق دوست بادشاہوں نے جیسے سب سے اوّل ایک یونانی بادشاہ نے اور سب سے اخیر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ہندوستان نے جو انسان کے نوزائیدہ بچوں کو آبادی سے دور تر خانوں کے اندر گونگے بہرے آدمیوں سے گنگ محل میں پرورش کرایا نیز ہر قسم کے اشاروں اور آواز سے خبردار نہ ہونے دیا تو اُنکی بولی کیا ثابت ہوئی ؟ اور بعض انسانی بچے جنہیں جنگلی جانوروں یا درندوں وغیرہ نے اپنے بھٹوں میں لیجا کر پالا تھا۔ جب بڑے ہو کر آدمیوں کے ہاتھ آئے تو وہ کونسی زبان کے بولنے والے قرار پائے ؛ جہاں تک ہمیں معلوم ہے یہی ثابت ہوا کہ انسان اور حیوان کی ابتدائی بھلی میں کچھ فرق نہ تھا جسطرح یونان کے بھوسے میں پلے ہوئے بچے نے حیوان کے مانند چیں پیں اپنی زبان ثابت کی۔ اِسیطرح ہندوستان کے نہ خانہ میں پرورش پانیوالے بچے نے بھی غیں پیں کے سوا کچھ زبان سے نہیں نکالا۔ ہاں اگر انکی آوازوں میں فرق تھا تو صرف زبانوں کی سخت مُنہ کی بناوٹ۔ دانتوں کی تراش ہونٹوں کی ہیئت کی وجہ سے تھا۔ اور یہ ایک ایسا فرق ہے کہ اب تک باہمی دیس دیس کے انسانوں میں بھی برابر پایا جاتا ہے۔ یعنی بعض ملکوں کے آدمیوں کی ساخت وہاں کی آب و ہوا اور مقامات کے لحاظ سے ایسی واقع ہوئی ہے۔ اور اُنکی زبانوں یا ہونٹوں میں کچھ ایسا بوجھ آکر پڑا ہے کہ وہ بعض حرفوں کو اُنکے اصلی مخارج سے نکالنے پر بالکل قادر نہیں۔ کیا وجہ ہے اہل عرب سے چ پ۔ گ ادا نہیں ہوتا۔ کیا باعث ہے کہ ایران کے لوگ ٹ۔ ڈ۔ ڈھ۔ ڑ۔ ڑھ۔ ڑاں کا تلفظ ادا نہیں کر سکتے ؟ اہل پنجاب ژ۔ ق کا تلفظ آسانی سے کیوں نہیں ادا کر سکتے اور ہندوستانی کیوں کر سکتے ہیں ؛ اسکا یہی سبب ہے کہ مقامی آب و ہوا اور اُنکی زبان و دہن کی ساخت میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہے ؛

پس جس طرح آوازوں میں سے حسب آلات تلفظ کے لحاظ سے فرق پڑا۔ اسیطرح لحاظ آب و ہوا و بلحاظ خصائص ملکی تلفظ میں بھی فرق پیدا ہوا۔ کہیں کوہستانی اور بیابانی مقامات کے اثر نے اپنا جلوہ دکھایا ہے۔ کہیں کھاور۔ یا گھر اور ریگستان کے پرتو نے اپنا سکہ بٹھایا ہے مثلاً پہاڑی حیوانات ہونگے تو اُنکی آواز پہاڑوں کے گھڑوں۔ اونچے نیچے ٹیلوں۔ گھاٹیوں اور آبشاروں میں ٹکرا کر اپنی گونج سے ایک ایسا سلسلہ اور لہر پیدا کرے گی کہ اُنکی اصل آواز کو جیسی وہ منہ سے صادر ہوئی تھی جوں کا توں نہیں سنیگی بلکہ

بلا ارادہ گرفتاری کا لطف حاصل ہو جائیگا بہادری لوگوں کے گمیت اس امر کے شاہد ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس میدانوں کے رہنے والوں کی آواز میں ہی ہموار سی۔ سلاست۔ اور روانی پائی جائیگی جو میدان کے لئے موزوں ہے اور جیسی پہاڑ کے لوگوں میں کرختگی ہے ویسی ہی اُنکے الفاظ میں بھی خشونت ہے جس طرح کی کھاد یا تری کے باشندوں میں نرمی ہے یہ سیلیج کی اُنکے الفاظ میں بھی کمزوری اور ملائمت ہے۔ عربستان جیسے خشک ملک کی زبان اُونٹوں کی زبان سے کسقدر مشابہ ہے۔ انگلستان جیسے سمندری جزیرہ کی بولی دریائی جانور سے کتنی مطابقت رکھتی ہے۔ یہاں تک کہ حرفوں کی طرز تحریر میں بھی دریائی لہروں کا لطف آتا ہے۔ ایران کی سُریلی بولی اپنے ملک کی معتدل آب و ہوا کا اثر کس خوبصورتی سے ثابت کر رہی ہے۔

جب ہم سوچتے ہیں کہ اوّل ہی انسان یا حیوان نے بولنا یعنی زبان سے حرف یا الفاظ کا نکالنا کس سے سیکھا تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ اسکے دم کا ساتھی اُستاد جسے سانس کہتے ہیں ابتدا میں قدرتی طور پر اس سے بے معنی حرف نکلوانیکا باعث ہوا۔ سانس بذات خود اپنے مخارج یعنی ناک گلے یا منہ میں آنے جانے سے ایک آواز پیدا کرتا اور یہ بات بتاتا ہے کہ اگر بھکوڑا زور سے لوگے تو کچھ بڑی آواز اور جو سینے پر زیادہ دباؤ ڈالکر کھینچو گے تو اس سے بھی بڑی صدا پیدا کرو گے۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ انسان یا حیوان کے بولنے کا پہلا سبب یا اُسکے نطق کا پہلا اُستاد سانس ہے۔ سانس کیا ہے؟ وہ ہوا ہی جو پھیپھڑے کی دم کشی سے اندر آتی یا اندر سے باہر جاتی اور کانوں کے ذریعہ سے ہمیں مسموع ہوتی ہے۔ درحقیقت آواز پیدا کرنیکا اُستاد سانس بھی نہیں ہے بلکہ تصادم ہے۔ دنیا میں جتنی آوازیں پیدا ہوئیں یا جسقدر سلسلہ موسیقی قائم ہوئے وہ سب کیا ہیں؟ یہی ہوا کی موجیں ہیں جو از خود ٹکرانے یا کسی چیز کے ساتھ تصادم پانے یا تانگ اور سکڑے مقاموں خواہ سُوراخوں میں پھنکر نکلنے سے ظہور پکڑتی ہیں اگر کوئی یا جاہے تو بولے تار پر چلتا ہے۔ اور جو کوئی گرگراہٹ یا گرج ہو تو وہ ہوا کے توسّل سے ہم تک پہنچتی ہے چونکہ ہوا سے دُنیا کی کوئی جگہ اور کوئی مکان خالی نہیں ہے اور اسمیں بھی سیّال ہونے کی وجہ سے پانی کی سی لہریں یا موجیں اور نے اور نے تصادم سے پیدا ہو کر کبھی بڑھتی کبھی گھٹتی ہیں۔ پس یہی لہریں ہیں جو تصادم کی آواز کو دُور تک تقسیم کرتی اور پھیلاتی چلی جاتی ہیں۔ اب اگر یہ ہوا جانور کے سانس پھیپھڑے یا انہاں کے وسیلے سے نکلکر ہمارے کانوں تک پہنچی تو یہی جانوروں کی بولی ہے اور جو انسان کے مُنہ کی لبستگی و کشادگی یا زبان کی تحرک اور سانس کی قصداً امداد سے پیدا ہوئی تو حرف خواہ لفظ خواہ کلمہ ہے لیکن اسکی بھی دو قسمیں ہیں۔ اگر قائل نے اپنے ذہن میں اس آواز کے کچھ معنی ٹھیرا کر اُس آواز کو نکالا ہے تو وہ با معنی ہے ورنہ بے معنی۔ گو بعض بے معنی الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اُنسے موقع محل کوئی نہ کوئی معنی پیدا کر دیتا ہے مگر ہم اُنہیں مہمل ہی ٹھیرائینگے۔ مثلاً بلّی کے بُلانے کی آواز کو سب لوگ پس پس کہتے ہیں جسے بلّی بھی سمجھتی ہے اور ہم بھی جانتے ہیں۔ کبوتروں کے اُڑانے کی آواز کو کوہے جس سے ہم اور ہمارے کبوتر دونوں واقف ہیں تاہم اسکا نام با معنی لفظ یا کلمہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ علیٰ ہذا سیٹی کی آواز جو مُطلق ایک باریک آواز ہے مگر چاہو کہ اُس سے کوئی معنی مفہوم پیدا ہوں ہرگز نہیں ہوتے اگرچہ بعض جانور اس آواز سے صدہا کام بھی کر لیتے ہیں جانور ہی نہیں بلکہ بعض انسان بھی سیٹی پر لگی ہوئی سُر سے بہتیرے کام نکالتے ہیں اور یہ ایک بلانے پکارنے یا جتانیکا اشارہ خیال کیا جاتا ہے: یاد رکھنا چاہئے کہ انسان کا گلا موسیقار یا قُدرتی پند سے کم نہیں ہے اگر اُسکی ستار سا ایک سو اٹھ سُر نکلتے ہیں تو انسان کے گلے کی ساخت میں ہزاروں گیت چھپے اور بھرے ہوئے ہیں جیسی ہیں کہ اُن میں سے ہر ایک سُر کی آواز نکلتی اور ایک نیا راگ پیدا کر دیتی ہے یعنی انسان کے گلے میں جو انسان کی طرح دنیا کے تمام گلوں کا خلاصہ اور مجموعہ ہے۔ قدرت نے اوّل ہی سے ہر ایک آواز کی صلاحیت و قُدرت پیدا کر دی ہے اور اُسکا زیادہ تر سانس کے وسیلے سے اظہار ہوتا ہے۔ ایک حکیم کا قول ہے کہ گلا تمام آلات موسیقی سے بہت بہتر ہے بشرطیکہ اچھا بنا ہو۔ نکام کی حالت میں جیسے جیسے سُر از خود ہماری ناک سے سرزد ہوتے ہیں۔ ہم اُنہیں خوب جانتے ہیں۔ اگر اب بھی ہم اس بات کے قائل نہ ہوں کہ ہمارا سانس ہی مُوثر اور زبان پیدا کرنیکا اُستاد ہے تو ہمیں اپنی عقل پر آپ ہی افسوس کرنا پڑے۔ جب تک انسان حیوانیت میں ہے اور اُسکی بہالت نے پیچھا نہ چھوڑا۔ یہ دیگر حیوانات کی طرح موقع بے موقع ویسے ہی بے معنی اور مہمل الفاظ جیسے اب دُودھ پیتے بچّوں یا جانور سے صادر ہوتے ہیں اپنی زبان سے نکالتے رہے۔ لیکن جب سیانا ہوا سال کے بعد انہوں نے اپنے تئیں حیوانات سے نکالا۔ جسمانی رنگ پر آپہنچا لا بُلکہ رہنا سیکھا۔ شرم و حیا اور لاج کو جانا۔ باہمی تعلقات کو سمجھا۔ دنیوی ضرورتوں نے وقتاً فوقتاً آکر دبایا۔ باہم ایک دوسرے سے مدد لینے اور دینے کے محتاج ہوئے تو اسنے سب سے اول اُن تین مفرد حرفوں خواہ آوازوں کو منضبط کیا جنہیں ہم اعراب یا حرکات ثلاثہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ یہ تینوں آوازیں ہی ہیں جو زمانہ پیدائش سے انکے ساتھ سانس کے ہمراہ آئی تھیں اور اپنی سہل المخرج ہونیکے سبب ہر ایک سے اپنا اپنا موقع پر بہ آسانی سرزد ہو جایا کرتی تھیں یعنی مدد کے موقع پر درد کا سماں ان میں تھا۔ دریا کی موجیں۔ ہوا کی لہریں۔ گنبدوں کی گونجیں۔ اُترنے کی سیڑھی۔ چڑھنے کا زینہ خدا اور اپنے پیاروں کے پکارنے کی ندا۔ ہر تم کی صدا۔ ہاتھیوں کی چنگھاڑ شیروں اور بادلوں کی گرج۔ پھنپیری کی پھنپھناہٹ۔ مگس کی بھنبھناہٹ۔ قریب و بعید کی چیزوں کے اٹھانے دُنیائے ابتدائی دھندے۔ سب ان تین آوازوں آ اِ اُ میں موجود تھے۔ اور ہر ایک کیفیت انہیں کے بڑھانے گھٹانے سے حاصل ہو جاتی تھی چنانچہ جب لوگوں میں اوّل اوّل تعدّی مادّہ پیدا ہوا۔ گھر بار بسا کر رہنے۔ مل جل کر ایک جگہ بیٹھنے اُٹھنے لگے تو انہوں نے اپنے مافی الضمیر کو اور سامنے کے لوگوں سے خطاب کرنیکے لئے آ۔ اشارۂ قریب کے واسطے اِ کنایۂ بعید کے لئے اُ بشرکت اعضائے جسمانی یعنی سر۔ آنکھ۔ پا۔ چشم۔ دہن وغیرہ سے کام لینا شروع کیا ماطمار یہ درد۔ اظہار خوشی۔ نمائندہ یہ میں یہی خطابی اُ کام دیتا رہا بلکہ یہی وجہ ہے کہ بچّوں کی زبان سے اب تک اوّل حروف ندا ہی سرزد ہوتے ہیں۔ اسکے بعد اسماء اور اسماء کے بعد جا کر افعال اور افعال کے بعد روابط پیدا ہونیکی باری آتی۔ لیکن جب بچہ پیش

سلہ اسکی نقل برقی ٹیلیفون اور فوٹو گراف سے بجوابی ہو گئی ہے

پکڑتا ہے تو یہ بے ترتیبی نہیں رہتی روابطِ افعال سے پہلے اپنے اپنے موقع پر ا یعنی اور ع شمار کے درمیان آجاتے ہیں۔ حروفِ اُ سب زبانوں میں پہلا حرف یا اعراب یا ماخذ ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ جب مُنہ سے آنکلتے ہیں تو سانس کو نکالکر روک لیتے ہیں۔ اور جب اِ نکالتے ہیں تو ذرا زیادہ فاصلہ تک لیجاکر سانس روکتے ہیں اور اُ کو اُس سے بھی پرے تک لیجاتے ہیں۔ سب سے زیادہ آسانی حرف اَ کے نکالنے میں پائی جاتی ہے۔ فرض کرو کہ ایک دریا کسی مقام سے نکلا۔ ایک چشمہ کے منبع کے قریب لگا یا دُوسرا اُس سے آگے تیسرا اُس سے بھی آگے۔ پس یہی باعث ہوا کہ اَ کا اشارہ سامنے یا نہایت پاس کیواسطے۔ اِ کا اشارہ صرف قریب کے لئے۔ اُ کا اشارہ بعید کے واسطے قرار پایا۔ اس کی مثال لفظ۔ اپنا۔ اِسکا۔ اُسکا سے بخوبی سمجھ میں آسکتی ہے۔ غرض ورسے ورسے کے جتنے کام تھے وہ سب ایک مدت تک انہیں تین حرکتوں سے لیتے رہے۔ اور اکثر ایسا بھی ہوا کہ جس موقع پر کسی شخص کی زبان سے اُسوقت کی موجودہ حالت اور کیفیت کے موافق کوئی بے اختیار صدا نکل گئی تو وہی اُس کام یا موقع کے واسطے ایک علامت یعنی یادداشت ٹھہر گئی۔ لیکن جب روز بروز اشیا جیں بڑھنی شروع ہوئیں اور انسانی کاموں کی ضرورتوں نے اور بھی طُول پکڑا تو جہاں تک آدمی کی آواز پہنچ سکتی تھی اُتنے فاصلے کے واسطے چند مفرد اور سہل الخرج حروف[1] اپنی اپنی ملک کے موافق تجویز ہوئے۔ اور ان حرکتوں کو اُنکے چلانے۔ بڑھانے۔ گھٹانے۔ روکنے۔ تھامنے اور ٹھیرانے کی باگ قرار دی۔ اب یہ لوگ اتنے ہوگئے کہ اگر گھر کے جھونپڑے میں بیٹھے ہیں تو باہر کے آدمی سے جو بظاہر غائب مگر مٹی کے ڈھیلے اوٹ میں کھڑا ہو بغیر اشارہ چشم و جنبش اعضا کام لینے لگے جیسے جیسے سہل و مشکل کام پڑے ویسے ہی ویسے سخت و آسان آواز کے الفاظ بنتے چلے گئے۔ اگر کسی خطہ کے آدمیوں پر مصیبت زیادہ پڑی ہو تو وہاں مصیبت کے متعلق الفاظ زیادہ ہے۔ اور جو کہیں راحت و اطمینان حاصل رہا ہو تو وہاں عیش و آرام کو لغت زیادہ وضع ہوئے۔ اگر کہیں جنگ کا زیادہ اتفاق پڑا ہے تو وہاں جنگ سے تعلق رکھنے والے لفظ بکثرت موجود ہوگئے ✦

برسوں صرف اعراب و حرکات نے کام دیا اور سالہا سال مفرد حروف ہجا نے کام نکلا جب اس سے ضرورتیں پوری نہ ہوئیں اور زبان نے پانی کی رَو۔ بیل کی رفتار۔ برق کی طرح آگے دوڑنا شروع کیا تو انہیں حرفوں اور حرکتوں سے مرکب ہو ہو کر چھوٹے چھوٹے الفاظ کلمے اور اُنکے ساتھ کچھ کچھ بے ربط یعنی بغیر ضابطہ جملے بننے شروع ہوگئے جسکا اثر آجتک ہمارے ناسمجھ بچوں میں موجود ہے۔ اب لوگوں نے جان لیا کہ زبان صرف ذائقہ بتانے کیواسطے ہی نہیں ہے بلکہ ہمارے دلو نکا مشا ظاہر کرنیکے لئے ایک عمدہ قاصد ہے۔ ہم میں اور دیگر حیوانات میں اگر بالامتیاز کوئی چیز ہے تو وہ یہ گویائی اور نطق ہی ہے ورنہ ہم میں اور تمام حیوانات میں کچھ بھی فرق نہیں ✦ اب باعتبار اصوات یا الفاظ بننے کی نوبت آئی۔ یہ سب جانتے ہیں کہ انسان کو خدا تعالےٰ نے اور اور مختلف بیش بہا قوتوں کے علاوہ قوائے عقلی بالتخصیص عطا فرمائے ہیں۔ یعنی اوّل قوتِ مدرکہ جسسے ہر ایک چیز کا ادراک ہوتا ہے۔ دوم قوتِ حافظہ جسسے ہر ایک بات دماغ میں محفوظ یعنی یاد رہتی ہے۔ سوم قوتِ متخیلہ یعنی خیالی قوت جو دماغ میں ایک صورت پیدا کر دیتی ہے۔ چہارم عقل یعنی قوتِ تمیز یہ بس باعتبار صوت یا لغت انہیں چاروں معلوں کو ملے کر کے بنا۔ یعنی پہلے ہمیں کسی بات کا خیال آیا وہ خیال حواسِ خارجہ سے پکا ہو کر قوتِ مدرکہ کے حضور میں پہنچا۔ قوتِ مدرکہ نے اُسی حافظہ کو سونپا۔ حافظہ نے قوتِ متخیلہ سے اُسکی صورت بنوائی۔ قوتِ متخیلہ نے اُسے عقل کے سپرد کیا۔ عقل نے اُسمیں امتیازی قوت بخشی۔ اِسوقت وہ ہمارے ارادہ کے موافق زبان پر آیا۔ اور ہوا سے ہماری دلی خواہش کے موافق پنڈ مُنہ سی بولتی ہوئی تصویر یعنی آواز بنوائی۔ پس یہی آواز ہمارے مکنون فی الذہن یا مافی الضمیر لفظ خواہ لغت کی صورت بنکر ہماری زبان سے صادر ہوئی اور اسی صورت پکڑ لیسے وہ باعتبار لفظ یا باعتبار کلمہ کہلانے کی مستحق ٹھیری ✦ پہلے پہلے تو یہ الفاظ صرف کاروبار کی ضرورتوں کا کام دیتے رہے۔ مگر بعد میں خوشی۔ صحبت۔ رنج و غم کے جلسوں میں شریک ہو ہو کر ایک ایسی گل کی پنکھڑی بنگئے کہ جس موقع اور جس مجمع میں کہیں کی کیفیت بیان کرکے سماں باندھ دینا منظور ہوا وہیں اس گل کی ٹہنی یعنی زبان کے اگر من چاہے کو اُن الفاظ سے آشنا کیا اور ہو بہو وہی رنگ جما دیا۔ اس سے قوتِ حافظہ کی رنگ خوردہ تلوار کی بھی صیقل اور جلا ہوتی گئی۔ نیز زبردستوں کی وصیتیں عقلمندوں کی آزمودہ باتیں ہر قسم کے تجربے روایتیں۔ علاج معالجے کے گر۔ بہادروں کے ساکھے بھی یاد ہوتے رہے چونکہ سب بڑے بڑے واقعاتِ عمری کا یاد رکھنا طاقتِ بشری سے بعید تھا۔ اسکے لئے کہاوتیں

[1] یہ ملک سب سے پہلے آباد ہوئے اُن میں سب سے زیادہ حروف بنائے گئے۔ مثلاً سب سے زیادہ حروف چینی زبان میں ہیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ملک سب سے پہلے آباد ہوا۔ چنانچہ اس زبان کے مفرد حروف ۲۱۴۔ اور مرکب ۸۶، ۵۷ ہیں جو کسی زبان میں نہیں پائے جاتے۔ اسکے بعد دوسرے درجہ پر سنسکرت ہے ✦

نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حرف
ہندی یا سنسکرت	۴۹	انگریزی		یونانی	۲۴
رُومی	۴۱	جرمن	۲۶	فراسیسی	۲۳
فارسی	۳۲	سپین		ایرانی	۲۲
عربی	۲۸	لاطینی	۲۵	اُردو زبان چونکہ کئی زبانوں سے مخلوط ہو کر بنی ہے اس سب سے یہ زبان سب سے زیادہ یعنی ۵۲ آوازوں کی مالک ہے	
				بربرا	۱۹
				اُلی	۲۰

جن کے الفاظ قتل و قال سے پُر ہیں بنائی گئیں۔ ماتم۔ خوشی۔ بیاہ۔ شادی بیگ و جدل کے گیت بجائے تاریخ و یاد داشت ایجاد ہوئے اور اب یہ زبان کا سلسلہ بترتیب قبیل کے پکڑے چلا۔ یعنی اوّل **صوتِ مطلق** نے ہوا سے ظہور پکڑ کر ہمیں آواز کے معنی سمجھائے۔ بولنے کی ترکیب بتائی۔ اسکے بعد اونچے نیچے سُروں کو ہموار آواز کا اپنے مُنہ میں قابو کرنا سیکھا اور آلۂ بجھانا و بنانا حرکاتِ ثلاثہ یعنی اعراب سے کام لینا اور پھر اُنہیں کی درازی و حروفِ علت پیدا کرنا سکھایا۔ جب یہ تعلیم پوری ہو گئی اور ہمیں اپنی رہ زادوں کی حاجتوں کے سبب اِس سے بھی زیادہ آوازوں یعنی حرفوں کے ایجاد کی ضرورت پڑی تو ہمنے اِن آوازوں کو اِس طرح ترقی دی کہ کسی حرف یعنی آواز کو حلق سے نکالا۔ کسیکو تالو سے کسی کو نوکِ زبان سے۔ کسی کو دانتوں اور کسی کو ناک کی شرکت سے بنایا۔ اور اب ہم مفرد حروف کو مُنھ سے کام لینے لگے کچھ عرصہ تک یہ صدائیں ہمارے دلوں میں گھر کرتی رہیں۔ اِسکے بعد اسماے **اصوات** یعنی جن سے جاندار یا بے جان چیزوں کی آواز تمیز ہوتی ہے ہمارے ہیرے بنے۔ کبھی ہم نے ہوا کو چلتے ہوئے دیکھکر اُسکے چلنے کی نقل سائیں سائیں کے لفظ سے ادا کی۔ کبھی پانی کو بہتے ہوئے دیکھکر اُسکی مُریلی آواز کو چھم چھم سے تعبیر کیا۔ کبھی کُتّے کے بھونکنے کو بھوں بھوں سے بلّی کی آواز کو میاؤں میاؤں سے بکری کے بولنے کو میں میں سے۔ کوئل یعنی کوئل کی آواز کو گو گُو کہنے سے۔ مور کی آواز کو جھنکارنے سے۔ باہم ایک دُوسرے پر اظہار کرتے رہے۔ بلکہ بہتیرے نام ہی اِن آوازوں کی مشابہت سے رکھے گئے۔ چنانچہ اب بھی جس طرح بچے بکری کو اُسکی آواز کے لحاظ سے میں میں کہتے ہیں۔ اِسی طرح بڑوں نے بلّی کو نیسے بیبا جھیں جھیں کو نیسے جھینگر۔ ٹرٹر کو نیسے ٹڑو۔ بھوں بھوں کو نیسے بھونرا۔ بھیں بھیں سے بھنبیری مچھر سے نام بنائے۔ اِسکے علاوہ اکثر نام ظاہری یا فعلی مشابہتوں سے بھی رکھے گئے۔ مثلاً گلہلی۔ کنکھجورا۔ اگیڑ۔ بھیڑیا وغیرہ۔ اِن ناموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلا نام جو ایک پتلے سے برساتی کیڑے کا نام ہے۔ وہ صرف سلائی سے مشابہت رکھنے اور اکثر کان میں چلے جانے کے سبب رکھا گیا۔ دُوسرا نام جو ایک ہریلے مُوذی کیڑے کا نام ہے وہ بھی صرف کھجور سے مشابہت رکھنے اور اکثر کان میں بیٹھ جانیکے باعث قرار پایا۔ اِس کیڑے کی ساخت اور اُسکے گنڈے چونکہ کھجور کے درخت سے بہت مشابہ تھے لہذا یہی نام پڑ گیا۔ رہا اگیڑ اور بھیڑیا۔ چونکہ آج سنسکرت زبان میں بکری کو اگر کہنے کو کہتے ہیں اور اگر دہا کرتا ہے۔ لہذا اِسکے اِن فعل کے سبب نام رکھا گیا۔ اسیطرح بھیڑیا۔ بھیڑ بکری کے پکڑ لینے والے درندے کا نام ہوا۔ اب اسماے **اشارات۔ کنایات۔ ضمائر** کا تقرر قرار پایا چونکہ ابتدا میں ہمنے مدتوں تک پاؤں سر وغیرہ کی حرکات پر سے پُورے پُورے ناموں اور کام مشابہتوں سے کام لیا تھا۔ اب ہر بات کیواسطے اعضاے کام لینا چھوٹی بات کو بڑھا کر بیان کرنا۔ بار بار اِسموں کا زبان پر لانا۔ ایک شنوا پر معلوم ہونے لگا۔ نیز ان اعضا سے معذور آدمی اپنے بعض بیانات میں قاصر رہنے لگے تب اِس لئے سے بھی نعمت اشارے کی ضرورت پڑی۔ چنانچہ اِن لیے اشاروں۔ ناموں اور بڑے بڑے بیانوں کی جگہ چھوٹے چھوٹے سہل مقرر کر لیے جنسے قریب و بعید کے اظہار کی آسانی اور بار بار نام لینے یا پُورا پُورا جتانیکی وقت سے بچت ہو گئی۔ اور بہت سے مخفی و مبہم معاملے صرف کنایوں میں اظہار پانے لگے۔ جب شکل بھی حل ہو گئی تو جن چیزوں کے اظہار کے واسطے ہمنے اشاری کنائی ضمیریں تجویز کی تھیں اُنکی شناخت کا کوئی خاص خاص نشان بھی مقرر کرنا واجبات سے ہوا۔ کیونکہ اسکے بغیر کسی چیز کی صورت یا ہیئت ہمارے خیال میں نہیں آ سکتی تھی۔ اِسلئے ہمنے اِن نشانوں کی بجائے اُنکے نام تجویز کئے بہت سے نام مقرر کئے گئے تھے۔ اور بعد میں یہی نام بعض واقعات و امور اور مشابہات کے پیش آنیسے مرکب بھی ہوتے گئے یہانتک کہ بعض جانوروں میں مختلف جانوروں کی شبیہ بنا کر اُنمیں کئی کئی ناموں کو ملا کر ایک نام سے موسوم کر لیا۔ مثلاً **شتر مرغ** جسکے بعض اعضا شتر سے مشابہ ہیں **شتر گاؤ پلنگ** کا سر و دُم سے مشابہ ہیں **سینگ گاؤ** کے سینگوں کی مانند کھال اور رنگ پلنگ یعنی تیندوے کا سا ہوتا ہے عربی میں اسکا نام زرافہ ہے۔ علیٰ ہذا گاؤمیش۔ فیل مرغ۔ سیمرغ وغیرہ۔ ادویات میں فیل گوش۔ گاؤ زبان۔ مردم گیاہ۔ ہرن کھُری وغیرہ۔

بعض نام اُنکے افعال کے سبب رکھے گئے۔ جیسے مار خور ایک بکرا ہی جو سانپ کے کھا جاتا ہے۔ چوہا مار ایک شکاری پرند کا نام ہے جو چوہے کا شکار کرتا رہتا ہے۔ **نیولا**۔ ایک قسم کا چوہا ہے جو نیو کھود ڈالا کرتا ہے۔ اسیطرح اور بہتیرے نام ہیں۔ جو کسی خاص خاص صفت سے تجویز ہوئے ہیں مثلاً **ہاتھی** یعنی ایک ہاتھ والا چونکہ اُسکی سُونڈ ہاتھ کے قائم مقام ہے۔ جس میں اُنگلی بھی موجود ہے۔ اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ **چیتا** چونکہ اُسکے جسم پر چیتوں کی مانند گل بنے ہوتے ہیں۔ اِس سبب سے اِس نام سے نامزد ہوا۔ سمندر یعنی آگ کا ٹیڑا۔ سام اور آمد سے مرکب ہو کر بنا چونکہ سام فارسی میں آگ کو کہتے ہیں اور امد یعنی درمیان آتا ہے۔ لہذا آگ کے اندر رہنے کے سبب اسکا یہ نام پڑ گیا۔ **لوہا** سنسکرت لوہ یعنی خون سے یہ نام رکھا گیا۔ اسلئے کہ لوہا نی سے سُرخ رنگ یعنی رنگ آتا ہے۔ **لال** بھی لوہ یعنی لوہو یعنی سُرخ سے بنایا گیا یہی نہیں بلکہ بہتیرے ملکوں جزیروں شہروں کے نام بھی کہیں اُنکے آباد کرنے والے کے نام کہیں اُنکے محقق اور دریافت کرنیوالے کے اسم مبارک پر کہیں بادشاہ وقت یا کسی خاص قوم کے نام پر نام رکھے گئے۔ کبھی پہلے پہل کسی اجنبی مُلک کی طرف جانیوالے سیاح نے خود ہی اپنے نام پر اُس ملک کا نام تجویز کر لیا۔ کبھی اُس ملک کی خاص خاص چیزوں یا جانوروں کے نام پر نام ہو گیا۔ کبھی تینّا و بتکا کسی نہ سہی پیشوا یا دیوی دیوتا کے نام مقدس پر ہی کوئی نام تجویز ہو گیا۔ جیسے **شہر کانپور** کرشن جی کے دُوسرے نام کا ہجے مرکب ہو کر کانہ پور اور پھر رفتہ رفتہ کانپور بن گیا۔ کالی کوٹ یعنی **کلکتہ** کالی دیوی کے باعث۔ سملہ سملی دیوی کے سبب اِس کا نام موسوم ہوا۔ **مالوہ**۔ مالچند سپہ سالار مہاراجہ پرمودن عرف مہاراج مالی بہار کے آباد کرنے سے مالوہ مشہور ہو گیا **ہستناپور** راجہ ہست کے بسانے سے ہستناپور کہلایا۔ **بھوپال** بھوپال سنگھ راجہ بھوج کے وزیر کے سبب بھوپال ہوا۔ علیٰ ہذا **یونان** یاوان بن یافث بن نوح کے نام پر **یصر۔ مصرائم** ابن عام ابن

نام کے نام پر۔ امریکا۔ امریگس نامی شخص نے اپنے نام پر آپ ہی مشہور کر دیا۔ اگرچہ اس تمام کا مستحق کولمبس تھا جسنے سب سے اوّل اس نئی دنیا کا پتا لگایا۔ جزیرۂ ورجینیا واقع ملک امریکا پتی برتانیہ کوا یسی اپنی ملکۂ الزبتھ کے نام نامی پر والٹر ریلی نے اپنی سیاحی کے وقت میں اس جزیرہ کا نام رکھا۔ چونکہ وہ جن انگریزی زبان میں یعنی دوشیزہ یا کواری آیا ہے اور اس ملکہ پارسا نے تمام عمر شادی نہیں کی تھی۔ اسوجہ یہ نام تجویز پایا جو بیچ یہاں تک شہرت حاصل کی کہ عرب والے جزیرۂ باکرہ۔ فارس والے جزیرۂ دوشیزہ کہنے لگے۔ انگلینڈ۔ قوم انگل متوطن جرمنی کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ چنانچہ اسیوجہ انگریزی اور جرمنی زبان میں بہت کم اختلاف پایا جاتا ہے۔ فرانس قوم فرنک کے سبب اپنا اصلی نام گال چھوڑ کر مشہور ہوا اور دنمارک قوم ڈین کے باعث ہالینڈ زمین پست کی خصوصیت سے اس نام کا مستحق ٹھیرا۔ جزائر ازور زیادہ تر پرندوں کی کثرت کے سبب۔ کیونکہ پرتگالی زبان میں باز کو AZORES کہتے ہیں۔ جزیرۂ برازیل اسی نام کی پتنگ کی لکڑی کے باعث جزیرۂ کنیری۔ اسی نام کی مشہور چڑیا کی وجہ سے۔ میہاگنی مہاگنی لکڑی کے سبب۔ کوہ ہمالہ۔ البرز وولگا گنگا وغیرہ برف یا اسکی سفیدی کی خصوصیت کے باعث ان ناموں سے موسوم ہوئے۔ مشتے نمونۂ از خروارے یہی نام کافی ہیں +

لیکن جب اسما یعنی نام بھی تجویز ہو گئے تو اب ایک اور وقت پیش آئی۔ وہ یہ ہے کہ جس وقت آپس میں باتیں کرتے۔ مختلف اسموں کا مجموعہ تو اکٹھا ہو جاتا مگر ان میں باہم نسبت دینے۔ ربط اور لگاؤ پیدا کرنے والا کوئی وسیلہ نہ ہوتا تھا۔ اس وقت کے رفع کرنے کے واسطے باہم لگاؤ پیدا کرنے والے حروف یا حرکتیں تجویز ہوئیں۔ لیکن بغاوں مصدروں کے بغیر یہ بھی ایک ناتمام لگاؤ رہا۔ پس اب افعال اور مصادر تجویز ہوئے اور ساتھ ہی بعض بعض چیزوں کے شمار کا موقع بھی آنے لگا جسکے سبب انگلیوں سے گنتے کا کام لینا شروع کیا۔ اقل اقل تین انگلیوں سے کام نکالا۔ پھر پانچ۔ پھر دونوں ہاتھوں کی دس انگلیوں سے کام لیتے رہے۔ بلکہ کچھ دنوں پاؤں کی انگلیاں بھی شمار میں مدد گار رہیں جب تک سے زیادہ تعداد کا کام پڑا تو انگلیوں کے پوروں کو بھی کام میں لانا شروع کر دیا۔ اور آگے گنتی بڑھانے کی تدبیر سوچنی پڑی۔ چنانچہ روز بروز۔ اسکی بھی قلعی ہوتی گئی۔ یہانتک کہ ہندوستان جیسے پرانے ملک میں لاکھ کروڑ ارب۔ کھرب۔ نکھرب یعنی دس کھرب۔ پدم۔ سنکھ۔ سمندر یا کورا کورا یعنی نہا سنکھ۔ بلوپم۔ یعنی دس کورا کورا۔ اور ساگر یعنی دس پدم تک نوبت پہنچی۔ فارس والوں نے یعنی مرتبہ آبادیوں نے زیادہ سے زیادہ دس ارب اسی کروڑ کا ایک فوج بحساب رفتار و ساں کیوانی قرار دیکر اس جرح تعداد پر ہمائی کہ ہزار فرد کا ایک ورد۔ ہزار ورد کا ایک مرد۔ ہزار مرد کا ایک جاد۔ تین ہزار جاد کا ایک واد۔ دو ہزار واد کا ایک زاد ٹھیرا کر دنیا کے ایک دورے کی مقدار ختم کر دی۔ دیگر ممالک میں اس سے زیادہ گنتی نہیں پائی جاتی وہ سب ہندوستان کے خوشہ چین ہیں + اسوقت زبان نے یہ ابتدائی مجموعہ ہم پہنچا کر ایک ہموار صورت پکڑ لی۔ لیکن جبتک گنگ ایک محدود ملک یا سرزمین میں بڑے رہے۔ اسسے زیادہ ترقی نہ کر سکے جب آبادی بڑھی۔ رہنے کو جگہ نہ ملی۔ اور ادھر اُدھر کے گشت کی سوجھی تو ہر ایک جگہ نئی نئی بات نئی نئی چیزیں نئی نئی شکلیں دیکھنے میں آئیں اگر انکے نام وہاں کے اصلی باشندوں سے ہاتھ لگے تو انہیں اپنی زبان میں بڑھایا ورنہ اُن کا نام اُنکے اثر یا ساخت یا شباہت وغیرہ سے تجویز کیا۔ خاص اپنا کام نکالنے اور اپنے وطن کے لوگوں کو پھر گھر جا کر سمجھانے کی نیت سے جو ایا سو رکھ لیا۔ آبادی کی ترقی کے ساتھ زبان کی بھی ترقی ہوتی گئی۔ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا پچھلے الفاظ زبان کے رگڑے کھا کھا کر منجھتے۔ صاف ہوتے اور گھل گھل کر سلیس بنتے گئے جس طرح سانپ ہر سال اپنی کینچلی بدلکر نئی نئی پوشاک پہنتا ہے اسی طرح بھی خیر اور چڑھ چڑھ کر تراش خراش پاتے اور ہر زمانے کا رنگ کھاتے گئے۔ اگر ذرا توجہ سے دیکھا جائے تو بخوبی ثابت ہو جائے گا جن الفاظ کو ہم مُردہ یا ایک قالب بیجان تصور کر رہے ہیں یہ سب بڑے بڑے واقعات کا مرقع یعنی ایک زندہ تاریخ اور ہمارے بزرگوں یعنی کل انسانوں کے خیالات عمری واقعات۔ دنیوی و دینی تاریخ۔ ہر زمانے کے اخلاق و رواج اور جملہ سرگزشتوں کا ایک مجمد ذخیرہ ہیں۔ ہر لفظ بلا نقرار اپنے اپنے زمانے کی تاریخ اپنے ساتھ لئے ہوئے ہے تصنیف میں تو صرف اُسکے مصنف کے خیالات کا اظہار ہوتا ہے۔ مگر ان الفاظ میں جسقدر لوگ یا قوم تا ہیں قدم دنیا پر پیدا ہوئے اور انہوں نے اپنے اپنے موقع پر لفظ تراشے سب کا فوٹو موجود ہے۔ خوشی۔ جوش۔ ولولہ۔ رنج۔ غم۔ عشق۔ محبت۔ دکھ۔ درد۔ مصیبت۔ رحم۔ دیا۔ دھرم۔ زور۔ طاقت۔ بل۔ سخوت۔ غرور۔ جنگ وجدل وغیرہ کونسی بات ہے جو ان الفاظ میں موجود نہیں ہے یہاں تک کہ جن الفاظ کو ہم فحش ناپاک۔ لغو اور بس کا بھرا ہوا خیال کرتے ہیں وہ بھی تو ملکی خیالات اور طبائع انسانی کے اظہار سے خالی نہیں ہیں۔ ہندوستانی زبان پر سب سے زیادہ اور بھاری اعتراض یہی ہے کہ اسمیں قابل شرم الفاظ اور محاورے زیادہ پائے جاتے ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ ہم لوگوں کے خیالات قابل اصلاح اور ہماری قدر ابھی بہت کچھ درستی طلب ہے۔ ہم نے اُن الفاظ کو اپنا عکسیہ کلام بنا رکھا ہے جنہیں مہذب ملک کے باشندے زبان پر لانا بھی ایک قومی اور مہذب سوسائٹی کا کبیرہ گناہ تصور کرتے ہیں خیر یہ بات تو دوسری ہے + اب ہم مناسب جانتے ہیں کہ اوّل تمثیلاً دس اس پانچ پانچ ایسے نام۔ الفاظ و محاورے وغیرہ لکھکر دکھائیں جن سے زمانے کی کچھ نہ کچھ تاریخ کا پتا چلتا ہو۔ اسکے بعد کوئی سا مفرد حرف لیکر اُسکی کسیقدر مفصل تفصیل اور باریکیاں پیش کریں۔ اور اخیر پر زبان کے وجہ جتا کر اس مضمون کو ختم کر دیں تاکہ اسکے پڑھنے اور سننے سے نیا طبیعت نہ اکتائے یہ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ دنیا کے پرت پر جس قدر ملک آباد ہیں۔ انہیں سب کے نہیں بلکہ وہاں کے شہروں تک کے نام اُنکے بانی یا اُسکے سرگروہ کے اسم مبارک پر رکھے گئے ہیں جس نے سب سے پہلے آکر وہاں بود و باش اختیار کی یا اُس مورث اعلیٰ کے نام پر جو وہاں فیضیاب ہا

مثلاً بر ہما ورت چونکہ برہمن لوگ قوم آریا کے پروہت یعنی پیشوائے دین تھے۔ اسوجہ سے جب اوّل ہی اوّل یہ لوگ پنجاب میں آئے تو انھوں نے اپنے قومی بزرگوں کے نام پر پنجاب کا نام برہاورت رکھدیا اور تمام شمالی ہند کو آریاورت کہنے لگے۔ علیٰ ہذا۔ ایران۔ پارس۔ عرب۔ ترکستان۔ خراسان۔ توران۔ روما۔ کنعان اور بھارت ورش وغیرہ وغیرہ جس قدر ملک ہیں یہ سب اپنے اپنے آباد کرنے والوں کا نام بتا رہے ہیں۔ ان میں کوئی حضرت آدم کا خلف ہے تو کوئی نوح کا پوتا پڑپوتا۔ یعنی کوئی شیث ابن آدم یا سام بن نوح کی اولاد میں سے ہو تو کوئی حام اور یافث کی ذرّیات میں سے مثلاً ایران ہوشنگ بن سیامک بن کیومرث بن آدم کا نام تھا۔ پس سرزمین ایران اُسکے حصّے میں آنے کے سبب اِس نام سے موسوم ہوئی۔ پارس جو ایک نامزد ولایت ہے اِسکے نام سے صاف ظاہر ہے کہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح اُسکا قابض تھا عرب یعنی بیشروں کا ملک چنانچہ اِسی روایت سے فارس والوں نے اِس لُغت کا ترجمہ تازی یعنی تاخت و تاراج کرنے والوں کا ملک قرار دیا یا چونکہ یعرب ابن قحطان ابن ہام ابن نوح نے سب سے اوّل عربی زبان کی بنیاد ڈالی اور اِس ملک کی آبادی میں کوشش فرمائی۔ اِس وجہ سے بعض لوگ اِس ملک کے نام کو اُس کی طرف بھی منسوب کرتے ہیں ترکستان ترک بن یافث بن نوح کے سبب اِس لقب سے ملقب ہوا خراسان۔ سام بن نوح کے ایک بیٹے کا نام تھا چونکہ اوّل میں اُسنے اِس ملک کو آباد کیا لہٰذا اُسی کے نام سے مشہور ہوگیا توران جو ایک پرانا ملک ہے اِسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ فریدون نے اپنے بڑے بیٹے تور کو یہ ملک دیا تھا جسکی وجہ سے یہی نام پڑگیا۔ روما رومولس نامی بادشاہ کے بسانے سے اِس نام کے ساتھ نامزد ہوا۔ رومولس لاطینی قوم میں سے ایک لڈاز نامی شخص تھا جسکے نانا نے اِس سرزمین میں اُسے اپنے واسطے شہر آباد کرلینے کی اجازت دی تھی۔ یہ شہر سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے آباد ہوا۔ کنعان عام بن نوح کے چھوٹے بیٹے کا نام تھا جسکے گیارہ بیٹوں نے اِس سرزمین کو آباد کیا تھا۔ فلسطین بھی قوم فلسطین کے سبب اِسی نام سے مشہور ہوگیا تھا۔ بھارت ورش راجہ بھرت کے سبب مُلک ہند کا نام کہلایا۔ بھوٹان قوم بھوٹ کے باعث خاندیس بھیلوں کی قوم کھاند کے سبب اِس نام سے موسوم ہوا کیونکہ اصل میں یہ نام کھاندیش تھا۔ وہ ہم مخرج حرفوں میں ایک حرف دال گرکے کھاندیس ہوا۔ خلجیہ سلطنت والوں نے اپنی کتابوں میں خاندیس درج کردیا ہے

غرض ہر عہد و ملک کے نام اپنے اپنے ملک کی ابتدائی تاریخ آپ ہی بتا رہے ہیں۔ اِسی طرح بہت سی تعیین مذہبی تیوہار۔ محاورے۔ کہاوتیں۔ ذاتی صفاتی نام۔ اسمائے مذاہب وغیرہ بھی اپنی اپنی تاریخ اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ بطور تمثیل بلا ترتیب و بلا قید زمانہ ہم اِس جگہ اپنے قول کی تصدیق کیواسطے چند مثالیں لکھتے ہیں ؎

کنالت جو ایک عام مشہور شمار و عدد کی رسم جتانے والا لفظ ہے اپنے نام سے ظاہر کر رہا ہے کہ یہ نام راجہ کرن کے زمانہ سے بڑا اور کرنالت سے کنالت ہوگیا ؎

راجہ کرن کا پہرا۔ یعنی وقت صبح صادق۔ یہ محاورہ بتا رہا ہے کہ راجہ کرن بہت سویرے اُٹھتے اور سورج نکلنے سے پہلے پہلے دان پُن کرکے فارغ ہوجایا کرتے تھے ؎

نوح۔ حضرت نوح کا اصلی نام شکر تھا۔ چونکہ آپ اپنی قوم کے بداعمال پر بہت رویا کرتے تھے اِس سبب سے آپکا لقب نوح یعنی نوحہ کرنے والا پڑگیا جو اُن کی ابدی ہمدردی کی ہمیشہ زندہ رہنے والی یادگار ہے ؎ بخت نصر۔ بابل کے ایک جبار و ظالم بادشاہ کا نام ہے جس نے بیت المقدس کو مسمار کیا تھا۔ چونکہ بخت یعنی فرزند اور نصر ایک بت کا نام ہے جسپر کے باپ تالو بلا سامنے چڑھاوا باندھا تھا۔ پس اسوجہ سے نصر کا بیٹا یعنی بخت نصر مشہور ہوگیا ؎ بختی اونٹ اِسی کا ایجاد ہے کیونکہ اُس نے عرب کی اونٹنی سے عجم کے اونٹ کا چوڑا لگا کر وہ قد اونٹ نکلوائے تھے جنکی نسل آجتک عرب میں اِسی نام سے چلی آتی ہے۔ یہ بادشاہ ۶۰۶ برس پیشتر حضرت عیسیٰ سے موجود اور کیخسرو بادشاہ ایران کا ہمعصر تھا ؎

اسکندر۔ سکندر اُس مُنہ کا نام ہے جسے سکندر اعظم نے بطور دور بین جو اکثر شہر اسکندریہ کے بنادہ پر یونانی فرنگ کی فوج کے حالات دیکھنے کی غرض سے نصب کیا تھا۔ اور اِسکے وسیلے سے شہر استنبول تک کی کیفیت نظر آجایا کرتی تھی۔ اب جو اسکندریہ شہر ہے یہ اصل اسکندریہ کے اوپر اُسکے دب جانیکے بعد بنایا گیا ہے حال کے محققوں اُسے کھود کر نکالنے کا ارادہ کر رہے ہیں ؎ نوشیرواں۔ یعنی جان شیریں۔ یعنی ہر دلعزیز۔ ایران کے بادشاہ کسریٰ کا صفاتی نام ہے جو اُسکی خوش خُلقی اور معدلت گستری کو آجتک دم بدم یاد دلا رہا ہے ؎ مرغ سلیمان ہُدہُد کا نام اِسوجہ سے قرار پایا کہ اُس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو شہر سبا اور بلقیس کی خبر لاکر دی تھی ؎

مرغ عیسےٰ۔ خفاش یعنی چمگادڑ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے معجزے کی یادگار ہے ؎ زمزم۔ یہ چشمہ اپنے نام سے بی بی ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل ابن حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پیدا ہونے کا قصہ یاد دلاتا ہے ؎ لکھ داتا۔ قطب الدین ایبک کی فیاضی کا یادگار لقب ہے ؎ اورنگ نیچی پھوڑا۔ اِس امر کی یاد دلا رہا ہے کہ جب عالمگیر عرف اورنگ زیب سلطان سنہ نے ابوالحسن تاناشاہ بادشاہ گولکنڈہ کے مُلک کا محاصرہ کیا اور محاصرہ کی مدت زیادہ ہوئی تو بسبب اجتماع لشکر و اختلاف آب و ہوا لشکر والوں کے خون میں سوائے غیر طبعی کے مادّہ غالب ہوگیا۔ اور یہ پھوڑا اکثر اہل لشکر کے نکل آیا جسکے سبب سے اورنگ نیچی پھوڑا کہلانے لگا ؎ داؤدخانی گیہوں۔ یعنی سفید گیہوں جنہیں اودخاں جو امرائے محمد شاہی میں سے ایک مشہور نواب تھے۔ جو کہ گئے تو ملک مصر کے سفید گیہوں اپنے ساتھ بطور سوغات بادشاہ کے واسطے لائے اور ہندوستان میں بو کر گیہوں کی یہ موجودہ قسم بڑھادی۔ پس اُنہیں کے نام سے گیہوں داؤدخانی مشہور ہوگئے ؎ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ اِس کہاوت سے راجہ رامچندر اور راون کے بھائی بھبیکشن کا تاریخی

سلہ کنعان حضرت نوح کے نواسے کا بیٹے کا بھی نام تھا۔

قصہ معلوم ہوتا ہے ✦ **ہنوز دلی دُور ہے**۔ اس سے غیاث الدین تغلق اور حضرت نظام الدین اولیاء کا وہ معاملہ معلوم ہوتا ہے جبکہ اِن سے بنگالہ سے واپس ہوتے وقت قاصد کے ہاتھ کہلا بھیجا تھا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں۔ اِسکے جواب میں حضرت ممدوح نے صرف ہنوز دلی دُور است کہدیا تھا اور حسبِ اتفاق وہ کوشکِ تغلق کے گرنے سے قبل ازدرُود دہلی دب کر مرگیا تھا ✦ **چام کے دام**۔ اِس مثل سے نظام سقّہ کی ٹھاٹھائی دن کی بادشاہی شیر شاہ اور ہمایوں کی بھاری لڑائی کا سماں بندھتا ہے ✦ **خانخاناں جنکے کھانے میں بتانا**۔ اِس کہاوت سے عبدالرحیم خاں سپہ سالار اکبر کی فیاضی اور دریادلی ظاہر ہوتی ہے علے ہذا کہاوں میاں خانخاناں اٹھاویں میاں فہیم ✦ **سُوت کی اَنٹی اور یوسف کی خریداری**۔ یہ کہاوت حضرت یوسف کے وقت کی ایک مشہور حکایت یاد دلاتی ہے ✦

بارہ وفات۔ اِس سے ہمارے رسُول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانۂ وفات کی ایک خاص بات معلوم ہوتی ہے ✦ **عشرہ**۔ اِس فسوسناک لفظ میں بڑے سخت جگرخانہ دلخراش فارسا کی تاریخ صفحۂ ہستی پر ہمیشہ قائم و ثابت رہیگی ✦ **پرسیاوشاں**۔ اِس بُوٹی کے نام سے سیاوش کے قتل کا قصہ جسے افراسیاب نے مارا تھا۔ تازہ ہوجاتا ہے

سلیم شاہی جوتا۔ یہ شہزادہ سلیم ابن معین الدین محمد اکبر شاہ ثانی کے ایجاد کی یاد دلاتا ہے ✦ **مکہ**۔ پارسیوں کے بیان کے موافق اِس بات کو یاد دلاتا ہے کہ یہ لفظ اصل میں معدِ اور گہ سے مرکّب ہے یعنی خانۂ ماہ چونکہ اِس جگہ چاند کی مورت کا مندر اور مہ آباد کا صومعہ تھا اِس وجہ سے یہ نام ہوگیا۔ کیونکہ پارسی لوگ چاندی سونے اور پتھر کی آراستہ اور سجی ہوئی سیاروں کی مُورتیں اپنے معبدوں میں رکھا کرتے تھے ✦ **ہند**۔ یہ لفظ اِس امر کی تاریخ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان کا یہ نام سکندرِ اعظم کے وقت سے قرار پایا۔ ورنہ اِس سے پیشتر اِس ملک کو بھارت ورش یعنی راجہ بھرت کا ملک کہتے تھے۔ ہند کی اصل سندھ ہے۔ چونکہ حملہ ہائے مغربی و شمالی کے موقع پر جس مُلک میں داخل ہوجانے والوں کو اوّل اوّل دریائے سندھ سے پالا پڑا اِس وجہ سے وہ اِس تمام مُلک کو سندھ اور اُسکے باشندوں کو سندھو کہنے لگے۔ پس سین جملہ اور ہائے ہوّز کا حسبِ قاعدہ باہم بدل ہوکر ہندو اور ہندُ ہوگیا۔ سکندر یونانی کے ساتھیوں نے اپنی زبان کے موافق اِس دریا کو انڈس کہا اور اِسی مناسبت سے مُلک کا نام انڈیا تجویز کیا جو اُس زمانہ سے آجتک تمام یورپ میں اسی نام سے مشہور ہے ✦

اِصفہان۔ اِس امر کی یاد گار ہے کہ اِس جگہ فریدوں نے اپنی چھاؤنی ڈالکر اِس کا نام اسپاہان رکھا۔ اہل عرب نے معرّب کرکے اصفہان بنالیا ✦

قاہرہ۔ اِس امر کی یاد داشت ہے کہ ۹۷۱ء میں المعزالدین اللہ خلیفۂ فاطمی مغربی کے سپہ سالار جوہر نامی نے مُلک مصر کو قہر و غلبے سے فتح کرکے اِس فتح کی یادگار کے واسطے یہ شہر بسایا تھا ✦ **بغداد**۔ اِس بات کی یاد دلاتا ہے کہ وہاں نوشیروانِ عادل ہفتہ وار دربارِ عام فرماکر مظلوموں کی داد دیا کرتا تھا۔ یہ لفظ اصل میں باغ داد تھا۔ اِس مقام پر ایک باغ میں نوشیرواں کی عدالت کا مکان بنا ہُوا تھا۔ چنانچہ اِسی نام سے شام کا وہ شہر بلکہ صوبہ بھی مشہور ہوگیا ✦ **ناسک**۔ اُس مقام کا نام ہے جہاں لچھمن جی نے سروپ نکھا راون کی بہن کی ناک کاٹی تھی۔ یہ مقام اعاظیمی میں احمد نگر کے قریب بمبئی سے ۹۰ میل گوشۂ شمال و شرق کیطرف دریائے گوداوری کے بائیں کنارے پر اب تک آباد ہے اور وہاں ایک بڑے بھاری مندر میں ناک کٹا ہوا ایک بُت رکھا ہے۔ ہندو اِس جگہ کو تیرتھ مانتے ہیں۔ راجمندر جی کے زمانہ میں اِسکا نام پنچوٹی تھا چونکہ سنسکرت زبان میں ناک کی جگہ کو کہتے ہیں لہذا اِس معاملہ کے سبب یہی نام پڑگیا ✦ **دہلی**۔ اِس نام سے راجہ دہلو کی تاریخ معلوم ہوتی ہے۔ چونکہ دہلی کے راجہ اکثر قنوج کے تابع اور باجگزار رہے ہیں۔ اِسوجہ سے راجہ دہلو والی قنوج نے اندر پرست میں اپنے نام پر یہ شہر آباد کیا۔ اول میں اسکا نام دہلو ہی مشہور تھا۔ چنانچہ امیر خسرو دہلوی کے اِس شعر سے جو اُس نے جلال الدین فیروز شاہ کو خطاب کرکے لکھا ہے۔ ؎ یا ایک اسپم بخش یا زاخر بفرما رگی ✦ یا بفرماں ۵ کہ گردوں شخیم دہلو روم ہے۔ راجہ دہلو والی کمایوں کا ہمعصر تھا اور اُسی کی لڑائی میں مارا گیا جسے ۲۲۸ برس قبل عیسوی کا زمانہ کہنا چاہیئے۔ اِس واجہ کے مرتے ہی سکندر نہرمیں پہنچا تھا ✦ اِسی طرح **قسطنطنیہ** یعنی قسطنطین بادشاہ کی یادگار ✦ **رُوس** روک قزاق کی یادگار ✦ **لدھیانہ**۔ سکندر ابن بہلول لودھی کی یادگار ✦ **الٰہ آباد**۔ جلال الدین اکبر کے مذہب الٰہی اختراع کرنے کے زمانہ کی یادگار ✦ **شیر منڈل**۔ شیر شاہ کی یادگار ✦ **سلیم گڈھ**۔ سلیم شاہ بن شیر شاہ کی یادگار ✦ **لاہور**۔ راجہ رام چندر کے بیٹے لاہو کی یادگار ہے۔ اِسکی مفصل کیفیت بخوفِ طوالت قلم انداز کیجاتی ہے ✦ **اکثر** ملکوں کے نام سمتوں اور اُنکی آب و ہوا کے لحاظ سے تجویز ہوئے ہیں جیسے لفظ جاپان لفظ نپان ۵ بمعنی مشرق سے بنا ہے۔ **ایشیا**۔ ایسٹ بمعنی شرق یا ایش بمعنی گرم سے مستنبط ہوا۔ **افریقہ** اے حرف نفی اور فرگیس بمعنی سرد سے بنایا گیا۔ یعنی وہ مُلک جو سرد نہیں بلکہ گرم ہے ✦ **یورپ**۔ ایرب بمعنی مغرب یا یوروپا ایک شہزادی کی اُس مورت کے سبب جسے سفید سانڈ کی صُورت بنا کر جزیرۂ کریٹیش میں لائے تھے یہ نام قرار پایا ✦

اسمائے مذاہب بھی اپنے اپنے نبیوں اور بانیوں اور اُنکے زمانے کو یا طریق مذہب و خیالات جتا رہے ہیں۔ مثلاً **موسوی** حضرت موسیٰ کے زمانے اور اُنکے احکام کو ظاہر کر رہے ہیں۔ **عیسائی** حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے حالات کو۔ **محمدی**۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے اور اُنکے اخلاق کو دکھا رہے ہیں۔ **علی ہذا وشنی**۔ جو وشن کے ماننے والے ہیں۔ **جینی** جو جین مت پر چلنے والے ہیں۔ **سکھ** جو گرونانک کی سکھ شاپر عمل کرنے والے

علے خانخاناں اکبر مفلس غریب نوازوں کے ہاں پلا دادی، کاہیوں میں اشرفیاں چھپا کر بھیجدیا کرتا تھا۔ بلکہ اِسکا مصاحب نہیم بھی ایسی ہی فیاضی کرنے لگا تھا ۱۲

ہیں سنگھ۔ وہی سکھ لوگ جنہیں گرو گوبند سنگھ صاحب نے اپنی مذہبی اور قومی حفاظت کیواسطے سنگھ یعنی شیر یعنی بہادر کا لقب دیکر جنگی فرقہ یا ایلیٹیشیر بنا دیا تھا

وادو پنتی جو وادو کے اقوال پر چلتے ہیں۔ **کبیر پنتی** جو کبیر داس کے سکھائے ہوئے موحدانہ بھجنوں پر مفتوں ہیں۔ یہ سب نیائی کی تاریخ میں دل کھول کر دے رہے ہیں ✦ **ان** مرکب اسموں محاوروں کہاوتوں وغیرہ سے فراغت پاکر ہم ایک ہندی مفرد حرف کی کیفیت بھی دکھانی چاہتے ہیں۔ اگر آپ حرف گھ کو ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہو جائے کہ اس ایک لفظ سے مفرد خواہ مرکب حرف نے حرکاتِ ثمانیہ یعنی زیر۔ زبر۔ پیش کی حالت نیز مرکبات کے موقع پر اپنی اصلیت یعنی لغوی حقیقت و ماہیت کو کہاں کہاں نباہا اور کن کن صورتوں سے قائم و برقرار رکھا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ گھ ہندی الف بے تے کا چوتھا حرف صحیح ہے جسکے لغوی معنی سنسکرت لغت میں گھر گھر کی سی آواز سے مشابہ ہیں جسمیں گھڑ گھڑاہٹ اور گھنٹے کی آواز بھی شامل ہے۔ دوسرے معنی گھٹ یعنی بطون۔ اندر۔ بھیتر۔ اسی سے گھڑا بھی سبو چہ یعنی وہ ظرف جسکے اندر پانی رہے قرار پائے۔ تیسرے معنی گھاگرا۔ لہنگا۔ شاید گھیر کی وجہ سے ٹھیرے چوتھے معنی چھینٹا۔ پانی کا چھپکا۔ پانچویں معنی ماپ پیٹ۔ چھٹے معنی۔ نشان۔ دھاری۔ بدھی۔ نکیر۔ ساتویں معنی بھگانا۔ گریزاں کرنا۔ مقرر ہوئے۔ مگر ہر زبان کو فلسفانہ نظر سے دیکھنے والے لغوی معنی کی پیروی نہ کرکے حرف گھ کی آواز سنتے ہی کہہ دینگے کہ اوّل تو یہ حرف گ اور ھ دو آوازوں سے مرکب ہے۔ گ وہ مفرد حرف یا آواز ہے جسکے لغوی معنی واضح لغت نے۔ گانے۔ جانے اور روانی کے قرار دئے۔ اسی سے صرف گانے والا یا دیوتا کے گیت گانیوالا اصطلاحی معنی ہو گئے۔ اگر اس حرف کو بھی ذرا غور سے دیکھیں تو یہ بھی اپنے قدرتی کرشموں سے خالی نہیں ہے۔ ان لغوی معانی کی مناسبت سے بہت سے معنی پیدا ہو گئے۔ مثلاً گن۔ گم۔ گونا۔ جاترا۔ جانا۔ کی اصل بھی یہی ہے۔ کیونکہ گاف اور جیم کا برابر ہر ایک زبان میں باہم بدل ہوتا آیا ہے۔ جانا مصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ گیا۔ اسی قاعدے کا ثبوت دے رہا ہے۔ دریا۔ گویے کے اُتار چڑھاؤ کے معنی اسی نسبت سے نکلے۔ بال اُڑ جانے کی بیماری یعنی گنج اور بالخورے کے معنی۔ بربادی۔ تباہی اور اُجڑنے کے حامی اسی سے نکالے گئے۔ گنگ اور گنگا کی اصل سنسکرت لغات والوں نے اسی وجہ سے گاف کو ٹھیرایا۔ عجب نہیں جو گھاگرا۔ گوستی۔ گنڈگ۔ گوداوری اسی لحاظ سے نام رکھے گئے ہوں۔ اور گنگوتری ہمالہ کا یہ نام بھی جس سے دریائے گنگا نکلا اور عام لوگ اسیوجہ سے اُسکا نام گنگا گنگا پکار رہے ہیں۔ اس گاف ہی کے سبب سے ہوا ہو۔ ورنہ اس کا ایک نام بھاگیرتی پایا جاتا ہے گرہ دینے۔ گٹھ جوڑا لگانے کے معنی بھی اسی حرف سے مستنبط ہوئے۔ کیونکہ گرہ لگا کر جوڑنے یعنی ملا کر یکساں کرنے میں بھی ایک طرح کی روانی پائی جاتی ہے۔ گاف کے جن لفظوں میں روانی یا کسی قسم کے سُر کی کیفیت پائی جائے انہیں اپنی اصل پر قائم تصور کرنا چاہئے۔ چنانچہ گاف کے جسقدر لغت ہیں اُن میں کچھ نہ کچھ لغوی مناسبت ضرور پائی جاتی ہے۔ دیکھو گائے۔ گؤ۔ جو ایک چرند کا نام ہے اپنے نام سے چلنا ثابت کر رہا ہے۔ گاڑی۔ **گت**۔ یعنی گزرتی ہوئی حالت یا ناچنے کی حرکت۔ گج یعنی ہاتھی۔ گجر بجنا۔ گرجنا۔ گراؤ۔ گڑونا۔ گڑنا۔ گنڈاسا وغیرہ۔ سب سے روانی پائی جاتی ہے گیت۔ گانا۔ گنڈری۔ گربا۔ گوگڑ۔ گڑگوہاٹ وغیرہ سے گانا ثابت ہوتا ہے۔ چونکہ دریا۔ پانی اور تری سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سبب سے گیلا۔ گارا۔ گلگلا وغیرہ بھی اپنی اس اصل سے جدا نہیں ہیں ✦ **ھ** یعنی گھ کا دوسرا جزو۔ یہ وہ مفرد آواز یا حرف ہے جو اکثر وزن کیواسطے زاید آیا کرتا اور کبھی ندا کبھی ظہور وغیرہ کے معنی دیا کرتا ہے۔ جسکے ترکیبی معنی آواز کو پرگھٹ یعنی ظاہر کرنے والا۔ خواہ گانے کی سی آواز جتانے والا حرف ہوئے ✦

یہاں تک تو ہم نے لغوی مفرد اور مرکب معنی کی پیروی کی۔ اب ہم اس پیروی کو چھوڑ کر حرف کی آواز اور اسکے مخرج پر نظر ڈالتے ہیں۔ سنسکرت زبان کے مخارج حروف کے لحاظ سے گھ **ھ** اور گ **ا** دونوں حرف کنٹھی یعنی حلقی ہیں۔ مگر حرفِ گھ۔ گ کی نسبت گہرائی یعنی نشیب میں پڑا ہوا ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جس قدر لغت یا محاورے اس حرف سے مرکب ہوں گے اُن سب میں معانی ذیل جو اس حرکت کے خاصہ میں داخل ہیں کچھ نہ کچھ ضرور پائے جائیں گے۔ مثلاً (۱) پستی۔ نشیب۔ گہرائی۔ ڈھلان۔ ڈھلاؤ وغیرہ جیسے گھاٹ۔ گھاٹی۔ گھاؤ۔ گھائل گھائی۔ گھالنا۔ بعنی اندر ڈالنا وغیرہ وغیرہ (۲) موٹا۔ چکر پیچیدگی۔ ڈور۔ گولائی۔ حلقہ۔ گردہ وغیرہ۔ جیسے گھونگا۔ گھنگی گھونگھٹ۔ گھیر۔ گھیرا۔ گھمیر۔ گھومنا۔ گھمنڈی۔ گھنگرو۔ گھونگرو والے بال۔ گھاگرا۔ گھیرنی۔ گھاؤ گھومنا گھڑا جو آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔ گھونسا جو مٹھی باندھ کر مارا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ (۳) خراٹوں کی سی آواز۔ گھڑگھڑاہٹ۔ صدائے مطلق جیسے گھڑ گھڑ گھڑ گھڑ گھڑاہٹ گھنٹہ۔ گھنٹی۔ گھڑا یعنی مرتے وقت کی آواز۔ گھڑیال۔ گھلگی۔ حالتِ خوف کی آواز وغیرہ وغیرہ (۴) رگڑ۔ خراش۔ سحق۔ جیسے گھسنا۔ گھسان۔ گھسیٹن گھسینا۔ گھیتلا وغیرہ وغیرہ (۵) کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ جیسے گھنا۔ گھن کی چوٹ اسی سے بنا ہے۔ گھان۔ گھمسان۔ گھن چکر۔ گھنگھور گھٹا یعنی ابر غلیظ وتیرہ

۱۰ ہندی کی بانیوں میں مذکور ہے کہ راجہ بھاگیرت جن کے بڑے بڑے جنگ مشہور ہیں گنگا جی کو زمین پر لائے لہذا بھاگیرتی نام پڑ گیا ۱۲ گھنگھور مرکب ہو گھن بھی بادل کثرت سے چوتھا اکثر چین نہیں رہتے

وغیرہ (۶) قلت۔ کمی عسرت۔ تنگی وغیرہ جیسے گھاٹا۔ گھٹتی۔ گھٹنا۔ گھڑی بھی گھٹنا سے ہے کیونکہ گھٹی سنسکرت میں اسی معنی میں آیا ہے اور یہ لفظ اُسی سے بنا یا گیا ہے (۷) انقباض۔ گھٹاؤ۔ تنگی۔ گرفتگی یہ غلظت وغیرہ جیسے گھٹنا۔ چنانچہ دل گھٹنا۔ دم گھٹنا۔ دھواں گھٹنا وغیرہ برابر ہے ہیں گھونٹنا جیسے گلا گھونٹنا۔ دم گھٹنا وغیرہ گھونٹ۔ گھٹاؤ۔ گمس۔ گھورا۔ گھوری۔ گھٹن[1] یہ گھناؤنا وغیرہ (۸) محدودیت۔ گھیر۔ انحصار وغیرہ جیسے گھر۔ مکان محدود۔ گھٹا یعنی گھرا ہوا بادل گھرنا۔ وغیرہ وغیرہ (۹) پوشیدگی۔ پنہانی۔ خفا مخفی۔ پوشیدہ وغیرہ۔ جیسے گھٹ یعنی اندر خواہ بظاہر ہو۔ گھات چھپ کر بیٹھنے کی جگہ۔ گھن وہ کیڑا جو لکڑی وغیرہ کے اندر رہتا ہے چنانچہ گھن لگنا اندرونی بیماری کو اسی وجہ سے کہتے ہیں۔ گھنا۔ گھنی۔ گھنی سادھنا وغیرہ ؛

ان الفاظ سے بھی یہی معنی ثابت ہیں (۱۰) میل۔ ملاؤ۔ آمیزش۔ آمیختگی وغیرہ جیسے گھولنا۔ گھلانا۔ گھولوا۔ گچھ پچھ وغیرہ (۱۱) ضرب۔ مار۔ چوٹ۔ گھڑنا۔ گھڑنت وغیرہ جیسے گھڑنا یعنی پیٹنا یا پیٹ کر کوئی چیز بنانا۔ گھڑت۔ گھڑا یعنی گھڑ کر بنایا ہوا۔ سنکا۔ گھڑیا وغیرہ ؛

الغرض حرف گھ کی آواز صاف کہے دیتی ہے کہ گھرائی کا گن مجھ میں ہے۔ گھیرنے اور گھیر کر لانے کا وصف مجھ میں۔ نہ تو میں اُس آواز سے جدا ہوں جو گہرے پانی میں ڈوبنے سے مثلِ گھپ یعنی غپ پیدا ہو۔ نہ اُس احاطہ سے باہر ہوں جو کسی بستم کی آواز کو گھیر گھونٹ کر نکالے۔ مرتے وقت کا گھرا مجھ سے نکلا ہے اور آنکھوں میں لگانے کا گھونٹ کر بنایا ہوا گھرا مجھ سے بنا ہے۔ یعنی یہ جسقدر معانی اُوپر بیان ہوئے سب مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہیں ؛

اس سے ثابت ہوا کہ ہر ایک حرف اپنی اصلی صوت۔ اصلی مادّہ اور لغوی معنی سے حرکات۔ کنایات و سکنات و مختلف صورتوں کے بدل جانے پر بھی جدا نہیں ہو سکتا۔ یعنی وہ اپنی ہیئتِ اوّلے کو برابر ظاہر کیے جاتا ہے۔ چنانچہ اسی بنا پر ہم قیاس کر سکتے ہیں کہ اگر اوّل میں کسی جنگ کے موقع پر یہ حرف بنا نوچھریوں سے دشمنوں کے گلے کاٹنے کی گھر گھراہٹ نے اِس آواز کو ہمیں سکھایا۔ اور جو اُوپر سے پانی گرنے کی صدا نے یہ حرف قائم کرایا تو اسکی وجہ یہ ہوئی کہ حرفِ گھ کی آواز خود نشیب پستی اور گہرائی میں جانے والی آواز کا پتا دے رہی ہے اور جو کہیں دشمنوں میں گھر جانے کے موقع پر اِس حرف کا اختراع ہوا تو اس سے بھی ایک دائرے کی صورت میں محدود یعنی محصور ہو جانے کی علامت ظاہر ہوتی ہے ؛ اگر ہم حرفِ گھ کے تمام لغات و محاورات کو جمع کر کے نظرِ تعمق سے دیکھیں اور ذہن رسا کو اُس کی ساخت تک پہنچائیں تو ہمیں اِن تین موقعوں کے علاوہ جن کا ہم نے ابھی ذکر کیا ہے اور بھی بہت سی باتوں کا پتا لگ سکتا اور ایک عمدہ نتیجہ پیدا ہو سکتا ہے۔ یہ تو ہم نے صرف بطور تمثیل ایک چھوٹا سا یک حرفی چمن لگا کر دکھا دیا ہے۔ زیادہ خوض کرنے والے اگر چاہیں تو اسی بنیاد پر اونچی اونچی دیواریں اُٹھاتے چلے جائیں ؛ علمِ زبان سے آدمی اپنے آپ کو ایک نئی دنیا میں دیکھتا اور عجیب عجیب چھپے ہوئے اسرار پاتا ہے۔ لیکن اگر وہ کسی ایسے سیاح کی طرح اِس انوکھی دنیا سے گزرے کہ تمام تاریخی واقعات سے بھرے ہوئے مقاموں اور میدانِ جنگ کے مقتلوں کو سرسری نظر سے دیکھتا ہوا بےخبری کے عالم میں اپنے رستے کی دُھن باندھے چلا جائے تو اُسے کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ جاہل سے جاہل اور اوندے سے اوندے لوگوں کے الفاظ عمدہ عمدہ نتیجوں کے بھرے ہوئے زندہ مخزن اور رٹنہ سے بولتے ہوئے خزانے ہیں لیکن افسوس ہے کہ اپنی مہک سے مست کر دینے والے خوشنما پھولوں کو ہم اپنے پاؤں سے روند رہے ہیں۔ اور نہیں جانتے کہ یہ کیا ہیں ؛ جس طرح پرانی بوسیدہ ہڈیاں۔ ٹوٹے پھوٹے کھنڈر۔ گرے پڑے مکان۔ متحجر شدہ ٹھٹریاں۔ ہمیں اپنے پرانے حالات۔ اُس زمانے کی صنعت اور خیالات وغیرہ سے آگاہ کرتی ہیں۔ اسی طرح پرانے لغت اور الفاظ بھی اپنے اپنے زمانے کی ایک عمدہ قابلِ قدر تاریخ سناتے ہیں یعنی ملکی واقعات۔ گزشتہ حالات اِن سے معلوم ہوتے ہیں۔ دیس دیس کی رسموں کا پتا اِن سے لگتا ہے۔ جنگ و جدل کی کیفیت اُس کے ڈھنگ اِنسے کھلتے ہیں۔ ہر زمانے کے ہتیاروں کا پتا اِن سے چلتا ہے۔ اُن ہتیاروں کی آواز اُن کے خاص خاص کام اِنسے معلوم ہوتے ہیں۔ بہادروں کی للکار کا نمونہ یہ ہیں۔ نامردوں کی دردناک واویلا کا سماں اِن میں ہے۔ غرض خصائصِ مُلک۔ آب و ہوائے ملک۔ طبائعِ باشندگانِ مُلک۔ دلی ارادے۔ دماغی توہمات دانائی و نادانی کی شناخت۔ اتحاد و فساد کی علامتیں۔ دُنیا کی ابتدائی حالت۔ مختلف حکومتوں کا اثر۔ زمانوں کا انقلاب اگلوں کے سر۔ زبانہائے دیگر اعضا کی ساخت۔ خاص خاص حروف کے مخارج سے ادا نہ ہونے کا سبب۔ سماعت کا فرق۔ آوازوں اور زبانوں کا اختلاف۔ حرفوں کا باہم بدل۔ اُن کا گرنا یا نئی آواز پیدا کرنا۔ یہ ساری باتیں اِن سے حاصل ہوتی ہیں۔ گویا ایک صحیح فوٹو یا مرقعِ عالم ہے۔ اگر گوشِ شنوا، طبعِ نقاد اور دلِ شناسا ہو تو اس میں اِن کا کیا قصور ہے۔ بقولِ شخصے گوشِ شنوا نہیں اس تاریخ جہاں میں فاضل ؛ ورنہ ہر برگ ہے یاں نغمہ سرائی کرتا۔ جس طرح انسان کی عمر کے چار زمانے ہیں۔ اسی طرح اُسکی زبان کے بھی چار ہی درجے ہیں۔ اوّل درجہ یعنی اُسکا زمانہ طفلی وہ ہوتا ہے جس میں صرف آوازوں یعنی اعرابوں حرکتوں۔ اسموں۔ ضمیروں۔ صیغوں وغیرہ سے کام

[1] گھور یعنی چرک وغیرہ میں جو غلظت پائی جاتی ہے ۱۲ [2] گھن اصل میں گھر خانہ چکر سائے مہلہ اور ون کا باہم بدل ہے جیسے مہم اور رہم۔ پھر اوپر بیان ہیں گھر سے گھن ہو گیا۔ جس سے انقباض اور غربت کی صورت ظاہر ہے ۱۲

لیا جاتا ہے۔ اس زمانے میں جو الفاظ وضع ہوتے ہیں وہ اپنی اصلی بھولی بھالی حالت۔ ٹھیک ٹھیک اور سیدھی سادی ہیئت۔ لغوی کیفیت اور معانی کو جوں کا توں برقرار رکھتے ہیں اس کے بعد جوانی آتی ہے۔ اسمیں ابتدائی زبان لغات و الفاظ کے سیدھے سیدھے معنوں سے گریز شروع کرتی۔ اصطلاحی اور مجازی معانی پر ہاتھ ڈالتی ہے۔ نئی نئی تراش خراش ہم پہنچاتی۔ جوانی کی ترنگ میں آکر وہ محاورے اور روزمرے ایجاد کرتی ہے کہ ایک شہر والے دوسرے شہر والوں کے سامنے گونگے اور بہرے بنے بیٹھے رہتے ہیں۔ کوئی اجنبی ان محاوروں کے مقابلے پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ تمام ولولہ انگیز جوش افزا عشرت خیز محاورے اس زمانے میں بنکر تیار ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں ادھیڑپن کا زمانہ آتا ہے اسمیں علم صرف۔ علم نحو۔ علم بیان۔ علم کلام۔ علم منطق یہ تمام سلامت روی اور متانت کے بھرے ہوئے علوم پڑھانے کی آسانی کے واسطے ایجاد ہو جاتے ہیں۔ علم زبان کے متعلق جسقدر اصول اور قاعدے ہیں وہ سب اسی زمانے میں مدون ہوتے ہیں۔ اب پیری یعنی آرام کرنے کا زمانہ آتا ہے۔ اسمیں زبان کو پورے پورے لفظوں کا ادا کرنا بھی دوبھر معلوم ہوتا ہے۔ کجا کہ سخت اور کرخت الفاظ کو زبان سے نکالنا۔ تشبیہات۔ تمثیلات۔ استعارات۔ کنایات کے تیر تکوں پر گزارہ آ رہتا ہے۔ جسقدر۔ کہ وہ۔ ثقیل۔ دور از فہم۔ بھاری اور موٹے موٹے الفاظ ہوتے ہیں وہ سب گھل گھل کر سلیس فصیح پُر اثر۔ درد کے پتلے۔ محبت کی پوٹ۔ نہایت نرم اور میٹھے میٹھے الفاظ ہو جاتے ہیں۔ جو باتیں جملوں فقروں اور عبارتوں میں ادا ہوتی تھیں۔ وہ اب مختصر لفظوں۔ حرفوں بلکہ صرف اشاروں میں طے ہونے لگتی ہیں۔ اوّل تا آخر نسیتے وار کا مضمون صادق آجاتا اور ہوالاوّل ہوالآخر کا سماں بندھ جاتا ہے۔ یعنی جیسی سیدھی سیدھی اور بھولی بھالی بچپن کے زمانے کی زبان تھی اب پھر ویسی ہی ہو جاتی ہے۔ البتہ اتنا ضرور ہے کہ اس زمانے میں کسی قاعدہ اور اصول کی پابندی نہیں تھی۔ اب وہ آزادی جاکر باقاعدہ با اصول بلیغ و فصیح زبان بنجاتی ہے۔ جب یہ زمانہ پورا ہو جائے گا اور اس زمانے کے بولنے والے اسے معدوم کر کے کوئی اور زبان حسب حال یا بمقتضائے وقت زمانہ کی موجودہ رفتار دیکھکر خواہ بہ لحاظ علوم و فنون خواہ بہ اس یا دشاہِ وقت اختیار کر لینگے تو پھر اسی طرح وہ زبان بھی ترقی و تنزل کا درجہ حاصل کر کے زبان و دبان سے رُوپوش ہو جائیگی یعنی پرانی کتابوں کے سوا کہیں اسکا پتا نہیں ملیگا۔ اور اسی طرح ہمیشہ یہ ریت جاری رہیگی۔ جب کوئی زبان فنا یا معدومیت کا درجہ حاصل کرتی ہے تو وہ اپنی بہت سی نشانیاں اپنی قائم مقام زبان کو دے جایا کرتی ہے جسکے سبب سے اُس زبان کا نام قائم رہتا ہے:

نئی زمانہ جن جن زبانوں کے سرپرست اُٹھ گئے اور جو زبانیں اب درباری زبانیں نہیں رہیں وہ مُردہ زبانیں کہلاتی ہیں۔ خاص کر جس زبان کے بولنے کا رواج جاتا رہا وہ تو علوم و فنون کا خزانہ ہونے پر بھی مُردہ خیال کیجاتی ہے۔ سنسکرت جیسی مکمل مبسوط اور وسیع زبان کا رواج نہ رہنے سے ہندوستان کے قدیمی علوم کو جسقدر نقصان پہنچا ہے وہ نہایت ہی حسرت اور افسوس سے دیکھنے کے قابل ہے۔ جس زبان نے ہزاروں لاکھوں برس میں یہ تکمیل پائی ہو افسوس ہے کہ وہ دیوں لاوارث خزانوں کی طرح گم ہو جائے عربی زبان گو بولی جاتی ہے۔ مگر درباری زبان نہ رہنے سے وہ بھی معرض زوال میں ہے اسکی رونق تمام صرف مذہب اسلام کی بدولت زبان ہونیکے سبب سے ہے اگر کلام الٰہی اس مقدس زبان میں نہ ہوتا اور رسول عربی روحی فداہ اس فصاحت کی بھری ہوئی زبان میں تکلم نہ ہوتے تو یہ زبان بھی علوم و فنون کا مخزن ہونے کے باوجود کبھی کی رخصت ہو گئی ہوتی۔ ہاں اہل عرب اسکا بولنا نہ چھوڑتے مگر کچھ سے کچھ ضرور کر لیتے۔ چنانچہ اب بھی کتابی اور بول چال کی زبان میں بہت بڑا فرق پڑ گیا ہے۔ آج کل انگریزی۔ جرمنی۔ فرانسیسی۔ ترکی۔ ایرانی چینی۔ جاپانی۔ رُوسی وغیرہ زبانوں کا ستارہ شاہی زبان ہونے کے باعث عروج پر ہے۔ کیونکہ ان زبانوں کے سرپرست موجود اور ہر طرح سے ان میں علمی خزانے بھر رہے ہیں۔ اس لحاظ سے ہماری اردو زبان ابھی تک ابتدائی حالت میں ہے۔ گو سرکار انگلشیہ کی توجہ سے کچھ ترقی کر گئی ہے۔ لیکن یہ ترقی چندروزہ ہے اسلئے کہ عدالت کی زبان اب انگریزی ہوتی جاتی ہے تمام دفاتر اس میں ہو گئے اور ہو رہے ہیں غرض علمی اور شاہی زبان ہمارے ہندوستان کیواسطے یہی قرار پانے والی ہے۔ ہندوستانی زبان صرف دیسی زبان ہونے کے باعث اپنے آپ کو سنبھالے ہوئے ہے۔ گویا یہ زبان اب صرف اپنے ہندوستانیوں کی حمایت پر ترقی کرے تو کر سکتی ہے۔ ورنہ اسکا بھی عنقریب زوال شروع ہو جائے گا۔ اور وہی مثل صادق آئے گی مصرعہ میں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے ہم ابتدا میں لکھ آئے ہیں کہ ہماری زبان اب گہوارہ محمود یعنی کالے کوسوں کے دھاوے مار رہی ہے اور روز بروز معراج ترقی پر چڑھتی چلی جاتی ہے۔ ہندوستان کی یہی عام اور ملکی زبان ہے اور یہی سٹائیسہ و مہذب لسان۔ ہمیں علمی خزانے ملک ملک سے اُمڈے چلے آ رہے ہیں۔ اور تصنیفات مختلفہ سے بھرپور ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ سب کچھ سچ۔ مگر انگریزی میں دفاتر ہو جانے سے اسے شاہی یا درباری زبان کا منصب نہیں رہا۔ گو مقام وقت پر

اُصولاً فرض ہے کہ وہ دیسی زبان میں اہل مقدمات کے حالات اور اُنکے اظہار اُنہیں کی زبان سے سُنیں تاکہ اصلی اور واقعی کیفیت معلوم ہو مگر کثرت کار۔ ازدیاد قوانین آئے دن کے سرکار۔ عدالت العالیہ کے نئے نئے فیصلوں کا مطالعہ اُنہیں ایک غیر زبان کے الفاظ پر توجہ ڈالنے اور اُسکی تہ کو پہنچنے کیواسطے سدّ سکندر سے کم نہیں اوّل تو غیر دیس کی زبان کا جلد آجانا ہی دشوار ہے۔ دُوسرے کام کی ۔ روز افزوں پیشی اتنی مہلت کب دیتی ہے کہ وہ اوقات پیشی کو چھوڑ کر اسطرف کامل توجہ فرمائیں اور دیسی زبان کی واقفیت سے اپنی معلومات بڑھائیں۔ پس یہی وجہ ہے کہ اُنہوں نے اپنی مادری انگریزی زبان میں کارروائی ہونے کو مقدم سمجھا جس سے ہماری زبان کی مستحکم دیواروں میں ایک گونہ رخنہ پڑ گئی۔ اور یہ اندیشہ ہو گیا کہ کہیں پانی مرتے مرتے ایک دھکا یہ دیوار بیٹھ نہ جائے ۔ چونکہ وجوہ بالا سے ہمارے اہل مُلک کو لازم ہوا کہ وہ بھی شاہی زبان اپنی انگلستانی بولی کو اپنا رہبر بنائیں۔ پس وہ لوگ اپنی اصلی زبان کو چھوڑ کر اسقدر انگریزی پر جھک پڑے کہ دیسی زبان کی تصانیف تو کجا اُردو اخبارات کے پڑھنے تک کو تضیع اوقات سمجھنے لگے اور یہانتک منہمک ہوئے کہ اُنکی کوئی بات بھی انگریزی محاورے یا لفظ سے خالی نہیں ہوتی۔ غضب تو یہ ہے کہ جن الفاظ کے مقابل میں ہماری زبان کے عمدہ اور سہل المخرج الفاظ موجود ہیں وہ انہیں یک لخت چھوڑ کر فخریہ انگریزی زبان کے غیر مانوس اور مشکل الفاظ اپنے روزمرہ میں ملائے چلے جاتے ہیں۔ شکریہ کی بجائے تھینکس ۔ تعارف کی بجائے انٹرڈیوس ۔ غیر حاضر کی بجائے ایپسینٹ۔ حاضر کی بجائے پریزنٹ چل رہی کی بجائے واک انکی زبان پر سفاکانہ چڑھا ہوا ہے ۔ اُردو زبان کے حق میں یہی ایک خوفناک امر کہو یا خطرناک مرحلہ گلوگیر ہے جس سے اندیشہ ہے کہ ہماری موجودہ زبان غائب نہ ہو جائے۔ چنانچہ اسی خیال نے ہمیں ڈکشنری لکھنے پر آمادہ کیا کہ کسی روز ہماری پیاری زبان کا بالکل نام و نشان نہ جاتا رہے جن لوگوں نے اسے گودیوں میں کھلا کر پالا اور چونچال بنایا ہے اُنکی محنت اکارت نہ جائے ۔ گو ہمکو مدراس بمبئی اور بنگالے کی زبان دیکھکر گمان گزرتا ہے کہ جس طرح ان ملکوں کا بچہ بچہ انگریزی داں ہو کر اس زبان کو مدر ٹنگ بنا دینے کی فکر میں ہے اور ہمارے مُلک والوں نے بھی وہی ڈھیر ڈالدیا ہے ایسا نہو کہ یہ لوگ بھی اپنی زبان کو ہاتھ سے کھو بیٹھیں۔ مگر پھر بھی ہمارا دل یہ گواہی نہیں دیتا کہ ہماری اُردو زبان ہمارے مُلک سے یکبارگی اٹھ جائے گی ۔

ان ملکوں میں انگریزی زبان کے زیادہ رواج پانے کا سبب حکومت انگریزی کا وہاں سے شروع ہونا اور اوّل اوّل اُسی جگہ ڈیرے خیمے ڈالدینا ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے انگریز انہیں اطراف میں قریب سمندر کیونجہ سے وُرود فرما ہوئے اور وہاں کے باشندوں کو انہیں سے واسطہ پڑا ۔ مدراس میں بیشک انگریزی زبان مادری زبان کے قریب قریب ہو گئی ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ ایک تو وہاں عیسائی کثرت سے آباد ہیں۔ بستیاں کی بستیاں۔ گانوں کے گانوں انہیں لوگوں سے بھرے پڑے ہیں۔ اسکے علاوہ مسلمان وہاں بہت کم اور ہندو بکثرت ہیں جنہیں اس زبان سے کام ہی نہیں پڑتا۔ مگر پھر بھی وہاں کی اصل زبانیں تلگو۔ تامل۔ کناڑی۔ ملیالم ملیامیٹ نہیں ہو گئیں ۔ بمبئی میں اوّل تو وہی آغاز حکومت کی وجہ ہے۔ دُوسرے انگریزی تجارت کے باعث سے اس زبان کا زیادہ چرچا ہو گیا۔ تیسرے وہاں کے لوگ بھی قریب قریب عموماً سب تجارت پیشہ۔ روزگار پیشہ۔ وکالت پیشہ اور سب کے سب دیسی محکام اسی کو کام میں لاتے ہیں۔ مگر پھر بھی وہاں کے گردونواح میں مرہٹی جنوب میں کناری۔ خلیج کھمایت کے آس پاس میں گجراتی بولی جاتی ہے۔ یہانتک کہ اس زبان میں اخبارات بھی نکلتے ہیں ۔

اب رہا بنگالہ بمبئی۔ اور اسکا بلحاظ تجارت و ابتدائے حکومت برطانیہ قریب قریب یکساں حال ہے جسکی وجہ سے عموماً بنگال کے تمام باشندے انگریزی بولنے لگے ہیں۔ مگر اس صورت میں بھی بنگلہ زبان کو جو سنسکرت آمیز ہندی زبان ہے ترک نہیں کیا ہمیں بھی سیکڑوں اخبار نکلتے اور ہزاروں تعلیمی کتابیں برابر تصنیف ہوتی چلی جارہی ہیں یہ ان بواعث سے ہیں اُردو کی جانب سے مایوس ہو جانا قبل از مرگ واویلا ہے ۔ ہر زمانہ میں ہر ایک مُلک میں دو زبانیں ضرور رہی ہیں۔ ایک وہ جس سے حضور رس عمائد۔ سرکاری ملازموں اور اہلکاروں کو ہر دم واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ دُوسری عام جسے اہل مُلک اپنے گھروں میں۔ اپنے خاکی معاملات میں۔ تجارت صنعت و حرفت وغیرہ کے مختلف پیشوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اس دلیل سے بھی ہماری زبان کو زوال نہیں آسکتا۔ بلکہ اب تو ترقی کا (حف نظر) ایک اور سلسلہ نکل آیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضور نظام بادشاہ دکن نے اسکی سرپرستی اختیار کی ہے۔ جس سے بہت کچھ ترقی کی اُمید بندھی ہے۔ وہاں کے تمام دفاتر اُردو میں کر دئے گئے۔ مگر خاص خاص عالیہ عدالتوں میں انگریزی انتظام کی تقلید اور انگریزی قوم کے امکان ریاست کی سہولت کی غرض سے انگریزی میں بھی کارروائی ہوتی ہے ۔ الغرض ہمارے ہندوستانیوں پر فرض ہے کہ وہ اس شیریں اور سلیس زبان کو جسکی تعریف میں کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے[1] ہے ۔ یہاں ایک اور چار مزے ۔ اسکی ہر بات میں ہزار مزے ۔ بالکل ترک نہ کر دیں۔ دیسی الفاظ کے ہوتے پر دیسی الفاظ زبردستی اپنی زبان میں ٹھونس ٹھونس کر نہ بھریں۔ اس زبان کی تصانیف کو قدر کی نگاہ سے دیکھکر اسکی ترقی کو ہمیشہ مدّ نظر رکھیں تاکہ وہ روز بدن نہ آئے کہ یہ زبان بھی مردہ زبانوں میں شمار ہونے لگے ۔

[1] نہایت خوشی کی بات ہے کہ اسی سال کے موقع پر حضور نظام خلد اللہ ملکہ نے نظام جونیورسٹی قائم فرمائی اُردو اور انگریزی زبان کو لازمی قرار دیا جس سے ہماری زبان یقیناً آہستہ اور ایک مستقل زبان ہو گئی ۱۲

اِسمیں شبہ نہیں کہ کوئی زبان بھی ازاول تا ابد ایک ہی حالت پر برقرار قایم اور مستقیم نہیں رہتی۔ زمانہ کے ساتھ ساتھ اپنا ڈیرہ ڈنڈا اُٹھاتی جاتی ہے۔ مگر پھر بھی ہمیں اپنی زبان سے وہی محبت رکھنی چاہیئے جو ماں باپ کو اپنے بچوں سے یا بچوں کو اپنے ماں باپ سے ہوتی ہے۔ کیونکہ زبانوں کا رنگ قرنوں میں بدلا کرتا ہے اور اِن حسابوں ہماری اُردو زبان ابھی ابتدائی حالت میں ہے ✤ اگرچہ بلحاظ اختلاط ہماری زبان کی بنیاد بڑے ڈھائی ہزار برس کے قریب زمانہ ہوگیا۔ مگر جب سے اِس کا نام شاہجہانی اُردو رکھا گیا۔ اِسمیں ایک خاص روش اور تراش خراش پیدا ہوگئی ہے جسے تین سو برس سے زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔ لہذا بخیالِ قدامت پیری کا زمانہ و بلحاظِ جدّت عین شباب کا عالم ہے۔ اگر ہمارے مُلک والوں نے اسکی محافظت نہ کی اور ایسے ہی بے پروا رہے تو عین عالمِ شباب ہی میں ضعیف و ناتواں ہوکر عالمِ بالا کا رستہ لیگی ✤

سببِ تالیف

قطعہ

فاتحِ کارِ جہاں نام ہے نیروں تیرا ✤ قاطعِ شرک ہے اوّل ہی سے پیماں تیرا ✤ مایۂ نطق زباں ہے سو عطا ہے تیری ✤ کون سے مُنہ سو مُنہ سو جُوں مُصرّح ثنا خواں تیرا

میرے معزز دوستو! جانتے ہو؟ مجھے اُردو لغات۔ محاورات مصطلحات لکھنے کا کیوں شوق پیدا ہوا اور اسکی تدوین میں حاسدانِ زمانہ کے ہاتھوں سے کیسی کیسی تکلیفیں پہنچیں کیا کیا مصیبتیں جھیلیں۔ کیسی کیسی تنگیاں اُٹھائیں۔ عمرِ عزیز کا ایک بڑا حصہ یعنی تیس برس جو بظاہر لکھنے میں وہ لفظ اور سُننے میں وہ باتیں ہیں مگر درحقیقت وہ بڑے بڑے دن اور بڑی بڑی راتیں ہیں کسطرح کھپا میٹھا۔ جب اِن دو انچھروں کی تفصیل اور باعث طویل پر نظر ڈالتے ہیں تو یہی ایک بہت بڑی داستان اور تمام عمر کی رام کہانی ہوجاتی ہے۔ کیونکہ لڑکپن کا کھیل کُود مَین نے اِس کام کو سمجھا۔ ارمان بھری جوانی کا لطف اِسے جانا۔ کمانے دھمانے کا فرضی روزگار اِسے تصوّر کیا۔ خوہ نامعترضوں کے اعتراض سُننے۔ خود غرض مخالفوں کے اخبار اور رسالے پڑھے۔ جانبین کے طرفدار اخباروں کے مباحثے دیکھے۔ کسی نے مُنہ چڑایا کسی نے دِل دُکھایا اِسکے سوا اُسکے کچھ ہاتھ نہ آیا۔ ہماری مسافرت کے ہاتھوں ماں باپ نے بچھڑنا۔ اولاد نے دنیا سے گزرنا شروع کیا جن آنکھوں کے تاروں سے فروغ و فراغ کی امید تھی اُنکے داغ کھائے۔ جوانی نے مُنہ چھپایا بڑھاپے نے مُنہ دکھایا۔ اسکی مُنہ دکھائی اسکے سوا کیا دیتا کہ تمام طاقت عاق اور توانائی نثار ہوگئی۔ آنکھوں کی بینائی اِسکے بجز دوسری چیز کے دیکھنے کی روادار نہ رہی رفتہ رفتہ اُسنے بھی بیوفائی اختیار کرلی۔ ادھر مرگ پونچی نے جواب دیا۔ اُدھر قرضخواہوں نے حساب لیا دولت پر مطلب کے یاروں نے خود غرضانہ نالشیں کیں۔ ہم نے آہ و نالہ سے اُنکا مقابلہ کیا اور فریادیں کیں۔ لیکن اِسی کام کو نہ چھوڑا۔ اوضا تھکے مگر ہم نہ تھکے۔ ایک ایک کوڑی اداکی اور جسطرح بنا اپنی حاجت روائی کی ✤ کبھی صرف مصطلحاتِ اُردو کا مجموعہ تیار کیا۔ ۱۸۷۷ء میں انجمن عرب سرائے اسکی سرپرستی کو اُٹھ کھڑی ہوئی۔ لیکن تھوڑے ہی دنوں میں اُسکا چراغ گل ہوکر یہ مجموعہ اندھیری کوٹھری میں جا پڑا۔ انجمن کے رسالوں کی چیم جاں کچھ کام نہ آئی ✤ کبھی ارمغانِ دہلی ایک بہت بڑی بسیط لغات مع محاورات و اصطلاحات لکھی۔ اُس میں ایک ایک لفظ کی وجہ تسمیہ۔ زمانۂ تکوین اور اُسکے ماقدوں پر بقدر معلومات و حسبِ امکان خدا داد قلم فرسائی کی ✤ کبھی لُغاتُ النّساء تحریر کی اور اُسمیں عورتوں کے خاص خاص محاوروں یا اصطلاحوں کے سوا دوسری بات سے کام نہ رکھا۔ البتہ رسموں کی تشریح کردی ✤

لیکن جب روپے نے خاطر خواہ ہمارا ساتھ نہ دیا تو **اَرمُغان** کا خلاصہ کیا **ہندوستانی اُردو لغات** کے نام سے رسالے نکالے۔ کئی برس تک یہی شغل رکھا۔ اِس موقع پر تصنیف کے اُچکوں نے بہت سا نقصان پہنچایا ✤ کر کے ٹکڑے چبانا گو ہر شہیدی ظلم ہے ✤ مشتری کم مایہ تھے میرا سخن سمجھا ہوا ✤

غرض ان منتروں سے بھی دولت کا سانپ کسی کے خزانہ سے نہ نکلا۔ اور دولتمندوں کا دل ذرا نہ پسیجا۔ اخراجات تنگ کرتے چلے گئے۔ مگر جوں توں کرکے اِس لنگڑے گونے کو حروفِ تہجی کے آغاز تک پہنچا دیا ✤ یہ ۱۸۸۶ء کا زمانہ تھا کہ ایک فرشتۂ غیب دکھنی لباس میں شملہ پر وُرود فرما ہوا۔ **محمد مظہر الدین خاں** اپنا نام اور **سر آسمان جاہ** اپنا خطاب بتایا۔ میں نے اُس آسمانِ شوکت کو مظہرِ قدرت اور اپنی لغات کا پورا سرپرست پایا۔ اُسکے ساتھ بڑے بڑے عالم متبحر ادیب لاجواب۔ ہر فن اور ہر زبان کے مستند اُستادوں یعنی علوم مغربی اور شرقی کے چمکتے ہوئے ستاروں کا جھرمٹ تھا اسکے دم قدم کی روشنی ایسی پھیلی کہ ہماری تقدیر کا کھٹکا کسی روک ٹوک بغیر انکی نظر سے گزر گیا خود بھی غائر نظر سے دیکھا اور ہمراہی مصنفوں کو بھی جانچ پرتال کرنے کا حکم دیا۔ اب کیا تھا گویا بادشاہ گھر از نو آباد ہوا۔ یعنی اُسوقت سے ہماری ناکمل زبان کے دن پھرے اور قالبِ موجودہ میں فرہنگ آصفیہ کی بھٹکتی ہوئی رُوح نے ٹھکانا کیا۔ اگر اسوقت کی مفصل کیفیت دیکھنی منظور ہو تو جلد چہارم کے آخر میں جو گذارش موسوم بہ پیکرِ خیال اے ملاحظہ فرمائے اور ایک نظر کا یہ لطف اُٹھائیے۔ اِس لغات کا نڈر رونما تو بہت سا تھا۔ جسے کچھ تو جلد چہارم کے آخر میں ہمنے رویا اور کچھ تقاریظ وغیرہ میں ہمارے دوستوں نے اِس طرح

رہو یا جسطرح باہر کی عورتیں اپنے عزیزوں سے ملتے اور بچھڑتے وقت روتی ہیں۔ اب ہمیں دوبارہ رونے کی حاجت نہیں۔ البتہ سبب تالیف بیان کردینا مناسب ہے۔ سو اُسے بھی سُن لیجئے کہ خدا نمائی نے عشق کا عمر بھر صرف حُسن ہی کے نام نہیں لکھدیا ہے بلکہ حُسن پرستوں سے گزر کر بہت سی باتوں کا عشق انسان کی آب و گل میں بھر دیا ہے کسی نے اُدھر کی تدبیر کی۔ ادھر کی بھلائی۔ کسی نے صانع قدرت کی حکمتوں پر دل لگایا اور اُپج سکا دیوانہ بنا۔ سیکڑوں جڑی بوٹیاں۔ ہزاروں اجسام۔ اجرام۔ جسام۔ معدنیات قدرتی رنگ۔ میزیوں۔ نیچریوں۔ نیچری بناؤ سنگار کو اپنا معشوق بنایا کوئی اُنکی تاثیروں کے معلوم کرنے پر مرمٹا۔ کوئی اُنکی بناوٹ اور سرشت پر فدا ہو بیٹھا۔ غرض کسی نے مادۂ خداداد کے بل پر علم نباتات کو۔ کسی نے علم جمادات کو۔ کسی نے خصائص حیوانات کو۔ کسی نے بعض معلومات کو۔ کسی نے سماوی کیفیات کو جان بنکر جان کر حاصل کیا۔ اور خلق خدا کو اُس سے فائدہ پہنچایا۔ کوئی مختلف زبانوں کی تحقیقات پر۔ زبان ہا بہی رشتے جدا جدا تقسیم اور خاندانوں کا سراغ لگایا۔ کسی نے صرف پنڈی ملک کے الفاظ جمع کرکے اپنا جوہر دکھایا۔ پس ہمارے دلمیں بھی علم زبان اور تدوین لغات کا عشق پیدا ہوا۔ اگرچہ یہ عشق بادی النظر میں ذوی العقول سے تعلق نہ رکھنے کے باعث محض فضول اور نامقبول خیال کیا جائے۔ مگر ان غیر دنیوی رُوح معشوقوں کے عشق نے ہمارے ساتھ وہی سلوک کیا جو انسان کا عشق انسان کے ساتھ کرتا ہے۔ گلیوں میں پھرایا۔ ہر قسم کی صحبتوں میں بٹھایا۔ جگہ جگہ سے ٹکوں کی بجائے فقرے چُنوائے۔ خوشی کے جلسوں میں ہنسایا۔ ماتم کی مجلسوں میں رُلایا۔ آزادانہ آرام سے نکالکر ایک ایک کا رام بنایا جس سے ہر صحبت و ہر ملت میں ہمارا ہی چرچا پسند اور ہم اس شعر کے مصداق ہوگئے ؎ گلیوں میں اب ملک بھی مذکور ہی ہمارا ۔ افسانہ محبت مشہور ہے ہمارا۔ اپنی گرہ کا لگا کر دوسروں کی ڈب میں ہاتھ ڈالا جو کچھ نکل سکا نکالا کبھی مدرسہ کے لڑکے پڑھائے۔ کبھی مختلف کتابیں بنائیں۔ انعام پائے۔ کبھی فیلین جیسے لغت نگاروں کے اسسٹنٹ ڈکشنری بنے۔ کبھی انشا پرداز اور مضمون نگار بنکے ذہنہ رسالہ کبھی رئیس زادوں کی اتالیقی اختیار کرکے اُنہیں عالیٹو لا۔ انعام سے اکرام سے غرض جس طرح جو کچھ ہاتھ لگا وہ اس دلبر یجان کی نظر کر پڑا۔ اُمید و صال نے یہ طول کھینچا کہ ہمارا ہی وصال نظر آنے لگا۔ مگر سخت جانی کا خدا بھلا کرے کہ اپنی ہماری جان بچالی۔ اور ہم اس کام کو انجام پر پہنچا کر اپنے ملک اور اپنی قوم کی ایک بھاری خدمت سے سبکدوش ہوئے اب جو ہوش آیا تو میر تقی مرحوم کا یہ شعر فخریہ زبان پر لایا ؎ سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہوگئیں ۔ خاک میں کیا صورتیں ہونگی کہ پنہاں ہوگئیں۔ اسکو میں ناتواں اُٹھا لایا ہوں اسی اثنا میں ساتھ ہی یہ تجربہ بھی حاصل ہوا کہ اس دنیا میں کوئی کام عشق کے بغیر انجام کو نہیں پہنچتا ؎ عشق کچھ اتا ہے عشاق جفاکش سے بزور ۔ بار صد کوہ الم بے عمل جز تقیل۔ انسان کیا بلکہ حیوان تک عشق سے خالی نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر عشق نہ ہوتا تو یہ دنیا۔ یہ زمین یہ آسمان۔ یہ چمکتے ہوئے ستارے۔ یہ برستے ہوئے بادل بھی نہ دکھائی دیتے ؎ چرخ کو کب سلیقہ ہے ستمگاری میں ۔ کوئی معشوق ہے اس پردہ زنگاری میں

**خیر یہ تو تمہید تھی اب خاص باعث تالیف کی طرف توجہ فرمائیے غدر ۱۸۵۷ء سے دس پندرہ برس قبل ہم نے دیکھا تھا شہر کا شہر قلعہ کا قلعہ گل گلزار بنا ہوا تھا۔ لوگ دلی کو آدمیوں کا بن اور اُسکی آبادی کو نخچیر کہا کرتے تھے۔ اُنہیں دنوں میں ایک فقیر یہ صدا لگاتا پھرتا تھا کہ "چمن تھا گل ہے۔ گلیا گل تھا چمن ہو گیا" گویا یہ ایک مجذوبانہ پیشگوئی تھی۔ مگر لوگ اِس سے عجیب عجیب نتیجے نکالتے تھے۔ حسب اتفاق پہلا فقرہ موزوں ہوگیا۔ اور دوسرا کلام محبوں کا مجنوں ہی رہا۔ اُس زمانے گورا لڑکن تھا۔ مگر بہت سی اصطلاحیں بہت سے محاورے بہت سے پھڑکتے ہوئے فقرے اور چلبلے چٹکلے ایسے کانوں میں پڑے ہوئے تھے کہ انہیں کسی چیز کی چوچ دل ہی دل میں چبھنے لگا۔ کیونکہ غدر کی بدولت مال و منال سے تو ہاتھ دھو ہی تھا اب کانوں کے رس اور زبان کے حظ سے بھی محروم رہنے لگے ۔ غدر پیٹے کی پوری پوری صحبتیں تو کہاں نصیب ہوئیں مگر پھر بھی بہادر شاہی عہد کی بہت سی تباہ ان آنکھوں نے دیکھ لیں۔ ان کانوں نے سن لیں۔ مثلاً شاہی جلوس۔ شاہی سواری دربار۔ حضور رس امرا و بے تکلف مدار۔ شاہزادہ جوان بخت کی شادی کی دھوم دھام قلعہ سے لیکر شہر کے بازاروں تک کی ٹھاٹر بندی۔ آرایش و خلایق کا اژدحام۔ الوداع کا ولیعہدی جلوس۔ فتح الملک مرزا فخرو بہادر ولیعہد کا جنازہ جو غدر سے ایک برس پیشتر ہیضہ کی تڑا بھڑی میں شاہی میت کے قدیمی دستور و جلوس کے ساتھ نکلا تھا۔ ہماری نظر سے گزرا اور انہیں دنوں میں یہ بھی سنا کہ ولیعہد بہادر نے جنکا تخلص رفعت تھا مرنے سے پیشتر یہ شعر کہا ہے اہل قلعہ ایک سچی پیشین گوئی سے کم نہیں سمجھتے شعر یہ سمجھ لو ہے بھی تک ۔ نظام سلطنت ۔ پھر ولیعہدی بیگی اور نہ نام سلطنت۔ جو ہمارے ہوش سے پہلے کی حکایتیں تھیں وہ ہمارے بزرگوں۔ گھر کی بڑی بوڑھیوں نے اس طرح کانوں میں بھریں جسطرح لوریاں دے دیکر بچوں کی گھٹی میں دنیا کا نشیب و فراز ڈالتے ہیں کبھی اوروں کی بیتی کہانیاں سُنائیں۔ کبھی اپنی اپنی مصیبتیں اور خوشحالیاں دُہرائیں کبھی پہیلیاں بُجھیں۔ کبھی سکھیاں یعنی کہہ مکرنیاں گوش گزار فرمائیں کبھی انمیلوں سے ہنسایا۔ کبھی سبقوں سے چڑایا۔ غرض جس طرح بن پڑا اُسیطرح ہماری مادری زبان کا حافظہ اور قوئے متعلی کا عالم بنایا۔ ہم نے طوطے مینا کے بچوں کی طرح کان دیکر ان باتوں کو سنا طالب علم بنکر سبقاً سبقاً پڑھا اور یاد کیا ۔ غدر کے بعد فلک زدہ آفت رسیدہ بچے بچائے شاہزادوں۔ رہے سہے شریفوں اور شریف زادوں کی صحبت ہی۔ صاحب عالم بہادر مرزا ہدایت افزا عرف مرزا الٰہی بخش صاحب جنت آرامگاہ خیر خواہ سرکار و رعایا۔ سرپرست موجودہ شہزادگان کا سالانہ عید و بقرعید کا دربار دیکھا جس میں تمام شاہی رسمیں شاہی آداب شاہی قاعدے برتے جاتے تھے اکثر اوقات اُنکے جواہر سے بھرے ہوئے دلچسپ اور پُرلطف شاہانہ شان کے

الفاظ اُنکی زبان فیض ترجمان سے سُنے۔ بلکہ ایک موقع پر اپنی زبان دانی کی سند بھی حاصل کی جسکی نقل جلد چہارم کے آخیر میں ہے وہ **فرہنگ** سے۔ صاحبِ عالم بہادر کے بڑے صاحبزادے مرزا سلیمان جاہ بہادر مرحوم۔ کیوان شکوہ مرزا **شریا جاہ** صاحب بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ۔ مرزا **اقبال شاہ** بہادر مغفور سے بھی عقیدتمندانہ نیاز حاصل رہا مرزا **فرخندہ جمال** صاحب خلف الصدق مرزا فخرو بہادر ولیعہد بادشاہ دہلی جن کا جنازہ غدر سے ایک سال پیشتر ۱۸۵۶ء میں شاہانہ طمطراق کے ساتھ دیکھا تھا۔ نیز مرزا خورشید عالم صاحب گورگانی برادر مرزا فرخندہ جمال سلمہ اللہ تعالیٰ اب تک وہی قدیمی عنایت فرماتے جاتے ہیں۔ اِنکے علاوہ اُسوقت کے اور بہت سے لائق و شائستہ شہزادے کانِ دہلی سے مجالست و موانست رہی۔

شعرائے نامی گرامی و رئیسانِ شہر میں سے جناب مولوی مفتی **صدرالدین خاں** صاحب **آزردہ** کو دیکھا جن کا وہ دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھکر کھڑے ہوجانا میٹھی میٹھی باتیں سُننا اور ہر بات پر تھوتھو کرنا خاندان کے بچے بچے کا حال پوچھنا۔ آجتک یاد ہے۔ جناب نواب **مصطفےٰ خاں** صاحب شیفتہ کی زیارت کی۔ اُنکی شستگیٔ زبان نے شیفتہ بنایا۔ ہمارے بعض دوستوں نے مرزا توشہ اسد اللہ خاں **غالب** کی خدمت میں باریاب کرایا۔ اُنکے لطیفے سُنے دل بہلایا۔ جناب استاذی حافظ قطب الدین صاحب **مُشیر**۔ یوسف علیخاں صاحب **عزیز**۔ مرزا قربان علی بیگ **سالک** بختی تفضل حسین خاں صاحب **کوکب**۔ نواب سید اکبر مرزا صاحب سیّد۔ میر مہدی حسن صاحب **مجروح**۔ حضرت **انور**۔ مرزا **صابر**۔ **رشک**۔ **قلق** شاگردِ مومن۔ سید محمد زکریا خان **زکی**۔ میر قربان علی **شیدا**۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں صاحب **ثاقب**۔ حافظ غلام دستگیر صاحب **تسلیم** خلفِ حضرت **مشیر**۔ نواب احمد سعید خان صاحب **طالب**۔ منشی بہاری لال صاحب **مشتاق** یارِ گرامی مولوی عبدالرحمٰن صاحب **راسخ**۔ وغیرہ کا کلام اُنکی زبان فصاحت بیان سے سنا۔ نواب ضیاء الدین احمد خاں صاحب **نیّر رخشاں** کی خدمتِ بابرکت میں اکثر باریابی کا موقع ملا۔

مرزا عبدالغنی صاحب **ارشد**۔ مولوی سیف الحق صاحب **ادیب**۔ شاہ بہاء الدین صاحب **بشیر**۔ مرزا محمد و شاہ صاحب **شاکر**۔ مرزا محی الدین صاحب **شاہی** مرزا غلام محمدی صاحب **نامی**۔ مرزا نصیر الدین حیدر صاحب **فانی**۔ مرزا اشرف بیگ صاحب **اشرف**۔ جناب نواب امیر الدین احمد خاں صاحب بالقابہ مسند نشین ریاست لُہارو کی خدمت میں بھی اب تک نیاز حاصل ہے۔ آپکی خاص الخاص زبان بروقتِ گفتگو ایک عجیب سرور و دلاویزی بخشتی ہے۔ حضرت **بیخود**۔ افسر الشعراء آغا ظفر علی بیگ صاحب **قزلباش** **شاعر**۔ اِنکے ماسوا اور بھی بہت سے صاحب کلاموں سے ہم کلامی کی نعمت حاصل ہوتی رہی۔

الغرض غدر کے بعد جب مَیں نے بخوبی ہوش سنبھالا تو دیکھا کہ موجودہ زبان نے اور ہی رنگ نکالا ہے۔ میں زبان کی ترقی کا مخالف نہیں ہوں بلکہ اِسکا دل سے ساتھی اور موافق ہوں۔ کیونکہ زبان کی ترقی عین ہماری ترقی ہے۔ میری تمام اُردو تصانیف دیکھ ڈالو۔ بہت سے ایسے ہندی الجھوتے الفاظ ملیں گے جنہیں فصیحانِ زبان نے ابھی تک ترچھی نظر سے دیکھکر اپنی زبان کی مجلس میں بیٹھنے کی پوری پوری جگہ نہیں دی تھی۔ حالانکہ وہ از حد فصیح۔ بلیغ۔ پُر درد۔ پُر معنی۔ پُر اثر اور پُر شوکت الفاظ تھے۔ کسی نے عورتوں کی زبان سمجھکر اِن الفاظ کے گلے پر چھری پھیری۔ کسی نے ہندی کے ٹھیٹ محاورے جان کر تسلیم کرنے سے پہلوتہی فرمائی۔ اگرچہ ایک زمانہ میں ہمارا بھی یہی حال تھا کہ ہندی زبان نہ جاننے کے سبب ہندی الفاظ کو خاطر میں نہ لاتے اور اُنکی واقعی داد نہ دیتے تھے۔ لیکن جیسے ہم نے لغات کی تحقیق میں قدم رکھکر ہندی سے واقفیت پیدا کی تو دیکھا کہ ایک جہالت کا پردہ تھا جو ہماری آنکھوں سے اُٹھ گیا اور جان لیا کہ درحقیقت یہ ایک جاندار بھری زبان ہے اِسکا جوگیت اور بیان ہے بڑا ہی پُر اثر اور ذی شان ہے۔

مگر ہاں زمانۂ حال میں ایک سچا حال کھیلنے والے **حالی** نے اُسکی داد دی اور اپنے کلام میں قصداً داخل کرنے کی ٹھان کی جس سے اُنکی زبان ایک صاحبِ تاثیر زبان بن گئی۔ پتھر کے کلیجے والے حال کھیلنے لگے۔ سنگیں دل ہائے بے آب کی طرح لوٹنے لگے۔ **بیوہ کی مناجات** نے سُہاگنوں کے دلوں میں یہ ارمان پیدا کردیا کہ کاش ہم بھی اِن عورتوں میں شریک ہو کر اِن نرم نرم درد بھرے الفاظ کے مستحق ہوتے **شکوۂ ہند** نے سرزمینِ ہند کی بیوفائی پر آٹھ آٹھ آنسو رُلا دیا۔ **مدوجزر اسلام** نے اُترتے ہوئے سمندر کو پڑھا دیا۔ باسی کڑھی میں وہ اُبال آیا کہ سوتوں کو چونکا دیا۔ یہ مثالیں صاف ظاہر کر رہی ہیں کہ مَیں زبان کی ترقی کا حامی اور دل و جان سے ہوا خواہ رہا ہوں سب کچھ سہی مگر میرا دل اِن باتوں کو کبھی قبول نہیں کرسکتا کہ سراسر مُکسال باہر زبان ہو اور یہ بندہ اُسکی توصیف میں ہمہ تن رطب اللسان ہو۔ کوئی لفظ قواعد منضبطہ سے باہر ہو اور ہمارے دوست اُسے سر اہیں ہم اپنی زبان کو مرہٹی بازوں **لاؤنی** بازوں کی زبان۔ دھوبیوں کے **کھنڈ**۔ جاہل خیال بندوں کے **خیال**۔ **ٹیسوؤں** کی بانی یعنی بے سر و پا الفاظ کا مجموعہ بنانا کبھی نہیں چاہتے۔ اور نہ اُس آزادانہ اُردو ہی کو پسند کرتے ہیں جو ہندوستان کے **عیسائیوں**۔ **نومسلم بھائیوں** تازہ ولایت صاحب **لوگوں**۔ **خانساماؤں**۔ **خدمتگاروں**۔ پُورب کے **منچھیوں** کیمپ **بوالیوں**۔ اور چھاؤنیوں کے **ست بیچرے** باشندوں نے اختیار کر رکھی ہے ہمارے ظریف الطبع دوستوں نے مذاق سے اِسکا نام **پیڑو** رکھدیا ہے۔ بعض **ناولوں** اور **اخباروں** کی زبان بھی ایسی خودرنگی اور خود آہنگی زبان ہے جسے خود **منڈی اُردو** کہہ سکتے ہیں۔ اِسکی تشریح نہایت ظرافت کے ساتھ ہمارے دوست مرزا **ارشد** مرحوم نے اِسی فرہنگ کی تقریظ میں فرمائی ہے۔ **ارشد** ہائے **ارشد**

سلہ افسوس ہے کہ تین چار برس ہوئے اِنہوں نے بھی انتقال فرمایا ۱۲

اب تم کہاں اور ہم کہاں بنا علی ہذا القیاس ہم اُن سخت بھرے تحکمانہ۔ جوڑ بے جوڑ الفاظ سے بھی کوسوں دور ہیں جنہیں نہ مذکر کی تمیز نہ مؤنث کی تشخیص۔ ہم نقال نہیں ہیں کہ قوم فاتح کی ستیاناسی اُردو کو واجب الامتثال جانیں۔ اور اپنے گھر کا پتا کسی گرجائی بگل (نجل) میں بتائیں۔ نہیں بلکہ جان جان کر بھلی چنگی زبان کو بگاڑ کر کہیں کہ "تم بنڈ ابن ڈھاز جانٹ" یعنی تم بند ابن دروازہ جانتے ہو۔ القصہ جب زمانہ کی موجودہ رفتار سے بخوبی تعین ہو گیا کہ اب کوئی دن میں خالص اُردو زبان کا صرف نام ہی نام رہ جائیگا اور نمود والوں کے ہاتھوں کچھ سے کچھ ننگ ہو جائیگا۔ اور یہ ایک بے ڈھنگی اُردو بن جائے گی۔ اسکی فصاحت دبلاغت شیستگی وسلاست قلعہ والوں کی طرح خاک میں ملجائیگی اور قبر والوں کی طرح زمین کا پیوند ہو جائیگی تو ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ آئیگا۔ کوئی دن جاتا ہے کہ یہ غارت گر زبان اسے بھی بے نام ونشان کر دینگے۔ کیونکہ جن لوگوں نے اسے پال پوس کر ایک ایک اصطلاح کو پروان یعنی ٹکسال چڑھایا تھا فصیح و بلیغ الفاظ کا معیار بنایا تھا وہ اپنے قدردانوں کے ساتھ کب کے چل بسے ؎ یوں ملکئے سمبان جہاں خاک میں سارے ۔ یہ صورتیں گویا کبھی پیدا نہ ہوئی تھیں۔ زبان منے بھی نہایت افسوس کے ساتھ زبانِ حال سے یہی کہنا شروع کر دیا ؎ نہ کوئی سرمہ جتھانا ہے اب نہ آنکھوں پر ۔ ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدرداں کیا کیا۔ اور جو گنتی کے وہ چار باقی تھے۔ زمانہ کی ناقدری۔ ناقہی۔ سخن ناشناسی نے انکی توجہ کو اسکی طرف سے بالکل اُٹھا لیا۔ بات میں بات۔ تعبیرِ ملیحہ سوتعبیرِ سقیم۔ اور نکات کا پیدا کرنا تو کجا۔ ثقالتِ الفاظ اور عیوبِ فصاحت کی تمیز ہی اُٹھ گئی۔ جو منہ سے نکلا سو طمطراق اور جو چاہا بے تکے زبان سے سرزد ہوا قابلِ اعتبار کہلایا۔ اور تو اور گویوں نے غزلوں کے ڈھنگ کو ٹھمریوں کی سے میں۔ فنِ موسیقی کی نامی کسبیوں نے اکیسروں کی طرز پر پارسیانہ لہجہ میں گانا اختیار کر لیا۔ اگر سبب پوچھا تو یہی بتایا کہ آجکل قدر ہی ایسے انداز کی رہ گئی ہے پرانی لکیر کی پیٹنے والیاں نچھل پانیاں کہلاتی ہیں۔ ہم جس محفل میں جاتے ہیں اسی طرز کی فرمایش پاتے ہیں۔ اگر رنگ نہ لائیں تو پیٹ کو کہاں سے لائیں ؎ الغرض ان لوگوں نے جن کو ہم سے بجز چاپلوسی و خوشامد کے کچھ سروکار نہ تھا اور اُنکی طفیل سے جو تھوڑا بہت شاعری کا چرچا ہے وہ بھی نہ رہتا تو ہم دکھا دیتے کہ زبان کا کیا درجہ ہو جاتا۔ زباں دروہان و زباں دانان در گور ہی کہتے بنتی۔ کیونکہ اس زمانہ دوں پرور نے جن لوگوں کو دفعۃً صاحب دولت بنایا کوٹھی سے نکال کر آسمان پر چڑھایا انہیں ان باتوں کی کیا خبر جس صحبت جس حالت جس حافظہ میں پرورش پائی ویسی ہی گفتگو ویسی ہی تمیز اور بول چال آئی۔ اگر اُنکے سامنے یہ زبان اصلی ہیئت اور لب ولہجہ کے ساتھ بولی بھی گئی تو سمجھ میں نہ آنے سے وہ ہنسی اڑی کہ مجبوراً اہلِ زبان کو اُن کی سی بولی بولتے اور یہ کہتے بنی ؎ فلک جب کسی کو ہنساتا ہی ہے۔ تو ہم ہنسکر فلک کی طرف دیکھتے ہیں۔ پس یہی سبب ہے کہ جس سے اس زبان کے حقیقی وارثوں نے الٹا لوہے کا کام پڑنے والوں کی خاطر سے ایک بے وارثہ بچہ سمجھ کر خود چھوڑ دیا بقول مولانائے رُوم رحمۃ اللہ علیہ ؎ چونکہ جثتے احوالنیم اے شن پالازم آید مشرکانہ دم زدن۔ بلکہ یہاں تک کانوں میں تیل ڈالکر بیٹھے کہ جن لوگوں کو اُردو زبان کا ترکہ پانا تو کیسا بولنے تک کا سلیقہ نہیں وہ اس زبان کے لغت نگار۔ محاورہ داں۔ اصطلاح فہم۔ نکتہ رس۔ اہلِ زبان خود بخود بن بیٹھے۔ مگر یہ چپکے بیٹھے کسی مصلحت اور وقت کے انتظار میں سیر دیکھا اور اسطرح دل کو تسلی دیا کئے ؎ نگین دل کو بخیل میں لگا رکھ اے معروف ۔ کبھی تو کوئی بھلا اس رقم کو پوچھے گا۔ گو انہیں کی تصانیف چرچرا چرچرا کر اُردو زبان کا نئی چڑھایا۔ اپنے خشک اور چسپ سے دماغ کے موافق اجتہاد کر کے اصلاح دی مگر انہیں لوگوں نے منہ سے اُف نہ نکالی ذاتی مادہ نہ ہونے سے کچھ کے کچھ معنی لاکھ دیئے۔ تاریخی واقعات کو بدل دیا۔ ناموں تک میں غلط لکھا کر دیں۔ اشعار کو خود نہ سمجھے اور اُن کے الفاظ کے ایک کی بجائے کئی معنی گھڑ کر پیدا کر دئے۔ بے جوڑ معنی لگا دئے۔ لیکن یہی اللہ کے شیر گرفت کرنے اور اُنکا ٹینٹوا دبانے کھڑے نہ ہوئے سچ پوچھو تو انہیں لوگوں کے معترض و مزاحم ہونے سے اُن بیباک آشنا لوگوں کو جو زبانہ کے موافق خود ایسی دماغ ایسی لیاقت کے اُردو داں بنے ہوئے ہیں۔ ایسی لغو تصنیف و تالیف کے سر اٹھنے بلکہ بدرجہا غنیمت سمجھنے کا موقع ملا اور وہی بات ہوئی ؎ جن جن کو بات کرنا اسے مصحفی سکھایا۔ ہر رات میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں ۔ لیکن کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج۔ وہ مُنہ کی کھانی کہ اہلِ جوہر اور کھرے کھوٹے کے پرکھنے والوں کے سامنے کچھ بھی نہ چلی ؎ مضمون اپنے باندھ کہ گاہک ہو ایک خلق ۔ چوری کی جس میں جنس ہو وہ کان کیا چلے ۔ چونکہ ان صورتوں کے پیش آنے سے پہلی زبان کے مسخ ہو جانے میں کچھ شبہ نہیں ہاتھ اسوجہ سے بندہ نے ۱۸۷۸ء سے آج پورے تیس برس ہوئے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور کمر باندھکر اسکے سر ہو گیا۔ اس اثنا میں جو جو نکتے لکھے۔ وقتاً فوقتاً مصیبتیں پیش آئیں۔ انہیں میں ہی جانتا ہوں ۔

اسکے علاوہ میں دیکھتا تھا کہ معلمین و متعلمین مدارس تربیہ ولایت کے لوگوں کو بعض لفظوں کے اصطلاحی معنی میں بہت بڑی دقت پیش آتی تھی جو انگریزی ڈکشنریوں سے حل ہوتی تھی نہ برائے نام۔ لے بھاگو۔ اُردو نامکمل۔ ناتمام من گھڑت کتب لغات سے۔ علاوہ ازیں چیدہ چیدہ گیاں اخبار اور بیاضۂ زبان میں آکر پڑتی تھیں۔ انہیں سب جھانپنے والا کوئی نہ تھا۔ میرا ذاتی بارہ برس کا تجربہ ہے کہ گورنمنٹ کے اُردو نامی اخبارات نے بلحاظ زبان موجودہ وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ آج ایک چھٹ دتی کے کسی اخبار کو مینہ نہیں۔ مگر وہاں کے طلبا کو جو اُردو کے سوالات امتحانات

ؔ بوقتِ نظر ثانی ۱۹ برس گذر گئے ۱۲۔

میں مقررہ نصابوں سے دئے جاتے ہیں۔ وہ اِن سیکڑوں سے عام فہم محاورات میں بھی مدد دیکھتے رہتے ہیں۔ میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے ۱۹۰۰ء سے مختلف امتحانوں کی اردو زبان کا ممتحن چلا آتا ہوں اور سوسے کچھ سات امتحانوں کا ممتحن رہا ہوں۔ لیکن میں نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ اُنکے اُستاد نے وہ باریکیاں اور نکات سمجھائے ہوں جو اِن باب مصنف کی اصل غرض سے تعلق رکھتے ہیں۔ واہی عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے۔ حضر کیا جانیں غریب لگے زمانے والے۔ مگر اُردو۔ جواب مضمونوں میں زیادہ نمبر لیکر پاس ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہوئی ہے کہ ہم نے ایک مختصر کتاب ۱۹۰۳ء روزمرہ دہلی مع معانی لکھنی پڑی۔ ہماری فرہنگ اکثر ضروری واقعات۔ اصطلاحات۔ مختلف تحقیقات دحلات کے لحاظ سے انسائیکلوپیڈیا ان اردو کا حکم رکھتی ہے اور اسلوب سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ معلومات واستحکام زبان کیواسطے اِس سے بہتر ذخیرہ ابھی تک ستیاب نہیں ہوا۔ جو اس رسالہ کی بنیاد کو فنِ لغات کی طرف سے بھی مستحکم اور مضبوط کر دے۔ پس ہم نے۔ جسقدر وقت ملا وہ اسی کام میں صرف کیا اور اپنی طرح سمجھ لیا کہ کوئی دم فرصت جسے ملجائے سمجھے مغتنم۔ وہ رہ گیا وہ جینے رکھا کام کل پر کل کا۔ اِس فرہنگ میں ہم نے جن جن باتوں کو ملحوظ رکھا ہے۔ اُنہیں اختصار آبطورِ فہرست درج ذیل کرتے ہیں۔ شائقینِ لغات ملاحظہ فرمائیں۔

فرہنگِ آصفیہ میں کیا کیا ہے؟

تذکیر وتانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے موافق اِسمیں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُنکی اصلیت کا پتا اِس سے لگتا ہے۔ عام محاورے اِسمیں درج ہیں۔ خاص خاص محاورے اِسمیں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اِسمیں سُن لو۔ سودے والوں کی آوازیں اِسمیں دیکھ لو۔ دل لگی اِسمیں ہے۔ ظرافت اِسمیں ہے۔ بعض بعض موقعوں پر چواریاں ٹھگوں۔ دلالوں۔ چابک سواروں۔ بدمعاشوں۔ مختلف پیشہ وروں کے وہ میٹھے جُملے روزمرّے جنکے نہ جاننے سے اکثر انسان دُھوکا کھاجاتا ہے۔ یہ ترتیب جُرُوف اِس کتاب میں بھی شامل کر دیئے ہیں جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروج ہے وہ اُنہیں کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اِسمیں نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اِسمیں پرہیز نہیں کیا۔ قانونی ضرُوری الفاظ اِسمیں درج کیے۔ عدالتوں کے غلط محاورے صحیح کرکے اِسمیں لکھا۔ ہاں اگر چھوڑا ہو تو مغلظات اور فحش چھوڑا ہے اِس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہو کہ سابق کے فصحا آج کل کے فصحا کو کونسے محاورے پسند کرتے اور کونسے چھوڑتے جاتے ہیں۔ عوام النّاس کونسے محاوروں کا استعمال کرتے ہیں اور خاص آدمی کونسے کونسے لفظوں سے بچتے اور کونسے لفظوں کو شاملِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج کن شبدوں کو سنکر آمنّا صدقنا قبلہ کہتے ہیں۔ مولوی صاحب کن عربی الفاظ پر فخر کرتے ہیں۔ ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں۔ کبتوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اور اُردو کے شاعر۔ کہانیوں۔ پہیلیوں۔ کہاوتوں میں کونسے کونسے الفاظ زبان پر لاتے ہیں۔ حال کی بول چال میں کون کون سے الفاظ متروک ہوئے اور کون کون سے اُنکی جگہ لائے گئے۔ اِس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ مخلوط کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج۔ اولیائے ہند۔ فقرائے ہند۔ علمائے زمانہ کا ذکر۔ بترتیب سنین اِسمیں پایا جاتا ہے عموماً مذہبی تحقیقات وکتب سماوی کا مختصر حال اِسمیں ملتا ہے۔ ہندی لغتوں کے مادہ کی تحقیق۔ اکثر سنسکرت۔ پاکی۔ پراکرت زبان سے لیکر فارسی تک جہاں سے اِن دونوں کا ایک ہونا ثابت ہوتا ہے۔ اور اگر ہندوستانی قدیم زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُسے بھی بتلا دیا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔

فلولجی یعنی علمِ زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا متحد ہونا ثابت ہوا ہے۔ اُنہیں بالتفصیل مع دلائل لکھدیا ہے۔ اِسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ زندا پاژند اور دساتیر تک سے سراغ لگایا ہے جن تُرکی لفظوں نے ہندوستان میں رہکر دُوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مُغائرت پیدا کرلی تھی اُن کا پتا بھی لگا دیا ہے۔ کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم ورواج اور ہندی خیالات سے۔ اِس کے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم بدلتے ہیں یا فارسی اور اُردو میں اُن کا یکساں بدل پایا جاتا ہے۔ اُنہیں بعض ایسی مشکلات حل کرنے کے واسطے جن سے صرف حوالہ پر لوگ چوکتے ہیں۔ حروفِ تہجی کے حرفوں کے ساتھ درج کر دیا۔

ہر ایک محاورے کی سند حتی الوسع کلامِ شعراء۔ ضرب الامثال۔ روزمرّہ گفتگو۔ گیت۔ کبت۔ دوہے۔ پہیلی۔ مکری۔ بجھن وغیرہ سے دی ہے اگر مثال میں سوقع آگیا ہے تو پھبتیوں اور ذومعنیوں سے بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ نہ بچوں کے کھیل چھوڑے ہیں نہ عورتوں کے کوسنے اور دعائیں۔ جو محاورے کسی اور زبان سے ترجمہ ہوکر اُردو میں رواج پاگئے ہیں اُنہیں بھی جتا دیا ہے۔ اِس کتاب کی ترتیب میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت کر دی ہے۔ یعنی انگریزی ڈکشنریوں کی طرح لغت اور اُسکے مشتقات کے ساتھ چھتیس حرفوں کا لحاظ رکھا ہے جو جملے جس لغت سے متعلق ہیں وہ اُسی کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ اصل لغت شروع میں۔ اُسکے مشتقات اُسکے بعد ہیں اور اُسکے معنی اور مثالیں۔ قلموں اور شروع سطر کے فرق سے موقع تحریر میں آئی ہیں۔ اُن رسموں اور لغتوں پر زیادہ توجہ کی ہے جو عام عورتوں میں بافضل رائج ہیں اور جہانتک ممکن ہوا ہے۔ اُن رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا ہے۔ جو ضرب المثل کسی محاورے سے متعلق ہے

وہ محاورے ہیں اور جو کسی مثال سے تعلق رکھتی ہے وہ مثال میں لکھدی ہے۔ ہر ایک محاورے کی مثالیں اُنہیں لوگوں کی بول چال میں دی ہیں جنسے وہ متعلق ہے بچّوں کے کھلانے کے فقرے۔ لوریاں کھیل وغیرہ بھی کہیں مثال میں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مناسب ہوا ہے لکھے گئے ہیں عورتوں کے مہینے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقت رواج داخل کئے گئے ہیں۔ بھنگڑ لوں میں دھرے ہیں۔ شرابی (یعنی شکارے رہے ہیں۔ ضلع بجگت۔ چمنڈ مرہٹی۔ بارے۔ انھیاں۔ دوسخنے کہ مکرنیاں جو کچھ چاہو اُنہیں نکال سکتے ہو۔ صرف فلوجی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی اُنہیں بہت کچھ مدد لی ہے۔ اور جو محاورے آئندہ رواج پانیکے قابل ہیں۔ اُن پر بھی لحاظ کیا ہے۔

غرض اکثر ضروری عربی الفاظ کے ساتھ عربی ماہے۔ ہندی کے ساتھ ہندی ترکی کے ساتھ ترکی۔ انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھے ہیں۔ اور جہاں تک ہماری عقل۔ ہمارے تجربے۔ ہماری واقفیت نے کام دیا ہے۔ وہاں تک ہم نے اضطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لغت کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے۔ اور چوک کی جو پوچھو تو انسان کی سرشت میں پڑی ہوئی ہے۔ اعتراض سے تو آجتک کوئی دنیا میں بچا ہے نہ بچیگا لوگوں نے کلام الٰہی اور احادیث و پیغمبرانِ الٰہی کو نہ چھوڑا تو ہماری کیا اصل وحقیقت ہے ؎ میں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ۔ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ اگر ان باتوں سے ڈر کریں تو کوئی کام بھی دنیا میں نہ کر سکیں۔ بارہا ایسا ہوا ہے کہ جن باتوں پر ابتدا میں لوگوں نے اعتراض جڑا ہے اخیر کو تجربے کے بعد وہی ماننی پڑی ہیں اب تو ؎ جس روش میں کی خرامش خواہ نیک وخواہ بد ۔ اُسیں جدّ و جہد تا سرحدِ امکاں چاہئے۔ ہاں اگر افسوس آتا ہے تو اِس بات پر آتا ہے ؎ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ۔ ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو۔

قصّہ مختصر ہم نے نہ عیب چینوں کا خوف کیا۔ نہ خُردہ بینوں کی پروا۔ جیسی بُری یا بھلی اپنی بیاری مادری زبان کی خدمت بن پڑی وہ کر دی۔ آیندہ جو اس کام کے اہل اور سچے ہوا خواہ ہونگے وہ ترقی دے لیں گے ؎

قطعہ

ای اہلِ خیر کچھ تو اِدھر بھی کہ بیٹھے ہیں ؎ کب سے دُعائے خیر کے اُمیدوار ہم
جو کچھ بنا کسی سے وُہی چھوڑا بہر یاد ؎ اپنی لُغات چھوڑ چلے یادگار ہم

سیّد احمد دہلوی۔ مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ۔ دہلی کوچۂ پنڈت۔ اگست ۱۹۰۸ء

شُکریّہ

سرپرستان ومعاونانِ فرہنگِ آصفیہ

کیا ایسے دریادلوں، حاتم سے بڑھکر سخیوں، کریم النفس علم دوست ہنر پرور بادشاہوں کے احسان کا ذکر ہمارے اور ہمارے مُلک والوں کے سروں پر چھایا ہوا نہیں ہے؟ جنہوں نے ہندوستان کی عام اور نامکمل۔ خاص نحسالی زبانوں کو ناقص بجانے کے داغ سے بال بال بچالیا جس بات کی کمی تھی جامعِ لُغات کو مدد دیکر پورا کرادیا شعر ؎ نخاوت اُنہیں قرار کہاں کہ ہے عادت طبیعتِ ثانی۔ کیا ایسے وزارت مآب وارکانِ فلاطُوں انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنہوں نے اپنی توجۂ دلی۔ ہمتِ عالی اور فراخ حوصلگی سے فرہنگِ آصفیہ جیسی مبسوط لُغات کی اشاعت کا سامان ہم پہنچا دیا شعر ؎ قدرِ ہنر کو چاہئے عقلِ تمیز و درک وفہم ؎ دستِ کشادہ دل فراخ منعمی و تونگری ؎ کیا ایسے بڑے محققوں۔ علم اللسان کے ماہروں۔ قوم اور مُلک کے قابلِ فخر فاضلوں کا شکر گزار ہونا لازم نہیں؟

جنھوں نے اپنی خداداد فوق العادت علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ اور پرتال فرما کر ایسی بسیط وسیع و ضخیم فرہنگ کو بواسطے امداد ملنے کی وہ زوردار نہیں بلکہ زبردست اور مدلّل رپورٹ مع نظارۂ تحریر فرمائی کہ اُسنے فوراً ہی خلعتِ منظوری سے فاخرہ عزت پائی ✦ شعر ہو تجھکو میری ناصح بیدرد کیا شناخت ✦ رکھتا ہے درد مند کی درد آشنا شناخت۔ کیا ایسے منصف مزاج۔ بے نفس۔ خیر خواہ ملک و قوم کا شکریہ مناسب نہیں؟ جس نے حسبِ درخواست مہلت بڑھا کر اُسے اور تصویر آراستہ دنیا اور پورا کرا کر چھپوایا شعر دیکھ تو ہمت عالی سے بشرکا رتبہ ✦ مرتبہ اُس کی بلند بنی عمارت سے نہ دیکھ ✦ ورنہ وہی بات ہوتی شعر نامہ بر جلدی میں تیری وہ جو تھی مطلب کی بات ✦ خطیر آدمی ہو سکی تحریر آدمی رہ گئی بیشک سب پر واجب بلکہ فرض ہے ✦ اب ہم سے پوچھیے وہ کون ہیں؟ اُنکے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وہ مہ جبنے نام لینے اور صورت دیکھنے سے بھوکوں کی بھوک بھاگتی۔ پیاسوں کی پیاس بجھتی اور اُنکی ذات ستودہ صفات سے ہن کہے والوں کی مراد بر آتی ہے۔ سچ ہے شعر کیا کہیں اُس سے جو ہو ہم سے زیادہ جانتا ✦ وہ ارادہ ہے ہمارا بے ارادہ جانتا ✦ اگر آپ ہمہ تن گوش ہو کر سنیں تو بلاشبہ اُنکے حلقہ بگوش بنیں۔ خوشی کے مارے سڑے سے نہ ہوش کجا کہ تعلّی دلن تراوی کا جوش ✦ کیا آپ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ سلطان ابن السّلطان۔ فلک بارگاہ۔ آصف جاہ۔ سپہ سالار عالی وقار۔ منتظم الممالک۔ نظام الدولہ۔ حضور پُرنور۔ بندگانِ عالی متعالی۔ نواب مستطاب۔ عالی جناب۔ ہز ہائینس میر محبوب علی خاں بہادر۔ نظام الملک۔ فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای وغیرہ۔ سی۔ بی۔ ایس۔ ایف۔ خلد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرماں فرمائے فرخندہ بنیاد ریاستِ حیدرآباد دکن حرسہا اللہ عن الافات والفتن کے محبوب الخلائق مرجع عموب الآفاق نام گرامی سے واقف نہیں؟ جس نام کی تعریف میں ہمارے پیشین گوئے والا مناصب حضرتِ غالب علیہ الرّحمۃ گویا ہماری زبان پہلے ہی فرما گئے ہیں۔ اشعار

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا ✦ کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لیے ✦ نصیرِ دولت و دیں اور معینِ ملت و ملک ✦ بنا ہے چرخ بریں جسکی آستاں کے لئے!

زمانہ عہد میں اُسکے ہو محوِ آرایش ✦ بنیں گے اور ستارے اب آسماں کے لیے ✦ ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے ✦ سفینہ چاہیئے اِس بحر بیکراں کے لیے

کیا آپ نہیں جانتے کہ آصف عبرانی زبان کا مصدر ہے جو میووں کے خوشے اور مہمانوں کے جمع کرنیکے واسطے مختص ہے۔ حضرت کا یہی آبائی خطاب یہی تخلص اور اسی پشتہا سے خلد آمد ہے سلیمان علیہ السلام نے اپنے اس نام کے ناموری سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے مُردوں کو اچھا کرنیکے بعد اسی نام کو تندرستوں میں شامل کر کے پکارا۔ ہمارے اعلیٰ حضرت نے علماء و شعراء کا باغ لگایا۔ انکی تصانیف کے پھولوں اور پھلوں سے اپنے ملک کو بسایا اور سجایا۔ دُنیا کے تمام اہلِ کمال۔ کیا اہلِ علم کیا اہلِ زبان کیا صاحبِ ہنر کیا اہلِ فن۔ جو یہاں آکر جمع ہوئے۔ اور اُنھوں نے دکن کی غریب الوطنی کو بیادِ وطن بلکہ اپنا کعبہ مکہ سمجھا وہ اسی بابرکت اور مقدّس نقطہ کا اثر ہے۔ یہ سب لوگ قلی قطب بنکر کئے اخیر کو نمک خوار ہو کر یہیں رہ جاتے ہیں شعر شکرِ خدا کہ میں جمع اہلِ فضل ✦ پروانہ وار عادلِ داد کے سامنے۔ یہ بھی اسی بے نظیر تاثیر دلوں کے تسخیر کرنے والے عالمگیر لفظ کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا اُسے بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند روز میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے امیر ہو یا غریب مفلس ہو یا تونگر ہمیں

۱؎ بہا حضرت سلیمان علیہ السلام کے زیرِ بار بیر صاحب نامی کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے نظام کے ایک ہمعصر مرتبہ خلائق خوش خلق خان تخلص کا نام تھا جو اپنے فن داد و دہش سے صدہا آدمی جمع کر لیا کرتا تھا اور اسے آدمی جمع کرنیکا شوق تھا۔

۲؎ اللہ اللہ کہاں مقامِ عبرت ہو کہاں حضرت امیر حضرت صاحب امیر مینائی جنھوں نے فرہنگ امیر اللغات کے دو باب صرف الف ممدودہ و مقصورہ کے ہو بہو اصغائی دھلی کا چربہ آنکر شائع فرمایا۔ اور بعض کہنے والے تھے کہ یہ تو صریحاً بلا واسطہ صاحب آصفیہ کی تصنیف ہے۔ شریف لائق آدمی ہونے میں کیا کلام ہے دنیا و پارسا بزرگ ہونا اور بات ہے۔ مگر جو اُن سے پیشتر دہلی کے نامی گرامی شعراء فرہنگ نویس اور اہلِ لغت گذرے ہیں اُنکے حالات سے بھی واقف ہونا ضرور ہے۔ حضرت کا یہی آبائی خطاب یہی تخلص اور اسی پشتہا سے خلد آمد ہے سلیمان علیہ السلام نے اپنے اس نام کے ناموری سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے مُردوں کو اچھا کرنیکے بعد اسی نام کو تندرستوں میں شامل کر کے پکارا۔ ہمارے اعلیٰ حضرت نے علماء و شعراء کا باغ لگایا۔ انکی تصانیف کے پھولوں اور پھلوں سے اپنے ملک کو بسایا اور سجایا۔ دُنیا کے تمام اہلِ کمال۔ کیا اہلِ علم کیا اہلِ زبان کیا صاحبِ ہنر کیا اہلِ فن۔ جو یہاں آکر جمع ہوئے۔ اور اُنھوں نے دکن کی غریب الوطنی کو بیادِ وطن بلکہ اپنا کعبہ مکہ سمجھا وہ اسی بابرکت اور مقدّس نقطہ کا اثر ہے۔ یہ سب لوگ قلی قطب بنکر کئے اخیر کو نمک خوار ہو کر یہیں رہ جاتے ہیں شعر شکرِ خدا کہ میں جمع اہلِ فضل ✦ پروانہ وار عادلِ داد کے سامنے۔ یہ بھی اسی بے نظیر تاثیر دلوں کے تسخیر کرنے والے عالمگیر لفظ کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا اُسے بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند روز میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے امیر ہو یا غریب مفلس ہو یا تونگر ہمیں

۳؎ ۱۲۸۰ھ میں مولوی صاحب بہت ہی جلدی کی اور وہی مثل کر دکھائی۔ معصوم آزاد لیے آئے تھے کیا آئے لیکے جا رہے ہیں مرف ایک ہی چھپنے کے قیام میں ہوا۔ اکتوبر ۱۸۷۲ء کو عالم قدس کا رستہ لیا۔ شعر کریں جمع کر کریں جدائی کا کس کس کی کیا غم اے آدمی کا رہنے والے ہیں ہر سبب سے عنقریب چھوڑ ہمارا حال اُستاد تھے صاحب تصنیف تھے نیک نام تھے۔ مگر لوگ اُنہیں ہمارا رئیس خیال کرتے اور خدا جانے کیا کیا چاہتے تھے مگر عدلیہ ہر کوئی کو نہ کوئی کا رستہ بتا دیتی ہے اور والی ہے عہدہ آپنے عہدے کا ہوتا ہے کہ جیو اور جینے دو۔ اور زندہ رہنے تو مکھوٹے کی مہاوت والا فقیر کیا سکے ہمارے زبان میں بلکہ ایسی لغات اور ذخیرہ جاتی پیسوں کی اور ہندوستان کی عام و خاص زبان کے لیے فرہنگ آصفیہ طبع ہوئی ہو۔ لیکن وہ بہت پیچھے ہے۔ وہ تو بس بارہ برس کے عرصہ میں ایک ایک حصہ چھپا اور اس مقصود سے آگے نہ بڑھ سکے وہ کیا کریں۔ کام ہی پُرفتوح۔ دل فارغ اور خزانہ بھرا ہوا ہو۔ اس کام جیتنی کا خبر ہو کہ ہمارا ہمدرد جو کچھ ہزاروں صفحوں میں چھاپا ہو چکا ہے ابھی تک بلا سکوہی کچھ بھی نہیں کیا۔ مگر ہماری کامیابی کا نتیجہ یہ ہے کہ ہمارے ہر لفظ پر ہر ایک صاحب اسے بہت اچھا کہتے تھے اُس طرح کی اجراحات۔ جمع تفاوت اخراجات اور مدح استطاعت سے بہت کم کر کے شعر دیں آئیں کام ہزار۔ دل فراخ دل ہو الگ کسی سے ایک بھی شعر نہ لے فراخ۔ بلکہ آسکا رسالہ آئینہ نسلوں کے واسطے ارمغان دہلی حصہ اوّل جواب فرہنگ آصفیہ میں شامل کر دیا گیا ہو۔ مگر سالہ علم الکسان میں ہر طرح سے دکھلا چکے ہیں آخر میں ہم و ماگر تے ہیں کہ خدا تعالےٰ انہیں بہشت میں اور اُنکے پس ماندوں کو صبر تسکین عطا فرمائے شعر کسی کے مرنے کا افسوس ہو صبر نہ آئیں رہیگا ہمیشہ گو باقی۔ کوئی جا کوئی بگلا ہی۔ ہو ہزار مزہ جہاں میں جب کہ یہ چمنِ جنت بنا اب آخیر میں ساڑھے چھ برس بعد فرہنگ آصفیہ کے جلد اوّل دوم کو تقسیم کر کے جا رہے۔ وقت یہ غلط کر دیا بھی سناسکے ہمارے دست غفار و رنج۔ دبیر الملک دہلی۔ جہاں استاد بیمثل بنے۔ نواب صبیح الملک بہادر۔ نواب مرزا صاحب داغ دہلوی وحدت فرمائے عالم بقا ہو گئے انھوں ذوی الحجہ ۱۳۰۶ھ ہجری مطابق ۱۸۸۹ء پوربندر خجستہ کو اسی متبرک سرزمین حیدرآباد دکن میں استراحت فرما ہوئے اشعار

کیا ہی اُجڑا ہے باغ اُردو کا ✦ کیسا کھایا ہے داغ اُردو کا ✦ داغ تم کیا مُوئے کہ ہو ہی گیا ✦ گل یہ روشن چراغ اُردو کا

بلبلِ خوش نوا کے مرنے سے ✦ دعوٰی کرتا ہے زاغ اُردو کا ✦ داغ کے بعد ہے کوئی ایسا ✦ جو لگائے سُراغ اُردو کا

حق سلامت رکھے تمہیں آصف ✦ پھلے پھُولے گا باغ اُردو کا ✦ چار چاند اسکو پھر لگیں ایسے ✦ ہو فلک پر دماغ اُردو کا

ہے دعائے شنبہ اے سیّد ✦ گھر نہ ہو بے چراغ اُردو کا

پڑ مرتا ہے بقولِ تخلص شعر مرے ہے یار کی گلی میں ہم ؛ دل میں جو تھا وہ ہو گیا مطلب۔ یہی ایک دن ہمارے لیئے ہے شعر صبا دیپھونک دیوے یا برق پھونک دیوے ؛ اب ہاتھ اٹھالیا ہے ہم نے بھی آشیاں سے ؛ واہ واہ ہم بھی کیا ہیں۔ کہاں سے کہاں چلے گئے۔ شعر ہم نے جانا تھا سخن ہوگا زباں کہتے ہے پر قلم اتنا جو آئی لکھے دفتر کہتے ؛

کیا آپ عالیجناب نواب محمد مظہر الدین خاں صاحب آسمان جاہ بہادر مدار المہام دولتِ آصفیہ سے بمقام حیدرآباد میں سب سے پہلے ۱۳۱۵ھ میں بمقام شملہ مؤلف فرہنگِ آصفیہ کو پانچ سو روپے بطور انعام اور تین ہزار ایک سو روپے کی خریداری سے ہمت بڑھا کر فرہنگِ مذکور کو تمام ہندوستان میں جلوہ گر ہونے کی طاقت بخشی اور اپنی قومی و اسلامی اردو زبان کو چار چاند لگائے ؛

کیا آپ فلک رکاب وزارت مآب جناب نواب میر فضل الدین خان بہادر نبیرہ بہمند جنگ۔ اقتدار الدولہ۔ اقتدار الملک۔ سردار الامراء بہادر کے سی۔ ایس آئی وزیر اعظم۔ دستورِ معظم دولتِ دکن کو نہیں جانتے ابھی تو ہر جنوبی مؤلف کو انعام سے مالا مال اور قدر دانی سے نہال کر دیا۔ شعر تو ایک کو ہے علم ہے اے داور کریم ؛ دب جائے تیرے سایہ سے بھی دشمن جسیم ؛ کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا اک جہان پر ؛ کیا کچھ نہیں ہے خلق ترا خلق پر عمیم۔ لیکن مؤلف کی یہ قسمت نے اُسے بھی کھو دیا۔ اور جو گھر کا تھا وہ بھی ڈبو دیا۔ قرض لیا دام کیا۔ لیکن یہ بساط سے باہر کام تمام کیا پر کیا۔ شعر جو بار آسمان و زمیں سے نہ اٹھ سکا ؛ تو نے غضب کیا دلِ ناداں اٹھا لیا۔ اگر ہائے افسوس شعر مجھ ناکارہ مزاج یوں محتاج ؛ ہو برا چرخِ سفلہ پرور کا۔ ہر چند دراندازوں نے رخنے نکالے ضغطے ڈالے۔ میرے وظیفہ میری ہنی بات پر حرف لانا چاہا۔ مگر واہ رے وزیرِ دستفہیم نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آبرو کو داغ لگانے دیا۔ میری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا ؛ شعر اللہ رے دستگیری مچلے کی شرم ؛ بخشا اُسی کو جسنے سر اپنا جھکا دیا۔

کیا آپ عالی جناب راجہ جیا ہاں مہاراجہ جیکرشن پرشاد بہادر یمین السلطنت۔ کے سی۔ آئی۔ ای۔ پیشکار و مدار المہام سرکار عالی کی اس اخیر فیاضی کو فراموش کر سکتے ہیں ؟ جنہوں نے اس فرہنگ کی اوّل و دوم جلد کے ہم تقطیع کرنے کے موقع پر اپنی علمی قدر دانی اور واجب التسلیم زباندانی کے لحاظ سے قابلِ تعریف توجہ فرمائی۔ اور آیندہ کامیابی کی اُمید دلائی۔ گو یا ہماری اردو زبان کے ساتھ وہ سلوک کیا جسکے شکریہ میں تا قیام زبان تمام اہلِ زبان رطب اللسان و ثنا خواں رہینگے ؛

کیا آپ افصح الفصحاء ابلغ البلغاء شمس العلماء فخر قوم۔ سید علی نسبا و الاحسب۔ ماہر چیرا بدہ زبان۔ گرامی تر از جان جناب فضیلت مآب مولوی سید علی صاحب بلگرامی سابق معتمد صدیقات و تعمیرات وغیرہ حال پنشنر گورنمنٹ نظام و بیرسٹر ایٹ لا کو بھول گئے ؟ وہ یہی بزرگوار ہیں جنہوں نے فرہنگِ آصفیہ جگہ جگہ سے پڑھکر مؤلف کی تحقیق۔ اُسکی جانکاہی اور فراہمیٔ لغات کا اندازہ فرما کر بجبتہ ریوٹ فرمائی۔ جسکی قبولیت سے اُس کا پورا ہونا اور چھپنا نصیب ہوا۔ یہی نہیں بلکہ جس وقت ایک نو دولت کتب فروش نے حق تالیف پر ہاتھ ڈالنا اور اس کتاب کا خود مالک بن کر فائدہ اٹھانا چاہا تو اُس وقت بھی ایک بھاری رقم کی دستگیری سے یہی ہمدرد قوم آڑے آیا۔ اور اسی نے اس آفتِ ناگہانی سے بچایا۔ شعر نیک و بد کوئی نہ دنیا میں رہا لیکن ظفر ؛ یا بھلائی رہگئی کچھ یا برائی رہگئی ؛

کیا آپ نے جناب فیض انتساب نواب انتصار جنگ بہادر حال نواب قار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب مرحوم کا نام تامی انہیں سنا جنہوں نے فرہنگِ آصفیہ کو سرکارِ عالی تک پہنچا کر تمام ہندوستانی زبان اور خاصکر قومی زبانِ اردو کو مستحکم فرمانے کی بنیاد ڈالی۔ افسوس ہے کہ آپ ۲۸ جنوری ۱۹۱۷ء میں کھڑی جنت کو سدھارے کالا کہ لاکھ شکر ہے کہ کام حسبِ دل خواہ انجام کو پہنچ گیا۔ شعر کیا قدر ہو سخن کی اُنہیں جنکے سامنے ؛ یکساں صدائے طوطی و فریادِ زاغ ہے۔ چونکہ صاحبِ موصوف خود لائق سخن فہم۔ اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اس اخیر مہلت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا۔ مگر سچ تو یہ ہے کہ اب اُس کا وقت بھی آگیا تھا۔ شعر کام ہے وقت پہ موقوف جب آجائے ہے وقت ؛ تو وہ ہو جائے ہے اُس وقت ظفر آپ سے آپ ؛ اگر مؤلف کو عذاب الدین سے سبکدوشی نصیب نہ ہوئی تو یہ موجبیں محکمۂ دیوانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنا دینگی۔ اور قرض خواہ ملک الموت کی ڈراؤنی صورت بن بن کر زندہ درگور کر دیں گے۔ شعر کہتے ہیں جینے ہیں اُمید پہ لوگ ؛ ہم کو جینے کی بھی اُمید نہیں۔ اگر ہماری گزارش[1] اپنی آپ سفارش مرقومۂ مطبوعۂ جلد سوم ہی نظرِ اقدس سے گزر گئی ہوتی تو کب کا بیڑا پار ہو جاتا۔ شعر اُن کا منا محال ہے لیکن ؛ شوقِ ہمت بڑھائے جاتا ہے۔ اگر ہم نے براہِ راست بھیجی بھی تو اُسے گھاتی فرشتوں نے بالا بالا عالمِ بالا پر اس طرح پہنچا دیا کہ ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہ ہوئی اور وہی مثل صادق آئی شعر لیکے پیغام گئے میر کی اپنی سی ؛ اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا ؛ غرض ؛

[1] دیکھو جلد سوم سرورق صفحہ ۲ مطبوعہ اسلامیہ پریس لاہور ۱۲

اپنی دانست میں تجھ کے نہیں تدبیر سے ہم ✤ کیا کریں بس نہیں لاچار ہیں تقدیر سے ہم ✤ کیسی تدبیر تھی جب وہ کرے اپنا کرم ✤ کام بگڑے ہوئے بن جائیں یونہیں آپ سے آپ لیکن شعر آن کی خدمت میں دیکھئے تقدیر ✤ کب بھلے بار یاب کرتی ہے ✤ اب خدا وہ دن کرے کہ مؤلف کو قرضۂ زرہنگ سے سبکدوشی۔ تمام کتاب کی نظر ثانی و ترمیم کرنے۔ دوبارہ چھپوانے کی وسعت۔ ریاست کو فزائی دولت واقبال سے کامرانی۔ مدار المہام سرکار عالی کو بندگان عالی کی دائمی خوشنودی مزاج سے شادابی۔ ہوم سکرٹری صاحب کو اعزازی خطاب ترقی مدارج اور دن دونی رات چوگنی کامیابی حاصل ہو۔ ایں دعا از من و از جملہ جہان آمین باد ✤

چل سکی جب نہ زباں اپنی ✤ کیں زبانِ قلم سے دو باتیں

شکریۂ ارکان ریاستِ دکن حیدرآباد حرسہا اللہ عن الآفات والفساد

یہ بندۂ مؤلف بزرگواران و عہدہ داران مندرجۂ ذیل کی اس ہمدردی اور مالی امداد میں کوشش عالی کا تہ دل سے شکریہ بجالاتا ہے جو انہوں نے اس عاجز اور بے وسیلے کی محنت جانکاہی پر فرمودہ۔ اسکی حیرت تالیف سے دلچسپی اور اس لغات کے نہایت مفید و کارآمد ہونے سے اتفاق رائے ظاہر فرما کر صرف مؤلف ہی نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملکِ دکن کو اپنا دعا گو۔ مداح و مرہون احسان بنایا ✤

(۱) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک بہادر حضرت مولوی سید مہدی علیخاں صاحب جن کو اسوقت متغفور و مرحوم کہتے ہوئے دل پر صدمہ گزرتا ہے۔ آپ محسن الملک تھے ہی محسن قوم بھی پہلے درجہ کے ثابت ہوئے۔ مسلمانوں کے ملی گنگا فنڈ نے آپ ہی کے دم قدم سے مستقل صورت اختیار کی۔ خدا تعالیٰ حضرتِ مبرور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے ✤

(۲) عالی جناب فضیلت مآب نواب نصیر جنگ بہادر حضرت مولوی سید حسین صاحب بلگرامی سی۔ آئی۔ ای سابق ناظم تعلیمات و معتمد خانگی حضورِ نظام و معتمد کونسل آف سٹیٹ حیدرآباد و دکن حال مہر کونسل و وزیر ہند سلمہ اللہ تعالیٰ ✤

(۳) عالی جناب نواب مولوی چراغ علی صاحب۔ معتمد فینانس۔

(۴) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم ناظم بندوبست

(۵) عالیجناب نواب فریدون جنگ بہادر یا القاب پولیٹیکل سکرٹری گورنمنٹ نظام سرکار عالی

(۶) عالیجناب محمد اکبر تندی حیدری اسکوائر بی۔ اے۔ متعمد سرکار عالی صیغۂ تعلیمات وغیرہ

(۷) نواب امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی حضورِ نظام۔

(۸) مولوی سید عبد المجید صاحب مدگار اوّل ہوم سکرٹری

(۹) مولوی سید الطاف حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمۂ صفائی حیدرآباد دکن۔

شکریۂ احباب اولوالالباب

ان میں سے سب سے اوّل ہمارے شفیق و رفیق دلی جناب منشی دُرگا پرشاد صاحب منتظم نادر کمشنری دہلی مصنف خزینۃ العلوم یعنی تذکرۂ شعرائے دکن۔ تذکرۃ النساء نکات الحساب۔ اکسیر نادر۔ گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامانِ تالیف موجود تھا اپنے کتب خانہ کی نادر کتابوں سے امداد فرمائی۔ اور اب قبل از الطباع جلد اوّل و دوم کو بغور ملاحظہ فرما کر ہمیں اور ہمارے اہل ملک کو جنہیں اردو زبان سے تعلق ہے مرہونِ احسان بنایا۔ خدا تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت۔ آنکھوں میں روشنی جسم میں طاقت بخشے۔ گو اس وقت آپکی ۸۴ سال کی عمر ہے مگر تصنیف و تالیف کا وہی شوق چلا جاتا ہے ✤ ان کے بعد جواں ہمت جواں مرگ جناب شاہ بہاؤالدین عرف عبد اللہ شاہ صاحب بشیر مرحوم و مغفور نبیرۂ حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر دہلوی کا دلی شکریہ واجب ہے جنہوں نے حالتِ تالیف میں اکثر نایاب و کمیاب قلمی و دواوینِ اردو سے ہماری مدد فرمائی۔ اور ارمغانِ دہلی حصۂ اوّل پر ایک برجستہ تاریخ لکھکر بھیجوائی ✤ ان کے بعد ہمارے لایق و معزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سریرام صاحب ایم۔ اے منصف۔ خلف الصدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو مان گوپال صاحب ایم۔ اے بیرسٹر ایٹ لا و ممبر لیجس لیٹیو کونسل پنجاب اس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ اُن کا دلی شکریہ اُس عنایت کے متعلق ادا کیا جائے جو انہوں نے اثنائے طبع میں ہمارے ساتھ مرعی رکھی یعنی اپنے قابل قدر نہایت ضخیم۔ زیرِ تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع و مکمل شعرائے اردو کا تذکرہ آج تک لکھا نہیں گیا۔ اور نہ آئندہ شاید اس سے زیادہ تحقیق اور تجسس سے لکھا جائے ہمارے مطالعہ کیواسطے وقف کر دیا جس سے ہمنے چیدہ چیدہ اور چولی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا۔ خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اب اُنکے لاجواب تذکرۂ ہزار داستان معروف پہ مخمّا تہ جاوید کی اوّل دوم سوم جلدیں طبع ہو کر نور افزائے شاعران و محققان زبان اردو ہوئیں۔ لالہ صاحب نے جو کچھ ستائش باہمی کی لگا نا محنت سے اس تذکرہ میں قابل تعریف جو ہو دکھائے ہیں وہ ہماری تقریظ مندرجۂ تذکرہ جلد اوّل و دوم سے بخوبی ثابت ہیں ✤ ہماری دوست منشی پیارے لال صاحب دہلوی متخلص بہ رونق اڈیٹر رسالہ کمال دہلی نے جو اپنے پُر لطف کلام سابقہ و تازہ سے اس کتاب میں تقریظیں لکھوائیں وہ اور نیز لالہ سورج نرائن صاحب مہر دہلوی مصنفِ کتب متعددہ جن کے کلام سے بعض بعض

موقعوں پر کتاب کو زینت بخشی گئی ہے۔ شایت شکرنے کے قابل ہیں۔ مگر افسوس کہ ہمارے دوست پنڈت امر ناتھ صاحب ساحر میر مشاعرۂ دہلی کا کلام ہماری کوتاہ قدمی کے سبب جیسا نہ خواہ وہ بھی زیبِ فرہنگ کیا جانا۔ بفضلہ اللہ تعالیٰ جلد دوم سہ چہارم میں ہی تلافی کر دی جائیگی۔ اِس طبع ثالث کی مرتب پر اگر ہم جناب نواب فیض احمد خاں صاحب رئیس دہلی کی اُس صاحب رائے اور بھدردانہ نیک صلاح و مشورہ کا شکریہ ادا نکریں جو اس معاملہ میں وقتاً فوقتاً دیتے رہے ہیں یا جناب نواب احمد سعید خاں صاحب طالب جاگیردارِ لُمار و کی علمی امداد کو بھلا دیں۔ تو ہمارے ناشکر گزار ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ لہٰذا ہم اوّل با آخر نسبتے دارد کو ملحوظ رکھ کر سب سے اخیر ان صاحبوں کا اپنی طرف سے نیز اُردو پسند پبلک کی جانب سے دلی شکریہ پیش کرتے ہیں۔ اُمید ہے کہ یہ شکریہ قبولیت کے فخر سے ممتاز و مفتخر فرمایا جائے گا ✦

ہماری حاذقُ الملک جناب حافظ محمد اجمل خان بہادر سلمہٗ اللہ تعالےٰ

حاذقُ الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب بالقابہ کا شکریہ ایک پہلو سے نہیں بلکہ ہر پہلو سے لازم و واجب ہے۔ شہرِ دہلی کیواسطے آپ پُشت و پناہ ہیں۔ پولیٹکل خیالات کے لحاظ سے دیکھو تو بعض پر دیسی اشخاص کے باوجود آپنے اِسکو حکام کی نظر سے گرنے نہیں دیا۔ دلی کے نازک نازک معاملات میں سدِ سکندر بنکر آڑے آئے ہر قوم کی بھلائی کیواسطے اپنے آپکو وقف کر دیا۔ اپنے خاندان کی ممتاز روایتوں کا خانہ فشانی مدرسۂ طبیہ جاری رکھکر تمام ہندوستان میں اعلیٰ درجے کے طبیب بہم پہنچا دیئے۔ زنانہ اسپتال۔ زنانہ طبیہ مدرسہ قایم کرکے پردہ نشین عورتوں کی جانیں ضایع ہونے سے بچا دیں۔ یہ دانی فیضی صرف دلی ہی کیساتھ مخصوص نہیں رکھا بلکہ ایک صلائے عام ہو کر جس مُلک۔ جس دیس۔ جس شہر کا آدمی خواہ مرد ہو خواہ از فرقۂ اناث آئے اور اپنی مُراد کو بلا روک ٹوک پہنچے ✦ مفرد و مرکب ادویات کیطرح ہی ہندوستانی دواخانۂ دہلی کھولکر نسخہ مریضوں کو مطمئن کر دیا۔ نقلی۔ ساختہ مصنوعی دواؤں سے جو مریضوں کی گت بنا رکھی تھی۔ آپنے اُنکو سچا ہی نہیں دیا بلکہ اُنکی اکھڑتی ہوئی عقیدت کو از سرِ نو جما دیا تاثیرِ ادویات کا گر نسخہ دکھا دیا۔ ہر ایک دوا کی طبی قاعدہ سے کتابی نسخوں کی ترکیب پر بنائی گئی اور اُس کو اپنا پورا پورا اثر دکھا کر یونانی تشخیص۔ یونانی تحقیق کا سکہ بٹھا دیا ✦ ہر دو سہ برس میں شناختِ ادویہ اور اُنکی تاثیر کے اظہار کیواسطے آپ ہی کے دم سے نمایش ہوتی رہتی ہے چنانچہ اب ۱۹۱۰ء میں بھی اِس نمایش کا سلسلہ جلوہ نما ہو۔ رفاہِ عام کو اپنے حد کے درجہ پر پہنچا دیا۔ ساتھ ہی گورنمنٹ کی خیر خواہی میں ہر قسم کی امداد سے آپنے پیچھا نہ چھڑایا۔ جانثار ثابت کر دیا۔ زنانہ کالج آپنے کھولا۔ اِس مصروفیت کے علاوہ خلقُ اللہ کا علاج معالجہ بھی برابر جاری رکھا۔ دلی کے علاوہ ہزاروں مریض اطراف و جوانب سے آتے اور شفا پاکر جاتے ہیں۔ ایسے مقدس قدم۔ با نفس مہم بسا غنیمت ہیں۔ جنمیں فخرِ خاندان فخرِ قوم۔ فخرِ وطن۔ فخرِ ہندکہنا بیجا نہیں۔ باوجودیکہ طبیبِ حاذق ہیں اور اُنکا علاج تیر بہدف تھا۔ مگر کبھی کسی امیر یا غریب سے فیس کے طالب نہیں ہوتے۔ ایک یہ کیا اُنکا تمام خاندان علاج کا نذرانہ دینا فیس لینے سے معذور رہا ہے۔ نہ دینے کیلیے ہی بزرگوار دلی کی زندگی ہی جو اپنا اعلیٰ کارناموں کے سبب جنت بنا دی تھی ✦ یہ درخشی کی بات ہے کہ آپنے محمد کالج قایم کرنیکی دھن باندھی اور اِسکے واسطے جان توڑ کر محنت کر رہے ہیں چنانچہ ڈیڑھ لاکھ روپے کے قریب جمع ہو چکا ہو اور دھڑا دھڑ ہو رہا ہو۔ واہ الحافظ دہلی کیواسطے اِسکی اشد ضرورت تھی ✦ وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں دلِ شناس خلق اے خضر نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کیلئے۔ لاٹ کے دربار میں شاہانہ اور فقیرانہ دربار کے نظارہ کا لُطف آتا ہو ✦ اِسکے ماسوا علی بھی کیواسطے اِسکی اشد ضرورت تھی۔ وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں دلِ شناس خلق اے خضر نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کیلئے۔ لاٹ کے دربار میں شاہانہ اور فقیرانہ دربار کے نظارہ کا لُطف آتا ہو ✦ اِسکے ماسوا علی بھی کیواسطے اِسکی اشد ضرورت تھی۔ خود مُصنف ہیں اور دیگر مُصنفوں کی دل کھول کر قدر کرتے ہیں ہماری رسائی جو بیچوں کی رکھ رکھاؤ کے نام سے موسوم ہو آپ بہت پسند فرما کر اپنے نام ہی پر ڈیڈیکیٹ کیا جانا منظور فرمایا۔ فرہنگِ آصفیہ کیواسطے بعض قلمی یا مطبوعہ نسخے آپنے نیز آنریبل خان بہادر میاں محمد شفیع صاحب بیرسٹر ایٹ لا۔ لاہور نے زور دار سفارشیں فرمائیں۔ لیکن جن ریاستوں کو اِس سے سخت تھا وہ کانوں میں تیل ڈالکر خاموش ہو رہیں۔ جنکے دونمبر علوم و فنون کی آبائی و اجدادی قدر دانی نے گھر کر رکھا تھا اُنھوں نے ذرا آنکھ نہ چرائی تعمیلیں کو مُنہ کھولدیئے فرہنگِ آصفیہ کی از سرِ نو طبع ثانی کیواسطے آپنے سفارش سے دریغ نہ کیا۔ آتشزدگی کے موقع پر آپنے مدد دی فرما کر مؤلف کی ڈھارس بندھائی۔ یہ جناب حاذقُ الملک بہادر ہی کی توجہ خاص کا نتیجہ ہو کہ حضورِ نظام خلد اللہ مُلکہٗ نے پھر اِسکی معقول دستگیری فرمائی۔ قومی۔ مُلکی۔ درباری۔ قابلِ تصانیف اُردو زبان کو آپنے ضایع نہ ہونے دیا اور ثابت کر دیا کہ اُردو زبان سے زیادہ کسی زبان میں ایسی وسعت و گنجایش نہیں ہو۔ کون سے ملک یا زبان کا حرف بالحرف ہو جو اِس میں اپنا پورا پورا تلفظ برقرار نہیں رکھ سکتا۔ ث۔ ح۔ خ۔ ذ۔ ص۔ ض۔ ط ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ یہ ایسے حرف ہیں کہ ہر ایک ملک کا باشندہ انہیں ادا نہیں کر سکتا مگر اُردو میں اِن سب کی کھپت اور سمائی ممکن و موجود ہے۔ ہم اِسے ایک مستحکم و روشن دلیل و ثبوتِ کامل سے مُتمسک زبان کا مستحق ٹھیرا سکتے ہیں۔ اِس زبان میں ہر ایک زبان کے لفظ کا اصلی تلفظ قایم رہ سکتا ہے۔ دُوسری کوئی ایسی زبان نہیں۔ اِسمیں بہت بڑی گنجایش ہے ✦ ہر ایک اکل کھری ہے زباں اُس جہان میں ✦ سب کی سمائی ہوتی ہے اُردو زبان میں ✦ اے حاذقُ الملک تُم صرف خطاب کے ہی حاذقُ الملک نہیں ہو تُمہاری رفاہیت پرستی جانکی جان فرہان ہے۔ تُمہاری حذاقت اور دُور اندیشی پر سب کی سمائی ہوتی ہے اُردو زبان میں ✦ اے حاذقُ الملک تُم صرف خطاب کے ہی حاذقُ الملک نہیں ہو تُمہاری رفاہیت پرستی جانکی جان فرہان ہے۔ تُمہاری حذاقت اور دُور اندیشی پر سب کا صاد ہے۔ تُم صرف نباضِ امراض ہی نہیں ہو بلکہ نبضِ شناسِ زمانہ بھی ہو۔ زمانہ کی رفتار تُمہارے ہمقدم بنے تو قابلِ اعتراض نہیں۔ تُم اگر رفتارِ زمانہ میں ہمرکاب نہ ثابت ہو تو کچھ تعجب نہیں۔ سچ تو یہ ہو کہ اقبال آپکے لیسیے کی قسم کھا کر نہال ہوتا ہو تُخفۂ بخت ہو یا غنودہ بخت آپکے طالعِ روشن کے سایہ میں آکر بیدار بخت بن جاتا ہو۔ خدا تعالیٰ نے تُمہیں ہر قسم کی نبض شناسی کا ملکہ بخشا ہے

خدا تعالےٰ تمہاری عمر میں برکت دے۔ انشاء اللہ یہ نام شاہے نہ قیامت تک مٹے ۔ وقت و عمر سید بخیر مختصر کہ ہم دعا عالم بکام باد و سعادت مدام باد..... آمین یا رب العٰلمین

شکریہ جناب خانصاحب پیرزادہ محمد حسین صاحب پنشنر سابق جج عدالت خفیفہ دہلی

اسمیں جناب پیرزادہ صاحب کا شکریہ بھی ہمارے اوپر واجب بلکہ لازم ہے۔ کیونکہ ہمیں آپکے ترجمۂ جلد دوم سفرنامۂ ابن بطوطہ سے بہت کچھ مدد ملی ہے۔ آپنے دلچسپ ترجمہ ہی نہیں فرمایا۔ بلکہ اپنی محققانہ تحقیقات سے اُسمیں جان ڈال دی ہے۔ گویا دُوسرا سفرنامہ بنا دیا ہے۔ لفظ ہاتھی کی تحقیق میں ہمنے سب سے زیادہ آپکے ترجمہ سے مدد لی ہے۔ آپ شاعر بھی ہیں۔ اور اخلاقی نظم سے زیادہ رغبت رکھتے ہیں۔ چنانچہ حکایات لقمان کی دلچسپ نظم اس امر کی شاہد و گواہ ہے۔ آپکے پاس تصانیف جدید و قدیم کا ذخیرہ بھی بہت بڑا موجود ہے۔ آجکل آپ پنشن پاتے ہیں۔ اور جناب جادق الملک حکیم اہل خاں بہادر کیطرف سے زنانہ طبی کالج کی تعمیر میں اپنا قیمتی وقت صرف فرما رہے ہیں۔ خدا تعالےٰ ایسے نیک نفس۔ ہمدرد خلائق۔ اخلاق مجسم بزرگوں کا سایہ ہمیشہ ہم لوگوں کے سر پر قایم و برقرار رکھے آمین

اسوقت ہم نہایت شکریہ کے ساتھ جناب مولوی مقتدا خاں صاحب شروانی۔ ایڈیٹر انٹیلیجنٹ گزٹ علیگڈھ کے بھی مرہون احسان ہیں جنہوں نے طبع ثالث کی موقع بموقع نکتہ چینی و قانونی بلکہ دیگر الحاظ میں اور بڑے تحقیق و از روئے قومی ہمدردی ازاول تا آخر ملاحظہ فرما کر بہت کچھ مدد دینکا وعدہ فرمایا اور دیرہی اس سے پیشتر ۱۹۰۸ء میں بھی آپنے جناب مولوی عبدالحلیم صاحب ساکن رودولی ضلع بارہ بنکی نے مقابلۂ کاپی پروف سے ہمارا ہاتھ بٹایا تھا۔ خدا تعالےٰ ان دونوں صاحبوں کو اس قومی خدمت کا اجر نیک عطا فرمائے۔ یہ شکریہ صرف مؤلف ہی پر واجب نہیں بلکہ کل زبانداناں اُردو پر فرض ہے کہ ایسے لایق مصححوں کا تہ دل سے شکریہ بجالائیں ۔

معزز راقمان تقاریظ۔ ناظمان تاریخ طبع نامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اشاعت سوم کا مژدہ

آئی ہے پھر فصل بہاری جو بسی پھولوں میں آج گلشن سے نسیم سحری آتی ہے

جن نامی گرامی یا وقت معزز اخبارات۔ مقالہ نگاران تاریخہائے طبع مندرجہ خاتمۂ جلد چہارم نے وقتاً فوقتاً نمونے سے لیکر حصص و اجلد کی اشاعت تک اپنی بیش بہا رائے قابل قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے ملک کو آگاہ فرمایا۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب کی عیب پوشی فرما کر ہمت کو تازہ دم بڑھایا۔ کیونکہ شعر میں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ۔ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ تو میری کیا اصل ہو شعر نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آخا ۔ چار دن خلق میں رہا تا ہے پر چا ہو کر۔ مگر اپنا تو سدا حضرت ظفر کے اس قول پر مدار رہا شعر نظفر سے وہی اپنے نزدیک دانا رہے ہیں جو دنیا میں نادان بن کے۔ اسمیں شبہ نہیں کہ محنت شناس حق میں ہماری محنت کی داد دیں گے۔ لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جو حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے ۔

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم اُن کا۔ اُنکی خداداد لیاقت اور اس دُور اندیشی کا حسب دلخواہ شکریہ بجالائیں۔ لیکن ہم دل سے ایسے ملکی خدمت گزاروں کے مرہون احسان ہیں اور ہمیشہ رہینگے۔ ہم اسکے سوا کیا کر سکتے ہیں کہ ہم نے اپنے ملک کی مروجہ زبان کے تقریباً ساٹھ ہزار سے زیادہ پریشان اور منتشر لغات۔ محاورات روزمرے۔ اصطلاحات۔ اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی بکھری اور بیٹھی جوانی گنوا کے بڑھاپے تک جمع کر دیا۔ اُردو زبان میں جو کتاب لغات کی کمی تھی اُسے پورا کر کے اس داغ کو مٹا جھٹ اشاعت سوم کا مژدہ سنا دیا۔ اسے چاہیے ملک کی خدمت سمجھو چاہے قوم کی ناکمل زبان کی تکمیل شعر جو ہے کلام شیخ وہی قول برہمن ۔ مطلب ایک فرق فقط ہے لغات کا ۔ اگر گورنمنٹ نظام بار بار چھاپنے کی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا۔ سب بستے اُسیطرح بندھے کے بندھے پڑے رہتے۔ جس طرح اب ترمیم شدہ اور تزئین ابتدائی اجزا پڑے ہیں (جن میں سیکڑوں مفید باتیں بڑھائی گئی ہیں) اور آخیر کو ہم یہ ارمان دل کا دل میں لیکر چل بستے۔ اس صورت میں حضور نظام ہی کا اخبارات۔ نیز تقاریظ نگاروں کو بھی ممنون ہونا چاہیے۔ اور ہمارے ملک کو بھی۔ آؤ ہم تم۔ سب۔ نواب فصیح الملک کی مقبول خلق و خلائق زبان سے چھین کر اور پکار پکار کر کہیں سلامت رہے شاہ عثمان یارب ۔ رعیت بھی آباد ملک دکن بھی ۔

بندۂ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ دہلی گلی شاہ تارا۔ ۲۳ مئی ۱۹۱۷ء وقت نظر ثانی ثالث

مقدمۂ اوّلیں (حال مقدمۂ ثانی کے اندراج کی وجہ موجہ)

اس مقدمہ کے شامل کر دینے کی وجہ یہ ہے کہ اوّل میں ہمنے ارمغانِ دہلی کے نام سے فرہنگِ آصفیہ کو تیار کیا تھا اور اُس زمانے میں جو مقدمہ و دیباچہ لکھا گیا تھا وہ اُسی کے مسودہ میں شامل تھا۔ اب حسبِ اتفاق ہمارے پاس نکل آیا اور بصلاحِ احباب اُسے درجِ فرہنگ کر دینا مناسب معلوم ہوا۔

چسوقت ہمنے ہندوستانی اردو لغات معروف بہ فرہنگِ آصفیہ کو بسائز ۲۰ چھپیس ۲۶ کاغذ کے چھوٹے صفحوں پر ماہوار رسالوں میں شائع کرنا شروع کیا اور اُسکے بہت سے نمبر نکل چکے تو ۱۸۸۰ء میں نواب سر آسمان جاہ بہادر مدار المہام تاجدارِ دکن بمقام شملہ تشریف لائے تھے انہوں نے اسکی خریداری اُسوقت کی حالت موجودہ میں منظور فرمائی۔ الغام بھی دیا اور موجودہ رسالے بھی خرید فرمائے۔ اِن رسالوں کو جلدِ اوّل و جلدِ دوم پر تقسیم کر دیا لیکن انکی خریداری کا روپیہ جو وصول ہوا تو اس وقت طبیعت نے ایسے بڑے بادشاہِ دکن کے نام پر معنون ہونیکے سبب یہ گوارا نہ کیا کہ جلدِ سوم و چہارم بھی ایسی ہی موجودہ اور حقیر تقطیع پر چھاپی جائے چنانچہ تیسری جلد ۲۰ × ۲۶ کی ڈبل تقطیع پر تعداداً ۱۵۰۰ ماہ جنوری ۱۸۹۸ء میں طبع کی گئی اور اسکے بعد چوتھی جلد کی بھی تعداد ۸۰۰ جلدیں ۱۹۰۰ء میں شایع کی گئیں لیکن پہلی دوسری جلد جو ایک حقیر تقطیع پر شائع ہوئی تھی بعض حکامِ عالیشان کی رائے سے ہم تقطیع کر دینے پر طبیعت جمی چنانچہ پہلی اور دوسری جلد ہم سائز و ترمیم ہوکر بامدادِ سلطان دکن بارہ ۱۲ سو کی تعداد میں چھاپی گئیں جسوقت یہ سب کتابیں لاہور سے لاکر دہلی میں رکھی گئیں تو جلدِ چہارم کی کمی کے باعث ادھوری خیال کی گئیں لہذا چہارم جلد کا چھاپنا ضروری سمجھا گیا اور وہ تین چار کا تب ٹھہرا کر بہت سی لکھوائی گئی۔ چونکہ اسکے ساتھ کوئی دیباچہ یا مقدمہ نہ تھا اور سرمایہ کی کمی تھی اسوجہ سے تقاریظ وغیرہ کا نکالڈالنا مناسب جانا۔ بلکہ مقدمۂ اوّلیں کا بھی ارادہ نہ رکھا اس موقعہ پر جو ہماری اور ہمارے یکدل احباب کی گفتگو ہوئی اُسے شامل کر دینا مناسب جانا۔

ہنوز جلدِ چہارم زیرِ طبع تھی کہ یکایک ۸ فروری ۱۹۱۲ء کو ہمارے گھر میں آگ لگ گئی جس سے سارا کتب خانہ۔ فرہنگ آصفیہ کی تمام طبع شدہ جلدیں دیگر تصنیف شدہ کتابوں کے مسودے گھر کا اثاثہ جلکر خاکستر ہوگیا۔ بلکہ ایک ہفت سالہ معصوم شریف زادی بھی اس آتش زدگی کی نذر ہوئی۔ حسبِ اتفاق کاتب کے گھر اور مطبع کے دفتر سے اس مقدمہ کی کچھ کاپیاں و پروف ہاتھ لگ گئے چونکہ اب اعلیٰحضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت۔ والا حشمت عالیجناب فیض انتساب فضیلت مآب نواب میر عثمان علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہ، خسرو دکن کی دستگیری سے از سرِ نو فرہنگ کی چاروں جلدیں چھاپنے کی نوبت آئی اس وجہ سے مقدمۂ اوّلیں کا داخل کر دینا بھی واجب سمجھا۔ کیونکہ اس میں بہت سی کارآمد باتیں قابلِ یاد داشت مندرج ہیں اب میں مقدمۂ مذکور کی نسبت جو کچھ بحث باہمی احباب واصحابِ عالی فہم میں پیش آئی اُسے بلحظِ ثانی مع مقدمہ و دیباچہ ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔

میری اس گزارش سے تمام احباب و محققانِ زبان سمجھ لیں گے کہ میں نے کیوں اس اوّلیں مقدمہ کو مقدمۂ دوم فرہنگِ آصفیہ کے ساتھ شامل کیا۔ منہ

مقدمۂ ثانی فرہنگِ آصفیہ

باعثِ اندراجِ دیباچہ و مقدمۂ ثانی مع دیگر امورِ مفیدۂ اردو

بر اس گل و دیگر شگفت

جب ہم نے نامی۔ گرامی۔ باوقت اخبارات کی مفید مطلب رایوں کے اکٹھے ۲۵ صفحے یک لخت جلد چہارم کی طبعِ ثانی کے موقع پر حذف کر دئے تو ہمارے اکثر صادق اور دلی دوست اس کاٹ چھانٹ سے نہایت چرپر نیز برہم ہوئے اور فرمایا کہ "آپ نے گویا پبلک کی عام اور تمام رایوں اور اس فرہنگ کی نسبت جو انکے دلی اور منصفانہ خیالات تھے اُن سب کا کمال بیدردی سے خون کر دیا۔ ہم ہرگز ہرگز اس سفاکی اور بے باکی کو پسند نہیں کرتے کہ آپ اسقدر اخبارِ دنیا کی تقاریظ کے مجموعہ کو حرفِ غلط کی طرح فرہنگ کے صفحات سے مٹا دیں اور جن لوگوں نے از راہ داد دہی و قدر دانی یا حسنِ عقیدت سے آسوقت کی اپنی دلی بے غرضانہ کیفیت ظاہر فرمائی اور آپ کی ہمت بڑھائی تھی اُن میں سے جو لوگ اجل بے اُن کی روحوں پر اور جو زندہ ہیں اُنکے دلوں پر غم و الم کا بادل

چھاپا بلکہ فرہنگ کی تعریف و توصیف کو ایک سرے سے دھو ڈالا۔ میں نے اسکے جواب میں عرض کیا کہ "ہند کے علما، و فضلا عصر حاضر کی اسی قدر تقریظیں جوں کی توں رہنے دی ہیں اگرچہ ارادہ تو یہ تھا کہ انکا بھی اختصار کر دیا جاتا اور کتاب و شائقین نعات کو زیادہ خرچ کا زیر بار نہ بنایا جاتا۔ یہی کتاب کی تعریف وہ اس ۴۲ برس کے عرصے میں علمی دُنیا کا خوب گشت لگا چکی ہے۔ طلبائے مدارس سے لیکر علمائے ہند کی زبان پر اس فرہنگ کا ایسا ذکر چڑھا ہوا ہے کہ اب اسنہ تہاروں میں بھی نام کے سوا کتاب کی حقیقت اور اُس کی جامعیت کے اظہار کی ضرورت نہیں پڑتی۔ دوسرے مجھے اپنی مدح و ثنا کی حاجت نہیں کیونکہ میں نے یہ کام تعریف سُننے کی غرض سے نہیں کیا خدا تعالےٰ نے جو مجھکو ایک محققانہ مادۂ لغت نگاری اور توسّع عطا فرمایا تھا اُسکا جزوی شکر یہ جہد مجھ سے بن سکا بجا لایا۔ اخباری طوماروں سے مُلک اور اہلِ مُلک کو کیا فائدہ تھا بار بار میری لیاقت اور میرے کام سے متجاوز تعریف میرے حق میں باعث ننگ ہوتی۔ اور مجھے ناحق شرمندہ ہونا پڑتا۔

اسپر بھی وہ لوگ باز نہ آئے۔ اب سوانح عمری کا تذکرہ زبان پر لائے کہ خیر ان کی بجائے اپنے حالاتِ زندگی ہی درج کر دیجئے اور کتاب کا حجم نہ گھٹایئے اس کا جواب میں نے مختصر لفظوں میں یہ دیدیا کہ میری زندگی کے حالات میں اس سے زیادہ کوئی بات قابلِ استماع نہیں ہے کہ میں نے اس لُغات کی جمع آوری میں کیا کیا تکلیفیں۔ کتنی مدّت تک اُٹھائیں۔ کسقدر اخراجات اپنے اُوپر تنگی اُٹھاکر برداشت کئے۔ اخیر کو خدا سلامت رکھے اعلیٰ حضرت فلک رتبت بندگان عالی متعالی امیر محبوب علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہٗ فرمانروائے مُلک دکن کو کہ اُن کی دستگیری سے یہ کام بنا اور پبلک کے ہاتھ آیندہ و موجودہ نسلوں کے واسطے ایک ذخیرہ یا مصالحہ ہاتھ آگیا۔ اگرچہ وہ طرزِ جسپر اسکی بنیاد ڈالی گئی تھی اور جس کا بہت کچھ حصّہ میل ہمارے پاس موجود تھا۔ بلحاظ طوالت و بخیالِ اخراجاتِ کثیرہ نیز ضیقِ فرصت و عدمِ صحت ادھوری رہ گئی جسکا نمونہ ارمغانِ دہلی موجود ہے۔ جسے اب طبع ثانی کے حصّۂ اوّل میں شامل کر دیا ہے۔ اسکے علاوہ میری مختصر لائف بعض قدردان اخبار و رسالے چھاپ بھی چکے ہیں۔ مثلاً ایڈیٹر اخبار روزگار راولپنڈی نے ۲۴ نومبر ۱۹۰۶ء کے پرچہ میں اگست ۱۹۰۶ء کا مطبع فرمائے اسی سنہ کے رسالہ انتخاب اور شاید روزانہ پیسہ اخبار میں کچھ نہ کچھ طبع ہوا ہے۔ نیز اڈیٹران رسالہ شمس کلکتہ۔ و رسالہ ادیب الٰہ آباد نے بھی بابت اکتوبر ۱۹۰۶ء مع تصویر شائع فرمایا اور ہمارے ایک دوست اپنے خرچ سے علٰحدہ چھپوانے کا بھی ارادہ کر رہے ہیں لیکن ہمیں اتنی فرصت کہاں کہ اُسپر نظرِ ثانی کرے۔ آخری واقعات بڑھا کر۔ اپنا پیچھا چھڑائیں۔ بہرحال اب اسکی بھی چنداں پروانہ کیجئے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بشرحِ حیات الحیات کے نام سے اُسے جلد چھاپ دیا جائیگا۔

یہاں تک تو ہم نے گولی بچائی۔ لیکن وہ جو کہتے ہیں کہ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اور لنگوٹیا یار کبھی باز نہ آئے۔ ہمارے ایک پُرانے دوست مرزا محمود شام گورگانوی جو مرزا ارشد مرحوم کا ساہم سے برتاؤ رکھتے اور اکثر ہمارے مسودے اُن کی نظر سے گذرتے رہتے تھے ایک اور بات کے سر ہو گئے۔ ہم نے اس بات کو کئی وجوہ سے نظر انداز کر رکھا تھا ایک تو اسوجہ سے کہ ہمارے جیکے اور لکے خیالات۔ معلومات۔ اور تحقیقات میں کوسوں کا بل ہے۔ دوسرے اس باعث سے کہ وہ ابتدائی مسودے ہیں جو پُرانے اُستادوں مُصنّفوں۔ مُستند کتابوں سے اقتباس اور استنباط یا انتخاب کر کے ارمغان کے واسطے اب سے پچاس برس پیشتر بطورِ نوٹ اخذ کر کے فراہم کئے تھے۔ جنمیں پُرانی روشنی کی تحقیقات زیادہ اور نئی روشنی کی معلومات کمتر ہے۔ اس وجہ سے ہم نے جواب فرہنگ کا تازہ دیباچہ اور مقدمہ لکھا تو اُسے یک قلم قلم انداز کر دیا۔ وہ مُصر ہوئے کہ اچھا ان باتوں کو جانے دیجئے مگر ارمغانِ دہلی موسوم بفرہنگِ آصفیہ کی نسبت جو آپ نے ابتدا میں کچھ یادداشتیں اور دیباچہ و مقدمۂ سابقہ لکھا تھا اُسے ضرور بالضرور اس جگہ درجِ فرہنگ فرمائے اور اسکے متعلق اگر کوئی غلد پیش نہ کیجئے۔ اگر پیش کرینگے بھی تو یہاں آپکی پیش نہیں جائیگی۔ ہم اس بات کو نہیں مانتے کہ اب آپکی رائے اُسکے خلاف ہے یا آپ اسمیں کسرِ شان اور بعض باتوں کو قابلِ اعتراض سمجھتے ہیں اس بات پر باقی احباب بھی اڑ گئے اور اب مجھے کچھ نہ بنی۔ اُنہوں نے فرمایا کہ گوزمانہ حال کے محقق اس طرز اور اس انتخاب کو مانیں یا نہ مانیں مگر ہمیں اسلاف اور اساتذہ کے خیالات۔ اُن کی تحقیقات و طرزِ تحریر کا دیکھنا لوازمات سے ہے کچھ نہ کچھ تو واقفیت بڑھیگی۔ علم شے بہ از جہل شے یہ احسان صرف ہمارے ہی اوپر نہیں بلکہ ہمارے اُن بچوں پر بھی ہوگا جو تشنۂ علوم اور گرسنۂ حالاتِ قدیم علی العموم ہیں پس۔ میں نے وہ پُرانے دھرانے کچھ کرم خوردہ کچھ بوسیدہ۔ کچھ کٹے پھٹے کچھ صاف مسودے جو میرے دل سے اُترے ہوئے بستہ میں پڑے تھے کاتب کے حوالے کر دیئے اور مقدمہ کا نام دیباچۂ ابتدائی و مقدمۂ سابقہ یعنی ضمیمہ رکھدیا جسمیں مفصلہ ذیل بیانات ہیں +

ل۱ افسوس ہے ہمارا افسوس کرنا فضول ہی کی باتیں تھیں کہ آپ نے ۲۰ اگست ۱۹۰۶ء کو ۴۸ صفحہ مطابق ۴۸ ہم صفحہ اقل الذکر کا مسودہ بھیجا اور جناب کا یہ مراسلہ ۲۱ ستمبر کا ہے یعنی ۳۲ دن کے بعد ہی آپ نے اسکو ختم کر دیا۔ اور ۱۲ صفحہ اخیر کا مسودہ ۲۱ ستمبر کو بھیجا اور ۲۲ کو ہم نے اسکو ختم کر دیا۔ اور ۲۳ کو ہم نے اسکو ختم کر دیا۔

ل۲ افسوس کہ کتابت سے بڑھ کر اکثر دفعہ پہلے ہی ہم نے ۲۴ صفحہ کو صفحۂ اخیر مقرر کیا اور اب از سر نو لکھا جاتا ہے۔ دماغ بیمار۔ تو جہ حائل۔ بیماری کی بھاگ دوڑ۔ کاتب کی غلطی کے باعث ہمارے امکان سے باہر ہے۔ ۱۲

ضمیمۂ ملحقہ یعنی دیباچہ و مقدمۂ سابقہ

جس میں دیباچہ۔ اختلافِ زبان۔ مطالبِ مفیدہ۔ تحقیقِ اُردو۔ اقسامِ فصاحت وغیرہ درج ہیں ✤

دیباچۂ سابقہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آمدِ گل ہے طرب ساز صبا پھرتی ہے ✤ بلبلِ مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے

ہاں اے یارانِ سخن رس و محبانِ صبح نفس ۔ مبارک ہو کہ گلزارِ سدا بہار یا گلشنِ بخار جھکے پتے پتے پر فصاحت لہراتی ہے۔ ایک ایک شاخ آسمان سے ٹکر کھاتی ہے۔ جو گل ہے تو وہ شوخ ادا ہے کہ جس بلبل نے گل کھایا ہے اور جو غنچہ ہے تو وہ عشوہ نما ہے کہ جس نے نیا نیا گل کھلایا ہے۔ اونٹے اونٹے پودے نے صنوبر کو نیچا دکھایا اور سرو سرکش کو سیدھا بنایا ہے۔ کوئی نرگس کی دیدہ بانی پر طعنہ زن ہے۔ تو کوئی سوسن کی غمازی پر خندہ زن ؎ ہر عجب نام خدا حسن کی اس گل کے بہار ✤ حسن و خوبی کا شگفتہ ہے یہ گویا گلزار ✤ سبحان اللہ باغ ہے مگر داغ خزاں سے دور۔ تعالی اللہ چراغ ہے لیکن آفتاب سے زیادہ پُرنور۔ مہر تاباں ہے الا کسوف نادیدہ۔ ماہِ رخشاں ہے ولے خسوف نارسیدہ۔ اس سنبلستان میں آبیاری کی خواہش ہے نہ خزاں کی کاہش۔ جا بجا سنبلانِ اُردو کی نوک چوک ہے۔ نخاوت کا در کھلا ہے۔ کسی کی روک ہے نہ ٹوک ہے۔ کیا میر کیا غیر۔ کیا حکام یہاں سب کے لئے صلائے عام ہے۔ جسکے دل میں آئے سیر کرے مزے اُڑائے کسی کا مُجرا ہے نہ سلام ہے۔ دوستانِ باصفا۔ وخلّانِ حق پسند باخدا کی نزہتِ خاطر و تفریحِ طبع کے واسطے بطور تحفہ اس گلشنِ گلزارِ صمد سید احمد مدرّس دوم مدرسۂ عربی سیر نے بعد از تالیفِ کنز الفوائد یعنی مناظرۂ تقدیر و تدبیر و وقایع دورانیہ جنگِ صاصہ میں گورنمنٹ سے صلۂ سالانہ تین سو روپے بطریقِ انعام سے بمبئی جلد کنز الفوائد از راہِ قدر دانی مرحمت ہوئی تھی۔ اس کتاب ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ کی تالیف پر کمر باندھکر نہایت عرق ریزی و جانکاہی سے بدیں خیال اتمام پہنچایا ؎ آیا ہے تیری پاش زر ہنہ زور ہے ✤ مجھسے کوئی ملو تو کوس اُمید پر ہے۔ چند زمانے کی عادت سے طبیعت واقع تھی کہ ایسے کسور میں قدم رکھنا۔ بیٹے بٹھائے آفت میں پڑنا اور زاحق ملامت کا نشانہ بننا ہے۔ کس لئے کہ ؎ اہلِ زمانہ دیکھتے ہیں عیب ہی کو بس ✤ کیا فائدہ جو شیفتہ عرضِ ہنر کریں۔ ان باتوں میں خواہ نخواہ ہزاروں دشمن ہو جاتے اور طرح طرح منہ آتے ہیں ؎ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ✤ ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو۔ غرض ؎ ہے ہنر سے اک نقطہ انسان کی مٹی خراب ✤ ورنہ جوہر سے ملی ہے آبرو فولاد کو۔ القصّہ قدر دانی کی بجائے نکتہ چینی ہے۔ اور ہنر رسی کی عوض خرده بینی ؎ کسکو دکھائیں اپنی طبیعت کی تیزیاں ✤ افسوس اس زمانہ میں قدرِ ہنر نہیں۔ اور اپنی طبیعت کا یہ حال ہے ؎ کہ مدّت کا تحمل نہ ثنا کی خواہش ✤ عیب رکھتے ہیں ہم کچھ نہ ہنر رکھتے ہیں۔ مگر اس بات پر ہمت کئی وجہ سے قانع نہ ہوئی اور یہی کہا۔ مصرع شنا ساگر نہ ہو تیرا کوئی پر گوہر ہو۔ اور دوستوں نے بھی یہی صلاح دی کہ دیکھ ایک وہ زمانہ تھا کہ روز بروز اُردو کی ترقی تھی۔ نئی نئی اصطلاحیں نکلتی چلی آتی تھیں۔ عمدہ عمدہ محاورے اختراع ہوتے جاتے تھے۔ میر تقی نے اپنے کلام میں کیا کچھ شیرینی و غرابتِ البیانی بہم پہنچائی تھی۔ کہ اُسکے سامنے نبات سے بات نہ ہوتی تھی۔ حرف گیروں کے لب بند تھے شیرازیوں کو مات ہوتی تھی الحق ؎ مقبولِ حق ہے جو کہ ہے اہلِ سخن کا دوست ✤ ہے حبِّ اہلِ بیت وسیلہ نجات کا۔ پھر حضرات قلعہ نے جنکے گھر کی اُردو ایک اونٹے اونٹے لونڈی تھی اپنے تصرفات سے یہانتک فیض بخشا کہ دلّی کے در و دیوار سے فصاحت ٹپکنے اور ملاحت برسنے لگی گویا ہر فردِ بشر کے دہن میں کوٹ کوٹ کر مصری بھردی تھی

اشعار

کیا فصاحت کا کنوں حال کسی سے دسنی ✤ عرش سے فرش تلک مثلِ زبانِ دہلی ✤ ہم نے پائے نہ ہنرمند کہیں دلّی سے ✤ ہم نے دیکھا نہ کوئی شہر بسانِ دہلی

پیرِ خوش رائے اگر ہیں تو جوانِ خوش سر ✤ عجب انداز کے ہیں پیر و جوانِ دہلی ✤ ہو سکے اسکا فصیحانِ جہاں سے نہ جواب ✤ گویا قرآن زباں ہے یہ زبانِ دہلی

ہیں مئے و صنگ تری رنگ مئی گفت و شنید ✤ ایک عالم ہے نرالا ہے جہانِ دہلی ✤ بند ہو جاتے ہیں شیریں ز فصاحت لب ✤ کیا زباں کھول سکیں مُنعیانِ دہلی

میرے نزدیک تو جب داد فصاحت کی ملے ✤ دہن اللہ کا ہو اور زبانِ دہلی ✤ ادب آموزِ ملائک ہیں یہاں کے جاہل ✤ رشکِ حورانِ بہشتی ہیں بتانِ دہلی

کیوں نہ مطبوعِ جہاں یاں کی زبان ہووے ۔ سب زبانوں کا خلاصہ ہے زبانِ دہلی ۔ خدا تعالےٰ نے اس سرزمین فصاحت ریز ۔ طاحت آگیں ۔ فلک رفعت عرش تمکین کو وہ تاثیر عطا فرمائی تھی کہ فصیحانِ عجم اسکی قسم کھانے میں اپنا فخر جاننے لگے تھے ۔ اور ادیبانِ عرب اپنا کعبہ ماننے لگے تھے ۔ نئی نئی اداتھی ۔ ہر جگہ سے یہی صدا تھی ؎ بیا کہ قبلہ چہ سرمیزنی خدا اینجاست ۔ بطوفِ مروہ کجا میروی صفا اینجاست ۔ اللہ اللہ رے دلی کی زبان بلبے ! شاہجہان آباد تیری شان کہ تجھے کوئی جان اور کوئی ایمان مانتا ہے ۔ فی الحقیقت ؎ ہند کی وہ زمیں ہے عشرت خیز ۔ کہ نہ زاہد جہاں کریں پرہیز ۔ وجد کرتے ہیں پی کے مے صوفی ۔ مست سوتے ہیں صبح تک شب خیز ۔ سخت مشکل ہے ایسی عشرت میں ۔ خطرِ حشر و بیمِ رستاخیز ۔ کوئی یاں غم کو جانتا ہی نہیں ۔ جز غمِ عشق سو بھی عیش آمیز ۔ بوستاں کی طرح یہاں صحرا ۔ دلکشا دل پذیر دل آویز ۔ جب سپہر بے مہر دلی کی اس رونق کو نہ دیکھ سکا ۔ اور ہر ایک اسکی آنکھوں میں کھٹکنے لگا ۔ تو جل کر پہلے اُستاد ذوق کو جن سے اس زبان کو فوق تھا ۔ اُٹھا لیا ۔ قطعہ ۔ اہلِ سخن جہان میں آئے مٹے گئے ۔ کون اس سرائے فانی میں گھر بنا کر گیا ۔ سو دا کہاں ہے میر کہاں جائے حیف ہے ۔ باقی تھا ایک ذوق سو وہ بھی گزر گیا ۔ ایسے ہی موقع پر نواب احمد سعید خانصاحب طالب جاگیردار اُبھار رونے جو قطعہ موزوں فرمایا ہے اُسکا لکھ دینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ درج ذیل ہے ۔ قطعہ ۔ نہ غالب ہے نہ دہ باقی ہے نیر ۔ نہ وہ شیفتہ کا بیانِ متین ہے ۔ بس اب اگلے لوگوں میں حالی[1] ہے باقی ۔ کہ فتنوں سے دوراں کے عزلت گزیں ہے ۔ غنیمت ہے مجروح[2] کا دم ہے جبتک ۔ کہ وہ شاعری کا دمِ واپسیں ہے ۔ خدا انکو رکھے کہ بعد انکے یارو ۔ سخن ہے نہ کوئی سخن آفریں ہے ۔ چراغِ سحر جو کہ طالب ہے باقی ۔ سو اسکو یہ سمجھ کو گویا نہیں ہے ۔ پھر اہلِ قلعہ کے متعلق کو ہاتھ دھو کر پیچھے پڑا ۔ جو مصیبت کبھی نہ دیکھی تھی وہ دکھائی ۔ جو بات کبھی نہ سُنی تھی وہ سنائی ۔ پاؤں کی جوتی سر کو آئی ۔ دہقانوں ۔ زمینداروں اور اجلافوں کی بن آئی ؎ سامعین کا نہ فقط سُننے سے دم رُکتا ہے ۔ سرگزشت ان کی جو لکھیے تو قلم رُکتا ہے ۔ اس فلک کے مُفیل وہ دہ آفتیں برسرِ تزول و وُرود تھیں کہ صفحۂ دہر کے دونوں قماشتیں یہیں موجود تھیں ؎ دیکھا وہ اپنی آنکھ سے جو کچھ سُنا نہ تھا ۔ اور دیکھئے حزیں ابھی کیا کیا دکھائے دل ۔ بیچاروں کو زبان کا خیال تھا نہ اپنا ہوش ۔ جو سر تھا بالِ دوش تھا ؎ میں لگائے جسکو رکھتا تھا گلے سے رات دن ۔ بارِ گردن ضعف سے وہ ہی گریباں ہو گیا ۔ سچ ہے ؎ انقلابِ دہر سے اک یہ رہے خانہ خراب ۔ ورنہ عالم بارہا بگڑا ہے اور بن بن گیا ۔ ان کی وہی کہاوت ہے ؎ جسکو حالِ دلِ پُر درد سناتے ہم ہیں ۔ آپ بھی روتے ہیں اور اسکو رُلاتے ہم ہیں ۔ ہنوز اُنکا رونا تمام نہ ہوا تھا کہ حضرت ۔ آرزُدہ ۔ غالب ۔ اور شیفتہ کا جن میں اُنکی جان اٹک رہی تھی دفعتہً بیٹھنا پڑ گیا ؎ حیراں ہوں اِنکو روؤں کہ پیٹوں نظر کو میں ۔ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ؎ آہ اس کم فرصتی پر ہوسنے سے کیا مسرور ۔ شیشہ تا خالی ہو جامِ زندگی لبریز ہے ۔ گو یا اس زبان کا اب خاتمہ ہوا ۔ اوّل تو اہلِ قلعہ جو اسکے موجد تھے اور ایک نہ ایک بات روز ایجاد کرتے رہتے تھے برباد ہوئے ؎ النصیر زیبِ مکان جلوۂ مکیں سے ہے ۔ فروغِ خانۂ انگشتری نگیں سے ہے ۔ بعد ازاں فصحائے دہلی جو اُن کے پیرو تھے ناشاد نامراد گئے ؎ ہائے کس حسرت سے شبنم نے سحر کو کہا ۔ خوش رہو اے ساکنانِ باغ اب ہم چلے ۔ افسوس ہے کہ جب ہم نشیب و فراز سمجھنے کے لایق اور قدر دانِ زبان ہوئے تو وہ لوگ بے نشان ہوئے ؎ ہم کہاں وہ کہاں ۔ کہاں جلسے ۔ چشمِ بد لگ گئی مقدر کو ۔ ہائے اسی ارمان میں ایک دن جان جانی ہے موت آتی ہے ؎ وائے قسمت کہ خزاں میں رہے گلزار کے پاس ۔ اور بہار آئی تو صیاد جفاکار کے پاس ۔ الٰہی یہ کیا غضب کیا ؟ انہیں دنوں میں کیوں نہ ہوش دیا کہ ذرا دل کی ہوس نکلتی ۔ طبیعت سنبھلتی ؎ کیوں نہ چھوٹا بہار میں صیاد ۔ میری منظور گر رہائی تھی ۔ حق تو یہ ہے کہ اسمیں کسیکا بھی کچھ تصور نہیں ۔ اگر اپنے نصیب اچھے اور آہ با اثر ہوتی ۔ تو ضرور فلک کو خبر ہوتی ۔ اس ستم کا مزہ چکھاتے اور اُسے بھی اپنا سا روزِ سیاہ دکھاتے ؎ جس میں نہ جذب ہو نہ اثر ہو نہ درد ہو ۔ اُس دل کو رکھ کے پہلو میں پھر کیا کریں گے ہم ؟ اب فلک کی شکایت بالکل سراسر خلاف ہے ؎ فالکِ عبث ہے تجھکو شکایت سپہر سے ۔ کون اسکے دور میں نہیں اندوہگیں رہا ؟ اب اگر تم بھی پہلو تہی کروگے اُن اصطلاحوں محاوروں اور جمع آوری لغات سے ہاتھ کھینچو گے تو چند روز میں انکا بھی نام مٹ جائیگا ۔ جو سُنے گا اُسی کو تاسف آئیگا ؎ ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا ۔ اور چلی جائیگی یوں ہی یہ بہار آخر کار ۔ بلا سے لوگ اسے دیکھ کر یہ تو کہیں گے کہ کوئی جو کسی زمانے میں لاجواب دیدہ تھی ۔ اسکی یہی گفت و شنید تھی ۔ ہم اسی پر نازاں ہونگے ؎ شیفتہ اور ستایش کی نہیں ہم خواہاں ۔ یہی بس ہے کہ کہیں ہے زبانِ دہلی ۔ اس میں شبہ نہیں کہ حکامِ وقت نے بھی اُردو کی ترویج میں کمال کوشش و قدردانی فرما کر اسکو تقریباً مکمل کر دیا ہے اور کوئی بات حرف گیری کے قابل نہیں رکھی مگر حضرت ! اصطلاحوں کا اختراع ہونا انہیں نامرادوں کے دم کے ساتھ تھا ۔ اب کیا رکھا ہے ۔ وہ فراغ بالی ۔ خوش حالی

[1] افسوس کہ ۱۰ ردسمبر ۱۹۱۴ء کو انتقال فرمایا ۔ [2] حالی سے دس بارہ برس پیشتر حضرت مجروح کا بھی انتقال ہو گیا ۔

حصہ دوم

لفت تراشی - اصطلاح آفرینی اب کہاں - بے دست و پا کیا قدم اُٹھائے - کس رستہ پر چلے اور کونسا رستہ بتائے ؎ بھری آنکھیں کسو کی پونچھتے جو آستیں رکھتے ؛ ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اِس دستِ خالی سے - موجودہ ہمشیں نہ مانے - جلیسوں نے قسم دلائی اور فرمایا کہ بس آپ للّٰہ قلم لیجئے اور کسی طرح کا خیال نہ کیجئے - جو صاحب آپکی کتاب سے حظ اُٹھائیں گے اور کچھ نہیں تو ضرور اسکے صلے میں دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے ؎ افسردہ دل نہ ہو در رحمت نہیں ہے بند ؛ کس دن کھلا ہوا در پیرِ مغاں نہیں - دوستوں کی اِن باتوں کا یہ اثر ہوا کہ دل بھر آیا - زار زار رونے اور مثلِ ہاجی بے آب مضطربانہ جان کھونے لگا ؎ حیف بر باد ہوئی شوکت و شانِ دہلی ؛ اِن فقط نام کو باقی ہے نشانِ دہلی ؛ ہائے افسوس کہ آفت زدگانِ دہلی ؛ جان لیجئے ہیں جو کہتے ہیں بیانِ دہلی ؛ جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے ؛ بڑھ گئی اور بھی ویرانی سے شانِ دہلی ؛ بیشک یہ وہ شہر ہیں جو کہ تھا جو آیا یہیں کا ہو رہا - پھر اِس جگہ سے نکلنے کا نام نہ لیا سچ ہے - جنت سے آگر کون جانا چاہتا ہے - جو آتا ہے اور نیلس کی طرح پھل جاتا ہے - بقول مولوی الطاف حسین صاحب حالی مدظلہ العالی ؎ حالی بس اب یقیں ہے کہ دلّی کے ہو رہے ؛ ہے ذرہ ذرہ مہر فزا اِس دیار کا - بلکہ نواب مصطفےٰ خاں صاحب شیفتہ بن دلی کی اجڑی اوا پر فریفتہ و ازبس شیفتہ تھے چنانچہ فرماتے ہیں ؎ عجب ہی شہر ہے دلّی بھی شیفتہ ہر گز ؛ میں رُوم و شام نہ لوں اِس دیار کے بدلے - ہر چند جینے کہا کہ مجھ میں یہ لیاقت نہیں ہے اتنا بھاری بوجھ اُٹھا لینے کی طاقت نہیں ہے ؎ تھا مُلک جنکے ؛ یہ نگیں صاف مٹ گئے ؛ تم اِس خیال میں ہو کہ نام و نشاں رہے آخر کار یہی کہتے بن آئی کہ اپنے ایسے نصیب کہاں کہ آپ جیسے حبیبوں کی فرمایش ہو - اِس نالائق کی آزمایش ہو مجھے بدل و جان منظور ہے - بیشک میرے تئیں یہ بھی لغات و مصطلحات اُردو کا فراہم ہونا اور آپ کا فرمان بجالانا ضرور ہے ؎ اشتیاق جو طبیعت نے ذرا کچھ پائی ؛ آتشِ شوق یہ بھڑکی کہ بجھائی نہ گئی ؛ غرض جب ؎ دل کو تسکیں ہوئی خاطر کا وہ اندوہ مٹا ؛ ہوش کیجا ہوئے اور جمعہ حواس آئے بجا - میرے نزدیک بھی اسکی فراہمی سے موجودہ طالبوں - آیندہ نسلوں - طلبا - مدارس - نو واردانِ دیگر ممالک کو بہت کچھ فائدہ ہوگا -

اہلِ زبان کیا کسی زبان داں نے بھی اِس طرف توجہ نہیں فرمائی - غالباً یہ بازی ہمارے ہی نصیب میں لکھی ہے اور خدا تعالےٰ نے ابتدائے عمری میں خاص اسی وجہ سے ہمیں اِس کا گرویدہ - شیدا - اور عاشقِ زار بنایا ہے - شعرا کو اِس سے مدد ملیگی - محققانِ زبان کو اِس سے فائدہ پہنچیگا - مصنفوں کے حق میں مترادف ہم معنی - ہم پہلو الفاظ یکجا دیکھا کر بار بار عبارت میں ایک ہی قسم کے الفاظ سے بچانے والی یہ لغات ہوگی - گویا یہ ایک ذخیرہ ہے جسے انگریزی میں تھزارس Thezaurus اور اُردو میں مخزن کہنا موزوں ہے - اکثر تاریخی واقعات - اصطلاحی وجہ تسمیہ کا اس سے پتا چلیگا - متروک اور غیر متروک الفاظ کی تمیز اِس سے ہوگی - فصیح غیر فصیح محاورات اور تذکیر و تانیث کا فیصلہ اِس سے ہوگا - مختلف فرقوں کی خاص خاص اصطلاحیں اِس سے معلوم ہونگی - اہلِ اسلام و ہنود اِس سے مستفید ہونگے - بہت سے فقرا و اولیاء ہند کے حالات بہ ترتیبِ سنین اِس سے ہم پہنچیں گے - نیز اکثر اختراعوں اور ایجادوں کی کیفیت اس سے معلوم ہوگی - غرض اِس کا لکھا جانا ایک نہایت ہی ضروری - قومی - مُلکی کام اور زبان کا پورا پورا استحکام ہے - در اصل شوقِ خداداد نے انجام پر پہنچایا ورنہ مَیں کیا اور میری بساط کیا ؎ شوق در ہر دل کہ باشد رہبرش در کار نیست ؛ سیل بے رہبر بدریا میرساند خویش را - شکر ہے کہ ؎ سب چپس بوجھ نے گرانی کی ؛ اُسے میں ناتواں اُٹھا لایا - اب عیب پوشانِ ہنر بین و غدر نیوشانِ حق پسند حق گزیں سے اُمید واثق ہے کہ نالۂ چینی سے ہاتھ اُٹھا کر بہ نظرِ فلاح اصلاح کو کام فرمائیں اور انگشت نمائے ہر کوچہ و بازار نہ بنائیں ؎ بپوش گر بخطائے رسی وطعنہ مزن ؛ کہ ہیچ نقش بشر خالی از خطا نبود -

سپردم بتو مایۂ خویش را ؛ تو دانی حساب کم و بیش را

سابقہ مضامین قیاسی و استنباطی وغیرہ

مع نظرِ ثانی

آغازِ مقدمۂ ثانی

اختلافِ زبان - مطالبِ مفیدہ تحقیق اُسکی - و تعریف فصاحت و بلاغت کے بیان میں

ہنگامۂ پرہیز و ورع اب سرد آیا ؛ اے بادہ شوخوہ کہ پھر ابر تر آیا

جو بان تحقیق اور ہوا خواہان تدقیق پر روشن ہو کہ جب خالق ارض و سما نے اپنی قدرتِ کاملہ و حکمتِ بالغہ سے نمو و حیوانات و شہود و نباتات و جمادات میں ایک ایسا معتدل نتیجہ پیدا کرنا چاہا کہ جس سے نظام عالم میں خلل و امورِ معطل پر عمل نہ ہو تو اس قدسی سیرت۔ نورانی صورت یعنی انسانِ بلند مرتبہ والاشان کو تاج خلافت و تشریفِ علم و ظرافت سے مشرف فرما کر پردۂ مشیت سے جلوہ گر۔ علم الٰہی کی پیش بینی سے آگاہ و باخبر کیا اور اس میں جلبِ نفع کے لئے آرزو حرص و دفعِ مضرت کے واسطے قوتِ غضب پیدا کی اور اس زبدۂ کائنات و اشرفِ المخلوقات کے آئینۂ دل کو امورِ کلی و جزئی سے ایسا مصفا و مجلا بنایا کہ جس میں عالم امر و مثال سے ہر شے سایہ فگن و عکس انداز ہو سکے۔ چونکہ خفیاتِ باطن کو خدائے عالم الغیوب کے سوا کوئی نہیں جان سکتا اب اگر انہیں کسی چیز مرغوب کی خواہش و نا مطلوب کی کاہش باہم ظاہر کرتی ہو اور اسکے اخفا سے انقطاعِ نفس و حیات کا وہٹر کا یا اختلالِ انتظام کا ڈر کا معلوم دے تو اس مضرت کے دفع اور اس نافی الضرر کے اظہار کرنے کے واسطے فضائے سینہ میں ہوائے نفس کو جنبش دینا اور براہِ گلو قوتِ آمد و شد کا عطا فرمانا مناسب جانکر اس راہ ہوار کو بیچ و خم سے خالی نہ رکھا تاکہ ہوا مخارج مختلفہ میں سے نفوذ و خروج کے وقت نئے نئے حروف سے مالوف ہو کر بے تکلف مقصود دلی و مشیتِ الٰہی کو ظاہر اور ایک دوسرے پر ماہر کرے چونکہ اس موقع پر حرف کی ماہیت و اصلیت سے واقفیت ضرور ہے اسلئے مجملاً اسکا بیان لکھنا خالی از مفاد نہیں ؎

آواز کی کیفیت اور حرف کی اصلیت

حرف اس کیفیت کا نام ہے جو ایک اور کیفیت سے وابستہ ہے اور وہ کیفیت ہوا کی ذات سے قائم و آغشتہ جب ایک سخت چیز کو دوسری سخت چیز سے الگ کرتے یا ٹکراتے ہیں تو اس میں سے تموّج ہوا کی باعث آواز پیدا ہوتی ہے۔ بعض محققوں نے آواز کی تعریف سببِ ضرب سے بیان کر کے لکھا ہے کہ ہوا کے تموّج کا نام آواز ہے۔ اور بعض نے سببِ بعید سے مراد لیکر قلع اور قرع ہی کو آواز قرار دیا ہے یعنی اوّل قلع اور قرع سے صدمہ واقع ہوتا اور پھر دریا نی ہوا میں تموّج بہم پہنچکر اس سے آواز صادر ہوتی ہے۔ پس قلع اور قرع آواز کے واسطے سببِ بعید اور تموّج ہوا باعث قریب ہے کیونکہ قلع اور قرع میں تموّج کا ذریعہ ہے اور اسمیں کسی کا واسطہ نہیں ؎ آواز کی کیفیت معلوم کر کے یہ بھی جاننا چاہئے کہ مطلق آواز کو اور اور کیفیتیں بھی عائد ہوتی ہیں جو ایک آواز کو دوسری آواز سے متاز و ممیز کر دیتی ہیں جیسے۔ زیر۔ و۔ بم۔ اور غنّہ۔ یا گرائی گلو سے بہم پہنچتا ہے۔

اسکے علاوہ ایک اور خاص کیفیت بھی مخارج کے وسیلہ اور اجزائے ہوا کی تقطیع سے آواز کو پیش آتی ہے جیسے دو زیر یا دو بم۔ یا۔ دو غنّہ یا دو آوازوں کا گلوگیر سے حاصل ہونا اس کیفیت خاص کا نام حرف ہے۔ توضیح مقام و اتمام حجت کے واسطے اس خلاصہ کا اور بھی خلاصہ کر دیا جاتا ہے کہ اوّل ہوا کو بباعث تموّج ایک کیفیت جسکو آواز کہتے ہیں عارض ہوتی ہے اور آواز سے ایک کیفیت متعلق ہے مثلاً دو زیر یا دو بم وغیرہ اس کیفیت کو حرف کہتے ہیں۔ پس حرف جو ایک خاص کیفیت ہے وہ صورت سے پیوستہ و وابستہ ہے اور صورت قائم بہوا ہے پس یہی حرف کی تعریف ہے ؎

بوعلی سینا اسی خاص کیفیتِ کو جو صوت کو عارض ہوتی ہے حرف لکھتا ہے اور بعض اس صوت ہی کو حرف کے نام سے تامّر کرتے ہیں اور بعض محققین ایک کو نہیں بلکہ مجموع صوت و کیفیت کو حرف قرار دیتے ہیں۔ اگرچہ ہر ایک زبان والوں نے اپنے اپنے ملک کے رواج و رسم کے موافق حدادِ حروف میں اختلاف ڈال رکھا ہے یعنی کسی زبان میں اٹھائیس حرف منازلِ قمر کے موافق ہیں۔ کسی میں چوبیس۔ کسی میں اس سے بھی کم و بیش چونکہ اسکی تشریح کتبِ قواعد میں بخوبی موجود ہے اور یہاں لکھنے سے طوالتِ مضمون کا اندیشہ ہے لہذا اب اختلافِ زبان کی طرف توجہ کیجاتی ہے ؎

زبان کا رواج

تجربہ دوست۔ تحقیق پسند احباب اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ دنیا میں ہر ایک شخص برائے مطالب و امورِ ضروری کے اہتمام میں دوسرے کا محتاج ہے اور دوسرا جب ہی اس کا معاون ہو سکتا ہے کہ وہ اسکے نافی الضرر سے واقف ہو اس صورت میں ایسی چیزوں کا ایجاد کرنا جسکے ذریعے سے دل کی بات معلوم ہو ضرور ہوا پس ہدایتِ غیبی سے ہر ایک شخص چند حرفوں کو ترکیب دیکر اشیائے مطلوبہ و امورِ مقصودہ کے ساتھ مخصوص کرنے میں مصروف ہونے لگا اگرچہ بعض امور میں حرکاتِ اعضا سے بھی کام لینا ممکن تھا مگر ان اشارات سے اشیائے موجودہ و غیر موجودہ کا صاحبہ ظاہر کرنا متعذر رہتا اسلئے ہر ایک چیز کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے اور وہاں کے ساکنین ایک دوسرے کی اصطلاح و لغت سے مطلع ہوتے گئے۔ غرض یہانتک ترقی ہوئی کہ اپنی مختلف

ل جب دو سخت چیزوں کو ایک دوسرے سے ملک کرتے ہیں تو اسکو قلع کہتے ہیں اور جب سخت چیز کو کسی دوسری چیز پر مارتے ہیں تو اسکو قرع کہتے ہیں۔ ۱۲ ۔ ل جیسے عربی۔ فارسی۔ ہندی۔ انگریزی وغیرہ

خوشوں میں اُنکا استعمال کرتے کرتے ہم کلام ہونے لگے اور اِس گفتگو کا نام روزمرہ پڑ گیا +

یہاں ایک یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ جتنے معانی نقل میں آتے ہیں اُن سب کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے یا بعض کے لئے؟ اِس کا جواب یہی ہو سکتا ہے۔ کہ ہر معنی کے لئے لفظ موضوع نہیں ہوئے۔ کس لئے کہ ہم بعض معنی بیان کرنے میں تغیرِ آواز کے محتاج ہوتے ہیں مثلاً لفظ خیر فقط تغیرِ آواز سے متعدد معانی کا فائدہ دیتا ہے دیکھو جب کسی کے کلام سے تعجب معلوم ہوتا ہے تو اِسی لفظ خیر کی فائی مجہول کو ذرا نفس سے کھینچکر کہتے ہیں خیر! اور جب اسی کو قبول کرنے کے موقع پر بولتے ہیں تو اِسی خاے مجہول کو ذرا نفس سے نہیں نکالتے اور کہتے ہیں خیر۔ اِس نکتہ کو صاحبِ زبان آپ سمجھ سکتے ہیں کہ صرف ایک ہی لفظ نے دو نوں مقاموں پر وہ جداگانہ کیفیتیں ظاہر کیں جنکے معانی کا الفاظ میں ظاہر کرنا سراسر دشوار و ناممکن تھا بمثلاً کسی سے کہیں کہ جا! اور اِس لفظ سے ایسی تاکید مستفاد ہو کہ سامع کو یقین ہو جائے کہ اگر میں نہ جاؤنگا تو قائل ناراض ہوگا۔ اِسوقت جیم کے زبر کو زیادہ کھینچیں گے۔ جاا!! اور اگر اتنی تاکید مستفاد نہ ہوگی تو اِس فتحہ کو زیادہ نہیں بڑھائینگے چنانچہ اِس شعر میں تغیرِ آواز سے استفہامِ انکاری کے معنی نکلتے ہیں ؎ مینے ہی بزمِ غیر میں کی ہے شبِ کو مے کشی + میری ہی! آنکھوں میں تو نشہ ہے شراب کا علےٰ ہذا القیاس ؎ تکلیفِ نازاور ہمیں؟ ناہد سے عجب ہے + بیٹھے ہوئے کچھ ہم بھی تو بیکار نہیں ہیں۔ لفظ ہمیں کو ذرا کھینچنے سے کچھ اور ہی لطف ہو گیا کبھی حرکاتِ اعضا کی ضرورت بھی پیش آتی ہے مثلاً اِنکار کے وقت اُنگلی یا سر کو اشکالِ مخصوصہ سے مکرر متحرک کرنا پڑتا ہے چونکہ اِن باتوں کا لکھنا اِمکان سے خالی نہیں اِس لئے آگے کا رستہ لیا جاتا ہے +

ابتدا میں کون سی زبان تھی اور پھر کس کس زبان کا رواج ہوا

دیدہ ورانِ حقیقت بیں نظرِ تعصب سے ہاتھ اُٹھا کر دیکھیں کہ ہر قوم و ہر ملت میں ایک ایک ایسا خطا کا خاص بندہ ہوتا ہے جو اُس قوم کے رواج کیموافق اُن لوگوں کو ہدایت کرتا اور راہِ راست پر لاتا ہے ؎ سب مذاہب میں یہی ہے نہیں اسلام میں خاص + کہ جہاں عام ہے ہوتا ہے وہاں عام میں خاص + کیا ہنود کیا مجوس سب حضرتِ واجب الوجود کی توحید کو اصل اُصول جانتے اور وسائطِ انبیا کو لازم و ضروریات سے مانتے ہیں گو ایک اپنی اصطلاح میں اُوتار "سرا و خشو" پیغمبر یا اپنا معبود یا جام برہمن نہ کہے اِسکا ہونا اور مانا جانا لوازمات سے ہے۔

بتوں کی پُوجا۔ یا آتش و اجرام کی پرستش توحید کی منافی نہیں ہو سکتی۔ کس لئے کہ یہ دونوں لفظ ہندی و فارسی میں تعظیم و عبادت میں مشترک و مشتمل ہیں ایک گروہ اپنے پیشوایانِ دین کی مُورتی کو اُن کے تصور کے بجائے سامنے رکھ کر اُس کے توسّل سے عبادت کرتا اور نجات کا طالب ہوتا ہے۔ دُوسرا اجرامِ نورانی کو سمتِ قبلہ کی بجائے قرار دیکر اپنا کام نکالتا ہے ؎ گفتگوئے کفر و دیں آخر بیک جا مے کشد + خواب یک خواب ست باشد مختلف تعبیرہا +

البتہ آفرینشِ عالم کی کیفیت میں بہت کچھ اختلاف ہے ہر من اٹھارہ طرح سے روایت کرتے ہیں پارسیوں کا کچھ اور ہی بیان ہے اہلِ اسلام کچھ اور ہی کہتے ہیں جن کی تفصیل کتبِ تواریخ میں بخوبی درج ہے علےٰ ہذا القیاس زبان کے بیان میں بھی ہر ایک اپنے مذہب کے موفق اِس طرح لکھتا ہے +

ہنود برہما کو مبدءِ آفرینش جانتے ہیں ایرانی ہر دَور کے آغاز میں ایک مرد اور ایک عورت کا باقی رہنا اُن سے توالد و تناسل کا جاری ہونا لازم نہیں بلکہ الزام ثابت کرتے ہیں۔ زبان کی کتابوں میں صریح مرقوم ہے کہ ہر چند آبائے علوی آسمان اور اُمہاتِ سفلی عناصر ہیں۔ لیکن ہمارے واسطے ضرور ہے کہ ایک دُوسرا پیدا ہو اہلِ اسلام کے نزدیک آدمیوں کی نسل کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السّلام تک منتہی ہوتا ہے جب افرادِ عالم کا ایک ہی شخص مبدا ٹھیرا تو واجب ہوا کہ اُس کی ذُریت بھی اوّلاً اُسکی زبان سے بہرہ مند ہو اگرچہ مرورِ زمانہ کے بعد لغات و زبان میں اختلاف پیدا ہو جائے۔ مگر ابتدائے آفرینش میں ایک ہی زبان کا ہونا لازم آتا ہے جس کا فی زمانہ تعین کرنا نہایت دشوار ہے +

اگرچہ ہندوؤں کی کتابوں سے اِس امر کی کما ینبغی تصریح نہیں پائی جاتی لیکن اِس بات پر سب برہمنوں کا اتفاق ہے کہ چاروں وید جو احکامِ الٰہی پر مشتمل ہیں۔ زبانِ سنسکرت میں انہیں الفاظ کے ساتھ برہما کی زبان سے صادر ہوئے ہیں اور اُن میں آج تک کچھ تغیر و تبدل نہیں ہوا اِس بات سے یہ بھی خیال گذرتا ہے کہ تعجب نہیں کہ منتو اور ستروپا نے جو برہما کے بدن سے موجود اور حضرتِ آدم دوحا کی طرح سے باعثِ پیدائش و نمودِ خلق ہوئے ہیں۔ خاص برہما سے سنسکرت حاصل کی ہو اور اُنکی ذُریت انہیں الفاظ سے متکلم ہوئی ہو۔ لیکن یہ قوم اسپر بھی متفق ہے کہ سنسکرت آدمیوں کی نہیں صرف دیوتاؤں کی

ف۱ حضرت جُونس نے بھی اِسی مضمون پر یقین فرما کر کے جو اوامر کو نہی فرمایا ہے اُسکا یہی ہوا ہے مخرج منقول ازاں کہ بر ہما ترا دیدہ ہے۔ ف۲ اِس نقطہ کی مفصل تشریح اِسی فرہنگ کے لفظ "دیدہ" میں دیکھو۔

زبان ہے۔ جب دیوتاؤں کی زبان ٹھیری تو ضدائی زبان کی تخصیص نہ رہی ؛

مجوسیوں کے اعتقاد میں اِس دَور کا مہ آباد سے جو پہلے ہی دور کے آدمیوں کا بقیہ تھا اخذ ہوا غالب ہے کہ وہ اُسی دور کے آدمیوں کی زبان میں کلام کرتا ہو چونکہ مجوسیوں کے اعتقاد میں دساتیر وہ سماوی کتاب ہے جو مہ آباد پر نازل ہوئی تھی اور کتاب آسمانی خلق کی زبان میں نازل ہونی چاہیے تاکہ لوگ اُسے بخوبی سمجھ سکیں اور نواہی سے بخوبی واقفیت حاصل کرکے عمل درآمد کریں۔ اِن باتوں سے احتمال ہوتا ہے کہ یہی دساتیر کی زبان اُسوقت میں رائج ہو اور پھر اُس میں تغیر و تبدل ہوکر مختلف زبانیں پیدا ہوگئی ہوں نیز اِس بات سے بھی اکثر فارسی زبان کے الفاظ میں مطابقت و ترکیب نحوی میں دساتیر کی موافقت پائی جاتی ہے یہی ثابت ہوتا ہے کہ دساتیر قدیمی زبان ہے دیکھو لفظ گر اور ندہ جو اسم فاعل کی علامت ہے اُس زمانے کے لفظوں میں بھی پائی جاتی ہے مثلاً ہرشہ شگر یعنی بخشائشگر۔ ہرشندہ یعنی بخشائندہ۔ لاسپ یعنی نیست۔ لاسپندیعنی نیستند۔ کید وکیدہ یعنی کرد وکردہ علےٰ ہذا القیاس اور سینکڑوں الفاظ ہیں ؛

اگرچہ ہم اِس زبان کو اور زبانوں کا ماخذ نہیں کہہ سکتے مگر اِس مطابقت کے ذریعہ سے فارسی کا ماخذ سمجھ سکتے ہیں لیکن اسمیں سب سے بڑی ایک اور خوبی ہے وہ یہ کہ اِن کی کتابوں میں مرقوم ہے کہ یزدانِ جہاں آفریں نے مہ آباد پر کتاب دساتیر نازل کی اور اُسمیں وہ زبان تھی جو مینیوں کی کسی زبان سے مشابہ نہ تھی۔ یہ قول اِس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دساتیر کے نزول سے پیشتر اور بھی زبانیں موجود تھیں ؛

اگر غور کریں تو اِس کو فارسی کا ماخذ ٹھیرانا بھی بجا ہے کیونکہ اگر یہ اتفاقی امر ہوا ہو تو کیا عجب ہے کہ دونوں زبانوں میں بعض الفاظ کی وضع مطابق واقع ہوگئی ہو چنانچہ اکثر ہندی الفاظ میں گرانی و سبکی کے اعتبار سے زمین و آسمان کا فرق ہوگیا ہے جیسے۔ باب۔ یہ ہر دو بائے تازی یعنی پ اور ہندی میں آخر کی بائے تازی کی جگہ بائے فارسی لگاکر باپ کہنے لگے ؛ علےٰ ہذا۔ اسکورہ کا الف گراکر سکورہ کہتے ہیں۔ اسی طرح افیون و افیون کا ہندی میں پاپو بنالیا

سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی
جانو	زانو	گریبا	گری (جیسے گریبان)	گئو	گاؤ	اسو	اسپ	ہیپو	ہیپون	نیا	نو
ناپہ	ناف	بہات	بہت	کلکل	کلکل	بھراتا (یا بھراتر)	برادر	جال	جال	اجگر	اژدر
شوگ	سوگ	چنبیلا	چنبیلہ	میگ	میغ	تانا	تنیا	داد	داد	لنگوٹہ	لنگوتہ
آس	اُوس	گشیا	قاشاک	بھوم	بوم	خر	کھر	ماتر	مادر	پتر	پسر
دُوہتر	دختر	انگشٹ	انگشت	بھار	بار	۔	غرض اِسی قسم کے ہزاروں لفظ پیش نظر ہیں کہ اُنکا لکھنا موجب تطویل ہے ؛				

بہرکیف مہ آباد اور اُسکی دُرِیت کی زبان کا محقق ہونا دُور از قیاس ہے اگرچہ بعض لوگوں کو ایک شاعر سنسکرت شندوس کے کلام سے جو آباویوں کے زمانے میں بعہد فرہوش بادشاہ ہوا تھا یہ گمان گزرتا ہے کہ اُس وقت کے آدمیوں کی پہلوی زبان تھی چنانچہ اِسکے ثبوت میں یہ حکایت جو صاحب کتاب بُہَمَن نے بحوالہ دبستانِ مذاہب تحریر فرمائی ہے کافی ہے۔ آباویوں کے زمانے میں ایک بادشاہ تھا فرہوش کے عہد میں بہت سے شاعر تھے جن میں سے سات تو ایسے تھے کہ ہر ایک اپنی اپنی باری سے برابر ہفتہ تک ایک ایک روز جاکر اُسکے سامنے اپنے اشعار سناتا اور بادشاہ سے اُن کی داد پاتا تھا۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ بادشاہ یکشنبہ کے روز حمام سے فارغ ہوکر بر عایت روزِ خورشید شیکل آفتاب میں گیا پرستش سے فراغت پاکر اپنے محل میں درآمد ہوا تو اُس وقت ایک شاعر تھا شندوس بھی پارگاہی میں حاضر تھا چونکہ یزدانیوں کے مذہب کے موافق غیر موذی حیوانات کے قتل کرنے سے اجتناب کرتا تھا اِس لئے اُس کے طعام خاصہ میں خشکہ اور دھوئی ماش کی دال دسترخوان پر رکھی گئی اُس نے شندوس سے مخاطب ہوکر پوچھا کہ جانتے ہو یہ کس طرح کا کھانا ہے؟ شندوس نے ہاتھ باندھ کر دال کے حق میں عرض کیا کہ حضور شاید یہ کفارۂ گناہ کے واسطے برہمنہ ہوئی ہے بادشاہ نے اس بات سے محظوظ ہوکر اُس کے دہن کو جواہر بے بہا سے بھر دیا۔ قضا عند اللہ اِس وقت اُس کی ملکہ مسماۃ شکر بھی حاضر تھی شاعر کی خوش بیانی و فکر معانی پر عاشق ہوکر شب کے وقت کسی حیلے سے اُسکے مکان پر پہنچی۔ اتفاقاً بادشاہ بھی خبہ لگاکر وہیں اُس کے پیچھے جا لگا۔ شاعر نے اوّل تو بہت عذر معذرت کی بعد ازاں حیل کرکہا کہ عورت کی ذات کسی سے خوف نہیں کرتی عورت ذات کی مکاری سے ڈرنا اور عیاری سے بچنا چاہئے الحق ؎ اگر راست بوُدے ہمہ فعل زن ؛ زناں را مزن نام بوُدے نہ زن ؛ اے ملکۂ آفاق تو

؎ مہ آباد کو بعض علماء مدہ آباد سے مدہ یعنی بزرگ آباد یعنی پیشتر بنی پیشدادیاں معلوم ہوتا ہے۔ ۱۲ ؎ اِس بیان سے دو باتیں پر ہوتی ہیں ۱۔ اوّل یہ کہ آباد سے پیشتر بھی کوئی آباد تھا جس کا نام مہ آباد تھا ۲۔ دوسری یہ کہ مہ آباد کے بعد سات پیشدادی بادشاہ ہوئے ہیں ۱۲ ؎ ۱ اِس بیان سے دو باتیں پر ہوتی ہیں ۱۔ اوّل یہ کہ آباد سے پیشتر بھی کوئی آباد تھا جس کا نام مہ آباد تھا ۲۔ دوسری یہ کہ مہ آباد کے بعد سات پیشدادی بادشاہ ہوئے ہیں ۱۲ ؎ شیکل آفتاب کا ہندی تھا جس میں آفتاب کی شبیہ بنی ہوتی اور اتوار کے دن اُسکی پرستش کی جاتی تھی ۱۲

فرہوش جیسے بادشا کو چھوڑ کر مجھ اونے لازم سے ملاقات کی مشتاق ہوتی ہے۔ جا اپنا کام کر۔ مجھ سے ایسی واہیات بات کی اُمید نہ رکھ۔ ملکہ ناچار مایوس ہو کر اپنے محل میں چلی آئی۔ صبح کے وقت شنڈوس حسب معمول دربار میں حاضر ہوا بادشاہ نے اُس سے فرمایا کہ اے شنڈوس اگر تو اُس وقت میری بات کا راست راست جواب نہ دیگا تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ سچ بتا کہ رات کو یہ کیا کہتا تھا کہ عورت ذات کسی سے نہیں ڈرتی۔ شنڈوس نے فی البدیہہ یہ جواب دیا ؎ زنِ شاہ است و دادگر گردا + گزر کردہ نہ وارد یم از کس۔ بادشاہ اِس بات سے اور بھی خوش ہوا اور اپنی زوجہ ستاۃ لنگر کو اُسے عطا فرمایا۔ اِس حکایت سے صاف ظاہر ہے کہ اُس زمانے میں پہلوی زبان رائج تھی واللہ اعلم بالصواب ؛

اِس تمام بیان سے غرض یہ ہے کہ صاحبانِ **ہنود** اور **مجوس** کے مذہب کے موافق تو کچھ پتا نہیں لگتا کہ ابتدائے آفرینش میں کونسی زبان تھی۔ لیکن اہلِ اسلام کے مذہب کے موافق جو حضرت آدم کو افرادِ انسان کے سلسلے کا مبدا قرار دیتے ہیں احتمال ہے کہ کوئی منزلِ مقصود تک پہنچ جائے۔ سیفی نے اپنی کتاب تعوذ کے شروع میں لکھا ہے کہ حضرت ابوالبشر آدم علیہ السّلام کی سُریانی زبان تھی اور محققین حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب تفسیر عزیزی میں بحوالِ آدم تحریر فرماتے ہیں کہ ابنِ عساکر نے **مجاہد** سے روایت کی ہے کہ جب حضرت آدم کو جنت سے نکل جانے کا حکم ہوا تو حضرت جبرائیل و میکائیل نے اُن کے سر سے تاج اُتار کر کمر سے پیٹی کھول لی اور **عربی** زبان سلب کر کے اُس کی جگہ **سُریانی** بولی اُن کی زبان پر چڑھا دی لیکن جب توبہ قبول ہوگئی تو پھر عربی زبان میں کلام کرنے کی اجازت مل گئی ؛ اور آئندہ کے واسطے بھی یہی زبان ملکِ عرب میں رائج ہوگئی جسے لوگ **تعرب ابن قحطان** سے منسوب کرنے لگے ؛

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوّل عربی زبان موجودہ عبرانی زبان نے رواج پایا۔ چنانچہ لفظِ حوا کی وجہ تسمیہ بھی اسی بات پر دلالت کرتی ہے ؛

ثعالبی سے منقول ہے کہ لوگوں نے حضرتِ آدم سے حوا کے نام کی وجہ تسمیہ پوچھی تو آپ نے فرمایا چونکہ وہ میرا ایک جُز ہے اور مخلوق حی سے پیدا ہوئی ہے اِس لئے اُسکا نام حوا ہوا۔ اور روضۃ الصفا میں صحفِ ادریس سے نقل کی ہے کہ جب خدا تعالےٰ نے بسیطِ عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایسا شخص پیدا کیا کہ اُسے سُریانی زبان میں مایوس کہتے تھے (فوٹ۔ مایوس کہنے کی وجہ یہی معلوم ہوتی ہے کہ حضرت آدم سے جو سہو بلا قصد ہوا تھا اور اِس کے سبب سے جنت الٰہی سے محروم کر دئے گئے تھے)

چونکہ حضرتِ آدم عربی زبان سلب ہونے کے بعد سُریانی میں متکلم ہوئے تھے اِسلئے اِن کے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے۔ پس یہ بات جو تاریخ خمیس میں معالم التنزیل سے نقل کی ہے کہ **تعرب ابن قحطان** اُن آدمیوں کا جنہوں نے عربی زبان میں کلام کیا ہے اوّل آدمی ہے اور صاحب منتخب اللغات نے بھی اِس کی پیروی فرمائی ہے صحت سے خالی نہیں۔ البتہ اسکی کیا وجہ ہو سکتی ہے کہ گو حضرت آدم کو عربی زبان میں کلام کرنے کا حکم ہوا۔ لیکن اُن کی اولاد میں وہ ہی سُریانی زبان جو عربی کے سلب کے بعد شائع ہوئی تھی باقی رہی۔ اور جب اُن کی اولاد میں بھی عربی نے شیوع پایا تو اوّل **تعرب ابن قحطان** اُس میں متکلم کہا گیا ہوا ؛

اکثر ارباب تاریخ بالاتفاق حضرتِ آدم کا سراندیپ کے پہاڑ پر نزول فرمانا لکھتے ہیں اور نیز ابنِ عباس کی روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرتِ آدم کا ہند میں اُترنا احتمال ہوا مگر جائے تعجب ہے کہ حضرت آدم تو یہاں پیدا ہوں اور عربی و سُریانی زبان ممالک دُور دست میں رواج پائے اور ہندی زبان کا کوئی لفظ بھی اُس سے لگا نہ کھائے حق یہ ہے کہ انسان ضعیف البنیان اِسکی تحقیق سے عاجز ہے ؛

زبانوں کے مختلف ہو جانے کی وجہ

زبانوں کا اختلاف دو وجہ سے خیال میں آتا ہے۔ ایک تو یہ کہ پہلے کی زبان میں رفتہ رفتہ ایسا تصرف وقوع میں آئے کہ ایک مدت گزرنے کے بعد نئی صورت بالکل اجنبیت پیدا ہو جائے جیسے فارسی کی قدیمی زبان یعنی دساتیر اور اسکے بعد کی پہلوی اور حال کی پرشین زبان میں مغائرت پائی جاتی ہے ؛ دُوسری وجہ یہ ہے کہ یہ بات تو نہ ہوئی ہو مگر ہر معنی کے واسطے جدید الفاظ موضوع ہو گئے ہوں اور ایک خطہ کے رہنے والے دُوسرے خطہ کے ساکنوں کی اصطلاح سے واقف ہو کر باہم گفتگو کرنے لگے ہوں۔ چنانچہ اِس قسم کی باتیں اب بھی پیش آرہی ہیں ؛

پہلی دلیل کو اِس طرح سمجھنا چاہئے کہ قُربِ آفرینش کے زمانے میں جب تک کہ تمام رُوئے زمین پر آبادی نہ ہوئی تھی ایک گروہ نے آپس کی نااتفاقی کے باعث کسی قطعہ کی بود و باش ترک کر کے دُور دست کی سرزمین میں سکونت اختیار کی اور وہاں سب جا کر کارِ زراعت و انتظامِ امور میں مصروف ہوئے یہ بات بخوبی ظاہر ہے کہ اشیائے عالم میں ہزاروں ایسی چیزیں ہیں کہ ایک جگہ تو ہوتی ہیں مگر دُوسری جگہ اُن کا پتہ نہیں لگتا۔ مثلاً کہ ہر ایک خطہ کی علٰحدہ

۵ دانہ مروارید شاہوار بمبئی بیا رسی ۱۲ ۵۶ عرق ابلکا جن فارسی برد زیرہ فرنا بمبئی دریائے محیط یعنی بحر بنگالہ ۱۲۔

تاثیر ہے جس مقام پہنچے وہاں ایسی چیزیں جن کی کبھی صورت نہیں دیکھی تھی اُن کی نظر سے گزریں اور اُن سے کام بھی پڑنے لگا۔ چونکہ وہاں ان لوگوں کے سوا کوئی اور نہیں تھا جو اُن چیزوں کے نام سے آگاہی بخشتا۔ ناچار اُن کے نام اپنی طرف سے اختراع کرنے پڑے اور پہلی زبان کے الفاظ بھی ایک زمانۂ طویل کے بعد متغیر و متبدل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ جس کی ایک وجہ آب و ہوا کی تاثیر۔ گلوکی ساخت۔ زمین کی پستی و بلندی۔ نمی و خشکی بھی ہو سکتی ہے +

اسی طرح سے ایک اور گروہ کسی اور سمت میں جا کر بسا اور اُسے بھی یہی صورت پیش آئی اگرچہ یہاں اکثر وہ چیزیں بھی موجود تھیں جو اوّل طائفہ کو مقام قیام میں دستیاب ہوئی تھیں مگر چونکہ یہ لوگ اُس طائفہ کی اصطلاح سے واقف نہ تھے ناگزیر انہوں نے انہیں چیزوں کے اور نام وضع کر لیے پس اِس سبب سے ہر ایک چیز کے سینکڑوں نام بنتے چلے گئے جیسے ایک جوہر کو کہیں ہیرا کہیں الماس کہیں ڈائمنڈ کہتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی اتفاق ہوا کہ جب دراز مدّت کے باعث پہلی زبان کا کوئی لفظ فراموش ہو گیا تو اُس کے مقابل کسی اور لفظ کے وضع کرنے کی احتیاج ہوئی اور جو الفاظ زبان زد تھے اُن میں بھی اختلاف و تغیر ہوتا رہا۔ غرض اصنافِ عالم میں یہاں تک بانٹ گئیں کہ نہ یہ اُن کی زبان سے واقف ہوئے اور نہ وہ ان کی اصطلاح سے مطلع ہو سکے۔ ہماری زبان میں ہی دیکھ لو کہ باشندگانِ دہلی نیشکر کو گنّا۔ کافِ فارسی مفتوح اور نونِ مشدّد مع الالف سے بولتے ہیں اور دہاتیین یا دُور دُور کے آدمی اُسے گانڈا۔ کافِ فارسی مع الالف اور نونِ غنّہ و والِ ہندی مع الالف سے کہتے ہیں۔ اِسی طرح اور زبانوں کے لفظوں پر بھی قیاس کر لینا چاہیے + جیسے ہاں اور ہیے۔ پاؤں اور پگ۔ مُنہ اور مکھ۔ چھوکرا اور چھورا۔ چچا اور چاچا +

دُوسری دلیل کی یہ کیفیت ہے کہ مثلاً حادثۂ طوفان سے۔ حضرتِ نوحؑ اور اُنکے ہمراہیوں کے سوا کوئی متنفس باقی نہیں رہا اور انسان توالدی مسندِ وجود پر قدم رکھ کر پہلی طرح سے توالد و تناسل کا باعث ہوا۔ تو اِس صورت میں یہ شخص گفتگو کے واسطے اپنی طرف سے وضعِ الفاظ میں ساعی ہوگا اور ہر ایک چیز کے لئے ایک ایک نام معیّن کرتا جائیگا اور جب اِس سے اور اولاد پیدا ہوگی تو وہ بھی اِن ہی الفاظ کو برتیگی اور ایک مدّت تک یہی زبان جاری رہیگی لیکن جب کثرتِ خلائق کے باعث اختلاف و تنوع میں آئیگا تو ہر ایک گروہ یہ آئندہ ہو کر نئے نئے سمت کی راہ لیگا اور اِس میں وہ ہی اوّل کی صورت پیش آئیگی۔ یہ اُن دونوں وجہوں کا بیان ہوا جو عقل کے نزدیک مستحسن ہیں۔ اب کتبِ تواریخ و مذہب کے موافق ملاحظہ فرمائیے +

یہ بیان تو مختلف محققوں کی رائے کا اقتباس تھا مگر اِس میں جو کچھ تھی وہ یہ ہے کہ زبانوں کا مختلف ہونا اوّل تو دماغوں اور دلوں کے مختلف ہونے کا باعث ہے۔ کیونکہ انسان کا ہر ایک فرقہ۔ ہر ایک جماعت ایسی نہیں ہے جس کے خیال یکساں ہوں پس ضرور ہوا کہ اُس کے مختلف خیالات کے اظہار کا طریقہ بھی جُدا جُدا ہو۔ اِس کے علاوہ ہر ملک کی آب و ہوا اور زمین کی تاثیر کو بھی اِس میں بہت بڑا دخل ہے۔ بانگر۔ کھادر۔ ممالکِ نشیب و فراز۔ اور پہاڑی اقوام کی زبانوں میں جو بہت بڑا اختلاف ہے۔ وہ اِس امر کا بخوبی ثبوت دیتا ہے +

اِس میں شبہ نہیں کہ ہر ایک دیس کی ابتدائی زبان اور تھی اور اب کی زبان مرورِ زمانہ کے باعث کچھ سے کچھ ہوتی چلی آئی۔ گو پہلی زبانیں بھی اپنی اپنی کچھ نہ کچھ نشانیاں چھوڑ گئیں۔ اور آئندہ بھی اِن مختلف زبان کا یہی سلسلہ جاری رہیگا۔ یعنی علمی ترقی اُسے بدلے گی۔ فنونی ترقی اُس میں فرق ڈالیگی۔ جدید معلومات اُن میں کھپت کریگی۔ غرض جتنے کام۔ جسقدر کلیں۔ جسقدر ایجادات۔ جسقدر اختراعات کا ظہور ہوتا جائیگا اُسی قدر نئے نئے الفاظ بڑھ پکڑتے اور پُرانے اپنی جگہ سے سِکتے چلے جائیں گے۔ چنانچہ زمانہ حال میں انگریزی بہت سے الفاظ ہماری اُردو زبان میں گھل مل کر بڑھتے اور شامل ہوتے چلے جاتے ہیں +

اِس کے علاوہ مذہبی اختلاف۔ مذہبی کتب۔ مذہبی تعصّب نے بھی ہر وقت کی زبان میں اپنا اپنا جُدا گانہ سکّہ بٹھایا ہے۔ یعنی بانیانِ مذاہب۔ پیشوایانِ اقوام نے بھی اِس میں خاص خاص حصّہ لیا۔ اور اپنے معتقدوں کی عبادت و نجات کو اُسی زبان سے مخصوص فرمایا ہے +

مختلف ممالک کی تجارت۔ سیاحت۔ اور حکومت نے بھی جہاں تک بنا۔ زبان کی یکساں حالت کو برقرار نہیں رکھا۔ پس اِن وجوہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ زبان کا اختلاف کچھ آج سے نہیں ابتدائے آفرینش سے ہوتا آیا ہے اور ہوتا چلا جائیگا۔ اب مذہبی بیانات کو ملاحظہ فرمائیے کہ وہ لوگ اِس امر کی تحقیق میں کس طرف گئے ہیں۔ چنانچہ ہم سب کے کتبِ مذاہب مختلفہ اِس امر کا بیان بدیں تاطرین کرتے ہیں :

ساساتیوں کی رائے

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ یزدان سخن آفریں نے مہا آدیگم کے اوکین پیغمبر پر کتاب دساتیر جو انوارِ حکمت و تمام زبانوں پر مشتمل تھی نازل کی۔ صاحبِ دبستانِ مذاہب

مجوسیوں کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ یہ آبادنے اپنی اُمت کو ایک ایک زبان سکھا کر ہر ایک جگہ بھیجا جس سے فارسی۔ ہندی۔ رومی۔ اور باقی سب زبانیں ظہور میں آئیں +

انگریزی مؤرخوں کی رائے

توریت کے گیارھویں باب اور **کتاب** مقدس کی پانچویں فصل میں مرقوم ہے کہ اوّل تمام جہان کے آدمیوں کی ایک زبان تھی جس وقت اُنہوں نے مشرق کے سفر کا ارادہ کیا تو **اتفاقاً** شنعار کی زمین میں دریائے فرات کے پاس ایک صحرائے کھف دست نظر آیا۔ یہ لوگ وہاں ٹھیرے۔ اور آپس میں مصلحت کی آوازیں بنا کر اینٹ پکائیں اور اُن سے اپنے واسطے ایک ایسا شہر و بُرج بنائیں کہ جس کا سر آسمان سے ٹکر کھائے اور دنیا میں ہماری نشانی و ناموری باقی رہ جائے۔ خداوند نے اُس شہر و بُرج کے ملاحظہ کو نزول فرمایا اور دیکھا کہ یہ تمام ہمزبان آدمی متفق ہو کر اِس کام کو اختتام پہ پہنچانا چاہتے ہیں اور اس ارادہ سے کبھی باز نہ آئیں گے اِس کام کے روکنے کے واسطے اُن کی زبان میں خلل ڈالنا چاہئے تاکہ ایک دُوسرے کی بات نہ سمجھے اِس مصلحت سے خدا تعالےٰ نے اُن کی زبان میں اختلاف ڈالکر اُنہیں تمام عالم میں منتشر کر دیا اور شہر کی تعمیر سے باز رکھا اسی واسطے اُس جگہ کا نام بابل ہو گیا بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ شہر بابل کے بنانے سے بیشتر یعنی طوفان کے بعد جو لوگ زمین پر رہتے تھے ایک ہی زبان میں بات چیت کیا کرتے تھے +

اِسی امر کو تاریخ عالم میں جوسن صاحب کے انگریزی رسالے کا ترجمہ ہے اِس طرح لکھا ہے۔ کہ اوّل حفظ یہ مزمین بہ قدرت مطلق موجود ہوئی اور چھ دن کے عرصے میں نظام شمسی نے وجود پکڑا یہ بات **عبرانی** تواریخ میں لکھی ہے اور اکثر ملکوں کی روایتیں عبرانی بیان سے مطابق ہیں لیکن زمین کی ابتدائی پیدائش میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ مؤرخانِ عبرانی و عیسوی بیان کرتے ہیں کہ حضرتِ مسیح کے تولّد سے چار ہزار چار برس پیشتر زمین کا وجود ہوا۔ اور اہل ہند سمجھتے ہیں کہ زمین کی پیدائش کو چالیس لاکھ برس ہوئے بلکہ ان لوگوں کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ زمانے کے چار یُگ ہیں پہلا **ست یُگ** جس کی مُدّت ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی ہے دُوسرا **دواپر یُگ** جو ۱۲۹۶۰۰۰ برس کا ہے تیسرا **تریتا یُگ** جس کی ۱۲۹۶۰۰۰ برس کی تعداد ہے اور چوتھا **کل یُگ** ہے جس کے ۴۳۲۰۰۰ برس ہیں جس میں سے چار ہزار دو سو بہتر برس گذر چکے ہیں (یہ زمانہ اِسی **یُگ** کا ہے)

اہلِ **کانڈیا** کا دعوےٰ تھا کہ ہمارے پاس ڈیڑھ لاکھ برس آگے کا نوشتہ موجود ہے۔

اہلِ **چین** کا خیال ہے کہ دُنیا کے پہلے بادشاہ سے اِن کے **کنفوشس** تک جو حضرتِ عیسےٰ کے تولّد سے بیشتر پانچویں صدی میں تھا نو کروڑ ستاسی لاکھ برس گزرے ہیں۔ مُحققانِ چین کی تحقیق جو کچھ لکھی گئی یہ اُنہیں کی کتابوں سے استنباط کی گئی ہے +

اہلِ **ایتھنس** کہتے تھے کہ ہماری قوم آفتاب سے بھی قدیم ہے +

اہلِ **میکسیکو** کا اعتقاد ہے کہ دُنیا کی پیدائش سے آفتاب کے تین دَور سے گزر چکے ہیں اور اب چوتھا دور ہے جو دنیا کے نیست و نابود ہونے تک رہیگا۔ پہلے مرد کا نام **آدم** اور پہلی عورت کا نام **حوّا** تھا اور اِنہیں سے خلقت کی پیدائش شروع ہوئی۔ چار ہزار برس قبل از نزولِ حضرتِ عیسےٰ زمین پیدا ہوئی (یعنی سال حال سے پانچ ہزار نو سو چودہ برس پیشتر) +

لیکن حال کی تازہ تحقیقات جو ماہرینِ طبقات الارض نے کی وہ زمین کی پیدائش کی تعداد تمام سابقہ تحقیقات کے برخلاف کچھ اور ہی بیان کرتے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ زمین تیس کروڑ سال سے بنی ہوئی ہے۔ لیکن علم سائنس کے عالموں کا اِس سے اتفاق نہیں ہے۔ وہ زمین کو دو یا تین کروڑ سال سے عالمِ ظہور میں آیا ہوا خیال کرتے ہیں۔ حال میں اضلاعِ متحدہ (امریکہ) کے ماہرین پروفیسر **کلارک** اور **بیکر** نے بھی اِس کی بابت اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے۔ اِن کے خیال میں زمین کے بننے کا زمانہ ۵½ کروڑ سال سے کم نہیں ہے اور زیادہ سے زیادہ سات کروڑ برس بھی ہو سکتے ہیں اِن عالموں سے بیشتر لارڈ **کیلوِن** نے ۱۸۶۲ء میں زمین کی عمر ۹۸ کروڑ اسّی لاکھ سال کی بتائی تھی۔ لیکن ۱۸۹۷ء میں اُنہوں نے اسکی اصلاح کر دی اور دو سال ہوئے کہ چار کروڑ برس تک کا اندازہ لگایا۔ اِسی طرح ۱۸۷۳ء میں **کینگو** اور **پارس** نامی نے وہ کروڑ چالیس لاکھ سال کا اندازہ قرار دیا۔ **دی لیپرنٹ**

سلہ کانڈیا ایک جزیرہ ہے جو ہندوستان کے جنوب میں واقع ہے ۱۲ سلہ حکیم کنفوشس دو ہزار تین سو تیرہ قبل مسیح میں پیدا ہوا تھا ۱۲ سلہ یعنی پونے پانچ سو برس پیشتر حضرت عیسےٰ سے پیدا ہوا تھا ۱۲ سلہ ایتھنس یونان کے ایک بڑے مشہور شہر کا نام ہے جسے یونانی اتھنا کہتے تھے ۱۲ سلہ میکسیکو شمالی امریکہ میں واقع ہے جسے مقامی دنیا بھی کہتے ہیں ۱۲

نامی سائنس داں نے ۱۸۹۰ء میں زمین کی عمر ۹ کروڑ سال بتائی۔ چنانچہ جاتی اور سوالس نامی اشخاص نے بحرِ اعظم کو ۵ کروڑ سال کا پرانا بتایا ہے۔ لیکن یہ سب اندازہ ہی اندازہ ہے ✤ جس پر ہم کامل وثوق کے ساتھ یقین اور اعتبار نہیں کر سکتے محققانِ طبقات الارض اسے خود سمجھ لیں گے۔

پہلی خلقت تو خدا کے غضب سے سمندرۂ طوفان میں نیست و نابود ہو گئی۔ اس طوفان کا پانی تمام زمین پر پھیل گیا تھا ✤

اس طوفان کا ذکر متواتر اکثر قوموں کی روایات سے پایا جاتا ہے اہلِ ایل کہتے تھے کہ ایک عام طوفان آیا تھا جس میں سارا عالم ڈوب گیا تھا مگر ایک شخص اور اسکا خاندان بچا رہا تھا اگرچہ یہ طوفان کوئنہ سے شروع ہو کر حسبِ تاریخِ حکما، تمام دنیا میں پھیلا مگر سریدیہ اسمیں شامل ہیں شاید انکی غرض اس قیصر کے طوفان سے ہے جو مصر تک محمود رہا

اہلِ یونان کی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک طوفانِ عظیم میں ایک شخص اور اسکی زوجہ کے سوا کوئی زندہ نہ رہا اور اسی طرح کا بیان اکثر ملکوں میں زبان زدِ خلائق ہے ✤ ہندوؤں کے شاستر میں لکھا ہے کہ جب سب کی سب دنیا پانی میں ڈوب گئی تو ستوگت راجہ ستیابرت سات رشیوں یعنی زاہدوں سمیت ناؤ میں سوار ہو کر بچ رہا ✤ غرض اس بیان سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ طوفان ضرور آیا اور قریب قریب تمام دنیا تک پھیلا۔ یہ امر سریدیہ کی رائے سے اتفاق نہیں کرتا

اہلِ علم کی تحقیقات سے بھی ان روایتوں کی اصلیت معلوم ہوتی ہے نباتات اور حیوانات کی اکثر قسمیں دریافت ہوئی ہیں جو بالفعل موجود نہیں اور پانی کے اثر سے پتھر ہو گئی ہیں ✤ ہمالہ کے پہاڑوں پر ایسے مقاموں میں جو سطحِ سمندر سے سترہ ہزار فٹ بلند ہیں کثرت سے سمندری سیپیاں اور گھونگے وغیرہ دیکھنے میں آئے ہیں اس سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ زمانۂ قدیم میں ساری زمین پانی میں غرق ہو چکی ہے۔ (یہ طوفان پیدائش زمین سے سولہ سو چھپن برس بعد وقوع میں آیا) خدا کے فضل و کرم سے آٹھ شخص سمندرۂ طوفاں سے محفوظ رہے۔ یعنی نوح اس کی بیوی اور اس کے تین بیٹے سام۔ حام۔ یافث اپنی بیویوں سمیت زندہ رہے ✤ دنیا کی تین بڑی نسلیں نوح کے انہیں بیٹوں سے پیدا ہوئی ہیں سام سے قومِ سامی یا ارمنی یعنی عبرانی عرب اور شام کے باشندے پیدا ہوئے چونکہ سام کا ایک بیٹا بنام ارفم تھا اس لئے اس نسل کو آرمی کہتے ہیں ✤ حام کی نسل قوم حبش جو ملک افریقہ میں آباد ہے عبرانی عرب اور شام کے سوا جتنی قومیں یورپ اور ایشیا کے اندر آباد ہیں یافث کی اولاد میں شمار کی جاتی ہیں پہلے پہل نوح کی قوم میسوپوطامیہ یعنی فرات اور دجلہ کے دوآبہ میں آباد ہوئی فی الحال اس دوآبہ کو دیارِ بکر اور الجزیرہ کہتے ہیں ✤ جب یہ اولاد بیشمار ہوئی تو اس نے از راہِ تکبر میدانِ شنعار میں ایک ایسی عظیم الشان عمارت بنانے کا ارادہ کیا جو آسمان تک پہنچے۔ پس خدا تعالےٰ نے اس عزم کے ڈھانے کو ان کی زبان میں اختلاف ڈال دیا اور اس اختلاف کے سبب وہ متفرق ہو کر جہاں تہاں جا بسی اور جداگانہ سلسلتیں مقرر ہو گئیں ✤ کتابِ مقدس سے ثابت ہوتا ہے کہ فلج کی پیدائش کے بعد یعنی حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے دو سو پینتالیس برس پیشتر زمین منقسم ہوئی اور انسان اطرافِ عالم میں منتشر ہوئے اور زبانوں کی تبدیلی شروع ہوئی ✤

سام کی اولاد مسا سے لیکر ظفار نیز اشرق کے پہاڑ تک آباد ہوئی چنانچہ انہیں لوگوں سے زمین پر قومیں پھیل گئیں۔ اسی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت عیسےٰ کی ولادت سے دو ہزار تیس سو اڑتالیس برس پہلے تمام عالم میں طوفان آیا اور حضرتِ نوح اپنے خاندان سمیت کشتی میں بیٹھے اور کوئی جاندار ان کے سوا جو کشتی میں تھے دنیا میں زندہ نہ رہا۔

مؤرخانِ ہند کی رائے

اگرچہ اکثر ہندو اس واقعہ کا انکار کرتے ہیں مگر ہمارے نزدیک ان کے شاستر اور پرانوں سے خود ثابت ہے کہ کچھ اوتار کے وقت میں تمام عالم میں طوفان آیا اور اس وقت کے دیوتاؤں نے خدا کے حسبُ الحکم کشتی بنائی اور اس میں بیٹھ کر نجات پائی اور خدا تعالےٰ کو جن جن چیزوں کو طوفان کے صدمے سے محفوظ رکھنا تھا وہ اس کشتی میں سوار کی گئیں ✤ یہ سارا بیان کتابِ مقدس کے موافق نوح کے طوفان کا معلوم ہوتا ہے البتہ ہندوستان میں اس بات کا ضرور دستور تھا کہ یاد رہنے کے لحاظ سے جملہ مطالب اشعار میں بیان کیا کرتے تھے بلکہ ان کو بھی کنایات و استعارات سے بھر دیتے تھے اس سبب سے مناسباتِ لفظی و تناسبِ شعری کا انہیں بہت خیال رہتا تھا جیسا اور شعروں میں مبالغہ ہوتا ہے اس میں بھی ہوا کرتا تھا اس سبب سے صحیح مطلب ادا ہونے میں فرق ہو گیا ہے بلکہ اسی مناسبت کے سبب سے کچھ اوتار کا ذکر کر دیا ہے ورنہ غور کرنے سے بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ یہ وہی نوح کا طوفان ہے جس کو تمام قومیں اپنی اپنی کتابوں میں نئے نئے ڈھنگ سے بیان کرتی چلی آئی ہیں ✤

مؤرخانِ اسلام کی رائے

---

۵۱ فی زمانہ انکو ارمنی کہتے ہیں اور انگریز آرمینین بولتے ہیں۔ Armenian ۵۲ یعنی بڑی مچھلی، مگرمچھ ۱۲

مصنّفِ تاریخِ خمیس نے معالم التنزیل سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم کو تمام زبانوں کے لغت سکھائے اور اُنھوں نے اپنی اولاد میں سے ہر ایک شخص سے ایک ایک زبان میں گفتگو کی ✤ روضۃ الصفا میں عام بن نوح علیہ السّلام کے حال میں مرقوم ہے کہ ان کی اولاد میں اٹھارہ زبانیں پیدا ہو گئی تھیں ہر ایک فرقہ ایک ایک زبان میں کلام کرنے لگا تھا چونکہ ایک فرقہ دوسرے فرقے کی زبان نہیں سمجھتا تھا ناچار اُس نواح میں پراگندہ ہو گئے۔ اور ہر ایک گروہ نے ایک ایک شہر بسا لیا ✤ سام بن نوح کے حال میں بعض تاریخوں سے بیان کیا ہے کہ سام کی اولاد میں اسقدر زبانوں کا اختلاف واقع ہوا کہ کھتی اُنمیلی زبانوں میں بول چال ہونے لگی ایک دوسرے کی زبان سے بالکل مناسبت نہیں رکھتا تھا جب یہ حال ہوا تو ہر ایک فرقہ علٰحدہ علٰحدہ نواح میں جا بسا ✤ نمرود مرود کے آسمان کی طرف صعود کرنے کے حال میں لکھا ہے کہ اُسکے حکم سے سالہائے دراز میں ایک ایسا بلند منارہ تیار ہوا کہ مرغِ وہم اُس کی بلندی تک پرواز کرنے میں عاجز تھا ایک روز نمرود اُس منارہ پر چڑھا اور وہاں جاکر جو آسمان کی طرف نگاہ کی تو آسمان پھر بھی اُسی قدر بلند نظر آیا چنانچہ زمین سے اونچا معلوم ہوا کر تا تھا ناچار پریشان ہو کر اُترا آیا دوسرے دن وہ منارہ گر پڑا اور اُس کے صدمے سے ایسی مُہیب آواز پیدا ہوئی کہ سب بے ہوش ہو گئے اور جب ہوش میں آئے تو اپنی اپنی زبان بھول گئے یہاں تک کہ ہر ایک قوم کی جدا جدا زبان ہو گئی بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ اُن لوگوں کی بہتّر زبانیں بن گئی تھیں چونکہ اُس سرزمین میں زبانوں کا اختلاف بہم پہنچا تھا۔ اِس لئے اُس اقلیم کو بابل[1] کہنے لگے کتابِ مقدّس سے بھی اُس وقت میں نمرود کا ہونا پایا جاتا ہے ✤

مسلمانوں کی مذہبی کتابوں میں لکھا ہے کہ حضرت نوح علیہ السّلام کا اصل نام بزبانِ سُریانی یَشکر تھا اور نوح اس سبب سے کہتے ہیں کہ آپ اپنی قوم کے افعال پر بہت نوحہ کیا کرتے تھے چنانچہ اِسی سبب سے طوفان آیا اور اُس سے تمام عالم مع کنعان جو نوح کا فرزند اور بدوں کا ساتھی تھا غرق ہو گیا۔ اِس طوفان کے بعد اُنہیں کے بیٹوں میں سے سام۔ حام۔ یافث باقی رہے جن کی نسل سے یہ تمام خلقت موجود ہے۔ اہلِ عرب و عجم سام کی اولاد میں ہیں اور اہلِ ہند و حبش حام کی نسل میں اور اہلِ ترکستان یافث کی ذرّیت میں شمار کئے جاتے ہیں ✤ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ نوح علیہ السّلام آرام میں تھے ہوا سے اُن کا دامن اُٹھ گیا حام نے اُن کے ستر کو دیکھ کر ایک قہقہہ مارا مگر جب سام کی نظر پڑی تو اُس نے کپڑا ڈال دیا۔ نوح علیہ السّلام نے اِس حرکتِ ناشائستہ سے واقف ہو کر حام کو بہت لعنت ملامت کی اُسی وقت اُس کا مُنہ دین دنیا میں کالا ہو گیا اور اُسکی اولاد بھی قیامت تک ہندی اور حبشیوں کی مانند سیاہ ہو گئی ✤ غرض تمام مؤرّخوں کی رائے سے معلوم ہوتا ہے کہ طوفان کے بعد سے زبانوں میں اختلاف واقع ہوا ہے[2] ✤

اُردو کی ماہیّت اور اُسکے رواج کا بیان

صاحبانِ تحقیق پسند و تاریخ بیں پر روشن ہے کہ اوائل روزگار میں دلّی کے رہنے والوں کی صرف ہندی یعنی بھاکا زبان تھی اور زمانۂ دراز سے اِن ملکوں میں راجہ لوگ حکومت کرتے تھے غیر ممالک کے حکّام سے یہ ملک محفوظ تھا بلکہ اطراف و جوانب کے آدمیوں کی سکونت بھی اِس کثرت سے وقوع میں نہیں آئی تھی کہ اُن کے الفاظ اِس زبان میں مخلوط ہو کر اصلی بولی کو متغیّر کر دیتے۔ ایک مدّت دراز تک خالص ہندی کا رواج رہا۔ لیکن جب شاہانِ اسلام تہوّر شعار شجاعت کام نے ترویج ملّت اور ترقیِ دین کی غرض سے اِس مُلک پر چڑھائی کرنی شروع کی اور اُن کے ہمراہی یہاں دارالسّلطنت ہو جانے کے سبب سکونت پذیر ہوئے اور توالد و تناسل کا سلسلہ جاری ہوا تو اُن لوگوں نے پابندیِ علائق کے باعث اِس ملک سے تکلّم و شوار جان کر یہیں تو طن اختیار کیا اور اِس وجہ سے باشندگانِ قدیم ایک جگہ کے رہنے سہنے کے سبب اُن کے ساتھ اختلاط سے پیش آنے لگے۔ ہمکلامی۔ و ہمزبانی بھی کثرت سے ہونے لگی اب چار ناچار اُن کی زبان کے الفاظ اُن کی زبان میں مخلوط ہونے لگے اور لین دین جاری ہو گیا ✤ چونکہ شاہانِ اسلام مثل محمود غزنوی۔ غوری لودھی اور سلاطینِ چغتائی وغیرہ مختلف دیار سے وارد ہوئے تھے اِس وجہ سے ہر ایک ملک کی زبان کے لغت نوبت بنوبت اِس زبان میں داخل ہوتے گئے اور رفتہ رفتہ یہ صورت پیش آئی کہ ہندی زبان اپنی اصلیت پر نہ رہی اور مختلف زبانوں سے ملکر ایک نئی زبان بن گئی ✤

اہلِ ہند اِن الفاظِ مخلوط کو اُردوئے معلّےٰ یعنی سلاطین کے لشکر کی بولی کہنے لگے۔ پھر کثرتِ استعمال سے زبان کا لفظ محذوف ہو کر خود اِس زبان کا

---

[1] بابل بکسر ہائے دوم اُس شہر کا نام ہے جو کوفے کے قریب واقع تھا اسی پر اکثر اُس بیان کرتے ہیں میں اور کوفے اور بصرہ کے درمیان جگہ بابل تھا چنانچہ ذکر کنعان میں بھی آیا ہے ۱۲ [2] تشتہ ہوا کی انگریزی تحقیقات کے موافق بالفعل تمام دنیا میں بہتر زبانیں پائی جاتی ہیں بعض ملک میں کئی کئی ہیں بعض میں صرف ایک ہے آسٹریا میں ۱۱ زبانیں ہیں یورپ سے اکثر ملکوں میں ۷ یا ۸ زبانیں ہیں اور افغانستان انیس بیس زبانیں مروج ہیں یہ ساتوں زبانیں مستحکم سنی گئی ہیں ۱۲

نام آردو پڑ گیا۔ جب شاہجہاں کے زمانے تک متواتر اِس زبان کو ترقی ہوتی چلی آئی، تو بادشاہ مذکور نے اِس کے رواج پر کمر باندھی اور ہر ایک دربار میں دلّال مقرر کیے تاکہ جو الفاظ مزید برفرحت کے وقت اُن لوگوں کی زبان سے سرزد ہوں اُنھیں بہ موقع استعمال راست راست بے کم و کاست لاکھ کر حضور میں پیش کرتے رہیں چنانچہ بادشاہ مذکور کی توجہ سے یہ زبان روز بروز وقتاً فوقتاً نئی نئی تراش و خراش پیدا کرتی چلی گئی اور ہر ایک عہد میں زیورِ تازہ و فصاحتِ بے اندازہ سے زینت یاب ہوئی۔ چشم تماشا کشادہ ہے اور سازِ امتیاز آمادہ۔ ذرا نظرِ انصاف سے ملاحظہ فرمائیں کہ ولی کے زمانے میں اہلِ سخن کا کیا روزمرہ تھا اور سودا و میر کے عہد میں کیا ہو گیا۔ اِس پر بھی ادراکِ کافی و تمیزِ وافی نے قناعت نہ کی اور ہر لحظہ شوق کا یہی تقاضا رہا ؎ مشاطۂ رانگو کہ براسبابِ حسنِ دوست + چیزے فزوں کند کہ تماشا بہار سید۔ اِسی بات کو آثار الصنادید وطبقات الشعراء وغیرہ میں یوں لکھا ہے کہ جب یہاں ۱۱۹۱ھ میں مسلمانوں کی سلطنت قایم ہوئی تو بادشاہی و دفتر فارسی ہو گیا مگر ۱۴۸۸ھ تک رعایا کی وہی بھاکا زبان رہی۔ اِس کے چند روز بعد سلطان سکندر لودھی کے عہد میں ہندوؤں میں سب سے پہلے کایستھوں نے جو ہمیشہ سے اُمورِ ملکی اور ترتیبِ دفتر میں مداخلت رکھتے تھے فارسی لکھنا پڑھنا شروع کیا۔ پھر رفتہ رفتہ اور قوموں میں بھی فارسی لکھنے پڑھنے کا رواج ہو گیا + اگرچہ بابر اور جہانگیر کے عہد تک مسلمان فارسی میں اور ہندو اپنی بھاکا میں گفتگو کرتے تھے۔ امیر خسرو دہلوی نے خلجی بادشاہوں کے زمانے میں یعنی ۱۲۹۰ء سے ہی بھاکا میں ایسے لطف و مذاق کے ساتھ فارسی و عربی الفاظ ملانے شروع کر دیے تھے کہ کسی کو ناگوار نہ گزریں چنانچہ اکثر پہیلیاں و مکرنیاں یا نسبتیں۔ دوسخنے نیز کہہ مکرنیاں اور مثلیں وغیرہ جن کا آگے بیان ہو گا بھاکا آمیز زبان میں لکھتی تھیں غالب ہے کہ جب ہی سے بھاکا میں فارسی الفاظ مخلوط ہونے شروع ہو گئے ہوں۔ ہاں اِس قدر رواج نہیں ہوا تھا کہ اُسے زبان کہنے لگتے۔ البتہ جب ۱۶۴۸ء میں شاہجہاں نے شاہجہان آباد کو آباد کیا اور ہر ملک کے لوگوں کا مجمع ہوا تو اُس زمانے میں ہندی۔ فارسی زبان میں بہت ربط ہو گیا اور اکثر بھاکا نیز بعض فارسی کے لفظ متغیر و متبدل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ غرض اِن دونوں زبانوں کی ترکیب سے لشکرِ شاہی میں ایک نئی زبان پیدا ہو گئی اور اِسی سبب سے اِس زبان کا نام اُردو پڑ گیا جو رفتہ رفتہ تہذیب و آراستگی پکڑتی گئی چنانچہ ۱۶۸۸ء میں اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں شعر کہنا بھی شروع ہو گیا۔ اگرچہ مشہور تو یہ ہے کہ سب سے پہلے شمس ولی اللہ گجراتی نے جو شعرا دکن سے ہے اِس زبان میں اُردو اشعار کی ابتدائی بنیاد ڈالی ہے بلکہ زبان دکنی اور اُردو میں ایک ایک مکمل دیوان بھی لکھا ہے مگر اُسی کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے کہ اُس سے پہلے کسی اور نے بھی اُردو میں شعر لکھے ہیں۔ کس لیے کہ اُس کے شعروں میں اور شاعروں کی زبان پر طرز پائی جاتی ہے ولی کے زمانے میں سُست بندش تھی میر اور سودا کے وقت میں چست ہو گئی ولی نے اِس زبان کا قوام تیار کیا اور میر و سودا نے قالب بنایا اور حضرتِ غالب۔ ذوق۔ شیفتہ۔ آزردہ۔ مومن۔ حالی۔ داغ۔ سالک۔ مجروح وغیرہ نے جان ڈالی +

غرض حضرت سراج الدین ابو ظفر بہادر شاہ نور اللہ مرقدہٗ کے زمانے تک اِس زبانِ اُردو نے اتنی رونق پائی کہ نام آورانِ سابق کا آوازہ پست ہو گیا اور حال کے فصحای سخن سنجی سے ہر ایک مست + القصہ دلی کے اولے اولے آدمیوں پر سحر بیانی ختم ہے۔ نغمۂ داؤدی بن کی ایک قدیمی سم ہے۔ بات بات میں اعجاز ہے مسیحا کو اِنہیں حضرات پر ناز ہے۔ فصاحت ایک طفلِ مکتب ہے اور بلاغت تلمیذِ اصلاح طلب ؎ کسے را زندگانی شاد باشد + کہ در شاہِ جہاں آباد باشد۔ چونکہ ہر بدایت کے واسطے نہایت اور ہر آغاز کے لیے انجام ضرور ہے پس ہمارے وقت کے فصحانے بعہدِ گورنری جناب فیض مآب لارڈ مارکوئیس آف رپن صاحب بہادر۔ نیز کرنل۔ ڈبلیو۔ آر۔ ایم۔ ہالرائیڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر مدرسۂ تعلیم پنجاب وغیرہ ۱۸۸۲ء میں زبانِ سخن کو حدِ کمال پر پہنچا دیا۔ اور فرشتوں نے اُس کے صلے میں مژدۂ انّمنت تقلیمکہ سُنا دیا۔ آیندہ اُمید شستگی معلوم و تمنائے آراستگی مفہوم ؎ غلط کہ صانع کو ہو گوارا خراشِ انگشتہائے نازک + جوابِ خط کی امید رکھتے جو قولِ جفّ القلم نہ ہوتا +

پہیلیاں

پہیلی میں کسی چیز کے اوصاف و خصائص اور پتے بیان کر کے مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا چیز ہے جس میں اتنے وصف ہیں۔ پہیلی میں یہ بڑی

لہ اِسکے علاوہ جیسا کہ مخلص بی بی نذکی فارسی میں علیحدہ الفضل تصانیفِ بھاشا ہندی میں تصنیف کرنا جاہتی ہیں قول جلیت ہیں [illegible] اِسی عزیز کے کمزور ہیں، اِسکے بعد عہد انگریزی شروع ہوا میں شیخ ابو الفضل فیضی فیاضی ابن

خوبی کہلاتی ہے کہ اُس میں اُس چیز کا نام بھی آجائے اور مخاطب نہ سمجھے۔ مثلاً

(۱) فارسی بولی آئی نہ ترکی ڈھونڈی پائی نہ ہندی بولوں جا رسائی نہ خسرو کہے کوئی نہ بتاوے کو (آئینہ)

(۲) ایک نار جائے مُنہ سات آدھا لاش ننگے رہے سو ہم دیکھی ٹانگن جات آنکھوں دیکھی خسرو کہے (ازار)

(۳) بالا تھا تو سب کو بھایا بڑا ہوا کچھ کام نہ آیا (دیا یعنی) میں نے دیا اُس کا تانو بیچو تو بوجھ نہیں چھوڑ دے کانو (چراغ)

(۴) رات سے ایک میوہ آیا پھولوں پاتوں سب کو بھایا آگ دے وہ ہووے سوکھ پانی دے وہ جاوے سوکھ (آتشبازیکا انار)

(۵) ایک اچنبھا دیکھو چل جو کوئی اُس پھل کو کھائے سوکھی لکڑی لاگا پھل پیڑ چھوڑ دھرتی نہ جائے (برچھی)

(۶) بانی والی جل بھری جبھی بجائی بانسری اوپر جاری آگ نکسو کا رونا گ (حقہ)

(۷) چڑھ چوکی پر بیٹھی رانی بار بار سر کامیں جا کا سر پر آگ بدن پر پانی ہے کوئی پتہ بتاوے واکا (شمع)

(۸) بعضی بات کہی نہ جائے ناری ہو کے نر کہلائے (بازبند)

(۹) آدھی بوٹو ساری پانی ارتھ کرے سو بڑا گیانی (بوراني)

(۱۰) آدھا اترا سارا ہاتھی جن دیکھا اُن لایا چھاتی (ایک قسم کی گھاس جو پانی میں ہوتی ہے)

(۱۱) کیا جانوں وہ کیسا ہے جیسا دیکھو ویسا ہے ارتھ تو اُس کے بوجھیگا مُنہ تو دیکھو سو جھیگا (آئینہ)

(۱۲) ایک نگری کے راجا آٹھ بوجھ بوجھ کر کیا پریکھا ایک بھی میں سب کا لیکھا (گنجفہ)

(۱۳) سونے کی وہ نار کہاوے بنا کسوٹی بان دکھاوے (چارپائی)

(۱۴) ایک تروا اور آدھا نانو ارتھ کرو نہیں چھوڑو کانو (نیم)

(۱۵) سکھ کا رن بنایا ایک مندر پون نہ جاوے واکے اندر اِس مندر کی ریت وہ والی بجھاویں آگ اور بُجھاویں پانی (حمام)

(۱۶) ایک نار بھوتڑا سی کا لی کان نہیں وہ پہنے بالی ناک نہیں وہ سونگھے پھول جتنا اوتھ اُتنا ہی طول (ڈھال)

(۱۷) خدا کا دیا سر پہ ..... (چاند)

(۱۸) چھوٹا مُنہ بڑی بات ..... (توپ)

(۱۹) سر عالی پیٹ سے خالی بیلی ایک سے ایک نرالی مجھ کو آوے یہی پہ بجھے پیر نہ گردن مونڈھا ایک (مونڈھا)

(۲۰) (الف) ایک نار تیرہ رسے اُتری ماں سے جنم نہ پایا باپ کا نام جو اُس سے پوچھا آدھا نام بتایا (نیم کی نبولی)

(ب) آدھا نام پدر کا حمزہ کون دیس کی بولی

اُس کا نام جو اُس سے پوچھا اپنا نام نہ بولی

(۲۱) ایک تروا کا پھل ہے نرا پہلے ناری پیچھے نرا واچھل کا یہ دیکھو حال باہر کھاں اور بھیتر بال (آم)

(۲۲) ایک نار وہ دانت دنتیلی پتلی دُبلی چھیل چھبیلی نت اُٹھ اُس کو لاگے بھوکھ سو دیکھے ہرے چباوے سوکھ (آری)

(۲۳) ایک نار نے اچرج کیا سانپ مار کے تال میں دیا اُلٹا سانپ تال کو کھاوے تال سوکھے تو سانپ مرجاوے (چراغ کی بتی)

(۲۴) ایک نار دیکھن کو آوے جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (عینک)

(۲۵) چار کھڑی چار پڑے ایک ایک کی مُنہیں دو دو (چارپائی)

(۲۶) ہری ڈنڈی سبز دانہ دولت پڑے پر نانک کھانا (سوئٹ)

(۲۷) ایک نار تو رسو اُتری سر پر تو اُس کے پاؤں ایسی نار کٹنا رکو میں نا دیکھن جاؤں (مینا)

۲۸ ساون بھادوں بہت چلے جیٹھ اساڑھ میں تھوڑی اسیر خسرو یوں کہیں تو بوجھ پہیلی موری (موری)

(۲۹) بدھنانے ایک کھٹ کھٹایا ترپادی اور نیہہ لگایا عجوبہ ہوئی کچھ واسے ایسی دیس چھوڑ ہوا پردیسی (آدم حوا)

(۳۰) ایک تابوت اور سو مُردے کٹے کٹائے دیکھو دل گردے تال میں پیویں کالا پانی ہے ظفر نت اُنکی نشانی (قلمدان)

چونکہ پہیلیوں کے متعلق بہت سے رسالے چھپ چکے ہیں۔ اِس وجہ سے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہم نے چیدہ چیدہ پہیلیاں لکھدی ہیں

کہہ مکرنیاں

کہہ مکرنی میں عورتوں کی زبان سے دو معنی بات بیان کی جاتی ہے جس میں ایک سے معشوق مراد ہوتی ہے اور دوسرے معنی سے کچھ اور اُسکا قائل جیب چاہتا ہے معشوق کی بات کہکر مکر جاتا ہے۔ اِنہیں کو سکھیاں اور مکرنیاں بھی کہتے ہیں ۔ (نوٹ) ؎ بیگمات قلعہ نے اِنکا نام سکھیاں رکھا تھا۔

مثلاً

آپ بلے اور موہن بلاوے — واکا بلنا موہن بھاوے
بل بلا کے بھیا تنکھا — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی نکھا

دیگر

سگری رین مورے پتیاں پر لکھا — تم بن رس تج کا چاکھا
بھور بھئی جب دیا اتار — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی یار

دیگر

باٹ چلت میں پڑا جو پایا — کھوٹا کھرا نا نے پرکھایا
کہو یا جائے تو ہو وے کیسا — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی پیسا

دیگر

ایک بچن وہ کھڑا پیارا — جا سے گھر مورا اجیارا
بھور بھئی تب پیا میں کیا — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی دیا

دیگر

سر پہ سلونا سب گن نیکا — وا بن سب جگ لاگے پھیکا
وا کے سر پہ ہو وے کون — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی نون

دیگر

وہ آوے تب شادی ہوے — اس بن دوجا اور نہ کوئے
بیٹھے لاگیں وا کے بول — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی ڈھول

دیگر

ایک بچن مورے وا کو بھاوے — جا سے محلس بھلی سہاوے
سو تو صنوں اٹھ دوڑوں جاگ — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی راگ

دیگر

اس بن مجھ کو چین نہ آوے — وہ میری تپ تن بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی پانی

دیگر

نیلا کنٹھ ور پرہے ہرا — سیس مکٹ وہ ناچے کھرا
گھنشا دیکھ الاپے جیور — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی مور

دیگر

ہر دم ہتر وہ ترچھے کھڑے — دیکھ سکھی میرے پیچھے پڑے
ان بن میرا کون احوال — اے سکھی ساجن ؟ نا سکھی نال

دیگر

مکھ مورا موہ مت دن رات — ہون لاگت کہت نہ بات
جا سو میری جگت میں نیند — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی نند

دیگر

انگوں میرے لپٹا آوے — وا کا کہیں مورے من بھاوے
کر گہے کچ پکڑ کے توڑے مالا — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی بالا

دیگر

دیکھت کو وہ کھرا ہے اجیارا — سب تنوں سے اتت پیارا
سگری رین میں سنگ کے سوتی — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی موتی

دیگر

باٹ چلت مورا انچرا گہے — موری سنے نہ اپنی کہے
یا ہی بات کا بھگڑا لیتا — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی کانتا

دیگر

اتت سندر جگ چاہے جاکو — میں بھی دیکھ رجھائی واکو
دیکھت روپ بھاوے لوبھ نا — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی سونا

دیگر

دھکا دے مندھ بدھ پسرا وے — وا بت جانگ بہت سکھ پاوے
اتت بلونت دن کو تھوڑا — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی گھوڑا

دیگر

آٹھ پہر مورے ڈھگ رہے — میٹھی پیاری باتیں کہے
شام بھن بھونرا سے نینا — کیوں سکھی ساجن ہے نا سکھی مینا

دیگر

دور دور کرت دوڑا آوے — کبھی آنگن کبھی باہر جاوے
دہلی چھاڑ کہیں نہیں ٹلتا — کیوں سکھی ساجن ہے نا سکھی بلتا

دیگر

اس بن آدھی موہے نہ چین — سندر روپ اور پیارے بین
ڈھگ نے کہو نکریں موہا — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی سوہا

دیگر

سو بھاسدا بڑھاون ہارا — نین میں وا کے پیارا
آٹھ پہر میں راکھوں انکھن — اے سکھی ساجن ہے نا سکھی اجن

دیگر

داسی ہاتھ میں محل منگایو — انگ انگ سکھ کھل دکھایو

دامو میرو بھیو آت سیل ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی تیل

دیگر

ہرت رنگ موہی لاگو پیکو ۔۔۔ وا بن جگ لاگو پھیکو
اُترت چڑھت مُرت روز اگ ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پھیکو

دیگر

سبز رنگ میری من بھایا ۔۔۔ دُو دھیائی رنگ بنایا
اُترت چڑھت تورت اگ ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی رنگ

دیگر

اَتی رنگ ہی رنگ رنگیلو ۔۔۔ ہے گُن وَنت بہت چٹکیلو
رام بھجے بن کبھو نہ سوتا ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

اُچھل کُود کر جو وہ آیا ۔۔۔ دھر اڈھکا سبھی کچھ کھایا
دوڑ جھپٹ جا بیٹھا اندر ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

چھوٹا موٹا اِدھک سہانا ۔۔۔ جو دیکھے سو ہوئے دِوانا
کبھو باہر کبھو اندر ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

اونچی اٹاری پلنگ بچھایا ۔۔۔ مَیں سوئی میرے سر پر آیا
کھل گئیں انکھیاں بھئی آنند ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چندا

دیگر

اردھ نشا وہ آوے بھون ۔۔۔ سُندر تا بر نی کہو کون
نرکھت ہی من بھیو آنند ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چندا

دیگر

ساری رین چھتیاں پر راکھا ۔۔۔ پیا رس سب وانے چاکھا
بھور بھئی جب دیو ڈار ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دیگر

آٹھ انگل کا ہووہ اصلی ۔۔۔ نہ اُس کے ہڈی نہ اُسکے پسلی
جٹا دھاری گرہ کا چیلا ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی کیلا

دیگر

دیکھت کی وہ کھڑی سہیلی ۔۔۔ مکھ میٹھی اور گانٹھ گٹھیلی
ہیت بچن اور تورے جاوے ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈو

دیگر

دیکھن میں وہ ننھا گٹھیلا ۔۔۔ چاکھن میں وہ ادھک سیلا
مکھ چوموتو رس کا بھانڈا ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈا

دیگر

دُوار ی مورے ٹھاڑھا ہے ۔۔۔ دھوپ چھاؤں سب سہے پرے
جب دیکھوں موری جاؤ بھوکھ ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی رُوکھ

دیگر

رُسنوں موسے اتنکن اُبو رہے ۔۔۔ چھاؤں دھوپ سب اُوپر سہے
واکو دیکھے لاگے نہ بھوکھ ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی رُوکھ

دیگر

جب آوے تب جل بھر لاوے ۔۔۔ تن من کی سب تپت بجھاوے
من کو بھاری تن کو چھوٹا ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی لوٹا

دیگر

چھپے چھپا ہے موسے گھر آوے ۔۔۔ آپ ہلے اور موہے ہلاوے
نام لیت موئے اوت پنکھا ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دیگر

ساری رین مرے سنگ جاگا ۔۔۔ بھور بھئی جب بچھڑن لاگا
اُس کے بچھڑت پھاٹے ہیا ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

واکو اُٹھا ناگن بیچ ڈالا ۔۔۔ اور ناپ تول میں دیکھا بھالا
مول تول میں ہے اکا ٹھ گا ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی لنگا

دیگر

سبز رنگ اور مکھ پر لالی ۔۔۔ اُس بیچ گل کنٹھی کالی
باغوں میں نت وہ ہی ہوتا ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

سُرخ و سفید ہے واکا رنگ ۔۔۔ سانچ پھری میں واکے سنگ
گلے میں کنٹھا کاسے گیسو ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ٹسّو

دیگر

میرے گھر میں دینے سیند ۔۔۔ وہ ٹھلک آوی جیسے گیند
واکے آوت پڑت ہی شور ۔۔۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چور

دیگر

جب چاہو مورے مندر آؤ — سوتی نجکو آن جگاؤ رے
پڑھت پھرت پربھ کے اچھر — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی مچھر

دیگر

دوار رے مورے پھر پر جاتے — لوگ لاج سے ناہ ڈرات
میں تو واد پکاری ہاری — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گاڑی

دیگر

رین پڑے جب گھر میں آوے — داکا آنا موکو بھاوے
سہی ساچ میں گھر میں لیا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

دوار رے مورے اکیلا جگاوے — بھبوت پربھ کی انگ رماوے
سینگی پھوکت پھرے بیوگی — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی جوگی

دیگر

ایک سجن مورا من للچاوے — مکھ چومے اور بات بناوے
ہونٹھن لاگ سبھی سن لیجا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی نیجا

دیگر

گھر آویں مکھ پھیرے دھریں — دین دکھائی سن کو ہریں
کبھو کرت ہیں میٹھے بین — کبھو کرت ہیں روکھے نین
ایسا جگ میں کو دُنہ ہوتا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی توتا

نسبتیں

نسبتیں اصل میں علٰحدہ علٰحدہ فقرے ہوتے ہیں کہ اُن میں دو تین یا زائد چیزوں کا جنہیں باعتبار ظاہر کچھ مناسبت نہ پائی جائے بیان کرتے اور مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ ایک ایسی جامع بات بیان کرو جس کا جواب ہو جائے

مثلاً

سوال	جواب
گوشت کیوں نہ کھایا؟ ڈوم کیوں نہ گایا؟	گلا نہ تھا
انار کھایا کیوں نہیں؟ وزیر رکھا کیوں نہیں؟	دانا نہ تھا
سموسہ کیوں نہ کھایا؟ جوتا کیوں نہ پہنا؟	تلا نہ تھا
جوتا پہنا کیوں نہیں؟ پراٹھا کیوں نہیں؟	تلا نہ تھا

دوسخنہ ہندی

(۱) مسافر پیاسا کیوں؟ گدھا اداسا کیوں؟	لوٹا نہیں
(۲) انار کیوں ڈارا؟ وزیر کیوں مارا؟	دانا نہ تھا
(۳) کھچڑی کیوں نہ پکائی؟ کبوتر کیوں نہ اڑائے؟	چھڑی نہ تھی
(۴) پوستی کیوں رویا؟ چوکیدار کیوں سویا؟	عمل نہ تھا
(۵) دہی کیوں نہ جما؟ نوکر کیوں نہ رکھا؟	ضامن نہ تھا
(۶) کیاری کیوں نہ بنوائی؟ ڈومنی کیوں نہ گوائی؟	بیل نہ تھی
(۷) ستار کیوں نہ بجایا؟ عورت کیوں نہ نہائی؟	پردا نہ تھا
(۸) جوگی کیوں بھاگا؟ ڈھونکی کیوں نہ باجی؟	منڈھی نہ تھی
(۹) دربار کیوں نہ گئی؟ زمین پر کیوں بیٹھی؟	چوکی نہ تھی
(۱۰) روٹی جلی کیوں؟ گھوڑا اڑگیوں؟ پان سڑا کیوں؟	پھیرا نہ تھا

دوسخنہ فارسی و ہندی امیر خسرو دہلوی

سوداگر راجہ سے باید؟ بوچے کو کیا چاہیے؟	دوکان
شکاری راجہ سے باید؟ مسافر کی گانٹھ میں کیا چاہیے؟	دام
مشوق راجہ باید کرد؟ ہندوں کا رب کون؟	رام

تنبیہ

اگرچہ نیاز مند کنز الفوائد کے دوسرے باب میں لغت و اصطلاح کا مشرح حال لکھ چکا ہے مگر چونکہ یہ کتاب زیادہ تر محاورات۔ لغات و مصطلحات کے بیان میں ہے اس لئے محاورے۔ اصطلاح اور فصاحت کا مجملاً ذکر کر دینا یہاں بھی مناسب معلوم ہوتا ہے ؎

محاورہ

اُس ہمکلامی و روزمرہ سے عبارت ہے جسمیں عوام الناس خواندہ و ناخواندہ اپنے اپنے ملک کے رواج کے موافق بے فکر و تامل گفتگو کرتے ہیں۔ اس میں ترکیب نحوی و رعایت لفظی سے چنداں بحث نہیں بلکہ عین مستورات کی زبان کو محاورہ کہنا مناسب ہے مثال ؎ ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر سے ہوئے ؎ اُس کی زلفوں کے سب اسیر ہوئے۔ (میر تقی)

اصطلاح

(ف)
یہ لفظ صلح سے ماخوذ ہے جب باب افتعال میں لائے تو صاد مہملہ نے کلمہ کے مقابل واقع ہوئی اس لئے تائے افتعال کو حائے حطی سے بدلکر اصطلاح بنا لیا اگرچہ اسکے لغوی معنی باہم صلاح و مشورہ کرنے کے ہیں مگر اصطلاح میں ایک گروہ کا متفق ہو کر کسی لفظ کے معنی موضوع

کے علاوہ اور معنی کا مقرر کر لینا ہے کہ ہم اپنی قوم کی اصطلاح میں اس لفظ سے یہ مُراد لینگے اس میں وجہ اور غیر وجہ کی قید نہیں ہے جیسے اہلِ فارس کاغذی پیرہن کو بجائے داد و خواہ و مستغیث استعمال کرتے ہیں چنانچہ حضرت مرزا اسد اللہ خان صاحب غالب مرحوم نے بھی اس لفظ کو اپنے ریختے میں مزین فرمایا ہے ؎ نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا ؛ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا ۔ اور اُردو میں جیسے کہ چال چلنا بمعنی فریب میں لانا۔ دغا دینا ہے اور دال گلنا بمعنی مقصد حاصل ہونا مراد کو پہنچنا رائج ہے مثلاً ؎ جب یاروں کی چال چلنی ہے ؛ کہیں واعظ کی واں گلتی ہے۔ علےٰ ہذا القیاس ہزارہا اصطلاحیں خاکسار کی کتاب میں آچکی ہیں جو مستعمل ہیں ؛

فصاحت

لُغت میں گشادہ سخن اور درست مخارج ہونیسے مُراد ہے اور علمِ معانی کی اصطلاح میں خوشگوار و روانیٔ زبان سے عبارت لیتے ہیں چونکہ سخن عام ہے خواہ کلمہ ہو خواہ کلام اور گشادہ سخن درست مخارج ہونا صاحبِ سخن و صاحبِ مخارج کا وصف ہے اسلئے اُس شخص کو جسمیں یہ بات پائی جائے فصاحت کے ساتھ متصف کرتے اور شاعرِ فصیح کہتے ہیں کیونکہ فصاحت اُس ملکہ یا قدرت کا نام ہے جسکے ذریعہ سے بلیغ و فصیح الفاظ نکلتے ہیں ؛ فصاحت کی دو قسمیں ہیں ایک کا نام فصاحتِ کلمہ ہے اور دوسرے کو فصاحتِ کلام کہتے ہیں ؛ **فصاحتِ کلمہ** یہ ہے کہ اسکے حرفوں کا تلفظ زبان پر گراں نہ گذرے یا وہ کلمہ ایسا نہ ہو کہ اپنی اجنبیت اور غیر مانوس ہونے کے سبب ۔ خواہ قوانین متعارفہ و قیاس کی مخالفت کے باعث معنیِ مقصود کے اظہار میں خلل انداز ہو ۔ امرِ اوّل درستیٔ مخارج سے کنایہ ہے ۔ اور امرِ ثانی کشادگیٔ سخن سے عبارت ہے کس واسطے کہ جس حالت میں لفظِ غیر مانوس و خلافِ قیاس کسی مطلب کے بیان کرنے میں زبان سے صادر نہ ہوگا تو فہمِ معانی و ادراکِ مقاصد میں بھی کچھ دقت واقع نہ ہوگی اور کشادگیٔ سخن اسی ملکہ کا نام ہے ؛ **فصاحتِ کلام** اُس صفت کا نام ہے کہ جس میں تنافُرِ حروف ضعفِ تالیف اور تعقید کا نام نہ ہو اور نیز قواعدِ نحوی کی مخالفت سے معرّا و کلماتِ صعوبت آمیز و مقعود المعانی سے بالکل مبرّا ہو ۔ یعنی ایسے الفاظ سے مرکّب نہ ہو کہ جنکا اجتماع سے تلفظ میں گرانی پائی جائے گویا ہر کلمہ بجائے خود فصیح کیوں نہ ہو بلکہ ان عیوب کے علاوہ اُس سخن کے الفاظ بھی فصاحت سے خالی نہ ہوں ۔ تنافُرِ حروف کی مثال **ششدر ۔ طَخی ۔ قربِ وقبر** ۔ کس لئے کہ دو شین اور دو تاے مثقلہ کا اجتماع تلفظ میں گرانی پیدا کرتا ہے ۔ اگرچہ قرب قبر یہ دونو لفظ علیحدہ علیحدہ فصیح تھے لیکن ان کا اجتماع گرانی کا باعث ہو گیا ۔ فصاحتِ کلام کی مثال میں اشعارِ ذیل کافی وافی ہیں مثلاً **ذوق** ؎ تو جان ہے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ؛ ایمان کی کہیں گے تو سب کچھ ؎ تم ہمسی مکدر نہ عُرفے سے ٹکا لا منہ کرو ؛ اور نہیں گراتے تو جاؤ کا لا منہ کرو ۔ **مؤلف** ؎ جی بھی اُٹھو کہ بار آتا ہے ؛ دم یہ خاصا دیا مسیحا نے ؛

بلاغت

اسکے لُغوی معنی ۔ (۱) پہنچ ۔ رسائی ۔ (۲) اصطلاحِ معانی میں کلام باموقع مخاطب کے موجودہ حال کے موافق فصیح گفتگو کرنا ۔ انتہا کو پہنچنا ۔ کمال کو پہنچنا ۔ محلِ موقع کو پہنچ کر فصیحانہ گفتگو کرنا ۔ کیونکہ فصاحت بلاغت کا جزو ہے ۔ یا یوں کہو کہ بلاغت کو فصاحت لازم ہے اور فصاحت کو بلاغت کی پابندی نہیں ۔ (۳) انتہا گی ۔ دُور کی ۔ دُور کی بات کہنا ۔ بلند پروازی ۔ **غالب** ؎ اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا ؛ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دو چار ہوتا ؎ وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں رُوشناسِ خلق اے خضر ؛ نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لئے ۔ از قصیدۂ **ذوق** در مدحِ اکبر شاہ ؎ نام کو اللہ اکبر کیا ترے تو قبر ہے ؛ داخلِ ہر بانگ ہے شامل بہ ہر تکبیر ہے ؎ زاہد گراہ کے کس طرح میں ہمراہ ہوں ؛ وہ کہے اللہ ہو اور میں کہوں اللہ ہو ؛

مطالبِ مفیدہ کا بیان

علی ہذا اُن الفاظ کا استعمال کرنا بھی جو اہلِ زبان کے روزمرّہ کے خلاف ہوں اسی قبیل سے سمجھنا چاہیے مثلاً تڑکا ہو جانے کی بجائے سحر ہو جانے بولنا اور ہاتھ پاؤں پھولنے کی جگہ دست و پا پھولنا اور فارسی کے محاورے کا بعینہٖ ترجمہ کرنا جیسے تحفہ پینے کے معنی میں تحفہ کھینچنا اور ستار بجانے کے محل پر ستار مارنا غرض ایسے لفظوں کا زبان پر لانا سراسر اپنی بیوقوفی کا جتانا ہے ۔ اُستاد ابراہیم **ذوق** کے اس قطعہ سے فصاحتِ کلمہ اور کلام کی صاف مثال ظاہر ہے **قطعہ** اب تک دلِ لیلیٰ تو پھر اُس بتِ قاتل نہ دُوں ؛ جان دُوں مل دُوں ایماں دُوں پر دلکو نہ دوں ۔ چاہے ٹکڑے کر دُوں دل کے کہ نہیں ہو سکتا ؛ لب کو دُوں رُخ کو نہ دُوں زلف کو دُوں تل کو نہ دُوں ۔ فصاحت کی ماہیت حاصل ہونے کے بعد اس بات کا خیال

بھی رکھنا چاہیئے کہ تغیرِ زبان کے ساتھ فصاحت بھی نیا نیا رنگ بدلتی اور مجدداً جدا ڈھنگ نکالتی ہے۔ بعض الفاظ ایسے ہیں کہ اوائل میں خواص کی زبان پر جاری تھے اور اُس زمانے کے سخن سنج اُن الفاظ کو پسند کرتے تھے مگر متاخرین نے اُس میں تصرف کرکے بدل دیا اور بعض کو یک لخت ترک کر دیا جیسے **ٹھاک و ٹنک** بمعنی اندک **پیتم و بچن** بمعنی معشوق و محبوب **سیتی** بمعنی سے اسی طرح۔ **سوہا**۔ نپٹ۔ مُل۔ بیچ۔ تئیں وغیرہ الفاظ متروکہ شمار کئے جاتے ہیں۔ اب اگر وہی الفاظ ہماری زبان سے صادر ہونگے تو اس زمانے کے تمیزداروں اور صاحب ادراک کی طبیعت پر گراں و کریہہ گزریں گے خواہ تو یہ گرانی واقع کے اعتبار سے ہو اور خواہ اس سبب سے کہ انہیں ان لفظوں سے اُنس نہیں رہا اور فی الحقیقت یہی بات نظر آتی ہے کس لئے کہ ہم دیکھتے ہیں اُردو میں بعض ہندی الفاظ ایسے مستعمل ہیں کہ حالتِ انفراد میں مکروہ اور ترکیب میں مقبول ہیں مثلاً اگر کہا! اچھے کی جگہ اور چنگا درست کے موقع پر اور مانس آدمی کی بجائے علیٰحدہ علیٰحدہ استعمال کریں اور یوں کہیں کہ وہ بھلی چیز یا بھلا مکان ہے اور وہ چنگا ہے یا ایک مانس آیا تھا۔ تو کسقدر مکروہ و ناگوار معلوم ہوگا اور جو بھلا آدمی۔ بھلا چنگا اور بھلا مانس کہیں تو صرف ترکیب سے کتنا فصیح اور لائق استعمال ہو جائیگا۔ یہی نہیں بلکہ بعض فارسی الفاظ بھی بصورتِ مفرد مکروہ اور بحالتِ جمع مرغوب معلوم ہوتے ہیں۔ دیکھو یوں نہیں کہتے کہ صد آدمی و لکھ آدمی آئے تھے بلکہ یوں کہتے ہیں کہ صدہا آدمی یا لکھہا آدمی آئے تھے اس کا بھی یہی سبب ہے کہ اوّل طرح سے مانوس نہیں اور دوسری ترکیب سے مانوس ہے۔ اسی واسطے کہتے ہیں کہ الفاظِ مانوس الاستعمال کا بولنا مناسب ہے اس حالت میں اہل زبان کو تو یہ چاہیئے کہ جو الفاظ عہدِ حال میں مستعمل ہوں انہیں پر بنائے سخن موقوف رکھے۔ اگرچہ قدمانے اور طرح سے برتا ہو مگر انہیں صرف اپنی جماعت کے روزمرہ کی طرف رجوع کرنی محاورے کی صحت کے واسطے کافی ہے اور **مقلد** کو اہلِ زبان کے محاورے کی تلاش ضرور ہے تاکہ اُس کا سخن قابلِ اعتبار رہے۔ یاد رہے کہ مقلد سے غیر ملک کا آدمی مُراد نہیں۔ کس لیئے کہ جب اہلِ **شاہجہان آباد** کی زبان اصلِ اُردو مبدا فصاحت قرار دی گئی تو ہند کے اطراف و جوانب کے باشندے گو وہ **اکبر آباد۔ بنارس۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ میرٹھ۔ لاہور۔ کرانے۔ جھنجانے۔ شاہجہاں پور اور دیوبند** وغیرہ کے رہنے والے ہی کیوں نہ ہوں دائرۂ تقلید و احاطۂ تتبع سے خارج نہیں ہو سکتے۔ اسی بنا پر ہم کہتے ہیں کہ دہلی کے سوا کوئی دوسرا شہر ٹکسالی اور **مرکزِ اُردو** قرار نہیں پا سکتا۔ اُردو لکھ لینا اور ہے اور اُسکا صحیح لہجہ ادا کرنا اور لکھیت کے لکھے پڑھے۔ **عالم** سہی۔ **فاضل** سہی۔ **ناظم** سہی **مضمون نگار** سہی رسالوں کے **مہتمم**۔ اخباروں کے **ایڈیٹر**۔ اور تذکروں کے **مؤلف** سہی۔ مگر اہلِ زبان ہوئے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ کوئی دہلی والے کے ساتھ گفتگو کرکے دیکھ لے کوئی **پوربی** کوئی **گنوار**۔ کوئی **پنجابی** ثابت ہوگا علےٰ ہذا القیاس براہ بمبئی برادر جس خوبی سے اہلِ پنجاب اور ہوا بمبئی وہاں جس خوبصورتی سے پوربی کے منہئی اپنی زبان ادب و لہجہ میں ادا کریں گے ممکن نہیں کہ اہلِ دہلی اُسی طرح ہو بہو نقل کر دیں پس یہی حال اُردو بول چال کا سمجھ لینا چاہیئے لہذا باشندگانِ **شاہجہان آباد** کو استعمالِ الفاظ و ایرادِ روزمرہ میں اپنے ہی محاورے پر اعتماد واجب ہے نہ کہ اطراف کی زبان کا خیال اور قدما کے استعمال کا لحاظ کیا جائے۔ اور متبع کو لازم ہے کہ اپنی اور قدما کی زبان کا پیرو نہ ہو بلکہ اس خاک پاک کے روزمرہ کو عیارِ سخن اور میزانِ ہنر قرار دیکر اس زبان کی تقلید سے انحراف نہ کرے۔ **نیز** یہ بھی لحاظ رہے کہ زبان اُردو سے صرف الفاظ اُردو مُراد نہیں بلکہ لہجہ بھی جو اُسکی اصالت ہے اسی میں شمار کیا جاتا ہے۔ پس اس صورت میں جس شخص کا لہجہ الفاظِ روزمرہ درست ہوگا۔ وہی اُستادِ کامل خیال کیا جائیگا۔ بلکہ اصل باشندہ کا اُسی پر اطلاق ہوگا۔ یہ بھی خیال رہے کہ جس طرح اب سے پہلے زبانِ اُردو چار زبانوں یعنی **عربی۔ فارسی۔ ترکی** و **ہندی** سے مرکب تھی اب پانچ زبانوں پر مشتمل ہے یعنی زبان **انگریزی** کے الفاظ بھی اکثر اس میں داخل ہو گئے اور ہوتے جاتے ہیں۔ مثلاً کچہریوں میں الفاظ **سررشتہ۔ پیل ٹگری۔ سمن۔ اسٹیشن۔ کلاس**۔ انجن وغیرہ اور روزمرہ کے استعمال میں **بوتل۔ گلاس۔ کوچ۔ لیمپ۔ بگی۔ ریل** وغیرہ اور اسمائے اشیاء و ممالک غربی جو یہاں پیدا نہیں ہوتیں مل کر اُردو کا ایک جزو معتبر خیال کئے جاتے ہیں۔ نہ **دہلی** میں اکثر عوام الناس ایسے بھی ہیں کہ اُنکا لہجہ تو درست ہے مگر صحتِ الفاظ سے عاری ہیں اگر کوئی شخص اُن کے کلام کو سند گردان کر اہلِ دہلی پر حرف رکھے تو سراسر اُس کی حماقت ہے چنانچہ اکثر باہر والے جن کی سمجھ سے خدا پالا نہ ڈالے مفت کا الزام لگائے کہ یہی کہتے ہیں کہ ساکنانِ دہلی پتھر کو بائے فارسی مخلوط الہا سے بولتے ہیں حالانکہ اُن کا یہ قول محض غلط ہے البتہ بازاری اشخاص جن کا محاورہ قابلِ اعتبار نہیں بعض اوقات اس طرح متکلم ہوتے ہیں اگر کسی سخن سنج کا حوالہ

دیتے تو بیشک یہ بازی لیتے اور اُن کا اعتراض قابلِ سماعت ہوتا اور جاہل لفظ کی اصلیت پر خیال کیجئے تو سراسر صحیح ہے کیونکہ اصل میں یہ لفظ بزبانِ سنسکرت پتھر ہے جب لوگوں کو علمِ سنسکرت سے ناواقفیت ہوگئی تو وہ پتھر کہنے لگے فصحائے اُردو نے بباعثِ فصاحت اسکا پتھر بائے فارسی مخلوط بتائے فرشت سے بنالیا۔ سنسکرت کے لُغات میں اس کی اصلیت دیکھ لو + اگرچہ بعض باہر کے آدمیوں نے صحتِ الفاظ میں یہاں تک کوشش کی ہے کہ قول غلطُ العوام فصیح کو بھی ایک کنارہ بٹھا دیا ہے اور غلطُ العام و غلطُ العوام کی تعریف کو محلِ اعتبار سے گرا کر اجتہاد پر کمر باندھی اور اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے مجتہد بن گئے ہیں۔ مگر چونکہ اُن کا لہجہ درست نہیں اس لئے ہمیں اُن کے فصیح کہنے میں بھی شبہ اور تامّل ہے + اگر کوئی شاہجہاں آبادی کسی اور زبان کے الفاظ اپنی عبارت یا روزمرہ میں داخل کرے تو یہ ممکن نہیں کہ اپنے شہر کا بالکل لہجہ بھول جائے اور جو کہیں اور کا باشندہ اپنی تمام عمر اُردو کی تصحیح میں صرف کرے تو اُسے بھی اپنے اصلی لہجہ سے گریز محال ہے۔ اہلِ تجربہ اس کا خوب امتحان کر چکے ہیں زیادہ تشریح کی احتیاج نہیں +۔

کرامات دہلی

اب ذرا یہاں کی کرامت یعنی ملکۂ خداداد کا حال بھی سُن لیجئے + ایجاد و تقلید میں اس شہر کے رہنے والوں کی قوتِ طبع۔ رسائی ذہن سب سے زیادہ اور نرالی تھی اگر مغل بننا چاہتے تھے تو کابلی فارسی کو اس لہجہ اور خوبی سے ادا کرتے تھے کہ وہاں کے ولایتی انکی صحتِ زبان و لب و لہجہ دیکھ کر دنگ رہجاتے اور دھوکا کھا جاتے تھے۔ چنانچہ مشہور ہے کہ نادر گردی کے موقع پر یہاں کے نقالوں اور بھانڈوں نے نادر کے چلے جانے کے بعد نادر شاہی سرداروں۔ فوجی افسروں۔ قزلباشوں۔ کی نقلیں مجالسِ شور و سُرور میں روپ بھر بھر کر ایسی دکھائیں کہ اوروں سے بن نہ آئیں۔ سب دھوکا کھا گئے۔ غرض اگر عرب بننے کا ارادہ کرتے تو اہلِ عرب کو حیرت میں ڈال دیتے تھے عربی جُبّہ و عمامہ۔ دستار و گفتار بلکہ رفتار میں دھوئے دھائے عرب معلوم ہوتے تھے۔ تعال یا شیخ اهلاً و سهلاً۔ مرحبا فی مکان الله۔ صبحکم الله بالخیر۔ اِن کا تکیہ کلام تھا۔ قال الله۔ قال رسُول۔ وظیفۂ دوام۔ اگرچہ انگریزی میں بھی یہی حال تھا کہ انگلستانیوں کو پرے بٹھاتے تھے۔ مگر اپنے چہرے کی رنگت سے ناچار تھے۔ ہاں اگر کوئی شخص پردے میں بٹھا کر انگریزی زبان سنے تو بیشک ولایت زا کہتے ہے۔ ماسٹر وزیر علی مرحوم کو ہنسنے بھی دیکھا اور اُنکی زبان سے انگریزی لب و لہجہ سُنا تھا۔ ادائے لفظ میں تمام حرکات و سکنات ہُو بہُو یورپینیوں سے ملتی تھیں جس حالت میں عربی۔ فارسی۔ انگریزی کا یہ حال ہو تو۔ پوربی۔ پنجابی۔ کشمیری۔ مارواڑی۔ بنگالی وغیرہ کس شمار میں ہیں۔ مگر نہیں پھر بھی جو ادائی زبان کا لب و لہجہ ہے اُس میں غلطی ممکن ہے۔ پنجاب کی ہائے مختفی مشکل ہی سے ادا ہوتی تھی۔ قوتِ ایجاد کا یہ حال تھا کہ مُتَرجمہ زبانوں کے علاوہ چند ایجاد کردہ سب سے جُدا شیریں زبانیں اختراع کر کے یہاں کے لڑکے بالے لڑکی بالیاں نوجوان باہم گفتگو کر لیا کرتے تھے یہ سلسلہ کسی قدر غدر کے بعد بھی جاری رہا۔ مگر اب اسکی بجائے انجانوں کے سامنے انگریزی سے کام لیا جاتا ہے +

اُن مخترع زبانوں میں زیادہ تر مفصلۂ ذیل زبانوں کا رواج تھا مثلاً زرگری۔ کہ یہ کسی شہر یا مُلک کی زبان نہیں ہے۔ صرف حروفِ تہجی کی دو دو حرفوں کے درمیان ر لائے معجمہ زیادہ کرتے جاتے تھے مثلاً اگر یہ کہنا منظور ہے کہ (آج میرا جی یوں چاہتا ہے کہ ذرا کتاب لا کے گھر لیجا کے دل بہلاؤں) تو اسکو زرگری میں یوں ادا کریں گے (ارآج۔ مرمیرزا۔ جرجی۔ میرُوں۔ چرانترا۔ ہرچے۔ کہ ذرُرزا۔ کرکتررآب۔ لرلا کرکے۔ گھرر۔ لرلیجے۔ جرا کرکے۔ دِرل۔ بررچہ لرلاوررُوں) دُوسری زبان مقلوب اس میں ہر ایک لفظ کو اُلٹ کر کہتے اور سیدھا سمجھتے تھے جیسے

---

۵ غلطُ العام وہ ہے۔ جسکو تمام زبان داں بھی باعثِ فصاحت اپنے محاورہ میں استعمال کرے شرعِ متین میں برا ہے۔ اور ہی بہت سے غلط العام فصیح ہو گئے۔ اور فضلاء اللغۃ تسلیم کرتے ہیں جیسے کہتے ہیں کہ فلانا لا علم لہ کا قافیہ غالب کہ کلام کے ساتھ اور محاورہ میں بھی بہت سے ایسے الفاظ ہیں کہ بدون اُن کے ساتھ کا قرینہ کوئی بلیغ سے بلیغ شخص بول نہیں سکتا۔ مثلاً اگر کوئی شخص کہے کہ فلانا جاہل بالعلم ہے تو اسکے یہ معنی ہوں گے کہ وہ علم سے بالکل بے بہرہ ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہوتا۔ بلکہ مراد یہ ہوتی ہے کہ وہ علم کا ادعا تو بہت کرتا ہے مگر اسکو علم سے بہت کم بہرہ ہے۔ اسی طرح جاہل بالعمل وغیرہ۔ ۱۲

۵ اُٹھنے میں کبھی لفظ کے دو دو حرف کو اور لکھتے ہیں جیسے کہ ذرا کے اور مثال سے ظاہر ہے۔ ۱۲۔ کبھی پورے کے پورے لفظ کو اُلٹ دیتے ہیں اس صورت میں۔ تیری کو یہ ریت کہیں گے ۱۲۔

اِس عبارت میں (تیری سب باتیں جھوٹ دیکھیں) پریتی بس تا ہیں دُوجھ کمیں جیسے + تیسرے زبان کشٹولی۔ یعنی ہر ایک کلمہ کے اوّلین حرف کے نام کے بعد کشٹولی تین پلاشہ لگا کے دُوسرے حرف کے نام پر کشٹولی ہاشہ لگاتے جاتے تھے جیسے (تم چل دو) اِس کو یوں کہیں گے ت کشٹولی تین پلاشہ م کشٹولی ہاشہ چ کشٹولی تین پلاشہ ل کشٹولی ہاشہ د کشٹولی تین پلاشہ ۔ چوتھے بکنی۔ یہ پولی حضرت شاہ عالم بادشاہ کے ایام طفولیت کی یادگار تھی اِس میں دو حرفوں کے درمیان لفظ بکنی ضرور لاتے تھے جیسے کہکنپا لپکنی کیکنی سکنھر بکنی یعنی کالپی کی مصری۔ غرض اِسی طرح تمام حروف تہجی کی بولیاں بنا رکھی تھیں اِن کے علاوہ فرفری۔ سرسری۔ چھپر کھپریل۔ اور مکے وغیرہ کی بولیاں بھی رائج تھیں علےٰ ہذا دہلی کے صناع۔ دستکار۔ اہل حرفہ۔ رنجا دو تقلید میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے اور اب بھی یہی حال ہے۔ خانم کا بازار غدر سے پہلے یونان کا طبقہ کہلاتا تھا۔ یہاں کے کاریگر خداداد ذہن وطبع رسا رکھتے تھے لقمان کو عقل سکھاتے تھے۔

پوشاک

پوشاک کی یہ دھاک تھی کہ ہر فرد بشر خود جامہ زیب بن جاتا تھا۔ اپنی شکل وشباہت تن وتوش اور جسامت کے موافق نرالی سج دھج نکالکر اپنے بدن پر لباس کو موزوں کر لیتا تھا۔ اگر نوجوان ہے تو ایک ایک ٹانکے پر جوانی وطراری برستی ہے اور جو بوڑھا ہے تو اُسکی ہر قطع وبُریدسے پیری اور سادگی ٹپکتی ہے۔ **بانکوں** کا بانکپن۔ **چھیلاؤں** کا چھیلاپن۔ **ملّانوں** کا ملّانہ پن۔ **یہلوانوں** کی پہلوانی۔ **شہدوں** کا شہدپن۔ **اجلافوں** کا اجلاف پن۔ **رذالوں** کی رذالت۔ اُنکی پوشاک وتراش خراش سے خود ظاہر اور شاہد حال ہوتی تھی۔ **شریفوں** کی جس پوشاک کو رذیل اختیار کرتے تھے۔ شریف اُسے یا تو چھوڑ دیتے یا اُسمیں کچھ نہ کچھ فرق کر دیتے تھے۔ شریفوں میں پہلے اُونچی چولی کے انگرکھوں کا رواج تھا جب ڈومنیوں نے یہ وضع اختیار کی تو شریف نیچی چولیاں یہاں تک کہ تا بناف بڑھا کر پہننے لگے۔ ڈوموں نے نیچے دامن کا رواج دیا تو شریفوں نے اونچے دامن رکھے۔ دو پلڑی ٹوپیوں کا دستور عام تھا۔ مگر جوگوشہ مغلئی۔ تاجدار۔ پیچکو فتی ٹوپیاں۔ بغل بچے اور شریف زادے پہنتے تھے۔ دہلی کے بانکوں البیلوں اور وضعداروں کی کجکلاہی مشہور تھی چنانچہ امیر خسرو نے بھی کجکلاہی کی بہت تعریف اپنی غزلوں میں باندھی ہے اور آخیر میر تقی نے بھی بانکی کجکلاہوں کو تاور شاہی سفاک خونریز قزلباشوں سے تشبیہ دی ہے۔ چنانچہ یہ قطعہ مشہور ہے ؎ دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے کام عشاق کا تمام کیا + کوئی عاشق نظر نہیں آتا + ٹوپی والوں نے قتل عام کیا + **مندیلیں**۔ بنارسی دوپٹے۔ گولے دار **پگڑیاں** مسلمانوں میں مروج تھیں۔ **صافے** سپاہیوں میں۔ **قلعہ معلّےٰ** میں پگڑی بغیر کوئی نہیں جا سکتا تھا۔ درباری لوگ جامہ بھی پہنا کرتے تھے۔ اُمرا جیغہ۔ سرپیچ اور شہزادے کلغیاں بھی لگاتے تھے۔ صاحبان ہنود میں جامہ کا زیادہ دستور تھا۔ اور پھر نیمر یعنی نیم جامہ اور اُلٹی چولی کے انگرکھے کا رواج ہوا مسلمانوں میں اخالق۔ بالابر۔ شیروانی۔ اچکن۔ انگرکھے۔ قبا۔ عبا۔ جبّہ۔ چُغہ۔ مرزئی۔ پوستینوں وغیرہ کا حسب موسم دستور تھا۔ ڈھاکہ کی ململ۔ لکھنؤ کی شربتی۔ سوتی پت کا سینوں۔ بنارس کا مشروع۔ دیسی سوتی کپڑے میں اوّل نمبر رکھتا تھا۔ پُھہار دار نینوں بھی کُرتوں کے کام میں آتا تھا۔ پاجامے یا تو تنگ موری کے یا ایک پرکے یا غرارے دار اکثر پہنے جاتے تھے۔ آڑے پاجاموں کا کوئی نام تک نہ جانتا تھا۔ یہ پنجاب کا تحفہ ہے۔ ملّا نے اُنکے یا ٹخنوں سے اُونچے پاجاموں۔ خواہ تہبندوں سے زیادہ رعایت رکھتے تھے۔ امیر شروع کے غریب سوتی پت کے سینوں اور نینوں کے بھاٹر جھلّے کُرتے پہنا کرتے تھے۔ ہمارے زمانے میں کوٹ پتلون نے سب کو یکساں کر دیا۔ مہتر سے لیکر کہتر اور چمار تک اِس لباس سے ملبوس نظر آتا ہے۔ لمبی لمبی عقربی مونچھوں۔ منڈی ڈاڑھیوں نے ہندو مسلمان کی شناخت بالائے طاق رکھ دی۔ غدر سے پہلے گھیتلے جوتے۔ کفِ پائی۔ کفش یا گول پنجے کے جوتوں کا زیادہ رواج تھا مگر جب سے مرزا سلیم خلفِ اکبر شاہ ثانی نے لمبے پنجے کی سلیم شاہی جوتی ایجاد کی۔ اُسے زیادہ پہننے لگے۔ اور آجتک پُرانے فیشن والے اسی کو پہنے جاتے ہیں۔ مگر زمانے کی رفتار پر چلنے والوں نے۔ بُوٹ۔ گرگابی۔ شوز۔ پمپ سلیپر وغیرہ پہننے میں سبقت کر لی۔

ذہن کی رسائی اور سودا بیچنے والوں کی آوازیں

ؔ یہاں ٹوپی والے یا درشاہی سرخ کلاہ پوش سفاک خونخوار سپاہیوں سے تشبیہ دی ہے:۔

خداداد ذہن کی رسائی اور طبّاعی کا یہ عالم تھا کہ اُدنےٰ جاہلِ مُطلق ترکاری فروش جنکو غلط وصحیح زبان کا ہوش نہیں۔ اور جاہل کیا بلکہ اجہل ہیں اپنی ترکاریوں کو اِس مزے سے چھڑک چھڑک کر بیچتے تھے کہ اُن ہُوئے کا جی للچا جاتا اور جی چلاکر مُنہ مانگا دام دے جاتا تھا۔ کسی ترکاری کا نام گنانا یہ وتشبیہ تمام سے خالی نہیں ہوتا تھا۔ غیر شہر کا آدمی اِنکے لہجہ کی خوبی اور بناکر بیچنے کی خوش اسلوبی سے مستانہ وار بن بُلائے آن پھنستا تھا۔ اگر بالفرض کوئی گنجوس مکھی چُوس ہوتا تھا تو وہ بھی عاتم کی قبر پر لات مار۔ حاتمانہ دل کر جاتا تھا۔ کبھی لحن داؤدی کا لُطف آتا تھا تو کبھی میاں تاں سین کی تان کا مزہ آجاتا تھا اگر کوئی مارو مینگن بیچنے والا ہے تو بھیجے میں مارو مینگن ہیں اور یہ آواز لگا رہا ہے۔ بھاڑ میں ڈال یا چینے کی دال میں ڈال۔ نام نہیں لیتا مگر لوازمات سے دِلنشین کر دیتا ہے کہ میں وہ چیز بیچ رہا ہُوں کہ اُسے دِل چاہے بھاڑ میں بھنوا کر بُھرتہ بناؤ یا چنے کی دال میں پکا کر سالن یا قلیہ کا لُطف اُٹھاؤ۔ کوئی شاہ مرداں کی لالڑیاں پکار رہا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ علی گنج کی میٹھی لال لال اور اُودی اُودی گاجریں کھاؤ تو لیلو۔ علی گنج کی زمیں چونکہ ریتلی اور جاذبِ رطوبت ہے اسلئے وہاں کی گاجریں اور جگہ کی نسبت میٹھی اور خوشرنگ ہوتی ہیں۔ جنکے سبب لعل کی تصغیر کر کے لالڑیاں کہدیا۔ اُودے زرد پونڈے لگا دیئے ہیں لے چل۔ گاجریں گڑ سے میٹھیاں۔ پال کے لڈّو۔ لڈوے کی پال کرانے کا لڈوا۔ اِسجگہ صرف پال کے اشارہ سے جتا رہا ہے کہ ہمارے پاس لڈو کے مزے کے گولڑے آم ہیں۔ لڈّو نہ کھاؤ اور انہیں کھالو۔ تیر کر آئے ہے بہتے دریا کو۔ نام نہیں لیا۔ مگر جتا دیا کہ یہ وہ ترکاری ہے جو دریا کے کنارے فالیز میں بوئی جاتی اور اب دریا پار سے لاکر یہاں بیچی جاتی ہے وہ کیا ہے؟ ککڑی۔ شرط والے کی باڑی ہے یعنی شرطیہ میٹھی۔ باڑی کی ککڑیاں ہیں۔ نون کے بتاسے۔ کالی بھونرالی نمکیں۔ نون والے ہی نمکیں۔ جامن[1] فرد بمعنے شکنوں کی آواز ہے (۱) چونکہ شروع فصل میں بے دانہ جامن گول اور گودے دار ہوتی ہے۔ جسے فروشندہ نمک ڈالکر ہانڈی میں گھُلا کر دیتا ہے اور بتاسے کی طرح مُنہ میں جلد گھُل جاتی ہے۔ اِس سبب سے نون کے بتاسے کہا (۲) جو چیز ہم بیچ رہے ہیں وہ بھونرا سی کالی۔ اُسی کے سے قد کی نمک میں گھُلائی ہوئی۔ اور نمکین ہے (۳) یہ چیز نون کے ساتھ مزہ دینے والی اور نمکین ہے۔ تر مل تلاؤ کے دُودھیا۔ کیوڑے کی بیل کے سنگھاڑے۔ کچّے دُودھیا ہیں تلاؤ کے دُودھیا (۱) یعنی ہم جس چیز کو بیچ رہے ہیں وہ صاف پانی کے تلاؤ کے لائے ہوئے اور دُودھ کے سے مزہ کی ہے (۲) ہم سنگھاڑے بیچ رہے ہیں جن میں کیوڑے کی سی خوشبو ہے۔ پس ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سنگھاڑے کی بیل نہیں وہ کیوڑے کی بیل ہے۔ بُھنے سنگھاڑے کی آواز۔ کاغذی گری کے بُھنا دیئے بادام۔ یعنی ہمارے بادام بُھنے ہوئے سنگھاڑے کاغذی بادام کی گری سے مزے میں کم نہیں ہیں۔ نام تو نہیں لیا مگر مزہ یاد دلا دیا۔ علےٰ ہذا اخروٹ کی گری کے مزے کا + گرمی کی ٹھنڈائی ہے میرٹھ سے منگائی ہے۔ کسیرو والے کی آواز ہے چونکہ میرٹھ کے پاس کسیرو کھیڑے میں یہ کثرت ہوتے ہیں۔ اور موسم گرما میں اِنکے کھانے سے دل میں ٹھنڈک سی پڑ جاتی ہے۔ نیز مزاجاً بھی دُوسرے درجہ میں سرد ہیں۔ پس اِس مناسبت سے یہ آواز لگائی۔ + پیڑ کے پکّے اَمرود میں سیب کا مزہ۔ اِس آواز میں جتاتا ہے کہ پھلوں کی اچھائے جو پیڑ کا پکّا ہو نہ کہ پال ڈال کے یا گدرے توڑ کر پنجہ کرتے ہوں۔ پس ہمارے پاس پیڑ کے پکّے امرود ہیں۔ اور اسیوجہ سے اِن میں سیب کا مزہ ہے۔ توت[2] فروش کی آواز۔ کاٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبا۔ قدرت کا اُودا بنا ہے جلیبا۔ قُدرت کی بنی ہیں جلیبیاں کھالو۔ پھاتی تراؤدا بنا ہے جلیبا کھالو۔ تیری چھاتی[3] کا اُودا بنا ہے جلیبا کھالے۔ کاٹ کی لکڑیوں میں بنا ہے جلیبا۔ قدرت کا میٹھا بنا ہے جلیبا۔ ریشم کے جال میں ہلایا۔ قند کا بنا ہے جلیبا۔ باغبان اکثر تو یونہیں زمیں صاف کر پیڑوں کی ٹہنیاں ہلا کر شہتوت جھاڑ لیا کرتے ہیں۔ اور بعض درخت کے نیچے چادر تان کر ٹہنی کو ہلا دیتے ہیں۔ ریت اور مٹّی سے بچا کر جمع کر لیتے ہیں۔ یہ کہتا ہے کہ ہمارا جلیبا ریشم کے جال میں ہلا ہلا کر جھاڑا گیا ہے۔ گرد وغبار سے پاک ہونے کے سبب اِسمیں قند کا مزہ ہے گویا قند سے ہی بنایا گیا ہے۔ ریشم کے جال سے ایک اور خوبی بھی جتائی۔ یعنی ظاہر کر دیا ہے کہ۔ چونکہ ریشم کے کیڑوں کی توت کے پتے خوراک ہے۔ اور اسی درخت پر وہ پالے نیز پرورش کئے جاتے ہیں۔ پس ہم نے اِسی کیڑے

---

[1] بیدانہ جامن۔ سادہ جامن۔ بھدّا جامن۔ گلاب جامن۔ اِن کی مٹھیں ہیں ۱۲ [2] یہ لفظ توت صحیح ہے۔ مگر اہل اُردو شہتوت بہت کہتے ہیں توت شیریں کا مزاج گرم تر ہے اور شہتوت کا مائل بہ برودہ و رطوبت چونکہ فارسی میں کاں بمعنے جڑے کے معنی میں آتا ہے اسلئے شہتوت سے جڑ توت مراد ہے۔ ۱۲ [3] یہاں اُودا بات کو سرِ پستان کی اودابٹ سے تشبیہ دی ہے۔ ۱۲

کے ریشمی جال میں جھاڑ کر اکھٹا کیا ہے۔ جواہر درخت کا مایۂ ناز اور اعلیٰ درجہ کا ریشمی کیڑا ہے۔ آڑو والے کی آواز ڈالی ڈالی کا گھلا پیوندی ہے۔ یعنی ہمارے پاس پیوندی آڑو ہیں جو ڈالی ڈالی میں پک کر قدرتاً گھل گئے ہیں۔ فالسے والے کی آواز۔ سانولے سلونے ہیں قدر کو نون کے نمکیں ہیں پانچ پیسے بھر۔ یہاں فالسوں کا نام نہیں لیتا۔ مگر اُنکی رنگت اور لوازمات کو جتا رہا ہے۔ جس سے گاہک خود سمجھ جاتا ہے کہ سانولا رنگ اور نمک سے مزیدار بنتے یا شربت بنا کر پینے والی چیز۔ یعنی فالسے ہیں۔ وہ یہ سمجھ کر خرید لیتا ہے کہ فالسے ہیں۔ خربزہ والے کی آوازیں۔ قند کے ڈلے ہیں قند کے۔ یعنی نرا قند ہی قند ہے۔ خربوزہ ہے بانگر کا ۔ تربوز فروش کی آواز(۱) باڑی ترنگ لال ہیں کچے ہی رنگ لال ہیں۔ چھلکوں تک رنگ لال ہیں۔ لالوں میں آجا۔ چھلکوں سمیت لال (۲) رنگت کے گھڑے ہیں۔ بھائی سب ہی رنگ لال یعنی مزے میں قند کے ڈلے ہیں تربوز (۳) فالیز کے رنگ لال تربوز ہیں یعنی مصنوعی رنگ سے لال نہیں کئے ہیں۔ بلکہ کھیت میں ہی کچ کر لال ہوئے ہیں۔ انکو ضرور خریدیے (۱) کالے پہاڑ کی سوندھی اور میٹھیاں (پھوٹیں) (۲) بیجوں سے میٹھیاں۔ یعنی سیندھیاں یا کھریاں۔ کھریاں جیخنے والے کی آواز ہے کہ ہم منہ سے نام نہیں بتاتے۔ مگر اتا پتا دیتے ہیں کہ جو چیز ہم بیچ رہے ہیں یہ اُس کھیت کی ہیں جو دہلی سے قریب جانب غرب کالا پہاڑ نامی ہے۔ وہانکی سوندھی اور میٹھیاں ہیں۔ بھلا کیا؟ کھریاں! جن کا خوشگوار خوشبو کے سبب سیندھیاں یا سوندھیاں نام پڑگیا ہے۔ میٹھی بھی ہیں۔ کھٹ مٹھی بھی۔ انکے بیج اور جگہ کی کھیریوں کی طرح کڑوے نہیں ہیں۔ بھٹے والے کی آوازیں۔ دریا کی ریتی کے کھیلے ہی کا مزہ۔ نوبہار کیلے بھٹے لے جا ہری ڈالی کے۔ بھٹے بھی لینا بھونتی ڈالیوں والے۔ ہری ڈالی کے نرموں میں مزا۔ ہری ہری ڈالی والے تازے اور گرم کا مزہ۔ بھٹوں میں جیووں کا مزہ۔ بھٹے لو ہری ڈالی کے۔ لیجا ریتی کے تازے ہی کا مزا۔ اوّل آواز میں بھٹے کو بلحاظ قد و قامت و شیرینی کیلے سے تشبیہ دی۔ دریاؤ کی ریتی سے اصل کیلے کی شہرہ مٹا دیا۔ تاکہ خریدار دھوکا نہ کھائے۔ دوسری آواز میں لفظ نوبہار سے نیا پھل۔ ہری ڈالی سے اُسکے تازہ ہونے کا یقین دلایا۔ کیونکہ تازہ بھنا جسقدر میٹھا ہوتا ہے۔ دیر کا رکھا ہوا یا رات کا بسا ہوا ایسا مزیدار نہیں ہوتا۔ جھاڑی کے بیر والے کی آواز۔ تازہ ہے بیر کھٹ مٹھا ہے بیر۔ ٹھونگٹ والی نے توڑا ہے بیر۔ باغی بیر والے کی آواز۔ باغ کا میٹھا بیر میسہ ہی کا پاؤ سیر۔ باغ والوں کی گنڈیریاں ہیں بیر۔ باغوں کے سیو بیر۔ چھوارا بیر۔ بوٹ والے کی آواز۔ ہرے بھرے بونٹ۔ لڑیوں ہی پھلے خوب پھلے جب ایسے ہی پھلے۔ واہ بے چنے تیری پھلت۔ کیا ہی پھلت ہے۔ آوٹیاں سیر میں سوا سیر ناج۔ بالشتیوں ہی پھلے ہیں۔ مٹر والے کی آواز۔ ہری ہری بھری مٹر۔ سبز ہری مٹر۔ ہریا مٹر ہے سبزہ مٹر ہے۔ گنڈیری والے کی آواز۔ گلاب میں بسائی ہیں گنڈیریاں پونڈے کی۔ شکر قند والے کی آواز۔ شکر قند بڑا حلوے سے میٹھا بڑا پاؤ سیر پیسے ہی کا۔ شکر قند ہیں لال پڑی کے۔ حلوے سے میٹھا بڑا میوہ شکر قند۔ بن کڑھائی کا حلوا۔ کھرنی والے کی آواز۔ گجرات کے پیچنے ہیں رسیلے۔ تیری جان کو رسیلے۔ قطب صاحب کے چیچنے میوے کھرنیاں لو۔ کھیرے والے کی آواز۔ کھیرے کی نو بہار۔ کھیرے کی عجب ہے بہار۔ کھیرا ہے خنکی کھیرا۔ مونگ پھلی والے کی آواز۔ مزہ پستہ کا کراری پھلیوں میں۔ مونگ پھلیاں ہیں بالو کی بھنی۔ میوہ مونگ پھلی چینا بادام ہے۔ کھجور والے کی آواز۔ کھاجے چھوارا لگا دیا۔ کلکتہ سونگائی ہیں اور ریل میں آئی ہیں۔ میاں دانہ تو شیدی گوہر کے باغ کا قند میں بناہے۔ بیدانہ والے کی آواز۔ نقطیو بنا ہے بیدانہ کلی گلاب بیدانہ قند میں بنا بیدانہ معطر ہے بیدانہ۔ کابل کی واکھیں ہیں بیدانہ۔ قند ہے بیدانہ۔ اِس خوبی کے علاوہ بعض میوہ فروش تو خربزے کے مصرعے گھڑ ڈالتے ہیں مثلاً "مزہ انگور کا ہے سنترے میں" پورا مصرع ہے۔ جسے شاعروں تک نے مانگ کر اپنی غزلوں میں شامل کرلیا۔ اور دوسرا مصرع اسطرح چسپاں کردیا ہے۔ "عسل نبور کا ہے سنترے میں"۔ کھٹے چنے والے کی مصرع میں آواز۔ "کرارے بھربھرے نیبو کے رس کے"۔ دیگر۔ "آجاؤ ہے یہ وہی کے بڑوں کی"۔ چاٹ ہے بارہ مصالحہ کی۔ اور جو کوئی تلی شکری لگائے میٹھا ہے۔ تو اُسکی یہ صدا ہے۔ "یہ جاڑے کی لوکھو پرا ہے گجک" یعنی گجک جو ہم تلوں سے بنا کر بیچ رہے ہیں یہ جاڑے کے موسم کی گزک اور کھوپرے کے مزے کی نیز موسم سرما کے مناسب حال ہے۔ پٹی

۱؎ یعنی شیدی تربوزوں کا وہ سیر نکلا ہوا ہے انہیں سے بونا چاہیے ۱۲۔ ۲؎ یہ بگرام آباد گجرات میں رہنے والے کا بیچنا کھانیکا ایک دستور ہے ایسا ہی اُس وقت اشارہ کیا۔ ۳؎ ایک قسم کا چھوٹا چھوہارا چپٹا بادام جو اکثر بزاز پاس اور چین کے نمک میں پایا جاتا ہے ۱۲۔ ۴؎ ایک مشہور جیسی نفس افیر کا شاہی امیر کا نام جسنے اپنے نام پر ندی چوڑا بسایا اور وہیں ایک باغ لگایا اور اسمیں اپنے دیس (عرب) کی کھجور بھی لگوائی جنکے درختوں کے پودے نکلوا کر لگائے گئے تھے

۵؎ گجک کھجوروں کے درخت سے بنتی ہے ۱۲۔ ۶؎ دیکھو لفظ گجک سندر پڑ ذیل ہا ۱۲۔ ۷؎ صحیح رنگ نہ آنے سے حرف گانگڑا کر سنترہ کر دیا ۱۲

میں حلوا سوہن کا مزہ۔ قلمی بڑے والیکی آواز۔ قلمی بڑے مونگ میتھی کے۔ اردی والے کی آواز۔ ماکھانہ اردی۔ پیڑا اردی ہے مولیاں ہیں کھوپرے کے مزے کی۔ بسکٹ والے کی آواز۔ خستہ کرارے ڈبل کے چار۔ نمش والے کی آواز۔ لے چاٹ ہے دولت کی۔ غدر سے ایک برس پیشتر[1] ایک موتیا فروش بوڑھا چاندنی چوک میں یہ آواز لگایا کرتا تھا۔ بالا خانوں کی تعلیم سے آشنائی رکھنے والے پھولوں کنٹھوں کے دلدادہ۔ عاشق مزاج آسی سے خرید خرید کر رقاصوں۔ طوائفوں کو اپنے گلے کا ہار بناتے اور پھولے نہ سماتے تھے۔ وہ دلفریب و دلکش آواز یہ تھی۔ "لو کٹورے۔ دو تیا سیاں لو کٹورے (موٹے) کیا لپٹیں آرہی ہیں چنبیلی میں۔ کیا بہار ہے زر و چنبیلی میں۔ القصہ ہر ایک چیز کے بیچنے والے کی ایک جداگانہ آواز تھی ✤ یہی فقیروں کا حال تھا کہ روز ایک نئی صدا بنا کر گھر گھر مانگتے پھرتے تھے۔ کوئی کہتا تھا (۱) کیا تھا کیا ہو گیا۔ چمن تھا گل ہو گیا۔ کیا تھا کیا ہو گیا۔ گل تھا چمن[2] ہو گیا۔ یا رب کی اور خیر سب کی۔ یہاں دے اور وہاں لے۔ تیرے آگے کی بھی خیر پیچھے کی بھی خیر۔ (۲) ایک رسول شاہی فقیر کی (یعنی صدا تھی) اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ فرید تنکر گنج نہ رہے۔ نکمہ نر رہے رنج۔ دھم قلندر دھمالیدہ مست قلندر دھمالیدہ

اب ذرا سقوں کی بھی کیفیت سُنیئے۔ چھل پلانے والے سقے۔ دہلی میں ایک تو وہ سقے ہیں جو گھروں میں پانی بھرتے پھرتے ہیں۔ اور ایک[3] ہر جمعہ دن بھر کٹورا بجا کر بازاروں میں دو کوڑی پیاس۔ چار کوڑی پیاس پانی پلایا کرتے تھے اُنہیں چھل پلانیوالے سقے کہا کرتے تھے۔ سہ پہر سے چاندنی چوک میں جامع مسجد پر۔ جاوڑی بازار میں۔ فراشخانہ کے باہر اینکا جھگھٹ رہا کرتا تھا۔ ایسے مزے سے تال سُر کے ساتھ دو کٹورے ملا کر بجاتے تھے کہ بارہ بھی آگے کان پکڑتا تھا۔ اور جو وقت دو سقوں میں بحث آپڑتی تھی تو ہر ایک اپنا کمال دکھا کر تحسین و آفریں کا مستحق ہوتا تھا۔ بھری مشک کندھے پر۔ مشک پر کھارو کے کا تر بتر کپڑا پڑا ہوا۔ ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا کٹورا بھرا ہوا لیا۔ اور ہر ایک شریف سے کہا کہ میاں پانی لاؤں! اگر کسی نے سبیل پلانے کی اجازت دیدی تو اس صورت میں شعر پر شعر پڑھتے جاتے۔ اور سبیل پکارتے جاتے تھے۔ کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے پیاسوں کو۔ کوئی کہتا تھا کہ تیرے پاس ہو تو دیجا۔ نہیں پی جا راہ مولا۔ کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے حسینؑ کے نام کی سبیل ہے دونوں شہزادوں کے نام کی[4] ✤ پانی پیو تو یاد کرو پیاس امام کی ✤ پیاسو! سبیل ہے یہ شہیدوں کے نام کی۔ دن بھر پانی پلاتے۔ رات کو اپنی اپنی منڈلی میں بیٹھکر کھنڈا لاپیتے اور تمام دن کی تھکن اُتارتے تھے ✤

رموزِ لغات

قرأت کی ہدایتیں

لغات اور اُسکے مشتقات میں رموز ذیل کا بالالتزام لحاظ رکھا گیا ہے:-

۱- جہاں زیر پیش یا جزم نہ ہو وہاں زبر سمجھنا چاہئے۔

۲- درمیانی یائے معروف کے قبل زیر دیا گیا۔ جیسے۔ تین

۳- پچھلی یائے معروف گول اور مجہول آڑی یا دو سی لکھی گئی جیسے۔ جنی۔ آگے۔ پیچھے۔

۴- واؤ معروف کے قبل پیش دیا گیا۔ جیسے۔ لو۔

۵- واؤ معدولہ کے پیچھے ایک سیدھی لکیر کھینچ دی گئی جیسے خود۔ خویش۔

۶- اسے مخلوط و پیشی لکھتی گئی۔ جیسے۔ بھیجہ۔

۷- درمیانی نون غنہ پر آٹھا جزم اور پچھلے نون غنہ میں نقطہ نہیں لگایا۔ کھینچ۔ ہاں۔

۸- ہر لغت کے اوّل معنی نمبری دیئے گئے ہیں۔ اور اُسکے بعد کے اصطلاحی۔

۹- انگریزی الفاظ کے نقطوں کی صحت انگریزی حروف میں دیکھو۔

۱۰- پائے ہائے اوّل پیچ (تقسیم کلمہ) میں انگریزی قواعد کی پیروی کی گئی۔

۱۱- جب کوئی لغت ایک ہی سطر میں مختلف نقطوں یا مختلف شکلوں میں برابر لکھنے ہوں تو اوّل صحیح اور باقی کو علی قدر مراتب خیال کیا جاوے۔

۱۲- جو لغات کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر برابر یا دیش و بیگانہ کی ہیں۔ اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوئے ہیں اُن کا پورا نام درج کر دیا ہے ✤

علاماتِ لغت

ع۔ عربی۔ جیسے مُعلّم ع ✤

ف۔ فارسی جیسے مغاک۔ ف ✤

ت۔ تُرکی جیسے اُردو یعنی لشکر۔ ت ✤

ہ۔ ہندی جیسے مندا۔ ہ ✤

س۔ سنسکرت جیسے مُنتر۔ س ✤

ا۔ اُردو یعنی وہ صورت جو غیر زبانوں سے بگڑ کر پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا۔ حذف ہونا فریفتہ بنانا۔ ترقی کرنا۔ ا ✤

+ - دو زبانوں کے مرکب لفظ۔ ع + ف جیسے راحت بخش۔ ع + ف مکتب خانہ۔ ع + ف

✤ - اگر معانی کے بیچ میں یہ پھول آئے تو وہاں سو۔ عانی کا فرق نہاں کیا جائے اور اخیر پر علامت ختم ✤

عو۔ مسلمان عورتوں یا بیگموں کے محاورے ✤

ہندو عو۔ ہندنیوں کے محاورے ✤

بازاری ۱۲ باش وضع یا شہدوں کی بول کا محاورہ ✤

لشکری۔ لشکر والوں کی سی بھیڑی زبان۔ نکسان باہر زبان ✤

گنوار۔ دیہاتیوں کی زبان ✤

عوام۔ عوام الناس جہلا ✤

قانون۔ وہ اصطلاحیں جو قانون نے عدالتی کارروائی کے واسطے مقرر کی ہیں ✤

(اسکے علاوہ اور باتیں پوری پوری لکھدی ہیں مثلاً پوربی الفاظ کے واسطے (پوربی) پنجابی کے واسطے (پنجاب) وغیرہ)

[1] یہ غدر سے دو مہینے پیشتر ایک نفیر صاف لگاتا ہوا آیا تھا۔ اور غدر کے ہو جانے اور وارِ تلفت بن جانے سے یہ پیشین گوئی سچ ہو گئی "

[2] ۱۸۵۷ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فرہنگِ آصفیہ جلد اوّل

الف

ا۔ع۔ اسمِ مذکر۔ لغوی معنی مرد مجرد و سخی +

یہ نہ صرف عربی۔ فارسی اور اُردو حروفِ تہجی کا پہلا حرف ہے۔ بلکہ دُنیا کی تمام زبانوں کی ابجد کا پہلا حرف ہے۔ زبان کی ابجد جو بالاتفاق قدیم ترین تسلیم ہوتی ہے۔ اُس کا پہلا حرف بھی یہی ہے۔ بلکہ اُس میں اِس کا نام بھی گویا یہی ہے۔ یعنی ایلفا (ALPHA) ایک فرانسیسی ماہرِ علم اللسان (ڈی روغے) جو قدیم مصری (پیکانی) ابجد کو دُنیا کی ابجدوں کی اصل قرار دیتا ہے۔ الف کے پہلا حرف ہونے میں اُسے بھی کلام نہیں ہے +

چونکہ اس کے لُغوی معنے مردِ مجرد تجویز کئے گئے ہیں۔ اور اس میں تجرید یعنی تنہائی پائی جاتی ہے۔ پس اس لحاظ سے حرفِ تہجی کے پہلے حرف کا نام الف رکھا گیا +

اہلِ عرب کے نزدیک اس کی آواز زبان کے بے جھٹکا دیئے نکلتی ہے یہ حرف کسی لفظ کے درمیان یا آخر میں ہمیشہ ساکن واقع ہوا کرتا ہے اور اسی لگاتار کھانے کے سبب اِس کا نام الف رکھا گیا۔ چونکہ انگریزی اور سنسکرت کے سوا عربی فارسی وغیرہ میں ابتداء بساکن محال ہے اس لئے نحویوں نے الف بے تے ثے کے پہلے حرف کو ہمزہ مانا اور لام کے ساتھ ایک اشتباہِ قلبی کے باعث ملا دیا۔ جیسے لوگ اپنی غلط فہمی سے لام الف کہنے لگے۔ یہ حرف لکھنے کی حالت میں ایک خطِ مستقیم اور شکل میں گویا چاؤل کا دانہ ہے۔ حسابِ جُمل میں اِس کا عدد ایک فرض کیا گیا ہے +

اگر یہ خطِ مستقیم کسی لفظِ متحرک کے شروع میں آئے یا لفظِ ساکن کے درمیان یا آخر میں زبان کے جھٹکے سے نکلے۔ تو ہم بقاعدۂ عرب اسی کو ہمزہ کہینگے۔ مگر عرف میں کیا اہلِ عرب کیا اہلِ فارس دونوں حالتوں میں اس کو الف ہی کہتے اور لکھتے ہیں۔ اِس صورت سے ہم ایرانی شامی اور تورانی زبانوں کے پہلے حرف یا اعراب کی آواز کو بھی نیچرل قاعدہ کے موافق ایک ہی کہہ سکتے ہیں۔ پس اب یہ سنسکرت کا بھی پہلا اعراب اور انگریزی کا بھی پہلا حرف ثابت ہوا۔ مگر چونکہ اس جگہ ہم نے اِس حرف کو عربی قایم کیا ہے۔ اِس سبب سے یہاں ہم صرف عربی اور اسی کے ضمن میں فارسی الف کے بیان سے غرض رکھیں گے۔ اور ہندی کے الف کو اِس بحث سے جدا کردیں گے۔ بلکہ عربی و فارسی الف کا بیان

بھی وہیں تک ہوگا۔ کہ جہاں تک اُردو میں کبھی کبھی کام پڑتا ہے۔ یا جس سے آئندہ فلولجی (علم زبان) میں مدد ملنے کی اُمید ہے ✦

عربی میں یہ حرف کبھی تو جمع کے واسطے آتا ہے۔ جیسے مدارِیر۔ تراکیب عناصِر۔ مساجِد وغیرہ۔ اور کبھی متکلم کے واسطے جیسے مشتقنا۔ ملافا۔ مجتبا وغیرہ۔ اور کبھی واو کو اُس کی جگہ سے مٹا کر آپ آن کودتا ہے۔ جیسے عصو کا عصا ہوگیا۔ اور کبھی یائے تحتانی کی صورت میں لکھا جاتا ہے اور الف کی آواز میں پڑھا جاتا ہے۔ جیسے عیسیٰ۔ موسیٰ۔ مصطفےٰ اور مرتضیٰ وغیرہ (اصل میں یہاں بھی واو تھی۔ ایسی یے کے اُوپر تمیز کے واسطے ایک چھوٹا سا الف یا کھڑا زبر بھی لکھ دیا کرتے ہیں) کبھی تانیث کے واسطے آتا ہے جیسے مُعطیٰ اور دنیٰ۔ مگر دنیا کو مثلِ مُعطیٰ الف سے بھی لکھتے ہیں ✦

کبھی حالتِ وقف میں تمیز کے واسطے نصبی تنوین کو بھی الف پڑھا کرتے ہیں۔ جیسے اصلاً اور اصلا۔ ظاہراً اور ظاہرا۔ بعضوں نے لکھا ہے کہ نہیں ایک قسم کا تنوینی الف بھی ہوتا ہے۔ اور جس لفظ پر نصبی تنوین دینی منظور ہوتی ہے۔ اُسے وہاں ضرور لکھتے ہیں۔ جیسے یقیناً۔ تمثیلاً۔ اِثباتاً وغیرہ ✦

یہی الف مثلِ فارسی اور ہندی حالتِ امالہ میں یائے تحتانی سے بھی بدل جاتا ہے جیسے کتاب اور کتیب۔ رکاب اور رکیب حساب اور حسیب بلکہ سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ جسطرح ہندی میں یہ حرف کسی لفظ کے اوّل میں نفی کے واسطے آتا ہے۔ اسی طرح عربی میں بھی آتا ہے جسے ہمزۂ سلب کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ جیسے افلاس اور اعراب۔ کیونکہ فلس کے معنے پیسہ کے تھے۔ جب اُس کے اوّل میں ہمزۂ سلب آگیا۔ تو اُس نے اِس کے معنے اُلٹ دئے۔ یعنی امیر سے غریب بنا دیا اِسی طرح عربی کے معنے فساد و مفسدہ کے تھے۔ مگر جب یہ ہمزہ آیا۔ تو اُس نے رفعِ فساد کے معنے کر دئے یعنی وہ حروف جو عبارت کے فساد کو دُور کریں ✦

اب ہم فارسی الف کی طرف توجہ کرتے اور دیکھتے ہیں کہ یہ حضرت کیا کیا گل کھلاتے اور ہماری زبان میں کہاں تک گھس دیتے ہیں فارسی الف صیغۂ امر کے آخر فاعل[۵۱] کے واسطے آتا ہے۔ جیسے دانا۔ بینا جویا۔ ربیا۔ گویا۔ توانا۔ شکیبا۔ نیز مفعول[۵۲] کے واسطے آتا ہے جیسے گوارا۔ پزیرا اور التفات[۵۳] کے واسطے (دو متجانس کلموں میں) جیسے رَوا رَوی۔ دوا دو۔ زنگار زنگ۔ لبالب۔ مالا مال۔ شبا شب۔ گوناگون عطف[۵۴] کے واسطے جیسے شبا روز۔ نگا پو۔ سراپا نگا دو۔ ندبہ کے واسطے جیسے وریغا۔ حسرتا۔ وردا۔ ندا کے واسطے (کلمہ کے آخر میں) جیسے خُداوندا۔ جہاندارا شاہا۔ دلا۔ جانا وغیرہ)

اِس کے علاوہ یہ الف کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں زاید بھی آیا کرتا ہے۔ چنانچہ بالترتیب ایک ایک دو دو مثالیں دی جاتی ہیں:-

اوّل		بے	ابے	آخر[۵۵]	
نوشابہ	انوشابہ[۵۶]		وسط	گفت	گفتا
سپر	اسپر	نکھور	نکھوار	رفت	رفتا
فروغ	افروغ	شنگرف	شنگار	پارس	پارسا
سکندر	اسکندر	مرستانیز	مرتانیز	سلطان	سلطانا
بر	ابر	رنگوں سر	رنگونسار	درویش	درویشا
		حرامخور	حرامخوار		

جس طرح یہ الف زاید آتا ہے۔ اِسی طرح کلموں کے اوّل اور وسط سے گر بھی پڑتا ہے:-

اوّل		اشتالنگ	شتالنگ	سامندر	سمندر
افراختن	فراختن	اناہید	ناہید	ماہار	مہار
آرام	رام	اروغ	روغ	پراگندہ	پرگندہ
آزاد	زاد	وسط		خانہ	خربہ
اگر	گر	باہم	بہم	فراسودہ	فرسودہ
افراسیاب	فراسیاب	چاپاتی	چپاتی	ہامہار	ہموار
ابرمغان	برمغان	زاچہ	زچہ	فلاخان	فلاخن
استردن	سترون	گاہوارہ	گہوارہ	روشان	روشن

تبدیل

اگرچہ فارسی میں یہ بات مانی گئی ہے۔ کہ فارسی کے تمام حروف باہم بدلتے ہیں۔ مگر یہاں ہم وہی حرف لکھتے ہیں۔ جن کو ہم نے پرانی کتابوں یا ساتذہ کے کلام میں بھی

۵۱ اُردو میں بھی ✦ ۵۲ اُردو میں بھی ✦ ۵۳ ہندی میں بھی ✦

۵۴ وصلی الف بھی اِسے کہتے ہیں ✦ ۵۵ تحسینِ کلام کا الف بھی اِسے کہتے ہیں ✦

۵۱ گجراتی ہندی میں بھی پایا جاتا ہے ۱۲

پایا ہے +

ہمیں ان باتوں کے تتبع سے بخوبی ثابت ہو گیا ہے۔ کہ کُل زبانوں میں اکثر حروف باہم بدلتے ہیں۔ بلکہ بعض موقع پر ہم نے یہ بات بھی دیکھی ہے۔ کہ ہر حرف ایک زبان میں کسی حرف سے بدلتا ہے۔ وہی دُوسری زبان میں بھی اُسی حرف سے بدل گیا ہے جس سے اکثر زبانوں کا اوّل میں ایک ہونا اور نامعلوم الغاظ کا مادّہ دریافت ہو جانا نہایت آسان ہو گیا ہے۔ مثلاً **جوک** (Joke) جرمنی زبان میں ہیلوں کے جُوے کو کہتے ہیں۔ تو انگریزی میں اسی کو **یوک** (Yoke) کہتے ہیں۔ اسی طرح ہندی میں **جوا** فارسی میں **جوغ**۔ پس اب ہم ثابت کر سکتے ہیں۔ کہ یہ لفظ اصلاً ایک تھے۔ جس طرح زبانِ جرمن اور انگریزی سے یائے تحتانی کا جیم عربی سے باہم بدل پایا گیا۔ اسی طرح ہندی اور فارسی میں بھی دیکھ لو۔ جسے **جگ** کہتے ہیں۔ اُسی کو **یگ** بھی کہتے ہیں جس شخص کا نام **جُد هشتر** ہے۔ اُسی کا نام **یُدھشتر** بھی ہے۔ علیٰ ہذا فارسی میں جس قوم کو **جہود** کہتے ہیں۔ اُسی کو عربی میں **یہود** بھی کہتے ہیں۔ پس اس سے ہمارا دعویٰ ثابت ہوا۔ اب ہم زیادہ طُول دے کر اپنے خریداروں کو زیرِ بار کرنا پسند نہیں کرتے۔

صرف چند حرفوں کی تبدیلیاں لکھتے ہیں :-

تبدیلات

ا ـ ب		**ا ـ ن**		انبار[۵]	ہنبار
اسٹیمن[۱]	بسنیدن	اغوال[۴]	نغول	انعام	ہنام، ہنند
ا ـ خ		آورد[۵]	ناورد	انگامہ	ہنگامہ
استہ[۲]	خستہ	**ا ـ و**		یاسا[۶]	یاسہ
ا ـ د		آں	بداں	ارج	وسنج[۷]
باد	بدو	اریب	وریب	آرنج	وارنج
بایں	بدیں	تاغ[۳]	توغ	ارمغان	یرمغان
ا ـ ف		اکدش	یکدش	اُفتاد	بفتاد، بیفتاد
الاوہ	فلاوہ[۳]	یکساں	یکسوں	**ا ـ ہ**	
ا ـ گ		**ا ـ ی**		افیون	پنیون
استاخ	گستاخ	ارچند	ہرچند	آباد	ابید
ا ـ ل		آزار	آزیر	ساوند[۱۰]	ریوند
سنگ آبی	سگ لابی[۱]				

[۱] آماوہ ہونا [۲] میرے کی گری [۳] بیہودہ [۴] پانی کا گُتا [۵] ریوڑ کی جگہ +

[۶] جنگ [۷] قدر۔ مرتبہ [۸] نام درخت [۹] شریک [۱۰] ہم خاں [۱۱] نام خاں

ا ـ ۵ اسم مذکر۔ انگریزی میں (A - ا) لغوی معنے سب جگہ موجود (۲) دھرکار پھٹکار۔ تھکڑی۔ (۳) رہا ہُوا۔ رچا ہُوا۔ بسا ہُوا۔ سخن میں حُروفِ اعراب کی پہلی حرکت زبر۔ الف معہ زبر۔ حرفِ ندا۔ سُور +

(جس طرح عربی اور فارسی کا الف مختلف مقاموں پر مختلف کام دیتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی کبھی **نفی** کے لئے آتا ہے (اوّل میں) جیسے اہاں۔ ابُدھ۔ اجاگ۔ اٹل۔ اگم۔ اچل۔ اکارت۔ اوکھر وغیرہ۔ کبھی **الصاق** کے لئے (وسط میں) جیسے چلاچلی۔ بُونڈا باندی۔ ماما ماما۔ دِھینگا دِھینگی۔ دُھواں دُھواں۔ برسا برس۔ جھڑا جھڑ۔ پڑا پڑ۔ تڑا تڑ۔ مُونہا مُنہ۔ بھاگا بھاگ چھُوا چھُو۔ وغیرہ۔ کبھی **عطف** کے واسطے (وسط میں) ہاتھا پائی۔ دھکا پیل۔ ریلا پیل۔ بولا چالی وغیرہ۔ کبھی **فاعل** کے لئے (آخر میں) جیسے ہل جوتا۔ کیرا۔ ٹھُڑولا۔ بُزدلا۔ اکلوٹا۔ دوہرا۔ تہرا۔ چوٹرا۔ کیڑا[۱] کبھی **تصغیر** کے واسطے (آخر میں) چُٹیا۔ بٹیا۔ لٹھیا۔ پٹیا۔ کھٹیا۔ کبھی **تذکیر** کے واسطے آخر میں جیسے لڑکا۔ گھوڑا۔ چنوٹنا۔ گٹھا۔ پھاوڑا۔ اُونچا نیچا۔ گہرا۔ کھرا۔ چانٹا وغیرہ۔ کبھی **نسبت** کے واسطے (درمیان میں) جیسے مُوسلا دھار۔ ساتا روہن۔ مرگا نینی۔ مرگا چنی۔ کاگا رُول۔ اکہرا دُہرا۔ کانا پھُوسی۔ بھیڑ یا چال۔ کھاجہ کڑی۔ کبھی **عظمت** یعنی بڑائی کے واسطے (آخر میں) جیسے ٹوکرا۔ ٹہنا۔ برچھا۔ پُرکھا وغیرہ۔ اب ہم اس کے زاید اور ساقط ہونے کی مثالیں لکھکر تبدیل کا بیان لکھیں گے +

زاید

اوّل میں		وسط میں		آخر میں	
ستری[۱]	استری	چانا	چلنا	ہرن	ہرنا
ستھان	استھان	ہالنا	ہلنا	بید	بیدا
شنان	اشنان	چاکھنا	چکھنا	بُست	بُستہ
نہانا	انہانا	راکھنا	رکھنا	اودس	اودسا
سانس	اسانس	لاکھ	لکھ	کلُو[۲]	کلوا
سوار	اسوار	ہاتھ	ہتھ	پتر	پترا
بیٹھا	اپیٹھو (مارٹھاٹھا)	آپا دھاپی - آپ دھاپ			

[۱] اُردو زبان کے لکھنے پڑھنے میں جو الف آتا ہے۔ وہ عربی فارسی ہندی سب سے مشترک ہے ہماری رائے میں اسکی آوازوں کے نام سے علیحدہ ہے۔ اسی سبب سے فوّاموسہ طلبا اور غیر زبان والوں کو اس کے تلفظ میں دھوکا ہوتا ہے۔ اگر اس کا نام صرف آ ہوتا تو بہتر تھا مگر کیا کیا جائے [۲] چونکہ سنسکرت میں ابتدا بالکن جانہ ہے۔ اور اُردو میں اس کا تلفظ غیر کن اس سبب سے ایک الف بڑھا لیا اسی طرح انگریزی میں کیا ہے۔ جیسے سکول اسکول سٹامپ اسٹامپ پیپر اسپیچ وغیرہ +

آ

الف کا گرنا

اوّل	لاج	لج	لت[۵۳]
ساڑھ	لاوا	لا	چال
بھیلا	ہاٹ	ہٹ	جال
اُگنا	باٹ	بٹ	مال[۵۴]
اُبٹنا	کانچ	کنچ	کوکل[۵۵]
اناج	ناگا	ننگا	گھوڑا
ابیر	لاچار	لچار	کڑوا
ارے		**آخر**	پھندا
وسط	برانا	برن	بھلا
کال	بریاں[۵۶]	بریار	

تبدیلات

او	اوکا	ٹوکا	دھوکا
اوجھ	جوجھ	**او**	**ای**
اُو	ونکو	ونکو	اِہاں (گدھ ریشہ) یہاں
انگاری	چنگاری	اُتنا	اِتنا	اِہ (ر) یہ
اُوکنا	چُوکنا	اودی	ودی	اُوکھ	اِیکھ
اُوک	چُوک	بابر	بروبر	**وسط**
اکشیر[۵۷]	چھیتر	بکرا	بگرو (گنوار)	سان (ترہت مین غزنہ)
اُکا[۵۸]	چھپا	چلے گا	چلے گو	بار[۵۹] بیر
اِس		ٹکڑا	ٹکڑو	پامال ف پیال (ڈنڈی)
اِنا	سمانا	**اے**		پاجامہ ف پیجامہ (ر)
اِک	ایرا پھیری	ہیرا پھیری	ناوان ف نیدان (ر)
الول	کلول	اَیسر (ترہت)، ہیمر (بھوجپور)	نام ف نیم انگریزی Name
اِل	اُنٹھ	ہونٹھ	حالتِ اضافی میں بھی الف

کریائے مجہول سے بدلتے ہیں۔ جیسے ہمارا، ہماری، ہمارے لڑکے چلا آ۔ بیٹے کا گھر وغیرہ +

(مکتہ) اوّل کے (اَ۔ اِ۔ اُ) سُور یعنی الف منصوب اور (اِ۔ اُ) سُور یعنی الف مکسور کا ہندی میں ایک قاعدہ یہ بھی پایا جاتا ہے۔ کہ یہ اعراب اپنی ذات سے تعلق اور قوت

---

۵۱ بمعنی دیر ۵۲ منقلب ۵۳ سنسکرت میں بہل کو کہتے ہیں ۵۴ پہاڑوں میں اکثر بکرا آیا ہے +
۵۵ پہاڑ میں دیکھو ۵۶ سنسکرت ۵۷ سنسکار ۵۸ اِیدھر ۵۹ دفعہ ۔

آ

ظاہر کرنے کے واسطے آتے ہیں۔ اور (اَ۔ اِ۔ اُ) سُور یعنی مغائرت اور بُعد جتانے کے لئے آتا ہے جیسے جڑنا۔ اپنی ذات سے کسی چیز میں کچھ جڑنا یا لگانا۔ جُڑنا۔ دُوسرے کی ذات سے کسی چیز کا چپکایا جانا۔ رچنا۔ اپنی ذات سے بنانا یا خود بننا۔ رُچنا۔ دُوسرے کی بنی ہوئی چیز کا پسند آنا۔ اِدھر۔ اپنے پاس۔ اپنی جانب۔ اُدھر۔ اُس کے پاس اُس کی طرف۔ اِنگھے۔ اُنگھے وغیرہ +

آ۔ (ہ) اسمِ مذکّر ہندی کے حروفِ اعراب میں سے دُوسرا حرف یا اعراب ا ت لغت میں نحوی تعریف کا حرف۔ حرفِ ربط ۔ اکھٹا۔ ہال۔ محیط۔ پُہنچا ہُوا وغیرہ +

(چونکہ پچھلے چار معنے لفظ آنا میں پائے جاتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ یہی آ وہاں بھی شامل ہے۔ چنانچہ ان ترتیب وار فقروں سے ظاہر ہے۔ سب آ گئے۔ یَں آؤں ؟ آ۔ شہر کے گرد اگرد پہاڑ آیا ہُوا ہے۔ جو کچھ تم نے بھیجا تھا وہ پہنچ آیا۔ ایسے حرفوں کے بعض لغوی معنے ان کا اثر ظاہر کرنے کو دے گئے ہیں تاکہ فلوئی یعنی علم زبان میں کام دیں)

آ۔ (ہ) حرفِ صوت ا ت (۱) وہ آواز جو گانے سے پیشتر گویا سُر ملانے کے لئے آ آ آ کر کے نکالتا ہے۔ جس کو اکار بھی کہتے ہیں۔ یا وہ آواز جو اُس دینے والا گانے والے کے ساتھ لگاتا جاتا ہے۔ یا خُود گویا تان پر آکر یا کبھی بیچ میں سُر پُورا کرنے کو آ آ آ کرنے لگتا ہے۔ (ترانہ)

تا نوم دِرنا تدی ین رے نا۔ تدا رتریدا آ آ آ آنی (تان)
دِمتلا دِیم تنا نانا تنا دِرنا دیم تا دانی

آ۔ (ہ) آنا مصدر سے امر واحد حاضر کا صیغہ ہے۔ س ا ت پاس آ فلاں آدمی یا (۱) نقیض جا +

(بجائے معنے میں اس کا مصدر آنا ہے۔ ستّے ہی معنوں میں یہ حرف بولا جاتا ہے۔ مگر یہاں صرف دو ایک معنے لکھے جاتے ہیں۔ اِس کے پہلے معنے ہیں چلا آ۔ آجا۔ اس میں خواہ سختی و حکومت سے بلائیں خواہ نرمی و محبت سے۔ یہ بات لہجہ اور موقع پر موقوف ہے۔ مگر ہاں جس وقت سختی سے بلائینگے۔ تو اُس پر کسی قدر زور بھی ڈالینگے جیسے اِدھر آ! آ تو سہی آ بے! چلا آ!

کیونکہ واں جاؤں گا تو مُجھے بتلا تو سہی — جو کہے دُور ہی سے کیکے یاں آ تو سہی (معروف)
آتشِ عشق سے نامی کا جگر جلتا ہے — آپ ہنس ہنس کے یہ کہتے ہیں کہ نہ آوے کیجے (نامی)
سیام برن اور دانت موتی جیسی دُبلی پتلی ناری — دونوں تاہ سے خسر کہیئے یوں کہو تو آسی دُبلی آسی (معروف)
صبح کو جاؤں آج تُجھ کو مرے سر کی قسم — مان جا آج نہ جا تُجھ کو مرے سر کی قسم (معروف)

(۲) جس طرح آن آنا کا مخفف اور ماضی کا ٹکڑا ہُوا کرتا ہے۔ اسی طرح یہ لفظ کبھی آنا کا مخفف اور کبھی ماضی کا ٹکڑا ہوتا ہے جیسے آن لیا اور آ لیا

آ

آن پکڑا اور آ پکڑا۔ آن بیٹھا اور آ بیٹھا وغیرہ۔ دیکھو آن مشف آنا)

دُولھا کا مسند پر آ بیٹھنا برابر رقیبوں کا جا بیٹھنا (میر حسن)

آبلا گلے پڑنہیں پڑتی تو بھی مجھ پڑ۔ کہاوت۔ لڑاکا اور جھگڑالو عورت کی نسبت بولتے ہیں۔ جو خواہ مخواہ سر ہوتی اور لڑائی مول لیتی پھرتی ہو

آبھائی (اسم مؤ) آپیا۔ آپیارے۔ آ۔ صیغہ امر +

(۱) کبوتروں کے بُلانے کی آواز +

کہو کیا جو کبوتر بازیوں میں سیر رہتی تھی + کہ کس کس تک سے ہم کو وہ چاہا پنی بتلاتے تھے
کبوتر جب ہمارا اڑ کے اُن کے پاس جاتا تھا تو اُسکو پیار سے آ بھائی آ کہکر بُلاتے تھے (نظم و نثر)

آبے تُونڈے جابے تُونڈے کرنا۔ فعلِ متعدی (مؤ) (۱) اصل میں اس کے معنے ہیں لڑکے کو حیران کرنا۔ پھرانا۔ دوڑانا۔ سیر یا پھیری کرانا ذرا ذرا سے کام کے واسطے بار بار بھیجنا۔ تمام دن لڑکر کو صرف حکم ہی حکم دینا مگر اصطلاح میں عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں۔ وقت گزاری کرنا۔ ٹالے بالے میں دن گنوانا یا ٹالنا جیسا جھانکر دینا بیفائدہ وقت گزارنا + فقرہ یہ اماں تو نہیں آبے تونڈے جابے تونڈے کرکے دن پورا کر دیتی ہے +

آپڑنا۔ ۵ فعلِ لازم۔ دیکھو آن پڑنا (نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷)

آپڑوسن گھر کا بھی لے جا دکھاوت نفع کی بجائے نقصان کے موقع پر بولتے ہیں +

آپڑوسن مجھ سی ہو (کہاوت) یعنی از روئے حسد میری نحوست میں شامل ہو یعنی جیسی میں بدنصیب ہوں۔ ایسی ہی تُو بھی ہو جا +

آپہنچنا۔ ۵ فعلِ لازم (آنا + پہنچنا) (۱) نزدیک آنا۔ پاس آنا۔ قریب پہنچنا۔ پہنچنے میں کچھ شبہ نہ رہنا۔ پہنچ جانا۔ آ جانا۔ پہنچ ہی جانا۔

آلگنا۔ آلینا۔ آن پکڑنا + داخل ہونا۔ درآمد ہونا ۵

پیک فرخندہ فال آپہنچا پھر پیام وصال آپہنچا (ناسخ)
پھر مبارک بہ صحبتِ ساقی موسمِ برشکال آپہنچا (ع)
پھر ہرن ہو گئی مری وحشت پھر وہ رعنا غزال آپہنچا (ع)
پاس اُن کے رقیب آپہنچا ہائے دشمن قریب آپہنچا (ظفر)
دل جو میں تڑپا یہ دلربا آپہنچا شاید اپنے دل کی اس تقدیر کی تاثیر کشتی پر تپش
جی میں کچھ خوش دلی جو آپہنچی ایسی دل کو نوید کیا پہنچی (نظیر)

کہتے ہے پیغامبر نکھیں تو یہاں تھر گئیں + جلد آ پہنچو جو ہم منتظر ہیں دیر کے (جرأت)

(۲) انجام کو پہنچنا۔ دن پورے ہونا۔ قریب المرگ ہونا۔ پانی چڑھنے

آ

کی نوبت پہنچنا۔ وقت پہنچنا بکبارہ لگنا۔ ساحل پر پہنچنا + موت یا مرنے کا زمانہ قریب آجانا +

فقر کا۔ اس کی عمر بھی آپہنچی تھی۔ کشتی آپہنچی +

آپھنسنا۔ ۵ فعلِ لازم (آنا + پھنسنا) اتفاق سے گرفتار رہنا۔ اچانک گھر جانا ۵

آپھنسا جو کوئی اس دامِ گو ہستی میں تماشا جانا تو ثبت زیست سے بیزار رہا (نظیر)

آجانا۔ ۵ فعلِ لازم (۱) آنے میں کوئی شبہ باقی نہ رہنا۔ آپہنچنا۔ داخل ہو جانا ۵

آجائے کاش موت ہی تسکین جو ہو ہر وقت بیقرار ہے کوئی کب تلک (شیفتہ)

(۲) دیکھو آنا۔ نمبر ۱۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۳۔ ۱۶۔ ۲۰۔ ۲۲۔ ۲۵۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۲۔ ۵۲۔ ۵۶۔ ۶۰)

آرہنا۔ ۵ فعلِ لازم۔ (۱) آپہنچنا۔ پہنچ رہنا + آٹھہرنا ۵

یہ تری سدھیں بہک کر آ رہے ہم پر پست زاہدا رستہ بتا دے خانہ خمار کا (ناسخ)

شیفتہ ایک نہ آیا تو نہ آیا کیا ہے ہو نہ آ رہتے ہیں وہ جا تیرے کوچے میں (شیفتہ)

(۲) آپڑنا۔ گر پڑنا۔ اوپر سے آپڑنا۔ ٹوٹ کر آنا ۵

میرے نالے ہیں سُوں غیر ہو آتی وحشت ہفت افلاک زمین پر ابھی آ رہتے ہیں (امیر)

(فقرے) اب کی برسات میں کوٹھا بھی آ رہا۔ چھت سے آ رہا۔ گھر سے آ رہا۔ بھت سے آ رہا۔ دھم سے آ رہا وغیرہ +

(۳) آبسنا۔ آباد ہونا۔ بود و باش اختیار کرنا۔ سکونت قبول کرنا۔ مسکن بنانا + (فقرہ) یہ گھر خالی ہے یا کوئی آ رہا +

آگرنا۔ ۱ فعلِ لازم (۱) آپڑنا۔ آ رہنا + گر پڑنا۔ جیسے یہ کہاں سے آ گرا (۲) جھپٹ لینا۔ جھپٹا مارنا۔ حملہ کرنا۔ جیسے چیل آگری (۳) بھیڑ کرنا ہجوم کرنا۔ ہنگامہ مچانا۔ جیسے یہیں سب آگرے +

آلگنا۔ ۵ فعلِ لازم۔ (آنا + لگنا) (۱) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا لگ بھگ ہونا۔ پہنچنا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ (فقرہ) آ لگا بھُرتا۔ چنے والا (۲) اختتام کو پہنچنا۔ انجام کو پہنچنا۔ ہو چکنا۔ وقت بیتنا۔ (فقرے) ساون بھی آ لگا پر مینہ نہ برسا چوکیدار کا بندوبست کر رکھو مہینا آ لگا ہے +

(۳) گھات میں بیٹھنا۔ دیک رہنا۔ گھات لگانا۔ تاک لگانا۔ (فقرے) چور آ لگا۔ شگ آ لگا (۴) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا۔ ضرب لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ چوٹ لگنا (فقرے) کسی کو تیر مارا اور کسی کے آ لگا۔ مارا کسی کو اور آ لگا کسی کے +

آلینا۔ ۵ فعلِ لازم۔ (۱) پاس آ جانا۔ نزدیک آ جانا۔ برابر آ جانا۔ آ پہنچنا + آ پکڑنا۔ پکڑ لینا ۵

اب

بندہ قایل ہو شہیدی تری بیباکی کا — آیا باہر میں دلا رام جب آرام آیا (شہیدی)
روٹھ کر اُس سے مَیں چوکل بھاگا — ناگہاں دل کی بے قراری میں
آیا اُس نے دوڑ کر مجھ کو — تاک کے اور اچھل کیاری میں (قطعۂ انشا)

(۴) گھیر لینا - آ دبانا - غالب آنا + ؎

مجھ میں کچھ حال نہیں ہے اُسے لانا ہے تو لا — ورنہ غش اب کوئی دم میں مجھے آلیتا ہے (جرأت)

(فقرے) گھر سے نکلتے ہی مینہ نے آلیا - رستہ میں آندھی نے آلیا +

اَبْ - ہ (تابع فعل وظرف زمان سن (اب) اوے) پراکرت (اوو) بھوجپوری (اَجُن) مارواڑی (ابار) مگہی (اکھنی - ابری) ترہُت (انکھن) برج (اد) فارسی (اکنوں) اور اگر صرف ہندی سے اس کا مادہ نکالیں - تو یُوں سمجھنا چاہیئے (इ + दा - या + ए) کا مخفف ہے (۱) اِس سمیں - اِس وقت - اِس گھڑی - حالا - اِس دم - اِس زمانہ میں - پنجابی زبان میں اُہن (۲) ان دِنوں میں - اِس وقت میں - درینولا فی زمانہ - فی الحال + موجُودہ حالت میں ؎

دیکھا خیال سے تو یہ صُورت عیاں ہے اب — پہلُو میں دل کے ہو نیکا جاگاں ہے اب (زکی)

(۳) اِسی وقت - اِسی گھڑی - اِسی دم - تُرت - فوراً - پنجابی میں مُہنے +

(۴) آیندہ - آگے کو - پھر - پھر کبھی ؎

مجھ کو مٹا چکے گراب کیا مٹاؤ گے — میری جگہ تمہارے قدم کا نشاں ہے اب
سوزِ دروں نے مایۂ ہستی جلا دیا — یہ دم نہیں ہے سینے میں میرے دُھواں ہے اب (زکی)
ظاہر شکستگی میں بھی ہے زینتِ قدیم — دل وہ خراب ہے کہ بتوں کا مکاں ہے اب (زکی)

چونکہ د - ب - ج - ک - ل باہم بدلتے ہیں - اِس سے اِن تمام لفظوں کا ایک ہونا ثابت ہے - جیسے (دُبدُبا - بُلبُلا - بُھلسنا - جُھلسنا - دھانسنا - کھانسنا وغیرہ +

اَبْ اَبْ کرکے - ہ (تابع فعل - تھوڑے دِنوں سے - زمانۂ حال سے - بالفعل آج کل چند روز سے - حال میں - اِن دِنوں میں - فی زمانہ جیسے اَبْ اَبْ کرکے اُس کی عادت دُرست ہُوئی ہے +

اَبْ بھی - ہ - تابع فعل (۱) اِس وقت میں بھی - اِس حال یا اِس صُورت میں بھی (۲) تِس پر بھی - تو بھی - تاہم - پھر بھی +

اَبْ تَب ہُونا - (ہ) فعل لازم - پُوربی والے جاں بلب اور گھڑی ساعت پر ہونے کے موقع پر بولتے ہیں +

اَبْ تَک - ہ - تابع فعل - اب تک - اب تو ڈی - اِس گھڑی تک -

اب

اِس وقت تک - تا پایندم - ابھی تک تا ہنوز +

اَبْ تو پتھر تلے ہاتھ دب گیا (کہاوت) یعنی اب تو سخت مشکل میں پھنس گئے - لاچار اِس مُصیبت کو بھگتنا پڑیگا +

اَبْ سے دُور - ہ - تابع فعل - عموماً جب کسی بیماری یا کسی اور ناگوار وقوعے مثلاً وبا وغیرہ کا ذکر دوہرانا ہوتا ہے - تو یہ کلمہ زبان سے کہہ کر اُس کا ذکر کیا جاتا ہے یعنی خدا اِس وقت سے دُور رکھے - دُور از جان ؎

یہ کیا کہا تجھے پہچانتے نہیں ہم تو — وہ اب سے دُور بُرا سب میں حال کس کا تھا
فلک کے شکوے کہیں فکر کیا اُس نے — ذلیل و خوار تجھے اب سے دُور میں نے کیا (بیخود)

اَبْ کے - (ہ) تابع فعل (۱) اِس دفعہ (۲) پھر - دوبارہ (۳) آیندہ آگے کو - اگلی دفعہ +

آب - ف - ژ - اِسم مؤنث - س عو ر अप (اپ) (۱) وہ تیسری صورت جو گرمی و سردی ہوا یعنی حرارت و برودت کی ترکیب سے پیدا ہوتی ہے - پانی - جل - نیر ؎

(اوج) — مارا پڑوں تو غُسل لے آبِ گنگ سے — لڑتی ہے آنکھ اک صنمِ خانہ جنگ سے
(غافل) — تڑپے ہے موج آنکھوں میں دم بھر جا بجا کا — اِک جو تو قصد کیجے تماشائے آب کا
(رند) — تو قاتل تیغ کو کس آب شیریں سے بجھاتا ہے — ہوئے جاتے ہیں لہو اے جراحت بند بے تابی

(۲) مینہ - بارش - برکھا ؎

(ناسخ) — رہتے ہیں آبِ بادیں و شمعِ چراغِ گُل — دشمن ہی سبھی نہیں ہے حسینوں کو کچھ ضرر

(۳) آنسو - اشک - ٹسوا آنکھوں کا پانی ؎

(مغفور) — ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پُرآب سے — گر یہی دن رات کا رونا ہے وقت میں تُو

(۴) پسینہ - عرق - پسیو ؎

(شہیدی) — نجلت سے آب ہو گئے گو برنہ ہو سکے — رفتارِ وصال یار شہیدی دمِ مژہ

(۵) شیرہ - رس - نچوڑ - فشردہ - نچوڑا یا ٹپکایا ہُوا عرق مطلق عرق - مجازاً شراب کے معنے بھی دیتا ہے - جیسے آبِ انگور - آبِ آنار - آبِ کیو - (عرف شربہ - شراب - شیرو) تیزاب وغیرہ ؎

(ذوق) — دمسہ آبِ بنگ ہندی مے گلرنگ سے — ذوق زیبا ہے جو ہو پیشِ سفیدِ شیخ پر

(۶) - اِسم مؤنث (صفائی چمک - دمک - رونق - روشنی - بُراقی - تاب رُوپ - ورخشندگی - جلا - تازگی - طراوت ؎

(غافل) — موتی کی قدر ہوتی ہے موتی کی آب سے — گر آدمی میں جوہرِ ذاتی نہ ہو تو کیا
(ذوق) — خُوب تو آب کی خُوبی سے ہے ٹھیرا گوہر — جوہرِ خُوب کو دکھاتی ہے آرائشِ خُوب

آب

خط سے سنگم ہو کیونکہ رُخِ یار کی چمک جاتی رہی ہے آئینہ کی زیر رنگ آب (ظفر)
تیرے رخسار کو خنجر سے دیکھے تشبیہ گل میں یہ آب نہیں شمع میں یہ تاب نہیں (شیدا)
میرے اشکوں کو ملاکر مگر سے دیکھنا کس میں اچھی آب ہے اور کس میں اچھی تاب ہے (نامعلوم)

(۷) باڑھ - دھار - تیزی - بُرّش - روانی تیغ - سختی آہن - کاٹ - جوہر شمشیر و خنجر - بجھاؤ ؎

کئے سی جائیو اے دل تکایت تشنہ کامی کی ہے اُنکی جنبش تیغ میں خنجر میں پیکاں میں (ذوق)
خضر سے کہو اسی چھوڑ دُوں گا قبضۂ خنجر نلے آبِ آہن کی حلاوت آبِ حیواں میں نہیں (ناسخ)
تم کے بیوقت پٹتے نہیں بہل تیرے آبِ خنجر سے یہ رہ رہ کے مزا لیتے ہیں (تنہا)

(۸) سیقل - اوپ - آبداری - پالش +

آبِ آب بہ صفت (۱) پانی پانی (۲) پتلا - رقیق - سیّال ؎

سینہ کیا شگاف دُلایا انہیں بھی خوب دھوئیں کدورتیں جگرِ آب آب سے (نسیم دہلوی)

آب آب کرنا - ۱ - فعل لازم (۱) پانی پانی کرنا - پانی مانگنا ؎

گئے ولایت جا انگلش سیکھی محل کی بانی آپ آب کر مر گئے سرہانے رہا پانی (مثل)

(۲) فعلِ متعدی، شرمندہ کرنا - لاج دِلانا - شرمانا چھپانا - لجانا ؎

ہوتی ہے چشم تر سے صدف غرقِ بحرِ شرم اشکِ آب آب کرتے ہیں دُرِ یتیم کو (داسیر)

آب آب ہونا - ۱ - فعلِ لازم (۱) پانی پانی ہونا (۲) پسینہ پسینہ ہونا - عرق عرق ہونا ؎

آمد سے یار کی یہ ہوئے ہیں گل آب آب چھڑکاؤ ہو گیا ہے چمن میں گلاب کا (ناسخ)
ہوئے آب آب مثلِ نوازہ دیکھ کر سرو قدِ یار رخت (ہ)
کوئی ہو گئی شرم سے آب آب کوئی رہ گئی انگلی دانتوں میں داب (شوق)

(۳) رقیق ہونا - بہہ نکلنا ؎

اے چارہ گر ندامتِ بیجا نہ لیجئے دل چاک ہو چکا ہے جگر آب ہے (نسیم دہلوی)

(۴) شرمندہ ہونا - خجل ہونا - منفعل ہونا - چھپنا - ناوم ہونا - مبہوت ہونا - خفیف ہونا - ہلکا ہونا ؎

؎ جب آدمی کی طبیعت غم و ہم یا خجلت و انفعال سے گھٹتی ہے - اور دل پر زور پڑتا ہے - تو اُس کی قوتِ سانس پھیلنے کی طرف کم ہو جاتی ہے - اور اس انقباض سے جو بخارات قلب جسم کے اندر جمع ہوتے ہیں - وہ مسامات کی راہ سے نکلنا چاہتے ہیں جہاں پہنچکر ہوتے سرد کی آمیزش سے پانی بن جاتے ہیں - چونکہ اکثر بخارات اوپر کی طرف صعود کیا کرتے ہیں اس سبب اکثر چہرہ پر پسینہ آیا کرتا ہے - ظاہر ہے کہ آدمی کو شرمندگی سے بہت بڑا صدمہ پہنچتا ہے - اور اسکی وجہ سے وہ اپنی طبیعت پر زور ڈال کر بکثرت بخارات پیدا کرنیکا باعث ہوتا ہے - اس لئے شعرا نے عرق عرق یا آب آب ہونے سے علاوہ انفعال پر اطلاق کر لیا ہے - آگے خدا جانے +

آب

تشبیہ آئینہ سے جو ہتا تھا آب آب مل جائے خاک میں وہ بدن صاحبا (مومن)
قامت موزوں کی ہے یار جو شاداب ہو ٹپکے ہے رنگیں کو ترے دیکھ کے تو گل ہو آب آب (جوش)
نرگسِ مست یار کے آگے ہوئی غیرت سے آب آب شراب

(۵) ناچار ہونا - مجبور ہونا - بے بس ہونا ؎

ساقی بھی آب آب ہے برگشتہ بخت سے دریا ہمیشہ خشک ہے جامِ حباب میں (ناسخ)

(۶) بھر آنا - اُمنڈ آنا ؎

دل بھر آتا ہے کامیری ہچکی پر آب آب تیغ جب آئی گلے تک صیقلِ دریا ہو گئی (داسیر)

آبِ بقا - (ف + ع) اسمِ مذکر - (۱) اِمرت - آبِ زندگانی - آبِ حیات یعنی وہ پانی جس کے پینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا حیاتِ ابدی جو دُوسری زندگی میں ہوتی ہے ؎

شربتِ مرگ سے محرُوم نہ رہتا کوئی خضر لیک ناکام ہے آبِ بقا نے رکھا (ذوق)
کہانیاں ہیں یہ حکایاتِ خضر و آبِ بقا بقا کا ذکر ہی کیا اس جہانِ فانی میں (ہ)
گرو گے بقا کو تم آنزع کے دم بوسہ تو اس کے تئیں گو یا تم آبِ بقا دو گے (بقا)
کچھ جان سی آتی ہے مری جان میں قاتل پانی ترے خنجر میں ہے کیا آبِ بقا کا (راحت)

آب بگڑنا - (ف + ہ) فعلِ لازم - (۱) ماند ہونا - آبداری نہ رہنا بے آب ہونا - چمک کا جاتا رہنا - جلا نہ رہنا - بے اوپ ہونا +

(فقرہ ۸) ہاتھوں میں آنے سے پتھر کے آب بگڑتی ہے +

(۲) دھار کُند ہونا - باڑھ گرنا - کھنڈا ہونا (ہتیاروں کے واسطے)

(فقرہ ۸) اُسترا نہ چھوؤ آب بگڑ جائیگی +

آب پاشی - ف - اسمِ مونث - (آب پاشیدن) (۱) چھڑکاؤ - درختوں میں پانی دینا - کھیت سینچنا - پانی چھڑکنا - پانی پٹانا (۲) محکمۂ نہر +

(فقرہ ۸) بہ آب پاشی میں نوکر ہیں +

آب پاشی کی - (محاورہ) چھینٹا دیا - دم دیا - فریب دیا +

آب تاب - ف - اسمِ مونث (آب تابیدن) (۱) بھڑک چمک

؎ پہلے لوگوں کا خیال ہے کہ بھولکات میں ایک ایسا چشمہ ہے جس کا پانی پی لینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا خضر علیہ السلام سکندر اعظم کو اسی چشمہ کے رہنما بنے تھے بیچ تو کھتے ہیں کہ سکندر وہاں پہنچا تو اُس نے اُس پانی پینے والوں کو دیکھا کہ روتے پیٹتے ہیں زندگی ہوئی نہ ہوئی برابر ہے نہ تو مرتے ہیں اور نہ جیتے ہی کچھ کام دیتا ہی اُس نے چلتے تو قبضہ میں پانی لیا - پھر اُس کا اُسی میں ڈال دیا - مگر خضر نے پی لیا جو آبِ حیات نہ ہوتا - اور بعضے تو یہ لکھتا ہے کہ اثنائے راہ میں خضر اور سکندر الگ الگ ہو گئے اور سکندر ناامید ہو کر پھرا خضر تو اس چشمہ تک پہنچے اور اپنی مُراد حاصل کی مگر سکندر کو نعمت سے محروم رہا ؎ راوی نقل میں لباسِ کہ پرشقت خنجر کرد کہ کاش مرنے جائے آبِ زندگانی کے لئے +

اب

باقی دیکھو (آب نمبر ۶) ؎

صفت نہ جسم سے ہو پر نہ ہو سکے نداں کی یہ آب تاب کہاں دانۂ انار میں ہے (شہیدی)

(۲) آرایش - زیبایش - رونق - رُوپ ؎

خط سے دُونی ہو گئی اُسکے دہن کی آب و تاب خضر کے فیضِ قدم سے آبِ حیواں بڑھ گیا (ناسخ)

آب جانا - (ف + ہ) فعلِ لازم (۱) رونق کا جاتا رہنا - تدھم ہو جانا - ماند ہو جانا - بدرُوپ ہو جانا ؎

مت ڈھلک کے مژگانِ سوا ہو آبِ سرشکِ آبدار صفت میں جاتی ہے یہ گیرِ موتی کی سی آب (میر)

آب جوش - ف - اسم مذکر - (۱) یخنی یا شوربا (۲) پانی میں جوش دی ہُوئی چیز (۳) منتقے +

آب چڑھانا - (ف + ہ) فعلِ متعدی (۱) مانجھنا صیقل کرنا - صاف کرنا - جلا کرنا - اُجالنا - چمکانا +

(۲) باڑھ رکھنا - دھار رکھنا - سان رکھنا - دھار نکالنا - تیز کرنا - پتھر چٹانا +

آبِ حیات یا آبِ حیواں (ف + ع) اسم مذکر (آبِ حیوان) (۱) اکسیر دیکھو (آبِ بقا) وہ چشمۂ حیوان جسے بحرِ ظلمات میں پانی نکالنا کرتے ہیں ؎

قاتل شہید زندۂ جاوید ہو گئے آبِ حیات کیا تیرے خنجر کی آب تھی (ظفر)

لے سکندر نہ ڈھونڈھ آبِ حیات چشمۂ خضر خوش بیانی ہے (نامعلوم)

یہ زیست سے خفا ہوں کہ کروں نہ کھنڈ چشمۂ نظر پڑے اگر آبِ حیات کا (جرأت)

پیا ہو جس نے پانی یار کے چاہِ زنخداں کا خضر ہووے وہ کب محتاج تیرے آبِ حیواں کا (عزیز)

خطِ شبرنگ سے تجھ لب کی ہو گیا جو اُسکی ظلمت میں وہاں یار کو سمجھائیں چشمۂ آبِ حیواں کا (آتش)

قتل کے دن دوڑ کر میں پائے جاناں پر گرا تشنۂ عمرِ خضر تھا آبِ حیواں پر گرا (شہیدی)

جو لذت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز نہ پیتا آبِ حیواں تیرے (ذوق)

(۲) استعارۃً) لبِ معشوق - ولیر کے ہونٹ سین کے ہونٹ معشوق کا منہ

نہیں تیری ہی ہو لبِ جاں بخشِ جانِ پر خضر نے دی گھٹا چھاتی ہوئی آبِ حیواں (سپہر)

عاکر لبِ لعلِ جاں فزا اُس نے نہ چوسے یا اُس کے دہن پہ میرا دہن کل کی رات تھا یا سکندر رہ گیا پیاسا پہنچ کر آبِ حیواں پر (ناسخ)

(۳) مجازاً رونقِ حُسن - چہرہ کی آب ؎

اب جائے حُسن سبزۂ نوخیز ہے نمود آبِ حیات چاہِ ذقن سے نکل گیا (نامعلوم)

(۴) بادشاہوں کے پینے کا پانی - صاف ٹھنڈا پانی - میٹھا پانی + حضور والا کے لئے آبِ حیات حاضر کرو پانی کیا ہے آبِ حیات ہے

اب

(۵) مشاہیرِ شعرا اردو کا تذکرہ مؤلفہ مولوی محمد حسین آزاد +

آبِ خضر - (ف مع) (۱) وہ پانی جس کو خضر علیہ السلام پی کر اب تک زندہ ہیں - مراد اُسی آبِ حیات اور آبِ بقا سے ہے جس کا اُوپر بیان ہُوا +

آب خیز - ف - صفت - ایسی زمین جس پر دریا کا پانی گذر چکا ہو وہ زمین جو بالکل ٹہ ہو - وہ زمین جس کا پانی پاس ہو (فائق)

آب دار - ف - اسم مذکر (آب + دار) (۱) پانی رکھنے والا نوکر - وہ شخص جس کو پانی کی خدمت سپرد ہو - اسکو لوگوں - کلبوں جلیل القدر صاحب لوگوں - نوابوں - بادشاہوں - اور امیروں کے گھر وام شراب کا داروغہ جسے شراب پلانے اور اُسکی نگرانی کرنے کی خدمت سپرد ہو - داروغۂ آبدار خانہ +

(بادشاہوں اور امیروں کی سرکار میں نہایت معتمد آدمی کو یہ کام سونپا جاتا ہے)

(۲) صفت) چمک دار - مُجلا - منجھا ہوا چمکیلا - چمکایا ہوا - تابندہ - چمکتا - چلکتا ہوا - صاف - مُصفّا - رُوپ دار +

(بہت صاف چاشنی اور سُرخ کے شیرہ کو بھی آبدار کہتے ہیں) کیا آبدار موتی ہے کیا آبدار چاقو ہے - ایسا آبدار پیچوان[1] نہ دیکھا ہوگا جیسی کیا آبدار سالن پکا ہے + ہے جوہرِ بُرّاق آلودہ ہے بگاہِ غضب کونسی تیغ اس سے زیادہ آبدار اصلانیں (ظفر)

(۳) باڑھ دار - تیز - خُوب کاٹنے والا ہتیار - تیز دھار کا ہتیار ؎

یہی میری مُراد ہے لیکے تیغ آبدار مارئے وہاں مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (معروف)

غرض کھینچ کر خنجرِ آب دار کیا سینہ و دل کو اُس کے فگار (مُشفی)

(۴) عُمدہ - لطیف - نفیس - پُر مضمون - لایقِ تعریف - خُوبصورت - کیا شعر ہیں آبدار معروف گویا موتی پرو گئے ہم (معروف)

لے خامہ بس تہیۂ تحمید تا کجا لکھ جلد کوئی مطلعِ مضمونِ آبدار (نسیم دہلوی)

عصمت وہ کہ خامہ نقاش کا نات مس کر سکا نہ کھینچ کے تصویرِ آبدار (")

آب دار خانہ - ف - اسم مذکر - (۱) وہ مکان جہاں آب دار اپنے اہتمام میں باحتیاط پانی رکھتا ہے - پانی رکھنے کا مکان +

آب داری - ف - اسم مؤنث - (۱) آبدار خانہ کی خدمت - پانی رکھنے اور پلانے کی نوکری +

(۲) جلا - صیقل - چمک - اوپ - باڑھ - دھار ؎

اگر ہو آبِ دمشق میں ہو گی شجاعت بے کُند ترش تیغ میں ہوتی ہے پیدا آبداری (ناسخ)

[1] پیچوان کی مٹھائی - پیچے کا بتاشا

آب

قتل کرتی ہو عرق آلودہ ابرو خلق کو کیا تری تلوار پر ہے آب داری ان دنوں (لائق)
(۳) رونق۔ صفائی۔ آب و تاب +
چشم بد دور میرے اشکوں میں موتیوں کی سی آب داری ہے (تعشق)
(فقرہ) آب داری کا مول ہے +
(۴) خوبی۔ خوبیٔ مضمون۔ لطافت۔ خوش بیانی +
آب داری و سادگی مصرعۂ ممنوں کی دیکھ موج دریا ہو گئی شرمندگی سے آب آب (ممنون)

آب دست (ف) اِسم مؤنث۔ (آب + دست) فارسی مؤنث والوں نے منہ، ہاتھ دھونے اور وضو کرنے کے پانی کو لکھا ہے۔ اور مجازاً وضو اور استنجے پر بھی اطلاق کیا ہے۔ اِس کی اضافت کثرتِ استعمال سے اُڑ گئی۔ اُردو میں صرف طہارت۔ استنجے۔ پاکی کے معنی میں لیتے ہیں
(فقرہ) اُسے آب دست کا تو شعور رہے ہی نہیں

آب دست کرنا یا لینا۔ ا۔ فعل متعدی (ا) استنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ رفع حاجت کے بعد پانی لینا (ہندو) ہاتھ پانی لینا۔ گانٹھ دھونا ۔ ہاتھ دھونا یا مٹیانا +

آب دوز یا آب دوز کشتی۔ ف۔ اِسم مؤنث وہ کشتی جو تہ آب چلے عربی میں اسے غواص کہتے ہیں +

آب دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (ا) چمکانا۔ جلا دینا۔ اُجالنا۔
آب داری دینا + بجھا دینا +
چمن دہر میں جوں سبزۂ شمشیر نہیں آب کی جائے دیا کرتے ہیں زہر آب مجھ (ذوق)
(۲) تیز کرنا۔ سان لگانا۔ پتھر چٹانا۔ باڑھ رکھنا + صیقل کرنا۔
شراب تیرا اسی تو پی کے اہلِ بزم کو دیکھ جو قصدِ قتل ہے تیغ برنگ کو آب تو دے (معرفت)
دی کسی اشک سرخ نے تیغ نگہ کو آب شوخیٔ فتاں کو فکرِ خراش گلو نہ تھی (شیفتہ)

آب رکھوانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (ا) باڑھ رکھوانا۔ سان رکھوانا۔ صیقل کرانا۔ چلاو لوانا +
تشنگی سے عاشقوں کا کام مہتابی تمام نیچے پرنیچے کس دن آب تو رکھوائیگا (غالب)

آب رواں۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (آب + رواں) (۱) بہتا پانی۔
جاری پانی (۲) ایک قسم کی نہایت باریک ململ شیر مادری +
نہیں چشم گہرباں سے ترحم عریاں کہ پہنا ہے تجھ پہ آب رواں کا (معروف)
یہاں آنکھوں سے اپنی بہہ رواں آب بنی ہے وہاں نقاب آب رواں کی (ارشد)
جان صاحب یہ نقط دیکھنے کا ہے کپڑا خاک چلتا ہے کیا آب رواں رہتا ہے (جانصاحب)

آب

آب زلال۔ (ف + ع)۔ اِسم مذکر۔ (آب + زلال) صاف پانی۔ (مذکر لغات قاموس میں ماؤہ زلال کا ذ ق قرار دیا ہے +
(فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہو اور جسامت میں وہ انگلی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا بہت کم چلتا اور کم حرکت کرتا ہے چونکہ عرب میں پانی کا قحط ہو اِس سبب سے اکثر عرب جب اِن کے ہاتھ یہ کیڑا لگ جاتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ اِس سے بہتر کسی پانی میں یہ کیڑا نہیں پایا جاتا۔ مجازاً ہر ایک ٹھنڈا میٹھا پانی پر اِس کا اطلاق ہوتا ہو۔ جناب آسی صاحب مؤلف قاموس نے لکھا ہو کہ زلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہو جسکی رنگت سفید ہوتی ہو جب وہ مر جاتا ہو تو اُسے پانی میں ڈال دیتے ہیں جس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ یہی مصنف ارسطو کے حوالہ سے ہمارے اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے جو ہمنے اُوپر لکھا ہے کہ اُس کا ایک انگلی کے برابر قد ہوتا ہے۔ اور اُس کے جسم پر زرد زرد دھبے ہوتے ہیں)
(۱) صاف اور شفاف پانی۔ نزل جل۔ نتھرا ہوا پانی۔ نسوکھ پانی۔ نسوت پانی (۲) کسی دوائی کا عرق جو صرف نتھارا جاوے +
نترا ہوا پانی یا عرق (۳) نہایت میٹھا اور شیریں پانی۔ ٹھنڈا پانی خوشگوار پانی۔ صحت بخش پانی +

آب زمزم۔ ف + ع۔ اِسم مذکر۔ (آب + زمزم) (۱) کھاری پانی۔ ململ پانی۔ (از قاموس) (۲) کعبہ کے کنوئیں کا پانی۔ اگرچہ یہ پانی ململ ہے مگر اِس کا پینا نجات کا وسیلہ تصور کیا جاتا ہے گیا جو اُس کو پیے وہ بہشتی ہو آپ آیا حرم کو جاتے ہیں جس طرح زائر آب زمزم کا دان سنج) بڑی عاشق کو ہے جوں خوشگوار آبِ زمزم غیر مسلمان کو لگے جس طرح شیریں آبِ زمزم کا (ذوق)
(کہتے ہیں کہ جب بیوی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسماعیل پڑے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی پہلی بیوی سارہ کو رشک ہونے کے خیال سے حبش کے میدان میں چھوڑ گئے۔ یہاں آکر حضرت اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُسوقت اُن کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدھر اُدھر دوڑنے پھرنے لگیں۔ خدا کی شان جس زمین پر حضرت اسمٰعیل پڑے ہوئے ناخنیں مار رہے تھے۔ اُن کی اُنگلیوں جو لگیں تو اُس پانی رسنے لگا۔ اور بعض لوگوں کا بیان ہو کہ حضرت جبرئیل نے خدا تعالیٰ کے حکم سے اُس زمین پر آکر ایک ایسا ہاتھ مارا کہ زمین کا پردہ پھٹ گیا اور پانی اُبھر آیا۔ غرض جب وہ پانی بہنے لگا تو آپ نے چاروں طرف سے ریتی روک کر اُس پانی سے ارشاد فرمایا کہ زمزم یعنی تھم جا تھم جا جب سے اُس متبرک چشمے کا نام زمزم ہو گیا۔ چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اسلئے کعبہ میں بھی اِس کا پانی صرف بہتا ہو اِس سبب سے اہلِ اسلام اِس کی بڑی عزت کرتے اور دور دور لے جاتے

ابر

ہیں۔ بلکہ مرتے وقت اِس پانی کا شربہ میں چمچا بھر پینا باعثِ نجات تصور کرتے ہیں۔ اُن کا اعتقاد ہے کہ اِس چشمہ میں جنت کی سوت ہے اور اِس سے ہر بیٹھ کا کل امراض کیواسطے آبِ شفا ہے۔ مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کرکے اِس پانی کو پیتا ہے اُسی کا مزہ اُسکو ملتا ہے۔ بعضوں نے شہد کا مزا پایا ہے بعضوں نے دُودھ کا۔ یہ تاثیر اِس کے علاوہ ہے پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب +

آبِ شور۔ ف۔ اِسم مذکر (آب + شور) (۱) کھاری پانی۔ سمندر کا پانی + (۲) جزیرۂ انڈمن +

آبِ شورہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (آب + شورہ) (۱) شورہ کا پانی جو شورہ سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔ رد۔ جاں افشردہ یعنے کھانڈ میں نیبو کا عرق ڈال کر جو شربت بناتے ہیں۔ عوام اُس کو بھی آبِ شورہ کہتے ہیں +

آبِ کوثر۔ (ف + ع) اِسم مذکر۔ (۱) اُس نہر کا ٹھنڈا میٹھا صاف پانی جو بہشت میں واقع ہے۔ منتہی اللغات میں لکھا ہے کہ کوثر اُس نہر کا نام ہے جو بہشت سے آکر حوضِ کوثر میں گرتی ہے۔ یہ حوض بہشت کے باہر واقع ہے ؎

دیکھی تسلی حق یا تشنہ آیا آبِ کوثر — تم تشنے سماے ارشد خوابانِ آبِ آتش (ارشد)

آبِ نقرہ۔ (ف + ع) اِسم مذکر۔ (۱) چاندی کا پانی۔ گلائی ہوئی چاندی (۲) پارہ +

آبِ نے۔ ف۔ اِسم مؤنث (آب + نے) شیرینی کی وہ چھوٹی سی نلی جو پانی میں ڈوبی رہتی ہے +

(چلمگ گڑگڑی کی ایک طرف کی نلی پانی میں ڈوبی رہتی ہے جس کے باعث سے آواز نکلتی ہے اِس سے آب نے کہنے لگے)

آبِ تاب ف۔ اِسم مؤنث۔ (آب + تاب) (۱) تیزی۔ روشنی۔ رونق۔ چمک۔ دمکھا۔ باقی معنی آب آب میں دیکھو ؎

آبِ تاب چشمِ جاں دیکھ کہ ثابت ہو جو — بھرتے ہیں صانعِ حضرت نے موتی گڑھ کر (رند)

بے آب و تاب ہو جاتیں — ساری چیزیں خراب ہو جاتیں (سودا)

خط کھو رہا ہے عارضِ روشن کی آب و تاب — دن آفتابِ حسن پہ آئے زوال کے (رمانہ)

(۲) زیب و زینت۔ آرائش۔ زیبائش +

جواہر خانہ مؤنیا چوہے آب و تاب — اہلِ صورت کا ہجوم دریا اہلِ معنی کا سراب (نظیر)

آبِ دوگور۔ یا آبِ وگورش۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ (آب + خورش) دانہ پانی آب و دانہ۔ روزی۔ رزق۔ کھانا پینا۔ اَن جل۔ خوراک +

ابر

آب و دانہ۔ ف۔ (عوام) آب دانہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) دانہ پانی۔ روزی رزق۔ کھانا پینا۔ اَن جل۔ خوراک ؎

ذرا تو اپنے اسیروں کی لے خبر صیاد — قفس میں کیسے ترستے ہیں آب و دانہ کو (رجات)

آب آ کر کہتے تھے دانستہ ہم تو دام میں — کیا ہمیں کھلائی نہ تھی کچھ آب و دانہ کی پوس (رند)

حساب دیجیو روزِ حشر میں ہوگا تو کندہ تجھ — پیا یہ عمر بھر خونِ جگر غم میں نے کھایا پیا (امانت)

قفس میں غم نہ ہوا اپنے آب و دانہ کا — وے طوفان و بہار چمن کی فکر رہی (رشید)

(۲) مجازاً رزقِ مقسوم یعنے مقدر نوشتہ تقدیر +

(چونکہ تمام ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ ایک ایک دانہ پر خدا تعالیٰ نے مہر کردی کہ وہ اِس کے نام کا ہے پر سکے نام کا ہے اِس وجہ سے آب و دانہ تقدیری اور سرنوشت وغیرہ پر اِس کا اطلاق ہونے لگا) ؎

ثابت ہوا کہ عالمِ ہستی ہے بے ثبات — کھینچیگا بھر عدم کی طرف آب و دانہ کیا (ناسخ)

کیا زیرِ دست آب و دانہ ہو گھر کا دیکھنا — بیکار دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں (رند)

کہاں ہم کہاں تم پر ہوا یہ جو ساتھ — یہ تھی بات سب آب و دانہ کے ہاتھ (رشید)

دکھایا کنجِ قفس مجکو آب و دانہ نے — وگرنہ دام کہاں میں کہاں کہاں صیاد (رند)

ہم کہاں اور کہاں قفس صیاد — ہوئے مجبور آب و دانہ سے (ر)

آب و دانہ اُٹھنا۔ (فعل لازم۔ رزق اُٹھنا۔ دانہ پانی اُٹھنا مجازاً سفر ہونا + موت آنا + روزگار سے برطرف ہونا + بیماری میں کھانا پینا چھوٹ جانا +

شکر کر قید سے صیاد کی ہوتی ہو رہا — آب و دانہ ترا اور بلبلِ شیدا اُٹھا (رند)

آبِ ورنگ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (آب + ورنگ) (۱) رونق۔ صفائی۔ زیبائش + روپ رنگ۔ آب و تاب (۲) شیرہ تاشا۔ کیفیت۔ لطف۔ مزا۔ بہار +

جس نے اس دنیا میں کر ایک بھی پی دھنگ — اُس نے جگ پر کچھ تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ (نظیر)

آب و گل۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ (آب + گل) (۱) عادت طبیعت۔ خصلت (۲) اصل۔ جڑ بنیاد (۳) ضمیر سرشت +

چونکہ کھا یتہ تعالیٰ نے فطرتِ آدم کا خمیر مٹی سے کیا تھا اِس سبب سے آدمی کی سرشت پر اطلاق ہوتا ہے

بوئے نیرنگ و محبت کی خدا باشد — آب و گل میں تری او شوخ جفا کاری ہو (رند)

سر میں تھا شور شوق دل میں تھا — عشق کی اُس کی آب و گل میں تھا (چرخ چنبری)

مجھے صہبا پلاتے ہو ناحق — کہ شوخی بھری ہے بھری آب و گل میں (رند)

(۳) غالب بشری۔ کالبد۔ جسم۔ تن۔ بدن۔ کایا۔ (۴) بہاو۔ رم۔

آب

آب و نمک ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ (۱) نمک مرچ کا ٹھیک ہونا مصالح کا اندازہ ۔ ذائقہ ۔ سواد ۔ (فقرہ) فلاں سالن کے آب و نمک کو بھی ملاحظہ فرمایئے ۔ (باورچی)

(۲) کھانا ۔ طعام ۔ ماحضر ۔ دال دلیا ۔

جو کچھ آب و نمک مُیسّر ہے نوش کرو کہ رسمِ دُنیا ہے (ثقلِ لکھنوی)

آب و ہوا ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ (۱) پون پانی ۔ پانی اور ہوا کا وُہ جزو جو انسان اور حیوان کی صحت و بیماری یا زمین کی پیداواری سے علاقہ رکھتا ہے ۔ کسی مقام کی آب و ہوا کا اثر ۔ مقامی آب ہوا کی تاثیر ۔ (۲) موسم ۔ رُت ۔ پانی اور ہوا کی کیفیت ۔

دِل اِس آب و ہوا پہ لوٹے ہے گریہ و آہ بھی عجب شے ہے (معروف)

آب و ہوا دیکھنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ کسی مقام کے موسم یا رُت کا موافق و ناموافق ہونے کا تجربہ کرنا ۔ آب و ہوا کا اثر دیکھنا ۔

یہ کوچہ و دیار ہے فردوس نہیں ہے ہاں اے نفس پاز پسیں آب و ہوا دیکھ (طالب)

آب و ہوا راس آنا ۔ یا موافق آنا یا ہونا ۔ ا فعلِ لازم ۔ کسی مقام کے موسم یا پانی اور ہوا کا مزاج کے موافق آنا ۔

آب و ہوا کا بگاڑ ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ زمین کے کثیف بخارات سے آب و ہوا میں سمیت پیدا ہو جانا ۔ پون پانی کا بگاڑ ۔ موسم کی خرابی ۔ رُت کا بگاڑ ۔ وبا ۔ مری ۔

آب ہونا ۔ ا فعلِ لازم ۔ (۱) پانی ہونا ۔ رقیق ہونا ۔ پتلا ہونا ۔

کھینچکر تیغ جونہی چشمکِ براں سے تھک اے ظفر فرحت سے تیغِ اصفہانی آب ہو (ظفر)

سیماب جس کو کہتے ہیں سیماب یہ نہیں دِل آب ہو گیا ہے کسی نا صبور کا (نظیر)

(۲) شرمندہ ہونا ۔ جھینپنا ۔ شرمانا ۔ دیکھو (آب آب ہونا نمبر ۲)

مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمالِ روشن تجھ مکھ کی آب دیکھے آئینہ آب ہوگا (ولی)

میرؔ نیکش ہوں چشمِ بیکس کی صورت دیکھکر آب ہو جاتا ہے دانہ تسبیحِ انگور کا (آتش)

جشمِ پُرخُوں کو ہماری دیکھکر ساقی مُدام کیوں نہ پھر جامِ شراب ارغوانی آب ہو (ظفر)

(۳) پسیجنا ۔ پسیج آنا ۔ پسینہ آنا ۔ ملائم ہونا ۔ رحم آنا ۔ مترحم ہونا ۔

نالوں سے میرے آب ہوئے سنگ بارہا اِس سنگدل کا دِل نہ پسیجا کسی طرح (ظفر)

ابّا ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ (۱) باپ ۔ پتا ۔ باوا ۔ قبلہ گاہ ۔ والد ۔ پنجابی پیو ۔

(۲) زیردست ۔ زور آور ۔

آبا ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر جمع اب (یہ لفظ دراصل آباء جمع ابوۃ جسکے واو کو ہمزہ سے بدل دیا) باپ ۔ پتا ۔ پدر ۔ والد (۲) مجازاً) پدر ۔ دادا ۔ پردادا وغیرہ (۳) نکار کی اصطلاح میں افلاک اور ستاروں کو آبا کہتے ہیں جس طرح عناصر طبائع کو اُمّہات کے نام سے موسوم کرتے ہیں

آبا و اجداد ۔ ع ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ (آبا جمع اب و اجداد جمع جد) (۱) باپ دادا ۔ بڑے بُوڑھے ۔ پُرکھا ۔ بزرگ ۔ مُرتی (۲) کنبہ ۔ کٹم ۔ قبیلہ ۔ خاندان ۔ گھرانہ ۔ کُل ۔

(فقرہ) ان کے آبا و اجداد سے قضات ہوتی چلی آئی ہے ۔

آبائے عُلوی ۔ ع ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ نُحوی منتے عالی مرتبہ بزرگ ۔ مجازاً سات سیارے یا نو آسمان سے مُراد ہے ۔

اَبابیل ۔ ع ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ پراکرت (ابابیلیت) ایک قسم کی چھوٹی چڑیا جسکی چونچ اور سارے پر سیاہ مگر سینہ سفید ہوتا ہے ۔ ابابیل اکثر جھنڈوں میں مٹی کا گھونسلا بنا کر رہتی اور ابر میں بڑی خوشی سے اپنے غول کے ساتھ اُڑتی اور چہچہاتی پھرتی ہے اسے پنجابی میں سلاما بعض جگہ رکھیا ۔ اور دیوولائی فارسی میں پرستو کہتے ہیں

اِباحَت ۔ ع ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) مباح ہونا کسی امر کا شرع میں جائز ہونا ۔ (۲) راز ظاہر کرنا ۔ بھید کھولنا (۳) ۔ قانوناً اجازتِ عام ۔ جوازِ عالم ۔

آباد ۔ ف ۔ صفت ۔ سازہ (رُکون) شرا (آراد) س (आवास) آواس) آباد بروزنِ آزاد مرکب از آب و آد جو کلمۂ نسبت ہو ۔ جیسے نوشاد جو ترکستان کا ایک حسن خیز مشہور شہر ہے (۱) ضدِ ویران ۔ بھرا ہوا خوب بسا ہوا ۔ آدمیوں سے مَوَیّن ۔ معمور ۔ گنجان ۔ پُر ۔

(اس لفظ کا استعمال مکان اور مکیں دونوں پر جائز ہے جیسے وہ گھر آباد ہے یا وہ شخص اس گھر میں آباد ہے)

شہر تصویر کی تمثال ہے غافل یہ جہاں جا کر خوش میں اسے عطل ہر اجاں آباد (معروف)

کوہ و صحرا اک بیاباں دم سے اب آبادیں عدد کے اپنے ہیں مجنوں ہیں فرادیں (فانی)

بستے ہیں تیرے سایہ میں سب شیخ و برہمن آباد ہے تجھ سے ہی تو گھر دیر و حرم کا (درد)

کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت یہی نقشہ ہے ولے اسقدر آباد نہیں (غالب)

اوفتاد لاکھ ہو یہ فاسق و فاجر لیکن خرابات جہاں باعثِ انسان آباد (معروف)

(۲) ۔ مرکب میں، شہر بستی ۔ گانوں ۔ کھیڑا ۔

شاہجہاں آباد ۔ فیروز آباد ۔ جلال آباد یعنی شاہجہاں گانوں شہر فیروز شاہ کا شہر جلالی خرا

(۳) خوش ۔ خوش و خرم پھلا پھولا ۔ پھرا پُرا ۔ بنا ہُوا ۔ رچا ہُوا ۔ رچا پچا ۔

جھول تھا دِل میں آباد تیرے بھر میں آیا بنی ہے شکل اب مِس کی آجاڑ پن کیسی (نظیر)

(فقرات) وہ تو اب خوب آباد ہے ۔ روٹی سے آباد ہے ۔ اپنے گھر سے آباد ہے ۔

آباد

(۴) بہ صفت ق۔ رونق، فراوانی، تر و تازہ، ہرا بھرا، شاداب، خوش آیند، اچھا، بھلا، بستی کی ضد ہے

وُہ محل ہے تو آج حسن ایجاد ہے گلشنِ حسن تجھ سے آباد (نظیر)

کعبہ تک تو سنتے ہیں ویرانہ دخراب آباد ہے سو خانۂ خمّار آج کل (میر)

وُہ باغ خوب آباد ہے اُس بادشاہ کے برابر کوئی آباد نہیں شہزادہ کے آنے سے گلی گلی آباد ہو رہے ہیں (۶) پُر از دحام ۔

حاکمِ شہر کرے سنہ حسینوں کا اگر آئینہ گر کی نہ دیکھے کوئی دُکان آباد (مصحفی)

(۷) دُعائیہ حرف۔ خوش رہو۔ جیتے رہو۔ خیتے خانہ آباد دولت زیادہ +

جب کسی سے بگڑتی اور وُہ ترکِ تعلق کر کے جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتا ہے یعنے تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش +

ہو گیا جد سے زیادہ دل ویراں آباد بس غم و یاس و الم خانۂ احساں آباد (مصحفی)

بلا یا نشہ تُو نے کیا خانہ آباد کرتا ہے ساقی میرے گھر تصدق دَر دَر

(۸) جُتی دھرتی۔ باہن کھیت۔ جوتی بوئی دھرتی۔ زمین کاشت (قانون میں آتا ہے) مال کی اصطلاح میں گاؤں یا قطعۂ زمین جس سے معاملہ لیا جاسکے (۹) مہدی حسن خاں ولد غلام جعفر خاں صاحب گورنر سنج کا تخلص صاحب و اسو ختہ ہیں سنہ ۱۲۴۹ھ میں پیدا ہوئے

آباد بیشی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (قانون) نو آبادی زمین کا بڑھایا ہوا معاملہ۔

آباد رہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) بسا رہنا۔ بھرا پُرا رہنا۔ معمور رہنا۔

کب تصور سے تری خالی دلِ خستہ آباد ہو دم آباد رہا کرتا ہے ویرانہ عشق (نسیم دہلوی)

(۲) بنا رہنا۔ قائم رہنا سلامت رہنا۔ برقرار رہنا +

صاحبِ خانہ کا آباد رہے ستارا اپنا کبھی ہنس بول کر ہم دو گھڑی دل شاد کر لیتے ہیں

(۳) ہرا بھرا رہنا۔ پھلا پھولا رہنا۔ سرسبز و شاداب رہنا۔ بہت آگیں رہنا۔

(۴) خوش رہنا۔ موجیں مارنا۔ آنند رہنا۔ پُر سند رہنا + آرام سے رہنا

عیش و عشرت میں رہنا + پھلتے پھولتے رہنا (۵) تندرست رہنا۔ دولت و سلامت رہنا +

(فقرہ) خوش رہو آباد رہو +

آباد رہو۔ ا۔ صیغۂ امر جمع حاضر تعظیماً واحد حاضر۔ (۱) کلمۂ دُعائیہ جیتے رہو۔ خوش رہو بستے رہو۔ سلامت رہو۔ عیش و آرام سے رہو۔ چین کرو۔ امن سے بیٹھے رہو +

دشمنوں کی دُعا ہر طرح آباد رہو خوش رہو موجیں کرو تازہ رہو شاد رہو (انشاء)

آباد رہے۔ ا۔ صیغۂ امر۔ (۱) قائم رہے بنا رہے۔ بسا رہے سلامت رہے۔ خوش رہے۔ برقرار رہے۔ آرام سے رہے

آباد

سرسبز و شاداب رہے +

ہم غریبوں کو بھی مل جاتے ہیں پیمانۂ بخشش یارب آباد رہے میکدۂ عشق (نسیم دہلوی)

آباد کار۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) بسا۔ بھرنا۔ معمور کرنا۔ کرایہ دار رکھنا (۲) بنیاد ڈالنا۔ نیو ڈالنا۔ بنیاد رکھنا۔ کسی جگہ کو آبادی کے قابل کرنا۔ مکانات بڑھانا +

جوش سودا جبکہ تیرہ و شبوں کے سر پڑھا شہر دُور جڑھ ہو گیا آباد ویرانے کئے (جرأت)

(۲) بونا۔ جوتنا۔ کاشت کرنا۔ زراعت پیدا کرنا۔ جتوانا۔ (قانون میں) زمین کو کھیتی باڑی کے قابل بنانا۔ نوتوڑ زمین کی نسبت بھی بوتے ہیں۔

(فقرہ) اکبر نے اکبر آباد بسایا تو شاہجہاں نے شاہجہاں آباد کو آباد کیا۔

(۳) رونق بخشنا۔ زینت دینا۔ مزین کرنا + شب باش ہونا۔ رات کو رہنا۔ استراحت کرنا۔ آرام کرنا۔ سونا۔ (ان معنوں میں گھر کے ساتھ نہیں آتا)

بخت نیرِیں کا ستارہ عرش کا تارہ ہُوا اِس کے بسانے کو وُہ کرتے ہیں ابا آباد روز (شیریں)

ہم جان گئے کلکِ رُقعت کے اشارے اب آہ کہیں جا کے گھر آباد کریں گے (نسیم دہلوی)

(۴) خوشی کرنا۔ خوش کرنا۔ جیسے دِل آباد کرنا +

آباد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بسنا۔ بھرنا۔ معمور ہونا + رہنا۔ ٹھیرنا۔ جگہ پکڑنا (۲) بنیاد ڈالا جانا + شہر اگانا نو بسانا +

سیرِ وحشت کو جو ایک خلق چلی آتی ہے شہر آباد ہُوا ہے مرے ویرانہ میں (شبینہ)

آباد ہُوا گھونسۂ چنداں سے اب ہُوا خُشکیِ اِس خار ہے میں آدم کی بود و باش (میر)

جب تک خانۂ دل نہ دے آباد نہ ہو عمر بھر خانہ خرابِ عشاق کبھی شاد نہ ہو (ناطق)

اندوہ و یاس و حسرت و حرماں کا ہو ہجوم آباد اِن دنوں ہو کہاں سے دیارِ دل (حزیں)

(فقرہ) کرایہ دار سے تو گھر آباد ہو +

(۲) رونق پذیر ہونا۔ بھرا پُرا ہونا +

صاحبِ خانہ ہو جس میں وُہ گھر سونا ہے خانۂ تن ہی ترے دم ہی سے اے جاں آباد (مصحفی)

کشورِ دل دیکھئے کیونکر نہ میرا آباد ہو کر دیا بربادیِ تمکنت سے تُو نے لُوٹ کر (نظیر)

(۳) کاشت ہونا۔ بویا جوتا جانا۔ تر و ہونا +

آبادانی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ ث۔ (۱) آبادی، عوام (۲) ابادانی، مزید علیہ آباد چونکہ فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں ب و کا بدل بکثرت پایا جاتا ہے اِس سبب سے

آبا

یہ لفظ بھی عام میں اب کی جگہ داؤ سے زیادہ بولا جانے لگا +

(۱) بستی۔ ہموری پوری + گھاگھی۔ چپل پنپل +

بھوکے کو آن۔ پیاسے کو پانی جگل بگل آوادانی (رطوبے کا سبق)

(۲) تہذیب۔ دورستگی۔ آراستگی + خوش اخلاقی + ایکا۔ ہمدردی۔ مسلمانی اوادانی (مثل)

(۳) سرسبزی + خیر خواہی جس کا کھانے آن پانی اُسکی چاہنے اوادانی (مثل)

(۴) رونق۔ چہل پہل۔ دل لگی۔ خوشی +

جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہووے اوادانی (بھانڈوں کا قول)

(۵) بوئی جوتی زمین +

آبادی ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) ہموری + پوری از پر شدن + (۲) بستی۔ آبادانی۔ پوری۔ از پور یعنی وہ۔ گانو قصبہ۔ کھیڑا۔ وہ قریہ + نزدیک (۳) آدمیوں کا شمار۔ باشندوں کی گنتی۔ تعداد مرد ماں۔ باشندے۔ (فقرہ) اس شہر میں کتنی آبادی ہوگی؟

(۴) آرام۔ چین۔ سکھ + خوش حالی۔ فراغ بالی۔ مرفہ حالی + راحت و آسائش +

(۵) رونق + رونقِ خانہ گھر کی رونق۔ زیبائش + روشنی۔ اُجالا + بستی +

گھاگھی۔ چہل پہل + دھوم دھام + "لڑکا میرے گھر کی آبادی ہو" (عورتیں) روتیں یا رکے دم سے ہیں اور آبادی ہے + "تیرے گھر میں ہو ماتم میرے گھر شادی ہے" (دنیا) گانو بھی ہم کو غنیمت ہے کہ آبادی تو ہو + آئے ہیں ہم سفت پر آشوب صحرا دیکھ کر (شیفتہ)

(۶) خوشی۔ خرمی۔ انبساط +

ہرے بنے ہووے مبارک شادی ہم ہم نت نت ہووے آبادی (شادیانہ)

(مسلمان عورتوں کا نام بھی اس طرح کے ہوتے ہیں جیسے آبادی بیگم۔ آبادی خانم۔ آبادی جان وغیرہ)

اُبال ۰۔ اسم مذکر۔ (۱) جوش + ابھان (۲) غصہ۔ غضب۔ تیزی +

اُبال آنا ۰۔ فعل لازم۔ اُبھرنا۔ جوش آنا۔ جیسے دودھ میں اُبال آگیا آگ نکال لو +

اُبالا ۰۔ صفت (۱) اُبالا ہوا۔ جوش دیا ہوا۔ اُسنا ہوا (۲) بن گھی کا سالن۔ بن بھونے مسالے کا سالن۔ سونا ہوا +

اُبالا سُبالا ۰۔ صفت۔ بن گھی اور بن نمک مرچ کا۔ بے مزا۔ صرف اُبلا ہوا۔ غریبی یا فقیری کھانا +

اُبالنا ۰۔ فعل متعدی۔ جوش دینا۔ پسانا۔ چوربی اُسنا +

ابجد

اِبتدا ع۔ اسم مؤنث (۱) قضا کا نقیض۔ آہ۔ آرمبھ۔ شروع۔ آغاز۔ (۲) نکاس مصدر۔ منع +

ابتدائی رُسوم ف۔ اسم مؤنث۔ شکرانہ نذرانہ + حقِ فیس کورٹ + حق زمینداری + پہلا سرکاری حق (قانون)

اَبتر ع۔ صفت (۱) موم کٹا۔ لنڈا۔ لنڈورا (۲) بدچلن خراب خستہ۔ واہی تباہی نامہذب + ناتھا۔ (۳) علم عروض کے ایک زحاف کا نام (۴) بتر بتر منتشر بے ترتیب بکھرا ہوا + پریشان جیسے یہاں کا دفتر ابتر ہے

اَبتر کرنا ف۔ فعل متعدی۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا + واہی بنانا۔ بکھیرنا۔

اَبتر ہونا ف۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ بدچلن ہونا۔ آوارہ ہونا۔ بکھرنا۔

اَبتری ف۔ اسم مؤنث۔ خرابی۔ بربادی۔ بدتری +

اُبٹنا ۰۔ اسم مذکر۔ پوربی اُبٹن۔ پنجابی اُلٹنا +

(جو اور بادی بھاڑ میں بھنوا کر گرم گرم میں چھیل چھیلا۔ ناگرموتھا۔ بالا چھرہ۔ وغیرہ خوشبو کی چیزیں دھا کر رکھدیتے ہیں۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد سب کو چکی میں پیس لیتے ہیں۔ ملتے وقت خوشبو کا تیل اور پانی ملا کر استعمال کرتے ہیں اس سے جسم خوشبودار اور ملائم ہوجاتا ہے بعض لوگ رنگترے کے چھلکوں کا بھی بناتے ہیں۔ اُبٹنا بیاہ شادی میں اکثر دولھا دلہن کے لگایا جاتا ہے۔ اور امیر لوگ یوں بھی بنا رکھتے ہیں)

اُبٹنا کھیلنا ۰۔ فعل متعدی جس طرح ہندوؤں میں ہولی کھیلتے ہیں۔ اسی طرح مسلمانوں میں جب کسی کی شادی ہوتی ہے تو ماشوں بیٹھنے کے دن سے ساچق تک قریب کے رشتہ دار ایک دوسرے کے اُبٹنا ملتے ہیں +

اَبجد ع۔ اسم مذکر۔ الفبا۔ حروفِ تہجی +

(ابجد میں وہ ہیں ملیک ادم علیہ السلام کی ترتیب دی ہوئی۔ دوسری حضرت ادریس علیہ السلام کی چنانچہ آبجل آدریس ہی کی ابجد جاری ہے انہوں نے اسمی ابجد کو ترتیب دیکر اٹھ بامعنی کلمے بنائے۔ اور ابجد ادریس اُسکا نام رکھا۔ اس ابجد میں بھی کے تمام حروف آگئے ہیں۔ اگر انھیں علٰحدہ کرکے ترتیب دیا جائے تو پوری الف بے تے بن جائے۔ ان حرفوں کے اعداد بھی مقرر کئے ہیں جنمیں حساب جمل کہتے ہیں اُن کی داد داشت عربی۔ فارسی۔ اردو کی تاریخوں نیز تعمیر دینِ اسماء اور مصنوں میں بڑی مدد دیتی ہے۔ بعض لوگ بچوں کے نام بھی اسی قاعدہ سے ایسے رکھتے ہیں کہ جس سے اُن کی پیدائش کا برس نکلتا ہے چنانچہ ہمارے فرزند جگر بند سعید احمد عرف دربار احمد متخلص بہ حضور نظام کا تاریخی نام بھی سعید منظر علی ہے جس سے

ابجد

اُسکی پیدائش کا سنہ یعنی ۱۳۲۹ھ بھری برآمد ہوتا ہے +
ابجد اور ہوز کے آٹھوں کلمے یہ ہیں۔ اَبْجَدْ ھَوَّزْ حُطِّیْ۔ کَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَّذْ ضَظَغْ +

معانیٔ کلماتِ بالا

۱۔ یعنی میرا باپ جو آدم تھا گنہگار پایا گیا یعنی اُس سے گناہ صادر ہوا +
۲۔ یعنی اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی +
۳۔ یعنی اُس کے گناہ اُس کی توبہ و استغفار سے کھو دیئے گئے۔
۴۔ یعنی زبان پر کلمۂ حق لایا۔ اِس سے اُس کی توبہ قبول ہوئی +
۵۔ یعنی دُنیا اُسکے اُوپر تنگ ہو گئی پس بہا دیگئی +
۶۔ یعنی اپنے گناہوں کا اقرار کیا جس سے کرامت کا شرف حاصل ہوا +
۷۔ یعنی خدا تعالیٰ نے اُسے قوت دی +
۸۔ یعنی شیطان کا جھگڑا کلمۂ حق و توحید کی برکت سے مٹ گیا +
بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ ابا جاد ایک بادشاہ کا نام (جو ہابیل و قابیل جیسے کا مخفف ابجد ہے۔ اور باقی سات کلمے اُس کے سات بیٹوں کے نام ہیں۔ چنانچہ صراح وغیرہ میں اسکی تشریح کی گئی ہے۔ بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ صراحہ ایک شخص کا نام تھا لکھنے کا طریقہ اُسی کا ایجاد ہے۔ اور یہ آٹھوں کلمے اُس کے آٹھوں بیٹوں کے نام ہیں رسالہ ضوابط عظیم میں اِن آٹھوں کلمات کے حسب ذیل معانی لکھے ہیں
ابجد۔ یعنی شروع کیا۔ ہوز۔ یعنی لگایا حُطِّی۔ یعنی واقف ہوا۔ کلمن۔ یعنی متکلم ہوا۔ سعفص۔ یعنی اُس سے سیکھا۔ قرشت۔ یعنی ترتیب دیا۔ ثخذ۔ یعنی محفوظ رکھا۔ ضظغ۔ یعنی تمام کیا +

شمار

اعداد کی ترتیب یہ ہے کہ ابجد سے حطی تک تو ایک ایک ہندسہ بڑھتے جاؤ۔ جب حی تک دس ہو جائیں تو کلمن سے سعفص تک دس دس بڑھاؤ۔ جب ص تک سَے ہو جائیں۔ تو قرشت سے ضظغ

لہ دُنیا کا تنگ ہو جانا اضافتِ صیغت اللہ ہے یعنی دُنیا کا آجانے سے کنارہ ہی جیسے دوسری جگہ قرآنِ مجید میں مذکور ہے وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ یعنی زمین باوجود فراخ ہونے کے بھی اُن پر تنگ ہو گئی۔ مطلب یہ ہے کہ آدم علیہ السلام پر قابیل اُن کے گناہ کے سبب ایسی مصیبت نازل ہوئی کہ گویا دنیا اُن پر تنگ ہو گئی پھر جب انکی توبہ قبول ہوئی تو وہ تنگی جاتی رہی اور ساری دُنیا اُن پر بہا دی گئی یعنی وہ بکیفیت خلیفۃ اللہ جیسے کی ساری دُنیا پر قابض و متصرف ہو گئے +

تک سو سو بڑھاؤ۔ پس غ یعنی ہزار پر اُن کی گنتی پُوری ہو گئی +
ابجدی آٹھ کلموں کی نسبت بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ اعداد یا حسابی جملے حضرت شیث پیغمبر پر نازل ہوئے۔ اور ترتیب بارُوں رشید کے زمانے میں دی گئی۔ لیکن عنقریب ظاہر کرتا ہے کہ اعداد کا حساب ہندسے نکلا ہے۔ اور اسی وجہ سے اہلِ عرب نے علم حساب کا نام جمل رکھا۔

ہندی اور فارسی حروف کے اعداد اُن کے ہم تلفظ اور قریب المخرج ہونے کے سبب عربی اعداد کے موافق مانے گئے۔ خلاف پ ت ٹ ث ج چ۔ د ڈ۔ ر ڑ۔ ز ژ۔ ک گ وغیرہ + چونکہ اس حساب میں کتابی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں اس لئے سب حرف مشددہ کو ایک ہی مانا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے لفظ اللہ کے ۶۶ عدد لئے جاتے ہیں البتہ ضرورۃً بعض اوقات حرف مشدد کے دو حرف لے لئے گئے ہیں۔ جیسے حضرت سودا نے تواب کی واؤ کے دو ہرے عدد یعنی ۱۲ لئے ہیں + الف ممدودہ کی نسبت اختلاف ہے۔ اگرچہ تمام تاریخ گو یوں اسکا ایک ہی عدد مانا ہے۔ مگر بعض نے دو بھی شمار کئے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ درحقیقت الف مقصورہ اور ہمزہ سے مرکب ہے۔ پس اس کے دو عدد کیوں نہ مانے جائیں۔ چنانچہ مرزا طالب کلیم نے اسی پر عمل کر کے عالمگیر کے پیدا ہونے کی تاریخ میں آفتاب کے الف ممدودہ کو دو الف کر کے تحریر کیا ہے +

صلات کی تاء موقوفی کو مدوّر ہائے ہوّز سے لکھو یا مطوّل سے۔ دونوں صورتوں میں اس کے چار سو عدد مانے جاتے ہیں۔ مگر اہلِ عرب نے اس کے پانچ عدد لئے ہیں۔ جیسے حبل الجنۃ شواہد۔ مرزا قطب الدین کی تاریخِ وفات میں تاء جنت کو چار سو عدد دیکر فرنامہ کامرہ کا اعتراض دُور کر دیا ہے +

الف مقصورہ بصورتِ یاء تحتانی کے ۱۰ عدد لئے جاتے ہیں جیسے حبلے اعلیٰ وغیرہ + ہمزہ حرف مشتبہ ہے۔ جو لوگ اس کے قائل نہیں ہیں وہ اس کا عدد بھی نہیں لیتے جو مانتے ہیں وہ ایک لگا لیتے ہیں + صاحبِ منتخب اللغات اسے محو عادل حرف صلی کے ذکر میں لکھتا ہے کہ اضافت کے ہمزہ کا ایک عدد شمار کر لیا جاتا ہے +
جب ہمزہ حرف علت کی صورت میں ہو تو اُس کی شکل کے موافق اُسی کے عدد لیلو +
پُورا کاف کلمہ کے اوّل یا وسط یا آخر میں آئے جیسے۔ کبیر گ کلمہ کاف تو اُس کے عدد شمار کرو۔ اور اگر بصورت کاف یا نیم علت اضافات مخلوط بھائے ہوز ہو یا بصورتِ ذیل اسے جیسے خرشکہ۔ اور بھکہ بلکہ وغیرہ اِس حالت میں کاف کے ۲۵ عدد لئے جائینگے کیونکہ اس میں ہائے ہوز شامل ہے یا ہوز محض اظہار حرکت کے واسطے بڑھائی گئی ہے جیسے چہ کہ وغیرہ +

گذشتہ زمانہ میں اکثر تاریخیں صُوری لکھی جایا کرتی تھیں۔ جیسے سعدی گلستاں کی تاریخ میں لکھتے ہیں ؎ و راں نوبت کہ ما را وقت خوش بود + ز ہجرت شش صد و پنجاہ و شش بود یا۔ ز شش صد فزوں بود و پنجاہ و سہ + کہ پرورشد ایں نامہ پر دانشگہ نیز

تاریخ وفات غزالی مشہدی صُوری و معنوی

دُرودِ نظمِ غزالی کہ سخن ہمہ از طبعِ خدا داد و نوشت
نامۂ زندگیٔ او ناگاہ آسماں بورقِ با دو نوشت
عقل تاریخ وفاتش بدو طور سنہ نہصد و ہشتاد و نوشت

اِس قسم کی تاریخیں یہودیوں میں بھی مروج تھیں۔ مگر اہل نصاریٰ میں اِس کا پتہ نہیں چلا۔ نہ سنسکرت میں البتہ اُردو اور بھاشا میں موجود ہے +

انجکھواں ف۔ اسمِ مذکر۔ الف بے تے پڑھنے والا مبتدی۔ مسیکھتر۔ نو آموز +

انجرہ مع۔ اسمِ مذکر۔ انجا۔ کی جمع) بخارات۔ بھاپ۔ دھوئیں۔ مگر اُردو میں انجرہ کو سفر و تصور کر کے جمع کے لئے انجرے بولتے ہیں اور خاصے سمجھ کو بہ فتح فصیح جانتے ہیں +

انجرے اُٹھنا ا۔ فعلِ لازم۔ بھاپ اُٹھنا۔ دھواں نکلنا +

انجرے چڑھنا ا۔ فعلِ لازم مجازات کا صُود کرنا۔ بھاپ کا اُوپر چڑھنا +

آبخورہ ف۔ اسمِ مذکر۔ مرکب ہے (آب + خورون) سے (صحیح۔ آب خورہ آب خورہ) +

(اگرچہ فارسی کتابوں میں آبخورد کا لفظ نہیں پایا جاتا۔ صرف آبخور بعض کتابوں میں لکھا ہے مگر چونکہ ہندوستانی فارسی میں یہ لفظ اکثر پایا جاتا ہے۔ اور اُس کے الفاظ حسبِ قاعدہ درست ہیں اِسلئے فارسی قرار دیا گیا)

(۱) پانی پینے کا ایک چھوٹا سا مٹی کا برتن۔ بھگینا۔ کلہڑا۔ کوزہ (۲) مجازاً گلاس۔ اور کبھی بطریقِ مجاز ایک پیاس پانی سے بھی عبارت ہوتی ہے جیسے ایک آبخورہ باد صرصر بھی ؎

آبخورے برف کا انشا کو بھیجے آپنے اِس کے پینے کو یہ نقشہ تھا رام گیا (انشا)
پیاس اپنی نہ بجھے برف سے نہ شربت سے بجھے تو نرگس ساقی کے آبخورے سے (ع)

آبد سع۔ اِسم مُؤنث۔ (۱) وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو (۲) ہمیشگی +

آبدھوت ہ۔ اِسم مذکر۔ بیدھ۔ جوگی + ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔ ہندو فقیروں کا ایک گروہ ہے جو واجبُ الوجود کے سوا دوسرے کو نہیں مانتا اور کسی

خاص قاعدہ پر فرقہ کی پرستش ہی کرتا ہے)

آبدی سع۔ صفت۔ دائمی۔ لاانتہا +

آبدیدہ ف۔ اسمِ صفت (آب + دیدہ) (۱) وہ شخص جسکی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے ہوں اور رونے پر آمادہ ہو۔ پُرچشم۔ گریہ ناک۔ وہ انسان مجازاً غمگین۔ متاسف رسیدہ۔ دلگیر۔ دل گرفتہ +

آبدیدہ رہنا ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھرے رہنا + غمگین رہنا۔ افسردہ رہنا۔ پژمردہ خاطر رہنا۔ اُداس رہنا +

نہ چشمے ہی کچھ آبدیدہ رہے گریبان کرچاک در ما بہے (میر حسن)

آبدیدہ ہونا ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔ چشم نم ہونا۔ رُواں ہونا۔ چشم پر آب ہونا۔ قریب بگریہ ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا۔ غمگین ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ افسردہ ہونا۔ دلگیر ہونا۔ کھسیانا ہونا + غصے یا شرم سے رو پڑنا +

نزع کے وقت دکھایا بیری لگنے اثر آب دیدہ ہوئے دیکھے حالت بیری (ناسخ)

آبر ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) گھٹا۔ بادل۔ میگھ۔ مالا (۲) جوہر شمشیر اور وہ نشان جو لوہے وغیرہ پر تیزاب یا کسی اور ترکیب سے ڈالا جاتا ہے۔ مثلاً بندوق کی نالوں تلواروں اور کاغذ نیز ریشمی یا سوتی کپڑے پر چنانچہ ابری چمار بل اُس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر ابر ڈال کر کتابوں کی جلدوں میں لگاتے ہیں +

آبر اُٹھنا ف۔ فعلِ لازم۔ بادل آنا۔ آسمان پر بدلی کا نمایاں ہونا +

ابر چھانا ف۔ فعلِ لازم۔ بادل گھر آنا۔ گھٹا چھانا +

ابرِ کرم ف۔ اسم مذکر۔ سخاوت و مہربانی کا گھرا بادل جو دو سخاوت نیز مہربانیوں کی جھڑی لگا دینے والا بادل ؎

گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی اے ابرِ کرم ہم پہ کبھو تو برس بھی (سودا)

ابر کھلنا ا۔ فعلِ لازم۔ بادلوں کا ہٹ جانا۔ مطلع صاف ہو جانا۔

ابرِ مُردہ ف۔ اِسم مذکر۔ اسفنج۔ ایک پولا اور سوراخ دار جسم جو کرم نحو رو نیدہ کی مانند ہوتا اور پانی کو جذب کر لیتا ہے۔ اِس زمانہ کے محققوں نے اُسے ہمندری حیوانات میں شمار کیا ہے +

ابرِ نیساں ف۔ اِسم مذکر۔ کنوار گنیا۔ ابر بہار۔ ابر بہاراں۔ ابر بہاری وہ ابر جو موسم بہار یعنی ستمبر میں برستا ہے۔ ایشیائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی۔ کیلے میں کافور۔ کالے سانپ میں ہر ہر اُس میں مشک

ابر

(اسی سے پیدا ہوتا ہے) +

(بیساں روسیوں کی ساتواں مہینہ ہے۔ رائد فوں میں آفتاب برج اسد و سنبلہ میں بتایا ہے)

ابراءِ ذمہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) برئ الذمہ ہونا۔ جوابدہی سے چھوٹنا +

ابراءِ نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آزاد کرنے کا تحریری اقرار۔ چھوڑ دینے کی تحریر۔ بھرکے توڑ دینے کی تحریر۔ فاخطی۔ دست برداری + خط آزادی

اَبْرَق۔ ع۔ اَبْرَک۔ ف۔ اسم مذکر + س (अभ्रक ابھرک)

ایک کانی چمک دار جوہر ہے جو پیاز کی طرح پرت در پرت پہاڑوں کے نیچے سے نکلتا ہے جب اسے صاف کرتے ہیں تو اس کے بڑے بڑے ورق بالکل آئینہ کے مانند ہو جاتے ہیں۔ ابرق آگ میں رکھنے سے نہیں جلتا۔ البتہ برقی آگ اس کو جلا سکتی ہے۔ سُنار لوگ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اسی پر رکھ کر جھالتے ہیں۔ ہندی میں اسے بھوڈل اور چپل ہنسکرت میں ابھرک فارسی میں ستارۂ نسرین و ابرک کہتے ہیں ابرک کے کنول اور بھاڑ بھی بنائے جاتے ہیں۔ گفوار بھرمل کہتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجے میں خشک دُوسرے میں سرد تیسرے میں خشک ہے ابرق امراضِ ذیل کے واسطے دیگر اجزا کے ساتھ مفید ہے جذام۔ جربان۔ سرسام۔ آتو لثو۔ تپ محرقہ سنگ گردہ و مثانہ۔ اور سیل وغیرہ + اس کا کشتہ کھانسی۔ دمہ۔ نزلہ غیق النفس اور دماغ کے لئے بھی نافع ہے اور اس کا طلا۔ نیم سینہ اور دریم پستان کے لئے زیادہ فائدہ بخش مانا گیا ہے)

اَبرو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (بھرو) جمع آبرُو ہا و ابروان عربی (حاجب)

ہندی (بھرکٹی) وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اُوپر اور ماتھے سے نیچے جھکل قوس ہوتے ہیں۔ جب چار ابرو کہیں گے تو دو آنکھیں۔ بھویں۔ مُوچھیں۔ ڈاڑھی اور سر کے بالوں سے مُراد ہو گی۔ جیسے چار آبرو کا صفایا کرا دیا۔ اس کی صفت عشوہ سا نہ پُرخم۔ مشکیں۔ طاق قوس۔ کمان وغیرہ آتی ہے +

آبرو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + رُو)۔ (۱) لُغوی معنے مُنہ کا نُور۔ چہرہ کی چمک۔ پیشانی کی دمک (۲) عزت۔ حرمت۔ شرف۔ بزرگی۔ پت +

حیثیتِ عُرفی۔ تعلیم کے مُستحق ہونے کا خیال۔ قدر۔ قدر و منزلت +

اُو چشم اُس کے سامنے رو کے نوٹک	انساں کی آبرُو جو ہے موتی کی آب ہے (ناسخ)
جاویں چاہئے ہے بدنامی	عزت و آبرُو کے کب متی (معترف)
کیوں نہ ہو عالم میں اُس کی آبرُو	جانکا موتی ہمارے کان سے (مُنعم)
آبرُو جنس گراں ہے کیں بیکار نجائے	آپ سے لیں تو سوا سر انداز نجائے (بیدل)

(فقرے) اپنی آبرو دئے بیٹھے ہیں ۔

ابر

وہاں وواں نہیں یاں شکم جنم کی طرح گرہ میں رکھتے ہیں ہم آبرو گہر کی طرح (امانت)

(۳) نام۔ ناموری۔ شہرت۔ نیکنامی + رُتبہ۔ مرتبہ۔ درجہ۔ منصب +

جاہ و جلال۔ ظاہری شان شوکت۔ ٹھاٹ +

آبرُو حُسن کی دولت سے بنی ہے تُجھ کو	رنگ کُندن سا ہے زر دار نظر آتے ہو (صبا)
فقرہ شبنم گہر کی آبرُو پیدا کرے	مُجھ دل دیکھے اگر لطفِ بہار بوستاں (نسیم دہلوی)
تدبیر نیک دیتی ہے آنکھ کو آبرُو	شیشے میں آ کے قطرے مثل دُرِ عدن ہوا (فیضی)
خُدا دے آبرُو جس کی وہی دانا ہے دُنیا میں	حقیقت کی طرف دیکھو گہر ایک بُوند پانی ہے (امانت)

(۴) حیا۔ لاج۔ شرم عصمت +

باکس پروفیس کی آبرُو کا پاس تھا	اشک جو دامن پہ آیا نیم دامن ہو گیا (نسیم دہلوی)
کبھی اشک بھر آئے تو پی گئے ہم	کو نظر آبرُو تھی کسی کی (مشتاق)
آئینہ کو اُسنے توڑا چشم عاشق جانکر	آپ خدا کے ہاتھ ہے اہلِ نظر کی آبرُو (امیر)

(۵) عمامہ۔ پگڑی۔ دستار۔ ٹوپی۔ مُنڈاسا +

(چونکہ یہ آبرُو کی چیزیں خیال کی جاتی ہیں اسلئے لفظ آبرُو اس معنے میں بھی آیا ہے)

مُنت آبرُو سے زاہد علامے گیا اک مُنجھ اُتار کے عمامہ سے گیا (امیر)

(۶) ساکھ۔ اعتبار۔ بھرم +

(فقرے) ساری آبرُو پیسے کی ہے (۷) دھن دولت۔ سرمایہ۔ جیسے روپ اب بھی لاکھ روپئے کی آبرُو رکھتا ہے (۸) نجم الدین معروف بہ شاہ مُبارک دہلوی کا تخلص جو سراج الدین علی خاں آرزُو کے شاگرد نیز بہشتہ دار اور محمد غوث گوالیاری کے پوتے تھے۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے عہد تک زندہ رہے انکا زمانہ ۱۱۷۰ھ پایا جاتا ہے +

آبرُو اُتارنا۔ یا آبرُو ریزی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) بےعزت کرنا۔ حرمت اُتارنا۔ عزت بہا دکرنا۔ عزت لینا۔ ذلیل و خوار کرنا +

گالی دینا۔ بگاڑ کر نام لینا +

آبرُو بخشنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت دینا۔ مرتبہ بڑھانا۔ رتبہ بخشنا۔ ممتاز کرنا۔ بزرگی بخشنا۔ بڑائی دینا +

تم نے مُجھ کو جو آبرُو بخشی	ہُوئی میری وہ گرمیِ بازار
کر ہُوا مُجھ سا ذرّۂ ناچیز	رُوشناسِ ثوابت و سیار

آبرُو بہا دینا یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عزت کھو دینا۔ حرمت گنوانا۔ ذلت اُٹھانا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

بھروتت نہیں کچھ خاک اڑانا محنت میں جاتے ہیں جو آنسو آبرُو برباد کرتے ہیں (امیر)

ابرو

آبرو بر باد ہونا ۔ا۔ فعل لازم ۔ (۱) عزت جانا ۔ توقیر جاتا رہنا ۔ سوا بدنام ہونا ۔ بدنام ہونا +

آبرو بڑھنا ۔ا۔ فعل لازم ۔ رُتبہ بڑھنا ۔ پت بڑھنا ۔ تعظیم کے قابل ہونا ۔ معزز ہونا +

گھٹ گیا رتبہ گھٹا کا آبرو اپنی بڑھی ساما رونے میں جب اُس کا ہمارا ہو گیا (باقر)

آبرو بنانا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ (۱) عزت بنانا ۔ ٹھاٹ بنانا ۔ رُتبہ قائم رکھنا + (فقرہ) اِس گئے گزرے وقت میں بھی اپنی آبرو بنا رکھی ہے ۔

(۲) بھرم بنانا ۔ بھرم باندھنا ۔ (ع)

(فقرہ) کھانے میں کھینچ کی اور گنے پاتے سے اپنی آبرو بنائی (۳ ۔ مجازاً) زور اور گنے پاتنے سے شان بنانا ۔ (۴) خطاب و منصب حاصل کرنا +

آبرو پانا ۔ا۔ فعل لازم ۔ (۱) عزت پانا ۔ ناموری حاصل کرنا +

سرشک دیدۂ تر تو ہے لؤلؤ لالا عصیاں کو اِنہیں چیزوں سے ایدل آبرو محشر میں پانی ہے (امانت)

آبرو بہ پانی پھرنا ۔ا۔ فعل لازم ۔ (۱) عزت جانا ۔ حرمت نہ رہنا عزت ڈبونا ۔ عزت برباد ہونا +

پانی نہ آبرو پہ پھرے بہرِ حرمِ مال موتی ملیں تو دانت نہ اپنے نکالیے (امانت)

آبرو بہ پانی پھیرنا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ (۱) کسی کی آبرو کھونا ۔ کسی کی عزت برباد کرنا ۔ عزت میں بٹہ لگانا ۔ عزت اُتارنا +

آبرو پیدا کرنا ۔ا۔ فعل لازم ۔ (۱) نام پیدا کرنا ۔ ناموری حاصل کرنا + عزت بنانا + تقدس پیدا کرنا ۔ مقدس بننا +

آبرو مکی جو صفاتِ خدا سے پیدا صورتِ وصل ہوئی ذاتِ خدا سو پیدا (صبا)

(فقرہ) ایک تو وہ تھے جنھوں نے آبرو پیدا کی تھی ایک یہ ہیں جنھوں نے گنوا دی (۲ ۔ ع) گنے پاتنے سے شان بنانا +

آبرو جانا ۔ا۔ فعل لازم (۱) بات جانا ۔ بے عزت (بے توقیر) ہونا ۔ عزت اُترنا ۔ پت نہ رہنا +

کرے جو مجھ کو گر جائے آبرو تیری ہنسی ہو یار کے دنداں کے رُو برو تیری (رنگین)

ہر بوالہوس نے حُسن پرستی شعار کی اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی (غالب)

(۲) ساکھ نہ رہنا ۔ بھرم نہ رہنا +

آبرو خاک میں ملانا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ (۱) آبرو کا بالکل برباد کرنا ۔ بالکل بے عزت کرنا ۔ دو کوڑی کی بات کر دینا ۔ بے توقیر کرنا ۔ عزت بگاڑنا ۔ (۲) معمولی سمجھنا ۔ سبک کرنا ۔ خفیف کرنا ۔ (۳) پھیکا کرنا ۔ لاوے پر رکھنا ۔ بد رونق کرنا

ابرو

اس قدر رنگِ طلائی کو جلا دی اُسنے آبرو خاک میں سونے کی ملا دی اُسنے (ناسخ)

آبرو خاک میں ملجانا ۔ا۔ فعل لازم ۔ آبرو نیلیا میٹ ہونا ۔ بے عزت ہو جانا ۔ رُسوا ہو جانا ۔ حرمت کا جاتا رہنا +

اَبرُوئے دلِ عاشق سے مُقابل مت ہو آبرو تیری ابھی جائیگی مل خاک میں چرخِ (ظفر)

خاک میں ملجائے یارب بیکسی کی آبرو غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہو (مومن)

آبرو خراب ہونا ۔ا۔ فعل لازم ۔ عزت مٹی میں ملنا ۔ حرمت جانا

آبرو دینا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ (۱) عزت گنوانا ۔ حرمت کھونا ۔ بزمِ رندان میں تو یوں خوف نہ جا او واعظ آبرو اپنی نہ دے بہرِ خدا اے واعظ (شیریں)

(۲) عزت دینا ۔ رُتبہ بخشنا ۔ حرمت بڑھانا ۔ آبرو بخشنا ۔

آبرو رکھنا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ ناموری کو برقرار رکھنا ۔ عزت کو قائم رکھنا ۔ پت کا بنا رکھنا + بات نبھانا + (فقرہ) خدا اِس شادی میں آبرو رکھ لے تو جانیں ۔ (مصرعہ جانتا ہے) موتی کی طرح رکھے خدا اُس کی آبرو +

آبرو رہنا ۔ا۔ فعل لازم ۔ (۱) پت رہنا ۔ عزت برقرار رہنا + ؎

اے مرگ آ کہ میری بھی رہ جائے آبرو رکھا ہے اُس نے سوگ عدو کی وفات کا (شیفتہ)

ہر دم یہی خیال ہی آرزو رہے پاپوش سے جو سر نہ رہے آبرو رہے (رند)

(۲) ساکھ رہنا ۔ بھرم برقرار رہنا +

پھر اپکے دھوم دھام ہو ابر بہار کی رہجائے آبرو ورنہ افتخار کی (شیفتہ)

آبرو ریز ۔ف ۔ اِسم مذکر ۔ (لکھنؤ) آبرو خراب کرنے والا ۔ آبرو برباد کرنے والا ۔ بے عزت کرنے والا ۔ بے قدر کرنے والا ۔ ذلیل و خوار کر دینے والا ۔ توقیر کھو دینے والا ۔ شرمندہ کر دینے والا ۔ خجل کر دینے والا ۔

ساقیا آج تو چھکا دینا کوئی جام جہاں نما دینا

پہ ہو وہ جام غیرتِ خورشید آبرو ریز ساغرِ جمشید

حُسن میں وہ جمالِ بے پروا آبرو ریز و رونق گر دوں

آبرو ریزی ۔ف ۔ اِسم مؤنث ۔ بے عزتی ۔ بے توقیری ۔ بے حرمتی +

آبرو ریزی کرنا ۔ف ۔ فعل متعدی (۱) کسی کی عزت بگاڑنا ۔ کسی کو بے عزت کرنا ۔ (۲) ازالۂ حیثیت کرنا بحیثیت عرفی کو بٹہ لگانا +

آبرو ریزی ہونا ۔ف ۔ فعل لازم بے عزتی ہونا ۔ بے آبروئی ہونا ۔ عزت بگڑنا ۔ بدنامی و رُسوائی ہونا +

آبرو سے پیش آنا ۔ا۔ فعل لازم ۔ (لکھنؤ) تواضع اور مدارات سے پیش آنا ۔ عاجزی اور فروتنی سے پیش آنا ۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا ۔ حسن

ابرو

اخلاق سے پیش آنا +

حُسن نے بس عمل ہاں بھی کیا شاہ دریا نے آ کے باج لیا
آبرو سے ہر ایک پیش آیا فلسِ ماہی پہ سکّہ ڈھلا یا۔

آبرو سے ہاتھ اُٹھانا - ا۔ فعل لازم۔ آبرو کی اُمید نہ رکھنا
آبرو سے مایوس ہو جانا +

لو گو مجھ نا نصیب کو مستاد اب میری آبرو سے ہاتھ اُٹھاؤ (قلق لکھنوی)

آبرو سے ہاتھ دھونا۔ یا دھو بیٹھنا - فعل لازم۔ آبرو سے
نا اُمید ہو جانا۔ آبرو سے مایوس ہو جانا + ؎

ہاتھ سب آبرو سے دھو بیٹھے مُستعد مرگ پر بھی ہو بیٹھے (قلق لکھنوی)

آبرو کا پاس یا لحاظ - ا۔ اسم مذکر۔ (۱) عزت کا خیال۔ حرمت کا لحاظ
گر اے دل آبرو کا میری کچھ بھی پاس تجھ کو نہ کرنا اُس کے آگے قصد تو زنہار رونے کا (مصحفی)

آبرو کا لاگو ہونا - ا۔ فعل متعدی۔ عزت کے پیچھے پڑنا۔ درپے ذلیل
ہونا۔ پت اُتارنے پر آمادہ ہونا + بے عزتی کا خواہاں ہونا +

(فقرہ) میں نے کیا بھڑی ماری تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے۔

آبرو کو ڈرنا - ا۔ فعل لازم (لکھنؤ) آبرو جانے کا خوف کرنا۔ آبرو
برباد ہونے کا اندیشہ کرنا۔ بیعزت ہونے سے ڈرنا ؎

خانہ زاد آبرو کو ڈرتے ہیں اتنا عمدًا عرض کرتے ہیں (قلق لکھنوی)

آبرو کھونا - ا۔ فعل متعدی۔ پت کھونا۔ عزت برباد کرنا۔ حرمت گنوانا +

نہ پائے زاہد بے آبرو شراب کہیں نہ اپنے ساتھ کہیں کھوئے آبروئے شراب (ناسخ)

آبرو کے پیچھے پڑنا - ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) +

آبرو کے درپے ہونا - ا۔ فعل متعدی۔ عزت کے پیچھے پڑنا۔
حرمت لینے کا ارادہ کرنا + ؎

اس چشم کے در کو تیغہ کرو بلا سے ہے آبرو کے درپے یہ بار بار رونا (مصحفی)

آبرو گنوانا - ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آبرو کھونا) +

آبرو گھٹانا - ا۔ فعل متعدی۔ رُتبہ کم کرنا۔ مرتبہ گھٹانا + ذلیل کرنا۔
ذلیل کرنا۔ رُسوا کرنا۔ خفیف کرنا +

اے گھٹا کو نہ میرے دیدۂ تر سے نسبت آبرو میری نہ چشموں میں اے یار گھٹا (ناسخ)

آبرو لینا - ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت اُتارنا۔ بیعزت کرنا + ذلیل
کرنا۔ خوار کرنا +

(فقرہ) دھپّہ مار کے سر بازار آبرو لی۔

ابرہ

(۲) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ خراب کرنا + ؎

اے بُوا گو ہر حسین آباد کے تالاب پر آبرو لی چاند خاں نے کل ہماری رات کو (انصاف)
لی سُنت چنّی لال نے سوتی کی آبرو سچی خبر یہ لائی ہے گو ہر ہمارے پاس (ع)

آبرو مٹ جانا - ا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) آبرو جاتی رہنا۔ عزت
برباد ہونا۔ ننگ و ناموس میں بٹہ لگنا۔ بے عزت ہو جانا + ؎

گھر سے باہر اگر نکالا قدم آبرو ساری مٹ گئی اُس دم (قلق لکھنوی)

آبرو میں بٹہ لگنا - ا۔ فعل لازم (۱) عزت میں دھبہ لگنا۔ حرمت
میں فرق آنا (۲) ساکھ میں بٹہ لگنا۔ ساکھ جانا۔ اعتبار جانا +

نہ ہوتے ہی اچھی عزت دار کی آبرو میں بٹہ لگا دیتی ہے +

آبرو ہونا - ا۔ فعل لازم۔ عزت بڑھنا۔ رُتبہ بڑھنا۔ تعظیم ہونا +
بڑائی ہونا۔ تعریف ہونا۔ واہ وا ہونا۔ مرحبا ہونا +

دُو جو گُشتہ میں چوائیں گے پانی نزع میں اپنی آبرو ہو گی (امانت)
پانی مانگا اگر گُشتہ نے دستِ قاتل کی آبرو ہو گی (امانت)

اَبَرَہ - ف۔ اسم مذکر۔ نقیضِ اُستر۔ دوہرے کپڑے کے اُوپر کا کپڑا
رُو بخلافِ پشت +

اَبری - ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا رنگدار کاغذ ہوتا ہے جس پر ابر کیسے
نشان ہوتے ہیں۔ اور اُسے کتابوں کی جلدوں پر چمڑے کی بجائے
لگایا کرتے ہیں۔ اب ماربل (Marble) بھی کہنے لگے ہیں لکڑی
اور چمڑے پر بھی ابری بنائی جاتی ہے +

اِبْسَنا - و۔ فعل لازم۔ سڑنا۔ کھٹا ہو جانا چل جانا۔ اصلی ذائقہ میں فرق آنا +

اِبطال - ع۔ اسم مذکر (۱) بحالتِ صدمہ باطل کرنا (۲) قانون وغیرہ کو توڑنا غلط ثابت
کرنا۔ قانون کی تنسیخ۔ منسوخی +

اَبعادِ ثلاثہ - ع۔ اسم مذکر (۱) عرض۔ طول۔ عمق یا ارتفاع (۲) اکائی ناپ +

آبکار - ف۔ اسم مذکر (آب + کار) (۱) کلال۔ بادہ کار۔ شراب کھینچنے
اور بیچنے والا۔ شراب کشید کرنے والا (۲) مے فروش۔ بادہ فروش

آبکاری - ف۔ اسم مؤنث (۱) کلال کا کام۔ شراب کھینچنا۔ شراب کی
کشید اور بیع (۲) شراب کا بیوپار (۳) بادہ فروشی (۴)
شراب کی دُوکان (۵) محکمۂ شراب۔ شراب کا کارخانہ +

(۶ قانون) شراب کے کارخانوں پر جو محصول لگایا جاتا ہے +
مسکرات کا محصول +

آبکاری کا داروغہ - ا۔ اسم مذکر۔ وہ افسر اعلیٰ جو مئے عزتی

ایک

نگراں ہو۔ ناظر مُسکرات +

اُبکائی ۔ ہ۔ اِسم مُؤنث۔ دفعِ غذا و مواد کے واسطے جوتے کے بغیر معدہ کی حرکت ہوتی ہے اُس کا نام اُبکائی ہے۔ اگر یہی حرکت بار بار ہو تو ڈاک اور جب اِس کے ساتھ کچھ نکلے بھی تو اُسے رد یا قے کہتے ہیں۔ ہندو اِسے اُکلائی بولتے ہیں +

اُبکائی لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بار بار اُبکائی آنا + علامتِ حمل کا ظاہر ہونا

اَبلا ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) کمزور عورت۔ نازک عورت کا معنی (۲) مطلق عورت جیسا۔ ناری۔ استری۔ بیتابانی +

اَبلا پری ۔ ا۔ اِسم مُؤنث۔ نازک اندام اور خوبصورت عورت کا معنی

اَبلق ۔ مُعرب۔ صفت (۱) عموماً دو رنگا۔ سیاہ و سفید خصوصاً (۲) وہ گھوڑا جس کا رنگ کالا اور سفید ہو۔ بعض پوربی کہاوتوں میں کڑبڑے یا ہَن چانولے بالوں کے واسطے بھی ابلق آتا ہے +

(کہاوت) کیا دھی کنیا جسکے ابلق بال کہ

اَبلقا ۔ ع۔ اِسم مُذکر۔ ایک طایر کی برابر سیاہ پر اور سُفید پوٹے کا پرند سے جسے خوش آوازی کے باعث اکثر شوقین پالتے ہیں۔ یہ مینا کی قسم میں شمار کیا جاتا ہے +

اُبلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) مُستلزم جوش ہونا۔ جوش کھانا۔ جوش مارنا۔ جوش آنا (۲) پکنا۔ گلنا۔ اہل کرزم ہو جانا (۳) فوارہ کی طرح پانی یا کسی اور رقیق چیز کا اچھلنا۔ جوش کھا کر گرنا (۴) کسی چیز کا کثرت اور بہتات سے ہونا۔ اہل پڑنا (۵) ع۔ دولت یا اولاد پر مقرر ہونا۔ (۶) ٹپکنا۔ گرنا۔ بہ نکلنا۔ چھلک جانا۔ چھلک پڑنا۔ کناروں سے باہر نکل جانا۔ (۷) ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔

آبلہ ۔ ف۔ اِسم مُذکر۔ (از آب) (۱) چھالہ۔ پھپولا۔ تبخالہ ؎

سینے میں سے کچھ جو آئی ہو واز پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا (نسیم دہلوی)

جُوں ہی چشمِ ترکتِ پا سے وُہیں واں آبلہ کا ہونا تھا (نظیر)

کل بوسے پا پہنے دیا تھا سو نہ آیا شاید کہ وہ بوسہ ہی نہ تھا آبلہ پا (نظیر)

(کسی چیز کی۔ گرنا۔ جلنے یا سوزش وغیرہ سے جو بخارات پیدا ہو کر کھال کے اندر اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اور اُن سے پانی بھر کر حباب یا بلبلے کی سی شکل بنجاتی ہے اُسکو آبلہ کہتے ہیں)

(۲) دانۂ چیچک۔ چیچک کا بڑا پھلکا۔ پھُنسی +

آبلہ پا ۔ ف۔ اِسم صفت۔ پاؤں میں چھالے پڑے ہوئے۔ تھکا ہوا آ

ابن

آبلہ پائی ۔ ف۔ اِسم مُؤنث۔ چھالے پڑنا۔ تھکن۔ ماندگی +

آبلۂ دل ۔ ف اِسم مُذکر۔ (شاعری) دل کے پھپولے وہ سوزش جو کسی کے رشک و حسد سے دل میں پیدا ہو۔ دل کی طرف اِس خیال سے نسبت دی گئی کہ کمال سوزش سے گویا حقیقت میں چھالے پڑ گئے +

آبلۂ فرنگ ۔ ف۔ اِسم مُذکر۔ ایک قسم کی آتشک ہے جسمیں بدن پر پھپولے پڑ جاتے ہیں۔ کہتے ہیں یہ بیماری ہندوستانی اور اہل فرنگ میں باہم صحبت داری کرنے سے بباعث اختلاف مُلک و مزاج پیدا ہوئی ہے اِس سے پیشتر نہ تھی۔ چُنانچہ پُرانی طب کی کتابوں میں اِس مرض کا کہیں ذکر نہیں پایا جاتا۔ فرنگ باءِ بھی اِسی کو کہتے ہیں +

آبلے پڑنا ۔ ا۔ فعلِ لازم چھالے پڑنا۔ پھپولے پڑنا +

اِبلیس ۔ اِسم مُذکر (۱) مایوس۔ ناامید۔ حق سے ناامید (۲) شیطان (۳) خبیث۔ پلید (۴) شریر۔ دنگئی۔ فسادی۔ بھگڑالو + مُنوی۔ فتنہ انگیز +

اِبلیس آدم رُو ۔ ف۔ اِسم مذکر شیطان بشکلِ انسان۔ آدمی کی بھیس میں شیطان بباطن تیرہ درُوں۔ فریبی + دھوکا باز۔ چال باز +

ابلیس کا پیشاب ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ ابلیس کا جنا۔ شیطان کا نُطفہ۔ بدذات

اِبن ع۔ اِسم مذکر۔ بیٹا۔ فرزند۔ پُتر۔ پُوت +

اِبنُ الوقت ع۔ صفت (۱) زمانہ ساز۔ وہ شخص جو بمقتضائے وقت کام کرتا ہو تابعِ وقت۔ ہم رفتارِ وقت + قائد چی (۲) شمس العلماء مولوی ڈاکٹر حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی ایک مشہور کتاب کا نام +

اِبنِ رشید ۔ یا رُشد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ شخص اُسپین کا باشندہ اور اُن عربوں کی نسل سے ہے۔ جنہوں نے مُدت در ازتک ملک ہسپانیہ یعنی اندلس پر فتح کا ڈنکا بجایا۔ یہ حکیم مختلف معزز عہدوں پر بھی رہا جس کا اخیر عہدہ چیف جسٹس تھا۔ مُراکو میں یہ عہدہ پایا تھا اور وہیں اِس حکومت سے کنارہ کر کے خانہ نشیں ہو گیا۔ اس فخرِ اسلام حکیم کو اُس کے آزادانہ خیالات کے سبب عوام کالانعام مُلحد گمان کرنے لگے تھے زمانہ حال کی طرح اُس وقت میں بھی کفر کا فتویٰ ایسے لوگوں کے حق میں مُعمولی بات تھی۔ یہ شخص ارسطاطالیس کی تصنیفات کا از حد معتقد تھا۔ اور اِس نے معلمِ اوّل کی تصانیف کی اِس قدر شرحیں لکھیں کہ شارحِ ارسطو مشہور ہو گیا فنِ طب میں خود بھی بہت سی تصنیفات اپنی یادگار چھوڑی

ابن

ہیں بطلیموس کی مجسطی کا خلاصہ بھی اِس شخص نے کیا ہے بلکہ علمِ ہیئت میں بھی بہت کچھ لکھ گیا ہے۔ اور اخیر کو ۱۰۲۹ھ میں خود بھی بمقامِ مراگہ عالمِ بالا کو جا بسا یا +

اِبنِ مریم ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ لقبِ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام ۔ کیونکہ آپکو حضرت مریم کے بطن سے خدا تعالیٰ نے بذریعۂ روح القدس پیدا کیا تھا اور آپکو یہ معجزہ دیا تھا کہ آپ بیماروں اندھوں اور مُردہ آدمیوں کو تندرست و زندہ کر دیتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے شعرِ ذیل میں اِس امر کا اِشارہ کیا ہے ؎

اِبنِ مریم ہوا کرے کوئی میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی (غالب)

اُبْنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (صحیح ۔ اُگنا) پھوٹنا ۔ زمین سے پڑ اُبھرنا +

آبْنای ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث (آب + نای، (۱) ناکا ۔ (۲) اِبلِ پانی ۔ طاؤ ۔ غرفیک لاؤ) جغرافیہ کی اصطلاح میں پانی کے اُس چھوٹے قطع کا نام ہے جو دو بڑے پانی کے قطعوں کو ملائے یا دو قطعاتِ خشکی کو جُدا کرے ۔ جیسے آبنائے باسفورس جو بحرِ مارمورا کو بحرِ اسود سے ملاتی ہے + آبنائے پاک جو ہندوستان اور لنکا کو جُدا کرتی ہے ۔ آبنائے جبلِ طارق جو بحرِ رُوم کو بحرِ اوقیانُوس سے ملاتی ہے ۔ آبنائے ۔ بیرنگ ۔ جو ایشیا اور امریکہ کو جُدا کرتی ہے +

آبْنُوس ۔ ع ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی نہایت سیاہ ۔ وزنی اور مضبوط ہوتی نیز پانی میں ڈوب جاتی ہے +

آبْنُوس کا کُندہ ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) آبنُوس کا پودا (۲) صفت) سیاہ فام ۔ کالا کلوٹا ۔ کالا کوئلہ ۔ کالا بھجنگ ۔ تیل توا +

(فقرہ) آدمی کیا ہے آبنُوس کا کُندہ ہے +

آبْنُوسی ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) آبنُوس کا ۔ وہ چیز جو آبنُوس سے نسبت رکھے ۔ آبنُوس کا بنا ہُوا ۔ آبنُوس کی بنی ہوئی ۔ جیسے آبنُوسی کنگھی ۔ آبنُوسی رُول +

(۲) مجازاً سیاہ فام ۔ کالا ۔ بھجنگ ۔ کالا کلوٹ +

اَبُو ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) باپ ۔ پدر ۔ فادر ۔ والد (۲) صاحب ۔ خداوند +

اَبُوالْبَشَر ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ حضرت آدم علیہ السّلام کا لقب + سب کا باپ +

اَبُوالْحَسَن ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ اہلِ اسلام کے ایک نامور حکیم کا نام جنہوں نے علمِ ہندسہ اور علمِ ہیئت میں نہایت ہی مہارت حاصل کی تھی ۔ عمر خیام اِسی حکیم کے شاگردوں میں سے ہے جس کی رُباعیاں مشہور اور

ابو

قابلِ قدر ہیں ۔ اِس نے آیات متعلقۂ ہیئت کی خوب تفسیر لکھی ہے +

اَبُوالْفَضل ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ جلال الدین اکبر کے وزیر فیضی کے بھائی شیخ مبارک کے بیٹے کا نام جو جہانگیر کے اِشارہ سے نرسنگھ دیو کے ہاتھوں ۱۰۱۱ھ میں قتل کیا گیا ۔ بڑا بھاری فاضل اور لائق آدمی گزرا ہے ۔ اکبر نامہ ۔ آئینِ اکبری انشائے ابوالفضل وغیرہ اِس کی اکثر کتابیں ہیں ۔ مذہب فلسفانہ رکھتا اور دہریہ کہلاتا تھا +

اَبُونَصْر فارابی ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ اِس حکیم کا نام بن محمد ہے ۔ ولد شہر فاراب ۔ اپنے وقت کا ارسطو تھا ۔ شیخ کامل بھی اِس کا لقب ہے اور مُعلّمِ ثانی بھی اِسی کو کہتے ہیں ۔ ارسطو کے بعد جسے معلّمِ اوّل کہتے ہیں اہلِ اِسلام کے نزدیک اِسی کا درجہ ہے ۔ بوعلی سینا کی پیدائش سے تیس برس پیشتر یہ رحلت کر چکا تھا ۔ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ شیخ الرئیس فارابی کا شاگرد ہے مگر سراسر غلط ہے البتہ فارابی کی تصانیف نے اِس کو بہت مدد دی اِس حکیم نے ۳۳۰ھ اور بعض کے نزدیک ۳۳۹ھ میں رحلت کی ۔ یہ ایک امیر لشکر کا بیٹا اور دُنیاداروں سے ازحد مُتنفر تھا ۔ مُدتوں شام میں برسوں بغداد میں رہا ۔ سیف الدولہ بن حمدان نے بیشک حکمت علی سے اِسے یار بنا لیا تھا ۔ لیکن باوجود تقاضا اِس نے اُس کے زرِ وصال سے فائدہ نہ اُٹھایا ۔ صرف چار درم روز لیکر بیماروں کو کھلا پلا دیا کرتا تھا ۔ اِس نے ایک ساز بھی بنایا تھا جسکی حکایت طویل ہے ۔ اِبن بجاوہ تمام عُمر اِس کا مشتاق رہا ۔ اور جب وہ ایک دفع حالتِ خراب میں آیا تو پہچانا نہیں گیا +

اَبُوبَکر ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ رسُول مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کے خلیفۂ اوّل اور یارِ غار کا نام مُبارک جنہیں ابوقحافہ بھی کہتے تھے +

اَبُوتُراب ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی کُنیت جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک روز آپ حالتِ غم و غصہ میں مسجد کی زمین میں پڑے ہُوئے سوتے تھے پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلّم نے جب دیکھا کہ آپکے جسمبارے اور جسم مُطہر خاک آلودہ ہو تو از راہِ شفقت فرمایا ابا تراب یعنے اے زمین پر سونے والے اور غبار آلود اُٹھو ۔ پس اُس روز سے آپ کی یہ کُنیت ہو گئی اور آپ اِسپر فخر کرتے رہے +

اَبُورَیحان ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ ابوریحان محمد بن احمد بیرونی معروف

ابو

بیرونی کا نام۔ جو فنِ ہیئت کا امام وقت تھا۔ ریاضی۔ فلسفہ۔ تاریخ جغرافیہ منطق نجوم۔ طبقات الارض اور سنسکرت کا ماہر کامل تھا۔ بیرون ملک سندھ کا کوئی مشہور شہر تھا۔ یہ شخص چالیس برس تک تحصیلِ علم کے واسطے ہندوستان میں پھرا۔ آخر شیخ الرئیس کی خدمت میں پہنچکر قناعت کی۔ اُس کی تصنیفات ایک اونٹ کا بوجھ تھی۔ برہما گپتا کی تصانیف کا سنسکرت سے عربی میں ترجمہ کیا اس کے بعد جب قانونِ مسعودی کی تصنیف شروع کی تو سلطانِ وقت نے ایک ہاتھی بھر کر روپے بھیجے۔ اس نے ایک روز کا خرچ رکھکر واپس کردیئے یہ شخص برس روز میں دو روز دنیوی معاش کی فکر میں گذارتا اور باقی اوقات تصانیف میں صرف فرماتا مشہور ہے کہ کسی نے بھی کبھی اس کا ہاتھ قلم سے آنکھ نظر سے دل فکر سے خالی نہ پایا ستر برس زندہ رہکر ۴۴۰ھ میں وفات پائی +

ابو زید ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ابو زید بلخی کا نام۔ جو علماے اسلام میں بڑا فصیح اور بلیغ گذرا ہے۔ اس نے ہر فن میں ایک کتاب تصنیف کی ہے شطرنج کا بھی اول درجہ کا ماہر تھا۔ شیخ سعدی نے اسی کی طرف اپنی کتاب بوستان میں اشارہ کیا ہے ؎

گدائے کہ بر شیر زنیں نہد ابو زید را اسپ و فرزیں دہد

(۲) مجازاً بمعنی شاطر۔ شطرنج بازی میں ماہر کامل

ابو ظفر۔ ع۔ اسم مذکر۔ ابو الظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ ثانی تیموریہ خاندان کے پرانے نام اخیر بادشاہ کی کنیت جس نے ۱۸۵۷ء کے سفدہ پر دراز دل باغیوں کی سرپرستی کے قانونی جرم میں ملک بدر ہوکر بمقام رنگون واقع برہما ۱۸۶۲ء مطابق ۱۰ جمادی الاول ۱۲۷۹ھ روز سہ شنبہ کو اس دارِ ناپائدار کی قید ہستی سے نوے برس ۱۰ ماہ ۱۰ یوم کی عمر میں نجات پائی چراغ دہلی سنہ جلوس اور بجھا ہی چراغ دہلی سنہ وفات کا مادہ ہے۔ یہ بادشاہ شاعر بھی بہت بڑا تھا۔ چار دیوان اس کی یادگار ہیں۔ مختلف اوقات میں مختلف استادوں سے اصلاح لی۔ اخیر میں ابراہیم ذوق کا شاگرد ہوا +

ابو علی سینا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حسن ابن عبداللہ اصفہانی کا نام یہ یگانہ زمانہ حکیم۔ سقراط بقراط اور ارسطاطالیس سے کم مشہور و معروف نہیں ہے۔ ایشیا کے تمام فلاسفروں میں فارابی کے سوا دوسرا اس کے لگے کا حکیم نہیں ہوا۔ بنظرِ احترام اہلِ اسلام اس کو شیخ الرئیس کے خطاب سے مخاطب کرتے ہیں۔ سینا مضافات اصفہان صوبۂ بخارا میں واقع ہے جہاں ایک رئیسی نام کا بزرگوار بھی رہا کرتا تھا۔ اس کا اصل نام حسن بن عبداللہ تھا اور کنیت ابو علی بعض کہتے ہیں کہ سینا ولی کے نام پر اس کا نام منت کے طور پر سینا رکھا گیا۔ اس حکیم نے حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ اس کے ایامِ طفلی کے حالات سن سنکر ایک جہان حیران رہتا ہے۔ سولہ برس کی عمر میں صرف فارغ التحصیل ہی نہیں ہوا بلکہ فنِ طب و معالجات میں بھی اسکی دھوم مچگئی۔ شہزادہ نوح بن منصور کو اس حکیم نے ایک سخت و مہلک مرض سے بچا دیا تھا جس کی وجہ سے اس کی نہ صرف عزت و توقیر ہوئی۔ یہاں تک کہ شاہی کتب خانہ پر بھی اس کو اختیار حاصل ہوگیا جس کی وجہ سے اس کے علم و فضل میں اور بھی ترقی ہوئی۔ ۲۲ برس کی عمر میں سیاحت کا شوق ہوا خوب خوب سیر کی۔ اور اخیر میں بمقام جرجان[1] آکر مقیم ہوگیا۔ **قانون** اسی جگہ لکھا جس کی اہلِ یورپ بھی قدر کرتے ہیں۔ بلکہ حکماے جرمن کسی طبیب کو جب تک کہ وہ قانون سے بخوبی واقفیت نہ رکھتا ہو ڈاکٹر کا خطاب نہیں دیتے۔ غرض جب سیاحت سے فراغت پاکر ہمدان میں آیا تو شہزادہ شمس الدولہ نے اسے اپنا وزیر مقرر کردیا۔ بلکہ تمام شاہی لشکر بھی اسی کو سونپ دیا گیا جس سے لوگوں کو اور حسد پیدا ہوا بعض فیلسوف اس کی اس ملازمت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے اور حکیمانہ فعل کے بالکل خلاف بیان کرتے ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ عہدہ دارانِ شاہی کو جو سامانِ تحقیق و کتب وغیرہ آسانی سے حاصل ہوتا ہے وہ دوسرے کو نہیں غرض سپاہ نے اسپر الحاد کا الزام لگایا اور اس کی جان کے درپے ہوگئی اگر شمس الدولہ اسکی جان بچانیکا سامان نہ کردیتا تو کب کا فیصلہ ہوجاتا۔ یہ وہاں سے پھر چلا گیا۔ مگر جب یہ فساد رفع ہوا تو بو علی پھر ہمدان میں چلا آیا اور یہاں اگر اس نے کتاب **شفا و اشارات** تصنیف کی۔ جو اس کی تصانیف میں سب سے اول درجہ کی مانی جاتی ہے۔ دن بھر مشاغلِ علمی میں اور رات بھر عیش و نفس پستی میں مصروف رہتا۔ خدا کی شان ہے کہ جن کی قوت دافعہ بڑھی ہوئی

[1] جرجان بروزن سلطان معرب گرگان۔ ایک شہر کا نام ہے جو بیان دار الملک استرآباد میں واقع ہے

ابو

ہُوئی ہوتی ہے اُن کی خواہشِ نفسانی نہ دروں پہ رہتی ہے چُونکہ بُوعلی سینا کی قُوّت رُوحانیہ اور قوّتِ ماغیہ انسانی خیال سے باہر تھی اِس وجہ سے اور قُوّت بھی اِس سے کم نہوگی۔ جب اِس کا سرپرست شہزادہ مرگیا تو وہاں کے حاکم نے اِسپر دغابازی کا الزام لگا کر اِسے قیدخانہ بھیجدیا جہاں سے بُوعلی اپنی حکمت عملی سے صاف نکل گیا اور بھاگ کر علاؤالدولہ کے دربار میں پناہ لی۔ اس وقت پھر وہی عیش نشاط کا بازار گرم ہُوا۔ اور آخرکار انہیں بے اعتدالیوں کا شکار ہُوا جسمانی صحت خراب ہوگئی۔ مرضِ قُولنج نے آن دبایا یہاں تک کہ ۱۰۳۷ء میں ستاون برس کی عُمر پاکر الحاد سے توبہ اور کلمۂ شہادت پڑھنے کے بعد مومنوں کی طرح جان آفرین کو جانِ شیریں سونپی **ہمدان** میں مدفون ہُوا۔ اِس کی تصنیفات سو مطوّل جلدوں سے کم نہیں۔ اِس زمانہ میں جسقدر علوم مُروّج تھے سب ہی نے بُوعلی سینا کی بدولت ترقی کی اور اُسنے ہر ایک علم میں کوئی نہ کوئی بات پیدا کرکے دکھادی۔

ایک مؤرخ لکھتا ہے کہ بُوعلی سینا ستارہ نام ایک عورت کے بطن سے ۹۸۰ء و بقولِ بعض ۹۷۳ء بوقتِ طلوعِ سرطان کو آفتاب داہتاب بُرج و مشتری درجۂ شرف میں تھے پیدا ہُوا۔ اِس کا نام بُوعلی حُسین بن عبداللہ بخاری معروف بہ بُوعلی سینا تھا۔ اِس کا باپ اوّل بلخ کا عامل تھا پھر چرجہسن کا حاکم ہُوا۔ اور اِسی جگہ بیوی ستارہ سے نکاح پڑھایا گیا اِس کا ایک بھائی محمود پانچ برس چھوٹا اور بھی تھا۔ عبداللہ نے بخارا جاکر بُوعلی کو ایک لائق معلّم کے سپرد کیا۔ دس برس کی عُمر میں قرآن مجید مع ترجمہ و ادبِ ہندسہ و حساب وغیرہ حفظ کرلیا۔ اسی زمانہ میں ابو عبداللہ تشریف لے آئے۔ اِس کے باپ نے اُن کو اپنے مکان پر ٹھہرایا اُنھوں نے بُوعلی کو اقلیدس اور مجسطی پڑھادی۔ اسماعیل زاہد نے فقہ کا سبق دیا۔ اب بُوعلی سنِ بلوغ کو پہنچا۔ اور اِسوقت اِس نے اپنی تمام کتابوں پر دوبارہ نظر ڈالکر ہر قسم کے شُبہات رفع کئے۔ سلطنت کے اختتام پر اِس کے باپ کا بھی خاتمہ ہوگیا۔ محمود غزنوی نے اِسے خوارزم شاہ کو لکھ کر طلب فرمایا۔ مگر یہ خبر لگاتے ہی بادشاہ کے مشورہ سے رفوچکر ہوگیا۔ بلکہ اپنے ایک دوست کو بھی ساتھ لے گیا جو راستہ کی گرمی سے جاں بحق ہُوا۔ اِس کا قصّہ بہت طویل ہے کُتبِ تواریخ میں دیکھنا

لبے

چاہیئے غرض آخر کار بروز جمعہ غرّۂ رمضان المبارک اِس سرائے فانی سے عالمِ جاودانی کو سدھارا بحساب سالِ شمسی ۵۸ برس کی عمر پائی۔ بعض کتابوں میں سنہ ولادت ۳۷۳ھ سنہ وفات ۴۲۸ھ لکھا ہے۔ اِس حساب سے صرف ۵۵ برس کی عُمر ہوتی ہے واللہ اعلم بالصواب

۲۸؎ کنایۃً۔ حکیم حاذق نہایت ہوشیار طبیب +

اَبْواب ع۔ اسمِ مذکر (۱) جمع باب بمعنی دروازے (۲) قانون) معاملہ + زر لگان سے زیادہ رقم + جزیہ یا لگان +

اَبْواب بیجا ف۔ اسمِ مذکر۔ (قانون)۔ معاملۂ اراضی برخلاف قانون

اُبھار ہ۔ صفت۔ (۱) اُونچائی جو کسی چیز کے پھولنے یا اُبھرنے سے ظاہر ہو۔ اُٹھان۔ اُتار ۵

مزا جو آپکے سینے کے کُچھ اُبھار میں ہے ۔ نہ سیب میں نہ بی میں نہ انار میں ہے

(۲) خوبی۔ نمود +

اُبھار لانا ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) نکال لانا۔ بھگا لانا + ہکا لانا۔ (۱) چھڑا کر لانا۔ تیر کرنا۔ اُڑا لانا +

اُبھار لینا ہ۔ فعل لازم۔ کسی بیماری کا جاکر پھر اُبھر آنا۔ کسی مرض کا عود کرنا +

اُبھارنا ہ۔ فعل متعدی (۱) بوجھ کو سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔ اُونچا اُٹھانا اُونچا کرنا + اُکسانا (۲) کسی کو بھگالے جانا (۳) بہکانا۔ ورغلانا اغوا کرنا (۴) تیرانا۔ ڈُوبتے کو نکالنا یا سنبھالنا +

اُبھرنا ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُونچا ہونا۔ اُوپر آنا (۲) پھُوٹنا پَود اگنا۔ نمو ہونا (۳) جوان ہونا۔ قد نکالنا۔ بڑھنا (۴) تیرتا۔ غوطہ کھاکر نکلنا (۵) چلتا بننا۔ رفوچکر ہونا۔ چلدینا۔ چمپت ہونا + چور کی طرح جانا۔ (۶) ظاہر ہونا جوہر گھٹ ہونا۔ نمایاں ہونا نکلنا (۷) الگ ہونا۔ جُدا ہونا۔ جیسے اُبھرا اُبھرا پھرنا۔ یعنی الگ الگ پھرنا +

اَبھان ہ۔ اسمِ مذکر۔ غرور۔ گھمنڈ۔ کبر۔ تکبّر +

اَبھی ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) اِسی وقت (۲) ابتک (۳) ایسی جلدی + (فقرے) ابھی گئے ہیں + ابھی نہیں آئے + ابھی سے آگئے۔

اِبھی اَبھی ہ۔ تابعِ فعل۔ ہمیدم۔ فی الفور۔ ترت۔ بہت ہی جلد۔ آنا فانا میں +

اَبے ہ۔ تحقیر۔ حرفِ ندا۔ ارے۔ او۔ اے۔ (اصل میں یہ ایک حقارت کا لفظ ہے مگر بے تکلفی کے موقع پر برابر والے سے بھی کہدیتے ہیں) +

آبی

اَبے تبے کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ ارے تُورے کرنا ۔ تُوتاں کرنا ۔ لام کاف نکالنا ۔ تُو تُوئیں میں کرنا ۔ بہ تنہیبی سے گفتگو کرنا ۔

آبی ۔ ف ۔ صفت ۔ پانی کا بیل کا ۔ پنیلا ۔ جیسے آبی گھوڑا ۔ آبی جانور مُرادم آبی (۲) مرطوب ۔ سیلا ہُوا ۔ نم ۔ نمناک + (۳) نیلگوں ہلکا نیلا ۔ آسمانی +

کیا پہنچے آبی دوپٹے میں جھلک اُس کان کی ۔ ہالہ عکسِ قمر کا آب کب حائل ہُوا (شہیدی)
بارِ محرم سو پڑی یہ سینۂ نازک پہ نیل ۔ اے پری انگیا کا سب آب رواں آبی ہُوا (امانت)
بے حجابانہ جو شرم سے پانی پانی ۔ جب سے دیکھا ہے ترے پیرہنِ آبی کو (امیر)

(۴) ۔ روغنی کے مقابل میں ایک قسم کی میدے کی روٹی ہے جو تنور میں پکائی جاتی ہے ۔ چونکہ روغنی کے خمیر میں گھی اور دُودھ ڈالتے ہیں اور اس کے خمیر میں صرف پانی ۔ اِسواسطے اِس کو آبی روٹی کہنے لگے ۔ یہ روٹیاں شیرمالوں کے ساتھ جوڑا لگا کر اکثر رُسوم کی رسموں میں تقسیم ہُوا کرتی ہیں +

پانا گرداب سے ہو گر دہۂ نانِ آبی ۔ تیرئ خشش سے جو در یا کا مُعین ہو کفاف (ذوق)

(۵) وُہ زمین جس میں کسی ذریعہ سے آب پاشی ہوتی ہو پہنچی ہُوئی زمین نہری زمین + نچولا ۔ بھربا ۔ پرپہ ۔ پلیو ۔ (۱ز کمیت کرم) (قانون)

آبی بُرج ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مُذکر ۔ اہلِ تنجیم نے آسمان کو بارہ بُرجوں کو اُن کے خواص کے موافق اربعۂ عناصر پر اِس طرح تقسیم کیا ہے کہ ہر عنصر سے تین تین بُرج متعلق ہوتے ہیں چنانچہ ذیل کے بُرج آبی کہلاتے ہیں ۔ سرطان ۔ عقرب ۔ حُوت ۔ یعنے کرکٹ ۔ بِرچھک ۔ مین + دیکھنا آبی دوپٹہ مُنہ پر اُس کے وقتِ خواب ۔ بُرجِ آبی میں ہے ۔ مہ یا مہرِ روشن آب میں (ذوق)

آبی حرف ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مُذکر ۔ قاعدۂ جفر سے ابجد کے سات حرف اُن کی خاصیت کی مناسبت سے سبعۂ سیارہ ۔ و اور اربعۂ عناصر پر تقسیم کئے گئے ہیں چنانچہ اُن میں سے یہ سات حرف آبی ہیں ۔ ج ۔ ز ۔ ل ۔ ن ۔ س ۔ ق ۔ ث

آبیانہ ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکر ۔ (۱) قانون ، وہ اُجرت جو زمین کی سینچائی کے واسطے دی جائے (۲) نل کے پانی کا محصول ۔ (۳) نہر کے اُس پانی کی قیمت جو کھیتی میں دیا جائے +

آبیر ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکر ۔ ایک کا بڑا وہ جو ہولی کے دن ہندو آپس میں ایک دُوسرے پر پھینکتے ہیں +

آپ

آپ ۔ ہ ۔ ضمیر ۔ س [illegible] آتمن ، پراکرت داتا ۔ اپّا ۔ اپانی ، پُرانی ہندی ۔ (آپس ۔ آپن) +

(۱) اپنے آپ ۔ بذاتِ خاص بذاتِ خود ۔ اپنی ذات سے ۔ اپنے دم خود سے ذکرِ مُشتاق سے آتی ہے جو غیرت اُس کو ۔ آپ عاشق ہو مگر رُوبُتِ خود کام اپنا (شیفتہ)
یہ اشکِ گرم آپ تو ہو لیویں پہلے سرد ۔ کیا خاک میرے دل کی لگی کو بجھائینگے (مُخیر)
کیوں اُڑاتے ہو بُلا یاں کب کہ پھر آپ ۔ جیسے گرد ان کبوتر ہیں آ رہتے ہیں (میر)
حسرت فرمائیں جذبِ مُحبت کے وصلے ۔ یاں اپنے نالہائے سحر نے اثر ہیں آپ (نسیم دہلوی)
(فقرے) آپ مُوئے جگ پرلو ۔ آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش

(۲) اپنا ۔ ذاتی (فقرے) آپ بیتی کہوں کہ پر بیتی ۔ آپ سے خوب خدا +

(۳) حضور ۔ حضرت ۔ جناب ۔ ایک کلمۂ تعظیم و خطاب ہے جس سے بڑے برابر والے ، اپنے سے کم و رجوع والے اور معشوق کو خطاب کرتے ہیں ۔ جب بڑے کے واسطے بولیں گے تو باقی کے سارے الفاظ بھی تعظیم کے ہونگے ؎

دل کے افعال ہیں ہوں بحضرتِ ناصح ناچار ۔ ورنہ ہو یوں ہی جو کچھ آپ نے ارشاد کیا (معروف)
مسجد سے ہے پاس میکدہ شیخ ۔ بہکے ہوئے جاتے ہیں کہاں آپ (سالک)
اِس مُنصف میں عزم وہاں کا سالک ۔ دیکھو وہ گلی کہاں کساں آپ (سالک)
یہ صفت تجھ میں نئی ہو گئی بڑھ کر ۔ آپ بھی مُنہ سے نکلتا ہے بُرا کہہ کر (ر)
آپ آپ ہیں اور اور ہیں کیا آپ کی نسبت ۔ گو لاکھ زمانے میں ہوں اے رشکِ قمر اور دو (ر)
تیوری چڑھی ہوئی ہے کشیدہ نظر ہیں آپ ۔ کچھ اور صلہ ہے جو آئے ادھر ہیں آپ (نسیم دہلوی)
آگاہ سے ضرور نہیں عرضِ مدعا ۔ کیا کہئے خوب واقفِ درد جگر ہیں آپ (ر)
یہ اور دوں سے آنکھیں لڑاتے ہیں پر آپ ۔ ہیں دیکھ کر مُنہ چھپاتے ہیں آپ (معروف)
اگر روٹھ جاؤں تو مشکل ہے پھر ۔ نہیں چین دیتے مناتے ہیں آپ (ر)

(۴) یہ لفظ حاضر اور غائب کے واسطے بھی آتا ہے جیسے آپ کیا فرماتے ہیں ؟ آپ پہلے ہی فرما گئے ہیں (کسی بزرگ کا قول)
شرماتے اِس قدر ہو کیوں آپ رات کو ۔ حضرت میں گو بلے تھے مگر ہیں نہ تھا رشیفتہ)
کچھ پھر آپ پر نہیں موقوف شیفتہ ۔ کس کس کے دلپسند وہ رعنا جواں نہیں (ر)
میری تمیت یہ ہے نفرت ہو کہ ہر ایک یہ کہہ ۔ پُوچھتے ہیں کہو کیا دیر ہے لے جانے میں (شہیدی)

(۵) خود بدولت ؎

مری بے خودی دیکھ اے نامہ بر ۔ تکلف اشاری کہے کہ آتے ہیں آپ (معروف)

(۶) ذات ۔ رُوح ۔ آتما + ذاتِ خُدا ۔ قُدرت ۔ مایا ۔ قادرِ مطلق ؎

آپ

رُخی آئینہ میں وُہی سنگ میں ہے غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے (نکہت)
قُدرت تیری رنگت بنگی تُو قدرت کا مالی آپ ہی بووے آپ ہی سینچے آپ کرے رکھوالی (دودھا)
سانچ برابر تپ نہیں اور جھوٹ برابر پاپ جا کے مَن میں سانچ ہے تا کے مَن میں آپ (ع)
(فقرہ) آپ ہی آپ ہے (اللہ ہی اللہ ہے)

(۷) یہ لفظ مُفرد اور جمع دونوں طرح سے استعمال میں آتا ہے جیسے
آپ چلئے۔ آپ کھائیے۔ آپ چلیں گے؟ آپ سوار ہوں۔ اور اکثر
تاکید کے واسطے بھی آتا ہے جیسے مَیں نے آپ کہا تھا۔ وُہ آپ گیا۔
طنزاً اور دھڑلے کے ساتھ بھی مثلاً آپ بھی بڑے دانشمند ہیں
اور کبھی ہم کی بجائے جیسا کہ اِس شعر سے ثابت ہے ؎

غیر کے ساتھ آپ بھی اُٹھتے ہیں ہم سے ویسے ہی نیوں میں ہم (شیفتہ)

(۸) از خود۔ آپ سے آپ۔ آپ ہی آپ۔ خود بخود۔ آپ سے ؎

گردش پرگار میری خُسد کو منظور گردش میں نہیں ہے آسماں آپ (سالک)
یہ شوق بیان مدّعا ہے ہلتی ہے دہن میں کچھ زباں آپ (ع)
مت چھیڑ کہ یار سے جُدا ہوں اے مرگ میں آپ مر رہا ہوں (شیفتہ)

(۹) سُدھ۔ ہوش۔ مُرَت۔ آپا۔ خودی۔ سُدھ بُدھ۔ ہوش حواس ؎

ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے کیا جانے رہے وُہ کس کے گھر رات (مومن)
جب تک یاں جلوہ فرماں ہوں آپ آپ میں آنا مجھے دُشوار ہے (جرأت)
پرہیم کہانی کہت ہوں سُنو سکھی ری آپو پی ڈھونڈن کو ہم گئیں آپ نہ آئیں آپ گنوائے (دودھا)

آپ آپ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ حضور حضور کہنا۔ تعظیم سے
بولنا۔ خوشامد و چاپلوسی کرنا +

(فقرہ) ہمارا تو آپ آپ کرتے مُنہ سوکھتا ہے وُہ خیال میں ہی نہیں لاتے

آپ آپ کو۔ ہ۔ ضمیر۔ علیحدہ علیحدہ۔ الگ الگ۔ نیارا نیارا۔
جُدا جُدا۔ ایک ایک۔ اپنی اپنی ذات سے +

دو پہر دکھ آپ آپ کو ٹھاڈے جب ملیں جب نت کے گاڈے (پہیلی کوا)
بیٹا تجھے ماں باپ کو جب دیکھو تب آپ کو ساتھی نہ جز اپنا دوم (؟)

(فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئے۔ آپ آپ کو چلے گئے۔

آپ آپ میں۔ ہ۔ ضمیر۔ (۱) دیکھو (آپ آپ کو) +

(۲) ہم۔ آپس میں۔ ایک دُوسرے میں ؎

عاشق جو ہوئے اُس گلعذار کافر و دیندار آپ آپ میں سب کچھ وُہ نثار گئے لُوٹ (ظفر)

آپ بھی ارسطو سے کم نہیں[1]۔ ا۔ (محاورہ ہ) (۱) آپ بھی بڑے

آپ

بھاری عقلمند ہیں۔ جملہ بجو بلیغ۔ یہ وہ تعریفیہ جملہ ہے جو مذمت پر
دلالت کرتا ہے +

(۲) آپ بڑے نادان ہیں۔ آپ بڑے احمق ہیں +

آپ بیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سرگذشتِ خود۔ اپنی بیتی۔ اپنی واردات
اپنے اُوپر گذری ہوئی۔ اپنا اجرا۔ اپنی سرگذشت۔ اپنی رام کہانی
جیسے رع ؎ آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی ؎

جان صدقے اُس پری کے جیسے انشا سے کہا آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا (انشاء)
آپ بیتی ہی کہا کرتا ہوں اُس بات کو دھیان قصے کا مجھے ہونے کہانی کی ہوس (نظیر)

آپ تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہیں۔ ا۔ (محاورہ) آپ بڑے
بلد بازہیں + آپ بہت جلد جانا چاہتے ہیں +

آپ خُود راوی آپ مُراد۔ ا۔ صفت۔ (محاورہ مستورات)
(۱) تنہا خور۔ اکل کھرا۔ وہ شخص جو اپنے کٹم میں مل بانٹ کر نہ کھانے
تن پرور (۲) اپنے ہی مطلب سے کام رکھنے والا۔ اپنی غرض کا
خود مطلبیا۔ خود غرض گوں گیرا +

آپ دھاپ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (آپ + دھاپنا) اپنی ہی فکر اور اپنا
ہی خیال۔ خود غرضی۔ خود مطلبی گوں گیرا پن اپنی ہی تن پروری +

آپ رُوپ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آپ + رُوپ) (۱) جسے
کسی نے نہ پیدا کیا ہو۔ خُدا۔ بھگوان۔ نیچرل + نیچرسٹر +
(۲) خود بخود دولت۔ حضورِ اقدس + بذاتِ خود۔ (یہ لفظ بالفعل
بجواڑہ میں رائج ہے) ؎

گر آپ روپ ہم سے باتوں میں مُنہ کھڑے ہو + سو گرد و بھگدڑ سے قصے تصفیے جھٹ اُٹھ کھڑے ہوں (انشاء)
ملک بنا بیٹھے جو عُجلہ کی صورت آپ رُوپ گر چھٹے بھرم پر کیا کیا ڈرایا آپ نے (جرأت)

(۳) بڑے صاحب۔ بڑے جناب۔ بڑے اُستاد۔ ذاتِ بزرگ + ولی اللہ +

آپ رُوپی مایا (ہ) اسم مؤنث۔ اپنا ہی جلوہ۔ اپنا ہی ظہور +
فطرتی نظارہ۔ اپنا ہی پرتوا +

آپ سے۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) از خود۔ خود۔ آپ ہی آپ ؎

کوئی بھی آپ سے بڑھتا ہو دلا آفت میں تھا تقدیر کا لکھا جو چھٹے اُس پر غش (مؤلف)
رہے تو آپ سے نہیں جائے سگے باپ سے (کہاوت)

(۲) بن بلائے۔ ارادۃً۔ اپنی خوشی سے۔ بلا درخواست۔ بلا طلب
اپنی خواہش سے۔ اپنے چاؤ سے۔ کسی کے بے سکھائے +

[1] ارسطو ایک بڑے حکیم کا نام ہے جو سکندر کا وزیر اور افلاطون کا ایک شاگرد تھا۔ اور سب سے پہلے علم حکمت کو یہی شخص کتابت میں لایا ہے اس کو یونانی معلم اوّل بھی کہتے ہیں +

آپ

(۳) تم سے۔ تمہاری ذات سے ؎

لوگ بگڑ بیٹھے ذرا سی بات پر تھی نہ یہ امید ہم کو آپ سے (ضمیر و ہلوی)

(فقرہ ۲) آپ سے بہت بہت اُمید ہے (بچوں میں یعنی بڑی بہو تم سو کچھ اُمید نہیں)

(۴) آپ جیسے مُسار کے۔ تم سے۔ تمہاری مثل (لفظ سی جیسے کلمۂ تشبیہ)

دیکھنا شوقِ شہادت ہے اُن سی یوں کہیں آپ سی اکثر لئے پھرتے ہیں خنجر ہاتھ میں (سالک)

آپ سے آپ ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) دیکھو آپ سے نمبر ۱۔۲) ؎

حسن دور و زدہ پنہاں ہے عبث اے گلرو بلا ایک دن ہوگی خزاں تیری بہار آپ سے آپ (مرتب)

ہمت برگشتہ اگر ہو گئے سیدھے اپنے + تو چلے آئینگے وہ سیدھے یہیں آپ سے آپ (ظفر)

(۲) بے سبب۔ بلا وجہ یُوں نہیں بیٹھے بٹھائے۔ بے سوچے۔ بے طلب۔ بے تدبیر کئے۔ از غیب سے۔ بے موقع۔ ؎

ہے ابھی رات کہاں جائے ہے اے ماہ لقا + بول اُٹھتا ہے یُونہی مرغِ سحر آپ سے آپ (ظفر)

تین حرف اُس جُفت بدخو پر تُو اب بھیج نصیر + آپ سے آپ جو ہو جائے خفا تیسرے دن (نصیر)

کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم + کام بگڑے ہوئے بنجائیں یُونہیں آپ سے آپ (ظفر)

آپ سے آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ از خود آنا۔ اپنی خوشی سے آپ آنا۔ بن بلائے آنا۔ بلا طلب آنا + (کہاوت) آپ سے آئے تو آنے دے۔

(یعنی خود بخود ہاتھ لگے تو کیوں چھوڑے)

کہا کہ ہم نہیں آنکھیاں نواز نظیر + کہا کہ سو چو تو کیا آپ سے تم آتے ہو (نظیر)

(فقرہ ۲) کوئی کسی کے ہاں آپ سے نہیں آتا دانہ پانی لاتا ہے۔

آپ سے یا آپے سے باہر ہونا یا ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم مجمّعہ

یا غشی کے مارے بے قابو ہو جانا۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ قابو میں نہ رہنا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ بدحواس ہونا + بے بس ہونا۔ بیتاب ہونا + ؎

آپ سے ہو گیا ہے کیوں باہر + آگ لگ جائے تیری سستی پر (شوق)

کس نے وعدہ گھر میں آنیکا کیا + آپ سے باہر ہوئے جاتے ہیں ہم (رند)

آپ سے جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آپے میں نہ رہنا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ سُدھ نہ رہنا + ؎

آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو شیفتہ سے خیال کس گھر کا (شیفتہ)

آپ کا ۔ ہ۔ ضمیر۔ (۱) جناب کا۔ حضرت کا۔ تمہارا (غائب اور حاضر دونوں کے واسطے آتا ہے)۔ ؎

آپ

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار (غالب)

اس بزم کے چلنے میں تم کیوں متردد کیا شیفتہ کچھ آپ کا اکرام نہ ہوگا (شیفتہ)

تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارہ ہو جائے آپ کا نام ہمارا کام ہو جائے (شاہ)

(فقرہ ۲) آپ کا گھر کہاں ہے؟ (جب کسی دوست سے مدت میں ملاقات کا اتفاق ہوتا ہے تو شکایۃً اور استفہاماً یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں بطور بیتابانہ عارفانہ)

(۲) اُن کا۔ اُنھوں کا۔ (فقرہ ۱) کیا یہ آپ ہی کا شعر ہے؟ آپ کا کچھ حال بیان کیجئے

آپ کاج ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اپنا کام۔ ذاتی کام۔ نج کا کام +

آپ کاج جا کاج (کہاوت) اپنا کام بڑا کام + اپنا کام اپنے سے خُوب ہوتا ہے +

آپ کو ۔ ہ۔ ضمیر۔ (۱) اپنے تئیں۔ اپنے کو +

(فقرہ ۲) کیوں کسی کی بات میں پڑ کر آپ کو پھنسایا۔ یہ آپ کو کھینچتے ہیں وہ آپ کو کھینچتے ہیں

(۲) ہمیں۔ ہمکو +

(فقرہ ۳) ہم تو اپنے دل کو یُوں سمجھا لیتے ہیں کہ آپ کو کیا جیسی پڑیگی آپ بھگت لیگا +

(۳) تمہیں۔ تم کو (فقرہ ۲) آپ کو ہم سے کیا واسطہ +

(۴) الگ۔ علیحدہ۔ جُدا۔ نیارا۔ (فقرہ ۲) یہ آپ کو خفا ہیں آپ کو اینٹھے جاتے ہیں +

آپ کو آسمان پر کھینچنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنے کو بڑا جاننا۔ غرور کرنا۔ متکبر ہونا + دُون کی لینا + ؎

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو جانا جہاں سے سب کو مسلّم ہے زیرِ خاک (میر تقی)

آپ کو بھولنا یا بھول جانا ۔ ہ۔ فعل محدّی (۱) اپنی اصل کو بھول جانا اپنے پہلے زمانہ کو یاد نہ رکھنا + مغرور ہو جانا۔ متکبر ہونا۔ بڑھ چلنا اترا چلنا +

(فقرہ ۲) کیوں آپ کو بھُولے جاتے ہو ابھی کے دن کی رات۔ آپکو بھول گئے +

(۲) زباں دراز گستاخ اور بے ادب ہونا +

آپ کو دُور جاننا یا سمجھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اپنے تئیں بڑا لائق۔ عقلمند اور بزرگ یا قابلِ تعظیم سمجھنا۔ نہایت خردمند تصور کرنا + اپنے تئیں دانشمندوں میں گنّا +

ابھی سے دعوے عقل و شعور اپنے نزدیک آپکو جانے ہے دُور (مومن)

(۲) آپ کو پہنچا ہوا سمجھنا۔ عارف یا کامل سمجھنا۔ خدا رسیدہ جاننا +

آپ کو دُور کھینچنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) علیحدہ رہنا۔ اپنے کو علیحدہ رکھنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ بچا رہنا۔ دُور بھاگنا۔ الگ رہنا۔ بھاگنا

؎ کسی قاضی کی بیوی نے مجھ کی مرغی چُرا کر پکا لی تھی قاضی جی نے کہا چور نکہ یہ حرام ہو۔ ہم تو مرغِ شوربہ کھائیں گے۔ جب بیوی نے پتیلی میں سے شوربہ انڈیلا تو بوٹیاں بھی آن پڑیں۔ بیوی اُٹھانے لگی تو قاضی جی نے کہا آپ سو آپ ہو تو آنے دے ہمکو اضافۃ ہو ؎ یہاں کسی خاص سبب کی کشش دکھائی دیتی ہے

آپ

کھینچنا۔ کشیدہ رہنا۔ متنفر ہونا۔ نفرت کرنا۔ کنارہ کش ہونا + ؎

اگرچہ کھینچتے ہیں آپ کو وہ دُور پر اُن کو + کشش سوا اپنے والی کی اُو ظفر ہم کھینچ لاتے ہیں (ظفر)

دُور اتنا آپ کو مجھسے نہ اے خُونخوار کھینچ + ایک دن اِس تیرے قتل کو تلوار کھینچ (ناسخ)

ہے غضب کھینچے ہی دُور آپکو بُرات دُوخ + اور دل کھینچے لئے جائے ہے وہاں ہاتھ مجھے (رجاءت)

آپ کو وہ کھینچتا ہوا بُت مغرور دُور + پاس جب جاتا ہوں میں کہتا ہو بکو دُور دُور (فاضل)

(۲) اپنے آپ کو کچھ سمجھنا۔ لائق جاننا۔ بڑا سمجھنا۔ بہت بڑا جاننا۔ بلند مرتبہ سمجھنا۔ متکبر ہونا۔ تکبر کرنا۔ غُرور کرنا۔ مغرور ہونا۔ اِترانا۔ نخوت کرنا ؎

کیا شکوہ جفائے آسماں کا میں آپ کو دُور کھینچتا ہوں (مومن)

آپ کو جو دُور کھینچے بے حقیقت ہو دلا + دیکھ لے سُوئے فلک قوسِ قزح بے تیر و (ناسخ)

کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند بھو مرکا + کہ دُور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر (ذوق)

پست ہمت ہو وہی کھینچے ہی جو دُور آپ کو + سایۂ طائر ہوؤں وقتِ پریدن زیرِ پا (جرأت)

وہ نگوڑی کھینچے جو اب دُور کتنا آپ کو + بن بُلائے اب میں اُس کے پاس جاؤں کیا (رندؔ)

آپ کو شاخِ زعفران سمجھتے ہیں۔ ا۔ محاورہ۔ اپنے کو انوکھا سمجھتے ہیں۔ اپنے آپ کو جہان سے نرالا جانتے ہیں + بہت مغرور ہیں + چونکہ شاخِ زعفران ایک نادر و کمیاب شے ہے۔ اِس لحاظ سے ایسے موقع پر بولتے ہیں جس موقع پر سُرخاب کا پَر یا اَوّل کا ٹوٹا استعمال کرتے ہیں)

آپ کو کھونا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اپنے تئیں برباد کرنا۔ اپنے آپ کو گنوانا + اپنے آپ کو بھلانا۔ آپا بسرانا + ؎

اُس کا پتا ملے تو ہمارا پتا ملے + کھویا ہے جسنے آپ کو جسکے سُراغ میں (شیفتہ)

آپ کو کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کنارہ کرنا۔ کنارہ کش ہونا علیحدگی اختیار کرنا۔ کسی کی صحبت سے الگ رہنا + ؎

کمان دیر منظم کو ربط تھا اُس سے + جب اُس نے آپ کو کھینچا میں گوشہ گیر ہوا (انشاء نصیری)

تعجب میں بھلا تھا اُس کا بہنے ہاتھ سے کھینچا + الٰہی اُس نے ہم سے آپ کو کس بات سے کھینچا (ع)

آپ کی آپ کے۔ ہ۔ ضمیر۔ تمھاری تمھارے۔ جناب کے حضور کے + ؎

آپ کی جانے بلا کیونکر کٹی فُرقت کی شب + دل تڑپ کر رہ گیا جب یاد آئی آپ کی (رئیس)

(فقرہ) آپ کے پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے ؟

آپ کے بھجا ڈنڈ کئے دیتے ہیں۔ ہ۔ (محاورہ) یعنی آپکی غُرور ی آپکے (دُبلے پتلے) ڈنڈوں سے ظاہر ہے (۱) اپنی لیاقت سے زیادہ دعویٰ کرتے ہو۔ (۲) یہ بزرگی آپ کے چہرہ ہی سے نمایاں ہے۔ تمھاری بزرگی تمھاری صُورت سے ثابت ہے (۳) بار ی آپ بھی اس لائق ہوگئے +

آپ میں آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ہوش و حواس ٹھکانے ہونا۔ ہوش میں

آپ

آنا + چیتنا۔ ہوشیار ہونا + سُرت آنا۔ سنبھلنا۔ دم لینا +

ضُعف سے ہے آپ میں آنا محال + اُس کے کُوچہ تک رسائی ہو چکی (شیفتہ)

میرا آؤ گے آپ میں بھی کبھو + سخت مشتاق ہیں تمارے ہم (میر تقی)

ذرا تو آپ میں آنے دو دیکھ آتے ہی ستم پوچھو + میاں کاہے کو فرہاد گر کچھ ہوش مجھ میں پاؤ (جرأت)

بُنیتے کے سامنے اُس کے یہ حال ہوتا ہے + کہ کم کو آپ میں آنا محال ہوتا ہو (اسیر)

صدمۂ شبِ فرقت کا اُٹھانا نہیں اچھا + اے تیغِ ہری آپ میں آنا نہیں اچھا (وزیر)

تھی نہ خود رفتگی یار ب کہ موت آئی تھی + وہ چلے بھی گئے ہم آپ میں آتے ہی رہے (رندؔ)

ضُعف سے ہے آپ میں آنا محال + اُس کے کُوچہ تک رسائی ہو چکی (شیفتہ)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا ؎

تنگ آکر مری بالیں سے تُو اُٹھ پھرتا + فاصلہ سچ تو یہ ہے آپ میں میں تُو ہوں (ناسخ)

آپ میں۔ یا آپے میں نہ سمانا یا نہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہوش میں نہ رہنا۔ بدحواس ہونا۔ حواس باختہ ہونا + بیخبر ہونا۔ بیخود ہونا۔ بیہوش ہونا۔ سُرت نہ رہنا +

سب میں اِظہارِ نخوت دلِ جنگی نے کیا + آپ میں دیکھ کے اُس کو یہ دوانہ نہ رہا (جرأت)

روکنا کیا اُسے جرأت نہ رہا آپ میں میں + بیٹھے بیٹھے جو نہیں اُسنے یہ کہا جاتا ہوں میں (ع)

ہنسیں پُوچھ مت کیں ہُوں میں + ان دنوں آپ میں نہیں ہوں میں (ع)

کس کو منظور ہے پھر در پہ بٹھانا اپنا + ہم نہیں آپ میں اور دل ہو دوانہ اپنا (ع)

آپ ہی۔ ہ۔ ضمیر (۱) خود ہی اپنی ذات سے۔ اپنے دم سے۔ بذاتِ خود۔ خود ہی ؎

جب کوئی بھی ملانہ ہیں اپنا درد مند + ہم آپ ہی سوگوار رہے اپنے واسطے (شوقؔ)

(۲) تم ہی جناب ہی جیسے آپ ہی نے کہا تھا +

آپ ہی آپ۔ ہ۔ ضمیر وصفی (۱) خود بخود۔ بذاتِ خود + بغیر کسے۔ بغیر بتائے۔ از خود ؎

بات وہ دل کی مرے تاڑ گیا آپ ہی آپ + بے کہے شرم کے سب بھید کھلا آپ ہی آپ (بیخود)

(۲) بلا سبب۔ بلا وجہ۔ بلا تعلق + بے لاگ ؎

آتا ہو دل میں حالِ بد اپنا بھلا کہوں + پھر آپ ہی آپ سوچ کے کہتا ہوں کیا کہوں (میر تقی)

ان دنوں میں تو ہوں میرا ن کہ کچھ آپ ہی آپ + خاطر آزردہ ہے اور دل ہو مکدر میرا (جرأت)

آپ ہی آپ ہے پکار اُٹھتا + دل بھی جیسے گھڑی فرنگی ہے (انشا)

بدگماں حسن کی جانب سے بھی وہ رہنے لگے + اُٹھتے دیکھا ہو جو بیگانہ صفا آپ ہی آپ (بیخود)

(۳) بلا شرکتِ غیرے تنہا + اکیلے ؎

تیرے دیدار کو آنکھیں تو ترستی ہی رہیں + دل نے لُوٹا ترے جلوہ کا مزا آپ ہی آپ (بیخود)

آپا

(۴) بن بلائے۔ بغیر طلب۔ خواہ مخواہ ؎ لے بلائے نصیب مسئلہ کا کیسکی ہو سہ کیا کروں کھیل گئی سر پہ قضا آپ ہی آپ (بیخود)

(۵) خدا ہی خدا۔ اللہ ہی اللہ۔ وہی وہ۔ ذات ہی ذات ؎ اس جنگل میں مائی نہ باپ الکھ نرنجن آپ ہی آپ (مقولہ شیوجی۔ دوہا)

آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بڑ مارنا۔ بڑانا۔ دیوانہ ہونا۔ مجنوں ہونا۔ سودائی ہونا ؎ نہ ہوش کھوتے اگر اُس پری کی باتوں + تو آپ ہی آپ یہ باتیں کیا کرتے ہم (مومن)

آپ ہیں۔ ہ۔ تالیفِ فعل۔ (۱) تم ہو۔ جناب میں ؎ نیم بسمل کرکے بھولو دیکھو اُسنے کیا کیا + یہ نہ تھا معلوم ہم کو زیرِ خنجر آپ ہیں (نسیم دہلوی)

(۲) کلمۂ تعجب) جب کسی پُرانے دوست کو دفعتہً دیکھنے یا شبہ میں پڑنے کے بعد پہچانتے ہیں۔ تو اُس وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں اور کبھی تجاہلِ عارفانہ کے واسطے بھی آتا ہے ؎ دیکھ صحرا میں مجھے اول تو گھبرا تھا تمیں پھر جو پہچانا تو بولا حضرتِ من آپ ہیں؟ (ظفر)

آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ محاورہ (عو) (۱) بڑی عزت والے ہیں۔ حیادار ہیں۔ اپنی عزت پر مٹے بیٹھے ہیں۔ غیرت رکھتے ہیں

(فقرہ) وہ ایسے ویسے نہیں ہیں آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں +

(جب اپنی نسبت یہ کلمہ کہینگے تو وہاں اپنی بدمزاجی و نازک دماغی سے مراد ہوگی)

(فقرہ) ہم آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں کوئی ہمسے کیا دماغ کریگا +

(۲) مغرور ہیں۔ نازک مزاج ہیں۔ دماغدار ہیں +

(فقرہ) وہ آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ اور سب اُن سے بیزار ہیں۔

آپا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) اپنی ذات۔ اپنا وجود۔ خود۔ آپ + قالبِ بشری۔ سب اچھے ہیں اپنا آپا بُرا ہی (عو) (فقرات) اپنے آپے کو دیکھو (عو)

(۲) ہوش۔ حواس۔ سُدھ ؎ اتنی بڑھ بڑھ کے باتیں مت کیجے اپنا آپا سنبھالئے صاحب (آہی)

آپا بسرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بھلانا۔ اپنے تئیں مٹانا + خواہشوں کو مارنا۔ علائقِ دنیوی سے کنارہ کرنا + ؎ برہم گیان ہیئے دھرو بوتے کاکھوج کرو + مایا اگیان ہرہ آپا بسراؤ رے (کبیر کا بھجن)

آپا تجنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اپنے تئیں مٹانا۔ مرنے سے پہلے مرنا۔ نیست ہونا۔ نابود ہونا۔ خاک میں ملنا۔ برباد ہونا +

(فقرہ) میں نے تیرے تجھے اپنا آپا تجہ دیا (بندو عو)

آپا

(۲) بے غم ہونا۔ بے پروا ہونا۔ رنج کو تیاگنا۔ قطعِ تعلق کرنا علائق دنیوی کو چھوڑنا۔ (کما وت) آپا تجے سو ہر کو بھجے +

(۳) مرنا۔ انتقال کرنا۔ چولا چھوڑنا + خودکشی کرنا۔ اپنے آپ کو مار ڈالنا۔ اپنا جوہر کرنا +

(فقرہ) اُس نے اتنی بات پر اپنا آپا تج دیا۔ (کہانی)

آپا دھاپی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (آپ + دھاپنا) (عو) تہاتوری۔ خودغرضی اپنی ہی اپنی فکر۔ نفسانفسی۔ دیکھو (آپ دھاپ)

(فقرہ) بڑی آپا دھاپی ہے۔ جو ہو اپنا ہی منہ چلستا ہے۔ سب میں آپا دھاپی ہے +

آپا دھاپی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنی اپنی تدبیر اور اپنی اپنی فکر میں مشغول ہونا۔ ہر ایک کو اپنی فکر پڑنا۔ نفسی نفسی ہونا ؎ آپا دھاپی سی پڑ گئی کیسی وہ ستمگر جو بزم میں آیا (ادیب)

آپا دھاپی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اپنا بھلا چاہنا۔ اپنا مطلب نکالنا +

آپا دھاپی ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اپنی پڑنا۔ اپنی فکر ہونا (۲) نااتفاقی ہونا (فقرہ) اُن میں بڑی آپا دھاپی ہے +

آپا سنبھالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) اپنے تئیں دُرست کرنا۔ اپنے آپ کو بنانا۔ سنوارنا +

(فقرہ) پہلے اپنا آپا سنبھالو پھر دوسرے کو نام دھرو (طنزاً)

(۲) ہوشیار ہونا۔ خبردار ہونا + جاگنا۔ چوکنا + چیتنا +

(فقرہ) اپنا آپا سنبھالو بیہوش نہ بنو +

(۳) خودمختار ہونا + بالغ ہونا۔ جوان ہونا +

(فقرہ) جب وہ اپنا آپا سنبھالیگا تو سب کچھ لے لیگا۔ (عو)

(۴) اپنے بدن کو قابو میں رکھنا۔ اپنے جسم کو تھامے رہنا +

(فقرہ) اُن سے اپنا آپا تو سنبھلتا ہی دوسرے کا کام کیا کرینگے +

آپا۔ ت۔ اسمِ مؤنث۔ صحیح (آپ) (۱) بڑی بہن۔ ہمشیرۂ کلاں نہ جھجی +

(۲) صرف بہن۔ جیسے بڑی آپا۔ چھوٹی آپا +

آپا اماں۔ ا۔ اسمِ مؤنث تعظیماً بڑی بہن +

آپا جان۔ یا جانی۔ ا۔ اسمِ مؤنث پیار کی نظر سے چھوٹے بچے اپنی بڑی بہن کو کہتے ہیں +

آپاڑ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کسی تیز دوائی سے جو بدن کی کھال اُڑنے لگتی ہے اُسے آپاڑ کہتے ہیں +

اُپاڑ

اُپاڑ کرنا ۔ ہ فعلِ متعدی ۔ جلد کو اُدھیڑنا ۔ جلد پر زخم یا آبلہ ڈالنا ۔ خراش کرنا +

اُپاڑنا ۔ ہ فعلِ متعدی ۔ (گنوار) اُکھاڑنا ۔ زمین سے کوئی درخت یا پودا جُدا کرنا + درختوں کو نوچنا کھسوٹنا +

اُپاسک ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بَرتی روزہ دار (۲) عابد مُرتاض +

اُپاہج ۔ ہ ۔ صفت (۱) وہ شخص جو چلنے پھرنے پر قادر نہ ہو ۔ لنگڑا ۔ لُولا ۔ (۲) لوتھ پوتھ (۳) نکما ۔ ناکارہ ۔ سُست ۔ مجہول (۴) کنوٹھا +

اُپت ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بے توقیری ۔ بے عزتی ۔ گپت +

اُپج ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) لُغوی معنی نمو ۔ اُبھار (۲) پیدائش ۔ ظہور (۳) طبیعت سے نکالی ہوئی بات ۔ نئی بات (۴) ایجاد ۔ اختراع (۵) جو کچھ فی البدیہہ یا بیساختہ طبیعت سے نکلے + نئی تان +

اُپج کی لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو اُپج لینا ۔ (۲) نئی تان لینا ۔ (۳) جَودتِ طبع دکھانا ۔ روشنیٔ طبع ظاہر کرنا +

اُپج لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ نئی کرنا یا کہنا + گاتے گاتے نئی انداز سے تان لینا طبیعت کی جَودت سے اُستادوں کے مقررہ قاعدہ کے خلاف کوئی عمدہ گت لے جانا ۔ جَودتِ طبع دکھانا +

(ستار باز اِسی کو مضراب لینا کہتے ہیں)

اُپجاؤ ۔ ہ ۔ صفت (قانون) زرخیز ۔ کھیتی باڑی کرنے کے لائق

اُپجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اُگنا ۔ پھوٹنا ۔ زمین سے اُبھرنا ۔ جیسے کھیت میں اُپجے سب کوئی کھائے گھر میں اُپجے گھر کو کھائے (پھوٹ کی پہیلی) گیہوں بوئے جَو اُپجے کیسی کینی رام جن لگائے کر نجو اٹھے اُپجے آم (۲) پیدا ہونا ۔ تولّد ہونا ۔ جنم لینا ۔ وجود میں آنا ۔ تریا تجھ میں تین گُن اَوگُن ہیں لکھ چار ۔ سیل رہے ۔ جنگل لگاوے کو کن اُپجے لال گھر کو آوا سستا رکھ جوشی کے گیت

اَپریل ۔ انگلش (April) اِسم مذکر ۔ انگریزی چوتھا مہینہ +

اُپٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اُکھڑنا (۲) نقش ہونا ۔ چھپنا ۔ بیٹھنا ۔ نشان اُٹھنا (۳) اُدھڑنا (۴) اُبھرنا ۔

آپس ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) قرابت ۔ ایک دوسرا ۔ اپنایت ۔ ہر ایک رشتہ داری ۔ رشتہ ۔ ناتہ ۔ خویشی ۔ خویشاوندی ۔ برادری + سنگت یگانگت ۔ میل جول ۔ ربط ضبط + بھائی چارا ؎

کہے نہ دس میں بیٹھ کے آپس کی بات چیت + پہنچیگی دس ہزار جگہ دس کی بات چیت (ظفر)

(فقرہ) آپس میں بھی پردہ ہوا تو رہی بات ۔ یہ اپنے ہی لوگ ہیں ۔ آپس کی بات ہے

(۲) ساتھ میں ۔ آپس میں ۔ باہمدگر ۔ باہم ۔ جیسے یہ دونوں آپس میں یار غار ہیں

(۳) ایک پیشہ کے آدمی ہم پیشہ ہم روزگار ۔ ایک سرشتہ کے نوکر ۔ ایک محکمہ کے آدمی ۔ خواجہ تاش ۔ حریف +

آپس کا معاملہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ گھر کی سی بات ۔ یگانگت کی بات +

(فقرہ) یہ تو آپس ہی کا معاملہ ہے ۔ ہمارا اُن کا تو آپس کا معاملہ ہے +

آپس کی پھوٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) رشتہ داروں کی نااتفاقی + باہمی جھگڑا ۔ بیر اکھیری ۔ ایک دُوسرے کی دُشمنی ۔ آپس کا بغض و حسد +

بگڑا دِلا معاملہ آپس کی پھوٹ سے ۔ پھوٹا چگرکا آبلہ آپس کی پھوٹ سے (نکہت)

پھوٹے جو روئے دیدۂ تر پھوٹ پھوٹ خُوب ۔ اے جنبشِ مژہ نہیں آپس کی پھوٹ خُوب (مصنف)

(۲) خاوند جورو کی ناموافقت +

(فقرہ) آپس کی پھوٹ نے تباہ کر دیا ۔ آپس کی پھوٹ سے گھر جاتا رہا +

آپس میں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ باہم ۔ بہم ۔ فیما بین ۔ باہمدگر ۔ ایک دُوسرے میں ۔ بالکیدگر + ؎

دُشمن ہو کون کس سے کریں ہم بیانِ صلح + ناحق شناسِ خلق کو آپس میں جنگ ہے (مصحفی)

کہے ہے جھیڑنے کو میرے گر سبھوں سے تم ۔ کہیں نہ ہو کسی معشوق اور عاشق کو آپس میں (مومن)

مِل کے جب بیٹھتے تھے آپس میں + تھا دکھاتا عجب مزا اخلاص (نظیر)

(فقرہ) آپس میں نہ لڑو ۔ آپس میں ملے رہو +

آپس میں رہنا ۔ ہ فعلِ لازم (۱) باہم ملا جلا رہنا + محبت سے رہنا اتفاق کے ساتھ بسر کرنا ۔ سلوک سے رہنا ۔ ساتھ رہنا + ؎

وہ بن ٹھن کے آپس میں بنے لگے ۔ ہم رازِ دل اپنا کہنے لگے (میر حسن)

(۲) ساتھ سونا ۔ خاوند جورو کی طرح رہنا + فاعل مفعول بنکر رہنا (کنایۃً) آلودگیٔ فسق +

ہم کہاں تُو کہاں یہ کہتے ہیں ۔ کہ یہ آپس میں دونوں رہتے ہیں (انشا)

(فقرہ) خدا کا غضب ہو کہ عورتیں بھی آپس میں بنے لگیں

آپس میں گرہ پڑنا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ باہم دُشمنی ہونا ۔ آپس میں نااتفاقی ہونا ۔ بہم رنج ہونا ۔ دلوں میں فرق پڑنا +

آپسداری ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ اپنایت ۔ قرابت ۔ دیکھو (آپس)

(فقرہ) کوئی آپس داری میں بھی ایسی بات کرتا ہے +

اُپلا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ گوبر کا تھاپا ہوا ایندھن ۔ کنڈا ۔ گوہا ۔ پاچک دستی ۔ (پنجابی) تھاپی +

اپنا

اپنا ۔ ہ ضمیر ۔ (۱) میرا ۔ ہمارا ۔ پرائے کا نقیض ؎
سر گرا ضعف سو قابو سے چلا دل اپنا + آپکے کُوچہ میں تھمنا ہو اشکل اپنا (بیخود)
(۲) ذاتی ۔ نج کا ۔ خاص (۳) تمہارا (۴) رشتہ کا کنبہ کا ۔ بھائی برادر یگانہ ۔ خلافِ غیر (۵) اولاد (۶) بحالت صفت ۔ دردمند ۔ ساتھی ہمدرد ۔ دوست ۔ مُونس و ہمدم (۷) مقبوضہ ۔ مملوکہ + نہ خریدہ +

اپنا اُلّو سیدھا کرنا ۔ ہ فعلِ متعدی ۔ اپنا مطلب نکالنا ۔ اپنا کام بنانا + اپنے بنائے ہوئے بیوقوف سے کچھ حاصل کرنا ۔ احمق بنا کر لینا +

اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا ۔ ہ محاورہ ۔ اپنا مطلب موجود ہے ۔ اپنا احمق قابو میں ہے ۔ کوئی نقصان اُٹھائے یا فائدہ ہمارا مطلب نکل ہی آئیگا +

اپنا پیگانہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ اپنا پرایا ۔ یگانہ دیگانہ ۔ دوست دُشمن +

اپنا پُوت پرایا ڈھینگڑا ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی اپنی چیز سبکو اچھی معلوم ہوتی ہے +

اپنا پیسہ کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش (کہاوت) یعنی جب اپنی ہی اولاد لائق نہیں تو دُوسرے کی کیا خطا +

اپنا ٹھکانا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنے گزارے کی تدبیر کرنا ۔ اپنے لئے کوئی جگہ تلاش کرنا ۔ نوکری یا مکان ڈھونڈنا ۔ اپنے رہنے کی جگہ پیدا کرنا +

اپنا ٹنٹ تو دیکھو پیچھے ہی دُوسری کی چُٹلی بہارنا ۔ (کہاوت) یعنی پہلے اپنا عیب دیکھو پیچھے دُوسرے میں عیب نکالو ۔ اپنا بڑا عیب تو دیکھا نہیں جاتا دُوسرے کے چھوٹے سے عیب کو انگشت نما کیا جاتا ہے +

اپنا دے لڑائی مول لے ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی قرض دینا اور لڑائی مول لینا برابر ہے +

اپنا سامُنہ لیکر رہ جانا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ (۱) سوال پُورا نہونے کی شرم سے چپ رہ جانا جب بات کا دعوے ہو اُس سے خجالت اُٹھانا (۲) کسی بات کا جواب نہ بن پڑنا ۔ شرمندہ ہونا شرمندگی اُٹھانا + کچھ نہ بن پڑنا +

اپنا سر ۔ ہ ۔ کلمۂ انکار و تنفر ۔ بالکل نہیں ۔ خاک نہیں ذرا نہیں ۔ خاک دیکھکر بیخودی شوق یہ بیخود سی کہا + یہی حالت ہو تو جا سوگے ہیں سر اپنا (بیخود)

اپنا سُوجتا کرنا ۔ ہ فعلِ متعدی ۔ اپنا فکر کرنا ۔ آل سوچنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا +

اپنا

اپنا کام کرو ۔ ا ۔ محاورہ ۔ اپنے کام سے لگو ۔ ہٹو ۔ سرکو ۔ پرے ہو ؎
چلو بس حضرتِ عیسیٰ تم اپنا کام کرد مریضِ عشق کو ہوگی شفا سنو تو سہی (سید)

اپنا کیا پانا ۔ ہ فعل متعدی ۔ اپنے کئے کا پھل پانا ۔ کیفر کردار کو پہنچنا ۔

اپنا گھٹنا کھولئے اور آپ ہی لاجوں مریئے ۔ ہ (کہاوت) یعنی اپنا عیب کھولئے اور آپ ہی شرمندگی اُٹھائیے + (گھٹنا کی بجائے اپنی ٹانگیں بھی بولتے ہیں)

اپنائیت ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ یگانگت ۔ واحد معاملہ +

اپنی ۔ ہ ۔ ضمیر مشترکم ۔ (۱) میری (۲) ذاتی ۔ نج کی ۔ خاص ۔ جیسے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ (۳) مملوکہ خود ۔ مقبوضہ خود (۴) پرستہ کی ۔ جیسے یہ اپنی ماں ہے +

اپنی اپنی پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم نفسی نفسی ہونا ۔ اپنا ہی اپنا خیال ہونا ۔ آپا دھاپی ہونا ۔ سُدھ نہ رہنا ۔ اپنی اپنی مصیبت میں گرفتار ہونا ۔ اپنی اپنی فکر اور اپنے اپنے کام میں مصروف ہونا + اپنا ہی بھلا چاہنا +

اپنی ایڑی دیکھو ۔ ہ ۔ (محاورہ) نظر نہ لگاؤ ۔ ٹوکو نہیں (عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کی تعریف کرکے اپنی ایڑی دیکھے تو اُس کی نظر بد اثر نہیں کرتی) +

اپنی بات پر آنا ۔ ہ فعل لازم ۔ اپنی ضد پر آنا ۔ اپنے قول کی نہ نبھ کرنا ۔ جو کچھ کہنا کر دکھانا +

اپنی بات کا ایک ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بات کا پکا ۔ راسخ القول ۔ زبان کا پُورا عہد کا ۔ نباہنے والا +

اپنی چھاتی پر ہاتھ دھرنا ۔ یا ۔ دھر کے دیکھنا ۔ ہ فعل متعدی (ع) اپنا سا حال دُوسرے کا جاننا ۔ جب کوئی عورت کسی غیر کے بچے کو کوستی ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ تو اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر کے دیکھ اگر ہم کو سیں گے تو تیرے دِل کو بھی بُرا لگیگا یا نہیں ؟

اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں بتاتا +

اپنی ران کھولیئے آپ ہی لاجوں مریئے ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی اپنوں کا عیب ظاہر کرنا خود شرمندہ ہونا ہے +

اپنی سی بہت کر لی ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ تا بمقدور خوب کوشش کر لی ۔ اپنی طرف سے بخوبی سعی کر لی +

اپنا

اپنی کھال میں مست ہونا - ہ - فعل لازم - اپنے حال میں خوش ہونا - خوبی میں مگن رہنا +

اپنی گانا - ہ - فعل متعدی - صرف اپنی کہنا - اپنی ہی بات کا گیت گانا - رٹنا +

اپنی گرہ کا - ہ - تابع فعل (گنوار) اپنی جیب کا - اپنی ذات کا اپنی جمع کا - اپنی گانٹھ کا - اپنی تھیلی کا - اپنے گوتھے کا +

اپنی گڑیا سنوار دینا - ہ - فعل متعدی - (عو) اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا + تھوڑا بہت جہیز دیکر رواع کر دینا - (یہ ایک انکسار کا کلمہ ہے)

اپنی گوں کا - ہ - صفت (۱) اپنے مطلب کا - اپنی ڈھنگ کا + اپنی پسند کا (فقرہ) یہ مکان اپنی گوں کا تو ہے نہیں اور دوں کے مطلب کا ہو تو خبر نہیں (۲) گوں گیرا - خود غرض - مطلب کا یار +

(فقرہ) یار تو بھی اپنی گوں کا ہے خود غرضی کے سوا دوسرا کام نہیں -

اپنی گونگا یار - ہ - اسم مذکر - خود غرض دوست - مطلب کا یار +

اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہو گئی - ہ - (کہاوت) یعنی پرائی بدشگونی کے لئے آپ بدنامی مول لی +

اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا - ہ - فعل متعدی جب جی چاہے سو رہنا - جب دل میں آئے کھا لینا - چین سے عمر کاٹنا - بے فکر اور بے غم رہنا + آزادی سے بسر کرنا +

اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا - ہ - فعل لازم - جب چاہنا سونا - جب چاہنا اُٹھنا - بے غل و غش اور آزادی سے بسر کرنا - بفکر رہنا +

اپنی والیوں پر آنا - یا - اپنی والی پر آنا - ہ - فعل لازم اپنی ضد اور ہٹ پر آنا - اپنے قول پر اڑنا - اپنی سی کرنا + اپنا قول پورا کر دکھانا (عو) +

اپنی ہی گانا - ہ - فعل متعدی (۱) اپنا ہی راگ الاپنا + اپنی کہانی سے کام رکھنا - اپنی ہی کہنا (۲) اپنے ہی مطلب کی سنانا - اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا +

اپنے - ہ - ضمیر متکلم (۱) میرے ہمارے (۲) نج کے - خاص - (۳) مملوکہ خود - متصرفہ خود (۴) سگے - جیسے یہ اپنے چچا ہیں +

اپنے

اپنے آپے میں رہنا - ہ - فعل لازم - اپنے ہوش و حواس میں رہنا - اپنے قابو میں رہنا - بیخود نہ ہونا ؎

شرط ہو جائے کہ ہم پھر نہ پھینکے پر گرد + اپنے آپے میں اگر طالب دیدار رہا (بیخود)

اپنے بھاویں - ہ - تابع فعل (عو) اپنے نزدیک - اپنے حساب (فقرہ) اپنے بھاویں کچھ ہی ہو +

اپنے پاؤں میں آپ ہی کلہاڑی مارنا - ہ - فعل متعدی اپنا آپ نقصان کرنا - اپنا آپ بُرا چاہنا +

اپنے ٹکّے لگانا - ہ - فعل متعدی - اپنی مطلب اور غرض کی کہنا (پُرانا محاورہ ہے) ؎

غیر بکواُٹھائے جاتا ہے اپنے ٹکّے لگائے جاتا ہے (سودا)

اپنے جامے سے باہر ہونا - ہ - فعل لازم (۱) کپڑوں میں نہ سمانا - پھولا نہ سمانا - نہایت خوش ہونا (۲) غصہ میں تابو سے باہر ہونا - آپے میں نہ رہنا - آپے سے باہر ہونا +

اپنے حق میں آپ کانٹے بونا - یا زہر کرنا - ہ - فعل متعدی اپنے لئے آپ بُرائی کرنا - وہ کام کرنا جو اپنے کو نقصان پہنچائے - اپنے واسطے کُوا کھودنا - اپنا آپ بُرا چاہنا - ایسے امر کا مرتکب ہونا جس سے اپنے حق میں برائی نکلے - اپنے ہاتھوں مصیبت یا مضرت میں گرفتار ہونا - برائی مول لینا - اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا - اپنے حق میں شامت لانا ؎

ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اُس کی فرکی مژگاں سے + یہ کانٹے حضرتِ دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں (ظفر)

دل لگا مژگاں سے اُس کی رات دن رویا کیا + اپنے حق میں آپ میں کانٹوں سدا بویا کیا (روایت)

اپنے دِنوں کو رونا - ہ - فعل متعدی مصیبت سے عمر گزارنا تنگی و ترشی سے اوقات بسر کرنا - مصیبت اور غریبی میں دن کاٹنا - بمشکل عمر بسر کرنا +

اپنے دِنوں کو رونا - ہ - فعل متعدی اپنی قسمت اور مصیبت پر افسوس کرنا - زمانہ سے موافق کے گزر جانیکا ماتم کرنا - اپنی بدنصیبی کا بیان کرنا -

اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا - ہ - فعل متعدی سب کی رائے سے الگ رائے رکھنا - متفق الرائے نہ ہونا - دل میں آنا سو کرنا - اپنی کئے جانا اور دوسرے کی نہ سننا - کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا +

اپنے کئے کے پاس بیٹھنا - ہ - محاو - ہ - اپنے کئے کی سزا پانا -

اپھر

مکافاتِ عمل میں گرفتار ہونا۔ اپنی کرنی بھوگنا۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

اپنے گریبان میں مُنہ ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے کئے سے پچتا کر گردن نیچی کرنا۔ اپنا عیب دیکھ کر شرمانا۔ قائل ہونا +

اپنے مُنہ میاں ٹھٹھو۔ ہ۔ صفت۔ اپنے مُنہ سے اپنی تعریف خود ستائی +

اپنے نام کا ایک۔ ا۔ صفت۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ اپنی بات کا پکّا کرنے والا۔ متعصب۔ ضد کا پُورا +

اپنے نین گنوائے کے دَر دَر مانگے بھیک۔ ا۔ (کہاوت) اپنی آنکھیں کھو کر دُوسرے کا محتاج بننا + اپنا پیسہ کھو کر مُفلس بن بیٹھنا۔

اپنے ہاتھوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ اندوستِ خُود۔ الرخُود۔ آپ سے۔ اپنی ذات سے +

اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا۔ فعل متعدی۔ اپنی مَوت کا آپ سامان کرنا + اپنی بُرائی آپ چاہنا +

اپھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ا) پھُولنا۔ ہوا بھرنا۔ نفخ ہونا۔ (۲) موٹا ہو تیار ہونا۔ فربہ ہونا۔ تنومند ہونا۔ قوی پُختہ ہونا (۳) مغرور ہونا۔ تکبّر ہونا۔ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑھ چلنا۔ علم و ہُنر یا دولت وغیرہ پر نازاں ہونا +

آپے سے باہر ہو جانا۔ یا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) (۱) قابو سے باہر ہو جانا۔ جامہ سے باہر ہو جانا۔ بس میں نہ رہنا۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ بے بس ہو جانا + پھُل جانا۔ پھیل جانا۔ غُصّہ یا خوشی کے مارے قابو میں نہ رہنا +

(فقرہ) آپے سے باہر نہ ہو سیدھی طرح بات کرو +

(۲) بیتاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ مُضطرب ہونا +

(فقرہ) آپ ہی آپ آپے سے باہر ہو گیا۔ کیوں آپے سے باہر ہُوا جاتا ہے +

آپے سے نکلا پڑنا۔ فعل لازم (ع) بیتاب ہونا۔ بے قابو ہونا۔ جامہ سے باہر ہونا +

(فقرہ) بُوا تم تو ذرا سی بات پر اپنے آپے سے نکلی پڑتی ہو (ع)

آپے سے نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) دیکھو آپے سے باہر ہو جانا +

اپیل۔ ہ۔ انگلش (Appeal) اسم مذکر۔ (۱) مُرافعہ۔ ایک حاکم کے ہاں اِنصاف نہ ہو تو اُس سے اعلیٰ حاکم کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کرنا +

(۲۔ اسم مؤنث) درخواست۔ جیسے امداد کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی +

اپیل سرسری۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جو ایک ہی گواہ پر فیصل ہو جائے +

اپیل خاص۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جسمیں کوئی قانونی مُتحکم ہو +

اپیل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (قانون) حاکمِ بالا کے پاس مقدمہ لیجانا +

اپیل مُتخالف۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (قانون) ایک فریق کی بخلاف اپیل۔

اپیلانٹ۔ انگلش مذ۔ (Appellant) اسم مذکر۔ سیاڈنٹ کا نقیض۔ اپیل یا مرافعہ دائر کرنے والا +

آپے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) دیکھو (آپ میں آنا) + ہوش میں آنا غشی دُور ہونا +

(فقرہ) گلاب کا چھینٹا دیا۔ کوری مٹی سو گھڑائی جب آپے میں آئی (ع) +

آپے میں نہ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (دیکھو آپ میں نہ رہنا)

اَت۔ ہ۔ مبیح (رس)۔ اتِ تابع فعل نہایت۔ انتہا۔ حد سے زیادہ۔ بہت۔ بہ مبالغہ

ات کا بھلا نہ پسنا ات کی بھلی نہ دُھپ + ات کا بھلا نہ بولنا ات کی بھلی نہ چُپ +

اَت گت۔ ہ۔ صفت۔ (ع)۔ (۱) اندھیرے نہایت (۲) چپٹ بھر کر کامل طور پر۔ اگھا کر ناکوں ناک بھر کر۔ (فقرہ) مجھو اِس بات کی اَت گت نہ تھی جو کھانا تو ات گت جو پینا تو بے حد + غرض یہ کہ سرکار میں پیٹ بھر کے (حالی)

آتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ا) آنے والا۔ وہ آدمی جو آتا ہو۔ آتا ہوا (فقرہ) آتے رکھتے نہیں جاتے کو پکڑتے نہیں آتے کو آنے دو جاتوں کو جانے دو + آتا آئے جاتا جائے۔ آتے کا مُنہ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ (ع) (۲) قرضہ قرض دیا ہُوا روپیہ۔ اُدھار کا روپیہ قرض (فقرہ) واہ صاحب کوئی اپنا آتا نہ مانگے ہے تیرے باوا کا کچھ آتا ہے (۳) استحقاق حق واجب الادا۔ حسابِ باقی۔ باقیات قابلِ وصول۔ لینے جوگ مُنڈی +

(۴) جو کچھ ہُنر یا دستکاری یا کوئی اَور بات کسی شخص کو یاد ہو تو وہاں بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے جس کی مفصل کیفیت آنے میں دیکھو۔ جاننا۔ واقف ہونا۔ ماہر ہونا۔ معلومات ہونا +

ساتھ اُن کے ہیں ہم سایہ کی بلند و لیکن + اِس پر بھی جدا ہیں کہ پٹتا نہیں آتا (حالی)

آتا جاتا۔ ہ۔ صفت۔ آئندہ روندہ + راہگیر۔ مُسافر۔ ہیرو ہوئی راہی + سالک۔ (فقرہ) کوئی آتا جاتا لے تو ساری امانت بھیج دینا +

اُتار۔ ہ۔ صفت (ع) مخفف آوتار مجازاً بد شریر۔ بدذات۔ لڑاکا۔ فتنہ انگیز فتنہ پرداز۔ جیسے وہ تو بڑی اُتار ہے اُسکے مُنہ کون لگے +

اُتار۔ ہ۔ اسم مذکر (رس۔ اُترنا) (۱) چڑھاؤ کا نقیض۔ ڈھلان نشیب

اُتا

ضِدِ فراز۔ (۲) زوال۔ کمی گھٹاؤ گھٹتی +

اُتار چڑھاؤ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) اُونچ نیچ۔ نشیب و فراز + زمانے کی اُونچ نیچ (۲) کمی بیشی + نرخ کا بڑھنا یا گھٹنا + دریا کا اُترنا چڑھنا (۳) رستے کی بلندی اور پستی (۴) اُونچا اور نیچے سُر (۵) دم۔ فریب۔ دھوکا +

اُتار چڑھاؤ بتانا۔ ہ فعلِ متعدی (۱) نشیب و فراز جتانا۔ اُونچ نیچ سمجھانا (۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دم دینا +

اُتارا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) صدقہ۔ صدقہ رسلا۔ وہ چیز جو سر کے اوپر سے وارنے بلا کے واسطے اُتار کر پھینک دیں یا چوراہے میں رکھ دیں۔ (۲) پڑاؤ۔ سرائے + اسٹیشن (۳) گھاٹ۔ پیاب۔ گزرگاہ آب (۴) ہنڈاؤ۔ قیام۔ مقام۔ ٹھہراؤ۔ جیسے آج میلے کا اُتارا فلاں مقام پر ہے۔ کل وہاں اُتارا ہوگا +

اُتارا اُتارنا۔ ہ فعلِ متعدی صدقہ اُتارنا +

اُتارنا۔ ہ فعلِ متعدی (رس۔ اُتارنم) (۱) کسی چیز کو اُوپر سے نیچے لانا۔ جیسے بڑھے ہوئے پتنگ کو اُتارنا + سواری سے باہر لانا۔ نکالنا (۲) مرتبہ سے گرانا۔ کم کرنا۔ درجہ گھٹانا + تنزل کرنا (۳) دریا سے پار کرنا لنگھانا (۴) کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناک یا سر اُتارنا (۵) خراط چڑھانا۔ جیسے دستہ یا کوئی پُرزہ اُتارنا (۶) بدلنا تبدیل کرنا۔ جیسے کپڑے اُتارنا (۷) سر کے گرد پھیرنا۔ کسی چیز کو تصدق کرنا۔ وارنا (۸) جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ جیسے سالن کے اُوپر سے گھی یا تار اُتارنا (۹) ٹھیرانا۔ مکان میں جگہ دینا (۱۰) بینا۔ پھینکنا۔ اخذ کرنا۔ جیسے کسی بدمعاش نے بچے کے کپڑے اُتار لئے (۱۱) کسی عضو کو جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۲) داخل کرنا گھسانا جیسے میش قبض یا برچھی بدن میں اُتارنا (۱۳) گرانا ڈھانا۔ جیسے دیوار اُتارنا (۱۴) پھاڑنا قطع کرنا۔ بیونتنا جیسے کپڑا اُتارنا (۱۵) نقل کرنا۔ لکھنا۔ ایک کاغذ سے دُوسرے کاغذ پر لکھنا + کھینچنا۔ عکس لینا جیسے تصویر یا نقشہ اُتارنا (۱۶) بدلہ لینا۔ چکتانا چُکتا کرنا۔ ادا کرنا جیسے قرضہ اُتارنا (۱۷) نشیب میں پہنچانا۔ گڑھے میں ڈالنا جیسے قبر یا کنوئیں میں اُتارنا (۱۸) بہانا۔ دُور کرنا + جیسے جن یا بھوت پریت اُتارنا (۱۹) پینا۔ نوش کرنا + نگلنا + حلق کے اندر پہنچانا۔ جیسے حلق سے اُتارنا (۲۰) پیدا کرنا۔ نازل کرنا۔ دُنیا میں لانا (۲۱) تلنا۔ تل کر نکالنا۔ پکانا + جیسے پُوریاں اُتارنا +

اُتا

اُتارے ہونا۔ ہ فعلِ لازم۔ سواروں کا گھوڑوں سے اُتر کر تلواروں سے لڑنا۔ مُتوجّہ و مُستعد ہونا۔ لڑنے کو اُتر پڑنا۔ رپھانا مگا دوڑ پڑنا +

اُتالیق۔ ت۔ اِسم مذکر۔ ادیب۔ ادب سکھانے والا + تربیت کرنے والا۔ سدھانے والا۔ اُستاد +

اِتحاد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) ایکا۔ دوستی (۲) محبت۔ اخلاص +

اِتحادِ ثلاثہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ یورپ کی بڑی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا سیاسی گروہ جس میں موجودہ جنگِ یورپ تک اسٹریا جرمنی اور اٹلی شامل تھے خلافِ ایتلاف ثلاثہ +

اُتر۔ س۔ اِسم مذکر۔ (۱) جواب۔ مقابل + تقابل۔ بالمقابل۔ محاذی + برتاؤ (۲) سمت۔ جانب (۳) خط کا جواب پاسخ (۴) اِسم مؤنث) شمال (دکن کے مقابل کی سمت۔ قطب شمالی کی سمت +

اِترانا۔ ہ فعلِ لازم۔ (۱) گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ تبختر کرنا + بڑھ کر چلنا + تھوڑی سی دولت پر آپے سے باہر ہو جانا (۲) ناز کرنا۔ فخر کرنا (۳) خوشی منانا + خوشنمائی کرنا۔ بڑا بول بولنا + ۵ چاندی کی انگوٹھی پہ جو سونے کا چڑھا جھول + اوچھی تھی لگی بولنا تراکے بڑا بول (مولوی اسمٰعیل میرٹھی)

اُترائی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چڑھائی کا نقیض۔ اُتار نشیب (۲) دریا سے پار ہونے کا محصول ناؤ کا کرایہ + پہاڑ سے نیچے جانے کا کرایہ + (۳) پہاڑ سے اُترنے کا موسم جیسے اکتوبر نومبر کا مہینہ +

اُترتا چاند۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ آخر ماہ۔ زوالِ ماہ۔ بدی۔ اندھیرا پاکھ +

اُترسوں۔ ہ۔ تابع فعل پرسوں کے آگے کا دن آج سے چوتھا دن (آئندہ اور گذشتہ دونوں کے لئے)

اُتر گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ ہ۔ (کہاوت) یعنی حیا کا پردہ اُتار کر بیحیائی کا بھیس پہن لیا۔ جب بیحیائی اختیار کر لی تو کوئی کیا کرے گا۔ بیحیا کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا بے حیا تو کچھ شرم نہیں آتی +

اُترن۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) اُتری ہوئی کپڑے (۲) وہ پہنی ہوئی کپڑے جو کسی شخص کو دیدیں +

اُترن پہیرن۔ (اُترن و ترن۔ اُترن کھترن) ہ۔ اِسم مؤنث (۱) اندرونے حقارت اُترے اُتارے کپڑے پہنے پہنائے کپڑے۔ مُستعمل پوشاک۔ ناقابلِ استعمال پوشاک (۲) مُندرس +

اُترنا۔ ہ فعلِ لازم۔ (۱) اُوپر سے نیچے آنا۔ تہ میں جانا۔ تہ پر آنا۔ زمین پر آنا۔ نشیب میں جانا (۲) نازل ہونا جیسے آسمانی کتاب کا اُترنا (۳) فروکش ہونا۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ مقام کرنا (۴) گھٹنا۔ کم ہونا۔

اُتر

بھاؤ کم ہونا + ڈھلنا + گرنا۔ جیسے عُمر سے اُترنا (۵) پار ہونا۔ عبُور کرنا۔ لنگھنا۔ جیسے دریا سے اُترنا (۶) سڑنا۔ بگڑنا۔ اُبسنا بُسنا۔ ذائقہ میں فرق آنا۔ مزے سے جاتا رہنا۔ جیسے سالن اُترنا (۷) گھسنا۔ داخل ہونا۔ جیسے چاقو کی نوک پاؤں میں اُتر گئی (۸) اوا ہونا۔ چگنا۔ بیاق ہونا۔ جیسے قرضہ اُترنا (۹) کھینچنا عکس ہونا جیسے تصویر اُترنا (۱۰) کسی عضو یا کسی جوڑ کا جگہ سے بے جگہ ہونا۔ ڈگمنا۔ ٹلنا۔ جیسے ہاتھ اُترنا (۱۱) تنزل ہونا۔ درجہ ٹوٹنا (۱۲) بچے کا مرنا (۱۳) آنا۔ بھر آنا۔ جیسے دُودھ اُترنا (۱۴) نکلنا جگہ سے ہٹنا۔ جیسے پیا اُترنا (۱۵) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں کسی کی عصمت دری کرنا (۱۶) ہونا۔ جچنا۔ اندازہ ٹھیرنا۔ جیسے تول میں دس سیر اُترا +

اُتروانا۔ ہ۔ فعل متعدی آنا نا اور اُترنا ایک ہی ہے صرف اتنا فرق ہے کہ یہ متعدی بدو مفعول ہے اور وُہ یک مفعول +

آتش۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ قدیم فارسی آدیش۔ آوردہ آتیش، ژ (آتر س)، ت (اوت)، س (अग्नि) ہندی (آگ) +

(۱) آگ۔ اگنی۔ آنچ۔ آگی۔ نار (پنجابی) آگ + بلند۔ ارِ بعۂ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام ہے + ؎

عشق کی خلقت سو آگے میں ترا دیوانہ تھا + سنگ میں آتش تھی جب تو شمع میں پروانہ تھا (سودا)
بے سوزِ محبت نہ مٹے دل کی سیاہی + آہن کو بنا دیتی ہے ہمرنگِ زرِ آتش (شہیدی)
گردنِ دل کی انگوں میں عاشق کو پھینکے + سر پہ مرے طباخِ فلک طشت بھر آتش (درد)
آتشِ عشق کہیں بجھتی ہے + شیفتہ اشک بہاتے کیوں ہو (شیفتہ)

(۲) کو۔ شعلہ۔ زبانہ۔ لُوکا۔ لاٹ۔ جوالا +

(۳) سوزش۔ جلن۔ پلش۔ حرارت ؎

آتشِ داغِ جگر بجھ نہ سکی کیا اُن سے + تابہ دامن جو گئے آنکھ چُرائے آنسو (غافل)
سوزش
ہر مُژہ موئے دھواں اُٹھتا ہے + آتشِ غم کو چھپاؤں کیونکر (شیفتہ)

(۴) جلوہ۔ تجلی۔ نُور ؎

اُس لعل میں رُخ دیکھ کے بیہوش ہُوا دل + مُوسیٰ کو شبِ تار میں آئی نظر آتش (شہیدی)

(۵) شراب۔ مے۔ دارُو + ؎

ہمیشہ باندھتے ہیں شاعر شراب کو آتش + بڑے ہی جھوٹے ہیں کہتے ہیں آب کو آتش (ظفر)

(۶) خواجہ حیدر علی خلف خواجہ علی بخش لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلص ۱۲۶۳ھ میں انتقال کیا +

آتش بازی۔ ف۔ اِسم مُذکر۔ (آتش + باز) آتشبازی بنانے والا۔ بارُود کی گلکاری کھلانے والا۔ وُہ شخص جو انار پھلجھڑی وغیرہ بنا کر بیچے۔ بارُود کی چیزیں بنانے والا۔ بارُود کے کھلونے بنانیوالا

آتش بازی۔ اِسم مؤنث۔ وُہ کھلونے جو بارُود گندھک شورہ ہڑتال لوچُن وغیرہ بھک سے اُڑ جانے والے مادہ کی چیزوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اور جب ان میں آگ دیتے ہیں تو طرح طرح کے پھول جھڑتے ہیں اور مختلف آوازیں بھی نکلتی ہیں۔ جیسے انار۔

گیا نظر سے جو وُہ گرم طفلِ آتشباز + تو اپنے چہرہ پہ اُڑتی ہوائیاں دیکھیں (رقیبی)

آتش

اِختیار کی ہیں۔ ثابت ہوتا ہے کہ لفظ آسَرش بفتح تائے فوقانی یہ لفظ حسبِ قاعدہ رسم آ اُھما گر کے آتش ہُوا۔ اور پھر بشین معجمہ آتش ہو گیا۔ بلکہ یہی وجہ ہے کہ شعرائے فارس نے اپنے کلام میں بفتح تا ہی اِسکا استعمال زیادہ کیا ہے۔ اِس جگہ ہمیں صاحب فرہنگ جہانگیری سے کُلّی اتفاق نہیں ہے۔ لیکن اِس صورت میں بھی ہم اُنہیں یہ نہیں کہہ سکتے کہ وُہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ قدیم فارسی اِس امر کا بخوبی ثبوت دے رہی ہے کہ آتش بکسرِ تائے فوقانی کی اصل آوِیشتہا یا آتیش ہے) +

(۱) آگ۔ اگنی۔ آنچ۔ آگی۔ نار (پنجابی) آگ + بلند۔ ارِ بعۂ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام ہے + ؎

عشق کی خلقت سو آگے میں ترا دیوانہ تھا + سنگ میں آتش تھی جب تو شمع میں پروانہ تھا (سودا)
بے سوزِ محبت نہ مٹے دل کی سیاہی + آہن کو بنا دیتی ہے ہمرنگِ زرِ آتش (شہیدی)
گردنِ دل کی انگوں میں عاشق کو پھینکے + سر پہ مرے طباخِ فلک طشت بھر آتش (درد)
آتشِ عشق کہیں بجھتی ہے + شیفتہ اشک بہاتے کیوں ہو (شیفتہ)

(۲) کو۔ شعلہ۔ زبانہ۔ لُوکا۔ لاٹ۔ جوالا +

(۳) سوزش۔ جلن۔ پلش۔ حرارت ؎

آتشِ داغِ جگر بجھ نہ سکی کیا اُن سے + تابہ دامن جو گئے آنکھ چُرائے آنسو (غافل)
سوزش
ہر مُژہ موئے دھواں اُٹھتا ہے + آتشِ غم کو چھپاؤں کیونکر (شیفتہ)

(۴) جلوہ۔ تجلی۔ نُور ؎

اُس لعل میں رُخ دیکھ کے بیہوش ہُوا دل + مُوسیٰ کو شبِ تار میں آئی نظر آتش (شہیدی)

(۵) شراب۔ مے۔ دارُو + ؎

ہمیشہ باندھتے ہیں شاعر شراب کو آتش + بڑے ہی جھوٹے ہیں کہتے ہیں آب کو آتش (ظفر)

(۶) خواجہ حیدر علی خلف خواجہ علی بخش لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلص ۱۲۶۳ھ میں انتقال کیا +

آتش باز۔ ف۔ اِسم مُذکر۔ (آتش + باز) آتشبازی بنانے والا۔ بارُود کی گلکاری کھلانے والا۔ وُہ شخص جو انار پھلجھڑی وغیرہ بنا کر بیچے۔ بارُود کی چیزیں بنانے والا۔ بارُود کے کھلونے بنانیوالا

آتش بازی۔ اِسم مؤنث۔ وُہ کھلونے جو بارُود گندھک شورہ ہڑتال لوچُن وغیرہ بھک سے اُڑ جانے والے مادہ کی چیزوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اور جب ان میں آگ دیتے ہیں تو طرح طرح کے پھول جھڑتے ہیں اور مختلف آوازیں بھی نکلتی ہیں۔ جیسے انار۔

* اہلِ فارس کی تصنیفات میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا غالباً اہلِ ہند نے بنا لیا ہے

پھلجھڑی - مہتابی - گولا چھچھوندہ وغیرہ +

آتش پرست - ف - اِسم مُذکّر (آتش + پرست) آگ پوجنے والا - دَر دُشت کا پیرو - اگن ہوتری - پارسی +

آتش خانہ - ف - اِسم مذکّر (آتش + خانہ) (۱) آگ کی جگہ - وہ طاق یا کمرہ جو مکان کے اندر جاڑوں میں آگ جلانے کا مکان گرم رہنے کے واسطے بنایا جاتا ہے +

(۲) آتش پرستوں کے آگ رکھنے کی جگہ - آتشکدہ +

آتش خُو - ف - صفت - (آتش + خُو) (شعر میں آتا ہے) آگ کی سی خصلت رکھنے والا - غُصّہ ور - غُصیل - غضبناک - خشمناک - تیز مزاج - جلاتن - جھلّا +

جب کہا میں نے کہ ہو تم تو کوئی آتش خُو وہ لگا کہنے کہاں آپ نہ جل جائیگا (ظفر)

آتش دان - ف - اِسم مذکّر - (آتش + دان) انگیٹھی - انگشتی - بُرسی +

آتش رُخ - ف - اِسم مُذکّر - (آتش + رُخ) (شعر میں آتا ہے) آگ کی طرح دمکتے اور جھلکتے ہُوئے چہرہ والا مجازاً معشوق - دلبر - سجن - صنم - دِلارام - تُرک +

(چُونکہ معشُوقوں کے سُرخ رُخسار وں کو لوگ نیا وہ پسند کرتے ہیں اور یہ ایک معشُوقیت کی شان ہے لہذا آتش سے تشبیہ دیکر آتش رُخ کہنے لگے)

ہاز آیا دیکھنے سے نہ آتش رُخوں کے دِل + سو بار اپنے اِسے آنکھیں دکھا چکے (ذوق)

اے واہ رے تیری انصاف کر ہمارا + آتش رُخوں نے ہمکو ناحق جلا کر مارا (نامعلوم)

آتش رشک میں جلنا - ا - فعلِ لازم - کسی کے رُتبے پیسے یا دھن دولت کو دیکھکر پیچ و تاب کھانا یا ناراض ہونا + ایک سوکن کا دُوسری سُوکن سے حسد کرنا - رقابت کرنا +

آتش زباں - ف - اِسم مُذکّر (آتش + زباں) (شعر میں آتا ہے) تیز زباں - سیف زباں - طرّار - جلد جلد بولنے والا + گرم مضمون لکھنے والا - وہ شاعر جس کا کلام بڑا پُر اثر اور جوش افزا ہو +

ہو گئے عالم میں پیشرو ہم آتش زباں + کیا زباں پر اپنی جرأت آج پچھتاتا ہے (جرأت)

آتش زدگی - ف - اسم مؤنث - (آتش + زدگی) (۱) آگ کا لگنا - مکان میں آگ لگ جانا - (۲) قانون) آگ لگانے کا جُرم -

آتش زنی - ف - اِسم مؤنث (۱) آگ لگانا - آگ دینا (۲) قانون) آگ لگانے کا جُرم +

آتش طبع - ف - صفت - (آتش + طبع) - (شعر میں آتا ہے) (۱) نہایت تیز - تُند مزاج - (دیکھو آتش خُو) (۲) نہایت تیز فہم

آتش فشاں - ف - اِسم صفت - (آتش + فشاں) آگ اور لاوا نکالنے یا برسانے والا - جوالامکھی - جیسے کوہِ آتش فشاں +

(یہ لفظ جغرافیہ میں آتا ہے)

آتش کا پرکالہ - ا - اِسم مذکّر - (شاعر) - (۱) پارۂ آتش - آگ کا ٹکڑا - آگ کی چنگاری - انگارا - (۲) شعلہ + لُو کا ٹکڑا ؎

پھر بہار آئی چمن میں زخم گل آنے لگے پھر مرے داغ جنُوں آتش کے پرکالے ہُوئے (ناسخ)

(نقرا) غُصّہ میں آتش کا پرکالہ بن گیا -

(۲) آتش خُو - غضبناک - جھلّا - غصّہ ور - تُند خُو - غصیل - تیز مزاج - جلاتن -

شُعلہ بھبُوکا - آگ بگولا - مجازاً معشُوق ؎

وُہ پرکالہ آتش کا ہو صبح تک پھر کبھی بھولکے بھی تھلا + کیا جلاؤں کیا بھُونکوں یا لوگوں سے اُسکے کان کے بیچ (میر)

تُو وہ ہے آتش کا پرکالہ کہ تیرے سامنے + آفتاب آکر کے جاڑے سو تھرا تا ہُوا نہیں (ناسخ)

(۳) آفت کا ٹکڑا - فتنہ انگیز - فتنہ پرداز - فتنہ زا شرر پرور - (۴) شُعلہ رُو - شرر انگیز - حشر انگیز - قیامت خیز +

دیکھ اُسکی آتش کو پرکالوں کی وہ چلمکنی مجھ کو کچھ بجلی نظر پڑتی ہے گھبرائی ہوئی (جرأت)

صورت اپنی تُو اُو آتش کے پرکالے نہ بھُول بندہ عاجز ہے خُدا کو لن ترانی چاہئے (ناسخ)

(۴) چالاک - چنچل - اچپل - چُلبُلا - تُرتُریا - چھیلا - طرّار - عیار - بانکا مجازاً معشُوق - عشوہ انگیز ؎

ذکر اُس آتش کے پرکالے کا جب آجائے ہے برق گھبرا جائے ہے اور شُعلہ تھرا جائے ہے (مصحفی)

(۵) بھبُوکا - خُوبصورت - گورا رنگ - چاند کا ٹکڑا - نُور کا بقعہ - نُور کا پُتلا مجازاً معشُوق ؎

آتش سوزد رُوئے شکلِ آتش ہے مرا دِل کہی آتش کے پرکالے پہ جو غش ہو مرا (جرأت)

(۶) دانا - ہوشیار + خُوش تقریر - عقل کا پُتلا +

آتش کدہ - ف - اِسم مذکّر - (آتش + کدہ) آگ کا گھر - وہ جگہ جہاں آتش پرست آگ پُوجا کرتے ہیں آگ کا ڈھیر ؎

بسکہ آتش شرم رُوئے یار سے ہے آب آب + صاف ہر آتش کدہ میں ہے ابا ہو عالم آپکا (میر)

آتش گیر مادّہ - ف - اِسم مذکّر - وہ مادّہ جو آگ کا اثر قبول کرے - ایسی

لہ کہتے ہیں کہ آتشکدہ میں کبھی آگ نہیں بجھنے دیتے - اگر بجھ جائے تو اِس کو بہت منحوس سمجھتے ہیں اور دُوسری جگہ سے آگ لانے میں بڑا تکلف کرنا پڑتا ہے +

آتش

ہر جسز جو جل اُٹھنے کے قابل ہو +

آتش مزاج ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) گرم مزاج ۔ محرور المزاج (۲) تیز مزاج ۔ تند خُو ۔ جھلا ۔ غصیل ۔ غصہ ور + اگیا یا (۳) آتش کی پیدائش آگ کا جنا ۔ وہ مخلوق جو آگ سے پیدا ہوئی ہو جن شیطان ؎

آتش مزاجوں کو حسد ہو خاکساروں + تعجب کیا کہ ابلیس لعین دشمن بنی آدم کا (ذوق)

آتش مزاجی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ گرم مزاجی ۔ غضبناکی ۔ تیز مزاجی ۔ جھلاہٹ ۔ جھلاپن ؎

غضب لائیگی یہ آتش مزاجی کہ ہو غصہ سے روے مہ جبیں سرخ زنیم دہلوی)

آتشک ؎ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مادہ (آتش) کا نسبت ۔ گرمی کی بیماری ۔ فرنگ باد ۔ آبلۂ فرنگ ۔ نارِ فارسی ۔ (پنجابی) باد + ؎

آتشک ہے مجھکو بھکو کھائی ہوگی کچھ دوا + مُنہ کسی کا بے سبب کیوں اسطے آتا نہیں (رشک راحت)

آتشک کا مارا ہوا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کو آتشک نے بُھلس دیا ہو ۔ وہ آدمی جس کا بدن اِس بیماری سے بگڑ گیا ہو ۔ جب اس بیماری کے کُھلنے سے آدمی کے کسی عضو میں کچھ نقص آجاتا ہے تو اُس حالت میں بھی کہتے ہیں +

آتشکیا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ آتشک والا ۔ گرمی والا ۔ آتشکی ۔ وہ شخص جس میں آتشک موجود ہو +

آتشی ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) آگ کا + گرم ۔ محرور (۲) جن پری ؎

جس طرح انسان کے واسطے خاکی آتا ہے اسی طرح جن اور پری کیواسطے

آتشی آئینہ یا شیشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک خاص قسم کا محدب شیشہ بنایا جاتا ہے جسے آفتاب کے مقابل رکھنے سے سورج کی کرنیں اُس میں اکٹھی ہو کر آگ کا تخم پیدا کرتی ہیں ۔ اگر کپڑا یا رُوئی اُس کے سامنے رکھی جاتی ہے اور اُسپر برابر اُس کا عکس پڑتا ہے تو فوراً جل اُٹھتی ہے اِس کے علاوہ ایک قسم کی شیشی بھی ہوتی ہے جس کو اکثر محدب یا کبھی اگر آگ پر رکھکر کسی چیز کا جوہر نکالتے ہیں اور وہ آگ پر ایسا کام دیتی ہے جیسے تانبے پیتل کا برتن ۔ آتشی شیشہ لقوے والے کو دکھایا جاتا ہے جس سے اُس کا مُنہ سیدھا ہو جاتا ہے +

آتشی بُرج ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نجومیوں نے آسمان کے بارہ برجوں کو اُنکے خواص کے موافق اربعۂ عناصر پر تقسیم کیا ہے ۔ چنانچہ ہر ایک عنصر کے تین تین بُرج ہیں جنمیں یہ آتشی ہیں حمل ۔ اسد ۔ قوس ۔ یعنے میکھ ۔ سنگھ ۔ دھن +

آتشی حرف ۔ جفاروں نے بھی کے سات سات حرُوف کو اُن کی خاصیت کے موافق اربعۂ عناصر اور سبعہ سیارہ پر تقسیم کیا ہے چنانچہ یہ سات حرف آتشی قرار دئے ہیں ۔ ا ۔ ہ ۔ ط ۔ ف ۔ ش ۔ ذ ۔ ض +

آتشیں ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) سوزاں ۔ تپاں ۔ سوزناک جلاونیوالی پھونک دینے والی ۔ جیسے آہِ آتشیں ۔ آتشیں دم ؎

اِس سے تو اور آگ وُہ پیدا ۔ وہ ہو گیا اب آہِ آتشیں سے بھی دِل سرد ہو گیا (ذوق)

محشر میں اگر یہ آتشیں دم ہو گا ہنگامہ سب اِک لپٹ میں برہم ہو گا
تکلیفِ بہشت کا شِ مجھ کو نہ کریں ورنہ وُہ باغ بھی جہنم ہو گا ۔

(۲) روشن ۔ چمیلا ۔ تاباں ۔ چمکدار ۔ درخشاں جیسے آتشیں رُخسار

؎ پہلے زمانہ میں یہ مرض نہیں تھا جب سے سرد مُلک والے گرم مُلک میں اور گرم مُلک والے سرد مُلک میں کثرت سے جانے شروع ہوئے اور باہم عقد مناکحت کا موقع پیدا ہوا اختلافِ مزاج سے یہ مرض پیدا ہو گیا چنانچہ ہندوستان میں بھی جب وسط کا رہنے والا سرد پہاڑ کی عورتوں سے واقف ہوتا ہے تو سے یہ مرض ہو جاتا ہے بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ اِس مرض کی پیدائش ہند سے ہوئی ہے جب ہند کسی عورت سے صحبت داری کرتا ہے تو عورت کو فوراً یہ مرض ہو جاتا ہے ۔ اور جب وُہ عورت کسی مرد کے پاس جاتی ہے تو اُس سے اِس مرد کو یہ بیماری لگ جاتی ہے اِس مرض والے میں بعینہٖ ہندی کی سی بُو آکر قرار ہے ۔ ہماری رائے میں صرف اتنا ہی کہنا کافی نہیں کہ غیر قوم اور غیر مُلک یا مختلف المزاج لوگوں میں باہم صحبت ہونے یا غلیظ رہنے سے یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے بلکہ اسکی سب سے بڑی وجہ ایک اور بھی ہے جس کو ہم بھلا بیان کرتے ہیں ۔ ہمارے زدیک یہ مرض اُن لوگوں سے شروع ہوا ہے جنہوں نے فن سیاہ گری میں ترقی کر کے اُسے کمال کے درجہ پر پہنچایا ۔ اور رات دن کی مشق سے وُہ بات بہم پہنچائی جس میں رگڑ سے زیادہ کام پڑے چنانچہ اِس آتش کا پیدا ہونا ظاہر ہے ۔ پس اِسی حرکت سے یہ مرض پیدا ہوا یا یوں کہو کہ باہم مواصلت میں ایک دُوسرے کے بخارات نے گھلو ہونے کی جگہ سے ہر ایک سانس اور ہر ایک دم کیساتھ اپنی سمت کو انسان کے جسم میں روڑا یا ۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بازاری اور عورتوں میں جنمیں اِس کام میں عادت حاصل کرنا لازم ہے یہ مرض پھیلا ہوا ہے ۔ بلکہ آتشک جو اِس کا نام رکھا گیا وُہ اِسی لئے زیادہ مناسبت رکھتا ہے ۔ پھر اِسی وجہ اختلافِ مزاج سے متعلق ہو ۔ انسان کو گذ اتعالیٰ نے یہ قوت دفع الوقتی کے واسطے عطا کی ہے کہ ایسی باتوں کے لئے حکیم اور دانا لوگ کبھی اسطرح معالجہ نہیں کرتے اور نہ اُس سے یہ غرض رکھتے ہیں جو عیاشوں نے سمجھ رکھی ہے اور طب کی پُرانی کتابوں میں جو اِس مرض کا نام نہیں پایا جاتا اِس سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ اُس زمانہ میں اِس فن نے ایسی ترقی نہیں کی تھی جس سے اِس کا نام دفتر میں چڑھایا جاتا آگے خدا جانے +

النفس	الم
آہ میری آتشیں ہو رنج تیرا آتشیں (اجتماع نون و نا را سے معجمیں دیکھا نہیں (مؤلف) (۳) تابع فعل، آگ کا + آتش انگیز۔ جوالا مکھی۔ آتش فشاں جیسے کوہ آتشیں +	اِتّفاق ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ایکا ہونا + مُتّفق الرّائے ہونا۔ (۲) موقع پڑنا۔ موقع ملنا +
آتشیں رُخ۔ ن۔ صفت۔ معشوقہ محمرخ رنگ۔ وہ معشوقہ کہ جسکا چہرہ مثلِ شعلہ دمکتا ہو۔ نورانی چہرہ والا معشوق۔ نور کا پتلا۔ لختِ نور + سبح آیا جانبِ مشرق نظر اک نگارِ آتشیں رُخ سر کھلا (غالب)	اِتّفاقاً۔ ع تابع فعل۔ از مادہ اتفاق جسکا اتفاق۔ اچانک۔ سنجوگ سے +
اِتّصال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) یگانوی سے پیوستگی۔ ملاؤ۔ ملاوٹ + جوڑ وصل۔ (۲) لگاؤ۔ قرب + چسپیدگی (۳) لگاتار۔ متواتر۔ پے در پے تابر توڑ۔ مسلسل (۴) نجموں کی اصطلاح میں ستاروں کا بروج اور درجات کے اعتبار سے باہم نظر کرنا۔ ایک دوسرے کے مقابل ہونا +	اِتّفاقی۔ یا اِتّفاقیہ۔ ع۔ صفت۔ وہ بات جو اتفاق سے ہو جائے +
اِتّصالِ حقیقی۔ ع۔ صفت۔ (۱) اصلی وصال۔ وصلِ بلا فصل۔ بالکل ایک جان ہو جانا۔ گوئی پٹنا + ٹوٹ کر ملنا۔ (۲) ایک جان دو قالب نہایت میل ملاپ۔ پکی اور پکی دوستی +	اِتّقا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پرہیزگاری۔ پارسائی + گناہوں سے بچنے پرہیز کرنا۔ محرّماتِ شرعیہ سے حذر کرنا +
اِتّفاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) میل ملاپ۔ سازگاری + باہم موافقت کرنا۔ (۲) تطابق۔ مطابقت (۳) دوستی۔ یک دلی۔ ایکا۔ اتحاد (۴) سنجوگ + اچانک۔ دفعۃً۔ ناگاہ۔ بے ارادہ کچھ پیش آنا یا ہونا۔ بے سبب کوئی کام واقع ہونا (۵) سازش۔ ملی بھگت۔ (۶) محبت۔ اخلاص (۷) موقع۔ حالت (۸) ٹوٹ کر ملنا +	(۳) خوفِ خدا۔ خدا کا ڈر +
اِتّفاق بڑھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اتحاد زیادہ ہونا۔ ایکا بڑھنا جیسے فریقِ ثانی کا اتفاق بڑھتا جاتا ہے +	اَتَل۔ س۔ اسم مذکر (ततल) پاتال کا پہلا طبقہ۔ تحت الثریٰ کا پہلا طبقہ +
اِتّفاق پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ موقع پڑنا۔ موقع ملنا + واسطہ پڑنا۔	اُتَم۔ ہ۔ صفت۔ (۱) عمدہ۔ اوّل۔ بہتر۔ اعلیٰ درجہ کا جیسے اُتم کھیتی مدھم بان۔ نکھد چاکری بھیک نِدان۔ (کہاوت)
اِتّفاقِ حسنہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ اچھا موقع مبارک اتفاق + نیک اتفاق (بحالتِ مصدری) حسبِ دلخواہ موقع ملنا۔ عمدہ موقع ہاتھ آنا +	(یعنی کاشتکاری سب سے افضل ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے۔ دوسرے درجے پر تجارت ہے تیسرے پر نوکری۔ کیونکہ مشہور ہے کہ پرا دھین پیسے سکھ نا ہیں جب کچھ نہ ہو سکے تو ہارے کے درجے بزمام۔ یعنی گدائی اختیار کرے +) (۲) شریف خاندانی نیک۔ (۳) پوتر۔ پاک + منزّہ۔ مبرّا +
اِتّفاقِ رائے۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موافقتِ رائے۔ ہم رائے رائے کا متفق ہونا۔ ہمراہی ہونا +	اُتم گانا مدھم بجانا۔ ہ۔ محاورہ۔ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَاطُہَا۔ موافق کا کام اچھا ہوتا ہے +
اِتّفاق سے۔ ا۔ تابعِ فعل۔ (۱) گاہے۔ کبھی۔ کسی موقع پر۔ کبھی کبھی (۲) بالاتفاق۔ (۳) اچانک۔ حسبِ اتفاق +	آتما۔ س۔ اسم مؤنث۔ س (आत्मन् تمن۔ آتمن) (ہندو) (۱) روح۔ دم۔ نفس۔ پران۔ من۔ جان۔ جیو +
اِتّفاق کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سازش کرنا۔ ملجانا (۲) ایکا کرنا۔ ایک ہو جانا۔ خیر یکے رائے ہونا۔ متفق الرّائے ہونا۔ باہم متفق	(۲) نفسِ ناطقہ۔ بولتا۔ اندرونہ۔ انتاکرن۔ آپا۔ یونانی اطبا کے نزدیک وہ لطیف جو دل میں پیدا ہو کر حیات اور حس و حرکت کا باعث ہوتا ہے + (فقرہ) ہم کیا ہا ہی آتما اسیسگی +
	(۳) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ خاطر۔ من (۴) کایا۔ جسم۔ بدن۔ پنڈ +
	(۵) بھوک۔ اشتہا۔ آتشِ معدہ۔ کھدیا +
	(فقرہ) کلیجا کھایا تب آتما میں ٹھنڈک پڑی +
	(۶) پیٹ۔ شکم۔ اوجھ۔ اودر + (فقرہ) آتما میں پڑی تو پیا تاکی سونٹھے
	آتما ٹھنڈی ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) خوش ہونا۔ جی خوش ہونا۔ مخطوظ ہونا۔ تسکین پانا۔ تسلی ہونا۔ تشفی ہونا۔ رُوح تازہ ہونا۔ آسودہ ہونا (۲) پیٹ بھرنا۔ بھوک کی آگ بجھنا۔ پیٹ میں اَن پڑنا۔ (صرف ہندو بولتے ہیں)

اتن	آتی
آتما ستانا۔ یا کلپانا۔ ہ۔ (ع) فعلِ متعدی۔ (۱) تکلیف دینا۔ دل دکھانا۔ دل توڑنا۔ کسیکے دل کو سوسنا۔ جان کو کلپ پہنچانا۔ صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) کیا تم کسی رنڈیوہ کی آتما کلپاتے ہو؟ کسی کی آتما نہ ستاؤ +	زبان پر لاتی ہیں) اُستانی مؤنث۔ جو عورت لڑکیوں کو کلمنا پڑھنا سینا پرونا سکھاتی ہے اُسے آتو کہتی ہیں +
آتما مسوسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (آتما + مسوسنا)۔ (۱) بھوک مارنا۔ پیٹ مارنا۔ بھوکا رہنا۔ خواہش کو مارنا + (۲) کلپنا۔ گُزھنا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ (فقرہ) آتما مسوس کر رہ گئی +	(فقرہ) بیٹی جو آتو کی خدمت کرو۔ دو آنکھوں سے چار آنکھیں ہو جائینگی آتو کی آواب دعا ہے یہ بندی کی دن رات ہی سے آسی جہاں سے گزر جائے آتوں دنگیں، رسے ہی میں ہو آج گڑیاں بیکاؤں سو پرسے سے گھر اپنے گر جائے آتوں دے، کہا تھا مجھے کل نچنے دو نگی چھٹی۔ کرُوں کیا جو اب پیر یوں مگر جائے آتوں دے +
اِتہام دھرنا یا عنا۔ رکھنا۔ یا لگانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ تہمت لگانا۔ دوش دینا عیب دھرنا۔ بہتان لینا + الزام دینا۔	
اُتھلا۔ ہ۔ صفت۔ اُبھراوں برتن + اُبھرا ہوا۔ گہرا کا نقیض۔ اُبھراوں +	
اُتھل پتھل کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) اُوپر نیچے کرنا۔ تہ و بالا کرنا۔ اُلٹ پلٹ کرنا + اُلٹا پلٹا کرنا۔ کسی چیز کو بے ترتیب کرنا + جگہ سے بے جگہ کرنا	
اُتھل پتھل ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) اُلٹ پلٹ ہونا وغیرہ +	
آتے آتے۔ ہ۔ محاورہ (۱) اُتنائے راہ میں۔ آنے کا ارادہ ہی رہا جیسے آتے آتے اتنی دیر لگ گئی۔ آتے آتے رُک گئے (۲) رفتہ رفتہ۔ بتدریج +	
آتے آؤ جاتے جاؤ۔ ہ۔ محاورہ (ع) جبکہ کسی کے بُلانے کی نسبت بے پروائی اور بے غرضی ظاہر کی جاتی ہے تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنے اختیار ہے چاہے آؤ اور چاہے جاؤ +	نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہدو کہ آتی ہے اُردو زباں آتے آتے (داغ)
آتے بھلے کہ جاتے۔ ہ۔ محاورہ۔ اِن کے آنے سے فائدہ نہ جانے سے +	
آتی پاتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (اتا + پتا) (دگنوار) ایک کھیل ہے جسے پہاڑ وا بھی کہتے ہیں بہت سے لڑکے جمع ہو کر ایک لڑکے کو کسی مقرر حد تک باتی لینے بھیجتے ہیں جب وہ چلا جاتا ہے تو سب الگ الگ چھپ جاتے ہیں جو لڑکا باتی لینے جاتا ہے وہ آواز دیتا ہوا آتا ہے کوئی کہتا ہے پہاڑ وا ہے کوئی کہتا ہے باتی ہے۔ اور جب اُسے کوئی بجاتا ہے تو اُسے چھو لیتا ہے۔ اب یہ شخص چور بنتا اور اُسی طرح باتی لینے جاتا ہے اور اگر چور کو پتا نہیں لگتا اور وہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے حیران ہو جاتا ہے تو جو لڑکے کہیں چھپے ہوئے ہوتے ہیں اُن میں سے دو ایک چالاکی سے لڑکے کے نکل کر خود بھی آواز دیکر بھاگ جاتے ہیں +	
آتی جاتی۔ ف۔ صفت۔ (اتا + جانا) ہر آنے جانے والی۔ ہر ایک۔ ہر کوئی۔	
آتی جاتی ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) ہر آنے جانے والی ہونا۔ (۲) ہر ایک کا ہونا۔ ہر کوئی کا ہونا۔	
آتی جاتی کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ہر آنے جانے والی کرنا۔ ہر ایک کا کرنا۔ ہر کوئی کا کرنا۔	
آتی جاتی ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ہر آنے جانے والی ہونا۔

آتے

آتے جاتے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) دیکھو (آنا جانا) (۲) آتے جاتے آتے اور واپس جاتے۔ آتے اور لوٹتے +

(فقرہ) وہاں آتے جاتے دس دن لگتے ہیں۔ آتے جاتے ڈرتا ہے +

آٹا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س (ا ٹ ا) ف۔ آرد (۱) چُون۔ پسا ہُوا غلّہ۔ آرد۔ پسان + (مثل) آٹا نہ ہُوا بُوچا سکا۔ آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چُوہا کھائے باہر رکھوں تو کوّا لیجائے + ۵

کیا تو نگر کیا منی کیا پیر اور کیا بانکا سبھی کو فکر نِخ دن رات آٹے دال کا (نظیر)

(۲) بُرادہ۔ چُورا۔ مُسفوف۔ باریک پسا ہُوا۔ سائیدہ پیسا ہُوا۔ سا پیدہ پیسا ہُوا پُرپکتی +

(فقرہ) اِسے پیس کر آٹا کر دو +

(۳ صفت) بوسیدہ۔ فرسودہ۔ گلا ہُوا۔ سڑا ہُوا۔ گھسا ہُوا +

(فقرہ) تم کیسا کپڑا اُٹھا لائے ذرا چھُو سے ملکر) ایلو یہ تو آٹا ہے +

آٹا آٹا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (کثرت کے واسطے دو بار آٹا کہا گیا) باریک کرنا۔ سیدہ بنا دینا۔ پیسنا۔ چُورن کرنا۔ مُسفوف بنانا۔ بُرادہ کرنا۔ چُورا چُورا کرنا۔ سائیدہ کرنا۔ بُور بُور کرنا۔ سُرمہ سا کر دینا +

(فقرہ) مجھے دوا بھی پیس کر آٹا آٹا کر دو +

آٹا آٹا ہونا ۔ فعل لازم۔ (۱) نہایت باریک ہونا۔ بُرادہ ہونا۔ خاک ہونا

(فقرہ) دو رگڑوں میں مصالح آٹا آٹا ہو گیا۔ سارے کپڑے گل کر آٹا آٹا ہو گئے +

(۲) بوسیدہ ہونا۔ گلنا۔ گھسنا۔ خاک ہو جانا + بُور بُور ہونا۔

(فقرہ) دھرے دھرے کپڑا آٹا آٹا ہو گیا +

آٹا گیلا ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) آٹا پتلا ہونا۔ آٹا پھیلنا۔ آٹے میں پانی زیادہ پڑ جانا +

(۲) وقت پڑنا۔ کام بگڑنا۔ مُصیبت آنا۔ مُشکل میں پڑنا۔ حیران ہونا۔ مُفلسی میں آٹا گیلا (مثل)

اٹاچی ۔ انگلش (Attache) اسم مذکر لغوی معنی متعلق یا وابستہ اصطلاحاً وہ سفیر جو سفارت خانہ سے یا کسی ادارہ کے ساتھ سیاسی اغراض سے متعلق یا وابستہ ہو مجازاً وہ سفیر جو غیر سلطنتوں کی طرف سے بطور وکیل کسی سلطنت کے نائب السلطنت یا صوبہ کے ماتحت سیاسی اغراض سے پاس رہے +

اٹاری ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ کوٹھا۔ بالاخانہ۔ چھت کے اُوپر کا مکان +

اٹالا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ع) اسباب خانہ۔ اثاثہ۔ گھر کا اثاثہ۔ گھر کا اسباب

اٹک

(۳) انگڑ کھنگڑ۔ مُتفرّق اسباب۔ نکما اور ناکارہ اسباب۔ کباڑ کباڑ (۳) اٹم۔ ڈھیر۔ تودہ۔ انبار +

اٹ سٹ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) سازش۔ ملی بھگت۔ راز داری +

(۲) چالاکی + حساب کتاب میں دھوکا بازی + مکر۔ فریب۔

(۳) توڑ جوڑ (۴) آشنائی۔ عورت مرد کی دوستی۔ آنکھ مچولی +

(۵) کام کاج۔ بہبود۔ ہ شغل۔ (پُورب میں یعنی گڑبڑ بھی بولا جاتا ہے) +

اٹ سٹ کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (پُورب) بے کار کام کرنا۔ گڑبڑ کرنا بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا +

اٹ سٹ لڑانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) سازش کرنا۔ گانٹھنا۔ گٹھ جوڑ کرنا (۲) پُورب) گڑبڑ کرنا +

اٹ سٹ لڑنا یا اٹ سٹ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ سازش ہونا۔ آشنائی ہونا۔ راز داری ہونا +

اٹکل ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) روک مزاحمت۔ اٹکاؤ۔ رُکاوٹ (۲) جھجک۔ کھٹکا۔ کھٹکڑ پکڑ۔

(۳) پرہیز۔ بچاؤ + (۴) شمال ہند کا ایک بہت بڑا مشہور دریا کا نام جسو دریا اباسین یا سندھ بھی کہتے ہیں۔ غالباً اٹک اسی وجہ سے نام رکھا گیا کہ قبائل شمال کو راس یا سوات نے میں ہمیشہ اٹکاؤ یعنی مشکل پیش آتی رہی۔ یا اس سبب سے کہ قلعۂ اٹک کے نیچے سے یہ دریا گزرتا ہے اٹک نام پڑ گیا +

اٹک اٹک کر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ رُک رُک کر۔ رہ رہ کر۔ ٹھہر ٹھہر کر جیسے اٹک اٹک کر پڑھنا ۵

اٹک اٹک کے بڑی مشکلوں سے دم نکلا گلا بھی خشک تھا خنجر بھی آبدار نہ تھا (غیور)

اٹکانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) روکنا۔ تھامنا۔ ٹھیرانا۔ مُلتوی کرنا + (۲) اُلجھانا۔ پھنسانا۔ جھُلانا۔ ایک ہی کام میں پڑا رکھنا (۳-ع) تھوڑی دیر کے لئے رہنا۔ ذرا کی ذرا گلے میں کپڑا ٹوالنا۔ اُلجھانا +

(۴) لگانا۔ مصروف کرنا۔ مشغول کرنا +

اٹکاؤ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (اٹک) دیر۔ التوا +

اٹکر لگیں ۔ ہ۔ صفت (عوام) قیاسی۔ بے ٹھیک۔ بغیر تجربہ۔ بے سوچے سمجھے۔ بے تُکے۔ بغیر جانے بُوجھے۔ اَٹکل پچّو۔ اٹکل پچّو۔ بادموائی بے ٹھکانے۔ بے نشان +

اٹکل ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) اندازہ۔ قیاس۔ تخمینہ (۲) آنک۔ جانچ کُونت (۳) پرکھ۔ شناخت ؛

لہ جیسے (راہی جہلم کا نام جہلم کے نیچے سے گزرنے کے باعث جہلم ہو گیا۔

اٹکل

اٹکل پچو ۔ ہ ۔ صفت ۔ شناسا ۔ جانچو ۔ تاڑ یا +

اٹکل پچو غیر مقرر ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ اوٹ پٹانگ ۔ بے سوچی سمجھی بات ۔ بادہوائی بات +

اٹکانا ۔ ف فعلِ متعدی ۔ (جو) پہچانا ۔ اندازکرنا ۔ شناخت کرنا ۔ پرکھنا + ٹکنا ۔

اٹکنا ۔ ف فعلِ لازم ۔ (۱) رکنا ۔ ٹھیرنا ۔ تھمنا ۔ قید ہونا (۲) اڑنا ۔ مُزاحم ہونا (۳) پھنسنا ۔ پھنسا ہونا ۔ بیمار پڑنا ۔ عورت سے آنکھ لگنا ۔ عشق کرنا ۔ محبت کرنا + مُلتوی ہونا ۔ آگودہ ہونا (۴) رُکنا ۔ جھگڑنا ۔ بیوجہ خواہ اُلجھنا (۵) عرک رُک کر پڑھنا +

اٹکن بٹکن ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر +

(ایک کھیل ہے جو چھوٹے چھوٹے بچے اِس طرح کھیلتے ہیں کہ کئی بچے اپنے اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھڑی کرکے زمین پر لگا دیتے ہیں + ایک بچہ الفاظ ذیل کہتا جاتا اور ہر ایک کے ہاتھوں پر کلے کی اُنگلی باری باری سے ۔ کہتا جاتا ہے جس بچے کے جس بچے پر وہ عبارت تمام ہوتی ہے اُس سے پوچھتا ہے کہ "کھنڈا (کھانڈا) ماروں یا مچھری پر" اگر اُس نے کھنڈا کہا تو یہ کہیگا "تیری ماں کا پیٹ کھنڈا" اگر مچھری کوئی کہتا نہیں اور جو کسی نے کہا تو یہ کہیگا "تیری ماں بُری" وہ عبارت یہ ہے :-

اٹکن بٹکن دہی چٹکن ۔ آگلا جھولے بگلا جھولے ۔ ساون ماس کریلا پھولے پھول پھولوں کی بالیاں ۔ یا دا گئے گنگا لائے سات پیالیاں ۔ (یہاں پیالی پھوٹ گئی ۔ بیچ کی ٹانگ ٹوٹ گئی ۔ کھنڈا ماروں یا مچھری)

جس جس کے ہاتھ پر یہ عبارت ختم ہوتی جاتی ہے اُس کے ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر سینہ پر رکھتا جاتا ہے جب سب کے ہاتھ رکھ چکتا ہے تو سب بلکہ جھوٹ موٹ کی پگ پیتے رہتے ہیں ۔ پگی گھمر گھمر کے بعد ہاتھوں کی چھنی بنا کر آٹا چھانتے اور بوں زبان پر لاتے ہیں ۔ کرم آٹا ۔ کھرو ۔ بھوسی یا ں ۔ کھو جب آٹا چھان لیتے ہیں تو بھوسی کا فرضی دودھ دوہ کر جھوٹ موٹ کی کھیر پکاتے اور آپس میں بانٹ کر کھا لیتے ہیں تقسیم کی حالت میں جس لڑکے کو کچھ نہ دیتے ہیں وہ شکایت کرتا ہے تو جواب میں کہتے ہیں ۔ تمہارا حصہ کھا تھا ۔ گئو پار گیا ۔ بلی سونگھ گئی ۔ یعنی اپنے ہاتھ چاٹ ۔ اور اِسکو کھیر سمجھو ۔

اٹکیلی یا اٹھکیلی ۔ ہ ۔ اِسم مُوَنث ۔ خرام ناز + شوخی طرّاری اچپلاہٹ ۔ چنچل پن +

اٹکیلی چال ۔ ہ ۔ اِسم مُوَنث ۔ (۱) مستانہ چال ۔ مستوفذہ چال ۔ بانک چال ۔ خراماں خراماں چلنا (۲) شوخی بھری مُوئی چال ۔ خرام ناز +

اٹکھیلیاں یا اٹھکھیلیاں ۔ ہ ۔ (اٹکھیلی کی جمع) ۔ (۱) شوخیاں ۔ شرارتیں ۔ جوانیاں (۲) کھلاڑیاں ۔ گلبلیں + خرام ناز ۔ خراماں خراماں چلنا +

آٹھ

آٹکھیلیاں کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کھیلنا ۔ کُودنا ۔ ناز و نخرہ کرنا ۔

آٹھ سے پنے کی حرکتیں کرنا + خرام ناز ۔ خراماں خراماں چلنا ؎

اے دلفریب دریا آتا ہو تو کہاں سو اٹکھیلیاں سی کرتا جاتا ہو تو کہاں کو ہو (نظم)

آٹکھیلیوں سے چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ناز سے چلنا ۔ اِترا کر چلنا خراماں خراماں چلنا ۔ مکڑا مکڑا کر چلنا +

اَٹل ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا ۔ قائم ۔ اچل (۲) مضبوط لازوال (۳) مست ۔ بے پروا + شکم سیر ۔ (۴) ہیرِ عبد الجلیل بلوی کا تخلص جو جعفر زٹلی کی طرز پر اکثر اشعار کہتے تھے +

اَٹل ہونا ۔ ف فعلِ لازم ۔ چکنا ۔ سیر ہونا ۔ پیٹ بھر جانا ۔ نیت بھر جانا ۔

اَٹھ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ تودہ ۔ ڈھیر ۔ انبار +

اُٹھنا ۔ ف فعلِ لازم ۔ (۱) سمانا ۔ آنا ۔ درآنا ۔ (۲) بھرنا ۔ رُکنا ۔ پُر ہونا + بند ہونا + جیسے موری اٹ گئی +

اُٹنگا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) اونچا قد یا جسم سے چھوٹا (۲) بدقطع ۔ ٹخنوں سے اُونچا ٹخنوں سے نیچا + ناسوزوں جیسے اُٹنگا پائجامہ یا اُٹنگی اِزار +

اُٹوائی کھٹوائی ۔ ہ ۔ اِسم مُوَنث ۔ (۱) کھاٹ کھٹولا (۲) اُستر لیٹر اوڑھنا ۔ بچھونا ۔ بدھنا بوریا ۔ آسن پاٹی (۳) شجرہ کلہ رگلاہ کا گنجف (یہاں اٹوائی تابع مہمل مقدم ہے)

اُٹوائی کھٹوائی لیکر پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ناراض ہو کر کھٹولے یا چارپائی پر پڑ رہنا ۔ سوگواروں کی طرح پڑ رہنا ۔ غصّے یا غم کے باعث الگ پڑ رہنا ۔ کسی فکر کے سبب تنہائی اختیار کرنا +

آٹھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ س (आठ) اشٹن) پراکرت (اٹھ ۔ ف (अट्ठ ۔ ہشت) انگریزی (ایٹ Eight) چار کا دُونا سوا رکا آدھا ۔

آٹھ اٹھارہ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (ہندو) پریشان ۔ بکھرا ہوا ۔ بارہ باٹ تین تیرہ ۔ بے ترتیب ۔ ابتر ۔ تتر بتر +

(فقرہ) میرا سارا اسباب آٹھ اٹھارہ کر دیا +

آٹھ آٹھ آنسو رُلانا ۔ یا رُلواتا ۔ ف فعلِ متعدی (۱) نہایت رُلانا ۔ از حد رُلانا ۔ زار زار رُلانا ۔ کثرت سے رُلانا بہت رُلانا چاروں صل میں ہنس لینے دو آٹھ آٹھ آنسو رُلایا نہ کرو (نظیر)

آٹھ آٹھ آنسو رُلاتی جو مجھ چاہ اُس کی روز و شب ہوتیں اشک آنکھوں سے جاری اتار رنگیں)

آٹھ

کچھ بھی تجھ کو نہ میرا پاس آیا آٹھ آٹھ آنسو تجھ کو رُلوایا (شوق)
(۲) بہت دُکھ دینا۔ ازحد ستانا۔ آزار دینا۔ حیران کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ دُکھ دینا ؎

کیوں آٹھ آٹھ آنسو مُلاتا ہے مجھ کو تُو ہیگا کسی کے جی کا ستانا بُرا (انشا)
تیری ہاتھ جب اُٹھ آتا ہے دل تو آٹھ آٹھ آنسو رُلاتا ہے دل (کاشف)

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) زار زار رونا۔ نہایت رونا۔ کثرت سے رونا۔ ازحد رونا۔ بہت سا رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا ؎

روؤں نہ کیوں آٹھ آٹھ آنسو ہو جاؤں اگر دو چار قاصد (ناسخ)
کہے ہے جو کوئی مجھ کو کہ وہ ہفتہ یہاں ہوگا تو میں آٹھ آٹھ آنسو سُنکے اوسکو رُلا جاؤں (مصحفی)
گر ہم کو لگ گئی ہیں کبھی ہچکیاں تو ہم آٹھ آٹھ آنسو روئے ہیں رو رو کے پر تلک (مصحفی)
(فقرۂ ع) جب سے ماں گئی ہے بچی آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے +

آٹھ پہر۔ ہ۔ ظرفِ زماں۔ (۱) رات دن۔ چوبیس گھڑی شب و روز ؎

نالۂ شوق کی تاثیر سے قاصد نے تیرے لے گھڑی بھر میں کیا آٹھ پہر کا رستہ (ظفر)
اِک آن بھی مجھ سے نہ ملو آٹھ پہر میں گھر چھوڑ کے اپنا رہو یوں اور کے گھر میں (مومن)
یہ کیسی چال نکالی ہے تُو نے کیوں ای چرخ پھرے ہے آٹھ پہر خلق کے ستانے کو (جرأت)

(۲) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر لحظہ۔ ہر آن ؎

کس کے ہنسنے کا تصور ہے شبِ روز کہ یوں گُدگُدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے (مومن)
بتا زباں پہ آٹھ پہر کس کا نام ہے کرتا ہے یہ جو دل میں اوکس کا نام ہے (ظفر)
گفتگو ہونے وہاں آٹھ پہر اور لگی دل خبردار ہو یہ آج خبر اور لگی (ظفر)
دل کے ہاتھوں سے اذیت ہے مجھے آٹھ پہر سچ کہا ہے کہ نہ دے چین بغل کا دشمن (جرأت)
آگے ہوتا تھا کبھی حال دگرگوں دل کا اب خوشامد انہیں کی آٹھ پہر کرتے ہیں (ظفر)
کیا ہوا یار جو آنکھوں میں سمانا تھا تجھ کو گفتگو غیر کو آٹھ پہر رو بہ زباں رہتا ہے (ریاض)
اُس وعدہ فراموش نے آنے کو کہا تھا ذکر غیر آٹھ پہر رو بہ زباں رہتا ہے (ریاض)
رہنے لگے دروازہ ہی پر آٹھ پہر ہم (محمود)

(۳) ہمیشہ۔ سدا۔ نت۔ مدام۔ نت اٹھ۔ دوام ؎

کس کی یہاں شہ جنات کو بھی آٹھ پہر ہے حسرت کہ سگِ کوچۂ جاناں ہوتا (ناسخ)

آٹھ پہر سولی ہے۔ (محاورہ ع) (۱) ہر وقت موت کا سامنا ہے۔ ہر وقت آفت موجود ہے۔ ہر دم ہلاکت سامنے کھڑی ہے۔ تکلیف ہی تکلیف ہے۔ مصیبت ہی مصیبت ہے۔ صدمہ ہی صدمہ ہے۔ رات دن کا دُکھ جیسے اِس بچے کے ہاتھوں سے مجھے آٹھ پہر سولی ہے

آٹھ

آٹھ پہر سولی پر جھول کو یا سرو قامت میں + ہے اک نقطہ کی کم و بیشی قامت اور قیامت میں (نکت)
(۲) رات دن کا طعنہ تشنہ + جلاپا ؎
(فقرہ) اُسے تو سانس کے ہاتھوں آٹھ پہر سولی ہے۔

آٹھ پہری۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (قانون) (۱) ہر وقت کا نگہبان + کھیتی کا محافظ (۲) لگان وصول کرنے والا +

اُٹھا بیٹھی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ اُٹھ بیٹھ۔ گھڑی اُٹھنا گھڑی بیٹھنا۔ اِضطراب۔ بے کلی۔ بے چینی +

اُٹھا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُٹھا کر دینا۔ دیدینا (۲) بوجھ سر یا کندھے پر رکھوا دینا (۳) نکال دینا جیسے مجلس یا محفل سے اُٹھا دینا (۴) کاروبار بند کر دینا۔ کوئی کام چھوڑ بیٹھنا (۵) خرچ کر دینا۔ صرف میں لے آنا (۶) دیوار چُن دینا (۷) اونچا کر دینا + جیسے پردہ اُٹھا دینا +

اُٹھا رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سنبھال رکھنا۔ سنبھال رکھنا (۲) بچا رکھنا۔ باقی رکھنا۔ روک رکھنا (۳) موقوف رکھنا۔ مُلتوی رکھنا معاف رکھنا +

اٹھارہ۔ ہ۔ صفت۔ دس اور آٹھ۔ ہیزدہ۔ ۱۸ +

اٹھارہ کنکڑ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) ایک کھیل ہے جو لکیر پر کھینچ کر دو آدمی اٹھارہ اٹھارہ کنکر رکھکر کھیلتے ہیں +

اَٹھاسی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ اسّی اور آٹھ۔ ہشتاد و ہشت۔ ۸۸ +

اُٹھا لانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) لے آنا + بیٹھے کو لے آنا۔ بُلا لانا +

اُٹھا لے جانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کسی چیز کو لے جانا۔ (۲) مُردہ کو لے جانا۔ لاش کو لیکر چلا جانا (۳) چُرا کر لیجانا + اُبھار لیجانا +

اُٹھا لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اونچا کر لینا + بلند کر لینا + اوٹھا کر لینا (۲) چُن لینا۔ تعمیر کر لینا (۳) ہاتھ میں لے لینا (۴) خرچ میں لے آنا۔ صرف کر ڈالنا (۵) سنبھال لینا۔ سنبھال لینا۔ برداشت کر لینا۔ (۶) جُدا کر لینا۔ تعلق علیحدہ کر لینا۔ الگ کر لینا۔ ہٹا لینا (۷) اوٹ لینا۔ ذمہ دار ہو جانا۔ بوجھ اُوپر لے لینا (۸) دُنیا سے اُٹھا لینا۔ جان لے لینا۔ مار ڈالنا +

اُٹھا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دے مارنا۔ پٹخ دینا۔ زمین پر گرا دینا + پٹخنا سنانا۔ بھد گنوا دینا۔ پچھاڑنا +

اُٹھان۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) اُبھار۔ بلندی۔ بالیدگی۔ قد آوری۔

اٹھا

(۲) انگیٹ۔ قوتِ نمو۔ (۳) ابتدا۔ آغاز + شروع +

اُٹھانا۔ ف فعل متعدی۔ (۱) اُونچا کرنا۔ بلند کرنا + کھڑا کرنا + اُبھارنا (۲) جگہ سے الگ کرنا بیٹھے کو کھڑا کرنا (۳) نکالنا۔ بٹانا۔ رَدّ کرنا۔ دُور کرنا (۴) سہارنا۔ برداشت کرنا۔ سہنا۔ جھیلنا۔ تحمل کرنا (۵) حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا۔ لینا۔ اخذ کرنا (۶) برخاست کرنا۔ موقوف کرنا۔ چھوڑنا + بند کرنا (۷) خرچ کرنا۔ صرف میں لانا (۸) جگانا بیدار کرنا (۹) تعمیر کرنا۔ چُننا۔ مکان بنانا (۱۰) چگنا۔ دانہ منہ میں پکڑنا (۱۱) سَدھانا۔ تعلیم و تربیت کرنا (۱۲) حرُوف پڑھنا۔ لکھا ہُوا پڑھنا (۱۳) مار ڈالنا۔ جان لینا (۱۴) اُڑانا۔ پرواز میں لانا۔ جیسے کبوتر اُٹھانا (۱۵) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ انتظام کرنا (۱۶) باندھنا۔ لپیٹنا۔ تہ کرنا (۱۷) کسی پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا کچھ نکالنا۔ نیاز و نذر کے واسطے رکھنا (۱۸) پھیرنا شروع کرنا۔ بیان کرنا (۱۹) بیجا نا۔ نکالنا۔ جیسے برات تعزیہ ہو آنگ وغیرہ اُٹھانا (۲۰) سپاہیے کا جانا یا الگ کرنا (۲۱) برپا کرنا۔ ظاہر کرنا جیسے فساد و آفت اُٹھانا وغیرہ (۲۲) ماننا۔ تسلیم و قبول کرنا جیسے احسان اُٹھانا (۲۳) آسمانی کتاب ہاتھ میں لیکر قسم کھانا (۲۴) جذب کرنا۔ سوکھنا۔ پینا۔ چوسنا +

اَٹھانوے۔ ہ صفت۔ نوّے اور آٹھ۔ نَوَد و ہشت۔ ۹۸ +

اُٹھاؤ۔ ہ صفت مُسرف۔ خرّاج۔ فضُول خرچ۔ خرچُو +

اُٹھاؤ چُولہا۔ ہ صفت (۱) وُہ چُولہا جسے ہر جگہ لے جا سکیں (۲) وُہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ رہے + خانہ بدوش + ہرجائی۔

اَٹھاون۔ ہ صفت پچاس اور آٹھ۔ پنجاہ و ہشت۔ ۵۸ +

اُٹھاونی۔ ہ اِسمِ مؤنث۔ تیجا۔ سوم۔ پھُول +

(ہندوؤں کی ایک رسم ہے جو تیسرے دن ہوتی ہے آج کے دن مُردے کی۔ اکثر دریا میں بہاتے اور ہڈیاں اُٹھا کر گنگا جی میں ڈالنے کے واسطے بھیجے دیتے ہیں۔ اِسی روز مرد سوگ اُٹھا کر اپنے کاروبار میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ صرف کریا کرم کرنے والا سوگی بنا رہتا ہے۔ سارا مست برہمنوں اور کھتریوں میں اسی رسم کو چوتھا چاوتھا کہتے ہیں)

اَٹھائیس۔ ہ صفت بیس اور آٹھ۔ بست و ہشت۔ ۲۸ +

اُٹھائی گیرا۔ ہ اِسمِ مذکر۔ اُچکا۔ چوٹا۔ جیب کترا۔ بدمعاش۔ وُہ چور جو ہر ایک چیز بازار وغیرہ سے آنکھ بچا کر لے جائے۔ آنکھ بچا کر لے جانے والا چور +

اٹھ

اُٹھ بیٹھ۔ ہ اِسمِ مؤنث۔ (۱) دیکھو (اُٹھا بیٹھی) +

(۲) اُٹھنے بیٹھنے کی سزا جو مُلّا شاگردوں کو دیا کرتا ہے +

اُٹھ بیٹھنا۔ ف فعلِ لازم۔ (۱) جاگ اُٹھنا۔ بیدار ہو جانا +

(۲) تندرست ہو جانا۔ چنگا ہو جانا +

اَٹھتر۔ ہ صفت۔ ستّر اور آٹھ۔ ہفتاد و ہشت۔ ۷۸ +

اُٹھتے بیٹھتے۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) سہارے لے کر۔ دم لے لے کر۔ رفتہ رفتہ۔ ٹھیر ٹھیر کر (۳) ہر وقت۔ ہر دم۔ ہر لحظہ۔

اُٹھتی جوانی۔ ہ اِسمِ مؤنث۔ عالمِ شباب۔ آغازِ جوانی۔ عُنفوانِ شباب + شباب۔ جوبن کا زمانہ + ؎

دل پاس گئے سنگِ غمِ فُرقت سو ہزاروں + وہ اُٹھتی جوانی کا جو عالم نظر آیا (رند)

کہتوں کو دے لو پانی اب بہری ہو گنگا + کچھ کر لو نوجوانو اُٹھتی جوانیاں ہیں (حالی)

اُٹھتے جُوتی بیٹھتے لات۔ ہ۔ (محاورہ) نہایت ذلّت سے رکھنا۔ منہ پر بھوتنا۔ ہر وقت زدوکوب سے پیش آنا۔ ہر وقت کی تنبیہ۔ جا و بیجا تنبیہ کرتے رہنا۔

اُٹھتی کو نپل۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ نوجوان۔ نوعمر۔ نوخیز۔ شُروعِ شباب +

اُٹھ جانا۔ فعلِ لازم (۱) چلا جانا۔ رُخصت ہو جانا (۲) مر جانا۔ فوت ہو جانا (۳) خرچ ہو جانا۔ صرف میں آ جانا۔ (۴) کسی رواج یا رسم کا مَوقُوف ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ عمل یا حکومت بدل جانا +

اُٹھ کھڑا ہونا۔ ہ فعلِ لازم۔ (۱) چلنے کو تیار ہونا۔ کھڑا ہو جانا (۲) چل پڑنا۔ چل نکلنا۔ روانہ ہو جانا (۳) قائم ہونا۔ برپا ہونا (۴) سرزد ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ پھوٹنا۔ اُبھرنا + دفعۃً کسی امر کا پیدا ہونا (۵) مستعد بجنگ ہونا۔ لڑنے کو تیار ہونا۔ ساتھ ہونا (۶) تندرست ہو جانا۔

اَٹھلانا۔ ہ فعلِ لازم۔ (۱) تکلّف سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ ٹھسک کر چلنا۔ (۲) اِتراتا۔ ناز و تمکنت کرنا۔ تمکنت جتانا (۳) مچلا پن کرنا۔ گمراہ پن کرنا۔ جانکر انجان بننا۔ اِغماض کرنا + (ہندو (اٹھلانا) بولتے ہیں)

اَٹھ ماشی۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ وزنی آٹھ ماشہ سونے کا سکّہ جسکی قیمت پندرہ روپے مقرّر ہے۔ گنی۔ ساورن +

اُٹھنا۔ ہ فعلِ لازم۔ (۱) کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا۔ (۲) اُونچا ہونا۔ بلند ہونا۔ اُبھرنا (۳) جاگنا۔ بیدار ہونا (۴) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا (۵) چلنا۔ نکلنا۔ روانہ ہونا (۶) برپا ہونا۔ ظہُور پکڑنا۔ صدر ہونا (۷) دُوکان یا مکان چھوڑنا۔ خالی کرنا (۸) شروع ہونا۔ آغاز ہونا

اٹھن

(۹) نشو و نما پانا۔ پھبکنا (۱۰) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۱۱) اُڑنا پرواز کرنا (۱۲) گھوڑی وغیرہ کا مست ہونا۔ آنگ پر آنا (۱۳) خرچ ہونا۔ صرف ہونا (۱۴) موقوف ہونا۔ چھوٹنا (۱۵) پڑھنے میں آنا۔ پڑھا جانا۔ جیسے مجھسے ایک حرف بھی نہیں اُٹھتا (۱۶) نقش ہونا۔ ٹھپتہ ہونا (۱۷) زمین کا اجارہ پر جانا۔ ٹھیکہ ہو جانا (۱۸) تربیت یافتہ ہونا۔ سدھنا (۱۹) اچار کا تُرشی پر آجانا۔ کھٹا ہونا۔ (سب خمیر کی نسبت بولتے ہیں تو پھولنے اور خمیر اُٹھنے کے معنے ہوتے ہیں) (۲۰) تندرست ہونا۔ صحت پانا (۲۱) مرنا۔ فوت ہونا (۲۲) سواری نکلنا۔ سوار ہونا جیسے بادشاہ کا اُٹھنا (برات یا ٹیشو وغیرہ بھی اسی میں شامل ہے) (۲۳) تمام ہونا۔ تیار ہونا۔ کام سمٹنا (۲۴) ہونا جیسے درد وغیرہ اُٹھنا +

اٹھنی ۰۰ اِسم مؤنث۔ آٹھ آنہ کا نقرئی سکّہ۔ آدھا روپیہ + چھلی ٹالی۔

اٹھواڑا ۰۰ اِسم مذکر۔ (۱) آٹھ دن کا ایک اٹھواڑا ہوتا ہے۔ آٹھ دن کا زمانہ (۲) آٹھویں دن (۳) ہفتہ +

آٹھواں ۰۰ صفت۔ س ر ش ت ث ہ (ترکیبی آٹھم) ہشتم۔ وہ عدد جو سات کو آٹھ بنا دے۔ شتیں۔ وہ عدد جو آٹھ سے منسوب ہو +

اُٹھوانا ۰۰ فعل متعدی۔ (۱) کھڑا کرانا۔ کسی جگہ سے نکلوانا۔ کسی کو اٹھانیکا حکم دینا۔ نکلوانا (۲) تعمیر کرانا۔ چُنوانا۔ بنوانا (۳) خرچ کرنا صرف کرانا۔

اٹھوانسا ۰۰ اِسم مذکر صحیح (اٹھ ماسا) (۱) وہ بچہ جو آٹھویں مہینے پیدا ہو کر زندہ نہیں رہتا۔ نیز وہ حمل جو آٹھویں مہینے ساقط ہو جائے (۲) بیگماتِ قلعہ معلّٰی کی ایک رسم کا نام جو آٹھویں مہینے کے حمل میں زچہ کے ناخن تراشنے میں برتی جاتی تھی +

آٹھوں ۰۰ صفت (۱) آٹھ تک سب۔ ہر ہشت (۲) ہندی مہینے کی آٹھویں تاریخ خواہ زوالِ ماہ یعنی بدی کی ہو خواہ کمالِ ماہ یعنے سُدی کی +

آٹھوں پہر ۰۰ ظرفِ زماں۔ (عو)

(اگرچہ یہ معنے لفظ آٹھ پہر میں کچھ دئے گئے ہیں مگر چونکہ اس مصرح زیادہ بول چال میں آتا ہے اس لئے یہاں بھی کسی قدر لکھے جاتے ہیں) +

(۱) رات دن۔ دن رات۔ شب و روز۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۱) ؎

خیالِ عارضِ روشن میں صبح و شام کیساں ہے
یہاں آٹھوں پہر پیشِ نظر ہے نُور کا تڑکا
نسیم دہلوی

اٹی

صدمہ تری جُدائی کا ہے اس قدر مجھے
بے ساختہ پانی کٹتے ہیں آٹھوں پہر مجھے (جانصاحب)

(۲) ہر وقت۔ ہر آن۔ ہر لحظہ۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۲) + ؎

آزاد چیکار رہنا آٹھوں پہر بُرا ہے
پھٹ جائیگا کلیجہ کچھ بات ہی کیا کر (آزاد)

پھرتی ہے تصور یار جاناں چشمِ تر کے روبرو
بحر میں آٹھوں پہر ہے دُور نظر کے روبرو (عباس)

تُمہیں ہم دیکھیں اور تُم آئینہ آٹھوں پہر دیکھو
پر اِس صورت کی نحوست ہو ذرا انصاف کر دیکھو (مصرفی)

غمِ نہ تنگ و تار ہے اور ہم سیاہ رُو
جلتے ہیں یعنی چاہئے آٹھوں پہر چراغ (مومن)

(۳) سدا۔ ہمیشہ۔ مُدام۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۳) ؎

چُپ پر نہ مائل نہ گُل پر نظر
رہی سامنے صورت آٹھوں پہر (میر حسن)

رات بھر جلتا ہے یہ آٹھوں پہر جلتا ہے وُہ
دل کو دیکھے اور اپنا سینہ آہن چراغ (آتش)

آٹھوں کا میلا ۰۰ اِسم مذکر۔ ایک میلا ہے جو پُورب میں بسنتا پُنچمی کے واسطے جمع ہوتا ہے۔ اب اِس میں تماشہ دیکھنے کے لئے ہر قوم کے آدمی جانے لگے ہیں۔ علی الخصوص لکھنؤ میں اسکی بڑی دُھوم ہوتی ہے اور وہاں یہ میلا ایک خاص مقام پر ہولی کے آٹھویں دن منایا جاتا ہے جس میں ہندو اور مُسلمان میلانی بکثرت جمع ہوتے ہیں +

آٹھوں گانٹھ کُمیت ۰۰ یا کُمیت۔ اِ صفت۔ (۱) زیرک۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ چالاک۔ تیز دست۔ چُست + (کُمیت گھوڑا بہت مضبوط اور چالاک ہوتا ہے) (۲) چالاک۔ تیز دست چُست + پکا۔ سب گُنوں پُورا۔ سیانا۔ اُستاد (۳) آزمُودہ کار۔ برتا ہوا کار آزمُودہ۔ تجربہ کار سرد و گرم دیکھا ہُوا۔ واقفکار۔ گھاگھ +

سادہ مزاجی حق پرستی ان کا ہی دم بھرتا ہے آٹھوں گانٹھ کمیت ہے کون تُم سا کافر ہے (ناسخ)

(۴) بدذات۔ شریر۔ لُچّا۔ فتنہ انگیز۔ مُتفنّی۔ شوخ۔ مفتری۔ افترا پرداز

آٹھیں ۰۰ اِسم مُؤنث۔ اَشٹمی۔ دُرگا پُوجن کا دن۔ اگر یہ تاریخ کمال میں بُدھ کے روز واقع ہو تو ہندو اُسے متبرک سمجھتے ہیں۔ اور وُہ بدھا اَشٹمی کہلاتی ہے۔ اس روز کی خیرات زیادہ داخلِ ثواب سمجھی جاتی ہے +

(بھادوں بدی اَشٹمی سری کرشن مہاراج کی پیدائش کی تاریخ ہے۔ جسے جنم اَشٹمی بھی کہتے ہیں اگر یہ تاریخ بھی بُدھ کے روز روہنی نچھتر کے وقت میں واقع ہو تو زیادہ مُبارک سمجھی جاتی ہے اور بھادوں سُدی اَشٹمی سری رادھا کا ہی کے پیدا ہونیکا دن مانا جاتا ہے)

اٹیرن ۰۰ اِسم مذکر۔ (۱) سُوت کی اٹی یا اٹی بٹنے کا آلہ۔ اصل میں ایک لکڑی ہوتی ہے جس کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں سُوت لپیٹنے کے واسطے اور لگا دیتے ہیں۔ اُوپر کے سرے کی لکڑی خمدار

اٹی

ہوتی ہے اور پٹھے کے سرے کی لکڑی میں صرف نوکیں نکلی ہوئی ہوتی ہیں

یہ اوزار آنکڑے سے مشابہ ہے (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام +

اٹیرن پھیرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ گھوڑی کو ایک خاص طریق سے کاوہ دینا

اٹیرن کروینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کشتی میں ایسے داؤ پیچ کرنا کہ آدمی چکرا جائے ۔ داؤ پیچ کا سلسلہ باندھ دینا چکرا دینا (۲) تار باندھ دینا ۔ دم نہ لینے دینا ۔ (جب سوکھنے کے لفظ کے ساتھ اٹیرن ہونا کہیں گے ۔ تو اُس سے ڈھانچ یا ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ جانے سے مُراد ہوگی +

اٹیرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ سُوت لپیٹنا ۔ اٹیرن کے ذریعہ سے سُوت کی انٹیاں بنانا ۔ سُوت کی پھیاں بنانا +

آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے (کہاوت) یعنی کار آمد چیز کو کوئی نہیں چھوڑتا + ہر طرح مشکل ہے نہ کئے ہی بنتی ہے نہ کرنے کئے +

آٹے کی آپا ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ع) بیوقوف ۔ بھولی ۔ اگلے زمانہ کی ۔ احمق عورت (جس موقع پر مرد گونگیش بولتے ہیں اُسی جگہ عورتیں آٹے کی آپا بولتی ہیں)

آٹے کے ساتھ گھن پسنا ۔ وہ فعل لازم ۔ ایک کے سبب سے دوسرے پر سخت آنا ۔ امیر کے ساتھ فقیر کا یا قوی کے ساتھ ضعیف کا نقصان ہونا (جب بڑے آدمی کے سبب کسی غریب فاقہ کرو کو گناہ یا مصیبت آتی ہے تو اُس موقع پر اِس مثل کو بولتے ہیں) +

آٹے میں نمک یا نون ۔ ا۔ محاورہ ۔ تھوڑا سا موافق ہو تقلیل جزوی ۔ قدر قلیل ۔ کسی قدر ۔ ذرا سا +

(فقرات) اِتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں نون ۔ اِتنا نفع کھاؤ جتنا آٹے میں نمک

(۲) پیوستہ ۔ آمیزہ پیوست ۔ شیر و شکر +

بس مل کے ایسے رہتے ہیں نمک جیسے آٹے میں (مصرع حیدر علی)

آثاث البیت ۔ ع۔ اسم مذکر ۔ گھر کا اسباب ۔ اثاثا +

اَثاثہ ۔ ع۔ اسم مذکر ۔ اسبابِ خانہ ۔ اثاثا +

آثار ۔ ع۔ اسم مذکر ۔ جمع اثر ۔ (ان پڑھ بغیر مدکے بولتے ہیں)

(اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اُردو والے اِسے بجائے مفرد زیادہ استعمال کرتے ہیں)

(۱) نشانیاں ۔ علامتیں ۔ کھوج ۔ پیروں کی پیڑ ۔ نمود ۔ نمائش ۔ اِظہار ۵

اٹھا

مدتوں بھرا آباد شہر اِک دم میں پھر گزری ۔ پھر ہوئے ہم کے آثار خدا خیر کرے (درد)

آدمی کے حال کا آئینہ ہوتی ہے جبیں ۔ دیکھتے ہیں صاف رنج و غم کے کچھ آثار ہم (شیدی)

(فقرہ) شہر اہل کو آثار بتک پائے جاتے ہیں ۔ اُسی کے چہرہ سے بُرائی کے آثار ٹپکتے ہیں

آج مہینہ کے آثار ہیں ۔

(۲) صُورت شکل ۔ ڈھنگ ۔ تیور ۔ طور ۔ اطوار + حالت ۔ طریقہ +

گھر ہمارا جو آج وہ خورشید پھر آئیگا ۔ دیکھتے ہیں شام میں کچھ صبح کے آثار ہم (شیدی)

تیری پازیب جاں بخشی نے جاں بخشی کی ۔ ورنہ جینے کا ہمارے کوئی آثار نہ تھا (صوفی)

تپ اُلفت میں سباب پہ تمہارا وجد ۔ وق کے آثار ہیں بیمار نظر آتے ہو (صبا)

درد اُٹھتا ہی جگر میں کبھی دل دُکھتا ہے ۔ کچھ یہ اچھے نہیں آثار خدا خیر کرے (ریند)

نظر پڑے ہیں کچھ آثار یار سے اندر ۔ سمیں کھا دی ہے تفصیل بار سے اندر (مصحفی)

یہی رونا تو ہے محفوظ کا خطر کیونکہ نہ ہو ۔ اِس کمی میں وہی آثار خدا خیر کرے (رحمت)

(فقرہ) بچنے کے آثار نظر نہیں آتے ۔ بچنے کے آثار نہیں ہیں +

(۳) افعال ۔ لچھن ۔ کوتک ۵

بُنیاد محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو ۔ عاشق ہو تمہارا ہی دیوار ہے موجود (خطر)

(۴) ڈھنگ + چال ڈھال ۔ چالچلن +

(فقرہ) اِس بچے کے ابھی سے بُرے آثار ہیں +

(۵) اُفتاد ۔ تہیہ ۔ اُٹھان +

(فقرہ) لڑکے کے آثار تو اچھے ہیں آگے خدا جانے +

(۶) بُنیاد ۔ جڑ ۔ بیوہ جیسے ابھی آثار ڈالا ہے (۷) دیوار کا عرض چوڑان ۔ (عربی لغات میں ان معنوں کا پتہ نہیں لگتا ۔ مگر فارسی اشعار میں پایا جاتا ہے اور بُنیاد کے معنوں میں تو اُستادوں نے بھی باندھا ہے مگر صرف فارسی میں) (فقرہ) دیوار کا آثار کم ہے +

(۸) سیر ۔ سیر بھر کا اندازہ +

۱؎ معنے بھی اہل ہندی کے لگائے ہوئے ہیں کسی لغت میں نہیں پائے جاتے مُرجّح ٹکڑان معنوں نے اِصطلاح کا حکم پیدا کر لیا ہے اِسلئے لکھنا پڑا نیز وہ علامت جو وزن کی شناخت کے واسطے آخر میں لگائی جاتی ہے اور صرف ایک سیر کے لئے مخفف آثار لکھا جاتا ہے جیسے چاولوں کی مقدار ۱۰ سیر وغیرہ

(۹) بزرگوں کی نشانیاں ۔ بزرگوں کا تبرک +

آثار شریف ۔ ع۔ اِسم مذکر ۔ بزرگوں کی نشانیاں ۔ پیغمبروں کا تبرک مثل مُوئے مبارک ۔ کفشِ مبارک وغیرہ اور اُس مکان کو بھی

۵؎ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں سیر سے سارہوا اور سارہ سے سیاق والوں نے آثار بنا لیا ۔

اثب

کتے ہیں جنمیں یہ چیزیں زیارت کے واسطے رکھی جاتی ہیں۔ جیسے بھائی صاحب آثارِ شریف میں بیٹھے ہوئے دلچسپ پڑھ رہے ہیں +

آثارِ قدیمہ ع۔ اِسم مذکر۔ پرانی عمارتیں، پرانے مندر اور قلعے وغیرہ۔ آثارِ صنادید۔ اگلے زمانے کے نامیوں کی بنی ہوئی شاندار مکانات جو لطورِ یادگار قائم ہیں جنکے قیام اور مرمت کے واسطے لارڈ کرزن صاحب نے ایک محکمہ آثارِ قدیمہ کے نام سے قایم کرکے اُنہیں برقرار رکھا

آثارِ قیامت۔ یا۔ آثارِ حشر ع۔ اِسم مذکر۔ قُربِ قیامت کی علامتیں مثلاً جھوٹ۔ دغا۔ جُوا زنا وغیرہ کی کثرت جملہ بُرائیوں کی زیادتی نیکی اور بھلائیوں کی کمی عالموں کی رائے میں اِختلاف ہونا۔ بزرگوں سے اِعتقاد اُٹھنا قحطوں کا زیادہ پڑنا زلزلوں کا زیادہ آنا وغیرہ وغیرہ ؎ ہر اِک دن اضطرابِ دل قیامت لائیگا حشر کے آثار ہیں آنا بتِ بیوفا کا (غافل)

آثارِ محشر ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) (دیکھو۔ آثارِ قیامت) (۲) بعض کتابوں اور رسالوں کا نام بھی ہے جس میں اُنکے مُصنفوں نے محشر کے آثار مختلف تعدادوں میں احادیث وغیرہ سے ثبوت پہنچا کر لکھے ہیں +

اِثبات ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) ثابت کرنا۔ ثبوت کو پہنچانا (۲) ثبوت۔ تصدیق۔ دلیل (۳) دعوے جمانا۔ مضبوط کرنا +

اَثر ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) نِشان۔ کھوج۔ علامت (۲) گُن۔ خاصیت۔ طبیعت۔ تاثیر۔ مزاج (۳) حاصل۔ نتیجہ۔ ماحصل (۴) سایہ۔ پرتو پرتوا۔ پرچھاواں + رنگِ صحبت (صرف اُردو میں) (۵) سیّد محمد میر درد کے خود خواجہ میر درد کا تخلص جن کے اشعار پُردرد اور مثنوی مشہور ہے غالباً بحرِ ہجری دسویں صدی میں موجود تھے +

اَثر کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گُن کرنا۔ خاصیت کا فعل صادر ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) سرایت کرنا + بیٹھنا + گھسنا (۳) سایہ ڈالنا۔ رنگ جمانا +

اَثر ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) گُن ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) رنگ جمنا۔ سایہ پڑنا (۳) کچھ میں آنا۔ ذہن نشین ہونا +

اَثناء ع۔ اِسم مذکر۔ (بناء کی جمع) درمیان بیچ + درمیان کا عرصہ۔ جیسے اثناءِ راہ اثناءِ گفتگو وغیرہ +

اِثنا عَشر ع۔ صفت۔ بارہ۔ مجازاً بارہ امام +

اِثنا عَشری ع۔ صفت بارہ اماموں کو ماننے والا فرقہ۔ امامیہ مذہب کے حضرات۔ یا مومنین۔ شیعہ +

آج

آج ہ۔ ظرفِ زمان۔ س (اَدّ دے) پراکرت۔ (اج۔ اجا)

(۱) روزِ موجود۔ امروز۔ اِس دِن +

کوئی دم فرصت جسے بھائے سمجھے مُغتنم رہگیا بس جس نے کھا کام کل پر آج کا (ناسخ)

(۲) اِس وقت۔ اب اِس گھڑی۔ فی الحال۔ اِس دم +

اُبھا ول تم زوہ زلف بتاں سو آج ناول ہوئی بلا سر سر پہ کہاں آج (رامانی)

بنگام وصل رتو دہدل مجھسے ہو عبث لگا بگا کچھ نہ کام نہیں اور اس سے آج (ہ)

کسیکا ہُوا آج کل تھا کسی کا۔ نہ ہے تو کسی کا نہ ہوگا کسی کا (مومن)

(فقرہ) آج برس کے پھر نہ برسوں +

(۳) اِنُون۔ فی زمانِنا۔ زمانۂ موجود میں۔ زمانہ حال میں ؎

کی زشتوں کی راہ ابر نے بند جو گنہ کیجئے ثواب ہے آج (سوز)

آج ہیں صورتِ گل پھولے سماتی نہیں خلعتِ جامۂ مرخ آج پہنکے کانٹے (مجرات)

کیا غرور اِتنی عمارت پر کہ اکثر غافلو شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا (رامانی)

(فقرہ) آج جو اُن کو ثروت ہے دوسرے کو نہیں +

(۴) ایامِ حیات۔ زندگی کے دِن بیتے جی۔ عینِ حیات + ؎

جو کوئی کسی کو یار کلپاوے گا یہ یاد رہے وُہ بھی نہ کل پاوے گا
اِس دہر کا فات میں سُن او غافل جو آج کریگا سو وُہ کل پاوے گا

(۵) مجازاً۔ فی الفور۔ فوراً +

آج برس کے پھر نہ برسوں ہ۔ کہاوت۔ کثرتِ بارش کے حق میں کہتے ہیں یعنی مینہ کہتا تھا کہ تمام سال کی کسر آج ہی نکال دوں نہایت شدت کی بارش۔ موسلا دھار بارش۔ پھاجوں مینہ برسنا۔

آج تک ہ۔ تابع فعل اور ظرفِ زمان پراتی ہندی (آجھوں لگ) اب تک۔ اِس وقت تک۔ آج کے دِن تک۔ ابکے دم تک ؎

ہم بھی کیا سادہ دِل ہیں کیا کہیں توقع اُس سے آج تک جسنے ذرا حال نہ جانا دِل کا (شیفتہ)

آجھوں لگ مُنھ دِکھاتا نہیں ہے اِپس کا مجھ حال سوں کیا بے خبر ہے (ولی)

آج تک پڑھے ہیں گنتے ہیں۔ کہاوت۔ اب تک چرکٹ دھائیں چلی جاتی ہے۔ ابھی تک پتلا حال ہے +

آج زبان کھلی ہے کل بند ہے۔ کہاوت۔ عبرت دِلانے بتنبیہ کرنے زندگی پر بھروسا نہ کرنے۔ اور اپنی صداقت اِیما نداری۔ راستگوئی جتانے کیواسطے اکثر بولتے ہیں یعنی آج جیتے ہیں کل مرگئے۔ راستی مُنھ بولیو انکی ہی سوگند ہے آج کھلی ہے زباں کل کے تئیں بند ہے (سودا)

؎ آج سے مُراد ایامِ حیات اور کل سے روزِ قیامت ۱۲

آج

آج کدھر چاند نکلا۔ یا۔ آج کدھر سے چاند نکلا۔ یا آج کدھر کا چاند نکلا۔ (محاورہ) ایں آج تم کیونکر آ گئے۔ یہ چاند کدھر سے نکل آیا۔ آج کیونکر آنیکا اتفاق ہو گیا۔ (مفصل دیکھو کدھر سے چاند نکلا)

آج کرے سو کل پاوے۔ (محاورہ) (۱) جو کچھ زندگی میں کریگا حشر میں اُسکا اجر پاویگا۔ جیسا کریگا ویسا بھریگا +

(۲) جلد اپنے کئے کو پہنچیگا۔ اِدھر کریگا اُدھر پاویگا۔ اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے +

آج کس کا مُنہ دیکھا ہے۔ یا۔ آج کس کا مُنہ دیکھکر اُٹھے ہیں۔ (محاورہ) آج کونسی منحوس شکل ہمنے دیکھی ہے۔ آج صبح ہی صبح کس کی صورت بد پر نظر پڑی ہے آج کونسے بکھیڑے میں دوچار ہونگے کہ ابتک کچھ نہیں کمایا + منحوس کا مُنہ دیکھنے سے دن بھر سُست طاری رہی +

جس جگہ بیٹھے ہیں باد یہ گم اُٹھے ہیں — آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)
مُنہ بنائے ہُوئے وہ بیٹھے ہیں — آج دیکھا ہے صبح کس کا مُنہ (عباس)

(بعض) صبح اُٹھکر کسی شخص کی صورت پر نظر پڑتی ہے اور اُس روز کسی طرح کا رنج و غم اُٹھانا یا بُھوکا مرنا پڑتا ہے تو اس کلام کو زبان پر لاتے ہیں۔ اہلِ ہند کا اعتقاد ہے کہ آدمی سویرے اُٹھکر کسی اچھے بھلے صورت والے کی صورت دیکھے اگر کسی منحوس یا کنجوس کی شکل دیکھ لیگا تو اِس کا اثر اُسپر ضرور ہوگا چُنانچہ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے تو لوگ جانتے ہیں کہ آج کسی بڑے کنجوس کا مُنہ دیکھا تھا +

آج کل۔ ہ۔ ظرفِ زمان اور تابعِ فعل (۱) آج میں اور کل میں (۲) قریب کا گزرا ہُوا زمانہ۔ حال کا زمانہ + جلد آنے والا زمانہ +

(۳) اِس روز فلاں دن۔ اِن دنوں۔ دِنیولا۔ فی زمانہا۔ اِس زمانہ میں ؎

اللہ رے بیکسی کہ یہ نوبت ہے آج کل — ارمان تک بھی دل سے ہمارے نکل گیا (نسیم دہلوی)
دہشت سے یہ رنگ آج کل ہے — جو بات ہے ایک نئی زٹل ہے (نا معلوم)
جو ہے سو آہ عشق کا بیمار ہے دلا — پھیلا ہے بیطرح سے یہ آزار آج کل (جرأت)
جاتا ہُوں دل تو جائیو ہوشیار آج کل — چلتی ہے اُس کے کوچے میں تلوار آج کل (درد)

آج کل بتانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ٹالنا۔ لیت و لعل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا امروز فردا کرنا۔ ٹالا بالا بتانا۔ ہاں ہُوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا آرے بلے کرنا ؎

آج کل کیوں لگے بتانے آپ — ہووے کافر جو کل کو مانے آج (رنگین)
ہر گھڑی آج کل بتانے سے — ہمتو کل کل میں پڑ گئے سید (سید)
جب تک آج کل بتاؤ گے — اس تقاضے سے کل نہ پاؤ گے (ہ)

(فقرہ) تُم تو روز آج کل بتا دیتے ہو +

آج کل کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھوٹے وعدے کرنا + مہلت مانگنا (دیکھو آج کل بتانا)

وائے نعمت جن پہ ہم مرتے رہے — آج کل۔ آرے بلے کرتے رہے (نکہت)

(فقرہ) وہ تقاضا کرتے ہیں میں آج کل کر رہا ہُوں (غالب)

آج کل ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا +

(فقرہ) دیتے ہیں نہ ٹالتے ہیں۔ روز آج کل ہوتی ہے +

آج کو۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) اب۔ بالفعل۔ اِسوقت۔ آج کے دِن

(فقرہ) آج کو یہ بات تھی کل کو کوئی اَور ہُوئی !

(۲) ایسے موقع پر۔ ایسے دنوں میں + آج کے دِن +

(فقرہ) آج کو وہ ہوتے۔ آج کو میں اُس جگہ پر ہوتا تو بتا دیتا +

آج

اِس مہلت دو روزہ میں خطرے ہزاروں ہیں — اچھا ہو کہ وہ سکو جو خبردار آج کل (میر تقی)
پھر آج کل کا ہے وعدہ دیکھئے کب تک — نہیں آئے ظفر ہم کو کل پڑے کیونکر (ظفر)

(۳) ایک دو دن میں۔ تھوڑے دنوں میں۔ تھوڑے عرصہ میں۔ عرصۂ قلیل میں + عنقریب۔ جلدی جھٹ پٹ۔ تُرت۔ چٹ پٹ ؎

اے جنُوں رکھیو بیاباں کی سواری تیار — آجکل چلنے کو ہے بادِ بہاری تیار (آتش)
آچھا نہیں ہے میر کا احوال ان دنوں — غالب کہ ہو چکیگا یہ بیمار آج کل (میر تقی)
غافل نہ رہیو اُس سے تُو اے یار آج کل — مرتا ہے تیرے عشق کا بیمار آج کل (درد)
دِل آج کل کے وعدہ پہ ہرگز نہ شاد ہو — یہ وصل وہ نہیں ہے جو صبح پہ ٹھہرے نہ شام پر (مؤلف)

(۴) آرے بلے۔ لیت و لعل۔ ٹالم ٹول۔ ٹالا بالا۔ جھوٹا وعدہ۔ حیلہ حوالہ۔ وعدہ وعید +

وعدہ خلاف آکے لیگا بھی تُو کبھی — کب تک سُنا کریں تری ہر بار آج کل (رُباعی)
چلنے کی رات داخلِ ایام کیا نہیں — برسوں ہوئے کہاں تلک اے یار آج کل (میر تقی)
کل سے بیکل ہُوں بیکلی اے یوسفِ بار سوں مجھے — آج کل نے تیری اِس آج کل پر سوں مجھے (نکہت)

آج کل بتانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ٹالنا۔ لیت و لعل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا امروز فردا کرنا۔ ٹالا بالا بتانا۔ ہاں ہُوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا آرے بلے کرنا ؎

آج کل کیوں لگے بتانے آپ — ہووے کافر جو کل کو مانے آج (رنگین)
ہر گھڑی آج کل بتانے سے — ہمتو کل کل میں پڑ گئے سید (سید)
جب تک آج کل بتاؤ گے — اس تقاضے سے کل نہ پاؤ گے (ہ)

(فقرہ) تُم تو روز آج کل بتا دیتے ہو +

آج کل کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی جھوٹے وعدے کرنا + مہلت مانگنا (دیکھو آج کل بتانا)

وائے نعمت جن پہ ہم مرتے رہے — آج کل۔ آرے بلے کرتے رہے (نکہت)

(فقرہ) وہ تقاضا کرتے ہیں میں آج کل کر رہا ہُوں (غالب)

آج کل ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا +

(فقرہ) دیتے ہیں نہ ٹالتے ہیں۔ روز آج کل ہوتی ہے +

آج کو۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) اب۔ بالفعل۔ اِسوقت۔ آج کے دِن

(فقرہ) آج کو یہ بات تھی کل کو کوئی اَور ہُوئی !

(۲) ایسے موقع پر۔ ایسے دنوں میں + آج کے دِن +

(فقرہ) آج کو وہ ہوتے۔ آج کو میں اُس جگہ پر ہوتا تو بتا دیتا +

اجا

آج کے تجھے آج ہی نہیں جلتے (کہاوت) یعنی ہر بات کا نتیجہ فوراً ہی نہیں ملتا +

آج موئے کل دوسرا دن - محاورہ - اِدھر سے اُدھر زمانہ گزرا - زندگی ناپائیدار ہے + مرنے کے بعد کوئی غم نہیں کرتا مرتے ہی زمانہ گزرنا شروع ہو جاتا ہے + مرنے کو بیٹھے ہیں ؎

یہی بلا ہے سر پر ہمیں تو آج موئے کل دوسرا دن + یاری ہوئی پیاری ہوئی دنیا ہوئی تو ہنسائی ہوئی ؎

(فقرہ) ہمارا کیا ہے آج موئے کل دوسرا دن +

آج ہے سو کل نہیں - محاورہ - (۱) یکساں زمانہ نہیں رہتا - زمانہ انقلاب پذیر ہے + روز بروز بدتری ہے - دن بدن گھٹتی ہے (۲) یہ وقت پھر نہیں آنے کا +

اِجابَت - ع - اِسم مؤنث (۱) لغوی معنے جواب دینا (۲) اصطلاحی، منظوری قبولیت (۳) وضع برائے تکیہ خانہ یا دست +

اِجابَت ہونا - ا - فعل لازم (باصطلاحِ اطبا) پاخانہ آنا - رفع قبض ہونا +

اِجارَہ - ا - اِسم مذکر (در اصل فارسی لفظ اِزارہ کا بدل ہے) - (۱) کرسی یا تہ زمین سے اُوپر کا حصّہ جو طاقچہ تک ہوتا اور اُس سے بیٹھ لگا کر بیٹھتے ہیں - تلنچے سے نیچے کا حصّہ + آغازِ عمارت سے طاق تک کا فاصلہ +

(بُرہان قاطع اور جامع اللغات میں اِزارہ بروزنِ بچارہ بُنیاد سے طاقچہ تک کی حد لکھا ہے اور سروری نے اسی لفظ کو زائے عجمہ سے درج لغات کیا ہے جو غور طلب ہے مؤیدُ الفضلا نے بھی سروری کی پیروی کی ہے - ناصرُ الدین شاہ قاچار نے بھی اپنے سفرنامہ میں اِزارہ استعمال فرمایا ہے - لیکن بعض لغات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایرانیوں کے نزدیک اِیزارہ بھی درست ہے - چونکہ عربی زبان میں ازار تہ بند اور پائجامے کو کہتے ہیں - اور یہ مکان کا زیریں حصّہ ہوتا ہے - عجب نہیں کہ اسی سے اِزارہ کر لیا ہو کیونکہ معماروں کی اکثر اصطلاحیں عربی زبان سے ماخوذ ہیں - اِس خیال سے عجب نہیں جو فارسی والوں نے تہ بند کی مشابہت سے اِزارۂ دیوار یا مکان بنا لیا ہو +

اس جگہ ہم مناسب جانتے ہیں کہ رسالۂ لسانُ الہند والعجم نے جو ہم سے اِس لفظ کے متعلق تحقیقات فرمائی تھی اُسکو بھی بطور نوٹ درج کر دیں - اہلِ دہلی تلنچا کو نون بڑھا کر تلانچا کہتے ہیں + بیسارہ اُنکا قاعدہ ہے تلنچا بھی کہتے ہیں +

لسانُ الہند والعجم کے اِستفسار کا جواب

چونکہ چیم تازی اور زائے عجمہ کا باہم بدل ہو جیسے بزاز و بجاز - مزج - مجاز وغیرہ

اجا

اور زائے منقوطہ کی نسبت جاہلوں اور فاصکر ہندی نژاد وں سے دبنگے ہاں نہ تو یہ حرف حرفِ تہجی میں موجود ہے اور نہ اُنکی زبان سے بآسانی نکال سکتی ہے، بسہولت ادا ہو سکتا ہے - لہٰذا زائے منقوطہ کی بجائے جیم عجمہ بولا جانے لگا - پس معماروں نے اسے اجارہ مشہور کر دیا - اور شہرت کے سبب یہ بھی غلطُ العام کے زمرہ میں آگیا مُلّا عبدالحمید مورخ تاریخ شاہجہاں نے جو شاہجہان کے وقت میں موجود - اور تاریخ نگاری کی خدمت پر مامور تھا - قلعۂ معلّی کی عمارات کے ذکر میں لفظ اِزارہ ہی استعمال کیا ہے - اور خان بہادر شمس العلماء منشی ذکاء اللہ مرحوم نے بھی مسلمانوں کی عہدِ تاریخ میں لفظ ازارہ ہی قایم رکھا ہے - البتہ سر سیّد احمد خاں مرحوم اپنی کتاب (آثارُ الصنادید) میں جہاں جامع مسجد دہلی کا حلیہ لکھا ہے - وہاں لفظ اجارہ برتا ہے یہاں عام بول چال کی پابندی پائی جاتی ہے - دہلی کے معمار ابتک اِس لفظ کی پابندی کرتے ہیں یہاں جن لوگوں کا یہ خاندانی پیشہ نہیں ہو جیسے ہندو کمار - جولاہے - چمڑے - چمار وغیرہ ان باتوں کو کیا جانیں جنہیں اکثر اپنے ہاں عمارتیں بنواتے رہنے کا کام پڑتا ہو - وہ سب بھی جانتے ہیں، معماروں کی اصطلاح میں تہ سے لیکر طاق تک کی عمارت کو اجارہ کہتے ہیں، جو گز یا فٹ گز تک ارتفاع میں خیال کیجا سکتی ہے چنانچہ دہلی کی جامع مسجد میں جو تقریباً ڈیڑھ یا دو گز کے قریب سنگِ مرمر کی سلیں لگی ہوئی ہیں - اور جنکے اُوپر سنگِ سُرخ کی عمارت شروع ہوئی ہے - اِس سنگِ مرمر کی حد کو اجارہ کہتے ہیں - چونکہ یہ اِرد گرد کی حد کمر کی حد تک ہوتی ہے غالباً اسی وجہ سے نام رکھا گیا - اور طاق کا دستور بھی تہ کے اُوپر سے پونے دو گز کے فاصلہ تک ہوتا ہے - خلاصہ یہ ہو کہ عمارت کے تین حصّے ہوتے ہیں - اوّل کرسی جو بُنیاد سے اُوپر رکھی جاتی ہے - دوسرے اجارہ جو تہ سے طاق کی حد تک مقرر ہے - تیسرے اجارہ سے اُوپر تلنچے تک جسے تلنچہ کہتے ہیں - پس اجارہ فارسی الاصل ہے اور تلنچہ چھت کے نیچے کا وہ حصّہ ہے جو اجارہ سے زینہ تک ہوتا ہے - اِسے خواہ محراب کے اُوپر کا حصّہ کہو یا اِجارہ کے اُوپر کی حد قرار دو)

اِجارَہ - ع - اِسم مذکر (۱) لغوی معنے کرایہ پر دینا - اِصطلاحی کرایہ (پٹہ) مقرری (۲) دعویٰ - حکومت - قبضہ - قابو - اِختیار +

اِجارَہ دار - ع + ف اِسم مذکر (۱) ٹھیکہ دار (۲-۱) دعویدار - حاکم مالک (گیتوں میں) + (رگیت ہولی) ایسے تم ہی ہو کیا برج کے اجارہ دار +

موری انگیا کے کر دینے تار تار +

اِجارَہ نامہ - ف - اِسم مذکر (قانون) ٹھیکہ وغیرہ کی سند -

اُجاڑ - ہ صفت - ویران - غیر آباد - جنگل +

اُجاڑنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) غیر آباد کرنا ویران کرنا (۲) مسمار کرنا ۔ ڈھانا ۔ اینٹ سے اینٹ بجانا (۳) پُورب ۔ اکھاڑنے کے معنے میں بھی بولتے ہیں (۴) برباد کرنا +

اُجاڑو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) برباد کرنے والا ۔ قائم نہ رکھنے والا ۔ تباہ کن (۲) بُوم خصلت ۔ ویرانہ پسند (۳) فضول خرچ ۔ مسرف ۔ لکھی اُڑاؤ +

اِجازت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ حکم ۔ ارشاد ۔ پروانگی ۔ منظوری +

اِجازت نامہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) اجازت کی سند ۔ لائسنس ۔ پروانہ ۔ اہلکاری +

اُجاگر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) روشن ۔ تاباں ۔ درخشاں +

(۲) ظاہر ۔ پرگھٹ ۔ عیاں +

اُجالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نُور ۔ روشنی ۔ چمک ۔ جاننا ۔ یا چاندنا +

اُجالا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) چاننا ہونا ۔ روشنی ہونا ۔ دن نکلنا ۔ تڑکا ہونا ۔ روز روشن ہونا (۲) لُٹ جانا ۔ صفایا ہو جانا ۔ کچھ باقی نہ رہنا +

اُجالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چمکانا ۔ جلا کرنا ۔ صاف کرنا ۔ نکھارنا + زور کا سیل دُور کرنا +

اِجتناب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لُغوی معنی پہلُو بچانا ۔ اصطلاحی ۔ بچاؤ ۔ کنارہ علیحدگی + پرہیز ۔ گوشہ گیری +

اِجتہاد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جہد ۔ کوشش ۔ سعی (۲) دل سے سوچ کر کچھ بات نکالنا ۔ نئی بات نکالنے میں کوشش کرنا ۔ ایجاد (۳) کسی مذہبی امر میں تاویلات اور ذاتی تحقیقات سے کام لینا +

اِجتہاد کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) کوشش کرنا + کوئی نئی بات نکالنا (۲) تاویلات یا مناسبات سے کوئی مسئلہ جاری کرنا + مجتہد بننا ۔ امام بننا ۔ پیشوائے مذہب بننا +

اُجڈ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بے وقوف ۔ گنوار ۔ نافہم +

(۲) جاہلِ مطلق ۔ اَنجھل + ضدی +

اَجر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بدلا ۔ عوض ۔ پاداش (۲) اِنعام ۔ مُزد ۔ اُجرت (۳) ثواب ۔ نیک عوض +

اجرِ جائیداد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) وہ محنتانہ جسکا قانوناً لینا جائز ہو

آجر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ قانون (۱) اُجرت دینے والا (۲) خط یا پٹہ لکھ دینے والا +

اِجرا ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لُغوی معنے جاری کرنا (۲) اصطلاحی) شروع ۔ بکاس ۔ بہاؤ (۳) کام چلانا ۔ کام نکالنا +

اجرائے ڈگری ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) ڈگری کا جاری ہونا ۔

اجرائے ثمن ۔ یا ۔ شفعہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (قانون) ثمن یا لگنے کا جاری ہونا +

اَجرت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مُزد ۔ محنتانہ ۔ کام کا عوض ۔ مزدوری ۔ اُجورہ ۔

اُجڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) ویران ۔ برباد ۔ خراب شُدہ (۲) بے رونق ۔ غیر آباد (۳) لُٹا کھسوٹا ۔ تاراج شُدہ ۔ غارت شُدہ (۴) بیگمات کی اصطلاح میں لفظِ حقارت بمعنے خانہ خراب ۔ نگھرا ۔ مُوا ۔ اجل رسیدہ وغیرہ +

اُجڑا اُجڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ لُٹا کھسوٹا ۔ تباہ و برباد شُدہ +

اُجڑ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ لُٹ جانا ۔ برباد ہو جانا ۔ ویران ہو جانا ۔ نیست و نابُود ہو جانا + تباہ ہو جانا +

اُجڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ویران ہونا ۔ لُٹنا (۲) درخت اُکھڑنا +

اُجڑوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ لُٹوانا ۔ برباد کرانا ۔ ویران کرانا + نیست و نابُود کرانا +

اَجزا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جُزو کی جمع) حصّے ۔ ٹکڑے +

اَجسام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جسم کی جمع) تن ۔ بدن ۔ انگ ۔ دیہ +

اَجگر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مرکب از سنسکرت (अज + गर) (اج + گر) (۱) وہ سانپ جو بکری نگل جاتا ہے ۔ اژدہا ۔ اژدر ۔ بہت بڑا سانپ (۲) صفت ۔ بھاری ۔ نہایت دنی +

آجل ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دیر کرنے والا (۲ ۔ قانون) وہ شخص جو میعاد کے اندر نالش نہ کرے ۔ میعادِ نالش گزار دینے والا +

اَجل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لُغوی معنے وقت ۔ مُہلت + عُمر آخر ہونے کا زمانہ ۔ اصطلاحی موت ۔ مرگ ۔ قضا +

اَجلِ رسیدہ ۔ یا ۔ گرفتہ ۔ ع ۔ ف ۔ وہ شخص جس کی موت آئی ہو جانثار ۔ موت کے پھندے میں پھنسا ہُوا +

اُجلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) صاف ۔ شفاف ۔ نرمل (۲) سفید ۔ براق ۔ دھولا + (ہندی دوہوں وغیرہ میں مستعمل ہے جیسے اُجلی بُدھ یعنی اُجلی سمجھ کا ۔ اُجلا بَرن یعنی سفید پوش اُجل بَرن ۔ دیہین تن ایک چیت وودھیان + ہم تو جانت بڑی جگت نکلے کپٹ کی کھان (نکلے کی نسبت دوہا جس کا اطلاق منافق اور بدباطن پر ہوتا ہے)

اُجلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (س ۔ اُجوَلم) میلا کا نقیض سفید ۔ دھولا ۔ چٹا ۔ براق

اجل

(۲) صاف۔ زِلال +

اُجلا مُنہ کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (ع) سُرخرو بنا +

اُجلا مُنہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازِم (ع) سُرخرو ہونا +

اِجلاس۔ ع۔ اِسم مُذکّر (۱۔ لغوی معنے) بیٹھنا (۲۔ اِصطلاحی) کچہری کرنے بیٹھنا (۳۔ دربار۔ کچہری۔ جلسہ +

اجلاسِ کامل۔ ع۔ اِسم مذکر (قانون) وہ اجلاس جسمیں سب ارکانِ عدالت شامل ہوں +

اِجلاس کرنا۔ ا۔ فعلِ لازِم۔ دربار کرنا۔ کچہری کرنا +

اَجلاف۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ (جلف کی جمع) کمینے۔ رِسلے۔ کمین۔ فرومایہ۔ گھٹیل۔ شُدّد (واحد اور جمع دونوں کے واسطے بولتے ہیں) +

اُجلی۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ (۱) اُجلا کی تانیث و صورتی چٹّی۔ سفید۔ بُراق + ساف۔ زِلال (۲۔ عو) دھوبن۔ برہمٹن۔ چونکہ مُسلمان عورتیں رات کے وقت دھوبن کا نام لینا بُرا جانتی ہیں اِس لئے شب کو اس نام سے اُسکا ذکر کرتی ہیں +

اُجلی سمجھ۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ اُجلی بُدھ۔ فہم رسا۔ سنجیدہ عقل۔ جلد بات کی تہ کو پہنچنے والی سمجھ (زنانہ اور مذکر آدمی کے حق میں بولتے ہیں)

اُجلی طبیعت۔ ا۔ اِسم مُؤنّث طبعِ رسا۔ سُلجھی ہوئی طبیعت ایسی طبیعت جس کی ہر ایک بات صفائی اور دانائی کے ساتھ ہو +

اُجلی گُزران۔ اِسم مُؤنّث۔ خُوش گُزران۔ اچھی خوراک اور اچھے لباس سے بسر کرنا۔ معقول گُزارہ +

اَجناس۔ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ (جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیاء +

اَجنبی۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) پردیسی۔ غیر ملک کا + مُسافر (۲) ناآشنا۔ ناواقف۔ غیر۔ وُہ شخص جس سے جان پہچان نہ ہو۔ نیا۔ انجان +

اَجنٹ۔ اِنگلش۔ اِسم مذکر۔ صحیح (ایجنٹ Agent)۔ (۱) گماشتہ۔ وکیل۔ نمایندہ۔ وُہ شخص جو کسی سرکار یا کسی سوداگر وغیرہ کی طرف سے کسی کام کے لیے مُقرر ہو +

اَجنٹی۔ انگلش۔ اِسم مُؤنّث (صحیح Agency ایجنسی) (۱) اجنٹ کا محکمہ ایجنٹ کا دفتر۔ اجنٹ کی کچہری۔ اجنٹ کا تعلّق +

اَجوان۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ پوربی (جوائن) ایک مشہور بیج ہے جسکی مُشابہت زیرہ سے ہو سکتی ہے فارسی میں اُسے نان خواہ کہتے ہیں

آچا

اکثر زچہ عورتیں کھاتی ہیں۔ سوا جاڑا تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

اُجورہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) مزدور۔ مزدوری۔ اُجرت۔ حق الستی۔ کرایہ۔ بھاڑا + مُعاوضہ

اُجھڈ۔ ہ۔ اِسم مذکر (عو) جہلیا۔ جاہل مطلق۔ بات بات میں اُلجھنے والا۔ لڑاکا۔ جھگڑالو۔ تکرار۔ جھگڑا۔ کج بحث۔ جھگڑالو۔ لڑاکا۔ ہر شخص سے تکرار کرنے اور اُلجھنے والا +

اُجھلنا۔ ہ۔ اِسم مذکر (عو) چرخے میں اُپلے جوڑنے کا ایک طریقہ جسے ہندوستانی اُلجھنا کہتے ہیں +

اُجھلنا لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) اُوپر تلے اِس طرح آڑے ترچھے چُولھے میں اُپلے رکھنا کہ جس سے ہوا لگ کر آگ سُلگ جائے +

اَجی۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ (۱) اے جناب۔ اے حضرت۔ اے صاحب جنابِ من۔ صاحبِ من +

(جب تعظیم کے ساتھ کسی کی طرف مخاطب ہوتے ہیں تو خطاب یا ضمیر سے پہلے یہ لفظ کہتے ہیں)

(۲) نیچوں کی عورتیں اپنی ساس کو بھی اجی کہتی ہیں۔ اور وہاں بھی تعظیماً یہی معنی ہو گئے ہیں۔ اِسیطرح مُسلمان عورتیں اپنے خاوند کو بعض اوقات اِس لفظ سے خطاب کرتی ہیں۔ چھوٹے بچے بھی ایک دُوسرے کو خطاب کرتے وقت یہ لفظ کہتے ہیں جس کے معنے بھائی۔ بھائی صاحب ہو سکتے ہیں +

اجیٹنٹ۔ اِنگلش (Adjutant) اِسم مذکر۔ فوج کا سردار۔ افسرِ فوج +

اجیرن۔ ہ۔ صفت۔ (س اَجیرنم) (۱) ناگوار۔ ان بیچ۔ غیر مُنہضم۔ دیر ہضم۔ گھاٹا وُہ کھانا جو ہضم نہو (۲) خلافِ طبع۔ نامرغوب۔ ناپسند (۳) وُہ بات جس سے طبیعت اُکتا جائے۔ وُہ کام جو مُشکل سے تمام ہو (۴) جنجال۔ باعثِ تکلیف و مُلالِ جان۔ جیسے (فتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے۔ (۵) بھاری۔ مُشکل۔ تخت۔ دُوبھر۔ دُشوار۔ بھاڑ +

اجیرن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناگوار ہونا۔ ناپسند ہونا + تخت یا دُشوار ہونا۔ دُوبھر ہونا +

آچا۔ اِسم مُؤنّث (ع) (۱) لغوی معنی) باپ۔ دادا۔ نانا (۲۔ اصطلاحی) بزرگ مُلازم (۳۔ بیگماتِ قلعہ) اماں۔ اہیل خادمہ۔ دائی۔ آیا۔ قابلہ ماما +

(جو عورت بڑی پُرانی نوکر ہوتی ہو اہلِ قلعہ اُس کو عزت سے آچا کہتے ہیں)

نہ نندا آتی نہیں کھٹ دِوانی آچ — اپنی بیتی کوئی کہہ آتی کسانی آچا (رنگین)

سبز رنگ بکے ہو نورو کا اِس سر کی قسم — چورا لاکر تو نہ ہاوے مجھے وہانی آچا (ر)

بال اٹھے کر جو ڈورے سے کہیں تو نے + شکل لگتی ہو تری آج ڈرانی آچا (ر)

آچار (عوام) اَچار۔ ف۔ اِسم مذکر۔ قدیم فارسی (ریچار) مادہ (اچاریدن بمعنی آمیختن) (س ācāra) ضد مُربّا۔ مگر فارسی میں دونوں کو

اچپا

واسطے پایا جاتا ہے۔ کھٹا کیا ہُوا اچھل مُربّہ +
(ہندوستانی اس تُرشی کو کہتے ہیں جو کسی ترکاری میں رائی نمک وغیرہ گرم ادویات کے ڈالنے اور چار روز تک رکھنے سے آجاتی ہو یا وہ تُرشی پذیر چیزیں جو کہ سرکہ۔ عَرقِ نفناع یا تیل میں ڈال کر تُرش کی جاتی ہیں)

آچار بنانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) آچار تیار کرنا۔ آچار ڈالنا۔ کسی پھل کو تُرش کرنا (۲) مُربّہ بنانا۔ پیٹنا۔ مار کر لوتھ کر دینا۔ ہاتھ پیر توڑ کر رکھ دینا (بازاری آدمی بولتے ہیں)
(فقرہ) مجھے فضل الٰہی یا تو مہینہ بھر میں آچار بنا کر رکھ دونگا۔ نہ ادا ہو یگا تو آچار بنا دونگا +

آچار ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دیکھو (آچار بنانا نمبر ۱) (۲) گلانا سڑانا۔
(فقرہ) مجھے لیکر کیا آچار ڈالو گے +
(۳) پڑا رکھنا۔ بہت دن تک ڈال رکھنا کسی چیز کو بڑھانا۔ بہت جمع کرنا۔ (فقرہ) تم اتنی چیزیں لیکر کیا آچار ڈالو گے +

آچار کرنا یا نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (بازاری) بہت مارنا کچل ڈالنا۔ بے دردی سے مارنا +

آچاری۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ آچار کی ہانڈی۔ آچار کا شیشہ۔ آچار کی بوتل۔ آچار رکھنے کا برتن +

اَچانَک یا اَچانَک۔ ف۔ بتقلیبِ فعل (عوام) (اچانچک۔ چانچک) (۱) یکایک۔ ناگہاں۔ یکبارگی۔ ایکا ایکی (۲) بے خبر بے خبری کے عالم میں۔ اَن چیتے میں +

اَچپَل۔ ہ صیغت۔ (۱) اچپل۔ بے چین۔ چُلبُلا۔ وہ شخص جو بیکلا نہ رہے محفوظ۔ بیقرار۔ شوخ طرّار (۲) تیز۔ چالاک۔ تُرتریا +

اَچپَلاہَٹ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) شوخی۔ طرّاری بچپل پن + بے قراری اضطراب +

اُچَٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اچٹانا۔ اُچھالنا۔ ایک سخت جسم پر دوسرے جسم کو اس طرح مارنا کہ جس سے وہ اُوپر اُچھل جائے +
(۲) جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ برداشتہ کرنا۔ بیزار کرنا (۳) کسی کے ربط میں فرق ڈالنا۔ بہکانا۔ بہکا کر جُدا کروا دینا۔ اُکھیڑ دینا (۴) نشانے سے بچا دینا۔ نشانے پر نہ لگنے دینا (۵) بدکانا۔ بھڑکانا چوکنا کرنا۔ آتے ہوئے شکار کو ہوشیار کر دینا (۶) اُڑانا۔ دُور کرنا۔ جیسے بیٹھے اُچٹانا (۷) بکھیرنا۔ متفرق کرنا +

اُچَٹ جانا۔ ہ فعلِ لازم۔ اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ اُچھل جانا۔ چھٹ جانا۔

اچھا

بدک جانا۔ بہک جانا +

اُچَٹنا۔ ہ فعلِ لازم (۱) چٹکنا۔ پچکنا۔ اُچھلنا (۲) الگ ہونا۔ برداشتہ ہونا جُدا ہونا۔ متفرق ہونا۔ بکھرنا (۳) اُکھڑنا۔ بدکنا۔ بھڑکنا (۴) جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑنا (۵) پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ کاری زخم نہ آنا۔ چوٹ پڑنا۔ ہاتھ بہکنا (۶) نشانہ پر نہ لگنا۔ نشانہ پہ نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا +

اُچَرَج۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) اچنبا۔ تعجب۔ حیرت۔ عجب +
(۲) ایک قسم کا لگدر مندے کا سالن جو لکھنؤ میں پکایا جاتا ہے +

اُچکا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ اُٹھائی گیرا۔ جیب کترا۔ چور۔ بدمعاش۔ کیسہ بُر +

اُچکانا۔ ہ فعلِ متعدی۔ (۱) اُٹھانا۔ اُونچا اُٹھانا + دفعۃً اُٹھا لینا یا بھاگنا۔ اُٹھائے جانا (۲) چھپٹنا۔ چرانا۔ چھپا کر لے آنا (۳) بھگانا۔ بھگا لانا۔ نکال لانا۔ اغوا کر کے لے آنا۔ زکالنا +

اُچَک لیجانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اُڑا لیجانا۔ بھگا لیجانا چھپٹ لانا۔ اُٹھا کر چلتا کرنا

اُچَکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پھدکنا۔ اچھلنا۔ کُودنا (۲) اُڑنا۔ بلند ہونا۔ دُور ہونا۔ بھاگنا (۳) فعل متعدی) لپکنا جھپٹنا (۴) لے اُڑنا۔ لے بھاگنا۔ (۵) اُوپر ہی اُوپر لے لینا۔ اُوپر سے اُوپر چھین لینا +

اِچَل۔ ہ۔ صیغت۔ اٹل۔ جو اپنی جگہ سے چل نہ سکے +

اَچَنبھا یا اَچَنبھا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ دیکھو (اچرج) تعجب۔ حیرت ؎
کر دیا شوقِ شہادت نے کچھ ایسا اوٹ پٹ + میرے مرجانے کا قاتل کو اچنبھا ہو گیا (نامعلوم)

اچنبا دانہ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ انوکھا دانہ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو خشخاش کے دانوں کی مانند ہوتی ہے اور چُورن والے بیچا کرتے ہیں۔ نقلِ خشخاش۔ (دراصل خشخاش کے دانوں پر شیرہ چڑھا کر بشکلِ نقل بنا لیتے اور اُسے اچنبا دانہ یا چنبا دانہ کہتے ہیں)

اچنبا گوَرنا یا ہونا۔ ا فعلِ لازم۔ حیرت ہونا۔ تعجب آنا +

آچمَن۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ س (आचमन) ہندو۔ (۱) کھانا کھانے اور مذہبی رسموں کے ادا کرنے سے پہلے کھوڑا سا پانی ہتھیلی میں لیکر مُنہ میں ڈالنا (۲) کھانا کھا کر ہاتھ مُنہ صاف کرنا۔ کھانے کے بعد کلی کرنا +

اُچَنگ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) اُمنگ۔ شوق۔ جوش۔ خبہ۔ لہر۔ موج +
چاؤ۔ ارمان (۲) جودتِ طبع +

اِچھا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) خواہش۔ چاہنا مرضی۔ آرزو +
(۲) حُب۔ تعوّق۔ خدا کی طرف سے جو نیکی دلیں اُتری (ہندو فقہ بولتے ہیں)

اچھا

اَچھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بُرے کا نقیض ۔ بھلا ۔ نیک ۔ عُمدہ ۔ خُوب ۔ ؎

دم یاد میں اُس بُت کی جو نکلا عجب اچھا جینا بھی ہوا اچھا مرنا بھی ہوا اچھا (لا اعلم)

(۲) بہتر ۔ خاصا (۳) تندرُست ۔ چنگا ۔ بُرد بگا (۴) کلمۂ ایجاب بمعنے ظہور ہو ۔ قبول ہے ۔ ہاں ۔ بلے ۔ آرے (پنجابی) اہو (۵) کھرا ۔ بے غش (۶) خُوشگوار ۔ خُوش ذائقہ (۷) خلیق ۔ خُوش خُلق (۸) مُبارک سعد ۔ مُبہ + بابرکت ۔ واجبُ التعظیم ۔ قابلِ تکریم ؎

آئیں سر پر ہمارے پیرِ مغاں ہمتو ہیں گے ہیں یہ قدم اچھے (سیّد)

(۹) مُوافق ۔ سزاوار (۱۰) خیر ۔ کیا مضائقہ ہو + بھگتو گے ۔ دیکھ لُو گے + بدلہ لیکر چھوڑُو گے (۱۱) طنزاً ۔ بُرا ۔ نامناسب (بہ تغیّرِ لہجہ) +

اَچھا بِچھا ۔ تندرست ۔ بھلا چنگا ۔ توانا +

اَچھا خاصا ۔ ا صفت ۔ (۱) اچھا بچھا صحیح سالم بھلا چنگا ۔ تندرست (۲) بہت ٹھیک ۔ دُرست ۔ جیسا چاہئے +

اَچھا رہنا ۔ ا فعلِ لازم ۔ (۱) مرضی کے مُوافق کام بن پڑنا ۔ بڑھکر رہنا ۔ (۲) تندرست رہنا +

اَچھا کرنا ۔ ا فعلِ متعدی ۔ (۱) بھلا کرنا ۔ تندرست کرنا (۲) خُوب کرنا ۔ مناسب کرنا +

اَچھا لگنا ۔ ا فعلِ لازم ۔ بھلا معلوم دینا ۔ پسند خاطر ہونا +

اَچھا ہونا ۔ ا فعلِ لازم ۔ (۱) تندرست ہونا ۔ چنگا ہونا (۲) مرضی کے موافق ہونا حسبِ دلخواہ ہونا (۳) خلیق ہونا ۔ خُوش خُلق ہونا +

اُچھالا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ جوش ۔ اُبال ۔ غلّہ ۔ رد +

(بعضی یا گری وغیرہ کے باعث جو غثیان کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسے اُچھالا کرنا کہتے ہیں)

اُچھال چھکا ۔ ہ اِسم مؤنث ۔ فاحشہ ۔ چھنال ۔ بدکار عورت ۔ قحبہ +

اُچھالنا ۔ ا فعلِ متعدی (۱) کسی چیز کو اُوپر پھینکنا ۔ اُچکانا + اُبھارنا (۲) ظاہر کرنا ۔ اُدے کرنا ۔ پرگٹ کرنا ۔ مشہور کرنا جیسے نام اُچھالنا وغیرہ +

اُچھَر ۔ یا ۔ اکثر ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ (انچھر) (۱) حرف ۔ ۲ نمک (۲) بول ۔ لفظ ۔ کلمہ

اُچھَر بچھیاس ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ حرف شناسی ۔ اکھشروں کی پہچان (۲) پٹواری کی ایک کتاب کا نام جسے رائے رام سرن داس ٹھٹھی کلکٹر دہلی نے تالیف کیا ہے +

اُچھل پڑنا ۔ ا فعلِ لازم ۔ (۱) خُوشی کے مارے بے اختیار اپنی جگہ سے اُچھل جانا ۔ پھدکنے لگنا (۲) تاج اُٹھنا ۔ مرچیں لگ جانا ۔ غصّہ میں بھبھلا پڑنا (۳) بیتاب ہو جانا ۔ مضطرب ہو جانا +

اچھو

(اگر زیادہ مبالغہ منظور ہو تو اَچھل اُچھل پڑنا کہتے ہیں) +

اُچھل کُود ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ کُود پھاند ۔ کھیل کُود +

اُچھل کُود کھانا ۔ ہ فعلِ متعدی (۱) کُود پھاند دکھانا (۲) اپنے آپ کو بہت چالاک اور مُستعد ظاہر کرنا ۔ اپنی قابلیت ظاہر کرنا ۔ اپنی کوشش و سعی کر دکھانا (۳) جھوٹا دعویٰ کرنا +

اُچھلنا ۔ ا فعلِ لازم ۔ (۱) اُچکنا ۔ کُودنا ۔ پھدکنا (۲) خُوش ہونا ۔ خوشی کے مارے ناچنا کُودنا بلبلانا اتانا (۳) دبے ہُوئے مرض کا اُبھرنا ۔ عود کرنا ۔ پیدا ہونا جیسے سودا یا جنون اُچھلنا (۴) غصّے یا خفگی کے باعث ناچنا تر بھر ہونا غضبناک ہونا (۵) سوار ہونا ۔ سواری کسنا یا لینا (لشکری اور بازاری آدمی اِس معنے میں بولتے ہیں) +

اَچھوائی ۔ ہ اِسم مؤنث ۔ اصل میں اَچوائی تھا ۔ ایک قسم کا شیرہ ہے جو زچہ کو دیا جاتا ہے اِس کا یہ قاعدہ ہے کہ اجوان کے شیرہ کو کھانڈ ملا کر کڑاہ میں گھی میں چھوڑ دیتے ہیں ۔ جب دُودھ پک جاتا ہے تو سونٹھ ڈالکر زچہ کو پلاتے ہیں ۔ مگر اب مسلمانوں میں اجوان کی بجائے عُناب کا شیرہ پکا کر اچھوائی بنانے لگے ہیں +

اَچھُوتا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بغیر چھُوا ۔ بے ہاتھ لگایا (۲) محفُوظ ۔ مصوُن ۔ (۳) غیر مستعمل ۔ جس کا تُوں ۔ بغیر برتا ہُوا ۔ صرف میں نہ آیا ہُوا ۔ کورا (۴) نیا ۔ نذر کا ۔ دیوی دیوتا کے نام کا + پاک ۔ مُتبرک بغیر چھُوا کیا ۔ ستیا ۔ ناخُوردہ + (بقول علامی فہامی مولوی سیّد علی صاحب بگلگرامی یہ لفظ سنسکرت ہے اور دیوتاؤں کی تذر یا بھیٹ کے معنی میں آتا ہے)

اَچھُوتی ۔ ہ صفت ۔ (۱) اچھوتا کی تانیث بغیر چھُوئی ہُوئی ۔ نذر و نیاز کی + (۲) وہ عورت جسے مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو کواری دوشیزہ ۔ چیرہ بند (۳) وہ عورت جسے کسی دیوتا کی نذر کر دیا ہو ایسی عورتیں شادی بیاہ نہیں کرتیں اور بظاہر اچھوتی رہتی ہیں جیسے دیوداسیں کتھک مذہب کی کسبیں جو تمام عمر شادی نہیں کرتیں اور جتھی ستھی رہتی ہیں جن کو نٹن کہتے ہیں (۴) لکھنؤ کے شاہی محلوں میں زنانۂ شاہی) اچھوتیاں نوکر تھیں جنھیں درگا ہوں میں نذر و نیاز جا کر پڑھانے اور مرادیں مانگنے کی خدمت سپرد تھی یہ عورتیں جتھی ستھی اور پاکدامن خیال کی جاتی تھیں +

اَچھُوتی کوک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ع) وہ عورت جس کا کوئی بچہ نہ مرا ہو ۔ وہ کوک جسے اولاد کا صدمہ نہ پہنچا ہو +

اچھو

اچھو ہونا ۔ ف فعل لازم ۔ جب سانس لینے کی نلی میں پانی یا کسی اور چیز کے اٹک جانے سے ایک کھانسی سی اٹھتی ہے تو اسے اچھو ہونا یا نلکے میں پھندا پڑنا کہتے ہیں ۔ فارسی میں آب در گلو شکستن آیا ہے ۔ اہلِ پنجاب اچھو آنا بولتے ہیں +

اچھی ۔ ہ کلمۂ ندا بحالت تانیث (۱) ایک خوشامدانہ پیارا کا لفظ ہے جو اپنے بزرگوں یا برابر والوں سے خطاب کرتے وقت لڑکیاں زبان چرلاتی ہیں کبھی نازاور لاڈ کے موقع پر بھی بولتی ہیں (۲) پیاری ناز برداری ماننے والی (۳) صفت ۔ خوبصورت ۔ خوش وضع ۔ دلپسند ۔ دلنشین ۔ عمدہ ۔ مستحسن (۴) خلیق ۔ خوش خلق (۵) نیکبخت ۔ سعیدہ (۶) بُری کا نقیض خوش وضع ۔ خوش نما ۔ دل پسند قبول صورت جیسے اچھی صورت بھی کیا چھٹی (۷) کلمۂ استفہام (بطور حصر) خوب ۔ بھلی جیسے تم تو اچھی آئیں ہمارے خالہ جان تو اچھی آئیں (۸) مبارک خجستہ ۔

اچھے ۔ ہ کلمۂ ندا برحالتِ تذکیر ۔ (بھلا بھی) +

اچھے ۔ یا اچھوں ۔ ہ اسم مذکر لفظ تعظیم و تکریم (۱) پرکھا بزرگ مرتبہ والا جاتی + نیز لفظ خوشامد و عجز ۔ جیسے اچھے ایا ہیں گھوڑے دو حشر کو بھی سہی وعدہ وفا ۔ آگے دینا نہ ہگو دم ۔ اچھے ۔ (دستید) (۲) شریف ۔ بڑے آدمی ۔ خانزادی + جیسے اچھے ہیں پر خدا کام نہ ڈالے (ہندی کہاوت)

اچھے اچھوں ۔ ہ اسم مذکر (۱) بڑے بڑے [illegible] نامی گرامیوں (۲) بڑے امیروں یا زور آوروں (۳) وہ لوگ جو بہادران بہادر اور دانا یانِ دانا جہاں سمجھے جاتے ہیں +

آحاد ۔ ع ۔ احد کی جمع ۔ اکائیاں ۔ ایک سے نو تک کی گنتی یا ہندسے +

احاطہ ۔ ع ۔ (۱) گھیرا ۔ حلقہ ۔ چکر ۔ گرد ۔ (۲) چار دیواری ۔ باکھل سنڈل ۔ کھڑک (۳) کسی تقسیم کی حد جہاں اعلیٰ حاکم بتا ہو صوبہ سرکل (عوام بفتح الف بولتے ہیں اور کبھی الف کو حذف بھی کر دیتے ہیں) +

احاطہ کرنا ۔ ف فعلِ متعدی ۔ (۱) گھیرنا ۔ حصار کرنا (۲) حد باندھنا ۔ حد بندی کرنا ۔ ڈولا باندھنا +

احتلام ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) خواب ۔ خواب دیکھنا (۲) سوتے میں نہانے کی حاجت ہونا ۔ ناپاک ہونا +

احتلام ہونا ۔ ف فعل لازم ۔ تعدی معنے خواب دیکھنا ۔ اصطلاحی نہانے

احت

کی حاجت ہونا ۔ خواب میں ناپاک ہونا ۔ بدخوابی ہونا

احتمال ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) شک ۔ شبہ (۲) بھرم ۔ گمان +

احتیاج ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ حاجت ۔ ضرورت ۔ خواہش چاہنا +

احتیاج ہونا ۔ ف فعل لازم ضرورت پیش آنا ۔ حاجت درپیش ہونا ۔ چاہنا ہونا ۔ ضرورت پڑنا +

احتیاط ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) حائطہ + محاصرہ (۲) طواف ۔ پرکار (۳) مضبوط مستحکم (۴) کیاست ۔ فراست + ہوش و حواس (۵) بچاؤ ۔ پرہیز ۔ روک تھام (۶) خبرداری ۔ چوکسی ۔ ہوشیاری (۷) دور اندیشی +

احتیاط کرنا ۔ ف فعل متعدی ۔ بچا ذکرنا ۔ حفاظت کرنا دور اندیشی کرنا ۔ پرہیز کرنا ۔ روک تھام کرنا ۔ خبردار ہونا +

احتیاطاً ۔ ع ۔ اسم فعل ۔ از روئے احتیاط ۔ خبرداری سے ہوشیاری کو ۔ حفظ و تقدم کی نظر سے ۔ از روئے پرہیز + از روئے پیش بندی ۔

أحد ۔ ع ۔ (۱) ایک ۔ یکا و احد ۔ اکائی (۲) صفت ۔ یکتا ۔ یگانہ +

أحُد ۔ ع ۔ اسم مذکر ایک پہاڑی کا نام جو مدینہ طیبہ کے قریب واقع ہے (جنگ احد ہی کے قریب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد ہجرت سب سے پہلی لڑائی کفارِ قریش سے لڑی تھی اسی کو غزوۂ اُحد بھی کہتے ہیں +

اَحَدی ۔ ع ۔ اسم مذکر (صحیح اَحَدی) یکا ۔ جلال الدین اکبر نے ایک قسم کے چنیدہ سواروں کا نام احدی رکھا تھا ۔ جو کسی فوج کے زمرہ میں تو نہیں ہوتے تھے مگر علیحدہ گھر بیٹھے کسی خاص وقت کے لیے تنخواہیں پاتے تھے ۔ یا سرکش زمینداروں سے روپیہ وصول کرنے کو بھیجے جاتے تھے ۔ یہ لوگ جہاں جاتے تھے آگاہی کا روپیہ لیکر اٹھتے تھے تاکہ حاجاتِ ضروری کے لئے بھی دوسری جگہ نہیں جاتے تھے چنانچہ ایسی ایسی باتوں سے وہ سست ہو گئے تھے مگر اب یہ لفظ بے سکون جائے تھکی نہایت سست ۔ کاہل ۔ مجہول آدمی کے واسطے مخصوص ہو گیا ہے +

اَحَدی بیل ۔ صفت ۔ (عوام) بٹھا بستوں کا سست کاہلوں کا کاہل ۔ نہایت کاہل وجود ۔ جم + جگہ سے نہ ہلنے والا +

اِحرام باندھنا ۔ ف فعل متعدی ۔ حرم میں جانے کی شرطیں بجالانا بعض حلال و مباح چیزوں کو مقاماتِ معینہ پر پہنچکر خانہ کعبہ کی زیارت کے

احسن

چند روز مشیر اپنے اُوپر حرام کر لینا۔ اسی طرح کعبہ میں جا کر حج کے دنوں میں بعض چیزوں کو ترک کر دینا۔ سلے ہوئے کپڑوں کو اُتار کر تہبند اور چادر سے ستر پوشی کرنا وغیرہ مجازاً نیت باندھنا۔ پکا ارادہ کرنا +

اِحسان ع۔ اِسم مُذکّر (۱) بھلائی۔ نیکی سلوک کسی کے ساتھ نیکی کرنا + (۲) عنایت۔ نوازش (۳) شکر۔ شکریہ (۴) حافظ عبدالرحمٰن خاں خلفِ حافظ غلام رسول خاں بلوچ صاحبِ دیوان کا تخلص سنہ ۱۲۶۲ھ میں انتقال فرمایا +

اِحسان اُٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ممنون ہونا۔ احسان لینا۔ شکر گزار ہونا +

اِحسان جتانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سلوک کا ذکر زبان پر لانا۔ اپنا سلوک ظاہر کرنا +

اِحسان رکھنا یا دھرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) ممنون بنانا۔ مرہونِ احسان بنانا۔ مسلوک ہونا۔ بھلائی کرنا (۲) احسان جتانا۔ اُگھٹنا۔ اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا۔ کم ظرفی سے کسی بھلائی کو منہ پر کہہ دینا۔

اِحسان فراموش ع + ف۔ صفت۔ احسان بھلا دینے والا۔ بے احسانا۔ احسان نہ ماننے والا۔ بے وفا۔ بے مروت۔ نگھٹا +

اِحسان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ کسی کے ساتھ بھلائی یا نیکی کرنا +

اِحسان لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (احسان اُٹھانا) +

اِحسان ماننا۔ ا۔ فعل متعدی۔ گن ماننا۔ ممنون ہونا۔ شکر گزار ہونا۔ شکریہ ادا کرنا +

اِحسان مندیا احسان مند۔ ع + ف۔ صفت۔ ممنونِ شکر گزار +

اِحسان ہے۔ ا۔ ندا۔ شکر ہے۔ الحمد للہ۔ ایکدا تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے +

اَحکام۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (حکم کی جمع) آیا۔ ہدایات +

اَحمق۔ ع۔ اِسم مذکر۔ نہایت بیوقوف۔ مورکھ۔ نادان۔ اَن سمجھ۔ اُتو۔ گدھا۔ جاہلِ مطلق۔ موڈھو +

احمق الذی۔ ا۔ اِسم مذکر۔ یہ لفظ غلط العوام ہے۔ اگر غلط العام ہوتا تو بھی مضائقہ نہ تھا۔ اِسم موصول کے بعد صلہ ندارد ہے۔ لفظی معنے ایسا احمق۔ مگر عوام کالانعام اِس کو جاہلِ مطلق۔ اُجڈ کے موقع پر بولتے ہیں تحریر میں لانا معیوب ہے +

احمق پن۔ ا۔ اِسم مذکر۔ بیوقوفی۔ مدھا پن جہالت۔ مورکھ پن۔ نادان پن

اَحوال۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (حال کی جمع) حالات۔ بیان کیفیتیں +

اخت

(اُردو میں بجائے واحد استعمال کرتے ہیں)

اخیاناً۔ ع۔ تابع فعل (۱) بمقتضائے وقت (۲) اتفاق سے۔ بسبب اتفاق (۳) شاید کبھی۔ چھوٹے سے۔ کسی وقت +

آخ۔ ا۔ کلمۂ تحقیر۔ فارسی میں تحسین و آفرین کے واسطے بولتے ہیں اور اُردو میں نفرین کے لئے یا تھوکنے کی آواز کے لئے اگرچہ یہ بات درست ہے کہ اچھی بات کو بُری بات کے معنے میں بولیں اور بُرا لفظ اپنی زبان پر نہ لائیں۔ چنانچہ اکثر محاورے اِس کتاب میں ایسے آئے ہیں مگر یہاں یہ لفظ فارسی کو علیحدہ ہی معلوم ہوتا ہے۔

آخ تھو۔ ا۔ اِسم مؤنث (۱) کھنکھارنے کے ساتھ تھوکنے کی آواز (۲) کلمۂ تحقیر۔ لعنت۔ ملامت۔ پھٹکار۔ دھِکار۔ تُف۔ (کراہت گھن اور نفرت ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں) اُٹھائی چیز کو بڑی نجاست سے تُو سے یہ چاروں طرف آخ تھو آخ تھو

کبھی لڑنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی اکثر شوخ و بیشت ملنسار یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں

آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ مثل۔ یعنے جب کوئی چیز آدمی کے ہاتھ نہیں لگتی تو اُس میں عیب نکال کر اپنے دل کو تسلی دے لیتا ہے +

(فقرہ) گیدڑ سے کہا انگور کھاؤ گے؟ بولا آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔

(یہ فقرہ اِس حکایت کی تلمیح ہے کہ ایک دن گیدڑ نے انگور کی ٹٹی میں لٹکتا ہوا خوشہ دیکھکر لالچ کیا کہ اِسے توڑ کر کھانا چاہئے۔ لیکن ہر چند کوشش اور جست کی مگر اُسکے خوشہ تک نہ پہنچا اور اپنی خجالت مٹانے کو یہ فقرہ آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں کہہ کر اُسے توڑنے کی کوشش کرے +

اَخبار۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (خبر کی جمع) (۱) خبریں (۲) خبر کا کاغذ۔ پرچہ۔ سندیس پتر۔ بمعنے کاروبار نامچہ +

اخبار نویس۔ (ع + ف) اِسم مذکر۔ (۱) خبریں لکھنے والا۔ پرچہ نویس مہتمم۔ ایڈیٹر (۲) نامہ نگار۔ سندیس پتر کا لکھنے والا۔ سندیسیا لکھنے والا۔ سکرسپانڈنٹ +

اَختر۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) تارا۔ ستارہ (۲) مردوں اور عورتوں کا نام جیسے اختر مرزا۔ اختر جہاں وغیرہ (۳) واجد علی شاہ بادشاہِ لکھنؤ کا تخلص۔ صاحبِ دیوان اور صاحبِ مثنوی تھے۔ نثر میں بھی بعض کتابیں لکھی ہیں جنھوں نے ۲۱ ستمبر ۱۸۸۷ء کو بمقام مٹیا برج

اختر

دائع قلعۃ انتقال فرمایا (۳) قاضی محمد صادق خاں ولد قاضی محمد لعل صاحب باشندۂ ہوگلی کا تخلص مرزا قتیل کے شاگرد۔ تذکرۂ آفتاب عالم تاب مؤلفہ حیدری۔ گنج بیرنج وغیرہ کے مؤلف و مصنف ہیں +

اختر شماری ف۔ اِسم مؤنث۔ (۱) اشعار میں، تارے گننا۔ شغلِ تنہائی۔ (۲) انتظار میں جاگنا۔ جاگ کر رات کاٹنا +

اِختراع ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے) چیرنا۔ پھاڑنا (۲) اصطلاحی) نئی بات نکالنا (۳) ایجاد۔ اُپج۔ اپج (۴) کسی بات میں حاشیہ لگانا جھوٹ ملانا۔ کذب۔ اضافہ +

اَختر سنسکرت۔ اِسم مذکر۔ بھیجے (استر بستر) اوڑھنا بچھونا۔ بدھنا بوریا۔ شجر و کُلّہ۔ رخت و اسباب۔ برتن بھانڈا +

اِختصار ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے) چھوٹا کرنا۔ پاس کے رستہ سے جانا (۲) اصطلاحی) مختصر۔ خلاصہ (۳) علم حساب میں کسر اور مخرج کو عادِ اعظم پر تقسیم کر کے مختصر صورت میں لے آنا +

اِختلاج ع۔ اسم مذکر (۱) دھڑکن۔ پھڑکن پھڑش۔ تھرتھرک جیسے اختلاجِ قلب یعنی دل کا دھڑکنا وغیرہ +

اِختلاط ع۔ اِسم مذکر۔ ملنا۔ ربط ضبط میل جول۔ پیار اخلاص میل ملاپ +

اِختلاف ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ناموافقت۔ خلاف (۲) فرق۔ تفاوت۔ (۳) عداوت۔ بگاڑ۔ ان بن۔ دشمنی (۴) ضد۔ ہٹ تعصب (۵) برعکس تقیض۔ (۶) انقلاب۔ تغیر و تبدل۔ شاعروں نے اختلافات اِس معنے میں باندھا ہے چنانچہ یہ بند کا شعر ہے ؎

میرے تغیرِ حال پر مت جا اختلافات ہیں زمانے کے

اِختلاف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مخالفت کرنا۔ ناموافقت کرنا متفق نہ ہونا

اختلاف ہونا۔ یا پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) کسی رائے سے اتفاق نہ ہونا مخالفت پیش آنا (۲) بگاڑ ہونا۔ ان بن ہونا۔ تقیض واقع ہونا۔

اِنقلاب پیش آنا +

آختہ ف۔ صفت۔ ماؤدہ۔ (آختن۔ کھینچنا۔ نکالنا) عوام (اختہ) (۱) کھنچی ہوئی تلوار۔ میان سے باہر تلوار سونتی ہوئی تلوار (۲) خصیے نکالا ہوا جانور۔ نامرد کیا ہوا جانور۔ وہ جانور جس کی قوتِ مردی زائل کی گئی ہو یا وہ جانور جس کے خصیے نکل کر نامرد کر دیا گیا ہو۔ خصی۔ بدھیا +

اخر

(اکثر کرموں اور عادتوں سے گھوڑے کے اُسے غریب بنانے کے واسطے خصیے نکال ڈالتے ہیں۔ اور بچوں کے کھیتے اُن کے موٹا تازہ کرنے کے واسطے نکالے جاتے ہیں)

آختہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خصیے نکالنا۔ بدھیا کرنا + نامرد کرنا۔ ہیجڑا بنانا۔ خوجہ کرنا۔ بیشک کرنا +

آختہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خصی ہونا۔ بدھیا ہونا + نامرد ہونا +

اِختیار ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے) چننا۔ پسند کرنا (۲) قبول منظور (۳) اجازت۔ روا۔ جائز (۴) قابو۔ قدرت۔ قبضہ (۵) حکومت۔ مداخلت +

اِختیار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ ماننا +

اِختیار لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت لینا۔ منظوری لینا + (۲) حکومت لینا۔ قبضہ لینا +

اِختیار ملنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت ملنا۔ قبضہ ملنا (۲) قانون، اجازت ہونا + خود مختار کیا جانا +

اِختیار میں ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا + حکومت میں ہونا +

اِختیاری ع۔ اسم مؤنث۔ اپنے بس کی۔ اپنے قابو کی۔ وہ بات جسے کرنے نہ کرنے کے ہم مختار ہیں +

اَختی گھوڑی۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ بازاری لوگ بھبتی کے طور پر اُس عورت کو کہتے ہیں جس کی چھاتیاں نہ ہوں۔ سینہ سپاٹ ؎

کہتی تھیں ٹٹیاں کہ یہ کیا شور بختی ہے گھوڑی تو اونچے ہوتے تھے تو گھوڑی اختی ہو (مثل)

اَخذ ع۔ اِسم مذکر۔ لے لینا۔ پکڑنا + اختیار کرنا +

اَخذ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) لینا۔ چننا۔ اختیار کرنا۔ استنباط کرنا۔ پکڑنا۔ (۲) کوئی بات اُڑانا + بات میں سے بات نکالنا +

آخر ع۔ اسم مذکر و ماؤدہ۔ (آخر) سب سے پیچھے بنا ماگیا۔ دگنواں آکھر + اوّل کا نقیض۔ بعد۔ آفت۔ پار۔ سماپت۔ انتہا۔ انجام + نہایت حد۔ زیادہ + نتیجہ۔ ثمرہ۔ حاصل ؎

غفلت میں جوانی کی نہ پیری سے ہو غافل لازم ہے کہ ہر شام کے آخر سحر آوے (رجبات)

(۲) تمام۔ ختم۔ سمپورن۔ پورا۔ تمامہ۔ کل +

(نقرہ) بھٹوں کی فصل آخر بھوئی (۳) اوّل۔ آدھ۔ پہلے ؎

ٹھہرا جو پہلوں کا بھرنا جینا ایسا بھرنا کو تو کیا ہے کرنا جینا
جو دم کہ کٹے خوشی سے سو بہتر ہے آخر تو لگا ہوا ہے مرنا جینا۔

آخر

(۴) صفت، پچھلا۔ پچھلا سرا۔ پچھیتا۔ پچھے کا ؎

انجام کسی شے کا۔ انجام رہیگا آخر ہی اللہ کا اک نام رہیگا (نظیر)

(۵) متروک۔ لازم۔ مناسب۔ واجب۔ لازم۔ مقرر ؎

کچھ تو جاڑے میں چاہئے آخر تا نہ دے باد زمہریر آزار (غالب)

جو بیٹھے صحبتِ کامل میں آخر وہ بھی کامل + کہ چھوتے ہی طلا پارس بنا دیتا ہے آہن کو (امیر)

آخر جہان میں شب تاریک بھی تو ہے اچھا نہ آئے آپ شبِ ماہتاب میں (شیفتہ)

(فقرہ) آخر آدمی نے کچا ڈودھ پیا ہے۔ یعنی انسان خطا و سہو کا بنا ہوا ہے

(۶) (تابع فعل) تھک کر۔ پچھلے درجہ۔ مجبوراً۔ ناچار + بیوقت ؎

کہتے تھے ہمیشہ جاؤ جاؤ آخر اک روز تو گئے ہم (معروف)

جب سبزۂ و گل ہیں لہلہاتے صحت کے مزے ہیں یاد آتے (برکھارت حالی)

آخر نہیں پاتا جب کسی کو دیتا ہوں دعائیں بے کسی کو (؎)

(فقرہ) آخر بننہ پڑا تو کیا پڑا +

(۷) آخر الامر۔ القصہ۔ قصہ کوتاہ۔ قصہ مختصر۔ حاصل کلام۔ آخر کار۔ انجام کار۔ پچھلے درجہ۔ ایک دن۔ الحاصل۔ غرض ؎

یہ خوبیاں تمہاری لکھی ہوئی ہیں دل پر آخر کبھی تو میرے قابو میں آئے گا (شہیدی)

ناز پروردۂ سلطانِ خوباں ہوں آخر چاہئے تھی مرے پاؤں میں حنائی نہ خمیر (؎)

کیوں سرگراں ہو تم میری باتوں سے بدبو آخر جرس تو اور بھی اس کارواں میں ہیں (موضح)

یہ فیضِ عام شیوہ کہاں تھا نسیم کا آخر غلام ہوں میں شمالِ قدیم کا (شیفتہ)

اے چشم نہ خاک میں ملا دل آخر یہ کسیکا تو لہو ہے (جرأت)

اے بتو اس قدر جفا ہم پر ہم بھی آخر خدا کے بندے ہیں (میر تقی)

سانورا ڈار گیو موری آنکھن بیچ عبیر جنا کے نیرے گوآں چرادے آکھر جات (میر رہولی)

(۸) قطعی۔ مقرر۔ ہرگز۔ زینہار ؎

تم اپنے غلم سے آخر نہ آؤ گے یار چلا نظیر بھی پیچھے سلام رخصت کا (نظیر)

مانگا کریں گے اب دعا ہجرِ یار کی آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ (مومن)

دم آخر ہے منہ چھپا دیکھا ای بتِ کافر تجھے بھی ایک دن آخر خدا کو منہ دکھانا ہے (معروف)

(۹) تکیہ کلام۔ جیسے آخر تم بھی تو بھائی ہو۔ آخر وہ بھی تو آدمی ہے۔ آخر ہم بھی تو موجود تھے ہم سے کیوں نہیں پوچھا +

آخر الامر ع۔ تابع فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کو۔ آخر کار۔ آخیر میں

(فقرہ) آخر الامر مرد ہی بات بڑی +

(۲) ہار کر۔ تھک کر (فقرہ) آخر الامر رونا ہی پڑا +

آخر

(۳) حاصل کلام۔ القصہ۔ قصہ کوتاہ (فقرہ) آخر الامر سب کھڑی ہو گئے +

آخر دم۔ یا۔ آخیر دم۔ ا۔ اسم مذکر۔ اخیر وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت کے لگ بھگ۔ وقتِ نزع ؎

تو دم آخر اگر لبوں پہ ہو آ رشکِ حور پھر دمِ سختی مرگ کی انسان پر دشوار ہو

آخر زمانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ (۱) انت کال۔ اخیر وقت۔ اخیر سما۔ (۲) کلجگ۔ تیرہویں صدی۔ گھٹتی کا پہرہ۔ زمانہ کا اخیر دور۔ اُلٹی دُنیا۔ دُنیا کے سمٹنے یا مٹنے کا ہونیکا وقت۔ قربِ قیامت +

(فقرہ) آخر زمانہ ہے ساری باتیں اُلٹی ہو گئیں +

(۳) بڑھاپے کا وقت۔ پیری کا وقت +

(فقرہ) اب اُن کا آخر زمانہ ہے آخر زمانہ میں تو ساتھ دو +

آخر کار۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ (۱) انجام کار۔ انت کو۔ آخر کو +

(۲) حاصل کلام۔ القصہ۔ الغرض۔ غرضکہ۔ قصہ کوتاہ +

نہ پڑھا خط کو یا پڑھا قاصد آخر کار کیا کہا قاصد (نامعلوم)

آخر کرنا۔ افعل متعدی۔ (۱) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام پہنچانا۔ نبیڑنا + صرف کر ڈالنا +

(فقرہ) ارے میاں اسے بھی جلدی سے آخر کر دو +

(۲) گنوانا۔ کھونا۔ برباد کرنا (فقرہ) تنے ہی اپنی عمر یوں نہیں آخر کی +

(۳) مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا۔ جان سے کھونا۔ قصہ چکانا۔

(فقرہ) میری بچی کو جلا جلا کر آخر کر دیا۔ (ع)

آخر کو۔ ۱۔ تابع فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کے درجہ۔ آخر کار ؎

آخر کو ہوئی خدا ہی تو اے میاں جہاں میں بندے کے کام کچھ کیا ہو تو فہ میں نہیں پہ دبیر تقی)

کیوں مار سر کو پٹکے اٹھے ناامید کے آخر کو وہ ہی کرنا پڑا اتبار کے (نوقف)

(۲) تھک کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبور اگر۔ ہار کر +

(فقرہ) آخر تمہیں ہاتھ جوڑتے ہوئے آؤ گے۔ آخر کو وہی کرنا پڑا +

آخر ہونا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) ہو چکنا۔ گزر جانا ؎

ہوئے شمع ساں ہم جو گل گل کے آخر گئی ہم کو ان شمع رویوں کی لو کھا (مصحفی)

جاگ اے دل اپنی سستی سے فغاں کا وقت ہو گئی آخر شبِ اُمید ہو گئی آخر روز فرقت نے پھر دکھایا منہ (نامعلوم)

(مصرعہ) تھی جو کچھ اُن میں وہ سب ہو گئی آخر +

اخر

(۲) گھٹنا۔ کم ہونا۔ پیچھے ہٹنا۔ آنا۔ پھیلنا۔ بڑھنا۔ سبز ہو کر گھٹنا (فقرا) اب کہ سرکا نہیں اخر ہو گیا +

(۳) رہنا۔ زندگی کا پورا ہو جانا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ دم چھوڑنا۔

اِتّصال کرنا۔ چل بسنا۔ راہی ہونا۔ جان سے گزر جانا۔ دم نکلنا ؎

اب کوئی دم میں اس ہی کہدو کہ طبیب نبض بیمارِ محبت کی تو کیا دیکھتا ہے (ظفر)

گریہی مُصنف ہو تو حضرتِ دل ہوگے آخر میں ایک آہ میں تم (جرأت)

جانا تھا ہے دل کو شاید ہُوا یہ آخر جب دیر تک نہ کھا کر اُس کا تفنگ بولا (ر)

(۴) مر کر ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہو جانا۔ ٹھنڈا ہو جانا ؎

بخشش حرکاں کی بجھ پڑی جیسے چنگی مُرغِ پسل کی طرح آخر تڑپ کر ہو گیا (آتش)

ہم ہُوئے دامِ محبت میں تڑپ کر آخر رہ گئی اپنی تمنائے سمائی دل میں (ظفر)

(۵) خالی ہونا۔ ریتا ہونا ؎

دُہی اہلِ ہوس سے ہاتھ بندہی آخر روانہ ہو گئے شیراز کو کل بندہی آخر (رند)

اِخراج ع۔ اِسم مُذکر۔ دخل کا نقیض۔ نکاس۔ خرچ۔ صرف۔ اُٹھاؤ +

اَخراجات ع۔ خرچ کی جمع بہت سے خرچ +

آخِرت ع۔ اِسم مُؤنث۔ عاقبت (۱) دارُالبقا یعنی دُوسری دُنیا دُوسرا جہان + قیامت پر لوک (۲) مَرگ۔ انجام ۳ خیر +

(فقرہ) یہاں نہ دو گے تو آخرت میں لیں گے۔ آخرت میں قرضداروں کی جان کا بیمہ ہو گا۔

آخِرت بگاڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدی آخرت بنانے کا نقیض۔ انجام بخیر ہونے کا خیال نہ کرنا۔ انجام بُرا کرنا +

آخِرت بنانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ عقبیٰ سنوارنا۔ عاقبت درست کرنا۔ قیامت میں سرخرُو ہونا +

آخِرت سنوارنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (مُسلمان۔ عو) عاقبت سنوارنا ایسے کام کرنے جن سے انجام بخیر ہو۔ دِین پاک کرنا۔ دِین کا رستہ پاک کرنا۔ نیک کام کرنا۔ اپنی عاقبت کو دُرست کرنا۔ دین کے کام کرنا۔ اُس جہان کے واسطے کچھ کرنا۔ عاقبت بخیر ہونے کی تدبیر کرنا (فقرا) بُوا اماں کی خدمت کرو اپنی عاقبت سنوارو۔ (عو) +

آخِرت کی اُدھار۔ ا۔ اِسم مُؤنث (پُورب) وہ قرضہ جسکے ادا کرنیکا ارادہ نہ ہو قیامت کی ادھار +

آخِرش ف۔ تابعِ فعل۔ انجام کار۔ آخرکو۔ الغرض۔ الآخر ؎

مُدتوں دل اور پیکاں دونوں سینہ میں رہے آخرش دل بہ گیا غُوں ہو کے پیکاں ہی رہا (رند)

فلک دیر تک پھرنے دیتا ہے کوئی پر دشمنوں کو آخرش نیچہ سے پیڑی ماں مانند عاد (ر)

اخر

دامنِ مجنُوں لاغر خانے تھا بنا تو کیا آخرش ہو کر بگُولے میں تہ و بالا اُڑا (مظفر)

جو گیا دریائے اُلفت میں مُڑھ آخرش دل جو پیر کر نکلا بنا پیراک تھا (ر)

(صاحبِ تنقیح اللغات جو لکھتے ہیں کہ اس لفظ کی سخت میں کلام ہے یہاں شین معجمہ کا لحاظ کچھ معنی نہیں دیتا۔ اگر اسے اُردو مانیں تو بھی غلط ہے کس لئے کہ نامی شعرائے اُردو کے کلام میں کہیں اس کا برتاؤ دیکھنے میں نہیں آیا۔ ہاں عوام کالانعام کثرت سے بولتے ہیں سو ہم اُن سے اِس بات میں گو اتفاق نہیں کرتے۔ کیونکہ شعرائے ایران کے کلام میں کثرت سے تنوین معجمہ زیادہ اور نیز نسبت کے واسطے پایا جاتا ہے جیسے کہ خواجہ حافظ اور سعدی شیرازی کے کلام میں موجود ہے اور کتبِ قواعد میں اس کی مثالیں بہت سی لکھی ہیں چنانچہ دو مثالیں ہم بھی لکھتے ہیں ؎

بالقیم تو دانی دلِ غمخوریما بخت بدتا بجا کیسیر دآتش خورِ ما (حافظ)

ہر کہ در خویش ادب نکند۔ در بُزرگی فلاح از وبر خاست (سعدی)

نسبت کے لئے چاہیے بالش بڑھانے کیلئے۔ پس اب یہ بات ثابت کرنی رہی کہ شعرائے ہند نے بھی اپنے کلام میں لکھا ہے سو اس کے ثبوت کے واسطے ہم اُوپر چند اشعار لکھ چکے ہیں)

آخروٹ۔ ا۔ اسم مُذکر۔ (س۔ اَکھوٹ) ایک قسم کا میوہ جو جس کی باہر کے مزے کی گری نکلتی ہے۔ فارسی میں اُسے چار مغز کہ گردگان۔ عربی میں جوز کہتے ہیں۔ مزا اگرم و خشک +

آخری۔ ف۔ صفت منسُوب بہ آخر۔ پچھلا۔ اخیر کا۔ اِس سرے یا اُس سرے کا (فقرا) ایک آخری حکم اور لگاتے ہیں +

آخری بہار۔ ا۔ اِسم مُؤنث۔ (۱) اخیر موسم۔ ڈھلتی بہار۔ اخیر رُت (فقرا) پھولوں کی آخری بہار (آواں)

(۲) اخیر حُسن۔ ڈھلتی رونق۔ زوال کا پہرہ۔ گھٹتی کا پہرہ +

(فقرا) اب آخری بہار میں کیا اِتراتے ہو +

(۳) بُڑھاپا۔ پیری کا وقت (فقرا) اب اُن کی آخری بہار ہے +

آخری چہار شنبہ۔ ف۔ اِسم مُذکر۔ آخری بُدھ۔ صفر کے مہینے کا آخری بُدھ (چونکہ اِس روز مسلمانوں کے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے بڑی سخت بیماری سے افاقہ حاصل کر کے مُسل صحت فرمایا تھا اور ذرا چلے پھرے تھے اِس سبب سے اِس دن بڑی خوشی منائی جاتی۔ اور مسلمان اس دن سبزہ رَوندتا اور باغوں میں پھرنا نہایت مبارک سمجھتے ہیں۔ اُستاد بچوں کو عیدیاں دیتے اور اُن سے اِس خوشی کا انعام لیتے ہیں کل مسلمان و مسلمانہ اور عوفت پیشہ آدمی اس تہوار کو اپنا کام چھوڑ دیتے۔ اور چھٹی مناتے ہیں +

اخسر

قلعۂ معلّٰی کے آخری چہار شنبہ کا نظّارہ

صفر سے تیرہ تیزی کا مہینا کہتے ہیں۔ اِس مہینے کی تیرہویں تاریخ ہوئی دیکھو! چنے کی سلونی گھنگنیاں نون مرچ ڈال کے اور گیہوں کی پھیکی گھنگنیاں آبال کے اُوپر بخشاش اور کھانڈ چھڑک کے قابوں میں نکال کے نیاز دی پھر بانٹ دیں۔ اسی مہینے کے آخری چہار شنبہ کو بادشاہ نے صبح دربار کیا دیکھو! جواہر خانے کا داروغہ سونے چاندی کے چھلّے چاندی کی کشتی میں لگا کر لایا۔ چار چھلّے اُس میں سے دو سونے کے دو چاندی کے بادشاہ نے آپ پہنے۔ دو ولیعہد کو۔ ایک ایک اور شاہزادوں کو اپنے ہاتھ سے دیا۔ باقی اور امیر اُمراؤں کو تقسیم ہو گئے۔ بچّے کھُچے اکیا۔ نذریں دیں دربار برخاست ہوا۔ بادشاہ اپنی بیٹھک میں آئے۔ وہ چاروں چھلّے جو آپ پہنے تھے بلکہ زائی کو دئے تیسرا پہر ہوا۔ دیکھو! کوری کوری ٹھلیاں آئیں۔ پہلے ایک ٹھلیا میں تھوڑا سا پانی اور ایک اشرفی کپڑے میں لپیٹ کر اُس میں ڈالی بادشاہ کے آگے کھڑے ہو کر سر پر سے پھینکی اوہو ہو!! اُوپر پڑتے ہی ٹھلیا ٹوٹ گئی اشرفی طلا خرچی لے گئی ایلو! اب تھوڑا سا پھوس لا کر جلایا۔ بادشاہ نے اسے لانگھا۔ اب بیگماتوں اور شہزادوں کو ٹھلیاں تقسیم ہونے لگیں کسی ٹھلیا میں پانچ کسی میں چار کسی میں دو روپے کسی میں ایک ہی روپیہ ڈال کماریوں کے سر پر رکھوا جسولنیوں کو ساتھ کر کے اُن کے ہاں بھیجدیں سب نے اُن کو انعام دیا اور ٹھلیاں رکھکر اُسی طرح کھڑے ہو کر توڑ دیں۔ جو کچھ ٹھلیوں میں تھا وہ طلا خوریاں لیگئیں۔ تیسرے پہر سبزہ روندنے باغ میں گئے۔ آخری چہار شنبہ کی عیدیاں شاہزادوں کے اُستاد۔ سنہری روپہلی۔ پھولدار کاغذ پر لکھکر لائے۔ شہزادوں کو عیدیاں اور مٹھّی دے۔ عیدیوں کے روپے رخصت ہوئے +

عیدی
آخری چارشنبۂ ماہِ صفر جانبِ باغ سیر کن بہنگ
ہر کہ امروز میکند شادی غم نہ بیند بقولِ پیغمبر

دیگر
چارشنبۂ آخری ماہِ صفر درجہاں باخرمی شد جلوہ گر
مصطفےٰ راخرمی امروز شد زاں سبب شد سیر گلشن نیکتر

آخری یا آخرین دم ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دم واپسیں۔ وقتِ مرگ نزع کا وقت۔ وقتِ جانکنی۔ دم نکلتے وقت (۲) اُکھڑا سانس اُلٹا سانس۔ اُوپر کا سانس + ہنگامِ مرگ۔ (آخری وقت بھی بولتے ہیں)

بوئی خجالت سے نفرت افزوں لگے کہنے خوب آخرین دم
وہ کاش اکدم ٹھہرکے آتے کہ میرے لب پر بھی دم نہ ہتا
(مومن)

عمر ساری تو کٹی عشقِ بتاں میں مومن آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہونگے (ذوق)

اخل

وقتِ آخر ہو گروانی کی کچھ حاجت نہیں خود بخود خنجر کی گرون کا ڈھلکا جائے ہو (ذوق)
تڑپوں یوں کہ دیکھنے کو ہو وقتِ آخری یہ آدھی وہ یا نہ آوے یارو بلا تو دیکھو (نشاط)

آخری دیدار ف۔ اسم مذکر۔ جاں کنی کے وقت دیکھنے یا مرتے دم کے دیدار سے مُراد ہے۔ (فقرا) ہمیں تو آخری دیدار بھی نصیب نہوا۔ نزع کے وقت مریض کو دیکھنے آتے ہیں تو اُس وقت دیکھنے کو اِس لفظ سے تعبیر کرکے عزیز و اقارب سے کہتے ہیں کہ اُس کو آخر دیکھلو پھر دیکھنا میسّر نہ ہوگا۔ جیسے آخری دیدار ہے چلکر دیکھلو ؎

رو دیا بادشاہ نے سُن کر یاس سے بولا اپنا سر و سنکر
کہدو اُس سے کہ اے جگر افگار دیکھ جا آ کے آخری دیدار
(مثنوی طلسم الفت)

آخری زمانہ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو آخر زمانہ نمبر ۲۔ ۳۔ اخیر وقت دم واپسیں

آخری وقت ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑھاپے کا زمانہ (۲) وقتِ مرگ وہ وقت جبکہ موت بہت ہی قریب ہو۔ دم واپسیں۔ دمِ نزع +

اِخفا ع۔ اسم مذکر۔ پوشیدہ۔ خفیہ +

اِخفائے تولّد ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) بچہ کی پیدائش کا چھپانا۔

اِخفائے واردات ع۔ اسم مذکر۔ کسی واقعہ یا واردات کا چھپانا۔ کسی جرم کو دبانا۔

اِخلاص ع۔ اسم مذکر۔ (اُخوی سے) خلوص۔ خالص۔ پاک صاف۔ (۲) عبادتِ بے ریا۔ طاعتِ خالص (۳۔ ۱۔ ع) دوستی محبت۔ پیار۔ سُہاگ۔ جیسے آجکل تو ان میاں بیوی میں بڑا اخلاص ہے (۴) میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ اِرتباط (۵) لاٹھ۔ ناز +

اِخلاص بڑھانا ا۔ فعلِ متعدی۔ ربط زیادہ کرنا محبت بڑھانا +

اِخلاص جوڑنا ا۔ فعلِ متعدی (ع) دوستی کرنا۔ بنا پاکرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ یاری بدنا۔ دوستانہ گانٹھنا۔ دوستدار بننا +

اِخلاص کرنا ا۔ فعلِ متعدی۔ دوستی کرنا محبت کرنا۔ ربط حاصل کرنا +

اِخلاص مند ا۔ اسم مذکر۔ (۱) دوست خیر خواہ دوست۔ یار صادق (۲) اسم مؤنث۔ (ع) بنیلی۔ سہیلی۔ گریاں +

اِخلاص میں آنا ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ناز کرنا۔ لاڈ کرنا۔ نخرہ جتانا۔ نخرہ کرنا (۲) اِترانا۔ کسی کے برتے پر کودنا +

اَخلاط ع۔ اسم مذکر۔ (خلط کی جمع) چاروں خلط یعنی سودا صفرا بلغم خون +

اَخلاطِ فاسدہ ع۔ اسم مذکر۔ بگڑے ہوئے خلط +

اَخلاق ع۔ اسم مذکر۔ (خُلق کی جمع)۔ (۱) عادتیں خصلتیں (۲) بخوش

خُوئی۔ ملنساری۔ گشادہ پیشانی سے ملنا۔ خاطر مُدارات۔ آؤ بھگت +
(۳) وُہ علم جس میں معاد و معاش۔ تہذیبِ نفس۔ سیاستِ مُدن وغیرہ کی بحث ہو

آخور ف۔ اِسم مُؤنث (مُخفف) (آبخور) کھانے پینے کی جگہ +
(بعض نحت والوں کی رائے ہے کہ یہ آبخور کا مُخفف ہے جس کے معنے ہیں پانی پینے کی جگہ اصطلاحاً کھانے کی جگہ ہو گیا)
(۱) گھوڑوں کے چرنے کی جگہ۔ گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ + چراگاہ
(۲) بحالتِ مُرکب (اصطبل۔ گھڑسال۔ طویلہ۔ چُنانچہ میر آخور اور آخور سالار۔ اِسی وجہ سے طویلہ کے افسر کو کہتے ہیں +
(۳) گھوڑوں کے کھانے کی گھاس۔ گھوڑوں کی جھوٹی اور خراب گھاس۔ پس ماندہ گھاس۔ بچالی۔ کھور۔ (پُوربی بچھور) +
(۴) کُوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ بُری یا خراب چیز۔ نکمّی چیز۔ ناکارہ چیز۔ ولدرچیز۔ ناکارہ۔ نکمّی۔ بے مصرف۔ سڑی بسی چیز۔ گھاس پات جیسے کیا آخور اُٹھا لائے۔ ہم آخور کے خریدار نہیں + ؎

مفلر جو ہو گئے ہیں اُشناؤں کی لطافت سے
لگائیں مُنہ وُہ کیا دُنیا کو یہ آخور دُنیا ہے (ظفر)

آخور کی بھرتی۔ مُحاورہ۔ (۱) الابلا سی بھری ہوئی۔ نکمّی۔ ردّی چکارہ۔ ناقص۔ ناکارہ اور بے مصرف چیز۔ (۲) گنواروں کی مجلس۔ بیوقوفوں کا مجمع (فقرہ) اِس مجلس میں تو آخور کی بھرتی ہے +

آخُون ف۔ اِسم مذکر صحیح (آخوند۔ آخُند) ماوہ (اَمو فتن) + خواندن) اُستاد۔ مُعلّم۔ پڑھانے والا۔ تربیت کرنے والا۔ ادب سکھانے والا۔ مُدرّس۔ پنڈت۔ گرو +

آخُون جی یا آخُون صاحب تمثیلاً کہتے ہیں، (۱) اُستاد جی پنڈت جی۔ مدرّس صاحب قطعۂ انشا ؎

مجھے کیوں گالیاں دیتا ہو بچے کر کے ناحق کو + ارے مکتب کے لڑکو ایں بھلا یہ کیا شرارت ہے
اچھی بحث نکالو لام و کاف اپنی زبان سے تم الف بے یاد کر لو ایں بھلا یہ کون بابت ہے
بھلا آخُون جی صاحب کو آنے دو تو کہہ دیں گے کرے حضرت سلامت آپ سُنتے یہ حقیقت ہے
ریا ہے یا تو شوخی ہے یہ شاگردوں نے صاحب کے جہاں تختی پہ تختی ہے یا کو تاک بر پا قیامت ہے
کسی کو مکّہ پڑھانا اور کسی کو پڑھ تو کرنا سِدھارے آپ جب مسجد کو یاں ہوتی قیامت ہے
مراتب خوش کا ملتا ہے جزا آنگلستاں کو + بچارہ شیخ سعدی کی یہاں مُتی فضیحت ہے
نہیں تو کچھ نہ دنیا کو سب اِس کو آپسیں + مزے کی کھیلو کودو لوٹو پھر فراغت ہے

(۲) بزرگ۔ قابلِ تعظیم۔ بزرگوار۔ پیر جی صاحب۔

آخُوند ف۔ اِسم مذکر صحیح (آخُوند) اُستاد مُعلّم۔ پڑھانے والا مُدرّس

آخُوند جی۔ ا۔ اِسم مذکر (۱) دیکھو آخُون جی (۲) دہلی کے ایک مشہور عالِم و کامل ادیب و عالم کا مشہور لقب جنکا نام نامی برہان الدین صاحب پشاوری تھا۔ آپ سے شہر دہلی کو علمی اور حقانی بہت سے فیض پہنچے آپکے بعد مولانا قاری حافظ شاہ عبدالعزیز ملقب بہ شاہ مقبول احمد قادری جانشین ہوئے۔ ۱۰ محرم روز سہ شنبہ ۱۲۶۷ھ کو انتقال فرمایا اور خواجہ باقی باللہ میں آسودہ ہوئے۔ آج کل آپکے نواسے جناب مولانا قاری حافظ شاہ محمد عمر صاحب الملقب بہ شاہ سلیم اللہ صاحب قادری آپکے سجادہ نشین ہیں آپ کی ذاتِ والا صفات سے بھی لوگوں کو فیضِ باطنی پہنچ رہا ہے۔ خاصکر مستورات دہلی تو آپ کی نہایت ہی معتقد اور پیرو ہیں۔ فراشخانہ کی کھڑکی کے پاس آپکے نانا صاحب کی مشہور مسجد ہے اور وہیں آپ قیام رکھتے ہیں آپنے عمر بھر شادی نہیں کی۔

آخُوندِ سوات۔ ا۔ اِسم مذکر۔ سوات نیبر کے وہابی فرقے کا سوار۔ مجاہدین کا سرگروہ۔ سرحدی علاقہ کا مُلّا +

اَخیر۔ ع۔ اِسم مذکر۔ صرف اُردو میں۔ دیکھو (آخر مع مشتقات)

آد۔ ہ۔ صفت۔ صحیح (آدِ) (۱) اوّل۔ پہلے۔ ازل (۲) سدا۔ ہمیشہ +

اَدا۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ (۱) چکتا۔ چکوتا + پورا کرنا۔ چکانا۔ بیباق کرنا (۲) حق کسی کا سُنانا + پہنچانا (۳) ارتھ۔ تیل۔ بیان کرنا۔ پڑھنا۔ (۴) ف۔ آن۔ انداز۔ مشوقانہ حرکت۔ وضع۔ ناز و نخرہ۔ رمز و اشارہ +

ادا فہم یا ادا شناس۔ ف۔ صفت۔ اشارہ سمجھنے والا۔ عندیہ کو سُمجھنے والا۔ تیوری سے تاڑنے والا + قیافہ شناس +

ادا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چکانا۔ بیباق کرنا۔ محصول تارنا (۲) گزارنا۔ پورا کرنا (۳) پڑھنا + مخارج حروف کے موافق قرآن پڑھنا۔ قرأت سے پڑھنا (۴) بیان کرنا۔ بتانا۔ نیت کرنا۔ کھول کر بیان کرنا (۵) نخرہ بتانا۔ نخرہ کرنا انداز دکھانا +

ادا ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) قرضہ اُترنا (۲) نوکری پوری ہونا (۳) حرفوں کا پورا پورا مخارج سے نکلنا + بیان ہونا +

آداب ع۔ اِسم مذکر جمع ادب۔ ماوہ۔ ادَبَ (رد و عمدہ تربیت یافتہ ہونا) (حالتِ جمع اور مفرد دونوں میں آتا ہے اور اکثر کرنے اور بجالانے کے ساتھ بولا جاتا ہے) (۱) قواعد۔ اطوار۔ دستور۔ آئین طور طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ کسی کام کے کرنے کے طریقے جیسے نماز کے آداب سکھانے کے آداب +

ادا

غیرتِ حسن سکھا دیتی ہے آدابِ سکوت — بندِ غنچہ پہ خود تفضل حیا ہوتا ہے (نسیم دہلوی)

(۲) پاس مراتب، جفر و مراتب۔ نگاہداشتِ حدِ ہر چیز۔ ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا (۳) حجاب۔ لحاظ + تعظیم و تکریم۔ عزت و توقیر۔ آدر۔ آؤ بھگت

وہ طریقے جن سے بڑوں کی بڑائی اور چھوٹوں کی چھوٹائی ثابت ہو

میں تڑپا جو دمِ ذبح تو یہ باعث تھا — کہ رہا تہ نظرِ عشق کا آداب مجھے (ذوق)

ورنہ وہ شوخ کرے جو گل سے بھی نازک ہو سوا — لیوے اسطرح سے زانو کے تلے داب مجھے (ذوق)

آداب حسن میں مجھے لب بستگی رہی — نکلی نہ بات بھی دمِ پرسش حجاب سے (نسیم دہلوی)

طیش کچھ دل میں جو شوخ کے آیا — دیکھکر ایک کریوں فسہ۔ بایا (مصحفی)

اس نے میرا نہ کیا کچھ آداب — کر دیا سبز کو پھولوں کی خراب (از نکات الشعراء، مصحفی)

کوچہ یار میں جاؤنگا تو سہل خورشید — پاس آداب سے میں سر ہی کے بل جاؤنگا (ذوق)

(۳) فرہنگ و دانش۔ اطوارِ پسندیدہ۔ سلیقہ سنجیدگی۔ اچھا طریقہ۔ تمیز۔ اہلیت + لکھنے بولنے اور پڑھنے میں گفتگو کا طریقہ + تہذیب + حسنِ اخلاق۔ خوش اخلاقی۔ نیک کرداری +

یاد آتا ہے پھر اُس طفل کا سا آداب — اے وہ ناز کا انداز وہ پیارا آداب (واجد علیشاہ)

اسی دو سطر میں ہو ختم کتاب آداب — لب خاموش مرے طرفہ بیاں رکھتے ہیں (شہیدی)

(۴) سلام۔ کورنش تسلیم۔ بندگی۔ سلام و نیاز۔ نہایت تعظیم سے جھک کر سلام کرنا۔ وہ سلام جو بزرگوں کو تعظیماً کیا جاتا یا وہ سلام جو خطوط میں القاب کے بعد لکھا جاتا ہے +

جب کبھی بیٹھ کر تصور میں خیال آتا ہے — وہی پھر پھر کے اٹھتا ہوں تمہارا آداب (واجد علیشاہ)

(فقرے) حضرت آداب۔ آداب عرض ہے۔ آستانی جی آداب پہنچے۔ آں سے آداب کہدیا۔ بکثرت اظہار یہ عنایت ہے۔ مہربانی ہے۔ کسی کی دی ہوئی یا اپنی گری ہوئی چیز کے اُٹھا کر دینے کا شکریہ۔ کسی کی عنایت یا مہربانی کا متشکر ہو کر سلام کرنا + تھینکس ادا کرنا +

آداب بجا لانا۔ یا آداب بجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) تسلیم کرنا۔ بندگی کرنا۔ سلام کرنا۔ (۲) یا عقیدت ظاہر کرنا۔ کسی بزرگ کی اُسکے درجہ کے موافق تعظیم و تکریم ادا کرنا +

کبھی جنگل میں مجھے تنہا جو پاتا ہے — وہیں جھک کر مرا آداب بجا لاتا ہے (سیتل)

(فقرہ) سلطنت کے زمانہ میں جب کوئی شخص بادشاہ کے سامنے حاضر ہوتا تھا تو بہار نہایت خوش آوازی سے پکار کر یہ کہتا تھا آداب بجا لاؤ! جہاں پناہ بادشاہ سلامت عالم پناہ بادشاہ سلامت پہلے جملہ سے عبارت ہے دوسرا جملہ کہ جس سے تعظیم ادا ہوتی ہے باقی دعائیہ جملے ہیں +

(۲) طور طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ دستور وغیرہ ادا کرنا +

بجا لانا۔ فہمبسی کے آداب — دل مرشد کیا خدمت سے شاد اب (قصہ حسن و عشق)

(۳) شکریہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ گن گانا + کسی کی دی ہوئی یا اٹھائی ہوئی یا بتائی ہوئی چیز کو دیکھکر احسانمندی ظاہر کرنا +

(فقرہ) اسے پہلے اور آداب بجا لائیے۔

(۴) رخصت کی اجازت چاہنی۔ اجازت مانگنا۔ اجازت طلب کرنا رخصت ہونا (فقرہ) پہلے میں آداب بجا لاتا ہوں۔

(۵) ماننا۔ قبول کرنا۔ قایل ہونا + ہار ماننا۔ دوسرے کی بڑائی کا مقر ہونا (فقرے) یہ بات ہو جائے تو آداب بجا لاؤں۔ اگر آپ سے یہ کام ہو جائے تو ہم آداب بجا لائیں +

آداب تسلیمات ع۔ اسم مذکر۔ نہایت ادب کی کورنش یا بندگی بہت بہت

آداب سکھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اخلاقی تعلیم دینا۔ تہذیب سکھانا۔ تربیت کرنا۔

آداب شاہی۔ ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہوں کے روبرو جانے کے طریقے بادشاہوں کو سلام کرنے کا طریق۔ بادشاہوں کے روبرو گفتگو کا طریقہ۔ دربار میں حاضر ہونے کے قواعد۔ عرض معروض کے ڈھنگ۔

آداب مجلس۔ ف۔ اسم مذکر۔ محفل کی نشست و برخاست کا طریقہ۔ نشست و برخاست کے مہذبانہ قواعد۔ محفل میں بات چیت کرنے کا ڈھنگ +

آداب و القاب ع۔ اسم مذکر (۱) خط و کتابت میں لقب اور خطاب کا لحاظ۔ مکتوب الیہ کا نام اور وصف (۲) سرنامہ۔ پتا (فقرہ) آپا جان۔ پھوپی اماں کو کیا آداب والقاب لکھا جاتا ہے؟

اُداس۔ ہ۔ صفت (۱) ملول۔ مغموم۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ سوگوار (۲) پراگندہ پریشان۔ پریشان (۳) بے رونق بے رونق۔ بدرنگ۔ بدنما۔ بدترتیب پھیکا پھیکا۔ ماند۔ رنگ اُڑا ہوا +

اُداس ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رنجیدہ و غمگین اور پریشان ہونا (۲) بے رونق ہونا +

اُداسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آزاد اور بے فوا فقیر اپنا استر بستر اور اوڑھنا بچھونا کو کندھے پر لاد کر چلتے بنا +

اُداسا گسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رختِ سفر باندھنا۔ استر بستر باندھ سنبھال کر چل دینا۔ سفر کرنا۔ اوڑھنا بچھونا کندھے پر لاد کر چلتے بنا +

اُداسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غمگینی۔ پریشانی۔ ویرانی۔ بے رونقی (۲) بندگی

فقیروں کا ایک فرقہ جو باگڑو نانک کا پیرو ہے +

اُداسی بہسنا ۔ ف ۔ فعل لازم غمگینی یا پریشانی ظاہر ہونا ۔ دل پر رونق نمایاں نہ ہونا

اُداسی چھانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (دیکھو اُداسی برسنا)

اُدّاہٹ ۔ ع اسم مؤنث ۔ اودا پن ۔ دودھ رنگ جو نیل اور سُرخی سے مل کر پیدا ہو +

اَدَب ۔ ع اسم مذکر (۱) لغوی معنی ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا نگہداشت حدِ ہر چیز (۲) طریقۂ پسندیدہ + نگہداشتِ مرتبۂ خلق ۔ اخلاق ۔ تہذیب (۳) طور ۔ طریقہ ۔ ڈھنگ ۔ قاعدہ ضابطہ ۔ اُصول و دستور العمل (۴) علم زبان + علمِ عربی (۵) حیا ۔ شرم ۔ لحاظ ۔ لاج (۶) تعظیم ۔ تکریم (۷) ۔ بحالتِ ندا ، صرف اردو میں گستاخی کے دھتکارنے کو بھی ادب کہتے ہیں دھوت ۔ دور ہو ۔ چلا جا ۔ پرے ہٹ ۔ جیسے اور بگڑتے ادب (۸) عجز و نیاز ۔ فروتنی و انکسار +

اِدبار ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی پیٹھ دینا (۲ ۔ اصطلاحی) دولت کا منہ موڑنا ۔ اقبال کا نقیض ۔ بدنصیبی ۔ بداقبالی کم قسمتی ۔ شامت (۳) نحوست ۔ دلدر (۴) ہزیمت ۔ شکست (۵) تنزل ۔ افلاس ۔ مُفلسی ۔ ناداری ۔ فلاکت +

اَوپدا کرنا ۔ ف ۔ تابع فعل (عو) (۱) اکثر ۔ اکثر کرکے ۔ ضرور بالضرور +

آدر ۔ ف ۔ اسم مؤنث س (ہ + ر) آ + دسا پراکرت (اور) پالی (اور) آدرو) (اردو ہندو بولتے ہیں یا دوہوں میں آتا ہی) (ہندو مذکر بولتے ہیں)

(۱) ادب ۔ عزت ۔ قدر و منزلت تعظیم ۔ تکریم +

آنکھیں اوٹ نہیں نین میں نیہ تمسی مُجھان چاہیے چاہے گگن برسے مینہ (دوہا)

دھن کی آدر سبھی ٹھاؤں جات بات گن کا نہیں ناؤں +

میں چلا بنا بے آدر کیں بولے بیکری دادر (بارہ ماسہ)

(۲) اطاعت ۔ فرمانبرداری + حُسنِ عقیدت (۳) آؤ بھگت ۔ خاطر مدارات ۔ خاطر تواضع ۔ مان ۔ بھاؤ +

بھٹ بھٹیانی دیتی ہیں جات گجات آوتے کی آدر کریں جات نہ پوچھیں بات (اسلام)

آدر پانا ۔ یا **پانا** ۔ ف ۔ فعلِ لازم عزت پانا ۔ توقیر ہونا ۔ بڑائی پانا مرتبہ پانا ۔ عروج پانا ۔ قدر و منزلت پانا +

سب فرش سے اُٹھا کو بٹھایا جو تیوں پر + مُفلس کو ہر مکان میں آدر ملا تو ایسا (نظیر)

(فقرہ) دن دس آدر پاتے کے کرے آپ کھان +

آدر سے بٹھانا یا لیجانا یا لینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ ادب سے بٹھانا تعظیم سے بٹھانا ۔ عزت سے بٹھانا ۔ استقبال کرکے بٹھانا ۔ اگوائی کرکے لے جانا ۔ مدارات کرنا ۔ پہ ادب پیش آنا +

آدر کرنا یا آدر دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی (۱) عزت کرنا ۔ بڑائی دینا ۔ ادب کرنا ۔ توقیر بڑھانا ۔ قدر و منزلت کرنا +

جاکر جو چپا رہوگے تا کو آدر دیت کوئل ابھی لیت ہے اب کاگ بنورے لیت (دوہا)

کبھی بن آدر کون کرے (مثل)

(۲) خاطر تواضع کرنا ۔ خاطر مدارات کرنا ۔ مان بھاؤ کرنا ۔ آؤ بھگت کرنا +

آدرجتانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ ادب ظاہر کرنا ۔ عزت ظاہر کرنا ۔ ادب سے پیش آنا ۔ تعظیم سے پیش آنا +

آدرجتانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ ادب ظاہر کرنا ۔ عزت ظاہر کرنا ۔ ادب سے پیش آنا ۔ تعظیم سے پیش آنا +

آدرکی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ تازے گڑ میں سونٹھ ملا کر اس کی قاشیں یا ٹکیاں سی بنا لیتے ہیں ۔ لیکن اب گڑ کی پتلی پتلی عام ٹکیوں کو بھی اور کہیں کہیں کچے ہی +

اِدریس ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آدم علیہ السلام کی بارہویں پشت اور شیث علیہ السلام کی اولاد سے ہیں ۔ دریائے مصر کے ساحل پر پیدا ہوئے ۔ اصل میں ان کا نام اخنوخ یا اخنوخ زبانِ سُریانی تھا یونانی میں بطر سیں یا اودرسین ہوا ۔ عبرانی میں ہرمس یا اودرسین ہوا ۔ عربی میں ہرمس سا در لیس ۔ اور اس لئے بانفتوقرار پایا چونکہ آپ ہمیشہ تدریس صحف و شرائع مرسلین سابقہ میں مصروف رہتے تھے ۔ اس سبب سے ادریس لقب پڑ گیا ۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو دس چیزیں عطا فرمائی تھیں ۔ اوّل رسالت ۔ دوم نزولِ ستی صحائف ۔ سوم اظہارِ علم نجوم ۔ چہارم طرزِ کتابت ۔ پنجم خیاطی ۔ ششم ۔ آلاتِ حرب سازی ۔ ہفتم طریقۂ جہاد ۔ ہشتم ۔ طریق قیدو اسیری ۔ نہم پیشۂ بیاس کرپاس یعنی اون سے کپڑے بنانے و پہننے کی ترکیب ۔ دہم ہیئت و تمام جنت ۔ مکانِ نفوس کی پیشین گوئی آپ ہی سے ملکاتی ہوئی کند

اوقی

ایک یہ کہ سلطنت کو طوفان سے بچاؤ کیونکہ اسکے عا ہاروت ماروت دونوں فرشتے آپہی کی خانہ ن کے سبب معتوب ہوکر چاہ بابل میں قید کئے گئے۔ اُنکے واسطے عذاب آخرت کا حکم تھا۔ لیکن اِنہوں نے حضرت سے دعا کرائی کہ ہم کو عذابِ دنیائے فانی پسند ہے جو چند روزہ ہے۔ چنانچہ یہ دعا قبول ہوئی۔ اور وہ معذبے عقبےٰ سے بچکر عذابِ دنیا میں مبتلا ہوگئے

اَوْقی ع۔ صفت۔ دقیق تر۔ نہایت مشکل۔ دُور بھر۔ وقت طلب بخت +

اَوْجَھ ۔ تہ۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کی آرایش پلنگ ہے اس میں اور پلنگ پوش میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُسے کے کسائے پلنگ کے اُوپر ڈالتے ہیں اور اِسے نیچے بچھا کر اُسپر بچھونا کرتے ہیں۔ یہ ایک بڑی چادر ہوتی ہے جس کا آدھ آدھ گز کے قریب حاشیہ نیچے لٹکتا رہتا ہے اور یہ حاشیہ کارچوبی یا کلابتونی کام سے مزین ہوتا ہے۔ غرض اوجھ توشک اور چادر پلنگ کے نیچے بچھایا جاتا ہے +

اَوْگَدْرا ۔ ہ۔ صفت۔ نیم پختہ کچھ پکا کچھ کچا۔ کچا پکا +

اَوْلا بَدْلا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اَوْل بَدَل)

اَوْل بَدَل ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوض معاوضہ۔ الٹا پلٹا۔ مُبادلہ +

اَوْل بُجھان ۔ ہ۔ صفت۔ وہ چیز جس کی شناخت میں کچھ دقت نہ ہو سوا چیز جو الگ پہچانی جائے +

آوَم ع۔ اسم مذکر۔ مادہ (اَدَمَ یَاْدُمُ۔ اُدْمًا) انگریزی رایڈم بھورا رنگ۔ گندمی یا بیشواز۔ ادھ گیہوں

(جو لوگ اسکا مادہ اَدَمَ قرار دیتے ہیں وہ قوا سے معنی گندم گیہوں اور سنولا کے لیتے اور کہتے ہیں چونکہ آدم کا رنگ گندمی تھا اور نیز وہ ہمارے پیشوا تھے اس لحاظ سے یہ نام رکھا گیا۔ جو لوگ اسکا مادہ اُدْمَۃ قرار دیتے ہیں اُن کا بیان ہے کہ حضرت ادیم زمین سے بنائے گئے تھے اسلئے آدم کہلائے بعضوں کی رائے ہے کہ گندم کے باعث وہ جنت سے نکلے تھے۔ اس سبب سے آدم کے نام سے موسوم ہوئے۔ صاحب منتخب اللغات اس لفظ کو عجمی قرار دیتے اور کہتے ہیں کہ یہ ایک اتفاقی امر ہے کہ عجمی اور عربی الفاظ کے معنوں میں باہم مطابقت ہوجائے۔ اسی طرح ہر ایک فرہنگ نویس کی علٰحدہ رائے لکھتے ہیں تفسیر جلالین میں اس نام کی وجہ تسمیہ ادیم الارض لکھی ہے اور یہی وجہ قرار دی ہے جو ہم نے اُوپر عربی کی بشرح نصاب وغیرہ میں یہی وجہ لکھی ہے جو ہمنے سب سے اوّل بیان کی یعنی گندم گون ہونا۔ اگر ان لوگوں کی رائے کو ترجیح دیں تو عربی اور نہ عجمی ہے۔ روضۃ الصفا میں بھی اسی سے نقل کی ہے کہ جب خدا تعالیٰ نے بسیط عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایک ایسا شخص

آدم

پیدا کیا کہ اُسے تحریر زبان میں آدم کہتے تھے چونکہ حضرت آدم عربی زبان سلسلہ ہونیکے بعد سریانی زبان میں متکلم ہوئے تھے۔ اسلئے اُنکے نام میں دونوں زبانوں کا استعمال ہے اس لفظ کا استعمال ہر ایک آدمی پر بھی ہوتا ہے۔ اسکی دو وجہ بیان کرتے ہیں بعض تو کہتے ہیں اسکی اصل بنی آدم ہے بنظر تخفیف لفظ بنی کو حذف کرکے آدم کہنے لگے۔ بعض کا قول ہے کہ نہیں یوں بھی جائز ہے۔ چنانچہ صاحب تفسیر تبیضاوی سورۂ فجر کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں حضرت اولاد عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام کے ہر ایک شخص کے ساتھ لفظ عاد کا استعمال کیا جاتا ہے اور ہر ایک بنی ہاشم کے ساتھ ہاشم بھی اسی طرح آدم کا اولاد آدم پر اطلاق جایز ہے بنا۔ یونہی بھی بہت درست ہے۔ کیونکہ بعض ملکوں میں ایسی ہی دستور ہے کہ باپ دادا پردادا کے نام پر نام رکھتے چلے آتے ہیں صرف پہچان کے لئے نمبر وار کوئی حرف لگا دیتے ہیں +

(۱) بھورا۔ مٹیالا۔ گندمی۔ گندم گون۔ گیہوں گوں +

(۲) پہلا آدمی۔ ابو البشر۔ سب آدمیوں کا باپ۔ نہاد یوجی۔ پہلا آدمی جس سے انسان کی نسل چلی۔ وہ شخص جو اوّل ہی اوّل پیدا ہوا ہو آدم ہے

پیدا ہماری ذات سے سارا زمانہ ہے — مقصود تم ہو خلقتِ آدم بہانہ ہے (راسخ)

جس طرح ہیں کو چۂ جاناں سے نکالا — آدم کو نہ یوں روضۂ رضواں سے نکالا (شہیدی)

گو ایک بھی نہ اشکِ ندامت ہوا قبول — رونے میں کچھ میں حضرتِ آدم سے کم نہیں (رند)

آدم کا جسم جبکہ عناصر سے مل بنا — کچھ آگ بچ رہی تھی سو عاشق کا دل بنا (سودا)

حیف گندم گوں پہ یہ خانہ برباد ہی جا — ابن آدم ہیں نہ کیوں تقلیدِ آدم کیجئے (ناسخ)

(۳) اشرف المخلوقات آدمی۔ آدم نما۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ مانس منش۔ منکھ +

سب خوبیاں بنی میں یہ آدم کیواسطے — اور دم بنا ہے آہ فقط غم کے واسطے (نظیر)

در پئے خون ہیر کے نہ رہو — ہو بھی جاتا ہے جرم آدم سے (رسید تقی)

کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی ہے پاک — سینکڑوں رنگ بدلتا ہے مزاج آدم (نسیم)

(فقرہ) آدم سے آدم سودا فہ ملتا ہے +

(۴) سمجھدار۔ عقلمند۔ عقیل۔ فہیم۔ تمیز۔ دار +

اس بکھیڑے میں عقل کا کس سے کریں سوال — آدم نہیں ہیں صورتِ آدم بہت ہیں یاں

آدمِ ثانی ع۔ اسم مذکر۔ حضرت نوح +

(چونکہ طوفانِ نوح کے بعد دنیا کی آبادی حضرت نوح سے بڑھی اسلئے آدمِ ثانی انکا نام رکھا گیا

آدم خوار یا۔ خور۔ ت۔ صفت (۱) وحشی اور جنگلی آدمی۔ جو انسان کو کھا جاتے ہیں (۲) سود خوار۔ بیاج کھانے والا +

آدم

(چونکہ اہلِ اسلام سؤر کھانا اور آدمی کا گوشت کھانا برابر سمجھتے ہیں۔ اس سبب سے سؤر خوار کی نسبت بھی یہ لفظ کہہ دیتے ہیں)

آدم زاد ع ۔ف ۔اسم مذکر۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ آدمی کی قسم۔ آدمی کی صنف + آدمی کا بچہ۔ انسان کا بچہ۔ ابنِ آدم۔ اولادِ آدم +

(فقرہ) بھلا کچھ حقیقت عاشقِ ناشاد کی ورنہ اویت کی خدا نے قدر آدم زاد کی (مجاب)

(فقرہ) یہاں آدم نہ آدم زاد۔ میرے پاس کوئی آدم تھا نہ آدم زاد جس پر سلام کرتا

آدم گری ع ۔ف ۔اسم صفت۔ (۱) آدمیت۔ انسانیت۔ قبیلہ البیت۔ (مسلمان بولتے ہیں)

(فقرہ) ہمیں ذرا آدم گری نہیں۔ ذرا آدم گری کی بات کرو۔

(۲) نرم دلی۔ دردمندی۔ مروت۔ ہمدردی +

شبِ رفت میں اُنکی دیر کیا سگِ یار آدم گری کر گیا (میر)

(فقرہ) جب انسان میں آدم گری نہیں تو انسان کیا ہے +

(۳) خوش خوئی۔ خوش خلقی (فقرہ) وہ بڑی آدم گری سے پیش آئے

(۴) ہوشیاری۔ دانائی۔ چالاکی۔ عقلمندی +

نہ جانے دیا یونہی ٹالا عمر کو یہ آدم گری آج رمیاں نے کی (نامعلوم)

اُدماتی ۔ وصفت۔ بیوہ عورت۔ خیلا +

اُدماد ۔ ہ ۔اسم مؤنث (۱) مستی نفس پرستی۔ خواہشِ نفسانی (۲) جوش خوبرو۔ لہر۔ موج (۳) شوخ چشمی۔ شوخی۔ چلبل پن (۴) شرارت (۵) اُمنگ۔ اپنگ۔ شوق (۶) چاؤ۔ ارمان +

اُدماد لگنا ۔ ہ ۔فعل لازم۔ (۱) شرارت سوجھنا۔ مستی چھوٹنا۔ شوخی اور شوخ چشمی کرنا (۲) جوش آنا۔ موج ہونا +

آدمی ع ۔اسم مذکر (۱) (فتح دال صحیح و بسکون دال مستعمل ہے) آدم کی اولاد۔ آدم سے تعلق رکھنے والا۔ آدم کی نسل۔ جو آدم سے نسبت رکھے۔ شخص۔ بشر۔ فرد۔ کس۔ متنفس۔ انسان۔ مانس۔ منش +

اصل کو بھی غور کرے آدمی کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا (رشک)

پکڑی جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا (غالب)

کچھ نیک و بد کی تو نہیں عشق میں تمیز حیوان نکلے نہیں آپ آدمی رہے (دانش)

کام کیا نکلے کسی تدبیر سے آدمی مجبور ہے تقدیر سے (نسیم دہلوی)

آکے عدم میں یوں سے جو دنیا میں پیغمبر جوں سے ہے تھکا ہوا منزل کا آدمی (معروف)

تو ہی بری ہو کہ سارے جہان میں دیکھا نہ تیری شکل و شمائل کا آدمی (معروف)

ہائے باکرے پستاں سے آدمی کیا رہی ایک باہیں ہم۔ (سکیم)

آدم

کتے ہرن کو ذوق جہاں سے گزر گیا کیا خوب آدمی (ذوق)

(فقرہ) آدمی اناج کا کیڑا ہے (۲۔ صفت) [illegible]

(فقرہ) بچہ تو کیوں اچھا خاصا آدمی تھا (۳) [illegible]

سلیقہ۔ عقلمند۔ عاقل۔ لائق۔ دانا۔ لیاقت۔ تمیز +

کوئی ہیں حال دلوں اس غیرتِ پری کیا جو وہ گھڑی نہ ملے پاس آدمی کی (رند)

فکر کیا اس کسی نے یاں جو زر پیدا کیا آدمی وہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا (غافل)

ہم نے یہ مانا کہ وہ ہے تیرے تئیں "آدمی ہونا بہت مشکل ہے یاں (میر)

ہیں بہائم بصورتِ انسان آدمی اٹھ گئے زمانے سے (رند)

قدر کشتی کرا اس غیرتِ شمشاد سے یوں آدمی تو اگر اے سرو گلستاں ہوتا (رند)

(فقرہ) آدمی بنو گستاخ نہ رہو۔ آخر تم نہیں بنتے بنتے آدمی بن جاؤ گے +

(۴) دیانت دار۔ امانت دار۔ معتمد۔ امین (فقرہ) آدمی وہ ہے کہ جس کا کان ہے۔ آدمی ہیں مگر آدمی نہیں۔ (مثل) (۵) نوکر۔ چاکر۔ ملازم۔ خادم۔ خدمتگار۔ ملازم خاص۔ (فقرہ) مذاق) بابا کچھ فقیروں کو بھی دلوا! سائیں آدمی آئے تو دے۔ بابا وہ گھوڑی کے لئے تو ہی آدمی بھلا (۶) قاصد۔ پیغامبر۔ پیک۔ دوت۔ ایلچی۔ سفیر ؎

بلا سے آپ نہ آئیں پر آدمی اُن کا تسلی آ کے کچھ وقتِ اضطراب تو دے (ذوق)

رہ تجھ جانے کہ ہو گا کیا یہ رحمی شمار نامہ اتر میں ہے تیرے جس صنم کے آدمی (مصحفی)

جو اس پری کو سکھائیں کوئی آدمی بھیجو کہے کہ دل نہیں ہاں فرشتہ خاں کیجئے (نامعلوم)

خبر تیری کل ان کو آدمی نے آکے جو پوچھی کہا یہ دیکھ کر شاید عمل سے بہرہ تجھ کم ہے

عیاں کا کیا بیاں ہو کچھ جا ہو حال ہجر میرا کہ چہرہ زرد پر پونک نیں اور چشم پر نم ہے (تعشقہ معروف)

(۷۔ (شکری) آشنا خواہ مرد ہو خواہ عورت آپس میں ایک دوسرے کا آدمی کہلاتا ہے۔ رنڈی۔ بشنی یار۔ دوست۔ (فقرہ) یہ اُس کا آدمی ہے آج رسالدار کے آدمی پہ خوب آوازے کسے۔ (۸) خاوند۔ خصم۔ دھنی۔ پرش + لڑکے بالے۔ جورو۔ بیتہ۔ (اودھ کے قصوں میں بولا جاتا ہے) (فقرہ۔ ہندو عو) جی جی تیرا آدمی کیا آج گھروں نہیں ہے؟ تمہارے گھر کے آدمی کہاں گئے ہیں؟

(۹) بامبسے۔ رہنے والے۔ ساکن۔ دیہہ کے ساتھ بولا جاتا ہے)

(فقرہ) اُس شہر کے آدمی بُرے ہیں +

(۱۰) نالائق۔ بد تمیز +

(فقرہ) ارے میاں تُو کیسا آدمی ہے؟ تم بھی کیا آدمی ہو۔

ادم

آدمی آدمی اَنتر کوئی ہیرا کوئی کنکر - (کہاوت) یعنی سب آدمی یکساں نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی بُرا +

آدمی اَناج کا کیڑا ہے - (کہاوت) یعنی آدمی کی اناج پر زندگی ہے - آدمی اَن سے جیتا ہے +

آدمی بنانا یا ہونا - افعل لازم - (۱) انسان بنانا - تمیز دار بنانا - لائق ہونا آدمیت پکڑنا - انسانیت حاصل کرنا - تہذیب و شایستگی اختیار کرنا جیسے آدمی بنانا مشکل ہے + (فقرا کا) میاں اُن کی خدمت میں رہکر تم آدمی بنو گستاخ نکمے (۲) عارف بنا - خدا شناس بنا ؎

یہ آدمی جو ہے اِس کا ہُوا بدن مٹی — جو چاہتا ہے بنے آدمی تو بن مٹی (مصرف)

آدمی بنانا یا کرنا - افعل متعدی - تربیت کرنا - تربیت دینا - اِخلاق سکھانا - تمیز سکھانا - لائق کرنا - مؤدب اور مہذب بنانا - سمجھدار بنانا - اُن اخلاق اور عادات کا سکھانا جن کے سبب سے اِنسان مخلوق میں عزیز ہو - اشرف المخلوقات ہونیکی باتیں تعلیم کرنا - مہذب بنانا ؎

احسان کیا اگر ستایا تو نے — قصہ ہی نباہ کا چھڑایا تو نے
کرنے لگے پھر وہی سمجھ کی باتیں — بارے ہمیں آدمی بنایا تو نے (بہائی مؤمن)

(فقرا) اُنکی صحبت نے اِسے آدمی کر دیا +

آدمی پیچھے - اسم تابع فعل - ہر ایک کو ایک ایک کو علیحدہ علیحدہ جدا جدا الگ الگ - آدمی گیل - آدمی کو - فی آدمی - فی کس - فی نفر +

(فقرے) آدمی پیچھے کیا دیا آدمی پیچھے کیا پڑا +

آدمی زاد - صفت - دیکھو آدم زاد) آدمی کی نسل سے آدمی کی اولاد ؎

کیا خوب ہو جو صید دل خواہ — ای آدمی زاد واہ واہ (نسیم)

آدمی نے آخر کیا دودھ پیا ہے - (کہاوت) یعنی آدمی کی سرشت میں خامی و قصور اوّل سے موجود ہے - آدمی کی گھٹی میں خطا و قصور دھرا پڑا ہوا ہے - آدمی سہو سے خالی نہیں +

آدمیت - ع - اسم مذکر - (۱) انسانیت - دیکھو (آدمگری) ؎

خُو بو نہیں نہیں ہے آدمیت — ہو گر کوئی کوئی پری ہے (جوشش)

(۲) تربیت - تعلیم - خوش صحبتی - شرافت - اہلیت + تمیز داری - عقلمندی - ہوشیاری - عقل و شعور - تہذیب - خوش سلیقگی ؎

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غرّانا — نہیں ہے شیر خاں ان میں ذرا ڈھنگ آدمیت کا (راسخ)

آدمی عیاں حال - گ - اصحاب کہف جانور کی آدمیت دیکھ لی (رند)

آدھ

ہوا ان کمالوں کے کتنے کمال — مُروّت کی خُو آدمیت کی چال (نسیم حسن)

وُہ سمجھی وہ دیوانی کی صحبت — مُحوّدہ کی وُہ آدمیت (نسیم دہلوی)

(فقرے) تمہارے لڑکے میں خاک آدمیت نہیں - دیکھو تو ذرا سے بچے میں کیا آدمیت ہے

(۳) خوش اخلاقی - خوش خلقی - نیک نہادی - وُہ نیک عادتیں اور اخلاق کی باتیں جو انسان میں سب سے اعلیٰ ہونیکے سبب سے ہونی چاہئیں ؎

آدمیت اور شے علم ہے کچھ اور چیز — کتنا موٹے کوپڑھا یا پر وُہ حیواں ہی رہا (ذوق)

(۴) رحم دلی - مروّت - ہمدردی - مُروّت - ملائمت ؎

ایک بوسہ پہ تُمہیں مثلِ مژہ برگشتہ — آدمیت نہیں رکھتیں وہ پریزاد آنکھیں (رنجور)

کچھ ہوئی آدمیت اگر ہوتے آدمی — یہ خوبرو تو حور ہوئے یا پری ہوئے (ذوق)

ہو بسنہ کے لئے مُروّت شرط — آدمی کو ہے آدمیت شرط (مشوق)

(۵) بلند حوصلگی - عالی حوصلگی - عالی ہمتی - جرأت +

آدمیت سے ہو بالا آدمی کا مرتبہ — پست ہمت نہ ہو وے پست قامت تو ہو (ذوق)

آدمیت اُٹھ جانا یا اُٹھنا - افعل لازم - تمیز کا جاتا رہنا - انسانی خصلت کا اُٹھ جانا - عقل و شعور نہ رہنا - شعور اُٹھنا - تمیز نہ رہنا - انسانیت نہ رہنا - ادب لحاظ نہ رہنا - بد تہذیب ہو جانا +

(فقرہ) اِس زمانہ کے لڑکوں کی آدمیت اُٹھ گئی +

آدمیت پکڑنا - افعل متعدی - (۱) شرافت اور اخلاق کا حاصل کرنا - تربیت پانا - عقل و تمیز حاصل کرنا - شائستہ ہونا - تہذیب سیکھنا - مُہذب ہونا (۲) ہوش میں آنا - شعور پکڑنا +

(فقرہ) آدمیت پکڑو - بہت مت بہکو +

آدمیت سکھانا یا سکھلانا - افعل متعدی - (۱) دیکھو (آدمی بنانا نمبر ۱) (۲) شعور دینا - شائستہ بنانا +

آدمیت سیکھنا - افعل متعدی - شعور سیکھنا - عقل و تمیز حاصل کرنا -

آدمیت میں لانا - افعل متعدی - دیکھو (آدمیت سکھانا)

اَدَنے - ع - صفت (۱) کمینہ - چھوٹے درجہ کا - ناچیز - کم قدر - گھٹیا - پوچ (۲) چھوٹا - بہت چھوٹا - بے حقیقت + خفیف (۳) فقیر - کنگال - مُفلس - بے دولت +

اَدوان - ہ - اسم مؤنث - وُہ رسّی جو چارپائی کی پائنتی کی طرف اُس کے کسار بننے کیواسطے ڈالتے ہیں پُورب میں اسے اوا یا اون کہتے ہیں +

اَدویہ - ع - اسم مؤنث - دوا کی جمع - دوائیں - اَدھد - دارو +

آدھ - یا آدھا - ہ - صفت - (ترکیبات میں) آدھے کا مخفف - نصف - نیم +

ادھا

آدھ پا۔ یا آدھ پاؤ۔ ہ۔ صفت۔ سیر کا آٹھواں حصّہ۔ پاؤ سیر کا نصف۔ دو چھٹانک۔ دس تولے۔ ر۔ ر۔ +

اَدھ۔ یا آدھ۔ ہ۔ صفت۔ آدھے کا مخفف۔ نصف +

آدھ سیر۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ نصف سیر کا وزن۔ ۴۰ تولے کا بٹ +

آدھ کچرا۔ ہ۔ صفت۔ آدھا پکا آدھا کچا خواہ پھل ہو خواہ غلّہ وغیرہ۔ نیم پختہ۔ نیم خام۔ تانیث کیلئے ادھ کچری +

آدھ کھلا۔ ہ۔ صفت۔ نیم شگفتہ +

آدھ گلا (س۔ اردو گلنا دیکھو ادھ کچرا) +

آدھ منّا۔ ہ۔ صفت (۱) آدھے من کا بٹ۔ دھون بھر کا باٹ۔ بیس سیر وزن کا بٹ (۲) عو۔ آدھے من کا۔ (یہاں من دل کے معنوں میں ہے) چڑچڑا۔ ناتواں۔ وہ شخص جو بیماری یا ناتوانی کے باعث بدمزاج ہو جائے۔ وہ شخص جو ہمیشہ بیمار رہے +

آدھ مُوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نیم مُردہ۔ نیم جاں۔ وہ شخص یا چیز جس کی آدھی جان نکل گئی ہو۔ نیم بسمل (۲) پژمردہ۔ مُرجھایا ہُوا +

اَدھا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) نصف (۲) شراب کی آدھی بوتل یا بوتل کا آدھا حصّہ۔ آدھی بوتل (۳) ایک قسم کا کپڑا۔ (۴) ایک قسم کا جوا۔ لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بھی ہوتی ہے کہ جب وہ کسی دوست کے پاس کوئی چیز دیکھ کر یہ لفظ کہہ دیں تو آدھی لے لیں +

आधा۔ ہ۔ صفت۔ س ر (اردو یا اردھ) پالی (اڈھ۔ اڈھو۔ اوھو) ماروا ڑی (آدھو۔ آدھو) (۱) دو برابر حصّوں کا ایک حصّہ۔ برابر کے دو ٹکڑوں کا ایک ٹکڑا۔ نصف۔ نیم۔ آدھوں آدھ بے تمیزوں کی ہے اُلفت نقصِ تمام ۔۔۔ لے ہیں نامِ غفل آدھا پیسا سے (ذوق) جو باتی ہے اُس زلف کی بات آدھی ۔۔۔ یقیں ہو کہ ہوگی ابھی رات آدھی (معروف) بھلا جب تلک وصل ہو خط تو لکھو ۔۔۔ کہ مکتوب بھی ہے ملاقات آدھی (ر) سچے ہونا پھر پھر گلگوں بنتے ہیں بھی خراب آدھا ۔۔۔ کھلا آدھا ساتی بلا سے اس ڈوبو کو تو بھی کہا آدھا سپید) لے پڑوسن جھپٹ اُٹھ کرتی ۔ اڑ آدھا گھر ہوا ۔ تی سا ہا ہی ہوا ۔ (مثل) (فقرہ) عزّت کی آدھی بھلی بے عزّتی کی ساری کچھ نہیں +

(۲) مُلایم۔ نرم۔ نازک + ننّا۔ چھوٹا + جلد اثر قبول کر لینے والا (فقرہ) پردیسی کا دِل آدھا ہوتا ہے (۳) بُلا۔ ماڑا۔ لاغر۔ حقیر۔ ناتواں۔ (فقرہ) گرمی کے مارے بچّہ آدھا رہ گیا +

ادھا

آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ یا آدھی مُرغی آدھی بٹیر۔ ا۔ مثل (اگرچہ بٹیر کا لفظ مؤنث ہے مگر اس مثل میں مذکر بولا جاتا ہے) (۱) ادھر تو ادھر۔ رکابی مذہب۔ دوزبان۔ دورُو (۲) دوفصلی۔ دورویّ۔ دوغلی۔ بے جوڑ۔ بے میل + ناقص۔ ناکامل + بے مصرف۔ انمیل ؎

بات مردوں کی ظفر ایک ہے کب سنتے ہیں ۔۔۔ آدھا تیتر کہیں آدھا کہیں گر یا بٹیر (ظفر)

(۳) آدھی ہندی آدھی فارسی۔ آدھی عربی آدھی تُرکی۔ کرانی (۴) اُلٹا دوپٹّہ۔ دورنگا۔ دورنگا +

آدھا ساجھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نصفی شرکت۔ برابر کی شرکت +

آدھا سیسی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (ارہ + सीसी) اردھ شیشی۔ آدھے سر کا درد۔ درد شقیقہ۔ ماتھ پیڑ۔ ادھ کپاری +

آدھا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دوٹکڑے ہونا۔ نصف ہونا (۲) دُبلا۔ یا لاغر ہونا۔ اصل جسم سے کم رہ جانا۔ رنج و غم سے گھل جانا +

(فقرہ) گرمی کے مارے بچّہ آدھا ہو گیا +

اَدھار۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بیچ (آدھار) فارسی میں آہار (۱) خوراک طعام کھانا۔ توشہ۔ غذا (کہاوت) گنوار سے کاسنگھار بھوکے کا ادھار۔ (۲) سہارا۔ آسرا۔ وسیلہ۔ یہ لفظ ہندی کہاوتوں اور دوہوں وغیرہ میں آتا ہے +

اُدھار۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) کسی میعاد کے وعدہ پر کچھ لینا۔ قرض۔ دام چھدام (ہندو یا گنوار بولتے ہیں) +

اُدھار دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قرض دینا۔ مانگے کو دینا۔ وعدہ پر دینا + سُود پر دینا +

اُدھار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قرض لینا۔ ترجمہ وام گرفتن +

اُدھار کھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) قرض کھانا۔ قرض لینا۔ (۲) دُشمن ہونا۔ کسی کی موت چاہنا۔ بُرا ماننا۔ جانی دُشمن ہونا +

(چونکہ رجواڑوں میں جب کوئی راجہ مرتا ہے تو راج کے بڑے بانن کو اُس کی پوشاک اور استعمال کا اَسباب مِل جاتا ہے اِس سبب سے وہ لوگ اس وعدے پر اُدھار کھا لیا کرتے ہیں کہ جب راجہ مر جائیگا تو ہم یہ قرضہ بیع سُود ادا کر دیں گے۔ پس اِسی وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی کہ فلاں شخص فلاں شخص پر اُدھار کھائے بیٹھا ہے یعنی اُس کا بدخواہ اور جانی دُشمن ہے) +

اُدھار پن

اُدھار لینا ۔ ف فعل متعدی ۔ قرض لینا +

اُدھار ہونا ۔ ف فعل لازم ۔ قرض ہونا ۔ قرض چڑھنا +

اُدھار ۔ ا اسم مذکر ۔ س (سنسکرت اُدھار + آ) ۔ اُدھر (اٹھانا لکھنا) ف (اٹھانا عوام اودھار (۱) کھانا ۔ خوراک ۔ طعام ۔ توشہ ۔ غذا (۲) چارہ ۔ نیار +

(فقرے) ایک کا ہتیار پیٹ کا آدھار ۔ ایک گھڑی کی جیبائی سارے دن کا آدھار ۔ تمہارا اُگال ہمارا آدھار (۳) آس ۔ آسرا ۔ وسیلہ ۔ پرورش سیتا رام کا بھروسے دھن مال ہے کا بھوکے پروار تلسی داس گریب کے رام نام آدھار (مطلب) کوئی دھن دولت اور گنبد کا سہارا رکھتا ہے مگر بچارہ تلسی داس اسی کے نام کا سہارا رکھتا ہے (فقرہ) گنوار ہے کا سنگھار بھوکے کا آدھار ہو +

موکو تیرے نام کا آدھار تُو ہے ساجن پرو ردگار (بھجن)

آدھار ہونا ۔ ف فعل لازم ۔ کافی ہونا ۔ پیٹ بھرنا ۔ سیر ہونا ۔ ٹکنا ہونا ۔ کفی ہونا ۔ چکنا (فقرہ) بابا آدھ سیر آٹے میں پھکیر کا آدھار ہو جائے گا +

آدھاری ۔ ف اسم مذکر ۔ (سنسکرت میں) کھانے والا پینے والا ۔ جیسے دودھ آدھاری ۔ ماس آدھاری (دودھ یا گوشت پر رہنے والا)

اَدھر ۔ ف صفت مُعلق ۔ وہ چیز جو کسی پر ٹکی ہوئی نہ ہو ۔ زمین سے الگ تھلگ ۔ بے سہارے ۔ بے لاگ (۲) نا تمام ۔ نامکمل جیسے اُدھر میں کام چھوڑ دیا (۳) آدھ بیچ ۔ اس سرے نہ اُس سرے ۔ ادھم +

اَدھر اُٹھا لینا ۔ یا کرلینا ۔ ف فعل متعدی ۔ الگ اٹھا لینا ۔ بے لاگ اٹھا لینا ۔ زمین سے اونچا کرلینا +

اَدھر چلنا ۔ ف فعل لازم ۔ اتر کر چلنا ۔ زمین پر پانوں نہ رکھنا + پنجوں کے بل چلنا +

اَدھر میں چھوڑنا ۔ ف فعل متعدی ۔ آدھ بیچ میں چھوڑنا ۔ اِدھر کا رکھنا نہ اُدھر کا ۔ بے سہارے چھوڑ دینا + نامکمل رکھنا ۔ پورا نہ کرنا ۔ انجام پر نہ پہنچانا + دغا دینا +

اِدھر ۔ ف تابع فعل ۔ اس جانب ۔ اس طرف ۔ یہاں ۔ ورے +

اِدھر اُدھر ۔ ف تابع فعل ۔ جدھر تدھر ۔ جہاں تہاں ۔ کئی کئی جگہ ۔ یہاں وہاں ۔ قریب و بعید ۔ آس پاس + ہر طرف +

اِدھر اُدھر کر دینا ۔ ف فعل متعدی ۔ (۱) اُلٹ پلٹ کر دینا ۔ جگہ سے بے جگہ کر دینا + چھپا دینا (۲) اُڑا لینا ۔ غایب کر دینا + کہیں کا کہیں پہنچا دینا +

اِدھر اُدھر کی باتیں ۔ ف اسم مؤنث ۔ غپ شپ ۔ مختلف سچی یا جھوٹی باتیں +

اِدھر سے اُدھر پھر جانا ۔ ف فعل لازم (۱) سمت یا رُخ بدل جانا ۔ ہلا بہی نہ بیڑے پہ موج بلا کا اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا (حالی) (۲) خلاف ہو جانا ۔ بالکل بدل جانا ۔ اسطرف سے اُسطرف ہو جانا + ایک طرف سے دُوسری طرف رُخ کر لینا +

اِدھر سے اُدھر کرنا ۔ ف فعل متعدی (۱) کسی چیز کو غائب کر دینا ۔ چرا لینا (۲) ایک جگہ سے اُٹھا کر دُوسری جگہ رکھ دینا ۔ ٹھکانے سے بے ٹھکانے کر دینا ۔ جگہ سے اُٹھا کر دُوسری جگہ رکھ دینا ۔ بے ترتیب کر دینا + سرکا دینا ۔ ہٹا دینا +

اِدھر سے اُدھر ہونا ۔ یا ہو جانا ۔ ف فعل لازم (۱) کسی چیز کا بے موقع یا بے ٹھکانے ہو جانا ۔ اپنی جگہ پہ نہ رہنا ۔ ترتیب سے نہ رہنا ۔ سرک جانا + (۲) تلپٹ ہو جانا ۔ جاتا رہنا ۔ چوری جانا ۔ غایب ہو جانا (۳) مر جانا ۔ انتقال کر جانا ۔ دُنیا سے گزر جانا ۔ عاقبت کا رستہ لینا +

اِدھر کا ٹے اُدھر اُلٹ جائے ۔ ف مثل ۔ آپ ہی ستائے اور آپ ہی تکمر جائے ۔ تکلیف پہنچائے اور کانوں پہ ہاتھ رکھ جائے + (یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے اخذ کیا گیا ہے کیونکہ جو وقت سانپ کا ڈستا ہے تو وہ اپنے دانت گڑانے کے واسطے پلٹی کھا جاتا ہے تاکہ میرے ڈسنے سے پورا پورا اثر ہو اور جسے میں نے کاٹا ہے وہ مر جائے) +

اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا ۔ ف فعل لازم (ع) انقلاب عظیم ہونا ۔ دُنیا پلٹ جانا ۔ (جب کسی کام کے نہ کرنے کی ضد آن پڑتی ہے تو یہ محاورہ زبان پہ لاتے ہیں) +

اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے ۔ ف تابع فعل ۔ دیکھو (اِدھر کے نہ اُدھر کے) ۵

لگے دونو جہان کے کام سے ہم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے (نامعلوم)

اِدھر کے نہ اُدھر کے ۔ محاورہ ۔ دین کے نہ دُنیا کے ۔ دوست کے نہ دشمن کے ۔ مردودِ خلائق اور رانڈہ درگاہ + زمین کے نہ آسمان کے +

اِدھر ہاتھ لانا ۔ یا اِدھر ہاتھ دینا ۔ محاورہ ۔ جب کسی درست سے

ادھر

کسی امر کی داد یعنی منظور ہوتی ہے تو خوشی کا مصافحہ کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی اسی بات پر ہاتھ ملاؤ دیکھو ہم نے کیا قابلِ تعریف کام کیا یا کیا بات نکالی ہے ؎

دیکھ کر عورتیں بچے انگوٹھے کی سوجھی لا ہاتھ ادھر دے کہ بڑی دور کی سوجھی

(کبھی ادھر کا لفظ محذوف بھی کر دیتے ہیں چنانچہ حضرت داغ نے فرمایا ہے ؎

تو بھی اے ناصح کسی پر جان دے ہاتھ لا استاد کیوں کیسی کہی

(اس موقع پر لانا اور دینا مصدر نہیں ہیں یہ تنہا معنی و میں کبھی زائد اور تعظیماً بطور جمع آتا ہے چنانچہ یہاں ہاتھ لاؤ یا دو سمجھنا چاہئے)

اِدھر یا اُدھر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) اس طرف یا اُس طرف اس جانب یا اُس جانب (۲) جانبِ دنیا یا جانبِ عقبیٰ +

اِدھر یا اُدھر ہونا ۔ ہ فعل لازم۔ جانکنی سے نجات پانا یا بچ جانا۔ مرجانا یا جی جانا +

اُدھر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ اُس طرف اُس جانب ہے۔ دوسری طرف اُس کنارہ +

اُدھر سے ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) اُس طرف سے۔ اُن کی جانب سے (۲) غیب سے۔ خدا کی طرف سے +

اُدھڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سیون یا سلائی کا ٹانکا ٹوٹ جانا۔ کھلنا۔ پوربی اکھڑنا (۲) ٹوٹنا۔ الگ ہونا۔ جیسے نکاح اُدھڑنا (۳) کھال اُترنا۔ نیچیوں سے پٹنا۔ ایسا پٹنا کہ کھال اُڑ جائے (۴) خرچ کے مارے تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ سود والہ نکلنا (۵) چھت یا پوشش کھلنا۔ پٹاؤ الگ ہونا +

اُدھلا پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خواہشِ نفسانی یا مستی کے باعث آپے سے باہر ہوا جانا۔ فاحشہ یا بدکار ہونے کی علامتیں ظاہر ہونا۔ نکلا پڑنا۔ قابو سے باہر ہوا جانا +

اُدھل جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لغوی معنے ضبط نہ ہو سکنا۔ فاحشہ ہو جانا بدکار ہو کر نکل جانا پھسل جانا۔ بعض اوقات خراب مرد کے حق میں بھی عورتیں بول اٹھتی ہیں +

اُدھلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فاحشہ ہونا۔ بدکار ہونا۔ پھسل جانا۔ خراب ہو کر گھر سے نکل جانا +

اُدھن ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) آٹا گوندنے کا پانی۔ پانی کی وہ مقدار جو کھچڑی یا چاول اُبالنے کے واسطے دیگچی میں رکھکر چولھے پر چڑھائیں۔

ادھی

(۲) صفت (ع) نہایت گرم۔ کھولتا ہوا جیسے پانی تو ادھن ہو رہا ہے۔

اَدھنّا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (اصل آدھ آنہ) دو پیسے کا پیسا۔ مکا۔ چھ پائی کا سکہ

اَدھوارٹ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ آدھا حصہ۔ نصف حصہ +

اَدھورا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آدھا۔ ناتمام۔ نامکمل۔ جو پورا نہ ہوا ہو (۲) کچا پچا۔ اِسقاط کا بچہ (۳) ناواقف۔ ناتجربہ کار (لکھنؤ کے شاعروں نے باندھا ہے)

اَدھوڑی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ موٹا چمڑا گائے بھینس کا چمڑا۔ جرّی کے خلاف (چونکہ گائے بھینس کے چمڑے کو سرے سے دُم تک برابر دو ٹکڑے کر کے رنگتے ہیں۔ اس سبب سے ادھوڑی کہتے ہیں) +

اَدھوڑی اَستر ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ جرّی استر کا تقیض وہ جوتا جس کے استر میں ادھوڑی اور اُوپر جرّی لگی ہوئی ہو +

اَدھوڑی تاننا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ خوب پیٹ بھرنا۔ خوب سیر ہو کر کھانا۔ اتنا کھانا کہ پیٹ تن جائے اور سانس مشکل سے نکلے۔ (عوام اور گنوار بولتے ہیں)

اَدھوڑی تننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (زیادتی) پیٹ بھر جانا۔ خوب چھک جانا۔

آدھوں آدھ ۔ ہ۔ صفت۔ ٹھیک آدھا۔ پورا آدھا + آدھا آدھا نصف نصف +

آدھوں اُودھ ۔ ہ۔ صفت۔ نصفا نصفی۔ نصف نصف۔ آدھا آدھا + جیسے میں تو ناج کی آدھوں اُدھ گاجریں دُونگی +

اَدّھی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دمڑی کا نصف پیسے کا آٹھواں حصہ پورب میں سولہواں حصہ +

آدھی ۔ ہ۔ صفت (آدھا کی تانیث) نصف۔ آدھا +

آدھی بات ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ادنےٰ بات۔ ذرا سی بات +

ایک حرف یا لفظ +

آدھی بات کہنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ذرا سی بات کہنی۔ ذرا سا بولنا ہونٹ ہلانا۔ زبان ہلانا۔ کچھ کہنا (۲) کچھ ذرا سی بھی مخالفت کرنا۔ لاشن زبان سے نکالنا ؎

جیتے جی میرے کو کوئی تجھ آدمی بات بات ہرگز یہ نہیں مجھ کو گوارا نگاہ (رنگین)

آدھی بات نہ پوچھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کچھ قدر نہ کرنا۔ ذرا سا توجہ نہ ہونا حقیر سمجھنا۔ ناچیز سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذرا منہ نہ لگانا +

آدھی

اِسی آرزو میں گئی عُمر ساری پہ اُس نے نہ پُوچھی کبھی بات آدھی (مصرُوف)

آدھی بات نہ سُننا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) کوئی لفظ نہ سُننا۔ کچھ نہ سُننا۔ ذرا نہ سُننا (۲) دراخلاق بات نہ سُننا ؎

سُناتا ہے معرُوف اب مجھ کو لاکھوں سُنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی (معرُوف)

آدھی رات ۔ (گنتی میں) ادھر رتیاں ۔ہ۔ تاریخِ فعلی ۔ نصفِ شب۔ نصفِ لیل + ؎

بجرن آدھی رات بدیس پیا ہے تڑپت بِن بالم میسر وجیا (ٹھمری)

آدھی رات اِدھر آدھی رات اُدھر ۔ہ۔ محاورہ (مکانیوں میں) نکھنڈ آدھی رات ۔ ٹھیک آدھی رات ؎

گھاہی نانگ میں دال کی مکھی ڈھونڈھیں کھر + کہ آدھی رات اِدھر ہو اور آدھی رات اُدھر ہو (مُنتخل)

آدھی رات بارہ باٹ ۔ہ۔ صفت ۔ نہایت پریشاں۔ خستہ حال۔ مضطرب احوال۔ اُس شخص کی مانند جو آدھی رات کے وقت ایسے موقع پر ہو جہاں سے مختلف سمتوں کو بارہ (یعنی بہت سے) راستے جاتے ہوں اور اُسے معلوم نہ ہو سکے کہ اُسکی منزلِ مقصُود کا کونسا راستہ ہے +

اَدھیڑ ۔ صفت (س) ۔ آدھ + ہ (پُورب) آدھی عمر کا ۔ میانہ سال ۔ کمسِن جوان نہ بُوڑھا ۔ ۴۰ سے ۵۰ تک +

اُدھیڑ بُن ۔ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنی اُدھیڑنا اور بُننا (۲) اصطلاحی عالمِ تنہائی میں مختلف تخیلات کا خطُور کرنا۔ ایک کام کا منصُوبہ باندھنا اور پھر توڑنا (۳) سوچ بچار۔ اندیشہ۔ فکر۔ سانسار (۴) تدبیر۔

اُدھیڑنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کھلنا۔ سِلی یا بُنی ہوئی چیز کو کھولنا ٹانکے الگ کرنا۔ پٹے ہوئے مکان کی چھت اُکھاڑنا (۲) پُورب) دُرست اُکھاڑنا۔ کھسوٹنا (۳) نوچنا۔ پر نوچنا۔ پر پُچنا (۴) کھال لے ڈالنا۔ کھال اُتارنا۔ پر مڑا الگ کرنا۔ پوست جُدا کرنا۔ مارنا پیٹنا (۵) ۔ بانداری) وڑکنا۔ پیٹ کرنا۔ کھانا۔ ڈکارنا (۶) ظاہر کرنا۔ کھولنا + رازفاش کرنا (۷) کاٹ کاٹ کر کوڑے ڈالدینا۔ چٹھے ڈالنا۔ لال کرنا۔ چیچے کھٹملوں نے پیٹھ اُدھیڑدی پشُوؤں یا مچھروں نے اُدھیڑ ڈالا وغیرہ +

آدھے قاضی قدُوہ آدھے یا واوآدم ۔کہاوت صحیح (قدُوہ بکسرِ اوّل و واو) بُہت سے بیٹے بوتوں والا +

اڈا

(کہتے ہیں کہ قاضی قدُوہ کی بیوی ایک ایک وضع میں ستّر ستّر بیٹے جنتی تھی اِس سبب سے لوگوں کا گمان ہُوا کہ دُنیا کی آبادی بڑھانے میں قاضی قدُوہ بھی نصف کے شریک ہیں مگر قدُوہ نوعِ خلق میں آدم سے کم نہیں + کثیرالاولاد پر اِس کا اطلاق بتاتا ہے اور بعض لوگوں کی رائے ہے کہ ہرات کے ناقص رہنے پر بولتے ہیں مگر نہیں اِس میں کلام ہے۔ کیونکہ قاضی قدُوہ ایک کثیرالاولاد آدمی تھا)

اَدھیلا ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ (پُورب) آدھا پیسا (دہلی والے دھیلا کہتے ہیں)

اَدھیلی ۔ہ۔ اسمِ مؤنث (پُورب) آدھا روپیہ (دتی میں الف نہیں بولا جاتا)

اِدھین یا آدھین ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ س (ادھین ۔ ادھین ۔ ادھین ۔ ۳۱) (۱) تابعدار۔ فرماں بردار۔ مُطیع + نوکر چاکر۔ مُلازم۔ آگیا کار۔ سیوک خدمتی (فقرہ) پر آدھین پنے سکھ نا ہیں (۲) فروتن۔ متواضع۔ غریب + (۳) بنتا۔ سہارا۔ آسرا۔ بھروسا (فقرہ) ہم تمہارے آدھین ہیں +

آدھینتی یا آدھینتا ۔ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ثرپی۔ عاجزی۔ غربت۔ نمانپن اجل بن آدھینتی ایک چیٹ دودھیان + ہمت جانت بڑے بھگت پر وکپٹ کی کھان

اُدے ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ صحیح اُدے (۱) لغوی معنی بالا۔ اُوپر (۲) طلوع ایک ستارے کا طلوع (۳) چمک۔ مزا کا۔ بھور +

اَدیب ۔ع۔ اسمِ مذکر (۱) علمِ ادب کا ماہر (۲) ادب سکھانے والا۔ تادیب

آدیش یا ادیس ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ س (ادیش ۔ संदेश + आ + दिश् + अ) (۱) آگیا۔ حکم۔ اجازت۔ ارشاد (۲) علم صرف) تبدیلِ حروف +

آدیش ۔ یا آدیس ۔ہ۔ ندا۔ (۱) جوگیوں اور فقیروں کے آپس میں پرنام کرنے کا خاص طریقہ۔ یا واللہ عِشق اللہ عقیدہ تمندانہ سلام ؎ یہ سمجھا بناوٹ کا کچھ بھیس ہے لگا کہنے جوگی بی آدیس ہے (میر حسن)

(فقرہ) ہاہا جی آدیس ۔ حکمی۔ ہ۔ تجا (۲) اجازت۔ رخصت۔ آگیا + خُدا حافظ۔ اللہ نگہبان ؎

بستر اٹھائے تجھ سے یہ پھکیری بھیس ۔ ہم یہاں سے جات ہیں (سب کو آدیس (جہ برل)

آڈا ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ فارسی (آڈہ) (۱) وُہ بیٹھک جو ایک آڑی اور سیدھی لکڑی باندھ کر دوست آموز جانوروں کے واسطے بنا دیتے ہیں (۲) جالی کا ڈھانچہ کا مُربع اور کارچوبی کام کرنیکا مستطیل چوکھٹا (۳) بُنے ہُوئے کپڑے یا گوٹے وغیرہ کا تھان جس کا کہیں چالیس گز اور کہیں اِس سے کم و بیش اندازہ ہے (۴) چوکی۔ اسٹیشن۔ کہاروں کے

آڈر

جمع رہنے کی جگہ۔ ڈوریوں یا گاڑیوں کے اکٹھا رہنے کا مقام اڈا گڑا (مخفف ۵) چکلہ کسبیوں یا کٹنی عورتوں کے رہنے کا مقام (۶) جوتی کا وہ کھڑا اور پچھلا حصہ جس کے باہر کے رخ پان اور اندر کی طرف نگوٹ ہوتا ہے۔ ایڑی +

آڈر۔ انگلش۔ اسم مذکر (صحیح Order آرڈر) آگیا۔ حکم۔ ہدایت فرمان + ارشاد +

آڈر بک۔ اسم مؤنث۔ انگلش۔ (صحیح Order Book آرڈر بک) حکم لکھنے کی کتاب۔ حکم احتجات کا رجسٹر +

اُڈوانا اُڈو کرنا۔ ہ فعل متعدی (عو) نگو بنانا۔ کسی کو قابلِ نفرت خیال کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ صحبت کے قابل نہ سمجھنا۔ نظروں سے گرانا +

اُڈوانا اُڈو ہونا۔ ہ فعل لازم (عو) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ انگشت نما ہونا۔ نگو بننا۔ نظروں سے گرنا +

اِڈیٹر۔ انگلش (Editor) اسم مذکر۔ نامہ نگار۔ اخبار نویس۔ مدیر۔ مہتمم اخبار صحیفہ نگار۔ پرچہ نویس۔ اخبار شایع کرنے والا۔ خبر دہندہ۔ محرر روزنامہ +

اذان۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی کان میں خبر یا آواز پہنچانا (۲) بہ اصطلاحی) بانگ نماز۔ نماز کیواسطے بلانیکی صدا جو مسلمانوں نے عربی زبان میں رکھی ہے (۳) وہ اذان اور تکبیر جو پیدایش کے وقت مسلمانوں کے بچوں کے کان میں سنائی جاتی ہے +

اذان دینا۔ افعل متعدی۔ نماز کا آواز بلند جتانا۔ نماز کے واسطے بلانا۔ بانگ دینا + (مسلمانوں میں دستور ہے کہ بچہ کی پیدایش کے وقت سیدھے کان میں اذان دیتے اور بائیں میں تکبیر پڑھتے ہیں نیز مردہ کی تدفین کے بعد قبل از فاتحہ بھی اذان دیجاتی ہے جسے زمانۂ حال کے علمائے دین بدعت خیال کرتے ہیں)

اُذبک۔ ت۔ اسم مذکر۔ عوام (اُجبک) اصل میں تاتاری ترکوں کے ایک قبیلہ کا نام ہے مگر جب اوّل ہی اوّل ترک ہندوستان میں آئے اور یہاں کے لوگوں کی بولی اُنہوں نے اور مجوکوں کی زبان ہندوستانیوں نے نہ سمجھی تو اہل ہند ایسے لوگوں پر اس لفظ کا اطلاق کرنے لگے جنکی بولی سمجھ میں نہ آئے رفتہ رفتہ اجنبی اور

اذن

بیوقوف کے معنوں میں مستعمل ہو گیا +

اِذن۔ ع۔ اسم مذکر۔ آگیا۔ حکم۔ اجازت۔ پروانگی +

اِذنِ عام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اجازتِ عام (۲) وہ اجازت جو میت کا وارث جنازہ کی نماز کے بعد دیتا ہے +

آذوقہ۔ یا۔ اُذوقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ (ذَوَقَ۔ ذَاقَ۔ کھلانا۔ چکھانا) (آجیوکا) کھلانا۔ روزی۔ روزینہ طعام۔ رزق (قانونِ شرع میں) مایحتاج۔ نان و نفقہ۔ روٹی کپڑا +

(مؤلفِ غیاث کی رائے میں اصل آب زُقہ تھا یعنے آب دانہ کیونکہ عربی میں زُقہ اُس دانہ کو کہتے ہیں جو پرند اپنے منہ سے نکال کر بچہ کو بھراتا ہے اس صورت میں لفظ فارسی و عربی سے مرکب ٹھیراتا ہے مگر ہماری رائے میں اس کا مادہ وہی ٹھیک ہے جو ہم نے اُوپر قدما موس سے لکھتا ہے)

اذیت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایذا۔ دُکھ۔ تکلیف۔ مصیبت +

آرہ۔ اسم مؤنث۔ س (ـــ ـــ ـــ)۔ ف۔ ارّہ۔ (۱) لوہے کی پتلی ڈنڈار پھل جو سانٹے میں لگاتے ہیں۔ انی پیمنی۔ کھلدار سانٹا (۲) مُرغ کے پنجے کا خار یا کانٹا (۳) ایکھ کے کارخانوں میں رس نکالنے کی پلی (۴) چمڑے میں چھید کرنیکا اوزار +

آرہ کرنا یا آرہ لگانا۔ یا مارنا۔ ہ فعل متعدی (۱) کانٹا چبھونا۔ پینی لگانا۔ انکس کرنا۔ آرچبونا (۲) اُکسانا۔ اُکلانا۔ ٹھوکنا۔ ایڑ لگانا۔ مہمیز کرنا۔ مار کر چلانا۔ گاڑی کے بیلوں کو اپنی زور سے چلانا۔ پنکھے اور سست آدمی یا حیوان کے واسطے)۔ (فقرات) اس سے تو جبھی تک کام ہوتا ہے جب تک کوئی آرہ کئے جائے۔ تم بھی چلنے بیل کے آرہ کرتے ہو۔ یعنی ناحق تنگ کرتے ہو +

آرہ۔ صفت۔ (مرکبات میں از مصدر آراستن) آراستہ کرنے والا زینت بخش۔ زینت دہندہ۔ رونق افزا۔ طرہا۔ ٹنگنا۔ کرنے والا۔ ترتیب دینے والا۔ مرتب کرنے والا۔ باقاعدہ لگانے والا جیسے انجمن آرا۔ سنگار آرا۔ گیتی آرا۔ بزم آرا۔ خود آرا۔ صف آرا۔ لشکر آرا۔ وغیرہ +

آرا۔ اسم مذکر۔ (فارسی ارّہ ست بنا لیا ہے) کروت۔ منشار۔ لکڑی چیرنے کی بڑی بھاری آری جسے دو آدمی مل کر شتیر و غیرہ پر چلاتے ہیں۔

آرا کش۔ ا۔ اسم مذکر (دیکھو ارّہ کش) کروتا۔ آری کی طرح کا ایک لوہے کا اوزار جس سے لکڑی چیرتے ہیں۔

آرا اُٹھانا۔ افعل متعدی صحیح (جاں اُٹھانا) شدید محنت اٹھانا۔ ہونا۔

احسان کے سبب دبنا۔ کنوفنا ہونا۔ آنکھ نیچی کرنا جیسے ہم سے کسی کی آنہیں اُٹھائی جاتی۔ ہم کسی کی آر نہیں اُٹھاتے +

(خانخانہ اور جاہل آدمی الف سے تلفظ کرتے ہیں جسے غلط العوام کہنا چاہئے) ؎

اے دوست صرف تیری اُٹھائیں گے نرم گرم + غیروں کی لیکن آہ اُٹھائی نہ جائیگی +

اِرادت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) خواہش۔ (۲) عقیدت (ارادہ) مُریدانہ اطاعت

اِرادہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) چاہنا۔ خواہش۔ مرضی۔ منشور تھ۔ اچھا۔ قصد (۲) منصوبہ۔ منشاء +

اِرادہ کرنا۔ انفعل متعدی۔ ٹھاننا۔ منصوبہ باندھنا۔ قصد کرنا +

آرادھن یا آرادھنا۔ س۔ اسم مؤنث (سنسکرت آرادھ) (ہندی) پوجا پاٹ۔ عبادت۔ بندگی۔ پرستش +

آرارُوٹ۔ انگلش (Arrow root) اسم مذکر۔ ساگودانہ کی قسم سے ایک لطیف سبک اور زود ہضم خوراک جس کے سفوف کی بھری ہوئی ڈبیاں سوداگروں کی دُوکانوں پر بکتی ہیں۔ بیماروں اور ننھے بچوں کو اکثر دودھ یا پانی میں پکا کر کھلاتے ہیں +

آرائشگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از آرائستین۔ (۱) آرائش۔ زیبائش سجاوٹ۔ تکلف۔ زیب و زینت۔ جیسے مکان کی آراستگی +

(۲) تیاری۔ آمادگی۔ دُرستی جیسے فوج کی آراستگی +

(۳) ترتیب۔ قاعدہ۔ برابر۔ قطار۔ انتظام۔ درجہ۔ موقع بموقع۔ قرینہ جیسے گرسیوں کی آراستگی +

آراستہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) سجایا ہُوا۔ سجا ہُوا۔ سنوارا ہُوا۔ مزین تکلف۔ پُر تکلف + گہنا پہنایا ہُوا۔ سنگار کیا ہُوا + فرش فروش سے دُرست۔ بھاڑ فانوس سے سجا ہُوا ؎

(خانہ ہستی میں ہے انساں کے لئے ہے آراستہ یہ گھر اسی مہماں کیلئے ہے (ذوق)

(۲) طیار۔ آمادہ۔ کیل کانٹے سے دُرست۔ لیس۔ جیسے فوج آراستہ کھڑی ہے۔ سواری آراستہ ہے +

(۳) مُرتب۔ باقاعدہ۔ باقرینہ +

آراستہ پیراستہ۔ ف صفت۔ (۱) سجا سجایا + ترشا تراشا یا بنا سنورا (۲) مسلح۔ ہتیار بند۔ لیس۔ درلیس۔ جیسے ساری فوج آراستہ پیراستہ کھڑی ہے +

آراستہ پیراستہ ہونا۔ انفعل لازم سج سجا کر

دُرست ہونا۔ مُزین ہونا + مسلح ہونا۔ کمر بندی ہونا +

آراستہ یا آراستہ پیراستہ کرنا۔ انفعل متعدی۔ (۱) سجانا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنگار کرانا۔ مزین کرانا +

(کسی چیز کو کسی چیز کے لگانے یا بٹھانے سے خوشنما کرنا جیسے زیور سے بدن کو جھاڑ فانوس سے مکان کو سجانا) ؎

آرزو ہے گوہر معنی کی لڑیاں گوندھ کر کیجئے آراستہ بازارِ معنی میں دوکاں (نسیم دہلوی)

(ہم سے جو سے انجمن آراستہ کرتا کیا جانے وہ کون انجمن آرا خوفلک ہے ظفر)

(نقرہ سجا بھاڑ فانوس سے مکان آراستہ کر دیا۔ محمود خاں کے حکم کے ساتھ ہی سپاہیوں کو آراستہ پیراستہ کر کے دربار میں بھیج دیا۔

(۲) ترتیب کرنا۔ موقع سے لگانا۔ ٹھیک کرنا۔ دُرست کرنا جیسے کتابوں کو آراستہ کر کے لگا دو (۳) تیار کرنا۔ آمادہ کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے مقابلہ کو فوج آراستہ کی +

آراضی ع۔ اسم مؤنث۔ (ارض کی جمع)۔ (۱) زمین۔ دھرتی۔ (۲) زمین کاشت کھیت (۳) قانون) وہ زمین جسپر جمع والگذاری مقرر ہو +

آراضیٔ اُفتادہ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون)۔ بیکار پڑی ہوئی زمین غیر مزروعہ غیر آباد زمین +

آراضیٔ بندوبستی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون) وہ زمین جسکا بندوبست کیا گیا ہو +

آراضیٔ جلکر۔ ع + ہ۔ اسم مؤنث (قانون) وہ زمین جسمیں اسکی آبپاشی کے واسطے مینہ کا پانی جمع کیا جائے +

آراضیٔ خالصہ۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) خاص سرکاری زمین

آراضیٔ دریا برآمد۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) وہ حصہ زمین جو دریا کے پرے سرک جانے سے نمایاں ہو۔ دریا سے نکلی ہوئی زمین زمین کا وہ حصہ جو دریا کی جگہ چھوڑنے سے بنے +

آراضیٔ دریا بُرد۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) زمین کا وہ حصہ جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گیا ہو +

آراضیٔ سکنی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) سکونتی جگہ +

آراضیٔ شاملات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ مشترکہ زمین جو تقسیم نہ ہوئی ہو +

آراضیٔ شورہ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون) (دیکھو زمین شورہ)۔

آرا

اَراضیِ مُعافی ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) وہ زمین جسکی مالگذاری معاف ہو

اَراضیِ مُنضبطہ ع۔ اسم مؤنث (قانون) ضبط شدہ زمین جو سرکاری نہیں

اَراضیِ نوتردّد ع۔ اسم مؤنث (قانون) نئی کاشت کی ہوئی زمین جو نومزد

اَراضیِ وقف ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ زمین جو کسی کی ملکیت نہو کسی یا مندر وغیرہ کے متعلق چھوڑ دی گئی ہو +

آرام۔ (عوام) ارام۔ ف۔ اسم مذکر۔ از آرامیدن (مص رم) (۱) قرار (رم لینا) وتسکین۔ ٹھیراؤ۔ سکون۔ اطمینان ؎

آرام سے ہُوں جہانِ خراب میں گل سینہ چاک اور صبا اضطراب میں (شیفتہ)

تشنہ قدم کی طرح اٹھاتا ہے سبا اس راہ میں پڑے ہیں ہم آرام دیکھ کر (ناظم)

تپشِ دل کے سبب ہے مجھ کو خواہش مرگ کون ہے جس کو نہ منظور ہو آرام (اسیر، شیفتہ)

(۲) چین۔ راحت۔ آسائش۔ آسودگی ؎

نہ ملا ہم کو کبھی تیری گلی میں آرام نہ ہوا ہم پہ مجز آزار ترے کوچے میں (شیفتہ)

راحت و آرام کا اس دور میں پوچھ نہ رو دور چاہئے واقف نہ ہو دوران سر سے سیا (ذوق)

گر نہیں عشق میں آرام تو بس راحت ہے ہاتھ اٹھانا اور اذیت ہے اٹھانی بکر (مجروح)

(۳) عیش و عشرت۔ فروغ حالی۔ خوش سامانی ؎

شوقِ خوباں آشکارا خود کمال جلوہ دیکھ رنج دنیا سے گیا آرام محبتی دیکھ کر (شیفتہ)

(۴) استراحت۔ نیند۔ خواب + سکیہ۔ نیند۔ خواب راحت ؎

دے جلاد پہ دی جائے جو دشمن کے تئیں موت بولی کہ ٹھہرو ابھی آرام میں ہے (سیر)

(۵) صحت۔ شفا۔ تندرستی۔ تخفیفِ مرض۔ افاقہ +

اتنا فائدہ مرض کا ہر کرتے ہیں علاج یہ بھی ہے فضلِ خدا تجھے آرام نہیں (نامعلوم)

(۶) چَین۔ سوختہ + ٹھہراؤ۔ سکون۔ وقفہ (۷) فرصت۔ فراغت +

(فقرہ) مہینہ بھر میں چار دن کو بھی آرام نہیں ملتا +

(۸) فائدہ۔ نفع۔ حاصل۔ منفعت۔ لابھ۔ سود و بہبودی ؎

خدا جانے کہ کیا اس جال میں آرام سمجھا ہو گرا پڑتا ہو جو مرغ نگر غنے کی جالی پر (اسیر)

(۹) حاصل۔ حصول۔ یافت۔ بہرہ رسی۔ دستیابی +

(فقرہ) اس سرائے میں سب چیز کا آرام ہے +

(۱۰) ایک شاعرہ مسماۃ دلارام بیگم کا تخلص جسکی نسبت کسی نے جہانگیر کی چار بیویوں میں سے ایک بیوی لکھا ہے اور کسی نے ملاحت النقال کے مؤلف شاہِ ایران کی منکوحہ بتایا ہے۔ بہرحال ایک مشہور طباع شاطرہ اور بیدار مغز روشن دماغ شاعرہ تھی جسکی نسبت مشہور

آرا

واقعہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ جہانگیر یا شاہِ ایران کسی شاطر شاہزادہ سے شطرنج کھیل رہا تھا اور شرط یہ تھی کہ جو ہار جائے وہ اپنی ایک بیوی جیتنے والے کی نذر کر دے۔ حسبِ اتفاق بادشاہ کی بازی مات کے قریب پہنچی تو اسکو یہ خیال پیدا ہوا کہ اپنی چاروں بیویوں میں سے کس کو حریف کے سپرد کرے۔ اس کا تصفیہ کرنے محل میں گیا اور چاروں بیویوں جہاں بیگم۔ فنا اور دلارام کو اکٹھا کر کے شرط کا ماجرا سنایا اور ان سے مشورہ لیا کہ تم میں سے کون سی بیگم کو حریف کے حوالہ کروں چنانچہ ہر ایک نے ایک دوسرے پر چوٹ کر کے اپنی اپنی نسبت ایک ایک شعر موزوں کر کے اسطرح جوابدیا

(۱)۔ تو بادشاہِ جہانی جہاں زدست مدہ
کہ بادشاہِ جہاں را جہاں بکار آید

(۲) جہاں خوش ست ولیکن حیات می باید
اگر حیات نہ باشد جہاں چہ کار آید

(۳) جہانِ حیات وہمہ بیوفاست
فنا را نگہدار آخر فناست

گر دلارام بیگم نے شطرنج کا نقشہ پوچھ کر اس طرح فرمایا ؎

شاہا دو رُخ بدہ و دلارام را مدہ
پیل و پیادہ پیش کن و اسپ کشت مات

بادشاہ نے بازی گھر میں آکر انہیں چالوں سے حریف کو مات کیا اور دلارام کی اس رائے سے دل کو آرام بخشا +

آرام پانا۔ (فعل لازم۔ (۱) چین پانا۔ سکھ پانا۔ خوش رہنا۔ راحت پانا۔ تکلیف نہ اٹھانا۔ (فقرہ) اُن دنوں میں تکلیف اٹھائی تو اب آرام ہی پایا +

(۲) صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا (فقرہ) ایک بیماری سے آرام پانا۔ دوسری شروع ہوئی + (۳) فرصت پانا۔ فراغت پانا +

(فقرہ) اب اس کام سے آرام پا کر بیٹھے ہیں +

آرام پائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی جوتی (زنانہ) دوساختِ لکھنؤ۔

آرام تکیہ۔ ا۔ اسم مذکر پہلو میں رکھنے کا تکیہ۔ پہلو تکیہ +

آرام جاں۔ ف۔ اسم مذکر معشوق محبوب۔ دلارام۔ (شعر میں)

بری بالیں پہ تو آ اے جہاں یکدم نہ آئیگا اگر بار دم آنکھوں میں آ کوئی سب پہ جاں آئے نظر

آرام چاہنا۔ (فعل متعدی) سکھ ڈھونڈھنا۔ راحت ڈھونڈھنا۔

چین کا طالب ہونا ؎

دل چاہے دلدار کو تن چاہے آرام ۔ دونوں ہیں دو گنے مایلی نہ رام روو ہا)

آرام دان ۔ (۱) اِسم مُذکّر چھوٹی سی گول پٹاری از ابجادِ لکھنؤ جس میں پان بنا دُوں ۔ رعو) +

(فقرہ) آرام دان اُٹھا دو تو پان بنا دُوں ۔ رعو) +

آرام دینا ۔ یا پہنچانا ۔ (۱) فعلِ متعدّی ۔ (۱) آسائش پہنچانا ۔ راحت رسانی کرنا ۔ سُکھ دینا ۔ خدمت کرنا ۔ خُوش کرنا +

(فقرہ) ان کے نوکر نے ہمیں بڑا آرام دیا + (۲) شفا دینا ۔ چنگا کرنا ۔ تندرست کرنا ۔ صحت بخشنا + (فقرہ) خُدا اُنہیں بھی آرام دے ۔ اِنہیں کی دوا سے آرام پایا ۔

آرام سے ۔ (۱) تاجِ فعل ۔ (۱) چین سے سُکھ سے بغیر تکلف ۔ راحت سے (۲) اِطمینان سے بے فکری سے ۔ آسودگی سے ۔ بے غل وغش پاؤں پھیلا کر + ؎

دیکھتے ہم بھی کہ آرام سے سوتے کیونکر ۔ نہ سُناتم نے کبھی اے فسانہ دل کا (شیفتہ)

اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر ۔ آرام سے وہ ہے جو تکلف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) فُرصت میں ۔ سوختہ میں ۔ بیٹھتے میں ۔ اِطمینان سے +

(فقرہ) آرام سے بیٹھ کر یہ کام کریں گے +

آرام سے پاؤں پھیلانا ۔ (۱) فعلِ متعدّی ۔ (۱) بیخبر ہو کر سونا ۔ بے فکر ہو کر سونا ۔ چین سے سونا ۔ سُکھ نیند سونا ۔ لمبی تانسونا +

(۲) بے فکر ہونا ۔ بے غم ہونا ۔ آزادی سے بسر کرنا ؎

پاؤں آرام سے پھیلائے اُسی نے اپنے ۔ ہاتھ دُنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (ظفر)

کھینچ لیں گے جو دُنیا کی طرح سوپاؤں ہاتھ ۔ پاؤں اپنا یاں وہی آرام سے پھیلائیں گے (رند)

آرام سے سونا ۔ (۱) فعلِ لازم ۔ فراغت سے سونا ۔ پاؤں پھیلا کر سونا ۔ بے کھٹکے ہو کر سونا ۔ بے فکری سے سونا ۔ بے غل وغش سونا ۔ بے سے سونا ۔ چین سے سونا ۔ لمبی تانسونا ۔ سُکھ نیند سونا ؎

افسوس کہ وٹ بیٹھ لی خوابیدگان مرگ نے ۔ نغمہ شادِ زیست کا کیا سو رہے آرام سے (دلدہی)

اے دل آزار تو سوا کیا آرام سے رات ۔ مجھے پل بھر بھی دل زار نے سونے نہ دیا (ظفر)

آرام سے گزرنا ۔ (۱) فعلِ لازم ۔ چین سے گزرنا ۔ اچھی طرح زندگی بسر ہونا ۔ فراغت سے گزرنا ۔ بیفکری سے بسر ہونا ۔ فراغبالی اور آسائش سے گزرنا ۔ اوقات ہونا ؎

صبح اُٹھ جام سے گزرتی ہے ۔ شب و لا رام سے گزرتی ہے

عاقبت کی خبر خدا جانے ۔ اب تو آرام سے گزرتی ہے (فقیہ آفتاب)

آرام طلب ۔ ف ۔ صفت (۱) آرام خواہ ۔ آسائش جُو ۔ سُکھ چاہنے والا ۔ آرام تاکنے والا ۔ آسودگی پسند ۔ راحت طلب ؎

ہوگا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا آخیر ۔ کیا کام محبت سے اَے آرام طلب کو (میر)

بے لکھے خط جو کیا نامہ و پیغام طلب ۔ کاہلی لکھنے کی تھی آپ ہیں آرام طلب (ظفر)

(۲) کاہل وجود ۔ سست ۔ مجہول ۔ احدی ۔ مثیا ھس +

(فقرہ) بڑا آرام طلب ہے ہلکر پانی نہیں پیتا +

آرام کرنا ۔ (فعلِ لازم ۔ (۱) ٹھہرنا ۔ سُکون کرنا ۔ قرار پکڑنا ۔ چپ رہنا ۔ خاموش رہنا ۔ چپکا بیٹھنا ؎

ہدایت جب نہیں سنتے ہیں آہ و نالہ ہی کرتے ۔ کوئی دم رات کو تم بھی کبھی آرام کرتے ہو (ہدایت)

(۲) سستانا ۔ دم لینا ۔ سہارا لینا + ؎

تا حشر بھی کم ہوگی نہ ظالم تپش دل ۔ کافر ہوں اگر گوریں آرام کروں میں (ذوق)

گر بخت اپنا جو جاگیں تو آرام پیجئے ۔ سایہ میں اُس کے ظلم کے آرام کیجئے (حسن)

(فقرہ) ذ ۔ آرام کو لٹھے ہوئے آتے ہو +

(۳) اینڈنا ۔ سونا ۔ لیٹنا ۔ استراحت فرمانا ۔ سُکھ فرمانا ؎

آرام کریئے میری کمائی بھی ہو چکی ۔ کرنے لگو گے نذر مثاب و خطاب اب (میر)

وصل کی رات بھی اُس ماہ نے بتایا ہے فراق ۔ شکے پہلو سے بری کرتا ہے آرام جُدا (ذوق)

رُو کرتے ہیں آرام سا غیر کے گھر میں ۔ کیا کام نہیں جانے گو آرام کسی کا (ظفر)

(۴) ہم صحبت ہونا +

مُردہ اُجمے سے کہے چو چلو آرام کریں ۔ جسکو آرام رہ سکھے چو وہ آرام ہو نوع (انشا)

(۵) بیفکری سے بیٹھنا ۔ خالی بیٹھنا ۔ ہاتھ نہ ہلانا ۔ چین سے بیٹھنا ۔ چین کرنا + آنند رہنا ۔ (فقرہ) چھٹیوں میں بھی آرام نکروگے تو کب کروگے ۔

(۶) فعلِ متعدّی ۔ صحت بخشنا ۔ اچھا کرنا ۔ تندرست کرنا ۔ فائدہ بخشنا ۔ چنگا بنانا + (فقرہ) کس دوا نے آرام کیا ۔

آرام گاہ ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ رہنے کی جگہ ۔ سونے کی جگہ ۔ خوابگاہ مجازاً مقبرہ + (رجب ۔ یہ لفظ جنت ۔ عرش یا فردوس وغیرہ کے ساتھ ملحق جاتا ہے تو اُس کے معنے متوفی مرحوم کے ہوتے ہیں مگر یہ لفظ صرف بادشاہ ہی کے واسطے بولا جاتا ہے یہ ایک قسم کا خطاب ہے جو مرنے کے بعد بادشاہوں کو دیا جاتا ہے جسطرح تخت پر بیٹھنے کا خطاب ہوتا ہے اُسیطرح مرنے کا خطاب کہلاتا ہے جیسے فردوس آرامگاہ ۔ جنت آرامگاہ ۔ عرش آرامگاہ وغیرہ پھیلانا ۔ اگلے شاعر برس کی جگہ آرام پھیلانا استعمال کرتے تھے چنانچہ سودا کا شعر ہے) ؎

آرام لینا ۔ (فعلِ متعدّی ۔ دیکھو آرام کرنا ۔ نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ ۴) +

آرا

کھینچا نہ میں چین میں آرام یہ نفس کا صیاد تیری گردن ہے خون اس بوسہ کا (رسوا)

آرام میں ہیں ۔ا۔ محاورہ۔ سوتے ہیں۔ استراحت فرماتے ہیں۔ خواب میں ہیں۔ سکھ نیند سو رہے ہیں یہ سکھ فرماتے ہیں ؎

در جلاد پہ دی جا کے جو دستک میں نے موت بولی کہ ٹھہرو ابھی آرام میں ہیں (رسیبر)

آرام والی ۔ا۔ اِسم مؤنث (عوام) آرام دینے والی۔ سکھ دینے والی + بیوی۔ جورو۔ گھر والی (فقرہ) آرام تو آرام والی کے ساتھ گیا۔ ابتو پڑا رہنا ہے +

آرام ہو جانا ۔افعل لازم (۱) سکھ ہونا۔ چین ہونا۔ آسائش ملنا۔ (فقرہ) دیکھ لی بڑا آرام ہو۔ شادی کر لو تو روٹی ٹکڑے کا آرام ہو جائے +

(۲) صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا۔ چنگا ہونا۔ بیماری سے اچھا ہونا۔ تکلیف کا دور ہونا (فقرہ) اب تو مجھے آرام ہے +

آرام ہونا ۔ا۔ فعل لازم۔ تندرست ہونا۔ بیماری سے شفا یاب ہونا۔ مرض کا دور ہونا۔ شفا پانا۔ صحت پانا +

آرائش ۔ف۔ اِسم مؤنث۔ از (آراستن بمعنی سنوارنا) (۱) زیبائش۔ آراستگی۔ زیب و زینت۔ تکلف۔ بسماوٹ۔ بناؤ۔ سنگار ؎

دکھا کر اپنی آرائش پری مجھ کو نہ وحشی کا دو پن میں وہی عالم نکلتا ہو (شہید)

بری ہو صاف آرائش سے حسن اس مہر انو کا + نہ ہندی ہو نہ افشاں ہو نہ سستی ہو نہ کاجل ہو (سیف)

(۲) درستی مکان و فرش فروش وغیرہ (۳) کاغذ کی پھولدار پتیاں پھول ساجتی کنول۔ جھاڑ فانوس وغیرہ جسے فارسی میں کاغذیں باغ کہتے ہیں۔ ہندوؤں میں برات کے ساتھ مسلمانوں میں ساچق کے ساتھ لیکر جاتے ہیں۔ چونکہ اس سے ایک برات کی زیبائش ہوتی ہے اس لئے ان چیزوں کا نام بھی آرائش مشہور ہو گیا ؎

یہ کنڈہ وسیاہ رو خوشرنگ و خو بتو فائق ہو کیا سبو چہ ساچق پر آسماں

آرائش ایسی اودھ و گلہائے رنگ رنگ اودی سا جبیں پہ نیلو فر آسماں

آرائش کرنا ۔افعل متعدی۔ سجانا۔ آراستہ کرنا۔ زینت دینا خوش نما کرنا ؎

چھاڑو جھاڑو گھر کی آرائش کرو اے انڈیو آج رئیں رنگیلے کے آنے کی یہاں تیاریاں رنگیں

آرائش ہونا ۔ا۔ فعل لازم۔ آراستہ ہونا۔ مزین ہونا۔ سجایا جانا +

آرائشی ۔ا۔ تابع فعل (۱) آرائش کا۔ زینت کا۔ آراستگی کا۔ زیب و زینت کا (۲) دکھاوے کا۔ بناؤ کا۔ بھڑکیلا۔ بھڑک دار۔ بھڑک کا +

اَرَب ۔و۔ صفت۔ سو کروڑ کا ایک عدد ہوتا ہے +

آرب

اَرب کھرب ۔و۔ صفت۔ لاانتہا دولت ارب سے لے کر کھرب تک سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے +

ارباب ۔ع۔ اِسم مذکر۔ (رب کی جمع) (۱) صاحب۔ خداوند۔ مالک۔ والی (۲) سرحدی باشندوں کی ایک ذات کا نام۔ ایک مشہور پٹھانی قوم کا نام +

ارباب دَولت ۔ف۔ اِسم مذکر۔ دولت والے۔ مالدار +

ارباب سخن ۔ف۔ اِسم مذکر۔ شاعر۔ کمپوزر۔ ناظم +

ارباب عدالت ۔ف۔ اِسم مذکر (قانون) عدالت کے عہدہ دار۔

ارباب عشرت ۔ف۔ اِسم مذکر۔ محفل عشرت کے شریک۔ ناچ رنگ دیکھنے والے۔ شریک محفل نشاط۔ ہم جلسہ جلیس۔ ہمصحبت +

ارباب علم ۔ف۔ اِسم مذکر۔ صاحب علم۔ عالم فاضل۔ مولوی و دیادان

ارباب نشاط ۔ف۔ اِسم مذکر۔ ناچنے گانے والے بنگلا لکھی +

ارباب ہنر ۔ف۔ اِسم مذکر۔ ہنر والے۔ جوہر والے۔ ہنر مند اُستادِ فن۔ صناع +

اَربَع ۔ع۔ صفت (۱) چار۔ چہار۔ آٹھ کا نصف۔ ۴۔ (۲) حساب کے ایک عمل کا نام جس میں تین عدد معلوم کے وسیلہ سے چوتھا مجہول عدد دریافت کرتے ہیں +

اَربعِ عناصر ۔ع۔ اِسم مذکر۔ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش۔ بارش۔ ہوا۔ آگ۔ پانی +

آربَل ۔و۔ اِسم مؤنث۔ س (आयु + बल آیو + بل)۔ عمر۔ زندگی۔ حیات۔ جیون۔ اوستھا +

آر پار ۔و۔ صفت۔ س (आर पार اور پار) اصل (دوری + پرے) (۱) دونوں رُخ سوراخ۔ ورے سے پرے تک۔ اِس سرے سے اُس سرے تک ایک۔ بلا فرق ؎

لاگی لاگی کہت ہو لاگی بری بلائے لاگی داون جانئے جسد آر پار ہو جائے (کبیر)

(فقرہ) تیر آر پار ہو گیا۔ چھید آر پار ہو گیا۔ آر پار دکھائی دینے لگا +

آرتا ۔و۔ اِسم مذکر۔ س (आरात्रिक) (۱) مثنوی معنی وہ روشنی جو دیوتا کے سامنے پھرائی جاوے (۲) بیاہ کی ایک ریت ہے جو ہندوؤں میں برتی جاتی ہے جب وہ لما دُلہن کے ہاں پہنچتا ہے تو اُس کے سامنے دُلہن کے برشتہ دار پینے بھاوج۔ بہن اور غالباً غیرہ ایک کانسی کے تھال میں چاؤل۔ رولی وغیرہ لیکر ایک چوکھے (آٹے کا

ارت

چرخ) چار بتیوں کی بنا کر۔ کہتی ہیں اور دُولہا کے سامنے گھماتی اور اُس کو پھراتی جاتی ہیں +

(آدتی کا گیت) جن کا کریں سہیلی آرتا ہے لے تھال پرات +

اِرتباط ع۔ اِسم مُذکّر۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ دوستی۔ راہ و رسم + اتحاد

اِرتفاع ع۔ اِسم مُذکّر۔ اُٹھان۔ بلندی۔ اُبھار +

اِرتکاب ع۔ اِسم مُذکّر (۱) اختیار کرنا۔ پسند کرنا۔ عمل کرنا + کسی فعل کا صدور تعمیل (۲) گناہ یا جُرم کرنا (۳) کسی چیز پر سوار ہونا۔ (۴) کسی کام کو شروع کرنا +

اِرتکابِ جُرم ع۔ اِسم مذکّر (قانون) جُرم کرنا۔ قصور کرنا +

اَرتھ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) معنی۔ بیان۔ ترجمہ (۲) مقصود و نیت۔ مُراد مطلب۔ ارادہ۔ منصوبہ۔ یہ لفظ ہندوؤں کی بول چال اور سپلیوں میں اکثر آتا ہے +

اَرتھی۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ ہندوؤں کا جنازہ +

اَرتھی نکلے۔ ہ۔ دعائے بد۔ ہندو عورتوں کا کوسنا یعنی مرجائے جنازہ نکلے۔ لاش نکلے +

آرتی۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ مادہ (سنسکرت آر) تعریف کرنا + (پیتل کی ایک بنجی سی بنی ہوئی ہوتی ہے جس میں کپڑا بٹ کر بتیاں بناتے ہیں اور اُن بتیوں کو روشن کر کے صبح اور شام کے وقت دیوتاؤں کی مُورتیوں کے آگے جب تک اُن کی مُورت نہ ہو سر سے پاؤں تک اُوپر اُٹھاتا اور نیچے لاتا اور باجے اور گھنٹال کے ساتھ اپنی زبان سے دیوتاؤں کی آرتی حاضرین سمیت پڑھتا جاتا ہے۔ اب اس آرتی کو بھی آرتی کہنے لگے)

(۱) دیپ درشن۔ دیوتاؤں کے سامنے دیپک دکھانا یا پھرانا ؎

جے جگدیش جگن ہتکاری ماتا پتا ہمارا + ماتا پتا ہمارا تم ہو ہمیں سنتانی بھگت کرت آرتی

جے دیو۔ جے دیو

یعنی اے راجہ۔ جگت کے خاوند اور خاندانِ جُرگ کے سردار تم ہمارے ماں باپ بھائی دوست اور رفیق ہو اور عبادت کرنے والے کو نجات دیتے ہو تمہاری فتح ہو فتح ہو!

آرتی نتھ سہی کیس تھن تھن کیس گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن (نظیر)

آرتی لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جب آرتی ہو چکتی ہے تو پہلے اُن بتیوں کے اُوپر سے پانی اُتارتے ہیں تاکہ بجھ نہ جائے اور پھر اُس کی جلتی ہوئی لوؤں پر ہاتھ پھیر کر اپنے مُنہ پر پھیر لیتے ہیں۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ اِس عمل سے اُن کے پاپ دُور ہو جاتے اور عقل کو روشنی حاصل ہوتی ہے +

آرٹ

آرٹ۔ انگلش (Art) اِسم مُذکّر۔ فن علم صنعت و دستکاری +

آرٹیکل۔ انگلش (Article) اِسم مُذکّر (۱) مضمون۔ قول بچن (۲) بات سخن

آرجا۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ اذن (آنا + جانا) آمد و رفت۔ بسیرا پھیری گھڑی آنا گھڑی جانا + (فقرہ) یہ کیا آرجا رگا رکھی ہے +

آرجان۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ س (ارپی + جی) (۱) لغوی معنی خواہش نفسانی پر غالب آنے والی پر غالب آنے والی (۲) عین مت کی وہ عورتیں جو تارک الدنیا ہو کر سیوڑوں کی طرح مُنہ باندھے رہتی ہیں +

آرزو۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ (بکھنے میں آتا ہے) آٹا۔ چُون۔ پسان + (عوام) آرد

اُرداَیگنی۔ ا۔ اِسم مُؤنّث (یہ لفظ اُڑی کی سو بگڑا ہی) وُہ مردانہ لباس کی ہتیار بند عورت جو شاہی محلوں میں پہرا چوکی دیتی اور حکم احکام پہنچاتی ہے۔ سپاہی عورت۔ شاہی محلوں میں اہتمام کرنے والی ترکنی +

(جس طرح ترکنیں، خلما قنیاں، حبشنیں، تیموریہ خاندان میں اہلِ خدمت ہوتی تھیں اسی طرح اُردو بیگنیاں بھی تھیں۔ اِن عورتوں کے نام بھی مردوں کے سے ہوتے تھے اسکی اصل اردو بیگنی یعنی لشکر والی ہے)

اُرداس۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ (۱) آس۔ اُمید۔ توقع۔ آسرا (۲) عرض معروض عرضداشت۔ التماس۔ التجا۔ (دو ہوں میں کام پڑتا ہے) (۳) سکھوں کی وُہ بانی جو گرو دوارے میں۔ یا گرنتھ صاحب خواہ اپنے گرو کی سامنے بیٹھ پڑھاتے وقت پڑھتے ہیں۔ نیز بیٹھ۔ نذر و نیاز +

اُرداوَہ۔ ا۔ اِسم مُذکّر۔ ہیچ (اردا ہا) جَو اور گیہوں کا موٹا پسا ہوا آٹا۔ جو پانی میں گوندھ کر گھوڑے کو دیا جاتا ہے۔ اصل میں اُرد آوہ تھا +

اِردگرد۔ ا۔ تابع فعل (مستعمل اِرد گرد) چاروں طرف۔ چوگرد۔ گرداگرد۔ آس پاس +

اَردلی۔ انگلش (Orderly) اِسم مُذکّر۔ (۱) بالترتیب۔ آراستہ۔ باقاعدہ (۲) سواری کے ساتھ چلنے والے سپاہی۔ حکم احکام پہنچانے کے واسطے خدمت میں حاضر رہنے والا نوکر۔ خواص۔ ماتحت (۳) بمالاتِ فانیش) سواری کے سپاہی۔ جلوس سواری +

اُردُو۔ ت۔ اِسم مُؤنّث (۱) لشکر۔ فوج + کیمپ۔ لشکر گاہ (۲) لشکری بولی اور ہندوستانی وُہ زبان جو عربی۔ فارسی۔ ہندی۔ ترکی۔ انگریزی وغیرہ سے ملکر بنی ہے جسے اُردوئے معلّٰی بھی کہتے ہیں۔

ارزہ

ٹھیک اور فصیح اُردو اہلِ دہلی اور اہلِ لکھنؤ کی خیال کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ زبان شاہجہاں بادشاہ کے لشکروں میں بولی جاتی تھی اِسلئے یہی نام پڑگیا +

اُردو بازار ا۔ اِسم مُؤنث (۱) شہر کے صدر بازار۔ لشکر کا بازار۔ کیمپ کا بازار۔ چھاؤنی کا بازار +

اَرزاں ف۔ صفت سستا۔ کم قیمت +

اَرزانی ف۔ اِسم مُؤنث (۱) گرانی کا نقیض سستاپن (۲) بکثرت ہونا +

آرزُو ف۔ اِسم مُؤنث (آرہ + زو) یعنے زُود آرہ۔ جلد بر لانے والی خواہش تمنا۔ چاہ۔ چاؤ۔ آس۔ اُمید۔ اِچھا۔ مان ؎

ترسی آرزُو ہو اگر آرزُو ہو — یہی آرزُو ہے اگر آرزُو ہے (ناسخ)
مجھے تو امید بھی کچھ کم نہیں محرم کی — کہ روز ایک نہ اک آرزُو کا ماتم ہے (ارشد)
گرچہ کب دیکھتے ہو پر دیکھو — آرزُو ہے کہ تم اِدھر دیکھو (میر تقی)
نہیں رہی کوئی دل میں میرے ہوس باقی — جو رہ گئی ہے تو آئے دوست آرزُو تیری (مخمور)
یوں تری تعریف کا مشتاق ہے میرا قلم — ہو زبانِ گنگ جیسے سخن کی آرزُو (اسیر)
آرزوے وصل میں ہوگا جائیگا اپنا وصال — کھنچکر ہوں جو میں رسوائے تغل میں نامے (امانت)
ہیں میرے جو تر بھی تری چیر کے مشتاق (شیفتہ)
کسی مست کے آنے کی آرزُو ہے — کہ ساقی نے ساغر مُشک بُو کر دیا (گویا)
کافر ہوں گر زیادہ کچھ ہستی آرزُو ہو — اِک بے محل مکاں ہوں میں ہوں اور تُو ہو (یاں)
مزے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے — مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزُو کرتے (ذوق)
اہلِ جنت کو ہے اگر آرزُو — میرا افسانہ بھی ہو شائقِ سرپا غور کا (نسیم دہلوی)
نکل جائے دمِ تیر قدموں کے نیچے — یہی دل کی حسرت یہی آرزُو ہے (گویا)

(فقرہ) ہمیں تو اس بات کی آرزُو رہی (۲) مُراد۔ مقصد۔ مطلب ؎

یہ کیوں بر آئی اُمیدی درگاہِ کبریا سے — جو کچھ کہ آرزُو ہے ویسا ہی پائیگا تُو (نسیم دہلوی)
چکیاں لے لیکے شیشے کیطرح دم توڑیں ہم + کیا ہی ہے ساقی بیاں تُو کی آرزُو (ناسخ)

(۳) غرض۔ اِلتجا۔ دُعا۔ عرضداشت۔ التماس ؎

کیا ہاتھ اُٹھاؤں بہرِ دعا تُو کو آسماں سے — بھائے جو کبھی دُوسری آرزُو نہیں (ناسخ)
خواہش کو اُس کی غافل نہ ہوس جنت کی — آرزُو ہو کہ نہ ہو کچھ بھی تمنا ہے کو (غافل)
پیرِ فلک کے دور میں ہیں فرد ہم فقیر — کس کی آرزُو ہے کہ نہ ہو شمال سے (امانت)

(۴) منت۔ منت سماجت۔ خوشامد درآمد۔ عاجزی

(فقرہ) کس آرزُو سے تو بلایا اور کس حالت سے نکالا +

(۵) حرص۔ ہوس۔ لالچ۔ طمع ؎

ارزہ

سراپا آرزُو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو — وگرنہ ہم خدا تھے گر دلِ بے مدعا تھا (میر تقی)

(۶) شوق۔ اشتیاق۔ اُمنگ۔ اَبلا کھا ؎

آرزُو یہ ہے کہ تیری راہ میں — ٹھوکریں کھاتا ہمارا سر چلے (حزیں)
ہم بھی مجنوں ہونے کی ہے اب تو سراپا آرزُو — ضعف سے قد خم کے مثلِ حلقۂ زنجیر ہو گیا (وزیر)
یا کسی صحبتِ احباب ہو دل کو نصیب — ہو بہت اِس آئینہ کو انجمن کی آرزُو (اسیر)

(۷) اِنتظار ؎

رہا جو تو نہیں اِس آرزو میں — نہ اِک دن مرے پاس آکر رہے تم (محمود)

(۸) مُلاقات۔ وصل۔ (صرف اشعار میں) ؎

بد خوئیوں سو یار کی کیا خوش ہو شیفتہ — ہر ایک کو جو حوصلۂ آرزُو نہیں (شیفتہ)

(۹) صُوفیوں کی اصطلاح میں باوجود حصُولِ مقاصد اپنی اصل کی طرف میل کرنے کو کہتے ہیں +

(۱۱) سراج الدین علی خاں اکبر آبادی کا تخلص جنکی فارسی تصانیف اور اُردو کے اشعار مشہور ہیں۔ مثلاً خیابانِ گلستان۔ اور شرحِ سکندر نامہ وتذکرۃ الشعراء وغیرہ۔ آپنے ۱۱۶۹ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال فرمایا۔

آرزُو بر آنا ا۔ فعل لازم۔ خواہش کا پورا ہونا۔ مقصد میں کامیاب ہونا۔ مُراد پُوری ہونا۔ اُمید حاصل ہونا +

آرزُو کرنا ا۔ فعل متعدی (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ مانگنا (۲) منت کرنا۔ سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا۔ اِلتجا کرنا +

(فقرہ) تمہاری جو اتنی آرزُو کرے تو اپنے خدا ہی کی نہ کرے +

آرزُو کرانا۔ یا۔ **آرزُو کروانا** ا۔ فعل متعدی التعدی۔ عاجزی کرانا۔ منت کرانا۔ اِلتجا کرانا۔ (فقرہ) تھوڑا دینا بہت آرزُو کرانا +

آرزو مٹانا ا۔ فعل متعدی۔ اُمید کھونا۔ اُمید کے خلاف کرنا۔ شوق کو خاک میں ملانا +

آرزُومند ف۔ صفت۔ خواہشمند۔ متقاضی۔ منت دار۔ مُلتجی۔ بھوکا (۲) شوقین۔ شائق۔ مُشتاق +

آرزُومند ہونا ا۔ فعل لازم خواہشمند ہونا۔ منت دار ہونا + مُلتجی ہونا۔ متقاضی ہونا ؎

آرزومندیں یوں اُس کے خریدار کئی — جیسے ہو ایک انار اور ہوں بیمار کئی (معروف)

آرزُو نکلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ارمان نکلنا۔ مُراد کا پورا ہونا۔ مطلب برآنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ تمنا بر آنا۔ کامیابی ہونا ؎

ارس

نہیں پیروں سو کام ہم اُلفت کو بندی ہیں ۔ وہی کہیو جو اپنا آرندوں کی جہاں نکلے (اصغر)
ہو ہاتھ مُدتوں سے اِن کیچروں پہ نقیر ۔ ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو (اسیر)

ارسال مع ۔ اِسمِ مذکر (۱) روانگی ۔ روانہ کرنا ۔ بھیجنا (۲) خط بھیجنا چٹھی روانہ کرنا (۳) روپیہ وصول کر کے بھیجنا +

ارسال کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ بھیجنا ۔ روانہ کرنا +

اَرَسطُو ۔ یا اَرَسطاطالیس ۔ یُونانی ۔ اِسمِ مذکر ۔ لفظ ارسطو ۔ اصل ارسطوطالیس کا مُخفف ہے جو یُونانی لغت میں بمعنی کامل و فاضل آیا ہے ۔ اور **لقوماجس** جس کو انگریزی مُؤرخوں نے نیکومیکس لکھا ہے بمعنی مجادلہ و مُناظرہ کرنے والا پایا جاتا ہے ۔ نیکومیکس (لقوماجس) اِس کا باپ تھا جو اسطاس جدِ سکندرِ اعظم کا طبیبِ خاص کہلاتا تھا ۔ ارسطو کے والدین صغرسنی میں ہی تیمی وسیرکی ورثہ اِسے دے گئے تھے ۔ چونکہ اِسوقت ارسطو کا کوئی ایسا وارث یا قریبی رشتہ دار نہ تھا کہ اِسکی نگہبانی و نگرانی کرتا پس اِس نے جوانی میں قدم رکھتے ہی پیٹ سے پاؤں نکالے اور تھوڑے ہی دنوں کے اندر تمامیوں میں ماں باپ کا سارا اندوختہ اُڑا ۔ مال و دولت سے ہاتھ جھاڑ خاصا دھویا دھایا مفلس نادار بن بیٹھا ۔ ایشیائی مؤرخوں کا قول یہ ہے کہ جب ارسطو اٹھارہ برس کا ہُوا تو اِس کا باپ موضع اسطاغیر (اسطاجیریا) سے جو اِس کا مولد تھا شہر اتھنس یعنی مدینۃ الحکماء میں لے آیا اور علماء کے سپرد کر کے نحو ۔ ادب ۔ معانی ۔ بیان ۔ نظم و نثر کی تعلیم دِلوائی ۔ نو برس اِس تعلیم میں صرف ہُوئے ۔ جب عُلومِ مذکورہ میں کامل مہارت پیدا کر چکا تو ستّرہ برس کی عمر میں اخلاق و سیاست ۔ طبعیات و الٰہیات تحصیل کرنے کے واسطے افلاطون کی خدمت میں حاضر ہُوا ۔ بعض مُؤرخوں کا بیان ہے کہ اٹھارہ سال کی عمر میں افلاطون کا شاگرد بنا اور نہایت محنت و مُشقت سے تحصیلِ علوم میں مشغول رہا بعض مُؤرخ کہتے ہیں کہ ارسطو نے افلاطون کے احسانات کا مطلق لحاظ نہ کیا اور بیوفائی پر کمر باندھ لی +

بہرحال افلاطون کی وفات کے بعد ارسطو شہزادہ ہرمیس کے دربار میں پہنچا ۔ اور اِس قدر رسوخ بڑھا کہ اِس شہزادے کی بہن سے اُس کی شادی ہو گئی ۔ بعد ازاں فیلقوس نے ارسطو کو سکندر کی تعلیم کیواسطے اپنے پاس بُلا بھیجا ۔ فیلقوس کے دربار میں پہنچکر اِس حکیم نے

ارس

سکندر کو بہت جلد ہوشیار اور لائق بنا دیا ۔ فیلقوس اِس کی محنت سے بہت خوش ہُوا ۔ اور اِس کارگذاری کے صلہ میں ہر کوچہ و برزن میں اُس کا بُت تراشوا کر نصب کر دیا ۔ اور مقام اسطا **جیریہ** کو جو ارسطو کا مولد ہے ۔ از سرِ نو آباد کرا کر موضع سے شہر بنا دیا ۔ جب سکندر تخت نشین ہُوا اور مُلک گیری کی ہوس اُس کے سر پر سوار ہوئی تو ارسطو کو بھی ساتھ چلنے کے واسطے ارشاد کیا مگر اِس نے ضعفِ پیری کا عُذر کر کے جانے سے اِنکار کیا اور اپنی بجائے اپنے ایک رشتہ دار **کیلتھنس** نامی کو اُس کے ہمرکاب کر دیا ۔ اور آپ مدینۃ الحکما میں جا کر درس و تدریس کے شغل میں مصروف ہو گیا ۔ اِس وقت فرصت پا کر ارسطو نے عُمدہ عُمدہ کتابیں تصنیف فرمائیں + اِس حکیم پر اِس کے بعض دشمنوں نے فسق کا الزام لگایا تھا تو معلوم نہیں کہ صحیح تھا یا جھوٹ مگر اِسمیں شُبہ نہیں کہ ارسطو افلاطون کی برابر پاک خیال اور نیک خصال نہ تھا یعنی اِس کی پاکبازی اپنے اُستاد کے درجہ کو نہیں پہنچی تھی ۔ تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ ارسطو شریف النفسی میں افلاطون کا ہمسر مطلق نہ تھا البتہ علمی قابلیت میں اُس سے فوقیت لیگیا تھا ۔ الغرض الزام کی شرم سے مدینۃ الحکما کو چھوڑ کر **منے خیلس** کو جو یوبیا میں واقع ہے چلا گیا اور پھر مر کر ہی وہاں سے نکلا ۔ اِس کی مَوت میں اختلاف ہے ۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ زہر سے خودکُشی کی بعض کا بیان ہے کہ دریا میں ڈوب کر جان دی بعض کا یقین ہے کہ طبعی موت سے مُوا ۔ ارسطو کی تصنیفات بہت ہیں ۔ علمِ معانی و عُروض سیاستِ مُدن ۔ طبعیات ۔ طب ۔ ہندسہ ۔ منطق ۔ اُمورِ عامہ نیز اقسام فنونِ معقولات میں بڑی واقفیت کے ساتھ کتابیں لکھی ہیں جن کی مطالعہ سے ارسطو کی حیرت انگیز ذہانت کا ثبوت ملتا ہے ۔ یہ حکیم بمقام اسطاجیرا (اسطاغیر) ۳۸۴ برس قبل مسیح سے پیدا ہُوا ۔ اور ۳۲۲ برس پیشتر سنہ عیسوی سے ۶۱ برس زندہ رہ کر عالمِ بقا کو روانہ ہُوا ۔ ارسطو کو مُعلّمِ اوّل کا بھی معزز خطاب حاصل ہے جس کی اصل وجہ علم منطق کی بُنیاد ڈالنے ۔ علم و حکمت کو مُنقح اور نسبتہً عام فہم کر دینے کے سوا دُوسری نہیں ہے ۔ مسئلہ تناسخ پر اپنے اُستاد افلاطون سے آڑ گیا اور اپنے زورِ علم و جودتِ طبع سے اُسے باطل ثابت کر کے چھوڑا ۔ سکندر کو اسی کی رائے پر چلنے سے مُلک گیری اور فتحیابی حاصل ہوئی ۔ بعض مؤرخ اِس طرف بھی گئے ہیں کہ جب یہ

آرسی

مُفلس و قلاش ہو گیا تو اِس نے فوج میں نوکری کر لی۔ مگر نباہ نہ سکا اتھنز میں پہنچ کر تحصیلِ حکمت میں مصروف ہوا۔ ۱۴ برس کی عمر میں ارسطو کی شاگردی اور خدمت میں رہا۔ فلاطون سے جب کسی نے کوئی علمی مسئلہ دریافت کیا تو اسکی غیر حاضری میں نہ بتایا۔ فلاطون کے مرنے پر یہ شہر اتھنز کو چلا گیا۔ وہاں مدرسہ بنا کر حکمت کی تعلیم جاری کر دی۔ فیلقوس نے اس کی شہرت سُنکر مقدونیہ میں بُلایا۔ سکندر کی روانگی کے بعد موضع تمتین میں دس برس رہا۔ وہاں لوگ اِلحاد کا الزام لگا کر اس کے سر ہوئے جس کے سبب پھر اپنے اصلی وطن کو چلا گیا۔ یتیموں اور طالب علموں کی تعلیم فرض سمجھی جس سے بادشاہوں اور اُمرا نے اس کے ساتھ بہت کچھ سُلوک کیا اور اس کا موضع شہر بنگیا۔ خلاصہ یہ ہے اور مُفصل کُتب تاریخ میں دیکھو +

آرسی ۔۔ اسم مؤنث۔ مادّہ (سنسکرت ارش + ی) آرش (ورش) پالی (آداسو) تُرکی (پائینہ)۔ (۱) آئینہ۔ مُنہ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن ؎

فارسی بولی آئینہ	تُرکی ڈھونڈی پائینہ
ہندی بولوں آرسی اے	خسرو کے کوئی نہ بتائے
پہیلی	

تمام عُمر بسر کی نقل رہا بازی میں ۔ رہا میں میرِ فنِ حُسن آرسی کی طرح (رند)
جی میں آتا ہو کہ دو انگلی لگاؤں ہستی ۔ آرسی میری اُٹھا کر مجھے لاوے باندی (رنگین)
کلی انار کی رکھتا ہے آرسی پر کیا ۔ ابھی کھلیگا چراسوسم جوانی رنگ (شہیدی)
تیرے بحسن وصف کو جو دیکھا ۔ آرسی اِس میں لاجواب ہوئی (حضوری)

(۲) ایک طرح کی آئینہ دار انگوٹھی کا نام جسے عورتیں ہاتھ کے انگوٹھے میں مُنہ دیکھنے کے واسطے پہنتی ہیں جیسے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہو ؎

پر تو فگن ہُوئی جو انگوٹھے کی آرسی ۔ چمکی ہیں زورِ حُسن سے اُن کی کلائیاں (رسوخ)
انگوٹھے کی لے سامنے آرسی ۔ وہ صورت کو دیکھ اپنی گلزار (میر حسن)
سونے کی آرسی جیس انگشت یار میں ۔ سورج مکھی کا پھول یہ شاخ سمن میں ہو (کوفی)
آئینہ سے بھی کہیں شفاف تیرا ہاتھ ہے ۔ آرسی ہونی چاہیئے اے شوخ پُر فن ہاتھ میں (رسل)

آرسی تو دیکھو۔ یا۔ آرسی تو ہاتھ میں لو۔ یا آرسی میں مُنہ تو دیکھو (محاورہ) (۱) اپنی صورت دیکھو۔ اپنی شکل تو دیکھو۔ اپنی قابلیت تو دیکھو (۲) اپنی اصل اور قدیمی حالت کو تو دیکھو +

رجہ کوئی شخص کسی ایسی بات کا ارادہ یا دعوےٰ کرتا ہے جو اُس کی لیاقت سے باہر ہو

آرسی

تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں کہ اِس امر کی قابلیت تو پیدا کرو۔ آئینہ میں مُنہ دیکھ کر اپنے دل میں قایل تو ہو کہ ہی صورت اِس کام کے لائق ہے۔ دوست سے بھی فرطِ محبت اور خوش اخلاقی میں ظرافتاً کہتے ہیں یعنی بیوقوف اور مسخرے کی دال۔ اگر کوئی نہایت رازداری کرتا ہے تو بھی یہ کلمہ کہتے ہیں اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ مصرع زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا)

آرسی مُصحف[1] دکھانا۔ (فعل متعدی (ع) بیاہ میں دُولہا اور دُلہن کو آئینہ اور قرآن دکھانا ؎

دکھا مُصحف اور آرسی کو نکال ۔ دھر اینکا میں سر پہ آنچل کو ڈال (میر حسن)

(ہندوستان کی مُسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ نکاح کے بعد جلوے کے وقت نوشہ کو گھر کے اندر جہاں تمام کنبہ رشتہ کی عورتیں جمع ہوتی ہیں بُلواتی ہیں۔ اوّل مرچ پیسے کچھ خُوشبوئیں شل صندل۔ بالچھڑ پھیل پھیلا۔ ناگر موتھا وغیرہ دولہا سے پسواتی اور اُسے دُلہن کی مانگ میں لگواتی ہیں۔ پھر دُولہا دُلہن کو سر بسر کر آمنے سامنے بٹھاتی ہیں بیچ میں تکیہ پر قرآن شریف رکھ کر دُولہا سے کہتی ہیں کہ میاں سُورۂ اخلاص نکالو اور پڑھکر دُلہن کے مُنہ پر پھونکو۔ اگر دُولہا پڑھا ہُوا ہے تو جھٹ نکال کر پڑھنے لگتا ہے ورنہ کوئی اور نکال دیتا ہے۔ غرض قرآن شریف پر آئینہ رکھ کر دُولہا اور دُلہن دونوں کے اُوپر کپڑا ڈال دیتے ہیں۔ کسی کے ہاں دُولہا کی کمر کا پٹکا کسی کے ہاں دُولہا کی ماں یا بہن کا دوپٹہ خواہ دوشالہ اُڑھا دیتے ہیں۔ ڈومنی دولہا سے کہتی ہے۔ کہ میاں اپنی زبان سو کو بیٹھ بیوی کی آنکھیں کھولو۔ ہمارا غلام تمہارے باپ دادا کا غلام آنکھیں کھولو۔ اِس پر بھی نہیں کھولتی تو ڈومنی کہلواتی ہے کہ میاں کو تمہارے محلّہ کا غلام تمہارے کنبہ کا غلام گروہ شرم و کاہلی اور دستور کے سبب اِس قدر آنکھیں بند کر کے اور پیٹھ جُھکا کے بیٹھتی ہے کہ کسی طرح آنکھیں کھلنے میں نہیں آتیں۔ اگر گرمی کا موسم ہوا تو دونوں بیٹھے بیٹھے پسینوں میں نہاگئے اور جو جاڑے کے دن ہُوئے تو سردھنوں اور رکنے والیوں کے ہجوم سے بیٹھے۔ بیساکھ کی گرمی کا مزا آگیا جب دُلہن اِس پر بھی آنکھیں نہیں کھولتی تو اُس کی ماں بیٹھی مِنّت سماجت کرتی ہے کہ بیوی تجھ دیکھو تو دُولہا کس طرح گرگٹ کا رہا ہے اب تو اس پر رحم کھاؤ اور آنکھیں کھول کر آئینہ میں اُس کا مُنہ دیکھو اپنا دکھاؤ۔ غرض نہایت کوشش اور سعی سے وہ آنکھیں ذرا اٹھا دیتی ہے اور دُولہا یہ سمجھ کر کہ مشکل آسان ہوئی کہدیتا ہے کہ آنکھیں کھول دیں۔ بعض دُولہا چالاکی سے از خود کہدیتے ہیں کہ کھول دیں۔ لیکن پھر بھی اس کو یہ مُصیبت اُٹھانی ہی پڑتی ہے۔ آرسی اس غرض سے رکھی جاتی ہے کہ دُلہن مُجسّم شرم کے مارے اپنی مردینی دُولہا کو سامنے نگہ بھر کر نہیں دیکھ سکتی۔ آئینہ کو دیکھے

[1] عربی میں قرآن شریف کو کہتے ہیں +

ارشِ

اور آئینے میں ایک دُوسرے کی شکل دیکھ کر خوش ہو جائیں۔ قرآن شریف اِس نیت سے رکھا جاتا ہے کہ جس وقت آئینہ پر نظر پڑے تو قرآن شریف بھی نظر آجائے تاکہ اِس عمل سے نظر گزر نہ ہو اور خدا برکت دے۔ قصہ کوتہ کہ کم سے کم تین تین مرتبہ غلام کملا کر بچھا چھوڑا جاتا ہے۔ سالی دونوں لگا کر دُولہا کے شانے سے جُوتی چھُوا دیتی ہے تاکہ جُوتی تلے یہ دبا رہے۔ جس وقت پیچیدہ حل ہو جاتی ہے تو بعض خاندانوں میں دُولہا صاحب کو پلنگ پر بٹھا کر دُودھ پلاتے اور اِس وقت بہنوں سے سر پر آنچل ڈلواتے ہیں۔ بلکہ سسرال والوں کی طرف سے سلامی کے روپے بھی اِسی وقت جھڑا جھڑ پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کوئی اشرفیاں دیتا ہے کوئی روپے دیتا ہے اور دُولہا سلام کر کے لوٹتا ہے۔ اِس کے بعد اور رسمیں ادا ہوتی ہیں جو لفظ ریت رسم میں لکھی جائیں گی)

آرسی مصحف دیکھنا۔ افعل لازم۔ (۱) قران اور آئینہ دیکھنا (۲) دیکھو (آرسی مُصحف دِکھانا) رُسومِ جلوہ کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا ؎

کیا کروں شاہدِ قاسم کا نہیں حال رقم — واسطے دیکھنے کے آرسی مصحف جس دم (سودا)

بیاہ کی رات رکھائی ہے نوشہ نے قدم — گائے تقدیر رقصانے پہ ہر حاد ہاہم (؎)

قاسما سر گو جوانا نہ مبارک باشد — جلوۂ شمع و پروانہ مبارک باشد (؎)

(۳) رسمِ شادی کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا۔ (یعنی تخت گر شاعروں نے لئے ہیں ؎

جلد دیکھیں آرسی مصحف کہیں دُولہا دُلہن — انگلیاں یہ ہوں و علیٰ ہذا پڑھ کے میں قرآن رو نذیر میاں)

اِرشاد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ لغوی معنی ہدایت۔ اصطلاحی۔ حکم۔ آگیا +

اِرشاد بجالانا۔ افعل متعدی۔ تعمیل کرنا۔ حکم بجالانا۔ فرمانبرداری کرنا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ فرمان پُورا کرنا +

اِرشاد فرمانا۔ افعل متعدی۔ حکم دینا۔ کہنا +

اِرشاد کرنا۔ افعل متعدی۔ کہنا۔ فرمانا۔ حکم دینا۔ جب کوئی معزز یا بزرگ کسی کام کو کہتا ہے تو اُس موقع پر لفظ اِرشاد سے لفظ بات کو تعبیر کرتے ہیں +

اِرشاد ہونا۔ افعل متعدی۔ حکم ہونا۔ حکم چلنا۔ اِجازت ہونا۔ کہنا۔

اَرشَد۔ ع۔ افضل التفضیل از رُشد (۱) نہایت ہدایت یافتہ (۲) ہمارے بچپن کے گہرے دوست صاحبِ عالم مرزا عبد الغنی گورگانی دہلوی خلفِ مرزا علی بہادر ابنِ شاہزادہ دولاد شاہ خلفُ الرشید حضرت احمد شاہ بادشاہ کا تخلص۔ آپ نواب کاشفہ سلطان بیگم صاحبہ کے حقیقی نواسے تھے جو حضرت ابو ظفر سراج الدین بہادر شاہ کی سب سے

ارشِ

بڑی بیٹی تھیں۔ آپکی پیدائش بلدۂ مذکور سے چھ سات برس پیشتر قلعۂ معلّٰی دہلی میں ہوئی۔ جب دہلی سے سب لوگ نکل گئے تو آپ بھی اپنے عزیزوں کے ساتھ قطب صاحب میں جا رہے اور وہیں اپنے ماموں مرزا صابر بخش صاحب سے کتب درسیہ نیز شعر گوئی کی تعلیم حاصل کی۔ ارشد تخلص قرار پایا اور جس قدر عمر بڑھی اُسی قدر علوم و فنون اور شعر گوئی میں اعلیٰ درجہ کا ملکہ حاصل کرتے گئے ہمیں اپنے دوست کا یہ شعر اب تک یاد ہے۔ جو اُنھوں نے شعر گوئی کی ابتدا میں ہمیں سنایا تھا ؎

قیام جسم خاکی ہو نفس پر — ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی

مرزا ارشد کا مفصل حال ہمارے دوست لالہ سریر امر صاحب ایم اے منصف دہلی نے اور دیگر احباب سے سُنکر اپنے تذکرۂ فخانۂ جاوید میں بہت کچھ لکھ چکے ہیں افسوس ہے کہ ہمارے ایسے پیارے اور ہر دلعزیز دوست نے ۲۱ فروری ۱۹۱۴ء کو بمقام ملتان ۵۸ برس کی عمر میں رحلت فرمائی اور وہیں مدفون ہوئے چلنے سے دس پندرہ روز پیشتر تک ہماری اُنکی صحبت سرگرم رہی وعدہ ہوا تھا کہ تمہارے ہی مکان پر آکر تصنیف و تالیف کے شغل میں اپنی عمر بسر کرینگے لیکن فلک ناہنجار کو تفرقہ پردازی کے سوا کچھ نہ آیا اور اُس نے ہمارے دوست کو جنّت کے واسطے عُجلہ کر دیا +

اَرشمیدس۔ یونانی۔ اِسم مذکر۔ اِس حکیم سے زیادہ یُونان میں کوئی ریاضی داں آج تک نہیں ہُوا۔ یہ حکیم ہیرو بادشاہ **سیراکیوز** کے اُمراء میں تھا۔ علمِ جرثقیل میں وُہ مہارت تھی کہ دعوے سے کہا کرتا تھا کہ اگر مجھے زمین کے سوا کوئی ایسی جگہ بتلائے کہ جہاں میں اپنی کلوں کو نصب کر سکوں تو زمین کو اُس کے مقامِ معیّن سے اُدھر کر کے دِکھا دُوں اِس کی ذہانت کا اکثر امتحان ہُوا۔ سُنار کی فریب دہی کا قصہ مشہور ہی ہے۔ اِس کے علاوہ اِس نے ایک ایسی کل ایجاد کی تھی جس سے اجرامِ فلکیہ کی حرکت کا طریق آسانی سے سمجھ میں آجاتا تھا۔ شیشے ایسے بنائے تھے کہ کوسوں کی چیز کو گھر بیٹھے آگ لگا دیتا تھا۔ یہ حکیم رُومیوں کی لڑائی میں باوجود تنہا سرِ لشکر ایسے وقت میں مارا گیا کہ علم ہیئت کا ایک مسئلہ حل کر رہا تھا۔ اِس کام میں ایسا مصروف تھا کہ اِسے شہر کی تباہی کی متعلق خبر نہ ہوئی جب اِس نے دیکھا کہ ایک سپاہی تلوار سونتے سر پر کھڑا ہے تو اِس قدر مغرور کہ اے بھائی مجھے پسکلہ تو

ارض

حل کر لینے دے لیکن وُہ جاہل اِس بات کو نہ سمجھا اور جھٹ تن سے سر ہُوا کر دیا۔ یہ واقعہ حضرت مسیح سے ۲۱۲ برس پیشتر کا ہے۔ اِس کی عُمدہ عُمدہ تصنیفات شائع ہو گئی مگر پھر بھی بہت کچھ باقی ہے +

اَرض ع۔ اِسم مُؤنث۔ دھرتی۔ زمین +

اَرضِ مُقدّس ع۔ اِسم مُؤنث (۱) مقامِ پاک۔ متبرک سرزمین (یہ اصطلاحاً) مکّہ معظمہ و مدینہ منوّرہ کی زمین +

خاک تھی جس ملک کی شستہ و فساد تُو نے اُسی کو دیا ارضِ مقدّس بنا (حالی)

(۲) کُل مُلکِ عرب خطّۂ عرب۔ عربستان +

اَرغُنوں ۔ یُونانی۔ اِسم مذکر۔ ارگن۔ ارغن۔ ایک قسم کا باجہ ہے جو افلاطون نے ایجاد کیا تھا +

اَرغَوانی ۔ ف۔ صفت گہرے گُلنار کا رنگ۔ لال چھپاتا۔ نہایت سُرخ۔ نارنجی رنگ کو بھی کہتے ہیں +

اِرقام ع۔ اِسم مذکر۔ اگرچہ اُردو میں لکھنے کے معنوں میں مُستعمل ہے مگر رقم سے بابِ افعال نہیں آیا اِس سبب سے صحت میں کلام ہے +

اِرقام فرمانا یا کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ لکھنا۔ تحریر کرنا۔ ترقیم کرنا۔

اِرقام ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ لکھا جانا۔ تحریر ہونا۔ ترقیم ہونا۔

اَرکان ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (رُکن کی جمع) (۱) قسم۔ سُتون۔ کُلہ (۲) وزیر مشیر (۳) امیر (۴) جمعِ عظم (۵) اربعِ عناصر +

اَرکانِ دَولت ع۔ اِسم مذکر۔ وُزرا۔ شاہی + اُمرا۔ رؤسا۔ قوم

اَرکانِ مَجلس ع۔ اِسم مذکر۔ ممبرانِ انجمن۔ ممبرانِ کمیٹی۔ منتظمانِ اجلاس۔ اراکین۔ کارکن۔ کارندگانِ مجلس +

اَرگجا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ خوشبو ایک قسم کا مُرکّب عطر۔ غالیہ۔ اُس خوشبو کا نام بھی ارگجا ہے جو فاتحہ سوم کے روز ایک پیالہ میں گلاب۔ بُرادۂ صندل۔ مُشک۔ کافور۔ عنبر وغیرہ سے بنا کر ہر ایک فاتحہ خواں کے سامنے اُسکے ہاتھ سے پھول ڈلوانے لے جاتے ہیں +

اَرگن ۔ اِنگلش (Organ) اِسم مذکر (فارسی۔ ارغن) (۱) دیکھو (ارغنوں) + (۲) مؤید۔ ہم اہنگ جیسے فلاں اخبار یا رسالہ فلاں جماعت یا گروہ کا ارگن ہے (۳) ترجمان۔ مترجم +

اَرمان ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) تمنا۔ آرزو۔ حسرت۔ چاہ۔ خواہش (۲) شوق اِشتیاق (۳) افسوس۔ تاسّف۔ دریغ۔ (نظم میں) +

ارمان

اَرمان آنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱۔ ع) پچھتاوا آنا۔ افسوس ہونا۔ حسرت ہونا۔ حسرت آنا۔ تاسّف ہونا (۲) شوق پیدا ہونا۔ تمنا ہونا۔ آرزو ہونا۔ چاؤ آنا۔ اِشتیاق ہونا +

اَرمان بھری ۔ ا۔ اِسم مؤنث (ع) پُر ارمان۔ شوق میں بھرا ہوا۔ حسرتناک۔ اُمنگ بھری۔ آرزو اور اِشتیاق کی بھری ہوئی + وہ عورت جسکے دل میں چاؤ اور شوق بھرا ہُوا ہو +

اَرمان رہجانا یا رہنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حسرت رہجانا۔ جی کی جی میں رہنا + افسوس رہنا۔ آرزو رہنا۔ تمنا رہجانا +

اَرمان نکالنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حسرت نکالنا۔ شوق پُورا کرنا + چاؤ نکالنا + آرزو پُوری کرنا۔

اَرمان نکلنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آرزو پُوری ہونا۔ اُمید بر آنا۔ چاؤ نکلنا۔ مُراد پُوری ہونا +

اَرمان ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آرزو ہونا۔ تمنا ہونا + اِشتیاق ہونا۔ چاؤ ہونا۔

اَرمُغان ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) تحفہ ہدیہ۔ سوغات۔ نذر۔ پیشکش (۲) نئی چیز انوکھی چیز۔ نادر چیز +

اَرمُغانِ دِہلی ۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) فرہنگِ آصفیہ کی ابتدائی جلد کا نام جو ۱۸۸۵ء میں الف ممدودہ تک ختم ہو کر چھپی تھی (۲) بارے اُس مطبع کا نام۔ جو ۱۸۸۵ء میں ارمغانِ دہلی چھاپنے کے واسطے مظفر خاں کی حویلی میں قائم ہُوا تھا اور اسی سے اخبار نشاط[1] بھی سب سے اوّل شایع ہُوا +

اَرمَن ع۔ اِسم مذکر۔ سلطنتِ عثمانیہ کے ایک مشہور صوبے اور شہر کا نام

اَرمَنی ع۔ صفت۔ ارمنیا کا باشندہ۔ ارمنیا کا رہنے والا +

آرمی ۔ انگلش (Army) اِسم مؤنث۔ فوج۔ سپاہ +

اَرنا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ جنگل میں جو گائے بھینس کا گوبر خود بخود اصلی حالت پر سُوکھ جاتا ہے اُسے اُرنا اُپلا یا کنڈا کہتے ہیں۔ پاچک۔ پشتی +

اَرنا بھینسا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا جنگلی بھینسا ہوتا ہے جسے بن سُونڈا کا ہاتھی بھی کہتے ہیں۔ پنجابی میں جھوٹا یا سنڈا سمجھنا چاہیئے (۲) بہت موٹے آدمی کو بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں +

اَرنڈ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (س۔ ای رنڈ) ایک درخت کا نام۔ جس کے چوڑے چوڑے پتے ہوتے ہیں۔ اور اُس کے بیجوں کی گری کا

[1] یہ اخبار ۱۸۷۸ء میں سب سے اوّل خاص ہندوستانی زبان میں شایع ہُوا۔ اور دو برس بعد مالک کی تبدیلی ہو جانے سے ملتوی کر دیا گیا +

ل۵ مجازاً دھوئیں۔ دھامہ۔ ڈھنڈورا +

ارن

تیل نکالتے ہیں۔ پنجابی میں ہر فول فارسی زبان میں اُسے بہیدانجیر کہتے ہیں۔ اِس کی جڑ نہایت بودی ہوتی ہے۔ اَرنڈ کے بڑے بڑے پیڑ ایک ذرا سے جھٹکے کیساتھ جڑ سے اُکھڑ آتے ہیں چُنانچہ اِسی وجہ سے ناپائیدار چیز اور نوکری وغیرہ کو اِس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ مزا اُجالا اول درجہ گرم و خشک مائل بہ قبض

اَرنڈی جڑ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ اَرنڈ معلوم (موصف) نہایت بودی اور ناپائیدار چیز +

اَرنڈ خربوزہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک ارنڈی شکل کے درخت کا پھل ہوتا ہے جسے پپیتا بھی کہتے ہیں یہ پھل گوشت گلانے آچار ڈالنے اور کھانے کے کام آتا ہے۔ اِس کا آچار تلی کو نہایت مفید ہے +

اَرنڈی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مخ بیہ انجیر۔ ارنڈ کا بیج (گنوار) انڈی۔ پورب میں اِسے رینڈی کہتے ہیں۔ اِس کا تیل جلاب اور جلاّدی کام آتا ہے

اَرواح ۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ (رُوح کی جمع) مگر اُردو میں عوام اور بالخصوص مستورات بہائے مفرد استعمال کرتی ہیں۔ آتما۔ جان۔ بوتا۔ (۲ عو) نیت۔ اندرونی خواہش +

اَرواح اُدھار ہی رہے ۔ (محاورہ عو) جب عورتیں کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتی ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں تاکہ اُس کی رُوح ستانے نہ آئے +

اَرواح بھٹکنا ۔ (فعل لازم (عو) (۱) رُوح کا ڈانواں ڈول پھرنا۔ کسی چیز کی تلاش میں جان بیکل رہنا (۲) مُردہ کی رُوح کا اپنے عزیز کی یاد میں پھرنا

اَرواح بھرنا ۔ (فعل لازم (عو) نیت بھرنا۔ سیر ہونا۔ جی بھرنا +

اَرواح پھرنا ۔ (فعل لازم (عو) جی بیزار ہونا۔ رغبت نہ رہنا +

اَرواح نہ خرمائے ۔ محاورہ۔ جب کسی مُردہ کی بُرائی بیان کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اَروی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھونیاں جسے عربی میں قلقاس کہتے ہیں ایک قسم کی لیس دار جڑ ہے جو زمین کے اندر رہتی لیس دار ہوتی اور ترکاری پکانے کے کام آتی ہے۔ اگر کچی کھائیں یا ترشی نہ ڈالیں تو گلے میں خراش پیدا کرتی ہے اِس کے لیس کے باعث ہندوستانی طبیب اِسے ثعلب ہندی خیال کرتے ہیں۔ سبزی فروش گول اور موٹی اروی کو پیڑا اروی یا گھاٹہ اروی کہکر بیچتے ہیں لمبی اروی

اری

کی نسبت یہ پختہ اور خوش ذائقہ ہوتی ہے۔ مزا اُجالا اول درجہ گرم و خشک مائل بہ قبض

آرہ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ف۔ مد۔ (ا ر ہ) کروت۔ منشار۔ ایک لکڑی چیرنے کا دانتے دار اوزار جسے آلہ جو زمین کے پتے کی شکل ہوتا ہے اور دو آدمی اُس کے دونوں سرے پکڑ کر لکڑی چیرتے ہیں ؎

صد چاک ہُوا کیا دل رشک آرہ جب رہ نظر آیا اُس رُخ سو شانے کا (نظیر)

آرہ کش ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ صحیح (آرہ کش) آرہ کھینچنے والا۔ کروتیا +

آرہ کشی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آرے سے لکڑی چیرنے کا کام۔ کروت سے کام کرنے کا فعل +

اَرہر ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کا غلہ جس کی دال نہایت سلونی ہوتی ہے پُورب والے رہر بولتے ہیں۔ کانپور کی دال نہایت عمدہ خیال کیجاتی ہے

آری ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (یہ لفظ ارہ سے بنا ہے) چھوٹا آرہ۔ فارسی میں اِسے دستہ کہتے ہیں۔ کیونکہ ایک ہاتھ سے یہ بخوبی کام دیتی ہے ؎

ایک نار رُوہ دانت درختیلی پتلی رُپلی چھیل چھبیلی
جب وا نر یا کو لاگے بھوک ہرے سوکھے چاہے رُوکھ
کیوں ری سکھی میں کہاں پاؤں ورے آری میں تجھے بتاؤں

آری کی پہیلی

(۲) سُناری۔ درزوش (جوتہ بنانے والوں کا ایک اوزار ہے) +

اَری ۔ ہ۔ حرف ندا (س۔ اِری) کم رُتبہ عورت کو اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور اِسکا مخفف ری آتا ہے۔ اے او ہے +

اَرے ۔ ہ۔ حرف ندا (اپنے سے کم رُتبہ مرد کو اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ رے اِسکا مخفف آتا ہے۔ اے۔ ابے۔ او۔ ہے (اہل لکھنؤ معزز زنانہ کے واسطے بھی اسے صاحب زبان پر لاتے ہیں)

آرے تُرے کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ابے تبے کرنا۔ بے ادبی سے بولنا۔ گستاخی سے پیش آنا +

ارے لوگو ۔ ہ۔ ندا (عو) اے آدمیو! اے شخصو! کسی مصیبت یا آفت کے موقع پر بغرض امداد لوگوں کے جمع کرنیکی آواز +

آریا ۔ س۔ اِسم مذکر۔ مادہ (आर्य आरी) (۱) ایرین۔ وہ قوم جسکی بولی سنسکرت تھی۔ (۲) ایرین زبان +

(حال کے محققوں نے ثابت کیا ہے کہ جرمنی۔ یونانی۔ لاطینی۔ انگریزی وغیرہ سب زبانیں ایرین سے رشتہ رکھتی ہیں)

اری

(۳) ایک پھل کا بھی نام ہے جو گلگڑی اور کھیرے سے بہت مشابہ ہوتا ہے بھادوں کے مہینے میں پیدا ہوتا ہے اچار اور کھانے کے کام آتا ہے مزا اچار سرد و تر ہندوستانی لوگ اسی کو کاسنی کہتے ہیں گھر پتا تے ہیں اور اسی نام سے ملک میں بلکہ خاص پنجاب میں یہ ترکاری پیدا ہوتی ہے (۴) ہندوستان کے ایک جدید تعلیم یافتہ اور بڑے فرقے کا نام جسکے بانی جناب سوامی دیانند سرسوتی صاحب مانے جاتے ہیں۔ یہ گروہ اپنے آپ کو قدیم آریا قوم کے عقائد اور آنکی نسل سے بیان کرتا ہے +

اُریب ف صفت۔ آ۔ا۔ ترچھا۔ محرف۔ کج (پورب) اوریب +

اُریب کی باتیں ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ پیچیدہ باتیں۔ پیٹواں باتیں فریب کی باتیں۔ دھوکے کی گفتگو +

اُریب کی چال ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی چال + دغا و فریب کی بات +

آرے بلے کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ ہاں ہاں کرتا۔ آنے پانے بتانا۔ لیت و لعل کرنا ٹالنا۔ حیل حوالہ کرنا۔ ٹالا بالا کرنا۔ دیکھو آجکل کرنا (نمبر ۱) +

(فقرہ) آرے بلے نہ کر دو یا دو۔ آرے بلے کر کے ٹال دیتے ہیں +

(آرے۔ بلے یہ دونوں باہم مترادف بمعنی ہاں ہاں۔ زبانِ فارسی میں آتے ہیں)

اُریبواں ۔ ا صفت۔ آ۔ا۔ ترچھا۔ محرف۔ کج +

اُریبواں باتیں ۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی باتیں دھوکے کی باتیں پیچیدہ باتیں

آرے چلنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (یہ لفظ بحر یا گردن یا جان کے ساتھ اکثر آتا ہے)

آرے سے چیرا جانا۔ ذبح ہونا۔ خنجر کی پھرنا۔ سر جھکانا۔ تکلیف میں رہنا۔ رنج بمصیبت۔ محنت مشقت اور خواری اٹھانا۔ سختی جھیلنا +

ظلم اٹھانا۔ قیامت گزرنا۔ مشقت میں ہونا۔ جان پہ بننا۔ دم پہ بنا ؎

آہ بھی منہ سے نکلی گر چپ ہاں — عاشقوں کے سر پہ آرے چل گئے (مصحفی)

کس روز تمہیں نہ تو اٹھا کے رکھ دوں — کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے (غالب)

نہ قدم چھوڑوں گا چل جائیں جو آرے سر پر — ہاتھ میں رکھتا ہوں اے جان تمہارے سر پر (عشقی)

غیر نے تنگی چرکی زد میں دکھلا کر کہا — آپ کے سر کی قسم چل گئے آرے سر پر (؟)

تنا پڑے جو تو خمیازہ آتش رنگ لائے — پرِ پروانہ سو آرے چلیں شمعوں کی گردن پر (آتش)

بخشش مژگاں کو چل جاتے ہیں آرے جان پر — دل کھنچے میں ہیں گیسو کے مغنبر کھینچتے (آتش)

(مثل) آرے سر پر چل گئے تو بھی ماریں مدار۔ (اس محاورہ میں آرے بمعنی آرہ کی)

آرے

آرے سے چیرنا ۔ افعلِ متعدی۔ آرے سے دو ٹکڑے کرنا۔ سخت سزا دینا + (اگلے بادشاہوں میں جو شخص بڑا بھاری مجرم قرار دیا جاتا تھا اُسے یہی سزا دی جاتی تھی) ؎

دیکھیو تو کہاں تک لطف نہیں کرتا — آرے سے اگر چیرے تو میں اُف نہیں کرتا (شیفتہ)

آریہ ورت ۔ س (आर्यावर्त) اسم مذکر۔ (آریہ قوم کے آنے سے پہلے جس کا نام کچھ اور تھا) ہندوستان کا نام۔ یہ لقب آریا قوم سے آنے سے ہندوستان کو ملا ہے +

(منو شاستر میں آریہ ورت ہندوستان کی اُس پاک زمین کو کہا ہے جو مشرقی سمندر سے مغربی سمندر تک پھیلی اور شمالاً وجنوباً کوہ ہمالہ اور بندھیاچل پہاڑ سے گھری ہوئی ہے)

اُڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ضد۔ ہٹ۔ ضد (؟ ع) تخمہ۔ خلل معدہ جو قبض غذا کے باعث بچہ کو ہو جاتے قبض۔ بچہ کے پیٹ میں غذا کی گرہ۔ سُدہ

آڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आलि) از (ڑنا)۔ (۱) وہ چیز جس کے پیچھے چھپ رہیں جیسے ٹیلا یا درخت وغیرہ اوٹ۔ روک ٹٹی۔ اوٹ۔ اوجھل۔ پردہ۔ حجاب ؎

کھلا نہ ہم پہ کہ یہ کیا وہ زیب سندانہ — چھپا کے دیکھے ہو تکیہ کی آڑ میں کاغذ (ظفر)

لمبی ڈاڑھیوں نے جا و لایہ سب کے ہیں تکیے — شکار کھیلے ہیں ریا نے ہیں مکروں ہی کی آڑیں (انشا)

(فقرہ) شکار جھاڑی کی آڑ میں چھپ رہا۔ جور دیوار کی آڑ میں کھڑا ہو رہا

(۲) حفاظت۔ بچاؤ۔ پناہ (فقرہ) یہاں ہوا کی خاصی آڑ ہے۔

(۳) گنوار۔ معاون۔ مددگار۔ ضامن (فقرہ) بتہارے ماملہ میں تو یوں ہی آڑ ہے (۴) اڑوا ڑ۔ ٹیکن۔ سہارا۔ بھم۔ ٹھون +

(فقرہ) چھت گراؤ ہو رہی ہے آڑ لگا دو +

(۵) رکاوٹ۔ اٹکاؤ۔ باڑھ۔ بندھیکن۔ (۶) ولی یا کاجل کی ایک ترچھی لکیر جو ہندو عورتیں بندی کے نیچے اپنے ماتھے پر کھینچتی ہیں ؎

اینگر کی دے ہوں لال ٹکا سیا اور دے ہوں کاری آڑ ہی سیاہے (پوربی گنواری)

(۷) بندی۔ ممانعت۔ بندش۔ روک (۸) ایک قسم کی بوٹی جو ہوئی اناج میں بڑھ کر اناج کی آدھی

آڑ بند ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک کپڑا جو دھوتی کی طرح لپیٹ کر آگا پیچھا ڈھک لیتے کو باندھتے ہیں۔ فقیروں کا ٹکوٹ۔ کاچھا +

آڑ پکڑنا یا لینا ۔ ۔ فعل لازم۔ اوٹ میں آنا + سہارا پکڑنا۔ پناہ لینا + بہانا لینا۔ (فقرہ) دیوار کی آڑ پکڑ کر گولی ماری +

آڑ میں آنا ۔ افعلِ لازم (۱) مداخلت کرنا۔ درمیان میں آنا۔ بیچ میں پڑنا سدِ راہ ہونا۔ رستہ میں آنا۔ رستہ میں کھڑا ہونا (۲) ضامن ہونا۔

آڑا ۔ ہ۔ صفت ۔ از (اڑانا) (۱) ترچھا ۔ ٹیڑھا ۔ کج ۔ مُحرّف ۔ اَرمیوں جیسے آڑا پاجامہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے صرف ناسخ نے اپنے کلام میں باندھا ہے

آڑا ترچھا ۔ ہ۔ صفت ۔ دیکھو (آڑا نمبر ۱) +

آڑا ترچھا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ مُڑش رُو ہونا ۔ بگڑنا ۔ ناراض ہونا ۔ خفا ہونا ۔ سیدھی جی اتو آڑی ترچھی نہ ہو + واہی منہ سُکھ کا سول کرو (قلق لکھنوی ۔ مطلع الفت)

آڑا تالا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر ۔ اُصولِ موسیقی میں سو ایک تال کا نام +

آڑا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ٹیڑھا ہونا ۔ ترچھا ہونا +

(فقرہ) بچہ پیٹ میں آڑا ہو گیا (۲) پچھا پھیرنا ۔ مُڑنا +

آڑاڑا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) اُونچے مکان یا دیوار کے گرنے کی آواز جیسے آڑاڑا دھم (۲) بحالت اِسم اُس رپ میں دریا کے کڑا کو بھی اڑاڑا کہتے ہیں +

آڑاڑا کر گرنا ۔ ہ۔ تابعِ فعل ۔ دھماکہ سے گرنا ۔ مکان کا بلند آواز سے گرنا ۔ دھم سے گرنا +

آڑاس ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث ۔ تنگ جگہ ۔ وہ مقام جہاں سے آدمی دُزدانگی نکلے +

آڑا کر لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی ۔ دھرنا دیکر زبردستی لینا ۔ زور ڈالکر لینا ۔ سر ہو کر لینا ۔ بے وصول کئے نہ چھوڑنا ۔ سب کام بند کرکے وصول کرنا + فوراً لینا ۔ کھڑے کھڑے لینا + پکڑ کر لینا ۔ تھام کر لینا ۔ آنے جانے سے روک کر لینا +

اُڑان ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث ۔ پرواز +

اُڑان گھائی بتانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) انٹی مارنا ۔ (۲) دغا دینا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ بھگانا ۔ یہ اصطلاح جواریوں سے لیگئی ہے ۔ کیونکہ وہ اُنگلیوں کی گھائی میں اکثر کوڑی اڑا کر (چھپا کر) دھوکا دیتے ہیں +

اُڑانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) پرواز میں لانا ۔ پرواز کرنا ۔ پرندوں یا کسی اور چیز کو شکل پتنگ یا کبوتر وغیرہ کو ہوا پر رواں کرنا (۲) کھانا نہ آشنا کرنا ۔ جُدا کرنا ۔ الگ کرنا ۔ (۳) طبیعت کے زور سے بغیر بتائے کوئی کام دیکھ کر سیکھ لینا ۔ جھوٹ نقل کرنا ۔ کسی کی وضع اختیار کرنا (۴) چُرا کر لانا ۔ مفت حاصل کرنا ۔ غائب کر لانا ۔ چھپانا (۵) اُکھاڑنا ۔ تجویز کرنا جھوٹ دینا ۔ بہکانا ۔ موقوف کرانا ۔ چھڑانا (۶) ٹالنا ۔ ان بنی کرنا ۔ بھلا دینا ۔ جیسے وہ بات ہی اُڑا دی (۷) دُور کرنا ۔ پرے کرنا ۔ کھونا ۔ ہٹانا ۔ ضائع کرنا (۸) فضول خرچی کرنا ۔ بیجا اُٹھانا ۔ رُوپیہ برباد کرنا ۔ (۹) بیجا تعریف کرنا ۔ بنانا ۔ ہنسی میں ڈالنا ۔ مسخرا بنانا (۱۰) رُسوا و بدنام کرنا ۔ (۱۱) کسیکو بھگانا ۔ بھگا لیجانا ۔ بہکا کر لے جانا (۱۲) چھپا دینا ۔ غائب کر دینا (۱۳) بازاری صحبت کرنا ۔ کام بنانا (۱۴) رونق بڑھانا ۔ زینت بخشنا ۔ جان ڈال دینا ۔ رُوپدار کر دینا + خوش واقعہ بنانا ۔ مزیدار بنانا ۔ (۱۵) ہنکانا ۔ بھلنا ۔ دُور کرنا جیسے مکھیاں اُڑانا (۱۶) پکانا ۔ بھگانا ۔ دوڑانا ۔ جیسے گھوڑا اُڑانا ۔ (۱۷) لگانا ۔ کھڑا کرنا نصب کرنا جیسے بانس اُڑانا ۔ پال اُڑانا (۱۸) برسانا ۔ چھڑکنا ۔ صاف کرنا ۔ جیسے بھونسی اُڑانا ۔ (۱۹) مشہور کرنا ۔ شہرت دینا ۔ چرچا پھیلانا (۲۰) پینا ۔ فرش کرنا + مے فروشی کرنا ۔ شراب پینا (۲۱) کھانا چٹ کرنا ۔ دھڑ میں ڈالنا ۔ (۲۲) حاصل کرنا ۔ اُٹھانا جیسے مزے اُڑانا ۔ لطف اُڑانا (۲۳) پھیلنا ۔ گھر چنا ۔ حک کرنا جیسے حروف اُڑانا ۔ یعنی قلم پھیرنا (۲۴) مٹانا کاٹنا ۔ خارج کرنا ۔ نام و نشان نہ رکھنا ۔ اُجاڑنا جیسے سرے سے نام اُڑانا (۲۵) اُدھیڑنا جیسے کھال یا چمڑی اُڑانا (۲۶) توپ یا بارود گولے سرنگ وغیرہ سے گرانا ۔ کڑھانا + اُکھاڑ کر پھینکنا ۔ کھود ڈالنا (۲۷) لگانا ۔ مارنا ۔ ہنکانا + سبی کرنا ۔ جانا ۔ جیسے جیت اُڑنا ۔ جوتے اُٹھانا وغیرہ (۲۸) گانا جیسے کوئی ٹھمری اُڑانا ۔ (۲۹) اُچٹانا ۔ برداشتہ کرنا ۔ پریشان کرنا ۔ جیسے دل یا حواس اُڑانا ۔ (۳۰) پھینکنا اُچھالنا ۔ پٹخنا جیسے چھینٹیں اُڑانا ۔ خاک اُڑانا (۳۱) اُڑسنا ۔ ٹھانسنا +

اُڑانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) ہنکانا ۔ پھنسانا ۔ اُبھانا ۔ اکسانا جیسے بیوقوف کو لگانا (۲) روکنا ۔ ٹھیرانا ۔ حائل کرنا ۔ (۳) شامل کرنا ۔ ملانا ۔ شریک کرنا ۔ داخل کرنا جیسے بیچ میں اپنا نام بھی اڑا دیا +

اُڑانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دُکھ یا بیماری کے باعث گانے کی طرح چلّانا کراہنا ۔ ہائے ہائے کرنا (۲) ڈکرانا ۔ چلّانا +

اُڑاؤ ۔ یا ۔ **اُڑاؤ کھاؤ** ۔ ہ۔ صفت ۔ خرّاج ۔ فضول خرچ ۔ مُسرف ۔ روپیہ کھانے اور لٹانے والا ۔ گھر لٹاؤ ۔ اُجاڑو ۔ خانہ برانداز +

اُڑنجگا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) لکھنوی معنے آڑا اور ترچھا ۔ ٹیڑھا ترچھا ۔ (۲) روک ۔ آڑ ۔ (۳) جھمیلا ۔ بکھیڑا ۔ رخنہ +

آرکٹ ۔ یا **آرکٹھت** ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث ۔ س ۔ (ارکشت) (ر و ھ ۸) (۱) ٹھہرنے کی جگہ ۔ سائبوکاروں کے متعدد علیہ کی جگہ ۔ بیوپاریوں کے

اڑت	اڑٹ
مال آکر اُترنے اور بکنے کی جگہ (۲) کمیشن، فیس۔ دستوری بچوانے کی اُجرت۔ تُلوائی۔ بکوا دینے کا حق۔ حقِ دلالی۔ وہ روپیہ جو معرفت داری کے عوض مہاجن لوگ دیتے ہیں۔ مُنڈاون۔ حقِ السّعی۔ مختانہ۔ فیصدی منہائی۔ (۳) لین دین، حساب کتاب کو کئی سال کی آمد رفت۔ مال کی چٹھی پتری۔ (فقرہ) اِس مہاجن کی بھی دُور دُور ساڑھ ہُنڈ (اگرچہ حق میں اِس لفظ کا اِستعمال صاحب کی گرامر سے دیا گیا ہو مگر ہماری رائے میں اِسکا ٹھیک مادہ آڑھ اور ہاٹ بمعنی وہ دوکان یا دوکاندار جس کی دوکان پر مال آکر اُترے اور وہ اس کی آڑیا ضمانت ہو کیونکہ آڑھ بمعنی ذمہ واری اور ہٹ مخفف ہاٹ ہے)	**اُڑ جانا**۔ ۔ فعلِ لازم (۱) کسی پرندہ کا اُڑ کر چلا جانا۔ پرواز کر جانا (۲) بھاگ جانا۔ چلدینا۔ کافور ہو جانا۔ بجھ ہو جانا (۳) غایب ہو جانا۔ لُپ وچھپ ہو جانا (۴) لپک جانا۔ دوڑ جانا (۵) کسی چیز کا رنگ جاتا رہنا۔ یا پھیکا پڑ جانا (۶) کٹ جانا۔ قلم ہو جانا۔ ترش جانا + جُدا ہو جانا (۷) مِٹ جانا۔ خاک میں مِل جانا۔ دُنیا سے جاتا رہنا۔ غارت ہو جانا (۸) عیّاشوں کی ایک مخفی اصطلاح (۹) خرچ ہو جانا۔ صرف میں آجانا (۱۰) رونق میں دوبالا یا لذت میں اضاعف ہونا۔ **نکتہ**۔ جو مصدر بیٹھنا۔ جانا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ لینا کے ساتھ بنائے جاتے ہیں وہ کسی فعل پر دلالت کرتے ہیں جیسے جانا اور جا بیٹھنا۔ بیٹھنا اور بیٹھ جانا۔ کھاتا اور کھا ڈالنا۔ گرنا اور گر پڑنا لینا اور لے لینا وغیرہ +
اُڑ تالیس۔ ۔ صفت۔ اٹھتالیس۔ ۴۸ اور چالیس آٹھ اوپر چالیس، چہل و ہشت۔ ۴۸ مللہ	**اُڑ جاے**۔ ۔ ۔ محاورہ۔ مٹ جاے۔ غارت ہو جاے۔ ناپید ہو + زمین کا بیوند ہو۔ لیا میٹ ہو۔
اُڑ تلا۔ ۔ اسم مذکر۔ (اڑٹ + تلا)۔ (۱) زیرِ سایہ۔ پناہ۔ سَرن + پُشتی۔ بچاؤ آسرا۔ سہارا (۲) حیلہ بہانہ۔ عُذر +	**اُڑ چلنا**۔ ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اِترانا۔ بڑھکر چلنا۔ مغرور ہونا۔ شان و شوکت دکھانا۔ اپنی اوقات سے باہر قدم رکھنا (۲) کسی چیز کا رونق یا لذت میں دوبالا ہونا۔ کسی چیز کا مزیدار بن جانا۔ (۳) بدراہ بننا۔ بدچلنی اختیار کرنا + (۴) حد سے باہر پاؤں رکھنا +
اُڑ تلا پکڑنا۔ یا۔ لینا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) زیرِ سایہ آنا۔ پناہ لینا۔ خلقِ حمایت میں آنا۔ سہارا لینا۔ (۲) بہانہ پکڑنا۔ بہانہ ڈھونڈھنا۔ سہارا لگانا +	**اُڑ دُ**۔ ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت لیسدار قلہ ہے جسے ماش کہتے ہیں۔
اُڑ تی۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) مال بکوانے والا۔ گلائی لینے والا۔ (۲) دلال۔ دلالی یا دستوری لینے والا (۳) گماشتہ۔ مال کی چٹھی پتری کرنیوالا (۴) کوٹھی وال۔ مُنڈی پتری پہونچانے والا۔ (۵) پرکھیا۔ آنکو۔ جانچنے والا۔ پرکھنے والا۔ صرّاف + کنیا۔ کوتسا (گنوار)	**اُڑ دِ پسفیدی**۔ ۔ محاورہ۔ ذرا سا۔ ذرہ بھر۔ بقدرِ قلیل۔ بے اندام اُڑد کے تل کے برابر جیسے اِنکو کسی کا ٹانخیاں بھی نہیں جتنی اُڑد سفیدی
اُڑ تیا۔ ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے ہاں بیوپاریوں کا مال آکر اُترے یا بکے۔ بیوپاریوں کا معتمد علیہ۔ ایجنٹ۔ گماشتہ +	**اُڑ دِ یا ماش کے آٹے کی طرح اینٹھنا**۔ ۔ محاورہ۔ (۱) از حد اکڑنا نہایت اینٹھنا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (۲) نہایت غُرور کرنا۔ دُوسرے کو اپنی خاطر میں نہ لانا۔ بل اور زور دکھانا (۳) نہایت پیچ و تاب کھانا +
اُڑ تی بیماری۔ ۔ اسم مؤنث۔ متعدی مرض۔ چھوت کا مرض۔ ایک سے دُوسرے کو لگ جانیوالی بیماری +	**اُڑ سٹھ**۔ ۔ صفت۔ اٹھ سٹھ۔ آٹھ اُوپر ساٹھ۔ شصت و ہشت۔ ۶۸ +
اُڑ تی چڑیا کو پہچاننا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ کمال نظر باز ہونا۔ دل کی بات سمجھ جانا۔ مافی الضمیر اور پوشیدہ ارادہ سے واقف ہو جانا۔ بھانپنا۔ تاڑنا۔ تیر رسپچاننا۔ قیافہ شناس ہونا + (نہایت چالاک اور بڑے ہوشیار آدمی کے حق میں اور کبھی تجربہ کاری کی تعریف میں مخرہ کہتے ہیں)	**اُڑ سنا**۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اکسانا۔ اُبھارنا جیسے لینے یا دھوتی یا کسی سُوراخ میں کسی چیز کو پھنسا دینا۔ (۲) لڑیوں کی ایک مخفی اصطلاح
اُڑ تیس۔ ۔ صفت۔ اٹھتیس۔ آٹھ اُوپر تیس۔ سی و ہشت۔ ۳۸ +	**اُڑ کر جانا**۔ ۔ فعلِ لازم۔ بچکر جانا۔ بھاگ کر جانا۔ عیاری و چالاکی سے جانا۔ جلوسری نگاہ میں کون مکاں ہیں اُڑ کر وہ مجھے جائینگے ایسے کہاں کے ہیں (داغ)
اُڑ تی سی بات یا خبر۔ ۔ اسم مؤنث۔ غیر معتبر۔ بھنک۔ افواہ۔ ناسنا اور بے تحقیق بات۔ وہ خبر جو ابھی تک بخوبی پھیلی نہ ہو یا اسکی صحت نہ ہوئی ہو۔ اُڑتی پڑتی خبر۔ نامکمل اور ناتمام بات۔ گپ +	**اُڑ کر کہاں جاؤ گے**۔ ۔ محاورہ۔ کہاں بھاگ کر جا سکتے ہو + (دھمکے کے ساتھ زیادہ برستے ہیں جیسے ہم سے اڑ کر کہاں جاؤ گے)

اڑٹھ

اَڑ کھڑا ہونا۔ ف فعل لازم۔ سیدھا راہ ہونا۔ راستہ روک کر کھڑا ہونا +
اَڑ کے بیٹھنا۔ ف فعل لازم۔ ہم کر بیٹھنا۔ ڈھئی دینا۔ دھرنا دینا۔ ضد کر کے بیٹھنا۔ جم ہونا + ؎

اڑ کے بیٹھے ہیں اس لئے در پر اب تو لے کر مُراد اُٹھیں گے (سید)

اَڑ گڑا۔ ف اسم مذکر۔ گھوڑوں کے دوڑانے اور سدھانے کی جگہ (۲) گاڑیوں کا اڈا + گاڑیوں کا احاطہ +

اَڑ گوٹ۔ یا۔ اَڑا گوٹا۔ ف اسم مذکر (ہوا و مجون) گوڑا کرکٹ جس وغاشاک۔ وہ چیز جو بیچ میں حائل ہو (شہر میں گیسری اور گلی ڈنڈا کھیلنے والے اس لفظ کو اکثر بولتے ہیں) +

اَڑ گوڑ۔ ف اسم مؤنث۔ لین دین۔ حساب کتاب۔ اُٹھاؤ۔ (گنوار) (فقرہ) ہماری تو اسی لالہ سے اڑ گوڑ ہے + اُچاپت۔

اُڑ گیا۔ ف کلمہ تنفر (ع) اُجڑا خانہ خراب۔ غارت شدہ۔ مُوا۔ غارتی مار گیا۔

اُڑنا۔ ف فعل لازم۔ (۱) پرواز میں آنا + ہُوا پر تیرنا۔ ہوا میں بہنا۔ (۲) رنگ جاتا رہنا یا پھیکا اور تدھم پڑ جانا۔ (۳) ناپید ہونا۔ فنا ہونا۔ جاتا رہنا۔ غائب ہونا۔ کھویا جانا + رہنا (۴) جلدی چلنا تیز چلنا۔ (۵) کٹنا۔ تراشنا۔ قلم ہونا۔ (۶) خرچ ہونا۔ صرف ہونا اٹھنا (۷) بھاگنا۔ تیز رفتار ہونا۔ دوڑنا۔ جیسے لے اُڑنا (۸) پھلانگنا۔ اچک جانا۔ جست کرنا جیسے کھائی اُڑنا۔ (۹) بڑھکر چلنا۔ اترانا۔ غرور کرنا (۱۰) کھانے پینے میں آنا جیسے رٹھائی یا شراب اُڑنا (۱۱) ہونا۔ کھیلنا جیسے تاش یا شطرنج اُڑنا۔ (۱۲) پڑنا۔ لگنا۔ جیسے چانٹا اُڑنا۔ جوتہ اُڑنا (۱۳) گھبرانا پریشان ہونا۔ گرد اس معنی میں دم۔ دل۔ دماغ کے ساتھ اکثر آتا ہے (۱۴) ہیئت بگڑنا۔ عکس یا نشان نہ رہنا۔ جیسے حرف اُڑنا (۱۵) تیر یا بندوق وغیرہ کا نشانہ نہ ہونا +

اَڑنا۔ ف فعل لازم۔ (۱) سدِ راہ ہونا۔ روکنا۔ اٹکنا۔ رُکنا۔ مزاحم ہونا۔ (۲) پھنسنا۔ ڈٹنا۔ جمنا (۳) بھڑنا۔ اُلجھنا۔ گتھنا۔ جھگڑنا۔ (۴) ضد کرنا ہٹ کرنا۔ مچلنا (۵) دانو پر لگانا یا رکھنا (۶) داؤ پیچ میں پڑنا۔ (۷) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا جیسے۔ ع

دل نے یہ اب جان کے پینے کو اڑے ہو (۸) جم ہو جانا۔ ٹس سے مس نہ ہونا۔ ضد کرنا۔ جنبش نکرنا جیسے گھوڑے یا گاڑی کا اڑنا +

اڑتو

اَڑ پُھو ہونا۔ ف فعل لازم۔ ایک چھوٹے منہ کے ساتھ کا پورا ہو جانا جس طرح لاحول سے شیطان بھاگتا ہے اس طرح بھاگنا۔ بُھوا ہونا چلدینا غائب غلہ ہونا + رفوچکر ہونا۔ بے پتہ ہونا +

اُڑن کھٹولا۔ یا۔ اُڑن کھٹولنا۔ ف اسم مذکر۔ بہان تخت رواں۔ ہوا پر اُڑنے اور پروانہ کرنے والا کھٹولا۔ زمانہ حال کے موافق تبادلہ۔ بیلون۔ ہوائی جہاز۔ یدان۔

اَڑنگا۔ ف اسم مذکر۔ مرکب از (اڑ + انگ) کشتی کے ایک بیچ کا نام جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی آڑی ٹانگ اَڑنی کی طرح مار کر گرا دیتے ہیں (۲) روک ٹاٹ۔ مزاحمت + دقت + رخنہ۔

اَڑنگا لگانا۔ ف فعل متعدی۔ (۱) کسی ہوتے ہواتے کام کو روک دینا۔ کسی کام میں روڑا اٹکانا۔ رخنہ ڈالنا۔ رخنہ انداز ہونا۔ عاجز ہونا + (۲) اڑنگے کا بیچ کرنا۔ (۳) حاجز ہونا۔ سدِ راہ ہونا۔ رخنہ انداز ہونا + مخل ہونا۔

اَڑنگ بڑنگ۔ ف صفت۔ جہل اور بے سروپا باتیں۔ بادہوائی باتیں۔ بے تکی باتیں +

اَڑنگے پٹڑ چڑھانا یا لانا۔ ف فعل متعدی۔ واقعہ پر چڑھانا۔ فریب دیکر قابو میں لانا۔ بیچ پر چڑھانا +

اَڑنگے پر چڑھنا۔ فعل لازم۔ دھوپ پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ زد پر آنا +

اَڑنگے پر مارنا۔ ف فعل متعدی۔ حریف کو اڑنگے کے بیچ کے ذریعہ سے پٹخنا۔ گرانا یا دے مارنا +

اُڑن مچھلی۔ یا۔ اُڑان مچھلی۔ ف اسم مؤنث۔ ایک قسم کی سمندری مچھلی جو پانی سے جست کر کے تھوڑی دور تک پرندے کی طرح اُڑتی چلی جاتی ہے +

آڑو۔ ف اسم مذکر۔ ایک قسم کا پھل ہے جسے فارسی میں شفتالو عربی میں خوخ کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک چکنی ہوتا ہے اور ایک مرودے ملتا ہوا گول مول چکنی آڑو کو فارسی والے شفتالو عربی والے فرسک کہتے ہیں۔ مزاجاً سرد تر ہے +

(آواز) ڈالی ڈالی کا پنچلہ بیوندی ہے۔ (آڑو) +

اَڑوا ڑ۔ ف اسم مؤنث۔ مرکب از (آڑ + وار) ٹیکن ٹیک۔ روک۔ ٹھونی ٹپستی۔ ستون۔ تھم۔ کھبا۔ وہ لکڑی جو چھت وغیرہ کے

اڑو

نیچے گر پڑنے کے اندیشے سے لگا دیتے ہیں +

اڑوس پڑوس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پاس پڑوس۔ ہمسائگی۔ قرب و جوار۔ آس پاس +

اڑھائی۔ ہ۔ صفت۔ دو اور آدھا۔ ۲½۔ ڈھائی۔ دو و نیم +

اڑھائی چُلّو لہو پینا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) ماذ الٰہنا۔ یہ کلمہ عموماً ایسی نہایت غصّہ کی حالت میں زبان پر لاتی ہیں۔ شائد دل یا گردن کا لہو جو بمقدار میں قلیل ہوتا ہے پی جانے سے غرض ہو +

(ڈھائی چُلّو بھی بولتی ہیں)

اڑھائی دن کی بادشاہت۔ ا۔ محاورہ۔ ناپائدار یا تھوڑے دنوں کی حکومت۔ (یہ محاورہ نظام سقّہ کی بادشاہت سے لیا گیا ہے جس نے ہمایوں بادشاہ سے اُس کی جان بچانے کے صلہ میں صرف ڈھائی دن کی حکومت مانگی + اور جام کے دام چلائے تھے۔

اڑھایا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ سبزۂ بیگانہ جو پودوں کے اِدھر اُدھر کھڑا ہو جاتا ہے اور کسان نلاتے وقت اُکھاڑ کر پھینک دیتے ہیں۔ زائد گھانس پات وغیرہ +

اڑھیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام۔ ڈھائی سیر (۲½ سیر) دو سیر آٹھ چھٹانک کا باٹ +

اڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مشکل سختی۔ مصیبت۔ تنگی۔ (۲) ضرورت۔ حاجت (۳) تجارباز دں کی اصطلاح میں چند مشکل دانوں کو بھی کہتے ہیں +

آڑی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ از (آڑ) گنوار لیاڑی) یار۔ مددگار۔ شریک۔ حصّہ دار۔ کھیلنے میں دو لڑکے جو ایک مقرر کے تابع ہوں +

(جب کھیلنے میں لڑکے وہ بنائے جاتے ہیں اور اُن میں ایک ایک اپنی جماعت کا افسر ہوتا ہے تو وہ افسر اپنے ہاں کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے) (نظیر) میرے میرے آڑی اِدھر آؤ۔ اپنے آڑی کو اُدھر بُلا لو +

آڑی۔ ہ۔ صفت۔ ٹیڑھی۔ کج۔ محرّف چیز۔ ٹپکے کی ضد۔ بڑھئی کی مسدس۔ قرقبی۔ حمائل دار ؎

آڑی بیکل گلے میں ڈالے ہوئے پیاری ہاری کمیں نکالے ہوئے (شوق)

آڑی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زرکوبوں کی اصطلاح میں طولاً و ترچھی کوٹ کر عرضاً کوٹنے کو کہتے ہیں +

آڑے۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آڑا یعنی کج۔ ترچھا۔ ٹیڑھا وغیرہ کی جمع (۲) مروّجہ تغیّر کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت (۳) بمعنی فعل، حائل۔ بیچ میں آنے والا۔ روک۔ سپر۔ مددگار و مددگار۔ محافظ۔ سہاتا +

آڑے آجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سامنے آجانا + پناہ ہو جانا۔ حایل ہو جانا۔ ٹٹی بن جانا۔ سپر بن جانا + ؎

چلی جو حشر کے دن سیر و تیغ عذاب ثواب آگیا آڑے وہیں سپر کی طرح (امانت)

(۲) مددگار ہونا۔ فریاد کو پہنچنا۔ کام آنا۔ پناہ دینا۔ بچانا ؎

سر گئے تھے بحر کی شب لیک بچ گئے کیا جانے کب کا آگیا آڑے دیا لیا (ناسخ)

(فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آڑے آگیا +

آڑے آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) درمیان آنا۔ بیچ میں پڑنا۔ سامنے آنا حایل ہونا (۲) پردہ کرنا۔ چھپانا (۳) سپر ہونا۔ ڈھال ہونا۔ روک ہونا۔ ٹٹی بننا ؎

تمہاری زلف کو اے شانہ آڑے ہاتھوں آئے اگر نہ بیچ میں آجائے دل مرا آڑے (مظفر)

(ہاتھ کا دیا آڑے آتا ہے (مثل)

(۳) پشت پناہ ہونا۔ کام آنا۔ بچانا۔ حمایت لینا۔ مددگار ہونا۔ حفاظت کرنا۔ فریاد کو پہنچنا۔ پناہ دینا ؎

بُت پرستوں کو کسو پوج سے ہو کر کسی کبھی مشکل میں بھی آڑے یہ صنم آتے ہیں (اسیر)

(نقرہ) اس وقت تیری ذات کے سوا کوئی نہیں جو آڑے آئے + ؎

صبح آڑے آگیا رے بخشا کریم نے شایانِ عفو عشق کی تقصیر سے ہوا (آتش)

آڑے ہاتھ۔ یا۔ ہاتھوں لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آڑا ہاتھ کر کے اپنی طرف گھسیٹنا۔ کھینچی بھرنا۔ کولی بھرنا۔ آغوش میں لینا ؎

آڑے ہاتھوں جو یار کو شب کو گوشمیں پر بقاؤ سے نکل آئے نہ مقدور رہا (لطف)

ہو سکے چار گلا کٹے یہ سبحان اللہ۔ تم تو گنتا ہوئے اور میں مجبور ہوا۔

(۲) نوچنا۔ کھسوٹنا۔ جھٹکنا۔ جھٹکے دینا + پھاڑ ڈالنا۔ چیر ڈالنا (شاعروں نے دامن تنگی۔ مژگاں کے تلازمہ میں یہ مضمون لکھا ہے) ؎

کیا جانے کہ کس دل کا لہو پیا ہے شانے نے آڑے ہاتھوں جو زلف کو پیا ہے (صفا)

بل کیا کاکل پیچاں نے جو اُس شوخ پہ بقا آڑے ہاتھوں ہی لیا پنجۂ مژگاں نے غرض (بقا)

دست وحشت نے پھاڑے داماں کو آڑے ہاتھوں لیا گریباں کو (مصحفی)

(۳) تاڑنا۔ کھڑ کھڑانا۔ ہلا دینا۔ جھڑ جھڑانا + ٹھیک کرنا۔ درست کرنا ؎

مُٹھ کے رات کو جو تری دکان بھرتی ہو آڑے ہاتھ لوں کیسی زلف دوتا کو میں (رئوف)

(۴) سرزنش کرنا۔ دھمکانا۔ ڈرانا۔ بد کھانا۔ جھڑکنا +

(فقرہ ۴) جس کو آڑے ہاتھوں لیا وہی دبہ گیا +
(۵) لعنت ملامت کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ ملامت کرنا۔ خوب دھمکانا +
غصہ ہونا۔ خفگی کرنا۔ دھتکارنا۔ خبر لینا + عاجز کرنا۔ مغلوب کرنا۔
(۶) قائل معقول کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ لجانا۔ ذلیل کرنا۔ شرمانا۔
(فقرہ ۶) ایسا آڑے ہاتھوں لیا کہ اُٹھ کر چلا گیا + ے

تُو ہی اُن کو بلا بزم میں آڑو ہاتھوں ہو گیا آج تو میں آپ بھی قائل اپنا (نامعلوم)

اُڑی اُڑی طاق پر بیٹھی ۔ ا۔ محاورہ۔ رفتہ رفتہ مشہور ہو گئی +
اُڑیل ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اُڑ جانے والا۔ (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ خود سر۔ سرکش۔
(۳) وہ گھوڑا یا ٹٹو جو ہر جگہ اڑے اور سرکشی کرے +
اُڑی مارنا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) لنگوی مسخے یا رمار۔ (۲) فریبی۔ دغا باز +
اُڑیسنچ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) دشمنی۔ عداوت۔ بغض۔ بیر۔ کھٹر پنچ +
اُڑ ۔ ف۔ حرف ربط ہے۔ اردو میں مرکبات کے ساتھ آتا ہے۔ بمعنی تا۔ بجا۔
اُڑبر ۔ ف۔ تابع فعل۔ حفظ۔ ہر زبان۔ نوک زبان۔ یاد +
اُڑبس ۔ ف۔ صفت۔ بہت۔ نہایت +
اُڑحد ۔ ف۔ صفت۔ نہایت۔ انتہا گت۔ بحد۔ حد سے زیادہ +
اُڑخود ۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) آپ سے۔ خود ہی۔ اپنے آپ۔ خود بخود (۲) تصداً۔ عمداً +
اُڑخودرفتگی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مدہوشی۔ بے خبری۔ بے خودی۔ وارفتگی۔ آپے سے باہر ہونا + بدحواسی۔
اُڑخودرفتہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آپے سے باہر۔ دیوانہ۔ باؤلا مجنون۔ بے خود۔ متوالا + بدحواس +
اُڑسرتاپا ۔ ف۔ تابع فعل۔ سر سے پاؤں تک۔ اول سے آخر تک ایڑی سے چوٹی تک + بالکل تمام +
اُڑسرنو ۔ ف۔ نئے سرے سے۔ بہ تجدید +
اُڑغیبی ۔ ا۔ صفت (ع) (۱) پوشیدہ۔ نامعلوم۔ گپت (۲) خدا کی طرف سے۔ عالم غیب سے۔ غیب سے + آسمانی +
اُڑغیبی دھکا۔ یا گولہ۔ یا مار ۔ ا۔ ع۔ آسمانی بلا۔ حادثہ غیبی آفت سماوی۔ ناگہانی آفت عالم غیب سے صدمہ پہنچنے کی نسبت بولتی ہیں +
اُڑکارُرفتہ ۔ ف۔ صفت بیکار۔ اپاہج۔ نکما۔ بے دست و پا +

اُڑنگیبیا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ عوام۔ ولد الزنا۔ حرامی +
اُڑنی اُڑ ۔ ا۔ جُوں کی توں۔ کم نہ زیادہ۔ ٹھیک ٹھیک۔ بجا بہ بجا بعینہٖ + بالتصرف
آزاد ۔ ف۔ ترا۔ اسم مذکر۔ (۱) پابند کا نقیض۔ وہ شخص جو کسی کا غلام نہ ہو۔ وہ آدمی جو کسی بات کا پابند نہ ہو (۲) تنہا آدمی۔ مجرد آدمی۔ اکیلا آدمی (۳) وہ شخص جس کی طبیعت میں کسی طرح کی روک نہ ہو +
(۴) ایک قوم کے فقیر بھی ہوتے ہیں جو سر منڈاتے ہیں۔ مونچھیں۔ بھویں پلکیں سب کو صفا چٹ رکھتے ہیں۔ ان لوگوں کو مذہبی قواعد سے کچھ تعلق نہیں ہوتا۔ یہ فرقہ کوئی ڈیڑھ سو برس سے نکلا ہے۔ یہ لوگ بڑے حاضر جواب اور گستاخ ہوتے ہیں ے

رسیاں ہیں جو کچھ جو توفیق حق ہو — کھڑا ایک آزاد ہے تیرے در پر (انشا)
چھوڑ بیٹھا جو تعلق عالم رنگ و بو کا — سر و چیلا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کار (صبا)
بے تعلق پن بھی آخر قید ہے — قید پائی خاطر آزاد میں (شیفتہ)

(۵) بے شرم و بے حیا آدمی۔ بے ادب اور بے لحاظ آدمی۔ گستاخ آدمی۔ (۶) بذلہ سنج آدمی۔ زبردست آدمی۔ بیدھڑک آدمی۔ (۷) صاف گو آدمی۔ کھرا اور بے لاگ آدمی کھرا تول۔ آدمی۔ بے لگاؤ شخص۔ (۸) سرکے درخت کو بھی آزاد کہتے ہیں اس وجہ سے کہ وہ خزاں کے عذاب سے برسی اور بارہ مہینے ہرا رہتا ہے بعض لوگ راستی کے باعث آزاد کہتے ہیں اور جو لوگ اسے بے مثر خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں +
آزاد ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بے تعلق۔ چھٹا چھٹ۔ کھلا ہوا۔ مجرد۔ بے قید۔ دنیا و دنیا کی دنیا سے علیحدہ + بے روک ٹوک + بری۔ پاک۔ رہا۔ راستہ۔ دینی اور جسمانی تعلقات سے وارستہ ے

آزاد ہے عذاب دو عالم سے شیفتہ — جو ہے اسیر سلسلۂ تابدار کا (شیفتہ)
سیاح عدم قید تعلق سے ہیں آزاد — دام رگ جان روح کو الجھا نہیں سکتا (نسیم دہلوی)

(۲) بیفکر۔ بے پروا۔ فارغ۔ خود مختار۔ (۳) بے ٹھکانے بے پتے۔ بے نشان۔ بے ٹھیک ے

آزاد کی جستجو عبث ہے — پاؤ گے پتے کہاں ہمارے (نسیم دہلوی)

(۴) بے سر و سامان۔ بے سامان۔ بے برگ ے

میں آنکھیں بچھاؤں گا شہ حسن اگر آئے — درویش ہوں آزاد ہوں بستہ تو نہیں ہوں (امیر)

(۵) بذلہ۔ بیدھڑک۔ زبردست۔ (فقرہ ۲) وہ ایک آزاد ہے کس کی سنتا ہے +
(۶) صاف گو۔ حاضر جواب۔ (۷) ظریف۔ خوش مزاج (فقرہ ۲) آزاد کہیں

آزا

نہیں چوکتا (۸) ننگی شیشیر۔ بے شرم۔ بے حیا۔ گستاخ۔ بے ادب ننگ۔ (فقرہ) ایسے آزاد کے منہ لگ کر کیا کروگے (۹) قصبہ بلگرام کے ایک مشہور ادیب اور مصنف جن کا نام غلام علی ہے۔ عربی زبان میں سراپائے معشوق سب سے پہلے انھیں نے لکھا۔ نیز پروفیسر مولوی محمد حسین مصنف آبِ حیات و دربارِ اکبری وغیرہ کا خاندانی جن کا ۱۹۱۰ء میں بمقام لاہور انتقال ہوا +

آزاد رَو یا آزادہ رَو ۔ف بہ صفت۔ (۱) وہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ چھٹا۔ نرالا۔ انوکھا۔ خود رائے۔ خود مختار۔ بے تعصب ؎

آزادہ رَوہوں اور مسلک ہو صلحِ کل ہرگز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے (غالب)
مقطع میں آپڑی ہے سخن گسترانہ بات مقصود اس سے قطعِ محبت نہیں مجھے (غالب)

(۲) نڈر۔ بے خوف +

آزاد رہنا۔ افعل لازم۔ الگ رہنا۔ علیحدہ رہنا۔ بے تعلق رہنا بچا رہنا (فقرہ) یہاں تو سب سے آزاد رہتے ہیں +

آزاد کا سوٹھا۔ ا۔ اسم مذکر۔ آزاد فقیر کا ڈنڈا۔ بے روک ٹوک۔ آزادی کا جھنڈا جس کی زد مخصوص نہ ہو۔ وہ شخص جو کہیں نہ بکے۔ وہ آدمی جو کہیں نہ جھکے۔ جیسے گنوار کا لٹھ ویسے ہی آزاد کا سوٹھا۔ ننگ آدمی +

آزاد کرنا۔ افعل متعدی۔ رہا کرنا۔ چھوڑنا۔ چھوڑ دینا۔ چھٹکارا دینا مطلق العنان کرنا۔ مقید یا پابند نہ رکھنا + حدِ غلامی سے باہر کرنا۔ خطِ آزادی دینا + نجات دینا۔ خلاصی دینا ؎

چاکرِ چیں ہیں سرو کو آزاد کر دیا کیونکر نہ کٹے بار کو بندہ نواز ہے (وزیر)
آزاد اس پری نے کیو سیتا کیا ہوں میں دیوانے ہے چھانٹ کو بندا نہیں کہو زنا معلوم)
گر شہ آئیں عدم سے اسے آزاد کرے۔ جانِ شیریں نہ عزیز آپ سے ذبا کر تو لا (امانت)
الغدر الغدر جب ان سرو قدوں کے دیں داغ سرو بندہ ہو تو بہ صدقہ میں نثار کرتے (امیر)
کفر و اسلام کے جھگڑوں کو چھٹے ٹوٹ ہوا قیدِ مذہب سے جو ہم نے تمہیں آزاد کیا (قلق)
آپ آزاد کس کو کرتے ہیں بندہ پرور۔ میں کچھ غلام نہیں (رنجیر)
پھولوں میں بیٹھ کر بلبلِ اول شاد کیجئے بندہ ہوں۔ بچ سے مجھے آزاد کیجئے (فضل)
دعائیں دیں گے چھٹکارِ قیدی ترے لئے جہاں تک ہو سکے آزاد کرنا (نسیم دہلوی)
بڑی خدمتیں کیں اب آزاد کر دو بہت دیکھ لی تم سے پارسائی تمہاری (داغ)
عشق، ہماری بے پر اسے پر دے آزاد کرتے تھے +

انا

(۲) جواب دینا۔ موقوف کرنا۔ خارج کرنا۔ معزول کرنا۔ رخصت کرنا۔ نکال دینا (۳ ع) توڑنا۔ مجرا کرنا۔ جیسے چڑی آزاد کر دی بچہ نے کھلونے کی گردن آزاد کر دی۔ اَلقط کرنا۔ جدائی اختیار کرنا قطعِ تعلق کرنا ؎

اپنے بندوں پہ جو کچھ چاہو سو بیداد کرو یہ نہ آجائے کہیں جی میں کہ آزاد کرو (درد)

(۴) عاق کرنا۔ ناخلف اور نافرمان اولاد کو حقِ وراثت سے الگ کرنا +

آزاد مَرد۔ ف۔ صفت۔ نڈر۔ بیخوف اور بیدھڑک آدمی۔ بیلوث اور بے لگاؤ آدمی۔ کھرا اور صاف گو آدمی + درویش باصفا اور بے تعلق

آزاد مَنش۔ ف۔ صفت۔ آزاد طبع۔ وارستہ مزاج۔ وہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ وہ شخص جو کسی سے لاگ لپیٹ نہ رکھے۔ صاف گو +

آزاد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ بری ہونا۔ بے تعلق ہونا بے قید ہونا (۲) خود مختار ہونا۔ اطاعت سے باہر ہونا۔ مستقل ہونا اپنے بل پر کودنا۔ جیسے فلاں صوبہ یا فلاں ریاست آزاد ہو گئی (۳) بے پروا ہونا۔ بے شرم ہونا۔ بے ادب ہونا۔ (۴) ٹوٹنا و ٹکڑے ہونا۔ جدا ہونا + دوٹوک ہونا۔ جیسے دوٹوک اپیلہ بھی آزاد ہو گیا +

آزادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) رہائی۔ چھٹکارا + دنیا کے جنجال سے چھٹکارا۔ خلاصی سے۔ رہائی۔ خلاصی ؎

پائی رہائی قیدِ تعلق سے زیست میں آزادی کا سبب مرا دیوانہ بن ہوا (رشک)
نہیں ہو دام علائق سے مطلق آزادی مجال کیا کہ نکل جاوے کوئی کر کے جست (لاوق)

(۲) خود مختاری۔ بااختیاری۔ بے پروائی۔ خود روی (۳) قیاضی سخاوت۔ فراخ دلی (فقرہ) دوڑی آزادی سے روپیہ اٹھاتے ہیں +

آزادی کا خط۔ ا۔ اسم مذکر۔ رہائی کا پروانہ +

(جہاں غلاموں کے خریدنے کا دستور ہے وہاں آزادی کا بھی قاعدہ ہے جب کوئی شخص اپنے غلام کو حسنِ خدمات یا صدقہ جان کے باعث آزاد کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کو ایک خط آزادی بھی بمع باعث آزادی لکھ دیتا ہے تاکہ اس کو کوئی دشمن دارِ سرکار مزاحم نہ ہو۔ عملداروں کی عملداری میں ابھی تک یہ بات کسیقدر جاری ہے اور ہندی شاعروں نے اپنے تئیں غلامِ معشوق تصور کر کے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے ؎

بھلا بندہ کو وہ بھی خط آزادی ہے نامہ انیار کو گر اپکے رقسم ہو دیگا مضمون)

آزار۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایذا (آزار دینا)، رنج۔ دکھ۔ درد و بیماری۔ مرض ؎

شوقِ وصال سینہ میں آزار بن گیا میں محوِ آرشِ طبیب ہیں بیمار بن گیا (شہیدی)

آزا — آزر

ذوق بیمار محبت ہے تجھ اغیر کرے کہ یہ آزار ہوا جس کو مرض جانبر نہ ہوا (ذوق)
کیجئے بیدرد دل آزار کو دل ہم نے دیا روز ہے درد نیا روز اک آزار نیا (ظفر)
"زہر میرے عشق کی کیا فائدہ طبیب۔ اب جان ہی کے ساتھ یہ آزار جائیگا (میر تقی)
عاشقی وہ روگ ہے جو جیتوں کی ہو جاتی ہے یاس اچھے ہوتے کم سنا ہے میر اس آزار کو (ر)
چشم گریاں دل بریاں غم اکھیاں لہو خشک ایک الفت سو تری بڑھ گئے آزار کئی (معروف)
جو کہ آزار ہو اب اس کو تری جان دور مرض الموت بتاتے ہیں اس آزار کو تو (ر)
چپ رہنے سے تیری مجھ پہ خون جو ہوتا ہے گھٹ گھٹ کے کہیں تجھ کو کچھ آزار نہ ہو جائے (ہوات)

(۲) عذاب۔ تکلیف۔ سختی۔ مصیبت۔ کلفت۔ بپتا۔ جنجال۔ بکھیڑا۔
(ظفر) ایک نہ ایک آزار لگا رہتا ہے (۳) آسیب۔ اسرار۔ بھوت پریت کا اثر۔ سایہ جن وغیرہ ؎

یقیں میر کے مرنے کا آیا نہ اُنکو کہا ہو گیا ہے کچھ آزار دیکھو (میر)

(جب بڑا آزار یا دُکھ آزار کہتے ہیں تو ذوق سے مراد ہوتی ہے مگر اس معنی میں صرف عورتیں بولتی ہیں)

آزار پانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دُکھ پانا۔ درد پانا۔ مصیبت اُٹھانا۔ یا پانا۔ رنج اُٹھانا یا پانا ؎

غیروں ہی کی باتوں میں رہے ہات تمہارے کب ہم نے ترے ہاتھ سے آزار نہ پایا (میر تقی)

آزار پیدا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) دُکھ لگنا۔ روگ لگنا۔ خلل ہونا۔ تری شکل کا کوئی پھرتا ہے گھر میں یہ کیا تجھ بن آزار پیدا ہوا ہے (معروف)

(۲) عذاب پیدا ہونا۔ مصیبت کا پیدا ہونا جیسے۔ اور جان کو آزار پیدا ہو گیا ہے۔

آزار دہ۔ ف۔ صفت۔ تکلیف دہندہ۔ دُکھ دینے والا۔ ستانے والا۔ دُکھ دائی۔ آزار رساں۔ تکلیف دہ +

آزار دہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آزار رسانی۔ تکلیف دہی۔ ستانا۔

آزار دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ؎

بال ہوں جس کا وہ بت (خط ہو سنگدل) وہیں کیوں نہ مجھ دیوانہ کو آزار سنگ ہاتھ (رمات)
وہی وہ چاہے جس انداز سے آزار رکھے میں بھی اک ہوں کہ تیرے ساتھ ہے کیا پیار مجھے (سوز)

آزار لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دُکھ لگنا۔ بیماری لگنا + عذاب لگنا۔ جنجال لگنا۔ مصیبت پڑنا۔ روگ لگنا ؎

کیوں دل آزار مرا تجھ سے دل نازک لگا کہ جو دل لگتے ہی اک جان کو آزار لگا (ظفر)
تجھ سے مرض کا کیوں ای مسیحا کو آزار لگا مرض الموت سے بدتر ہے اسے آزار لگا (جرأت)

ازار ع۔ اسم مؤنث (ہندی) پائجامہ۔ ستھن۔ سکھنا۔ شلوار۔ تنبان۔ تہ پوشی +
ازار بند ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناڑا۔ شلوار۔ چند۔ بند۔ تنبان۔ کمر بند +

ازار بند کا رشتہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جورو کی طرف کا رشتہ +
ازار میں ڈاکر پہن لینا۔ انجل متعدی۔ (ع) ڈر نہ ماننا۔ خیال میں نہ لانا۔ بے پروائی برتنا + اپنا مغلوب بنانا + خطرہ میں نہ لانا +
ازالہ ع۔ اسم مذکر۔ دُور کرنا۔ الگ کرنا۔ صرف و نحو میں کسی حرف یا اعراب کے لفظ میں سے نکال ڈالنا +
ازالہ بکر کرنا۔ انجل متعدی۔ دوشیزگی دُور کرنا۔ کوارپن اُتارنا +
ازالہ حیثیت عرفی ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) عزت میں خلل ڈالنا۔ ہتک۔ آبرو ریزی۔ آبرو بگاڑنا +
ازدحام ع۔ اسم مذکر۔ انبوہ۔ جمگھٹا۔ ہنگامہ۔ بھیڑ۔ مجمع۔ چپقلش۔ (زاء فارسی اور ہاے ہوز سے لکھنا غلط ہے)
آزردگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ازار آزردن (خفگی۔ ناخوشی۔ ناراضگی۔ رنجیدگی۔ بگاڑ۔ رنجش۔ ملال۔ افسردگی ؎

بے سبب ہر بات میں آزردگی۔ کیا بری عادت تمہاری ہو گئی (نسیم دہلوی)
میں سادہ دل آزردگی یار خوش ہوا یعنی سبق شوق مکرر نہ ہوا تھا (غالب)

آزردہ۔ ف۔ صفت۔ (ع آزردہ) (۱) ناخوش۔ خفا۔ ناراض۔ رنجیدہ۔ (۲) نامید۔ مایوس۔ افسردہ۔ اداس (۳) وحید العصر یکتای دہر افضل العلماء مولوی صدر الدین خانصاحب کا تخلص بہت بڑے عالم۔ عربی فارسی ریختے کے اعلیٰ درجہ کے فاضل تھے جبکے دو چار شعر بھی صحیح کئے جاتے ہیں ؎

ناصحو جھائی سے کہیں جان نکل جائے۔ آزردہ سر و حق میں مرا تو بھی دعا کر
ہو دو اسنگیر کرمی جانکر قاتل تجھے تو بھی روتا چل جنازہ کو ہمارے دیکھکر
یہ کہکے رخصت ڈولے اُنکے جواب میں اچھے بُرے کا حال کھلے کیا نقاب میں
یہ عمر اور عشق ہو آزردہ جائے شرم حضرت یہ باتیں پھبتی ہیں عہد شباب میں

آزردہ خاطر یا آزردہ دل۔ ف۔ صفت (ا) اداس۔ غمگین۔ رنجیدہ خاطر۔ بددل ؎

آزردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا تم حرف سر کرو گے ہم گر یہ سر کریں گے (میر تقی)
اک روز وقت پاکے جو کی میں اُن سے عرض آزردہ خاطر کے ستانے سے فائدہ؟
بولے کہ واقعی بڑی بیداد گر ہیں ہم ہم سے کسی کو دل کے لگانے سے فائدہ

(۲) مایوس۔ نامید +
آزردہ دل۔ ف۔ صفت۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ ملول خاطر +

ازر

آزُردہ کرنا ۔ا۔فعلِ متعدی مدغم۔ رنجیدہ کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ دل کا دکھانا۔ کچھ ایسے بولے تو بے بھی ہو کر پھر ناصح کو بھی رقیب سے آزردہ تر کریں (شیفتہ)

آزُردہ ہونا ۔ا۔فعلِ لازم۔ (۱) ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا ؎

ہر چند مجھ سے بے سبب آزردہ ہے مگر ڈرتا ہوں میں منانے سے آزردہ تر نہ ہو (شیفتہ)

آزردہ مجھ سے مجرم ہوئے کیلئے بھلا تقصیر و جرم واسطہ کچھ موجبِ نزاع (انشا)

گر گیا نہیں کچھ اس کو کسی نے تبھلا دم میں آزردہ وہ سو بار ہوا کس باعث (جرأت)

(۲) مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ بے آس ہونا۔ اداس ہونا۔ افسردہ ہونا ؎

خبرِ وصل بھی سنکر یہ نہیں خوش ہوتا اس قدر یار سے آزردہ ہے ہجراں میرا (نسیم دہلوی)

(۳) مرجھا گرداں ہونا۔ متنفر ہونا +

آزرق ۔ع۔صفت۔ (۱) نیلگوں۔ نیلا۔ کبود۔ کرنجوے سے مشابہ۔ آسمانی۔ دھنیلا (۲) گربہ چشم۔ کرنجا۔ کیرا۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔

آزرق چشم ۔ع+ف۔اسم مذکر۔ کرنجی آنکھوں والا۔ گربہ چشم۔ کیرا۔

آزرق فام ۔یا آزرق گوں ۔ف۔ اسم مذکر۔ نیلگوں۔ کرنجی۔ کبودی۔ آسمانی۔ دھنیلی +

ازل ۔ع۔اسم مؤنث۔ (۱) شروع۔ آغاز۔ مبدا۔ اوّل۔ آد (۲) جسکی ابتدا نہ ہو۔ اناد۔ (۳) ہمیشگی۔ ابد کا نقیض +

ازلی ۔ع۔صفت۔ ہمیشہ سے موجود +

آزمالینا ۔ا۔فعلِ لازم۔ جانچ لینا۔ امتحان کر لینا۔ خوب دیکھ بھال لینا۔

آزمانا ۔ا۔فعلِ متعدی۔ (آزمودن سے لیا گیا ہے) عوام۔ (۱ نمانا)۔ (۱) جانچنا امتحان کرنا۔ کسوٹی لگانا۔ کسنا۔ تجربہ کرنا۔ پرتال کرنا۔ پرکھنا ؎

یہی ہے آزمانا تو ستانا کس کو کہتے ہیں عدو کے ہوئے جب تم تو میرا امتحان کیا ہے (غالب)

ہم سمجھتے ہیں آزمانے کو مدعا کچھ چاہیے ستانے کو (مومن)

میں آزما چکا ہوں نہ کھانا کوئی فریب اس بے وفا کا قول نہ قسم و دم سے کم نہیں (شیفتہ)

(فقرہ) ہم نے بیسیوں دفعہ اس دوا کو آزمایا ہے (۲) طاقت کا جانچنا۔ (۳) بازاری، مردمی کا امتحان کرنا۔ مرد نامرد پہچاننا۔ رجولیت معلوم کرنا۔ (فقرہ) تمنے آزمایا ہوگا پہلے آزمالو پھر بحث کرنا

آزمائش ۔ف۔ اسم مؤنث۔ از (آزمودن) جانچ۔ پرتال۔ امتحان۔ تجربہ۔ کسوٹی۔ کس +

آزمائش کرنا ۔ا۔فعلِ متعدی۔ دیکھو (آزمانا نمبر ۱۔۲) +

آس

آزمودہ ۔ف۔صفت۔ (آزمودن)۔ جانچا ہوا۔ دیکھا بھالا۔ تجربہ آزمایا ہوا۔ تجربہ کیا ہوا۔ امتحان کیا ہوا۔ پرکھا ہوا۔ کسوٹی لگایا ہوا (۲-۱)۔ عندیہ۔ منشا۔ منصوبہ جیسے ان کا آزمودہ بھی لیا +

آزمودہ کار ۔ف۔صفت۔ (آزمودہ کار)۔ (۱) تجربہ کار۔ مشاق۔ کارکردہ۔ وہ شخص جو اپنے کام میں پکا ہو۔ کارداں۔ پختہ کار۔ گرگِ باراں دیدہ۔ گرم و سرد آزمودہ (۲) ہوشیار۔ عقلمند۔ دانشمند + چالاک۔ بستعید +

آزمودہ لینا (فعلِ متعدی (۱)، عندیہ۔ منشا یا منصوبہ دریافت کرنا۔ (فقرہ) ذرا ان کا آزمودہ تو لو کہتے کیا ہیں؟ (۲) ٹوہ لینا۔ بھید لینا۔ (۳) امتحان لینا۔ جانچنا + (فقرہ) یہاں تم ہمارا آزمودہ لینے آئے ہو؟

اَژدَہا ۔ف۔اسم مذکر۔ اجگر۔ وہ بڑا سانپ جو پہاڑوں پر ہوتا اور سانس کے ساتھ بکری وغیرہ کو گھسیٹ کر نگل جاتا ہے +

آژدھات[1] ۔ف۔اسم مؤنث۔ (س۔ اشٹ دھاتو) کانسی۔ فلزات۔ ہفت جوش + (یہ لفظ اصل میں ہندی اشٹ دھات سے لیا گیا ہے پنے وہ دھات جو سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ پیتل۔ رانگ۔ جست۔ سیسہ۔ لوہا۔ ملا کر بنائی جائے +

اُس ۔ف۔اسم اشارۂ بعید اور ضمیر غائب۔ وہ۔ آن۔ اُو +

اِس ۔ف۔اسم اشارۂ قریب اور ضمیر حاضر بھی ہیں +

اِس پر تے پر تَتا پانی ۔ (کہاوت) یعنی ذرا سی مقدور پر غرور۔ ناہوت میں ہوت کا دعوی۔ کمزوری میں زور آوری کا گھمنڈ۔

اِس بھول کا خُدا حافظ (کہاوت) یعنی ایسا بھلکڑ ہونا بھی اچھا نہیں۔ تمہاری بھول سے بھی خدا بچائے +

اِس کان سُنا اُس کان اُڑانا ۔ (محاورہ) ذرا تو جھنکنا۔ کسی بات کو خیال میں نہ لانا۔ سنی اَن سنی کرنا۔ دھیان دیکر نہ سننا +

آس ۔ف۔اسم مؤنث۔ س (आश्वास - आ + श्वास) آشناس آشا)

پالی (آسسا) ف (اُوس۔ آس)۔ (۱) چاہ۔ خواہش۔ آرزو ؎

جس کی ہر ایک امید مبتذل یہ یاس ہو کیا اس مریضِ عشق کو جینے کی آس ہو (حیف)

کاگا کاسب تن کھائیو اور چُن چُن کھائیو اس دونیناں مت کھائیو جن پیا ملن کی آس (دوہا)

(۲) توقع۔ امید۔ امیدواری۔ ترصد + آسرا۔ آسا بھروسا۔ پتا۔ اعتماد + اعتبار زمین سے نکلنے کی کب آس تھی فلک کے منھ سے ہاتھ سے باس تھی (میر حسن)

[1] فارسی والوں نے اشٹ دھات کا تصرف کرکے اژدھات کر لیا ہے

آس

آس

آس بندھانا۔ ف فعل لازم۔ اُمید بندھنا۔ توقع ہونا۔ آسرا ہونا۔ (فقرہ) کل سے پھر آس بندھ گئی +

آس بجھنا۔ پاپوری ہونا۔ ف فعل لازم (ہندی) اُمید برآنا۔ اُمید بر حاصل ہونا۔ (فقرہ) لالچ ہو ایسے بھلوجا سو بیٹھے آس (از بھڑاس)

جیسی سیوا کرے تیسی آس پرے (مثل)

آس پرانا۔ پاپورن کرنا۔ ف فعل متعدی۔ (ہندی) اُمید پوری کرنا۔ مُراد بر لانا۔ کام نکالنا۔ (فقرہ) میری پورن کردے آس میں جوڑوں تجھ ہاتھ +

آس بجنا۔ ف فعل متعدی۔ (متروک) اُمید قطع کرنا۔ مایوس ہونا۔ ہاتھ دھونا (از بھڑاس)

آس بٹکنا۔ ف فعل لازم (س) انتظار کرنا۔ منتظر ہونا۔ اِنتظار کھینچنا۔ اُمیدوار ہونا۔ محو توقع ہونا۔ راہ دیکھنا +

اس تمہاری ایک رہی آسے گیند تم لیہو رہو ہمارے عمل میں تو آج اڑاویں چین (رُوپ بسنت)

(فقرہ) آس پرائی دُوہ تکے جو جیوت ہی مر جاے (۲) بیکار بیٹھنا۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھے رہنا +

آس توڑنا۔ ف فعل متعدی۔ نا اُمید کرنا۔ مایوس کرنا۔ کر توڑنا۔ اُمید منقطع کرنا

اتنی مُدت کی آس توڑ چلے بیتا سو تا ہم کو چھوڑ چلے (شوق)

جو کچھ چاہو سے اپنے داتا کے پاس بھلا اُس سے کیوں توڑیے اپنی آس (انشا)

آس ٹوٹنا۔ ف فعل لازم اُمید ٹوٹنا۔ اُمید منقطع ہونا۔ نا اُمید ہونا۔ مایوس ہونا

آس چھوٹنا۔ ف فعل لازم۔ نا اُمید ہونا۔ نراس ہونا۔ (فقرہ) ہیں تو اُس کی زندگی کی آس چھوٹ گئی تھی خدا نے بچالیا +

آس چھوڑنا۔ ف فعل متعدی۔ مایوس ہونا۔ اُمید منقطع کرنا + ہاتھ اُٹھانا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا +

آس دینا۔ ف فعل متعدی۔ (ا) اُمید بندھانا۔ ڈھارس بندھانا سہارا دینا۔ ساتھ دینا۔ (۲) گانے میں کسی باجے یا آواز سے مدد دینا +

آس رکھنا۔ ف فعل متعدی۔ (ا) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ اِچھا کرنا۔ (۲) اُمیدوار رہنا۔ بھروسہ رکھنا۔ اُمید کرنا۔ آس لگانا +

(فقرہ) ہم تو تمہاری ہی آس رکھتے تھے +

آس کرنا۔ ف فعل متعدی۔ (ا) دیکھو (آس رکھنا نمبر ا) (۲) بھروسا کرنا۔ اُمید کرنا۔ اُمید پالنا۔ اُمیدوار ہونا۔ آسرا کرنا۔ (فقرہ) ہمتو بڑی آس کر کے آئے تھے (۳) خوشی منانا۔ خوشی کرنا۔ (فقرہ) ہم تو تمہارے آنے کی آس کر رہے تھے (۴) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔

(معلوم ہوتا ہے کہ یہ معنی لفظ انس جسکی سنسکرت ۱۱۱ آنش ہے اُس سے لئے گئے ہیں۔ کثرتِ استعمال سے نون گر پڑا)

(قیس) اپنی آس کے سر پر ہاتھ رکھ جا۔ ہم اپنی آس کو نہ پائیں۔ تو جان اور تیری آس۔ ہم نہیں آگے کچھ آس ہمارے وان کا بیاہ کر لو۔ (رُوپ بسنت)

(۶) ٹیک۔ ٹیکن۔ ٹکاؤ۔ (کارپگر برتے ہیں) (۷) سہارا۔ ساتھی۔ وہ آواز جو گویے کے ساتھ دوسرا شخص آ آ کر کے لگاتا ہے یا گانے کے ساتھ ستار وغیرہ کسی باجے کی مدد۔ طلبلہ کی گونج۔ نشید۔ الاپ ایک ساز کی گونج کو دوسرے ساز کی گونج سے ہم آواز کرنا +

(فقرہ) میں ڈھولک بجاتا ہوں تم ستار کی آس دو (۸) مدد۔ تقویت۔ آسرا۔ سہارا (فقرہ) ہمیں تو اِنہیں کے دم کی آس ہے +

آس اَولاد۔ ا۔ اسم مؤنث (ع) (۱) بال بچے۔ بیٹا بیٹی۔ (فقرہ) اپنی آس اولاد کی قسم کھا جا۔ اپنی آس اولاد کے آگے پائے +

(۲) مُراد۔ نصیب۔ دولت +

آس اَولاد والی۔ ا۔ اسم مؤنث (ع) صاحبِ اولاد۔ بامُراد عورت۔ دولت اور فرزند والی۔ صاحبِ نصیب۔ (فقرہ) آس اولاد والی ہو کر چھوٹ نہ لو +

آس باندھنا۔ ف فعل متعدی۔ (ا) اُمیدوار ہونا۔ آس لگانا۔ بھروسا کرنا۔ آسرا لگانا۔ (فقرہ) ہتھ تمہاری آس باندھے بیٹھے ہیں (۲) منتظر رہنا۔ اِنتظار کرنا۔ راہ دیکھنا +

اسا

تعبیر بنانا کرنا۔ گن گانا۔ (فقرہ) جاہے نیں کچھ پاہیئے کرہیئے تاکی آس۔ (ف) اعتماد یا اعتبار کرنا +

آس لگانا ۔ (فعلِ متعدی۔ (۱) اُمید بانھنا۔ سہارا لگانا (۲) ساتھ دینا۔ گانے میں باجے میں ساتھ دینا (۳) باقی دیکھو (آس لگنا نمبر ۱۔ آس رکھنا نمبر ۲) (فقرے) پوری پیسی گھر میں کھائے۔ بھوتی دیوی سو آس لگائے۔ ہم نے تو تمہاری بڑی آس لگا رکھی تھی +

آس لگنا ۔ (فعلِ لازم (۱) اُمید بندھنا۔ آرزو ہونا۔ خواہش ہونا چاہ ہونا۔ آسرا ہونا + بھروسا ہونا (۲) حمل ہونا۔ گربھ ہونا +

آس مُراد ۔ ا۔ ہم مُذکر (عو) (۱) آل اَولاد (۲) دھن دَولت۔ دیکھو (آس اولاد نسل) +

آس مُراد والی ۔ ا۔ اِسم مُؤنث۔ آل اَولاد والی۔ صاحب نصیب دَولت والی۔ دیکھو (آس اولاد والی) +

(عو) تم بھی تو آس مُراد والی ہو بیٹیوں اپنے اِیمان سے کہدو +

آس ہونا ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُمید ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اِطمینان ہونا۔ (فقرے) ہیں تو اُسی کی آس ہے۔ روپیہ والے کو روپیہ کی آس ہمیں بھگوان کی آس۔ جب تک سانس ہے تب تک آس ہے (۲) حمل ہونا۔ پیٹ ہونا۔ گربھ ہونا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ (فقرہ) کیوں پی اندر کچھو تمہاری بہو کو کچھ آس ہے +

آسا ۔ ہ۔ اِسم مُؤنث۔ از (آس) ہندو بولتے ہیں (۱) اُمید۔ بھروسا۔ ہمارے نہ من مرے مر گئے سریر آسا ورشنا ہمارے کہہ گئے داس کبیر (دوہا) اب چھوڑو تم میری آسا میں کرُوں جنگل کا باسا (۲) اِنتظار۔ اُمیدواری (فقرہ) تمہاری آسا میں بیٹھے تھے +

آسا ۔ ہ۔ سنسکرت۔ آس کیا ہوا۔ بھروسے کا (فقرہ) آسا سے پراسا چھٹے +

آساتیڑھ ۔ ع۔ جمع اُستاد و مُعلّم۔ گرو۔ اُستاد۔ آموزگار +

آسارا ۔ ہ۔ اِسم مُذکر۔ چھپر۔ سائبان۔ برآمدہ۔ برانڈہ + (گنواں)

آسارا ۔ ہ۔ اِسم مُذکر۔ وہ ریشم جس پر کلابتوں کا تار چڑھاتے ہیں اِسی کی اِس آسارا بلعنی بُنیاد ہے +

آساڑھ ۔ ہ۔ اِسم مُذکر ہندی۔ چوتھا مہینہ۔ برسات کا پہلا مہینہ۔ تقریباً نصف جُون سے نصف جُولائی تک +

اساڑھی ۔ ہ۔ اِسم مُؤنث (۱) قانُون) فصلِ ربیع۔ وہ فصل جو اساڑھ

اسا

کے مہینہ میں پیدا ہو + وہ زمین جو اساڑھ کی پیداوار کے لیئے موزُوں اور مخصُوص ہو (۲) ہندوؤں کا ایک تہوار جو اساڑھ کے مہینہ میں ہوتا ہے +

آسامی ۔ (صحیح) اسامی۔ ع۔ اِسم مُؤنث۔ جمع امکنہ اِسم۔ (۱) اُردو میں بجائے مُفرد بغیر مُستعمل ہے (۱) اِسم۔ نام۔ نائو (۲) شخص۔ متنفس۔ کس۔ نفر۔ آدمی۔ (فقرے) فی آسامی دو روپیہ۔ وہ بیٹھا اب بھی لاکھوں کی اسامی ہے (۳) وُہ شخص جس سے لین دین ہو۔ قرض سودا لینے یا اُچاپت رکھنے والا۔ لگا بندھا۔ گاہک یا خریدار (فقرے) لارے اپنی اسامی کو ابھی سے بُھوکا مارنے لگے؟ ہماری اسامی کو نہ بہکاؤ۔ اِس باغ کے لئے کوئی اسامی لاؤ (۴) پھرہ مُلیہ۔ (۵) خدمت۔ عُہدہ۔ کام۔ جگہ۔ نوکری۔ (فقرے) کوئی اسامی خالی نہیں۔ تُم کونسی اسامی چاہتے ہو؟ (۶) وُہ شخص جو کسی ٹھیکیدار یا سرکار کا مالگُذار ہو۔ رعیّت۔ پرجا۔ اجارہ دار۔ کرایہ دار۔ کِسان۔ کاشتکار بولے جوتنے والا (زمیندار) (۷) مُدعا علیہ + قرضدار۔ دیندار (۸) گواہ۔ شاہد۔ (فقرہ) فُلانی اسامی کو حاضر کرو۔ (۹) آشنا۔ رنڈی کسبی۔ دوست معشُوقہ + نوچی (بازاری آدمی بولتے ہیں) (فقرے) احمد کی اسامی محمُود نے اُڑالی۔ یہ پیڑے دار تو ہے مگر بڑھ کی اسامی نہیں ہے (۱۰) بازاری رنڈی۔ لگا بندھا آشنا۔ رنڈی کا یار (۱۱) مالدار۔ دولتمند۔ امیر۔ زردار۔ سونی چڑیا۔ سونے کی چڑیا۔ (فقرہ) یہ بھی ایک اسامی ہیں (۱۲) باشندہ۔ وہ۔ گانوں کا رہنے والا۔ (اِس معنی میں آسامیاں زیادہ بولتے ہیں) (۱۳) آبادی۔ بستی۔ باشندے۔ لوگ۔ رہنے والے۔ خلق۔ (فقرہ) اِس گانوں میں کتنی اسامیاں ہونگی (۱۴) اُلّو مطلب کا بنایا ہوا احمق۔ اپنا اُلّو۔ اپنا بے وقُوف (۱۵) وہ شخص جسکے ہاں جاکر ٹھہریں یا جس سے واقفیت ہو۔ واقفکار۔ جان پہچان والا۔ مُلاقاتی۔ یار آشنا صاحب سلامتی۔ (یہ لفظ اور مَوقعوں پر بھی بولا جاتا ہے جیسے ڈُوبی اسامی یعنے دیوالیہ۔ نادار۔ شکستہ حال + سرکاری اسامی یعنے گورنمنٹ کی نوکری کھری اسامی جو شخص نقد روپیہ ادا کرے۔ جس کے روپے میں اسٹیٹ نہ بیٹھے معتبر آدمی۔ کھلانے والی اسامی وہ عورت جو اپنے آشنا کو اپنے ہاتھ سے کھلائے + بچھڑا اسامی نادہندہ آدمی + موٹی اسامی۔ دولتمند آدمی جیسے کی چڑیا جیسے کسی موٹی اسامی کو مار و جو گھر سے ہو جائیں یا فت کی اسامی۔ فائدہ مند

آسا

جگہ۔ وہ محکمہ یا نوکری جس میں بالائی آمدنی کثرت سے ہو جیسے نہر یا محکمۂ تجہیزات یا کمشنریٹ یا میونسپل کمیٹی وغیرہ)

آسامی باز۔ ا۔ اسم مذکر۔ بنا کر ٹھگنے والا۔ یار مار۔ دوستوں کی گرہ کاٹنے والا۔ ٹھگیا + غرض۔ گونگیرا +

آسامی بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کبوتر کی طرح پالنا۔ مالدار کو اپنے ڈھب کا بنانا۔ اپنے مطلب کا بنانا۔ اپنی گوں کا بنانا۔ ٹھگنا۔ یار بنا کر گرہ کاٹنا۔ پکا کر لوٹنا + لوٹنے کھسوٹنے کے واسطے یار بنانا + بیوقوف بنانا۔ اس معنی میں صرف بنانا بھی آتا ہے +

(اکثر عورتیں جب کسی نئے آدمی کو دیکھ پاتے ہیں تو اُسے یار بنا کر پہلے سو دو سو روپیہ چٹرا دیتے ہیں اور پھر جو کچھ اُس کے پتے ہوتا ہے سب بکھوا لیتے ہیں اس کو بھی آسامی بنانا کہتے ہیں)

آسامی پاہی۔ یا چاہی کاشت۔ ا۔ اسم مذکر۔ برابر کے یا پاس کے گانو کا کسان۔ یا کسان کا کسان یعنی تحت کاشتکار۔ اس معنی میں پاہی غالباً پائیں (فارسی) کا بگاڑ ہے + (آسامی پاہی کاشت سے مورونی تک قانونوں میں آتا ہے)

اسامیِ شکمی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) کاشتکار کا ماتحت۔

بیسٹری سامجی۔ اندرونی شریک + چھوٹا کسان۔ وہ شخص جسے اپنی طرف سے سامجی کریں۔ کسی پٹی کا شریک۔ پٹی دار +

اسامیِ غیر مورونی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) غیر مورونی کاشتکار۔ یہ وہ کسان جس کو دوامی حق نہ سمجھا جائے +

اسامیِ مستقل۔ ع + اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ کاشتکار جو دخل مستقل ہو +

اسامیِ مورونی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) دوامی کاشتکار۔ وہ کسان جو کاشتکاری کے باعث وراثت کا حق پیدا کرلے +

آسان۔ (عوام) اسان۔ ف۔ صفت۔ دشوار کی ضد (۱) سہج سہل۔ بلا دقت۔ ہولا۔ بھگم۔ نرم چارہ ؎

پاس اپنے بٹھاتا تو ذرا بیٹھتے ہم مشکل ہے یہیں اور ہے آسان تمہیں (نظیر)

مصرعہ آسان نہیں ہے رشتۂ الفت کا توڑنا۔ (فقرہ) ہیہات ثابت منزل آسان (۲) ممکن الحصول۔ ممکن۔ امکان پذیر۔ (فقرہ) محبت کے آگے سب کچھ آسان +

آسان کر دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سہل کر دینا۔ سمجھا دینا۔ حل کر دینا۔ دقت سے پاک کر دینا۔ بانی کر دینا۔ ا

آسب

آسان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سہل کرنا۔ سہج کرنا (۲) سمجھانا۔ صاف کرنا۔ حل کرنا۔ کھولنا + دقت رفع کرنا (فقرہ) خدا نے مشکل آسان کردی جناب کا ایک قاعدہ ایسا نکلا کہ سب سوال آسان کردئے (۳) ہلکا کرنا۔ علائق سے بری کرنا۔ دقت سے پاک کرنا +

آسان ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) سہل ہونا۔ سہج ہونا۔ بلا دقت ہونا۔ بے تکلیف ہونا ؎

قتل کر مجھ کے بدلے کہیں حل ہو مشکل مجھ کو اس جینے سے مرنا کہیں آسان ہوگا (نسیم دہلوی)

کیا سناتے ہو کہ ہے پھر جینا مشکل تم سے بے رحم پہ مرنے سے تو آسان ہوگا (مومن)

(۲) چل نکلنا۔ رواں ہونا۔ رستہ پر لگنا۔ راہ پر لگنا۔ (فقرہ) سبق آسان ہو گیا۔ جوں جوں کرتے ہیں کام آسان ہوتا چلا جاتا ہے (۳) حل ہونا۔ صاف ہونا۔ سلجھنا۔ مشکل رفع ہو جانا +

آسانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سہولت۔ سہج پن۔ بے دقت۔ سہل۔ (فقرہ) آسانی سے پار اُتر گیا (۲) آرام۔ آسایش۔ راحت۔ (فقرہ) ریل سے بڑی آسانی ہو گئی۔ تن آسانی۔ اب سفر کی بڑی آسانی ہو گئی +

آسایُوری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک راگنی اور ایک قسم کے نرترین بنارسی کپڑے کا نام ہے +

آسایش۔ ف۔ اسم مؤنث (حاصل مصدر از آسودن) راحت۔ آرام۔ سکھ۔ چین ؎

کسی کو میسر ہوتی نہیں شب کی سی آسایش مجھے پیری میں یاد آئے ترے عالم جوانی کا (ناسخ)

(فقرہ) اپنے گھر کی برابر کہیں آسایش نہیں +

آسباب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (مع سب بمعنی ریسمان رسن اور بند من نیز پیوند و خویشی) فارسی والے اس لفظ کو بمعنی رختِ خانہ اثاثہ واثاث البیت استعمال کرتے ہیں (۱) اثاثہ چیز و بست۔ سامانِ خانہ (۲) اشیاءِ ضروری۔ زندگانی کی ضروریات (۳) وسائل۔ بواعث۔ کسی چیز کے حاصل کرنے کے وسیلے (۴) ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ طمطراق۔ تکلفاتِ دنیوی ؎

بستی ہے ضرور آج اسباب ظاہری دنیا کے لوگ دیکھنے والے ہوا کے ہیں (بستی)

اسبابِ جہالت۔ ف۔ اسم مذکر۔ جہالت کا سامان۔ جہالت کے اسباب۔ جہالت کے بواعث + انکسار اسلام تصنیف تالیف

اسبابِ مانعِ ارث۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ بواعث جو وارث کو لینے سے باز رکھیں اور وہ یہ ہیں۔ غلام ہونا۔ قاتل ہونا۔ دین میں اختلاف ہونا

اسپ

اَسپ ۔ف۔ اِسم مُذکّر۔ (سنسکرت اسپ) ۔(۱) گھوڑا۔ فرس + عراقی (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام +

اِسپات ۔ا۔ اِسم مُذکّر۔ (اصل میں یہ لفظ پرتگیزوں سے لیا گیا ہے ہندی نہیں ہے کیونکہ پرتگالی زبان میں (اسپڈا Espada) ایک قسم کے سخت لوہے کو کہتے ہیں جو فولاد اور کھیری کی مانند ہوتا ہے۔ ہندوستان میں گوالیار اس کی کان ہے)

آس پاس ۔و۔ تابع فعل وصفت (۱) ادھر ادھر۔ دگرد۔ گرداگرد۔ چاروں طرف۔ چوطرفا۔ اِدھر اُدھر۔ پہلوں اور۔ اورے دھورے۔ نزدیک۔ قریب قُرب وجوار۔ پاس پردوس۔ پوگرد۔ ہرطرف۔ گرد وپیش +

(فقرہ) آس پاس کے لوگ بھلے ہوگئے ؎

یہ تیرتِ دغا کا اثر ہے کہ بوالہوس — ہیں تیز چہتے میں ترے بسمل کے آس پاس (آتش)
ہُوا ہے قلعہ زن رُخ دلبر کے آس پاس — یا اژدہا ہے فوج سکندر کے آس پاس (صاحب)
بلا پڑھو گھر میں مجھے دیکھتے نہیں بزم میں غیر — یہاں بیٹھیں گے سب تیر کے آس پاس نہ بیٹھ (رجب)
یوں لال ہوں یہ پاس مرے سینے کے آس پاس — جُگنی پڑی ہے جیسے نگینہ کے آس پاس (رشا دلی)
شیشے دھرے ہیں واں مرے دو ہر کو آس پاس — یاں آبلے ہیں اس لبِ مُنقط کے آس پاس (نصیر)
گرد سر پار کے پھروں ہوں پاس کے آس پاس — ہم جو ہوں اُس کے آس پاس کہیں (میر تقی)

(۲۔ اِسم مُذکّر) ہمسایہ۔ پڑوسی (۲) ہمراہی۔ ساتھی۔ (فقرہ) آپ بھی ڈوبے اور آس پاس کو بھی لے ڈوبے +

آس پاس پھرنا ۔ف۔ فعل لازم۔ چوگرد پھرنا۔ طواف کرنا + صدقہ ہونا پر کمانا کرنا ؎

کہا کسی نے کل اُن سے اگر اجازت ہو — تو آس پاس ترے ہیچ ناتواں پھر جائے (جیف)
پُس کے چُپ بیٹھ رہے پھر لگا کہنے — جو اُس کے جی کی خوشی ہے تو نیر اں پھر جا (؟)

اَسپتال ۔انگلش (Hospital ہوسپٹل) اِسم مُؤنث۔ دواخانہ۔ شفاخانہ۔ ہوسپٹل +

اِسپرٹ ۔انگلش (Sprit) اِسم مُؤنث (۱) مکمل روحِ شراب سپرٹ (۲) جوش۔ ولولہ (۳) جوہر (۴) ست +

اِسپغول ۔ف۔ اِسم مُذکّر۔ (صحیح۔ اسپغول) بزرِ قطونا۔ ایک قسم کا مُحاب دار تخم ہے جو اجوا کے دوسرے درجے میں سرد و تر +

اِسپغند ۔ف۔ اِسم مُذکّر۔ (س۔ بہاکرت اپسنیت) کالا۔ انہ۔ تخم نیل ایک قسم کے بیج جو ہوا کی صفائی اور نظرِ بد کا اثر دُور کرنے کے واسطے

است

جلاتے ہیں۔ مُعیدِ زاغِ سیاہ و سفید و نافِ نخچیر دو دفع مثاقیل مُنیر مزا جا تیسرے درجے میں گرم و خشک +

اِسپیچ ۔انگلش (Speech) اِسم مُؤنث۔ تقریر۔ گفتگو۔ وہ تقریر جو برسرِ مجلس بیان کی جائے +

اِسپیکر ۔انگلش اِسم مُذکّر (۱) مقرر۔ تقریر کرنے والا۔ اسپیچ دینے والا + جیسے پارلیمنٹ کا اسپیکر (۲) عرض بیگی +

اُستاد ۔ف۔ اِسم مُذکّر (۱) آموزگار۔ سکھانے والا۔ مُعلّم۔ ماسٹر (۲) کامل فن۔ ماہر۔ ہُنر (۳) چالاک۔ ہوشیار۔ مُرشد۔ بیدمب (۴) تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ مشاق (۵) برابر کا بھی آپس میں ایک دُوسرے کو اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ اِس صورت میں یار۔ دوست۔ آکا سیال کی بجائے خیال کرنا چاہئے +

اُستادی ۔ف۔ اِسم مُؤنث۔ (۱) آموزگاری۔ اُستاد ہونا + کمال ہُنر فن۔ (۲) چالاکی۔ ہوشیاری (۳) مشاقی +

آستان۔ یا۔ آستانہ ۔ف۔ اِسم مُذکّر۔ و۔ س (تھا) ہندی (استھان) (۱) دہی۔ دہلیز۔ چوکھٹ۔ ڈیوڑھی۔ دروازہ ؎

بلند بامِ فلک سے ہُوا آستاں اپنا ذاسنگ — بنا گیا ہے تجھ کو رشکِ نقشِ پائے ترا
مٹھے ہیں جرم نہیں یہ نہیں کہ آستاں نہیں — رہا نہ یہ ہم غریبوں کو ٹھاؤ کیوں (غالب)
اُٹھے نہ چھوڑ کے ہم آستانِ یار وہ فرش — طلسم ہوش رُبا ہُو کو کانِ باد و فرش (شیفتہ)
کہاں کا گھر کوں ہُو تصدیعہ اور کچھ کہتا — اور اُس کا فرکا شوقِ آستانہ اور کہتا ہُو (مصحفی)

(۲) مسکن۔ مکان۔ گھر (۳) مزارِ بزرگاں۔ اولیاء اللہ کی قبر + بندہ کا دروازہ۔ (لفظ آستان مُؤنث بھی مستعمل ہے)

آستاں بوس ۔ف۔ اِسم مُذکّر۔ (آستان بوسیدن) (۱) ماتھا ٹیک سجدہ کرنے والا۔ چوکھٹ چُومنے والا (۲) غلام۔ خدمتگار۔ خادم + دربان (۳) معتقد۔ اعتقاد مند۔ عقیدتمند +

آستاں بوسی۔ یا۔ آستانہ بوسی ۔ف۔ اِسم مُؤنث۔ (۱) ماتھا ٹیکنا۔ چوکھٹ چُومنا۔ سجدہ کرنا (۲) غلامی۔ خدمتگاری۔ خادمی + دربانی (۳) خوش اعتقادی۔ حُسنِ عقیدت (۴) کسی بزرگ سے زیادہ حاصل کرنا ملنا یا ملاقات کرنا +

اُستانی ۔ا۔ اِسم مُؤنث (۱) مُعلّمہ۔ آتوں۔ وہ عورت جو لکھنا پڑھنا یا کوئی کام جیسے سینا پرونا وغیرہ سکھائے (۲) اُستاد کی بیوی

(۳) چالاک ۔ ہوشیار عورت +

اِستثناء ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی باہر نکالنا۔ اور نحویوں کی اصطلاح میں پہلے کلمہ میں سے کسی بات کو حرفِ استثناء لگا کر چُننا (۲) علیحدہ ۔ جُدا ۔ الگ +

اِستحالہ ع۔ اِسم مذکر۔ تبدیلِ حالت ۔ ایک حالت سے دُوسری حالت پر ہونا +

اِستحقاق ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) حق طلبی ۔ حق طلب کرنا ۔ اپنا حق چاہنا (۲) کسی بات کا سزاوار ہونا (۳) دعوٰی ۔ استدعا ۔ طلب ۔ قابلیت ق +

اِستحقاقِ شفع ع۔ اِسم مذکر (قانون) حقِ شفع ۔ ہمسائگی کا حق +

اِستحقاقِ نالش ع۔ ف۔ اِسم مذکر۔ قانوناً نالش کرنیکا مجاز ہونا +

اِستحکام ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) مضبوطی ۔ اُستواری ۔ پختگی (۲) استقلال ۔ قیام

اِستخارہ ع۔ اِسم مذکر۔ طلبِ خیر ۔ فالِ نیک ۔ شگون ۔ سون ۔ کسی کام کے نیک انجام کے لئے فال دیکھنا ۔ کسی بات کے کرنے نہ کرنے میں ایک خاص عمل کے ذریعہ سے خُدا تعالےٰ سے اِشارہ چاہنا +

اِستخارہ دیکھنا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ فال دیکھنا ۔ شگون لینا ۔ بذریعہ عمل کسی معاملہ کے متعلق اچھا یا بُرا نتیجہ دیکھنا +

اِستخارہ کا راہ دینا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ فال کا حسبِ مُراد نکلنا کسی کام کرنے کے واسطے خُدا کی طرف سے دل کا متوجہ ہو جانا +

اِستخراج ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) خارج کرنا ۔ نکالنا (۲) برآمد ۔ نکاس +

اُستخواں ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) ہاڈ ۔ ہڈی ۔ عظم ؎

(۱) واہ واشوخیِ قسمت خوب ہی چھڑکا نمک اُستخواں میری ہما کس کس مزے سے کھائی (۲) گٹھلی ۔ نمیڑا ۔ تخمِ خرما و انگور و انار و غیرہ +

اُستخواں فروشی ف۔ اِسم مؤنث ۔ باپ دادا کی تعریف ۔ خاندانی شرافت +

اِستدعا ع۔ اِسم مؤنث ۔ خواہش ۔ درخواست ۔ چاہنا ۔ عرضداشت + دعوٰی +

اُستر ف۔ اِسم مذکر۔ (س۔ دستر م) (۱) دوہری کپڑے کے بیچ کی تہ ۔ ابرکے نقیض (۲) بطانہ ۔ پگڑی کی اندرونی تہ ۔ مطلق تہ جیسے بچھونے وغیرہ کا استر +

اُستر کاری ف۔ اِسم مذکر۔ بچھونے کی رپائی ۔ ریختہ ۔ چکاری ۔ پلستر +

اِستر خاء ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) سُست پڑ جانا (۲) بدن کا ڈھیلا ہو جانا (۳) بھولا ۔ جانا ۔ دھڑ رہجانا +

اُسترہ ف۔ اِسم مذکر۔ (سنسکرت) بال مُونڈنے کا اوزار پاچھنا پھرا

اُسترہ لینا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ مُوئے سر کا مُونڈنا ۔ کالے

بالوں کو مُونڈنا +

اِستری ۔ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) ناری ۔ نار ۔ تریا ۔ عورت ۔ لگائی ۔ (۲) جورو ۔ بیوی ۔ زوجہ +

اِستری ۔ ۔ اِسم مؤنث ۔ (بفتح تا) نوفانی دُہرا لوہے یا پیتل کا بلخ کی شکل کا اوزار جسے گرم کر کے کپڑوں کی سلوٹیں مٹاتے یا سیون بٹھاتے ہیں +

اِستسقا ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی پانی مانگنا ۔ تشنگی ۔ پیاس عطش + دَوں (۲) ایک بیماری کا نام ہے جس سے پیٹ بڑھ جاتا ۔ اور پیاس بہت لگتی ہے اِسے ہندی میں جلندر اور جلو در کہتے ہیں + یہ مرض خرابی جگر سے پیدا ہوتا ہے جسکی ابتدا سوءُ القنیہ کسلاقی ہے اِسکا سبب یہ ہے کہ مادۂ سردِ خارجیہ تمام اعضا میں بھر جاتا ہے ۔ اِستسقار کی تین قسمیں ہیں اِستسقائے زقی اِستسقائے طبلی اِستسقائے لحمی +

اِستسقائے آبی یا زقی ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ وہ اِستسقا جس سے معدہ کے پردوں اور دل و جگر وغیرہ میں پانی جمع ہو جاتا ہے + (چونکہ زق عربی میں پانی کی مشک کو کہتے ہیں اِس سبب سے اِستسقائے آبی کو زقی سے تعبیر کیا)

اِستسقائے طبلی ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ وہ اِستسقا جس سے غلیظ ہوا اُن مقاموں میں جہاں وہاں اِستسقائے زقی کا پانی جمع ہوتا ہے ۔ بھر جائے + (چونکہ پیٹ بجانے سے ہوا کے باعث طبل کی سی آواز نکلتی ہے اِس لئے اِس نام سے موسوم ہوا) +

اِستسقائے لحمی ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ وہ اِستسقا جس سے تمام اعضاء میں ورم ہو جائے ۔ (چونکہ معدہ میں رطوبت بڑھ جانے سے کھانا ہضم ہو کر خُون نہیں بنتا اور جسم زیادہ پھول جاتا ہے اِسلئے یہ نام رکھا گیا) +

اِستطاعت ع۔ اِسم مؤنث ۔ قدرت ۔ طاقت ۔ مقدور ۔ بساط +

اِستعارہ ع۔ اِسم مذکر۔ لغوی معنی مانگ لینا ۔ علم زبان کی اصطلاح میں مجاز کی ایک قسم ہے ۔ یعنی جب مضاف الیہ کو مضاف سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو تو اِس مضاف کو اِستعارہ کہتے ہیں جیسے لعلِ لب اور سروِ قد ۔ یہاں لب کا لعل سے اور سرو کا قد سے استعارہ ہے اگر مشبہ کو چھوڑ کر مشبہ بہ کا ذکر کر کے مشبہ سے مُراد لیں تو لعل بمعنے لب اور سرو بمعنی قد ہوگا ۔ اِس صورت میں استعارے کی پوری

پوری تعریف صادق آئے گی +

اِستعارۂ بالتصریح۔ اگر مشبّہ بہ کا ذکر کریں اور مشبّہ کو چھوڑ دیں یا مضاف مشبّہ بہ اور موجود ہو اور مضاف الیہ غیر موجود اس صورت میں استعارۂ بالتصریح کہیں گے جیسے صنم یعنی معشوق یہاں معشوق کو صرف استعارت سے استعارہ کر لیا ہے +

اِستعارۂ بالکنایہ۔ اگر مشبّہ بہ کو چھوڑ کر مشبّہ کا ذکر کریں تو اس کو استعارۂ بالکنایہ کہتے ہیں۔ کیونکہ تصریح نہ کرنیکا نام کنایہ ہے جیسے برجِ روشن یہاں مشبّہ موجود اور آفتاب مشبّہ بہ غیر موجود ہے +

اِستعانت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ معاونت۔ طلبِ مدد +

اِستعداد۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ لیاقت۔ قابلیت۔ سامان۔ مادہ۔ طاقتِ علمی۔ اکت + مہارت (۲) سمائی۔ گنجائش۔ وسعت +

اِستعفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے طلبِ عفو۔ معافی۔ اصطلاحی نوکری کے سوا معافی مانگنا + درخواستِ ترکِ عہدہ +

اِستعفا دینا۔ یا پیش کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ نوکری چھوڑنے کی درخواست کرنا + نوکری چھوڑ دینا۔ ترکِ ملازمت کرنا +

اِستعفا لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ نوکری یا کسی خدمت سے انکار کرانا۔ خدمت چھڑوانا۔ ملازمت سے برطرفی اختیار کرانا +

اِستعمال۔ ع۔ اِسم مذکر۔ عمل میں لانا۔ برتاؤ +

اِستعمال کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ برتنا۔ کام میں لانا +

اِستعمال ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کام میں آنا۔ برتا جانا۔ مصرفیت آنا۔

اِستعمالی۔ ف۔ صفت۔ (۱) برتا ہوا۔ کام میں آیا ہوا۔ مستعمل۔ چلانا (۲) کام میں لانے کی چیز (۳) ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول +

اِستغاثہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) داد۔ فریاد۔ انصاف چاہنا (۲) مرافعہ پیل۔ نالش۔ پکار +

اَستغفر اللہ۔ ع۔ ندا۔ لغوی معنی میں خدا سے بخشایش یا معافی مانگنا ہوں (۱) خدا بچائے۔ خدا پناہ دے۔ توبہ +

(لغوی معنی کے علاوہ نفرت اور انکار کے موقع پر بھی اسکا استعمال کرتے ہیں)

اِستغنا۔ ع۔ اِسم مذکر۔ بے پروائی۔ لاابالی۔ غنی پن +

اِستفتا۔ ع۔ اسم مذکر۔ عالم سے فتویٰ لینا۔ کوئی مسئلہ پوچھنا + فتویٰ +

اِستفراغ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) قے۔ (۲) اُلٹی۔ (۳) اصطلاحِ اطبا۔

فصد۔ تنقیہ مسہل۔ (۳) نجامت +

اِستفسار۔ ع۔ اِسم مذکر۔ تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا تفتیش کرنا۔

اِستفہام۔ ع۔ اسم مذکر۔ سمجھنا۔ دریافت کرنا۔ سمجھ کی خواہش +

(نحویوں نے اس کی تین قسمیں قرار دی ہیں۔ اوّل استفہاری جس سے صرف پوچھنا مقصود ہوتا ہے جیسے کیا کہتے ہو۔ دوم اقراری جس سے مضمون کا ثبوت پایا جاتا ہے جیسے کیوں نہیں کہتے۔ سوم انکاری جس سے مضمون کی نفی ثابت ہوتی ہے جیسے ایسی بات کیوں کرتے ہو)

اِستقبال۔ ع۔ اِسم مذکر۔ پیشوائی۔ اگوانی۔ تعظیماً کسی کے لینے کے لئے آگے بڑھنا (۲) نحو) زمانۂ آئندہ۔ مستقبل +

اِستقلال۔ ع۔ اسم مذکر۔ قیام۔ مضبوطی۔ قرار۔ استحکام + قائم مزاجی۔ صبر۔ ثبات +

اِستنباط۔ ع۔ اِسم مذکر (مصدر منبط بمعنی مضبط) انتخاب۔ اخذ۔ استخراج۔ برجیدگی +

اِستنجا۔ ع۔ اِسم مذکر۔ نجاست سے اپنے تئیں پاک کرنا۔ طہارت۔ پاکی آبدست کرنا۔ بیربٹیا عضو مخصوص کو پانی سے دھونا۔ ڈھیلا لینا +

(بفتح تا۔ سے فوقانی مستعمل)

اِستنجا لڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بازاری نہایت بے تکلفی کی دوستی ہو جانے کو کہتے ہیں۔ قاموس۔ رہ ملنا۔ پلوں ملنا +

اِستنجے کا ڈھیلا۔ ا۔ اِسم مذکر۔ (۱) وہ ڈھیلا جس سے استنجا کیا جاتا ہے (۲) نکما۔ ناکارہ۔ کم قدر +

اُستوار۔ ع۔ صفت۔ مضبوط۔ محکم۔ پائیدار۔ مستحکم +

اُستھاپن کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ مورتی کو مندر میں بٹھانا +

اُستھان۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ جگہ۔ مقام + مسکن + بزرگوں کے رہنے کا مقام۔ آستانہ +

آستین۔ ف۔ اِسم مؤنث (آس + تین) یا (دستیں) +

(ربما عجم میں لکھا ہے کہ آس سے مس کرنا اور تین کلمۂ نسبت ہے چونکہ آستین ساعد سے مس کرتی رہتی ہے اسلئے اس کا یہ نام رکھا گیا۔ میرو درد ایک جبہ پوش بادہ گفت سے بدمست ہو گیا اور اسطرح دستین سے دال اٹھ کر آستین ہو گیا ہے) (۱) انگرکھے یا کرتے وغیرہ کی باہ۔ عربی میں کم۔ فارسی میں پنجہ کہتے ہیں جلاد کی کچھ آستیں سرخ ۔۔۔ شہید وفا کے لہو سے ہے زیبِ دستِ سرخ (نسیم دہلوی)

فضا نہ ہو اسکے واسطے جو قطع پر سکی ۔۔۔ نکل سکتا ہے کوئی آستیں کا کار دامن کو (ذوق)

ابھی دل پاس تھا غائب ہوا آنکھوں سے پیشتر ۔۔۔ ادھر دیکھا ادھر دیکھو یہیں دیکھو کہیں دیکھو (انشا)

اسی کے ہاتھ دیکھو جیب دیکھو آستیں دیکھو

اسٹ

آستین چڑھانا۔ (فعل متعدی۔ (۱) کھاروہ آستین پر پہنچ تک تہہ ہوا ہے) (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کام کرنے کے واسطے آستین کو اُوپر چڑھانا۔ کام کرنے کو مستعد ہونا۔ کچھ کر دکھانے کو آمادہ ہونا۔ آستین سمیٹنا۔ ساتھ نہ ہونا ؎

قتل کو کافی ہے آنا آپکا واں کشاں آستینیں قتلِ عاشق پر چڑھانا کیا ضرور (اسیر)
مژدہ اے صیدِ محبت ذبح کرنے کو ترے آستیں اُسنے چڑھائی لیکے خنجر ہاتھ میں (ظفر)
وہ آئے ذبح کرنے کو ہمارے سامنے یہ جانا اُسنے خنجر کف جسدم چڑھائی آستیں دیکھا (۲)
ذبح کرنے کو مری خنجر لئے پھرتے ہیں وہ دیکھ لینا آستینیں بھی چڑھاتے آئیں گے (۲)

(۲) لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنا کرنا۔ سامنے ہو جانا۔ مستعد بجنگ ہونا۔ مارنے مرنے کو تیار ہونا + دھمکانا ؎

سروِ سرسبد سے تیرے قدِ دلجو کی کیا کیا چڑھاتا ہے تو اے رشکِ صنوبر آستیں (ظفر)
بتاں تو شیخ رئیس لیکن خدا حافظ ہے دل کا غضب سے گر چڑھا لیں آستیں تو تند خو آرے (رہبر)
(فقرہ ۲) ارے میاں کیوں بچارے غریب پر آستیں چڑھاتے ہو +

آستین کا سانپ۔ (اسم مذکر۔ (۱) آستین کا ترجمہ) (۱) وہ شخص جو دوست ہو کر دشمنی کرے۔ وہ شخص جو ہمراز و دمساز بنکر دشمنی کرے + عزیز و اقربا میں سے دشمن۔ نزدیک کا دشمن۔ قریب کا دشمن۔ پاس رہنے والا دشمن۔ پالا ہوا دشمن۔ بغلی دشمن۔ خانگی دشمن۔ بغل کا گھونسا +

کھلا رہا کر تری زلفِ عنبریں کا سانپ ہوا کرے نہ مری آستیں کا سانپ (معروف)
رفتہ رفتہ یار جو ہر اپنے دکھلانے لگا آستیں کا سانپ نکلا یہ تو جی کھانے لگا (رند)
سوئیں تجھ بن چین سے کیا دیدۂ پرنم رکھوں آستیں میں آستیں کا سانپ ہے (ظفر)
(فقرہ ۱) جسے دوست سمجھا وہی آستیں کا سانپ نکلا +

آستین میں سانپ پالنا۔ (فعل متعدی) دشمن کو پرورش کرنا۔ اپنے بدخواہ کو اپنے پاس رکھنا۔ دشمن کو مقرب اور مصاحب بنانا ؎ دینا ہوں میں بچوں من نف کو جو جگہ گویا کہ آستیں میں ہوں سانپ پالتا ہوں (مصحفی)

اسٹابری۔ (انگلش (Straw berry) ایک قسم کا میوہ دار درخت اور اُسکا پھل جو بہدانہ سے مشابہ ہے +

اسٹام۔ (انگلش (Stamp۔ اسٹامپ) اسم مذکر۔ (۱) چھاپ۔ مُہر (۲) وہ سرکاری کاغذ جو رسوم سرکار دے کر دستاویز وغیرہ کے واسطے دیا جاتا ہے۔ ٹکٹ۔ چھاپ کا کاغذ۔ اسٹیمپ + ڈاک کا ٹکٹ۔ پوسٹیج اسٹامپ +

اسر

اسٹیمیٹ۔ (انگلش (Estmate.) اسم مذکر) تخمینہ۔ برآورد اندازہ۔ جانچ +

اسٹوڈنٹ۔ (انگلش (Stu denh) اسم مذکر۔ طالب علم +

اسٹیٹ۔ (انگلش (State.) اسم مذکر۔ ارثی۔ جائداد علاقہ۔ ترکہ۔ مالیت +

اسٹیشن۔ (انگلش (Station.) اسم مذکر۔ مقام۔ قیامگاہ ٹھہرنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ چوکی +

اسٹیشن ماسٹر۔ (انگلش (Station-master) اسم مذکر۔ ریل کے پڑاو کا نگراں و ذمہ دار منتظم فرودگاہ +

اَسَد۔ (ع) اسم مذکر۔ شیر۔ سنگھ۔ باگھ + ایک آسمانی برج کا نام +

آسر۔ (اسم مذکر۔ (صحیح۔ عشر) قصائی دنل روپیہ کو کہتے ہیں +

آسرا۔ (اسم مذکر۔ س (आश्रय) آشریا (اشریہ) پالی (آسیو) (۱) پناہ۔ بچاؤ۔ امن۔ نگہداشت۔ محافظت + سلامتی + حمایت ؎

(مصرعہ) انشاء اللہ (آسرا اللہ اور آلِ رسول اللہ کا + (فقرہ ۲) اِس جگہ تو خدا ہی کا آسرا ہے (۳) وسیلہ۔ بنا۔ بھروسا + توقع۔ امید۔ رجا۔ آس پاس ؎

تو فلک مرگ ہم سے سب خانبل اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا (مومن)
بے لطف یار ہمکو کچھ آسرا نہیں ہے سو کوئی دن جو تو پھر سامنا نہیں ہے (میر تقی)
ہر چند موؤں سے ہم پرے ہیں چیتوں کو ہزار آسرے ہیں
دولت جو دے کھانے پر روٹھ آئے دم میں تمہیں تجھ سے لالا نے شہیدی

(فقرہ ۱) تمہارے ہی آسرے پر قرض لیا تھا۔ اپنے ڈھنگ پیسہ تو پر یا آسرا کیسا (گنگاری شکل) (۳) اعتبار۔ اعتماد۔ یقین (۴) ضامن۔ کفیل ذمہ دار (۵) لجاوا والے۔ پناہ کی جگہ۔ پناہ گاہ (۶) بچانے والا۔ سہارا دینے والا۔ مربی۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار ولی نعمت (فقرہ ۲) ہم اپنا آسرا آپ ہی کو سمجھتے ہیں (۷) مدد۔ سہارا۔ معاونت۔ دستگیری (فقرہ ۲) آدھ سیر آٹے کا آسرا چاہتا ہوں (۸) پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ روپیہ۔ مایہ۔ جمع۔ بعض دولت (اس معنی میں کم بولا جاتا ہے) ؎

بے لاگ عشق بازی میں مفلس کا ہے ضرر کیا کھیلے وہ جوا جسے کچھ آسرا نہ ہو (میر تقی)

آسرا پکڑنا۔ (فعل متعدی۔ سہارا لینا۔ بھروسا کرنا۔ امید کرنا ؎

ہر کسی کی مست پڑھ شام و سحر آسرا مولا کی جانب کر نظر (دو معین)

آسرا تکنا۔ یا آسرا ڈھونڈھنا۔ (فعل لازم۔ (۱) امید ڈھونڈھنا

اسر

سہارا ڈھونڈنا۔ پناہ چاہنا (۲)۔ راہ دیکھنا۔ منتظر رہنا۔

اِنتظار کرنا ؎

بیچ مجھ دوں کی بن بچا رکھوں اور پڑی اُس کا اسرا نگوں (پدم)

آسرا ٹوٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ آس کھونا۔ آس چھوڑنا ؎

بیک بوگ اوں کا آسرا ٹوٹ گیا سنتے اسکا بیل بٹاؤ بجیس پنچھا اور سب نے سو رکھے تم (مرزا شی)

آسرا دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سہارا دینا۔ پناہ دینا۔ مدد دینا (۲) اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ بھروسا دینا +

آسرا رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ بھروسہ رکھنا + آس رکھنا۔ اُمید رکھنا + سہارا تکنا +

آسرا کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بھروسا کرنا۔ یکیہ کرنا۔ توکّل کرنا۔ (فقرہ) اپنا سی پر آسرا کرو اور بیٹھ رہو (۲) اُمید کرنا۔ توقع کرنا۔ آس کرنا۔ (فقرہ) فقیر بھی آسرا کئے چلا آتا ہے (نظیر) (۳) اِعتبار کرنا۔ اِعتماد کرنا +

آسرا لگانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آسرا کرنا نمبر ۱، ۲) ؎

کبھی تو خاطرِ غمناک گور کن ای مرگ غریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے (دیکھیر)

آسرا لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پناہ لینا یا چاہنا۔ حمایت چاہنا۔ مدد ڈھونڈنا۔ سہارا پکڑنا ؎

تکلیفِ عشق میں تنکے کا سہارا ڈھونڈ آسرا وہ نہیں لیتے جو ڈھا سکتے ہیں (آتش)

آسرا ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بھروسا ہونا۔ سہارا ہونا۔ مدد ہونا (ٹیک ہونا) یاں کی سراہٹ ساقیٔ کوثر کی دوات کا ہے ساغرِ شراب وسیلہ نجات کا (ناسخ)

اَسرار۔ ع۔ اِسم مذکر۔ جمع سر (مشہور۔ بکسر الف) (۱) بھید۔ پوشیدہ باتیں راز (۲) بالائے آسیب۔ جن اور پری کا سایہ۔ بھوت۔ پریت +

اسرارِ الٰہی۔ ع۔ اِسم مذکر۔ خدا کے بھید۔ مخفی قدرت و شان۔ اُمورِ معنوی +

اِسراف۔ ع۔ اِسم مذکر۔ فضول خرچی۔ خرچ بیجا +

آسرباد۔ یا۔ آسیرباد۔ ف۔ دُعا۔ دُعا دینا۔ اچھا چاہنا۔ بھلا چاہنا +

اَسسٹنٹ۔ انگلش (Assistant)۔ اِسم مذکر۔ عوام اِسسٹنٹ بولتے ہیں۔ معاون۔ مددگار۔ نائب +

اِسفنج۔ ع۔ اِسم مذکر۔ ابرِ مُردہ۔ اصل میں ایک قسم کا جانور ہے جو سمندر

اسف

میں ہوتا اور اُس کی کھال پانی کو جذب کر لیتی ہے +

اِسفنج دراصل ایک آبی جانور کا خول ہے جو ہمیشہ سمندر کی تہ میں رہتا اور اکثر ساحل کے گرم حصہ میں پایا جاتا ہے۔ اِس کا گوشت نہایت ہی ملائم ہوتا ہے جس میں ہزاروں چھوٹے بڑے سوراخ نظر آتے ہیں۔ یہ جانور کو سمندر کے باقی کے ذریعہ سے خوراک پہنچتی اور اُس میں ہر وقت خود پانی موجود رہتا ہے اِس کے بیرونی سوراخ جو اندرونی سوراخوں سے منطبق رہتے ہیں پانی کو اندر کے حصہ میں لے جاتے ہیں جہاں صانعِ قدرت نے پانی کے دوران کا ایک خاص انتظام کر رکھا ہے۔ اندرونی حصہ میں بہت سے بال اور رُوئیں ہمیشہ متحرک رہتے ہیں وہ پانی پر اِس طرح تھپیڑا مارتے ہیں کہ باہر سے اندر جانے والے پانی کو روک دیتے ہیں۔ جو ایک بڑے سوراخ کے ذریعہ سے باہر نکل جاتا ہے + یہ پانی جو اِس طرح وہ وکتا رہتا ہے اپنے ساتھ بہت سے چھوٹے چھوٹے خُردبینی زندہ جانور اور پودے اِسفنج کے اندرونی حصہ میں لیجاتا ہے اور یہی اِس کے پیٹ میں پانی کے ساتھ پہنچکر اِس کی زندگی کا باعث ہوتے ہیں۔ جس وقت یہ پانی زندہ جانوروں اور پودوں سمیت اسفنج کے اندرونی حصہ میں پہنچتا ہے اُسوقت اُس کے اندرونی بال ان چھوٹے چھوٹے جانوروں کو پکڑ کر اندر کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔ اگر پانی کے ساتھ کوئی غیر چیز جو اِس کی غذا میں شامل نہیں ہے اندر چلی جاتی ہے تو اُس کے بال اُسے پانی کی گردش کے ساتھ ہی اُلٹا پھیر دیتے ہیں۔ جب اِس جانور کو سمندر کے ساحل سے خشکی پر لاتے ہیں تو اُسے اپنے مطلب کا بنا لینے کیواسطے گوشت سے علیحدہ کر لیتے اور کوئی تُرش چیز اُس کے بدن سے سیلیے نرسے چھڑانے کے واسطے لگا دیتے ہیں جس سے وہ صاف اور نہایت ہلکا ہو جاتا ہے۔ عمدہ اِسفنج بحرِ روم یا بین البحرین پایا جاتا ہے خاصکر شام کے ساحل پر اِس کی افراط ہے + امریکہ کے مختلف سمندروں میں بھی یہ جانور پیدا ہوتا ہے مگر اِس جگہ کا اِسفنج نہایت سخت ہوتا اور گھوڑے یا گاڑیوں کے صاف کرنے میں مدد دیتا ہے + اسفنج سمندروں کی اندرونی چٹانوں پر پیدا ہوتا ہے۔ غوطہ خور اُس کو صحیح و سالم نکالنے کے لئے چٹانوں کے اُس حصہ کو جہاں وہ رہتا ہے تیز ہتھیاروں سے کاٹ ڈالتے ہیں۔ اِس قدر گہرائی میں بیشک سمندری غوطوں سے پہنچنا ممکن ہے مگر غوطہ خور ایک بھاری پتھر میں رسّی باندھتے اور اِس رسّی کے ذریعہ سے اتنی گہرائی میں پہنچ جاتے ہیں۔ تہ میں پہنچکر جس قدر اسفنج اُن کے ہاتھ آتے ہیں پکڑ پکڑ کر بغل میں دبا لیتے اور رسّی کو ہلا کر کشتی والوں کو اشارہ کر دیتے ہیں۔ اِس اشارے پر کشتی کے ملاح اور دیگر غوطہ خور

اِسْتِق

اُسے اُوپر کھینچ لیتے ہیں +

غوطہ خوری میں یُونانی زمانہ و مشاق ہیں صدیوں اور اُس کے مُتعلق جو اثر کے غوطہ خور ایک اور طریقہ سے اسفنج کو پانی کے اندر سے نکالتے ہیں یعنی رُہ تیز دھار کی بھاری کے ذریعہ سے اسفنج پھنساتے ہیں۔ اگرچہ اسفنج نکالنے کا یہ طریقہ بہت آسان ہے لیکن اس طریقہ سے اسفنج جا بجا سے شکستہ و خستہ ہو کر پوری قیمت نہیں پاتا۔ قریب قریب ہر جگہ اس جانور کے پکڑنے کا رواج پایا جاتا ہے غوطہ خور بید صرف اس کام میں مشغول ہیں۔ اس سے وہ جگہ جہاں یہ جانور رہتا ہے بالکل بیکار ہو جاتی اور وہاں ان جانوروں کی پیدائش نہ ہونے سے بہت کچھ نقصان پہنچتا ہے اس کے روکنے کے واسطے اب عالموں نے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ اگر اس جانور کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اسی جگہ چھوڑ دیں تو وہ ٹکڑے علٰحدہ نوزندگی پا کر بڑھتے رہتے ہیں چنانچہ یہ بات تجربہ سے ثابت ہو گئی اور اس سے لوگوں نے بڑا فائدہ اُٹھایا)

اِسْتِقاظ۔ ع۔ اِسم مُذکر۔ گرنا + پیٹ گرنا۔ تو ہنا۔ گر بھ پات +

اِسکالَرشِپ۔ انگلش (Scholar-ship) اسم مؤنث۔ وظیفہ تعلیمی تعلیم کا مدد خرچ +

آسْکَت۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (پُورب) س (शक्ति) (۱) آلکس۔ آلسی سستی۔ کاہلی۔ نکھاپن (۲) جماہی۔ جمائی۔ انگڑائی۔ اُونگھ + ہاتھ پاؤں ٹوٹنا + سر بھاری ہونا +

آسْکَتانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پُورب) (۱) آلکسانا۔ کاہلی کرنا۔ مُنہ سے نکمی نہ اُڑانا۔ ہلکا پانی نہ پینا (مثل) نسیدن خوردن کار کردن کو آسکتا تا پڑے (۲) انگڑائی توڑنا۔ سستی آنا۔ جمائی لینا +

آسْکتی۔ ہ۔ اِسم مُذکر۔ (پُورب) (۱) سست۔ کاہل۔ نکھٹا۔ احدی۔ الکسیا سُستیا۔ آلکسی (فقرہ) رام نام کو آسکتی اور بھوجن کو تیار آسکتی گرگنوئیں میں کہا کہ یہیں پکام کرینگے (پُورب ربی مثل) (۲) سستی کاہلی۔ آلسی پن

اِسکُول۔ انگلش (School) اسم مذکر۔ مدرسہ۔ مکتب جہاں شاگرد پڑھتے ہیں +

اِسکُول ماسْٹَر۔ انگلش (School-master) اسم مذکر۔ معلّم۔ مدرّس + اِسکول کا انگریزی اُستاد +

اِسلام۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) سر جھکانا۔ صُلح جُو اور صُلح خواہ ہونا + سلامتی میں رہنا (۲) محمدی مذہب۔ مسلمانوں کا مذہب +

اِسلام لانا۔ یا۔ قبول کرنا۔ (فعلِ لازم) مسلمان ہونا۔ دینِ محمدی میں آنا۔

اَسْلِحَہ۔ ع۔ اِسم مذکر (سلاح کی جمع) لڑائی کے ہتیار +

اِسم

اِسم۔ ع۔ اِسم مذکر۔ نام۔ ناؤں۔ لقب۔ عرف۔ صرفیوں کی اصطلاح میں وہ کلمہ جو اپنے معنے میں مستقل اور ازمنہ ثلاثہ سے علٰحدہ ہو علمِ صرف میں اِسم کی بہت سی قسمیں ہیں جو اُردو فارسی عربی کے قواعد میں مع تشریح تفصیل کے ساتھ درج ہیں مثلاً اِسم جامد۔ اِسم مصدر۔ اِسم مشتق۔ مع اقسام

اِسمِ اعظم۔ ع۔ اِسم مذکر۔ خدا تعالےٰ کے تمام ناموں سے بڑا نام۔ خدا تعالیٰ ذاتی نام۔ اللہ۔ حیّ القیّوم +

اس نام کی تعیین میں بہت سا اختلاف ہے بعض کے نزدیک اللہ بعض کے نزدیک صمد۔ بعض کے نزدیک حیّ القیوم اور بعض کے نزدیک الرّحمٰن الرّحیم ہے۔ قاضی حمید الدین ناگوری نے لفظ ہُو کو اسمِ اعظم قرار دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اسمِ ہُو تمام اسمائے الٰہی کی اصل اور مآل ہے جس طرح سورۂ فاتحہ قرآن مجید کی اصل اور مآل ہے عبدالرزاق کاشی نے اسم اعظم کے معنے میں یہ رُباعی لکھ کر اپنی رائے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ رباعی ؎

اسم اعظم جامع اسما بود صورتِ او صفتِ اشیا بود
اسم دریا ہے تعین موج او ایں کسے داند کہ او تنہا بود

اِسم بامُسمّٰی۔ ع۔ صفت۔ جیسا نام ویسے گُن وہ شخص جس کا نام اُس کے اوصاف کو ٹھیک ٹھیک ثابت کرے +

اَسْمَا۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) اِسم کی جمع۔ بہت سے نام (۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جس پر سعد عاشق تھا (۳) حضرت حسن ابن علی کی قاتلہ کا نام۔

آسْمان۔ ف۔ اِسم مذکر (آس + مان) عوام (اَسمان) انگریزی + (SKY) سکائی) (پنجابی) (آسمان) ہندی (۲ کاش)۔ (۱) آکاس فلک چرخ۔ سپہر۔ سما۔ اسمہ۔ حکما کے نزدیک ایک دُخانی مادہ ہے جو دیکھنا ہو دیکھ لیں اختر شناس جلد نائے اگر یہی ہے تو پھر آسمان نہیں (خفیفہ) مکرنا ضد ہوئی نالہ تو پھر کیا سر دھنوں گا۔ کہ پہلے آسمان کے اک نیا اور آسمان ہوتا (ذوق) سات دن چکر میں ہیں سات آسمان ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب) (مصرعہ) رکھت کسی کو چین سے یہ آسمان نہیں۔

(۲۔ صفت) بلند۔ اُونچا۔ گنبد۔ عرش۔ چھت ؎

شادی کی اُس کی دھوم ہے آسمان تک تابِ زمانہ جس کا ہے فرماں بر آسمان (ذوق)

(فقرہ) بنگلوری کٹھو آسمان پر گھونسا + (چونکہ آسمان کو لوگوں نے دوار اور مؤنث مانا ہے اس لئے یہ نام رکھا گیا حکیم بطلیموس نے یہ بات دریافت کی کہ آسمان کو گردش ہے اور اُسکی گردش سے انسان کی بھلائی بھلائی متعلق ہے مگر اکثر ہندی کا فاعل آسمان کو ٹھیرایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام پیشانی

اسم

شاعر ہمیشہ اپنی بیزبانیاں آسمان سے منسوب کرتے اور اُس کو بُرا بھلا کہتے آئے ہیں +

آسمان پر اُڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) بڑھکر باتیں۔ اِترانا۔ غرور کرنا۔ شیخی مارنا۔ طوطا مینگ مارنا۔ لاف زنی کرنا۔ دُون کی لینا۔ (فقرہ) تم تو ابھی سے آسمان پر اُڑنے لگے (۲) تیزی اور جوبن طبع دکھانا برتہ سلیقہ میں سوجھنا۔ عالی خیالات کا دل میں گزرنا (۳) بلند پروازی کرنا۔ (۴) ایسا کام کرنا جو اپنی حیثیت سے باہر ہو۔ اُس کام کا ارادہ کرنا جس کی لیاقت نہ ہو +

آسمان پر تھوکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اوّل معنی ظاہر ہیں دوسرے ایسی حرکت کرنی جس سے اُلٹی اپنی بیہودگی ظاہر ہو۔ اپنے آپ نادان بننا۔ بیہودہ اور بیفائدہ کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس میں ندامت اٹھانی پڑے حماقت کرنا۔ بیوقوفی کرنا۔ (فقرہ) آسمان پر تھوکو تو منہ پر آئے۔ آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے +

آسمان پر چڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سربلند کرنا۔ ممتاز کرنا۔ مرتبہ بخشنا۔ فایق کرنا۔ (فقرہ غالب) لکھنؤ کے چھاپہ خانے جس کا دیوان چھاپا اس کو آسمان پر چڑھا دیا۔ (۲) حد سے زیادہ تعریف و توصیف کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ تحسین و آفرین کرنا۔ (فقرہ) اتنی تعریف بھی نہ کرو کہ آسمان پر چڑھا دو اور اتنی تذلت بھی نہ کرو کہ بالکل گرا دو۔ (۳) تعریف میں مبالغہ کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ اِلحاح کرنا (۴) بڑھانا۔ بڑھاوا دینا۔ بنانا۔ (فقرہ) خوشامدیوں نے ایسا آسمان پر چڑھایا کہ سب کے دلوں سے گر گئے +

آسمان پر دماغ کھینچنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اپنے تئیں کھینچنا۔ تکبّر کرنا۔ شیخی کرنا۔ مغرور ہونا۔ جمع ہونا۔ دماغ کرنا۔ دماغدار ہونا۔ اپنے کو بہت بڑا سمجھنا۔ خود بیں ہونا۔ خود پسند ہونا۔ اپنے آگے کسی کو نہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ اپنے تئیں عالی مرتبہ سمجھنا ؎

یہ کس طرح بتوں کے لاسانے جھکا دوں — دل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسمان پر (مومن)

(۲) اپنے آپ کو بہت بڑا قابل سمجھنا +

آسمان پر دماغ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) نہایت بلند مرتبہ اور عالی منصب ہونا۔ بلند مرتبہ ہونا۔ سب سے اونچا ہونا ؎

اللہ کی مدد ہے نہ ساں پر — ہے آج دماغ آسماں پر (نسیم)

پھدانوں کا دماغ بھی ہے آسمان پر — نورِ جواغ میں جو فروغ قمر ہے آج (شیفتہ)

اسم

مرتے ہیں ہم تو آدمِ خاکی کی شان پر — اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پر (میر تقی)

گرچہ انسان ہیں زمیں سے وے — ہیں دماغ اُن کے آسمانوں پر (ے)

فقیری میں بھی ابھی آسمان پر ہے دماغ اپنا — گدائی بھی کریں تو کیسے کاسہ ماہ کا لیں کا (دنویر)

آسماں پر دماغ یار کا ہے — خاکساروں پر التفات نہیں (امیر)

(۳) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ مغرور ہونا۔ کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا +

آسماں پر ان دنوں رہتے لگا ہے اڑنے خاک — چاہیے رنگِ شفق ظالم تری تصویر کو (ناسخ)

کوئی فلک کہ وہ ایسا نہیں زمیں پہ نہیں — دماغ وہ کا اسپ بھی آسماں پر ہے (نامعلوم)

طرح کے سامان ہیں بکھیرو بزم بزمِ فلک سے بڑھکر + دماغ اپنا ہو آسماں تک وہ ماہ پیکر جو پہل میں (نسیمی)

کس کی شمع روح ہو روشن چراغ آفتاب — ان دنوں کچھ آسماں پر ہے دماغ آفتاب (رجات)

کھینچی ہے جب سے ماہ نو نے شبیہ — آسماں پر دماغ اپنا ہے (وزیر)

بسکہ رنج افزا ہوئی میں نازکِ جانکاں نہیں — آسماں پر ہے دماغ اس آہ بے تاثیر کا (وحشت)

برق کا آسمان پر ہے دماغ۔ — پھونک کر میرے آشیانے کو (مومن)

کیا سمجھ کر آسماں پر سرکشوں کے ہیں دماغ — آخر اک دن خاک ہو سارے نمودالے کی جگہ (اسیر)

لے پہنچے میرا نالہ جو اُس مادہ وش تلک — کیونکر نہ ہو دماغ سفیر آسمان پر (لطف)

جب سے اُس مہ جبیں کے عاشق ہیں — آسماں پر دماغ ہے اپنا (ے)

دیتے ہوں جان جو ٹرک چمکی آن پر — کیونکر نہ دماغ اُس کا ہو آسمان پر (نظیر)

آسمان پر قدم رکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (آسمان پر اُڑنا۔ نمبر ۱) (۲) بڑھکر چلنا۔ نخوت کرنا۔ آپکو بڑا جاننا۔ خود بیں ہونا۔ خود پسند ہونا۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا۔ بڑھ کر چلنا + اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ مغرور ہونا +

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی سیر آپ کر — جانا جہاں سے سب کو مسلم ہے دیر خاک (میر)

آسمان پہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) بلند مرتبہ ہونا۔ علوّ جاہ ہونا۔ (۲) مترفع ہونا۔ دماغ دار ہونا۔ خود پسند ہونا۔ مغرور ہونا ؎

کچھ بھی مناسبت ہو دیں بجز دوان تکبر — وہ آسمان پہ ہیں یہ ناتواں زمین پر (میر تقی)

آسمان ٹوٹ پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آسمان گر پڑنا۔ آسمان آن پڑنا۔ (۲) کسی بلائے ناگہانی یا آفتِ آسمانی کا دفعتہً نازل ہونا۔ سخت آفت آنا۔ سخت مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ غضبِ الٰہی نازل ہونا۔ مصیبتوں میں گھبرانا۔ کوچ ہونا۔ قہر ہونا۔ (بددعا کے واسطے بھی آتا ہے)

اسم

خدا کے واسطے کا تو جھوٹ مت بولو — کہیں ٹوٹ پڑے آسمان کوسٹے پر (نظیر)
رو کے کہتا تھا کوئی قسم ہے بڑا — یک بیک آسمان ٹوٹ پڑا (شوق)
گھلا دل مجھ کو شکایت نہیں ہے یہ گلا — بہار کیا کہ خزاں میں مجھوں نہ اک ٹہکا
ہمشیہ اوستم ایجاد کیوں غضب تو ڑا — اُجاڑا موسمِ گل ہی میں آشیاں میرا
الٰہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسماں عیاذ (رند)

(۲) مرتبے سے گرنا۔ منصب سے اُترنا۔ جاہ و جلال، رفعت و منزلت دور ہونا (فقرا) کل وزرات ملی آج آسمان ٹوٹ پڑا کہ گھر بیٹھو۔ (قلق لکھنوی ہنے اپنی مثنوی طلسمِ الفت میں آسمان گر پڑنا بھی باندھا ہے)

آسمان ٹوٹنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو آسمان ٹوٹ پڑنا نمبر (۲)

قہر ٹوٹنا +

خاک سے میر کیوں نہ یکساں ہو — مجھ پہ تو آسماں ٹوٹا ہے (میر تقی)
یہ آسمان غم کا ٹوٹا الٰہی ڈر ہے — ہے ہے کیں اُلٹ کر مجھ پر زمین ٹوٹ (جرأت)

آسمان جھانکنا۔ یا تاکنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان دیکھنا اُڑنے کا ارادہ کرنا (۲)۔ (مرغبازوں کی اصطلاح میں) مُرغ کا لڑنا تیار ہونا۔ کشتی چاہنا۔ جھپٹ چاہنا۔ لڑنے کے قابل ہونا۔ لڑنے کا ارادہ کرنا۔ جب مُرغ زور میں بھر جاتا ہے اور لڑنے پر مستعد ہو کر اپنی قوت کے غرور سے مغرور ہو کر آسمان کی طرف دیکھتا ہے تو اُسے آسمان جھانکنا کہتے ہیں۔ مثلاً اب تو یہ مُرغ بھی آسمان جھانکنے لگا)

آسمان دیکھنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا (۲) علو ہمتی۔ بلند نظری۔ (قصبات میں بولتے ہیں) (فقرا) وہ تو اب کہ آسمان دیکھنے لگے +

آسمان زمین ایک ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ بڑا بھاری تغیر و تبدل ہونا۔ زمانہ اُلٹ پلٹ ہو جانا۔ نہایت مصیبت پڑنا۔ بھاری انقلاب ہونا۔ تفرقہ عظیم واقع ہونا۔ اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا + تہ و بالا ہونا۔

آسمان زمین کا فرق ۔ ا۔ (زیادہ تر زمین آسمان کا فرق بولا جاتا ہے) فرقِ عظیم۔ بہت بڑا فرق۔ کہیں فرق ؎

(۲) زمین و آسمان کا فرق اصل کُل میں — رتبہ کم شاعی سے ہو چاہے ہوئے رُسوا کا خاصل)
میری و تیرے سوز میں آسمان کا فرق ہے — خاک کا پتلا ہے یوسف یار بنگا نور کا آتش)
(فقرا) ان میں اور اُن میں زمین و آسمان کا فرق ہے) +

آسمان زمین کے قلابے ملانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱)

اسم

عنبا۔ ی کرنا۔ چالاکی کرنا۔ توڑ موڑ ملانا۔ (فقرا) کا نہیں بھولا نہ جاؤ یہ آسمان زمین کے قلابے ملا دیتے ہیں (۲) چرب زبانی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ نہایت جھوٹ بولنا ؎

قلابے آسمان و زمین کے ملا نہ تُو — اُس مہر وش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

(فقرا) کا ہیں آسمان زمین کے قلابے نہ ملاؤ مجھے بات کا جواب لاؤ +

آسمان سر پر اُٹھانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) غل شور مچانا۔ شور و شغب کرنا۔ دُھوم مچانا۔ شور و شغب کرنا۔ اُودھم ڈالنا ؎

شور و شر کرتے ہیں سستی دور و نزدیک — آسماں اہلِ زمیں سر پہ اُٹھا لیتے ہیں (رند)

(۲) کلکاریاں مارنا۔ خوشی میں چلانا۔ قہقہے لگانا۔ ٹھٹھے مارنا ؎

نوحہ غازہ پرنازاں کو ملِ کار کو دیکھے — یہ پُتلا خاک کا کیوں آسماں سر پہ اُٹھاتا ہے (رند)

آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا یا۔ ٹوٹنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت ٹوٹنا۔ بلا گرنا۔ غضب نازل ہونا۔ بکلیت پڑنا ؎

پھٹکے اُس نا ہنجار پر آسمان سر پر ہرے ٹوٹ پڑا کیا کرتا (انشا)

آسمان سے باتیں کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آسمان کے قریب ہونا (۲) نہایت بلند ہونا۔ اُونچا ہونا۔ آسمان چھونا۔ آسمان سے ٹکر کھانا۔ آسمان کے لگ بھگ ہونا۔ بلندی میں آسمان کی ہمسری کا دعویٰ کرنا۔ (انتہائی بلندی اور غایتِ ارتفاع کے موقع پر بولتے ہیں)

یہ اونچ خاکِ نشینی میں عشق نے بخشا — کری ہے آہ میری آسمان سے باتیں (معروف)
یہ دے ہے ناخنِ پا کی تری شباہت بیں — کہ آسمان سے کرتا ہے ماہِ نو باتیں (نظیر)

جن پودوں کو کل لتے ڈھور چرتے — باتیں ہیں وہ آسماں سے کرتے (دیر کھارت حالی)

آسمان سے ٹکر کھانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو آسمان سے باتیں کرنا نمبر (۲)

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا ۔ (کہاوت) یعنی اگر عالمِ بالا سے کام بنا تو عالمِ سفلی میں کیا۔ اگر حاکم نے کچھ بخشا تو اُسکے کارکنوں نے اڑ تگا لگایا +

آسمان سے گرنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان سے نیچے آنا یا اُترنا۔ (فقرا) آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا (۲) بے مشقت حاصل ہونا بے محنت ہاتھ لگنا۔ بلا اُمید ملنا۔ رستہ میں پڑا پانا (۳) کم رتبہ ہونا۔ کمینہ و کمقدر ہونا۔ بے قدر ہونا۔ بے وقعت ہونا ؎

لہ ایک جگہ سے نکلا تو دوسری جگہ جا پھنسا یعنے سرکار سے چھٹا تو ساہوکار کے پنجے میں پھنسا +

اسم

گر کر تو گل ہے اور مجوں شبنم + طالب رنگ و بُو تہ ابنوں میں
پڑ تا بھی سہل جان مجھے آسماں سے نہیں گرا ہوں میں

زمیں سے اُڑ کے آسماں سے گرے ہم رہِ عشق میں تیرے یاں کے نہ واں کے (محمود)

(فقرہ ۴ ع) اگر تو گس کی کنوڑی نہیں تو میں بھی آسمان سے نہیں گری ہوں۔

آسمان قدر۔ ف + ع۔ صفت۔ نہایت بلند مرتبہ۔ عالی جاہ۔ عالی پایہ۔ عالی شان +

آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا ہے۔ (مثل) کسی بلند مرتبہ سے لڑ کر آپ مغلوب ہونا پڑتا ہے۔ کسی نیک آدمی پر بدی کا الزام لگانے سے اپنے ہی اُوپر بدنامی آتی ہے۔ اپنے سے بزرگ کی ہتک اپنی ہی ذلت کا باعث ہے + بھلے آدمی کو بُرا کہنے سے آپ ہی خفت اُٹھانی پڑتی ہے +

آسمان کھوپچا۔ ا۔ اِسم مذکر۔ بواوِ مجہول۔ (۱) اُوپنچی چیز۔ مثل سر کے یا پانس یا لمبا آدمی (۲) ایک طرح کا حقہ پیتا ہے جس کی نے کوٹھے تک پہنچتی ہے۔ اکثر میلوں میں کلڑ والے اِس حقہ کو کپے کی طرح لگا کر کوٹھوں اور بالا خانوں پر بیٹھنے والوں کو پلاتے پھرتے ہیں (اِسکا ایجاد لکھنؤ سے ہُوا ہے)

آسمان کے تارے توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ناممکن اور دُشوار کام کرنا۔ نہایت سخت اور مُشکل بات میں کامیاب ہونا + عیاری کرنا +

اے ہنسنیں وہ خوبی طالع سے بے طلب رُو۔ رشکِ ماہ مجھ سے بلا شب کو آن کے
کہتا تھا جذبہ پر دلِ مُضطر زرو فخر لاؤں گا تجھ تارے توڑ کے میں آسمان کے

آسمان میں تھگلی لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (صرف عورتوں کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں پیوند لگانا۔ جہاں کوئی نہ پہنچے وہاں پہنچنا (۲) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ کمال فریبی ہونا۔ گنتیوں کے سے کام کرنا۔ گنتا پا کرنا ؎

ہتا باد و بُرد ہوئیں دونوں گنتیاں تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں (میر علی)

(فقرہ ۲) وہ عورت تو آسمان میں تھگلی لگاتی ہے (۳) دیکھو (آسمان کے تارے توڑنا) (آسمان میں چھید کرنا بھی اسی وقت پر بولتے ہیں)

آسمان میں چھید کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عورت کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں رسہ زن کر کے تاک جھانک کرنا۔ نہایت عیاری اور چالاکی کرنا۔ (۲) دیکھو (آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۱، ۲، ۳)

اسم

(فقرہ ۲ ع) بُرا بولی لڑکی تو ابھی سے آسمان میں چھید کرتی ہے۔

آسمان میں چھید ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ لگاتار برسنا۔ مُوھلا دھار برسنا۔ بچھاجوں مینھ پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا۔ ایسا برسنا کہ پاکل نہ تھمے۔ آج برس کے پھر نہ برسنا۔ مُوسلا دھار برسنا۔ (اظہار کثرتِ بارش کا ہے) (فقرہ ۲) آج تو آسمان میں چھید ہو گیا دیکھیے کھلتا بھی ہے یا نہیں +

آسمانی۔ ن۔ صفت۔ (۱) اکاسی۔ امبر کا۔ سماوی۔ آسمان کا (۲) مثل آسمان۔ نیلگوں۔ آبی۔ نیلا۔ ہلکا نیلا ؎

سرسے رات اگر تو ہیں سنا ہو دانت تب جو مکھڑا چاند سا ہو تو دہنا آسمانی ہے (وزیر)
یقیں ہو جائے گا دھوکا پڑیگا چہرے پر ہے آج اُس کے دوپٹے کا آسمانی رنگ (شہیدی)

(۳) اُوپری۔ بالائی (۴) ناگہانی۔ از غیبی + یکایک۔ اچانک۔ اتفاقیہ۔ ایکا ایکی۔ (فقرہ ۲) یہ بھی ایک آسمانی بلا تھی آسمانی گر آن پڑا +

آسمانی آفت۔ ف۔ اِسم مُؤنث۔ ناگہانی بلا۔ قہرِ خُدا۔ وہ مُصیبت جو آسمان کی طرف سے ہو۔ از غیبی بلا۔ از غیبی دھکا۔ خُدا کی طرف کا صدمہ۔ قہرِ الٰہی۔ غضبِ الٰہی۔ از غیبی مار +

آسمانی بلا۔ ف + ع۔ اِسم مُؤنث۔ دیکھو (آسمانی آفت) ؎

قلق ہو دمبدم جو کاوشِ غم ہو تو اُفی ہے فراقِ یار جو یہ بلا بلائے آسمانی ہے (ناسخ)
گری اُس پہ جو آسمانی بلا دل اُس نازنیں کا ہُوا ہو چلا (میر حسن)
وہ دوپٹہ آسمانی اور عکسِ رُو بہ رُو آئی آئی سامنا جو کس بلائے آسمانی کا (میر)

آسمانی پلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عوام) بھنگ یا تاڑی پلانا۔ نشہ پلانا۔

آسمانی تیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تیر ہوائی۔ وہ تیر جو آسمان کی طرف چلایا جائے + تیر بے نشانہ (۲) وہ بلا جو آسمان سے نازل ہو۔ بلائے آسمانی (۳) بیفائدہ اور بیہودہ کام۔ وہ کام جس کا نتیجہ کچھ نہ نکلے +

آسمانی دھکا۔ ا۔ اِسم مذکر۔ (عوام سنا) صدمۂ غیب۔ بلائے ناگہانی۔ از غیبی دھکا۔ دیکھو (آسمانی آفت) (کوسنا) الٰہی تجھے آسمانی دھکا لگے (ع) +

آسمانی رنگ۔ ف۔ صفت۔ نیلا رنگ۔ آبی رنگ۔ ہلکا نیلا +

آسمانی کتاب۔ ف۔ اسم مُؤنث۔ کتابِ الٰہی۔ وہ کتاب جو خُدا تعالیٰ کی طرف سے پیغمبروں پر نازل ہوئی احکام و قانونِ الٰہی۔ جیسے توریت۔ انجیل۔ قرآن ؎

ترتی پیرہات پہ لازم ہیں گرون جھکانی کو جو اِسرہ ہیں ظالم کتاب آسمانی کو (رشید)

اسن

خطائیں کہتا ہو یہ بیکڑوں شعلہ بار لبوں میں یہی کتابوں میں کب سو سو ہزار ہ بڑا انسان کو
برے اعجاز میں گرد اتفاقاً شباہت ہو زباں پر لاتے ہیں سرنگوں کے بغیر پہچان کی
شہید ی گشتہ ہو طیان صاحبوں کی قدر دانی کا دیکھتے ہیں کتاب آسمانی میرے دیوان کو

آسمانی گولہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ صدمہ جس کا وقت نہ معلوم ہو۔ از غیبی مار۔ از غیبی گولہ۔ مثل برف باری و ژالہ باری وغیرہ مجازاً آفت و مصیبت۔ دیکھو (آسمانی دھکا نمبر ۱)+

آسمانی مار۔ ہ۔ اسم مؤنث (رک) دیکھو (آسمانی دھکا)

آسن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आसन) از (आसीन) آشنو

آسن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आस) لاطینی (Sedo. Sedis)
پالی (آسانم) (۱) بیٹھک بیٹھنے کا طریق+ جوگی کی نشست یا بیٹھک جیسے کنوئیں آسن جوگی کا حل بھروں کرایتی جاتوں (گیتا) (۲) ران کے نیچے کا حصہ ران چنگھ زانو+
کب تلک کوھنی لگائے جوگیوں کی سی ہوں بیٹھے بیٹھے درد پیرے تو مرا آسن جلا (میر تقی)
(۳) ڈابھیا اون کی بُنی جُلی چوپہل بساط۔ آسن پاٹی۔ مشل کمبل یا بستر جسپر ہندو لوگ پوجا کرتے وقت بیٹھتے ہیں جیسے جانماز۔ مسند۔ گدی۔ (فقرہ) جھٹ آسن بچھا کر پوجا پاٹ کرنے لگے (۴) جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ۔ جوگیوں کی چوراسی بیٹھکیں (۵) ٹھٹ۔ منڈھی۔ گڑی۔ مڑھی (۶) سادھ اور وہ جگہ جہاں جوگی رہتے اور جوگ مارتے ہیں ۵
آسن بڑھ کا ار بھوت عشق کی چسہ مجھا مٹھ میں بڑھ کے مجکو سناسی کیا پسا دل (کما دتیں) چالیس چلے چوراسی آسن۔ جوگی تھا سو اٹھ گیا آسن رہی بھبھوت
(۷) مباشرت کرنے کا طریقہ۔ نشست جماع۔ وہ چھتیس طریقے جو کوک شاستر میں لکھے ہیں (۸) سوار کے بیٹھنے کا طریقہ۔ گھوڑے پر جمنے کا ڈھنگ ۵
کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیاں پہچانت نہیں مگر آسن سوار کا (آتش)
(۹) ہاتھی کی وہ جگہ جہاں مہاوت بیٹھتا ہے+ ہاتھی کی گردن +

آسن اُکھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سوار کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔ گھوڑے پر جما نہ رہنا۔ ران نہ جمنا ۵
کرے ہے تو سن ایام شوخی جیسے چاہے کبھی آسن بھلا ہم شہسوار کے اکھڑتے ہیں (میر تقی)

آسن باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رانیں جکڑنا۔ رانوں میں کسنا دونوں زانوؤں کے بیچ میں بالینا۔ رانوں میں بھینچنا۔ آسن لینا۔

اسن

(مصرعہ) کیا تاپ تیرے آگے آسن چھنال بانڈے +

آسن پاٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیٹھنے کا بچھونا۔ آستر بستر (بندو) +

آسن پاٹی لیکر پڑنا۔ فعل لازم۔ دیکھو (اٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑنا، ہندی)

آسن سے آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ران تلے آنا۔ سواری کی نشست میں جکڑا جانا۔ سواری دینا۔ جسم کا بوجھ اٹھانا۔ (۲) اطاعت میں آنا۔ تابع ہونا۔ فرمانبرداری کرنا (۳) بس میں آنا۔ قابو میں آنا +

آسن تیاگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (جوگی) ترک تقویٰ۔ توبہ شکنی کرنا +

آسن جمانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (متروک) (۱) بیٹھک جمانا۔ نشست میں آگ لگ جانا۔ چار زانو جم اٹھنا (۲) ذق ہونا۔ تنگ آنا۔ عاجز ہونا +
(مصرعہ انشا) بیٹھے بیٹھے درد پہ تیرے تو مرا آسن جلا +

آسن جمانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ان جانا۔ گھوڑے پر جمکر بیٹھنا۔ گھونٹا بیٹھنا۔ گڑ جانا۔ جم جانا۔ (۲) گھوڑے کا ٹھی گھال لو چوکس آسن نہ جمائے۔ (فقرہ) ذرا آسن جما کر بیٹھو (۳) دیر تک جھٹا رہنا۔

آسن جمنا۔ فعل لازم۔ ران جمنا۔ گھوڑے پر جمکر بیٹھنا۔
(فقرہ) ابھی گھوڑے پر آسن نہیں جمتا +

آسن جوڑنا۔ یا۔ **آسن سے آسن جوڑنا**۔ ہ۔ فعل متعدی (رانوں کے بل بیٹھنا۔ ران سے ران ملا کر بیٹھنا۔ کبھی دونوں اور کبھی چاروں زانو بیٹھنے کے موقع پر بھی بولتے ہیں (یہ لفظ جوگیوں کے ہاں مستعمل ہے)
آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ ایک دوسرے کے مطابق و مقابل ہو کر بیٹھنا
(فقرہ) یہ فقیر تو خوب آسن جوڑ کر بیٹھا ہے۔ اگر جوگی ہو تو بڑی سیر کی تو آسن جوڑ کر

آسن ڈگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زہد و تقویٰ برقرار نہ رکھنا۔ پاکدامنی سے ہاتھ اٹھوانا۔ پارسائی و عصمت پر قائم نہ رکھنا نیت ترڈوانا۔ وضو ترڈوانا۔ حسن و فریب کا پارساؤں کی پارسائی کو توڑنا (کبت در صفت بیسوا) کر سولہ سنگار آسن پتی کے ڈگا دیں۔ (۲) فعل لازم) آسن کی آن پر قائم نہ رہنا۔ لنگوٹ کھولنا۔ وضو توڑنا۔ پاکدامن نہ رہنا۔ توبہ شکنی کرنا عصمت و عفت کی پروا نہ کرنا۔ تارک التقویٰ ہونا جیسے نسدن جوگی مال اڑائے۔ پھر وہ آسن کیوں نہ ڈگائے +

آسن لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جوگیوں کا سا کر بیٹھنا۔ بیٹھ کر بیٹھنا۔ ایک جگہ پر بیٹھ جانا (۲) بستر جانا۔ جم کر بیٹھنا۔ بستر بچھانا +

اسن

بسرام کرنا۔ بسیرا کرنا + رات گزارنا۔ رین بسر کرنا۔ رہنا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) بابا جی آج تو یہیں آسن لگاؤ +

آسن لینا۔ ف فعل متعدی۔ نشستِ جماع قائم کرنا۔ جماع کے طریقے پر کام کرنا +

آسن مارنا۔ یا مار کے بیٹھنا۔ ف فعل لازم۔ جوگیوں کا عبادت کے واسطے کسی جگہ جم کر بیٹھنا۔ ایک ہی بیٹھک سے بیٹھنا۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ دو زانو بیٹھنا +

آسن مار کے بیٹھی تھی جوگیا بری بلا ۔ اِتنے میں گیا نے ہری بیتیاں سنیں تو شرم کی ہری ہری ڈالیں جھڑ گئیں

کنوئے پر آسن جوگی کا۔ جل بھر مرا کہ ہری جاؤں +

کوئی ٹھگنا کا لیا بگل میں جائے سمندر پہ آسن مارو (بھون کا ٹکڑا)

اسناد ع۔ اِسم مؤنث۔ جمع سند۔ لغوی معنی تکیہ گاہ۔ اِصطلاحی دستاویز۔ لکھت۔ وثیقہ۔ کاغذ نامہ + سفارش نامہ۔ سرٹیفکٹ۔ سند۔ مگر بمعنی مثال +

آسوج۔ ہ اِسم مذکر۔ ہندی ساتواں مہینہ۔ اسے آسن بھی کہتے ہیں۔ تقریباً نصف ستمبر سے نصف اکتوبر تک۔ کنوار +

آسودگی۔ ف اِسم مؤنث۔ از (آسودن)۔ (۱) امن و امان چین چان آرام۔ راحت ؎

یاں فکرِ بہشت ہے وہاں وعدۂ حشر ۔ آسودگی عرفیست یساں ہر نہ وہاں ہر (سودا)

(۲) دولتمندی۔ مرفہ الحالی۔ فراغبالی +

آسودگیٔ عامۂ خلایق ف + ع اسم مؤنث (قانون) کل رعایا کی بہبودی اور آسایش۔ امن و اماں +

آسودہ۔ ف صفت۔ (۱) چین کرنیوالا آرام کرنے والا عیش منانے والا۔ خوشدل مطمئن۔ (۲) دولتمند۔ مالدار۔ روپیہ والا۔ خوشحال (۳) مدفون۔ سپردِ زمین۔ گاڑا ہوا ؎

رعیت تھی آسودہ و بے خطر ۔ نہ مُفلسی کا نہ چوری کا ڈر (میر حسن)

(۴) تابع فعل) اچھی طرح۔ اچھے حال سے۔ خوشحال +

آسودہ حال۔ ف + ع صفت مرفہ الحال۔ فارغ البال۔ فرخندہ حال۔ خوش گزران۔ مالدار۔ امیر +

آسودہ ہو جانا۔ ف فعل لازم۔ (۱) پیٹ بھر جانا۔ سیر ہو جانا (۲) پیٹ بھر کر کھانا۔ سیر ہو کر کھانا۔ خوب ڈٹ کر کھانا۔ اگھانا۔ چھکنا + اس قدر کھا لینا کہ شکم میں جگہ نہ رہے۔ (فقرہ) خوب آسودہ ہو کر کھاؤ +

اسی

آسودہ خاطر۔ یا آسودہ دل۔ ف۔ صفت۔ فارغ البال۔ بے فکر۔ بے غم۔ وہ شخص جسے کسی قسم کی تشویش نہ ہو +

آسودہ ہونا۔ ف فعل لازم (۱) دولتمند ہونا۔ فارغ البال ہونا۔ مرفہ الحال ہونا۔ فکرِ معیشت سے دور ہونا۔ محتاج نہ ہونا۔ کھانا پیتا ہونا۔ (فقرہ) وہ اپنے گھر سے آسودہ ہے (۲) مطمئن ہونا۔ بے فکر ہونا +

اسّی۔ ہ صفت۔ آٹھ دہائی۔ ہشتاد۔ ۸۰ +

اِسی۔ ہ ضمیر۔ اِس ہی کا مخفف کلمۂ حصر و تاکید۔ یہی +

آسیا۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ مژہ۔ (آس) (صرف فعر میں آتا ہے) ؎

آسیا کہتی ہے ہر صبح با آوازِ بلند ۔ رزق سے بھرتا ہوں رزّاق دہن پتھر کے (عرش)

آسیب۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) صدمہ۔ دھکا۔ دھچکا ؎

نہیں خالی رہیگا کوئی آسیبِ زمانہ سے ۔ کسیکو آج حاصل ہے کسی نے رکھے کل پایا (نسیم دہلوی)

(۲) نقصان ضرر۔ (۳) خوف خطر۔ ڈر (فقرہ) کچھ آسیب ہے کھٹکے چلو اور مر گئے پر اگر نہیں آسیب ۔ کیوں یہ رکھتے ہیں قبر پر تعویذ (سجاد)

(۴) دکھ۔ آزار۔ تکلیف۔ آفت۔ نکبت۔ کوفت۔ الم۔ مصیبت ؎

آسیبِ دہر کا ہے امانت جو تجھ کو دیا ۔ جاری زباں پہ ہر گھڑی نادِ علی رہے (امانت)

(۵) جن۔ بھوت۔ پری۔ دیو۔ پریت۔ سایہ۔ بھوت کا اثر۔ سایۂ پری وجن۔ پری کا خلل۔ جن کا بھیٹا۔ جن کا اثر۔ بھوت پریت کی ٹکک۔ جن کا سایہ اوپری خلل +

کرچہ دلبر میں ہو اُس کو بھی ڈر آسیب کا ۔ نکلے جلتی ہو پری بھی سایہ سی دیوار کے (رند)

ہو کچھ آسیب تجھ واں جا ہو گنڈا تعویذ ۔ اور جو ہو عشق کا سایہ تو کرے کیا تعویذ (نظیر)

آسیب پری ہوتا ہے جب سیروں کو ۔ تعویذ ہیں کرتے تری تصویر گلے میں (فرد)

(۶) دماغی خلل۔ جنون۔ دیوانگی۔ سودا پن +

ہزار کرکی سیانے لائے کوئی بلا کوئی کھلائے ۔ جسے کہ آسیب ہو اسکا پتہ نہیں ہوتے نہ سر سے کھیلے (نظیر)

آسیب اُتارنا۔ یا دُور کرنا۔ ف فعل متعدی۔ جن کو اُتارنا۔ بھوت بھگانا۔ منتر یا علم و عمل کے زور سے جن کو دفع کرنا۔ (فقرہ) کوئی سیانا آئے تو آسیب اُتار دے +

آسیب آنا۔ ف فعل لازم۔ (۱) صدمہ پہنچنا۔ آفت آنا۔ ضرر پہنچنا۔ گھبرا کے نے یار کی سرور تو بلائیں ۔ آسیب کیوں سنج و روشن پہ آئے (سرور)

آسیب پہنچانا۔ ف فعل متعدی۔ (۱) صدمہ دینا۔ نقصان پہنچانا۔ دکھ یا تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا ؎

پاپوشی کا کل کوئی آسیب پہنچے ۔ شانہ بھی نہ آجائے کہیں ٹوٹے کمر کہ نیم دلبری،

آسیب پہنچنا ۔ا۔ فعل لازم ۔صدمہ پہنچنا ۔ نقصان پہنچنا ۔ تکلیف پہنچنا ۔ ضرر پہنچنا ؎

نہ کبھی مرگ یوسف کو پہنچا آسیب پاس اُس کے جو تر آسیب نہ غمناں ہوتا (ناسخ)
پہنچے آسیب اُس کو کہیں دلگیر نہ ہو نالۂ شب میں اگر مرے تاثیر نہ ہو (ریاض)

آسیب کا خلل ۔ا۔ اسم مذکر ۔جن کی بیماری ۔بھوت کا اثر ۔پری کا شبہ ۔

آسیبی ۔ف ۔اسم مذکر ۔وہ شخص جس پر آسیب ہو ۔آسیب زدہ ۔ پری گرفتہ ۔ دیو زدہ +

اِسے چھپاؤ اُسے نکالو ۔ (محاورہ) یعنی دونوں یکساں ہیں ۔ سرِ مُو فرق نہیں ۔ بہو بہو ۔ عین نین ۔ بالکل ہمشکل +

اَسیر ۔ع ۔اسم مذکر ۔ (۱) قیدی ۔ بندھوا (۲) منشی منظفر علیخاں ولد سید مدد علی لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلص ۔ صاحب دیوان ہیں اشعار اچھے ہیں کلیات ۱۲۸۸ھ کا مطبوع دیکھا ہے +

اَسیرِ سُلطانی ۔ع ۔اسم مذکر ۔ پولیٹیکل نظر بند ۔ بادشاہی قیدی ؎ نظر بند ۔

اُسیر ۔ہ ۔اسم مؤنث (عو) یاد ۔ ہُڑک ۔ ہُڑکا +

اَسیر باد ۔ہ ۔اسم مؤنث ۔ دُعائے خیر ۔ صحیح (آشیر باد) +

اَسیس ۔ہ ۔اسم مؤنث ۔ دُعائے خیر +

اَسیسر ۔انگلش (Assessor) ۔ اسم مذکر (ہندی کے مجوّں) (۱) تخمیں تجویز کرنیوالا مُنصف ۔ محصول (۲) تشیر ۔ مددگار منصف پنچ +

اَسیسنا ۔ہ ۔فعل لازم ۔ (ہندو) اسیس دینا ۔ دُعا دینا +

آش ۔ف ۔اسم مؤنث ۔ از (آشامیدن ۔ات (آش) (۱) وہ غذا جسے آسانی سے پی سکیں ۔ رقیق چیز ۔ پتلی چیز ۔ جیسے شوربہ ۔ شُلہ ۔ حریرا وغیرہ اشیائے مشروبہ ؎

کہا یہ لے نے مجھ کو نوش جاں کر خونِ دل پیا ۔ مریضِ عشق کی بہتر غذا یہ آش ہے گویا (شہیدی)

(۲) انکسار (۱) اہار ۔ کھانا ۔ کھانے کی چیز ۔ طعام ۔ دال دلیا ۔ نان جویں ۔ رُوکھی سُوکھی ۔ حاضر (فقرہ) آپ آش تیار ہے +

آش پکانا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ (یہ محاورہ فارسی کا ترجمہ ہوا ہے) (۱) شُلہ پکانا ۔ شوربہ پکانا (۲) کسی کو نرک دینے کیلئے مقدمہ بنانا ۔ سازش کرنا ۔ منصوبہ باندھنا (۳) ٹھیک بنانا ۔ درست کرنا ۔ پلیتھن نکالنا ۔ (اب یہ محاورہ متروک ہو گیا ہے) ؎

مجھ کو باورچی یوں ڈراتے ہیں ۔ ہے ہری آش کیا پکاتے ہیں (سودا)

آش بلاؤ ۔ف ۔اسم مذکر ۔ ایک قسم کا جو کا پلاؤ جو مریض کو دیا جاتا ہے

آش جو ۔ف ۔اسم مذکر ۔ آب جو ۔ جو کا جوش دیا ہوا پانی ۔ شِلِ خود آب +

اِشارہ ۔ع ۔اسم مذکر ۔ (۱) رمز ۔ یمین ۔ کنایہ ۔ ایما (۲) علامت ۔ پہچان ۔ نشانی +

اِشارہ کرنا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ (۱) سَین مارنا ۔ ایما کرنا ۔ آنکھ یا بھوں یا کسی اور عضو کے وسیلے سے دل کی بات ظاہر کرنا ۔ بن بولے اپنا منشا ظاہر کرنا (۲) بھکانا ۔ سنکارنا ۔ بھڑکانا +

آش آش کرنا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ (۱) نہایت خوش ہونا ۔ واہ واکرنا ۔ خوشی کے مارے وجد کرنا (۲) تحسین و آفرین کرنا +

(یہ لفظ عربی میں اشاش تھا جس کے معنے شادی و انبساط یعنی خوشی منانے کے آئے ہیں اُردو والوں نے اُسے بگاڑ کر اش اش کر لیا اور یہاں تک ہاتھ صاف کیا کہ عین سے عشعش لکھنے لگے اور اپنے ذہن میں خلافِ قاعدہ عشش اس کا تذکرہ بھی قرار دیدیا حالانکہ اس عشعش کے معنی گھونسلے کے آئے ہیں ۔ اُنہیں چاہئے ذرا عربی کی بڑی بڑی فرہنگوں اور معتول کتبِ لغات کو ملاحظہ فرمائیں)

آشام ۔ف ۔صفت ۔ (مرکبات میں) پینے والا جیسے ۔ آشام ۔ شراب آشام ساقیا عید ہے بلا دے دے ۔ پیا سو دیں مہینا بھر کے کہ (ذوق)

اِشتباہ ۔ع ۔اسم مذکر ۔ یکسوئی ۔ مشابہ ہونا ۔ اصطلاحی گمان ۔ شک ۔ شبہ

اِشتعال ۔ع ۔اسم مذکر ۔ شعلہ اُٹھانا ۔ آگ لگانا ۔ بھڑکانا + لو پٹ +

اِشتعال دینا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ (۱) بتی اُکسانا ۔ لگانا ۔ (۲) بھڑکانا ۔ برانگیختہ کرنا + چڑانا + جلانا + بھکانا + جوش دلانا + ہکا کر لڑا دینا

اِشتعالِ طبع ۔ع ۔اسم مؤنث ۔ (قانون) جوشِ طبع شعلہ زنی + طبیعت کا بھڑکانا ۔ غصہ دلا کر لڑا دینا +

اِشتعالک ۔ع + ف ۔اسم مؤنث ۔ دیکھو (اشتعال) +

اِشتقاق ۔ع ۔اسم مذکر ۔ کسی شے کو پھاڑ کر کچھ نکالنا ۔ صرفیوں کی اصطلاح میں مصدر سے اور صیغوں کا نکالنا +

اِشتہا ۔ع ۔اسم مؤنث ۔ خواہش ۔ بھوک ۔ گھدیا +

اِشتہار ۔ع ۔اسم مذکر ۔ مشہور کرنا ۔ شہرت دینا + نوٹس ۔ اطلاع ۔ اعلان مطبوعہ

اِشتہاری ۔ا۔ اسم مذکر ۔ وہ مجرم جس کے پکڑنے کے واسطے اشتہار دیا گیا ہو +

اِشتہاری مجرم ۔ف + ع ۔ قانون ۔ وہ مجرم جسکی گرفتاری کیلئے اشتہار دیا گیا ہو +

آشتی ۔ف ۔اسم مؤنث ۔ صلح ۔ دوستی ۔ اتفاق ۔ میل ملاپ ۔ میل جول +

اِشتیاق ۔ع ۔اسم مذکر ۔ شوق ۔ آرزو ۔ تمنا ۔ ابلا لگھا +

اشٹ

اَشٹمی س. اِسم مؤنث. ہندی بدی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ +

اَشَد ع. صفت. بہت تر + نہایت۔ زیادہ +

اَشَدھ س. صفت. (۱) ناپاک (۲) غلیظ +

اَشراف ع. اِسم مذکر. جمعِ شریف (اُردو میں بجائے مُفرد مستعمل ہے) (۱) بھلا مانس + عالی خاندان۔ رئیس۔ عالی نسب۔ امیرزادہ۔ ذی رُتبہ۔ ذی عزت۔ نجیب الطرفین (۲) سیدھا۔ بے کپٹ۔ غریب۔ نیک (۳) مُہذّب۔ شائستہ +

اَشراف ع. اِسم مؤنث. بھلمنسائی۔ شائستگی +

اِشراق ع. اِسم مذکر. (۱) روشنی دینا۔ روشن ہونا۔ چمکنا (۲) آفتاب نکلنے کے بعد کا وقت اور وہ نماز جو آفتاب نکلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے (۳) حکمت۔ روشنضمیری تعفیتہ باطنی +

اَشرباد ہ. دُعا۔ دیکھو (آسرباد اور اسیرباد)

اَشرفُ المخلوقات ع. اِسم مذکر. مخلوق میں سب سے زیادہ شریف۔ مخلوق میں عمدہ۔ افضل المخلوقات مجازاً ہر ایک آدمی۔ انسان۔ بنی آدم۔ حیوانِ ناطق

اَشرفی ف. اِسم مؤنث (۱) مُہر۔ وہ سونے کا سکّہ جس کی قیمت عموماً سولہ روپیہ ہوتی ہے۔ اِس کا ایجاد اشرف نامی بادشاہ ایران کے وقت سے ہوا جس نے سب سے پہلے دس ماشے وزن کا طلائی سکّہ چلایا (۲) ایک قسم کا گول زرد پھول + گول بوٹی +

اِشغلہ اُٹھانا۔ یا چھوڑنا ا. فعل متعدی (ع) شوفان اُٹھانا + بہتان لگانا + فتنہ برپا کرنا + شگوفہ چھوڑنا۔ انوکھی بات کرنا۔ چٹکلا چھوڑنا + کوئی بات بنا کر دو آدمیوں کو لڑوا دینا +

آشفتگی ف. اِسم مؤنث۔ از (آشفتن) (۱) پریشان اور فریفتہ ہونا۔ پراگندگی۔ پریشانی۔ آوارگی۔ شوریدگی۔ سرآسیمگی۔ حیرانی۔ (۲) فریفتگی۔ عاشقی (۳) دیوانگی۔ باولاپن +

آشفتہ ف. صفت۔ از (آشفتن) (۱) پریشان۔ آوارہ + ڈانواڈول۔ خراب خستہ + پراگندہ۔ سراسیمہ + حیران (۲) عاشق۔ والہ وشیدا۔ دلدادہ فریفتہ (۳) دیوانہ باولا۔ بگڑے دل۔ پاگل سڑا (۴) دہلی کے ایک مشہور شاعر مستی منشی گلاب سنگھ دہلوی کا تخلص جس نے اپنی معشوقہ مسماۃ بنّو کے فراق میں اپنے ہاتھوں گلا کاٹ کر جان دی اور بنّو نے اُس کے عشق میں بڑی دردانگیز شاعری کو کام میں لا کر اُسکے بھیجنے بھر ہی تپ دق کے رستہ سے۔ وصالِ آخرت حاصل کیا +

اشک

اشعارِ آشفتہ

ہوجدائی میں تیری آشفتہ جینے سے بیتنگ — سن ہی لوگے اِک نہ اِک دن پھوڑ کر سر مرگیا

وہم کا مہماں ہے اور آشفتہ بے خبر تجھکو کچھ خبر بھی ہے

اشعارِ بنّو

نہ موت آتی ہوئے زیست کا یارا مجھکو — ہائے آشفتہ ترے مرنے نے مارا مجھکو

موت پر بس نہیں چلتا ہے کروں کیا ورنہ — تُو نہیں ہے تو نہیں زیست گوارا مجھکو

آشفتہ حال ف. اِسم مذکر. (۱) پراگندہ حال۔ پریشاں حال۔ پراگندہ خاطر۔ سراسیمہ (۲) عاشق (۳) دیوانہ۔ باؤلا +

آشفتہ خاطر ف. اِسم مذکر. پریشان خاطر جسکی طبیعت ویران ہو۔ ویران طبع۔ آشفتہ طبع +

آشفتہ دِل ف. اِسم مذکر. (۱) پراگندہ خاطر۔ رنجیدہ خاطر آوارہ دل + مرآوارہ مزاج۔ بگڑا دل (۲) عاشق مزاج (۳) دیوانہ باولا۔ سڑا +

آشفتہ دِلی ف. اِسم مؤنث۔ پریشانی +

آشفتہ سَر ف. اِسم مذکر. (۱) مجنُون۔ سودائی۔ دیوانہ۔ باولا (۲) دیکھو آشفتہ حال نمبر ۵

کہا جو کسی نے کہ غالب بُرا نہیں لیکن — سوائے اِسکے آشفتہ سر کیا کہئے (غالب)

آشفتہ سَری ف. اِسم مؤنث. (۱) دیوانگی۔ باولاپن۔ سودائی پن۔ دیکھو آشفتگی نمبر ۱ (۲) خُوب اُن نیند کے سودے میں ولا آوا بھا — مجھ کو اور تیری اِس آشفتہ سری کو شاباش (نظیر)

آشفتہ طبع ف. ع. اِسم مذکر. دیکھو (آشفتہ دل نمبر ۱، ۲، ۳) +

آشفتہ مزاج ف. + ع. (دیکھو آشفتہ خاطر)

حکم آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام — تم سفوا اسا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا (داغ)

اَشک ف. اِسم مذکر. آنسو۔ اَشوا۔ سرشک +

اَشک باری ف. اِسم مؤنث. گریہ وزاری۔ رونا +

اَشک ریزی ف. اِسم مؤنث. گریہ وزاری آنسوؤں سے رونا +

اَشک شوئی ف. اِسم مؤنث. تسلی۔ دلاسا۔ آنسو پونچھنا +

آشکارا ف. صفت. نمودار۔ ظاہر۔ کھلا ہوا۔ صاف + مشہور۔ عیاں۔ نمایاں۔ روشن۔ ہویدا۔ واضح۔ فاش۔ عام +

آشکارا ف. اِسم مذکر. (دیکھو آشکار)

آشکارا کرنا ا. فعل متعدی. (۱) ظاہر کرنا۔ جتانا۔ کھولنا + اظہار کرنا (۲) صاف کرنا پردہ اُٹھانا۔ بے حجاب کرنا۔ پردہ فاش کرنا +

آشکارا ہونا ا. فعل لازم. کھلنا۔ کھلجانا۔ ظاہر ہونا۔ فاش ہونا +

اشل

اِنشائے رائد ہونا۔ بھید کھلنا +

اُشلک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نعت۔ بہنان۔ (یہ لفظ در اصل ترکی اشلق تھا جسے بیگمات قلعہ نے اُشلک بنا لیا)

اُشلک لگانا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) اِلزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ بہتان لگانا +

اُشلوک۔ ف۔ اسم مذکر۔ (سنسکرت श्लोक) نیز نہاں فرد عوام وخواص۔ اشلوک۔ شلوک۔ شلوک۔ (۱) نظم شعر بیت۔ فرد دوہا + بدرشبد۔ قول۔ بچن (۲) چھند وغیرہ۔

آشمال۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (مؤنث اشماک) (۱) نوکر۔ چاکر۔ خدمتگار۔ مُلازم۔ (۲) سفلہ۔ کمینہ۔ نالائق + ادنیٰ۔

راہِ خدا میں اُن نے دیا اپنا بھی نہیں — یہ جُود منہ تو دیکھو کسی آشمال کا (میر، منقبت حضرت علیؑ)

آشنا۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) مقابل بیگانہ۔ دوست۔ محب۔ یار۔ رشتہ۔ پیت۔ میت۔ یلاپی۔ مونس۔ ہمدم۔ ساتھی۔ لنگوٹیا یار۔ جگری دوست۔ (مرد عورت دونوں کے واسطے آتا ہے) ؎

ہوس ہے رہ گئی دل میں کہ بدعا نہ ملا — بہت جہان میں ڈھونڈھا پہ آشنا نہ ملا (نسیم دہلوی)
ہو تجسس شرطیاں سنے کو کیا ملتا نہیں — پر کہیں دنیا میں صادق آشنا ملتا نہیں (اسیر)
بیگانہ جب سے یار مجھے ہے رقیب ہو — اُمید قطع کر چکے ہر آشنا سے ہم (شیفتہ)
وہ تو ہے ناآشنا شہرہ عالم میں ظفر — پر خدا جانے وہ تجھسے آشنا کیونکر ہوا (ظفر)
حالتِ دیں نہیں کوئی کسی کا آشنا — کوچ کر جا اے پیش از مرگِ دیں یار خواب (آتش)
باتیں سناتے ہیں وہ ہمیں بیکلے مال در — کچھ ہو کہ مفلسی میں کوئی آشنا نہیں (مانت)
دیکھا جسے جہاں میں ہوا مطلب کا آشنا — رہبر کو ہر رسا ہے جو پورا کی تلاش (اسیر)
غیروں سے کیا اُمید جو تا ہو بیگانہ مرنش — تقصیر آشنا کی کرے آشنا معاف (؟)
مجھ کو بیگانہ سمجھے ہے ظالم — راہ چلتوں کو آشنا جانے (ناسخ)
خدا سے ترے آشنا نہیں بات — کسی کا دوست نہیں کوئی سب کمائی ہوا (نامعلوم)

کہاں وہ صحبت کہاں وہ مجلس کہاں تنہائی اب جو دیکھیں بے کسی — نہ کوئی ہمدم نہ کوئی مونس نہ کوئی یار آشنا رہا ہے — **جرأت**

(۲) جان پہچان۔ ملاقاتی۔ شناسا (۳) واقفیت۔ شناسائی۔ جیسے صورت آشنا۔ حرف آشنا (یعنے صورت اور حرف سے واقفیت رکھنے والا) (۴) عاشق۔ دلدادہ۔ لگاتڑیہ پنتی ؎

شورِ قلقل یہ کیوں ہے دخترِ رز — کیا کسی آشنا سے ملتی ہے (ذوق)

اشن

(فقرہ) رنڈی کے سینکڑوں آشنا +

(۵) معشوقہ۔ دلارام۔ معشوق۔ مرغولہ۔ رنڈی۔ آنکھ لگی یا گھر میں ڈالی ہوئی عورت ؎

تو دل کیوں نہ ہوئی خواہش ہم آغوشی — کہ آشناؤں سے ہوتے ہیں آشنا گستاخ (شیفتہ)
دشمن بھی اپنے دوست سے اب ہے جدا نہ ہو — نا آشنا کو بھی الم آشنا نہ ہو (وزیر)
خراب مجھ کو نہ کر جان آشنا کہکر — بُرا کرے پر کسی سے کوئی بھلا کہکر (عمدہ)

(فقرہ) جن کی آشنائی کے بغل میں +

(۶) تیراک۔ شناور۔ پیراک۔ (اشعار میں آتا ہے) (۷) گنوار۔ ناتہ دار۔ رشتہ دار + داماد جنوائی + اپنا بھائی بند۔ بیگانہ ؎

حالِ بد کا شریر کہتا ہیں — نہ برادر نہ آشنا دیکھا (نوازش)

(۸) ہمراز۔ وہ شخص جس سے کسی بات کا پردہ نہ ہو۔ دلی دوست۔ دل کی کنجی +

رہتا ہو اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ — جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۹) صفت) واقف۔ روشناس۔ جانب کار۔ جانکار۔ واقف کار۔ دانستن دلفریب ہم آشنا نہ تھے — آخر کو یار بیگانہ دل سے نکل گیا (نسیم دہلوی)
ترا ہر ایک سے یکتائی و فا دشمن — کریگا دیکھئے کس کس سے آشنا مجھ کو (اثر)
جو کہ ہو واصل بحق کہتے ہیں وہ دریا سے آشنا — ہو وہ دریا بوند دریا میں جہاں جا کر ملے (ظفر)
آئینہ خانہ زمانہ میں — ہے ہر ایک اپنا آشنا صورت (؟)

(فقرہ) ہم تو اُن سے آشنا بھی نہیں (۲) غرضمند۔ خواہشمند۔ ہمخواہ۔ غرضی۔ مطلبی۔ (فقرہ) رنڈی پیسہ کی آشنا ہو + (۳) پیاسا۔ چاہیتا۔ دل پسند۔ من بھاؤتا۔ (رنڈی) +

آشنا پرست۔ ف۔ اِسم مذکر۔ دوست کا ماننے والا محب دوست۔ دوست کو پوجنے والا۔ یار کا قدر کرنے والا یاروں کا قدردان ؎

ہندو بتوں کا پوجتا پرست مسلماں خدا پرست — میں پوجتا ہوں اُن کو جو ہیں آشنا پرست (سودا)

آشنا پرور۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست کے ساتھ سلوک کرنے والا۔ دوست سے سلوک ہونے والا۔ دوست کی مدد کرنے والا۔

آشنا ہو جانا۔ یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) واقف ہو جانا۔ واقف کار ہو جانا۔ جاننا۔ ملاقاتی ہونا ؎

جو قناعت کی مدد سے آشنا ہو جائیگا — بھیک کا کاسا اُسی دم دست دعا ہو جائیگا (آتش)

اسن

انگور سے ہوئے نہ کبھی زخم آشنا شاید مرے نصیب میں گل ہو ثمر نہیں (ناسخ)
پھر بیٹھے دم محبت میں بہار کی نسیم آشنا پھر تم سے آ کے ہم کو ملا فرہاد سے آپ (نسیم دہلوی)
سوز و گداز نالہ ہے پر بزم میں نہ تو دے رفتہ رفتہ یہ بھی ظالم آشنا ہو جائیگا (سوز)
کبھی تو پاؤں کی ٹھوکر سے تیری آشنا ہوتے اگر خوابیدہ کوچہ میں ترے جوں نقش پا ہوتے (قتیل)

اَشنان ۔ ہ ۔ اسم مذکر گنوار (اسنان) غسل ۔ نہان +

اَشنان دھیان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ روزمرہ کا غسل اور پوجا +

اَشنان پوجا پاٹ ۔ وظیفہ و ظائف +

آشنائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (گنوار) آسنائی (۱) یاری ۔ دوستی ۔ محبت ۔ اختلاط ؎

اذیت شست و شو کی پاک طینت کب اٹھاتے ہیں
مصفا ہر کدورت سے ہے خرقہ آشنائی کا (نسیم دہلوی)
جا بکہ سایۂ دم بھر تا ہوں تیری آشنائی کا نہایت غم ہے اس تطرہ کو دریا کی جدائی کا (آتش)
گلہ کھوٹوں میں اگر تیری بوفائی کا لہو میں غرق سفینہ ہو آشنائی کا (سودا)
(مثلیں) رتی بھر ناتہ نہ گاڑی بھر آشنائی ۔ بندر کی کیا آشنائی ۔ (فقرہ)
ساری پیسے کی آشنائی ہے (۲) گنوار (۳) واقفیت ۔ انکساری ۔ ملاقات ۔ صاحب سلامت ۔ (۳) لاگ ۔ لگاؤ ۔ لگن ۔ عشق ۔ یہ دل لگی ہے ؎
جو عاشق ہو تو کچھ سمجھے یہ نکتہ آشنائی کا ملا ہو حکم کیوں سجدہ میں جبہہ سائی کا (نسیم دہلوی)
کہوں میں کس سے دکھ یار کی جدائی کا دوا پذیر نہیں درد آشنائی کا (عبد کنی)
(۴) آلودگی فسق ۔ ناپاک ۔ دوستی ۔ ناپاک محبت (۵) گنوار علاقہ تعلق ۔ رشتہ داری ۔ یگانگت ۔ قرابت + تمہاری ان کی آشنائی ہے +

آشنائی چھوٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ملاقات ترک ہونا ۔ دوستی کا چھوٹ جانا ۔ دل لگی چھوٹنا +

آشنائی کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دوستی کرنا ۔ آنکھ لگانا ۔ دل لگی کرنا ۔ عشق کرنا ۔ محبت کرنا ؎

یہ توقع ہم کو تم سے بوفائی کی نہ تھی آشنائی کی تھی ہنسی کچھ برائی کی نہ تھی (ظفر)
دل فریبوں میں جو اس آشنا کے آ گیا ایسی کیا آگے کسی سے آشنائی کی نہ تھی (ظفر)
نور و زر کچھ نہ تھا تو بارے میر کس بھروسے پہ آشنائی کی (میر)
چار دن کی دوستی کا ہو زمانہ میں رواج کس توقع پر کسی سے آشنائی کیجئے (رند)
(۲) ملاقات کرنا ۔ دوستی کرنا ۔ یارانہ کرنا ۔ ربط پیدا کرنا ۔ ملنا ۔ سائی کرنا ۔ گٹھنا
کہ تا ان یار بیگانہ سے اپنی رسائی کیجئے جی میں ہے در بار سے اس کے آشنائی کیجئے (رند)

اصا

دھوم تھی تیری بے وفائی کی بھول کر تجھ سے آشنائی کی (ناسخ)
کنارہ اب تو بہتر ہے دلا دریا سے آفت ڈبویا اس کے جس بحر کرم سے آشنائی کی (امانت)

آشنائی ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ آنکھ لگنا ۔ دوستی ہونا ۔ دل لگی ہونا ۔ عشق ہونا ؎

دیکھ بھڑوے کی شامت آئی ہے مجھ سے کہتا ہے آشنائی ہے (بیگم)

آشوب ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از آشفتن ۔ آشوبیدن ۔ مرکبات میں جیسے شہر آشوب ۔ پُر آشوب (۱) پریشانی (۲) شور ۔ غوغا ۔ فتنہ ۔ غیاڑا (۳) بکھیڑا ۔ کھوفان + غدر ۔ بلوہ ۔ فساد ۔ فتنہ + الخراف ۔ سرکشی (۴) غبار آنکھ کی سرخی اور گدلاپن +

آشوب چشم ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ آنکھ کی سرخی ۔ آنکھیں دکھنا +

اَشیاء ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ شئے کی جمع ۔ چیزیں +

آشیاں ۔ ف ۔ اسم مذکر (آوا) (۱) پرندوں کا گھر ۔ چڑیوں کا گھونسلا ۔ آلنا ۔ گھونسلا ۔ نشیمن ؎

چلکنا سنع گلشن رشیراز کو آباد کر آشیاں سونا پڑا ہے بلبل شیراز کا (ناسخ)
کئے برق کی نذر اے ہمصفیرو جو آندھی سے تنکے بنے آشیاں کے دھمود
جلائیگا ابھی اس مرغ دلکو سوز فراق الٰہی دیکھیو یہ برق اس کے آشیاں سے دور (جرأت)
(۲) تحقیر ۔ چھوٹا سا گھر ۔ خانہ ۔ مکان ۔ رہنے کی جگہ ۔ جھونپڑا +

آشیانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دیکھو (آشیاں نمبر ۱) ؎

قفس سے پاؤں باؤں ہم گلستاں تک قفس پنچھی نکل کر آشیانے تک (اسیر)
حسرت سے اس کے گوچہ کو کیونکر نہ دیکھئے اپنا بھی اس چمن میں کبھی آشیانہ تھا (شیفتہ)
بد حوصلوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک اونچی جگہ پہ آشیانہ زاغ و زغن کی شامت (رؤف)
عندلیب زار کو راحت زمانہ میں نہیں برق جہاں اور بیکلا آشیانہ میں نہیں (مجمر)
کہدو یہ باغباں سے نہ تکلیف پا کرے ہم اپنے آشیانہ کو آپ ہی جلا چلے (فاضل)
(۲) دیکھو (آشیاں نمبر ۲) ؎

سراسر دل دکھا ہے کوئی ذکر اہل جہاں چھیڑو پتا خانہ بدوشوں سے نہ پوچھو آشیانے کا (سرور)

اَصالت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ اصلیت ۔ اصل پن ۔ ذاتی پن ۔ پیدائشی خاصیت ۔ جبلی عادت ۔ قومی اثر ۔ نطفہ کا اثر +

اَصالت پر آنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) قومی اثر پر آنا ۔ (۲) بد ذاتی اور شرارت کرنا +

اَصالتاً ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ وکالۃً کا نقیض ۔ بذات خود ۔ بلا وسیلہ ۔ خود آپ ۔ بنفس نفیس +

اصر

اِضرار ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) ہٹ ۔ ضِد ۔ اڑ ۔ چلاہٹ + تکرار (۲) تاکید +

اِضراف ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ صرف ۔ خرچ +

اِصطباغ ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر (۱) لُغوی معنی رنگ پر چڑھانا ۔ رنگنا (۲) ۔ اصطلاحی عیسوی مذہب میں بلانا (۳) تبدیلِ مذہب کے وقت سر پر پانی چھڑکنا یا غوطہ دینا یہ بپتسمہ دینا +

اِصطباغ دینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ رنگنا ۔ عیسائی مذہب میں لانا بپتسمہ دینا +

اِصطباغ لینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ مذہبِ عیسوی اختیار کرنا بپتسمہ لینا

اِصطَبل ۔ یُونانی مُعرّب ۔ اِسم مُذکّر ۔ گھوڑ سال ۔ طویلہ +

(اِس لفظ کے تلفظ میں اِختلاف ہے مگر بمقتضائے حال اور کشف اللغات کے موافق پیش اوّل ہی درست ہے مگر یونانی تلفظ اور صراح بمنتخب ۔ مزہر اللغات وغیاث میں بکسرِ اوّل و بائے موحّدہ موقوف پایا جاتا ہے ۔ لیکن شعرائے ہند نے اِس بے کو متحرّک و موقوف دونوں طرح سے باندھا ہے ۔ چنانچہ ایک ایک مصرعہ لکھا جاتا ہے (سودا) بدیں یہ کہ اِصطَبل اُو ہوا کرے ہزار (میر انیس) خالی ہوا اِصطَبل چلے آتے ہیں گھوڑے +

آصِف ۔ عبرانی ۔ اِسم مُذکّر (۱) عبرانی زبان کا مصدر ہے جس کے معنے جمع کرنا ۔ اِکٹھا کرنا ۔ ضبط کرنا ۔ آتے ہیں ۔ جیسے خوشوں کو جمع کرنا ۔ روپے یا مہمانوں کا جمع کرنا ۔ میوہ اکٹھا کرنا ۔ مہمانوں کو اپنے پاس بُلانا وغیرہ (۲) حضرت داؤد کے زمانہ کے ایک گوئے یا قوّال کا نام (۳) سُلیمان علیہ السّلام کے وزیر کا نام (۴) حضرت عیسےٰ کے زمانہ میں صحیفوں کے مُروّجہ مجموعہ کو الگ رکھا جانا اور دُہرا کر کے تذکرہ ستوں میں شامل کیا جانا تھا تو اُس وقت بھی شمولیت کے واسطے لفظِ آصِف کا استعمال ہوتا تھا (۳) باؤں سیٹنا یا پاک رکھنا (۵) تاجدارِ دکن ۔ یعنی سپہ سالار مظفر الممالک فتح جنگ ۔ نظام الملک ۔ ہز ہائینس ۔ نواب ۔ میر عثمان علی خاں بہادر ۔ جی ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ آصِفجاہِ ہفتم ۔ خلد اللہ مُلکہٗ وسلطنتہٗ کا آبائی واجدادی خطاب جو جاندار اشاہ بادشاہِ دہلی کے وقت یعنی گیارہویں ہجری صدی سے برابر چلا آتا ہے ۔ آپ ہی کی اعلیٰ ہمتوں اور زبانِ اُردو کی سرپرستی سے فرہنگِ آصفیہ کو از سرِ نو بار و گر طبع ہونے اور قومی و مُلکی زبان کو فائدہ پُہنچانیکی بامداد متعدہ پہ ۱۹۱۷ء میں نوبت پُہنچی +

اصل

اِصطِلاح ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث جب کوئی قوم یا فرقہ کسی لفظ کے معنی موضُوع کے علاوہ یا اُس سے ملتے جُلتے کوئی اور معنی ٹھیرا لیتا ہے تو اُسے اِصطلاح یا مُحاورہ کہتے ہیں ۔ کیونکہ اِصطلاح کے لُغوی معنی باہم صلاحیت کر کے کچھ معنی مقرّر کر لینے کے ہیں ۔ اِسیطرح وُہ الفاظ جنکے معنی بعض عُلوم کے واسطے مخصّص کر لیتے ہیں اِصطلاحِ عُلوم میں داخل ہیں خیال رہے کہ اصطلاحی اور لُغوی معنوں میں کچھ نہ کچھ نسبت بھی ضرُور ہوتی ہے +

اَصل ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) بیخ ۔ بُنیاد ۔ جڑ ۔ مُول (۲) منبع ۔ سرچشمہ ۔ نِکاس + ماوہ ۔ دھاتُو ۔ روٹ (۳) تخم ۔ بیج (۴) تت ۔ تتھارتھ ۔ بستہ ۔ عطر ۔ جُزوِ اعظم ۔ خُلاصہ (۵) سرشت ۔ وجُود ۔ ہستی ۔ جبلّت (۶) حقیقت ۔ ماہیّت + بساط ۔ کائنات (۷) نسب ۔ نُطفہ کا اثر ۔ خاندانی اثر (۸) سبب ۔ کارن (۹) سرمایہ ۔ پُونجی ۔ رأسُ المال + (۱۰) ذات ۔ جیسے کم اصل بمعنے کم ذات اور کمینہ (۱۱) شریف خاندانی ۔ جیسے اصل سے خطا نہیں کم اصل سے نہ فا نہیں (۱۲) کتاب کی عبارت ۔ متن + کسی کتاب متقدّس کا مقولہ ۔ قول (۱۳) اقوال ۔ مقدّمہ ۔ آو (۱۴) صفت) ٹھیک ۔ بے اصل ۔ فی الحقیقت ۔ واقعی + ضدّ نقل ۔ نفسُ الامر ۔ خاص (۱۵) عمدہ قطعہ ۔ چوکھا + بے آمیزش ۔ بے کھوٹ ۔ بے ملاؤ ۔ کھرا ۔ بے آمیزش +

اَصل خیر سے ۔ ا ۔ تابعِ فعل (عو) خیریت سے ۔ بخیر ۔ سلامتی سے +

(۲ مسلمان عورتوں کا یہ کلام ہے جب کوئی نیک کلام بولے کر کسی کام کے شروع کرنے سے پہلے زبان پر لاتی ہیں) +

اَصلاً ۔ یا **اَصلاً** ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ مطلقاً ۔ ہرگز ۔ کبھی کسی حالت میں بالکل مُطلق ۔ زینہار ۔ تا کیدی

اَصلاً خیر نہیں + محاورہ ۔ ذرا خیر نہیں ۔ مطلقاً خیر نہیں +

اِصلاح ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) بہتری ۔ درستی ۔ مرمّت (۲) ترمیم تصحیح ۔ لفظی ثانی (۳) قامت ۔ خط ۔ دُرستی خط (۴) باصطلاح طب ادویہ کو مناسب مزاج پر لانا +

اِصلاح بنانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ خط بنانا ۔ قامت بنانا +

اِصلاح بننا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ خط بننا ۔ قامت بننا +

اِصلاح بنوانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ قامت بنوانا ۔ خط بنوانا +

اِصلاح دینا ۔ فعلِ متعدّی ۔ دُرست کرنا ۔ بنانا + سنوارنا + غلطی نکالنا ۔ صحیح کرنا + نقص دور کرنا +

اَصلوں ۔ ا ۔ تابعِ فعل (عو) اصلاً ۔ بالکل مُطلق جیسے اصلوں خبر نہیں +

اصل	اظہ
اصلی ۔ع۔ صفت (۱) حقیقی۔ ذاتی (۲) خلقی جبلی۔ پیدائشی۔ قدرتی۔ بناوٹ سے پاک۔ جبلی۔ فطرتی + جگری۔ دلی (۲) مُقدّم۔ اوّل (۳) ٹھیک سچ (۴) ضدِ نقلی (۵) خاص + قدیم جیسے اصلی باشندے +	ایک حاکم کے ماتحت ہو۔ لوکل (۳) خطوط مثلث یا مربع و مستطیل وغیرہ کی صدیں +
اَصلیت ۔ع۔ اِسم مُؤنّث ۔ دیکھو (اصل) +	**اِضمحلال** ۔ع۔ اِسم مُذکّر پژمُردگی + کسل مستی۔ کاہلی +
اُصُول ۔ع۔ اِسم مُذکّر۔ جمع اصل (۱) جڑیں۔ قاعدے۔ بنیاد۔ قانون۔ ملّت۔ جڑ۔ (اُر دُو میں بجائے واحد بھی مُستعمل ہے)	**اِطاعت** ۔ع۔ اِسم مُؤنّث ۔ تابعداری۔ بندگی۔ فرمانبرداری۔ چاکری۔
اَصیل ۔ع۔ صفت۔ (۱) اچھی نسل والا (۲) نیکذات۔ غریب (۳) نجیب۔ شریف (۴) عُمدہ لوہے کی تلوار۔ آبدار تلوار۔ تیغ جوہر دار (۵) وُہ گھوڑا جو شریر نہ ہو (۶) بھاتِ اِسم) ماما۔ خادمہ۔ روٹی پکانے والی عورت + لونڈی۔ باندی (۷) ایک عُمدہ قسم کا مُرغ جنگی کوخلاف	**اَطبّا** ۔ع۔ اِسم مُذکّر۔ (جمعِ طبیب) بَید۔ علاج مُعالجہ کرنے والے حکما۔ ڈاکٹر دوا دارو کرنے والے +
اِضافت ۔ع۔ اِسم مُؤنّث (۱) نسبت۔ سمبندھ۔ لگاؤ۔ میل۔ (۲) ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کرنا (۳) وہ زیر جو مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان واقع ہو۔ ماہرانِ صرف ونحو کے نزدیک صرف چار قسم کی اضافتیں ہیں۔ ایک تملیکی جسمیں مالک کی مملوک کی طرف یا مملوک کی مالک کی طرف اضافت ہو۔ جیسے ہندوستان کا بادشاہ۔ احمد کا گھوڑا۔ دُوسری اضافت بیانی جسمیں مضاف اُسی چیز سے بنے جو مضاف الیہ ہو جیسے سونے کی انگوٹھی۔ تیسری اضافتِ ظرفی جسمیں مضاف مظروف اور مضاف الیہ ظرف ہو جیسے صراحی کا پانی۔ دوپہر کی دُھوپ + چوتھی تخصیصی جسمیں مضاف اپنے مضاف الیہ کے سبب مخصوص ہو جاوے جیسے پولیس کی چوکی + باقی سب تخصیصی میں داخل ہیں۔ مگر نحویوں نے بہ ترتیب ذیل دس قرار دی ہیں۔ تملیکی۔ تخصیصی۔ توضیحی۔ بیانی۔ تشبیہی۔ مجازی ظرفی۔ اقترانی۔ ابتی۔ اضافت بادنیٰ ملابست +	**اِطلاع** ۔ع۔ اِسم مُؤنّث (۱) آگاہی۔ خبر۔ رپورٹ (۲) نوٹس۔ اِعلان۔ اِشتہار +
اِضافہ ۔ع۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) بیشی۔ ترقی + زیادتیٔ تنخواہ۔ بڑھوتری (۲) بچت۔ فاضل (۳) شمول۔ اِلحاق +	**اِطلاع دہی** ۔ع + ف۔ اِسم مُؤنّث (قانون) آگاہی کرنے اور سرکاری حکم کی تعمیل کرا لینے سے عبارت ہو۔ خبر رسانی +
اِضطراب ۔ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) بیقراری۔ بے چینی۔ بیتابی۔ گھبراہٹ۔ (۲) جلدی۔ شتابی۔ عجلت +	**اِطلاع یابی** ۔ع۔ ف۔ اِسم مُؤنّث (قانون) حکم کی اِطلاع۔ سرکاری حکم یا سن وغیرہ کی دستیابی۔ خبر رسی +
اَضلاع ۔ع۔ اِسم مُذکّر (جمعِ ضلع) (۱) لُغوی معنے پسلیاں۔ پہلو۔ (۲) اِصطلاحی) خِطّہ زمین۔ بمجازاً صُوبہ۔ اور ملک کا وُہ حصّہ جو	**اِطلاق** ۔ع۔ اِسم مُذکّر۔ رواں کرنا + کہنا۔ جاری کرنا + بولا جانا۔ استعمال ہونا۔
	اِطلاق نویس ۔ع + ف۔ اِسم مُذکّر۔ (قانون) وہ اَفسر جو سمنوں کے اجرا اور خرچ کا حساب رکھتا ہو +
	اَطلس ۔ع۔ اِسم مُؤنّث (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا مثلِ ساٹن وغیرہ۔ (۲) یُونانی علم الاصنام کے ایک دیوتا کا نام جس کی نسبت فرض کیا گیا تھا کہ وہ زمین کو اپنے شانوں پر اُٹھائے ہُوئے ہے۔ (۳۔ اِسم مذکّر) مُعرّب اٹلیس (Atlas) نقشوں کا مجمُوعہ +
	اِطمینان ۔ع۔ اِسم مُذکّر۔ دلجمعی۔ ڈھارس۔ خاطر جمع۔ تسلی۔ دِلاسا + صبر۔ ملایت۔ سنتوکھ +
	اَطوار ۔ع۔ اِسم مُذکّر (جمع طَور)۔ وضع۔ ڈھنگ۔ طَور طریقے۔ چالچلن + بان۔ عادت +
	اِظہار ۔ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ اِنکشاف۔ اِفشا (۲) بیان کیفیت۔ حقیقت (۳۔ قانون) گواہی۔ شہادت۔ وہ قلمبند کیفیت جسکو اہلِ مُقدمہ عدالت میں لکھوائے +

اظہر

اِظہار دینا۔ ا۔ فعل متعدی (قانون) حالات متعلقہ بیان کرنا + گواہی دینا +

اِظہار نویس۔ ع + ف۔ اسم مذکر (قانون) وہ محرر جو بیان یا گواہی لکھتا جائے +

اِظہارِ حلفی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قسمیہ اظہار +

اِظہارِ قانونی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ اظہار جو بموجبِ قانون درست ہو۔ معتبر اظہار +

اَظہر۔ ع۔ صفت۔ ظاہر تر۔ خوب ظاہر۔ صریح۔ بدیہ +

اَظہر مِنَ الشمس۔ ع۔ مثل۔ سورج سے بہت زیادہ روشن و ظاہر۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے +

اَظہر مِنَ الشمس و اَبیَن مِنَ الاَمس۔ ع۔ مثل۔ آفتاب سے زیادہ روشن اور روزِ گزشتہ سے زیادہ قابلِ یقین +

اِعانت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ سہارا۔ سہائیتا +

اِعتبار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عبرت پکڑنا۔ عبرت کی نگاہ سے دیکھنا نصیحت حاصل کرنا۔ غفلت چھوڑنا۔ غفلت سے باز آنا + خوف کھانا۔ (۲) ایک کو دوسرے پر قیاس کرنا + خیال۔ لحاظ (۳) یقین۔ (۴) اطلاق (۵۔ مجازاً) بھروسا۔ پرتیت۔ ساکھ +

اِعتدال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) برابر۔ کم نہ زیادہ + سمویا ہُوا۔ ٹھیک یکساں (۲) تناسب اعضا۔ سُڈول +

اِعتراض۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حائل ہونا۔ روک رکاوٹ (۲) عُذر۔ انکار (۳) شبہ۔ نکتہ چینی۔ قباحت بینی + عیب (۴) روگردانی + حُجت۔ مخالفت +

اِعتراض جَڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قباحت نکالنا۔ نقص نکالنا۔ عیب ظاہر کرنا۔ عیب لگانا۔ عیب دار بنانا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب چینی کرنا + مخالفت کرنا +

اِعتراض کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) روکنا۔ ٹوکنا (۲) اقبال + قبول فرمانا۔ گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ قباحت نکالنا +

اِعتراض ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نکتہ چینی یا عیب بینی ہونا۔ قباحت ظاہر ہونا +

اِعتراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اقرار۔ تسلیم کرنا +

اعد

اِعتراف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اقرار کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔

اِعتراف ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ اقرار ہونا۔ تسلیم ہونا۔ مانا جانا۔ قبول ہونا۔ منظور ہونا +

اِعتقاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عقیدہ۔ اعتبار۔ یقین۔ عقیدت + بھروسا + گرویدہ ہونا (۲) ایمان۔ دھرم +

اِعتقاد جمانا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ راسخ الاعتقاد ہونا۔ عقیدت مند بننا۔ ارادت ظاہر کرنا۔ ارادتمند ہونا +

اِعتقاد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عقیدت ہونا۔ ارادت ہونا +

اِعتکاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ گوشہ نشینی۔ گوشہ گیری۔ گوشہ نشینیٔ مسجد + اپنے کو منہیات سے باز رکھنا +

اِعتماد۔ ع۔ اسم مذکر۔ تکیہ۔ بھروسا۔ پرتیت + ساکھ۔ اعتبار +

اِعتماد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بھروسہ کرنا۔ اعتبار کرنا + یقین کرنا۔

اِعتماد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بھروسہ ہونا۔ اعتبار ہونا + یقین ہونا۔

اِعجاز۔ ع۔ اسم مذکر۔ عاجز کرنا + معجزہ۔ کرامات۔ کرشمہ۔ خرقِ عادت +

اِعجاز کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) معجزہ دکھلانا۔ تعجب انگیز بات ظاہر کرنا۔ حیرت میں ڈالنے والی بات کرنا۔ فوق العادت یا خرقِ عادت کوئی بات ظاہر کرنا (۲) کمال دکھانا۔ بہت بڑھکر کام کرنا۔ بڑھکر جوہر دکھانا۔ معجز نمائی کرنا +

اَعجُوبہ۔ ع۔ صفت عجیب۔ انوکھا۔ انوٹھا۔ طرفہ۔ نادر۔ غریب۔ وہ چیز جو آدمیوں کو تعجب میں ڈالے +

اَعدا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع عَدُو) دشمن۔ بیری۔ مخالف +

اَعداد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) گنتی (۲) ہندسہ۔ آنک۔ رقم +

اَعداد مُتباین۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پورا تقسیم نہ کرسکے جیسے ۳ و ۴ +

اَعداد مُتداخل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پورا تقسیم کرسکے جیسے ۳ و ۹ +

اَعداد مُتماثل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جو ایک دوسرے کے مانند و متشابہ ہوں جیسے ۲ و ۲ +

اَعداد مُتوافق۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ اعداد جو دوسرے عدد کو پورا تقسیم کرسکیں۔ جیسے ۸ و ۴۔ کہ انکو ۴ پورا تقسیم کردیتا ہے +

اعر

اِعراب ۔ع۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) زیر۔ زبر۔ پیش وغیرہ ۔ لگ ماترہ لگ مات ۔ ماترا ۔ وُہ علامات جن سے حرُوف کے حرکات ظاہر ہوں (۲) شطرنج بازوں کی اصطلاح میں شطرنج کے کسی مُہرے کو بادشاہ کے بیچ میں بٹھانے کیواسطے ڈالنے کو کہتے ہیں +

اَعراف ۔ع۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) دوزخ اور بہشت کے درمیان کا مقام یا حدِ فاصل (۲) قرآن کی ایک سُورت کا نام +

اِعزاز ۔ع۔ اِسم مُذکّر (۱) عزّت ۔ شہرت ۔ ناموری ۔ رُتبہ ۔ درجہ (۲) آؤ بھگت تکریم وتعظیم ۔ خاطر و مُدارات +

اِعزاز کرنا ۔ اِ۔فعلِ متعدی ۔ عزّت کرنا ۔ آؤ بھگت سے پیش آنا ۔ تعظیم وتکریم کرنا +

اِعزاز ہونا ۔ ا۔فعلِ لازم ۔ عزّت ہونا یا آؤ بھگت ہونا+

اَعضا ۔ع۔ اِسم مُذکّر۔ (جمع عضو) ہاتھ اور پاؤں کے جوڑ ۔ بند +

اَعضا شکنی ۔ف۔ اِسم مُؤنّث ۔ ہڈ پھوٹن ۔ جوڑوں میں درد ہونا ۔ فسٹ ناطقی و کُلفت و اعضا شکنی ایک گھنٹے سے جوانی کے بڑھاکیا کیا کچھ (لا اعلم)

اَعضا شکنی ہونا ۔ا۔فعلِ لازم ۔ ہڈ پھوٹن ہونا ۔ جوڑوں میں درد ہونا ۔

اِعلان ۔ع۔ اِسم مُذکّر۔ اِظہار ۔ شہرت تشہیر ظاہر کرنا +

اِعلان کرنا ۔ا۔فعلِ متعدی ۔ ظاہر کرنا ۔ اِظہار کرنا ۔ شہرت دینا ۔ مشتہر کرنا ۔ اشتہار دینا ۔ ڈھنڈھورا پیٹنا +

اِعلان ہونا ۔ا۔فعلِ لازم مشتہر ہونا ۔ اشاعت ہونا ۔ شہرت پانا تشہیر ہونا ۔ ڈھنڈھورا پٹنا +

اَعلےٰ ۔ع۔ اِسم مُذکّر ۔ بہت بلند ۔ بڑا ۔ اُونچا + بلند مرتبہ +

اعلےٰ علیّین ۔ع۔ اِسم مُذکّر بہشت بلند ۔ پاک رُوحوں کے اُونچے اُونچے مکان ۔ نیز بطور تفاؤل سلاطین واُمرا پر بعد از مرگ بجائے لفظ مرحوم اطلاق کیا جاتا ہے +

اَعمال ۔ع۔ اِسم مُذکّر۔ (جمع عمل) کام ۔ افعال ۔ کرنی ۔ کوتک +

اعمال نامہ ۔ع + ف۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) وُہ رجسٹر جسمیں کراماً کاتبین انسان کے بُرے بھلے کام روز کے روز قیامت کے دِن پیش کرنے کے واسطے لکھتے جاتے ہیں (۲) یادداشت کی فرد ۔ کاغذات کا رِ متعلقہ +

آغا ۔ت۔ اِسم مُذکّر۔ فارسی (آقا) تُرکی (آکا) (۱) بڑا بھائی ۔ اخ ۔ برادرِ

اغو

کلاں ۔ آکا (۲) صاحب ۔ مالک ۔ خُداوند (۳) آجکل کابلیوں اور مُغلوں کی خطاب ہے جس طرح خان اور پٹھان کہتے ہیں اسی طرح اِس لفظ کو بھی بولتے ہیں +

(خان آرزو نے لکھا ہے کہ فارسی والے کسی کو آغا کہتے ہیں ۔ مگر اصل میں یہ لفظ تُرکی ہے اور ترکستان کے لوگ اسے تعظیماً عورتوں کے آداب والقاب کے محل پر بولتے ہیں ۔ شائد اہلِ فارس نے طنزاً اِس کا اِستعمال کر لیا ہے) +

آغا مینا ۔ ا۔ اِسم مُؤنّث ۔ (بیگماتِ قلعہ) (۱) بھنگلے کی مینا + (چونکہ اُسے آغا آغا کہنا سکھاتے ہیں ۔ اور اُس کی زبان سے یہ لفظ بہت صاف نکلتا ہے اِس سبب سے اِس مینا کو بھی آغا مینا کہنے لگے)

(۲) مجازاً لڑکی جو پیاری پیاری باتیں کرے ۔ خُوش گفتار لڑکی ۔ طُوطی خوش الحان ۔ خُوش آواز ۔ خُوش گلو جس کی آواز بھلی لگے +

آغاز ۔ف۔ اِسم مُذکّر۔ از (آغاز بدن) شروع ۔ ابتدا ۔ آد ۔ اوّل ؎ بزیرِ خط آنست دل کو مرے آرام کیا ہوگا شروع کرنا ضد جانے کہ اِس آغاز کا انجام کیا ہوگا (سودا) اے ظفر دوستی آغاز ملاقات میں سب اصل میں دوست وہی ہے جو اچھا انجام کو دوست (ظفر)

(۲) سرنامہ + عنوان + دیباچہ +

آغاز کرنا ۔ا۔فعلِ متعدی ۔ شروع کرنا ۔ ابتدا کرنا ۔ پہل کرنا +

آغاز ہونا ۔ا۔فعلِ لازم شروع ہونا ۔ پہل ہونا +

اِغلام ع۔ اِسم مُذکّر۔ لغوی معنے غلام کی سواری لینا ۔ اصطلاحی لونڈوں کی سواری کرنا ۔ لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا ۔ لواطت +

اِغلامی ۔ف۔ اِسم مُذکّر۔ لوطی ۔ مُغلم +

اَغلب ۔ع۔ اِسم مُذکّر غالب تر ۔ گمانِ غالب یقین کے قریب ۔ ضرور پچیس پسوے +

اِغماز ع۔ اِسم مُذکّر (ع) غمزہ ۔ نخرہ + غرور کرنا ۔ اِتراتا +

اِغماض ع۔ اِسم مُذکّر (۱) رُوگردانی چشم پوشی ۔ درگزر (۲) اطمینان (۳) اِتراتا + غرور کرنا + تمکنت تبختر ۔ گھمنڈ +

اِغماض کرنا ۔ا۔فعلِ متعدی چشم پوشی کرنا ۔ طمع دینا ۔ ٹالنا ۔ درگزر کرنا ۔ چھوڑنا +

اِغوا ۔ع۔ اِسم مُذکّر۔ گمراہ کرنا ۔ بہکانا ۔ ورغلانا ۔ دم دینا ۔ دھوکا دینا ۔

اِغوا کرنا ۔ا۔فعلِ متعدی ۔ بہکانا ۔ ورغلانا +

آغوش ۔ف۔ اِسم مُؤنّث ۔ پُرانی فارسی (آگوش) گودی ۔ گود ۔ بغل ۔ کنار ۔ اکوا ہکولی ؎

اغنی

کر دیا بھی نہ لی راحتِ آغوش کہیں ہند آنکھ کے کھلتے ہی گئے بچھڑ آپ سے (نسیم دہلوی)
جھومیں اُس میں لپٹ کر گویا بر بنگ بوئے گل وہ سہا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا (ذوق)

آغوش کھولکر لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ دونوں ہاتھ پھیلا کر بغلگیر ہونا نہایت گرمجوشی اور محبت سے ہم آغوش ہونا ؎

ہو گئی بیقرار تر ہر موج دوڑی آغوش کھول کر ہر موج (قلق لکھنوی)

آغوش میں لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ کمال عنایت و محبت سے بغل میں لینا۔ نہایت شوق سے بغلگیر ہونا۔ گلے لگانا۔ معانقہ کرنا +

اَغیار۔ ع۔ اِسم مذکر۔ جمع غیر (ا) اجنبی۔ جو رشتہ کا نہ ہو۔ بیگانہ (۲) عدو دشمن (۳) رقیب (۴) وہ شخص جو صوفیہ مذہب نہ رکھتا ہو (مصطلح اہل تصوف)

(جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوتے ہیں تو وہ عاشق ایک دوسرے کو اغیار کہتے ہیں۔ اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے)

اُف۔ ع۔ حرفِ صوت (ا) آہ۔ اوہ (۲) افسوس (۳) کسی زہریلے جانور کے کاٹ لینے یا دفعۃً تکلیف کی آواز +

(چونکہ آتشِ دل کے بجھانے کے واسطے منہ سے یہ آواز نکلتی ہے۔ اس لئے یہ لفظ کبھی آہِ سرد کبھی اظہارِ درد اور کبھی افسوس کے موقع پر بولتے ہیں) ؎

وہ کون ہے جو مجھ پہ تاسف نہیں کرتا پر میرا جگر دیکھ کر یں اف نہیں کرتا (ذوق)

اُف تیرا کاٹا نہ جئے۔ محاورہ۔ زہرِ قاتل۔ زہریلے سخت ظالم اور مردم آزار یا ایسے فریبی کے حق میں جس کے فریب سے بچنا مشکل ہو یہ کلمہ زبان پہ لاتے ہیں +

اُف رے۔ ا۔ کلمہ تعجب۔ ندبہ و تاسف۔ آہ رے۔ اوہ رے +

(جب کسی چیز کی افراط اور فزونی بیان کرنی منظور ہوتی ہے تو بطور مبالغہ یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے اُف رے گرمی۔ اُف رے بیتابی) ؎

رہ گیا دیکھ کے جلوہ تیری رعنائی کا اُف رے یہ دل یہ کلیجہ تماشائی کا (رونق)
ہجر میں ضعف سے نہ پہنچا آسماں تک رسا نالہ لب پر آکے پابندِ سلاسل ہو گیا (رونق)
بل بے پتون تری معاذ اللہ اُف رے تیزیِ نگاہ کیا کہنا (بیخود)

اُف کر دینا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) (ا) جلا کر خاکستر کر دینا (۲) چور چور کر صفایا کر دینا۔ بھکانک نہ چھوڑنا +

اُف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (ا) منہ سے بھاپ نکالنا۔ آہ کرنا۔ (۲) شکایت زبان پہ لانا +

آف

اُف نہ کرنا۔ یا۔ اُف نہ نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) (ا) سانس نہ نکالنا۔ باوجود صدمہ منہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ دم نہ مارنا۔ آہ نہ کرنا۔ صدمہ کو پی جانا (۲) شکایت زبان پر نہ لانا۔ کچھ نہ بولنا۔ صدمہ انگیز کرنا۔ ہوں نکرنا +

اُف ہو جانا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) خاک اُڑ جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ بالکل صرف ہو جانا۔ صفایا ہو جانا + جھکر رہ کھ ہو جانا۔ مٹ جانا۔ فنا ہو جانا +

آفات۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ جمع آفت۔ آفتیں۔ بلائیں مصیبتیں +

آفاتِ آسمانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ بلائیں جو آسمان سے نازل ہوں برف اولے وغیرہ +

آفاتِ موسمی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ آفتیں جو موسمی اسباب سے برپا ہوں جیسے ٹڈی۔ وکیڑے وغیرہ +

اِفادہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ فائدہ پہنچانا۔ نفع پہنچانا منفعت بخشنا +

افادۂ عام۔ ع۔ اِسم مذکر (قانون) عام فائدہ رسانی۔ عموماً نفع پہنچانا۔ سبکو فائدہ پہنچانا +

آفاق۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (جمع اُفق مفرد مستعمل ہوتا ہے) (ا) آسمان کے کنارے۔ کنارہ۔ گرانہ۔ گرداگرد۔ اِس کنارہ سے اُس کنارہ تک (۲) عالم۔ سنسار۔ جگ۔ دنیا۔ جہان (اِس معنی میں فارسی والوں نے استعمال کیا ہے) ؎

ہے یہ اوٹے وصف اُس خلاق کا باغباں ہے گلشنِ آفاق کا (کافی)
(فقرا) وہ تو آجکل شہرۂ آفاق ہیں ؎

بے کشتی میں ہے شہرۂ آفاق شہر لاہور پر نگاں ہوا (مولوی نجم الدین قلق)

اِفاقہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ لغوی معنی ہوش میں آنا۔ اصطلاحی۔ آرام۔ کسی مرض۔ صحت + بیتابی۔ سوختہ + فرق۔ فائدہ +

آفت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ ث۔ (اگفت) س (پہ آپہ) (ا) بلا آسیب (۲) صدمہ۔ دکھ۔ تکلیف۔ مصیبت ہپت۔ پیڑا ؎

آنکھوں میں دم آیا جو کبھی اُس سے لڑی آنکھ دل پھنس گیا آفت میں مصیبت میں پڑی آنکھ (رات)
آفتیں کھلائیں بیتابی کیا کیا عشق میں کیوں نہیں حسرت سے دیکھوں کوہ مادر زاد کو (ناسخ)
سب آفتیں بُری ہیں پر اُلفت علی الخصوص سب غم ہیں سخت پر غمِ الفت علی الخصوص (نظیر)
ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی (ذوق)

آفت

اب جان پہ آفت ہُوا جو آئے ہو دو بارا یکبار تو غارت دل و دین ہو ہی چکا تھا (ذوق)
(فقرہ) میری جان کو تو ایک نہ ایک آفت رہتی ہے (۳) غضب۔ قہر۔ ظلم۔ ستم (۴) کلمۂ تعریف بمثل غضب۔ قیامت۔ ظالم۔ بیڈھب + طرّار۔ شریر۔ شوخ۔ چالاک۔ تیز۔ تُرّہ تُرّیا۔ عیّار۔ فتنہ انگیز۔ شوخ چشم۔ چھٹنے ہی میں یار آفت ہے کچھ بڑھا عاقبت تو پھر قیامت ہے (غافل)
محل میں بیٹھ کر یہ اشارے بھلے نہیں قتنے اُٹھیں گے یار اس آفت کی آنکھ سے (مجرد)
تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (میر تقی)
بجھ نہ اشک گرا کہ یہ آفت ہے لگ کے آگ جو پانی کو چشمے تم ہو وڑے (مظفر)
(فقرہ) لڑو بھڑو میں تم بھی آفت ہو۔ وہ ہر ایک بات میں آفت ہے،
(۵) نہایت پُر اثر۔ مؤثر
کچھ شیفتہ یہ غزل ہے آفت کچھ درد ہے سطروں کی لے میں (شیفتہ)
(۶) مُشکل۔ دُشواری۔ سختی + جھگڑا۔ ٹنٹا۔ وِقت۔
نہ سایۂ تہ سوکن و دوگانا جان اب میری جاں کو کوئی بھی آفت نہیں رہی (عیاش)
(۷) غضب الٰہی۔ مجازاً مری۔ وبا۔ قحط۔ ہیضہ۔ کال وغیرہ (فقرہ)
اس پر تو خدا نے ایک آفت بھیج رکھی ہے ہزاروں آدمی روز مرتے ہیں
(۸) ناانصافی۔ بے ایمانی۔ جبر۔ زور آوری۔ زبردستی۔ ہیکڑی۔ ہماہمی (فقرہ) کہیں بھی یہ آفت ہوتی ہے کہ لے تو لیں اور دینے کے نام پر لڑنے کھڑے ہو جائیں (۹) ناگوار۔ زہر۔ سم۔ ناگوارِ طبع
یہ سم بھاتی ہے کب دِل فیصلِ بتکاں قہر ہے آفت ہو کھود یکھنا برسات کا (نسیم دہلوی)
(۱۰) خَل۔ شور۔ غوغا۔ شور و شغب۔ فتنہ و آشوب (فقرہ) لڑکوں نے آفت مچا رکھی ہے (۱۱) عتاب۔ غُصّہ۔ (مرکّبات میں شالیں ملینگی) +

آفت اُٹھانا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ (۱) مُصیبت جھیلنا۔ مُصیبت اُٹھانا۔ تکلیف سہنا۔ دُکھ بھرنا۔ سخت محنت گوارا کرنا ؎
کبھی آفت یہ اُٹھائی تھی جو بھائیں پھوئیں میں فوج آئی تھی (شوق)
(۲) عنصر برپا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ غضب کرنا۔ ستم ڈھانا ؎
یہ کیا عشق آفت اُٹھانے لگا میرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا (میر حسن)
(۳) خَل غوغا ڈالنا۔ شور مچانا۔ خَل کرنا۔ (فقرہ) اس بچے نے صبح سے ایک آفت اُٹھا رکھی ہے +

آفت آنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ (۱) مُصیبت یا بلا کا وارد ہونا + صدمہ پڑنا۔ ۲ سیب پہنچنا۔ (فقرہ) اس شہر پر تو ایک نہ ایک آفت روز آتی ہے

آفت

(۲) مری پڑنا۔ وبا آنا۔ قحط ہونا۔ ہیضہ پھوٹنا۔ (فقرہ) وہاں تو چھ مہینے سے ایک آفت آ رہی ہے +

آفت برپا کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ فساد اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ ظلم ڈھانا۔ قہر توڑنا۔ قیامت اُٹھانا۔ ستم ڈھانا۔

آفت پڑنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ (عو) (۱) غضب ٹوٹنا۔ قہر نازل ہونا۔ بلا آنا (۲) سختیاں ناس ہونا ؎
گیا یار آفت پڑے اس بحر پر اُداسی برسنے لگی بام و در پر (انشا)
(۳) مُصیبت پڑنا۔ پہاڑ پڑنا۔ قہر الٰہی نازل ہونا۔ غضبِ الٰہی سے کسی مُصیبت مثل وبا۔ ہیضہ۔ کال وغیرہ میں گرفتار ہونا (۴) حادثہ پیش آنا۔ صدمہ پہنچنا ؎
آتی نہ طبیعت کبھی اور فتنہ گر آئی یہ جانا پڑا جانگی آفت اگر ایسی (نثار)
(۵) مُشکل پڑنا۔ دُشوار ہونا۔ وِقت ہونا ؎
ہم بھی دکھلاتے غیر سے اخلاص کا مزا آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں (شیفتہ)

آفت توڑنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (عو) غُصّے ہونا۔ خفا ہونا + شور کرنا + ستم توڑنا ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ قیامت مچانا ؎
کعبۂ دل کو نہ ڈھا ڈھا نہ یہ آفت توڑ اے بتو کچھ تو کر خوفِ خدا کافر دلیں (عیاش)
(فقرہ) اُنھوں نے دو دن سے سارے گھر پر آفت توڑ رکھی ہے + اُنکی چیز نہ چھیڑو۔ آکر آفت توڑیں گے۔

آفت ٹوٹنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (عو) (۱) مُصیبت پڑنا۔ کوئی صدمہ یا بلا نازل ہونا۔ غضب پڑنا۔ ستم ٹوٹنا۔ (فقرہ) یہ آفت تو دلی ہی پر ٹوٹ پڑی ہے کہ کوئی مُسلمانوں کو نوکر نہیں رکھتا (غالب) (۲) خفگی ہونا شور ہونا۔ حشر ہونا + جھگڑا ہونا۔ (فقرہ) ابھی میں وہ گھڑی کو جاؤں تو جانے کیا آفت ٹوٹے۔ (عو) +

آفتِ جان۔ ع + ف صفت۔ (ضمیر میں آتا ہے) (۱) جان کا روگ۔ بلائے جان۔ عذابِ دل۔ کوفتِ دل (۲) معشوق۔ دلبر شوخ دل آزار۔ جفا کار ؎
کوئی تو ہے گلہرہ کوئی سرد دل میں ہے دیکھا تو یہاں ایک نہ یک آفتِ جاں ہے (رشک)
کیا جانے بلا کیا ہے یہ غمزہ کہ نگہ جانبر کوئی اے آفتِ جاں ہو نہیں سکتا (مظفر)
کبھی آغوش میں رہتا کبھی رخصت دی کاش اے آفتِ جاں میں ترا آقا ہوتا (نسیم دہلوی)
تمہیں مشکیں ہو اخلاق و تکلف تمہیں آتی قیامت بلا ہو آفتِ جاں ہو شوخ و جرّار ہو (رشک)

آفت

آفت ڈالنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ بلا نازل کرنا + مُشکل ڈالنا ۔ وقت ڈالنا + تفرقہ ڈالنا ۔ ؎ (نظیر)

واہ مجھوئیں رہتیں رات کیا چاندنی کی اُجالیاں
مجھوم رہی تھیں باغ میں سنبل و گل کی ڈالیاں
شوخ بغل میں ناز سے کھولے تھا دلفیں کا لیاں
خُوش ہو گلے لپٹ پٹ دیتا تھا مٹھی کا لیاں
ہم بھی نشہ میں مست تھے ساقی کی پیکے پیالیاں
جل کے فلک نے اِسیں ہائے آفتیں لایہ ڈالیاں
صُبح ہوئی مگر بجا پھُول رکھلے ہوا چمیلی
یار بغل سے اُٹھ گیا جی ہی کی جی میں رہ گئی

آفت ڈھانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) غضب ڈھانا ۔ حشر برپا کرنا ۔ قیامت کرنا ۔ شور کرنا ۔ حشر توڑنا ۔ ستم توڑنا ۔ ہنگامہ برپا کرنا + (عورتیں زیادہ بولتی ہیں) ؎

شام سے بولے خالی نے اِک آفت ڈھائی صُبح تک طالعِ خفتہ نے جگایا مجھ کو (آتش)
آفتیں ڈھاتی ہو وہ نرگس فتاں کیا کیا داغ دیتی ہو مجھے گردشِ دوراں کیا کیا (۲)
ہو نہ قسمت کی بُرائی اور نہ کچھ اپنا ہی کھوٹ ہو انہیں کی ساری آفت دل پہ ڈھائی ہوئی (رسا)

(۲۔ ع) سخت خفا ہونا +

(فقرہ) کل سے آتا جان نے میرے اُوپر آفت ڈھا رکھی ہے (۳) ناگوارِ خاطر کوئی کام کرنا ۔ تکلیف دینا ۔ آزار پہنچانا ۔ صدمہ دینا

(فقرہ) تم جہاں جاتی ہو ایسی ہی آفت ڈھا کر آتی ہو ۔ (ع) +

آفت رسیدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ دُکھیا ۔ دُکھیارا ۔ مُصیبت زدہ ۔ ستم رسیدہ ۔ سرگشتہ ؎

بڑ گان تر جموں یار کی تا کہ بُریدہ ہوں جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں (سودا)
مایوسِ وصل جانا آفت رسیدۂ ہجر سرگشتہ و پریشاں جو کچھ کہ ہوں سو ہوں (ظفر)

آفت زدہ ۔ ف ۔ صفت مُصیبت کا مارا ۔ مُبتلائے آفت یا بلا ۔ گرفتارِ مُصیبت ۔ ستم زدہ ۔ شامت زدہ ۔ سرگشتہ و تباہ و پریشان ۔ تباہی زدہ ۔ تباہی کا مارا + بدبخت ۔ بدنصیب ۔ کم بخت ۔ کم نصیب مفلوک ۔ فلک زدہ + کم رتبہ ۔ ناچیز ۔ بے وقعت ۔ بیکس ۔ ذلیل و خوار ؎

بہت اچھی نہایت خوب گزری ابھی آفت زدوں کا پُوچھنا کیا (نسیم دہلوی)

آفت

کوئی کرتا ہو مُرافع کوئی کرتا ہے اپیل آتے ہیں آفت زدے اکثر آگرہ و اکبرآباد (نظیر)

ہم سے کیا حاصل چھپانا ہم بھی ہیں آفت زدے
کیوں نہیں کرتا ہے جُرأت ہم سے تو اظہارِ عشق } جُرأت

(فقرہ) ایک تو وُہ آفت زدہ ہے دُوسرے تم اَور ستاتے ہو مجھ آفت زدہ سے کوئی کیا لیگا +

آفت سر پر لینا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ (۱) مُصیبت اپنے ذمّے لینا ۔ مُصیبت اِختیار کرنا ۔ بلا میں پھنسنا ۔ اپنے آپ مُصیبت میں پڑنا ۔ دُوسرے کی مُصیبت میں پڑنا ؎

فلک نا حق کا دُشمن ہے ہمارا کیوں سدا رہتا نہ اپنے سر پہ لے آفت کسی کی (غافل)

(۲) جھگڑا مول لینا ۔ جھگڑے میں پڑنا ۔ ناحق کا جھگڑا مول لینا +

آفت سہنا ۔ ا۔ فعلِ لازم مُصیبت برداشت کرنا ۔ آفت جھیلنا ۔ دُکھ کی سہار کرنا ۔ رنج کی برداشت کرنا ۔ دُکھ بھگتنا ۔ ستم سہنا ۔ بپتا اُٹھانا ۔ صدمہ جھیلنا ۔ ؎

سنی پڑی ہیں مجھ کو بڑی آفتیں نسیم عاشق ہوا ہوں ایک بُتِ خُرد سال کا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اِتنی بڑی آفت سہی اور سُنہ سے اُف نہ نکالی +

آفت کا پرکالہ ۔ ا۔ صفت ۔ (۱) آفت کا ٹکڑا ۔ آفت کا بنا ہُوا ۔ غضب کا پُتلا (۲) شوخ و شنگ ۔ طرّار ۔ فرّار ۔ شریر ۔ فتنہ انگیز اور فتنہ پرداز ۔ عیّار ۔ بدذات ؎

ہوتے آفت کے ہیں یہ پرکالے تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (زہرِ عشق)

تُم آتے سے سن پر جاؤ اِس لڑکی کو اے مرزا یہ آفت کی ہے پرکالہ شیر کرنے کی بانی ہو (میر یا علی)

(فقرہ) اِس آفت کے پرکالے کو کس نے چھیڑ دیا (۳) غضب کا بنا ہُوا ۔ قیامت خیز ۔ تیز ۔ (فقرہ) وُہ ایک آفت کا پرکالہ ہے (۴) فوہین ۔ ذکی ۔ تیز طبع ۔

آفت کا ٹکڑا ۔ ا۔ صفت ۔ دیکھو (آفت کا پرکالہ نمبر ۱، ۲، ۳) غضب کا پُتلا ۔ بدذات ؎

قدو قامت آفت کا ٹکڑا اندام قیامت کرے جس کو جُھک کر سلام (میر حسن)

یہ اور اِک آفت کا ٹکڑا وُہ دلِ وحشی کہ ہے عافیت کا دُشمن اور آوارگی کا آشنا (غالب)

(فقرہ ع) لڑکی کیا ہے کہ ایک آفت کا ٹکڑا ہے +

آفت کا مارا ۔ ا۔ صفت ۔ دیکھو (آفت زدہ اور آفت رسیدہ نمبر ۱) شامت کا مارا ۔ مُبتلائے آفت ۔ ستم زدہ ۔ ستم رسیدہ ۔ مُصیبت زدہ +

آفت	آفت
بڑھیا کے پیچھے پڑے بڑبڑانی خراب کی کس سے لگایا ٹونے ہے آفت کے مارے دل میرا جلی)	بھی اِس شہر میں آفتاب ہیں (۸) گنجفہ کے ایک میر کا نام۔ (گنجفہ کی آٹھ بازیاں ہوتی ہیں تاج۔ سفید۔ شمشیر۔ غلام۔ چنگ۔ سُرخ۔ تماش۔ برات۔ اِن میں چھٹی بازی کا میر آفتاب اور دُوسری کا ماہتاب کہلاتا ہے گنجفہ کھیلنے والے دِن کو آفتاب اور رات کو ماہتاب سے کھیل شروع کرتے ہیں (۹) تماش کے ایک میر کا نام جو سب سے پہلے کھیلا جاتا ہے (۱۰) حضرت فردوس منزل ابوالمظفر مجاہد الدین شاہِ عالم بادشاہ دہلی کا تخلص جو ۱۲۲۱ھ میں ہی ملک تھا ہُوئے اور ایک دیوان بھی یادگار چھوڑا +
آفت مچانا۔ افعالِ لازم (مع) (۱) شور مچانا۔ غل مچانا۔ غضب ڈھانا۔ حشر توڑنا۔ ہنگامہ برپا کرنا + دُھوم مچانا۔ دُھومک دھیّا کرنا (فقرہ) تمہارے پتّے نے تو ایک آفت مچا رکھی ہے (۲) دنگا کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرہ) اب تو بچہ بیٹھ تھوڑی آفت مچائیگا ہے۔ (مع)	**آفتاب بام۔ یا۔ لبِ بام۔ یا۔ سرِ کوہ۔** ف۔ محاورہ۔ (خاص خاص آدمی بولتے ہیں) وُہ شخص جس کے مرنے کے دِن قریب آگئے ہوں۔ نہایت بُوڑھا۔ چراغِ صبح۔ چراغِ سحر۔ قریبُ الزّوال۔ عمر رسیدہ چند روزہ مہمانِ دُنیا۔ وُہ شخص جس کی عُمر کا اخیر زمانہ ہو۔ ؎ ہم آفتابِ بامِ یہاں چراغِ صبح کیا اعتبارِ شام گئے یا سحر گئے (درد)
آفت میں پڑنا۔ پھنسنا۔ یا مُبتلا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم مُصیبت میں پھنسنا۔ بلا میں پڑنا۔ غضب میں آنا۔ رنج و غم میں مبتلا ہونا۔ بلاؤں میں گھرنا۔ عذاب میں پڑنا ؎ آفت میں مبتلا ہُوا بیٹھے بٹھائے دل یارب کسی بشر کا بشر پر نہ آئے دل (نامعلوم) سب گاؤ کے سیر و کا جو دیکھ ہنسنت ہیں میں آنکھ دیکھے بے کا جو آپھت پڑی (گنوارو کی گفتگو)	**آفتاب پرست۔** ف۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) سُورج کو مبدأ نُور مان کر پُوجتا ہے۔ گبر۔ ترسا۔ جلال الدّین اکبر نے بھی کچھ دنوں اِس طریقہ کی پیروی کی تھی (۲) جریا۔ گرگٹ۔ کرلا (۳) گلِ نیلوفر۔ کنول کا پھُول (۴) سُورج مکھی۔ (ہندو بھی سُورج کو دیوتا سمجھ کر پُوجتے ہیں) +
آفت ہی۔ ا۔ صفت (۱) غضب ہی۔ قیامت ہی۔ ستم ہی (۲) آفت کا بنا ہُوا ہی اُستاد ہی۔ چالاک ہی۔ بڑا عیّار ہی۔ بڑا چالاک ہی نہایت شریر اور فتنہ انگیز ہی (۳) بڑا فوجین ہی (فقرہ) وُہ ہر کام میں آفت ہے +	**آفتاب محشر۔** ف + ع۔ اِسم مُذکّر۔ قیامت کے دِن کا سُورج۔ خورشیدِ حشر۔ وُہ سُورج جو باعتقادِ اہلِ اسلام قیامت کے دِن سوا نیزہ پر ہوگا اور اُس کی شدّتِ گرمی تپش سے لوگوں کا بھیجا پگھلنے لگیگا۔ مجازاً آفتابِ تیز اور گرم سُورج جس کی گرمی کی لوگ تاب نہ لا سکیں (۲) معشُوقِ نہایت حسین خُوبصُورت۔ وُہ شخص جس کا چہرہ سُورج کی طرح چمکتا ہو ؎ پری ہے نہ حُور پیکر ہے وُہ تو اک آفتابِ محشر ہے (خُوبیِ طلسمِ لکھنؤ)
آفتاب۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ اصل میں (آب + تاب) (پانی و شعاع یا گرم) تھا۔ پہلوی (آفتاوہ) ژ (آفتاوہ) عوام (استاوہ) +	

(فرہنگ نویس کی سرپرستی میں بات کے بیان کرنے میں کہیں کہیں چلے گئے ہیں۔ کوئی آفتاب سے منسوب کرتا ہے کوئی گولائی سے اِس کے منہ سے نکلتا ہے۔ کوئی پچکی بتاتا ہے حالانکہ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ زبانِ فارسی میں باے موحدہ اور فائے معجمہ کا بہم بدل ہوتا ہے چُنانچہ زبان اور زفان۔ باد گفت فاو گفت۔ زبانہ اور سفانہ آیا ہے اسی طرح یہاں بھی ہوا ہے اور نیز آفتابہ میں دستی لگانا اور اُس کے اُوپر سرپوش کا ہونا اِسی بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ گرم پانی کا لوٹا ہے

آفت

پھر جوا پنے تئیں وقت میں ڈالیں تو کیا فایدہ ؟)

(۱) ایک قسم کا لوٹا ہوتا ہے جس کے ٹیڑھے ہاتھ کے بجاؤ کے واسطے ہتی لگی ہوئی ہوتی ہے اور اُس کے مُنہ پہ سرپوش ہوتا ہے اِس میں گرم پانی لیکر مُنہ ہاتھ دھوتے یا دُھلاتے ہیں۔ گنگا ساگر ؎

ماہِ کامل ہو ترے مُنہ دھونکی سیلاپچی آفتاب اے ماہ تاباں آفت آ ہو گیا (ناسخ)
مُنہ جو تُو دھونے لگا وقتِ سحر اے شکِ مہر صاف سونیکا پہ بھی آفت آ ہو گیا (شہیدی)
مُنہ دھوتے اُس کے آتا ہی اکثر آفتاب کھا رہیگا آفتابہ کوئی خُود سر آفتاب (میر تقی)
مُنہ دھوتے وقت اُسکے اکثر دکھائی دی ہی خُورشیدے۔ ہاتھ اک روز آفتابہ دے)

آفتابہ لیکر کھڑے ہونا۔ ا فعل لازم۔ مُنہ ہاتھ دُھلانے کے واسطے پانی لیکر کھڑا ہونا۔ مجازاً غلام بننا۔ خدمت گار بننا۔ خادم ہونا

ہُوا خورشیدے کر آفتابہ سامنے حاضر وُہ اپنا چاند سا مُنہ دھوئے جو وقتِ سحر بیٹھا (شہیدی)
صبح جب باغ میں وُہ رشکِ قمر پھرتا ہی آفتابہ لیے خورشید سحر پھرتا ہے (نجمت)

آفتابی۔ ف۔ اِسم مُؤنث۔ (۱) سونے کی مکھی۔ ڈھال۔ ایک دائرہ سا بنا ہُوا ہوتا ہے جو بادشاہوں کے جلوس میں ماہی مراتب کے ساتھ چلتا ہی اور بادشاہوں کے سر پر اُس کا سایہ بھی مثلِ چتر پڑتا ہی۔ اور کبھی پان کی شکل پر شاخ بھی بنائی جاتی ہے ؎

وُہ آفتابی اُس کی نجل ہے آفتاب وُہ چتر اُس کا جس سے ہو ہمسر آسماں (ذوق)

(۲) آفتاب پرست۔ شمّاس۔ شمّاسی (۳) ایک قسم کی آتشبازی ہوتی ہی جسمیں شورہ۔ گندک۔ اندرائن نمک وغیرہ بھر کر قلمیں سی بنا لیتے ہیں +

(۴) وہ چھتری جو صرف دُھوپ سے بچانے بارش سے پناہ نہ دے +

(ہ صفت) گول۔ مُدوّر۔ گول مول۔ دائرہ۔ چکر۔ جیسے آفتابی چہرہ۔ آفتابی دائرہ +

آفتابی چہرہ۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ گول چہرہ۔ گول مول چہرہ۔ دائرہ نما چہرہ +

آفتابی دائرہ۔ ف۔ ع اِسم مُذکّر۔ خوشنویسوں کی اصطلاح میں دو قسم کے دائرے ہیں۔ ایک آفتابی۔ دُوسرا بیضوی۔ اوّل قسم کے دائرہ روانج کتابتِ لکھنؤ اور بیضوی کا خوشنویسانِ پنجاب میں ہے +

آفتابی گلقند۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ وُہ گلقند جو دُھوپ میں کھڑ کر تیار کیا جائے +

اُفتاد۔ ف۔ اِسم مُؤنث۔ (۱) ناگہانی اُفتادوں (۲) اتّفاق۔ سنجوگ (۳) بُنیاد۔ ابتدا۔ آغاز۔ شروع (۴) رُوداد۔ حادثہ (۵) طرز۔ ڈھنگ +

اُفتاد پڑنا۔ افعل لازم۔ (۱) بُنیاد پڑنا (۲) اتّفاق ہونا۔ حادثہ پیش آنا +

افسر

اُفتادہ۔ ف۔ صفت۔ بغیر جوتی۔ ناکارہ۔ بغیر مرمّت رُوح فضول۔ بیفائدہ۔ (رازی) +

اِفتخار۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ فخر۔ بزرگی۔ عزّت +۔ ناز۔ گھمنڈ +

اِفترا۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ تُہمت۔ بُہتان۔ جُھوٹا الزام +

اِفترا پرداز۔ ع + ف۔ اِسم مُذکّر۔ بُہتانی۔ جُھوٹی بات بنانے والا +

افترا پردازی۔ ع + ف۔ اِسم مُؤنث۔ بُہتان لگانا۔ الزام دینا۔ تُہمت رکھنا +

اَفراتفری۔ ا۔ اِسم مُؤنث۔ (عوام) کھلبلی۔ بے انتظامی + سراسیمگی۔ بدحواسی۔ بدنظمی۔ گڑبڑ۔ خلفشار۔ ابتری۔ (افراط و تفریط سے بگڑ کر یہ صُورت ہو گئی ہے)

اِفراط۔ ع۔ اِسم مُؤنث۔ زیادتی۔ کثرت۔ بہتات۔ بہت زیادہ کرنا۔ فراوانی افزونی۔ از حد۔ ات گت +

اِفراط تفریط۔ ع۔ اِسم مُؤنث (۱) کمی بیشی۔ گھٹانا۔ بڑھانا + تہ و بالا (۲) (دیکھو افراتفری)

اَفروختہ۔ ف۔ صفت (۱) جلتا ہُوا (۲) خفا۔ مغضوب۔ غُصّہ میں بھرا ہُوا + جلا بُھنا۔ آگ بگولا +

اَفروختہ کرنا۔ افعل متعدی (۱) جلانا۔ آگ دینا۔ روشن کرنا + سُلگانا۔ (۲) برافروختہ کرنا۔ ناراض کرنا۔ غُصّہ دلانا۔ خفا کرنا۔ غضبناک بنانا۔ اِشتعال دینا۔ بھڑکانا + بہکانا۔ مخالف بنانا + لڑائی کے واسطے اُبھارنا۔ ان بن کرانا +

اَفروختہ ہونا۔ افعل لازم۔ خفا ہونا۔ غضبناک ہونا۔ آگ بگولا بننا۔ جل جانا +

آفریں۔ ف۔ اِسم مُؤنث۔ کلمۂ تحسین۔ ستائش۔ از (آفریدن) شاباش۔ واہ وا۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہی۔ کیا بات ہی۔ کیا خُوب۔ یُونہی چاہیے۔ کبھی طنزاً بھی کہتے ہیں ؎

کہیں وُہ آفریں کر اپنے پڑے ہاتھ نہ مجھپر رحم اور جھلّا کر کہا (نسیم دہلوی)
دے چکی تھی ہری تہمت تو مجھے صاف جواب آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا (شہیدی)
تُہمتیں بھی یاں کچھ نہیں اور چھوٹ سکتے بھی نہیں واہ وا اس دام کو اور آفریں صیاد کو (غالب)
آفریں طغیانِ وحشت مرحبا جوشِ جنوں وُہ یہ کہتے ہیں کہ کیونکر جائیں دیوانہ کے پاس (شیفتہ)
آفریں پر دلِ پروانہ کر جس نے جلکر حُسن کی گرمی بڑھانا ہے ترس مشعل کی شمع (نظیر)
واہ وا شاباش اور رحمت خدا کی آفریں حق میں میرے تُجھے بارِ غیر کا کہنا کیا (ر ر)
آفریں آپ کے سر نیکو نجائے اور ہم پس و پیش ہو کر غم فُغاں ساری رات (خلصہ)

آفریں صد آفریں۔ ف۔ مع رزم دونوں کے واسطے آتا ہے واہ وا پہ واہ وا۔ شاباش مرحبا ؎

نہ اک آہ کی زخم سو سو اُٹھائے تُجھے آفریں صد آفریں ہے (ذوق)

افر

آفریں کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی ۔ شاباشی دینا ۔ تعریف کرنا ۔ مرحبا کہنا ۔ واہ واہ کرنا ۔ تحسین و ستائش کرنا ۔ سراہنا ۔ (فقرہ) تمہارے کام پہ سب آفریں کرتے ہیں +

آفریں ہے ۔ ف۔ محاورہ ۔ کیا کہنا ہے ۔ کیا بات ہے ۔ کیا پوچھنا ہے شاباش ہے +

آفرینش ۔ ف۔ اِسم مؤنث ۔ از (آفریدن) (۱) خلقت پیدائش جنم (۲) مخلوقات دنیا

آفرائش ۔ ف۔ اِسم مؤنث ۔ بیٹی ۔ زیادتی ۔ افزونی ۔ بڑھوتری +

آفزود ۔ ف۔ اِسم مذکر (عو) زیادہ ۔ فاضل ۔ زائد +

آفسانہ ۔ ف۔ اِسم مذکر ۔ (۱) حکایتِ بے اصل قصہ ۔ کہانی ۔ من گھڑت کہانی ۔ گھڑا ہوا قصہ جھوٹی بات (۲) سرگزشت ۔ حال ۔ ماجرا ۔ ذکر (۳۔ عو) افسوس ۔ حسرت پچھتاوا ۔ ملولا (۴) مشہور شہرت یافتہ +

آفسانہ آنا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ (عو) افسوس آنا ۔ حسرت آنا +

آفسر ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) سردار ۔ عہدہ دار (۲) تاج ۔ مکٹ ۔ اِکلیل +

آفسردہ ۔ ف۔ صفت (۱) ٹھٹھرا ہوا + مرجھایا ہوا ۔ پژمردہ (۲) غمگین ۔ اُداس رنجیدہ ۔ دلگیر +

افسردہ خاطر ۔ یا دل ۔ ف۔ صفت ۔ (۱) دل آزردہ ۔ رنجیدہ خاطر ۔ غم رسیدہ ۔ رنج کشیدہ ۔ دُکھیا (۲) مُردہ دل +

دل بجھا ۔ پژمردہ دل ۔ زندہ دل کا نقیض +

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لُطف لپٹا پڑا ہو مردہ ساگو یا کفن کے ساتھ (ذوق)

آفسردہ دلی ۔ ف۔ اِسم مؤنث ۔ آزردہ دلی ۔ پژمردگی ۔ غمزدگی ۔ رنجیدگی ۔ مردہ دلی زندہ دلی کا نقیض +

آفسوس ۔ ف۔ اِسم مذکر ۔ دریغ ۔ پچھتاوا ۔ ملولا ۔ غم ۔ رنج ۔ قلق ۔ صدمہ +

آفسوں ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) جادو ۔ سحر + ٹونا ۔ ٹوٹکا (۲) منتر پڑھنت پھونس منتر (۳) فریب ۔ کرتوت +

افسوں کرنا ۔ یا پھونکنا ۔ افعلِ متعدی ۔ (۱) جادو کرنا منتر پھونکنا (۲)

افشا ۔ ع۔ اِسم مذکر ظاہر ۔ اشکارا ۔ عیاں ۔ کھلا ہوا ۔ نمایاں +

افشا کرنا ۔ افعلِ متعدی ۔ (۱) ظاہر کرنا اشکارا کرنا ۔ کھولنا ۔ بھید کھولنا ۔ راز ظاہر کرنا ۔ پردہ فاش کرنا +

افشا ہونا ۔ فاش ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ کھلنا ۔ پردہ فاش ہونا ۔ افشائے راز ہونا ۔ بھید کھلنا +

افل

افشائے راز کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی ۔ بھید کھولنا پردہ فاش کرنا ۔ کسی چھپی ہوئی بات کو ظاہر کر دینا +

افشان ۔ ف۔ اِسم مؤنث ۔ از (افشاندن) طلائی یا نقرئی اوراق کا بُرادہ جو مانھے کی خوبصورتی کے واسطے معشوق لوگ چھڑکا کرتے ہیں ۔ طاؤسی پوڈر یا کوئی خوشنما رنگ جس کو ماتھے کو رنگ لیتے ہیں ۔ اِس کا دستور ایران میں بہت ہے +

افشاں چننا ۔ افعلِ متعدی ۔ ماتھے پر چمکتا ہوا پوڈر (سفوف) ملنا ۔ گلگونہ لگانا ؎

چُنی تُو نے افشاں جو اے سرجبیں ہے ستاروں میں کیا کیا چُناں اور جبیں ہر (ذوق)

افشردہ ۔ ف۔ صفت ۔ نچوڑا ہوا ۔ دُوشہرت جسمیں نیبو (لیمو) نچوڑ کر پیتے ہیں +

افضل ۔ ع۔ صفت ۔ زیادہ فضیلت رکھنے والا ۔ سب سے بہتر ۔ سب سے مُحتمہ ۔ نہایت عمدہ +

افطار ۔ ع۔ اِسم مذکر ۔ روزہ کھولنا ۔ صوم کا نقیض +

افطاری ۔ ا۔ اِسم مؤنث ۔ روزہ کشائی ۔ وہ تھوڑی سی چیز جس سے روزہ کھولیں ۔ وہ کھانے پینے کی چیزیں جو روزہ کھولنے کے واسطے سامنے رکھی جائیں +

افعال ۔ ع۔ اِسم مذکر ۔ (جمع فعل) (۱) کام ۔ کوتک ۔ کرنی (۲) بھینسے

افعی ۔ ع۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کا زہریلا سانپ جسے عوام حنفی کہتے ہیں +

افغان ۔ ف۔ اِسم مذکر ۔ پٹھان ۔ کابل کے پٹھان +

اُفق ۔ ع۔ اِسم مذکر ۔ وہ جگہ جہاں زمین و آسمان ملے ہوئے دکھائی دیتے ہیں آسمان کا کنارہ اور معلق کنارہ +

افلاس ۔ ع۔ اسم معرکہ ۔ مفلسی ۔ تنگ دستی ۔ غریبی ۔ ناداری ۔ فلاکت +

اَفلاطُون ۔ یونانی ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) یُونانی معنی نہایت چوڑے چکلے سینے والا (۲) ایک بہت بڑے مُحقق سقراط یونانی حکیم کا نام جس کا باپ ارسطون اور دادا ورسٹاکلس (اسقلینوس) ہے ۔ افلاطون کا پہلا اُستاد **دیانس** نحوی ہے جو فن کشتی کا اُستاد کابل تھا مگر افلاطون نے فنِ کشتی ارسطون پہلوان معلمِ کشتی سے حاصل کیا ۔ اور اسی ارسطون نے افلاطون کو موجودہ لقب سے ملقب فرمایا ۔ کیونکہ اس کا سینہ نہایت وسیع تھا اور یونانی زبان میں عریض الصدر کو افلاطون کہا کرتے ہیں پس اس کا افلاطون ہی نام پڑ گیا ۔ ورنہ وہ اصل اِس کا نام اپنے دادا کے نام پر ارسٹاکلس (اسقلینوس) تھا جب فن کشتی سے ماہر ہو چکا تو شاعری اور موسیقی کی طرف

افل

مائل ہُوا۔ ارغنوں باجا اِسی نے نِکالا۔ بہت سے شعر کہہ ڈالے مگر جب سُقراط نے ایک علمی بحث کے موقع پر شاعری کی مذمت کر کے یہ کلمہ فرمایا۔ کہ شاعری انسان کو اِنسانی کمالات سے محرُوم کر دیتی ہے تو اِسے اُس فن سے نفرت ہو گئی۔ تمام منظُومہ تصنیفات کو جلا کر سقراط کی شاگردی اختیار کر لی۔ البتہ جو ربا عیاں اُس کے ہاتھ سے نِکل چُکی تھیں وُہ ابھی تک موجُود چلی آتی ہیں۔ قِصّہ مختصر یہ ہے کہ فلاطُون بیس برس کی عُمر میں شاگرد ہو کر دس برس تک سُقراط کی صُحبت سے مُستفیض رہا۔ بلکہ بعض تو پانچ ہی برس بیان کرتے ہیں۔ جب اُس کے اُستاد کو اِلحاد کی عِلّت میں زہر کا پیالہ پلا کر مارا اور فلاطُون کی تقریر کو حُکّام تک نہ پہُنچنے دیا۔ تو یہ دِل برداشتہ ہو کر اِتھنس سے نِکل کھڑا ہُوا۔ اور دِیگر مما لکِ دُور و دراز میں تجربہ و علم بڑھانے کی غرض سے سیاحت کرتا پھرا۔ گھر سے نِکل کر اوّل مُلک مصر میں آیا۔ یہاں فیثاغورس کے شاگردوں سے مِلا۔ اُس کے مسائل کی تحقیقات کی علم ہندسہ سیکھا۔ اُس کی معرفتِ اشکال و مقادیرِ اشیا سے واقفیت بہم پہنچائی۔ تیرہ برس رہ کر مصر سے اِیران چلا گیا۔ وہاں آتش پرستوں کے مذہب کی تحقیقات کی۔ اِیران سے ہندوستان آنے کا اِرادہ تھا تاکہ برہمنوں کے مذہب کی بھی اصلیت اور ماہیّت معلوم کر لے مگر اُن دِنوں میرا اِس مُلک میں بہت کچھ فتنہ و فساد برپا ہو رہا تھا بس اِس اِرادہ سے باز رہ کر اور جو کُچھ اُلٰہیات میں تیرہ برس تک ترقّی کی تھی۔ اُسی پر اکتفا کر کے اٹلی لیٹے اطالیہ کا رستہ لیا۔ وہاں پہُنچ کر شہر ٹارینم میں کُچھ عرصہ تک قیام کیا۔ پھر جزیرہ سسلی (سقلیہ) کی طرف باگ اُٹھائی۔ وہاں جا کر اِٹنا آتش فشاں پہاڑ کو دیکھا۔ جِس کے شعلوں آتشی مادّوں پہاڑوں کے ٹکڑوں کا معدنیات کے ریلے کے ساتھ چیلوں کی طرح اُڑ اُڑ کر گرنا قہرِ اٰلٰہی کا پَرتو سا نمُونہ تھا۔ یہ پہاڑ ہمیشہ چند سال کے بعد ایسا جوش مارتا ہے کہ شہر کے شہر غارت کر دیتا ہے۔ لیکن اِس وقت میں اِس پہاڑ سے زیادہ خوفناک وہاں کا بادشاہ ڈایانیسیس (دایونوسوس) تھا۔ شہر سیراکیوز اُس کا دارُالخلافہ تھا۔ فلاطُون سے بھی ملاقات ہُوئی۔ مگر وُہ کسی وجہ سے ناراض ہو گیا۔ جب فلاطُون وہاں سے رخصت ہُوا۔ تو راہ میں بادشاہ مذکور کے اشارہ سے گرفتار ہو کر فروخت کیا گیا مگر خریدار نے اِسکی لیاقت سے خوش ہو کر آزاد کر دیا۔ غرض فلاطُون پھر شہر اِتھنس میں آیا

افو

اور درس و تدریس کا مشغلہ شروع کر دیا جب ڈایانیس بادشاہ مرقُوم القصہ کا جانشین ہُوا تو اُس نے پھر افلاطُون کو سِسلی میں بُلا بڑی عزّت اور توقیر سے رکھا۔ لیکن افلاطون نے اُس کی ظالمانہ حرکتیں ناپسند کیں اور بار بار خوفِ خُدا دِلایا۔ مگر جبّہ نہ مانا تو یہ وہاں سے چُپ چُپاتے چلا دیا۔ اِس کے بعد ایک مرتبہ اَور بھی سِسلی کا سفر پیش آیا۔ اور اب کی دفعہ مُراجعت کی تو مرتے دم تک مدینۃُ العلما سے باہر نہیں گیا۔ افلاطُون کو علمِ ہندسہ کا یہاں تک شوق تھا کہ اُس نے اپنے دروازہ پر لکھ کر لگا دیا تھا کہ جو شخص علمِ ہندسہ نہ جانتا ہو وُہ اندر آنے کا مجاز نہیں ہے۔ افلاطون کی تحریریں اُس کے علُوِّ خیالات کا آئینہ ہیں۔ اور اُس کی تعلیم غایت درجہ کی تہذیب کا نمُونہ۔ اُس کے مسائل آسمانیات ذاتِ باری کی عظمت اور جلال کو سناتے ہیں۔ وُہ قیامت کا مُنکر نہ تھا۔ توریت کو بھی بخوبی واقفیت رکھتا تھا جو غالباً مصر کے سفر کا نتیجہ تھا۔ افلاطون شہر اِتھنس میں ۴۲۹ برس قبل مسیح علیہ السّلام پیدا ہُوا۔ اور اِسی شہر میں ۳۴۷ برس پیشتر از سنہ عیسوی نا پید۔ صرف ۸۲ برس دُنیا کی ہوا کھائی سُقراط جیسے لائق حکیم کا اُستاد تھا۔ صحت تنمائی اور ورزش کو زیادہ پسند کرتا تھا۔ چنانچہ اسیو جہ سے اخیر دم تک اسکے قوٰی مضبُوط رہے۔ پڑھاتے وقت شاگرد کو کھڑا کر دیتا تھا۔ صاحب تاریخُ الحکما نے لکھا ہے کہ ۹۵۰ کتابیں افلاطُون کی تصنیفات میں سے ہم خُود دیکھی ہیں +

(۲) اُردُو میں شہزور زبردست اور زور آور کی موقع پر رستم کے نام کی طرح افلاطُون کا اِطلاق ہوتا ہے شاید اُس کی پہلوانی کی سبب یہ معنی ہو گئے۔ مثلاً ایسے ہی افلاطُون ہو جو لیکر ٹلو گے +

افلاطُون کا بچّہ۔ ۱۔ اِسم مُذکّر۔ (طنزاً) افلاطُون زادہ۔ رُستم زادہ۔ رستم کا سالا۔ زبردست۔ زور آور۔ کالکڑ۔ عالم زادہ +

افلاطُون کا سالا۔ ۱۔ اِسم مُذکّر (عوام) زبردست کا سالہ زور آور کا برادرِ نسبتی +

آفرِیدی۔ ت۔ اِسم مُذکّر کلمۂ تعظیم یعنی صاحب و جناب۔ حضرت۔ مسٹر +

اَفواہ۔ ع۔ اِسم مُذکّر (جمع فُوہ) بہت سے مُنہ (۱) بازاری خبرِ آوارہ غیر معتبر بات (۲) نشتبہ خبریں۔ شہرت۔ خبر + چرچا۔ گپ +

اَفواہ اُڑانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) چرچا پھیلانا۔ جھُوٹی خبر مشہُور کرنا۔ بدنامی کی شہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ جھُوٹی گھڑت کرنا۔ بہتان لینا +

اَفواہ اُڑنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ گپ اُڑنا۔ شہرت اُڑنا۔ چرچا پھیلنا +

اَفواہ ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم شہرت ہونا جھُوٹی خبر اُڑنا + چرچا ہونا +

اُفّ ۱۰ حرفِ صوت۔ اظہارِ تعجّب تاسّف وکثرت کے لئے زبان سے نکالتے ہیں +

اَفیم ۱۰ اسم مؤنث (س ـ ـ ـ ـ ـ ـ) مارواڑی (رایُو) تریاک ایک قسم کا نشہ ہے جو درختِ پوست کے دُودھ سے بنایا جاتا ہے جسے عربی میں افیون کہتے ہیں چوتھے درجہ میں سرد اور تیسرے میں خشک ہے اس کا نشہ کرنے والا اکثر اُونگھتا رہتا ہے +

اَفیمی ۱۰ اسم مذکر (۱) وہ عورت جو افیون کا نشہ کرے (۲) وہ عورت جو اُونگھتی رہے +

اَفیمی ۱۰ اسم مذکر (۱) افیم کا نشہ کرنے والا (۲) اُونگھتا رہنے والا +

اَفیون ۱۰ ع ۱۰ اسم مذکر ۱۰ دیکھو (افیم) +

اَفیونی ۱۰ ع ۱۰ اسم مذکر ۱۰ دیکھو (افیمی) +

آقا ۱۰ ت ۱۰ اسم مذکر صاحب۔ مالک۔ خداوند۔ سرکار۔ حاکم۔ سوامی + امیر۔ سردار۔ افسر۔ آن داتا۔ (مثل) جیسے آقا ویسا نوکر +

اَقارِب ۱۰ ع ۱۰ اسم مذکر (جمع قریب) رشتہ دار۔ ناتہ دار +

آقاسی ۱۰ ف ۱۰ اسم مذکر ناظرِ دیوان خانہ۔ داروغۂ دربار +

اِقامَت ۱۰ ع ۱۰ اسم مؤنث (۱) قیام۔ قرار سکوں (۲) وطن مسکن (۳) تکبیرِ نماز +

اِقبال ۱۰ ع ۱۰ اسم مذکر (۱) اوبار کا نقیض لغوی معنے پیش آنا اور قبول کرنا۔ اصطلاحی خوش نصیبی۔ اچھا نصیبا۔ کامیابی۔ بڑھتی دولت ہمارا زمانہ (۲) اقرار۔ ہامی۔ اعتراف۔ تسلیم +

اِقبالِ دعوٰی ۱۰ ع ۱۰ اسم مذکر ۱۰ دعوے کا اقرار۔ قرضخواہ کے قرضہ کا تحریری اقرار حاکم کے روبرو پیش کرنا۔ رضی نامہ +

اِقبال کرنا ۱۰ فعل لازم قبول کرنا۔ اقرار کرنا۔ ہامی بھرنا۔ اعتراف کرنا مقدمہ ہو اقبالمند ۱۰ ع + ف ۱۰ صفت۔ صاحبِ نصیب۔ بامراد۔ مجتہد و طالع ور بھاگوان صاحبِ اقبال

اِقبالمندی ۱۰ ع + ف ۱۰ اسم مؤنث۔ خوش نصیبی۔ طالع وری +

اِقبالی ۱۰ ع ۱۰ اسم مذکر (قانون) اقبال کرنے والا۔ مان لینے والا +

اِقتِدار ۱۰ ع ۱۰ اسم مذکر (۱) اختیار۔ حکومت مرتبہ + اقتدارِ جائز ۱۰ ع ۱۰ اسم مذکر (قانون) وہ اختیار جو قانوناً درست ہو۔

اِقدام ۱۰ ع ۱۰ اسم مذکر (۱) پیش قدمی۔ ارادہ۔ توجہ۔ کوشش (۲) ارتکاب دلیری +

اِقدامِ خود کشی ۱۰ ع + ف ۱۰ اسم مذکر (قانون) اپنے آپ کو مار ڈالنے کا ارادہ

اِقدامِ قتلِ عمد ۱۰ ع + ف ۱۰ اسم مذکر (قانون) دیدہ و دانستہ قتل کرنے کا ارادہ

اِقرار ۱۰ ع ۱۰ اسم مذکر ہاں۔ ہامی۔ قبول۔ منظور۔ + قول قرار۔ عہد و پیمان +

اِقرارِ صُلحی ۱۰ ع ۱۰ اسم مذکر (قانون) درست اقرار۔ حلفی بیان +

اقر

اِقرار کرنا ۱۰ فعل متعدی قبول کرنا۔ ماننا منظور کرنا۔ ہامی بھرنا۔ عہد کرنا۔ وعدہ کرنا۔

اِقرار نامہ ۱۰ ع + ف ۱۰ اسم مذکر وہ دستاویز جس میں کسی بات کا وعدہ لکھا ہو عہد نامہ

اِقراری ۱۰ ع ۱۰ اسم مذکر (قانون) اقبالی۔ اقرار کرنے والا +

اَقربا ۱۰ ع ۱۰ اسم مذکر (جمع قریب) بھائی بند۔ رشتہ دار۔ ناتے دار +

اُقلیدس ۱۰ یونانی ۱۰ اسم مذکر صحیح اُقلیدس یا اقلیدس (۱) لغوی معنی کلید ہندسہ یعنی علمِ اصلی ہندسہ کا کھولنے والا۔ کیونکہ اقلی بمعنی کلید و دس بمعنی ہندسہ آیا ہے (۲) ایک یونانی حکیم کا اسم مبارک جس کے نام کی کتاب اُقلیدس مشہور ہے۔ یہ اس کا لقب یا عُرف معلوم ہوتا ہے تمام کچھ اور ہوگا کیونکہ تعجب کی خبر کسے تھی کہ یہ علم ہندسہ کا بانی یا ماہر ہوگا۔ ہماری تاریخیں اس کے سنہ ولادت سنہ وفات عہد سلطنت سے عاری ہیں کوئی نہیں لکھتا کہ وہ کس کا بیٹا اور کس کا شاگرد ہے۔ نہایت تجسس کے بعد اس قدر پتا چلتا ہے کہ وہ فرمانروائے مصر شاہ پوٹالی کے عہد حکومت میں موجود تھا جو حضرت عیسیٰ علیہ السّلام سے ۳۲۶ برس قبل سنہ ۱۸۵۰ تک مصر میں حکمران رہا اس سے قیاس کر کے کہہ سکتے ہیں کہ اقلیدس اب سے ۲۲ سو برس پیشتر ہوگا۔ اقلیدس نے شہر آسکندریہ میں علم اقلیدس کا باقاعدہ مدرسہ جاری کیا تھا یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے ریاضی میں کلام کیا اور کتاب لکھی۔ اس کا قول ہے کہ خط ہندسہ وہ طاقی ہے جو اجسام سے ظاہر ہوا۔ کسی نے اس سے کہا کہ تجھ سے تکلیف دینے میں اس قدر جان لڑاؤں گا کہ تو مر جائیگا۔ اس نے جواب دیا اتنی کوشش کرو گے کہ تیرا غصہ ہی جاتا رہیگا۔ شوقین طلبا کا غلام تھا۔ معاشرت میں حلیم۔ بردبار۔ مرنج و مرنجاں آدمی تھا۔ کتاب اقلیدس کے علاوہ کتاب المتعلمات کتاب المرایا والمناظر۔ کتاب ظاہرات الفلک و کتاب التسییر۔ اس کی تصنیفات کو بیان کی جاتی ہیں (۳) ایک کتاب ہندسہ کا نام جس میں اشکالِ ریاضی۔ پیمائش مجسمات و مسطحات سے بحث ہے۔ اس کتاب کے پندرہ مقالے ہیں بعض محققوں کا بیان ہے کہ حکیم اقلیدس کی بڑی خوش نصیبی ہے کہ یہ کتاب کے نام سے مشہور ہو گئی ورنہ درحقیقت حکیم آپولونیوس تجار نے اسکے پندرہ مقالے لکھے تھے اس حکیم کے زمانہ سے بہت دنوں بعد اسکندریہ کے ایک بادشاہ کو اس فن کا شوق ہوا تو ان مقالوں کی ترتیب و توضیح کا کام اقلیدس کے سپرد کیا گیا اور اسی کا نام ہو گیا۔ لیکن اقلیدس نے صرف تیرہ مقالوں کی ترتیب و توضیح کی تھی پھر دو مقالوں کی توضیح و ترتیب اس کے شاگرد حکیم استفانوس نے باتفاق سے ہوئی جو بادشاہ سے پہلے مقالوں کے

اقلیم

ساتھ شامل کر دیجئے۔ اِس کتاب کے یونانی سے عربی میں خلفاے عباسیہ کے زمانہ میں کئی ترجمے ہوئے دو تو صرف حکیم حجاج بن یوسف کوفی نے کئے جنھیں سے ایک کو بارہ دی دُوسرے کو مامونی کہتے ہیں حنین بن اسحاق عبادی عیسائی نے بھی اِس کا ترجمہ کیا۔ یہ مترجم ۲۶۴ھ ہجری میں فوت ہُوا اِس کے علاوہ اَور بہت سے فاضلوں نے یہ کام کیا۔ بلکہ اب تو تقریباً ہر ایک زبان میں اِس کا ترجمہ ہو گیا +

اقلیم ۔ ع۔ اِسم مُؤنّث ۔ ولایت ۔ مُلک ۔ ذیس ۔ اگلی تقسیم کے موافق آدھا زمین کا ساتواں حصّہ +

(گمان ہے سابق نے کُل زمین کو سات سیاروں کے مُوافق سات حصّوں پر تقسیم کر کے ہر ایک حصّہ کا نام اِقلیم رکھا تھا اصل میں یہ لفظ یُونانی (کلیمیس) سے عربی زبان میں لیا گیا)

اَقوال ۔ ع۔ اِسم مُذکّر ۔ (جمع قَول) باتیں ۔ مقولے +

اَقوام ۔ ع۔ اِسم مُذکّر ۔ (جمع قوم) فِرقے ۔ ذات ۔ گروہ +

آک ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر ۔ س (अर्क ارک) عوام (آکھ ۔ آگ) (یہاں ارک میں سے سائے ہلہ حذف ہو کر آگ ہُوا اُس سے آک ہو گیا جیسے کرشان سے کسان بنسری سے بنسی چونکہ کافِ عربی اور گافِ فارسی میں ہم بدل ہو جیسے ٹک ٹگ ۔ کاک ۔ گاگ اِس سبب سے لوگ آگ بھی کہنے لگے مگر خاص لوگوں نے باعثِ اشتباہ اِس کو گاف سے نہیں بدلا کہ آگ یعنی آتش سے شبہ نہ پڑے) آکون مدار ۔ اکوڑا ۔ اکوڑہ

اکوا ۔ ایک قسم کا درخت ہوتا ہے جو گرمی میں سرسبز اور برسات میں مُرجھایا ہُوا رہتا ہے ۔ اِس کا دُودھ نرمی رنگنے اور دواؤں میں ڈالنے کے کام آتا ہے حال کے تجربہ سے ثابت ہُوا ہے کہ اِس کا دُودھ اور اِس کے پتّوں کا بُھرتا طاعُون کے لئے مُفید ہے دہلی کے اچار والے اِس کے پتّوں کا نیبو کے عرق میں اچار ڈالتے ہیں جو نہایت ہاضم ہوتا اور باؤگولے کے درد کو فائدہ بخشتا ہے

آک کی بُڑھیا ۔ یا ۔ بُڑیا ۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث ۔ وُہ روئی جو آک کے ڈوڈوں میں سے نکلتی اور ہَوا میں اُڑتی پھرتی ہے یہ کاتنے کے کام کی تو نہیں ہوتی ۔ مگر نہایت مُلائم اور تکیوں میں بھرنے کے گوں کی ہوتی ہے ظرافتاً بہت بُوڑھی عورت کو بھی کہتے ہیں ؎

پتھر لے کے محلوں کی کوئی آگ کی بُڑیا بیٹھ کے وُہ بُوڑھے اور بڑے تمان کا جو بڑا (لڑکا)

بجز موئے سفید اُس میں نہیں کچھ نہیں جُوں آک کی بُڑیا کہیں کچھ (سودا)

آکات ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر ۔ پُرانی تُوکی ڈاک ، (۱) بھائی ۔ برادر (۲) بڑا بھائی ۔ برادرِ کلاں

اکا

(۳) کلمۂ خطاب مثل ۔ میاں ۔ یار ۔ دوست ۔ صاحب (فقرہ) ہو آکا کہاں گئے تھے ۔ تو آکا باز آ رہے ہو +

آکا بھائی ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) اوپچ ۔ بڑا بھائی کو کتوں میں اِس کا رواج مُغلوں میں زیادہ ہے (۲) لڑاک ۔ شور و پشت ۔ ہانڈی باز ۔ دبنگ (۳) مردانہ خطاب +

اِکّا ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) لُغوی معنی ایک سے نسبت رکھنے والا ۔ اِصطلاحی ایک گھوڑے کی گاڑی ۔ یکہ (۲) ایک قسم کا زیور جس میں ایک نگینہ جڑ کر بازو پر باندھتے ہیں (۳) شمعدان جس میں ایک بتّی لگائی جاتی ہے (۴) ایک بھاری مُگدر جسے پہلوان اُٹھاتے ہیں (۵) گنجفہ کا ورق یا تاش کا پتہ جس میں ایک نُقطہ یا نشان بنا ہُوا ہوتا ہے (۶) وُہ ہندوستانی سپاہی جو اپنے فن کے لوگوں کی افسرِ فوج کو روزانہ رپورٹ کرتا ہے (۷) جواڑوں میں وُہ لوگ بھی اِکّے کہلاتے ہیں ۔ جن کے اعلیٰ خاندان ہونے کی وجہ سے مُفلسی کے زمانہ میں پرورش کی جاتی ہے (۸) ایک قسم کے بندوستانی سپاہی جنہیں احدی کہتے ہیں + امتیازی (۹) بہادر آدمی (۱۰) اصفت) اکیلا ۔ تنہا ۔ یکتا ۔ لاثانی ۔ جو ہر فرد بے نظیر ۔ کاملِ فن +

اِکّا دُکّا ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر ۔ ایک دو ۔ بعض ۔ کوئی کوئی ۔ ایک آدھ ۔ بہت کم چند ۔ خال خال ۔ یہ لفظ عددِ قلیل کیواسطے آتا ہے +

اِکادشی ۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث ۔ قمری مہینے کی گیارہویں تاریخ جس کو اکثر ہندو برت بھی رکھتے ہیں +

آکار ۔ س۔ اِسم مُذکّر (आ + क + आर + ا + کر) (۱) رُوپ ۔ ڈول ۔ سروپ صُورت شکل ۔ ہیئت (۲) نمائش ۔ ظہور (۳) چن ۔ نشان ۔ آنک انک (۴) حرف ۔ اکشر ۔ اچھر ۔ آنچھر (आ + ३ + ا + ۳) (گریمر)

اَکارت ۔ ہ۔ صفت (۱) ضائع ۔ بیکار (۲) بیفائدہ ۔ نپھل ۔ لاحاصل ۔ بے سُود (۳) ناکارہ ۔ نکما ۔ برباد +

اَکارت جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ ضائع ہونا ۔ برباد جانا ۔ بیفائدہ گزرنا ۔ جیسے عُمر کا اکارت جانا +

آکاس ۔ ہ۔ عوام ۔ اکاس ۔ اِسم مُذکّر ۔ س (आ + क + ا + श + آ + کاش) طرفِ نگاہ ۔ (دکھائی دینا) انگریزی (Sky) اِسکائی (۱) زمین سے آسمان تک کا عرصہ (۲) ہوا سا باریک اور ہلکا مادہ جو زمین اور آسمان کے درمیان بھرا ہُوا ہے ۔ ہوائے لطیف + ہوا (۳) ہندوؤں کے نزدیک

پانچواں عنصر۔ (۴) خلا۔ کرۂ ہوا (۵) دیکھو آسمان نمبر۱

آکاس اگن گولا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ شہاب ثاقب۔ وہ تارے جو اکثر صبح کو ٹوٹتے ہیں۔ بخارات ارضی کا وہ گچھا جو کرۂ نار کے قریب پہنچکر مشتعل ہوجاتا اور زمین کی طرف گرتا ہوا دکھائی دیتا ہے +

آکاس بانی۔ یا۔ **آکاس بانی**۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ اِلہٰی آواز۔ ندائے ہاتف۔ آوازِ غیب۔ خدا کی طرف کی آواز۔ الہام۔ مکاشفۃ القلوب +

آکاس بُرت۔ یا۔ **آکاس بُرت**۔ س۔ اِسم مذکر۔ متوکل۔ وہ شخص جسے کوئی آمدنی کی صورت نہ ہو اور خدا پر بیٹھا رہے۔ خدا پر بھروسا کرنے والا +

آکاس بُرتی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ توکل۔ خدا پر بھروسہ +

آکاس بیل۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ عوام (آکاس بہل)، امربیل، امربیل، افیمون۔ ایک قسم کی بیل ہوتی ہے جو زرد دوڑ دسوت سی اکثر درختوں پر لپٹی رہتی ہے اِس کی جڑ زمین پر نہیں ہوتی اور نہ اِس میں پتے نکلتے ہیں جن کے بال کم بڑھتے ہیں وہ اِسے سر میں ڈالا کرتے اور یونانی حکیم امراضِ سوداوی میں اِس کا استعمال کرتے ہیں جس درخت پر اِسے ڈالدیتی ہے اُسے تو جلا دیتی ہے اور آپ سرسبز ہوجاتی ہے +

آکاس پھل۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ عوام (آکاس پھل) اولاد۔ بال بچے خدا کی دین +

آکاس چوٹی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ سمت الرّاس۔ سر کی سیدھ۔ جانب سر +

آکاس دُھری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ آسمانی کرہ کا دُھرا۔ نقطۂ شمال +

آکاس دُھری کے سِرے۔ ہ۔ اِسم مذکر وہ نقطے یا ستارے جو زمین کے شمال اور جنوب پر ساکن ہیں +قطبین۔ قطبِ شمالی و قطبِ جنوبی۔

آکاس دیا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (آکاس دیا) چاند نیز اصطلاحاً وہ چراغ جو ہندو کاتک کے مہینے میں اُونچے بانسوں پر ٹنگا دیتے ہیں۔ تاکہ اُس جہان میں بھی روشنی ملے +

آکاس گنگا۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ عوام (آکاس گنگا) کہکشاں آسمان کی سفید پٹی۔ وہ سفید رستہ جو اکثر موسم برسات کے اخیر میں شمالاً جنوباً اور کبھی اِس کے خلاف میں آسمان پر نظر آتا ہے۔ اصل میں بہت سے ستارے ہیں۔ اِندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس گنگا +

آکاسی چیز۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ اجرامِ فلکی +

اَکال۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) لغوی معنی بیوقت (۲) قحط سالی۔ خشک سالی۔

گرانی نادہلی میں کال بولتے ہیں (۳) توڑا کمی +

اِکائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ واحد۔ ایک۔ ریاضی میں ایک سے ۹ تک ہر ایک ہندسہ اکائی میں شمار کیا جاتا ہے +

اِکپچا۔ ہ۔ اِسم مؤنث ایک قسم کی پگڑی +

اُکت۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ذہنی طاقت۔ ادراک۔ فہم۔ ذہن۔ ذکا (۲) اختراع۔ ایجاد۔ احداث۔ نئی بات +

اُکتا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھبرا جانا۔ کسی چیز کے تواتر سے دل ہٹ جانا۔ دق ہوجانا۔ بیزار ہوجانا +

اِکتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ اور ایک قسم کا تنبورا جسپر اکثر ہندو فقیر بھجن گاتے پھرا کرتے ہیں +

اِکتالہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ لغہ کے ایک اُصول کا نام۔ جسکی ضرب ایک متواتر اور مساوی الوزن تال ہے جو برابر فاصلہ سے پڑتی ہے +

اُکتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دل برداشتہ ہونا۔ اُچاٹ ہونا۔ گھبرانا۔ دق ہونا۔ تنگ دل ہونا (۲) بھر جانا۔ بیزار ہونا۔ نفرت کرنا۔ تنگ آنا۔ تھکنا جیسے کھاتے کھاتے اُکتا گیا +

اِکتفا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ قناعت کرنا۔ جیسے بس اِسی پر اکتفا کرو (۲) کم کھانا۔ قلیل کھانا +

اُکت لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ناشائستہ بے محل بے موقع حرکت کرنا +

اَکتوبر۔ اِنگلش (October) اِسم مذکر۔ انگریزی کیلنڈر کا دسواں مہینا +

اِکٹ۔ اِنگلش (Act) صحیح ایکٹ۔ اِسم مذکر۔ (لغوی معنے کام۔ عمل۔ ہدایت۔ اصطلاحی قانونِ مجوزہ گورنمنٹ۔ تواعد و سیاست ملکی +

اَکثر۔ ع۔ صفت (۱) بہت۔ بارہا۔ پیشتر۔ عموماً۔ اوبدا کر (۲) ہمیشہ +

اَکثر اَوقات۔ ع۔ تابع فعل (۱) بارہا۔ اکثر کرکے۔ بیشتر۔ ہمیشہ۔ (۲) خاصکر۔ خصوصاً +

اِکچھت راج۔ ہ۔ اِسم مذکر (صحیح ایک چھتر راج) سلطنت اقلیم کی بادشاہت۔ مہاراجگی۔ شاہنشاہی +

اِکدرا۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک درخت کا دالان +

اِکدّال۔ ہ۔ صفت (۱) یکساں۔ یک بخت۔ سر سے پاؤں تک۔ ایک ڈول (۲) وہ بیش قبض یا کٹار وغیرہ جس کا پھل اور دستہ ایک ہی لوہے کا ہو +

اکڑ

اکڑا ۔ ہ۔ صفت ۔ ہندو بولتے ہیں ۔ گراں ۔ مہنگا ۔ تیز +

اکرام ع۔ اِسم مذکر ۔ (۱) کرم کرنا ۔ بخشش ۔ عطا (۲) عزت ۔ تعظیم و تکریم ۔

اکراہ ع۔ اِسم مذکر (۱) مگن ۔ فکرت ۔ کراہیت ۔ نامرضی ۔ ناخوشی ۔ کراہت (۲) جبر ۔ زبردستی +

اکروڑا ۔ یا اکروڑا ۔ ہ۔ اِسم مذکر ۔ وہ کسیلی دوائیں مثل چھالیہ ۔ کیکر کی پھلی وغیرہ جنکو جوش کرکے اُس کے پانی سے زچہ کو آبدست کرتے ہیں +

اکڑ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) مروڑ ۔ اینٹھ ۔ پیچ و خم ۔ بل (۲) غرور ۔ غخوت ۔ کبر ۔ گھمنڈ ۔ شیخی (۳) سرکشی ۔ خودسری ۔ ڈھٹائی ۔ ضد ۔ ہٹ ۔ اڑ ۔ (۴) سختی ۔ بدخوئی ۔ خشونت ۔ دُرشتی ۔ بدمزاجی +

اکڑ باز ۔ ۱۔ اِسم مذکر ۔ خودنما ۔ اینٹھو خاں ۔ وہ شخص جو سینہ تانکر مغرورانہ چلے +

اکڑ باز خاں ۔ ۱۔ اسم مذکر ۔ دور آور +

اکڑ بازی ۔ ۱۔ اِسم مؤنث ۔ اینٹھنا ۔ اینٹھ کی لینا بل کرنا ۔ زور دکھانا

اکڑ بازی کرنا ۔ ۱۔ فعلِ متعدی ۔ اینٹھنا بل کرنا ۔ زور دکھانا ۔

اکڑ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اینٹھ جانا ۔ کڑا ہو جانا ۔ سخت ہو جانا ۔

اکڑ دکھانا ۔ ۱۔ فعلِ متعدی ۔ زور دکھانا ۔ بل کی لینا +

اکڑفوں ۔ ہ۔ اِسم مؤنث ۔ اینٹھ کی باتیں ۔ بل کی باتیں +

اکڑفوں کرنا ۔ یا دکھانا ۔ ۱۔ فعلِ متعدی ۔ زور دکھانا ۔ زور آوری کرنا + اِترانا +

اکڑ کے چلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ اینٹھ کر چلنا ۔ اترا کر چلنا ۔ سینہ اُبھار کر اور قد کو سیدھا کر کے چلنا +

اکڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ اینٹھنا ۔ سخت ہونا (۲) غرور کرنا ۔ اِترانا ۔ شیخی کرنا (۳) بل کرنا ۔ زور دکھانا (۴) سرکشی کرنا ۔ خودسر ہونا (۵) ٹھسرنا ۔ سکڑنا (۶) ضد کرنا ۔ ڈھٹائی کرنا ۔ اڑنا ۔ ہٹ کرنا ۔ سینہ اُبھارنا ۔ تننا (۸) کشیدہ خاطر ہونا ۔ کھنچا کھنچا ہونا +

اکڑوڑا ۔ اِسم مذکر ۔ دیکھو (اکروڑا) +

اکڑوں بیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ تلووں کے بل اِس طرح بیٹھنا کہ پیٹ دونوں رانوں سے اور چوتڑ دونوں ایڑیوں سے لگ جائیں اور پنڈلیاں کھڑی رہیں +

اکڑیت ۔ ہ۔ صفت ۔ (مُرب) اکڑبانہ ۔ اینٹھو ۔ ٹیڑھے خاں +

اکن

اکسار ۔ ہ۔ صفت ۔ (۱) برابر ہموار ۔ یکساں ۔ صاف ۔ چٹیل (۲) ہموٹن ہمقد ۔ مُنشا پہ ۔ ایک سانچے کا ڈھلا +

اکسانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) اُوپر اُٹھانا ۔ چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا (۲) بھکانا ۔ کسی بات پر آمادہ کرنا ۔ ترغیب دلانا ۔ اُبھارنا ۔ برانگیختہ کرنا ۔ اِشتعالک دینا ۔ فساد پر آمادہ کرنا ۔ برانگیختہ کرنا + بھگانا ۔ عورت کو اغوا کرنا ۔ پھسلانا +

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۔ اِنگلش (Ex. Asst. Commr.) اِسم مذکر ۔ وہ زائد نائب کمشنر (نگاشتہ) جو عدالت کی متفرقات کارروائی کیا کرتا ہے ۔ کمشنر کا معاون +

اکسانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اُبھرنا ۔ اُٹھنا ۔ سر اُبھارنا (۲) بھڑکنا ۔ بھڑکانا ۔ بلوانا ۔ مُشتعل کرنا +

آکسیجن ۔ اِنگلش (Oxygen) اِسم مؤنث ۔ ایک عنصر لطیف جو ہوا اور پانی کی ترکیب میں ایک جزو بسیط ہے + وہ ہوا کا مجموعہ جسپر زندگی اور روشنی موقوف ہے +

اکسیر ع۔ اِسم مؤنث (۱) وہ عرق یا پتھی جو دھات کو سونا یا چاندی بنا دے ۔ رسایَن کیمیا (۲) پارس پتھر (۳) وہ دوا جو ہر مرض کو مُفید ہو ۔ وہ دوا جس کے کھانے سے کبھی آدمی بیمار نہو (۴ صفت) نہایت مُفید ایک برا ایک

اکلانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندی) (۱) اُکتانا ۔ بیقرار ہونا ۔ مضطر ہونا گھبرانا ۔ بے چین ہونا (۲) جی متلانا ۔ نشان ہونا (۳) تھک جانا ۔ تنگ آنا

اکل کھرا ۔ ہ۔ صفت ۔ (۱) لغوی معنی تنہا خور (۲) اصطلاحی خود غرض ۔ خیرما نوس ۔ خشک ۔ رُوکھا ۔ وہ شخص جو ملنسار نہ ہو ۔ وہ شخص جو منفعت بخش اور نفع رساں نہو ۔ بے فیض (۳) بدمزاج ۔ تند خو ۔ جلاتن ۔ ناآشنا (۴) حاسد ۔ حسد رکھنے والا ۔ رشک کرنیوالا + جیسے اکل کھرا جگ سے بُرا +

اکلوتا ۔ ہ۔ صفت ۔ اکیلا اپنی ماں کا ایک ہی بیٹا ۔ بن بھائی بہن کا +

اکل و شرب ع۔ اِسم مذکر ۔ کھانا پینا +

اکنالجمنٹ ۔ اِنگلش (Acknowledgment) اِسم مؤنث ۔ اِقرار ۔ رسید +

اکنگ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) ایک کھیل کا نام جو چڑا کی طرح سپر کے بغیر صرف ایک لکڑی سے جسے ڈانڈ کہتے ہیں کھیلا جاتا ہے (۲ صفت) یکرنگ ۔ یکجہت ۔ یکدل ۔ یک جان +

اگو

اگوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی پھنسیاں۔ جو اکثر گھٹنے کے نیچے چھت باندھ لیتی اور پھر بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ اسکے واسطے آک کے پتوں کا دودھ کڑوے تیل میں جلا کر اور نیم کی لکڑی سے اُسے ہلا کر لگانا نہایت مجرب و آزمودہ ہے اس تیل پر مکھی بھی نہیں بیٹھتی +

اگونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک ایک کرکے چُنا ہُوا۔ صاف اور چُنا ہُوا اناج پھٹکنا پھٹکا یا چُنا چُنایا +

اکھاڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پہلوانوں کے کشتی لڑنے کی جگہ۔ کشتی گاہ۔ دنگل (۲) مجلس۔ محفل۔ دربار۔ جیسے یہ یوں یا راجہ اِندر کا اکھاڑا (۳) پٹابازوں کا جتھا۔ گروہ جماعت (۴) ہندو سادھوؤں کا پنتھ جیسے ناگنی اکھاڑا (۵) چیلوں کا جتھا۔ مریدوں کا گروہ جیسے ناگوں کا اکھاڑا +

اکھاڑا اُجمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دنگل قایم کرنا۔ دنگل جمانا +

اکھاڑا اُجمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دنگل قایم ہونا۔ پہلوانوں اور تماشائیوں کا جمع ہونا۔ لوگوں کا جمگھٹا ہونا +

اُکھاڑ پچھاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تغیر و تبدل۔ درہم برہمی (۲) اسباب کا اِدھر اُدھر رکھنا۔ ترتیب سے لگانا۔ ایکطرف سے اُٹھا کر دوسری طرف رکھنا۔ جیسے مکان بدلنے کی اکھاڑ پچھاڑ نے ڈھنگ سے بیٹھنے نہ دیا (۳) کسی کی موقوفی یا برطرفی سے ہلچل پھیلنا۔ موقوفی و بحالی کا موقع بنانا (۴) زد و قدح (۵۔ ع) لگائی لگتی۔ غیبت۔ برائی۔ بدی۔ فخر آبرو ریزی +

اُکھاڑ پچھاڑ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تغیر و تبدل کرنا۔ ترمیم و تنسیخ کرنا۔

اُکھاڑ پچھاڑ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تغیر و تبدل ہونا +

اُکھاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جمانا کا نقیض۔ اُپاڑنا۔ جڑ سے کھودنا (۲) جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ جیسے نوکری سے اکھاڑنا (۳) کسی کا کسی چیز سے دل ہٹانا۔ دل برداشتہ کرنا۔ جیسے کسی کام سے دل اکھاڑنا (۴) نکالنا۔ باہر لانا۔ کاڑھنا جیسے کیل کانٹا اکھاڑنا جگہ سے بے جگہ کرنا جیسے ہاتھ یا ہاتھ اکھاڑنا (۶) کھودنا جیسے قبر یا مُردہ اکھاڑنا (۷) کسی کی صحت سے خارج یا بیکار فعل کرنا (۸) نوچنا۔ کھسوٹنا +

اِکھٹا۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) فراہم جمع شُدہ۔ ڈھیر کیا ہُوا۔ یکجا شُدہ۔ باہم پیہم۔ ملا ہُوا (۲) سب۔ کُل تمام جیسے اکھٹا سودا لے لو (۳) انبار۔ کثرت کیواسطے جیسے اکھٹے سب ہی بگڑ گئے

اِکھٹا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جمع کرنا + ڈھیر لگانا۔ فراہم کرنا۔ سمیٹنا۔ مجمع جمع کرنا۔ ہجوم کرنا + جوڑنا۔ ایک جگہ کرنا جیسے کُل حساب اکھٹا کرنا (۲) بُلانا۔ طلب کرنا +

اِکہرا۔ ہ۔ صفت۔ دوہرا کا نقیض۔ ایک تہ کا +

اِکہرا بدن۔ ہ۔ صفت۔ دُبلا۔ چھریرا۔ وہ جسم جو کبھی موٹا نہ ہو +

آل

اَکھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ گراں خاطر ہونا۔ وُہ بھر معلوم ہونا

اَکھڑ پَن۔ ہ۔ صفت سخت آدمی۔ بدمزاج۔ بداخلاق۔ جاہل۔ اجہل۔ اناڑی۔ اُجڈ۔ وُہ شخص جو بھلائی کی بات نہ سمجھے۔ غیر مُہذب۔ ناشائستہ۔ گنوار۔ ناتراش۔ ناہموار۔ بدتمیز۔ کج فہم۔ گھامڑ۔ بھگرلا۔ لُوسرکش +

اَکھڑ پَن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سختی مزاجی۔ بداخلاقی۔ خشونت +

اُکھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) جمنا کا نقیض۔ جڑ سے الگ ہونا۔ اُپڑنا۔ (۲) گڑھا ٹوٹنا۔ جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا جیسے کیل یا کنکوا اُکھڑنا۔ نگینہ اُکھڑنا (۳) اُچٹنا۔ گریز کرنا (۵) کسی عضو کا جگہ سے بیجگہ ہونا جیسے ہاتھ اُکھڑنا (۶) تسلسل میں فرق آنا جیسے دم اُکھڑنا۔ سانس اُکھڑنا (۷) بے قدم ہونا۔ بدقرار میں فرق آنا۔ (گھوڑے کے واسطے آتا ہے) (۸) بے نال اور بے سُر ہونا (۹) طبیعت نہ لگنا۔ دل نہ جمنا۔ بہت ٹوٹنا (۱۰) بدکنا۔ چلنا۔ پھرنا۔ جیسے گاہک اُکھڑنا۔ (۱۱) منتشر ہونا۔ جاؤ نہ رہنا جیسے میلا اُکھڑنا۔ مجمع اُکھڑنا (۱۲) چلنا۔ جانا۔ ہٹنا۔ رستہ لینا۔ تنکنا جیسے چلو اُکھڑو (۱۳) موقوف ہونا۔ برخاست ہونا +

اُکھڑی اُکھڑی باتیں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دل برداشتگی کے ساتھ گفتگو کرنا۔ اُچٹتی اور بے توجہی کی باتیں کرنا۔ اس طرح بولنا جس سے رنجش یا تکدر ظاہر ہو۔

اُکھو مکھو کرنا۔ ہ (ع) چراغ کی لو تک ہاتھ بجا کر بچے کے مُنہ پر پھیرنا۔ (عورتیں شب کے وقت بچوں کو اس طرح بلا لیا کرتی ہیں۔ یہ رسم ہندوؤں سے لیگئی ہے) چنانچہ ہندو عورتیں اس طرح سے بچہ کو بلواتی ہیں۔ آ کھو مکھو کاٹھڑی بیٹھا کو۔ جو کوئی میری نظر کو ٹوکے اُس کی آنکھوں میں تاکو (مسلمان عورتیں) اُکھو مکھو میری بہو کو اللہ رکھو + (یہ لفظ آنکھ اور مکھ سے مرکب ہے)

اُکھیڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی چیز کو جڑ سے الگ کر دینا۔ دیکھو اُکھاڑنا)

اَکیلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دُکیلا کا نقیض۔ تنہا۔ مجرد۔ (۲) جُدا۔ علیحدہ (۳) تابع فعل جریدہ۔ تن واحد۔ دم نقد۔ تن تنہا (۴) سُونا۔ غیر آباد۔ خالی +

آگ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अग्नि اگنی یا اگنہ) پراکرت (अग्गि۔ اگی) پُرانی فارسی (آدیش) ترکی (اوت) عربی (اگہ۔ اگیا) پوربی (آگی) پُرانی ہندی (اگن) (۱) آتش۔ اگنی۔ آتش۔ نار۔ بیسمد۔ ۱۲ بھوتوں عناصر میں سے ایک عنصر کا نام۔ شعلہ۔ لو۔

دل تو ہمارا جگ پہ آگ کہاں ہے آسمیں دل ہاں ہے کہ شیشہ میں شرر رکھتے ہیں (شیفتہ)
پھونکا کسی بزرگ نے آتش تن لاغر میں کیا آگ سو کچھ بس نہیں چلتا فقط خاشاک کا (ہوس)
بارات کے ہمراہ برق چوٹتی ہے سات دن کب کی دبی ہوئی تھی دل ابر تر میں آگ (نسیم دہلوی)

آگ

(فقرہ ۱۰) آگ کے سُنہ نہیں جلتا یعنی کسی معمولی چیز کا نام لینے سے اثر نہیں ہوتا میرے ہی سے آگ لائی نام رکھا ہے شدید۔ یعنی آگ آگ سب یکساں ہیں میرے ہاں کی آگ کو اپنے ہاں لیجا کر مقدس آگ بنا لیا۔ عالمگیر ثانی چولھے آگ گھڑے پانی یعنی عالمگیر ثانی کے عہد میں ایسی بدامنی تھی کہ لوگوں کے چولھوں میں آگ نہیں جلتی تھی اور مٹکوں میں پانی نہیں ہوتا تھا (ٹوٹ کھسوٹ مچی ہوئی تھی) وہ آدمیوں کے بیچ سے آگ نہ لیجا ئیں تو لڑائی ہو گی۔ تو مرد رانی میں جھانی تیرے آگ نہ میرے پانی۔ یعنی ہر شتہ لوگوں کا یکساں حال ہونا چاہئے۔ جیسی تو ویسی میں +

رسوئی خانہ داری میں عورتوں کو اکثر آگ سے کام پڑتا ہے اس وجہ اس لفظ کی مفرد و مرکب بہت سی اصطلاحیں بنا گئیں میں جنسے اُنکے توہمات عقایہ اور دلی خیالات کا پتہ لگتا ہے (۱) اشتعال ظاہر ہوتا ہے (۲) فرق ظاہر ہوتا ہے (۳) امتحان اور وہم ظاہر ہوتا ہے (۴) گرمی تپش۔ حدت۔ حرارت۔ تمازت۔ تاب۔ لُو + تیز دھوپ

آگ دوزخ کی بھی ہو جائیگی پانی پانی جب یہ عاصی عرقِ شرم سے تر جائیگے (ذوق)
پھُونکی تھی شوقِ وصل نے یہ سر بسر آگ ٹھنڈا ہُوا فراق میں جب سُلگتا رہا (شہیدی)
(مثل) آگ کو آگ کاٹتی ہے (فقرہ) آگ پڑ رہی ہے۔ آگ برس رہی ہے +

(۵) سوزش۔ جلن۔ تیزی۔ چرپراہٹ۔ جھال۔ لہر۔ (فقرہ) مرچ کھاتے ہی آگ لگ گئی۔ شراب نے آگ لگا دی (۶۔ عو) جھل۔ چل +

(اس معنی کو لانا دبیر نے شاعرانہ اپنے کلام میں خوب ادا کیا ہے) (۷) آتشک۔ گرمی کی بیماری۔ باؤ فرنگ۔ گرمی (فقرہ) آگ میں چمک۔ ہا ہے کونسی رنڈی ہو جسکا آگ بھری نہیں ہے؟ (۸) ڈوں تشنگی۔ پیاس عطش +

آتش پنہاں۔ بھیتری آگ۔ اگن۔ سوزش۔ تپش۔ گرمی ۵

ہم آپ جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو سینہ میں بجھنے دیا نہ بجھا ہُوا (ذوق)
گھٹتی بڑھتی دل کی لگی کچھ سنتے ہی فرقت کا نام آگ سی اک آگ پر آن پڑی اور بھی (نظیر)
(مصرعۂ ناصعلی) اک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہوئی (۹) بھوک۔ کھدیا۔ اشتہا۔ خواہش طعام + ڈوں + آتش معدہ۔ جھانخ۔ جیسے بھوک کی آگ۔ (فقرہ) اس بچے کے پیٹ کو صبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے۔ ہے کوئی دلاسا جو پیٹ کی آگ کو بجھا دے؟ (لکھنؤ) (۱۰) عشق۔ محبت۔ لگن (فقرہ) نورجہاں بیگم کی صورت دیکھتے ہی جہانگیر کی آگ بھڑک اٹھی (۱۱) مامتا۔ درد۔ جوش خون۔ مادری اُلفت۔ برشتہ ناتے کی محبت۔ (فقرہ) آگ لگی ہوئی ہے پیٹ کی آگ بھی ہوتی ہے جو اپنے بچہ کی آگ ہوتی ہے وہ دوسرے کی نہیں ہوتی۔ جورو کی آگ ہو گی وہ خصم کی کب ہو گی۔ (۱۲) وہ جس شوق شیدائی

آگ

ڈھونڈھا جا ہے جسنے اُس نے ہو پایا بھی پا لیا — دیوار کا ہے اپنی ہی کوشش پہ انحصار
پر شرط ہے کہ آگ ہو دل میں لگی ہوئی — وہ آگ شوق کی کہ جسے اُس سے دل چار

(۱۳) بلا۔ آفت۔ مصیبت ۵

میری جانب جو عدو کی لاگ میں پڑتا ہو کون — پیشل سچ ہے بلائی آگ میں پڑتا ہے کون (مرزا صفا)
(فقرہ) کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا (۱۴) تیہا۔ جھونجل۔ غصہ۔ جھنجھلاہٹ۔ خشم۔ جھنجھلاہٹ۔ تیزی تندی ۵
تھوڑی خلاف مکم سو ہوتا ہے خشکیں — کیسی بھری ہوئی ہو مزاج بشر میں آگ (نسیم دہلوی)
(فقرہ) ذرا ذرا سی بات پر آگ ہو جاتے (۱۵۔ عو) رشک۔ حسد۔ جلن۔ تپن۔ (فقرہ) ہمجولیاں بنی نہیں تو ساری میرے دم کی آگ ہے (۱۶) لاگ۔ دشمنی۔ پیر بلا گ ڈانٹ (فقرہ) بُرا بھلا کی طرف سے تو سانس کے کلیجے میں پہلے ہی آگ لگی ہوئی ہے (۱۷) لڑائی جھگڑا۔ فتنہ فساد (مثل) آگ لگائے تماشا دیکھے (فقرہ) آگ لگا کر الگ ٹہل گئی۔ دبی آگ نہ لگاوٹ (۱۸) شہرت بد۔ خبر بد۔ بدنامی رسوائی کی شہرت سُنتے ہی اُس کے منہ کی سُرخی پھیر لگی ہوئی — یا رب بجھے گی آگ یہ کیوں کر لگی ہوئی

(۱۹۔ صفت) تتا۔ بھبکتا ہُوا۔ کھولتا ہُوا۔ تپاں۔ گرم۔ جلتا ہُوا + مزاج گرم۔ گرم مزاج۔ آتشی ۵

بھر میں آگ ہو گیا پانی — دل کو کر دیتی ہے کباب شراب (ناسخ)
(فقرہ) چلم تو آگ ہو رہی ہے۔ اُس کا مزہ تو آگ ہے۔ بچھلی تو گرم آگ ہوتی ہے۔ اُس کا مزاج تو پہلے ہی سے آگ تھا تم نے اُس پر اور گرم دوا پلا دی (۲۰) لال سُرخ۔ کہتا ہُوا۔ انگارا نہایت گرم (فقرہ) تو تو آگ ہو گیا (۲۱) تیز مزاج۔ تند مزاج۔ غضبناک۔ قہرناک۔ خشم آلودہ۔ پُرغضب غصیل جلالی خشمناک تیکھیں ۵
آج ہی کیا آگ بجھ سرگرم کیوں خم تھا شمع ساں مجبور خوئی آتشیں تو کب نہ تھا (شیفتہ)
(فقرہ) کباب تو آگ تھے کیا صورت دیکھتے ہی پانی ہو گئے (۲۲) بدمزاج۔ زود رنج۔ چڑچڑا۔ جھلا (۲۳ تشبیہاً) سُرخ۔ بنات کی حالت۔ خون کبوتر۔ خوں کی رنگ لال مثل لالہ گلاب وغیرہ (فقرہ) جس وقت یسوع بھولتا ہے تو جنگل میں ایک آگ لگی ہوئی ہوتی ہے (۲۴) کلمۂ تعریف مثل غضب۔ آفت۔ قیامت۔ قہر وغیرہ ۵
آگ تھے ابتدائے عشق میں ہم — اب ہوئے خاک انتہا ہے یہ (میر تقی)
(۲۵) نہایت گراں۔ مہنگا۔ آگ کے مول۔ چڑھا ہُوا (فقرہ) گھاگت کیا آئے کہ سب چیز آگ ہو گئی (۲۶) حار۔ محرور۔ گرم مزاج۔ آتش مزاج (فقرہ) کریلے تو آگ ہوتے ہیں ایسی گرمی میں کون کھائے +

آگ اُٹھانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ راہ بھگانا۔ بھگڑا اُٹھانا۔ لڑائی کھڑی کرنا رہنما

آگ بجھانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (۱) پانی یا مٹی سے آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ آتش فرو کرنا۔

آگ

آگ پر پانی ڈالنا۔ آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ (فقرہ) آندھی آتی ہو آگ بجھا دو (مثل) فساد یا جھگڑا مٹانا۔ تکرار رفع کرنا۔ غصہ کو فرو کرنا۔ تنازع کو فرو کرنا۔ (فقرہ) آگ لگا بجھانا ہی اچھا ہے زیادہ نہ بھڑکاؤ (مثل) مجمل مٹانا۔ جوش بجھانا۔ خواہش نفسانی کو مٹانا (مثل)۔ رشک چلن۔ حسد نکالنا یا مٹانا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ (فقرہ عو) تم بھی چاہو سو (کپڑا وغیرہ) بنالو اور اپنی آگ بجھالو (مثل) تشنگی رفع کرنا۔ پیاس بجھانا۔ تونس بجھانا (فقرہ) نبرد آئیگی نہ یہ آگ بجھیگی (مثل) بھوک کھونا۔ سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا (فقرہ) پیٹ کی آگ کوئی دانا ہی بجھائیگا (فقرہ) (۷) شوق پورا کرنا۔ آرزو بر لانا۔ مراد پوری کرنا۔ ہمارے بھی تو ہیں تری بجھی آگ جگر کے پار ہو اب بھی تری نوا ایک ایک (خواجہ حالی)

آگ بجھنا۔ فعل لازم۔ (۱) آگ کا ٹھنڈا ہونا۔ فرو ہونا۔ کھلانا (فقرہ) کسی نے پلا نہ دیا پانی آگ بجھ گئی (۲) فساد یا جھگڑے کا مٹنا۔ غصہ اترنا + جلاپے سے بچنا ؎

سوت کی آگ بجھی سوت کے پتر سے جلی ان جنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی (رہبر یا علی) (فقرہ) یہ آگ کیا بن سر پھروائے بجھیگی ہے (۳) مجمل مٹنا (۴) دشمنی نکلنا۔ دشمنی دور ہونا (فقرہ) دشمن کا نقصان ہونے پر بھی اس کے مخالف کی آگ نہ بجھی (۵) رشک یا حسد کا پورا ہونا۔ حاسد کی مرضی کے موافق کسی کام کا ہونا۔ (فقرہ عو) کوس کوس کے میرو بچہ کو کھائی اب بھی آگ نہ بجھی گئی (۶) پیاس بجھنا تشنگی مٹنا + بھوک رفع ہونا ؎

تن یہ تو گیا ہوا من کی بجھی نہ آگ جیسے سیپ سمندر میں کرے نراس تر اس (رودھا)

(۷) اٹل ہونا۔ سیر ہونا (۸) شہرت یا بکا فرو ہونا۔ رسوائی مٹنا۔ بدنامی دور ہونا ؎

تہمت ہوئی اس کے عشق کی ہپ گئی ہوئی یارب نہ بجھے گی آگ یہ کیوں کر لگی ہوئی (لالہ ام)

(۹) سوزش اور جلن کا مٹنا۔ چھچو بجھنا۔ دوں میلنا۔ لگن کم ہونا ؎

بچھڑی کی آگ مجھے جلد جس سے وہ شے لا لگا کے برف میں ساقی صراحی مے کی (رنشا)

آگ برسانا۔ فعل متعدی۔ (۱) آتشباری کرنا۔ آگ کا مینہ برسانا۔ شہ سواری کرنا۔ تازت و حدت بڑھانا۔ خدا تعالیٰ کا دھوپ یا سورج کو تیز کرنا۔ (فقرہ) خدا نے آجکل برنہ کی بجائے آگ برسا رکھی ہے (۲) گولہ باری کرنا۔ گولے اور گولیوں کی بوچھاڑ کرنا۔ گولے مارنا۔ آگ کی بارش کرنا۔ ڈرکے وہ آدھر یا سے کہتے ہیں بری دیکھیگا کہیں اب آگ نہ برسائیگا (ظفر) (فقرہ) مدسیوں نے قمر صاپر آگ برسا رکھی ہے +

آگ برسنا۔ نام فعل لازم۔ (۱) گرمی پڑنا۔ دھوپ تیز ہونا۔ شدت

آگ

سے گرمی پڑنا۔ لو چلنا ؎

گرمی کا روز جھگڑا کیونکر کروں بیاں ٹوٹے ہے کہ شمل شمع نہ جلنے لگے وہاں (رضیہ نہیں)

وہ لو کہ اکھڑ رہے ہو حرارت کہ الاماں رن کی زمیں تو سرخ تھی اور زرد آسماں

آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

رکھتا تھا زمین سے آسماں لاگ پانی کی جگہ برستی تھی آگ (ارشد)

بیاکہ برستی آگ جائے سیر چیتا میں کس پر دھد رہا کھو (زمیر پاس نہیں پیکا دہلوی)

(۲) گولے گولیوں کی بوچھاڑ ہونا۔ گولہ اندازی ہونا (۳) نہایت گراں سودا ملنا۔ نہایت گراں ہونا۔ مہنگا بکنا۔ آگ کے مول ہونا۔ (فقرہ عو) ہر ایک چیز پر آگ برس رہی ہے بازار پر تو آگ برس ہی رہی ہو (گلزار)

آگ بگولا۔ یا آگ بجولا۔ صفت (آگ + ۔ ۔ گولہ) دہکتا ہوا گولہ۔ (۱) تند مزاج۔ تیز مزاج۔ غضبناک۔ آفت۔ آتش کا پرکالہ۔ قہر ناک خشمناک۔ پر غضب۔ غضبی۔ نافروختہ (اشعار میں) ؎

ایک تفت سوختہ آفت طلب اک گردش چرخ کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دیکھا (آتش)

مجھے ہنستے ہیں تو سنکر سرخ ہوا جاتا ہے خوش ہیں ظاہر میں وے آگ بگولا دل میں (رہبر)

(۳) لال سرخ۔ تمتماتا ہوا (فقرہ) مجھے دیکھتے ہی آگ بگولا ہو گئے (مہ شعاع) بھبوکا۔ گورا چٹا۔ خوبصورت۔ پری پیکر۔ چاند کا ٹکڑا ؎

کیوں خاک سیاہ دے نہ بری لاگ بگولا داغ پر سے جبکہ ہو آگ بگولا (نصیر)

آگ بگولا بجانا۔ فعل لازم۔ غصہ میں لال ہو جانا۔ غصہ میں بھر آنا۔ خشم آلودہ ہونا۔ نافروختہ ہونا۔ نہایت غضبناک ہونا یا لال پیلا ہونا (فقرہ) میں نے کیا خطا کی جو آپ نافتہ آگ بگولا بن گئے +

آگ بگولا بننا۔ فعل لازم۔ غصہ میں بھر آنا۔ غصہ کے مارے بیتاب ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بھڑک اٹھنا۔ لال ہونا۔ گرم ہونا۔ لال پیلا ہونا نہایت غصہ ہونا (فقرہ) چلو تو سہی وہ آگ بگولا بنے کھڑے ہیں +

آگ بگولا ہو جانا۔ فعل لازم۔ دیکھو (آگ بجھانا نبرا) (فقرہ) اتنا سنتے ہی آگ بگولا ہو گو سنگھاسن پر کا بادشاہ یہ ٹھنڈے دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا +

آگ بگولا ہونا۔ فعل لازم۔ تیز ہونا۔ جھلانا۔ بھبکنا۔ دیکھو آگ بگولا بننا +

آگ بجانا۔ فعل متعدی۔ (۱) تلیا کش۔ آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا۔ آگ سلگانا (فقرہ) حقہ کے لئے آگ بناڈالو (۲) غصہ دلانا۔ گرمانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ بھڑکانا (فقرہ) وہ باتیں ایسی جڑیں کہ مکو آگ بجا دیا +

آگ بجانا یا بجنا۔ فعل لازم۔ (۱) غصہ میں لال ہو جانا۔ غصہ میں بھر آنا۔

آگ

بھڑک اُٹھنا۔ لال پیلا ہونا۔ جھلانا۔ تیز ہونا۔ شعلیں ہونا۔ شعلہ بھبوکا ہونا۔ افروختہ ہونا ؎

بھڑکے ہو جیب بڑھا کر دل کی جلن گئے ہو — جب سوزِ دل کہا ہے تم آگ بن گئے ہو (مومن)

ظفر وہ شعلہ خو کہ نکرے ہر سر آگ بجاوی — زبردستی یا بوسہ شرارت کی تو بھڑکے کی (ظفر)

یہ بات آگے غصّہ میں حضرتِ انشا — کو آگ بن گئے اور جملہ میکشوں سے لڑے (انشا)

عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے — وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے (رسمیر)

وہ مُنھ پر آگ ہو رہی بن رہا ہے — رقیبو اور سے بھڑکاتے کیوں ہو (ظفر)

(فقرے) گالی سنتے ہی آگ بن گیا۔ اتنا کہنا تھا کہ آگ بگولہ ہو گیا +

آگ بھبوکا بننا۔ یا۔ ہونا۔ ف فعل لازم۔ بھبوکا۔ از (بھبکنا)

(۱) آگ کی طرح بھبکنا۔ گرم ہونا۔ دہکنا (۲) غضب ناک ہونا۔ غیظ و غضب میں آکر لال ہونا۔ غصّہ کے مارے سُرخ ہو جانا۔ غُرّانا۔ افروختہ ہونا۔ جھلا جانا ؎

آیا ہے کس پہ تُو یوں آگ بھبوکا بنکر — پرے رُخسار جو اے ہوش رُبا خُوب نہیں سُرخ (ظفر)

آگ بھڑکانا۔ ف فعلِ متعدی۔ (۱) آگ کو بھڑا کر شعلہ اُٹھانا۔ زیادہ جلانا۔ آگ دھونکنا۔ سُلگانا۔ دہکانا۔ آگ لگانا۔ آگ جلانا +

مست بلا تو بزم میں جرأت کو ہو آتش زباں — آگ سی سب کے دلوں میں آکے بھڑکا جائیگا (جرأت)

نہیں معلوم یہ کیا عشق نے بھڑکائی آگ — پھونکے دیتی ہو مجھے میرے دلِ جاں کی تپش (ظفر)

عشق نے کیا جانئے کیا دل میں بھڑکائی ہے آگ — جو سینہ میں مرے ہر داغ انگارسا بجا (ظفر)

(فقرہ) آگ بھڑکا کر ساری ہنڈیا جلادی (۲) لڑائی بڑھانا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔ فتنہ و فساد اُٹھانا (فقرہ) خُدا خُدا کر کے لڑائی تھمی تھی اِنہوں نے آکر اور آگ بھڑکا دی (۳) غصّہ دلانا۔ اُکسانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (فقرہ) یہ (نہیں کی) آگ بھڑکائی ہوئی ہے جو سب پر گالیاں پڑ رہی ہیں (۴) ولولہ اُٹھانا۔ عشق بڑھانا + لو لگانا۔ لاشعار میں) ؎

آہ اس دل کی لگی پر جسکی یہ — یہی کمبخت کی ہو آگ بھڑکائی ہوئی (جرأت)

آگ بھڑکنا۔ ف فعلِ لازم۔ (۱) شعلہ مشتعل ہونا۔ لو اُٹھنا۔ دہکنا۔ جلنا۔ (۲) شعلہ زن ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ افروختہ ہونا (۳) ولولہ عشق کا اُٹھنا۔ آتشِ شوق کا بھڑکنا۔ جوش پیدا ہونا ؎

اور بھی بھڑکے ہے دل میں کسی کی تیغ ستم کی آگ — آہ جوں جوں مجھے چھپکے ہے مگر سینے میں (جرأت)

(فقرہ) صورت دیکھتے ہی (عشق کی) آگ بھڑک اٹھی (۴) لڑائی پھیلنا۔ فساد بڑھنا۔ فتنہ برپا ہونا +

آگ پانی کا بیر (اجتماعِ ضدین) جلی دشمنی۔ قدیمی عداوت۔ جنم بیر۔ مثلاً آگ پھتونس کا بیر۔ چوہے بلی کی عداوت۔ مور اور سانپ کی دشمنی۔ سانپ نیولے کا بیر وغیرہ +

آگ پانی کا کھیل۔ ف محاورہ حلوائی یا باورچی وغیرہ جس وقت ایسے کوئی کھانا یا کوئی مٹھائی آگ پانی کی کمی بیشی سے بگڑ جاتی ہے تو زبان پر لاتے ہیں یعنے یہ ہمارے بس کا کام نہیں تھا +

آگ پانی میں لگانا۔ یا۔ پانی میں آگ لگانا۔ ف محاورہ۔

(۱) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ متحمل مزاج کو افروختہ کر دینا۔ یا بھڑکا دینا ؎

تجھے کچھ اور کیا یاد سو کچھ اور کہا — آگ پانی میں لگاتے ہیں لگانے والے (معلوم)

(۲) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری و چالاکی میں کمال دکھانا۔ ناممکن بات کرنا + اعجاز دکھانا کرشمہ دکھانا ؎

آگ پانی میں اب لگائی ہے — دیکھئے گا ذرا ٹھہر میرا (معروف)

رخ ناصل مل کے ہاتھوں سے جو پانی میں بتا ہو — غضب کرتے ہو جانا آگ پانی میں لگاتے ہو (نامعلوم)

آگ پر لوٹنا۔ ف فعلِ لازم۔ (۱) انگاروں پر لوٹنا۔ جلنا۔ کباب بننا۔ سوختہ ہونا (۲) بیچین ہونا۔ مضطرب ہونا + بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ تلملانا۔ نعل در آتش ہونا ؎

اِک ستمگر کے لئے یوں ہوں تڑپتا دن رات — جیسے تُو آگ پہ لوٹے ہُوا چنا بھن بھن کر (مستی)

(۳) رشک و حسد میں جلنا۔ غصّہ سے جل بھننا۔ غضب کی آگ میں بھبھکنا۔ اِیرکھا میں مرے جانا + اپنے عزیز کی بُرائی سُن کر فرطِ محبت کے باعث جلنا۔ (فقرہ) وہ سماسیرے بچوں کو دیکھ کر آگ پہ لوٹتی ہے (عو) +

آگ پر مُوتو یا مُسلمان نہاؤ۔ ف (۱) دو مُضر یا خلافِ مذہب باتوں میں سے جبراً ایک بات پر راضی کرنا۔ خلافِ شرع کرانا۔ ایسا کام لینا جسمیں یوں بھی خرابی اور وُوں بھی خرابی (۲) کئی صورتوں میں سے ایک ہی نتیجہ پیدا کرنا۔ (۳) جب کوئی شخص کسی کام کے لینے میں بہت جلدی کرتا ہے تو اُس کے جواب میں بالفعل یہ مثل کہا کرتے ہیں + (جب اوّل اوّل اہلِ اسلام کی حکومت ہوئی تو استحکامِ سلطنت کے لئے اکثر ہندوؤں کو اس بات پر مجبور کیا کہ اگر قسم مسلمان نہیں ہوتے تو آگ میں کود جائیں۔ چونکہ دونوں صورتوں میں انہیں اپنے مذہب سے علیحدہ ہونا پڑتا تھا۔ اس لحاظ سے وہ لوگ ناچار جلدی سے

مسلمان ہونے پر آمادہ ہو جاتے تھے۔ اس زیادتی کا یہاں تک اثر ہوا کہ پرشن نگنی اور اُس نے ایسا رواج پایا کہ ملنسار اہر ایک جلد کام لینے والے مجبور کرنے والے کے حق میں بولنے لگے۔ مگر یہ کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے۔ بلا تحقیق کی گھڑی ہوئی روایت ہی ہے +

آگ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (آگ برسنا نہرا) (فقرہ)، یہ آگ پڑ رہی ہے کہ گھر میں بیٹھے ہوئے بھنے جاتے ہیں (ہ۔ عو)، بُرا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جلنا (۳) آفت آنا۔ ٹیکی پڑنا (۴۔ عو) گراں سودا ملنا۔ **گرانی ہونا**۔ مہنگا بکنا (فقرہ) یہاں تو ہر ایک چیز پر ایسی ہی آگ پڑ رہی ہے +

آگ پھانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اُنوی سے آگ بھگنا۔ اصطلاحی جھوٹ بولنا۔ بہت بڑھا کر بات کہنا۔ مبالغہ کرنا۔ پر تھا بکواد کرنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ نکمی باتیں کرنا + ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ (فقرہ عو) اُس کی باتوں پر نہ جاؤ وہ سدا یونہی آگ پھانکتی ہے (۲) بات بنانا۔ بہتان لگانا۔ دل سے گھڑنا یا جوڑنا +

آگ بجھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آگ پھنکنا بزنِ غنا بھی بھوتے ہیں، (۱) آگ لگنا۔ آگ بھڑکنا۔ آگ بھڑکنا (۲) سوزش پیدا ہونا۔ گرمی لگنا (۳) معدہ میں سوزش ہونا۔ (فقرہ) گرم دوائی سے آگ پھک گئی (۴) غصہ آنا۔ بُرا لگنا۔ جھنجھلاہٹ آنا۔ غضبناک ہونا۔ غصہ میں بھر آنا۔ جھلاتا۔ لال پیلا ہونا (فقرہ) اِس بات کے سنتے ہی ایک آگ ہی تو پھک گئی۔ ایڑی سے چوٹی تک آگ پھک گئی تن بدن میں آگ پھک گئی +

آگ پھونس کا بیر ہے۔ (مثل) دیکھو (آگ پانی کا بیر) دو مخالف ایک جگہ اس سے نہیں رہ سکتے۔ اجتماعِ ضدین ناممکن ہے +

(یہ مثل اکثر ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ جہاں جوان مرد اور جوان عورت کو پاکبختی اور صاف دلی سے ایک جگہ تنہا چھوڑتا چاہیں۔ جس طرح بکری اور گھاس کی دشمنی ہے یا بلی اور چوہے کی عداوت ہے یعنے ایک دوسرے کا چارہ ہے اسی طرح مرد اور عورت میں بھی سمجھنا چاہئے)

آگ پھونک دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) آگ کو دامن یا پنکھے سے سلگا دینا۔ آگ جلا دینا۔ آگ لگا دینا۔ آگ بال دینا۔ آگ سلگا دینا (۲) جلا دینا۔ بھڑکتہ کر دینا۔ بھبکس دینا۔ بھون دینا ؎

کیا کیا آتواں تو نے آگ سی پھونک دی یہاں تُو نے (انشا)

(۳) جلن پیدا کر دینا۔ سوزش پیدا کر دینا + دَوں لگا دینا یا دَوں بنا لانا (ی) پھونک مرے دل میں آگ کون کہتا ہے کہ برگِ قرنفل ٹھنڈا (ظفر) (فقرہ) ہر چوں نے آگ پھونک دی (۴) ولولہ اُٹھا دینا۔ عشق بھڑکا دینا۔ جوش بڑھا دینا۔ (اشعار میں) ؎

آہ شیماں جو بنا بانبل نے پھونک دی آگ آتشِ گل نے (نصیر)

آگ پھونکنا۔ یا۔ **پھونکنا**۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ کو دامن یا پنکھے یا نَے کی ہوا سے سلگانا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ جلانا یا روشن کرنا (۲) جلانا۔ سوزش پیدا کرنا۔ جلن پیدا کرنا ؎

پھونکی ہے سوزِ عشق نے دُود پیر و دل میں آگ خورشید ایک شعلہ ہے اُس کا شرارِ برق (سوز)

(۳) گرمانا۔ بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا۔ افروختہ کرنا۔ غصہ دلانا ؎

سرد مہری سے تمہوں کی ضبط آہ سرد نے آگ پھونکی تن میں دل جوں پنہ جلکر ہوگیا (نکہت)

(فقرہ) یہ آپ ہی کی آگ پھونکی ہوئی ہے (مخاطب ہو کر) (۴) ولولہ اُٹھانا عشق بھڑکانا۔ دَوں لگانا۔ (اشعار میں) ؎

بجھے گی آتشِ دل ہنس جو جانا تھا گھٹا آئی ہوائے ابر نے پھر آگ پھونکی اور گلشن میں (رشوق)

(۵۔ عو) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ چغلی کھانا۔ (فقرہ عو) بی بی کی گیا وہاں جا کر آگ پھونک آئی ہوگی +

آگ تلوؤں سے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (تلوؤں سے آگ لگنا) تلوؤں سے آگ لگنا زیادہ بولتے ہیں مگر شاعروں نے اس کا کچھ لحاظ نہیں کیا ہے) مُنوی سے تلوؤں سے جلن کا پیدا ہونا۔ اصطلاحی نہایت غصہ ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضبناک ہونا (اصل میں تلوؤں سے لگنا اور سر میں جا کر بجھنا تھا۔ یعنی اوّل سے آخر تک جلنا) ؎

عاشقِ دل خوں شدہ کے آگ تلوے سے لگی خیر کے مہینہ پر وہ پائے حنائی دیکھ کر (ظفر)

آگ جاگنا۔ یا۔ **جاگ اُٹھنا**۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آگ روشن ہو جانا آگ مشتعل ہو جانا۔ آگ جل اُٹھنا۔ گھلائی ہوئی آگ کا دہک جانا ؎

جُنبشِ لبہائے مژگاں کی ہوا سے کس کی آگ جاگ اُٹھی محبت کی دبی سینہ میں (نکہت)

(۲) ولولہ اُٹھنا۔ جوش بھڑک اُٹھنا۔ آتشِ شوق کا مشتعل ہونا۔ عشق تازہ ہونا ؎

آگ

بخت خفتہ نے جگایا اسے صدیف نصیر آگ جو مکھنی سینہ میں دبی رہتی تھی (نصیر)
تو نے لگائی آکے یہ کیا آگ اے بسنت جس سے کہ دل کی آگ اٹھی جاگ اے بسنت (انشا)

آگ جوڑنا۔ ف فعل متعدی۔ آگ سلگانا۔ اپلے لگانا۔ اپلے جوڑنا۔
آگ بالنا۔ آنچ کرنا۔ اُبھینا لگانا +

آگ جھاڑنا۔ ف فعل متعدی۔ (۱) آگ صاف کرنا۔ آگ سے راکھ دُور کرنا یا جھڑلانا (۲) اُپلے یا لکڑی سے آگ توڑنا۔ چقماق سے آگ نکالنا۔ پتھر سے آگ نکالنا +

آگ دکھانا۔ یا۔ دِکھلانا۔ ف فعل متعدی۔ آگ لگانا۔ آگ دینا۔ بتی دینا۔ فلیتہ دینا۔ فتیلہ دینا۔ شتابا لگانا۔ (فقرہ) جھٹ تو پ کو آگ دِکھادی (۲) جلانا۔ آگ میں ڈالنا ؎

بُرا آتی ہے آدمی کی لے جاؤ ناپاک ہے آگ اس کو دِکھاؤ (گلزار نسیم)

آگ دھونا۔ ا فعل متعدی۔ (عوام) آگ جھاڑنا۔ حقہ کے وسطے آگ صاف کرنا۔ راکھ دُور کرنا۔ (فقرہ) ذرا آگ دھو کر چلم پر رکھنا!

آگ دینا۔ ف فعل متعدی (۱) جلانا۔ آگ لگانا ؎

رات سمیں ایک میوہ آیا پھولوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دئے وُہ ہووے رُوکھ پانی دئے وُہ جاوے سوکھ

(فقرہ) مقصد میں آگ گھر میں آگ دیدی (۲) برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ مٹانا۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ خاک میں ملانا (ہندو عورتیں کوسنے کے طور پر بولتی ہیں) (گنوار ی) تیری دیویوں پانسی میں آگ موسے ست بوے (گیت کا ٹکڑا)
(۳) (ہندو) چتا میں آگ دینا۔ مُردے کو جلانا +

آگ ڈالنا۔ ف فعل متعدی۔ دیکھو (آگ دینا نمبر ۱) ؎

آگ ڈار دیوں تیری پنڈیا گھو ڑی پے ایک پنڈیا پہ میرو جوبن لیگو (گیت گنواری)
سانچ کہے پنڈیا کا کہا لیگو

آگ سُلگانا۔ ف فعل متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلانا + سیج سیج جلانا۔ اپلے یا لکڑیوں میں آگ دینا۔ آگ بالنا۔ دُھواں نکالنا۔ (فقرہ ع) لڑکی چولھے میں آگ سُلگا دے +

آگ سُلگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آگ روشن ہونا۔ آگ جلنا۔ دُھواں نکلنا
آگ سی اِک دل میں سُلگے ہے کہ بھڑکی تو ہیر (نسیم)
دیگ میری ہڈیوں کا ڈھیر جوں اِیندھن جلا

آگ سے پانی ہوجانا۔ ف فعل لازم۔ غصہ کا دھیما پڑ جانا۔ غصہ کا

جاتا رہنا۔ نرم یا ملائم ہو جانا +

آگ کا باغ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ (۱) سُنار کا انگیٹھا۔ آتشدان (۲) آتشبازی (۳) باورچی خانہ۔ دیگوں کا پکنا +

آگ کا پُتلا۔ ف صفت۔ (۱) آگ کا بنا ہُوا۔ آتش مزاج۔ محرور المزاج گرم مزاج (۲) بدمزاج۔ تیز مزاج۔ چڑچڑا (۳) آتش کا پرکالہ +

آگ کا پتنگا۔ ف اِسم مذکر۔ شرارہ۔ پتنگاری۔ جلتا ہُوا کوئلہ +

آگ کا پرکالہ۔ ا صفت۔ (کم بولا جاتا ہے) (۱) آتش کا پرکالہ۔
آگ کا پُتلا۔ انگارا ؎ واسوختِ ناظم

پھول گیندے کا رُخ زرد ہے جو اس غم میں
زیبِ تنبول جسے کہتے ہیں مُنہ پر خجلت سیاہ
داغ دل لالہ خونگشتہ ہے وحشت پہ گواہ
پھر وُہ اِس داغ میں سوزش کہ مبادا للہ
شعلۂ شمع حرارت سے ہی لالہ ہے
لالہ کہئے نہ اِسے آگ کا پرکالہ ہے

(۲) دیکھو (آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا پرکالہ۔ آتش کا پرکالہ) اگرچہ بعض شاعروں نے استعمال کیا ہے مگر اس طرح بولتے کم ہیں +

آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے۔ ا۔ (کہاوت) (۱) آگ کو آگ مارتی ہے (۲) جس چیز سے نقصان ہوتا ہے کبھی اُسی سے فائدہ بھی ہوجاتا ہے (۳) ہر چیز کا جبر نقصان اُسی میں موجود ہے (۴) جس شخص سے تکلیف پہنچتی ہے اُسی سے راحت بھی ممکن ہے +

آگ کا کھیل۔ ف اِسم مذکر۔ (۱) آتشبازی (۲) کارِ پخت۔ پکانے پکانے کا کام۔ پکانا +

آگ کجلانا۔ ف فعل لازم۔ از (کاجل) آگ کا ٹھنڈا یا جانا۔ آنچ کا جھینا۔ آگ کا ٹھنڈا کر سیاہ ہو جانا +

آگ کرنا۔ ف فعل متعدی۔ (۱) ہندوؤں آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا۔ آگ سُلگانا۔ آگ بنانا۔ آگ بالنا (۲) مسلمان) خشم آلودہ کرنا غصہ دلانا۔ بھڑکانا۔ غضبناک کرنا۔ افروخت کرنا۔ برسرِ غضب لانا۔ نہایت گرم کرنا۔ (فقرہ) میری طرف سے بھڑکا کر انہیں آگ کر دیا۔ دسینا تو آگ کر رکھا ہے +

آگ کھانا انگارے ہگنا۔ ف فعل لازم۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

آگ

آسمان کا تھوکا منہ پر آنا۔ چاہ کن کو چاہ درپیش۔ برائی کا بدلا برائی ملنا۔ بدی کا عوضہ بدی ہونا۔ کسی کے لئے کنواں کھودنا اور آپ گرنا (مثل) آگ کھا بھگا سو انگارے بھی گا۔ رشوت۔ شراب خواری زناکاری وغیرہ کے حق میں بولتے ہیں) (فقرہ) یہاں ہمیں کیا پڑی جو کسی کو بجھائیں جو آگ کھائیگا سو انگارے بھی گا +

آگ کے مول ۔ ہ (محاورہ عو) نہایت گراں۔ مہنگا۔ تیز (فقرہ) اس شہر میں جو چیز خریدو آگ کے مول ہے۔ وہ تو آگ کے مول بکتا ہے +

آگ گاڑنا ۔ ہ فعل متعدی۔ (باہر والے بولتے ہیں) آگ دابنا +

آگ لگا کے پانی کو دوڑنا ۔ ہ فعل لازم جھگڑا اٹھا کر بظاہر نپٹانے میں کوشش کرنا۔ پہلے مفسد بنکر پھر مصلح بننا۔ لڑائی کروا کر صلح کے درپے ہونا + تیاری دکھانا۔ چہل کرنا۔ لگا بجھا کر صلح کی باتیں بنانا۔ فتنہ اٹھا کر بظاہر اس کے دفعیہ میں سرگرم ہونا۔ عیاری کرنا۔ نم دیکر مرہم لگانا ؎

ضبط سرشک گرم سے دل تو جلا نصیر — پانی کو دوڑتی ہیں پھر آنکھیں لگا کے آگ (نصیر)
لگا آگ پانی کو دوڑے ہے تو — یہ گری بری اس شرارت کے بعد دیر تلک (میر)
دل جلا کر مرے سے افسوس ہائے کیا ضرور — دوڑتے ہیں کیوں لگ کر آگ پانی کے لئے (سیر)

آگ لگانا ۔ ہ فعل متعدی۔ (۱) آگ دینا۔ کسی چیز میں آگ ڈالنا۔ جلانا۔ پھونکنا۔ ہانا ؎

دیکھی اس بن جو تہنائی گھر میں — آگ جل بھن کے لگائی گھر میں (نامعلوم)

(۲) سوزش پیدا کرنا۔ جلن ڈالنا۔ بھونا۔ پھونکنا ؎

آنسو تو بہت سے پی گئے لیکن فراقِ یار — ایک آگ تن بدن میں ہمارے لگا گیا (میر)
بخشا گیا جو داغ سیہ کار دیکھنا — جنت کسی کی آگ لگا دی جلا دیا (داغ)

(فقرہ) اس ٹھنڈائی نے تو آگ لگا دی (۳) ولولہ عشق اٹھانا۔ لو لگانا۔ شوق بڑھانا۔ سوز محبت یا عشق کو ابھارنا۔ سوز و دروں پیدا کرنا۔ جوش پیدا کرنا + رنج دینا۔ غم دینا ؎

اٹھ گئے وہ لگا کے دل میں آگ — یعنی اس آگ میں جلا بیٹھے (مخیر)
شعر گرم اور بھی دو چار سنا اے معروف — دل عاشق میں ہوں جو آگ لگانیوالے (معروف)
آنکھ کیوں تو نے بھلا ہم سے چرائی پیارے — بجھ گئی تھی سو پھر اب آگ لگائی پیارے (عاشق)
اے بلو صبا تو آتش گل کی نہ فکر دی — کیوں آئی ہے تو نہاں میں مجھے آگ لگانے لات)
اے راگ تو ہو آگ لگاتا جگر میں ہے — اے راگ لاگ تجھ کو بکھانا ہوتی ہے کنگنوار

شعلہ ہے دل میں آگ لگانے کے واسطے — پھر تا ہے تو ہی آہو شرر بار میں غمزار (قطعہ مہر لکھنوی)

(۴) ہنڈوعو) جلنا۔ بھلسنا۔ لو کا لگنا۔ لگنا۔ لگنا۔ پھوٹ نکلنا (فقرہ) سات چھپر کے پھونس سے اس کے منہ کو آگ لگا دوں (گنواری) (۵) رشک دلانا۔ حسد دلانا۔ رلیس دلانا۔ (فقرہ عو) ایک تو وہ آپ جلا ہی ہے پھر جلے دکھا دکھا کر اور آگ لگاتی ہے (۶) غصہ دلانا۔ افروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ خفا کرنا۔ جھنجھلا دلانا۔ (فقرہ) تم تو اور آگ لگانے آئے۔ پہلے تو چھیڑ کر آگ لگا دی اب بجھاتے ہیں۔ (عو) (۷) لڑائی کرانا۔ جھڑپ کرانا۔ بھگڑا اٹھانا۔ دشمنی پھیلانا۔ فساد ڈالنا ؎

آپ ہی لگائیں آپ ہی بجھائیں آپ ہی کریں بسانا
جو آگ لگا پانی کو دوڑیں ان کا کیا ہے ٹھکانا (نامعلوم)

(فقرہ عو) یہی لگایا آگ لگاتی پھرتی ہے (۸) آفت برپا کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ شرارت کرنا ؎

شوق نے تیری لفظ نہ رکھا جا میں — جلوہ نے تیرے آگ لگائی نقاب میں (شیفتہ)
یاں پھونکا دل کو واں یار کو بھڑکایا — نالے بھی قیامت ہیں کچھ آگ لگانے کو (جرأت)

(۹) مہنگا سودا دلانا۔ گراں سودا خریدنا + نقصان دینا۔ ہاتھ رنگنا۔ غبن کرنا۔ (فقرہ عو) یہ مال جب سودا لاتی ہے ایسی ہی آگ لگاتی ہے (۱۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑ دینا۔ تیاگنا۔ الگ کر دینا۔ قطع تعلق کر لینا۔ لعنت بھیجنا + برطرف کرنا۔ موقوف کرنا۔ معزول کرنا۔ نکال دینا ؎

ترے تیری دشمن ہو رکھے جو لاگ — دوگانا لگا آپ سے بڑھ دو کو آگ (پریم ناتھ)

(فقرہ) ہم نے تو مدت سے بناؤ سنگار کو آگ لگا دی سسرال کو آگ لگا کر پکا بسایا (عو) (۱۱) کھا جانا۔ خرچ کر ڈالنا۔ اٹھا ڈالنا + اڑا دینا۔ گنوانا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ ملیا میٹ کرنا۔ لٹانا۔ تباہ کرنا۔ صرف کرنا (فقرہ) ساری پونجی کو آگ لگا کر رکھدی۔ ساری دولت کو آگ لگا کر کھڑا ہو گیا۔ یہ ماما گھر کو آگ لگاتی اور اگنوں کو بجھاتی ہے۔ (عو) (۱۲) طنزاً) بڑا بھاری خرچ کرنا۔ خوب دھوم دھام کرنا۔ بڑے بڑے کام کرنا۔ (فقرہ عو) تمہارے بڑوں نے شادی میں کونسی آگ لگائی تھی جو تم لگاؤ گے (۱۳) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بے ڈھنگا کرنا۔ بد وضع کر دینا۔ (فقرہ عو) ایک گرتی پر کیا منحصر ہے جس چیز کو ستی ہے اسی کو آگ لگا کر رکھدیتی ہے۔

آگ

(۱۴) بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لگائی کتری کرنا۔ لُترا پن کرنا۔ چغلی کھانا۔ بھکانا۔ اِدھر کی اُدھر لگانا۔ بھڑکانا۔ بھگاڑ ٹانا ؎

پہلے تو میری ساس ہو جا آگ لگائی پھر پوچھتی ہے بھولی بُرا کیا تھی (لڑائی زبردست خانم)

(۱۵) حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا۔ خفگی ظاہر کرنا۔ (فقرے) میں تو ایسے کے مُنہ کو آگ بھی نہ لگاؤں۔ جب منھ ہی نہیں تو موتی لیکر کیا آگ لگاؤں (۱۶) لال لال پھُولو تو کیا باغ کھِلانا۔ لال ہی لال کر دینا۔ گلاب یا لالہ ہی لالہ دِکھائی دینا۔ لالہ زار بنانا ؎

لالۂ خُود رو نہیں ہے خُونِ فرہاد کے جوش میں آکر لگا دی کوہ کے دامن میں آگ (سودا)

(۱۶) آتشبازی میں مُرد ہیہ پھو نکنا +

آگ لگاؤ ۔ہ۔ صفت۔ (۱) جلانیوالا۔ رنج دینے والا۔ دُکھ دینے والا (۲) لڑائی کرا دینے والا۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ برانگیختہ اُٹھانیوالا +

آگ لگاؤں ۔ہ۔ حرفِ ندا۔ (عو) (۱) نفرت ظاہر کرنے کے واسطے عورتیں اِس لفظ کو زبان پر لاتی ہیں نیز ایک تکیہ کلام بھی ہے + (فقرے) اِس ماما کو آگ لگاؤں اِس نے تباہ کر رکھا ہے۔ آگ لگاؤں ایک نہ ایک جھگڑا روز لے آتا ہے (عو) (۲) کیا کروں۔ چُولھے میں ڈالوں (فقرہ) جب وُہ ہی نہیں تو اُس کا پیسہ لیکر کیا آگ لگاؤں +

آگ لگائے پانی کو دَوڑے ۔ (کہاوت) یعنی خود ہی فتنہ اُٹھائے اور بظاہر خود ہی اُس کا بجھانے والا بنے +

آگ لگائے تماشا دیکھے ۔ (کہاوت) عیّار۔ مکّار۔ فریبی اور ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو فتنہ و فساد برپا کر کے سیر دیکھے +

آگ لگ جانا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ بھڑک اُٹھنا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ پھُنک جانا۔ جل جانا ؎

سینہ تمام جلنے لگا دل کے داغ سے (مگھر میں آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نامعلوم)

(۲) غارت ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ اُجڑ جانا۔ ستیاناس ہو جانا ؎

روزے نالہ کے ہُوں ڈرُوں لگا میں اثر آگ لگ جائے کہیں تیرے اثر کرنے کو (مصحفی)

(فقرے) ساری دولت کو آگ لگ گئی۔ اُس گھرانے ہی کو آگ لگ گئی (۳) سوزش پیدا ہونا۔ جلن ہونا۔ جھال معلوم ہونا۔ (فقرہ) مرچ کھاتے ہی مُنہ میں آگ لگ گئی۔ سرہم گھُنچی ہی آگ لگ گئی (۴) غُصّہ آجانا۔

آگ

غضب میں بھر جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ لال ہو جانا۔ جھلا جانا۔ (فقرہ) مجھے تو اُس کی اِس بات پہ آگ لگ گئی کہ میری برابر کوئی ہُوا ہی نہیں (۵) عشق بھڑک جانا۔ جوش اُٹھ کھڑا ہونا۔ عشق تازہ ہونا۔ عشق تازہ ہو جانا۔ (فقرے) کیا تو پہ وا ہی نہیں تھی کیا صُورت دیکھتے ہی پھر وُہی آگ لگ گئی (۶) کھو یا جانا۔ ناپید ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ معدُوم ہو جانا۔ (فقرے) تجھے کہا آگ لگ گئی تھی۔ ہے ہے میرے دو پیسے کو کدھر آگ لگ گئی (۷) گراں ہو جانا۔ مہنگا ہو جانا۔ قیمت بڑھ جانا۔ (فقرہ) چار دن نہیں گزرے تھے کہ پھر اناج کو آگ لگ گئی (عو) +

آگ لگ جائے۔ یا۔ لگ جائیو ۔ دعائے بد (صرف عورتیں بولتی ہیں) (۱) یہ ایک کوسنا ہے جس کے سننے میں جی جلا جائے۔ غارت ہو۔ مر جائے۔ آفت پڑے۔ اُجڑ جائے۔ ملیا میٹ ہو۔ ناپید ہو۔ سٹ جائے ؎

ابر مژگاں کو آگ لگ جائے کیا بُرے ڈھب سے یہ برستے ہیں (آشفتہ)

رات بولا وُہ بیری نالہ جانسوز کو سُن آگ لگ جائیو جرأت تیرے چلّانے کو (جرأت)

آگ لگ جائے تیری غیرت کو رائے تیری اِس آدمیت کو (شوق)

کوؤں کس کس سے اِس کہانی کو آگ لگ جائے اِس جوانی کو (ے)

(۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے اور ناز و نخرے سے بھی ہر بات کے ساتھ اکثر کہا کرتی ہیں جیسے آگ لگے تجھے اب نہ ستاؤ۔ آگ لگائے کیا سینے بیٹھی تھی اور کیا سینے لگی۔ (عو) +

آگ لگنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) جلنا۔ جل اُٹھنا۔ پھُنکنا۔ مشتعل ہونا۔ جل جانا۔ بھڑکنا۔ آگ کا کسی شے میں اثر کرنا (۲) جھلسنا۔ لُوکا لگنا (فقرہ عو) چل تیرے مُنہ کو آگ لگے تجھ سے نہ بول (۳) اُجڑنا۔ غارت ہونا۔ اُڑنا۔ چُولھے میں پڑنا۔ چُولھے میں جانا۔ غائب ہونا۔ کھو یا جانا۔ جاتا رہنا۔ ملیا میٹ ہونا۔ معدُوم ہونا۔ جیسے اُسکی آمدنی کو تو آج کئی کئی مہینے سے آگ لگ گئی +

پڑا جو ہاتھ نظر اُس کے سینہ پر میرا تو بولی واہ لگے آگ اِس قریب پر (نظیر)

یا رب اِس عشق و محبت کو کہیں آگ لگے روز و شب جی کے جلانیکے بچے درپے کوئی (جرأت)

جی جلا وی وُہ جس سے لاگ لگے غرض اِس عاشقی کو آگ لگے (جرأت)

درد و فرقت کو بیاں شوق طبع سے کیا ایسی قسمت کرے آگ یہ جلائے نصیب (ے)

آگ

(۴) دُعائے بد، مرنا۔ وصال ہونا۔ جان سے جانا۔ جہان سے گزرنا۔ موت آنا۔ (۵) نہایت بھوک لگنا۔ گھڈیا ہونا۔ حد سے زیادہ اِشتہا ہونا۔ آتشِ معدہ کا بھڑکنا۔ (فقرہ ۳) پیٹ میں آگ لگ رہی ہے کوئی دانا اِس لگی کو بجھاوے (فقیر)، اِس بچہ کے پیٹ کو تو سَو اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے (ع)، (۶) ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑکنا۔ محبت کا جوش مارنا۔ عشق ہونا ؎

نہ گھر پر بُلاتے نہ یہ آگ لگتی — نہ صورت دکھاتے نہ یہ آگ لگتی (نامعلوم)
بُلا کر مجھے واں تلک اے جانِ جاں — دکھا بیٹھے یہ اُلفت کی بے تابیاں (ع)
اسے آساں ہیں کیا کوئوں نہیں کہنے کی باتیں — آگن لگی ہے نیہ کی جلتی ہُوں دن رات (رباعی)
تڑپتے ہُوئے پھرتے ہیں بام و در پر — تُمہیں دیکھتے ہم نہ یہ آگ لگتی (نامعلوم)

(۷) بیکل ہونا۔ بیچین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ تلاطم ہونا۔ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیاکل ہونا۔ بیچ پڑی ہُوئی آگ لگی ہے دُونی (پریم)، (فقرہ ۴) اپنے کی ایسی ہی آگ لگتی ہے کہ بلبلاتے پھرتے ہیں (۸)، رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ گھنسانا۔ جلنا ؎

یہ عیش سُن کے رقیبوں کے دِل میں آگ لگی — تو چرخ بیٹھ کے چڑھے اور مُنڈیر آ پکڑی (نظیر)
اِدھر دُو بار اُدھر بیٹھے لاٹھی پاٹھی کی — گرایا شور کیا گالیاں دیں دُھوم مچی
عجب طرح کی ہوئی واردات کوٹھے پر

(فقرہ ۴ ع) اِسے کھاتا پیتا دیکھ کے اُس کو بھی آگ لگتی ہے (۹)، ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ خار گزرنا ؎

غیر کو رشک سے کیا آگ لگی — کہتا میرا حبلانا موقوف (شیفتہ)

(۱۰) رنج ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ غمگین ہونا۔ گڑھنا۔ افسوس کرنا +

(فقرہ ۴ ع) اگر محبت نہ ہوتی تو اس کے دن کوتکوں سے کیوں آگ لگا کرتی

(۱۱) غُصّہ آنا۔ طیش آنا۔ دِل جلنا۔ طبیعت بگڑنا۔ طبیعت میں جوش آنا۔ غُصّہ بھڑکنا۔ غضبناک ہونا ؎

جلے دِل کی مُصیبت اپنے مُنہ کر — لگی ہے آگ سارے تن بدن میں (میر تقی)
اثر دیکھا ترا اے گریہ وہ بیداد کہتا ہے — کہ مجھ کو آگ لگتی ہے ترے آنسو بہانے سے (ظفر)
(فقرہ ۴) دُشمن کی صورت دیکھے آگ لگتی ہے۔ تیری اِنہیں باتوں سے تو آگ لگتی ہے۔ (۱۲) سوزش ہونا۔ جلن ہونا۔ مرچیں لگنا۔ تیزی معلوم

آگ

ہونا۔ چرپراہٹ معلوم ہونا۔ جھلا جانا۔ چھال ہونا۔ لہرا اُٹھنا ؎

اللہ رے گرمیِ شوقِ نظارہ کی عنقا — اک جام کے پیتے ہی دل و جاں میں لگی آگ (غالب)
شرر سے اشک ہیں اپ چشم تر میں — لگی ہے آگ اِک میرے جگر میں (میر)
لگی تھی آگ جگر میں بجھائی اشکوں نے — اگر یہ اشک نہ ہوتے تو کیا بجھانا تھا (نظیر)

(فقرہ ۴) یہ دوائی لگائیے اِس سے خدا چاہے تو آگ نہیں لگنے کی ٹھنڈک پڑ جائیگی (۱۳)، سُرخ پھولوں کا کھلنا۔ کثرت سے لالہ یا گلاب کا پھولنا باغ میں رنگترں یا کھٹوں کا پکنا۔ لال ہی لال دکھائی دینا۔ (تشبیہ ہے)۔ (فقرہ ۴) ڈھاک کے پھولوں سے جنگل میں آگ لگ ہی ہے۔ باغ میں رنگترں سے ایک آگ لگ رہی ہے (۱۴)، کثرت سے روشنی ہونا۔ بہت سے چراغ جلنا۔ دوالی کا سماں بندھنا۔

(فقرہ ۴) دِوالی کو جدھر جاؤ ایک آگ لگی ہُوئی معلوم ہوتی ہے (۱۵)، گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ قحط پڑنا۔ قیمت کا بڑھ جانا۔ توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ کمیابی ہونا (فقرہ ۴) آجکل ہر ایک سستے پر آگ لگ رہی ہے۔

(۱۶) اَفواہ ہونا۔ شُہرت اُڑنا۔ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا۔ بدنام ہونا۔ وحاک ہونا۔ ہوا اُڑنا۔ شہرہ ہو جانا۔ چرچا پھیلنا۔ آگ مُنتشر ہونا + شُہرتِ بد کا پھیلنا۔ رُسوائی ہونا +

تہمت پڑی اُس عشق کی پھر لگی ہوئی — یا بجھنے لگی آگ یہ کیونکر لگی ہُوئی (نامعلوم)

(۱۷ ع) جانا۔ رُخصت ہونا۔ باہر نکلنا۔ دفع ہونا۔ دُور ہونا۔ (زنانے عورتیں بولتی ہیں)، (فقرہ ۴) تُمہیں بھی کبھی گھر سے آگ لگیگی؟

آگ لگتی جھونپڑی جو بنکے سو لے

یعنی جاتے ہوئے مال سے جو کچھ بچ جائے وہی غنیمت ہے +

آگ لگو۔ یا لگے۔ دعائے بد (ع) (۱) غارت ہو۔ اُجڑ جائے جلجائے۔ مر جائے از غیبی مار پڑے۔ اُڑ جائے۔ ناپید ہو۔ ملیا میٹ ہو ؎

شعرا کی بیاں حسان آبرو کی — لگے آگ اِس کو دِل ہے خاک اپنا (احسان)
دِل ہوؤں اور ہاتھ بھاگ لگے — اِس تری مُصنفی کو آگ لگے (رنگین)
شعرا نے سُنتے ہیں رنگیں کے — فوج اُس سے کہی کو لاگ لگے (قلقہ رنگین)
چرچے اُسکے قتل کرتے ہیں — اُس کی اِس گفتگو کو آگ لگے (؟)
آگ لگے اِس بات کو دِل اب تو بہت گھبراتا ہے — جب سے بھر کی راتوں کو دم تا نہیں آتا (میر)

لہ صوفیہ کرام کی اصطلاح میں صوفی یا ولی یا کسی جنمگو دین کے مرنے کو کہتے ہیں +

آگ

(فقرہ) اعی آگ لگے ایسے پیار کو (۲) متنفرانہ یعنی کلام خواہ حقیقت میں ہو خواہ ناز سے +

لگے آگ ایسی گرمی کو مبالغہ میں ٹھنڈی پکڑ کے ہاتھ کیسا نور سے پہنچا مرثیہ (میر علی)

(فقرہ) آگ لگو میں کیوں آئی تھی۔ آگ لگے میں فوج بولی ہوتی۔ آگ لگے میں اس بلا کو خدا کو لیکر کیا کروں (عو)

آگ لگے پر بلّی کا موت ڈھونڈنا ۔ محاورہ۔ بے وقت اور تھوڑا سا تدارک کرنا۔ بیجا تجسس کرنا۔ کوشش بے سود کرنا۔ خطرۂ عظیم میں ناممکن اور کمیاب چیزوں کی طرف توجہ کرنا۔ بے موقع وقت گزارنا + عذر و لا طائل کرنا +

آگ لگے پر کنواں کھودنا ۔ محاورہ۔ (۱) دیکھو آگ لگے پر بلّی کا موت ڈھونڈنا۔ (۲) کسی چیز کو کھو کر گھر کا بندوبست کرنا۔ صدمہ پہنچنے کو بعد اسکا تدارک کرنا +

آگ لہکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (پورب) یکایک آگ بھڑک اٹھنا۔ دہک جانا۔ مشتعل ہونا +

آگ لینے آنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ یہ محاورہ فارسی زبان سے اردو میں آیا ہے۔ (۱) آگ مانگنے آنا ؎

آگ لینے کو جو آئیں تو گئیں لاگ لگا
(انشا)
بی بی ہمسائی نے دی جی میں مرے آگ لگا

(۲) جلدی سے آکر چلا جانا۔ اُلٹے پاؤں چلا جانا۔ تھوڑی دیر کیواسطے آنا۔ کھڑے کھڑے ہو کر چلا جانا۔ بیگانہ وار آنا۔ کھڑی سواری یا پا در رکاب آنا۔ جب کوئی دوست ملاقات کو آئے اور دم بھر نہ ٹھہرے تو اُس سے طنزاً یہ کلمہ کہتے ہیں یعنے تم ایسے بیگانہ وار آئے جیسے کوئی آگ مانگنے آتا ہے اور کھڑے کھڑے لیکر چلا جاتا ہے ؎

لیتے ہی داغ عاشقِ دلسوز کا چلے — تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (ذوق)
جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جاتا کیا تھا — آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر)
ان ٹھنڈی گرمیوں سے میں جلتا ہوں آپکی — تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (رند)
روز تم آگ لینے آتے ہو — نہ کبھی پاس ایک دم ٹھہرے (میر علی)

آگ میں پانی ڈالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ بجھانا (۲) لڑائی کو دبانا۔ جھگڑا مٹانا (۳) غصہ کو دھیما کرنا +

آگ

آگ میں جھونک دینا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیدہ و دانستہ بلا میں پھنسا دینا جان بوجھ کر عذاب میں پھنسا دینا۔ آفت میں مبتلا کر دینا دونسخ میں جھونک دینا (۲) کسی لڑکی کو اپنے گھر بیاہ دینا جہاں اُسے ہر گھڑی اور ہر وقت تکلیف پہنچے ؎

آپ نے اچھے گھر دیا مجھ کو — خوب بر ڈھونڈ کر دیا مجھ کو (قلق لکھنوی در پہلے در یافت خوب کر لیا — آگ میں مجھ کرے کے جھونک دیا) طلسمِ الفت

آگ میں کسی کی پڑنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (کسی کی آگ میں پڑنا زیادہ بولتے ہیں) کسی کی مصیبت یا آفت میں گرفتار ہونا۔ دوسرے کی بلا اپنے سر لینا ؎

کیوں تو آنکھوں سے جھلکتا ہے دلا — کون پڑتا ہے کسی کی آگ میں (سیتد)

آگ میں کسی کی جلنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (کسی کی آگ میں جلنا زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کی مصیبت میں پڑنا۔ کسی کی بلا کو اپنے سر لینا۔ پرائی آفت کو اپنے اُوپر لینا ؎

گر کسی کی آگ میں کوئی جلے — میرے سوزِ دل سے دشمن دم نہ لے (رشید)

(فقرہ) پرائی آگ میں کوئی نہیں جلتا (۲) کسی کے رشک یا حسد میں جلنا +

آگ میں گرنا ۔ یا۔ گر پڑنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ میں پڑنا آگ میں کودنا ؎

گر پڑا آگ میں پروانہ دمِ گریۂ شوق — سمجھا اتنا بھی نہ کم بخت کہ جل جاؤنگا (ذوق)

(۲) مصیبت یا بلا میں پڑنا۔ آفت میں گرفتار ہونا +

آگ میں لوٹنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ میں جلنا۔ دیکھو آگ پر لوٹنا نمبر ۲۰۱ - ۳۰ (۲) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا ؎

سوزِ دروں سے کیونکہ بچیں آگ میں لوگوں — جوں شیشۂ مے آبلے ہیں سب دلِ پر آبلے ہیں (میر)

(۳) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ (فقرہ) میرے بچوں کو دیکھ کر آگ میں لوٹتی ہے۔ (عو)

آگ نکالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ چقماق سے آگ جھاڑنا۔ آگ پیدا کرنا +

آگ ہو جانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) گرم ہو جانا۔ بھبکنا جل اٹھنا۔ (فقرہ) دھوپ میں دھرا دھرا لوٹا آگ ہو گیا (۲) لال پیلا ہونا جھلا اٹھنا۔ غضبناک ہونا بپھر و خشمگیں ہونا ؎

کرتے ہم مضمونِ زلفِ یار اور اوس — آگ ہو جاتے ابھی اسکو جو منکر اور ہیں (ظفر)
اس سے تو اور آگ ہو بیدرد ہو گیا — اب آہ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

آگ ہو جاتا ہے وہ مرہم میری خو رو سے جو وہ شاید اس سے کوئی بچھ جائے گلا دیتا ہے (سُودا)
وہ آگ ہو گیا ہے خدا جانے غیر ہے میری طرف سے اس کے تئیں کیا لگا دیا (میر)
(فقرہ) ایسا تیسا بھی کچھ نہیں ذرا سی بات پر آگ ہو گئے +

آگ ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم ۔ (۱) گرم ہونا ۔ جلنا ۔ لال ہونا (۲) غُصّہ ہونا غضبناک ہونا غُصّہ میں سُرخ ہو جانا ۔ غُصّہ کے مارے بیتاب ہونا غُرّش کرنا ۔ کھسنا ۔ غُرّانا ۔

لگائی آہ نے غیروں کے گھر آگ ہوئے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ (مومن)
دیوانہ ہوں جو دُوں تشبیہ آگ وہ ہو نگے نام پری سے (نساخ)
تفتہ جانی کا جو مضمون اُسے لکھتا ہوں میں آگ ہو کر وہ مرے خط کو جلا دیتا ہے (مسعود)

آگا ۔ہ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ س ۔ (ترکی) آغا ۔ (اوک) عوام آگو ۔ اگاڑو ۔ سامنے

اگاڑی ۔ (۱) سامنا ۔ رُخ ۔ چہرہ ۔ اگوا ۔ اگوا ڑا ۔ مُہرا ۔ اگاڑی پیش سامنے کا حصّہ مُحاذ (۲) جسم کا اگلا رُخ (۳) مستک ۔ پیشانی (۴) سینہ ۔ چھاتی (۵) ڈاڑھی ۔ مُونچھ (۶) ہوئے نہ ہار ۔ پاکی ۔ وغیرہ +

ظاہر بھی اُلٹا سیدھا جیو ڑا بھی صاف ہے آگا بھی اُن کا سیدھا پیچھا بھی صاف ہے (بحر ڑ ۔ نادر نظیر)

(۷) جائے مخصوص ۔ شرمگاہ ۔ جیسے آگا ڈھک ۔

دل میں کسی کے ہر گز نہ شرم نے حیا ہے آگا بھی کھل رہا ہے پیچھا بھی کھل رہا ہے (یا لہن نظیر)

(۸) انگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حصّہ پیش (۹) پگڑی کا اگلا حصّہ (۱۰) مکان کا صحن ۔ انگنائی (ہندو ۔ عو) (فقرہ) عرض میں کلا پیچھا ہو جائیگا (۱۱) فوج کا مُہرہ ۔ ہراول پیش خیمہ ۔ آگے کا لشکر ۔ مقدمۃ الجیش (مثل) فوج کا آگا اور برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۱۲) اِستقبال ۔ آئندہ ۔ اگت ۔ عاقبت ۔ اگم ۔ آخرت ۔ انجام ۔ (فقرہ) آگا پیچھا تو سوچا کرو ۔

آگا بھاری ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم ۔ (۱) حمل ہونا ۔ ٹٹنی چھُولنا ۔ ٹنڈ نی چھُولنا پیر بھاری ہونا ۔ (فقرہ) بیاہ ہوتے ہی آگا بھاری ہو گیا (۲ ۔ کماروں کی اصطلاح میں) سڑک میں ٹھوکر یا گڑھا آگا ڑُھلا ہونا ۔ ٹیلہ یا پتھر وغیرہ سامنے آنا (۳) آگے جانے میں خوف و خطر ہونا آگے بڑھنے میں خطرہ کا اندیشہ ہونا ۔ آگا بھاری ہے سنبھل کر میرا بھائی (کہار)

آگا پیچھا ۔ہ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ (۱) پس و پیش ۔ اوّل آخر (۲) موجودہ و آئندہ حالت ۔ انجام کار ۔ آغاز و انجام جیسے جو کرو پہلے آگا پیچھا سوچ لو (۳) بدن کا اگلا پچھلا حصّہ ۔ (فقرہ) اِس چدریا سے تو آگا پیچھا

بھی ڈھکا نظر نہیں آتا (۴) آگے پیچھے کے حِصّے کا کپڑا ۔ بدن کے اگلے اور پچھلے رُخ کا کپڑا +

آگا پیچھا دیکھنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) سامنے اور پیچھے دیکھنا چاروں طرف دیکھنا ۔ (فقرہ) آگا پیچھا دیکھکر چلو (۲) پس و پیش سوچنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا ۔ ہوشیار ہونا ۔ خبردار ہونا ۔ (فقرہ) آگا پیچھا دیکھ کر کوئی کام کرو ۔ آگا پیچھا دیکھ کر خرچ کرو +

آگا پیچھا سوچنا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ پس و پیش سوچنا ۔ دُور اندیشی کرنا ۔ دِل سے رائے لینا ۔ سوچ سمجھ کر کام کرنا ۔ دل سے صلاح و مشورہ لینا ۔ تامّل کرنا ۔ فکر کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ خوض کرنا ۔ (فقرہ) جو کچھ کرو آگا پیچھا سوچ کے کرو ۔ بھائی بگڑا اپنا بھی آگا پیچھا سوچ جو یا تمہیں کو بھرے جائے (عو)

آگا پیچھا کرنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پس و پیش کرنا (۲) ہچر مچر کرنا ۔ دُو دلا میں پڑنا ۔ تذبذب میں ہونا ۔ ہچکنا ۔ ہچکچانا +

آگا روکنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سامنا روکنا ۔ چہرہ پہ آنا ۔ مُہرہ پہ آنا ۔ مُہرہ دبانا ۔ آگے آنا مُقابل ہونا ۔ رُوکش ہونا ۔ سدِّ راہ ہونا ۔ رستہ بند کرنا ۔ (۲) پردہ کرنا ۔ چادر تاننا ۔ (فقرہ) آگا روک تو سواریاں اُتر جائیں +

آگا سنبھالنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدی ۔ (۱) سامنے کا انتظام کرنا ۔ آگے کا بندوبست کرنا فوج یا لشکر کا سامنا روکنا ۔ سامنے آنا ۔ سامنے جانا ۔ آگے بڑھ کر روکنا (فقرہ) چور کا آگا سنبھالو ۔ کُتّے نے دوڑ کر آگا سنبھالا (۲) آئندہ کا بندوبست کرنا ۔ خرچ کا آئندہ کے واسطے تدارک کرنا ۔ (فقرہ عو) خیر اب تک تو فضو خرچی ہوئی مگر اب اپنا آگا سنبھالو +

آگا لینا ۔ہ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (آگا روکنا اور آگا سنبھالنا نمبر ۱)

آگا مارنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدی ۔ (۱) پرہا تھ کر مارنا ۔ حملہ کرنا ۔ چھاپہ مارنا + شکست دینا (۲) آگے کی فوج پر حملہ کرنا ۔ سامنے کی فوج پر دھاوا کرنا +

آگا تاگا لینا ۔ہ۔ فعلِ متعدی ۔ (ہندو) خاطر تواضع کرنا ۔ آؤ بھگت کرنا ۔ مُدارات کرنا +

آگاڑی ۔ہ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) آگے کا حِصّہ یا دھڑ (۲ ۔ ہندو عو) آگے ۔ رُوبرو ۔ سامنے ۔ مَوجُودگی میں (۳) گھوڑے کی گردن میں باندھنے کی رسّی (۴ ۔ لشکری) حملۂ اوّل ۔ دھاوا ۔ ہلّا (۵) انگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حِصّہ +

اگال

اگال - ہ - اِسمِ مُذکّر - تھالہ، دہن - پان کا پھوک یا تُفل جو پھینکا جائے ۔

اگالدان - (- اِسمِ مُذکّر - وہ برتن جسمیں پان کا تُفل یا پیک تھوکتے ہیں - پیکدان - تُفلدان ۔

آگاہ - ف - صِفت - از (آگا - پہلا مدّ) عوام (آگا - بلا مدّ) (۱) خبردار - واقِف جاننے والا ۔ ماہر - ہوشیار - کارواں - مُطّلع ؎

آگاہ نہیں ہے انساں اے میرِ نوشتہ سے کیا چاہیے ہے پھر جو طالع کا لکھا جانے (میر)

(فقرہ) آپ سب کاموں سے آگاہ ہیں - (۲ - عو) خبر - واقفیت - اطّلاع - آگاہی - (مگر اِس کا تلفّظ آگاہ کرتی ہیں)

آگاہ کرنا - (- فِعلِ مُتعدّی - (۱) واقِف کرنا - خبردار کرنا - ہوشیار کرنا - جتانا - متنبّہ کرنا (۲) ظاہر کرنا - اِطّلاع دینا - اظہار کرنا - تبلانا ۔

آگاہ ہونا - (- فِعلِ لازِم - واقِف ہونا - خبردار ہونا - ہوشیار رہونا - متنبّہ ہونا ۔

آگاہنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - کرایہ خواہ چندہ وغیرہ وصُول کرنا - تحصیل کرنا - پٹانا - اِکٹھا کرنا ۔

آگاہی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - (۱) تحصیل - واصلات (۲) واجِب الوصُول بقایا ۔

آگاہی - ح - اِسمِ مُؤنّث - ثر - (آگاسی) (۱) واقفیّت - خبر - علم - شناسائی - واقِف کاری - اطّلاع ؎

طِفل کو راحت زیادہ ہے جوان و پیر سے ۔ چین ناوانی میں ہے کرتی ہے آگاہی عذاب (ظفر)

آگاہی جو دیوی نے پائی بگڑی ہوئی بات یوں بنائی (گلزارِ نسیم)

محمود ہے اِک کنیز زادی انساں سے ہوئی ہے اُس کی شادی (؟)

میرا تو نہیں تصوّر ہے کچھ شاید اُس کا فتور ہے کچھ (؟)

آگبوٹ - یا **آگنبوٹ** - انگریزی - اِسمِ مُذکّر - (اگ بوٹ) (ع) (ف) رُود کش - دُھواں کش - دُخانی جہاز - دُخانی کشتی ۔

اُگٹا پیٹی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - (۱) ہنڈیا میں طعنہ جسنہ طعن تشنیع - پہلا سلوک یا اِحسان جتا کر پڑانا (۲) گڑے مُردے اُکھاڑنا پچھلی شکایتیں کرنا - (اِسکو ہندوستیں اُگٹنا بھی بولتی ہیں) ۔

اُگٹنا - یا - **اُگٹنا** - ہ - فِعلِ مُتعدّی (عو) (۱) نفوی معنے اُکھاڑنا - اُپاڑنا - اُجاڑنا (گنوار اب بھی کھیت وغیرہ کھیتے بوتے ہیں) (۲) اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا - کم ظرفی سے کسی بھلائی کو مُنہ پر رکھدینا (۳) بکھانا - پٹنا بیان کرنا - بُرا بھلا کہنا - طعنہ جسنہ دینا - جو بات نہیں کہنے کی ہے نُسے دوہرانا -

اگر

اُگٹوانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - چُنوانا - بُرا بھلا کہلوانا - بکھان کروانا طعنہ وغیرہ سُنوانا

اگر - ہ - اِسمِ مُذکّر - س - (اگرُہ) ایک خوشبودار درخت کا نام ہے جس کی لکڑی جلانے سے صندل کی مانند خوشبو ہوتی ہے - اور وہ دکن پہاڑوں میں اکثر ہوتا ہے - عربی میں اِسے عُود کہتے ہیں - مِزاجاً خشک گرم دوم درجہ میں ۔

اگردان - یا - **اگرسوز** - (- اِسمِ مُذکّر - وہ ظرف جس میں اگر کی بتیاں جلاتے ہیں - ہندی میں اگردھُا کہتے ہیں ۔

اگر کی بتّی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - وہ بتّی جو برادہ اگر و صندل وغیرہ خوشبودار چیزوں سے بناتے اور اُسے محفلِ ختم یا مجلسِ فاتحہ وغیرہ میں خوشبو کے لئے جلاتے ہیں ۔

اگر - ف - حرفِ شرط - جو - جب - بشرطیکہ - بالفرض - لو فرضاً بفرض

اگر مگر کرنا - (- فِعلِ مُتعدّی - (۱) حُجّت کرنا حُجّت نکالنا - منطقیوں کے سے قضیے بنانا (۲) لیت و لعل کرنا پس و پیش کرنا - تامّل کرنا ۔

اگر مگر ہونا - (- فِعلِ لازِم - پس و پیش ہونا - حُجّت نکالنا - تامّل ہونا پس و پیش ہونا

اگرچہ - ف - حرفِ شرط - گو کہ - ہر چند - باوجودیکہ ۔

اگروالا - یا - **اگروال** - ہ - اِسمِ مُذکّر - بنیوں کے ایک فرقہ کا نام ہے جو مقام اگروال سے منسوب ہے - یہ شہر دہلی سے مغرب کی طرف واقع ہے ۔

اگرئی - ہ - صِفت - (۱) ایک قسم کا سیاہی مائل صندلی رنگ جو خوشبودار چیزوں یعنی چھیل چھبیلا اگر موتھا وغیرہ ڈال کر رنگا جاتا اور ایسے رنگے ہوئے کپڑے کو اگر کی دُھونی میں بسایا جاتا ہے ۔

(بعض حال کے صاحبانِ عہدہ اِس لفظ پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اگرئی عربی کے وزن پر غلط ہے اور یہ دلیل لاتے ہیں - کہ جس حالت میں یہ لفظ اگر ہے نہیں ہے پھر ہمزہ کہاں سے آیا - مگر ہمیں اِس اعتراض سے اتّفاق نہیں ہے کیونکہ اوّل تو شعرا نے اِسکو بلا ہمزہ عربی کے وزن پر باندھا ہے پھر ہندی لکھنوی کا بھی شعر موجود ہے ؎

اگرئی کا ہے گماں شک ہے تو اگیری کا رنگ لایا ہے دوپٹّہ ترا میلا ہو کر (رند)

دوسرے لفظ دونوں میں لفظاً ہی برابر نسبت کے واسطے آتا ہے - اور ہندو کے بلیغ اِس کا تلفّظ ادا نہیں ہو سکتا (۲) شاہانِ دہلی کی ایک پلٹن کا نام جسکی اگرئی وردی تھی ۔

اگرُو، دھوں دھوں - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) پُروب، دھونسے کی سی آواز (۲) مقبوط طاقتور - زور آور (۳) موٹا تھپس آدمی - سنڈ مُسنڈ - گول مٹول -

اگر

بھاری بدن کا۔ جیسے جیٹھانی کا بھینسا۔ اگر دھوں دھوں۔

اگزیکیٹو ۔ انگلش (Executive) اِسم مُذکّر۔ قانون۔ (۱) جالوں پر عملدرآمد (۲) متعلقِ انتظام ٭

اگسٹ ۔ انگلش (August) اِسم مذکّر۔ انگریزی آٹھواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے ٭

اگست ۔ س۔ اِسم مذکّر۔ (۱) ایک ستارہ کا نام جسے اگست مُنی یعنی سیسس مین کہتے ہیں۔ اِس کی تاثیر سے ادھوڑی میں خوشبو پیدا ہو جاتی ہے (۲) ایک رشی کا نام ٭

اگلا ۔ ہ صفت۔ (۱) پچھلے کے خلاف۔ آگے کا (۲) آئندہ۔ مستقبل۔ آنیوالا اب سے دوسرا (۳) پہلا۔ مُقدّم۔ اوّل کا۔ گزشتہ۔ پچھلے کا۔ اوّلین پیشینہ۔ پیشین ٭ پُرانا۔ قدیم۔ عتیق (۴) اِسم مذکّر) پہلا آدمی (۵) دُوسرا آدمی (۶) مُعاصر۔ ہمعصر۔ موجودہ آدمی۔ جیسے اگلے پانی پچھلے کیچ۔ (۷) بُزرگ (۸ ع) خاوند۔ خصم۔ سیاں (۹ ضمیرِ غائب) وہ جسے اگلا آئے تو معلوم ہو۔ کبھی خدا کی طرف اور کبھی اپنے دِل کی طرف بھی اِشارہ ہوتا ہے (۱۰) حریف۔ مقابل۔ فریقِ ثانی (۱۱) رمضان میں اوّل وقت کے طعام کو اگلا اور اخیر وقت کے کھانے کو سحری یا پچھلا کہتے ہیں۔ (آجکل یہ لفظ متروک ہے۔ اِسکی بجائے آگے بولا جاتا ہے) ٭

اگل پڑنا ۔ ہ فعل لازم۔ میان سے تلوار کا باہر نکل پڑنا ٭

اگلنا ۔ ہ فعلِ متعدّی۔ (۱) کسی کھائی ہوئی چیز کا مُنہ سے باہر نکالنا۔ ڈالنا۔ قے کرنا۔ اوکنا (۲) نکل پڑنا۔ نکلنا۔ جیسے تلوار کا میان سے اگل پڑنا (۳) مجبوراً رکھا یا پیا مال واپس کرنا (۴) شکوہ و شکایت کرنا (۵) ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ بیان کرنا ٭

اگلے زمانے والے ۔ (اِسم مذکّر۔ (۱) اگلے لوگ۔ پہلے وقتوں کے آدمی۔ متقدمین۔ پُرانے۔ (۲) معصوم صفت۔ بھولے بھالے (۳) سادہ لوح۔ بیوقوف۔ پُرانی چال کے آدمی ؎

دادِ عیشِ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے ۔۔۔ خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

داد حق رندِ خرابات سے جاکر پوچھو ۔۔۔ خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

اگم ۔ س۔ اِسم مذکّر (ا۔ ہندی) علمِ غیب ٭ ہونی۔ ہونے والی بات۔ (۲) عاقبت۔ عُقبیٰ (۳) خُفیہ۔ اندرونی۔ باطنی ٭

اگم باندھنا ۔ ہ فعل لازم۔ آگے کا حال بتانا۔ پیشین گوئی کرنا۔ خُفیہ

آگے

بات بتانا۔ غیب کی خبر دینا ٭

اگم شاستر ۔ س۔ اِسم مذکّر۔ وہ کتاب جس میں علمِ غیب یا علمِ باطن کا بیان ہو (۲) عُلومِ باطنی۔ علمِ غیب ٭

اگن ۔ ہ اِسم مؤنث۔ (۱) دیکھو۔ اگ نمبر ۱۔ ۲۔ ۵۔ (۲) ایک چھوٹا سا ٹیالے رنگ کا پرند جو نہایت خوش آواز ہوتا ہے۔ (اِس معنی میں مذکّر ہے)

اگن باد ۔ ہ اِسم مذکّر۔ گرمی کی بیماری۔ آتشک۔

اُگنا ۔ ہ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (اُبھنا) (۲) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا۔ (ہندو بولتے ہیں)

اُگنبوٹ ۔ ہ اِسم مذکّر۔ دیکھو (اگ بوٹ) دُخانی جہاز ٭

اگو ۔ ہ۔ تابع فعل۔ آگے۔ سامنے ٭ آئندہ (متروک)

اگوا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ رستہ بتانے والا۔ رہنما۔ ہادی۔ پیشرو ٭

اگوا دھا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) آگے کا حِصّہ۔ اگلا (۲) انگنائی۔ آنگن۔ صحن (۳) سامنے کا رُخ۔ آگے کا حِصّہ۔ سامنا۔ پچھواڑے کا نقیض ٭

اگوانی ۔ یا۔ **اگوائی** ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) پیشوائی ٭ برات کی پیشوائی۔ اِستقبال (۲) رہنمائی۔ (۳) پیش خدمت۔ اوپر کا کام کاج کرنیوالا۔ پیشکار ٭

اُگھاڑنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) پردہ اُٹھانا۔ ننگا کرنا۔ کھولنا (۲) پردہ فاش کرنا۔ (صرف ہندو بولتے ہیں) ٭

اگھانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دَھاپنا۔ سیر ہونا۔ چھکنا۔ اَمل ہونا (۲) بیزار ہونا۔ نفر ہونا۔ اُگنا۔ (۳) اینڈنا۔ جیسے کھانا اور اُگھانا (مثل) ٭

اُگھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دیکھو (اُگاہنا) ٭

اگھن ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ہندی آٹھواں مہینہ۔ تقریباً نصف نومبر سے نصف دسمبر تک ٭

اگھوری ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) ہندو فقیروں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ جو صرف شیو جی کو مانتے اور ہر ایک چیز یعنی بجاست تک کو کھاتے پیتے ہیں۔ اُن کے نزدیک کوئی چیز ناپاک نہیں ہے۔ (۲۔ صفت) ۔ غلیظ۔ پلید۔ ناپاک۔ گندہ۔ بچس۔ میلا۔ کچیلا۔ بیٹھ۔ کھوری۔ بلانوش۔ بلاچٹ۔ (ہندو دھو)

آگے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ س (अग्रे) (پراکرت۔ اگّے) (۱) مکان۔ (۲) زمان۔ (۳) مرتبہ۔ (۴) مقدار۔ (۵) ترجیح۔ (۶) اِستقبال۔ (۷) اِستمرار۔ (۸) اِضافت۔ (۹) اِستعلا۔ (۱۰) اِستعانت۔ (۱۱) اِستثنا۔ (۱۲) اِستدراک۔ (۱۳) اِستفہام۔ (۱۴) تاکید۔ (۱۵) تعجب۔ (۱۶) تحسین۔ (۱۷) تاسف۔ (۱۸) تکرار۔ (۱۹) تشبیہ۔ (۲۰) تمنا۔ (۲۱) تنبیہ۔ (۲۲) تہدید۔ (۲۳) تنکیر۔ (۲۴) تنقیص۔ (۲۵) تنکیر۔ (۲۶) تنقیص۔ (۲۷) تنکیر۔ (۲۸) تنقیص۔ (۲۹) تنکیر۔ (۳۰) تنقیص۔ (۳۱) تنکیر۔ (۳۲) تنقیص۔ (۳۳) تنکیر۔ (۳۴) تنقیص۔ (۳۵) تنکیر۔ (۳۶) تنقیص۔ (۳۷) تنکیر۔ (۳۸) تنقیص۔ (۳۹) تنکیر۔ (۴۰) تنقیص۔ (۴۱) تنکیر۔ (۴۲) تنقیص۔

آگے

جاتے اسطرح سے اُس کوچہ میں ہیں دل اور ہم دل سے ہم آگے کبھی ہم سے کبھی دل آگے (ذوق)

جہاں دیکھتا ہوں وُہ آگے تو پیچھے مَیں کیا تو بھی اُس کی قلعی کرے کھا (نظیر)

(۲) سامنے۔ رُوبرُو۔ سنگھ۔ آنکھوں کے سامنے موجُودگی میں۔ سونہیں مُقابل۔

شب کو تھی یہ محو دید اُس سیمبر کی چاندنی ہو گیا دن اور آگے سونہ سر کی چاندنی (عاقل)

اب کہتے ہیں وہ شعر کہ جرأت کوئی شاعر سرسبز نہوا ایسے غزل خوان کے آگے (جرأت)

مجھے کاش اسوقت میں دیکھ لوں چیوں میں اگر تیرے آگے مروں (میر حسن)

وہ آئے تو آگے مرے نابکار گر جان کو اُس کے کروں تا نثار (۔ ۔)

آگے سے جوان ایک خوش قد اسکا تھا دِنوں کی بھیسے آمد (گلزار نسیم)

اُٹھائے پھینک دے ساقی تو مرو آگے سے بغیر یار کے جامِ شراب کیا ہوگا (نامعلوم)

(مثلیں) مت کر سا س بُرائی تیرے آگے بھی جائی۔ اپنی چیز اپنے آگے بھلی +

(فقرہ) جو کچھ ہے تمہارے آگے ہے (۳) حینِ حیات۔ جیتے جی۔ اپنی زندگی میں۔ موجُودگی میں۔ اپنے عہد میں۔ وہ اپنے آگے اسے مانک کرگئے تھے (۴) بڑھکر۔ زیادہ۔ بڑھ کے۔ ترقی پر۔ بر سرِ ترقی ؎

تُم گئے غیروں سے ملنے دل ہمارا پھٹ گیا جو قدم اُلفت کا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (نظیر)

(فقرے) دوڑ میں آگے نکل گیا۔ سبق میں آگے ہو گیا (۵) آیندہ۔ بعد ازیں اسکے بعد۔ اب۔ اِس کے پیچھے۔ اِس وقت سے۔ بعد اِس کے ؎

آگے پھر آپ جانیں آپ کا کام میرے سر پر نہیں ہے کچھ الزام (نواب)

(فقرے) آگے تمہیں اختیار ہے۔ آگے تمہاری سمجھ رہی (۶) پھر۔ دوبارہ دُوسرا۔ (فقرے) آگے ایسی بات نہ کرنا۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام (۷) دُوسرا۔ ثانی۔ اور۔ تب۔ پھر (فقرے) سائیں آگے دیکھ یعنی دُوسرے کُھر دیکھو۔ اِس کے آگے حد ہے۔ آگے کیا ہوا۔ آگے کس کا نمبر ہے (۵) زیادہ۔ سوا۔ علاوہ۔ پرے ؎

اور آگے بڑھا وہ محرمِ اکرام وُہ باتوں رشید ہو گئی شام (گلزار نسیم)

زیادہ

(فقرے) اِس سے آگے ایک کوڑی نہیں ملنے کی۔

(۹) دُور۔ پرے۔ دُور تر۔ زیادہ دُور۔ فاصلہ پر ؎

گر چہ ہوں دلدادۂ صنعا سو پرے لاکھوں کوس ایک بھی منزل ابھی آگے (ذوق)

آگے جو بڑھا جزیرہ دیکھا اشجار کا واں ذخیرہ دیکھا (گلزار نسیم)

(۱۰) پہلے۔ اوّل۔ اوّل سرے۔ پیشتر۔ سابق میں۔ قبل۔ گذشتہ زمانہ میں اگلے زمانہ میں۔ اِس سے پہلے ؎

تجھ سا ناقص بھی فضیلت ہے اب اِس وقت میں ذوق

کاملیت ہے کہاں ہو چکے کامل آگے (ذوق)

آگے

طبیعت میں طرحداری جو آگے تھی سو اب بھی ہے

وہی شوخی وہ عیاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے (ذوق)

رکھتے تیغ جھکو محمود اس زمانہ میں خدا وقتِ خیر آگے کبھی تھا ابتو شر کا وقت ہے (ناسخ)

جس نے آگے کبھی اُس گھر سے نکالا یا تھا پھر ہوا ہے وُہی مختار خدا خیر کرے (مصحفی)

آگے ہی ایک تو میرا خفقانی ہے مزاج تِس پہ آئی ہے شبِ تار خدا خیر کرے (۔ ۔)

آگے یہ بے ادائیاں کب تھیں اِن دِنوں تم بہت ستمگر ہو (میر تقی)

آگے کے دن پاچھے گئے ہرے کیو نہ ہیت

اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت (دو ہا)

(۱۱) ہاتھ کے نیچے۔ پاس۔ قریب۔ نیچے۔ تحت میں۔ پیشی میں۔ نیابت میں (فقرے) یہ بڑھئی کشمیر کے آگے کام کرتا ہے۔ فلاں صاحب کے آگے کام دیتا ہے۔ لڑکے میرے آگے گڑگڑا نہیں رکھا جو تجھے دیدوں۔ (پنجاب)

آگے آگے۔ ۔ تابعِ فعل۔ آگے کی تاکیدی صورت۔ (۱) پیچھے پیچھے کا نقیض آگو آگو۔ اگاڑی اگاڑی۔ اگاڑو اگاڑو ؎

تُم تو نظیر مکرے اور کل ہی ہم نے دیکھا تھے تُم تو پیچھے پیچھے وہ شوخ آگے آگے (نظیر)

(فقرہ) آگے آگے چلو (۲) کل کو۔ آیندہ کو۔ آگے کو۔ زمانۂ مستقبل میں۔ تھوڑے دِنوں بعد۔ رفتہ رفتہ۔ چند روز میں ؎

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (نامعلوم)

(فقرہ) ابھی آگے آگے دیکھنا +

آگے آگے چلنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ پیش روی کرنا۔ نوکروں کی طرح ہمرکاب ہونا۔ کتے چلنا۔ سواری میں چلنا۔ خدمت میں چلنا۔ پارکابی میں چلنا جلو میں چلنا +

آگے آگے رنگ لانا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ آیندہ زیادہ شورش برپا کرنا۔ آگے کو خرابی لانا۔ آیندہ سر اُٹھانا۔ بعد میں گُل کھلانا۔ پیچھے مزا چکھانا ؎

یہ عشق سبز زنگاں زندگی سے ننگ لا دیگا ولا یہ بنگ پینا آگے آگے رنگ لا دیگا (میر تقی)

دلا فُرقت میں مجکو زیست سو تو تنگ لا دیگا ابھی کیا ہے ابھی تو آگے آگے رنگ لا دیگا (رنگین)

کریگا قتل تینے کو پٹا کر ستمگر لا دیگا جُنوں کا دستِ رنگیں آگے آگے رنگ لا دیگا (شیفتہ)

آگے آنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سامنے آنا۔ رُوبرُو آنا۔ پیش آنا ؎

ایک پرکھ مندر میں بیٹھا اٹک بھبوت رمائے آگے آئے تس کو کھا دے مُنہ میں سنکھنی جائے (پہیلی آئینہ)

(۲) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ ورے آنا۔ بڑھنا (فقرے) بڑھو تو آگے آؤ۔ آگے آؤ ورے جاؤ (۳) مقابل ہونا۔ سنگھ ہونا۔ آڑے آنا۔ لڑنے کو کھڑا ہو جانا۔ سامنا کرنا۔ خم ٹھونکنا۔ میدان میں بُلانا۔ سامنے ہونا۔

آگے

(فقرہ) باپ کے آگے آنکھ اٹھا ہوا (۴) آڑے آنا۔ پشت پناہ ہونا۔ سپر ہونا۔ ڈھال ہونا۔ محافظ ہونا۔ کام آنا (فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا (۵) وارد ہونا۔ صادر ہونا۔ گزرنا۔ آپڑنا۔ واقع ہونا (۶) پردہ اٹھ ہونا۔ کھلنا۔ ظاہر ہونا ؎

خط غیر کا اُس شوخ کو ہرگز نہ دیا مرے آگے — آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے (راسپیر)
خط پڑھے کر اُس شوخ نے بھینگا مرے آگے — آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے (رحیم)

(مثلیں) شاباش بابو بن سنسنا یا خالہ جان کا کھنا آگے آیا۔ "نائی نائی بال کتنے؟ ججمان جی آگے ہی آتے ہیں" بڑا بول آگے اگر رہتا ہے (۷) جیسا کرنا ویسا بھرنا۔ پاداش پانا۔ بھوگنا۔ کیا بھگتنا۔ سزا پانا۔ سہنا۔ اُٹھانا۔ بھرنا۔ پاداش کو پہنچنا ؎

میری شوخی سے ہیرے آگے، آئی کیوں مانگوں بھیک + مرتبہ روزِ ازل مجھ سے جو مت مانگتا (شبیہ سی)

ایک سمیں میں جگ کو ہنستی ان نینن جگ سوے ہنسایو
تو را کچھ دوس نہیں ہے ساجن مورا کیا مورے آگے آیو (دوہا)

(مثلیں) جیسا دے ویسا پائے بھوت بھتار کے آگے آئے۔ جاگن موہ بھاگن سوہی دکھ آگے آیو۔ باپ کرے باپ کے آگے آئے۔ بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے (فقرہ) الٰہی بچہ اتیرا کیا تیرے آگے آئے (عو)

آگے آئیت ۔ (۔ تابع فعل۔ (مسلمان) فقط۔ سلام تمام ہوا۔ بس اب خاتمہ ہے۔ وہ کلمہ ہے جو کسی کام کے باز رکھنے کے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی بس کرو ؎

آگے بڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پیچھے ہٹانے کا خلاف۔ آگے چلانا ؎

شب وصال میں وحشی سا دیکھ جگر کو شوخ — کہے ہے دیکھو کسی آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ (رحمات)

(فقرہ) سواری آگے بڑھاؤ۔ اپنا گھوڑا آگے بڑھا کر کھڑا کرو ؎

آگے بڑھنا۔ یا۔ بڑھ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیچھے ہٹنے کا خلاف۔ آگے جانا۔ آگے چلنا۔ بڑھنا۔ پیشروی کرنا ؎

جب کسی مصدر کو لفظ جانا کے ساتھ بناتے ہیں تو وہاں اُس فعل کی تکمیل سے مراد ہوتی ہے۔ مثلاً آنا اور جانا۔ رہنا اور رہ جانا۔ ان میں سے جن فعلوں کے ساتھ لفظ جانا نہیں ہے۔ وہ مشتبہ اور باقی غیر مشتبہ ہیں ؎

آگے

گئی تہ کہیں تھیں جو کچھ کچھ بڑھیں — دُعائیں وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھیں (میر حسن)
عشق تُرک یا رمیں آگے بڑھا نہ اپنا پاؤں — باغ میں بُلبل کی لہریں مار رہزن ہو گئیں (امانت)

(۲) سامنے جانا۔ رُوبرُو جانا۔ مقابل ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ لڑنے کے واسطے سامنے ہونا۔ (فقرہ) کچھ دم ہے تو آگے بڑھو آگے بڑھکر مانگ لو (۳) نکل جانا۔ بڑھ جانا۔ دُور نکل جانا۔ پرے چلا جانا۔ (فقرہ) چار قدم مار کر آگے بڑھاؤ (۴) ترقی کرنا۔ قدم بڑھانا۔ پیش قدمی کرنا۔ سبقت لے جانا۔ افضل اور بہتر ہونا۔ غالب ہونا ؎

کھلے کھڑکی رخنہ کے کُل رُو گر پڑے نہیں دشتمیں — تجھ سے آگے کوئی آ ہوئے صحرا بھگا گیا (امانت)

(فقرہ) اپنی جماعت سے آگے بڑھ گیا۔ جب یُو رُپ والوں سے آگے بڑھ جائیں تو جاپو کو اب پوری ترقی کرنی۔ اگر یہی شوق رہا تو چار دن میں آگے بڑھ جاے گا (۵) استقبال کرنا۔ پیشوائی کرنا۔ اگوانی کرنا کسی ملاقاتی یا دوست کو ہاتھ پکڑ کر لانا۔ (فقرہ) لاٹ صاحب خود راجہ صاحب کو آگے بڑھکر لے گئے (۶) کوچ کرنا۔ چلدینا روانہ ہو جانا۔ مفت غرنا۔ چلا جانا (فقرہ) یہ فوج آگے بڑھیگی تو دوسری آجائیگی۔ سامیں آگے بڑھو (۷) مقابلہ کرنا۔ سنگھ ہونا۔ لڑنے کو بڑھنا۔ (فقرہ) دونوں فوجیں آگے بڑھیں۔ (دیہاتی) کا کو کا کا بچہ میں ہوں مرغانہ (آگے بڑھنا) آگے پاتا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سزا پانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ کھانا۔ جھگتنا۔ دُکھ بھرنا۔ رنج اُٹھانا۔ صدمہ پانا (فقرہ) اپنی آنکھوں کے آگے پانے۔ (دیدوں دُکھوں کے آگے آئے (عو) ؎

آگے پیچھے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) سامنے اور عقب میں۔ مقابل اور غائب میں (۲) یکے بعد دیگرے۔ ایک کے پیچھے ایک۔ ایک کے بعد ایک۔ پے در پے۔ متواتر۔ علی الاتصال۔ لگاتار۔ قطار در قطار (فقرہ) آگے پیچھے سینکڑوں اُونٹ تھے (۳) آگو پیچھو۔ اگاڑی پچھاڑی۔ اِدھر اُدھر اورے دورے۔ مقدم مؤخر (فقرہ) تم چلو آگے پیچھے ہم بھی آرہینگے اسی کے آگے پیچھے دُھوتا ہو (۴) پھر۔ پھر کبھی۔ آیندہ۔ آگے کو۔ اس کے بعد (فقرہ) آگے پیچھے ایسا کام مت کرنا۔ آگے پیچھے مجھ سے کبھی کام کو نہ کہنا (۵) اوپر سویر۔ وقت پر وقت۔ کچھ پہلے کچھ بعد۔ پہلے پیچھے۔ جلدی یا دیر میں (فقرہ) آگے پیچھے سب چلے جائیں گے (۶) بے ترتیب۔ پراگندہ خلاف قاعدہ۔ اُلٹ پلٹ (فقرہ) آگے پیچھے مت چلو ساتھ ساتھ چلو۔ سب ورق لیکر آگے پیچھے کرو ؎ (۷) غیر حاضری میں۔ میرے نہوے میرے بعد (فقرہ) آگے پیچھے مکان پر مت آیا کرو۔ آگے پیچھے کوئی بات ہو

؎ کسی گداگر نے ایک فقیر سے ناراض ہو کر اُس کی روٹی میں زہر ملوا دیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد جب وہ اپنے ٹکانہ پر پہنچا تو اس عورت کے لڑکوں نے وہی روٹی مانگ کر کھائی۔ اور کھاتے ہی لوٹ گئے۔ اُس عورت سے یہ مشکل نہ ہو سکی کہ کسی بھوکے نے کھانے سے مانگنے کو بہتر سمجھ کر فقیری لے لی تھی۔ جب اسمیں بھی محنت کے بعد گھر گھر پھرنے پر بغیر کچھ ہاتھ نہ آیا تو یہ مشکل کشی ہوئی ؎

آگے

تو خبر رکھنا (م) موقع پاکر۔ وقت دیکھ کر۔ موقع اور وقت تاک کر (فقرہ)

آگے آگے پیچھے پیچھے چلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ایک کے پیچھے دُوسرے کا چلنا۔ صف یا قطار میں نہ چلنا (۲) بے تمیزی سے چلنا۔ بے ڈھنگے پنے سے چلنا

آگے پیچھے نہ ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کوئی وارث نہ ہونا۔ بے وارثا ہونا۔ نکمّا ہونا۔ نکھٹو ہونا۔ بے تمیز ہونا۔ نقدم نہ ہونا۔ آپ ہی آپ ہونا

آگے جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (آگے بڑھنا۔ نمبر ۲۔ ۶۔ ۷) پیچھے جانے کا نقیض۔ آگے بڑھنا (۲) رستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا (فقرہ) وہ مسافر کو لئے آگے آگے جاتے تھے

آگے چلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگے جانا۔ آگے بڑھنا (فقرہ) تم آگے چلو میں بھی آتا ہوں۔ (۲) بڑھکر چلنا۔ سبقت لے جانا۔ غالب آنا

تیرِ خرام دیکھے تو جاسے نہ پل سکے کیا جی لگا مرے آگے چل سکے (میر تقی)

(فقرے) تم ہم سے کیا آگے چلوگے۔ وہ کوئی ہم سے آگے چل سکتا ہے۔ (۳) دیکھو آگے جانا نمبر ۳

آگے خُدا کا نام ۔ یا۔ **نام خُدا کا** ۔ ا۔ محاورہ ہو۔ (۱) خُدا کے نام کے سوا اور کچھ نہیں۔ اب خاتمہ ہے۔ اِس کے سوا کچھ نہیں۔ اور کچھ نہیں بس۔ فقط۔ فیصلہ صفایا۔ کچھ نہیں۔ جواب صاف

یادِ خُدا میں جب نکلی دل سے اُسکی یاد آگے خُدا کا نام ہے ناسخ خُدا کے بعد (حالی)

(جب اَولاد یا کسی چیز کا انحصار جتانا منظور ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

آگے اَے نالہ ہے خُدا کا نام بس تو تو آسمان سے گزرا (میر تقی)

عرشِ دل تک خاص جلوہ عام ہو اَے ہُنو آگے خدا کا نام ہو (عرش)

(فقرۂ عو) میرے تو یہی ایک پھُونس ہے آگے خُدا کا نام

آگے دَوڑ پیچھے چھوڑ ۔ (مثل) آگے پڑھے پیچھے بھُولے۔ آگے پڑھتا جائے پیچھے بھُولتا جائے (۲) ایک کام تمام نہیں ہُوا کہ دُوسرا شروع کر دیا

آگے دَوڑ پیچھے چھوڑ ۔ (مثل) بَوس بیجا۔ حرصِ لایعنی

آگے دھر لینا ۔ یا۔ **رکھ لینا** ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے رکھ لینا اگاڑو رکھ لینا۔ سامنے دھر لینا۔ آگے کر لینا۔ آنکھوں کے سامنے رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل ہونے دینا (۲) حواست میں رکھنا۔ نظر بند کرنا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابو میں کر لینا۔ نظروں میں رکھنا

لے دل یہ کس سو بگڑی کہ آتی ہو فوجِ اشک تختِ مژہ کی نعش کو آگے دھرے ہوئے (سودا)

آگے

کیا خاکِ راہ کو گشتہ چشم کے عالم کو دیکھو تو صفِ مژگاں نے آگے کھایا پستہ کو دیکھو تو (رحمت)

چشم نے ابرو کو آگے رکھ لیا تیرے آہو کو آگے رکھ لیا (مغفور)

(فقرہ) اُس غریب کو تو زبردستی پولیس نے آگے دھر لیا (م) مُفت پر رکھ لینا۔ آگے کر لینا۔ زبردستی دھر لینا

اجماع ہو انہوں کو رکھ لیا ہے آگے مت جان ایسی چیز میں جی دینے والیاں ہیں بیتقی

آگے دھرنا ۔ یا۔ **رکھنا** ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے رکھنا۔ روبرو رکھنا۔ نظر بند کرنا۔ حراست میں رکھنا (۲) بھینٹ دینا۔ نذر کرنا۔ نذر پکڑنا پوجنا۔ پیشکش کرنا۔ شاگرد ہونا۔ شیرینی رکھنا۔ اُستاد بنانا (فقرہ) کچھ آگے دھر تو بتائیں۔ جو کچھ کمانا ہے ماں کے آگے دھر دیتا ہے (۳) آگے آگے چلانا۔ تعاقب کرنا (۴) آگے دھر لینا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابو میں کر لینا۔

آگے دیکھ کے ۔ یا۔ **آگا دیکھ کے** ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) آنکھیں کھول کے نظر کر کے۔ سامنے دیکھ کے۔ (فقرہ) آگے دیکھے نہیں چلتا (۲) ہوشیاری سے سنبھل کے۔ دیکھ بھال کے۔ سمجھ بُوجھ کے۔ چوکس ہو کر۔ حزم و احتیاط سے

آگے دیکھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سامنے دیکھنا۔ آنکھیں کھولنا (۲) ہوشیار ہونا۔ چوکس ہونا۔ آگے کی خبر رکھنا (۳) دُوسری جگہ جانا۔ جیسے سائیس آگے کی دیکھو یعنی دُوسری جگہ جاؤ

آگے دیکے ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) سامنے کر کے۔ آگے لا کے۔ پیش کر کے۔ مُنہ پر رکھ کے۔ روبرو۔ سامنے۔ (فقرہ) آگے دیکے مُنڈوا دیا (۲) جان بُوجھ کے۔ دیدہ و دانستہ۔ جان کر۔ (فقرے) بچّہ بھی آگے دے کے پھنساتے ہو۔ آگے دیکے مروا دیا۔

آگے ڈالنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سامنے رکھنا۔ روبرو ڈالدینا (فقرہ) میرا روپیہ میرے آگے ڈالدو میں سابھا نہیں مانگتا (۲) بیوہ عورت کی اُسکے گزارہ کیلئے روپیہ سود دکرنا (ہندو) (یہ روپیہ اُٹھاوٹی یا تیرہویں کے دن تمام قریب کے رشتہ دار بیوہ عورت کے آگے ڈالتے ہیں۔ تاکہ اِس روپیہ سے یہ اپنا کاروبار چلا کر گزارہ وقات کرلے)

آگے ڈولنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو۔ عو) (۱) سامنے پھرنا (۲) سامنے کھیلنا۔ آگے کھیلنا۔ بچّوں کا کھیلتے کُودتے پھرنا۔ بال بچے ہونا۔ صاحبِ اَولاد ہونا (فقرہ) دس پانچ میرے آگے ڈالتے ہوتے تو بھی تجھے دیدیتی (ہندو عو)

آگے رنگ لانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آیندہ گُل کھلانا۔ آگے فتنہ اُٹھانا آیندہ کو خرابی لانا

لے جو آنے اور آجانے میں فرق ہے وُہی دھرنے اور رکھ دینے میں ہے

آگے

اشک پر مُرغی ابھی سو تو آگے ہنسیں رنگ لاوے گی کیے دیدۂ تر دیکھئے (میر تقی)

آگے سے ۔ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) سامنے سے۔ رُو برُو سے۔ (فقرے) آگے سے ہٹ جا۔ آگے سے ہٹا دو۔ (۲) پہلے سے۔ اوّل سے۔ ابتدا سے (فقرہ) آگے سے جانتے تھے۔

آگے سے ٹھانا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ پہلے سے ٹھاننا۔ اوّل سے قصد نیت کرنا۔ پہلے سے ارادہ کرنا۔ پہلے سے گمان یا خیال کرنا۔ پہلے سے نتیجہ نکالنا۔ منصوبہ کا ٹھسا۔

آگے سے ٹھیرانا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ پہلے سے روکنا۔ پہلے سے مقرر کرنا۔ پہلے سے تجویز کرنا۔ پہلے سے بچا رکھنا۔

آگے سے روکنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پہلے سے روکنا۔ پیش بندی کرنا (۲) سامنے سے روکنا۔ پردہ کر کے ملاحظہ منع کرنا۔ اٹکانا۔ باز رکھنا۔ تھامنا۔

آگے سے سوچنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ پہلے سے فکر کرنا۔ آگے سوچا ننا (فقرہ) ابھی کیوں پیتا ہے ہوا گے ہی سے سوچا ہوتا۔

آگے سے گانٹھنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ پہلے سے راضی کر لینا۔ پہلے سے یارانا۔ پینترے سے دوست بنا لینا۔ اپنی گوں کا بنا لینا۔ اپنا مطلب گانٹھ کر لینا

آگے سے نکلنا ۔یا۔ **نکل جانا** ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سامنے سے گزرنا۔ سامنے سے نکل جانا۔

آگے دُکاں کے نالے سے موج مار چلتا عالم طرح طرح کا آگے سے ہے نکلتا (نظیر)

(۲) پاس سے گزرنا۔

آگے سے ہٹانا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ سامنے سے ہٹانا۔ دُور کرنا۔ یکطرف کرنا۔

آگے سے ہٹنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ سامنے سے ہٹنا۔ کنارے ہونا۔ رستہ دینا۔ یکطرف ہونا۔

آگے سے ہوتی آتی ہے ۔یا۔ **ہوتی آئی ہے** ۔ محاورہ (۱) اوّل سے یونہی ہوتا آیا ہے۔ پہلے سے یہ سلسلہ نکلا ہے۔ قدامت سے یونہی ہوا ہے۔ آج سے نہیں ہمیشہ سے یونہی ہوتا آیا ہے ؎

میں ہی نہیں فریفتۂ حسنِ گسندی آگے سے ہوتی آئی ہے آدم کو دیکھئے (مُمات)

آگے قدم رکھنا ۔یا۔ **دھرنا** ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ پیچھے قدم ہٹانے کا نقیض یا توڑ۔ پیشقدمی کرنا۔ آگے بڑھنا۔ چلنا۔ ترقی کرنا۔ بڑھنا۔ سب سے پہلے کوئی کام شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ پہل کرنا۔ مدّ آنا۔ داخل ہونا

آگے کا اُٹھا ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) جھوٹا کوٹا۔ اُچھٹ۔ جھوٹ کوٹ۔ پس خوردہ۔ بچا کھچا (۲) بازاری آدمی ظرافت کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔

آگے

آگے کا اُٹھا کھانیوالا ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ جھوٹ کوٹ کھانیوالا۔ زلہ ربا اُچھٹ خور۔ (۲) خادم۔ غلام۔ نوکر۔ تابعدار (۳) خوشامدی۔ رکابی مذہب (۴) یہ فقرہ دو معنی بھی ہے جس کے دوسرے معنے فحش کیطرف راجع ہیں۔

آگے کا قدم پیچھے پڑنا ۔یا۔ **ہٹنا** ۔ (فعلِ لازم۔ (۱) پہلے معنے ظاہر ہیں۔ (۲) پیچھے ہٹنا۔ پیچھے کو جانا۔ ہٹنا (۳) ترقی معکوس کرنا۔ تنزل کرنا۔ گھٹنا (۴) رُعب چھا جانا۔ دہشت میں آجانا۔ لرزنا۔ (۵) ٹھٹھرانا۔ سٹپٹانا۔ گھبرا جانا۔ چل نہ سکنا۔ کہیں کا کہیں قدم پڑنا۔

آگے کرنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے کرنا۔ آگو نا۔ دکھانا (۲) آگے دھرنا۔ سامنے رکھنا۔ پیش کرنا۔ گزرانا (۳) ۔عو) پردہ اُٹھانا۔ پردہ دُور کرنا۔ نئی دلہن کو سسرال کے بزرگوں کے سامنے لاکر پردے سے آزاد کرنا۔ (فقرہ) چار ہی دن کی بہو کو چیا ساس نے آگے کر دیا۔

آگے کو کان ہوئے ۔خادرہ۔ آیندہ کو ہدایت ہوئی۔ آیندہ کو ہوش آیا۔ پچھلی عقل آئی۔ آیندہ کو تنبیہ ہوئی۔

آگے ناتھ نہ پیچھے پگہا ۔ (مثل) آگے ناتھ نہ پیچھے پگہا۔ کسی کا سب سے بھلا کمار کا گدھا (۲) نگوڑا نا تھا تو اچھا بھلا دنیا بھر کا اکیلا دم۔ تنہا۔ آزاد۔ (فقرہ) کسی کے تو آگے ناتھ نہ پیچھے پگہا۔ اپنے دم سب آپ ہی ہو۔

آگے نکالنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (عو) مطالعہ کرنا۔ کتاب آگے دیکھنا بے پڑھے سبق کو پڑھ لینا۔ (فقرہ عو) بڑا اب تو یہ لڑکی بھی آگے سبق نکال لیتی ہے۔

آگے نکلنا ۔یا۔ **نکلجانا** ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ آگے بڑھنا پیشروی کرنا۔ آگے ہونا۔ آگے بڑھ جانا۔ سبقت لیجانا۔ آگے ہو جانا۔ ترقی کر لینا۔ پڑھنا ؎

تیز رَو دُوبھی ہے نسیم مگر مجھ سے آگے نکل کے تو نہ گئی (رند)

(فقرے) اُن کا گھوڑا آگے نکل گیا۔ وہ اپنے سارے رفیقوں سے آگے نکل گیا۔ سبق میں آگے نکل گیا۔

آگے ہات پیچھے پات ۔کہاوت۔ غریب و مُفلس کے حق میں بولتے ہیں۔ یعنی اسقدر تنگ ہے۔ کہ تن پر کپڑا بھی نہیں۔ تن ڈھانکنے تک کو میسر نہیں۔ اور ایسا مفلس ہے کہ کپڑے کی بجائے ہاتھوں اور پتوں سے ستر پوشی کا کام لیتا ہے۔

آگے ہونا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو آگے بڑھنا ۱-۲-۳-۷-۸-۹ مثال متعلقہ نمبر ۲۔ آگے بڑھنا ؎

آگے

ہے کون جو ہو برُوئے تہمدار کے آگے رستم بھی نہ ٹھہرے تری تلوار کے آگے (یاد)

(۲) عورت کا اپنے رشتہ داروں کے سامنے ہونا۔ پردہ نہ کرنا۔ نہ چھپنا گھونگھٹ نہ کرنا۔ گھونگھٹ اُٹھانا۔ قریب کے رشتہ والوں سے پردہ نہ کرنا رُوبرُو آنا۔ سامنے ہونا۔ (فقرے) تم ماؤں زاد بھائی کے آگے نہ ہوتی ہو یا نہیں؟ ہائیں! ابھی تک چھپا خسر کے آگے نہیں ہوتیں (عو) (۳) لڑنے کو کھڑا ہو جانا۔ خم ٹھونک کے سامنے آجانا۔ مقابل ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ روکش ہونا۔

آگے ہی ـہ۔ تابعِ فعل۔ پہلے ہی۔ اوّل ہی۔ اوّل ہی سے۔ ابتدا ہی سے۔ جو ہم سے دل افگاروں پہ مت وسنا بقیضہ پس آگے ہی زخمی تری شمشیر کے ہاتھوں (جرأت)

سرد مہری سے کسی کی آگے ہی دل مرد ہے بہت جایاں سود دھوپ لے بیر بہاراں چھوڑ کر (ذوق)

آگیا ـیا۔ **آگیا** ـہ۔ اسم مؤنث۔ س۔ (سنسکرت + آگیا سے آگیا) (۱) حکم۔ فرمان۔ ارشاد۔ پروان (۲) ہدایت۔ رہنمائی۔ تعلیم۔ تربیت (۳) اجازت رخصت چھٹی۔ رضا۔ پروانہ سند۔ (۴) گرو میر) امر۔

آگیا پالنا ـہ۔ فعلِ لازم۔ حکم بجالانا۔ آگیا پورن کرنا۔ اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔ متابعت کرنا۔

آگیا پتر ـہ۔ اسم مذکر۔ حکم لکھا ہوا کاغذ۔ حکمنامہ۔ پروانہ۔ فرمان۔ شاہنشاہی

آگیا دینا۔ آگیا کرنا ـہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) حکم دینا یا جاری کرنا۔ ارشاد کرنا۔ فرمانا (۲) اجازت دینا۔ اختیار دینا۔ رخصت دینا (۳) فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ چکانا۔ طے کرنا (۴) ہدایت کرنا۔ رستہ بتانا رہنمائی کرنا۔ رستہ دکھانا۔ تلقین کرنا۔

آگیا کاری ـس۔ صفت۔ (۱) حکم پر چلنے والا۔ حکم کے موافق کرنے والا۔ حکم ماننے والا۔ آگیا پالک (۲) فرمانبردار۔ تابعدار۔ فدوی۔ سیوک۔ آوھین

سودہ جگ میں دھن ہونا ری جو پیتم کی آگیا کاری (چوپائی)

آگیا میں رکھنا ـہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) فرمانبرداری یا تابعداری میں رکھنا قابو میں رکھنا۔ محکوم رکھنا۔ تھامنا۔ فرمانروائی کرنا۔

آگیا میں رہنا ـیا۔ **آگیا ماننا** ـہ۔ فعلِ لازم۔ اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔ تابع ہونا۔ دبنا۔

آگیا میں لانا ـہ۔ فعلِ متعدی۔ قابو میں لانا۔ محکوم کرنا۔ دبانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ زیر دست کرنا۔

آگیا بیتال ـہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آگ کا پریت۔ بھلاوا۔ خول بیابانی۔ شیطانی آگ۔ شعلہ۔

آگے

(اصل میں ایک دخانی مادہ ہے۔ جو اکثر دلدل اور پرانے قبرستان میں سے شب کے وقت شعلہ کی طرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے)۔

اگیاری ـہ۔ اسم مؤنث۔ وہ آگ جسے مُوبد کے سامنے رکھکر اُس پر گوند وغیرہ خوشبو کی چیزیں دیوتا کے خوش ہونیکو جلاتے ہیں۔

آل ـہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) آنت۔ قلب۔ کلیجہ (۲) گل۔ خاندان۔

آل ـہ۔ (مخفف پنجابی لال) حرفِ ربط۔ (رکھتوں میں) (۱) نزدیک۔ پاس۔ ڈھگ۔ نیڑے۔ تیر۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ ٹھیرو لیو لال بھول گئے جال جال کہ جھوٹھو جاؤ گے بھاج آج رہو ہمارے آل (بھجو لنا)۔

آل ـہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پیاز کے پتے۔ نئی پیاز کے گنٹھل جو پتوں کی بجائے اوپر نکلے ہوئے ہوتے ہیں (۲) کدو۔ ملیا کیسا۔ لوکی۔

آل ـت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام ہے جسکی جڑ میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے۔ لال رنگ۔ سُرخ رنگ۔

آل تمغا ـیا۔ **آلتمغا** ـت۔ اسم مذکر۔ (آل + تمغا) (۱) سُرخ مُہر (۲) مشک شاہی۔ فرمانِ بادشاہی۔ مُہرِ شاہی۔ انعامی یا عطا شدہ جاگیر کی سند۔ معافی جاگیر کا سارٹیفکٹ۔

آل تمغا سے نسلاً بعد نسلٍ لکھدیا خوں فشانی ہے یہ اشکِ دیدۂ پُرخوں کی ارث (ظفر)

آل کا رنگ ـا۔ اسم مذکر۔ سُرخ رنگ۔ لال رنگ۔ وہ سُرخ رنگ جو آل کے درخت سے نکلتا ہے۔

آل ـہ۔ اسم مؤنث۔ س۔ (سنسکرت اول) تری۔ سیل۔ سیلابی۔ نمی رُطوبت۔ سرسائی۔ (فقرہ) ایسا برسا کہ آل مل گئی۔ یعنی اتنا کی تری زمین کے اندر کی تری سے مل گئی۔

آل ـع۔ اسم مؤنث۔ اصل۔ (اہل) (۱) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ بچے۔ اہلِ خانہ۔ بنس۔ نسل۔ خاندان۔ کنبہ۔ جیسے آلِ داؤد۔ آلِ عمران وغیرہ قرآن شریف میں آیا ہے۔ (۲) بھانجا۔ بیٹی کی اولاد۔ نواسا نواسی۔ کنوا سا کنواسی

آلِ نبی کے غم میں تڑکتا رہے رات دن تبدیل کیوں نہ ہو دلِ اہلِ صفا کا رنگ (نصیر)

آل اولاد ـع۔ اسم مؤنث۔ بال بچے۔ بیٹا بیٹی۔ نواسا نواسی۔ کنوا سا کنواسی۔ کوندا کا قصے لال تماشے وغیرہ۔

آلِ رسول ـع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رسولِ مقبول کی بیٹی کی اولاد۔ اولادِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مثل حسنینؓ واولادِ حسنینؓ وغیرہ۔ قوم سادات۔

آل و اطفال ـع۔ اسم مؤنث۔ بال بچے۔ پوتا پوتی۔ نواسا نواسی۔

آل

آلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) گیلا ۔ تر ۔ نم ۔ (ہندو یا گنوار) ابھی تو دھوئی آئی پڑی ہے (۲) کچّا زخم ۔ ہرا زخم ۔ جیسے آلا زخم ؎

آغازِ محبت میں نہ دے پند کہ ناصح ۔۔۔ تھیں اُس کو لگانے نہیں جو زخم ہو آلا (مُرزا)
نہ مہکے بوے گُل اے کاش بلبلِ چمنِ ۔۔۔ ابھی زخمِ جگر سارے نہیں آلے (میر تقی)

آلا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گیلا ہونا ۔ تر ہونا ۔ پھیگنا (۲) زخم ہرا ہو جانا ۔

پھر کے سے زخم کا تازہ ہو جانا ؎

تنِ مجروح کو شبنم سے بچانا اے گُل ۔۔۔ نہ چُرا جائیں کہیں زخم ہیں آلے پانی (نصیر)
لب پہ پتّھاے تپِ غم کے پا میں جُنبُوں سے چھالے ہیں
تازے ہیں گُل داغِ محبت زخمِ جگر سب آلے ہیں (نکہت)
جو پوچھیں او نامہ بر تو کہنا یہ تیرے شیدا کی گفتگو ہے
خلاف وعدوں سے بھر چکا ہی فریبِ صادق کی آرزو ہے
بھرا ہے میں ساقی تمنّا کے گلے تمام پھوٹے ہوئے ہیں چھالے
ہوئے ہیں شیشے کے زخم آلے شراب کا بیکسو لہو ہے (لکھنؤ)

پھر غم شبیر ۔ اُبھرا ہوا سودا مجھے ۔۔۔ زخمِ تمنّا پر نہ آیا تھا کہ آلا ہو گیا (نسیم دہلوی)

آلا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ س ۔ (سنسکرت آلے) دیوار میں چراغ یا کسی چیز کے رکھنے کی جگہ ۔ طاق ۔ طاقچہ ۔ دیوار کا موکھا ۔ (مثلیں) دیوار کھوی آلوں نے گھر کھویا سالوں نے ۔ آلا دے نوالا ؎

(کہتے ہیں کسی بادشاہ نے ایک فقیر کی خوبصورت لڑکی سے شادی کر لی تھی ۔ اُسے جو مانگنے کا مزا پڑا ہوا تھا ۔ تو اُس نے محل میں بھی یہ ترکیب نکالی ۔ کہ علیحدہ کوٹھڑی میں جا کر ایک طاق میں روٹی رکھتی اور کہتی کہ "آلا دے نوالا" جس سے اب یہ مثل اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اپنے درجہ کو پہنچکر کینہ پتہ دکھاتا ہے) ؎

آلا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) علاؤ الدین خلجی اور پدمنی کا قصّہ ۔ آلا و دل کا قصّہ ۔ (۲) ساکھا ۔ کرما ۔ جنگ نامہ ۔ شاہنامہ ۔ لمبی چوڑی داستان ۔ طُول طویل قصّہ ۔ جیسے امیر حمزہ کا قصّہ یا بُستانِ خیال (۳) ہندوستانی ٹھگ آپس میں ایک دُوسرے کو اِس نام سے پُکارتے ہیں ۔ پہاڑی بنیر ہمایک دُوسرے کو لالا کہتے ہیں ۔ جیسے اورے الا میتی ارے او فلانے ؎

آلا گانا یا ۔ الاپنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اپنا جھینکنا چھینکنا ۔ اپنا رونا رونا ۔ اپنا قصہ نا رونا ۔ اپنی رام کہانی کہنا ۔ (فقرہ) اپنی ہی آلا گاتا ہے (پُورب) (۲) پُورب) ایک داستان کہنا ۔ قصّہ چھیڑنا ۔ ایک مضمون کے سر ہو جانا ۔ (فقرہ) کہاں کی آلا گائی ؎

آلا

آلا بالا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (آرے بالے کا بگاڑ ہے) (۱) مال منقول ۔ مال لوٹ ۔ دم دِلاسا ۔ بہانہ ٹالا بالا (۲) چال فریب ۔ دم (۳) سُستی ۔ کاہلی (مثل) دن کھویا آلے بالے کا تن بیٹھی دیا بالے ۔ (ہندو مو) ؎

آلا بالا بتانا ۔ یا دینا ۔ ا ۔ فعل متعدّی ۔ (پُورب میں) (۱) ٹالنا ٹالا دینا دم دِلاسا دینا ۔ بہانہ کر دینا ۔ ٹالا بالا بتانا ۔ مال منقول کرنا ۔ (فقرہ) روز آلے بالے بتا دیتا ہے (۲) فریب دینا ۔ دھوکہ دینا ۔ چال چلنا ۔ (فقرہ) آلے بالے بتا کے ٹھگ لیا (شاید یہ لفظ آرے بالے سے بگڑا ہے) ؎

آلا بلا ۔ ا ۔ اِسم مؤنّث ۔ بُری بھلی چیز ۔ بُرا بھلا سودا ۔ جیسے یہ کیا آلا بلا خرید لائے (خراب اور نکمّی چیز کے واسطے بولتے ہیں)

آلاپ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ س ۔ (سنسکرت + ہندی آلاپ) پالی (الاپو) عوام (الاہا) (۱) لغو بیہودہ بول چال ۔ آواز ۔ نغمہ (۲) آواز کا تار چڑھاؤ ۔ گانے میں سُروں کا اُونچا نیچا کرنا ۔ گیت کی اُٹھان ۔ گانے کا سُر دَرَج ۔ تان سُر ملانا ۔ آواز ۔ (موسیقی والے سُروں کے مقامات پر آواز کے موڑوں ہونے اور گانا گانے کے رُوپ سُر رُوپ دکھانا یا لاپ کہتے ہیں ۔ اِس میں خواہ چڑھتے سُروں میں ہو خواہ اُترتے ۔ اَور عوام کے نزدیک آواز کو تان کر بلند کرنے اور گاتے وقت سُروں پر خوب زور ڈالنے سے ہے) ؎

وہ رقصِ بتاں اور وہ شعر کی تانیں وہ لاپ ۔۔۔ وہ گورے کی تانیں وہ طبلے کی تھاپ (میر حسن)

(الاپ کی دو قسمیں ہیں ۔ ایک اردہی یعنی سُروں کا چڑھاؤ ۔ جیسے تن رگ تم پ دھ نی ۔ دُوسری اردہی یعنے سُروں کا اُتار جیسے نی دھ پ تم گ رے سا ۔ (اول سُروں کے بالعکس) ؎

آلاپنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ فصیح ۔ (الاپنا) (۱) اُونچے سُروں میں گانا ۔ تان اُڑانا گانا ۔ آواز لگانا ۔ (فقرہ) کیا مار الاپ رہا ہے (۲) (پُورب میں) ہوا مارنا ہائے ہائے کرنا ۔ چلّانا ۔ کراہنا ۔ (فقرہ) درد کے مارے الاپ رہا ہے ؎

آلات ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ جمع آلت ۔ راجھ ۔ اوزار ۔ ہتیار ۔ اوکھ ؎

آلاتِ ضرب ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ (قانون) طربی کے تنبیہ (۲) جھک سی آ جانے والے مادّے ۔ گنڈھک ۔ مشورہ اور سیسہ وغیرہ سب اِسی میں داخل ہیں ؎

آلاتِ کشاورزی ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ (قانون) کھیتی باڑی کے اوزار ۔ کُدال ۔ پھاؤڑا ۔ ہل ۔ بیلچہ وغیرہ ؎

الاچا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ ایک قسم کا ریشمی سُوتی کپڑا جو مُلتان میں بُنا جاتا ہے ۔ اور اُس کی بُناوٹ میں الاچی سے مُشابہ نشان ہوتے ہیں ؎

الاراسی ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے پروا ۔ بےفکر ۔ کاہل مجھمل ۔ نکما ۔ لاابالی سُست آزاد ۔ مزاج ۔ من موجی ۔ موجی ہیموڑا ؎

آ

آلاراسی کارخانہ - ا - اِسمِ مُذکّر - بے پروائی کا کام - بے توجّہی کا کارخانہ -

آلاراسی مزاج - ا - اِسمِ مُذکّر - لاأُبالی مزاج - سن مَوجی - مَوجی چھوڑا - آزاد دادہ مزاج ؛

آلاریسی - ہ - صِفت - (ہندو) آلاراسی - (مُسلمان) (۱) بے پروا - بے فِکر - لاأُبالی - (۲) کم توجّہی سے پروا - بیفکری - لاأُبالی جیسے آلاریسی کا رفاہ - آلاریسی چھوڑا - (۳) سُستی - کاہلی ؛

آلاریسی - ہ - (اسمِ مُذکّر - (۱) نرلوبھی - کم توجّہ - بے فِکرا - بے پروا - (۲) سُست - کاہل ؛

آلاڑ - ہ - صِفت - اَٹ جانے کے قابل - آلاڑو - جسکے ایک طرف بوجھ زیادہ اور ایک طرف کم ہو ؛

(جب گاڑی کے پچھلے حِصّہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہے تو کہتے ہیں - گاڑی آلاڑ ہے)

آلاڑو - ہ - صِفت - دیکھو (آلاڑ) ؛

آلامان - ع - اِسمِ مُؤنّث - لُغوی معنے امن چاہنا - پناہ مانگنا - اور رحم کا خواستگار ہونا - اِصطلاحی - امن - پناہ - رحم - خُدا بچائے - خُدا محفوظ رکھے - امن میں رکھے ؛

(اس جگہ آل حرفِ تعریف ہے جو عربی میں نکرہ کو معرفہ بنانے کے واسطے کسی اسم کے شروع میں بڑھایا جاتا ہے)

آلان - ہ - اِسمِ مُؤنّث - ہاتھی باندھنے کی زنجیر ؛

الاٹنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (۱) پھلانگنا - لانگنا - کسی چیز کے اُوپر سے اِس طرح جانا کہ اُس پر پاؤں نہ پڑے (۲) اُچک کر جانا - اُچھل کر جانا - پھلانگ مار کر جانا (۳) چابک سواروں کی اِصطلاح میں گھوڑے پر اوّل مرتبہ چڑھنا - گھوڑے کو سواری دینے کا عادی بنانا ؛

الاؤ - ن - آگ کا ڈھیر ؛

(بہت سا لکڑی اکٹھا کر کے جو جلاتے ہیں اُسے الاؤ لگانا یا جلانا کہتے ہیں - باہر گاؤں میں اکثر کنوار جاڑے کے دِنوں میں اِسی طرح آگ جلا کر تاپا کرتے ہیں)

الاپنا - ہ - اِسمِ مُذکّر - (۱) گلہ - شِکوہ (۲) بدنامی - بُرائی - دوش ؛

الاپنا دینا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - گِلہ کرنا - شِکوہ کرنا - الزام دینا - بُرائی دینا - دوش دینا ؛

الائچی - یا - اِلائچی - ا - اِسمِ مُؤنّث - (۱) ہیبل - قاقُلہ - ایک پھل کا نام جس کے دانے اکثر خوشبو کے لئے کھانے کے گرم مَصالحہ اور پان وغیرہ میں ڈالتے ہیں - اِس کی دو قسمیں ہیں - ایک کو بڑی الائچی اور دُوسری کو چھوٹی الائچی کہتے ہیں - بڑی مزا جاً اوّل درجہ میں گرم تیسرے میں خشک دُوسری دوم درجہ میں گرم خشک اور نہایت خوشبودار ہے (۲) - بیگمات قلعہ) بہلیلی - سہیلی - باہم الائچی کھا کر بنائی ہوئی دوست - چشیاں - آلی ؛

الائچی بہن - ہ - اِسمِ مُؤنّث - (بیگمات قلعہ) دیکھو الائچی نمبر (۲)

(بیگمات قلعہ جب کسی عورت سے بہنا پا کر کے الائچی کے دانے باہم کھاتی ہیں تو اُسے الائچی بہن کہا کرتی ہیں - چُنانچہ مشہور ہے کہ بیگمات قلعہ میں سے مرزا فخرو ولیعہد کی والدہ صاحبہ نے ایک نوّاب زادی سکینہ بیگم نامی کو الائچی بہن بنایا - اور اسکی خوشی میں ایک گاؤں اُنہیں بخشا جو اُس دن سے آج تک الائچی پور مشہور اور ضلع میرٹھ تحصیل غازی آباد پرگنہ لونی میں واقع ہے)

الائچی دانہ - ا - اِسمِ مُذکّر - (۱) ایک قسم کی مٹھائی ہے - جس کے اندر الائچی کے دانے ڈال کر کھانڈ سے اُسے غلافتے ہیں (۲) - بازاری آدمی کمسن معشوق کے حق میں بھی کہتے ہیں (۳) دہلی کے ایک بھانڈ کا نام تھا - اب تک بھنڈیلے اُسی کے نام سے رنڈی خانہ کا نیگ لے جاتے ہیں

آلایش - ف - اِسمِ مُؤنّث - از (آلودن) عوام - (الایش یا الاش) (۱) آلودگی غلاظت - مَیل کچیل - گندگی (۲) پیپ - راد - کچلہو - ریم - زخم کا گندہ خون - کچا یا پکا مَواد (فقرہ) آج تو پھوڑے میں سے بڑی پیپ کی آلایش نکلی (۳) ذبح شُدہ شکار کی انتڑیاں وغیرہ جیسے دل کلیجی پھیپھڑا - پتا وغیرہ انتڑیاں - روده - ملغوبہ - اوجھ - بکری یا بھینس کا بچہ (فقرہ) شکار کے پیٹ کی آلایش نکال ڈالو تاکہ وہ سڑ نہ جائے ؛

البتہ - ع - تابعِ فعل - (۱) لُغوی معنی یکبارگی کاٹنا - یا قطع کرنا (۲) - اصطلاحی) بیشک - بے شُبہ - بالیقین - قطعی - ضرور (مثل) تو پر نہیں تھ پان کھائیں البتہ (۳) ہاں - بہت خوب - بہت بہتر (۴) مگر - لیکن ؛

البتّہ - ہ - اِسمِ مُؤنّث - (بکسرِ بائے موحّدہ و بائے مجہول) بَل - مَروڑ - لپیٹ - پیچ - گرہ ؛

البیلا - ہ - صِفت - (بکسرِ بائے موحّدہ و یائے مجہول) (۱) جوانِ رعنا - چھیل چھکنیا - چھیلا - بانکا ترچھا - وضعدار - خوش وضع (۲) اَلّھڑ - بے پروا (۳) خود رائے - من موجی - آزاد طبع (۴) انوکھا - انوٹھا - نیلا (۵) بھولا بھالا - سیدھا سادھا - (دودھا کی تعریف میں) (۶) معصوم ؛

البیلی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - (۱) بانکی ترچھی - وضعدار عورت - انوکھی عورت - الّھڑ جوانے جانے میں پان کہ چادر پیک بصری - البیلی کی چادر پیک بصری (چوپ کاری)

الف

(۲) آزاد طبع عورت - نرندہ دل اور خوش طبع عورت - بھولی بھالی عورت + معصوم بچہ +

اَلپکا - اِنگلش - (Alpaca) اِسم مذکر - ایک قسم کا اُونی کپڑا + (اصل میں ایک ہرن سے مشابہ جانور ہے جسکی اُون سے کپڑا بنتے ہیں - وہ اَمریکہ کے جنگلوں اور تلخ میں بکثرت پایا جاتا ہے - اسی کو سنجاب بھی کہتے ہیں) +

اَلپین - پرتگال - صحیح (Alfinete) گھنڈی دار سوئی - جسے انگریزی میں پن (Pin) کہتے ہیں +

آلت - ع - اِسم مذکر - اصل (آلہ) وہ چیز جو کسی چیز کے بنانے کا اوزار یا وسیلہ ہو (جمع) آلات (۱) اوزار - ہتیار - راچھ (۲) آلۂ تناسُل - کیر - ذکر - آلۂ مردی + آلۂ نسل +

اِلتجا - ع - اِسم مؤنث - (۱) لغوی معنی - پناہ لیجانا (۲) - اِصطلاحی) تمنا - آرزو (۳) منت سماجت - عاجزی (۴) عرض - عرض معروض - اوداس - عرضداشت - گزارش - اِستدعا +

اِلتجا کرنا - (فعل متعدی) تمنا کرنا - آرزو کرنا - منت سماجت کرنا - عرض معروض کرنا - گزارش کرنا +

اِلتفات - ع - اِسم مؤنث - (۱) لغوی معنے - دوسرے کی طرف متوجہ ہونا - میل - توجہ - رغبت - نظر - خیال - دھیان (۲) مہربانی - الطاف وکرم - مرحمت - عنایت +

اِلتفات کرنا - ف - فعل متعدی - توجہ کرنا - مہربانی کرنا - خیال کرنا - نظرِ محبت رکھنا - عنایت کرنا +

اِلتفات ہونا - ف - فعل لازم - توجہ ہونا - مہربانی ہونا - دھیان ہونا - محبت کی نظر ہونا + عنایت ہونا +

اِلتماس - ع - اِسم مذکر - لغوی معنے درخواست کرنا - عرض - گزارش - بنتی - اِلتجا - ؎

جھگڑے مٹتے ہو روز اُدھوں کے آج میرا بھی اِلتماس سنو (لا اعلم)

(عربی میں مؤنث) (اہل زبان مذکر اور مؤنث دونوں طرح بولتے ہیں)

اِلتماس کرنا - ف - فعل متعدی - درخواست کرنا - اِلتجا کرنا - عرض کرنا - گزارش کرنا +

آلتی پالتی - ت - اِسم مذکر - (دیکھو آل تھا)

آلتی پالتی - ف - اِسم مؤنث - ایک قسم کی ٹھیک چپے چار زانو بیٹھنا کہتے ہیں - مربع نشینی +

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - ف - فعل لازم - چار زانو بیٹھنا - پنتھی پورنا - مربع بیٹھنا - پالتی مار کر بیٹھنا - امیروں کی بیٹھک بیٹھنا - (فقرہ) آلتی پالتی مار کر بیٹھو - اور بھی کسی کو بیٹھنے دو +

اُلٹ - ف - اِسم مذکر - نقیض - توڑ - خلاف - برعکس +

اُلٹ بید - ف - اِسم مؤنث - صحیح (الٹ وید) وید کے برعکس - اُلٹی پتی - اُلٹا سبق - اُلٹی تعلیم +

اُلٹ بید پڑھانا - ف - فعل متعدی - اُلٹی پتی پڑھانا - اُلٹا سبق دینا - بہکانا +

اُلٹ پڑنا - ف - فعل لازم - مخالف ہوجانا - مخالف اختیار کر لینا - پھر جانا - اُلٹ پلٹ - ف - صفت - دیکھو - (اُلٹا پلٹا) +

اُلٹ پلٹ کرنا - ف - فعل متعدی - تلے اوپر کرنا - درہم برہم کرنا - بے ترتیب کرنا - گڈمڈ کرنا +

اُلٹ پلٹ ہونا - ف - فعل لازم - (۱) گھال میل ہونا - بے ترتیب ہونا - گڈمڈ ہونا - رل مل جانا - اوپر تلے ہونا - اِدھر اُدھر ہونا +

اُلٹ جانا - ف - فعل لازم - (۱) پلٹ جانا (۲) مدہوش ہوجانا - سرشار ہوجانا (۳) موٹا ہوجانا (۴) اوندھا جانا - بڑھ جانا - پیچھے کے رُخ چاپڑنا - جیسے گاڑی اُلٹ جانا - مُنکا اُلٹ جانا (۵) مُفلس ہوجانا جیسے کسی خرچ سے اُلٹ جانا (۶) منحرف ہونا - پھر جانا (۷) گر پڑنا آ رہنا - جیسے غلّہ گتے ہی اُلٹ گیا - (۸) بدل جانا - خلاف ہونا - منقلب ہونا (۹) مکر جانا - منکر ہوجانا - جیسے کاٹے اور اُلٹ جائے - (محاورہ) (یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے لیا گیا ہے جو کاٹتے ہی پلٹی کھا جاتا ہے)

اُلٹا - ف - صفت - (۱) سیدھے کا نقیض - ٹیڑھا - خلاف - برعکس (۲) لوٹا یا ہوا - مقلوب - بازگونہ - واژوں - اوندھا - سر کے بل (۳) کھرا - کج بحث - کج عقل (۴) مخالف - معکوس - نقیض - متضاد - (۵) بے وقوف - اُلٹی سمجھ کا +

اُلٹا پلٹا - ف - صفت - (۱) ٹیڑھا سیدھا - اوندھا سیدھا - زیر و زبر - تلے اوپر - تہ و بالا - درہم برہم - بے ترتیب - بے ڈھنگا + گڈمڈ - غلط ملط - گھال میل +

اُلٹا پھرنا - ف - فعل متعدی - واپس ہونا - لوٹنا - مراجعت کرنا - معاودت کرنا +

اُلٹا

اُلٹا توا - ہ صفت - نہایت کالا - کالا کلوٹا - حبشی - کالا کلوٹا متبادر کالا بھجنگ - آبنوس کا کندا ؛

اُلٹا دھرا یا ملدھنا - ہ فعل لازم - ہندی - برعکس کرنا - خلاف کرنا - جو شخص اپنے اوپر تہمت لگانیکا ارادہ کرے اُسی پر تھوپ دینا ؛

اُلٹا زمانہ - ہ ایسا وقت یا زمانہ جس میں سیدھی بات ٹیڑھی اور بُری بات بھلی سمجھی جائے - بُرا زمانہ - کلجگ ؛

اُلٹا لیا جائے نہ سیدھا - محاورہ - یعنی کسی طرح قابو میں نہیں آتا - کسی بات کو نہیں مانتا ؛

اُلٹا پلٹی - ہ اسم مؤنث - ادلا بدلی - تغیر و تبدل - اول بدل ؛

اُلٹنا - یا - اُلٹ دینا - ہ فعل متعدی - (۱) اوندھا کرنا - اوندھانا - (۲) برہم کرنا - تہ و بالا کرنا - زیر و زبر کرنا (۳) اندر کی رُخ کو باہر کرنا - رُو گرداں کرنا - لوٹنا - پلٹنا - جیسے آنکھ اُلٹنا اور انگور کھا اُلٹنا (۴) گرا دینا - پٹخ دینا - پھینک دینا - جیسے گھوڑے نے سوار کو اُلٹ دیا (۵) حریف کو گرانا دشمن کو دلے مارنا (۶) نیچے کا رُخ اوپر کرنا - اُٹھانا - اُونچا کرنا - جیسے پردہ یا نقاب اُلٹنا (۷) بدل دینا - خلاف کر دینا - باطل کر دینا - جیسے کسی لفظ کے معنی اُلٹ دینا (۸) بے ہوش کرنا - آپے میں نہ رکھنا - مدہوش کرنا جیسے تیز شراب نے اُلٹ دیا (۹) تیاری آنا - گوشت چڑھنا - جیسے رانیں اُلٹ گئیں - (پہلوان) (۱۰) کسی بات کو شکایتاً زبان پر لانا - دوہرانا - جیسے بڑوں کی بات نہ اُلٹو (۱۱) قے کرنا - رد کرنا - استفراغ کرنا (۱۲) اُنڈیلنا - ڈالنا (۱۳) گرانا - پھینکنا - جیسے چلم اُلٹنا - پھلیا اُلٹنا (۱۴) رُخ بدلنا - پھیرنا - جیسے توے کی روٹی اُلٹنا (۱۵) حالت بدلنا - اچھے حال سے بُرے حال کر دینا - (فقیر) جیسے شراب کے خوج نے اُلٹ دیا (۱۶) پھیرنا - لوٹنا - پلٹنا - جیسے ورق اُلٹنا (۱۷) جُنبش کرنا - گردش کرنا - ہلنا - متحرک ہونا - جیسے اس بچہ کی زبان نہیں اُلٹتی (۱۸) پھرنا - خلاف ہونا - انحراف کرنا - برعکس ہونا - مخالف ہونا - جیسے زبان دیکر اُلٹنا - یا زمانہ اُلٹنا ؛

اُلٹی بات - ہ اسم مؤنث - سیدھی بات کا نقیض (۱) بیوقوفی کی بات (۲) وہ بات جو پہلی بات کے خلاف ہو ؛

اُلٹے پاؤں پھرنا - ہ فعل لازم - جس قدموں جاتا اُنہیں قدموں آنا - جلد لوٹنا - جلد واپس پھرنا - رجعتِ قہقری کرنا - فوراً اُلٹا پھر آنا ؛

اُلٹی پٹی پڑھانا - ہ فعل متعدی - (۱) غلط سبق پڑھانا (۲) بہکانا - ورغلانا ؛ آفرختہ کرنا - دل پھیر دینا - برگشتہ کر دینا - دلوں میں فرق ڈلوانا - کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا ؛

اُلٹی ہتھیلیں گلے پڑنا - ہ فعل لازم - اپنی باتوں سے آپ ہی قائل ہونا - اپنے ہاتھوں مصیبت مول لینا ؛

اُلٹی چین - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی نیچہ کی بندش ؛

اُلٹی ریت - ہ اسم مؤنث - رسم کے خلاف بات - دستور کے خلاف بات - بے قاعدہ بات ؛

اُلٹے سانس لینا - ہ فعل لازم - اُوپر کے سانس لینا - دم واپسیں بھرنا - قریب برگ ہونا - نزع میں ہونا - جانکنی میں ہونا (نزع کی حالت میں جو آدمی کا دم اُکھڑ جاتا اور پیٹ میں سانس نہیں سماتا اُس سو مُردہی

اُلٹی سمجھ - یا **مت** - ہ اسم مؤنث - اوندھی سمجھ - فہم ناقص - خیالِ باطل - غلط فہمی + بے عقلی ؛

اُلٹی سیدھی سُنانا - ہ فعل لازم - بُرا بھلا کہنا - گالی گلوچ سے پیش آنا -

اُلٹی سیفی - ا - اسم مؤنث - لغوی معنی اُلٹی تلوار - اصطلاحی دُعائے بد ؛ (اہل میں سیفی اسم جلاّی ہے مُراد ہے جسے دشمنوں کے دفع کرنے کے واسطے ننگی تلوار کی پشت پر مقدار مُعرّہ کے موافق پڑھ پڑھ کے پھونکتے ہیں - اسکا پڑھنا دشمن کی تباہی اور بربادی کا باعث خیال کیا جاتا ہے - اور اگر اتفاق سے پڑھنے والا ہی تباہ ہو جائے - تو اُسے بھی اُلٹی سیفی ہو جانا کہتے ہیں) ؛

اُلٹی سیفی پڑھنا - ا - فعل متعدی - اُلٹی دُعا کرنا - خلاف دُعا مانگنا - اُمید یا مُراد کے برخلاف ہونیکے واسطے اسم یا آیت خلالی پڑھنا -

اُلٹے کانٹے تولنا - ہ فعل متعدی - کم تولنا - اُترتا ہوا تولنا ؛

اُلٹی کرنا - ہ فعل متعدی - ہندی دعوتے کرنا - رد کرنا - اوکنا - ڈالنا - زمین دیکھنا - استفراغ کرنا ؛

اُلٹی کھوپری کا - ہ صفت - اوندھی سمجھ کا - کج فہم - کوڑھ مغز ؛

اُلٹی گنگا بہنا - ہ فعل لازم - خلافِ دستور کسی بات کا ہونا ؛

اُلٹے مُلک کا - ا - صفت - انوکھا طُرفہ معجون - عجیب - احمق - اوندھی سمجھ کا - اوندھی عقل کا - موذھو - بیوقوف ؛

اُلٹے ہاتھ کا داؤ - ہ اسم مذکر - ایک ادنیٰ چال - نہایت سہل کام -

الف

(یہ لفظ شایت عیار اور چالاک کی تعریف میں بولتے ہیں۔ اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ یہ تو اُس کے نزدیک ایک نہایت سہل کام ہے۔ یہاں تک کہ اُنگلی ہاتھ سے کر سکتا ہے)

آل جنجال ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ (ہندو) بُرے خواب ۔ بدخوابی ۔ ڈراؤنا سپنا الابلا ۔ ڈراؤنی شکلیں ۔ بھوت پریت (فقرہ) رات بھر آل جنجال دیکھا ہے جو ہو

اُلجھانا ۔ یا ۔ **اِلجھانا** ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) سُلجھانے کا نقیض ۔ گچھی ڈالنا ۔ سُوت یا بال وغیرہ کو درہم برہم کرنا ۔ کانٹوں میں پھنسانا (۲) اٹکانا ۔ پھنسانا ۔ روکنا (۳) بکھیڑے میں ڈالنا ۔ دِقت میں ڈالنا ۔ کسی بات کو جھگڑے میں ڈالنا (۴) گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ کرنا ۔ (۵) روزگار سے لگانا ۔ کام سے لگانا (۶) ہندو) لڑوانا ۔ تم کتھا کراتا (۷) ٹھکانا کرنا ۔ شادی کرنا ۔ گھر بار کا بنانا (۸) دام یا فریب میں لانا ۔ لاشہ پر لگانا ۔ یار بنانا (۹) باتوں میں لگانا ۔ مشغول کرنا (۱۰) تھوڑی دیر کے واسطے کسی کپڑے کو پہننا ۔ دفعُ الوقتی کے واسطے پھٹا پُرانا کپڑا بدن پر اٹکا لینا (۱۱) کسی کام میں رُوپیہ لگانا (۱۲) مُباحثہ کرانا ۔ بحث کرانا (۱۳) لپیٹنا ۔ لپٹانا ۔ جیسے کنکوا اُلجھانا (۱۴) فیصلہ نہ کرنا ۔ تصفیہ نہ کرنا ۔ کسی معاملہ میں دیر لگانا ۔ عرصہ لگانا ۔ التوا میں ڈالنا ۔ تعویق میں ڈالنا ۔

اُلجھاؤ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ بکھیڑا ۔ دِقت ۔ مُشکل ۔ جنجال جھگڑا ۔ فکر ۔ پیچ ۔ گچھی ۔ اِنقباض ۔ روک ۔

اُلجھن ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ (عو) (۱) گھبراہٹ کشمکش ۔ پیچ و تاب ۔ (۲) جنجال پیچیدگی ۔ بکھیڑا (۳) اِنقباض ۔ خفقان ۔ بے چینی تفکّر ۔ تشویش ۔ پریشانی ۔

اُلجھنا ۔ یا ۔ **اِلجھنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سُلجھنے کا نقیض ۔ گرہ در گرہ ہونا ۔ گچھی پڑنا ۔ کانٹے لپٹنا ۔ بال یا سُوت اُلٹ پُلٹ ہونا (۲) اٹکنا ۔ پھنسنا ۔ مُبتلا یا گرفتار ہونا (۳) بکھیڑے میں پڑنا ۔ جھگڑے میں پڑنا (۴) جھگڑنا ۔ لپٹنا ۔ گتھنا (۵) کام سے لگنا ۔ مشغول ہونا (۶) آشنائی کرنا ۔ عشق کرنا (۷) بحث ۔ مُباحثہ کرنا (۸) التوا ہونا ۔ دیر ہونا ۔ رُکنا (۹) دِقت میں پڑنا (۱۰) رُک رُک کر پڑھنا ۔ اٹک اٹک کر پڑھنا ۔ لکنت سے پڑھنا (۱۱) رُوپیہ اٹکنا ۔ یا پھنسنا (۱۲) اُلجھن میں پڑنا ۔ غلطاں پیچاں ہونا ۔ جیسے حساب میں اُلجھنا (۱۳) خواہ مخواہ چھیڑ نکالنا ۔ پگڑنا ۔ مُعترض ہونا ۔ اِعتراض

الف

کرنا ۔ جیسے تم بھی بات بات پر اُلجھتے ہو (عو) ۔

اُلجھیڑا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ (عو) جھگڑا ۔ بکھیڑا ۔ کشمکش ۔ فتنہ و فساد ۔ تکلیف دہ صُورتِ حال ۔

اَلجھیل ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ حاصل کلام ۔ نتیجہ کوتاہ ۔ بقیہ ۔ خلاصہ کلام ۔ آخر کار ۔ آخرش ۔

اَلحاق ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ شامل ہونا ۔ ملنا ۔ داخل ہونا ۔ شریک ہونا ۔

اَلحال ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ اب ۔ بالفعل ۔ ابھی ۔ اِس وقت ۔ سرِ دست ۔

اَلحان ۔ ع ۔ اِسم مذکّر (لَحن کی جمع) ۔ آوازیں ۔ سُر ۔ خوش آوازیاں ۔ دل پسند لہجے ۔ نغمے ۔ زمزمے (۲) کسی اصول نغمہ پر ادا کرنا ۔ مذہبی رسوم پر ادا کرنا ۔

اَلحانِ داؤدی ۔ ت ۔ اِسم مذکّر ۔ حضرت داؤد پیغمبر علیہ السلام چونکہ زبور کو ایسی سُریلی آواز سے پڑھتے تھے ۔ کہ چرند و پرند کیا ۔ خلقت تک کا مجمع ہو جاتا تھا ۔ اِسواسطے نہایت خوش آوازی کے واسطے اِس لفظ کا اِستعمال ہونے لگا ۔

اَلحفیظ ۔ ع ۔ نِدا ۔ الٰہی پناہ ۔ خُدا بچائے ۔ خوف کی جگہ پر یہ لفظ زیادہ تر اللامان کے ساتھ زبان پر لاتے ہیں ۔

اَلحق ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) فی الحقیقت ۔ واقع میں (۲) بیشک ۔ دُرست بجا ۔ سچ ہے ۔

اَلحمد ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث ۔ قرآن کی پہلی سُورت ۔ سُورۂ فاتحہ ۔

اَلحمدُ للہ ۔ ع ۔ مرادِ لُغوی سمجھ ہر طرح کی تعریف خُدا ہی کو سزاوار ہے ۔ اِصطلاحی خُدا کا شُکر ہے ۔ خُدا کی عنایت ہے ۔

اَلحاق ۔ ت ۔ اِسم مُؤنّث ۔ (بیچ الحاق) اصل میں وہ روئی دار قبا جس کا سینہ اور آستینوں کے چاک کھُلے ہوئے ہوتے ہیں ۔ مگر آج کل روئی دار مخمل یا بانات وغیرہ کے انگرکھے خصوصی اِسکا اِطلاق ہونے لگا ہے ۔

اِلزام ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) کسی کو کسی بدعنوانی سے وابستہ کرنا ۔ اِتہام تہمت ۔ کلنک ۔ بُہتان (۲) بدنامی (۳) جُرم ۔ قصُور ۔

اِلزام دینا ۔ (فعلِ مُتعدّی) ۔ بُرائی پکّے باندھنا ۔ عیب لگانا ۔ کلنک لگانا ۔ دوش دینا ۔ قصُوروار ٹھیرانا ۔ تہمت دھرنا ۔ ملّت لگانا ۔ جُرم میں لپیٹنا ۔ بدنامی دینا ۔ چھّا رکھنا ۔

اِلزام لگانا ۔ یا **تھوپنا** ۔ (فعلِ مُتعدّی) ۔ عیب لگانا ۔ تہمت لگانا ۔ بُہتان لگانا ۔ بُرائی دھرنا ۔ چھّا رکھنا ۔

اَلسی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ (رب) دیکھو (آسکت) ۔

اَلسی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ (س ۔ السی) تخمِ کتان ۔ ایک درخت اور اُس کے

الس

پیچ کا نام جسکا تیل نکلتا ہے - (پُوربی) تیسی ٭

اَلسیٹ - ہ - اسم مؤنث - (بکسر سین و یائے مجہول) (۱) دھاندلی - پاکھنڈ - چھل - چھل بٹا - فند فریب - دغابازی (۲) بدمعاملگی - حساب کتاب نہ رکھنا یا غلط حساب کا فرق یقین - (۳) ناوہندی سے لوٹ - لیچر - ہاتھ کا جھوٹا ٭

اُلسیٹیا - ہ - اسم مذکر - (۱) بدمعاملہ - فریبی - دغاباز - چھلیا (۲) ناوہندے لوٹ - لیچر - ہاتھ کا جھوٹا ٭

اُلش - ت - اسم مذکر - امیروں کا پس خوردہ - کسی بزرگ یا معزز آدمی کا جھوٹا کھانا - آگے کا اٹھا کھانا ٭

اُلش کرنا - ف - فعل لازم - جھوٹا لانا - کھانے کو ہاتھ لگا دینا یا ذرا سا کھا لینا - بزرگوں کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہے - کہ اگر آپ نہیں کھاتے تو اُلش کر دیں ٭

اَلعَبد - ع - اسم مذکر - (۱) بندہ - فدوی - (اصطلح فارسی میں بندہ لکھ کر اپنا نام لکھتے ہیں - اسی طرح عربی میں یہ لفظ - مگر اصطلاح میں پستخط کے معنی میں مستعمل ہے) (۲) دستخط - دستی نشانی ٭

اَلغاروں - ا - صفت - (عو) بہت - بافراط - کثرت سے - آت گت ازحد - (یہ لفظ ترکی ہے - اَلغار یعنی دَبل کوچ - مجازاً ریل پیل - اُردو میں عورتیں بہتات کے معنے میں استعمال کرتی ہیں - واؤ - نون جمع کا ہے) ٭

اَلغرض - ع - تابع فعل - اَلقصّہ - قصّہ مختصر - الحاصل -

اَلغوزہ - ع - اسم مذکر - ایک قسم کی بانسری ہے - جس کی جوڑی منہ میں رکھکر بجاتے ہیں - اس کا رواج اکثر چرواہوں میں ہے ٭

اَلف - ع - اسم مذکر - ہزار - دس سو کی تعداد - ۱۰۰۰ ٭

اَلف لیلہ - ع - اسم مؤنث (زیاں نو - الف لیلہ) ایک مشہور ہزار راتی کہانی کا نام جس کی وجہ تسمیہ حسب ذیل ہے ٭

در اصل سِتا ہزماں شاہزادۂ سمرقند واقع مُلک تاتار کے بڑے بھائی شہریار روائے فارس کی عورتوں کی نسبت بے اعتباری کے متعلق ایک مشہور قصّہ ہے - کہتے ہیں - کہ جب شہریار خسرو فارس کے دل پہ اپنی اور ستا ہزماں کی معزز محلوں کی خلاف شرع بدعنوانیوں سے عورتوں کی بے وفائی کا نقشہ جم گیا - تو اُس نے یہ دستور اختیار کر لیا - کہ ہر روز ایک خاندانی و عزت دار - نا کتخدا - نواب زادی - وزیر زادی یا

الف

امیر زادی کو عقد میں لاتا - اور شب زفاف کی صبح کو اُسے قتل کر دیتا - جب شہریار کی ان سفاکانہ کارروائیوں کی یہ نوبت پہنچی کہ تمام امرائے و رؤسائے ریاست کی بہو بیٹیاں چیخ اُٹھیں - تو اُس کے وزیر کی بڑی بیٹی شہرزاد نے جو اپنے حافظے اور علم و فضل نیز حسن و جمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی تھی - منہ پھوڑ کر وزیر سے کہا کہ میں بادشاہ کے عقد میں آکر اُسے اس جا پرانہ فعل سے بچاؤں اور اپنے خونِ ناحق سے خاتونانِ ملک کو محفوظ رکھنا اپنا فرض سمجھتی ہوں - وزیر نے ہر چند منع کیا - مگر اُس نے ایک نہ مانی اور یہی کہا کہ اگر میں جان سے جاتی رہی تو میرا خون میری نجات کا باعث ہوگا - اور اگر جیتی بچی تو بادشاہ سلامت کو ایسی ظالمانہ کارروائیوں سے باز رکھوں گی - وزیر نے مجبوراً اُس کا عقد بادشاہ سے کر دیا - رات کو تخلیہ میں شہرزاد نے بادشاہ سے دریافت کیا کہ اگر جہاں پناہ اجازت دیں تو میں اپنی چھوٹی بہن دُنیازاد کو جو مجھے ساری دُنیا سے عزیز ہے تھوڑی دیر کے لئے بُلا لوں اور اُسکی صورت دل بھر کر دیکھ لوں بادشاہ نے اجازت دیدی - چنانچہ حسب طلب دُنیازاد جو اس موقع کی تاک میں تھی - بہن کے پاس پہنچی اور بڑی رات گئے اپنی ہمشیرہ سے کہا کہ بہن اگر تم اس وقت کوئی دلپسند کہانی سُناؤ گی تو میں عمر بھر تمہاری احسان مند رہوں گی - کیونکہ اس دُنیا میں بار بار ایسا موقع ملنا دشوار ہے - کہ ہم اور تم ایک جگہ ہو کر دل کی بھڑاس نکالیں - جو تمیں شہریار کے کانوں میں یہ بات پڑی اُسے بھی کہانی سُننے کا شوق پیدا ہوا اور شہرزاد سے فرمائش کی - چنانچہ شہرزاد نے فرمانِ شاہی کے موافق پہلے سوداگر اور جن کا قصّہ شروع کیا اور صبح ہوتے تک قصّہ میں قصّہ ملا کر اس قصّہ کو ایسے موقع پر لا کر ادھورا چھوڑا - کہ بادشاہ کو اس داستان کے تمام و کمال سُننے کا اشتیاق بڑھ گیا اس سبب سے اُس نے ایک شب کی اور مہلت دیکر دوسری رات پر موقوف رکھا - مگر دوسری شب کو بھی شہرزاد نے ایسے ہی موقع پر ادھر میں لا کر قصّہ ملتوی کیا - کہ آیندہ کے واسطے بادشاہ کو مجبوراً مہلت دینی پڑی - غرض اسی طرح شہرزاد نے ایک ہزار ایک رات تک بادشاہ کو یہ تمام قصّے سُنائے - آخیر کو بادشاہ نے اُسکی ایسی لیاقت پر خوش ہو کر اسکی جان بخشی کر دی بلکہ اُسے اپنی سلطنت کا مُلکہ زمانی بنا دیا -

اگرچہ یہ تمام داستانیں ایک ہزار ایک رات میں ختم ہوئیں - لیکن

الف

ہزار کی بڑی تعداد کے سبب اِس داستان نے الف لیلہ یعنی ہزار رات کہانی کے نام سے شہرت پائی ؛

یہ کہانی ایسی مقبول ہوئی کہ اِسکا انگریزی - فارسی - عربی - فرنچ - وغیرہ بہت سی زبانوں میں ترجمہ ہوگیا ؛

اَلِف ع - اِسمِ مذکّر - عربی کی اَبجد کا پہلا حرف ؛

اَلِفُ اللّٰہ ع - (اُردو میں بفتح لامِ اوّل بولتے ہیں) صفت (۱) لغوی معنے بے لاگ (۲) اصطلاحی معنی تنہا - اکیلا دم - دم نقد (ہم) نکوڑا - انا ٹھا - وہ شخص جس کے آگے پیچھے کوئی نہو (۴) مُفلِس - تلّانچ - بھوکا ننگا - نہایت غریب اور محتاج (۵) - اِسمِ بکسرِ لامِ اوّل) بے نوا فقیروں کا ٹیکا جو ناک کی نوک سے سر کے بالوں تک سیدھا کھینچ دیتے ہیں - جسے اَلِف اللہ کا خط بھی کہتے ہیں ؛

اَلِف بے - با - اَلِف بے تے - ۱ - اِسمِ مؤنّث - حُروفِ تہجّی - حُروفِ ہجا - ابجد ؛

اَلِف سے بے نکرنا - ا - محاورہ - ذرا بُری بھلی بات زبان سے نہ نکالنا - کچھ شکوہ شکایت نہ کرنا - اُف نہ کرنا - بھاپ نہ نکالنا - زبان نہ ہلانا - کسی بات کا جواب نہ دینا ؛

اَلِف کھینچنا - ا - فعلِ متعدّی - فقیر بننا - فقیری لینا ؛

(بے نوا فقیروں کا دستور ہے - کہ وہ ایک سیدھا خط ناک سے سر کے بالوں تک کھینچا کرتے ہیں)

اَلِف کے نام بے نہ جاننا - ا - محاورہ - بالکل جاہل و اَجہل ہونا - ان پڑھ ہونا - کُھڈھ ہونا ؛

اَلِفِ مقصورہ ع - اِسمِ مذکّر - قصر والا اَلِف - چھوٹی آواز کا اَلِف - وہ اَلِف جو مَدہ نہ رکھتا ہو - جیسے اَبا - اَمّاں - نانا وغیرہ کے اَلِف ؛

اَلِفِ مَمدُودہ ع - اِسمِ مذکّر - مَدہ والا الِف - دراز آواز والا الِف - لمبی آواز کا اَلِف جیسے آنا - آتا - آم وغیرہ کا اَلِف ؛

اَلِفا - ا - اِسمِ مذکّر - ایک قسم کا بے آستینوں کا جُبّہ ہوتا ہے - جسے آزاد فقیر پہنا کرتے ہیں - اور اُسے اَلِفی بھی کہتے ہیں - کھنی ؛

اَلفاظ ع - اِسمِ مذکّر - لفظ کی جمع - جو کچھ آدمی کی زبان سے نکلے - شبد - کلمہ - بات - سُخن ؛

اُلفت ع - اِسمِ مؤنّث - محبّت - دوستی - پیار - اِخلاص - اُنس شفقت - اِرتباط - اِختلاط ؛

آلک

اُلفت کا بندہ - ا - اِسمِ مذکّر - محبّت کا غلام - محبّت کا بھوکا ؛

اَلفتہ - ا - اِسمِ مذکّر - (صحیح فارسی آلفتہ از اَلفتن بمعنی پریشان شُدن) (ہو) اہلِ کھنؤ و جُملہ بفتحِ الِف (۱) لغوی معنے پریشان - پریشان حال - خراباتی - رِند مشرب - مُفلِس - قلّاش - تنگ و دھڑنگ مُفلِسا بیگ (۲-۱) غیر - بیگانہ - اجنبی - غیر مستقی - ایرا غیرہ - (فقرے) آئے اُلفتے کھا گئے گھر والوں کو نوالہ نیگر نہیں ہوتی - باہر کے اُلفتے کھا جاتے ہیں (۳) بدمعاش - آوارہ - بدچلن ؛

اَلف ہونا - ا - فعلِ لازم - (بفتحِ لام) (۱) چارِ ناچار پاہونا - گھوڑے کا پچھلی ٹانگوں پر کھڑا ہو جانا - (۲) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں لغوط ہونا (۳) ہینڈو - جم تنگا ہونا - برہنہ مادر زاد ہونا ؛

اَلِفی - ا - اِسمِ مؤنّث (۱) دیکھو (الفا) (۲) وہ چھوٹے چھوٹے سیدھے مخطوط جو کپڑے یا چینی کی تاب اور ہاتھ کی لکڑی وغیرہ پر ہوتے ہیں (۳) وہ گدڑی یا کنگوا جس کے تمام ٹھگڑے پر ایک سیدھی دوسرے رنگ کے کاغذ کی پٹی لگی ہوئی ہوتی ہے (۴) ایک قسم کا بینوا فقیروں کا باناجسے کفنی کی طرح گلے میں ڈال لیتے ہیں ؛

اِلقا ع - اِسمِ مذکّر - خُدا کی طرف سے دِل میں کوئی بات پڑنا - غیب سے کسی بات کی آگاہی ہونا - اِلہام ہونا - اِشارت ہونا ؛

اِلقا ہونا - ا - فعلِ لازم - لغوی معنی - دِل میں کوئی بات پڑنا - اصطلاحی کسی بات کا حال کھلنا - غیب سے کوئی بات دِل میں آنا - کشف ہونا ؛

اَلقاب ع - اِسمِ مذکّر - لقب کی جمع - (۱) خطاب - وہ عزّت کا نام جو کسی بادشاہ یا رئیس کی طرف سے رکھا جائے (۲) سرنامہ - عنوان - طرزِ خطاب ؛ وہ الفاظ جو آدمی سے پیشتر خطوط وغیرہ میں درجہ کے موافق لکھتے ہیں ؛

اَلقصّہ ع - تابعِ فعل - (۱) قصّہ کوتاہ - قصّہ مختصر - حاصلِ کلام - غرضکہ الحاصل (۲) خُلاصہ - یعنی ؛

اَلقط کرنا - ا - فعلِ متعدّی - (صحیح القطع) (۱) کاٹنا - قطع کرنا - دور کرنا - توڑنا (۲) ترک کرنا - الگ کرنا - تیاگنا - چھوڑنا - کٹی کرنا - دوستی چھوڑنا (۳) چھوڑانا - موقوف کرنا جواب دینا (۴) چکانا - بے باق کرنا - باقی چکانا (۵) رشتہ ناتے سے دو ٹوک کرنا ؛

اَلقط ہونا - ا - فعلِ لازم - قطع تعلّق ہونا - میل ملاپ نہ رہنا - جُدائی ہونا - چٹخ جانا - دو ٹوک ہونا ؛

آلکس - ا - اِسمِ مذکّر - س (सं + कस) आलस्य (سُستی - کاہلی - غفلت - بے پروائی - تن آسانی)

آلک

(ہندی) آسکت - آلس (۱) چستی کا نقیض - پھرتی کی ضد - تکاسل - تساہل - سستی کاہلی - کسل - احدی پن - دیکھو (آسکت) (۲) نیند - گھمیر - اُونگھ ؛

آلکس آنا - ہ - فعلِ للازم - پُورب (آسکت آنا) سستی یا کاہلی آنا یا تنگی معلوم ہونا - سست ہونا (۲) تھک جانا (۳) نیند آنا - اُونگھ آنا ؛

آلکسانا - ہ - فعلِ للازم (۱) سستی کرنا - تساہلی کرنا - پُورب (اسکتانا) (۲) جی چھوڑنا - کام سے جی چُرانا (۳) اُونگھنا (۴) تھکنا - تھکا جانا ؛

دیدۂ وصل کی دُوری سے تھکا جاتا ہوں آلکساؤں نہ کیوں لے یا تھکا جاتا ہوں

آلکسی - ہ - اسمِ مؤنث - پُورب (آسکتی) سستی - کاہلی - دیکھو (آلکس)

(نقرہ) ایسا تو مکان کچھ دُور بھی نہیں ہے جو تمہیں جاتے ہوئے آلکسی آتی ہے ؛

آلکسیا - ہ - اسمِ مذکر - آسکتیا - آلسیا - سست کاہل کاہل جُو - احدی - بیٹھا اُونگھتا جُو ؛

آلکھ - ہ - اسمِ مذکر (۱) (آلکھ) جو دیکھنے میں نہ آئے - نرنکار - یعنی بے پتا اور بے نشان کیونکہ اکار کے معنی نشان کے ہیں - پوست شیدہ - الوپ - غائب (۲) جوگیوں کے سلام کرنیکا طریقہ ؛

آلکھ جاگے - ہ - ندا - جوگیوں کے مانگنے کی صدا - یعنی خدا جو حاضر و ناظر ہے

آلکھ جگانا - ہ - فعلِ متعدی (جگانا) (۱) خُدا کا نام لینا - خُدا کا نام لے کر مانگنا - جوگی بنکر صدا لگانا - دور بُوزہ گری کرنا ؛

آلکھ دھاری - ہ - اسمِ مذکر - (۱) ایک قسم کے ہندو فقیر جو خالق کے سوا دُوسرے کو نہیں مانتے - جیسے موحّد - وحدانی (۲) ایک شخص کنھیالال نامی قوم سراوگی بنیے کا تخلص جس نے وید کا ترجمہ اُردو زبان میں کیا ہے - اور بھاگ بھری وغیرہ کتابیں اخلاق میں بھی لکھی ہیں - اِسکا تخلص بھی چھپ گیا ہے ؛

الگ - ہ - صفت - (۱) جُدا - علیحدہ - نیارا - وکھرا (۲) پرے - دُور - (۳) بے سہارے - گراؤ - اُدھر - معلّق (۴) تنہا - اکیلا (۵) مستثنیٰ - خارج (۶) آزاد - بے تعلّق - (۷) اچھوتا - غیر مستعمل (۸) محفوظ - مصئون - بچا ہُوا - سودھ کا - (۹) صفائی کے ساتھ - صاف - بے لاگ (۱۰) ایک نیارا) پرے ہٹ - پرے سرک چل - رستہ لے - (۱۱) تابعِ فعل) چپکے سے - بے آہٹ - کھٹکے سے بچا کر - آہستہ ؛

الگ کھول ہاتھوں سوداں کے کواڑ چلا سایہ سایہ درختوں کی آڑ (میر حسن)

الگ الگ - ہ - تابعِ فعل - تاکید کے واسطے مکرّر بولتے ہیں

اللہ

(۱) جُدا جُدا - دُور دُور - پرے پرے - پرکنندہ - تتر بتر (حالتِ تنفّر میں بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) ؛

الگ تھلگ - ہ - تابعِ فعل - (۱) آہستہ - سہج سے - بچاؤ سے - کمال حفاظت سے (۲) - اسمِ مذکر) کنارہ کش - جُدا - علیحدہ - تنہا (۳) - صفت) مصئون - محفوظ - اچھوتا (۴) نازک - کاجُو بھوجُو ؛

الگ کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) جُدا کرنا - علیحدہ کرنا (۲) اُتارنا - اُتارنا - شرماشنا - کاٹنا (۳) کھولنا - سُلجھانا (۴) موقوف کرنا - نوکر کو چھڑانا (۵) چُننا - بیننا - انتخاب کرنا (۶) نکالنا - باہر کرنا - خارج کرنا (۷) بچھڑانا - فروخت کرنا (۸) نمٹانا - ختم کرنا - نام کرنا - جیسے کھاپی کے الگ کرو (۹) توڑنا - جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۰) چھپانا - غائب کرنا (۱۱) اُڑا لینا - چُرا لینا - چور کر لینا (۱۲) خیانت کرنا - غبن کرنا - مال مارنا (۱۳) ہٹانا - پرے کرنا - سرکانا (۱۴) چھوڑنا - ترک کرنا - استعفا دینا (۱۵) موقوف کرنا - چھڑانا ؛

الگ ہونا - ہ - فعلِ للازم - (۱) جُدا ہونا (۲) ٹوٹنا (۳) اُدھر ہونا (۴) موقوف ہونا (۵) ترکہ بٹنا - تقسیم ہونا (۶) ہٹنا - پرے ہونا - سرکنا

الگنی - ہ - اسمِ مؤنث - (الگ) الگنی - وہ رسّی جو کپڑے ٹکانے کیواسطے مکان کے اندر باندھ لیتے ہیں - جسے پنجابی میں ٹنگنا کہتے ہیں ؛

اللبچیرا - ہ - اسمِ مذکر - (بیائے مجہول) اصل میں اَلبیل بچھیرا تھا - (۱) گھوڑے کا جوان بچہ - اَدنت - ناکندہ بچھیرا (۲) بچانا - اَلھڑ آدمی - بے فکرا شخص - بے پروا آدمی - الاڑ - اسی مزاج والا (۳) جوان - ناتجربہ کار - بے خبر آدمی ؛

اللٹپو - ہ - تابعِ فعل (بچانا) کل پچو - خیالی - بے ٹھکانے بے نشانے - بادموائی

اللہ - ع - اسمِ مذکر - (۱) خُدا - پرمیشر - داتا - سائیں - معبود - پیدا کرنیوالا (خدا تعالیٰ کے اور سب نام تو صفاتی ہیں - مگر یہ عربی میں اسم ذات ہے) (۲) بحالتِ ندا - اَے خُدا - الٰہی - اَے میرے پروردگار - (۳) کلمۂ تعجب وحیرت وافسوس - واہ - آہا - اوہ - آہ ؛

اللہ اکبر - ع - ندا - (۱) معنوی معنے خُدا نہایت بڑا ہے - (۲) ایک کلمہ ہے جو اُردو میں تعجب - حیرت - عظمت اور غلو یا کثرت کیواسطے آتا ہے ؎

کیسے مجھ سے بچوگے تم اللہ اکبرات کو ذبح کرتے ہی جو ہوتا پاس خنجر رات کو (مومن)

سر تو وقتِ ذبح اپنا اُسکے زیر پاتے ہے یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

(مسلمان کسی جانور کے ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر اور لڑائی پر چڑھتے

اللہ

(وقت اللہ اکبر کہہ کے گھڑی پھیرتے یا تلوار مارتے ہیں اور اسی کا نام تکبیر ہے نماز میں بھی بیت باندھتے وقت اور ہر ایک رکن مثل رکوع سجود وغیرہ پر اللہ اکبر کہتے ہیں)۔

اللہ اللہ ع۔ ندا۔ واہ وا۔ محلِ استعجاب و تحسین و تحیر پر اس کا استعمال ہوتا ہے۔

(جب کسی چیز کی حد سے زیادہ تعریف منظور ہوتی ہے۔ تو ایسے کلمے جن سے خدا تعالیٰ کی عظمت و شان پائی جائے زبان پر لاتے ہیں۔ اور اُن سے ایک رمز خفی کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ یعنی اس صفت میں موصوف سے بڑھکر کوئی چیز نہیں مگر خدا تعالیٰ یعنی وہی وہ)۔

اللہ اللہ کرنا ا۔ فعل متعدی۔ (۱) خدا کا نام لینا۔ سمرن پھیرنا۔ مالا جپنا تسبیح پڑھنا۔ (۲) صبر و توکل کرنا۔

اللہ اللہ کرو ا۔ محاورہ۔ (۱) خدا خدا کرو۔ خدا کا نام لو (۲) جھوٹ نہ بولو

اللہ آمین ا۔ ندا۔ (۱) خدا ایسا نہیں کرے۔ یا اللہ ایسا ہی ہو (۲) خدا حفاظت میں رکھے۔

اللہ آمین سے پالنا ا۔ فعل متعدی ع۔ دعائیں مانگ مانگ کو پرورش کرنا۔ کمال محبت۔ محنت اور مشقت سے پالنا (ناز پروردہ کی نسبت مسلمان عورتیں بولتی ہیں)۔

اللہ آمیں کا ا۔ صفت۔ (ع) ناز پروردہ۔ ناک رگڑے کا۔ اللہ پیر منائے کا۔ (بچہ)

اللہ بیلی ا۔ ندا (ع) (صحیح اللہ والی) (۱) اللہ نگہبان۔ خدا حافظ (پنجابی) واللہ ویلی (۲) مدد خدا (۳) مالک۔ محافظ۔ نگہبان۔ مددگار حمایتی سہ امیروں کو مبارک ہو حویلی غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

لطیفہ۔ بیلی صاحب لکھنؤ کے رزیڈنٹ تھے۔ جب ان کے سررشتہ دار سید انشا کی ملاقات کو آتے اور بعد ملاقات رخصت ہوتے تو سید انشا کہتے کہ اللہ بیلی)۔

اللہ توکلی ا۔ تابع فعل (عوام) (۱) توکل بخدا۔ خدا کے بھروسے۔ (۲) اتفاق سے۔ اتفاقاً۔

اللہ حافظ ا۔ دعا۔ خدا نگہبان۔ اللہ بیلی۔

اللہ رکھو۔ یا۔ رکھے ا۔ ندا (ع) سلامتی سے۔ بخیر۔ ماشاء اللہ چشم بد دور۔ نام خدا۔

(جب عورتیں اپنے کسی عزیز یا بچے کا ذکر کرتی ہیں۔ تو اس کے نام سے پہلے یہ لفظ کہہ لیتی ہیں۔ تاکہ نظر بد نہ لگے)۔

اللہ رے ا۔ ندا۔ کلمۂ تعجب۔ او ہو آہا۔ بلبلے۔ واہ رے سہ

اللہ

عالم نزاع میں نظر آیا وصال کا اللہ رے عروج ہمارے خیال کا (بیخود)

اللہ رے میں ا۔ محاورہ۔ واہ رے میں۔ میرا کیا کہنا۔ خود ستائی کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں۔

اللہ کا گھر ا۔ اسم مذکر۔ (۱) خانۂ خدا۔ معبد۔ مسجد۔ عبادت گاہ۔ (۲) کعبہ۔ بیت اللہ۔ بیت الحرام۔ بیت العتیق (۳) صوفی قطب۔

اللہ کا نام ا۔ محاورہ۔ یعنی خدا کے نام کے سوا کچھ نہیں۔

اللہ کا نام لو ا۔ محاورہ۔ (۱) خدا خدا کرو (۲) جھوٹ نہ بولو (۳) اب صبر کرو۔

اللہ کا نور ا۔ اسم مذکر۔ (۱) خدا کی تجلی (۲) نہایت حسین حور صفت (۳) متبرک شکل کا آدمی۔ فرشتہ صورت۔ وہ شخص جس کے چہرے پر عبادت کرتے کرتے نور آجائے (۴) ڈاڑھی۔ ریش۔ (۵ طنزاً) نہایت بدشکل اور بدذات۔

اللہ کرے ا۔ کلمۂ تمنا۔ کاشکے۔ کاش۔

اللہ کی جان ا۔ اسم مؤنث (۱) جاندار۔ ذی روح۔ مخلوق خدا۔ بندۂ خدا (۲) مسکین۔ قابل رحم۔

اللہ کے گھر سے پھرنا ا۔ فعل لازم۔ مر مر کے بچنا۔ سخت بیماری سے صحت پانا صدمہ اٹھا کر زندہ رہنا۔ پھر کے سے جنم لینا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا سہ گراب کے پھرے جیتے وہ بچے کے سفر سے تو جانو پھر سے بیچ ہی اللہ کے گھر سے (ذوق)

اللہ کے لوگ ا۔ یا۔ اللہ لوگ ا۔ (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جو دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو۔ بھولا بھالا۔ فرشتہ سیرت۔ سیدھا سادھا سادہ لوح۔

اللہ مارا ا۔ اسم مذکر (ع) (۱) خدائی خوار۔ بدبخت۔ مصیبت زدہ دئی مارا۔ راندۂ درگاہ (۲) کلمۂ تنفر بجائے نکموڑا۔

اللہ میاں ا۔ اسم مذکر (عوام) خدائے بزرگ۔ خدا تعالیٰ۔ (غایت محبت اور نہایت تعظیم سے خدا کی طرف خطاب کرتے ہیں تو اسلوب کہتے ہیں)۔

اللہ میاں کا جی ا۔ اسم مذکر۔ بھولا بھالا۔ سیدھا سادھا۔ مودھو۔ بیوقوف۔ وہ شخص جو دنیا کے فریبوں کو جانتا نہ ہو۔

اللہ میاں کی بھینس ا۔ اسم مذکر۔ ایک کیڑے کا نام (بچہ ختنہ میں ہوتا ہے)

اللہ نظر آتا ہے ا۔ محاورہ۔ ویرانی ہی ویرانی ہے۔ ہر کا مکان ہے جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے بڑھئی اور بھی ویرانی سے شان دہلی (صابر)

اللہ

اللہ نگہبان - ا - دُعا - (صحیح بفتح کاف فارسی) دیکھو (اللہ حافظ)

اللہ والا - ا - اسمِ مذکّر - (۱) شُہدوں کا لقب (۲) فقیر - دَرویُزہ گر - منگتا ؛

اللہ والی - ا - اسمِ مؤنّث - فقیرنی - دَرویشنی - مانگنے والی - مگدا گری کرنیوالی

اللہ ہی اللہ ہے - ا - محاورہ - (۱) خُدا ہی خُدا ہے - خُدا کی ذات کے سوا سب فانی ہے - خُدا ہی موجُود ہے - اُسکے سوا کسی کی ہستی نہیں ع

یہ سب دھوکا ہے بس تیری قسم اللہ ہی اللہ ہے (ظفر)

(۲) کلمۂ تعریف - جو خاص خاص کی نسبت آتا ہے (۳) مُسلمان فقیروں کے سوال کا نیکا جُملہ (۴) سُبحان اللہ - کیا کہنا ہے ؛

اِلّذِی نہ اَلّذِی - ا - صِفت - غلطُ العوام - مُذبذب - اِدھر کا نہ اُدھر کا - مردِ بے سَروپا - ڈانواں ڈول - ڈھلمل یقین - دُبدھا میں پڑا ہُوا - (اگر اِس کی بہت کی طرف لحاظ کیا جائے - تو کَمَا لِلّٰذِیْنَ وَکَالَّذِیْنَ (ان میں سے نہ اُن میں سے) ہو سکتا ہے - اصل میں یہ اُس آیت کی طرف تلمیح ہے - جو مُنافقوں کی شان میں نازِل ہُوئی ہے - یعنی لَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ - مگر بعض لوگ اِلَّا وَالَّذِی اِس کی اَصل بیان کرتے ہیں) ؎

نہ تو عاشقوں ہی سے جا مِلے نہ وہ فاسقوں سے بنی رہی

تیری وہ مثل ہے اَب لے رہی کہ نہ اِلّذی نہ اَلّذی (رضی)

اِلّا اللہ - ع - ندا - جب کوئی مُشکِل یا سخت کام کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی خُدا کی مدد سے ہم یہ کام شُروع کرتے ہیں ؛

(اصل میں جُملہ لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ کا مُخفّف ہے - جس کے معنے ہیں کوئی نہیں کر سکتا مگر اللہ - یا مشہور جُملہ - لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا مُخفّف ہو - کیونکہ کلمۂ توحید سے زیادہ مُسلمانوں کی زبان پر اَور کونسا کلمہ آسکتا ہے) ؛

اَلّے تلّے کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (عوام) (۱) بَجبُری خرچ کرکے مزا اُڑانا - خُوب رُوپیہ اُٹھانا - بیدریغ صرف کرنا - عَیش و عِشرت منانا - پَیمان کرنا - مُوجیں مارنا - آرام سے گزارنا ؛

اَلماری - پُرتگال - (Almario) اِسمِ مؤنّث - وُہ لمبا دَراز دار صَندُوق جِس میں کتابیں وغیرہ رکھتے ہیں - یا دیوار میں تختے جو بطور خانوں کے لگا دیتے ہیں ؛

اَلماس - ت - اِسمِ مذکّر - ہیرا - ایک قیمتی پتھر ؛

اَلمَست - ا - صِفت (عو) مدہوش - بدمست - سرشار ؛

اَلمُضاعَف - ع - صِفت - دُگنا - دوچند - دُوتا ؛

اُلّو

اَلم تَلم - ا - اسمِ مذکّر - (۱) بُرا بھلا اسباب - بھدّی اور ناکارہ چیز - آخور - آخور کی بھرتی - رَدّی - اَنا پ شنا پ (۲) بَغَیر اور بیہُودہ بات - یاوہ - مُہمل ہذیان - بے تکی بات - بادہ ہَوائی بات - اٹ کی سٹ - بے ٹھکانے ؛

اَلم نَشرح ہونا - ا - فعلِ لازم (عو) ظاہر ہونا - صریح ہونا - اَظہر مِنَ الشّمس ہونا - مشہُور ہونا - مُشتہر ہونا ؛

(اصل میں یہ محاورہ سُورۂ اِنشراح کی پہلی آیت اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ سے جو رَسُولِ مقبُول کی شان میں نازِل ہُوئی تھی لیا گیا ہے - اِس کے معنے ہیں - کیا ہم نے تیرے سینے کو تیرے واسطے نہیں کھولدیا ؟ یعنی تیرے دِل پر ساری باتیں نہیں رَوشن کر دیں) ؛

اَلَن - ہ - اسمِ مؤنّث - اُلّو کی تانیث - بیوقُوف اور جاہِل عَورت ؛

آلَن - ہ - اسمِ مذکّر - (ہِندی) ساگ پات میں جو بیسَن یا آٹا گھول کر ڈالتے ہیں اُسے پُختگی یا اَلن کہتے ہیں ؛

آلُنا - ہ - (گنوار) ف - (لانا) دیکھو (آشیانہ بمعنی) (تفرقہ) چیل کے آنے میں ماں کا لیا یا بتیا

اَلنگ - ہ - اسمِ مؤنّث - طرف - جانِب - سمت - بائیں - پہلُو - قطار - لائن ؛

آلنگ پر آنا - یا - ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) گھوڑی کا مستانا - مَدمیں بھرنا - (بدا قاً) عورت کا مستانا یا مستی پر آنا (۲) جوان ہونا ؛

آلو - ہ - اسمِ مذکّر - س - (سنسکرت آلُو) (۱) کَنْد - یا وُہ بڑیں جو زمین کے اَندر ہوتی ہیں (۲) ایک قسم کی ترکاری ہے جِس کا مِزاج سرد و خشک ہے ؛

اُلّو - ہ - اسمِ مذکّر - (۱) گھُگھو - بُوم - چُغد (۲) اِحمق - بیوقُوف بچھیا کا باوا (۳) وہ شخص جِسے اَسامی بنا کر فائدہ مطلب مُراد حاصِل کریں - جیسے اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا (۴) ایک درخت کا نام ؛

اُلّو بَننا - ہ - فعلِ لازم - (۱) احمق بننا - (۲) نشہ میں مَدہوش اور بے حواس ہونا

اُلّو بنانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) احمق بنانا (۲) اَسامی بنانا (۳) نشہ نہیں غرقاب کرنا ؛

اُلّو بولنا - ہ - فعلِ لازم - ویرانہ ہونا - آبادی نہ رہنا - اُجڑنا - جیسے کوئی دِن میں یہاں بھی اُلّو بولے گا ؛

(چونکہ اُلّو کو منحوس خیال کرتے ہیں اور یہ ویرانہ پسند ہے اِسلئے یہ محاورہ ہو گیا) ؛

اُلّو کا گوشت کھلانا - ا - فعلِ مُتعدّی - ع - احمق بنانا ؛

(لوگوں کا خیال ہے کہ اُلّو کا گوشت کھانے سے آدمی بیوقُوف اور کُند مُہم ہو جاتا ہے) ؛

اُلّو ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) نشہ میں غرقاب ہونا - مسلوبُ الحواس ہونا - کُند مُہم ہونا - جیسے چُلّو میں اُلّو ہو گیا ؛

آلو

آلوُالعزم ع۔ صفت۔ صاحبِ عزم + دِل چلا۔ عالی حوصلہ۔ جگرے کا۔ دِل گُردہ کا۔ بہادُر۔ کسی کام میں بھاری حوصلہ اور ظرف رکھنے والا۔ بڑا بھاری ارادہ رکھنے والا۔ عقل و فتح کا راضی ؛

آلوان ع۔ اِسم مُذکّر۔ لُغوی معنے رنگین پشمینہ۔ اِصطلاحی عام پشمینہ۔ اُونی چادر جسکا دوشالہ بناتے ہیں ؛

آلوبُخارا ف۔ اِسم مُذکّر۔ ایک قسم کا ولایتی پھل ہے۔ جو مزے میں تُرش مزاجاً سرد تر اور صفراوی بُخار کے حق میں مُفید ہے ؛

آلوپ ہ۔ صِفت (۱) پوشیدہ۔ ناپدید۔ خِفا۔ اندرُونی۔ گُپت۔ مخفی ؛

آلوپ اَنجن ہ۔ اِسم مُذکّر۔ وُہ جادُو کا خیالی سُرمہ جسے لگانے والا خیال عوام سب کو دیکھ سکتا ہے۔ مگر اُسے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ پوشیدہ کرنیوالا سُرمہ

آلوچہ ف۔ اِسم مُذکّر۔ پُرانی فارسی (آلُچ) ایک قسم کا ترآلو بُخارا ہوتا ہے۔ جو مزاجاً سرد تر ہے ؛

آلوَداع ع۔ اِسم مُذکّر۔ سلام۔ رُخصت۔ وِداع۔ رُخصت۔ بِدا۔ اِصطلاحاً رمضان کے مہینے کا اخیر جُمعہ۔ ماہِ رمضان کو الوِداع کہنے کا اخیر جُمعہ ؛

آلوَداع کا جمع۔ یا۔ **آلوَداعی جُمعہ** ۔ (۱) اِسم مُذکّر۔ ماہِ رمضان کا اخیر جُمعہ

آلودگی ف۔ اِسم مؤنث۔ (از آلودن) (۱) آلائش۔ گندگی۔ ناپاکی۔ نجاست (۲) گرفتاری بلا و رنج و جھگڑا۔ بکھیڑا۔ تعلقات۔ گنہگاری۔ پاپ۔ آلودگی۔ فسق و فجور ؛

آلودہ ف۔ صِفت۔ (۱) لتھڑا ہُوا۔ مُلوّث۔ جیسے گرد آلودہ۔ خُون آلودہ ؎

کلفتِ دِل سے ہے جو آلودہ گوہرِ اشک آبدار نہیں (ظفر)

(۲) ناپاک۔ نجس۔ پلید۔ (۳) مُبتلا۔ پھنسا ہُوا۔ گھِرا ہُوا۔ گرفتار ؎

ظفر ہم اپنے ہی قصّہ میں ہیں یہ آلودہ خیال کس کی بھلا رکھئے اب کہانی پر (ظفر)

(۴) گنہگار۔ پاپی۔ فاسق۔ فاجر ؛

آلودہ دامن ف۔ اِسم مُذکّر۔ فاسق۔ گنہگار۔ ناپاک۔ بے عِصمت ہونے کا آلودہ دامن پاک دامن کا طرح اے زلیخا چھوڑ دامن یُوسفِ کنعان کا (ذوق)

آلودہ کرنا ۔ (۱) فعلِ مُتعدّی۔ بھرنا۔ لتھیڑنا۔ سانتا۔ لپیٹنا۔ لپیٹنا ؎

تا بہ کے آلودہ دامن زیرِ کونہ آلودہ کردی خُوں سے سرِ فتراک سے کہوں تو نے صیدِ نیم جاں آلودہ کیا (ذوق)

آلودہ ہونا ۔ (۱) فعلِ لازم۔ لتھڑنا۔ سَننا۔ مُلوّث ہونا ؛

آلوشفتالو ہ۔ اِسم مُذکّر۔ لڑکوں کا ایک کھیل ہے۔ جس میں ایک لڑکا

اِلٰہی

دُوسرے لڑکے کی چڈھی پر سوار ہو کر اُس کی دونوں آنکھیں اپنے دونوں ہاتھوں سے بند کر لیتا ہے۔ اور باقی لڑکوں میں سے ایک لڑکا اُس سوار کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہو کر جتنی چاہے جتنی اُنگلیاں ہلا کر گھوڑی سے پُوچھتا ہے۔ کہ "آلوشفتالو تیری چلتی کر مارُوں گل سوّر کے پیر تلے بول گُرو کے" اگر اُس نے اُنگلیوں کی تعداد اتفاقاً صحیح بتا دی تو گھوڑی سوار بٹھاتی ہے اور پُوچھنے والا گھوڑی اِسیطرح رہٹ جاری رہتا ہے

آلونا ہ۔ صِفت۔ بے نمک۔ پھیکا۔ بے مزہ ؛

آلوہیّت ع۔ اِسم مؤنث۔ الٰہی ہونا۔ خُدائی۔ شانِ خُداوندی۔ رَبّانیّت۔

آلہ ع۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) اوزار۔ ہتیار۔ راچھ (۲) گریر) وُہ اِسم جس میں اوزار کے معنے پائے جائیں۔ جیسے قینچی۔ چاقُو وغیرہ ؛

آلہ تناسُل ع۔ اِسم مُذکّر۔ (الہ۔ نسل) نسل بڑھانے کا اوزار۔ ذکر۔ عضوِ تناسُل۔ قضیب ؛

آلہ مُہلک ع۔ اِسم مُذکّر۔ (قاتُون) مار ڈالنے کا ہتیار ؛

اِلہام ع۔ اِسم مُذکّر۔ کسی بات کو خُدا کا دِل میں ڈالنا۔ القا۔ وحی۔ آکاس بانی

الھڑ یا۔ **اَلھڑ** ہ۔ صِفت۔ (۱) نوعُمر۔ کم سِن۔ نوجوان۔ نوخیز۔ نادان سادہ۔ اناڑی (۲) بے پروا۔ وُہ نوجوان جسکے مزاج میں لاابالی پن ہو۔ (۳) اِسم مُذکّر) بچھیرا۔ ناکند۔ یعنی وہ بچھیرا جس کے دانت نہ نکلے ہوں۔ اکھنڈ (۴) جاہل۔ ناخواندہ۔ بے ہُنر۔ (حالتِ تلفظ میں ہائے مخلوط کی آواز نکلتی ہے)

اِلٰہی ع۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) میرا خُدا۔ یزدانِ من۔ خُدا۔ ایشور۔ پرمیشور (۲) ندا) اے میرے خُدا۔ خُدایا (۳) ایک علم کا نام جس میں وجُود اور ذات و صِفاتِ خُدا تعالیٰ سے بحث کیجاتی ہے ؛

(اگر اس یے کو یائے متکلم سمجھیں تو اسکے معنے میرا اللہ ہونگے اور جو یائے نسبت خیال کریں تو منسوب بہ خُدا۔ ربّانی۔ خُدائی جیسے حُکمِ الٰہی یعنی امرِ ربّانی۔ جو لوگ اس یائے تحتانی کو نفسِ کلمہ خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ اگرچہ استعمال میں اسی طرح ہے۔ کبھی حالتِ ندا میں بھی الٰہی بجائے یا الٰہی آتا ہے جیسے الٰہی توبہ) ؛

اِلٰہی خرچ ا۔ اِسم مُذکّر (سنسکرت) نامہ خرچ۔ بڑا بھاری خرچ۔ خرچِ کثیر۔ عالمگیری اخراجات (۲) خرچ بے ترتیب یا غیر مُنظم۔ مُسرفانہ خرچ۔ اِسراف۔ فُضُول خرچی ؛

اِلٰہی رات ا۔ اِسم مؤنث (ہو) شب بیداری یعنی رتجگا جس میں عورتیں رات بھر کڑھائی تکلہ نیاز دِلوائی دیں ؛

آلی

آلی کرنے - ا - دُعا - (عو) خدا کرے (منتا اور اجابتِ دُعا کیواسطے یہ کلمہ کہتا ہیں)

آلی مُہر - ا - اِسم مُؤنث - (عو) لغوی معنے وِدیعتِ خُداوندی - اَمانت - جُوں کی تُوں - صحیح سالِم - مجازاً فرض - واجب ٭

آلی - ہ - اِسم مُؤنث - (پُورب - عو) س - (سنسکرت: आली + آلی) یا لی بھی پایا جاتا ہے - مگر یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے - (۱) سکھی - سہیلی - گوئیاں ڈگر چلت ہو نی گاری رسیانے دیکھو موری آلی (ٹھمری) مَتی کرت مَیں تو جتن کر ہاری اری آلی پیا بن موہ کو کچھ نہ سُہاوے بھاوت وا ہُو کی بتیاں (ٹھمری) ماجِد اُن سے کیتو بَیاں کی بِتھا سو ری اُن بن موہے کٹھن اور تیاں (ٹھمری) سُنیو ری موری آلی زری بالم رُوٹھ گئے جنم کو سنگ چھوڑ جاتے (۲) (۲) گیلی چیز - تر چیز (اِسکا مادّہ جدا آتا ہے یعنی سنسکارتا ہوا) (۳) گنوار صفت) کچی - خام (پرچ میں) بھونرا

اِلیاس - ع - اِسم مُذکر - ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت یُوشَع کا اُمّت کے بعد شہر بَعلبک میں جو ایک بُت بَعل کے نام پر آباد کیا گیا تھا پیدا ہوئے حضرتِ اِدریس کی ساری باتیں یہاں تک کہ شکل و شباہت بھی آپ میں مَوجُود تھی آپ نے بُت بَعل پرستوں کو خُدا پرست بنایا اور بُت سے ایمان لا کر پھر گمراہ ہُوئے - دُشمنی اور عداوت پر کمر باندھی آپ نے بحکمِ خُدا حضرت الیسع کو جو اِسوقت بالغ و جوان ہو گئے تھے خلافت کی تلقین کی اور خُدا تعالےٰ سے دُعا مانگی کہ میں نظرِ خلائق سے محفُوظ و مستور ہُوں چنانچہ یہ دُعا مقبُول ہُوئی - پہاڑ کی چوٹی پر ایک آتشی گھوڑا نظر آیا - آپ فوراً اُس پر سوار ہو حضرت الیسع کی نظر سے غائب ہو گئے ایک شخص صحرائے اُردُن میں آپ سے ملا تھا - صُورتِ واقعہ دریافت کی - آپ نے فرمایا کہ ہم چار نبی نظرِ خلائق سے غائب ہیں - دو آسمان پر رہتے ہیں - اور دو زمین پر - یعنی حضرتِ اِدریس اور حضرتِ عیسےٰ آسمان پر زندہ و سلامت مَوجُود ہیں - حضرت خضر اور میں زمین پر قیامت تک رہکر خدمتِ احکامِ الٰہی بجا لائیں گے - بعض مُؤرخ آپ کو حضرت خضر کا بھائی خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ اِن دونوں صاحبوں نے آبِ حیات پیا ہے ہمیشہ زندہ رہینگے - خُشکی کی خدمت حضرت خضر کے اور تری کی حضرت الیاس کے سُپرد ہے - وہ بھُولے بھٹکے کو راہ بتاتے ہیں اور یہ بے گُناہ کو ڈُوبنے سے بچاتے ہیں ٭

اُلیچنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندی) پانی چھینٹنا - پانی سُوتنا ٭

اُلیل - ہ - صفت - (۱) اَدُونت بچھیرا - بچھرا - ناکند بچھیرا (۲) بے پروا - اَلھڑ

ا

نوجوان - (۳) ناتجربہ کار - دُنیا کے کاروبار سے بے خبر ٭

آم - ہ - اِسم مُذکر - س - (सम्र: آمر) پالی (انبو) پراکرت (انبم) (فارسی والوں نے انبہ کر لیا ہے) آنب - نغزک - ایک میوہ کا نام ہے - جو خاص ہندوستان سے مخصُوص ہے - کچے کو کیری یا امبیا کہتے ہیں - پیڑ یا پاکے پکے کو آم کہتے ہیں - بہت سُخن ہی آم پال کے لڈوے ہیں آم (آواز) شیریں ہیں کسی طرح صفتِ لب میں شہر ہوں ٹُوٹے ہُوئے یہ آم ہیں سب ایک ڈال کے (آباد) مُجھ سے پُوچھو تُمہیں خبر کیا ہے آم کے آگے نیشکر کیا ہے (غالب) (مثل) آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے - آم کھانے یا پیڑ گننے یعنی اپنے مُطلب سے کام رکھو بیفائدہ مُجت سے کیا حاصل (کہاوت) آم کے آم گُٹھلیوں کے دام یعنی دوہرا فائدہ آم نفع میں رہے - گُٹھلیاں دام دے گئیں ٭

اُم - ع - اِسم مُؤنث - (۱) ماں - مادر - والدہ - ماتا - مہتاری - اماں - مائی (۲) ہر چیز کا اہل - صاحب - مالک (۳) خمیر - مدفن - تُربت (۴) جگہ مقام (۵) جڑ - بُنیاد - اصل (۶) برائے کثیت - مثل اُبُو دابا وغیرہ جیسے - اُمِّ کلثُوم - اُمِّ سلمیٰ ٭

اُمُّ الاَنبِساط - ع - اِسم مُؤنث - بسیاب - پارہ - زیبق ٭

اُمُّ الخبائث - ع - اِسم مُؤنث - تمام بُرائیوں کی جڑ - مجازاً شراب - مے - بادہ - دارُو ٭

اُمُّ القُبَیلیان - ع - اِسم مُؤنث (۱) ایک جن کی ملکا کا نام جو بچوں کو ستاتی اور صدمہ پہنچاتی ہے (۲) اطبائی اصطلاح میں ایک قسم کی ہرگی جو کثر بچوں کو ہضم کی زیادتی اور معدے کی خرابی سے لاحق ہوتی ہے - جس سے بچوں کے ہاتھ پاؤں تیڑھے ہو جاتے اور مُنہ سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں - بچوں کا آزار - لکیڑے (ہندو) واسی کو ماتا کے لکیڑے کہتے ہیں)

اُمُّ الکِتاب - ع - اِسم مُؤنث - (۱) سُورۂ فاتحہ - الحمد - قُرآن شریف کی سب سے پہلی سُورۃ (۲) قُرآن شریف - فُرقان مجید + لوحِ محفُوظ ٭

اُمُّ الوَلَد - ع - اِسم مُذکر - (قانُون) وہ لونڈی جس نے اپنے مالک کے نُطفے سے کوئی اَولاد جنی ہو - ایسی لونڈی بعدِ وفاتِ مالک خُود بخود آزاد ہو جاتی ہے - اور ترکہ میں وارثوں کو نہیں ملتی ٭

اَمّا - یا - اَمّاں - ا - اِسم مُؤنث - (۱) ما - مادر - والدہ - ماتا - مہتاری (۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے - جو خطاب کرتے وقت مُخاطب سے کہتی ہیں - جیسے اماں اپنوں کا عیب بھی ہُنر ہو جاتا ہے - بڑی بُوڑھی عورت کو

لیکن جلاء میں اسکے برخلاف مشہور ہے

آما

بھی اتاکر کہتے ہیں - (۳) ماں اپنے بچّوں کو بھی پیار سے اتاکر کے بولتی ہے جس کے معنے مجازاً پیارے - دُلارے کے ہوتے ہیں (۴) بے میاں کا مخفف (عوام) (۵) ہمارا شاہ بادشاہ و دیگر تحیہ کلام جو ہر ایک مخاطب کرتے وقت بجائے تم یا آپ کے زبان پر لاتے ہیں

آمادگی - ث - اِسم مؤنث اسْتِعْدادی - مُستعدگی - مَوجُودگی (۲) رَضامَندی - مَرضی ٭

آمادہ - ث - صِفت - (۱) مُہیّا - تیّار - مُستعِد - مَوجُود - لیس - (فقرہ) فساد پر آمادہ ہے - (۲) راضی - رَضامَند ٭

آمادہ کرنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) مُستعِد کرنا - تیّار کرنا - اُکسانا - ترغیب دینا (۲) راضی کرنا ٭

آمادہ ہونا - ہ - فِعل لازِم - مُستعِد ہونا - مَوجُود ہونا (۲) مُسلّح ہونا ہتیار باندھنا (۳) راضی ہونا مستعُور کرنا ٭

اِمارت ع - اِسم مؤنث - (۱) امیری - تونگری - اُمَرائی - دَولتمندی دَھن والی (۲) سرداری - صاحبی - حُکومت (۳) اَوج - شرف - وِقار ٭

اِمام ع - اِسم مُذکّر - (۱) پیشوا - آگے چلنے والا - ہادی - پروہت - رہبر - رہنما سردار - مُجتہد (۲) بادشاہ - مَلِک - سُلطانِ وقت (۳) تسبیح کا وُہ مَنکا جو سب دانوں سے اُوپر اَور سِرے پر ہوتا ہے - جسے فارسی میں گُلِ سُبحہ اور ہندی میں سُمیر کہتے ہیں (۴) نماز پڑھانیوالا پیش امام

اِمام احمد حنبلؒ ع - اِسم مُذکّر - اَبُو عبدُ اللہ احمد بن محمد بن حنبل کا نام جو بطریق عرب اُن کے دادا کی طرف مَنسُوب ہے - یہ اہلِ سنّت وجماعت کے نزدیک چوتھے درجہ کے فقیہ مُجتہد اور امامُ المُحدّثین مانے جاتے ہیں - اِن کے مُقلّد مُلکِ شام و عرب میں بہت ہیں - آپ ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۴۱ھ میں وفات پائی ٭

اِمام اَعظم ع - اِسم مُذکّر - نُعمان آپ کا اِسم مُبارک - اَبُو حَنیفہ کُنیت امامِ اَعظم لقب ہے - اہلِ سُنّت وجماعت آپ کو سب سے اوّل درجے کا فقیہ - مُجتہد اور مُحقّق شرعِ ملت مانتے ہیں ۸۰ھ میں پیدا ہوئے - اور ایک سو پچاس میں انتقال فرمایا - آپ کے پیرو تمام مُمالک میں اور خاصکر ہندوستان میں سب سے زیادہ ہیں ٭

اِمام باڑا - (۱) اِسم مُذکّر - وُہ احاطہ یا مکان جہاں اہلِ تشیع تعزیہ رکھتے اور امام حُسین علیہ السّلام کی مجلسِ عزا مُنعقد کرتے ہیں - مجازاً خانقاہ - مجلس خانہ وغیرہ ٭

اما

اِمام رازی ع - اِسم مُذکّر - یہ نام اِمام فخرُ الدّین محمد بن حُسین الرّازی ساکن رے کا مُخفّف ہے - آپنے زورِ علم اور قوّتِ دماغی سے اِمام العُلما کا لقب حاصل کیا - اکابرِ عہد میں بہت بڑی عزّت پائی - محمد خوارزم شاہ کے بیٹے کے اُستاد بنے - صاحبِ تُرجمہ - صاحبِ اَولاد - اَور صاحبِ تصانیف کثیرہ ہُوئے ہیں - نسب کا سلسلہ حضرت ابُو بکر صدّیق رضی اللہ عنہ تک پُہنچتا ہے - آپ کے زمانہ میں اسماعیلیہ فرقہ کا زور اَور حکُومت تھی - مگر اِسپر بھی آپ بے دھڑک اِس فرقہ پر لعن طعن کیا کرتے تھے - جس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ بادشاہِ وقت کا ایک فرستادہ جو طالبِ علم بنکر سات مہینے تک اِن کے پاس رہا تھا - موقع پاکر چھاتی پر چڑھ بیٹھا اور خنجر نکال ہلاک کرنے پر آمادہ ہو گیا - جب سبب پُوچھا تو کہا کہ ہمارے پیشواؤں پر طعن و تشنیع کرنے کا یہی صلہ ہے - آپ نے حسد کیا اُس نے اِس حسد سے خُوش ہوکر سردار محمد بن حسن عرف علی کا سلام اور پیغام پُہنچایا - کہ مجھے عوام کے بُرا بھلا کہنے کا گلا نہیں - لیکن جب آپ سا عالمِ فاضل جسکا ثانی نہیں کچھ کہتا ہے - تو از حد شرم دامنگیر ہوتی ہے - کیونکہ آپ کا کلام صفحۂ دہر سے محو ہونے والا نہیں ہے - اُس نے تین سو مثقال سونا بھی آپ کی خدمت میں بھیجا - اَور ابُو الفضل رے میں اِس کی معرفت اتنا ہی وظیفہ بھی دیتا رہا - امام رازی کا قول ہے کہ جو وقت خُورد و خواب میں گزرتا ہے - مجھے اُسوقت پر از حد افسوس آتا ہے - کہ یہ کیوں علمی شغل اور مُطالعۂ کُتب سے محرُوم رہا - کتابِ ہشتین - جس میں ساٹھ فن ہیں - سرِ سکرم جو علمِ سحر و جادُو میں ہے - تفسیرِ کبیر جو ایک مقبولِ عام تفسیر ہے - آپ ہی کی عقلِ خُداداد اَور جوہرِ طبع کا نتیجہ ہے ٭

امام فخرُ الدّین رازی کی یہ رُباعی ظاہر کرتی ہے - کہ سمندر کو پی کر بھی تشنۂ علم رہے - رُباعی ؎

ہرگز دلِ من زِ علم محرُوم نشُد — کم بُود ز اسرار کہ مفہُوم نشُد
ہفتاد و دو سال سعی کردم شب و روز — معلُوم شُد کہ ہیچ معلُوم نشُد

آپ غرّہ شوّال روز جمعہ ۵۴۳ھ میں پیدا ہو کر ۶۰۶ھ میں راہیِ مُلکِ بقا ہُوئے - اَور بقول بعض ۶۰۸ھ میں رحلت فرمائی ٭

اِمام شافعی ع - اِسم مُذکّر - اصل نام محمد بن اِدریس - کنیت ابُو عبدُ اللہ ناصرُ الحدیث لقب ہے - شافعی اپنے جدِّ اعلےٰ شافع بن سائب کی

اما

نسبت سے مشہور ہوئے۔ آپ دُوسرے درجہ کے فقیہ و مجتہد ہیں۔ عرب، مصر، بمبئی وغیرہ میں آپ کے بکثرت پیرو ہیں۔ آپ ۱۵۰ھ میں پیدا اور ۲۰۴ھ میں رحلت فرمائے مُلکِ بقا ہوئے۔ چنانچہ آپ کی پیدائش اور رحلت کی یہ تاریخ مشہور ہے ؎

روزِ آدینہ بُود سلخ رجب — کہ شُبہ شافعی بحضرت رب
سالِ میلاد و مُعلّیٰ داں — سالِ ترحیل و مُقدّس خواں

ہمارے مامُوں جناب مولوی سیّد عبداللہ صاحب مغفُور بالفقیہ بھی شافعیُ المذہب تھے چنانچہ اُنہوں نے دو ایک شافعی مذہب کے رسالوں کا بھی عربی سے اُردو میں مولوی سُبحان بخش صاحب عربک پروفیسر دہلی کالج سے ترجمہ کرا کر مشتہر کیا ؎

امامِ ضامن - ع - اسمِ مذکّر - یہ حضرت سیّدنا علی رضا بن مُوسیٰ الکاظم علیہ السّلام کا جو آٹھویں امام ہیں عُرف ہے۔ چُنانچہ اِسی وجہ سے آپ کو امامِ ثامن بھی کہتے ہیں۔ آپ ایک سَو اَڑتالیس ہجری میں بمقام مدینہ مُنوّرہ پیدا ہُوئے۔ آپ کی کُنیت اَبُوالحسن ہے اور اَلقاب رضا۔ صابر۔ زکی و وَلی ہے۔ آپ خلفائے عبّاسیہ میں سے خلیفہ مامُوں بن ہارُوں رشید کے زمانہ میں مَوجُود تھے۔ خلیفہ مذکور نے اپنی ایک خاص مَنّت پُوری ہو جانے کے سبب اپنا خلیفہ قرار دیکر اپنی بیٹی مُسمّاۃ اُمِّ حبیب سے ۲۰۱ھ میں نکاح کر دیا تھا۔ کیونکہ اِسی زمانہ میں خلیفۂ وقت نے کربلائے مُعلّیٰ جانے کی سخت پابندیاں بمنزلِ ممانعت کر دی تھیں۔ پس آپ وہاں جانے والوں کے کفیل و ضامن ہو جایا کرتے تھے۔ تاکہ زائرین تو آپ زیارت سے محرُوم نہ رہیں۔ پس اِس وجہ سے آپ کو امامِ ضامن کہنے لگے۔ تاریخُ الاَئمّہ ایک اِمامیہ مذہب کی کتاب میں درج ہے۔ کہ آپ جس طرح خلق اللہ کی بخشش کے ضامن ہیں۔ اِسیطرح حیوانات کے بھی بعض اَوقات صیّادوں سے ضامن ہو گئے ہیں۔ چنانچہ کتاب مذکور میں آہُو و صیّاد وغیرہ کا قصّہ لکھ کر اِس اَمر کی تصدیق کی ہے۔ لہٰذا یہ وجُود بالاستمرار اہلِ اسلام کا یہ عقیدہ ہو گیا ہے۔ کہ جب کوئی سفر کو سِدھارے یا کہیں بیاہ خواہ مگنی ٹھیرائی جائے اَور امام صاحب کے نام کا رُوپیہ۔ پیسہ۔ خواہ اشرفی یا کوئی سکّہ بازُو پر باندھا جائے تو آپ مُراد پر پہنچانے کے ضامن ہو جاتے ہیں۔ جسوقت مُسافر منزلِ مقصود پر پہنچتا یا وُہ کام ہو جاتا ہے تو اُس

اما

رقم کو سیّدوں پر تقسیم کر دیتے ہیں۔ غرض آپ ۵۵ برس زندہ رہے۔ اَور آخر صفر ۲۰۳ھ میں زہر یلے انگُوروں کے ازجانب خلیفہ کھلائے جانے سے رحلت فرمائے عالمِ قُدس ہُوئے۔ اِس مَوت کی آپنے پہلے ہی پیشینگوئی کر دی تھی۔ آپ کا مزار پُر انوار شہر طُوس واقع خُراسان مُتّصل قبر ہارُوں رشید ہے۔

امامِ ضامن کا رُوپیہ - ا - اسمِ مذکّر - حضرت علی رضا بن مُوسیٰ الکاظم علیہ السّلام کی نیاز کے نام کا رُوپیہ جو سفر کر نیوالے کے ڈنڈے پر اُس کے عزیز و اقارب باندھ دیتے ہیں۔ اور وُہ منزلِ مقصُود پر پہنچ کر کسی سیّد کو للّٰہ دیدیا جاتا ہے۔ اِسکی وجہ تسمیہ لفظ امامِ ضامن میں دیکھو ؎

امامِ غزّالی - ع - اسمِ مذکّر - یہ حضرت اَبُوحامد مُحمّد بن مُحمّد المُلقب بہ حُجّۃُ الاسلام کا عُرف ہے۔ جو بمقام شہر طِاہران واقع طُوس (مُلکِ خُراسان) ۴۵۰ھ میں پیدا ہُوئے اور ۵۰۵ھ میں اِنتقال فرمایا۔ اِس حساب سے ۵۵ برس کی عُمر پائی۔ غزّالی نام پڑ جانے کی وجہ یہ ہے کہ آپ کے والدِ ماجد غزّال یعنی رَسن فروش تھے اور آپ اُن کی طرف سے رسّیاں لیکر بازار میں فروخت کرنے جایا کرتے تھے۔ بعض مؤرخوں کی رائے ہے کہ آپ کا عُرف غزالی قریۂ غزالہ واقع مُلک طُوس میں پیدا ہونیکی وجہ سے قرار پایا لیکن یہ قول ضعف سے خالی نہیں ہے۔ اِسلئے کہ سِرے سے مُلکِ طُوس میں غزالہ کوئی قریہ یا قصبہ ہی نہیں ہے۔ آپ بہت بڑے فقیہ۔ عالِم۔ فاضِل حکیم۔ مؤلوی مُحقّق اَور مُصنّف یگانہ ہُوئے ہیں۔ اِبتدا میں عُلمائے سُوفسطائی کے سِلسلے میں رہے۔ جیساکہ خُود اُن کی تحریر سے ثابت ہے کہ ہم ایک زمانۂ دراز تک عالمِ مادّی کے وجُود کی نسبت مُبتلائے شک و وہم رہے۔ یعنی مُدرکۂ ظاہریہ سے اِنسان کو جو کُچھ علم حاصل ہوتا ہے۔ اُس پر وثُوق نہ تھا یہی سُوفسطائیوں کا مذہب و مسلک ہے۔ کہ دُنیا وہم کے سِوا کُچھ نہیں ہے۔ گویا جس اِعتقاد کے عُلمائے یُورپ میں ہوَم اَور برکلی ہُوئے ہیں۔ اُسی مذہب کے ہمارے مُلکِ ایشیا میں اِمام غزالی تھے۔ لیکن جب امام صاحب کو اپنی رَوشن دماغی اَور دلائلِ عقلیہ کی بدولت اِس عقیدت میں پریشانی واقع ہُوئی تو آپ گروہ صُوفیا کی طرف مُتوجّہ و مائل ہُوئے۔ چُنانچہ اِس مذہب کے فیضان سے آپ کو اَوہامِ باطلہ سے چھُٹکارا ملا۔ بڑے بڑے عُلما امام صاحب کی ذکاوت و فطانت کا دم بھرتے ہیں۔ آپ نے اَور بھی بہت سے فنُون میں رہ کر اُن کی سیر دیکھی اور ہر ایک موقع پر تصنیف فرمائی۔ جس کا اظہار ایک رسالہ میں خُود فرمایا ہے۔ مگر جب سے

اما

فرقۂ صوفیہ میں قدم رکھا تزکیۂ و تصفیۂ باطن میں یدِ طولیٰ حاصل کیا اور بہت سی مفید تصنیفات فرمائیں۔ مثلاً احیاءُ العلوم۔ جواہرُ القرآن۔ تفسیر یاقوت التاویل چالیس جلدیں۔ کیمیائے سعادت وغیرہ۔ جن کے پڑھنے سے نورِ ایمان اور عرفان حاصل ہوتا ہے ٭

اِمامِ مالک ع۔ اسمِ مذکّر۔ تیسرے درجہ کے فقیہ و مجتہد ہیں اور بقول بعض ۹۳ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۷۹ھ میں وفات پائی ٭

اِمامیہ ع۔ اسمِ مذکّر۔ امام کا پیرو فرقہ۔ اہلِ تشیع۔ شیعہ۔ محبِّ اہلبیت ٭ (اہلِ اسلام کے وہ لوگ جو رسولِ مقبول کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ و امامِ بلافصل مانتے ہیں یا اُن کی اولاد میں سے جو بارہ امام ہوئے ہیں اُنہیں کی پیروی کرتے ہیں) ٭

اَمان ع۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) حفاظت۔ سپر۔ پناہ۔ بچاؤ۔ امن (۲ ۔ عو) آسایش۔ آرام۔ تسکین ٭

آمانا ہ۔ فعلِ لازم۔ ہندو۔ سمانا۔ آجانا۔ اٹ جانا۔ بھر جانا ٭

اَمانت ع۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) ضد خیانت۔ ودیعت۔ تحویل۔ سپردگی۔ دھروٹر۔ کسی کی رکھوائی ہوئی چیز۔ ڈیپوزٹ۔ سپرد کی ہوئی چیز (۲ صفت عو) جو چوری کی نہ ہو۔ بخصہ۔ جیسے تمھاری چیز امانت رکھی ہے جب چاہو لیلو (عورتیں اس معنی میں امنت زیادہ بولتی ہیں) (۳) سید آغا حسن خلف میر آغا رضوی لکھنوی شاگرد دیگر سرشتہ کو تخلص انکا واسوخت مدویان پیرایہ رسجا مشہور ہے ۱۲۷۲ھ میں انتقال فرمایا ٭

اَمانت دار ف۔ اسمِ مذکّر۔ امین۔ معتمد۔ خیانت نہ کرنے والا۔ معتبر۔ دھروٹر۔ معتمد علیہ ٭

اَمانت خانی زردہ (۱) اسمِ مذکّر۔ ایک قسم کا کھانے کا تنباکو جس کی کچوریاں سی بنی ہوئی بکتی ہیں۔ اور انھیں امانت خانی زردہ کی کچوریاں کہتے ہیں۔ یہ دیگر زردوں سے تیزی میں کم اور ہلکا ہوتا ہے ٭ (بیسنی کھانے کا پوا جو دینے والا کوئی امیر امانت خاں تھا) ٭

امانی ع۔ اسمِ مؤنث۔ بخلافِ اجارہ۔ بن ٹھیکے کا کام۔ وہ کام جو اپنے طور پر ہوا یا جائے ٭ دوسرکاری کام جس کا ٹھیکہ نہ دیا جائے ٭

اَمبر ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) لغوی معنے چادر (۲) اصطلاحی) آسمان۔ اکاس ٭ بادل (۳) رجائی پوشاک ٭

اَمبیا ہ۔ اسمِ مؤنث۔ کیری۔ کچا آم ٭

اِمپیریل (انگلش (Imperial) صفت۔ شاہی۔ سلطانی۔ قیصری ٭

اِمپیریل لیجسلیٹو کونسل (انگلش (Imperial Legislative Council) مجلسِ وضعِ قوانین ٭

آمد

(اسمِ مؤنث۔ سلطانی مجلسِ وضعِ قوانین ٭

اُمّت ع۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) وہ گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو ہو (۲) جماعت۔ فرقہ (۳) ظرافتاً اولاد ٭

اُمّتِ مرحومہ ع۔ اسمِ مؤنث۔ جماعتِ اسلام اور قومِ مسلمان یعنی اُمّتِ محمدی صلعم سے مُراد ہے۔ کیونکہ خدا نے آخرت میں اس اُمّت پر رحم و بخشش کا وعدہ فرمایا ہے ٭

اِمتحان ع۔ اسمِ مذکّر۔ جانچ۔ پڑتال۔ آزمایش۔ تجربہ ٭

اِمتحان دینا ا۔ فعلِ متعدی۔ لیاقت دکھانا۔ لیاقت کا ثبوت دینا ٭

اِمتحان کرانا ا۔ فعلِ متعدی۔ جانچ پڑتال کرانا۔ آزمایش کرانا ٭

امتحان نالۂ دل کا تو کراؤں کیسے ۔ یہ تو فرماؤ فلک ٹوٹ پڑے گا کس پر (داغ)

اِمتحان کرنا ا۔ فعلِ متعدی۔ پڑتالنا۔ آزمانا۔ جانچنا ٭

اِمتحان لینا ا۔ فعلِ متعدی۔ جانچنا۔ پڑتال کرنا۔ آزمایش کرنا ٭

اِمتحان ہونا ا۔ فعلِ متعدی۔ آزمایش ہونا۔ جانچ ہونا ٭

اِمتلا ع۔ اسمِ مذکّر۔ پُری۔ بدہضمی۔ اجیرن ٭

اِمتلا ہونا ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) متلی ہونا۔ جی متلانا۔ قَے آنا ہونا (۲) بلغم یا طوبت۔ یا چربی بڑھ جانے سے پیٹ اپھرا ہوا رہنا ٭

اِمتیاز ع۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) تمیز۔ فرق۔ شناخت۔ پہچان (۲) سمجھ۔ شعور۔ بچار۔ گیان (۳) ترجیح۔ فوق۔ تفوق ٭

اِمتیاز کرنا ا۔ فعلِ متعدی۔ تمیز کرنا۔ پہچاننا۔ شناخت کرنا ٭

اِمتیازی ا۔ اسمِ مذکّر۔ یکہ ٭ وہ شریف یا خاندانی وظیفہ خوار جس کی تنخواہ بطور وظیفہ کے خدمت کے بغیر کسی ریاست سے کر دی جائے ٭ مجرئی۔ سلامی ٭ درباری ٭

اَمر ہ۔ صفت۔ وہ چیز جو ہمیشہ رہے۔ غیر فانی۔ لازوال۔ پایدار۔ مستحکم ثابت۔ پتھر کی لکیر۔ غیر منتقل۔ اٹل۔ لامتنب ٭

اَمر جانا ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ماؤف ہو جانا۔ دکھ جانا۔ پکا پھوڑا ہو جانا۔ (۲) تھک جانا۔ شل ہو جانا (۳) جم جانا۔ قائم ہو جانا جیسے درد وغیرہ کا امر جانا

اَمچور ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) آم کا چورا۔ کھٹائی (۲) آم کی سوکھی پھانکیں (۳) صفت) آم کی پھانک سا سوکھا ہوا۔ سوکھا سہا۔ لاغر۔ دبلا۔ چرمر۔ کمان کی شکل۔ کبڑا۔ بوڑھا (۴) کھٹا۔ ترش ٭

آمد ف۔ اسمِ مؤنث۔ یا ماضی از (آمدن) (۱) اوائی۔ آنے کی خبر۔

آمد

تشریف آوری - آنا ۵

کس زُہرہ وش کی بزم میں آمد ہے مجسّدم — صحن چمن میں باغ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)
سُن کے آمد اُن کی از خود رفتہ ہو جاتے ہیں ہم — پیشوا لینے کو جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)
آمد میں اُسکی مست ہوئے کچھ خبر نہیں — ساقی ہے کون جام کہاں اور کدھر نہ پوچھ (سالک)
صیّاد کی آمد سے ہے گلشن میں اُداسی — سُنتے نہیں فریادِ عنادل کئی دن سے (نسیم دہلوی)

(۲) آمدنی - یافت فتوح پیداوار - حاصل + فائدہ - محاصل + پیداواری - بالائی آمدنی (کہاوت) خوشامد سے آمد ہے - (فقرہ) اشٹی کی آمد جو آسی کا خرچ - اُوپر کی آمد میں کام چلتا ہے اور تنخواہ نیلو بچتی ہے - بالائی آمد - اُوپری آمد

(۳) چڑھنے کی ضد - مال - رسد - پیداوار کا بازار میں آنا (۴) آغاز ابتدا - شروع - آمد - لگنا - (فقرہ) جاڑے کی آمد ہے (۵) یاد آنا - اُبھرنا دل سے نکلنا - چنانچہ جسوقت نقال ایک نقل کر چکتے ہیں اور اُسی وقت اُنھیں دُوسری نقل یاد آتی ہے - تو کہتے ہیں اور آمد - یعنی اور بھی نقل یاد آئی - (۶ - صفت) آورد کا نقیض - خود رو + بے ساختہ بلا تکلف - از خود - بدیہہ - خود بخود جو کوئی بات نکلے - بناوٹ سے خالی (فقرہ) آمد اور آورد میں بڑا فرق ہے - جو بات آمد میں ہے آورد میں کہاں

(۷) نکاس - اخراج - ایّامِ حیض (۸) انداز رفتار - طرز روش

آمد آمد - ف - اسم مؤنث - (۱) آون آون - آوائی - کسی کے آنیکی خبر کسی راجہ یا بادشاہ کی تشریف آوری کی دھوم یا شہرت مدتوں عجم میں زمزمۂ نوشیرواں کے قصر میں آیا — عرب میں شور اُٹھا جسوقت اُسکی آمد کا (شیدی)
آمد آمد ہے چمن میں کس سخن آندام کی — سبزۂ خوابیدہ سے مخمل بچھائی ہے بہار (مومن)
آمد آمد ہے ترے یار کی اے نالۂ تابع — جلد اغیار سے کاشانۂ دل کر خالی (تابع)
ہے کس پیکش کی ساقی آمد آمد اہلِ محفل میں — کہ شیشہ دم بخود ہے اور گردش میں ہے پیمانہ (مخلص)
آمد آمد ہے کس کی گلشن میں — گل جو پھولے نہیں سماتے ہیں (رند)
باغ سے باد بہاری کی ہے آمد آمد — طاقِ میخانہ سے ہے ساغر و مینا اُترا (آتش)
کیا کہوں مارے خوشی کے حال میرا کیا ہوا — آمد آمد جو ہوئی گل نا گہانی آپ کی (انشا)
آمد آمد ہے کس شہ گل کی — خود بخود جو مینائے مل نے قلقل کی (مؤلف)

(۲) شروع - اوّل - آغاز - ابتدا ۵

آمد آمد میں اس قدر شورش — دیکھئے کیا کریں بہار میں ہم (شیفتہ)

آمد آمد ہونا - ف - فعل لازم - آنے کی خبر مشہور ہونا - پہنچنے کا وقت قریب ہونا - آنیکی خبر گرم ہونا +

امر

آمد برآمد کے دن - ا - اسم مذکر - رُت پھرنے کے دن - رُت پلٹنے کے دن - موسم پلٹنے کا وقت - تبدیل موسم (فقرہ) آمد برآمد کے دنوں میں تو اکثر کھانسی اور زکام کی شکایت ہوا کرتی ہے +

آمد سخن - ف - تابع فعل - (۱) برسبیل تذکرہ - تذکرہ کے طور پر - (فقرہ) ہم نے تو آمد سخن ایک بات کہی تھی (۲) تمہیداً - اُٹھان کے طور پر +

آمدوالا - ا - اسم مذکر - پیداوالا - دولتمند - وہ شخص جسکو بڑی یافت ہو +

آمد و خرچ - ا - اسم مذکر - یافت اور صرف - کمائی اور خرچ - پیدا اور صرف - (مثل) آمد اور خرچ برابر +

آمد و شد یا - آمد شد - ف - اسم مذکر - دیکھو (آمد رفت نمبر ۱ سے ۳) +

نفس کی آمد و شد ہے نماز اہلِ حیات — جو یہ قضا ہو تو اے غافلو قضا سمجھو (ذوق)
یہ ساری آمد و شد ہے نفس کی آنے جانے پر — اسی تک آنا جانا ہے نہ پھر جانا نہ پھر آنا (نظم)
آمد و شد ہی نہ نقشا جو مجھی میں اُسکی اب — خوب ہوتا کہ نہ ہوتے مجھے روزی کی تلاش سے (انشا)
اُنکی آمد شد جو ان روزوں ہے میرے پاس تک — ہر کوئی کہتا ہے رہنا گھر میں بس اچھا نہیں (شیدی)

آمد و رفت یا - آمد رفت - ف - اسم مذکر - (۱) آ جانا - آنا جانا (فقرہ) کہاں کی آمد و رفت لگا رکھی ہے (۲) میل جول - میل ملاپ - ربط ضبط - (فقرہ) رشتہ تو نہیں ہے مگر اس طرح ان لوگوں میں آمد رفت ہے (۳) رستہ گزر - راہ - گزرگاہ - (فقرہ) اِدھر سے تو بہت آدمیوں کی آمد و رفت ہے +

آمد ہونا - ا - فعل لازمی (۱) آمدنی ہونا - یافت ہونا - (۲) کسی کے آنے کی خبر مشہور ہونا (۳) ایام جاری ہونا - (۴) آورد کے برخلاف +

امداد - سم - اسم مؤنث - مدد - معاونت - اعانت - دستگیری + کمک + امداد دینا - یا - کرنا - ا - فعل متعدی - مدد دینا یا کرنا - کمک دینا - حمایت کرنا - اعانت کرنا +

آمدنی - ف - اسم مؤنث - (۱) آنا + حاصل ہونا - حصول - جمع کرائے کی آمدنی (۲) بالائی یافت - درآمد - فائدہ - بچت - نفع - سود - منافع (۳) پیداواری کا موسم - دساوری مال کے دن - فصل - وہ دن جن میں غلہ یا سوداگری کے مال کی آمد ہو + پیداواری کے دن (۴) محصول کے دن - ایام +

آمدنی کا موسم - ا - اسم مذکر - فصل - وہ دن جن میں غلہ یا سوداگری کا مال آتا ہے - دساور آنے کے دن +

آمر - ہ - صفت - آن میٹ - آمٹ - لازوال - اَبناشی +

ہمیں آمد تیر کل بھا گئی ✱ طرح اُس میں مجنوں کی سب آگئی (میر)

امر

اَمَربیل - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (اکاس بیل) ؛

(جوگی خیال کرتے ہیں کہ یہ بن جڑ اور بن پانی ہمیشہ ہری رہتی ہے - وہ اس کا مادّہ اَمر قرار دیتے ہیں اور جن لوگوں کا یہ خیال ہے - کہ اسکی جڑ آسمان پر ہوتی ہے وہ اَمربیل کہتے ہیں) ؛

اَمَرلوک - ہ - اسم مذکر - (۱) عالمِ بقا - دیوتاؤں کے رہنے کا مقام (۲) بہشت - فردوس - جنّت ؛

اَمَر ہونا - ہ - فعل لازم - غیر فانی ہونا - ہمیشہ زندہ رہنا - اَبدُالآباد رہنا ؛

اَمْر ع - اسم مذکر - (۱) حکم - الٰہی - ارشاد (۲) اجازت (۳) فعل - کام - باب (۴) ماجرا - مطلب - مقصد (۵) معاملہ - معاملات - کاروبار - بات (۶) کریہ - ودھ کرنا - وہ افعال جن میں کسی کام کے کرنے کی تاکید پائی جائے ؛

اَمرِ تنقیح طلب ع - اسم مذکر (قانون) وہ امر جس میں کسی چیز کی تفصیل یا تشریح مطلوب ہو - روئداد - مقدمہ سننے عدالت کا چند امور فیصلہ طلب مقرر کرنا ؛

اُمَراء ع - اسم مذکر - (امیر کی جمع) (۱) حاکم - رئیس - دولتمند (۲) رکنِ سلطنت - عمائد ؛

اَمراض ع - اسم مذکر - (مَرَض کی جمع) بیماریاں - دُکھ ؛

اَمرِت - یا - اِمرَت - س - اسم مذکر - (پراکرت - اَمرتہ) (۱) آبِ حیات - آبِ بقا (۲) تریاق - مُقابِل زہر (۳) شہد + نہایت میٹھا پانی - شربت - راحہ لوگوں کے پینے کا پانی ؛

اَمرَس - ہ - اسم مذکر - آم کا سکھایا ہُوا رس - اماوٹ - آم کا پاپڑ ؛

اَمرود - ف - اسم مذکر - ایک پھل کا نام جسے سفری بھی کہتے ہیں - مزاجاً اوّل درجہ میں سرد و تر - مگر بعض کے نزدیک اوّل درجے میں گرم و خشک دوسرے میں سرد - مفرّح - مُلَیِّن و مُقوی دل و مُعِیدہ و مُفید خفقان وغیرہ

اَمریاں - ہ - اسم مؤنث - آموں کے درختوں کا جھنڈ - آم کے درخت آم کا باغ ؛

جھولا کون ڈالا ہے اَمریاں — چار گئیں تھیں بھول بھلیاں

بھولی بھولی دو لیں پھلنگ سیاں - (بہوبات کا گیت)

اَمَس - ہ - اسم مؤنث - نہایت گرمی - حبس - احتباس - گھمس - گھٹا - وہ گرمی جو زمین کے بخارات کے باعث بھادوں کے مہینے میں ہوتی ہے - سوکھی گرمی - سڑی گرمی ؛

اِمساک ع - اسم مذکر - (۱) رُکاؤ - رُکاوٹ - روک - روک تھام (۲)

اہل

کشش - جیسے اِمساکِ باراں (۳) قبض - کنجوسی (۴) خشک سالی - قحط - کال - کھینچ ؛

اِمسال - ف - اسم مذکر - پرسال کا نقیض - اِس برس - اب کے سال - اب کے برس ؛

اَمکا ڈھمکا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (اَمک ڈھمک) ؛

اِمکان ع - اسم مذکر - (۱) ممکن - مقدور - بس - قابو - طاقت - قدرت مجال - مقدرت - قُدرت دینا (۲) عارضی وجود - خلاف وجوب ؛

اَمک ڈھمک - ہ - اسم مذکر (عو) (۱) یہ وہ - اَیرا غیرا - حقارت سے فلاں کی جگہ بولتی ہیں (۲) ناچیز - نکمی شے - بے قدر آدمی (۳) وغیرہ - علاوہ ؛

اَمل - ہ - اسم مذکر - شراب کے علاوہ ہر قسم کا نشہ ؛

(اسکا اِملا غلط مروّج ہے - عین سے ہونا چاہئے - کیونکہ یہ لفظ ہندی میں کسی دھاتو سے نہیں ثابت ہوتا - اور عمل میں اسکا نبوت صاف ظاہر ہے) ؛

اَمل پانی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - نشہ پانی کرنا - نشہ پینا - بھنگ پینا (شراب کے علاوہ سب نشوں کی نسبت بولتے ہیں) ؛

اِملا - ع - اسم مذکر - نحوی معنی یاد سے کچھ لکھنا - اصطلاحی رسم خط کے مُوافق صحت سے لکھنا یا بتائی ہوئی عبارت کو درست لکھنا ؛

اِملاک - ع - اسم مؤنث - (جمع ملک) بمعنی ملکیت - جائداد - مال و اسباب

اَملِ بید - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا گھاس پھل جس کا اکثر چوڑن بناتے ہیں

اَملیتی - ہ - اسم مؤنث - (۱) ایک خاص قسم کی چوڑی سیون جو املی کی پتی کے برابر چکلی ہوتی ہے (۲) نشہ لانے والی پتی جیسے بھنگ - گانجھا وغیرہ

اَملتاس - ہ - اسم مذکر - ایک بڑے درخت اور اُس کی پھلی کا نام جسے فارسی میں خیارِ شنبر اور عربی میں فلوس کہتے ہیں - اسکا گودا ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے - اور پھلی بہت بڑی اور لمبی ہوتی ہے - مزاجاً معتدل الحرارت بعض کے نزدیک اوّل درجہ میں گرم تر ہے - اَملتاس کا گودا مُلَیِّن سینہ ہے - طبیعت کو نرم کرتا اور جوشِ خون کو سکون دیتا ہے - پیچ گرم دردوں کو تحلیل کرتا اور مادّۂ فاسد کو نہایت آسانی سے اخراج کرتا ہے - مقدارِ خوراک ۱ تولہ سے ۸ تولہ تک

اُملنا - ہ - فعل لازم - (ہندو عو) (۱) گندہ ہونا - پرتوش ہونا - جیسے دانت اُمل گئے (۲) پیٹ کے پٹھوں کا کھچنا - تشنج - اعصاب ہونا ؛

آملہ یا **آنولہ** - ہ - اِسمِ مذکر - ایک قسم کا کسیلا اور ترشش پھل جس سے سر دھوتے ہیں ✤ فسادِ خون کو دُور کرتا - حرارتِ صفرا کو تسکین دیتا اور بلغم کو خارج کرتا ہے - اِس کا مربّے قوّتِ دِل و دماغ خیال کیا جاتا اور درخت کا نام بھی یہی ہے ✤

اِملی - ہ - اسمِ مؤنث - ترہندی - کھٹارا - ایک قسم کا ترش پھل اور اُس کا درخت ✤ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد اور دُوسرے میں خشک - بعض کے نزدیک مُعتدل ہے - دِل و معدے کو قوّت دیتی - متلی کو تسکین بخشتی اور طبیعت کو نرم کرتی ہے - صفرا اور محترقہ اخلاط کو نکالتی - جوش خون خفقان اور دورانِ سر کو مفید ہے ✤

اِملی کے پتے پر ڈنٹر پیلو - (محاورہ) بن داموں اثر اُفتادگی ہوا کھاؤ - فاقہ مست بن کے اِتراؤ ✤

اَمَن - ہ - اسمِ مؤنث - آمکی تانیث - ایک قسم کا لمبوترا اُبلا ہوا آم ✤

اَمْن ع - اسمِ مذکر - (۱) بچاؤ - حفاظت - پناہ - آرام - چین - (۲) اطمینان - دُھجی - سکون - قرار ؎

کیا پتہ دُوں قفس میں ٹھکانے کا اَمن جانا ہے آشیانے کا (نامعلوم)

اَمن چین - ع - اسمِ مذکر (۱) راحت و آرام (۲) سو، رزلہ - بھوکا تنگال

اَمن و اَمان ع - اسمِ مذکر - حفاظت پناہ - چین - حفظ و امان ✤

آمنا سامنا - ہ - اسمِ مذکر - ممدوج - (آمنی سامنی) مارواڑ (آمنے سامنے) گنوار اور اُجڈ میں سوتیں) - مُقابل - سامنا - مواجہ - مٹ بھیڑ - مقابلہ - (فقرہ) اِن کا آمنا سامنا کردو ✤

اَمَنّا وصدّقنا ع - تابعِ فعل (۱) بمعنی ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی (۲) بجا ہے - دُرست ہے - ٹھیک ہے - ٹھیک کہتے ہو - یونہیں ہے - سَت بچن - ہم تسلیم کرتے ہیں - ہم سچ جانتے ہیں (فقرہ) جو کچھ آپ نے فرمایا آمنا و صدّقنا مگر میری عرض بھی تو سُن لیجے ✤

اُمنڈنا - یا - اُمڈنا - یا - اُمڈ آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اُبلنا - اُبھرنا (۲) بھر آنا - جوش مارنا - پھوٹ بہنا جیسے دِل یا چھاتی اُمنڈنا ؎

شک جو اُمڈے دم گریہ تو پھر دریا خون موج زن مقابل سو لیکر جشمِ تر تک ایسا (ظفر)

(۳) گھر آنا - احاطہ کرنا - جیسے بادل اُمنڈنا ؎

مانندِ ابر شک بادل اُمڈے جس طرح سے جنگ کو دل اُمڈے (نامعلوم)

(۴) ہجوم کرنا - جمع ہونا - انبوہ ہونا - ازدحام کرنا - جیسے خلقت یا فوج

اُمنڈ آنا (م) چڑھنا - طغیانی پر آنا جیسے دریا کا اُمنڈنا ✤

اُمنگ - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) ولولہ - جوش - لہر - موج - جوانی کی ترنگ اُچنگ دِل کی اُپج ✤ جوش و خروش ✤ دِلی شوق ✤ نہایت خوشی ؎

پیری نے گو بکند طبیعت مری ظفر لیکن شباب کی سی ہے کچھ جی میں اُمنگ نیز (ظفر)

دو جوش میں شگفتہ وہ اُمنگیں ہیں شگفتیں تم کیا گئے کہ ہاتھ سے جاتا رہا شباب (بیخود)

آمنی بس - اِنگلش (اومنی بس - Omni bus) اِسمِ مؤنث - ایک بڑی قسم کی گاڑی جس میں سواریوں کے بیٹھنے کے لئے مخملی بُھول میں بنی ہُوئی ہو - اُسے صرف بس (Bus) بھی کہتے ہیں - سہارنپور سے دہرہ دُون تک آمنی بس ٹھیکیدار کی طرف سے چلتی رہتی ہے ✤

آمنے سامنے - ہ - تابعِ فعل - رُوبرو - مُنہ در مُنہ - مُقابل - ٹکّر - ایک دُوسرے کے سامنے - بالمقابل (فقرہ) آمنے سامنے کھڑے ہو جاؤ ✤

آمنے سامنے کا بَنج یا رشتہ - (آمکی بھتیجی یا بھانجی یا بیٹی) یعنی اُسی گھر میں اپنی بیٹی دینی (ہندی) آمنے سامنے کا ناتہ - آمنے سامنے کا ناتہ ✤

آموختہ - ف - اسمِ مذکر - از (آموختن) سیکھا ہوا پڑھا ہوا - خواندگی پچھلا پڑھا ہوا سبق

آموختہ پڑھنا - یا - **پھیرنا** - ف - فعلِ لازم - خواندگی پڑھنے - پڑھے ہُوئے کو دُہرانا - نظر ثانی کرنا - (فقرہ) اُلٹا آموختہ پھیرو تو چھٹی ہو جائے (اُستاد)

اُمور ع - اسمِ مذکر - (اَمر کی جمع) بہت سے کام ✤

اُمّی ع - صفت - (۱) بمعنی معنے اُم یعنی ماں سے نسبت رکھنے والا - وہ بچہ جسکا باپ اُسکے بچپن ہی میں مر گیا ہو اور ماں یا دایہ نے اُسکی پرورش کی ہو چونکہ ایسا بچہ اکثر جاہل رہتا ہے (۲) جاہل - ناواقف - ناخواندہ - کُند ذہن - ان پڑھ کی نسبت بولتے ہیں (۳) ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب کیونکہ آنحضرت ظاہری تعلیم حاصل کئے بغیر علمِ لدنی کے سبب اکمل العلماء و اشرف الفقراء کا درجہ رکھتے تھے ✤

اُمّی محض ع - اسمِ مذکر - وہ شخص جس نے کچھ بھی پڑھا لکھا نہ ہو - جاہلِ مطلق - ناخواندہ - کُند ذہن - ان پڑھ ✤

اَمِنْجھنا - ہ - فعلِ متعدی - (دیہاتی مجہول) اُلجھنا - مردوڑنا - بل دینا ✤

امی جمی - ہ - اسمِ مؤنث - خیر و خوبی - اطمینان و خاطر جمعی - امن چین جیسے غلام حاکم کے جاتے ہی شہر میں امی جمی ہو گئی ✤

امی جمی سے - ہ - تابعِ فعل - حسبِ اطمینان - باطمینانِ خاطر - اطمینانِ خاطر سے - حسبِ منشا - جیسے مُبارک ہو امی جمی سے بھانجی کو رخصت کر دیا ✤

اَمی جمی ہونا - ہ - فعلِ لازم - اطمینان ہونا - اَمن چین ہونا - امن و اَمان ہونا - (فقرہ) بانیوں کے مارے جانے سے اَمی جمی ہو گئی ؛

اُمّید - ف - اِسمِ مؤنّث - (رجاءٔ مَعروف و مجہول) بالتشدید و بالتخفیف ہر طرح دُرست ہے) (۱) آس - بھروسا - آرزو - تمنّا - خواہش - (۲) گربھ - حمل - پیٹ ؛

اُمّید سے ہونا - (فعلِ لازم - پیٹ سے ہونا - حاملہ ہونا ؛

اُمّیدوار - ف - اِسمِ مذکّر - (۱) مُتوقّع - آرزومند - مُلتجی - بھروسا دِلایا گیا - مُستحق - اِستحقاق رکھنے والا - آئندہ کی اُمّید پر کام کرنیوالا ؛

اَمیر ع - اِسمِ مذکّر - (۱) امر کرنے والا - حکم دینے والا ؛ سردار - بڑا آدمی رئیس - ذی رُتبہ (۲) دولتمند - مالدار - زردار (۳) قیاض - سخی - (۴) مُنشی امیر احمد شاگرد امیر خلف مولوی کریم احمد لکھنوی کا تخلص آپ صاحبِ دیوان اور حضرتِ شاہ مینا قدس سرّہٗ کی اولاد میں سے تھے - ہماری اَرغنانِ دہلی کو دیکھ کر اُسی طرز اُسی نمونہ بلکہ اُسکی تحقیق کو پسند فرما کر امیر اللغات لکھنی شروع کی تھی جس وقت الف ممدودہ کا حصّہ شایع ہُوا - تو برس روز تک اکمل الاخبار نے اِس لُغات کی خاک اُڑائی اور ثابت کیا کہ فن لُغت اور ہے اور فن عروض اور - غرض صرف حرفِ الف شایع کرنے پائے تھے اور بامید امداد حیدرآباد دکن تشریف لے گئے تھے - کہ وہیں مُلکِ بقا کو سدھارے خُدا مغفرت کرے - بڑے نیک ذات اور خوش فکر آدمی تھے ؛

اَمیرُ البحر ع - اِسمِ مذکّر - میر بحر - بحری فوج کا افسر - میر بحری ؛

اَمیرزادہ - ف - اِسمِ مذکّر - سردار کا لڑکا - رئیس زادہ - خاندانی ؛

اَمیری ع - صفت - دولتمندی - سرداری - اِستغنا ؛

آمیزش - ف - اِسمِ مؤنّث - (از آمیختن) ملونی - ملاوٹ - رَلاوٹ - میل - **آمیز کرنا** - (فعلِ لازم - ملانا ؛ لتھنا - سانا ؛

آمین ع - اِسمِ مذکّر - (۱) دیکھو (امانت دار) (۲) ثالث - سرپنچ - جج - (۳) سپرنٹنڈنٹ - سربراہ کار - مُنتظم - ایک قسم کا عہدہ دار محصّل ؛

آمین ع - حرف ندا - مادّہ (امن اللغوی معنے ہیں اے خُدا بچا اور محفوظ رکھ) ایک کلمہ ہے - جو اجابتِ دُعا کے واسطے اِستعمال کیا جاتا ہے (۱) الٰہی دُعا قبول کر - ایسا ہی ہو - خُدا یوں ہی کرے - خُدا وند یوں کرے - خُدا قبول کرے ؎

پڑھے اشعارِ دُعا جس کو نہ تم نے سُن کر — جا رہے گر تِس برس پر کہیں آمیں برسا - (سیم و زر ہوگا)

ہجر کی شب کو دُعا مانگی جو میں نے مومنؔ کی — عالم بالا پہ شور نعرۂ آمیں ہُوا (امانت)

مانگی بالوں کی جو ہم زاہد نے پستوں کی دُعا — رَعد نے سُنتے ہی ایک نعرہ کیا آمین کا (ناسخ)

وہ ہے موجود کس سوز استعانت کا جو سُن کر — نہو میری دُعا مقبول گر مقبول آمیں ہو (رشید)

(ختم سورۂ فاتحہ یا دُعا پر بھی اکثر یہ لفظ کہتے ہیں اور اس سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ خُدا تعالےٰ تمنّاتِ زمانہ سے بچائے اور مضمونِ دُعا کے موافق ہمارے ساتھ پیتاؤ کرے) ؛

(۲) ایک دُعا اور کچھ اشعار کا نام بھی آمین ہے - جو ختمِ قرآن (رسم[1] ہدیہ) کی تقریب میں اُستاد پڑھتا جاتا ہے - اور لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں - چنانچہ اُن اشعار کا خُلاصہ ہم بھی خلی از مذاق نہ جان کے درج کرتے ہیں

اَعوذ باللہ مِن الشَّیطانی	بِسم اللہِ الرحمانی (آمین)
اوّل فنا خُدا را کو میم مُصطفیٰ را	بکشا یم این دُعا را سُبحان مَن یَرانی ؛
احمدؐ مُصطفےٰ بُود ہم یگانۂ خُدا بُود	تسبیح او ہمیں بُود سُبحان مَن یَرانی ؛
زما سلام ہر دم بر چار یار اکرم	بر جملہ یار ہر دم سُبحان مَن یَرانی ؛
فرزندِ نیک زادی نامش نکو نہادی	ایں دم بگو تو شادی سُبحان مَن یَرانی ؛
فرزند ہم تو اکنوں گشتہ چو دُرِّ مکنوں	ہر روز باد افزوں سُبحان مَن یَرانی ؛
ختمِ قرآں نمودہ علم زباں ربودہ	فرحت بجاں فزودہ سُبحان مَن یَرانی ؛
اے مادرِ خجستہ بگشائے قُفلِ بستہ	تشریف دہ دو دستہ سُبحان مَن یَرانی ؛
یک خلعتِ شبانہ دیگر خلعتِ زمانہ	تشریف بخیل خانہ سُبحان مَن یَرانی ؛
یک اسپِ بافلادہ بر پشتِ زیں نہادہ	در پیش او پیادہ سُبحان مَن یَرانی ؛
پُر خوان میوہ اکنں صد گونہ رنگہا کنں	بس بوئے خوش نمائکں سُبحان مَن یَرانی ؛
پُر طشت پر چہا کنں پُر طبق میوہا کنں	از دستِ خود فگائکں سُبحان مَن یَرانی ؛
حلوائے ہفت گونہ باشد ہمیں نمونہ	تا نہ نمودہ پُر نہ سُبحان مَن یَرانی ؛
آمیں کنید آمیں اے دوستانِ جانی	مقبولِ دو جہانی سُبحان مَن یَرانی ؛
کچھ کھانڈ کچھ چھوارے اگے رکھو ہمارے	شاگرد کھاویں ساری سُبحان مَن یَرانی ؛
آمیں تمام کردم اِنعام خواجہ بردم	حلوا و شہد خوردم سُبحان مَن یَرانی ؛

مَطلَب مع ترجمہ - بمدد خُدا شیطان سے پناہ مانگتا ہوں - محمد مصطفےٰ رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں ؛

پہلے خُدا کی ثنا اُس کے بعد رسُولِ خُدا کی تعریف میں یہ دُعا پڑھتا ہوں (پاک ہے وہ خُدا جس نے مجھے یہ دِن دکھایا)

رسُولِ مقبول جو برگزیدہ اور خُدا کے بندے تھے انکا ورد بھی یہی تھا ؛

[1] مُفصّل کیفیت دیکھو - لفظ "ہدیہ" ؛

ای

ہماری طرف سے اُنکے چاروں (رکنوں و معظم) دوستوں اور اصحاب پر سلام پہنچے (دیشک) (ربّ ہر اتو)

تم نے سپید بچہ جنا اُسکا مُبارک نام رکھا اِسوقت تم خوشی مناؤ ؛

اُس نے قرآن ختم کیا۔ ہم احباب حاصل کیا دِل ہیں خوشی بڑھائی ؛

لڑکے کی خوش نصیب ماں تعلیموں کے مُنہ کھول دے دونوں دونوں ہاتھوں غلطہ ؛

ایک شاہانہ خلعت۔ ایک زنانہ پوشاک۔ ایک خاندانی لباس عطا کیا ؛

ایک گھوڑا جسکی پیٹھ پر زین کسا ہُوا اور ہتھیار سے لگا سجا ہُوا ہو مرحمت کیے ؛

میووں کے خوان بھر بھر۔ اور طرح طرح کے پھل اُنمیں لگا عطر کی خوشبو سے مہکا ؛

کشتیوں پر کپڑے لگا۔ میووں کی قابیں بھر بھر۔ اور اپنے ہاتھوں اُٹھا اُٹھا کر دیے ؛

سات طرح کے حلوے۔ سیدھے طباقوں میں بھری ہُوئی (نکلوا) تاکہ دِل تازہ ہو ؛

لڑکی دوستو! آمین پڑھو یا مین کہ تم مقبول دو جہاں ہو ؛

کھانا اور چھوہارے ہمارے آگے لاکر رکھو تاکہ ہمارے تمام شاگرد کھائیں ؛

مَیں نے آمین ختم کی۔ آپ کا انعام حاصل کیا۔ حلوا کھایا۔ شہد بھی چٹا گیا۔

بیشک وہ ذات پاک ہے جس نے ہمیں یہ دن دکھایا ؛

آمین اللہ - ع - ندا - (۱) خدا ایسا ہی کرے۔ خدا قبول کرے ؎

دِل کو دہ رنج دے آمین اللہ اور یہ سب سے آمین اللہ (غزل ظفر)

محتسب توڑے تُو ہمارے توڑا ہاتھ تو ہیں ترے آمین اللہ ؛

اپنے مرنے کی دُعا کرتا مانگوں وہ ستم گر کہے آمین اللہ ؛

تجھ سے آنکھیں ہے ملاتا آنسو ٹپکے چُنتا پھرے آمین اللہ ؛

جو ستائیں تجھے اُن کو بھی ظفر عوض اِس کا ملے آمین اللہ ؛

(۲) خدا امن میں رکھے۔ خدا بچائے۔ خدا کی پناہ۔ دُور پار خدا نہ کرے۔ توبہ۔ نعوذ باللہ۔ عیاذاً باللہ ؎

کوسا اُس دشمنِ جاں نے جو مجھے دوست کہنے لگے آمین اللہ (ظفر)

(فقرہ) آمین اللہ تم نے میرے بچے کو ایسا مُنہ بھر کر کوس لیا۔ (رعو)

آمین آمین - آمین کا تاکیدی جملہ ؛

(جس بات کا بہت اشتیاق یا کمال آرزو ہوتی ہے۔ اور وہ بر آتی ہے۔ تو اُس مقام پر بجائے شکر اِس کلمہ کو مکرّر سہ کرّر کہتے ہیں۔ یعنے شکر ہے۔ شکر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے ہمارا یہ کام کر دیا ؛

آمین آمین ہونا - (۱) فعل لازم (رعو) امن چین ہو جانا۔ راحت پہنچنا۔ خوشی ہونا۔ خوشیاں منانا۔ مُراد بر آنا ؛

(فقرہ) مینہ برسے تو بھی آمین آمین ہو جائے ؎

ان

آمین آمین ابھی ہو جائے دہ یاں پھر باقی کرے آمین اللہ (ظفر)

آمین پڑھنا - (۱) فعل لازم ختم قرآن کے بعد جو کچھ دُعائیہ اشعار پڑھے جاتے ہیں۔ اُسے آمین پڑھنا کہتے ہیں۔ اور یہ ایک تقریب سمجھی جاتی ہے۔ دیکھو (آمین نمبر ۲) (فقرہ) آج اِس لڑکے کی آمین پڑھی جائے گی ؛

آمین ثم آمین - ع - اِسم مؤنث - آمین پھر آمین - خدا یونہی کرے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو اور ضرور ہو ؛

آمین کہنا - (۱) فعل متعدی - قبولِ دُعا کے واسطے زبان سے لفظ آمین نکالنا۔ اگر کوئی بات اپنی مرضی کے مُوافق کسی کی زبان سے نکلے - تو اُس کی قبولیت کے واسطے ہاں میں ہاں مِلانا ؎

مانگوں دُعا مَے مرگ تو آمیں کہیں عدو اب اُن کے مُنہ سے آمین مدعا کے ساتھ (سالک)

دے دُعا کو مری وہ مرتبۂ حسنِ قبول کہ اجابت کے ہر حرف پہ سَو بار آمیں (غالب)

آمین کہنے والے - (۱) اِسم مُذکّر - ہاں میں ہاں مِلانے والے - سُنت پہچانیے - سنت پہچان کہنے والے - خوشامدی - للّو پتّو کرنے والے چاپلوسی کرنے والے - جیسے جتنے آمین کہنے والے تھے دست بردار ہو گئے۔ (از حیاتِ جاوید) ؛

آمین گو - ہ - اِسم مُذکّر - خوشامدی - ہاں میں ہاں ملانے والا - ہاں جی کا نوکر - سنت پہچانا - حق و ناحق پر اقرار کرنے والا - چاپلوس ؛

اِن - ہ - اِسم اِشارہ قریب (اِس کی جمع ہے مگر تنثیۂ واحد کے لئے بھی آتا ہے)

اِن دِنوں - ہ - تابع فعل - آج کل - فی زمانتا - فی الحال ؛

اُن - ہ - اِسم اِشارہ بعید - (اُس کی جمع) (۱) وہ (تثنیۂ واحد کے لئے بھی آتا ہے) (۲) عو) اِشارہ طرف خاوند - خاوند - پتی - پُرش ؛

اَن - ہ - صفت - دُوسرا - غیر - اجنبی - پردیسی - جیسے گھر کا جوگی جوگنا اَن گاؤں کا سِدھ ؛

اَن - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) دانہ - اناج - غلّہ - گیہوں - چنا وغیرہ (۲) غذا - خورش - آذوقہ - آدھار - جیسے بھوکوں کو اَن پیاسوں کو پانی ؎

پُورب دیس سے آئی ترییا اَن کھائے پانی کی کریا (لُغن کی پہیلی)

اَن جل - ہ - اِسم مُذکّر - دانہ پانی - کھانا پینا ؛

اَن داتا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) رازق - رزق دینے والا - پالنے والا (۲) مالک - خداوند نعمت - سردار - آقا - سرکار ؛

ان

آن ۔ ن ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) معشوقانہ چمپ ۔ شان ۔ ادا ۔ آنوٹ ۔ دل میں کھبنے والی ادا ۔ انداز ۔ ادائے معشوقانہ و انداز محبوبانہ ۔ ناز و انداز ۔ آن بان ۔ (۲) حسن کی ایک کیفیت ہے ۔ جسے عاشق مزاج ہی خوب تاڑ سکتے ہیں ؎

گذشتہ حسن کا اب تک نشان باقی ہے ۔ شہوں فریفتہ کیونکر کہ آن باقی ہے (خدا دی)
وہ کینہ ور تھا مومن تو دل لگایا کیوں ۔ کہو تو کیا تھی کسی بھلی وہ آن لگی (مومن)
اے اجل تکلیف مت کر کیا کرے گی آن کر ۔ ہو چکا پہلے ہی کشتہ میں کسی کی آن کا (ذوق)
اس کو منظور ہے پھر آن دکھانی اپنی ۔ دیکھئے حال مرا ہوتا ہے اک آن میں کیا (ظفر)
کھینچا اس نے جو مجھ پہ خنجر ناز ۔ عجب انداز و آن سے کھینچا (؟)
دردم کو بناوٹ کی ادا کا تو نہیں ہے ۔ وہ آن غضب ہے جو خدا داد کسی ہو (نظیر)
تم انجمن میں رات عجب آن سے گئے ۔ بسمل کئی پڑے ہیں کئی جان سو گئے (نثار)
ہزار تن کے چلیں بانکے خوبرو لیکن ۔ کسی میں آن نہیں تیری بانکپن کی سی (نظیر)
سودا جو ترا حال ہے اتنا تو نہیں وہ ۔ کیا جانئے تو نے اسے کس آن میں دیکھا (سودا)
زمرد کا موند ھا چھپ پر چھپ ۔ وہ بیٹھی عجب آن سے دلربا (میر حسن)

(۳) وضع ۔ طرز ۔ شان ۔ شان و شوکت ؛

تخلیق چمن دہر کو کیا ۔ نالیسند آئی تھی آن دہلی
یک قلم یوں جو گئے اس نے قلم ۔ نخل امید کسان دہلی } قطعۂ عیش

(۴) طور ۔ طریق ۔ ڈھب ؛

(فقرے) وہ کسی آن نہیں مانتا ۔ کسی آن کل نہیں پڑتی ۔ (۴ ۔ عو) نخوت ۔ غرور ۔ تمکنت ۔ بتختر ۔ گھمنڈ ۔ خود بینی ۔ (فقرے) وہ اپنی آن ہی میں مری جاتی ہے ۔ جان جائے آن نہ جائے ؛

آن بان ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ (آن + بان) (۱) شان و شوکت ۔ تزک ۔ شان ۔ آن انداز ۔ ادا و انداز ۔ حالت ۔ ٹھاٹ باٹ ؛

کچھ تو ہے حسن والوں کی بھی بات آن بان ۔ ہے اللہ دنیا سے ان بانکے جوانوں کی طرح (دیجود)
کھڑے خاص شتر بڑے ہر جانب ۔ مدن بان کی اور ہی آن بان (میر حسن)
کون سے بت میں آن بان نہیں ۔ بے نیازی کی کس میں شان نہیں (رند)

(فقرے) افضل خاں سپہ سالار بڑی آن بان سے اپنی فوج کے زور میں بھرا چلا آتا تھا ۔ (قصص ہند حصہ ۲) (۲) کیفیت ۔ حالت ؛ عادت ۔ خصلت ۔ بان ۔ ڈھنگ ۔ وضع ۔ طریقہ ؎

خصم کسی کا نہیں جھکتا اپنی آنکھوں میں ۔ ہیں ہے مردوے کی اپنی آن بان پسند (میر ماہی)

ان

(فقرے) کچھ ہی کرو مگر وہ اپنی آن بان سے باز نہیں آنے کا ۔ (۳) خود بینی ۔ خود نمائی ۔ اکڑ ۔ تمکنت ۔ تزک ؎

فقیر ہو کے نہ لے نوک کی میروں سے ۔ یہ تجھ کو کرتی ہے اے جان آن بان خراب (میر ماہی)
ملنا اکڑا اکڑ کر اور بولنا بگڑ کر ۔ نام خدا قیامت اب آن بان پر ہیں (جرأت)
نازو انداز ادا و شان جدی ۔ ہے تری سب سے آن بان جدی (نکہت)

(فقرے) وہ اپنی آن بان کے آگے کسی کو نہیں سمجھتے ۔ (۴) ہیٹ ۔ ضد ۔ اڑ ؎

اے آب تو اپنی کہیں آن بان چھوڑ ۔ جاویں کدھر ملائکہ ہفت آسمان چھوڑ (انشا)

آن بان سے رہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ٹھاٹ باٹ سے رہنا ۔ شان و شوکت سے رہنا ۔ (فقرے) اب بھی وہ بڑی آن بان سے رہتی ہے (عو) ؛

آن نکلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ شان یا انداز پایا جانا ۔ ادا نکلنا ۔ معشوقانہ انداز نکلنا ؎

خدا شاہد ہے بس اپنی تو سب جان نکلتی ہے ۔ تو جس میں اس بت کافر کی سی کچھ آن نکلتی ہے (جرأت)

(فقرے) اس میں اب بھی ایک آن نکلتی ہے ؛

آن واداء ۔ ف ۔ ناز و انداز ۔ آن بان ؛ شان و شوکت ۔ ٹھاٹ باٹ ؛

آن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عورتیں بولتی ہیں ۔ تم کی (آنت) بمعنے سو گندا (۱) قسم ۔ عہد ۔ سوگند ۔ پرگندا (۲) حذر ۔ پرہیز ۔ احتراز ۔ (فقرے) تمہیں کیا میرے گھر آنے کی آن ہے ؟ (۳) مرجاؤ ۔ بڑوں کی رسم ؛ ماننا ۔ حمائت ۔ منا ہی ۔ (فقرے) ان کے ہاں ہری چوڑیوں کی آن ہے ۔ (۴) اڑ ۔ ضد ۔ ہٹ ۔ مرک ۔ ہٹیلا پن ۔ (فقرے) وہ اپنی آن نہ چھوڑے گا تم اپنی بان نہ چھوڑو ۔ جانے کیا اس آن پڑ گئی ہے ۔ کہ منائے نہیں منتی (عو) (۴) عادت ؛ خصلت ۔ بان ۔ (فقرے) تم کچھ ہی کرو وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا ۔ (۵) مان ؛ اچھا مراد ۔ آرزو ؛ درخواست ۔ خواہش ۔ تمنا ۔ (۶) خاطر ۔ پاس ۔ حرمت ۔ خوشی ۔ مرضی ۔ (محل) میری آن یا پیر کی آن کی (۷) لاج ۔ شرم حیا ؎

اب کی مہریاں انجیس لگیریاں بات کت ہیں ہیں (پوربی گیت)

بڑے جملے کی آن نہ مانیں مختلف قسم کے جوتے ہر قسم کی ہیں

(مطلب) ۔ اس زمانے کی عورتیں گستاخ ہو گئی ہیں ۔ بات کے کاٹنے کو دوڑتی ہیں ۔ بڑے جملے کی شرم نہیں کرتیں اور قسم کے جوتے مارتی ہیں)

(۸) آبرو ۔ عزت ۔ حرمت ۔ مرتبہ ۔ درجہ ؎

مفلسی کی کچھ نظر نہیں رہتی جو آن پر ۔ دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر (نظیر)

آن تان والی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) غیرت والی ۔ ناک والی ۔ عزت

حرمت والی۔ اپنی بات کی پوری۔ ہیجڑی (۲) فیشن (۳) دماغدار۔ نخرہ باز۔ (فقرہ) وہ بڑی آن بان والی ہے۔

آن توڑنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) قسم توڑنا۔ عہد توڑنا (۲) مانتا یا پرہیز کو ترک کرنا۔ مرجاد کے خلاف کرنا۔ قدیمی یا خاندانی ریت کو چھوڑنا

ہائے کافروں بھرو توڑو گل کی آن دیکھے سب عالم کھڑا ہنسیں گے میں دُوں دان (چوبولاں)

(۳) ہٹ یا ضد سے باز آنا۔

آن رکھنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ مان رکھنا۔ دل رکھنا۔ من رکھنا + ناز اُٹھانا۔ لاڈ اُٹھانا۔ (فقرہ) تم نے میری آن رکھ لی خدا تمہاری عظمت و شان بنی رکھے۔

آن ماننا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ قائل ہونا۔ لوہا ماننا۔ کسی کے کمال کا مُقر ہونا۔ مغلوب ہونا۔ یہ ان لانا۔ سر جھکانا۔ مان جانا۔ اُستاد ماننا۔ اُستادی تسلیم کرنا۔

تری دولت جنوں بھنے بھی یہ صحرا نوردی کی کہ راہ عشق میں موجوں نے مانی آن سردی کی (صفت)

دیکھ کر گرتی گلے میں سبز دھانی آپ کی (دھان کے بھی نصیحت نے یہ آن مانی آپ کی (نظیر)

آن ۔ ع۔ (اسم مؤنث۔ وقت۔ لمحہ۔ لحظہ۔ ساعت۔ دم۔ پل۔ چھن۔ منٹ۔ گھڑی۔

کچھ ڈر ہے اِدھر آؤ اور ایک آن بیٹھو ہٹ کر یہ کہا تم کہیں پاس آن نہ بیٹھو (نظیر)

آن میں کچھ ہیں۔ آن میں کچھ ہیں تحفۂ روزگار ہیں ہم بھی (میر)

یا مست کو بے وصل بھی اک آن جیا ہے یا برسوں جُدائی میں گزر جاتے ہیں کیسے (مست)

ہر ایک آن۔ ہتا ہے اب دھیان تیرا نہیں دھیان جاتا کسی آن تیرا (مؤمن)

اِک آن بھی مجھ سے نہ ملو آٹھ پہر میں گھر چھوڑ کے اپنا رہو ہیں اور کے گھر میں (مومن)

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)

سوز تھا آخر کو پھر تا کردہ کار ظلم سے گھبرا گیا اِک آن میں (سوز)

آن کا جہان ۔ کوئی دم کا مہمان۔ گھڑی پل یا گھڑی ساعت کا مہمان۔ چراغِ سحری۔ جلدی مرنیوالا۔ قریب بمرگ۔ چلن ہار۔

کیا کہیں دُنیا میں ہم انسان یا حیوان تھے خاک تھے کیا تھے غرض اک آن کا جہان تھے (نظیر)

کیا دل لگی کی اُسکی لگی میں کہیں خبر اِک مر گیا اک آن کا جہاں ہے دُوسرا (جرأت)

آن کی آن میں ۔ یا۔ **آن کی آن** ۔ ف۔ تابع فعل (۱) دم بھر میں۔ ساعت کی ساعت میں۔ پل مارتے میں۔ دم کے دم میں۔ کوئی دم میں۔ نورسی میں۔ دم کے دم آنا۔ فوراً۔ طرفۃ العین میں عرفِ تعلیم میں۔ چٹکی بجاتے میں۔

یہ ہے کون کمبخت آیا میاں میں اب چھوڑ گھر چنا جاؤں کہاں

یکہتی ہوئی آن کی آن میں چھپی جائے اپنے وہ دالان میں (مقطع میر حسن)

(فقرے) ایک آن کی آن میں تیر کر چلے گئے۔ ذرا آن کی آن میں جاؤ۔

آن ۔ (۱) مخفف آنا یا حاصل بالمصدر۔ (۲) آنا مصدر سے ماضی کی ایک ناتمام صورت۔ جو دُوسرے فعل کے ساتھ مِلکر کام دیتی ہے۔

دُو تو ڈھیٹ ہر جو نہیں مانے مُرلی کی میر سنائے گھڑوری

مُرلی بجائے میر و من ہر لیو داسی کرن کو آن گھڑوری (ہولی)

(فقرہ) کیا ہیں آن جب کھیو دیدی ہی بتلادے ہے کوئی بھولا من سمجھا دے (بھجن کبیر)

(یہی آکی بجائے بھی آتا ہے۔ جیسے آپڑا اور آن پڑا۔ آرہا اور آن رہا وغیرہ)

آن بنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مصیبت پڑنا۔ آفت نازل ہونا۔ بلا میں پھنسنا۔

غمزے تمہارے دیکھنے پایا نہ دو گھڑی عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن میں (امانت)

ہر پر یہ تب عشق سے اب آن بنی ہے انگڑائی پہ انگڑائی ہے اُٹھا نہ کسی سے (ظفر)

خدا ہی جانے کہ کیا سوتر دولبہ آن بنی کہ آج صدمہ پہ صدمہ ہے جان پر ہوتا (سودا)

(فقرہ) مجھ پر تو دوہری تہری آن بنی بچہ بھی ہوا۔ اور چوری بھی ہوئی۔ (رعی آن بنی ہر آپنے چھوڑ پڑائی آس (مثل)

آن پڑنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) یکایک گرنا۔ نازل ہونا۔ وارد ہو جانا۔ صادر ہونا۔ آرہنا۔ گر پڑنا۔ گدسے گرنا (فقرہ) یہ کیا آن پڑا؛ چاروں کو ہیں آن پڑے (آرہو) (۲) اُترنا۔ آجانا۔ غیب سے پہنچنا بے کوشش و بے محنت ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) اُن کے ہاں تو جانے کہاں سے دولت آن پڑی ہے۔ (۳) ٹوٹ پڑنا۔ حملہ آور ہونا۔ تاخت لانا۔ دھاوا کرنا۔ (فقرہ) ایک دفعہ ہی دھاڑ آن پڑی اور لوٹ کر لے گئی (۴) آبنا۔ مصیبت پڑنا۔ پیتا پڑنا۔ تکلیف ہونا۔ مصیبت واقع ہونا۔ جان پر گزرنا۔ آفت سر پر آجانا چپ رہتے رہے تن پڑی اپنی جان پر تو بھی نہ لائے ہم تراشکوہ زبان پر (سودا)

(فقرہ) تم پر کیا آن پڑی جو اُدھار کھانے لگے (۵) پھنسنا۔ مبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ گھر جانا۔

دار پار سُوجھت نہیں آن پڑی منجدھار اپنی موج سے بیڑے ہمارا کھیوا پار (دوہا)

مورے من میں مورت تو ری پیاری ایک پل ہوت نہ نیاری (خیال موج)

ہما سو ہے میں تن پڑی سو موہے بیگ اُبھاری

محی الدین کے لال پیر محی الدین موج تورے بلہاری

(۶) کسی کے سر پر بوجھ پڑنا۔ کفیل ہونا + جوابدہ ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔

ان

(فقرہ) سارا کام اُس ہی غریب پر آن پڑا (۷) پناہ میں آنا۔ سایہ عاطفت میں آنا۔ قدموں میں آپڑنا۔ سرن لینا ؎

ناتھ موہے اب اپنا کر لیجے آپڑا ہوں سرن تہاری پھیر لیجے (بھجن)

(فقرہ) اب تو تمہارے ہی در پر آن پڑے ہیں ؎

پیدا کرنے کی لاج تم کو آن پڑی اب سرن تہارے (بھجن)

(۸) اتفاق پڑنا۔ سنجوگ ہونا (۹) خیمہ لگانا۔ ڈیرہ جمانا ٭

آن پھرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پھیر اکرنا۔ گاہے ماہے آجانا۔ آنکلنا۔ (فقرہ) کبھی تو ادھر بھی آن پھر کر دو۔ دو قبول کر بھی نہیں آن پھرتے ٭

آن پہنچنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ داخل ہوجانا۔ کنار رکھنا۔ آجانا۔ دیکھو (آپہنچنا) (میر)

آن پہنچی سر پر دورِ فنا کشتیِ عمر ہر نفس باد مخالف کا ہے جھونکا ہمکو (ذوق)

آن پھنسنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آجانا۔ آنکلنا۔ آن پڑنا۔ گرفتار ہونا۔ جاتی تھی میں ڈگری ڈگری آن پھنسی تگری نگری (ٹھمری)

راحت پیا تم ما پھر کرد کیسو کر دیکھتا جو بھئی سو بھئی

(فقرہ) ارے تو کہاں آن پھنسا ٭

آن جھانکنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آن پھرنا) ؎

اِسی آرزو میں رہے رات دن ہم نہ بھولے سے یاں تم کبھی آن جھانکے (محمود)

آن رہنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آرہنا) ؎

ہائے رے جذبۂ صیاد کہ بھاگے بھی چڑیا پھر کے پھر آن رہے ہے اُسی خونخوار کیساتھ (سوز)

آن کے ۔ یا۔ آکے ۔ ف۔ فعلِ ناتمام۔ از (آنا) ؎

پیش جاتی نہیں ہرگز کوئی تدبیر نظیر کام جب آن کے پڑتا ہے زریر ستوں سے (نظیر)

کہے تو کشتیِ چاند نے آن کے نکالا ہے مُنہ کھیت سے دھان کے (مہر حسن)

آن لگنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آلگنا نمبر ۱-۲-۳-۴) ؎

نگہ کا وار خالی پھر پڑے کے جان لگی چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی (ذوق)

آن لینا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آلینا نمبر ۱-۲)۔

اب آن پہونچے ہیں ہمارے مددگار سلطان نجم الدین نظام الدین (صبح)

آن ملنا ۔ یا۔ آملنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ مل جانا۔ لیٹ جانا۔ بغلگیر ہونا اتصال ہونا۔ (فقرہ) دونوں سڑکیں آن ملیں ٭

پیا آپ سے آپ ہیں آن ملتی چلتے رہے تو ملیں گے تجھ سے ہماری (گیت)

آن نکلنا ۔ یا۔ آنکلنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بے قصد آنا۔ آجانا۔ چلا آنا۔ آرہنا۔ اتفاق سے چلا آنا۔ جیسے، تو میں وہ بھی آن نکلے ؎

ان

عجب نہیں کہ کبھی روزِ وہ بھی آنکھیں کہ ہے گزر گہ خلق آستانِ بادہ فروش (شیفتہ)

رہتی ہے فکرِ تازہ مضامیں کی مستعیر اس عمر میں آنکلتے ہیں معماں نئے نئے (آتش)

میری تربت پہ اگر دو پھول لانا قصد تھا آنکلتے تم کبھی تیوری چڑھانے کے لئے (دونوں)

اَن ۔ ہ۔ حرفِ نافیہ۔ نا۔ نہیں۔ بن۔ بے۔ مت۔ بن۔ نہ۔ جیسے ان پڑھ۔ اَن مول۔ انجان۔ اَن بندھا وغیرہ ٭

اَن بَن ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (اِن + بن) (۱) ناموافقت۔ بگاڑ۔ ناسازگاری رنجش۔ مخالفت۔ نااتفاقی۔ رنجیدگی۔ کشیدگی۔ شکر رنجی (۲) دشمنی۔ عداوت۔ ناراضامندی۔ لڑائی ؎

عید کے دن تو گلے لگ جاتے دن پڑے ہیں اور اَن بَن کیلئے (مولوی نجم الدین قلق)

اَن بَن ہونا ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) آپس میں پھوٹ ہونا۔ آپس میں بنی نہ رہنا۔ (۲) شکر رنجی ہونا۔ باہمی کشمکش ہونا۔ آپس کی کشیدگی ہونا۔ طبیعت کی مخالفت ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ خفگی ہونا ؎

اشرفی ہیں دل سے ہماری تری چھیڑیں اب کوئی بات ٹھہر جائیگی اَن بَن ہو کر (ذوق)

اَن پڑھ ۔ ہ۔ صفت۔ ناخواندہ۔ کُند ذہن۔ لُر۔ اُمّی۔ جاہل ٭

اَن دیکھا ۔ ہ۔ صفت (۱) بن دیکھا۔ نادیدہ (۲) غائب۔ مخفی ٭

اَن سمجھ ۔ ہ۔ صفت۔ نافہم۔ نادان۔ بدھو۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔ ناسمجھ ٭

اَن گِنا ۔ ہ۔ صفت۔ عدد (صحیح بمعنی فارسی مستعمل بفتح) (۱) شمار سے باہر۔ ناقابلِ شمار (۲) آٹھواں یعنی حمل کا آٹھواں مہینہ ٭

(چونکہ عورتیں آٹھویں مہینے کو اس باعث سے منحوس خیال کرتی ہیں کہ آٹھواں نسا بچہ نہیں جیتا۔ اِس سبب سے جب کبھی بچہ کی پیدائش حمل کے مہینوں کو گنتی ہیں تو آٹھ کی بجائے انگنا (ناشنیدنی) زبان پر لاتی ہیں) ٭

اَن گِنا بَرَس ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (عو) آٹھواں برس ٭

اَن گِنا مہینا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آٹھ مہینے کا حمل ٭

اَن گھڑ ۔ ہ۔ صفت (۱) بن گھڑا۔ بیڈول۔ ناموزوں (۲) ناشائستہ آدمیت سے خارج۔ بونگا۔ بیڈھنگا۔ کُندۂ ناتراش۔ بے سلیقہ۔ جاہل۔ بیہودہ (۳) اناڑی۔ ناتجربہ کار۔ خام (۴) بے ٹکا۔ اٹکل پچو ٭

اَن گھڑت بات ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بے ٹکی۔ بے ڈھنگی۔ بے میل اور اول جلول بات ٭

اَن مل ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ وہ بے میل اور بے جوڑ عبارت یا نظم کے ٹکڑے جو ظریف لوگوں نے ہنسانے کے واسطے گھڑ رکھے ہیں۔ جیسے

اٹا

صابن کے پیڑے مرتبانی کا تے سوت آٹی بھینس اٹیر گئی بڑا سیں بھی کچھ جھوٹ

دوسری مثال یہ ہے کہ کسی گاؤں کے پنگھٹ پر کچھ عورتیں پانی بھر رہی تھیں۔ اتفاقاً وہاں ایک مسافر جا نکلے اور انہوں نے پانی پینے کو مانگا۔ عورتوں نے کہا کہ اگر تو ہماری بات کو مانے تو تجھے پانی دینگے۔ اس پر مسافر نے اسکو منظور کیا۔ اس پر ایک عورت بولی۔ کھیر دوسری بولی چرخہ۔ تیسری کہا گائے۔ چوتھی نے کہا ڈھول۔ اس پر مسافر نے ان کو ملیدہ کا جوڑا بنا بلایا کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا آیا گائے کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا ؛

اَن مول ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے بہا ۔ بیش قیمت ۔ قیمتی ۔ نہایت عمدہ

اَن ہُوا ۔ ہ ۔ صفت (عو) غیر شخص ۔ اجنبی ۔ ناواقف ۔ غیر ۔ جیسے اس بچے پر اَن ہوئے کو بھی محبت آتی ہے ؛

اَن ہوت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ناہوت ۔ مُفلسی ۔ تنگدستی ۔ افلاس فلاکت ۔ ناداری ۔ غریبی ؛

اَن ہونی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ف) خُدائی ۔ وہ بات جس کا سان گمان بھی نہ ہو ۔ اتفاقی بات ۔ ناگہانی بات (۲) محال ۔ مُشکل (۳ ۔ صفت) ناممکن ۔ خلاف قیاس ۔ بعید الوقوع ؛

اَن نیائی ۔ یا ۔ اِنیائی ۔ ہ ۔ صفت (۱) ناانصف ۔ بے انصاف ۔ بِناؤ کرنیوالا (۲) کٹھور ۔ بیدرد ۔ سنگدل ۔ کٹر بے رحم (۳) ظالم ۔ ستمگر ۔ خلمی (۴) بدکار ۔ بداطوار (۵) بے ایمان ۔ اودھری ۔ (۶) نہایت خراب ۔ نہایت بد ۔ دُرجن ؛

اَنا ۔ ت ۔ اسم مؤنث ۔ (اصل میں آنا بمعنی مادر تھا) دایہ ۔ دودھ پلانیوالی عورت ۔ دھائے ؛

اَنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ س ۔ (सं. आगमन = आ + गमन آگمن = آ + گمن، ف (آمدن) پرانی ہندی (آمنا) گنوار (آونا) ؛

پہلے آگمن میں سے لفظ گمان اسلیے گرایا گیا جس طرح چگنا میں سے چُگنا اور دُگنا میں سے دوگنا اور چھگری میں سے گر کر چھری بنی لگانے میں سے گر کر لانا رہگیا ۔ چُگنا کچھ چرچ میں آمنا بھائے آنا ۔ بیٹک بولتے ہیں چوکنا ہم اور واؤ کا باہم بدل ہے اور اسکی مثالیں بہت سی موجود ہیں ۔ جیسے بھگمان اور بھگوت ۔ جیمنا ۔ جیونا ۔ سیمنا اور سیونا ۔ پس اب یہ لفظ دوسری صورت بدلکر آونا ہوگیا ۔ پھر کثرتِ استعمال سے جس طرح सरस्वती سرسوتی سے واؤ گر کر سرستی ۔ جھونتا سے گر کے جھلنا رہ گیا ۔ اسیطرح آونا کا آنا ہوگیا ۔ ہم نے بعض بعض موقع پر اس طرح کے خبوت اسواسطے دئے ہیں ۔ کہ لوگ صرف حرفوں کو دیکھکر حروف کے

سلے سابن وہ دن کون تھے کہ سنگ سے لائی پیت ؛

آنا

تغیرات وتبدلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ اُن کا ثبوت اپنے اوپر واجب جانیں اور طبیعت پر زور ڈالکر باریک نقاب سے مدد لیکر تحقیقِ زبان کی کوشش میں کامیاب ہوں)

(۱) لغوی معنی ہیں اپنی جگہ سے کسی طرف حرکت کرنا ۔ بجائے جانا جس کے معنی ہیں کسی کے پاس سے حرکت کرنا ۔ پاس جانا ۔ قریب جانا ۔ دوشے کا بُعدِ درمیانی کم ہونا ۔ آگے بڑھنا ؎

پشّہ سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی جب قصدِ خون کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)
جب میں نے کہا او بُتِ خود کام دے آ تب کہنے لگا پھل ہے اودہ نام پرے جا (جرأت)
آجا ری نندیا تو آنکھوں نہ جا میرے بانے کی آنکھوں میں پھل رل جا (لوری)
آج میرے گھر میں آ بوری دوبا تیرے کھیتا بیل کا بھیت جسودا میتا (ہولی)
خاتمہ کو نہ بعدِ مرگ آیا میرے یار کی طرح دیکھو (میر تقی)
جو ہم کو دیکھا کیا تبسم بہت ہوئے خوش ہم اپنے دل میں (قطعۂ نظیر)
کہا نہ منہ سے کہ آؤ بیٹھو مگر اشارت کی کچھ نظر سے
ہمیں بھی کچھ کچھ تھی رمز فہمی جو دلبروں سے ملے تھے اکثر
سمجھ اشارت تم کی بیٹھے بہت ادب سے ذرا حذر سے

لگ جاؤ اب تو آؤ گلے سب چلے گئے اک شیفتہ رہا ہے سو وہ کچھ نہیں (شیفتہ)
(مثلیں) آبلا گلے لگ ۔ آبیل مجھے مار ۔ آؤ پیر گھر کا بھی لیجاؤ ۔ آ بڑد سن لڑیں ؛
(۲) پہنچنا ۔ پہنچ جانا ۔ آجانا ۔ آن پہنچنا ۔ موجود ہونا ؛ چلا آنا ۔ آنکلنا ۔ آنزنا

جو آگیا ادھر کو نخچیر دل تو پھر وہ اک آن میں اسکو اپنا شکار کرتے (نظیر)
ہم وہاں ہیں جہاں سے ہمکو بھی کچھ ہماری خبر نہیں آتی (غالب)
میرے آنے سے تم اٹھ جاتے ہو بزمِ دشمن میں نہ آؤں کیونکر (شیفتہ)
ہے امتزاجِ مشک نے لالہ فام میں آتی ہے بُو تیرے خیر ہمارے مشام میں (م)
لگائی زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی ادب آیا (ذوق)
میں اپنے ذوق کے قربان کہ تمنا میں محبت کی بلا یا کہنے اس کو جب یہ آیا بے طلب آیا (م)
قاصد آیا گویا عیسا آیا دلِ بیمار میں جی سا آیا (میر)
سبب یہ نرگسِ بیمار کا ہو تو مجھ تک آنہیں سکتی فراقِ یار میں محصور ہونیں لشکرِ غم کا (شہیدی)
آئے تھے لے کے کوڑے محتسب آب گئے مستوں کے گھوڑے محتسب (م)
آ اگر آنا ہے اے وعدہ خلاف اب تو آخر رات ساری ہوگئی (نسیم دہلوی)
آتی جاتی ہے جا بجا بدلی ساقیا جلد آ ہوا بدلی (ناسخ)
کھل رہے ہیں در و دیوار بہ موجب بہجت آرہی ہے چمنِ خلد کی گھر گھر میں ہوا (نظیر)
جی چھپانا اس گھڑی قاتل سے کیا حال تیرا آگئی شمشیر اس کی تو سر کے متصل (م)

آنا

صبح کا تارا ہے دھندلا وہ تو پھر آتا ہو کب — دو مرے دن کا کہیں جب میسرا پھر آتے ہے (نظیر)
ساقی نے بھر کے جام دیا ہم کو اس طرح — جو لب تک آتے آتے کئی جا چھلک گیا (م)
اے پری سہل نہ تو جان طبیعت آنا — قہر آجائے اگر طبع بشر آ جائے (رجا)
بزرگشتہ بخت ہم وہ اس در پہ ہیں ساقی — لب تک کبھو ہمارے جام و سبو نہ آیا نعیر
برسات کا بخوت نہ بارش کا ہم کو ڈر — البتہ بجلی ہم کو ڈراتی ہے کوند کر
اسکا بھی غم نہیں کہ جو ہو جائے یوں بسر — لیکن خرابی یہ ہے کہ آ آ کے رات بھر

(شعر جلیں سناتے ہیں صاحب پہاڑ پر)

میرے بھاگن جاگن آ ری
ہوری کے مس آیو سانوردا — سکھ سے میں درشن پاؤری (ہولی سوچ)

(فقرے) جب سورج سر پر آتا ہے تو بیلوں کو کھول کر گوٹھ میں پر لاتا ہے (اردو کی پہلی کتاب) دفتر کا وقت آگیا لکھنا تمام رہا یا نہیں — وہاں سے پھر آنا تو کبوتر سدھا کھر پر آیا — لکھی جائے میں کیا لکھنی کہ اس کی موت آئی — دن چھپا رات آئی آم نے رنگ پکڑا اور کوئل آئی (م) حاضر ہونا — قریب آنا — پاس آنا سامنے آنا — دکھائی دینا ؎

نعش پر تو خدا کے واسطے آ — مر گئے تیرے انتظار میں ہم (شیفتہ)
بخشگانہ پہ ہیں تو درع اب سر آیا — آئے بادہ کشو مژدہ کہ پھر ابر تر آیا (سودا)
خدا یا گور پہ میری وہ بیوفا دورنہ — لگے لگانے کو تربت سے بھی نکلے ہاتھ (ذوق)
او اسد اللہ داد خواہ جلد آ اور اپنی عرضی لا حضرت آبا اور عرضی لایا (نامہ غالب)

(م) تشریف لانا - قدم رنجہ فرمانا - پدھارنا - قدم رکھنا ؎

چاندنی میں کون آیا پاؤں میں مکر مینا — جا بجا ہیں سرخ بوٹے چادر مہتاب میں (اسیر)
خفا تھے کل تو نہایت ہی تباب سے آپ — یہ کیا سبب ہو کہ آئے جو آج آپ سے (معزدن)
آتے ہی کرتے ہو اتنا جاؤں جاؤں کیسے — یوں نہیں جانے دوں تو پھر تم کو بلاؤں کیسے (م)
مرنے پر بھی تغافل ہی رہا آنے میں — پوچھا پوچھے ہے کیا دیر ہے لیجانے میں (ذوق)
اس نے صید کو عشق میں ہم صید بنے — کہ کبھی صید نگن بہر شکار آوے گا (ظفر)
وہ آتے آتے غیر کے کہنے سے تھم گئے — اب کیا کروں علاج دل بے قرار کا (شیفتہ)
جب سے بیخانے میں تو آنا نہیں ہی تجھ بن — ہر پیالے میں ہو عالم ماہی بے آب کا (اسیر)
روتے روتے میں ہوں غش میں اور وہ آکر کہے
پونچھ آنسو جلد اپنے دیدۂ تر کھولدے (ناسخ)

سلہ جب منصوری پر نشین صاحب بہادر نے بیگر قیام کرنا شروع کیا تو مولف نے یہ پیوند لگا کر دیا تھا - اور اس کے آخر سے وہ چلنے پر راضی ہو گئے تھے +

آنا

لے چلا دل کو وہ جب ہم نے پوچھا کب پھر بھی آؤ گے تو ہنسکر کہا اب آؤ گے کم (نظیر)

(ع) ملاقات کرنا - ملنا - ملاقی ہونا ؎

وعدۂ شام کی ہنسی جب جاتک صبح — وہ اسیوقت نہ آتے اگر آنا ہوتا (شہیدی)

(ع) چڑھائی کرنا - چڑھنا - دھاوا کرنا - مقابلہ کرنا - حملہ کرنا - سامنے ہونا - سیدھا ہو جانا - لڑنے کو مستعد ہونا ؎

مجھ سے وہ صلح کو اس خان سے آنکر بولا — جنگ کے واسطے والا سے سکندر آیا (شیفتہ)
تو عصیاں تان تان آوے ہو کے — ہم نے تیر و کمان دکھاوے ہو کے (مصحفی)

(فقرے) خم ٹھوک کر آگیا - کچھ دم ہے تو آ (م) چلتا - روانہ ہونا - سیدھا رانا - رخصت ہونا - آگے بڑھنا - قدم بڑھانا ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب — آؤنہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)
ہووے تمہارے در تک اپنا گماں سے آنا — جب یک قدم ہو منزل اس تا تواں سے آنا (ظفر)
جب چھپتا پھر نظر آیا میرے دل کی طرف — تھرتھرا کر جو زباں بھی خانۂ آباد کا (نسیم دہلوی)
چالیس قدم ساتھ وہ تابوت کے آئے — کیا ہو جو بڑھیں چند قدم اور زیادہ (ذوق)
آخر گرہ ہو چرخ میں لا آسمان کو — آرتص کر زمین کو ڈالی اضطراب میں (شیفتہ)

(فقرے) آغاشہ دکھا لاؤں - اے میاں آتے بھی ہو یہاں کھڑے کیا کرتے ہو - آؤ باغ میں چلیں ہوا کھائیں (ع) نکلنا - باہر آنا - نمودار ہونا - ظاہر ہونا - برآمد ہونا - دکھائی دینا - نظر پڑنا ؎

خاک ہونیکا مرے ذکر نہ آیا ہو کہیں — آج اس بزم سے کچھ خیر نکلتی آیا (شیفتہ)
رکاوٹ نہیں طبع کی روانی میں — کہ بوئے صبا کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)
پیرہن سے ترے بوئے گل بوئے گل سے ترا پیرہن ظفر — ساتھ تو کون سے گلزار کے ہو سو کر آیا (ظفر)

(ع) طلوع ہونا - اوے ہونا - نمودار ہونا ؎

چمن میں شب کو جو وہ خسرو بے نقاب آیا — یقین ہو گیا شبنم کو آفتاب آیا (آتش)
جو بزم سے میں وہ شب مست خواب آیا — ہوئی کش چھپی اٹھتے ہی آفتاب آیا (م)

(ع) لوٹنا - واپس ہونا - پھرنا - معاودت کرنا - مراجعت کرنا - پھر کر آنا - الٹا پھرنا - چلا آنا

دو قدم یاں سو وہ کہے جو مگر — نامہ بر صبح گیا شام آیا (شیفتہ)
مہربان ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت — میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں (غالب)
جب اسکے ہی بلنے سے ناکام آیا — تو یارب یہ دل میرا کس کام آیا (ظفر)
میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام آؤں — گر میں نے قسم کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا (میر)
جو باقی رہا کچھ مرے دم میں دم — تو پھر آ کے میں دیکھتی ہوں قسم (میر حسن)
جسوقت وہ گل چمن سے لایا — نمود اخوشی ہوئی کہ آیا (گلزار نسیم)

آنا

اب نہ سُن گر میں کروں تیرو تغافل کا گِلہ — بات کیا صبح کا بھولا ہُوا گر شام آیا (شہیدی)

کُوئے عدم کو جا کر کوئی پھرا نہ ہرگز — دُشوار ہے نہایت شاید وہاں سے آنا (ظفر)

کیا کہوں کیونکہ ترے کُوچہ میں ہو کر آیا — تُجھکو پایا جو نہیں خُوب میں رو کر آیا (؟)

کیوں در و بیں در و دیوار کی جانب آنکھیں — کہ نہ قاصد ہی پھرا اور نہ کبُوتر آیا (معروف)

نہ گھبرا چار دن کو اسلے اَے دُرِ خواب میں — گیا جب اِس مکاں سے پھر نہیں لگا کہیں آنا (آتش)

کیا جانے یہ گیا تھا کِس مُنہ سے سوئے کُعبہ کو — آئینہ واں سے لیکر خاک آبرُو نہ آیا (نصیر)

(مثلیں) بجائے غُنچہ دھوکا ہی بہار خیر سے آئی۔ صبح کا بھولا شام کو آوے تو اُسے بھولا نہیں کہتے

(۱۶) اندر آنا۔ درآمد ہونا۔ داخل ہونا۔ پیٹھنا۔ گھُسنا ؎

ٹھہرتا نہیں دِل بند ہی رہتا ہے ہمیشہ — کیا جانیئے کہ آتا ہے تُو اِسمیں کدھر سے (ذوق)

اب کِس اُمید پہ واں جائیے کوئی — کہ جُوا عُمیر کا آنا مُوقُوف (شیفتہ)

دِل چُرا کر مجھسے تم آنکھیں چُرانے ہو تو کیا — چور بنکر آؤں گا گھر میں تُمہارے رانکو (ناسخ)

تُم بھی بند کرتے ہو جاتے بھی روکتے — بَے عقل پیرہ والو! تُمہاری بھلا کدھر (مُؤلف)

صدائے رعد سے ظاہر ہے برق انداز — شِکار کھیلنے طاؤُس کا سحاب آیا (آتش)

مالی یا باغ میں کھیلن کری پکار — کھلی کھلی سب بین تیں کال ہماری بار (دوہا)

آپہارے تجنبن میں پلک دُھاپے ہوؤں — نائیں دیکھوں اَور کو نا تو ہے دیکھن دُوں (؟)

(مثل) کما تُو آئے در تا کھٹکھٹو آئے (فقرے) جب راستے بارہ دن جاتے ہیں تو بادشاہ سلامت پھر محل میں آتے ہیں۔ آنے کا مُدّت دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ دیکھتی تھی یعنی دِلکو صبر تھا۔ قدم بڑھا کر چلو۔ بادشاہ بارگاہ میں آگئے (۱۲) شریک ہو جانا۔ ملنا۔ شامل ہونا (فقرے) فوج کے بھائے فوج میں آگئے۔ جب بال بچوں میں آتا ہُوں تو انہیں دیکھکر خُوش ہوتا ہُوں جو لاتا ہے اُنہیں دیتا ہے آپ کھاتا ہے اَور اُنہیں کھلاتا ہے۔ مکان بالکیت ملک میں آگیا۔ گواہ ثُوت کرا گیا وہ بھی اِس فرقہ میں آگیا (۱۳) اُترنا۔ فرد کش ہونا مقیم ہونا ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ وارد ہونا۔ بسیرا لینا۔ بسرام کرنا۔ بستا ؎

غیبت جلال اَبدِ لِ نقشِ حشر — شرف ہے اُس مکاں کا پس میں مہمان جہیں آیا (نصیر)

مُسافر خانۂ دُنیا میں جو آیا مُوا راہی — یہ منزل آمد و شُد کی ہے اِسمیں ہے وطن کِسکا (ظفر)

پُھٹی کشمکشِ دِل نے مری اُن میں سرایت — ہمسائے میں سُنتے ہیں کہ وہ آئے ہُوئے ہیں (مرزا)

یہ خانۂ جہان ہے بستی سرائے کی — یاں غم ہے کچھ گئے کا نہ شادی ہے آئیکی (جُرأت)

سُن جو پایا کہ وہ ہستے ہیں یہاں آئے ہُوئے — کہ در و بام پہ ہم پھرتے ہیں بھرائے ہُوئے (نامعلوم)

سات پردے میں اگر بیٹھے سو پہنچوں شوق مجھے — یہ بھی اِک مَتْرِ پاکیزہ ہے آنکھوں میں (شہیدی)

(فقرے) لشکر آیا ہے۔ آج تو سارا بُست و مُسافر آئے ہیں (۱۴) دِل میں آنا۔ لمحہ اُٹھنا۔ موج آنا۔ اُمنگ اُٹھنا ؎

آنا

جب سے موری نوری لگن لگی پیا رام جانے یا مُن میں — ہمارے من ایسی آوے ستیاں بلے تو جینا (مصری)

(مثل) آئی سمج فقیر کی دیا جھونپڑا بھُونک دیا (۱۵) اُبنا۔ اُگنا۔ پھُوٹنا۔ نکلنا۔ لگنا۔ پھلنا پھلنا۔ پھلنا۔ بار دار ہونا۔ پھُولنا پھُول آنا۔ جیسے بُوٹے کے پر آئے۔ بال آئے۔ داڑھی آئی مُونچھیں آئیں۔ آنکھیں۔ انکار آئے۔ آم آئے۔ بیر یا گوند ھنیاں آئیں۔ یہ بیری ہر سال خُوب آتی ہے پھنسیلی خُوب آئی ہے۔ گُلاب سب سے زیادہ آیا ہے ؎

بیقدر رہے نفیس شجر خشک کی مانند — یاں دِہ۔ ہم و دینار ہیں برگ و ثمر آپا (شیفتہ)

خط بھی آیا تو یہی ظالم مجھکو ترساتا رہا — جیسا ستم آتا تھا جب ویسا ہی ترساتا رہا (نظیر)

(فقرہ) پھل آنا۔ برخت جانور و نکے مالی باپ میں جو پھل آتا ہے اُنہیں کا حق ہوتا ہے۔ زمین میں پھل بہت آتا ہے۔ آم کا درخت ایک سال تو ایسا پھلتا ہے کہ سنبھالنا مُشکل ہو جاتا ہے۔ دُوسرے سال بہت ہی کم آم آتے ہیں (۱۶) پیدا ہونا جنم لینا۔ تولّد ہونا۔ دُنیا میں آنا ؎

دُنیا کے الم ذوق اُٹھ جائینگے ہم کیا کہیں کیا آئے تھے کیا جائیں گے / (تضمین ذوق)

جب آئے تھے روتے ہوئے آپ آئے تھے — اب جائیں گے اَوروں کو رُلا جائیں گے

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے — بچی خُوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے (ذوق)

ہو عمر خضر بھی تو ہو معلُوم وقتِ مرگ — ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے بھی چلے (؟)

(مقدر) بیداد اَور آخر اَور بھی تو مَیں حسیں — کیا بُرا سے آپ ہی ساری جہاں آئیں (معروف)

ہم سے دُنیا میں آکے کیا دیکھا — دیکھا جو کُچھ سو خواب سا دیکھا (ظفر)

اہل سفر پر ہے جتنا کارخانہ یہ وہ فانی ہے — زمانیں دے میں رہنے کو آیا ہُوں نہ تُو برسوں (اسیر)

سَودا جہاں میں آکے کوئی کُچھ نہ لیگیا — جاتا ہُوں ایک مَیں دِل پُر آرزُو لئے (مودا)

تُجھ سے ہی روٹھ تو آئے کو نہ دیکھیں کیونکر — ہم تو ہیں روزِ تولّد کے ہی رُٹھے ہُوئے (نظیر)

(مثلیں) آیا بندہ آئی روزی۔ گیا بندہ گئی روزی۔ آئے تھے ہر بھجنے کو اون لئے کپاس۔ آئی ہے جان کو ساتھ جانیکی تیاری کے ساتھ (۱۷) مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ میل کرنا۔ رجوع کرنا توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ رجوع ہونا۔ ارادہ کرنا۔ رجحان کرنا۔ پھسلنا۔ گرنا۔ ڈھلنا ؎

پڑتی ہے آنکھ جان پہ آخر بلائے دِل — یارب کسی بشر کا بشر پر نہ آئے دِل (رند)

یہ دِل لگی نہیں اچھی جلی کٹی نہ کہ آ — ہنسی ہنسی میں تُو مجھکو لا پھر کیا (؟)

مزاج آیا پنپنے یہ تو غیر سے — لڑا آنکھ مجھ کو لڑانے لگا (جُرأت)

کچھ تو اِنصاف برآئی ہے طبیعت اُنکی — کہ در انداز چُنے جاتے ہیں دیوار نہیں (اسیر)

آندھیاں آئی ہیں ہمسوں سو ہماری اکثر — اُٹھا طوفان اگر رونے پہ آئیں آنکھیں (صدر)

ہے اپنے تو نزدیک وفا خُوب و لیکن — ہو لُطف جو تیری بھی طبیعت اِدھر آوے (حیف)

تیرا سہیل جو بے تابی پہ آئے — تو ہو پُشتِ فلک رُوئے زمیں سُرخ زنیم (ولی)

جادۂ مہر و وفا پر بے وفا آتا نہیں — راہ پر یارب بُتِ ناآشنا آتا نہیں (کاشف)

آنا

ہم رونے پہ آجائیں تو دریا ہی بہا دیں — شبنم کی طرح سے ہمیں رونا نہیں آتا (ذوق)
ہم نے دیکھا ہے تماشہ آہِ سیلاب کا — کب کسی کے رد کے سوُر کتا ہو جب آتا ہو دل (رشید)
جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد — پر طبیعت ادھر نہیں آتی (غالب)
گر یار مرے قتل کو آیا ہو ترا دل — بہتر ہے کہیں حاضر ہوں دے کچھ نہیں حاصل
گر یوں نہیں ارادہ ہو تو مت چھیڑ پھر سہی — شمشیر کو تیز سی لانا مرے قاتل

آیسی نہ لگانا کہ مرا کام نہ ہووے

زاہد مجھے قسم ہے خدا کی ادھر آ — کیا نور سا جھلکتا ہے خمیازہ کے جام میں (مؤنث)

(مرکب) بہ حضرت دل ہیں ہم آئے اور آئے (فقرہ) بڑی پر آنا (آواز) آجانا ہے دہی کے میوے کی۔ آوے ہیں سر میں سودا سیر ناج (اونٹ والے کی آواز) (۱۸) گزرنا۔ ہو کر نکلنا۔ نکلنا۔ بیتنا۔ چڑھنا۔ جانا ؎

جس طرح ہنسی جاتی نہیں — نیک کے جی میں بدی آتی نہیں (نظیر)
جس وقت نظر کوئی وہاں اور ہو آتا — اُسوقت مرے دل میں گماں اور ہی آتا (ظہیر)
تصور اُس لبِ شیریں کا آجاوے کوہکن کے دل میں — تو آنسو ہو کے شربت خوں ہو کر آنکھوں سے نکلے (ذوق)

(مثل) اُونٹ پہاڑ کے نیچے آتا ہے جب آپکو سمجھتا ہے۔ (فقرہ) آس ہی آس میں یہ دن آگیا۔ کتنی رات آئی؟ دیکھتے دیکھتے یہ عمر آئی (۱۹) حلول کرنا سما جانا۔ اندر بیٹھنا۔

عارضِ جاناں تر ا رشکِ قمر دیکھ لیا — جان سی آگئی جب ایک نظر دیکھ لیا (اختر)
نہیں آمد بہیر کل بھا گئی — طمع اس میں مجنوں کی سب آگئی (میر)
پری شیشے میں اُتری کیا تو ہے غالب میں جاتی ہے — عجب انداز سے آخوش میں وہ نازنیں آیا (نصیر)

(فقرہ) جنگ کے میدان میں گھوڑا اچھا جاتی کو پشت پر دیکھ کر سپاہی سر ہلاتا ہو گویا سوار کی ہمراہی اُسمیں آجاتی ہو (۲۰) سوار ہونا۔ چڑھنا۔ اوپر آنا۔ سواری لینا ؎

پیٹ کو اُسکے نہ روٹی ہے نہ تن کو کپڑا — زین خان آئے بنی جان کے سر پر کیوں ہو (راحت)
آیا جو لبِ بام وہ پرکالۂ آتش — خورشید گیا صبح سرِ چرخِ کہن کانپ (ظفر)
آئی کہاں جائے نہ تابی سے کوئی جائے — جب تک نہیں آتا اُسے غصہ نہیں آتا (فدوی)
اللہ بچائے خوش کہ آتے ہیں بام پر — دیکھیں تو کون مرتا ہے طرزِ خرام پر (سیمیہ)
اُوجی اماری پلنگ بچھایا — میں سوئی میری چھتین آیا (مکری)
کھل گئی آنکھیں بھئی آنند — اے سکھی ساجن ناسکھی چند

(فقرہ) غصہ آنا۔ طیش آنا۔ آئے تو جائے کہاں۔ اُسکے سر پر بوجھ کوئی آتا ہی (۲۱) واقف ہونا جاننا۔ معلوم ہونا۔ ماہر ہونا۔ کوئی ہنر یا دہونا۔ سیکھ لینا۔ سیکھ جانا۔ یاد ہونا ؎

نہ آیا اور کچھ اس چرخ کو آیا تو یہ آیا — گھٹانا وصل کی شب بڑھانا روزِ ہجراں کا (حزیں)

آنا

کوئی کتاب اُسکی تیس صاف نہیں پڑھی گئی — آئے تو سہی کسے ورنہ پڑھائی رواں (نظیر)
دنداں دکھا کے مست نے بنس دی جو غنچہ گر پڑا — چاک جگر کا ہم کو مکرر نہ آیا (نصیر)
دل لینے کے اور دینے کو ہنر کیا نہیں آتے — پر جو تمہیں آتے ہیں وہ اصلا نہیں آتے (نظیر)
کبھی آتے نہیں کہتے انہیں دم آتے ہیں — آدمی بھیجتے ہیں روز کہ ہم آتے ہیں (اسیر)
ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں — ورنہ کیا بات کر نہیں آتی (غالب)
قاتل کہیو ذوق سے پیسہ لن دیکھے کیا ہو — کہ اب تک ذبح کر نیکا نہیں قاتل کو ڈھب آیا (ذوق)
آنکھیں اُنکو لگائی اُنگلیوں پہ فندقیں — نوکِ مژگاں پر چھڑکا شک جگر گوں دیکھ کر (۲۲)
ایک دل لے کے غم دئے دو دو — واہ خوب آپ کو حساب آیا (سیمیہ)

(مثل) اُونٹ بڈھا ہوا پر تو تنا نہ آیا (فقرہ) تمہیں کچھ بھی آتا ہے۔ (۲۲) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا۔ سُنائی دینا۔ نظر آنا۔ گننا ؎

داغِ دل گر نظر نہیں آتا — تو بھی اے چارہ گر نہیں آتی (غالب)
کیوں نہ چیخوں کہ یاد کرتے ہیں — میری آواز گر نہیں آتی (۲۳)
جس نے دیکھا وہ مُرغ اوندھا سکو چھر چھر — پھر نہ روئے مہر خوش آیا چہرہ ماہ کا (نظیر)
خدا کے واسطے گل کو نہ میرے ہاتھ سے لو — مجھے بُو آتی ہے اس میں کسی بدن کی سی (۲۴)
ذبح ہماری پاس دو چنچل کا بیکو آویگا ایبل — رات کو ایکدم خواب میں آنا جینے اُدھر کا چھوڑ دیا (۲۵)
میں گریباں پھاڑتا ہوں اور سلا دیتا ہو وہ — خوش نہیں آتی نصیحت گر کی غمخواری مجھے (میر)
جینا ہمیں اصلا نظر اپنا نہیں آتا — گر آج بھی وہ در شکِ مسیحا نہیں آتا (ذوق)
آتی نہیں صدا ہے کانوں میں کچھ کسی کی — جاتا ہے چپکے چپکے یہ قافلہ کہاں کا (نصیر)
دم ہے آنکھوں میں اور یاں اُسکو — کوئی لاتا نظر نہیں آتا (مومن)
مرد پھرائی کبھی شہر خوش آیا ہے کہیں — نہ ہے گھر میں بلا ہو جو کبھو تر باہر (غافل)
بیٹھے بیٹھے جو کچھ عجب آیا — ہم نے جانا وہ بے نقاب آیا (سیمیہ)
چھٹے چھماسے مورے گھر آوے — آپ ہلے اور موہے ہلا دے (مکری)
نام لیت مو ہے آوے ہچکیا — کیوں سکھی ساجن نا سکھی پنکھا

(فقرہ) تمہیں شرم نہیں آتی۔ (۲۳) چھپنا۔ اندر میں آنا۔ اکمل میں آنا۔ اٹکنا۔ گھلنا۔ (فقرہ) یہ چیز ہماری نظر میں تو اتنے کی آتی ہے۔ ہمارے خیال میں تو یہ مال اتنے کا آتا ہے۔ (۲۴) ٹھہرنا۔ جمنا۔ ذہن نشین ہونا۔ دل میں بیٹھنا۔ خیال میں جمنا۔ دھیان پر چڑھنا۔ سمانا ؎

آج اُسکی فہم میں کیا جانے کہ یا نظیر — جو ہمارے لگ گئی جنچل گلے سے لپٹ کر (نظیر)
اُس رُخ کی ہمسری میں جو دیکھو خیالِ شمع — اتنی تو وصیاں میں نہیں آتی مجالِ شمع (۲۵)

آنا

آج بیڈھب ہُوئی ہمارے دل میں کچھ آنی جانی ہُوئی (سیتہ)
(۲۶) اُترنا۔ جمنا۔ ٹھہرنا۔ مُصمّم ارادہ کرنا۔

آپ مرتے تو ہیں پر جیتے ہی بن آئے گی (شیفتہ)
(فقرے) اپنوں پر آنا۔ اپنی والی پر آنا۔ پھر مَیں بھی اپنی بات پر آجاؤنگا
(۲۷) بلندی سے نیچے آنا۔ اُترنا۔ نزُول کرنا۔ نیچے آنا۔ وُرود ہونا۔ وارِد ہونا۔ نازل ہونا۔ جیسے وحی آنا۔ حُکم آنا۔ بُلاوا آنا۔ پروانہ آنا۔ کبُوتر آنا۔ آنکھ میں پانی آنا وغیرہ وغیرہ۔

تمہارے نقشِ کفِ پا کے بوسہ لینے کو زمیں پہ چاند کی مانند آفتاب آیا (نظیر)
بیمارِ غم کو تیرے دیکھ آئے سب اجل کیلئے کا ایک باقی ہے بس آسماں ہی آنا (؁)
کہے ہے دیکھ کے پروانہ شمع کا شُعلہ قیامت آئی کہ نیّرِ پرتاب آیا (؁)
خبر ہے یا دعا ہوس کام کہ اب دل میں شوقِ بُتِ خُود کام آیا (شیفتہ)
دو چار خفتوں پہ بُلاتے گی ناحق اے غیرتِ ناہید نو نغمہ سرا دیکھ (؁)
ہماری قبر سے آوے گی یہ صدا تا حشر یہ مُردہ آیا کہ مجھ پر کوئی عذاب آیا (آتش)
نہ چھوڑے گا کسی آسمان کو دیں بھیجے سمجھ زیرِ زمیں اُسکو جو بالائے زمیں آیا (؁)
آگے دُنیا میں فرشتے بھی گنہگار ہُوئے ہم تو انسان تھے نہ کیوں ہم سے خطائیں ہوتیں (اسیر)

(فقرے) چھاتیوں میں دُودھ آگیا (۲۸) برسنا۔ پڑنا۔ ٹپکنا۔ جیسے مینہ آنا۔ پانی آنا۔ آنسو آنا۔

جاسکا پھر نہ میرے گھر جو وہ جانی آیا رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا (اسیر)
مان نکرہ بُوری تورے کارن آیو میہا بہرسا
نئی نئی بھُوم پر برسو ہے جاتے ہے نئی پیت نیو نیہا (خیال)

(۲۹) گرنا۔ گر پڑنا۔ گر جانا۔ آن پڑنا۔ پھسلنا۔ ٹپکنا۔ پڑنا۔

کچھ دُور نہیں اُن سے کہ نیرنگ بتائیں کیا فائدہ گر آنکھ سے لختِ جگر آیا (شیفتہ)
ہو اُس دہن سے رُوکش سبھی صبا کی کیا ہو غنچے کے آہ مُنہ سے کس دن مُوندہ آیا (نصیر)

(فقرے) کُوٹنے سے آرہا۔ دیوار آرہی۔ درخت آرہا۔ گھر آرہا۔
(۳۰) چلا جانا۔ دبنا۔ پسنا۔ تلے آنا۔ پڑنا۔ پھنسنا۔ گھرنا۔ گرفتار ہونا۔ مُبتلا ہونا۔ جیسے گاڑی میں پیر آگیا۔ ریل میں آدمی آگیا۔ جال میں آنا۔ آفت میں آنا۔ وبا میں آنا۔ طوفان میں آنا وغیرہ وغیرہ۔

کچھ مَیں ہی نہیں گردشِ افلاک میں آیا وہ کون ہے جسکا نہیں دم ناک میں آیا (ہوس)
جال میں زد کے اگر موتی کا دانہ نہ ہوگا وُہ نہ اِس دام میں آئیگا جو داتا ہوگا (قطعہ)

آنا

آہو کے بخت۔ تجھے جو تیری کمندیں بُمبل کی قسمت۔ تجھے اگر تیرے دام میں (شیفتہ)
گر بُوالموسی یُوں تجھے باور نہیں آتی اِک مرتبہ اغیار کے قابو میں تُو آ دیکھ (؁)
نہ تھی جائے گر یزِ دل اگر محکم محبت میں تو یا تُو ارے دیوانے اِس آنت میں بُوندیں بھا (ظفر)
یہ زرّہ جو پُرانی ہو نہ اِس کے تو جھل میں آج اِسکی بغل میں ہے تو کل اُسکی بغل میں (زلفِ پرحالِ نبی)
عکسِ رُخسار کسی سے ہے یُوں دیدۂ تر میں تنکا کہ نکلتا ہو جُوں آگے بھنور میں تنکا (نصیر)

(مثلیں) ریوڑی کے پھیر میں آگئے۔ اگلے نے کیا پچھلے پر آئی (فقرے)
بڑے جال میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں آکر نکل جاتی ہیں۔ تیر تے تیرتے بھنور میں آگیا۔ (۳۱) ٹھوکر کھانا۔ ٹکرانا۔ لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ ضرب لگنا ضرب پہنچنا۔

تیرِ نگاہ چلتا اُس کا تو پھر دُوہ ہمدم جاتا کہیں نہ ہرگز سیدھا جگر میں آتا (نظیر)
(مثل) کرے چاکری آوے چوٹ سب سے بھلے بھیک کے روٹ۔ (۳۲) آمادہ ہونا۔ مُستعِد ہونا۔ تیار ہونا۔ ارادہ کرنا۔ ٹھاننا۔

مجھ سوا اور کسو کو نہ کرے قتل کبھی میں تو جی جاؤں گر اِس شرط پہ قاتل آوے (معزؔ)
(۳۳) چھپنا۔ نقش ہونا۔ اُترنا۔ عکس اُترنا۔ حرف اُبھرنا۔ اُٹھنا۔ مُنعکس ہونا۔

اُسکی تصویر شب و روز رہی سینہ میں عکس زائل نہ ہُوا آئے اِس آئینہ میں (شہیدی)
(فقرے) ٹھیک عکس نہیں آیا۔ ابھی پروف پر پُورے حرف نہیں آئے۔
(۳۴) چڑھنا۔ اُمنڈنا۔ طغیانی پر آنا جیسے دریا آنا۔ بخار آنا۔ نشہ آنا وغیرہ وغیرہ

دیکھ اَبرِ تر دیدی جامِ محبت کی شراب بے مزہ ہو دیگا جس وقت خمار آئیگا (ظفر)
میرے خراب کی ہُوئی تیر غیب سے سیل آکے چار سمت سے دیوار بیٹھ گیا (شہیدی)

(۳۵) سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ لگنا۔ جیسے تاؤ آنا۔ آب آنا۔ دھار آنا۔ رنگت آنا (مثل) جلدی لگے نہ بھٹکی رنگ چوکھا آئے۔
(۳۶) مارنا۔ لگانا۔ جڑنا۔ سی کرنا۔ جمانا۔ ٹھوکنا۔ پیٹنا۔ جیسے چپت آنا۔ دھپ آنا۔ جوتے سے آنا۔ چانٹے کی آواز آنا۔ دھپ کی آواز آنا۔
(۳۷) ٹھیک ہونا۔ درست بیٹھنا۔ دُرست ہونا۔ ٹھیک آنا۔ موزوں ہونا۔ زیب ہونا۔

چلدِ بدن پہ جامۂ گلدوزِ داغ سے آئی ہے خُوب میرے بدن پہ نمائے مشق (اسیر)
(فقرے) جُوتا پیر میں آگیا۔ انگرکھا بدن میں آگیا۔ ڈھکنا ڈھلنی پر آگیا۔ یہ جُوتا پاؤں میں نہیں آتا (۳۸) سمانا۔ اٹنا۔ آجانا۔ بھرنا۔ بھر آنا۔ پُر ہونا۔ پڑنا۔ لبالب ہونا۔ لبریز ہونا۔

آنا

مانندِ علی حیدر میں جب آتے تھے مولا قبضے کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے مولا (انیس)
بھر کوزے میں کب لئے ہمدم سمٹ کر آگیا ظرفِ دل میں پر محیط غم سمٹ کر آگیا (ظفر)
سامان وُہ کہ آئے نہ چشمِ خیال میں آئے رقیب دیکھ کہ پیشِ نظر ہو آج (شبیفتہ)
دیا ہمارا اُسے نامہ پر نے جب کاغذ تو بولا عیش میں آکر پھر آیا اب کا غذ (تفیر)

(مثل) سیر کی ہانڈی میں سوا سیر نہیں آتا۔ (فقرے) برتن میں جتنی سمائی ہوگی اُتنا ہی آئیگا۔ اس مرتبان میں پُورا پانچ سیر گھی آتا ہے۔ (۳۶)
جمنا۔ بیٹھنا۔ داخل ہونا۔ اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھنا ؎

تُو آئینہ صفت غیر سے ہو جائیگا صاف تیری جانب سے مری دل میں غُبار آویگا (ظفر)
صفائیٔ دِل کی یہی ہے صُورت کہ دِل میں آنے نہ دے کدُورت

کہ بیٹھ جائیگا بالضرُورت اِس آئینہ میں یہ زنگ ہو کر (ذوق)

(۳۹) مد پر ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ جوان ہونا۔ جوانی پر آنا۔ اُٹھنا۔ بالغ ہونا۔ (مرکبات میں) (۴۰) عُمر پر پہنچنا۔ پُوری عُمر کا ہونا۔ پختہ ہونا۔ پک جانا۔ (مرکبات میں)۔ (۴۱) اکھٹا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجتمع ہونا۔ سمٹنا۔ سکڑنا۔ جُڑنا۔ جیسے آواز کے ساتھ سارا محلّہ آگیا ؎

غلغلے دھوتے کے بستر پنے سب ننگا بنائی سُن سُن کے سب آئی بدا کو گُھم کے لوگ لگائی (بھجن)
بُہت رہی بابل گھر دُلہن چل تجھے پیا بُلائی

(فقرے) جب چیونٹیاں کوئی آرام کی جگہ دیکھتی ہیں تو سب وہیں آجاتی ہیں جب کوّے کسی بندر کو دیکھ لیتے ہیں تو سینکڑوں آجاتے۔ اور بھنگیں اُترتے ہیں (۴۲) دُکھنا۔ پُرآشوب ہونا۔ ایذا ہونا۔ درد ہونا۔ پھُولنا (فقرے) کل سے آنکھیں آگئیں۔ مُنہ آگیا۔ گلا آگیا (۴۳) جوش ہو جانا۔ اُبلنا۔ پک جانا۔ تیار ہونا۔ پختہ ہونا۔ پکنا۔ (فقرے) چاولوں تو آگئے اب اُتار لو۔ مسور کی دال ذرا سی آنچ میں آتی ہے۔ (۴۴ - عو)
ہمخواب ہونا۔ ہم بستر ہونا ملا ہندو - عو) بولنا ؎

دِن کو ہی آنا تھا مجھے ماہِ صیام میں درگور مردے مرے روزے قضا ہوئے (پری)

(مثل) آئی نہ گئی کوّے لاگ گیا بھن بھئی (۴۵) انزال ہونا۔ مُنزل ہونا۔ فراغت پانا (۴۶) ملنا۔ حاصل ہونا۔ مُیسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ وصول ہونا۔ ہاتھ آنا۔ فائدہ ہونا ؎

عدُو بھی شاملِ لذّت کہیں رہے کاش ہم آپ ہوتے مزا آیا نہیں مجھ کو تری شیریں زبانی میں (شیفتہ)

آنا

جُوں جُوں لبِ شیریں کی تجھے دوں تشبیہ ہاں مجھ کو مزا پستہ و بہ بادام سے آتا (ظفر)
وصل کا اُس کے تصوّر جو بندھا رہتا ہو تو نہ ہجر میں بھی آتے ہیں کیا کیا مجھ کو (ذوق)
زیادہ ہو گا تو کل سے بھی کہیں روزہ کہ اس میں آیا تو روزی ہو کُود نہیں روزہ (۴)
نزع میں بھی دھیان تھا اُس نرگسِ فتّاں کا مجھ کو شربت میں مزا آیا ہے انگُور کا (۴)
جو علم چاہے تو ہو اہلِ علم کا پیرو کمر سے زُلف کو انداز پیچ و تاب آیا (آتش)
تھی مچھری گند گرچہ اے سیّد لُطف آیا کیپلا پھاڑوں میں (مؤلف)

(فقرے) آج دُکان پر کیا آیا۔ چار رُوپے دِہینا آتا ہے۔ باہر گاؤں میں یورپی کہاں سے آئیں اندر لونڈیاں کیونکر پکائیں (اُردُو کی پہلی کتاب)
(۴۷) لینا ہونا۔ دینے ہونا۔ چاہئے ہونا۔ قرض ہونا۔ قرضہ آنا۔ قرضدار ہونا ؎

دِل مانگتا مُفت اور یہ پھر اُس پہ تقاضا کچھ قرض تو بندے پہ تمہارا نہیں آتا (ذوق)

(فقرے) مجھ پر تمہارا کیا آتا ہے۔ ہمارے اُوپر کسی کا کچھ نہیں آتا۔ تیرے باپ کا کچھ آتا ہے؟ (۴۸) شُمار ہونا۔ محسُوب ہونا۔ گنتی میں آنا۔ شامل ہونا۔ کیا ہم بھی اُنہیں لوگوں میں آگئے؟ (۴۹) چھانا۔ گھرنا۔ جیسے ابر آرہا ہے گھٹا آرہی ہے۔ کیا کالی گھٹا آئی ہے ؎

کیا کالی گھٹا جھوم کے آج تو آئی گھُم گھُم میں چڑھی تیری خُوشی میں ہے کڑھائی (مؤلف)
باد و اُمنڈ گھُمنڈ چوں ادوے برسن کو آئے گھر گھر کے ایک لیدیں (ملار)
اپنا بنا دُکھ پاؤں دُوجے سدا رنگ نہیں بھاوی نوبندو پون لاگے پھر پھر کے

(۵۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ ہاتھ اُٹھا لینا۔ باز آنا ؎

دُنیا کی نہ کر تُو خواستگاری اس سے کبھی تو سیر ہو نہ گا
آخانہ خرابی اپنی مت کر قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہ ہو گا (قطعۂ میر)

(۵۱) ہونا۔ پڑنا۔ واقع ہونا۔ جیسے تم آنا۔ نفرت آنا۔ جان آنا۔ طاقت آنا۔ مُصیبت آنا۔ بلا آنا ؎

غمِ دُنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانے کی فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنے کی (غالب)
وُہ آئیں یا نہ آئیں مگر یہ رنج ہے کیوں رنج اُنسے بے سبب آیا (ذوق)
اب تو جُرأت آتے ہے ہم مزہ و نکو سے پیش وصل سے محبُوب کے جسکا کہ دِل مسرُور ہے (جُرأت)
شناسا کا دِل چاک پسند آپ کو آیا کسی اسطرح سینہ نگاروں سے تو سکتے (ذوق)
خُوبیٔ بخت کہ پیمانِ عدُو اُس کو ہنگامِ قسم یاد آیا (ضمیمہ)
دِل لیگیا تھا شوخ جو کاکل سے باندھکر جلدی سے پھر جو زُلف بلا کر جھٹک گیا
آیا وُہ ناپسند اُسے جب تو اے نظیر جسکی بلا تھی اُسکے ہی سر پر پٹک گیا (تظمۂ نظیر)

آنا

آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو — کہتا ہوں یہی کہ آہ قاصد (ناسخ)

یا وہ گیسو میں اُلجھتا ہے سرِ شام خیال — سات کیا آتی ہے جو رات کو سر پر بلا آتی ہے (غافل)

قاتل سے زیرِ خنجر آنکھیں لڑیں برابر — مرتے ہوئے نہ آما فرقِ اپنا بانکپن میں (اسیر)

جینا اس دل کو ذرا کہ آن تیرے بن گیا رات گئی دن آیا (شائق)

سدا ملائکِ تسبیح خواں کو آئے رشک — جو میکدہ میں سُنے شورِ ہاؤ ہو میرا (ذوق)

پیچھے کیا خاک تہِ خنجرِ قاتل آئے — کہ مجھے غیند کے جھونکے دمِ بسمل آئے (امیر)

ذکر تیری بزم میں کرکے کبھی نہیں آتا — پھر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)

تُلسی اپنی گریج کو کر دیتے مُو دو جائے — دُوسرے کی آئی گرج دئی آنکھ چلا رووا)،

پلٹ جھپٹ بندی سورے ناتھو کی — اب سُدھ آئی سُدھ آئی تو لت نا ہیں (ٹھمری)

سرک بلموا سوری بندیا ہمرا نی

(مثل) جو درخت سامنے آئے وہی اونٹ کا چارہ ہے۔ (فقرہ) واہ ون مچھیارات آئی (۵۱) شروع ہونا۔ آغاز ہونا ؎

بہا کاتے ہی ہاتھ پاؤں پھُول گئے — کہ اپنے آپ کو بھی ہائے لوگ بھُول گئے (نامعلوم)

تو تجارے پیا بر کھا رُت آئیں بولن لاگے مور پپیہا (خیال)

(فقرہ) اب تو گرمی آگئی۔ برسات گئی جاڑا آیا (۵۲) آخر ہونا۔ انجام پر پہنچنا۔ خاتمہ ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) اُس کے دن آگئے۔ یعنے عمر آخر ہو گئی کہاں تک جیتے اُن کا وقت ہی آگیا تھا (۵۳) نکل آنا۔ چلنا۔ بازاروں میں بکنے لگنا۔ رواج پانا۔ جاری ہونا۔ (فقرہ) ہیں! اچھے ابھی سے آگئے۔ نیا تاج آگیا۔ نئی روئی آگئی۔ نیا سیزہ آگیا۔ ہم آگئے۔ جامنیں آگئیں۔ خربوزے آگئے وغیرہ (۵۴) ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ نمایاں ہونا۔ نکلنا۔ سنکھ ہونا سامنے آنا ؎

خواب میں رات بلائیں تری لی تھیں جس نے — جلد آ مُنہ کو مشتاق ہیں تعبیر کے ہاتھ (شہیدی)

کہا جو ہنسے کہ آن گئے ہمارے جینے سے اس دم ایجاں (نظیر)

تو مُسن کے اُس نے حیا کی ایسی کہ آیا مُنہ پہ وہیں پسینا

اُس سے میں شکوہ کی جا شکر ستم کر آیا — کیا کروں تمھاری دیر میں سو زباں پہ آیا (شیفتہ)

(فقرہ) آبے سوئے تیری باری (کہانی) (۵۵) پھیر آکرنا۔ پھیرا لگانا ہونا جانا

جان و دل تھے تو دُل سب جانا — پر گلی میں تری ہمیں آنا (سبحان)

(۵۶) یہ آنا مراد کام بھی دیتا ہے جیسے تم کل آنا یعنی کل آکر اور خاص ہندوؤں میں استقبال کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے کل میں نہیں آتا یعنی میں نہیں آؤنگا مگر مسلمان اس جگہ نہیں نہیں آتا کہتے ہیں (استعمال کرتے ہیں) +

(۵۶) یہ آنا۔ مُنہ سے نکلنا۔ جیسے جہاں مُن کا نام آیا اور وہ بگڑے +

آنا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ آون۔ آمد۔ پیش۔ پسند۔ آفرینش +

آنا جانا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پورب (آوا جائی) (۱) آرجا۔ آمد رفت +

(مصرع) قدر کھو دیتا ہے ہر بار کا آنا جانا (فقرہ) کسی کا آنا جانا لگا رکھنا ہے (۲) میل ملاپ۔ میل جول۔ ربط ضبط +

آنا جانا یا۔ آنی جانی ۔ ہ۔ صفت۔ بے ثبات۔ ناپائیدار۔ فانی۔ دُنیا بھی عجب سرائے فانی دیکھی — ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی

جو آکے نہ جائے وُہ بُڑھاپا دیکھا — جو جا کے نہ آئے وُہ جوانی دیکھی (نظیر انیس)

اناپ شناپ ۔ ا۔ صفت۔ (۱) بے اندازہ۔ بے معنی۔ بیہودہ۔ غیر متناسب واہی تباہی۔ اُوٹ پٹانگ۔ بے تمیزی سے (۲) بے تامل بے سوچے +

اناپ شناپ بکنا۔ فعل متعدی بے تکی ہانکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ اُوٹ پٹانگ بکنا

اناج ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ غلہ۔ دانہ۔ خوراکِ انسان +

اناد۔ یا انادی ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اُس زمانہ سے جس کی یاد نہیں۔ پرانچین (۲) ولی (۳) قدیم۔ پُرانا +

انار ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا میوہ ہے جسے ہندی میں ڈاڑم کہتے ہیں۔ اور ایک قسم کی آتشبازی بھی ہوتی ہے +

انار دانہ ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک قسم کا چُورن (مسوف) جو انار کے دانے ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ سوم رُخساروں کی سُرخی کو بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں +

انارکسٹ ۔ (انگلش۔ Anarchist) اسم مذکر۔ فسادی + ظالم۔ اصُول انارکزم کا حامی۔ سلطنت کا مخالف۔ انقلاب پسند۔ مخالفِ سلطنت۔ بدخواہِ سلطنت۔ مخالفِ امن و امان۔

اناری ۔ ا۔ صفت۔ (۱) سُرخ آنکھ کا کبوتر جسے پُوب میں انا لکتے ہیں (۲) منسوب بہ انار۔ جیسے اناری سموسہ یا گونجھا۔ جو ایک قسم کا پکوان ہے +

اناڑی ۔ ہ۔ صفت۔ ناواقف۔ نوآموز۔ سیکھتڑا۔ مُورکھ۔ نادان۔ بیوقوف۔ کم سمجھ۔ انجان۔ ناتجربہ کار۔ خام۔ کچا۔ اوسورا۔ بیڈھنگا بے سلیقہ۔ بے ہُنر۔ اناڑی کا کام بگڑو موری چُوندی میں داگ دیکھ کر (کہاوت)

؎ (فقرہ) جسے تو آنا جانا جانو ابھی ہماری بھی تمھارے پاس پہنچا رہے گی آنی جانی چیز ہے +

انا | انت

اناڑی کا سودہ بارہ باٹ (کہاوت) (۱) ناتجربہ کار کا سودا اتنا ابتر بے ڈھنگا اور بے ترتیب ہوتا ہے (۲) ناواقف کا سودا قابلِ اعتبار ولائق اعتماد نہیں ہوتا۔ اناڑی کے سودے کا کیا اعتبار ہے +

اناڑی کا سوتا بارہ بانی (کہاوت) یعنی اناڑی کا مال کھرا اور بیغش ہوتا ہے۔ دغابازی اور دھوکے کا کام نہیں کرتا۔ ناواقف کی چیز میں دھوکہ نہیں ہوتا +

آناً فاناً ع۔ تابع فعل۔ آن کی آن میں۔ فوراً جھٹ پٹ۔ تُرت۔ بُست جلد۔ دم بھر میں۔ پل بھر میں۔ چھن میں۔ لمحہ کے لمحہ میں +

آنا کانی ہ۔ اِسم مؤنث۔ س (आना+आकरणी) ان + آکرن) ہندی۔ آنا + کانی (۱) اِغماض۔ مگر پن۔ سُنی اَن سُنی۔ چشم پوشی ظلم تول۔ ٹال مٹول (۲) مجازاً تیر قی۔ سرد مہری کھنچاؤ (فقرہ) در گذر مسلمانی اور اُس پر یہ آنا کانی (۳) تجاہلِ عارفانہ +

آنا کانی دینا ہ۔ فعل متعدی (۱) سُنکر ٹال دینا۔ سُنی ان سُنی کرنا کان میں بول مارنا۔ اِس کان سنا اُس کان اڑا دینا (۲) اِغماض کرنا۔ چاکر انجان بننا۔ بہرا بنجانا۔ مگر پن کرنا۔ شنیدہ ناشنیدہ گردانا۔ طرح دینا۔ ٹالنا۔ انجان بننا۔ ٹال جانا۔ چشم پوشی کرنا۔ کسی بات سے درگزر کرنا ؎

دل میں کیا ہو کیا نہیں پکان سے غیر کی ذکر ٹک کے سنے اور فقرہ کچھ آنا کانی دی تو دی (ظفر)
(فقرہ) میں نے جو کام کو کہا تو آنا کانی دیکر چلا گیا +

اناپرست ع۔ اِسم مؤنث۔ خود بینی۔ خود دیدنی۔ خود بینی۔ ہماہمی۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا۔ ما و منی۔ اپنا ہستی کا دم مارنا۔ خویشتن بینی ؎

حق تو یوں ہے کہ انا حق سب غماز ہے فصہ سنجیا یا نہ بانِ دار پہ منصور کا (ذوق)

اَنبار ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) ڈھیر۔ تودہ۔ انالہ (۲) ذخیرہ + گودام +

اِنبساط ع۔ اسم مؤنث۔ خوشی خستہ می۔ آنند۔ شادمانی۔ بہجت +

اَنبوہ ف۔ اِسم مذکر۔ ہنگامہ۔ ہجوم۔ جمگھٹ۔ بھیڑ +

اَنبیا ع۔ جمع نبی۔ پیغمبر۔ فرستادۂ خدا۔ رسول +

اَن پانی ہ۔ اِسم مذکر۔ اناج غلہ۔ کھانا پینا۔ کھانا دانہ۔ دانہ پانی +

اَنت ہ۔ صفت۔ انجام۔ آخر۔ عاقبت۔ انتہا نتیجہ۔ پھل۔ حاصل +

آنت ہ۔ اِسم مؤنث۔ س (अन्त्र) انگریزی (Entrail) (انٹریل) (۱) انتڑی۔ انتڑی۔ رودہ۔ نلا۔ وہ عضو جیسے غذا کا نفیلہ اور آنو رہتی ہے۔ (مثلیں) مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت دنایت بوڑھا) آنت بھاری قومات بھاری (دوسرا گرانی معدہ سو ہاضمہ (۲) نہایت لمبی چیز۔ طول طویل (فقرے) شیطان کی آنت (فقرہ) ایک آنت سی نکلی چلی آتی ہے +

آنت اُتارنا یا۔ بڑھ آنا ہ۔ فعل لازم۔ ایک بیماری ہے جسمیں آنت فوطوں میں اُتر آتی ہے اور اُس سے آدمی کے خصیوں میں بڑا درد ہوتا ہے اسے عربی میں فتق اور فارسی میں باد خایہ کہتے ہیں +

آنت بھاری قومات بھاری ہ۔ کہاوت۔ فقرہ۔ بضم سے دوسرا ہوتا ہے۔ بفتحی سے سیر بھرتا ہے +

اَنت بَنت ا۔ اِسم مؤنث۔ بناؤ سنگار۔ جیسے انت بنت نہ کرو تو کہیں گے کیا گلیرے (دنگھڑ سہیلی) +

اَنجاب ع۔ اِسم مذکر۔ خلاصہ۔ لُب لباب۔ چنا ہوا۔ چیدہ + ست۔ نچوڑ عطر +

اَنتر ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) دل۔ پیروہ۔ خاطر (۲) بھید۔ راز (۳) فرق جدا۔ مختلف۔ فاصلہ۔ تفاوت (مثل) آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر +

اَنتر بید ہ۔ اِسم مذکر۔ دوآبہ۔ وہ زمین جو دو دریاؤں کے بیچ میں واقع ہو

اَنتر جامی ہ۔ صفت۔ دانائے راز۔ واقفِ حال + علام الغیوب

اَنتر دوار ہ۔ اسم مذکر۔ چور دروازہ +

اَنتر دھیان ہ۔ اِسم مذکر (۱) قیاس سے باہر۔ گمان اور ہم سے پری الکل (۲) فنا فی اللہ (۳) غائب غلہ۔ پوشیدہ۔ روپوش۔ رفو چکر +

اَنتڑا ہ۔ اِسم مذکر (۱) گیت کا بول بمصرع (۲) گیت کے پہلے بول کہ جو گانے کا بول مقرر

اَنتڑی ہ۔ اِسم مؤنث۔ آنت کی تصغیر۔ رودہ۔ نلا +

اَنتڑیاں جلنا ہ۔ فعل لازم۔ کھدبدانا۔ دون لگنا۔ نہایت بھوک لگنا +

اِنتشار ع۔ اسم مذکر۔ گھبراہٹ۔ پریشانی + فکر۔ تردد +

اِنتظار ع۔ اسم مذکر۔ راہ۔ رستہ۔ آس۔ آسرا۔ توقع + اُمید +

اِنتظار کرنا ا۔ فعل لازم۔ راہ دیکھنا + آسرا تکنا + منتظر رہنا +

اِنتظام ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ہندوبست۔ درستی۔ ٹھیک ٹھور۔ ٹھیک ٹھاک اہتمام۔ تدبیر۔ (۲) ترتیب۔ آراستگی (۳) قاعدہ۔ ضابطہ +

اِنتقال ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) جگہ بدلنا + تبدل و تغیر + نقل۔ رحلت (۲) مرگ۔ موت +

اِنتقال راضی ع۔ اسم مذکر بمعنی نہ دشکر کہ زمین کی تبدیلی و انخراج کنانہ +

انتقال

اِنتقالِ جائیداد - ع + ف - اسم مذکر - جائیداد کا ایک کے نام سے دُوسرے کے نام پر ہونا - داخلخارج ہونا - نقلِ جائیداد +

اِنتقالِ رہن - ع - اسم مذکر - رہن در رہن - گرو در گرو +

اِنتقال کرنا - ا - فعل لازم (۱) مرنا - فوت ہونا (۲) بحالتِ متعدی رہن یا بیع یا پٹہ کر دینا - اپنی چیز کا دُوسرے کے نام پر کر دینا +

اِنتقام - ع - اسم مذکر - بدلہ - پاداش +

آنتوں - صیغہ جمع - (جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے تو اُس کی جمع وں سے آتی ہے ورنہ یں وغیرہ سے) انتڑیاں - دوسے +

آنتوں کا بل کھلنا - ا - فعل لازم (گدا گر) آنتیں سُوکھنے کا نقیض پیٹ بھرنا - پیٹ بھر کر کھانا - دھاپنا - بہت سی بھوک کے بعد خوب ٹھونس کر کھانا

آنتوں کا بل کھلوانا - ف - فعل متعدی (گدا گر) پیٹ بھر کر کھلانا - دھپانا - پیٹ بھر دینا - (صدا) ہے کوئی داتا کا سخی جو آنتوں کا بل کھلوائے (فقرہ)

اِنتہا - ع - اسم مؤنث - اخیر - حد - انجام - اختتام - انت - نہایت +

اِنتہا کا - ا - صفت - پرلے درجہ کا - غایت درجہ کا - پہنچت - نہایت - از حد جیسے اِنتہا کا بے حیا +

آنتی سار - ہ - اسم مذکر - سُود - بضمی - بدہضمی - ناگوار ڈکار آنا - بیچ - غیر ہضم جیسے سارا کھایا پیا آنتی سار ہو گیا -

آنتی سار ہو کر نکلنا - ہ - فعل لازم (ع) دستوں کی راہ نکلنا - کٹ کٹ کر نکلنا + ریشہ ہونا + تخمہ ہونا + انگ نہ لگنا - ہضم نہ ہونا جیسے (فقرہ) ہمارا کھایا آنتی سار ہو کر نکلے - (ہندو تیسار رکھتے ہیں)

آنتیں - ہ - اسم مؤنث - آنت کی جمع - روداہا - انتڑیاں +

آنتیں سینٹنا - یا - مُوسنا - ا - فعل لازم - (ہندو) بھوکا رہنا - بھوک کی برداشت کرنا - (فقرہ) رات بھر آنتیں سینٹے پڑا رہا +

آنتیں سُوکھنا - ا - فعل لازم - بھوک کے مارے اعضا یوں کا سُوکھ جانا - فاقہ کشی کرنا - بھوکا مرنا - فاقہ کشی کرنا - بھوکوں مرنا +

آنتیں قل ہُو اللہ پڑھنے لگیں - ا - محاورہ - بھوک کے مارے خاتمہ ہونے لگا - فاتحہ پڑھنے کی نوبت آ گئی - بھوک کے مارے خاتمہ بجیر ہے - نہایت بھوک لگ رہی ہے - بھوک کا غلبہ ہے - بھوک کے مارے قل ہو گیا - بھوک کے مارے مرنے لگے ؎

انٹ

فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر آنتیں پڑھتی ہیں قُل ہو اللہ مدام (ناسخ)

(فقرہ) بھوک کے مارے آنتیں قل ہُو اللہ پڑھنے لگیں +

آنتیں گلے میں آنا یا پڑنا - ہ - فعل لازم - کسی بلا میں مُبتلا ہونا دق ہونا - دِق میں پڑنا - مُصیبت میں پھنسنا - بلا گلے پڑنا - آفت میں پھنسنا - جنجال میں پھنسنا (فقرے) بیاہ کرتے تو کر بیاہ اب آنتیں گلے میں آ رہی ہیں - اس کام کو کرتے تو ہو کہیں آنتیں گلے میں پڑ جائیں +

آنتیں مُنہ کو آنا - ہ - فعل لازم - دعوام - جس جگہ کلیجہ مُنہ کو آنا بولتے ہیں وہیں یہ بھی بولتے ہیں) ناک میں دم آنا - تنگ ہونا - بیزار ہونا - گھبرا جانا - ناگوار خاطر ہونا - جی اُکتانا - دم گھبرانا - دم اُلٹنا - طبیعت بوکھلانا - دم گھٹنا - دم بولانا - نہایت ناگوار گزرنا - عذاب میں مُبتلا ہونا +

آنٹ - ہ - اسم مؤنث - س د پالی - प्रालम्ब - आलम्ब آمدہ پیاسہ) آ - پٹنے اطراف - نہ پھٹنے باندھنا - پھٹنے چاروں طرف سے روکنا (۱) گرہ گانٹھ - بندش - الجھیٹ - بند گچھٹی - گتھی - پیچ - بل (فقرہ) دھوتی کی آنٹ کھل گئی (ہندو) (۳) رُکاوٹ - انقباض - رُکاوٹ شکر بخی - کدورت (فقرہ) دِل میں آنٹ نہ رکھو صاف ہو جاؤ (۴) کینہ - بُغض - نفاق - عداوت - عداوتِ باطنی - ان بن - دشمنی - مُخالفت - لاگ - لاگ ڈانٹ - اَٹ بنج کپٹ - حسد ؎

مُوتیوں میں گانٹھ رکھتی ہے نہ لعل بے وجہ آنٹ رکھتی ہے (شاہ نصیر)

(۴) کھسیا یا رگڑ سونے یا چاندی کے کھرا پن دیکھنے کے لیے جو سُنا - ریتی سے گھسکر تپاتے - روپیہ کو پرکھنے کی نگلنے سے بھی مُراد ہے +

آنٹ پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) بڑھ پڑنا - گانٹھ لگ جانا - گچھٹی پڑنا - اُلجھ جانا - گانٹھ پڑ جانا - (فقرہ) ڈور میں آنٹ پڑ گئی (۲) دِلوں میں فرق آنا - بُغض ہونا - ان بن ہونا - نفاق ہونا - دشمنی ہونا - عداوت ہو جانا (فقرے) دِل میں آنٹ پڑی مُشکل سے نکلتی ہے - دِلوں میں آنٹ پڑ گئی +

آنٹ سانٹ - ہ - اسم مؤنث (آنٹ + سانٹ) (۱) اٹ سٹ توڑ جوڑ - سانٹ باز - پہانتہ - سازش - بندوبش - گٹھوت (فقرہ) ان کی اُن کی آنٹ سانٹ سانٹ تو بھلی ہی جاتی ہے - (۲) عہد و پیماں سیل جول آشنائی دوستی میل بھگت (فقرہ) ان دونوں کی آنٹ سانٹ ہے +

لہ چُونکہ وہ بستی ہے گانٹھ سے اور گانٹھ بستی ہے گانٹھ سے لہٰذا آنٹ ہو گیا +

انٹ

آنٹ نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دل کا فرق نکلنا ۔ دل صاف ہونا ۔ دشمنی کا دُور ہونا ۔ (فقرہ) برسوں کی آنٹ پڑی ہوئی آج نکلی ہے +

اَنٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) بڑی گولی یا کوڑی (۲) اینٹون کی بڑی گولی ۔ (۳) ایک نشانہ بازی کا کھیل ہے جو انگریز لوگ ہاتھی دانت کی گولیوں سے میز پر کھیلاتے ہیں +

اَنٹا چت ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نشہ میں سُدھ نہ رہنا ۔ نشہ میں غرقاب ہونا ۔ نشہ میں فیس ہونا ۔ نشہ میں چور ہونا +

اَنٹا غفیل ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) (دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) مدہوش ہو کر گر پڑنا ۔ نہایت بدمست ہونا +

اَنٹا گرگٹ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) نشے میں گر پڑنا ۔ ہوش نہ رہنا ۔ (نشہ باز) +

اَنٹا گھر ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ انٹا کھیلنے کی جگہ ۔ بلیرڈ روم +

اِنٹرسٹ ۔ (انگلش ۔ Interest) اسم مذکر (۱) پیچش[1] (۲) فائدہ ۔ سود

اِنٹرنس ۔ (انگلش ۔ Entrance) اسم مذکر داخل ۔ شروع ابتدا ۔ دروازہ ۔ امتحان داخلہ ۔ وہ ابتدائی امتحان جس کو پاس کرنے کے بعد طالب علم کالج یا یونیورسٹی میں داخل ہو سکتا ہے +

اَنٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) گھائی ۔ انگلیوں کا درمیانی فرق (۲) پھٹا پھینٹی ۔ اتی ۔ سوت یا ریشم کی لچھی (۳) جب بچے دوبال کی انٹی کہتے ہیں تو وہاں بیچ کی انگلی کو کھلے کی انگلی پر چڑھا لینے سے غرض ہوتی ہے (۴) ایران ۔ وہ آلہ جس پر سوت لپیٹتے ہیں (۵) بالشت بھر لپیٹی ہوئی لچھی جو پتنگ باز چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان لپیٹ کر ڈور کی بنا لیتے ہیں ۔ (عوام اتی بولتے ہیں)

اَنٹی باز ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ وہ شخص جو انگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چھپا لے جاریوں کی اصطلاح میں قریبی ۔ دغا باز ۔ دھوکے باز +

اَنٹی بازی ۔ ا ۔ صفت چالاکی سے انٹی میں کوئی چیز غائب کر دینی ۔ مجازاً چالاکی ۔ عیاری +

اَنٹی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اٹیرنا ۔ لچھیانا ۔ بالشت پر ڈور یا سوت وغیرہ لپیٹنا ۔ لچھی بنانا ۔ اتی بنانا (۲) کسیکا مال فریب سے لے لینا +

اَنٹی مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) جوا کھیلتے وقت کوڑی کو گھائی میں چھپا لینا ۔ تیر کرنا ۔ غائب کرنا ۔ چرا لینا ۔ اڑا لینا (۲) دھوکا دیکر یا فریب سے

[1] نزاع ۔ دشمنی ۔

اَنچ

کچھ لے لینا ۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

آنٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (انگوٹھے) گنوار (اتی) (۱) کشتی میں ایک ٹانگ کا داؤں ہے جس سے حریف کو اُٹھا کر گرا دیتے ہیں (۲) اڑنگا ۔ (فقرہ) ایک آنٹی میں اودھ سے مُنہ آرہا (۳) سُوت کی پھینٹی ۔ سوت کی انٹی + کلاوہ (۴) دھوتی کی اُڑسن ۔ دھوتی کی پلیٹ یا گرہ جس میں بٹنے اکثر روپیہ پیسا اُڑس لیتے ہیں ۔ نیفہ کی گرہ ۔ مجازاً جیب ۔ پاکٹ (فقرہ) تمسار کے بیری آنٹی میں پڑے ہیں ۔ میں تو کچھ نہیں آنٹی میں اڑائے رکھتا ہوں (۵) لکڑیوں کا گٹھا ۔ گھانس کا بوجھا ۔ پنڈل ۔ مٹھا +

آنٹی دینا ۔ یا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اڑنگا لگانا ۔ اڑنگا مارنا ۔ ٹانگ میں ٹانگ اِس طرح مارنا کہ جس سے دُوسرا شخص گر جائے +

آنٹی لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گرہ دینا ۔ باندھنا ۔ اُڑسنا ۔ ٹھونسنا ۔

آنٹھی ۔ یا ۔ انٹھی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (پورب) س (ر ठाठी ۔ ٹھٹی) (۱) چیاں ۔ گٹھلی ۔ بیج (۲) گرہ ۔ گانٹھ (زائد کی پستان نارسیدہ) (۳) دو مادّوں کا اکٹھا ہو جانا ۔ جماؤ ۔ سختی +

انجام ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آخر ۔ اخیر خاتمہ ۔ انتہا ۔ عاقبت ۔ امت (۲) نتیجہ ۔ پھل ۔ ثمرہ +

اَنجام پر پہنچانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ اختتام پر پہنچانا ۔ تمام کرنا ۔ پورا کرنا ۔ نبھانا ۔ نمٹانا +

اَنجام پر پہنچنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ اختتام پر پہنچنا ۔ تمام ہونا ۔ پورا ہونا ۔ انتہا کو پہنچنا

اَنجام دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) کسی کام کو پورا کرنا ۔ اختتام کو پہنچانا ۔ ختم کرنا ۔ (۲) انصرام کرنا ۔ بندوبست کرنا ۔ اہتمام کرنا ۔ بہم پہنچانا (۳) نبٹانا ۔ نمٹانا ۔ نبیڑنا +

انجام سوچنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دُور اندیشی کرنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا ۔ پچھلی آنکھ کو سوچنا +

اَنجام کار ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ آخر کار ۔ اخیر کو ۔ القصہ ۔ الغرض + ہار کر +

اَنجام ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) پورا ہونا ۔ تمام ہونا ۔ آخر ہونا ۔ اختتام کو پہنچنا (۲) عاقبت کا نتیجہ ظاہر ہونا ۔ اخیر نتیجہ نکلنا ۔ نتیجہ نکلنا +

اَنجان ۔ ہ ۔ صفت ۔ ناواقف ۔ اجنبی +

انجر پنجر ڈھیلے ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم بعضا کا ٹھکانا ۔ مضمحل ہو جانا +

انجم - ع - اِسم مذکر - ستارے - تارے +

انجماؤ - ع - اِسم مذکر - بستگی - جماوٹ - غلظت - جماؤ +

انجمن - ف - اِسم مؤنث - سبھا - مجلس - سوسائٹی - مجمع - جلسۂ رفاہِ عام -

انجن - ہ - اِسم مذکر - (س) (انج) (۱) سُرمہ - توتیا - کُحل (۲) کاجل +

انجن سار - ہ - صفت - سُرگیں جیسے ایک توتیا مدھ بھرے دُوجے انجن سار (یعنی اوّل چشم خمار آلودہ دوم سُرگیں) +

انجن سارنا - ہ - فعل متعدی - سُرمہ لگانا - سُرمہ لگانا +

انجن - اِنگلش (Engine) (اِنجن) اسم مذکر - کل - آلہ - بھاپ کی کل - (انگریزی میں اِس کا تلفظ اِنجن ہے) +

انجنا یا - انجھنا - ہ - فعل لازم - سُرمہ یا کاجل لگانا +

انجن باری - ہ - اِسم مؤنث - (۱) گنگا جمنی - گہائی - وہ پُھنسی جو آنکھ کے کونے کے قریب ہو جاتی ہے (۲) ایک قسم کی کھٹی کا نام ہے جو بھڑ کی نانبھی اور گنگاری کے نام سے مشہور ہے - یہ کھٹی کشمیر و پنجاب کے کھیتوں میں گیلی مٹی سے گھر بنا یا کرتی ہے اِسی مٹی سے پانی میں گھس کر گنگا جمنی پر لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے +

انجیر - ف - اِسم مذکر - ایک پھل کا نام ہے جو گولر سے مشابہ مگر اُداہٹ لیے ہوتا ہے برزاجا اوّل درجہ میں گرم دوم درجہ میں تر +

انجیل - یُونانی - اِسم مؤنث - یُونانی سے مؤخوذہ - مُخبر شجری اصطلاحی معنی وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسےٰ پیغمبر علیہ السلام پر نازل ہوئی +

پانچ - اِنگلش (Punch) اِسم مذکر - گز کا چھیتواں حصّہ تین ملوائی کی مقدار

آنچ - ہ - اِسم مؤنث - س (अग्नि) (اگنی) پالی (اچی) - مارواڑ (انچ) (۱) شعلہ - لو - لپٹ - لپک - لُو کا شعلہ - زبانۂ آتش - (فقرہ) کھانا پکتا ہے آنچ سے ہی ہے - (۲) آگ - آتش - اگن - نار - (ہندو) (فقرے) ذرا سی آنچ دینا - آنچ بالدہ - ذرا دیکھتے رہنا آنچ بجھ نہ جائے (۳) تاؤ - جوش (فقرہ) ایک آنچ کی کسر ہے (۴) گرمی - تپش - تیزی - بھبک - بھبکا - بھبکا ؎

فلک جل جل کے ہُوا آہ تن داسپنا سینۂ شُعلہ نشاں داغ دلِ نار کی آنچ (سیف)

(۵) ماری جوش - امتا - محبت - جوشِ خُون جیسے پیٹے کی آنچ - کرک کی آنچ - اوٹا دکی آنچ (۶) زخم - گھاؤ - جراحت ؎

جو برہنہ سے خراشے ہے گرمیِ سُخن گال گرگ مُجھ سے آنچ سے تلوار کی ہے برق)

آنچ (فقرہ) تلوار کی آنچ بُری ہوتی ہے - (۷) آبداری - دھار - باڑھ + روشنی چمک (۸) آسیب صدمہ - آزار - چوٹ - ضرب - ایذا ؎

دِل ہی چھلنے لگے برق دش یار کی آنچ کر نہ سکتی تھیں ہر ایک سے تلوار کی آنچ (مُصحفی)

زندہ گُوائیں دفن رو کر دگار میں پتھر پڑے پہ فرق نہ آیا قرار میں (دو بیرا)

تینوں کی آنچ سے نہ ہا انتیا رہیں سختی یہ سنگ میں نہ یہ گرمی ہے نار میں (دو بیرا)

یَں جانتا ہُوں اِک میرا دل ہے جانتا

دِل سے زیادہ خالقِ عادل ہے جانتا

(فقرہ) ذرا آنچ نہ آنے دی صاف بچا لایا (۹) نقصان - ضرر - زیان + اندیشہ - خوف - ڈر - جوکھوں - (فقرے) سونے کو آنچ کیا - سونے کو آنچ نہیں - (۱۰) تاب - تاپش - گرمی - تپش - حدت +

تلوار کی سب آنچ سے بیتاب ہو گئے ٹھیرا نہ کوئی غیر ترے امتحان میں (امانت)

(۱۱) شہوت - کام دیو - لُو لگنا - جوش - خواہش - ہوس - خواہشِ جماع ؎

آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہے اِی مہر نسا داغ مہتاب کے چھٹنے کا مجھے کیا بھولا (مہر دہلی)

(دشل) کو کہ کی آنچ سی جاتی ہے پیڑو کی آنچ نہیں سی جاتی (۱۲) مُصیبت - بلا - آفت - (فقرہ) کوئی کسی کی آنچ میں نہیں گرتا (۱۳) آتشِ معدہ - کھدیا - بھوک کی آگ جیسے آتما کی آنچ (۱۴) لوہے لاکھ ملم - عرص - (فقرہ) پیسہ کی آنچ میں سب گرتے ہیں پیسے کی آنچ بُری ہے +

آنچ آنا - ہ - فعل لازم - (۱) بھاپ لگنا - بھاپ پہنچنا - حرارت پہنچنا (۲) صدمہ پہنچنا - آسیب پہنچنا - آزار پہنچنا - چوٹ لگنا - ضرب لگنا - دُکھ ہونا - ایذا پہنچنا - اثر پہنچنا + ندامت آنا +

میں جاکے جلی تو غم نہیں ہائے ڈر ہے کہ نہ تجھ پہ آنچ آ جائے (گلزار نسیم)

(۳) نقصان ہونا - ضرر ہونا - زیاں ہونا - (۴) مُصیبت آنا - آفت آنا -

آنچ دکھانا - ہ - فعل متعدی - (ہندی) آگ دکھانا - گرم کرنا - جلانا + (فقرے) پھاے کو آنچ دکھا لو - گھی کو آنچ دکھا لو +

آنچ کھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) پختہ ہونا - پکنا + تاؤ لگنا - تاؤ کھانا - زیادہ پک جانا (فقرہ) یہ حلوا سُن ذرا آنچ کھا گیا ہے (۲) گرم ہونا - (۳) گلنا - پکنا (۴) گداز ہونا + ملائم ہونا + رہائی کا ئی ہونا - گلنا ؎

آتشِ عشق میں ثابت دلِ بے تاب رہا آنچ کھا کھا کے بھی قائم یہی سیماب رہا (امانت)

آنچ نہ آنا - فعل لازم - (۱) کچھ صدمہ نہ پہنچنا - اِیذا نہ ہونا - ساتھ نہ چھوٹنا ؎

مُجھ پہ آنچ آئے گی نہ دوزخ میں ساتھ اپنے جو چشمِ تر ہو گی (امانت)

انچ

راحت پہونچ غم جو فضل خدا ہو شریک حال آگ میں گر کے آنچ نہ آئی خلیل پر (اسیر)

(۲) کچھ نقصان ہونا۔ جوکھوں ہونا۔ (۳) دھبہ نہ لگنا۔ داغ نہ لگنا۔

ندامت نہ آنا۔ (فقرہ) ساری بدنامی اپنے سر اوڑھ لی کہ تم پر آنچ نہ آئے +

آنچ نہ آنے دینا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) کوئی آسیب یا صدمہ نہ پہنچنے دینا۔ (۲) کچھ نقصان یا ضرر نہ ہونے دینا +

انچارج ۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکی تحویل میں کوئی چیز ہو + تحویلدار۔

انچائی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بلندی۔ ارتفاع +

آنچل ۔ ف۔ اسم مذکر۔ س (انچل) برج (انچر۔ انچرا۔ اچرا) عوام اچلا۔ (۱) پلّا۔ پلّو (۲) کور۔ کنارہ۔ کپڑے کا کنارہ۔ دوپٹے کا کنارہ شال یا اوڑھنی کا دامن ؎

آنچل چھوا واں نقاب عارض ۔۔۔ سحر ہوا ہوا یاں حباب عارضِ (گلزار نسیم)

آنچل جس دن کا ہاتھ آتا نہیں ۔۔۔ زیر دریا کا سا اُس کا پھیر ہے (میر)

(۳) چھاتی۔ پستان۔ چوچی۔ تودھی۔ تھن (تنبہ۔ نیاں بولتی ہیں)

(فقرہ) جی جی دو دن سے چھو کر آنچل منہ میں نہیں لے رہے (۳)

مجازاً چوڑی گوٹ۔ سنجاف +

آنچل پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم (عو) (۱) جسم یا سر سے آنچل چھوایا جانا۔ کسی پر آنچل کا سایہ پڑنا۔ کسی چیز سے آنچل کا مس ہو جانا +

(عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی کوکھ کی بیماری والی عورت اپنا آنچل ٹوٹکے کے طور پر کسی بچہ پر ڈالدے تو وہ بچہ اسکی مان اس عورت کی بایا مرض میں گرفتار ہو جاتے ہیں

(۲) چھوت والی یعنی متعدی بیماری بھی اکثر آنچل کے پڑ جانے سے لگجاتی ہے (فقرہ) دیکھو بچکر چلو بچہ پر آنچل نہ پڑ جائے +

آنچل پلّو ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آنچل + پلّو) (عو) آنچل۔ دوپٹے کا عورتیں کنارہ جسکے کونوں پر ترنج بنا دیتے ہیں۔ پلّو آنچل کے آگے جھاڑ کے بنا ہوا تقریباً آدھ گز چوڑا تمامی کا حاشیہ ٹپٹے کی وضع کا لگا یا جاتا ہے وہ پلّو کہلاتا ہے۔

(ایسے دوپٹے نہایت نفیس اور امیرانہ ٹھاٹ کی علامت خیال کئے جاتے ہیں اب اسکا رواج بہت کم ہے) +

آنچل پھاڑنا ۔ (فعل متعدی ف) (۱) آنچل کترنا (۲) ٹوٹکا کرنا۔ بادہ کرنا جس عورت کے بچے نہیں پیتے یا جو بانجھ ہوتی ہو وہ کسی اور بچہ والی عورت کا آنچل کتر لیتی اور اُس کو جلا کر پھانک لیتی ہے جس سے

آنچ

حسبِ اعتقاد مستورات اُس کے بچے تو مر جاتے ہیں اور اُسکی گود بھر جاتی ہے +

آنچل دبانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) دودھ پینا۔ چھاتی منہ میں لینا۔ (فقرہ) چھورے نے آج آنچل نہیں دبایا بیمار کو دکھاؤ +

آنچل دینا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) بچے کے منہ میں چھاتی یا چوچی دینا۔ بچہ کو دودھ پلانا +

آنچل ڈالنا ۔ ف۔ فعل متعدی (عو) عوام۔ (اچلا ڈالنا) مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جسوقت دولھا عقد بندھنے کو لڑکی کے گھر میں بریت رسم ادا کرنے جاتا ہے تو اُس کی بہن بہ خیال تحفظ نظر بہ دروازے سے اپنے بھائی کے سر پر آنچل ڈال کر مقام صدر تک لے جاتی ہے اور اس آنچل ڈالنے کا نیگ اُس کو دیا جاتا ہے جس سے ایک غرض یہ بھی ہوتی ہے کہ دولھا سیاں مگر گھوڑے سے اٹھے نہیں ہیں ندار کھوان کے سر پر اور بھی والی وارث اور کُٹم موجود ہے ؎

ماں جائی ہوں تیرے لوگی آنچل پہ سیر اکا ۔۔۔ جوتا چھپا کے نیگ لیں دولھا کی سالیاں (میر حسن علی)

کھڑی ہو جاتی ہو کیوں ڈال کر آنچل سر پر ۔۔۔ صوت لگتی ہے نگھٹ سے تری ماں جائی کیا (؟)

آنچل سر پر ڈالنا ۔ ف۔ فعل متعدی (عو) دوپٹہ سر پر ڈالنا۔ دوپٹہ اوڑھنا کپڑا سر پر ڈالنا۔ (فقرہ) لڑکی دونوں وقت ملتے ہیں آنچل سر پر ڈال لے (عو)

آنچل سنبھالنا ۔ ف۔ فعل متعدی (عو) آنچل اٹھانا۔ آنچل اُڑس لینا۔ آنچل درست کرنا۔ (فقرہ) لڑکی آنچل سنبھال کر چل (عو) +

آنچل لینا ۔ ف۔ فعل متعدی (ہندو عو) مہمان عورت کی اگوانی کرنی۔ جو عورت مہمان آئے اُسکا استقبال کرنا اور اُس کے دوپٹے کا کنارہ تعظیماً چھونا جس طرح گوڈے چھونا۔ قدم لینا۔ پاؤں پڑنا وغیرہ + (فقرہ) جی جی تیری بھابو آئی ہے اُٹھکر آنچل لے (۲) دولھا کا دولھن کے ماں کے دوپٹے سے ہاتھ پونچھنا +

آنچل میں بات باندھنا ۔ ف۔ فعل متعدی (عو) (۱) بات پلّے باندھنا (۲) کسی کی نصیحت یا قول کو یاد رکھنا۔ کسی بات کو کان میں ڈال رکھنا تسنک گر و ا ننا (فقرہ) ہماری بات کو آنچل میں باندھ رکھو ان سیاں بیوی کی بنی ہے نہ بنیگی +

مین مسکہ کو سمجھ نہ گاڑھا یار ۔۔۔ آنہ محمودی اس کی چھل بل میں

سر کی چادر تلک نہ چھوڑے گا ۔۔۔ باندھ رکھ میری بات آنچل میں (قلقل)

آنچل میں باندھنا ۔ (فعل متعدی (عو) (۱) پلّے میں باندھنا۔ دوپٹے

میں گرہ لگانا۔ گانٹھ باندھنا (۲) کسی چیز کو دینے کے لئے ہر وقت اپنے پاس رکھنا۔ یاد رکھنے کے لئے آنچل میں گرہ دے لینا۔ یاد رکھنا (فقرہ) تمہارے روپئے آنچل میں باندھے پھرتی ہوں جب کہو پھینک دوں۔

آنچل میں سات باتیں باندھنا ۔ا فعل متعدی ٹونا کرنا۔ جادو کرنا۔ ٹوٹکا کرنا (ہندو وغیرہ)

اَنچھَر ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) حرف۔ اکشر (۲) منتر جادو کے بول +

اِنحراف ع۔ اسم مذکر۔ (۱) انکار۔ مخالفت۔ روگردانی۔ تجاوز۔ خلاف ورزی۔ نافرمانی۔ عدول حکمی + بناوٹ۔ برگشتگی (۲) انکاس شعاع۔ اِ انحرافِ شعاع +

اِنحصار ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا (۲) منحصر۔ حصر + موقوف

اَنداراسّا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ بہت چوڑا اور عمیق کنواں جس بے انتہا پانی ہو +

اَنداز ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ڈھنگ۔ طور۔ طرز۔ ساخت (۲) آن۔ ادا چھب (۳) اٹکل۔ قیاس۔ تخمینہ (۴) نمونہ۔ کیل۔ پیمانہ (۵) تعداد شمار +

اَنداز اَسّا نا ۔ا فعل متعدی۔ دوسرے کی رائے اختیار کر لینا۔ پوری پوری تقلید کرنا +

اَنداز پٹی ۔ا اسم مؤنث (ع) تخمر بائی۔ ناجو۔ ناز و انداز پر فخر کرنیوالی +

اَنداز ہ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تخمینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تکمہ۔ (۲) تعداد۔ شمار (۳) ڈول۔ خاکہ۔ بانگی (۴) ڈھنگ۔ طور۔ تول۔ جانچ۔ ناپ (۶) تال۔ سم (۷) پیمانہ۔ موازنہ +

اَندام ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جسم۔ کایا۔ بدن۔ تن۔ انگ۔ دیہہ (۲) عضو۔ بدن کا کوئی حصہ۔ جوڑ +

اَندامِ نہانی ف۔ اسم مؤنث۔ شرمگاہ۔ فرج۔ مقام مخصوص +

اَندر ف۔ ظرف مکاں۔ خلاف باہر۔ بیچ۔ بھیتر۔ میں۔ درمیان +

اِندَر ۔ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے۔ چترائی۔ چالاکی (۲) دیوتاؤں کا راجہ (۳) بہشت کا راجہ + رضواں (۴) مینہ برسانے والا دیوتا (۵) رعد۔ گرج (۶) سراؤگیوں کی اصطلاح میں وہ چند بنے ٹھنے اور آراستہ پیراستہ ٹھاکروں کو نہلانے والے آدمی جو نانت پر دس کے دن کسی چوتر کنوئیں سے باجے گاجے کے ساتھ چاندی کے آبخوروں میں پانی لا کر ان کو نہلاتے ہیں۔ دہلی میں اس کا بھی خاصہ میلا ہوتا ہے +

اِندر جال ۔ہ۔ اسم مذکر۔ عیاری کا جال۔ شعبدہ۔ چھل۔ فتنہ۔ فریب +

اِندر کا اکھاڑا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) راجہ اندر کی سبھا جس میں حوریں ناچتی

ہیں۔ (۲) وہ محفل جہاں بہت سے ارباب نشاط جمع ہوں پریوں کا جمگھٹا۔ پریوں کا اکھاڑا +

اِندر جَو ۔ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا تخم جَو کی مانند ہے جسے فارسی میں زبانِ بنجشک عربی میں لسان العصافیر کہتے ہیں مزاج دوم درجہ میں گرم اور اوّل میں تر +

اِندر اَین ۔ہ۔ اسم مذکر (hedwarayn) (۱) ایک قسم کی بوٹی اور اس کا پھل ہندی میں پھر پھینہ و عربی میں حنظل۔ فارسی میں خربزہ تلخ کہتے ہیں مزاج دوم درجہ میں خشک چوتھے میں گرم +

اِندر اَین کا پھل ۔ہ۔ اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم و سیوم میں خوبصورت اور کھانے میں برا خوبصورت حرام مزہ تلخ مزاج +

اَندَرْوالا ۔ا۔ اسم مذکر (ع) دل۔ جی۔ من + جیوڑا۔ طبیعت۔ اندرونہ۔ ضمیر

اَندَرُون ف۔ صفت۔ تابع فعل۔ اندر۔ بھیتر +

اَندَرُون خانہ ف۔ تابع فعل۔ گھر میں + خانگی طور پر۔ باہم۔ آپسمیں +

اِندری ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ادراک حواس خمسہ۔ حواس خمسۂ ظاہری باطنی کی ہر ایک جس کو اندری کہتے ہیں (۲) عضو متاثل تقسیب۔ اندرونی عضو (۳) خواہش نفسانی۔ کام دیو جیسے اِندری کے بس میں ہونا +

اِندری بجری ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ ضبط اِدرار یعنی اسہال کے ایک طریقہ کا نام ہے جسکی مشق کرنے سے آدمی کی منی دیر میں نکلتی ہے +

اَندَک ف۔ صفت۔ ذرا کم۔ تھوڑا۔ قلیل +

اَنڈنٹ ۔ (انگلش Indent) اسم مذکر۔ (۱) درخواست + فہرست اشیاء مطلوبہ (۲) معاہدہ۔ اِقرار نامہ۔ قول و قرار۔ قرار داد +

اَندوہ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) غم۔ الم۔ رنج (۲) فکر۔ تردد۔ تشویش (۳) مصیبت

آندھ ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ تیرگی۔ سیاہی۔ اندھیرا۔ تیرگی چشم +

آندھ آنا ۔ہ۔ فعل لازم (آندھیرا) ۔ع۔ رتوندھا آنا۔ اندھا بنانا + جاڑے جان پر بننا۔ آفت آنا۔ موت آنا۔ (فقرہ) مجھے تو میرا کام کرتے بھی آندھی آتی

اَندھا ۔ہ۔ صفت رس (اندھ) (۱) نابینا۔ بے بصر۔ کور۔ اعمی (۲) ٹھنڈلا۔ تاریک۔ مدھم۔ غیر شفاف (۳) غافل۔ بے خبر۔ ناواقف نادان (۴) جاہل بے پڑھا۔ ناخواندہ +

اَندھا آئینہ ۔ا۔ اسم مذکر۔ وہ آئینہ جسمیں کچھ نہ دکھائی دے غیر شفاف آئینہ۔ دھندلا شیشہ +

لہ یہ لفظ اکثر ٹوٹا پھوٹا ملتا ہے ہندی کوشوں میں اِندرائن گو ابھی پایا جاتا ہے سنسکرت۔ اندھ سے ماخوذ ہے +

اندھا

اَندھا بنانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) بے بصر کرنا ۔ نابینا کرنا ۔ کو چشم ہٹانا (۲) فریب دینا ۔ جُل دینا ۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا +

اَندھا بھینسا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے جس میں ہر ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی پیٹھ پر چڑھ کر اُس کی آنکھیں بند کر لیتا ہے اور باقی لڑکے باری باری سے اُس کے نیچے سے نکلتے ہیں سوار اپنے نیچے کے لڑکے سے جسے بھینسا کہتے ہیں ہر ایک نکلنے والے کا نام دریافت کرتا جاتا ہے جس کا وہ نام بتا دیتا ہے پھر اُس کو بھینسا بنا کر بتانے والا سوار ہو جاتا ہے (۲) وہ شخص جو بینا ہونیکی حالت میں نابیناؤں کا سا کام کرے +

اَندھاپن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ضعفِ بصارت (۲) جہالت ۔ ناواقفیت ۔ بیخبری ۔ احمق پن +

اَندھا کنواں ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) سوکھا کنواں ۔ وہ کنواں جسمیں پانی نہ ہو ۔ چاہِ تاریک (۲) لڑکوں کا ایک کھیل ہے جو چار کنکریوں سے کھیلا جاتا ہے اور اُس کی شکل یہ ہے ۔

اَندھا کیا چاہے دو آنکھیں (کہاوت) (۱) اندھے کی بڑی مراد آنکھوں کی روشنی ہے (۲) حاجتمند اپنی حاجت روائی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا ۔

اَندھا گھوڑا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ آزاد فقیروں کی اصطلاح میں جُوتے کو کہتے ہیں پاپوش ۔ جُفت ۔ جوڑا +

اَندھا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نابینا ہونا ۔ بے بصر ہونا ۔ محرومِ بصر ہونا (۲) گمراہ ہونا (۳) نشہ میں بے خبر اور بیحواس ہونا (۴) جوشِ جوانی یا جوشِ شہوت میں سرشار ہونا +

اَندھا دھند ۔ ہ ۔ صفت (۱) تاریک (۲) بے سوچے سمجھے بے اندیشے + بیدھڑک ۔ بلا تحقیق بے غل و غش بن دیکھے بھالے (۳) بحساب بے ٹھکانے بے اندازے (۴) بے احتیاطی سے (ھاجیز بزبردستی) +

اَندھکار ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایسی آندھی جیسی اندھیرا ہو جائے ۔ طوفانِ باد

آندھی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ س (ر) अन्धकार (اندھکار) مار و اڑ ۔ (آندھی) (۱) جھکڑ ۔ تند باد ۔ صرصر ۔ طوفانِ باد ۔ تند ہوا ۔ اندھیاؤ ۔ چڑھائی جیسے باندی کے آگے باندی نیہہ جانے نہ آندھی +

شب فرقت میں بلا بن تو میں نیل کیا کیا ۔ زلزلہ آگیا آندھی چلی تارا ٹوٹا (رشک)
پیس گو کہ سب کڑوں آندھیاں چلیں گرچہ لاکھ گھرائے فلک

اندھ

بھڑک اٹھے آتشِ تعلقہ پر کوئی اِس سرج کی ہوا نہیں (آتش)
(۲) گرد و غبار ۔ گرد و باد ۔ آشوب ۔ گرد و غبار ۔
(فقرہ کا) آندھی کے مارے روز کپڑے بدلنے پڑتے ہیں (۳ ۔ دیکھو آندھی صفت)

آندھی اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گرد و غبار اُٹھنا ۔ طوفان اُٹھنا ۔ باد و مرکا نمودار ہونا ۔ آندھی آنا ۔ آندھی کے آثار دکھائی دینا ۔ آسمان پہ گرد و غبار کا دکھائی دینا ۔

تھی بسکہ غبار سے بھری دُو آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی دُو (گلزارِ نسیم)

آندھی آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) دیکھو (آندھی اُٹھنا نمبر ۱) تیز ہوا چلنا ۔ جھکڑ چلنا + طوفان آنا ۔ اندھیاؤ آنا ۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے بھاڑ دو یا رو (رع) +

(عورتوں کا اعتقاد ہے کہ بھاڑ و پتھر کے نیچے دبانے سے آندھی رک جاتی ہے)
(فقرہ) تم کیا آئے کہ ایک آندھی آئی جب آندھی آتی ہے تو اتنی کیا ہوا جھڑتی پک کر زمین پر کچھونا ہو جاتا ہے (۲) آفت آنا ۔ غضب آنا ۔ بلا نازل ہونا (مثل) باندی کے آگے باندی آئی لوگوں نے جانا آندھی آئی

آندھی چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) دیکھو (آندھی اُٹھنا اور آندھی آنا ۔ (۲) جوش یا غبار یا آشوب ہونا (فقرہ) آندھی کی مسیح نشہ چڑھا چلا آتا ہے +

آندھی کے آم ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) ہوا سے گرے ہوئے آم ۔ آندھی کے گرے ہوئے آم (۲) بہت سستی اور ارزاں چیز (۳) غیر مستقر چیز + مفت برابر ۔ (۴) چند روزہ ۔ تھوڑے دن کے (۵) مفت کا فائدہ بے مشقت کام +

آندھی ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) چالاک ۔ نہایت چست و چالاک + طرار ۔ تُرتُرا (۲) پھرتیلا ۔ پھرتی باز ۔ طلبد باز (۳) تیز کار ۔ دھوتماں ۔ چابکدست (فقرہ) اُن کے ہاں کوئی پکانے ریندھنے میں آندھی ہے تو کوئی پیسنے پرونے میں (۴) فضول خرچ ۔ خرچیلا ۔ مسرف (فقرہ) وہ روپیہ اُٹھانے میں آندھی ہیں تو ہم بھی کم نہیں (۵) تیز و تند رو ۔ باد رفتار ۔ تیز رفتار ۔ جیسے یہ شخص بھی رستہ چلنے میں آندھی ہے (۶) آفت ۔ غضب ۔ بلا ۔ جیسے لڑنے کو تم بھی آندھی ہو ۔ (۷) کلمۂ تعریف ۔ پرکالۂ آتش ۔ دھنی ۔ اُستاد ۔ کامل بیدمب +

تُو گفتہ نہ ہو تو تشنۂ بیداد ہم ایک آندھی ہیں خاک اُڑانے کو (ذوق)

باد و امثال تیرے کوئی مشعلہ پھونکا چاہیے جو تن خس خاشاک پھر آندھی میں جل جائیگا ہم رکھتی ہر قطرۂ اشکِ تر در پاؤں ڈھانے کو ہر آہ دل مضطر آندھی ہے اڑانے کو (حکمت) کر بس قلم پر اتنی ہے باندھی ۔ یہ ظالم ہے اڑا دے سینے کو آندھی (انشا)

آندھی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کسی کام میں نہایت شوق اور سرگرمی سے مصروف ہونا ۔ بہت تیز اور چالاک ہونا (۲) نہایت فضول خرچ ہونا (۳) زود کار اور پھرتیلا ہونا (۴) تیز رفتار ہونا ۔ تند رو ہونا ۔ باد پا ہونا +

آندھیر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ظلم ستم ۔ غضب بے انصافی ۔ دھندہ سینہ زوری (۲) ناشنوائی ۔ ناپرسان حالی (۳) بدعملی ۔ بدانتظامی (۴) لوٹ مار (۵) دغا ۔ فریب ۔ بے ایمانی (۵) کارِ بے جا و نامناسب +

اندھیر کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ظلم کرنا ۔ ستم کرنا ۔ بے انصافی کرنا (۲) غضب ڈھانا ۔ آفت برپا کرنا +

اندھیر مچانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) غلط لکھانا ۔ غلط حساب ۔ اول جلول حساب کتاب (۲) بدمعاملگی ۔ بے انصافی ۔ تاخ شناسی +

اندھیر مچانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ظلم و ستم کرنا ۔ دھندہ مچانا (۲) لوٹ مار کرنا ۔ سینہ زوری کرنا +

اندھیرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اجالا کا نقیض ۔ ظلمت ۔ دھند ۔ دھندلا تاریکی ۔ پنجابی انیرا (۲) سایہ پرچھائیں (۳ صفت) ۔ تیرہ و تاریک ۔ گرد و غبار سے پر +

اندھیرا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کسی چیز کو روشنی کے سامنے حایل کرکے تاریکی پیدا کرنا ۔ روشنی روکنا ۔ (۲) روشنی دور کرنا چراغ بجھانا +

اندھیرا گھپ ۔ ہ ۔ صفت نہایت تاریک ۔ ایسا اندھیرا جس میں ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھے +

اندھیری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تاریکی ۔ تیرگی ۔ سیاہی ۔ ظلمت (۲) شبِ دیجور ۔ شبِ تاریک ۔ اندھیری رات (۳) وہ جالی یا جھالردار نقاب جو گھوڑے کی آنکھوں پر ڈالتے ہیں +

اندھیری جھکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم تاریکی چھانا ۔ کالی گھٹا کے سبب سے اندھیرا ہو جانا + اندھیری ٹوٹنا بہت سی تاریکی ہونا ۔ اندھیرا گھپ ہونا +

اندھیری دینا یا چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) گھوڑی کی آنکھوں پر جالی

ڈالنا (۲) کسی شخص کی آنکھوں کو ڈھک کر اس کی گت بنانا ۔ کس لڑھانا بھی اسی کو کہتے ہیں (۳) آنکھوں میں خاک ڈالنا ۔ دھوکا دینا ۔ فریب دینا

اندھیری ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو اندھیری دینا نمبر (۱)

اندھیری رات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ شبِ تار ۔ شب دیجور ۔ شبِ ظلمت

اندھیری کوٹھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تاریک مکان ۔ (۲) اندرونِ شکم ۔ بطنِ انسان +

اندھیرے اُجالے ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) تاریکی و روشنی یا رات و دن (۲) اوسر سویر موقعے بے موقع ۔ وقت بے وقت ؎

خلافِ شرع کبھی شیخ تھوکتا بھی نہیں مگر اندھیرے اُجالے پہ چوکتا بھی نہیں (اکبر الہ آبادی)

اندھیرے گھر کا اُجالا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) آبادیٔ خانہ تاریک ۔ رونقِ خانہ ۔ اُجڑے گھر کی آبادی (۲) نہایت حسین ۔ خوبصورت (۳) بے اولاد خاندان کا بچہ اکلوتا بیٹا (۴) رونقِ خاندان مخزنِ خاندان +

اندھے کی لاٹھی ۔ یا لکڑی ۔ ہ ۔ صفت ۔ اول معدوم (۲) وہ ایک بچہ جو کئی بچوں میں بچا ہو (۳) سہارا آسرا ۔ وسیلہ +

اندیشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سوچ ۔ فکر ۔ چنتا + خیال (۲) کھٹکا ۔ ٹٹکا ۔ دھڑکا ۔ خوف (۳) جوکھوں ۔ خطرہ +

اندیشہ کرنا ۔ ملا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) فکر کرنا ۔ سوچنا ۔ خیال کرنا (۲) ڈرنا ۔ خوف کرنا ۔

اندیشہ ناک ۔ ف ۔ صفت ۔ خوفناک ۔ دہشت ناک ۔ پُر از خطر +

اندیشہ ہونا ۔ فعل لازم (۱) خوف و خطر ہونا ۔ ڈر ہونا ۔ کھٹکا ہونا ۔ جوکھوں ہونا ۔

آنڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (anda) انڈا ۔ انگواری آنڈا (۱) پیلا ۔ کپورا ۔ خوبصورت خایہ پیشہ ۔

آنڈ بڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خصیوں کا بڑھ جانا ۔ آب نزول کا اتر آنا ۔ بیماری فتق کا ہونا +

آنڈو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خصی کی ضد ۔ بدھیا کا نقیض ۔ آنڈو والا ۔ فوطہ دار (مثل) جس کا آنڈو بکے وہ بدھیا کیوں کرے (۲) وہ شخص یا جانور جس کے بڑے بڑے خصیے ہوں (۳) پُر شہوت ۔ شہوتی (۴) سانڈ ۔ بجار +

آنڈو بیل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ بیل جو خصی نہ کیا گیا ہو ۔ بجار ۔ سانڈ (۲) بڑے فوطوں کا آدمی یا جانور جو فوطوں کے بوجھ سے چل نہ سکے مجازاً کاہل ۔ مٹھا ۔ سست ۔ احمق ۔ کاہل +

آنڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (anda) انڈا ۔ بیضہ ۔ تخم مرغ ۔ خایۂ مرغ +

آنڈا

آنڈا گھسکنا - ہ فعل متعدی - انڈا نکالنا - پرند کے بچہ کا بیضہ کو کھسکا کر باہر نکلنا +

آنڈا گندا ہونا - فعل لازم - بیضۂ مرغ کا خراب اور متعفن ہونا - بچہ کے قابل نہ رہنا +

آنڈی - ہ - اسم مؤنث - (پورب) پیاز کی گٹھی +

آنڈے - ہ - اسم مذکر - (۱) انڈا کی جمع غیر ذوی العقول کے سبب یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت (۲) انڈا کی جمع - بیضے +

آنڈے اڑانا - ہ فعل متعدی - پورب والے بہت جھوٹ بولنے کو کہتے ہیں +

آنڈے بچے - ہ - اسم مذکر - اول معلوم (۲) چرک حشفہ وہ سفیدی جو غیر ختون بچوں کی سپاری سے حشفہ میں صاف نہ رکھنے کے باعث پیدا ہو جاتی ہے +

آنڈے سکھنا - ہ فعل متعدی - کبوتر بازوں کی اصطلاح میں انڈے دینے کو کہتے ہیں +

انڈے سینا - ہ فعل متعدی - (۱) پرند کا اپنے انڈوں پر بیٹھنا انڈوں کو بچے نکالنے کیواسطے گرمائی پہنچانا (۲) گھر میں بیٹھے رہنا باہر نہ نکلنا - بنسی سے خانہ نشین اور آسائش طلب آدمی کو کہتے ہیں +

انڈے کا شہزادہ - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جو کبھی باہر نہ نکلا ہو - گھر کی چار دیواری میں رہنے والا + وہ شخص جو تخانے میں پلا ہو (۲) ناتجربہ کار - ناواقف +

انڈے لڑانا - ہ فعل متعدی - ایک قسم کی قمار بازی ہے جو نوروز کے دن اکثر ہوا کرتی ہے جس کا انڈا دوسرے کے انڈے کو توڑ دیتا ہے وہ ہی جیت جاتا ہے + انڈے لڑانے کی قابل دید کیفیت ہمارے رسالہ مرصع زبان و بیان دہلی سے نقل کی جاتی ہے

(بیضہ بازی یعنی سبزہ مرغیوں کے انڈوں کی لڑائی) شہزادوں نے کہا کہ بھی نسل کی سبز و مرغیاں بڑی تلاش و جستجو سے منگوائیں اور ان کے انڈے بٹھا کر بچے نکلوائے۔ مرغیوں کا رکھ رکھاؤ، کھول خوند کی خبر گیری ایسی ہوتی تھی کہ وقت پر بچھولا۔ پھر اپنے سامنے ہی دانہ پھرایا۔ چلایا۔ دانہ۔ پانی دیکے کھاچوں میں بند کر دیا۔ مرغوں کو ہوا۔ مرغوں کو گوشت کی بوٹیاں وغیرہ کھلاتے کہ انڈے مضبوط ہوں۔ انڈوں کی بڑی نگہبانی ہوتی تھی۔ کہ کوئی انڈا چوری نہ جائے تاکہ اور جائے نسل نہ پھیلنے پائے۔

انڈ

اُنکے انڈے ایسے مضبوط اور ٹوک دار ہوتے تھے کہ چین کی مرغیوں تک کے انڈے توڑ ڈالتے تھے۔ نوروز کے موقع پر وہ انڈے دیتی تھیں جنمیں برابر انڈوں پر فیش ہوتا تھا۔ ہر جنگل کو صبدی آپس میں لڑاتے تھے۔ نوروز کے دن شاہزادے انڈوں کو مشک و زعفران سے رنگ رنگا کے حضور میں لاتے اور لڑاتے تھے۔ سبز مرغیوں کا حلیہ یہ ہے۔ حلق کے نیچے سرخ گوشت اور رنگ برنگ کے پر ہوتے ہیں دیوان خاص میں بادشاہ کے سامنے انڈے لڑانے آتے۔ اور محل میں اپنے آنے کی اطلاع کراتے جبوہ یعنی آواز دیتی کہ خبردار ہو۔ نقیب چوبدار پکارتا کہ اللہ رسول خبردار بادشاہ خاصی ڈیوڑھی سے برآمد ہوتے۔ نقیب اور چوبدار ہم آواز لگاتے کہ "اللہ کی امان۔ دوست شاد دشمن پامال۔ کروفر جہاں پناہ سلامت" بادشاہ مسند پر آکر بیٹھتے۔ سب مجرا کرتے۔ شاہزادے مسند کے ارد گرد بیٹھ جاتے اور سب والی موالی اوپ سے پیچھے کھڑے ہو جاتے۔ صبدی پانچ پانچ چھٹے ہوئے مضبوط انڈے نکالتے۔ کوئی صبدی ایک انڈا مٹھی میں اس طرح بند کر لیتا کہ فقط فیش کھلا رہے۔ دوسرا اوپر سے انڈے کے فیش سے انڈے کے فیش پر چوٹ لگاتا جو انڈا توڑتا وہ خوش ہو کر پکارتا۔ وہ توڑا جسکا انڈا ٹوٹ جاتا وہ خفیف ہو جاتا اس طرح بادشاہ کے سامنے پانچ پانچ انڈے لڑا کے ہار جیت کا فیصلہ کرتے بادشاہ محل میں داخل ہو جاتے +

انڈیانا - ہ فعل لازم (۱) انڈے دینے کے قریب ہونا - انڈوں پر ہونا - (۲) بیل یا بھینسے کے خصیوں کو ملنا تاکہ وہ جلدی چلے +

انڈے بانڈے کھانا - ہ فعل متعدی - اصل (دہانڈنا - ٹپکنا) پھسلنا - شتفرق ہو جانا - اِدھر اُدھر ٹپکنا - ہوا کھانا +

(جب لڑکے (آپس میں) پھل بھگتوں) کھیلتے ہیں اور ان کے بیچ دل کی آپس میں صلح کرنی ہوتی ہے تو وہ اپنے اپنے آڑیوں سے کہتے ہیں کہ جاؤ آنڈے بانڈے کھائی آؤ پس وہ پرے جاکر آنڈے بانڈے آنڈے بانڈے کہتے جاتے ہیں اور خوب ٹہل پھر کر اِدھر اُدھر دوڑتے پھرتے ہیں جب یہ دونوں سرگروہ آپس میں مشورہ کر لیتے ہیں تو یہ کہکر بلا لیتے ہیں میرے میرے آڑیو (پلے آؤ)

اُنڈیلنا - ہ فعل متعدی - (۱) برتن اوندھا کرکے کسی چیز کو نکالنا ایک برتن میں سے دوسرے برتن میں ڈالنا یا ڈھالنا +

اَنگ - س - صفت - مرکب از (ان ہیچ + انگ) (۱) غیر مفید - بے سود - بے فائدہ (۲) اکارت - ضائع - (۳) بیمعنی مہمل (۴) غیر واجب - بیجا - نامناسب + خلاف دستور +

لہ یہ بانڈا کے بگڑے ہوئے نام جمال کے اور یہ بانڈا بمعنی شمس الدین سبزواری کا جنکا مزار ملتان میں ہے وہیں کے رہنے والے تھے اور جن کو سلطان علی سبزواری بھی کہتے تھے اور جن سلطان علی سبزواری کے مزار کا گنبد تغلق نے بنوایا تھا تلہ صحیح یہ ہے کہ بیضہ بازی کا ابتدا پھیری ہو گیا ہے اسیواسطے بانڈے کا آنڈا ہو گیا اور چونکہ ٹ اور ڈ کا ہم مہمل ہونا سے بچنے سے بنڈنا لگ گیا +

آنریبل - (انگلش Honorable آنرابل) اِسم مُذکر لغوی معنی واجب التعظیم معزز۔ عالیجناب حضرت لیفٹیننٹ گورنر و ائسرائے وزیر ہند کی کونسلوں کے ممبروں اور ہائی کورٹ کے ججوں کا اعزازی خطاب +

آنریری - (انگلش Honorary - آنراری) اِسم مُذکر۔ اپنے سرکاری اعزاز کے سبب کوئی کام بلا اُجرت یا بلا تنخواہ کرنے والا۔ جیسے آنریری مجسٹریٹ آنریری سکرٹری وغیرہ +

اِنزال - ع - اِسم مُذکر۔ از (نزول) (۱) لُغوی معنی اُترنا + نیچے آنا (۲) اُتارنا نیچے لانا۔ نیچے بھیجنا + بھوانا (۳) مجازاً منی باہر نکلنا۔ منی اُترنا جھڑنا +

اِنزال ہونا - (فعل لازم) جھڑنا۔ منی نکلنا +

اُنس - ع - اِسم مُذکر (۱) محبت۔ پیار۔ اُلفت (۲) رغبت۔ میل۔ میلانِ طبع۔ رُجحان۔

آنس - ہ - اِسم مُذکر (۱) دائرہ کا حلقہ۔ کسر۔ ٹکڑا۔ درجہ۔ ڈگری (۲) لُب لباب خلاصہ۔ عطر۔ مغز۔ ست۔ گودا (۳) جان۔ اِنتظر۔ رُوح۔ اِسپرٹ۔ (۴) طاقت۔ قُوت۔ کس بل جیسے آنس نکل گیا۔ اب اِس میں آنس نہیں رہا۔ (۵) نُطفہ (۶ حساب) شمار کنندہ۔ قُوت نما +

اُنس نکالنا - ہ - فعل مُتعدی۔ (۱) جان نکالنا۔ رُوح نکالنا (۲) قُوت نکالنا۔ ست نکالنا۔ عطر نکالنا (۳) طاقت لینا۔ ناتواں کرنا + قُوت نہ رکھنا +

اِنسان - ع - اِسم مُذکر (ماخوذ از اُنس یا نِسیان) (۱) آدمی بنگلش پُرش نانس (۲) مردمکِ چشم۔ آنکھ کی پُتلی۔ مینک۔ (اِنسان بمعنی مردمکِ چشم اِسوجہ سے قرار پایا کہ اِس میں آدمی کی صُورت پُوری پُوری نظر آتی ہے۔) (۳) لایق۔ شایستہ۔ مہذّب۔ تہذیب یافتہ۔ آدمیت۔ رکھنے والا۔ (اِسکی نسبت ماہرانِ لُغت کی رائے ہے۔ کہ یہ دراصل اُنس بمعنی محبت تھا جو آدمی کی خلقت میں پڑی ہوئی ہے۔ اِس میں الف نون بڑھا کر انسان کر لیا۔ بعض کی رائے ہے کہ اِسکا مادہ نسیان ہے جو آدمی کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے۔ چنانچہ الانسانُ مرکّبٌ من الخطاء والنسیان اِسکا مصداق ہے)

اِنسانیت - ع - اِسم مُؤنث۔ (۱) آدمیت۔ آدمی ہونا (۲) آدمگری + دانائی۔ لیاقت بشعُور (۳) تجلمنسائی۔ مُروّت (۴) شائستگی۔ تہذیب۔ علم مجالس سے واقف ہونا +

اِنسپکٹر - انگلش (Inspector) معائنہ کرنیوالا۔ نگران کو توال۔ اہتمام کرنیوالا۔ دیکھنے والا +

اِنسٹیٹیوٹ - انگلش (Institute) اہ، انجمن جو سرسیّد نے ترویج علوم و فنون تعلیم و تربیت کے لئے ۱۸۶۴ء میں بمقام علی گڑھ قائم کی تھی جسنے بہت سی کتابیں اردو میں ترجمہ کرا کر شایع کیا۔ اِس کے متعلق سرسیّد نے ایک اخبار بھی جاری کیا تھا جو اب تک جاری اور مدرسۃ العلوم علیگڑھ کا سرکاری اخبار ہے۔

اِنسٹیٹیوشن - انگلش (Institution) اِسم مؤنث۔ (تعلیم گاہ۔ مدرسہ (۲) دستور قاعدہ +

اِنسداد - ع - اِسم مُذکر۔ روک۔ آڑ۔ مُزاحمت۔ بندوبست۔ روک تھام +

آنسُو - ہ - اِسم مُذکر۔ س (اشرو) پراکرت (انسو) پالی (اتسو) فارسی (اشک) پُرانی ہندی (آنجو۔ آنجھو۔ انجو) مگر پرماتما میں (آنسو) آیا ہے جیسا اِس مصرعہ میں ؎ رکت ڈھرا انسو گرا ہاڈ بھئے سب سنکھ (ر) اشک۔ آنکھ کا پانی۔ آبِ دیدہ۔ نُسوہ۔ وہ پانی جو شدّتِ غم یا افراطِ خوشی خواہ آشوبِ چشم کے سبب آنکھوں سے ٹپکنے لگتا ہے ؎

ڈھونڈتی رہتی ہیں کیا کیا میری آنکھیں آنسُو ایک بھی ہوتا ہُوا دن سے جو باہر آنسُو (نسیم دہلوی)
آنسوؤں کی جھڑ لگا دی سب نے پھاگ ہو یا ہولی مو، والے پسینا بولے اوہ پر بولے کو دیپاوالی ٹھہری)
(مثل) آنسُو ایک نہیں کلیجہ کو کرے ٹُکڑ (۲) سفت پتلا۔ رقیق۔ پانی سا ؎
صدفِ چشم میں دیکھے جو مری اشک کی آب پانی پانی گہر ایسا ہو کہ آنسُو ہو جاتے (دانت)
(فقرہ) ایسا شُروع ہوا یا جیسے آنسو۔ آنسو سا شروع ہوا تھا (ر) +

آنسُو آنا - ہ - فعل لازم۔ (۱) آنسو بھر آنا۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ آنسو نکل آنا۔ آنکھ میں پانی بھر آنا (فقرہ) ایسی تیز مرچیں تھیں کہ آنسُو آگئے (۲) رونا آنا۔ رُلانا ہونا۔ رونا سا ہونا۔ (مثل) پر کے مُوئی ساسو ہاتھ کے آنسُو

آنسُو بہانا - ہ - فعل لازم۔ (۱) رونا۔ ٹسوے بہانا۔ گریہ وزاری کرنا۔ اشک ریزاں کرنا + جان بُوجھ کر رونا۔ رونے کا بہانا کرنا۔ ماتم کرنا۔ (۲) پرسا دینا۔ منہ ڈھانکنا۔ جیسے دادی کے مرنے پر چار آنسو نہ بہائے گئے ساس کو پیٹنے بیٹھ گئیں ؎

ہمارے آگے نہ آنسُو کسی کو بہا دیکھا مگر بہادرِ کوئے نہیں دُرِ خوش آب بہا (ظفر)
ہم بیٹھے تھے اُس در پر کب آنسُو بہاتے ہیں ناحق یہ عدُو ہم پر طوفان اُٹھاتے ہیں (ر)
ابرِ تر آنسُو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے برقِ مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)
جلتی ہے بخشش ہی بہا اِس چشمِ تر آنسُو ہے کچھ دامن خالی کو صدقہ دُرِ نجفی کا (نسیم دہلوی)
اِسقدر آنسُو بہائے جل تھل بھر گئے لوگ کہتے ہیں یہاں تو تھا برسات کا (ر)
پھر میں بھی کچھ کہوں کو نگا دیکھو زبان روکو پھر منہ چھپا کے مجھ سے آنسُو بہا بیگا (ر)
کسی کو کوئی نہ دیوں لگائے نسیم کیا کیفیت بتاؤں وہی اب آنسُو بہانے کا بہانہ ہو گیا (نسیم)
سُن لیا سُرمہ لگاتے میں جو حالِ مرگِ غیر کیا کہا تم نے کہ آنسُو بہائے تھے (ر)
ڈوبی اُٹھا دو کہیں وہ بزمِ عیش سے کیا کہا ہے کہ شیفتہ آنسُو بہائے شمع (شیفتہ)

خدا جانے کہ دیکھ کر ان حالت کیا گزرتی ہو کبھی بیتاب ہوتا ہے کبھی آنسو بہاتا ہے (رجا ت)
رحم آخر تمہری باتیں پر آوے گے تو کیا ہوگا میاں صاحب جو دو آنسو بہاوے گے تو کیا ہوگا (ر)
جلتا تھا میرا سینہ اے شمع تیرے تن سے دُونی لگائی آتش آنسو بہا بہا کر (، ،)
محفل محبوب میں ہار بھی اظہار بھی ہُوں وہ غریبہ جسے کوئی تو ہنسانے لگوں اِک ذرا آنسو بہا اے دیدۂ تر دیکھ کر اسیر کچھ بہانا چاہئے آنسو بہانے کے لئے (ذوق)
مجھ شمع کستی ہو محفل میں اُس کی سیاں بھر آنسو بہانے سے حاصل ؟ (بحر)

(فقرہ) کیا بُرا کیا تھا جو آنسو بہانے بیٹھ گئے (سع) +

آنسو بھر آنا۔ ہ فعل لازم۔ آنکھوں میں پانی بھرنا۔ آبدیدہ ہونا۔ صدمہ یا رحم کی حالت میں آنکھوں کا ٹپ ٹپ آنا۔ رونا آجانا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا ؎

بُرا ہو جوشِ رقت کا تحمل ہو نہیں سکتا میں کتنا ضبط کرتا ہوں مگر آنسو بھر آتے ہیں (بیخود)
مری آنکھوں میں آنسو بزم غیر میں یوں بھر آئے کہ جان بزدہ کہنے لگا کہ بدگمانی ہے (جرأت)

آنسو بھر لانا۔ ہ فعل لازم۔ رونے کی شکل بنانا۔ آبدیدہ ہونا۔ دُکھ جتانے کے لئے آنکھوں سے پانی بہانا۔ رُنکھا ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا اپنا صدمہ ظاہر کرنے کے واسطے پسورنا۔ قریب بگریہ ہونا کسی کی مصیبت پر رحم کھا کر رونے کے قریب ہو جانا ؎

سوزشِ دل جب کہتی ہیں آنسو وہ بھر لاتی ہیں موم کی مانند آتش غم سے پتھر کو پگھلاتے ہیں (انس)
آنسو بھر لائے جو ہم دیکھ کر انہیں تو یہ کہا آپ اِس شکل پر ہیں میرے مقرر عاشق (انشا)

آنسو بہنا۔ ہ فعل لازم (۱) آنکھوں سے پانی جانا۔ (۲) اشک رواں ہونا۔ اشک ریزی ہونا۔ رونا ؎

آنسو بے تور شتہ بہا مرغ دل ہوا دانہ کے کی جو نشو نما دام ہو گیا (میر)
پتیاں لکھتا ہوں چھتیاں پھٹتی ہیں آنسو ہیں جیسے ندیاں ساون کی بھری (انشا)

آنسو پُچھنا۔ ہ فعل لازم۔ (۱) آنکھوں کا پانی پُچھ جانا۔ رونا تھمنا (۲) تسلی اور تشفی ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ تسکین ہونا۔ آس بندھنا۔ کافی ہونا ؎

ہوں کب ہمارا آنسو پُچھیں ہیں کون تو نشفی دیکھا کھوا دھر کہ نیم باز سے (تمکین)
قدر رکھتا ہے نہایت گریۂ بیچارگی زخم کے بچھتے ہیں آنسو دامنِ شمشیر کے (نسیم دہلوی)
دیکھ کر روتے کو روتا ہے تو اے دیدۂ گریاں تیرے (لکھنؤ)

(فقرہ) چلو تم تو روپئے میں سے دس بھی ملگئے تو بھی کچھ نہ کچھ آنسو پُچھ گئے۔ اب بھی مینہ برس جائے تو آنسو پُچھ جائیں +

آنسو پونچھنا۔ ہ فعل متعدی۔ (۱) آنکھوں کا پانی خشک کرنا۔ کپڑے

یا ہاتھ سے کسی کے آنسو پونچھنا ؎

مرا دُکھ گر پئے غم خندۂ عشرت سے بہتر ہو اگر آنسو میرے پونچھے وہ گل خنداں سے رونق
میرے آنسو نہ پونچھ اے ہمدم اشکباری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

(۲) تسلی دینا۔ تسکین بخشنا۔ ڈھارس بندھانا۔ دلاسا دینا۔ پچکارنا۔ پچکانا۔ تشفی دینا۔ پیار کرنا۔ رحم کرنا + آس بندھانا + ہمدردی کرنا تلافی مافات

اُس دستِ حنائی نے آنسو جو مرے پونچھے حسرت سے لہو پچکا دو چار کی آنکھوں سے (مئون)
اُستاد آہ جو دل ہو تو تم کب کو سکتا ہے مجھے رونے دو ہمدرد میرے آنسو پونچھنے کیوں (ظفر)
ظفر ہم اپنا رونا رو لیں جا کر سامنے کس کے رہا کون اپنے آنسو پونچھنے والا ہے رونے میں (ر)
ای حنائی پنجہ تو آنسو نہ پونچھیگا کبھی روتے روتے گر مرے اشکوں میں آجائیگا (ر)
کوئی نہ رہا کہ پونچھے آنسو + + کیا روؤں میں اپنی بے کسی کو (مومن)
آنسو مرے جو آنہوں نے پونچھے کل دیکھ رقیب جل گیا تھا (درد)
منہ سے شہ اُٹھ کے بیچا با بولا بیٹھے سے جانِ بابا (گلزار نسیم)
رو شن کیا دیدۂ پدر کو ماں کے بھی چل کے آنسو پونچھو (ر)
ارمان نکل جائیں کچھ عاشق مضطر کے آنسو میری پونچھ رونے دو جی بھر کے نسیم دہلوی)
آنسو پونچھیں گے کب تک احباب ٹپکا نہ کرے گا چشمِ تر کا (نسیم دہلوی)
ہنسی کی ہنسی کی تنے وہ رونے لگا آج آنسو میرے پونچھے ہیں ذرا سرکا رنے (معروف)

آنسو پی جانا۔ ہ فعل متعدی چپکے چپکے رونا۔ آنکھ سے آنسو کا باہر نہ نکلنے دینا۔ رونے کو روکنا۔ غم کھانا۔ صدمہ سہارنا۔ آنسو نگل جانا۔ صدمہ جھیلنا ؎

گھل نہ جاؤ عشق کا پرتو وہ کیسیں آنسوؤں کو اپنے پی جاتے ہیں ہم (شیر میاں)
تو نے ڈپکا کے ہمیں غیر کو سانجھ ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (نسیم)

آنسو پینا۔ فعل متعدی چپکے چپکے رونا۔ آنکھوں سے پانی نکلنے دینا + دل ہی دل میں غم کھا کر چپ ہو رہنا۔ صبر کرنا۔ رونے کو ظاہر نہ ہونے دینا۔

دل پر صدمہ انگیز نا ؎

کر لی تھی جو بھر کے پیاس بس میں آنسو پیتی تھی کھا کے قسمیں (میر حسن)

(فقرہ) وہی ساکا تھا جو آنسو پی کر چپکا ہو رہا جب بس چلا تو آنسو پی کر بیٹھ رہا۔

آنسو تو رڑ۔ ہ اسم مذکر۔ (ٹھگ) غیر موسم کی بارش۔ بن رُت کا مینہ

آنسو تھمنا۔ ہ فعل لازم۔ آنسو رکنا۔ اشک ریزی بند ہونا۔ رونا موقوف ہونا۔ رونا بند ہونا ؎

تھمتے تھمیں گے آنسو رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (میر)

(فقرہ) کیا مقدور جو ذرہ آفتاب سے +

آنسو ٹپکانا ۔ ف فعل متعدی ۔ آنسو ڈھلکانا ۔ رونا ۔ گریہ کرنا ۔ آنسو کو آنکھوں سے پانی گرانا +

حسرت انجم سکندر کی اگر مٹھی سے سنے چشم جوہر سے ابھی ٹپکا کوئی آنسو آئینہ (ناسخ)

(فقرہ) اللہ ری کنڈیاں کے مرنے پر بھی دو آنسو نہ ٹپکائے +

آنسو ٹپک پڑنا ۔ ف فعل لازم ۔ آنسو گر پڑنا ۔ آنکھوں سے پانی نکل پڑنا ۔ کسی صدمہ کے اثر سے رو پڑنا ؎

بادۂ جام میں ہر آنسو ٹپک پڑتا ہے جیسے پانی ملا کر شراب میں (ناسخ)

(فقرہ) اس صدمہ کے سنتے ہی آنسو ٹپک پڑے +

آنسو چلنا ۔ ف فعل لازم ۔ آنسو بہنا ۔ اشک رواں ہونا ۔ آنکھوں سے پانی جاری ہونا ۔ (لکھنؤ) ؎

کس طرح اس کو روانہ کروں تا لکھنؤ جائے قاصد مرے آنسو دم تحریر چلے (ناسخ)

آنسو خشک ہونا ۔ ف فعل لازم آنسو سوکھنا ۔ آنسو جذب ہونا ۔ آنکھوں میں پانی جاری نہ رہنا ؎

اٹھا یا ہر بت شداد شاق تھا پیراہن تن کا ہوئے خشک آنکھ میں آنسو لیا احسان داماں کا (نسیم دہلوی)

آنسو ڈالنا ۔ ف فعل لازم (رسمی) آنسو گرانا ۔ آنسو ٹپکانا ۔ رونا ۔ گریہ کرنا ۔

(فقرہ) یہ آنسو ڈالنے کا کیا وقت ہے ۔ چار آنسو بھی نہ ڈالے +

آنسو ڈبڈبانا ۔ ف فعل لازم ۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا ۔ رونے کے آثار نمایاں ہونا ۔ آنسو بھر آنا ۔ آثار گریہ نمودار ہونا +

آنسو ڈھال ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ گھوڑوں کی ایک بیماری ہے جس سے اُن کی آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا رہتا ہے ۔ جیسے ڈھلکا +

آنسو کی دھار ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ آنسوؤں کی قطار ۔ آنسوؤں کا تار پے در پے آنسو نکلنے

آنسو کی لڑی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (آنسو کی دھار)

سلک مروارید دنداں دیکھکر آنسوؤں کی لڑیاں بندھ گئیں (مؤلف)

آنسو گرانا ۔ ف فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (آنسو ڈالنا) ۔ (۲) ماتم کرنا ۔ پرسا دینا ۔ تعزیت ادا کرنا ؎

تو نے تربت پہ میری دو نہ گرائے آنسو غم فرہاد میں شیریں نے بہائے آنسو (غافل)

بخل دیکھو تو بری تربت پہ ایک آنسو بھی وہ گرانہ سکا (نسیم دہلوی)

آنسو گر پڑنا ۔ ف فعل لازم ۔ دیکھو (آنسو ٹپک پڑنا) ؎

گر پڑو آنکھ سے اس کی بھی کبھی آنسو + ذکر محفل میں جو کچھ میرا ہو میرے بعد (غافل)

آنسو گرنا ۔ ف فعل لازم ۔ دیکھو (آنسو بہنا ۔ آنسو ٹپکنا) +

آنسو نکل آنا ۔ ف فعل لازم ۔ آنسو ٹپک پڑنا ۔ آنسو ظاہر ہونا ۔ کسی صدمہ یا چوٹ سے آنکھ میں پانی بھر آنا ۔ جوش رحم یا غصہ سے آنکھ سے پانی ٹپک پڑنا ۔ کسی تیز چیز مثل مرچ وغیرہ کے کھا لینے سے آنکھ میں پانی آجانا ؎

نہ سمجھو دیدۂ نرگس پہ کوئی قطرۂ شبنم کسی کی آنکھ دیکھا ہے یہ آنسو نکل آیا (رمز)

نہ دیکھے آنکھ اٹھا کر وہ بیدرد ایسا ہے جو روتے روتے آنکھوں سے میری آنسو نکل آئیں (رمز)

(فقرہ) ایسی چٹکی لی کہ اس کے آنسو نکل آئے +

آنسو نکل پڑنا ۔ ف فعل لازم ۔ بے اختیار رونا آنا ۔ آنکھوں سے پانی بہنے لگنا ۔ آنسو ٹپک پڑنا ۔ صدمہ یا رحم یا خوشی کے باعث آنسو گر پڑنا ؎

گر جہان میں رہے شرر کو راحت و رنج ہنسی میں آنکھ سے آنسو نکل پڑے کیونکر (ظفر)

اٹھے شمع بس میرزا آنسو نکل پڑے دیکھا جو بے چراغ کسیکے مزار کو (وزیر)

آنسو نکلنا ۔ ف فعل لازم ۔ دیکھو (آنسو بہنا اور ٹپکنا) ؎

آنکھیں ہمیں دیں جن سنگ سلیمانی آج نکلے آنسو تو یہ اللہ نے پتھر ڈالے پتھر (جرأت)

آنسوؤں ۔ ف ۔ اسم مؤنث (آنسو کی جمع بحالت فاعلی) اشکوں +

آنسوؤں سے منہ دھونا ۔ یا ۔ آنسوؤں منہ دھونا ۔ ف فعل لازم ۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا ۔ زار زار رونا ۔ زار قطار رونا ۔ کثرت سے رونا ۔ نہایت رونا ۔ اتنا رونا کہ آنسوؤں سے چہرہ تر ہو جائے آنسوؤں کا دریا بہانا +

آنسوؤں کا تار بندھنا
آنسوؤں کا تار چلنا ۔ ف فعل لازم ۔ زار زار رونا ۔ زار و قطار رونا ۔ لگاتار آنسو گرانا ۔ روتے روتے ہچکیاں بندھ جانا ۔ کثرت سے رونا +

بیت ہوئی کہ خون جگر میں نہیں رہے جاتا ہے آنسوؤں کا چلا تار سا ہنوز (میر)

کچھ آنسوؤں کا بندھا تار سا سماں ہوا ابر رحمت گنہ گار سا (میر)

آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹنا ۔ ف فعل لازم دیکھو (آنسو بھکا تار بندھنا) گر بہ بندھا آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹا عالم میرے رونے میں ہو ساون کی جھڑی کا رہا نقشا

انشا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بھنوی سنی کچھ بات دل سے پیدا کرنا (۲) عبارت ۔ تحریر (۳) علم معانی و بیان ۔ صنایع و بدایع + خوبی عبارت طرز تحریر ۔ (۴) وہ کتاب جس میں خط و کتابت سکھانے کے واسطے ہر

انشا	انگ
قسم کے خطوط جمع ہوں۔ لیٹر بک۔ چٹھیوں کی کتاب (۵) سید انشاء اللہ خاں خلف میر ماشاء اللہ خاں شاگرد مصحفی لکھنوی کا تخلص بہت سی زبانوں سے واقف بہت فنون سے ماہر۔ ظریف الطبع شاعر تھے۔ انکا کلیات مشہور ہے جسمیں اردو ریختی۔ کشمیری اور فارسی وغیرہ زبانوں کے اشعار بھی موجود ہیں نواب سعادت علیخاں کے مقربوں میں شمار کئے جاتے تھے۔ سعادت یار خاں رنگین سے ریختی سیکھی اور دریائے لطافت ایک کتاب لکھی + انشا کا ۱۸۱۷ء میں بمقام لکھنؤ انتقال ہوا +	**اِنعکاس** ع۔ اِسم مذکر۔ کسی چیز کی صورت کسی شفاف جسم پر الٹ کر پڑنے کو انعکاس کہتے ہیں عکسی صورت۔ عکس۔ سایہ (۲) برخلاف برعکس۔ اُلٹ۔ اِنحراف (۳) اُلٹا دانتوں +
اِنشاپردازی ع + ف۔ اِسم مؤنث (۱) طرز تحریر عبارت آرائی خط یا عبارت لکھنے کا ڈھنگ۔ عبارت کی خوبی (۲) مضمون نگاری مضمون نویسی +	**اِنفارمیشن**۔ (انگلش Information) اسم مؤنث (۱) اطلاع آگاہی۔ خبر + گوش گزاری (۲) واقفیت علم (۳) مخبری۔ خبر رسانی جاسوسی (۴۔ قانون) دعوی جرائم خلاف سرکار +
اِنشاءاللہ تعالیٰ ع۔ تابع فعل۔ اگر خدا نے چاہا۔ خدائے بزرگ کی مدد سے +	**اِنفساخ** ع۔ اِسم مذکر۔ ترویج + رد و نکاح + رد بیع + فسخ ارادہ وغیرہ (قانون)
اِنصاف ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی برابر کے دو ٹکڑے اصطلاحی نیاؤ۔ عدل۔ داد۔ حق واجبی (۲) مقدمہ کا سچ فیصلہ + حق دار کے حق کا فیصلہ۔ حقدار کی حق رسی (۳) دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔	**اِنفساخِ معاہدہ** ۔ معاہدہ کا توڑنا۔ خلافِ معاہدہ۔ عہد شکنی فسخ معاہدہ (قانون)
اِنصاف چاہنا۔ (فعل لازم) (۱) داد ری چاہنا۔ حق چاہنا (۲) فریاد کرنا۔ استغاثہ کرنا۔	**اِنفصال** ع۔ اِسم مذکر۔ جدا کرنا۔ فیصلہ۔ نشیر۔ چکوتا۔ جھگڑا +
اِنصاف چکانا یا کرنا۔ (فعل لازم بنا کر) داد رسی کرنا۔ فیصلہ کرنا جھگڑا چکانا۔ فریاد کو پہنچنا۔	**اِنفعال** ع۔ اِسم مذکر۔ شرمندگی۔ حیا۔ لاج۔ شرم۔ ندامت + غیرت
اِنصرام ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی کٹنا منقطع ہونا۔ آخر ہونا۔ اصطلاحی بجا آوری انجام کو پہنچانا (۲) بندوبست۔ اِنتظام +	**اِنفکاک** ع۔ اِسم مذکر آپس سے جدا ہونا۔ باہم جدائی +
اِنصرام کرنا۔ (فعل متعدی) انتظام کرنا۔ اہتمام کرنا۔ سرانجام دینا۔	**اِنفکاکِ رہن**۔ روپیہ ادا کر کے جائداد مرہونہ کا واپس لینا گرو چھڑانا (قانون)
اِنصرام ہونا۔ (فعل لازم) انتظام ہونا۔ اہتمام ہونا۔ سرانجام ہونا +	**اِنقباض** ع۔ اِسم مذکر۔ سکیڑ۔ بھچاؤ۔ رکاوٹ۔ بستگی۔ قبض +
اِنضباط ع۔ اِسم مذکر۔ لغوی معنی پیوستگی و مضبوطی۔ اصطلاحی ترتیب۔ حدود بندی۔ تعین۔ ضابطہ۔ ڈھنگ +	**اِنقضا** ع۔ اِسم مذکر۔ گزرنا۔ پورا ہونا +
اِنضباطِ اوقات ع۔ اسم مذکر وقت کی تقسیم دستور العمل مقرر تقسیم اوقات +	**اِنقضائے میعاد**۔ میعاد کا گزر جانا۔ تمادئ میعاد (قانون)
اِنعام ع۔ اسم مذکر۔ (۱) نعمت دینا + تحفہ دینا (۲) عطیہ بخشش خلعت نکتہ نامی یا وگار کردگی کا صلہ جو حکام کی طرف سے مرحمت کیا جائے بدلہ۔ اجر۔ عوضہ +	**اِنقلاب** ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) تغیر و تبدل۔ اُلٹ پلٹ۔ اُلٹ پھیر (۲) دَور۔ گردش +
اِنعام اکرام۔ ع۔ اسم مذکر عزت کے ساتھ کسی بات کا صلہ بنا خلعت و عزت +	**آنک** ہ۔ اِسم مؤنث۔ س ر ﺳ ر (ایک) ف (انگہ) (۱) چن۔ نشان۔ علامت + چٹ (۲) شناخت (۳) شناختِ داغ وضبہ۔ اعراب (زیر زبر پیش) سُوَر۔ لگمات۔ آکار (۵) رو پ۔ سروپ + ڈول۔ صورت۔ مورت (۶) عدد۔ ہندسہ۔ رقم + نمبر۔ دو عدد جو بزاز و سوداگر وغیرہ اپنی خرید اور بکری کی پٹ پھیلانے کے واسطے اصل قیمت سے دو چند یا سہ چند کر کے ڈال دیتے ہیں۔ (۷) سکہ۔ حروف سکہ۔ ضرب سکہ (۸) تول جانچ تخمینہ۔ اندازہ۔ کوشت۔ اٹکل + پرکھ (فقرہ ۱) تمہاری ہی آنک ٹھیک رہی (۹) سود لگانیکا قاعدہ (۱۰) اچھر۔ انچھر۔ اکشر + بول۔ کلمہ۔ حرف +
اِنکار۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) ضد اقرار نہ ماننا۔ نفی۔ تانہیں۔ نامنظوری (۲)	

آنکھ

(اختلاف۔ تناقض۔ تباین (۳) عذر معذرت +

آنکڑا ا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پُو۔ بی (آنکس) (۱) کانٹا۔ بانک۔ بنک۔ لوہے کا کانٹا یا آڑی لکڑی جو اِس شکل کی کر ہوتی ہے (۲) صفت۔ ٹھگ۔ ایک ہزار (۱۰۰۰) +

اَنکس صحیح انکس۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (س۔ انکشتہ) (۱) پینا۔ کبک۔ انکڑ دُو لوہے کا آنکڑا جس سے ہاتھی کو چلاتے اور مارتے ہیں (۲) ڈرانے والا۔ دھمکانے والا (۳) کل۔ رکاب۔ دبانے کی ترکیب +

اَنکسار ع۔ اِسم مذکر۔ عجز۔ فاکساری۔ عاجزی۔ فروتنی +

انکم ٹیکس ۔ انگلش (Income tax) وہ محصول جو آمدنی پر لگایا جاوے +

آنکن ہ۔ فعل لازم۔ بچنا۔ قیمت یا وزن کا اندازہ ہونا۔ تشخص ہونا +

آنکنا ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جانچنا۔ اندازہ کرنا قیمت لگانا۔ تشخیص کرنا۔ تخمینہ کرنا۔ گونتنا ؎

آتش رُخوں کی قیمت عالم کو آنکتے ہیں۔ باندھی حسن والے کیا خاک پھانکتے ہیں (نامعلوم)

(فقرے) آنکو تو یہ کتنے کا مال ہے؟ (۲) جھاڑنا۔ پھونکنا۔ دم کرنا۔ کوئی منتر پڑھ کر پھونکنا +

آنکو ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) جانچو۔ کوتنے والا۔ تخمینہ کرنے والا۔ تشخیص قیمت لگانے والا۔ اندازہ کرنے والا۔ تشخیص کرنے والا (۲) پیمائش کرنے والا + محاسب + پرتال کرنے والا۔

آنکوٹ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہندوؤں کے ایک تیوہار کا نام ہے جو دیوالی کے دُوسرے روز ہوتا ہے اور اُس دن انواع اقسام کے کھانے پکا کر دیوتاؤں کو بھوگ لگاتے ہیں +

آنکھ ہ۔ اِسم مؤنث۔ س (अक्षि اکشی۔ از۔ اش)۔ پراکرت (اچھی پالی (اکھی)۔ انگریزی (Eye آئی) لگتہ (آپھیلنا لکھی) گڑھوال (آنکھا) عربی (عین) ثر (ایُومن) (۱) نین۔ نیتر۔ لوچن۔ دیدہ۔ چشم۔ بینائی کا آلہ۔ ؎

سرمہ لگا کر شرم سے چل مثلِ دال صاد ساں آنکھ اپنی پشت پا پہ ڈال (میر حسن)

پردہ میں ہو کس واسطے روسامنے آؤ پُتلی کو بھی آنکھ سے پردہ نہیں ہوتا (شرکت)

(مثلیں) میں کڑوں تیری بھلائی تو کری میری آنکھ میں سلائی۔ آنکھ کے اوجھل ناک سے بھلے کیا خاک۔ آنکھ نہ ناک بچہ چاند سی (بچہ بہلانا) نظر۔ چہرشت۔ نگاہ۔ تیور۔ بہ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ روشنی۔ نور ؎

آنکھ

مجھ کو پرو دیکھتے ہو عداوت کی آنکھ سے ۔ غیروں کو بھی نہ دیکھیو حسرت کی آنکھ سے (شرر)

ہم خوب سمجھتے ہیں تیری طرزِ نگہ کو ہے قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور (داغ)

میں نگر دیکھتا ہوں محبت کی آنکھ سے تم مجھ کو دیکھتے ہو عداوت کی آنکھ سے (شرر)

(فقرے) اِسپر بھی آنکھ رکھنا۔ حاکم کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں۔ اب ان کی آنکھوں میں فرق آگیا۔ کیا تمہاری آنکھوں میں فرق آگیا جو سامنے کی چیز بھی نہیں دکھائی دیتی (۳) اِشارہ۔ ایما۔ جھانوی۔ عشوہ غمزہ (فضل کے ساتھ) ؎

یاد ہے اب بھی اے سیاں مخلص کہ تمہیں آنکھ سے بلاتے تھے (مخلص)

(فقرے) کام کرتے کو نیکر آنکھ مار دی۔ اُس کا آنکھ مارنا ہی تو غضب ہو۔ (۴) توجہ۔ نظرِ التفات۔ نظرِ رغبت ؎

حسن کب اُن کی نظر آتا ہے آنکھ جن کی ہے قباحت کی طرف (ناسخ)

پڑی پھر کی جب سے مخلص پہ آنکھ جوانوں کی اب آنکھ پڑتی نہیں (مخلص)

(فقرے) جہاں پھر پھر کی آنکھ ہو گی وہی کچھ لے اُڑیگا۔ (۵) امتیاز۔ تمیز۔ اُلجھ۔ شناخت۔ پہچان۔ بھار۔ بیمک ؎

اُن کی یہ آنکھ کہ صدقے کہ سکھوں ہے عجب میری اماں نے مجھے دی ہے ڈھانی باندی (زنگیں)

جو گل نخل طور پہ کھلتے ہیں تو آتی ہے صدا آنکھ کو بیدار کر ہو حوصلہ دیدار کا (اسیر)

دی ہے اللہ نے جن شوخ نگاہوں کو گھونگھٹ آنکھ پڑتے ہیں وہ لاکھ نہیں بھگا و عاشق (قلق)

(فقرے) انہیں کپڑے کی اچھی آنکھ ہے (۶) مہارت۔ مشق۔ مداخلت۔ دقیقت دخل۔ درک۔ ایماس ؎

ہشیار اسیر آنکھ ہو تجھ کو جو سخن میں غافل ہے وہ فن سے جو کہے خواب کا پھایا (اسیر)

جو لوگ کہ رکھتے ہیں اسیر آنکھ سخن میں رکھتے ہیں وہ سر پر مرے دیوان کو رکھے (ر)

(۷) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ بال بچہ۔ لڑکا بالا۔ یادگار۔ عزیز ؎

اگر تم مجھے غیر سمجھو تو خیر وگرنہ سمجھتی ہوں میں تمکو آنکھ و نازنیں)

(مثلیں) سوکن مرگئی اور آنکھ پھوڑ گئی ایک آنکھ پھوٹی ہو تو دوسری پہ ہاتھ رکھتے ہیں (فقرہ) ہمکے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں جو بڑی کرو نگی وہی چھوٹی کرو نگی (۸) کوتت۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ تکمہ + جانچ (۹) اُمید۔ توقع۔ آسرا۔ آس۔ رحم کا تر جمہ ہے شعر میں آتا ہے،

دہشت و شعن کا نہیں پابند تیر نیر کو کرم پر کا فروہ بیند ار آنکھ (رند)

(۱۰) پاس۔ مروت۔ مجت ؎

کس قدر ہے یہ اخلاص و وفا سے کہا ستم بات نہیں اپ تیری جھوٹے وہ آنکھ (رجات)

۲ آمدنی پر چنگی

ایک

نلی آنکھ۔ کاچ سی آنکھ۔ بلّی کی سی آنکھ۔ چشم ارزق۔ اہلِ تجانف نے اسے بے وفائی کی علامت ظاہر کیا ہے۔ سُرمگیں یا سُرمہ آلودہ آنکھ جیسی سُرمہ لگایا ہوا اور کاجل سا ملا ہوا۔ گڑھی ہوئی یا دھنسی ہوئی آنکھ اندر کو گھسی ہوئی آنکھ۔ ہاتھی کی سی آنکھ چیل کی سی آنکھ دُوربین آنکھ دُور سے تاڑنے والی آنکھ) +

آنکھ اٹکنا۔ یا۔ اٹک جانا۔ ہ فعل لازم۔ آنکھ لگنا۔ آنکھ بجھنا + محبت ہو جانا۔ عشق ہو جانا۔ مگن لگنا۔ آشنائی ہو جانا ؎

یاروں کو ہم دکھائیں گے بیباقتی کا رنگ اپنی بھی آنکھ گر کسی گل سے اٹک گئی (مصحفی)

آنکھ اٹھا کر دیکھنا۔ ہ فعل متعدی۔ (۱) اُونچی آنکھ کر کے دیکھنا۔ نظر بھر کر دیکھنا۔ نظر بلا کر دیکھنا۔ آنکھ ڈالنا۔ نظر ڈالنا۔ آنکھ بلانا۔ آنکھ اُوپر کر کے دیکھنا۔ آنکھ سامنے کر کے دیکھنا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا

اٹھا کر آنکھ تو تم دیکھ لیا ہاں کون دیکھے کو ذرا تم ہوئے روبرو صدقے تمہاری ہم (جرأت)
آنکھ اُٹھا کر اُسے دیکھوں تو نظر ہوتی ہے یوں جانتا ہے کہ کیا آنکھ نہیں ڈر میر (ہ)
دیکھوں تو آنکھ اُٹھا کر جسکو تو پھر کے ہو ہوتا ہوں قتل کیونکہ یہ بے گناہ دیکھوں (میر)
ایسی دیکھا کہ اُٹھائے گئے بس جو دیکھا ٹک اُدھر کو آنکھ اُٹھ کر (جرأت)
آنکھ اُٹھا کر جس کو دیکھا اُسکے دل کو لیلیا یعنے یعنے دل کے لینے کا تجھے ڈھب گیا (جرأت)
بھی نظر بھر کے کوئی کس سمت میں ہو عاشقِ زار آنکھ اُٹھا دیکھ تو یہ کون بام آیا (شیدی)

(۲) اِلتفات کی نظر سے دیکھنا۔ بنظرِ التفات دیکھنا۔ التفات کرنا۔ توجہ کرنا ہو عاشق اُس طرف کوئی نہ اُدھر دیکھتا آنکھ اُٹھا کر وہ دیکھے تو یہی اُسکی مُروّت ہو (میر)
بھر گیا دامنِ نظارہ گلِ نرگس سے آنکھ اُٹھا کر بھی تو نے اِدھر دیکھ لیا (آتش)

(نقرہ) جس کی طرف حضرت نے آنکھ اُٹھا کر دیکھ لیا بس نہال ہی تو ہو گیا (بادشاہ یا درویشِ کامل کی نسبت بولتے ہیں)

آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ فعل متعدی (۱) نظر اُونچی کر کے نہ دیکھنا آنکھ بھر کر نہ دیکھنا نظر بلا کر نہ دیکھنا ؎

بعد مُردن بھی ہے تیرا خوف مجھکو اس قدر آنکھ اُٹھا کر میں نہ دیکھا حور کو (ناسخ)
وہ اِس طرف جو آنکھ اُٹھا دیکھتے نہیں میں اپنی زندگی بھی بھلا دیکھتا نہیں (شیدی)

(۲) نہایت بے پروائی کرنا۔ آنکھ نہ بلانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا کسی چیز سے دل اُٹھا لینا۔ اکراہ کرنا۔ بیقدری کرنا۔ بیزار ہونا ؎

حقہ وہ شے ہے تمیں جسکی پڑی اُس پر جو گرا آنکھ اُٹھا کر کبھی دیکھا نہ اُسکو (نظیر)
مر کے آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھے ہے جدا کرنے والی جو ہوئے خوار کو اے مہ تمہارا دیکھنا (؟)

ایک

رنج کیونکر مجھے نہ ہو گی آنکھ پیٹھ موڑی تو رہیگی نہ پیہم آنکھ (نسیم دہلوی)
(نقرہ) اب وُہ آنکھ نہیں رہی (۱۱) چشم حقیقت۔ معرفت۔ باطن نظری ؎
گر آنکھ ہے تو آئینِ انساں کی دید کر کیا کیا طلسم و فن ہیں مشیتِ منہا ریں (ناسخ)
ان دنوں دل سے مرے آنکھ پیدا کی ہے اور کے دل میں بھی جو ہو وہ نظر آ جائے (بجا)
(۱۲) گتے اور انناس کی گانٹھ میں جو کونپل یا شاخ پھوٹتی ہے ؎
آنکھ لگتے ہی جان کھو بیٹھے جانِ شیریں سو ہاتھ دھو بیٹھے (سیلی گنتا)
کپڑے چھینیں گے پوست نوچیں گے دشمن جان خون پی لیں گے (ر)
(۱۳) گھٹنے کی چپنی یا پالی کے پاس کے گڑھے (۱۴) چھایا یا سایا۔ آسیب۔ صورتِ وہمی۔ خیالی صورت مگر پڑنے کے ساتھ اُس کا استعمال ہوتا ہے +

(بڑی آنکھ کو مرگ کی آنکھ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں گول آنکھ کو گول نرگس یا بٹے[1] یا کٹورے یا نیبو کی پھانک سے نسبت دیتے ہیں جیسے کنول نین نرگسی آنکھ بٹا سی آنکھ۔ کٹورا سی آنکھ۔ لمبی آنکھ کو آم کی پھانک سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے آنکھیں کیا ہیں آم کی پھانکیں ہیں۔ اُنیندی آنکھ۔ بجوتی آنکھ۔ ستوالی آنکھ۔ مد بھری آنکھ۔ نشیلی آنکھ۔ نیند بھری آنکھ۔ اُنیندے نینا۔ یہ سب لفظ چشمِ بیمار جیسے خواب آلودہ یا خمار آلودہ اور مچھلی ہوئی آنکھ کی تعریف میں آتے ہیں۔ ڈورے دار آنکھ وہ آنکھ جسمیں سُرخ سُرخ۔ گیرو کھائی ہیں۔ کٹیلی آنکھ چشمِ فتاں اور فتنہ انگیز آنکھ کہتے ہیں جسے وُہ آنکھ جو عاشق کے دل کے اندر چبھے۔ شوخ آنکھ۔ چنچل آنکھ۔ چرباٹک آنکھ۔ طرار اور ایک حالت پر نہ رہنے والی آنکھ۔ رسیلی آنکھ۔ رس بھری آنکھ۔ وُہ آنکھ جسمیں رس ٹپکتا ہو جیسے محبت خیز اور عشق انگیز آنکھ۔ گلابی آنکھ۔ شربتی آنکھ وہ آنکھ جسمیں نشہ کے باعث سے کچھ کچھ سُرخی آ جائے رنگی ہوئی آنکھ ؎
خوب وُہ آنکھ نشہ میں جو گلابی ہو جائے صوفی اُس آنکھ کو دیکھے تو شرابی ہو جا
پھٹی آنکھ۔ یا خشمگیں کے ڈسے گاؤدیدہ بڑی اور بے رونق آنکھ۔ اُبلی ہوئی آنکھ بھیڑ کے سے دیدے۔ چور آنکھ وہ سنتے ہیں اول وہ آنکھ کہ جسمیں سرمہ لگائیں اور معلوم نہ ہو۔ باوہ آنکھ جو دُور سے شخص پر اسطرح پڑے کہ اُسے اِس کے دیکھنے کی تمیز نہ ہو۔ خلافی آنکھ وُہ آنکھ جو بڑی اور لمبوتری اور جھکی ہوئی ہو۔ پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی آنکھ۔ بادامی آنکھ۔ چھپاں سی آنکھ چھوٹی آنکھ چڑھی ہوئی آنکھ خانہ آنکھ۔ کھپری آنکھ۔ کھوپری آنکھ۔ کرنجی یا کنجی آنکھ

[1] بٹے سے مراد وُہ گول شیشہ ہے جسے دوربین کہتے ہیں +

آنکھ

چو کہ تیرا طالبِ دیدار ہے اے مہ لقا ماہ کو بھی ہے نہیں وہ آنکھ اُٹھا کر دیکھنا (ظفر)

نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر تاہ وہ بیدرد ایسا ہو جو روتے روتے آنکھ سے بہری آنسو نکل آئے (جرأت)

گلہ خدا دیوے ہوئی تم سے مجھے بیزاری آنکھ اُٹھا کر کبھی دیکھوں نہ گلستاں کی طرف (ناسخ)

نہ دیکھیں آنکھ اُٹھا کر اِس طلسمِ چند روزہ کو
کسی کی کیا رہے پروا اگر حامی ہو تو میرا (نسیم لکھنوی)

نہ دیکھوں آنکھ اُٹھا کر قاتم دستِ جفا کیش کو جو سر کار جنوں سے مجھ کو عریانی کا خلعت ہو (امانت)

غیرِ معشوق کا نکلا ہے زباں سے جو یہ نام پھیرنے کیلئے صاحب کے نقطہ تھا یہ کلام (بیدار شوخ)

نہ بُرا مانیو اِس بات کا خیدا ہے غلام حرفِ حق کہہ کے یہ اسوخت کو کرتا ہے تمام (سودا)

دوستی غیر سے واللہ جو منظور بھی ہو
آنکھ اُٹھا کر نہ کبھی دیکھیں اگر حور بھی ہو ۔

ہو حور بھی آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھیں ہم کیا کہیے کہ اب وہ طبیعت نہیں رہی (نیر)

مر گئے لیکن نہ دیکھا تو نے ہر گز آنکھ اُٹھا آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیماروں میں تھے (نیر)

کُردوں کو آنکھ اُٹھا کے نہیں دیکھتے ہیں ہم اِس جامِ بے شراب کی مٹی خراب ہے (اسیر)

(۳) غرور سے متوجہ نہ ہونا۔ غرور کرنا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ ابھمان کرنا۔ گھمنڈ کرنا گھمنڈی ہونا۔ خود بین ہونا ؎

دیکھا نہ حور کو بھی امانت نے آنکھ اُٹھا مارا ہوا تھا کس کے خدنگِ نگاہ کا (امانت)

آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھا اُس نے نرگس کی طرف جو کہ اے بے دید تیرے چشم کا بیمار تھا (سپہر)

(۴) شرم کرنا۔ شرم سے آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرم کے مارے آنکھ بھر کر نہ دیکھنا۔ لاجونتا ہونا۔ نادم ہونا۔ سکچانا۔ حجاب کرنا۔ منفعل ہونا۔ منہ چھپانا۔ محجوب ہونا۔ حیامند ہونا۔ صاحبِ حیا ہونا حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کرنا۔ لجانا ؎

اللہ رے نازکی کہ حیا بار ہو گئی کل مجھ کو آنکھ اُٹھا کے بھی دیکھا نہ یار نے (ارشد)

نرگس نے جو نہ دیکھا پھر آنکھ اُٹھا چمن میں کیا جانے کس کی رس نے کیا کر لیا چمن میں (آتش)

آنکھ اُٹھانا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) نظر اُٹھانا۔ آنکھ اُونچی کرنا۔ آنکھ اُوپر کرنا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ آنکھ روبرو کرنا ؎

اختیار آنکھ اُٹھانا کہ جسکو ہو تو داں کر سکے کیونکہ زباں پھر کوئی مجبور دراز (جرأت)

(۲) باز رہنا۔ درگزر کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ دست بردار ہونا ؎

جب آنکھ اُٹھائی ہستی سے تب نین لگے ٹھکانے کو
سب کا چھپے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو (نظیر)

آنکھ اُٹھ نہ سکنا ۔یا۔ **نہ اُٹھ سکنا** ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ شرم کے مارے آنکھ کا اُونچا نہو سکنا۔ آنکھ اُونچی نہ ہونا۔ نہایت شرمندہ ہونا منفعل ہونا۔ حجاب کرنا۔ شرم کرنا۔ لحاظ کرنا۔ شرمندگی سے آنکھ نہ ملا سکنا۔ خجل ہونا ؎

نامہ بر خفت اُٹھائے واں سے آیا کیا سفید آنکھ اُٹھ سکتی نہیں اب نامہ بر کے سامنے (سودا)

حیرت افزا مشکل یہ ہے اُس گلعذار کی آنکھ اُٹھ سکتی نہیں ہو پشت پا سے مہر کی (نکہت)

(فقرہ) چھوٹوں کی بڑوں کے سامنے آنکھ نہیں اُٹھ سکتی ۔

آنکھ اُجھنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (دیکھو آنکھ اُٹھنا) ؎

آنکھ اُجھی ہری اُس پردہ نشیں سے جا کر جس کی جوتی نے درکھا سرِ بازار قدم (مصحفی)

آنکھ آنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ دُکھنے آنا۔ آنکھ کا پُر آشوب ہونا۔ آنکھ کا لال ہو جانا۔ آنکھ ٹوٹ آنا۔ آنکھ میں جلن ہونا۔ آشوبِ چشم ہونا ؎

لے گئی چھین کے دل ساقیِ سرشار کی آنکھ آگئی دیکھ مجھے مرگِ بیمار کی آنکھ (مسکین)

آوے تو اندھیری لاوے جاوے تو سُکھ لے جاوے (پہیلی آنکھ)

(فقرہ) تمہاری آنکھ گرمی سے آئی ہے ۔

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ۔ہ۔ مثل۔ (۱) کسی چیز کا آنکھ کے سامنے نہ ہونا اور پہاڑ کا بیچ میں آجانا برابر ہے۔ جو چیز آنکھ کے سامنے نہو اُس کا قرب و بُعد یکساں ہے۔ جب کوئی شخص نظر نہ آئے اور گو وہ نزدیک ہی رہتا ہو تو اس حالت میں بھی کہہ سکتے ہیں کہ فی الحقیقت ہزاروں کوس کا بُعد ہے۔ جب نظر کے سامنے نہیں تو دل سے بھی دُور ہے۔ (ہر ایک چیز میں ایک کیفیت مخفی اور مخصص ہوتی ہے) ؎

لیا جو بوسہ صنم کا ہم نے الگ سے ہٹ کر کہا وہ اوجھل پہاڑ اوجھل (نامعلوم)

اُدھر سے بولا رقیب جل کر کہ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل (نامعلوم)

ہجر باعث ہے بدگمانی کا غیرتِ عشق ہے تو لُطف کہاں
مر گیا کوہکن اسی غم میں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے

(فقرہ) میاں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہمارے بعد کچھ ہی ہو (۲) جو چیز دکھائی نہ دے اُس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے (۳) پیٹھ پیچھے کچھ ہی ہوتا کرے ہمارے نزدیک ہونا نہونا برابر ہے ۔

آنکھ اُونچی نہ ہونا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ شرم سے آنکھ نہ اُٹھنا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ آنکھ نہ ملنا۔ نظر نہ اُٹھنا۔ (فقرہ) غیرت ہو اور ایسی ہو اُس دن سے آجتک ہمارے سامنے اُن کی آنکھ اُونچی نہیں ہوتی ۔

آنکھ بچا جانا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ نظر بچا جانا۔ چھپ جانا۔ کھسک جانا۔

آنکھ

نیل جانا - کترا جانا ۔ غائب کر جانا ۔ آنکھ چرا لینا ۔ نظر بچا کر نکل جانا ۔
آنکھ بچا جائیو ایک بھرکے دُگ ریوڑی والے کی دُوکاں پہ الگ (معروف)
آنکھ بچا کر کچھ کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آنکھ چھوڑ کر کچھ کرنا ۔ آنکھ کی زد چھوڑ کر وار کرنا ۔ آنکھ کو محفوظ رکھکر کچھ کرنا + آنکھ کا بال بیکا نہ ہونے دینا ۔ آنکھ کی سیدھ سے ہٹا کر کچھ کرنا ۔
پھینکا جو گلال اُن پہ اُدھر آنکھ بچا کر بولے کہ کرم کیجے تمہر آنکھ بچا کر (معروف)
(۲) نظر بچا کر کوئی کام کرنا ۔ چھپا کر کوئی کام کرنا ۔ چھپواں کوئی کام کرنا ۔ آنکھ سے اوجھل کچھ کرنا ۔ پردہ سے کچھ کرنا ۔ اس طرح کوئی کام کرنا کہ مطلق آگاہی نہو کسی کو دیکھنے کا موقع نہ ملے ۔
جوبن سے اُمڈا پڑے ہے سراپا آنکھ بچا کر ایسے سے کوئی جاوے کہ ٹھہرا آنکھ بچا کر (معروف)
آنکھ بچا کے آنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ نظر بچا کے آنا ۔ چھپکر آنا ۔ چھپ چھپا کر آنا ۔ چوری چھپے آنا ۔ نگہ چرا کر آنا ۔ کسی کی چوری سے آنا ۔ (فقرہ) اگر باہر سے کوئی آنکھ بچا کر آتا ہے تو اُس سے بگڑ کر حوالات میں لے جاتے ہیں (اُردوئے معلّیٰ غالب) ۔
آنکھ بچانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) دیکھو (آنکھ بچا کر کچھ کرنا نمبر ۱) جیسے آنکھ بچا کر گیند لگانا ۔ آنکھ بچا کر پچکاری چھوڑنا (۲) چھپانا ۔ کتراتا ۔ بچنا ۔ کھسکنا ۔ کھسک جانا ۔ نہ دکھائی دینے کا بہانہ کرنا ۔ آنکھ چرانا ۔ بہانہ کرنا ۔ (فقرہ) کیوں صاحب یہ روز کے روز آنکھ چراتے ہو اور نکل جاتے ہو (عوام)
آنکھ بچنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ نگاہ چوکنا ۔ نظر بچنا ۔ خیال نہ بٹنا ۔ دھیان نہ بٹنا ۔
(مثل) آنکھ بچی مال دوستوں کا (یعنی نگاہ چوکی اور یار لوگوں نے ہاتھ مارا)
آنکھ بچے کا چانٹا ۔ ف ۔ لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بدی جاتی ہے ۔ کہ جو جتنے بے خبر دیکھے اُسی کے تڑ سے چانٹا مارے ۔
آنکھ بدلنا ۔ یا ۔ بدل جانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پہلی سی نظر نہ رہنی بے مروّت ہو جانا ۔ بے رُخ ہونا ۔ بیدرد ہو جانا ۔ تیور بدلنا ۔ رُخ بدل جانا ۔
خط جو دیتا ہوں کبوتر کو بدلتا ہوا وہ آنکھ کیا مروّت گلشنِ عالم سے عنقا ہو گئی (اسیر)
ہر گز نہ پلٹے تو مجھے آنکھ بدل کر ساقی ترے کوچے سے نہ جاؤں گا سنبھل کر (نقیر)
آنکھ بدلی کس لئے ایسی ہوئی بیدرد کیوں اپنے ہم شہروں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں (رند)
آنکھ نرگس کی بدل جائیگی پھولیں کی نظر اور ہو جائیگی گلشن کی ہوا میرے بعد (ہ)
(فقرہ) گھور نکل گئی آنکھ بدل گئی ۔ ملوث کی سی آنکھ بدل لی (۲) یکایک غصہ میں آجانا ۔ افروختہ ہو جانا ۔

آنکھ

یہ کیوں چتون پھری کیوں آنکھ بدلی بھلائیں نے قصور ایسا کیا کیا (نسیم دہلوی)
(فقرہ) اُن کا ذرا سا کام بگڑ جاتا ہے تو جھٹ آنکھیں بدل لیتے ہیں ۔
آنکھ برابر کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھ ملانا ۔ آنکھ سامنے یا مقابل کرنا ۔ آنکھ رُوبرُو کرنا ۔
آنکھ برابر نہ کر سکنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھ نہ ملا سکنا ۔ آنکھ سامنے یا مقابل نہ کر سکنا ۔ (۲) شرمانا ۔ خجل ہونا ۔ خجل رہنا ۔ حیا کرنا لجانا ۔ حیا کرنا بشرم کرنا ۔ لاج کرنا ۔
آنکھ بگڑنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ میں پانی اُترنا ۔ جالا پڑ جانا بینائی میں فرق آنا ۔
آنکھ بند کر کے کچھ دیدینا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھ میچ کے کچھ دیدینا بے دیکھے بھالے کچھ دیدینا ۔ چپکے سے دیدینا (۲) چھپا کر دان دینا ۔ پوشیدہ سلوک کرنا ۔ اس طرح خیرات کرنا ۔ کہ ایک ہاتھ کی دُوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو ۔ گپت دان کرنا (۳) جی کڑا کر کے کچھ دینا ۔
آنکھ بند کر کے کچھ کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھ میچ کے یا مُوند کے کوئی کام کرنا ۔
ڈر جائینگا کہ گھر ہے ہمارا بہت بھلا آنکھ اپنی بند کر کے اِدھر سے نہ تم گزر (اسیر)
(۲) بے پروائی سے کوئی کام کرنا ۔ لاپروائی سے کچھ کرنا ۔ دیکھے بھالے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا ۔ اندھا بن کے کوئی کام کرنا ۔ اندھا دھند کام کرنا ۔ بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا ۔ بے اندیشہ و بے تامل کسی کام پر ہاتھ ڈالنا ۔ بیفکری سے کسی کام میں قدم رکھنا ۔
بند کر کے آنکھ گرتے ہو خود فریب داد تو دیکھ کچھ نمونہ تو دیکھ لو (مؤلف)
آنکھ بند کر لینا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آنکھ میچ لینا ۔ آنکھ مُوند لینا ۔ (۲) سو جانا (۳) بے خبر ہو جانا ۔ خبر نہ ہونا ۔ غافل ہو جانا ۔ آنکھ پھیر لینا ۔ (۴) توجہ اُٹھا لینا ۔ بے پروا ہو جانا ۔ (فقرہ) تم نے تو ہماری طرف سے آنکھ بند کر لی (۵) مر جانا ۔ موت کی نیند سو جانا ۔ دُنیا سے گزر جانا ۔ (فقرہ) اِس زمانے کے شاعروں میں ایک غالب کا دم غنیمت تھا سو اُس نے بھی آنکھ بند کر لی ۔ جب آپ آنکھ بند کر لی تو پھر کچھ بھی ہوا کرے (۶) عہد و پیمان سے پھر جانا ۔ بیوفا ہو جانا ۔
آنکھ بند کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آنکھ پھیچنا ۔ آنکھ مُوند لینا (۲) مرنا ۔ استعمال کرتا ۔ دُنیا سے گزرنا ۔ جیسے اِدھر آنکھ بند کی اُدھر دنیا

آنکھ

میں جھگڑا برپا ہونا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کش ہونا۔ تجنا۔ تیاگنا۔ (فقرہ) آنکھ بند کر کے اللہ کی یاد کو ہو بیٹھو۔

آنکھ بند ہونا۔ یا۔ ہو جانا۔ ف فعلِ لازم (۱) آنکھ مُندنا۔ آنکھ چجنا۔ (۲) آنکھ جھپکنا۔ غنودگی آنا (۳) چکا چوند لگنا ؎

چاندنی رات میں بھولوں جو تجھے خوبیٔ قسمت ✻ مہر بھر آنکھ نہ ہو پھر شبِ مہتاب میں بند (آتش)

تُو موئے کیلئے ہو جبہ و خشتا قبا جمال بند ہو جاتی ہے آنکھ اُس کے تماشائی کی (رند)

(۴) مرنا۔ دُنیا سے گذر جانا۔ دُنیا کی طرف سے بے خبر ہونا ؎

دم آخر ہے جو آتا ہے تو آ چُپکے وہ نہ بند ہوتی ہے ترے عاشقِ ناشاد کی آنکھ (رند)

آنکھ کیسا بند ہو گئی اپنی پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیر)

مردم کیلئے واجب مینی ہے یہ زاری رونا ہی وسیلہ ہے شفاعت کا ہماری

ہے وقتِ معیّن پہ ادا طاعتِ باری یہ چیز ہے وہ چیز جو ہر وقت ہے جاری

رو لو کہ یہ وقت اور یہ صحبت نہ ملے گی

جب آنکھ ہوئی بند تو صحت نہ ملے گی (مرثیۂ انیس)

(فقرہ) جب اپنی آنکھ بند ہو گی تو کوئی بھی کھڑا نہ رہے گا۔

آنکھ بنوانا۔ یا۔ آنکھیں بنوانا ف فعلِ لازم (۱) کُحّال یا سیتیے سے آنکھ درست کرانا۔ آنکھ کا جالا کٹوانا۔ آنکھ کا پانی نکلوانا۔ آنکھ کے تل کو صاف کرانا ہے یہ حسرت آرسی اُس مہروش سے ہو دو چار

آنکھ ہے اُس کی ابھی دو بین کی بنوائی ہوئی (حسرت)

(۲) اصطلاحاً و مجازاً کسی چیز کی پہچان بہم پہنچانا۔ کسی چیز میں پرکھ حاصل کرنا۔ (فقرے) ذرا آنکھیں بنواؤ جب کپڑا خریدنا۔ آنکھیں بنوا کر بھی آئے ہو؟

(جب کوئی شخص کسی دوکاندار کی اچھی چیز کو دیکھ کر اُسکی قیمت کم لگاتا یا اُسے بُرا بتاتا ہے تو دوکاندار اس موقع پر یہ فقرہ کہتا ہے)

آنکھ بھر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کے دیکھنا ف فعلِ متعدی۔ (۱) نگاہ بھر کر دیکھنا۔ خوب گھور کر دیکھنا۔ نظر گاڑ کر دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ پوری نگاہ سے دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ نظر بھر کر دیکھنا ؎

بزم میں تجھ سے چھپاؤں جو تجھے اے شوخی آنکھ بھر کر بھی سوئے تو نہ دیکھا جائے (جرأت)

ظلم دیکھا ہو کسی وحشی نگہ نے آنکھ بھر تجھ کو کہ ان روزوں تری صورت پہ وحشت پانی جاتی ہے (لطف)

(۲) آنکھ گڑا کر دیکھنا۔ گہری نگاہ سے دیکھنا۔ غائر نظر سے دیکھنا ؎

آنکھ

جان سے ہو گئے بدن خالی جس طرف تو نے آنکھ بھر دیکھا (نامعلوم)

(۳) توجّہ سے دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا (۴) ٹیڑھی نظر سے دیکھنا ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا۔ غصّہ سے دیکھنا۔ بُری نظر سے دیکھنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا (فقرہ) جو تیری طرف کوئی آنکھ بھر کر دیکھے تو آنکھ نکال لُوں (۵) آنکھ میں آنسو بھر کر دیکھنا۔ آبدیدہ ہو کر دیکھنا ؎

آنکھ بھر کر دشت کو دیکھا تو جیحوں ہو گیا ٹھوکریں کھا کھا کے میری کوہ ہامُوں ہو گیا (ناسخ)

آنکھ بھر کر۔ یا۔ آنکھ بھر کے نہ دیکھنا ف فعلِ متعدی (۱) نگاہ بھر کر نہ دیکھنا۔ نظر بھر کر نہ دیکھنا۔ گھور کر نہ دیکھنا۔ اچھی طرح نہ دیکھنا۔ نظر گاڑ کر نہ دیکھنا۔ جی بھر کر نہ دیکھنا۔ بغور نہ دیکھنا۔ سیر ہو کر نہ دیکھنا۔ پوری نگاہ ڈال کر نہ دیکھنا ؎

آنکھ بھر کر نہ کبھی چاند سی صورت دیکھی نہیں اَوْدہ ہماری نگہِ پاک سنوز (آتش)

کبھی ہم نے نہ پایا مہرباں آنکھ تُو نے خوب تجھ کو نہ دیکھا آنکھ بھر کر کہ یہ دم خورشید رُو تجھکو (ناسخ)

تمنائیں مبدّل حسرتوں سے ہو گئیں ساری رہی تو بھی نہ ملنے کی ہماری آرزو تجھکو

کہاں تک کڑھوں دل کو رو رو کے خالی کہ بے دید نے آنکھ بھر کر نہ دیکھا (نکت)

(۲) خاطر میں نہ لانا۔ نظر نہ ڈالنا۔ توجّہ نہ کرنا۔ غرور کے باعث نہ دیکھنا مُتوجّہ نہ ہونا۔ (فقرہ) ٹکے یا ماشے نہیں کہ کسی کی طرف آنکھ بھر کر بھی نہیں دیکھتے ؎

آنکھ بھر لانا ف فعلِ لازم۔ آنسو بھر لانا۔ آنسو ڈبڈبا آنا۔ رُنگھا ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ قریب بگریہ ہونا ؎

آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا۔ یا۔ چڑھانا ف فعلِ لازم (۱) چیں بہ ابرو ہونا۔ تیوری پر بل ڈال کر قہر کی نظر سے دیکھنا۔ تُرش رُو ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا ؎ بے رُخ ہونا۔ بے مُروّت ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ تیور بدلنا۔ آنکھ بدلنا ؎

کیا غضب ہے سُننے کی بس آنکھ بھوں تو چڑھی ہیں جو اشاروں میں کہا کچھ یار سے اغیار نے (جرأت)

(۲) غصّہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزردہ ہونا۔ (۳) ناچیز سمجھنا۔ حقیر جاننا ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ مُتنفّر ہونا ؎

آنکھ بیٹھنا۔ یا۔ بیٹھ جانا ف فعلِ لازم۔ کسی صدمہ سے آنکھ کا اندر دھنس جانا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر کو گڑھ جانا۔ دیدے پتم ہو جانا۔ اندھا ہو جانا۔ (فقرے) پہلے تو آنکھ میں درد ہوا پھر بیٹھ گئی۔ آنکھ نہ ہوا جیسے جاتے رہی ؎

آنکھ پتھرانا ف فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں پتھرانا)

آنکھ

تیرے مریضِ عشق کی پتھرا گئی جو آنکھ — اُس کے ہر ایک ہمدم و مونس نے غم کیا (انشا)

آنکھ پر پردہ پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) غفلت ہونا ۔ غفلت کا پردہ پڑنا ۔ غافل ہونا + دھوکا کھانا ۔ فریب میں آجانا

مسلوب العقل ہو جانا ۔ بیوقوف بنجانا ؎

ان جابلوں کی ضد پہ سرِ دار آ گیا — کیوں پردہ آنکھ پر تری منصور پڑ گیا (ناسخ)

آنکھ پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (یہ محاورہ فارسی چشم اُفتادن سے اُردو میں آیا ہے)

(۱) نظر پڑنا ۔ نگاہ پڑنا ۔ نظر پھیلنا ۔ پائے نگاہ کا لغزش کھانا ۔ نظر ڈھلنا ۔ نظر ڈگمگانا ؎

آنکھ تجھ بن جو کسی پہ بُتِ عیار پڑے — حوضِ سمجھ گلے میں مرے تار پڑے (رند)

پڑتی ہے تیرے سکاّچ بار جو ہر اک کی آنکھ — گردِ دامانِ نگہ شنگرافی تھی تصیر کو (وزیر)

تیغِ مژگاں پہ تمہاری جو پڑی میری آنکھ — چشمِ جوہر سے ابھی خوب لڑی میری آنکھ (م)

(۲) عشقیہ نگاہ پڑنا ۔ شوقیہ نگاہ پڑنا ۔ محبت کی نگاہ پڑنا ۔ شوق سے دیکھنا ۔ اشتیاق سے دیکھنا ؎

گیا یوں عہدِ مدت کو جو میں دیوانہ صحرا میں — پڑی ہے آبلوں کی آنکھ نوکِ خار پر کیا کیا (آتش)

محوِ نظارہ ہوئے گل کیا خط نرگس کی آنکھ — چشمِ بد دور آپ پر پڑتی نہیں کس کس کی آنکھ (فراغ)

(۳) طمع اور رغبت کی نگاہ پڑنا ۔ لالچ سے دیکھنا ؎

آنکھ ہو بیوجہ پڑتی ہے کسی بیخوار کی — ہے سُراحی دار گردن ساقیِ سرشار کی (وزیر)

تجھ پہ پڑتی ہے یا سب کی آنکھ — چشمِ بد دور ہے غضب کی آنکھ (فراغ)

اُن کی ہم پر بھی آنکھ پڑتی ہے — ہم نے چھپ چھپ کے بارہا دیکھا (مرزا)

کی خدا نے کافروں پر لئے صنم جنت حرام — ورنہ کس کی آنکھ پڑتی تیری جوتے حور پر (ناسخ)

چشمِ بد دور ہے غضب کی آنکھ — اِس سے پڑتی ہے اُن پہ سب کی آنکھ (جوش)

اب نہیں پڑتی کسی ابرو کماں پر اپنی آنکھ — دل میں جمتا جا ترائے تیرِ مژگاں یار ہے (امانت)

(۴) حسد کی نگاہ پڑنا ۔ نگاہِ رشک سے دیکھنا ۔ حسد کرنا ۔ رشک کرنا ؎

اِک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں — پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حور کی (غالب)

شگفتہ ہیں مہ و خورشید رُخ انور پر — آنکھ پڑتی ہے ستارہ کی مرے دلبر پر (رند)

(۵) توجہ کی نظر پڑنا ۔ میل ہونا ؎

اُسی پہ پڑتی ہو آنکھ اپنی نازنینوں میں — ملے ہے جس سے شباہت تری حسینوں میں (غافل)

اجل سے نہیں متلاشی و نظر ٹھیرا ہوں — عمد غلطی سے پڑی تجھ پہ تو صیاد کی آنکھ (رند)

(۶) اتفاقیہ نظر پڑنا ؎

ہو گیا بیہوش جب اُس آنکھ تیری پڑ گئی — کس قدر لبریز مستی نرگسِ مخمور ہے (نسیم دہلوی)

آنکھ

(۷) ذلت اور حقارت کی نگاہ پڑنا ؎

آنکھ ہر اک غفل کی اب اے جنوں پڑنے لگی — ڈھیلے آنکھوں کے چلے تجھ کو جو سودا ہو گیا (وزیر)

آنکھ پسارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (اب کم بولا جاتا ہے) آنکھ پھیلانا ۔ دیدہ پھاڑنا ۔ آنکھ پھاڑنا ۔ آنکھ کھولنا ۔ دیدے پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا ۔ دور اندیش اور صاحب بصیرت یا صاحبِ امتیاز ہونا +

آنکھ پسیجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھ نم ہونا ۔ چشم نم ہونا ۔ آنسو آنا ۔ آنکھ ڈبڈبانا ۔ آنسو بھر آنا + رونا ؎

ہائے قایم نہ تری آنکھ پسیجی ہرگز — ابر روتا ہے سدا خونِ مسیحا کی سے (قایم)

(۲) حیا کرنا ۔ شرم کرنا ۔ لحاظ کرنا ۔ آنکھ میں لحاظ ہونا ۔ شرماتا لجانا (۳) رحم آنا ۔ درد آنا +

آنکھ پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھیں چیر چیر کے دیکھنا ۔ شوق کی نظر سے دیکھنا ۔ نہایت شوق سے گھورنا (۲) ضد باندھ دیکھنا ۔ بیتابانہ دیکھنا ۔ سراسیمہ ہو کر دیکھنا ۔ حسرت سے دیکھنا (۳) متحیر ہو کر دیکھنا ۔ (۴) افسوس سے دیکھنا ۔ (فقرہ) دم نکلتا جاتا تھا ۔ اور آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۵) غور سے دیکھنا ۔ گھور کر دیکھنا ۔ دل لگا کر دیکھنا +

آنکھ پھر جانا ۔ یا ۔ **آنکھ پھرنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف ہونا ۔ نظر پھرنا ۔ آنکھ کا گردش کرنا ۔ نگاہ پھرنا ۔ رُخ پھرنا ؎

ہنس کے جس سمت آنکھ پھرتی ہے — جانِ عاشق پہ برق گرتی ہے (نواب مرزا)

غرور عشق زیادہ غرورِ حسن سے ہے — اُدھر تو آنکھ پھری دم اِدھر رہا نہ ہوا (آتش)

دمِ وفاداری کا بھرتا ہے جبھی تو غافل — پھر گئی آنکھ تری خنجرِ بیرحم کے تلے (غافل)

(۲) بیرُخ ہونا ۔ تیور پھرنا ۔ بے مروّت ہونا ۔ رُخ بدل جانا ۔ نگاہ ٹیڑھی ہونا ۔ بیزار ہونا ۔ خفا و ناراض ہونا ۔ دشمن بنجانا ؎

آنکھ پھر جاتی ہے طوطے کی طرح جس صاف — کیا خطِ سبز کو رخسار پڑھا دیتے ہیں (امانت)

مہربانی ہے نہ اگلی سی نہ اُلفت کی نظر — پھر گئی جانے ہی دن میں ستم ایجاد کی آنکھ (رند)

پھرتے ہی آنکھ کے پھیر لیتے گلے پر خنجر — ہو چکا آپ کا معلوم ہے ایما ہم کو (فدق)

آنکھ اُسکی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا — یہ اور انقلاب بڑا انقلاب ہیں (مومن)

آنکھ اُس خورشید وش کی پھر خدا وہ نظر — اسکی کچھ پھر دا نہیں پھرتا ہو پھر جائے جی (نغز)

تیری تلوار کا منہ ہے پھر جائے تو پھر جائے — ہماری آنکھ کب قاتل تو تلوار پھرتی ہے (غافل)

آنکھ

اگر معرّف آئینہ نہ دکھلاتا کوئی اُس کو — تو ہم سے آج کیوں آنکھ اُس بُتِ عیّار کی پھرتی (امیر)
پھرگئی آنکھ بھی ہے تیری ہر نگہ کی طرح — یہ مثل سچ ہے کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے (غافل)
شبِ غم میں نہ چاند تک نکلا — پھر گئی آج ہم سے سب کی آنکھ (قلق)
اَے دوگانہ وہ اگلی آنکھیں نہیں — مجھ سے تیری یہ پھر گئی ہے آنکھ (قلق)
یار سے رکھ خلق نہ چشم و فا — پھرتی آسکی ہم سے کب کی آنکھ (")
دوست دشمن کی ہم سے پھر گئی آنکھ — ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر آنکھ (امیر)

(۴) نگاہ چُرکنا۔ نظر بچنا۔ آنکھ بچنا ؎

دو مست ہوں پھر بھی ہے بزرگوں کا یہ ادب — رکھوں سبو بادہ و پیمانہ دوش پر (امانت)

آنکھ پھڑکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم پریدن) (۱) آنکھ کو گردش ہونا۔ پلک یا چشم میں حرکت ہونا۔ خود بخود آنکھ کا حرکت کرنا۔ چشم کا متحرک ہونا۔ اختلاج ہونا۔ جُنبشِ چشم ہونا ؎

(آنکھ کے پھڑکنے کا سبب یہ لکھا ہے اور اسکی زیادتی امراضِ بارده میں سے کسی مرض کے پیدا ہونے کی علامت ہے۔ اطبائے انگریزی نے سوزاک ہونے کی علامت بھی لکھی ہے۔ اکثر ہندوستانی آنکھ کے پھڑکنے سے کسی دوست کے آنے اور ملنے کا شگون لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ شعرائے عرب اور فارس کے کلام میں بھی اسکا استعمال کیا گیا ہے۔ مگر ہندوستان میں کہتے ہیں کہ مرد کی داہنی اور عورت کی بائیں آنکھ پھڑکے تو اُس کا کوئی عزیز یا پیارا ملے اور جو مرد کی بائیں اور عورت کی داہنی پھڑکے تو کچھ رنج یا صدمہ پہنچے۔ شاعر دونوں اسکی کچھ تخصیص بھی کی ہے۔ اور نہیں بھی کی اکثر نے دونوں طرح باندھا ہے) ؎

کوئی اب مجرّدِ خوبی ہے شاید سنا نیکو — پھڑکتی آنکھ ہے جو اَے حیا بوجھو تمہی کیا تو (حکمت)
کیا توقع رکھتے ہیں جو اس کے مزگاں ہیں مگر — آنکھ اگر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگِ کاہ سے (ناسخ)
الٰہی خیر پھڑکتی ہے آنکھ کیوں بائیں — غضب سے وہ مجھے دیدے نہ کھائیگا پھر کیا (امانت)
کیا غلط سمجھے وہ آئیگا پھڑکتی ہے جو آنکھ — آنکھ میں خوبیِ شبِ فرقت سے تھرّاتی ہے نیند (زیبی)
کیا آنے کی کسی کے گریباں خبر سی ہے — جو بیقرار دل ہے پھڑکے ہے آنکھ بائیں (گویاں)
کون تشریف گھر میں لائے گا — آنکھ تو جو پڑی پھڑکتی ہے (نامعلوم)
آنکھ داہنی غضب پھڑکتی ہے — وصلِ دلبر ہمیں مبارک ہو (اکبر)
آنکھ پھڑکے دہنی سیاہ لے کہ بہنی — آنکھ پھڑکے بائیں بیرے کر سائیں (مثل)

آنکھ پھوٹنا ۔ یا۔ **پھوٹ جانا** ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ کا کسی ضرب یا صدمہ سے جاتا رہنا۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھیں پتھرا ہو جانا۔ نابینا ہونا۔ نابینا ہونا (فقرہ) آنکھ پھوٹی پڑتی ہے۔ آنکھ پھوٹ گئی تو کیا بھوں سے دیکھیں گے پھوٹے وہ آنکھ جو دیکھے نکمّے تجھے — آئینہ سے دلِ عارف کے مصفّا ہے وہ رُخ (آتش)

آنکھ

چرخِ بد بیں کی کبھی آنکھ نہ پھوٹی سوار — تیر نالے نے مرے چشمِ زحل میں مارا (ذوق)

(۲) بچہ مرنا۔ بچہ کا ہاتھ سے کھیل جانا ؎

آنکھ پھوٹی پیڑ گئی ۔ (محاورہ) تکلیف دہ عزیز چیز کے جاتے رہنے سے آرام میں ہو جانا بہتر ہے ؎

آنکھ پھوڑ ٹڈا ۔ ہ۔ (اسمِ مذکر۔ صحیح آنکھ پھوڑ (آنکھ + پھوڑ) (۱) ایک قسم کا پتہ دار آنکھ کا کیڑا جس کی دو بڑی بڑی مونچھیں ہوتی ہیں۔ قد میں کوئی انگلی کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا رنگ اوپر سے سبز اور اُسپر زرد زرد بندکیاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ اندر سے اسکے پر سُرخ ہوتے ہیں۔ جب یہ ٹڈا اُڑتا ہے تب معلوم ہوتے ہیں اور بچے اُسکو ان پروں کا تماشا دیکھنے کیواسطے اکثر تاگے میں باندھکر اُڑاتے ہیں۔ یہ کیڑا درخت کے پتے کھاتا ہے مگر آنکھ کے سب سے زیادہ۔ عوام لوگ گمان کرتے ہیں۔ کہ یہ جو کچھ کھاتا ہے تو اسکا یہ ارادہ ہوتا ہے کہ اپنی مونچھوں سے آنکھیں پھوڑ ڈالوں۔ مگر میری رائے میں آنکھ پھوڑ صحیح ہے کیونکہ یہ آنکھ میں ہی پیدا ہوتا ہے اور اُسی کے پتے چاٹتا ہے)

(۳) بے مروّت۔ احسان فراموش۔ حاسد اور وہ شخص جسکے ساتھ کچھ سلوک کیا ہو اور وہ اپنے مُحسن کے ساتھ دغا کرے تو اُسوقت مثلاً کہتے ہیں۔ یہ تو ایسا بَین گیا جیسا آنکھ پھوڑ ٹڈا ؎

آنکھ پھوڑ لینا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ اپنے تئیں اندھا کر لینا ؎

آنکھ پھوڑنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (فقرہ) نظر ہی کے ٹڈے آنکھ پھوڑنے لگے (۲) فعلِ لازم) انتظار کرنا۔ مُنتظر ہونا۔ (فقرہ) وہ کیا اب آئیں گے تم ناحق آنکھیں پھوڑتے ہو (۳) بہت رونا۔ زار زار رونا ؎

آنکھ پھیر دینا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ دیکھو (آنکھیں پھیر دینا) ؎

حسرت دیدار نے پیدا کیا حالِ ردی — پھیر دیگا اب کوئی دم میں نظر بیمار آنکھ (رند)

آنکھ پھیر لینا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) بے مُروّت ہونا۔ بیمروّت ہونا۔ یکایک دُشمن بنجانا ؎

یہ کس نے آنکھ پھیری ہے کہ ایسی بیمروّت ہے — زبان آہو ئے سحر بنی ہر شمع محفل کی (امیر)
پھیری آنکھ اُس نے تو ایدھر مجھ کو آرام نہیں — گردشِ چشم کم از گردشِ ایام نہیں (امانت)

(۲) مرنا۔ اِس دُنیا سے گذرنا۔ عالمِ فانی سے عالمِ بقا کو متوجّہ ہونا ؎

میری تیری چار مُندھ بھوکی ہے جوں آرسی — آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کا ہے کا نانا بلا (میر)

آنکھ

آنکھ پھیلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ دیکھو (آنکھ پسارنا)

آنکھ پھوٹ آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ آجانا ۔ آنکھ کا دُکھنے آنا ۔ آنکھ کا دفعتاً سُرخ ہو جانا ۔ آشوب آجانا ۔ آشوبِ چشم ظاہر ہونا ؛

آنکھ ٹھنڈی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ (۱) ہندوؤں کی عورتوں میں رسم ہے کہ جب کسی کا کوئی رشتہ دار مرجاتا اور وہ بہت روتا ہے تو تو اسکی آنکھیں پانی سے پوچھتے ہیں ۔ اور اسے آنکھ یا آنکھیں ٹھنڈی کرنا کہتے ہیں ۔ مسلمان عورتوں میں ایسے موقع پر صرف رومال سے آنکھیں پوچھتے ۔ سر کو پکڑتے اور ماتھے کو دباتے ہیں ۔ (۲) تسلّی و تشفّی دینا (۳) دوستوں کے ملنے سے خوش ہونا ۔ عزیزوں کے ملنے سے پرسنّ ہونا ۔ خوش ہونا ۔ پرسنّ ہونا ۔ شاد ہونا ۔ عزیزوں کو دیکھکر خوش ہونا ؛

آنکھ ٹیڑھی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ پھیرنا ۔ بیرُخ ہونا ۔ بیمروّت بننا ۔ بے وفائی کرنا ۔ نُرشروئی سے پیش آنا ؎

آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی رکھ تو پرچی طرح ہم سے بنتا ہے تو بل کے منگا سیدھی طرح (ظفر)

آنکھ ٹیڑھی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ پھرنا ۔ رُخ پھرنا ۔ بے رُخ ہونا ۔ نظر ٹیڑھی ہونا ؎

ہو خدا حافظ و ناصر ترا اے مُرغِ چمن ۔ ٹیڑھی ٹیڑھی تری جانب سے ہو صیّاد کی آنکھ (رند)

آنکھ جالڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نظر لڑنا ۔ نظر بازی ہونا ۔ آنکھ لگنا ؛ عشق ہونا ۔ آشنائی ہونا ؎

نادیدنی دکھاوے کیونکر نہ عشق ہم کو ۔ کس فتنہ زماں سے آنکھ اپنی جالڑی ہے (میر)

ہے چشمکِ انجم طرف اُس مہ کی اشارہ ۔ دیکھو تو بری آنکھ کہاں جاکے لڑی ہے (؟)

آنکھ جمنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نظر ٹھیرنا ۔ آنکھ ٹھیرنا ؎

جمتی نہیں ہے آنکھ کسی شہسوار کی ۔ کیا شوخیاں ہیں ابلقِ لیل و نہار کی (ناسخ)

آنکھ جھپکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ (۱) آنکھ کو متحرک کرنا ۔ آنکھ مارنا ۔ (۲) کنایتاً جھپنا ۔ ٹھہرنا ۔ لگانا ۔ تاب نہ لانا (۳) آنکھ مٹکانا ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا (۴) ذرا آنکھ بند کرنا یا سونا ؎

آنکھ جب اُس پری نے جھپکائی ۔ کس نے ایسا کہیں بشر پایا (شیریں)

آنکھ جھپکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ بند ہونا ۔ آنکھ جھپنا (۲) آنکھ کا متحرک ہونا (۳) مقابلہ نہ کرسکنا ۔ سہمنا ۔ خوف کے مارے آنکھ سامنے نہ کرنا ۔ جیسے تلوار کے سامنے کوئی مردوں کی آنکھ جھپکتی ہے ؎

آنکھ

جھپکے اجل سو آنکھ مری کیونکر وقتِ نزع ۔ پھسل پڑا ہوں میں کسی باتکی نگاہ کا (جرأت)

(۴) روشنی کی تاب نہ لانا ۔ روشنی کے سامنے آنکھ نہ کرسکنا ۔ خیرہ چشم ہونا ۔ چکا چوند ہونا ؎

کیا تماشا تھا جھپکنا آنکھ کا بے اختیار ۔ آئینہ کو ہاتھ سے اُس نے نہ چھوڑا دیکھکر (مومن)

مقابل حُسن کی گرمی کے تیرے کون جا سکتا ۔ کہ سورج کی بھی تیرے روبرو آنکھ اب جھپکتی ہے (طپش)

جھپکے ہے اُس کے برقِ حُسن سے آنکھ ۔ دیکھے پھر کیونکہ بھر نظر کوئی (جرأت)

(۵) آنکھ بند ہونا ۔ نیند آنا ۔ مُنہ پھیرنا ۔ اُونگھنا جھپکنا آنا ؎

شبِ فرقت میں تیری نالہ وزاری ہے اور میں ہوں ۔ نہیں اک پل جھپکتی آنکھ بیداری ہے اور میں ہوں (ناسخ)

(۶) آنکھ کا ایک حالت پر نہ رہنا ۔ آنکھ کا برابر کھلا نہ رہنا ؎

باندھتے ہو تنکنی تو چندیوں سے بھی بدو ۔ شرط ہارے گا جھپک جائیگی جسکی یار آنکھ (رند)

(۷) آنکھ بچنا ۔ نظر چوکنا ۔ خیال بٹنا (فقرہ) ادھر آنکھ جھپکی اُدھر طرّے پر بجلی لپکی (۸) شرمانا ۔ لجانا ۔ نادم و شرمندہ ہونا ۔ خجل ہونا ۔ لاج و حیا سے آنکھ نیچی کرنا کنایتاً جھپنا ۔ محجوب ہونا ۔ لحاظ آنا ۔ آنکھ نیچی ہونا ۔ آنکھ جھپنا ؎

جھکے تو گردوں سے مہری آنکھ کس طرح ۔ ناز اں وہ مہ ملا پر ہیں میں اپنے کمال پر (اسیر)

دل دو بدو ہے چشمِ بُتِ خُرد سال سے ۔ شیر نر کی کب ہے آنکھ جھپکتی غزال سے (امانت)

آنکھ سے جھکے ہے تیری ہو شمع حیا کی آنکھ ۔ پشت پا سے کب اٹھے ہے نرگسِ شہلا کی آنکھ (حکمت)

چہرے کو اُسکے دیکھے کیا تاب ہے بشر کی ۔ جھپکے ہے آنکھ جس سے خورشید و قمر کی (قلندر)

کیا چشم ہو ہم چشمِ غزالانِ حرم کی ۔ جب آنکھ جھپکتی ہو ہر ایک شیرِ ژیم کی (نصیر)

(فقرہ) کسی کا احسان لیں گے اور نہ آنکھ جھپکے گی ؛

آنکھ جھکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) آنکھ نیچی کرنا ۔ نظر نیچی کرنا (۲) شرمانا ؎

گماں نہ تجھ پہ کریں کیونکہ دل چُرا نیکا ۔ جھکا کے آنکھ سبب کیا ہے مسکرانے کا (مصحفی)

آنکھ جھکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ نیچی ہونا ۔ نظر نیچی ہونا ؎

دیکھا جو اُسکو آنکھ جھکی کچھ نہ کہہ سکا ۔ واعظ کا بھی قدم نہ جما پھسل گیا (نسیم بلوی)

(۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) ؎

جھکی ہوئی ہو گلستاں میں آنکھ نرگس کی ۔ نظر وہ کون ہے جس سے اسے حجاب آیا (ظفر)

(۳) پشیمان ہونا ۔ پچھتانا ۔ افسوس کرنا ؎

چشمِ حیرت سے جو دیکھیں گے ہم ۔ آنکھ جھک جائے گی شرمائے گا (صبا)

آنکھ جھپنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ جھکنا ۔ آنکھ نیچی ہونا ۔ نظر نیچی ہونا ۔ (۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۲) (فقرہ) کئی دفعہ منہ کی کھا چکے ہیں اب بھی اکی آنکھ نہ جھپکی ؎

آنکھ

آنکھ چارنہ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھ سے آنکھ نہ ملانا ۔ سامنا نہ ہونا ۔ مقابل نہ ہونا ۔ سامنے نہ آنا ۔ شرمندہ ہونا ۔ شرمانا ؎

شرمندہ اپنی جلد روی سے جو ہوئی ۔۔۔ پھر آنکھ مجھ سے دصل کی شب نہ چار کی (نا بینا)

آنکھ چار ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ سے آنکھ ملنا ۔ مُنڈھ بھیڑ ہونا ۔ مُٹھ بھیڑ ہونا ۔ ایک دُوسرے کے آمنے سامنے ہونا ۔ ایک دُوسرے کے رُوبرُو ہونا ۔ سنکھ ہونا ۔ سامنا ہونا ۔ مُقابلہ ہونا ۔ مُلاقات ہونا ۔ (جمع کیساتھ زیادہ آتا ہے) ؎

ہوتی نہیں ہے آنکھ جو زیر و زبر چار اب ۔۔۔ آتا ہے رہ رہ دھیان جو ہنستے ہیں یار اب
جھکتا ہے سر لحاظ سے کچھ بار بار اب ۔۔۔ اُن اگلی گرمیوں نے کیا شرمسار اب
احباب جب کسی کیلئے جان کھوتے ہیں ۔۔۔ (رشکو)
ہم اپنے جی میں خوب ہی شرمندہ ہوتے ہیں

آنکھ چُرا جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ بچا جانا ۔ نظر بچا جانا ۔ اغماض کر جانا ۔ ٹال جانا ۔ چھُپ جانا ۔ کِنارہ کرنا ۔ کترا جانا ؎

لوگ اب میری مُلاقات سے کتراتے ہیں ۔۔۔ دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چُرا جاتے ہیں
یار اگلی سی نوازش نہیں فرماتے ہیں ۔۔۔ کون وہ دوست ہیں جو دوست کے کام آتے ہیں
دائے افسوس کسی کا نہیں دِل جلتا ہے ۔۔۔ (بحر)
جو گزرتا ہے اِدھر پھر کے مُنہ چلتا ہے

آنکھ چُرا کر دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دُوسرے کی نگاہ بچا کر دیکھنا ۔ چھُپ کے دیکھنا ۔ کن انکھیوں سے دیکھنا ۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا جھانک کر دیکھنا ۔ چوری سے دیکھنا ۔ دُزدیدہ نظر ڈالنا ۔

آنکھ چُرا کر کچھ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ نظر بچا کر کوئی کام کرنا ۔ چوری چھپے کچھ کرنا ۔ چوری سے کوئی کام کرنا ؎

میں ایکبار آنکھ چُرا کر جو پی گیا ۔۔۔ لایا نہ زخم دھونے کو پھر چارہ گر شراب (سالک)

آنکھ چُرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ چھُپانا ۔ کسی سے آنکھ بچانا ۔ نہ دیکھنا نظر بچانا ۔ ٹالنا ۔ اغماض کرنا ۔ کترانا ۔ چشم پوشی کرنا ۔ دیکھو (آنکھیں چُرانا نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳) ؎

لشکرِ مژگانِ دریا پیاس میں پانی نہ نے ۔۔۔ تھا کبھی ابنِ سعی آنکھ چُرائی نہ گئی (سلام)
ہم اپنا حال اُن کو دکھائے چلے گئے ۔۔۔ لیکن وہ ہم سے آنکھ چُرائے چلے گئے (نامعلوم)
عیاں ہے عزیز نگہ سے چُراتے آنکھ ہو کیوں ۔۔۔ پھری ہوئی ہے تمہاری نظر کہیں دنے (رند)

(۲) غرور یا شرم یا کراہیت سے آنکھ پھیرنا ۔ مُتوجہ نہ ہونا ۔ توجہ نہ دینا ۔ بے پروائی کرنا ۔ دھیان نہ دینا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ بے التفاتی کرنا ۔ خیال نہ کرنا ؎

کیوں چُراتا ہے وہ کافر مجھ سے آنکھ ۔۔۔ کیا نگاہِ چشمِ حسرت دیکھ لی (رند)
سُرخ اب کیوں مے آلودہ اُسنے دِکھائے ۔۔۔ مِیل اب آنکھ چُرانے لگی سو سے لگی (جرأت)
حسرتِ بیداد چسکا پڑ گیا تھا تو نے دِل ۔۔۔ محفل میں تیری آنکھ چُرانے اُٹھ گیا (؟)
بنوا نہ دیا آبِ رواں کا جو دو پیسا ۔۔۔ وہ نہرِ حباب آنکھ چُرانے لگی سو لو (امانت)
لیلیٰ تو ہم سے آنکھ چُراتی ہے کس لئے ۔۔۔ مجنوں تو مجھ چشمِ غزالاں ہوئی نہ لیلیٰ (زخمی)
دُزدی کے جُرم میں ہوں ماخوذ روزِ حشر ۔۔۔ درویش سے چُرانے میں کیا بادشاہ آنکھ (اسیر)

آنکھ چمکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھ مٹکانا ۔ پلکیں نچانا ۔ آنکھ گھُمانا ۔ اِترا کر دیدے مٹکانا ؎

آنکھ چھُپانا ۔ یا چھُپا لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آنکھ چُرانا ۔ نظر بچانا ۔ سامنے نہ آنا ۔ ٹالنا ۔ نہ دیکھنا ۔ رُخ پھیرنا ۔ لاج کرنا ۔ کسی بُرے کام کے کرنے سے شرمندہ ہونا ۔ شرم کرنا ۔ خجل ہونا ۔ (۲) مغرور ہونا ۔ خود بیں ہونا ۔ اپنی واقفیت کو فراموش کرنا ؎

سُرمہ لگا کے یار چھُپاتا ہے مجھ سے آنکھ ۔۔۔ گشتہ ہوں اِس بہانہ دُنبالہ دار کا (زخمی)
ایک نگہ کی اُمید اُس کی چشمِ شوخ سے ہم کو نہیں
اِدھر اُدھر دیکھے گا پر مجھ سے آنکھ چھُپا دے گا (میر)
وہ نہیں اب کہ فریبوں سے لگا لیتے ہیں ۔۔۔ ہم جو دیکھیں ہیں وہ آنکھ اپنی چھُپا لیتے ہیں (؟)

آنکھ چیر چیر کر دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ؎

آنکھ داب کر دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ایک آنکھ بند کر کے دیکھنا ۔ بھینگے پنے سے دیکھنا ۔ آنکھ کو ذرا میچ کر دیکھنا ؎

آنکھ دبا کر دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (آنکھ دبا کر دیکھنا)

آنکھ دُکھا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ شخص جسکی آنکھ دُکھتی ہو ؎

آنکھ دِکھانا ۔ یا ۔ دِکھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آنکھیں نکالکر دیکھنا گھُور کر دیکھنا ۔ دیدے نکالکر دیکھنا ۔ دیدے نکالنا ۔ گھُورنا ۔ کنکھیوں سے دیکھنا ؎

تابِ نظارہ نہیں پہلے ہی یاں ۔۔۔ تم مجھے آنکھیں دِکھاتے کیوں ہو (ضیفتہ)
بگڑ کر اُسنے چلمن سے جو ہم کو آنکھ دِکھلائی ۔۔۔ غزالِ چشم پر دھوکا ہُوا تیر نیستاں کا (نظیر)

(۲) خفگی کی نظر سے دیکھنا ۔ تیوری چڑھانا ۔ بیس بمبیس ہونا ۔ مُنہ میڑھا کرنا ۔ خفا ہونا ۔ تُرش رُو ہو کر دیکھنا ۔ تُرش رُو ہونا ؎ ڈانٹنا ۔ ڈپٹنا چشم نمائی کرنا ۔ ڈر دکھانا ۔ دھمکانا ۔ تہدید کرنا ۔ تخویف کرنا ۔ گھُرکی دینا ۔ گھُرکنا ؎

آنکھ

آنکھ دکھلاتے ہیں لوگ آنکھ جو دکھائی بھی — جانبِ آئینہ کرتے ہیں اشارت ان دنوں (مصرف)
کیوں آنکھ دکھاتا ہے ترا حلقۂ گیسو — ہے ہم کو ہوائے چشمِ خمائی کا غم و رنج (ظفر)
جُرأت تب مُسکو بزم میں سب دیکھتے ہے — اِک میں ہی اُسکی آنکھ دکھا کیسے اُٹھ گیا (جرأت)
ہیں کیا قصیدہ گریہ بزم میں کب — آنکھ کیوں تُو نے بار دکھلائی (۶)
برسوں میں وہاں جائیے تو دیکھیے جو واں — اور آنکھ دکھاتا ہے ہمیں روزنِ در بھی (۶)
یادِ عارض میں ہُوا ہے جان کا دشمن چراغ — آنکھ دکھلاتا ہُوں شب بھر صورتِ رہزن چراغ (وزیر)
ڈالتا ہُو عاشقوں پر آپکے رغبت کی آنکھ — آنکھ دکھلاؤ تم اپنے روزنِ دیوار کو (آتش)
میری وحشت نے چراغِ راہ جو سمجھا اُسے — آنکھ دکھلا کر مجھے خوابِ بیاباں رہ گیا (۶)
جس دن سے تُو نے آنکھ دکھائی ہُو دو مسیح — پرہیز کیا ہی مردُم بیمار نے کیا (طوبا)
یہ گھٹاٹوپ کر بھائی کہ آتی تو یہ — مینہ نے وہ آنکھ دکھائی کہ آتی تو یہ (انشا)

(۳) اشارہ و کنایہ کرنا - رمز و کنایہ کرنا + آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں کرنا ؎

مُنہ پھیرے ایک مسکراتی — آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی (گلزارِ نسیم)

(۴) بیعزتی کرنا - رُسوائی دینا - بے مُروّت ہونا - بے مُروّت ہونا ؎

پہلے کرتے تھے رُسوائی کیسا کیا — دِکھلاتے تھے ربط آشنائی کیسا کیا (ناسخ)
جب لے چکے دِل تو ہم دِکھلائی وہ آنکھ — جس آنکھ نے کیفیت سُجھائی کیسا کیا

آنکھ دیکھے کے کچھ کرنا - ہ - فعلِ متعدی - جان بُوجھ کر کچھ کرنا - آنکھوں دیکھے کچھ کرنا ؎

آنکھ دیکھنا - ہ - فعلِ لازم - تربیت پانا - تعلیم پانا - صحبت برتنا - دیکھو (آنکھیں دیکھنا) ؎

کس طرح کرے کوئی شعر تر کہ بکابل ہو پسند — دس بیس دیکھی ہوں تو آتش سی جب اُستاد کی آنکھ (رند)

آنکھ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) نظر ڈالنا - نگاہ کرنا - نظر کرنا - دیکھنا - مُلاحظہ کرنا - نظارہ کرنا - نظارہ مارنا + بھاپنا + سرسری نظر سے دیکھنا ؎

اے سیہ بختی تری تاثیر کے قابل ہیں ہم — آنکھ والی جس دو شالے پر دہ کمبل ہو گیا (امانت)

(۲) میل کرنا - راغب ہونا + عشق کرنا - پریت کرنا - نیہا لگانا آنکھ لگانا + توجہ کرنا ؎

جُز ترے نقشۂ تصویر ہزاروں دیکھے — ڈالے آنکھ نہ پایا کوئی اتنا دلچسپ (نسیم دہلوی)
اب تو اُس خونریز چشم قاتل پر — آنکھ ڈالی ہے دیکھئے کیا ہو (اسیر)
خوش چشم سب جہاں کے امانت میں ہیں ولے — جی چاہتا ہے آنکھ کسی پر نہ ڈالئے (امانت)
پھیری ہر اک نے عین ملاقات میں نگاہ — صدقے اُٹھائے آنکھ حسینوں پہ ڈال کے (؟)

آنکھ

(۳) تاکنا - ارادہ رکھنا - دانت رکھنا - نیت رکھنا ؎

تیغ میں جوہر ہزار اوتار ہیں سمجھا اِسکو تو — ڈالتی ہے آبِ ما مندوں پر تری تلوار آنکھ (رند)

(۴-ع) بدنگاہ دیکھنا - بُری نگاہ سے دیکھنا - کسی استری کو بُری نظر سے دیکھنا - خراب کرنے کا ارادہ رکھنا - ارادۂ بد کرنا - بدنیتی سے دیکھنا

آنکھ ڈبڈبانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ میں آنسو بھر آنا - آبدیدہ ہونا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ؎

ڈبڈبائی آنکھ آنسو تھم رہے — کاسۂ نرگس میں جُوں شبنم رہے (سودا)

آنکھ ڈھکنا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھ بند کرنا - آنکھ میچنا - آنکھ مُوندنا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ؎

آنکھ رکھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیار کی نظر سے دیکھنا - مُحبت رکھنا - (۲) دیکھنا - تاکنا کسی استری کو بُری نظر سے دیکھنا - نظرِ بد سے گھورنا (۳) آس کرنا - اُمید رکھنا ؎

آنکھ روشن کرنا - (۱) - فعلِ متعدی - مُلاقات کرنا - دیکھ کر خوش ہونا آنکھ کو تازگی پہنچانا - دیکھکر مسرور ہونا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

آنکھ سامنے نہ کرنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ نہ ملانا - نظر نہ ملانا - نظر سامنے نہ کرنا بشرمانا ؎

آنکھ سامنے نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ کا مُقابل نہ ہونا - نظر نہ ملنا - آنکھ نہ ملانا - آنکھ روبرو نہ ہونا (۲) تاب و تاب نہ لانا مُتحمل نہ ہونا - کسی چیز کے دیکھنے کی برداشت نہ کرنا ؎

آنکھ کچھ اپنی ہی اُسکے سامنے ہوتی نہیں — جسنے دو خونخوار سچ دیکھی دہل کر رہ گیا (میر)

(۳) شرم کھانا - لجانا - شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا شرمندہ و خجل ہونا ؎

سامنے ہو تی نہیں اُس شمع رُو کی اپنے آنکھ
اے صبا محفل سے پروانے کی خاکستر اُٹھا (آتش)

آنکھ سُرخ کرنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ لال کرنا + غصہ کرنا - خفا ہونا - (لال پیلا ہونا - (اب کم بولتے ہیں) ؎

آنکھ سے آنکھ ملانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ مُقابل کرنا - آنکھ لڑانا - نظر لڑانا - آنکھ چار کرنا ؎

کرتے ہو تم نیچی نظریں یہ بھی کوئی مُروّت ہے
برسوں سے پھرتے ہیں جُدا ہم آنکھ سے آنکھ ملا ؤ وہ (میر)

(۲) ہمچشم ہونا - ایکسان آنکھ ہونا - مانند ہونا - برابری کرنا - ہمسری کرنا

یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تو نے عمر و شِ چشم بھی آئے نہ گریباں شلا دِکھلا (آتش)

(فقرہ) آنکھ سے آنکھ ملا لو اور ناک سے ناک ؛

آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ سے متواتر آنسو گرنا - آنسو ٹپکنا - زار زار رونا - اٹھ اٹھ آنسو رونا ؛

آنکھ سیدھی رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - نظر سیدھی رکھنا - ربط ضبط اور مُوافقت قائم رکھنا - بے رُخی نہ کرنا ؛

آنکھ سیدھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا - میل جول ہونا - ربط ضبط اور مُوافقت ہونا ؎

وہ گئے دِن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی

جب نہ تب مَیں اب تو پاتا ہُوں نگاہِ یار کج (تابش)

آنکھ سے دیکھ کے کچھ کرنا - ہ - فعلِ متعدی - بہت سوچ سمجھ کر کوئی کام کرنا - دیکھ بھال کر کچھ کام کرنا - جان بُوجھ کر کچھ کرنا ؛

آنکھ سے دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی - بچشمِ خُود دیکھنا - اپنی نظروں سے دیکھنا

آنکھ سے گرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نظر سے گرنا - سُبک ہونا - خفیف ہونا - ہلکا ہونا - بیقدر ہونا - کچھ ہو جانا - ذلیل و خوار ہونا - عزّت باقی نہ رہنا - اِلتفات کم ہونا - مثالیں دیکھو (آنکھوں سے گرنا نمبر ۱ - ۲) (۲) اِعتبار جاتا رہنا - خیال گھٹنا - اِلتفات کم ہونا ؛

آنکھ سے لہُو ٹپکنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ سے خُون گرنا - لال آنسو نکلنا (انشیائی مشاہروں کا خیال ہے کہ جب رو تے رو تے آنکھ میں آنسو نہیں رہتے تو دل کا خُون آنکھ کے رستہ سے نکلنے لگتا ہے - چُنانچہ اِسی وجہ سے اُنہوں نے آنسو کو لختِ جگر بانٹ دیا ہے) ؛

آنکھ سے کیوں لہُو ٹپکتا ہے دِل میں کچھ درد سا ہے کیا باعث (سالک)

آنکھ سینکنا - یا - سیکنا - ہ - فعلِ متعدی - لُغوی معنے آنکھ گرم کرنا اِصطلاحی - حسینوں کو گھُورنا - دیدار بازی کرنا - نظارہ کرنا - گھُورا گھاری سے حسرت نکالنا - کسی خُوبصورت آدمی کو دیکھ کر اپنا دِل ٹھنڈا کرنا - نظارہ سے دِل کی حسرت نکالنا (جمع کیساتھ زیادہ بولتے ہیں)

اُس مہر کا نظارہ تو مُشکل ہے اماںت خُورشید سے سینکا کرو دو چار گھڑی آنکھ (امانت)

انگاروں پہ تو ہیں لوٹتے پرنالہ شُعلہ رُخوں کے نظارہ سے ہم آنکھ بھی سینکا نہ کریں گے (ناسخ)

آنکھ سے نہ دیکھنا - ہ - فعلِ لازم - نظر نہ کرنا ؛ خیال میں نہ لانا - خاطر میں نہ لانا - حقیر سمجھنا - توجّہ نہ کرنا - میل نہ کرنا ؎

یُوسف تُمہارے سامنے بازار میں جو آئے دیکھے کبھی نہ اُسکو خریدار آنکھ سے (ندیم)

آنکھ شرمانا - ا - فعلِ لازم - آنکھ لجانا - آنکھ نیچی ہونا - لاج کرنا - حیا سے سر نیچا ہونا ؛

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پُورا - مثل - مال دار بے وقُوف - مُسرِف نادان - خرچ - فضُول خرچ ؎

بالے پن میں آنکھ لگی اور دِل میرا لے گیا گانٹھ کا پُورا آنکھ کا اندھا ایسا سیّاں پایا (پہیلی گنّا)

(فقرہ) بیچ کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پُورا (دو کاندار)

آنکھ کا پانی ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم (عو) بے شرم و بے حیا ہونا - لاج نہ رہنا - لجّا جانا - نہایت بے غیرت و بے شرم ہونا ؎

شبنم کو نگاہوں میں مچلتی جو نہ دیکھیں کیا آنکھ کا پانی چمنستاں میں ڈھلا ہے (امانت)

(فقرہ) لڑکی تیری تو آنکھ کا پانی ڈھل گیا ہے تجھے کسی کا بھی لحاظ نہیں - (عو) -

آنکھ کا پانی مرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ کا پانی ڈھلنا)

آنکھ کا پردا - ا - اِسمِ مُذکّر - (۱) آنکھ کا خول ؛ آنکھ کی جھلّی - آنکھ کا غلاف (۲) آنکھ کا لحاظ - آنکھ کی شرم ؛ لاج - حیا - سنکوچ ؎

کہا مَیں نے جو اُس پردہ نشیں کو کریں پردہ میں کب تک گفتگو ہم

تو بولی آنکھ کا پردہ ہے لازم نہیں ہوتے تُمہارے رُوبرُو ہم (تطہیر نخشب)

آنکھ کا تارا - ہ - اِسمِ مُذکّر - (۱) آنکھ کا تِل - مردُمکِ چشم - آنکھ کی پُتلی یا پُتلی (۲) آنکھ کی روشنی - روشنیِ چشم - آنکھ کی جوت - تیور - نُور - اُجالا (۳) نہایت پیارا - نہایت عزیز - جان سے پیارا ؛ اولاد - بیٹا - قُرّۃ العین - راحتِ چشم - ٹھنڈکِ چشم - آنکھ کی ٹھنڈک ؎

وہ دِل کہ جسے مَیں نے کہا آنکھ کا تارا آخر کو اُسی دِل نے مجھے مار اُتارا (صحفی)

نگہ بھر سے دیکھ جو ذرا تم مجھ کو آنکھ کا تارا سمجھنے لگیں مردُم مجھ کو (نسق)

اوری

سو مرے سیّدِ جانی سو جا سو مرے آنکھ کے تارے سو جا

سو مرے احمد پیارے سو جا سو مری آنکھ کے تارے سو جا

ترے صدقے ذرا گود سے اُتر کر سو جا ترے واری نہ بہت جاگ تُو دم بھر سو جا

نہ تو کُرسی میں ہلک چین سے بچے سو جا نہ تو کُودی میں ہمک چین سے بچے سو جا

اے لے پنکھا مَیں ہلاتی ہُوں تُو پر کر سو جا اے لے لھی مَیں اُڑاتی ہُوں تُو پر کر سو جا

تُو ہے بیت پہ سمجھ ماں کا سُلانا سو جا پھر کہاں ہو گا یہ تیرا جھُلانا سو جا

آنکھ کا جالا - ہ - اِسمِ مُذکّر - آنکھ کی پُتلی کے اُوپر کی جھلّی - آنکھ کی جھلّی ؎

کب مانعِ نظارۂ جاناں نہیں ظالم کب چرخ مری آنکھ کا جالا نہیں ہوتا (شوکت)

آنکھ

آنکھ کا کاجل چرانا - ہ - فعلِ متعدی - (مبالغہ و زدی) چوری کے فن میں یکتا ہونا - کمال عیّار ہونا - چالاک ہونا - جیسے وہ حسرات تو آنکھ کا کاجل چُرا لی ہے ؎

سکھائی رس نے چور ی جشمِ تر انکو کہ لوگوں کو ہوئے یہ چور ایسے آنکھ کا کاجل چُراتے ہیں (ظفر)

آنکھ کا ڈھیلا - ہ - اسمِ مذکّر - آنکھ کا ڈھیما - دیدہ - حدقہ - آنکھ کا بتّا

آنکھ کا ڈھیلا تصوّر سے لگا یا چاہئے یار کی انگیا کی چٹیا کو اُڑا یا چاہئے

آنکھ کھٹکنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) آنکھ کھٹکنا - آنکھ میں درد ہونا - آنکھ میں ٹیس ہونا - ٹیسیں مارنا چبھک مارنا - چمک مارنا - آنکھ دُکھنا ؎

لگے مارو گلال منڈیر کے پر شن لال (ہولی)

جائے نہ نیں کس رجا سے آنکھ کھٹک موری بھئی ہے لال

آنکھ کھلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) چشم وا ہونا - جاگنا - بیدار ہونا ؎

کہ جائے وہ زباں نہ جو ہس دُعائے خیر پھوٹے وہ آنکھ جو کہ نہ وقتِ سحر کھلے (آتش)

خیال صبح میں سویا تو آنکھ پھر نہ کھلی دکھائے آئینہ جب تک نہ آفتاب آیا (؎)

سوتا ہی چھوڑ جاتے تجھے اہلِ کارواں اچھا ہُوا جو آنکھ مری بیشتر کھلی (غافل)

ترے پن چونک چونک اُٹھتے ہیں ہم از بسکہ راتوں کو

کھلی ہے جب ہماری آنکھ تجھ کو ہی پکارا ہے (؎)

سکلی دل کو ہوئی اور بھی کھلنے ہی آنکھ شب جو میں خواب میں اُس رشک چمن سے لپٹا (ظفر)

کل دیکھا خواب عیب یہ نے ایک چنچل شوخ پری جھٹ سے (بند نظیر)

یکبارگے سے اپنی اور لیٹ پلنگ پر جھٹ پٹ سے

سینہ سے سینہ لگتے ہی دل جوش میں آیا غٹ پٹ سے

کچھ اور ارادہ تھا دل میں کمبخت کیسی کی آہٹ سے

جب عین مزے کا وقت ہُوا تب کھل گئی آنکھ بری پٹ سے

(۲) خبر چرنا - ہوشیار ہونا - چوکنا - چیتنا - (فقرہ) گھر کا کھو کر آنکھ کھلی

(۳) پیدا ہونا - جنم لینا - دُنیا میں آنا ✦ ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا -

بدے تارو کے اُسی چاند کو میں دیکھا آنکھ کھلتے ہی ہُوا جلوہ جاناں پیدا (تاریخ)

گلزار کے کہتے ہیں گل نام ہو کس کا میرا ہے ہماری تو کھلی آنکھ قفس میں (؎)

کھلی ہے خانۂ صیاد میں ہماری آنکھ قفس کو جانتے ہیں آشیاں نہیں معلوم (آتش)

اس گلشنِ ہستی میں عجب دید کو لیکن جنچکے کھلی گل کی نو موسم ہے خزاں کا (سودا)

(۴) واقف ہونا - آگاہ ہونا - جاننا - ہوش میں آنا ؎

بری آنکھ تھی جبتک نظر میں تو چال تھا کھلی آنکھ تو نہ خبر ہی کہ وہ خواب تھا کہ خیال تھا (ظفر)

آنکھ

(۵) متحیّر ہونا - حیران ہونا - پچھتانا ہونا - متعجب ہونا - (فقرہ) باہر سے جو آئے تو گھر کا سفایا دیکھ کر آنکھ کھلی - (۵) بھار پر پہنچنا - رونق پر پہنچنا جوبن پر آنا - تازہ ہونا - سرسبز ہونا ✦ دُنیا کی ہوا لگنا ؎

کم سُن سے دھتی سری ہستی آنکھ کھلتے ہی میں تمام ہُوا (اسیر)

آنکھ کھولنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) چشم وا کرنا - جاگنا - بیدار ہونا (۲) چیتنا - ہوشیار ہونا - خوابِ خرگوش سے بیدار ہونا ؎

وہ خُود فراموش ہیں کہ زمین جس کے شیدائی جو آنکھ کھول کے دیکھو تو اسمیں مستور (حضور نور ظہور)

پیارا جاسب کہت ہیں اور پیارا ہیں سب کی اور کاجل کھول آنکھ اپنی پیارا میں ہی طور (دوبا)

بھائی بند کُٹم کبیلا جھوٹے منتر گرو دے آنکھ کھول جب دیکھے باورے سب اپنا کر پاوے (مجن کبیر)

بھوسے من رے اب کا یہ کو پچتا وے

(۳) ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا ✦ چونچال ہونا (۴) پیدا ہونا - جنم لینا

یہ وہ آنکھیں ہیں جو ہیں نا آشنائے روئے غیر آنکھ کھولی جب سے میں نے تو نظر آیا مجھے (رند)

(فقرہ) ابھی تم نے آنکھ کھول کر دیکھا ہی کیا ہے ✦

آنکھ کے آگے - ہ - تابعِ فعل - (۱) آنکھ کے سامنے - آنکھ کے روبرو (مثل) آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک -

(ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کے سامنے کوئی چیز رکھی ہو اور پھر اُسکو نہ دیکھے اور اِدھر اُدھر ڈھونڈھتا پھرے (مجازاً) بیوقوف اور دُور دُور سے سنتے ہیں ہاتھ کا عیب کوئی نہیں دیکھتا)

پھر جائے نہ تا چشمِ صنم آنکھ کے آگے سیر چمن نرگسِ شہلا نہ کریں گے (مومن)

(۲) آنکھوں دیکھتے - روبرو - آگے - موجود گی میں -

آنکھ کی بدی بھوں کے آگے - مثل - کسی شخص کا عیب اور قصور اُسی کے کنبہ یا دوست کے آگے بیان کرنا - ایک عزیز کی شکایت دُوسرے عزیز کے روبرو کرنی ✦

آنکھ کی پتلی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) مردُمک - مردُمکِ چشم - آنکھ کا تارا - پُتلی ہتوائے آنکھ کی اپنی خیال دوست یاں تو یہ حال ہے نہیں معلوم حال دوست (آتش)

یار و صفِ شفاق سے اُس آنکھ کی پتلی کیا سیپ کے بچے میں لڑاتی ہے کھڑی آنکھ (رسوا)

(۲) پیارا عزیز - لاڈلا - نہایت پیارا - نہایت عزیز - (فقرہ) بیٹا تم ہمارے جگر ہو آنکھ کی پتلی ہو ✦

آنکھ کی پتلی پھر جانا - یا - پھر جانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ کی پتلی کا چڑھ جانا مردُمکِ چشم کا اپنی اصلی حالت پر نہ رہنا - علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا ✦

جُز نگر روح قبض ہوتے وقت حرارتِ جسمیہ و مبدء حیوانی جاتی ہے - اور اُس کی کمی سے اعصاب

آنکھ

ہم پھنچے اور سکتے ہیں یہ پس اس تشبیہ کی وجہ سے آنکھ کی پتلی اور ناک وغیرہ میں فرق آجاتا ہے)

طبیعت کُرنہ بکہار اسطرح سرکار کی پھرتی تو پتلی آنکھ کی کیوں آپ کے بیمار کی پھرتی (سودا)

آنکھ کے سامنے ۔ہ۔ تابعِ فعل ۔ دیکھو (آنکھ کے آگے) آنکھ کے روبرو

آنکھ گاڑنا ۔ یا ۔ گڑونا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی ۔ گہری نگاہ سے دیکھنا ۔ بغور دیکھنا ۔ نظر جما کر دیکھنا ۔ نظر لڑا دینا ۔ گھورنا ۔ (گڑونا کم بولا جاتا ہے)

آنکھ گرم کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ (کم بولا جاتا ہے) دیکھو (آنکھ سینکنا)

آنکھ لڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھ دھسنا ۔ آنکھ بیٹھنا ۔ (۲) نظر جمنا نظر گڑنا ۔ (بے حیا اور ڈھیٹ کی نسبت بھی بولتے ہیں) ؎

نقشِ قدم یار جو دیکھا دمِ گلگشت نرگس کی روش صحنِ گلستاں میں گڑی آنکھ (امانت)

(فقرہ) تیری آنکھ نوکھانے میں گڑ گئی ۔ (موہ)

آنکھ لال کرنا ۔ یا ۔ **لال پیلی کرنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھ سُرخ کرنا غضب ناک ہونا ۔ خفا ہونا ۔ خشمگیں ہونا ۔ غصہ ہونا ۔ (جمع کیساتھ زیادہ بولتے ہیں)

مت لال کر آنکھ اشکِ خوں پر دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم (مومن)

آنکھ لجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ شرم وحیا سے آنکھ نیچی کرنا ۔ لحاظ کرنا ۔ شرمانا ۔ مُروّت کرنا ؎

گُل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی ہے نسیم کیوں لجائی آنکھ اس نرگس کی کیوں محجوب ہے (علی)

(مثلیں) مُنہ کھائے آنکھ لجائے ۔ آنکھ لجائی دھی پر آئی ۔

آنکھ لڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آنکھ ملانا ۔ آنکھ سے آنکھ ملانا ۔ نگہ لڑانا ۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھا کرنا ؎

گھر سے باہر یہ کہا کس نے کہ آیا کیجے روزن در سے ذرا آنکھ لڑایا کیجے (شاہ نصیر)

(۲) جھاڑو دینا ۔ معشوقانہ انداز سے آنکھ لڑانا (۳) گھورنا ۔ گھورا گھاری کرنا ۔ دیدہ بازی کرنا ۔ نظر بازی کرنا ۔ نظر لڑانا ؎

نہ سہی شہ دو خیر لڑائی ہی سہی آج وہ آنکھ کو غیروں سے لڑا دیکھیں تو (وزیر)

لڑاؤ آنکھ تم سو سو طرح سے کچھ نہیں کھٹکا نگہ کی برچھیاں مژگاں کی تیر دیکھی بھالی ہیں (امانت)

گرم ہے دیدہ جو ہمارا پہ بیتابی سے جب اُسے دیکھتا تب آنکھ لڑائی ہم کو ۔ (جرأت)

رات بھر ہر ایک اختر سے لڑائی سحری آنکھ تھا تصور دل میں تیرے رخنۂ دیوار کا (تاثیر)

کاش اُنھیں محفل سے کوئی بھیج کر یہ کہدیں ہر کسی سے وہ لڑائیں آنکھ ہم دیکھا کریں (رشیدی)

(۴) دوچار ہونا ۔ مُلاقات پیدا کرنا ؎

اے حسن وہ دیدہ کہتے ہیں تیرے بھلے کو ہم ہے ہر کسی سے آنکھ لڑانا بُرا بُرا (منظر)

(۵) عاشقی کرنا ۔ پریت کرنا ۔ محبت کرینا ۔ نیہا لگانا نیہا کرنا ۔ لگاؤ پیدا کرنا ؎

آنکھ

سب سے سنو تم میں اگر لاکھ بُرائی ہوگی پر کہیں آنکھ لڑائی تو لڑائی ہوگی (ولسوز)

بس سے لڑائی آنکھ اُنھوں نے بھی لڑی جو چھُریوں کی

آج ہماری اُنکی دیکھو کیسی لڑائی ہوتی ہے (ظفر)

آنکھ اُس فتوح شکر سے لڑا بیٹھے ہیں بس چلے یا نہ چلے جی تو چلا بیٹھے ہیں (فراق)

دِل کو کھینچے ہے مشک الجسم آنکھ ہم نے کہاں لڑائی ہے (میر)

ہماری گریہ خندی کا نہ احوال سمجھے تو جو تُو نے بھی کسی سے آنکھ اوباح لڑائی ہو (جرأت)

(۶) تاکنا جھانکنا ۔ تاک جھانک کرنا ؎

ہاں تُو نگاہِ ورے لڑا آنکھ غیر سے تیری بلا سے دِل میں کسی کے نشانہ ہو (شیفتہ)

(۷) آنکھ سے اشارہ و کنایہ کرنا ۔ اشاروں میں گفتگو کرنا ؎

لڑائے جاتے ہیں وہ آنکھ دیکھو اب بھی غیروں سے

مری اِس بات پر اُن سے لڑائی گر ہوئی تو کب (ظفر)

لڑ بیٹھتا ہوں پاس میں بیٹھوں جو جا کے آنکھ تم دُور سے جو آنکھ لڑا کر چلے گئے (جرأت)

(۸) ہم چشمی کرنا ۔ مقابلہ میں آنا ؎

غیر گھورے ہے نگہ بد سے تجھے حیف ہے یار آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی (آتش)

ہر وقت سیاں آنکھ لڑانا نہیں اچھا ہر بات میں تیور کا چڑھانا نہیں اچھا (منظر)

(۹) ایک کھیل بھی ہے ۔ جس میں بچے آپس میں شرط لگا کر گھڑیوں آنکھ سے آنکھ ملایا کرتے ہیں اور معشوق بھی اسکی اکثر مشق کرتے اور ایک دُوسرے سے آنکھ لڑاتے ہیں ؎

تمہارے سامنے جب تک رہے لڑاؤ آنکھ غروب ہووے تو یہ جان لو کہ ہار اچاند (امانت)

آنکھ لڑ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نگاہ لڑ جانا ۔ دوچار ہو جانا ۔ اِشارہ کنایہ ہو جانا ۔ عشق ہو جانا ۔

آنکھ لڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نظر لڑنا ۔ نظر ملنا ۔ آنکھ سے آنکھ ملنا ۔ دوچار ہونا ۔ نگاہ لڑنا ۔ نظر بازی ہونا ۔ دیدہ بازی ہونا ۔ گھورا گھاری ہونا ۔ آنا کیوں آفت میں دِل مجھ سے اگر لڑتی نہ آنکھ

دِل پہ ہے ڈالی ہوئی ساری مُصیبت آنکھ کی (ظفر)

بزم میں ہر کسی سے آنکھ اُس کی جوری چوری حیا سے لڑتی ہے (؎)

لڑتی نہ جائے آنکھ جو ساقی سے شیفتہ ہکو خاک لطف نہ آئے شراب میں (شیفتہ)

گو دو گھڑی تک اُسنے نہ دیکھا اِدھر تو کیا آخر ہمیں سے آنکھ لڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

آنکھ سے آنکھ جو لڑتی مجھے ڈر ہے دِل کا کہیں یہ جائے نہ اِس جنگ و جدل میں مارا (؎)

(۲) تاک جھانک ہونا ؎

آنکھ

(۲) پردہ آنکھ یار سے لڑتی ہے رات سے (نصیر)
تا یہ نگہ کو پرستش ہے چاکِ قنات سے

(۳) عشق ہونا۔ تعشق ہونا۔ عاشق ہوجانا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی کے اوپر مرمٹنا۔ اپنے پیارے کو دیکھنے سے اُسکو پریم کے بس ہونا ؎

یک نظر دیکھے سو سر تن سے جُدا ہوتا ہے — بے جگر آنکھ تری دیکھئے کیا ہوتا ہے (مومن)
آنکھ لڑتے ہی گلا کاٹ کے مرجاتے ہیں — خاک سمجھے تری ابرو کا اشارہ کوئی (سحر)
اِس طرح سے یک لخت جو آنسو نہیں تھمتے — معلوم ہُوا درد کہیں آنکھ لڑی ہے (درد)
جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وُہ پہچانا نہیں — بے کہیں گُدگدی پر خایہ تری ناگن کو کا (رشکین)
آنکھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہے کہیں — تبسّہ فرماتے ہو جُھٹ کو تم تو ہر جائی ہے ہو (رجرأت)
دوستی ہمنی ہے

(۴) ہم چشمی ہونا۔ مقابلہ ہونا ؎

وہ یہ تھی کہ ترے ساتھ لڑی آنکھ کسی کی — ہم جو صورت سے تھے آئینہ کے بیزار رہے (نصیر)
وہ بڑی ہی نہیں کچھ ہو کے لڑی تجھ سے کبھی — آنکھ نرگس کی بھی دو چار گھڑی تجھ سے لڑی (انشا)
اپنی تیری موتی کی لڑی سے جو لڑی ہے آنکھ — توڑ دیگی اب اے جان نہ اٹکا نگی لڑی آنکھ (ناسخ)

آنکھ لگا۔ یا۔ آنکھ لگا مردوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ مرد جس سے آشنائی کے بعد نکاح ہُوا ہو یا وہ شخص جس کے ساتھ آشنائی کرکے کوئی عورت آئی ہو۔ آشنائی کا خصم۔ آشنا یار۔ کیا ہُوا مردوا (ہو) ؎

تو آنکھ لگا مردوا چھوٹی کا دیور — کُنبہ میں سبھی جا کے بڑا نام کر آیا (پیر یار علی)

آنکھ لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ لڑانا یا نیما لگانا۔ سینہ کرنا۔ لگن لگانا۔ نیمہ لگانا۔ پریت کرنا۔ دِل لگانا۔ عشق کرنا۔ محبّت کرنا۔ عاشق ہونا کسی کے پیار میں پھنسنا۔ پیار کرنا۔ دوستی کرنا ؎

وُہ طبیعت کو اپنے لاکھ لگائے — نوج ایسے سے کوئی آنکھ لگائے (رشک)
کِس سے کہوں دُکھ اپنا دئی بدی — آنکھ لگائی تو جیسے سے گئی ری (شرر)

(۲) آنکھوں سے لگانا۔ آنکھ پر رکھنا۔ تعظیم کرنا۔ عزّت دینا ؎

ایک نارد جھن کو آوے — جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (پہیلی عینک)

آنکھ لگنا۔ یا۔ لگ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نیند آجانا۔ آنکھ جھپکنا۔ سونا۔ استراحت فرمانا۔ آرام کرنا کنایۃً فرمانا۔ آنکھ مُندنا یا جھپکنا ؎

جب تک کہ نہ خاک سکندر کی لگی آنکھ — پھر آگے نہ آئینہ تمثال سکندر کی لگی آنکھ (نصیر)
لگ جائے شاید آنکھ کوئی دم شبِ فراق — ناصح ہی کوسے آؤ اگر افسانہ خواں نہیں (مومن)
نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی — نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی (ر)
بعد اک عُمر لگی آنکھ ذرا سونے دے — نہ کرائے شورِ قیامت ابھی بیدار مجھے (زیب)
سودا کی جو باتیں یہ گیا شورِ قیامت — خدّام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)

آنکھ

لگ گئی آنکھ مری دیکھتا کیا خواب میں ہوں — کہ مجسّم نظر آئے ہے تو یہ بہت (زوق)
لگتی چلی تھی فتنۂ محشر کی آنکھ پر — ٹھوکر لگا کے خوش ہوئے تم نے جگا دیا (رند)
ابھی صبح دم کی لگی ہے آنکھ — نکرد شور بلبل چپ چپ (ظفر)
گریبی فریاد ہے اپنی تو واں دیکھیئے ہم — آنکھ تیری کیونکر نہ جھپکے جو چرکا تیغ کا (ر)
یہ طالعِ خوابیدہ جگاؤں نہ جاگیں گے — لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقتِ دعا ہوگا (آزردہ)
آنکھ جب لگتی ہے میری اُس پری کے دھیان میں

خواب میں بھی نہ پر سر پانا ہوں زانو حُور کا (غافل)
ضبط کرتا ہوں بہت پر فلکِ دوں یکبار — آنکھ لگنے نہیں پاتی کہ جگا دیتا ہے (رجرأت)
اس خیال نے ابد تک مجھے سونے نہ دیا — پھر میں لگ گئی تھی ایک گھڑی میری آنکھ (رفیق)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مائل ہونا۔ عشق ہونا۔ دِل لگنا۔ محبّت میں مُبتلا ہونا ؎

جو مجھے کہتے ہیں تُو اُس کا تماشائی نہ ہو — کیا تماشا ہو اگر اُن کی کہیں لگ جائے آنکھ (ظفر)
آیا نہ کبھی خواب میں بھی وصل مُیسّر — کیا جانے کِس دقت ہری آنکھ لگی تھی (نظام)
آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے — آنکھ کے لگ جانیکا چرچا کیا (مومن)
مَیں جانتی تھی آنکھ لگی دل کو سکھ ہُوا — کمبخت کیسی آنکھ لگی اور دُکھ ہُوا (رضائی)
اب کے کچھ اور ڈھب سے آنکھ لگی — نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (رنگین)
ہائے کِس بے وفا سے آنکھ لگی — نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (ناسخ)
رنڈی کسی خرابی سے تیری لگی ہے آنکھ — تعبیر سُن جو خواب کا دیکھا شراب کا (پیر یار علی)

آنکھ لگی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ عورت جو آشنائی سے آئی ہو۔ آشنائی کی بیوی۔ وُہ عورت جس کو آشنائی کرکے گھر میں ڈالا ہو۔ آشنائی کی ہُوئی عورت ؎

آنکھ للچانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی چیز کی طرف آنکھ کا راغب ہونا۔ کسی شے کے دیکھنے پر میل کرنا۔ گھورنے کو جی چاہنا۔ رغبت کی آنکھ پڑنا۔ رغبت سے دیکھنا ؎

ہے غضب اپنی طبیعت اُسپہ آئی بُری — جس پہ پڑتی ہے ہر اک کی آنکھ للچائی ہُوئی (رجرأت)

آنکھ مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سَین مارنا۔ اشارہ کرنا۔ آنکھ سے چُوکنا۔ عشوہ و غمزہ کرنا۔ جھانولی دینا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ پلک مارنا۔ چشمک زنی کرنا۔ عاشقانہ یا معشوقانہ طور سے دیکھنا۔ آنکھ مٹکانا ؎

جان قربان اِن اشاروں کے بلا ابرو کو تو — صدقے اِس چشمک زنی کے بے نگاہ مار آنکھ (رفیق)
خوش ہو دلِ مرگ خواہ کس طرح — پہلے آنکھ جلاد کو مارے (ناسخ)

آنکھ

ہے کہ نہ سی یہ وضع بھلا سو چلے تو آپ باتیں اِدھر کو کیجے اُدھر آنکھ ماریئے (لالہ شا)
اقرار وصل کا مجھے کیونکر یقین ہو جب تُو عدو کو دیکھ کے اک آنکھ مارے (بشیر)
غُنچے سے مُسکرائے اُسے زار کر چلے نرگس کو آنکھ مار کے بیمار کر چلے (سودا)
دیکھنا غیر سے جو ماری آنکھ تو بھی اِس پہ مار مر ہو گی (معروف)

(۲) کسی کام کرنے کو آنکھ سے منع کرنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا اِشارہ کرنا۔ (فقرہ) وُہ تو رو مچے دیتا تھا اِنھوں نے یکے آنکھ ماردی (۳) سنکارنا۔ بھکانا۔ لگا دینا۔ اُشتعانک دینا۔ سر کرا دینا ؎

یُوں آنکھ ہمیں دیکھ کے مت مار دیا کر غمزے یہ ہمیں بلا ان کو سنکار دیا کر (میر)

(۴) طعنہ مارنا۔ ہنسی اڑانا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا ؎

حلقہ بگوشِ ابرو جب ہو ہلال اُسکا اختر پہ آنکھ مارے کیونکر نہ خال اُسکا (نصیر)

(۵) بتانا۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ دِکھانا۔ (اشعار میں) ؎

کیا غضب ہے کہ دُور مجھ کو نکالے تو وہیں آنکھ ہر ایک سے محفل میں وہ پُرفن مارے (جُرأت)

آنکھ مچ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (بندؤں) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے کُوچ کرنا۔

آنکھ مچکانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ عوام۔ بار بار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا۔ آنکھ مٹکانا۔ اِشارہ کرنا۔ پلکیں مارنا۔ جھپکانا۔ کنایہ کرنا۔ سینا بینی کرنا۔ ایما کرنا۔

آنکھ مچولی ۔ یا۔ مچول ۔ ہ۔ اسمِ مُؤنّث (آنکھ + مچنا) پُورب (آنکھ مُندورا۔ آنکھ مُندوَل) باہر والے آنکھ مچولا کہتے ہیں۔ بچّوں کا ایک کھیل ہے جسمیں ایک بچّہ دائی بنکر بیٹھ جاتا۔ اور وہ ایک لڑکے کی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ جب باقی سب لڑکے چھپ جاتے ہیں تو یہ دائی اُس بچّہ کی آنکھیں کھولدیتی ہے۔ اور یہ ہر ایک کو چھُوتا پھرتا ہے جسکو یہ پکڑ لیتا ہے وہ چور بنجاتا ہے اور پھر اُس کی آنکھیں بند کیجاتی ہیں۔ اگر سب بچّے باری باری سے آکر دائی کو چھُو لیں اور چور کے ہاتھ کوئی بچّہ نہ آئے تو وُہی چور رہتا ہے۔ جب یہ چور پکڑنے کو جاتا ہے تو ہر ایک بچّہ اپنے اپنے دانو گھت سے آتا جاتا اور دائی کو یہ کہہ کر چھُوتا جاتا ہے کہ دائی دائی ترے ساتوں بھائی ہ اگر سات دفعہ ایک ہی بچّہ چور بنا رہے اور کوئی اُس کے ہاتھ نہ آئے تو اُسکی ٹانگ باندھی جاتی اور وُہ ایک گنڈل میں بُڑھیا بنکر ایک لکڑی ہاتھ میں دیکر بٹھایا جاتا ہے۔ یہ بُڑھیا پانی بھرنے جاتی ہے۔ لڑکے اِسکے گھر میں گھُس دیتے ہیں۔ یہ اُن کو لکڑی سے مارتی ہے۔ وُہ ہاتھ نہیں آتے اگر اِس حالت میں بھی اپنے گنڈل کے اندر یہ بُڑھیا کسی کو چھُوئے

آنکھ

تو وُہ چور بنجائے اور یہ اِس عذاب سے بچ جائے اِس کے بعد پھر نئے سرے سے کھیل شروع ہوتا ہے۔ اِسے لڑکے لڑکیاں سب کھیلتے ہیں فارس میں بھی یہ کھیل اِسی طرح کھیلا جاتا ہے صرف نام کا فرق ہے یہاں آنکھ مچولی یا آنکھ مچّول کہتے ہیں وہاں سرِ مالک دیدم بند کک کہتے ہیں ؎

ہے تب و تابِ کہ آنکھ مچولی کے کھیل میں ہمسن کتی ہوں لڑکے دِلا اُس صنم کیساتھ
دالان میں ہر ایک دوڑائے اور مجھے چپکے سے یوں کہے تُو پت رہیو تم کیساتھ
چاروں آنکھ نہوتا ہی اُسے مدِّ نظر ہے کھیلوں میں اُسے آنکھ مچولی نظر آئی (رشک)
کوسوں کی دیکھو آنکھ مچولی نہیں سند جب تم ہی ہاں نہو تو وہاں چھُونے جاؤں کون (مُؤنس)

آنکھ ملانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ روبرو کرنا۔ نظر لانا

گر چہ نگاہ دیر نہو پر نگاہ قہر پر آنکھ تو ملائے بلا سے یہی سہی (معروف)

(۲) سنمکھ ہونا۔ مُقابلہ کرنا۔ مُقابل ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ سامنے ہونا۔

مُنہ دیکھو آئینے کا تیری تاب لا سکے خُورشید پہلے آنکھ تو مُجھ سے ملا سکے (دلسوز)
مُجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں مُنہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (لالہ شا)
ملاتا ہے نظریوں سے آنکھ ہے یہ بھرائی مَیں کیسا شاد ہُوں گو لی اگر ہرن کو لگے (رند)

(فقرہ) سیدھی سے آنکھ ملائے تو پیٹے کا ٹوٹے اور جو حاکم سے مُقابلہ کرے تو جان کا خطرہ

(۳) ملنا۔ مُلاقات کرنا۔ دوچار ہونا ؎

اُس سے پھر آنکھ جا نہیں رکھوں گی تو نہ چشم روزِ بد دے بھی جب آنکھ ملانا نہ رہا (جُرأت)

(۴) اِشارہ کرنا۔ ایما کرنا۔ رمز و کنایہ کرنا ؎

دیکھنا ہم کو تو پھر آنکھ ملانا سب سے دھرکے کیونکر مرا ایسے اِشارات سے دِل (جُرأت)

(۵) لڑنے کو بُلانا۔ دعوتِ جنگ دینا۔ غم مول لینا ؎

تیغ پکڑ وہ تہ میں سب سے ملاتا ہے آنکھ آج کرے گا یہاں پھر کہیں گھمسان تو (ظفر)

آنکھ ملنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ دوچار ہونا۔ باہم نظر لڑنا۔ نظر بازی ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ محبّت ہونا ؎

ہُنر کچھ ایسے نگہ میں ہیں وُہ کہ گرکہیں جادُو دُزدِ نہ یوں تو ملی آنکھ بارہا ہم سے (مُحسن)

آنکھ ملنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ حالتِ غنودگی یا سو کر اُٹھتے وقت آنکھ ہاتھوں سے رگڑنا ؎

جنگل میں ہرنیاں پاؤں کو داب کے اُٹھے آنکھ ملتے ہُوئے خواب سے (مُحسن)
نظر اُٹھتی نہیں کہ جب خُوباں سوتے سے اُٹھ کے آنکھ ملتے ہیں (میر)

آنکھ مُندنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ بند ہونا۔ آنکھ بھچنا (۲) سونا آنکھ لگنا۔ نیند آجانا (۳) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے گزرنا ؎

آنکھ

پست و بلندِ دہر پہ کیا کیجئے نظر — جب آنکھ بند ہو گئی تو برابر زمین ہے (نصیر)

کم بولنا ادا ہے ہر جنبہ پر نہ اتنا — مُنہ جائے چشمِ عاشق تو بھی وہ لب کھولے (سودا)

آنکھ مُوندے کچھ کرنا - (فعلِ مُتعدّی - (عوام) آنکھ بند کر کے کوئی کام کرنا - بے دیکھے بھالے کوئی کام کرنا - بے سوچے سمجھے کوئی کام کر بیٹھنا - کسی کام میں احتیاط نہ کرنا - بے پروائی اور بے احتیاطی سے کوئی کام کرنا - لاأُبالی پن اور بے پروائی سے کسی بات کا اختیار کرنا ٭

آنکھ مُوندنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) آنکھ بند کرنا - آنکھ میچنا - آنکھ بند کر لینا آنکھ مُوندنے دے خیرتِ عشق — ایسی نہیں مُٹھی سے در گزرا (معروف)

(ہ - فعلِ لازم) سونا - آرام کرنا - اِستراحت کرنا (۳ - فعلِ لازم) بےخبر ہونا مر جانا - دُنیا سے گزر جانا - دُنیا کو چھوڑنا ؎

مُدّت تئیں باغ و بوستاں کی دیکھا — یعنی کہ بہار اور خزاں کو دیکھا
جُوں آئینہ کب تلک پریشاں نظری — اب مُوندے آنکھ بس جہاں کو دیکھا

آنکھ میلی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بے رُخ اور بےمُروّت ہونا تیوری پر بل لانا

آنکھ میلی نہ کرنا - ہ - فعلِ لازم - بے رُخ نہ ہونا - مُروّت نہ توڑنا جی میں فرق نہ لانا - دل پر کچھ خیال یا ملال نہ لانا - نظر ٹیڑھی نہ کرنا تیوری نہ چڑھانا - تہ پر بگڑنا - خفا نہ ہونا ؎

یارِ عشق اُسنے اُٹھایا وہ سیلی کی دا آنکھ — حوصلہ تو دیکھو سُستِ خاکِ بے بُنیاد کا (آتش)

(فقرہ) اُن کا سارا مال لُٹایا مگر اُنہوں نے ذرا آنکھ نہ میلی کی ٭

آنکھ میں آنکھ ڈالنا - یا - ڈالکر دیکھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ سے آنکھ ملانا - آنکھ سامنے کرنا - گھُور کر دیکھنا - نظر سے نظر لڑا کر دیکھنا - تکہ سے نظر ملا کر دیکھنا - (فقرہ) آنکھ میں آنکھ ڈالے جاتا ہے کتاب کی طرف نہیں دیکھتا (مُستاد) - (۲) ڈھٹائی سے دیکھنا - بے حیائی و بے باکی سے پیش آنا ٭ شرم نہ کرنا ؎ (بند و اسوخت امانت)

آنکھ میں ڈالے آنکھ اُسنے جو سطحِ کما — بولا میں بس مجھے دیدے کی صفائی نہ دکھا
مہرباں میرپہ تُو ہے تو مجھے اِس سے کیا — میں نے بھی دھونڈھا ہے اپنا تو وہ مادہ لقا
دیکھے انساں جھلک اُسکی تو چکا جائے چندھیں آئے
جس کے مہتاب سے چہرے پہ ہوائی چھُٹ جائے

آنکھ میں آنکھ ملانا - (فعلِ مُتعدّی (عو) دیکھو (آنکھ میں آنکھ ڈالنا) (فقرہ) گیا ہے حیا بچہ ہے آنکھ میں آنکھ ملائے چلا جاتا ہے ٭

آنکھ میں بسنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ میں کھُبنا - نظر میں سمانا - تصوّر میں جمنا - نظر پر چڑھنا - بھانا - پسند آنا - بہت خوب ہونا ؎

دِل نہ کیوں پامال ہو اپنا کہ طفلِ نے سوار — بس رہی ہے میری طرزِ نے سواری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ میں جمنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ میں کھُبنا - آنکھ کو اچھا لگنا - بھانا - پسند آنا - (نہایت شوخ رنگ کیواسطے بولتے ہیں) ؎

روتے ہیں خُون دیکھنے والے ترے ستم — چُبھتا ہے آنکھ میں پرِ طوطا کا رنگ (عجاب)

آنکھ میں چوب آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ میں چوٹ لگنا - آنکھ میں ضرب آنا - کسی چوٹ کے صدمہ سے جو آنکھ پر سُرخی آجاتی ہے - اُسے چوب آنا کہتے ہیں - عوام اِس کے لئے ٹوٹکے بھی کرتے ہیں - اور آنکھ کے پھُول وغیرہ سے جھاڑتے بھی ہیں ؎

آنکھ میں چوب آئی نرگس کے — چشمِ بُلبُلِ صبا لگا گھِسنے (میر تقی)

چوب آئی گُزر کے نظارہ سے — ٹوٹکا جس طرح بتلا نہیں کہ چاہئے
اپنی آنکھوں سے چھُوا کر میری آنکھیں سات بار — پھُول نرگس کے ہیں یہ ان کو اُتارا چاہئے (نامعلوم)

آنکھ میں خار ہونا - (فعلِ لازم - آنکھ میں کھٹکنا - ناگوار ہونا - گراں گُزرنا - آنکھوں کو بُرا لگنا - دیکھو (آنکھوں میں خار ہونا) ؎

جسم نحیف خار ہے اُس گُل کی آنکھ میں — برگِ خزاں رسیدہ دلِ چمن ہُوا (جوش)

آنکھ میں خاک ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھوں میں خاک جھونکنا دھوکا دینا - مُوسنا - دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا) ؎

مجلس سے رات دِل کو مرے صُورتِ نگیں — لیگئے سبھوں کی آنکھ میں وہ خاک ڈال کے (مرزا سلیمان شکوہ)

آنکھ میں ذرا آنسو نہیں - (فقرہ) شرم و حیا اور کثرت ہے - نہایت سنگدل اور کٹھور ہے - بےمُروّت اور بےوید ہے - شوخ چشم ہے - بے غیرت ہے ٭

آنکھ میں ذرا پانی نہیں - محاورہ - دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں) (فقرہ) ذرا حیا اور آنکھ میں پانی نہیں تم کیسے بے حیا ہو ٭

آنکھ میں ذرا مَیل نہیں - محاورہ (۱) دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں (۲) بےمُروّت ہے - بے وید ہے - بے وفا ہے ٭

آنکھ میں سمانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ میں جمنا - نظر میں جمنا - آنکھ میں آنا - آنکھ میں بسنا ؎

وہ نُور جس سے نظر آئے بن ترے دیکھے — ہماری آنکھ میں ہرگز نہیں سمانے کا (سالک)

آنکھ میں سیل نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - فارسی (چشم بے نم شُدن) (۱) بے شرم ہونا - بیحیا ہونا - نلجا ہونا - گستاخ ہونا - شوخ چشم ہونا (۲) بے رحم ہونا - سخت دل ہونا - کٹھور ہونا ٭

آنکھ

آنکھ میں کھٹکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ میں چبھنا اور آنکھ پر نہ جچنا)

برق چمکے ہے تو چمکے ہم کریں کیا ساقیا کباب — کھب رہی ہے جو کسی کے دامن کی کناری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ میں کھٹکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھ میں رڑکنا ۔ آنکھ میں چبھنا

آنکھ میں گڑنا (۲) نظروں میں بُرا لگنا ۔ ناگوار گذرنا ۔ گراں خاطر ہونا ۔ آنکھ میں خار ہونا ؎

رہا کھٹکتا رقیبوں کی آنکھ میں عاشق — اگر وہ سوکھ کے کانٹا ہوا تو ایسا ہوا (ظفر)

وہ خار ہوں کسی سے اُلجھتا نہیں ہوں میں — دشمن کی آنکھ میں بھی کھٹکتا نہیں ہوں میں (رحیم)

کھٹکوں نہ کیوں کسی کی آنکھ میں تا بعدِ مرگ بھی — کانٹے مرے مزار پہ رکھنا بجائے گل (شیفتہ)

تا کے خارِ حیرتی آنکھ میں کھٹکا کریں — آبلوں میں کچھ دنوں خارِ بیابان دیکھئے (تاسخ)

آنکھ میں مُروّت نہ ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ میں لحاظ یا شرم نہ ہونا ۔ بے مُروّت اور بے دید ہونا ۔ طوطا چشم ہونا ؎

آنکھ میں نیل کی سلائی پھیرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی ۔ اندھا کرنا ۔ آنکھ پھوڑنا ؎

(اگلی حکومتوں میں دستور تھا ۔ کہ جب بادشاہ کسی سے ناراض ہوتا ۔ تو اُسکی آنکھوں میں نیل کی سلائی گرم کرکے پھروا دیتا ۔ جس سے متوقّب فوراً اندھا ہو جاتا تھا)

کیوں وا اُسکی آنکھ میں پھیروں سلائی نیل کی — دے رقیبِ رُسیہ کاجل تُو ہماری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ ناک سے ڈورنا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ (۱) خُدا کا خوف کرنا ۔ کہ وہ کہیں کُنوٹنڈا نہ کردے ۔ خُدا کے خوف سے ڈرنا ۔ از غیبی مار سے ڈرنا ۔ بلائے آسمانی سے ڈرنا ۔ (۲) سزائے سنگین سے ڈرنا ؎

(پہلی حکومتوں میں یہ بھی ایک سزا تھی کہ جب حاکم کسی سے سخت ناراض ہوتا ۔ تو اُس کی آنکھیں نکلوا ڈالتا ۔ یا اُسکی ناک کٹوا کر شہر میں تشہیر کرتا تھا) ؎

ارے ظالم خُدائے پاک سے ڈر — مجھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر (خواب مرزا)

آنکھ نکالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (آنکھیں نکالنا) ؎

آنکھ نم کرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ رونا ۔ آنسو نکالنا ۔ آبدیدہ ہونا ۔ آنکھ بھر لانا

آنکھ نہ پڑتا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ نظر نہ پڑنا ۔ توجہ نہ کرنا ۔ خیال نکرنا ؎ رغبت نکرنا ۔ اُٹھائے نہیں جہاں میں رنج ایسے جو بیدل پہ نہ پڑیں گی آنکھ جنت میں نہ اپنی حور و غلماں پر (اسیر)

آنکھ نہ پسیجنا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھ نم نہ ہونا ۔ آنکھ میں آنسو نہ آنا ۔ نہ رونا ۔ رحم نہ آنا ۔ دل نہ کڑھنا ۔ کٹھور ہونا ۔ سنگدل ہونا ۔ کٹر ہونا (۲) بے حیا اور بے شرم ہونا ؎

ہائے قایم نہ تیری آنکھ پسیجی ہرگز — ابر رہتا ہے سدا خونِ سیہ کاری سے (قایم)

آنکھ

آنکھ نہ پھرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ کا گردش نہ کرنا (۲) بے مُروّت نہ ہونا ۔ بے رُخ نہ ہونا ۔ بے زار نہ ہونا ۔ آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا ۔ تیوری پر بل نہ آنا ؎

آنکھ نہ ٹھیرنا ۔ یا ۔ **نہیں ٹھیرنا** ۔ ف۔ فعلِ متعدی ۔ نظر نہ جمنا ۔ نظر نہ ٹھیرنا ۔ تاب نہ لانا ۔ روشنی کی تاب نہ لانا ۔ چکا چوند لگنا ۔ چمک یا جگمگاہٹ کی برداشت نہ کرنا ؎

(اگرچہ صحیح لفظ ٹھہرنا ہے اور اگلے مصرعے بھی اسیطرح باندھا ہے مگر آجکل ٹھیرنا ہی بولتے اور لکھتے ہیں)

(فقیر) سُورج کے سامنے آنکھ نہیں ٹھیرتی ۔ اُسکی آبداری پر آنکھ نہیں ٹھیرتی ؎

آنکھ نہ جمنا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ نظر نہ ٹھیرنا ۔ آنکھ نہ ٹھیرنا ۔ نظر قایم نہ رہسکنا روشنی یا چمک کی تاب نہ لانا ؎

اُسکے رُخ کو دیکھ کہتا ہے یہ ہر اک بشر — آنکھ جمتی ہی نہیں یارو نظر کو کیا ہوا (نسیم)

آنکھ نہ جھپکنا ۔ یا ۔ **نہیں جھپکنا** ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھ بند نہ ہونا پلک سے پلک نہ لگنا ۔ نیند نہ آنا ۔ جاگتے رہنا ۔ آنکھ نہ لگنا ۔ بیدار رہنا ؎

اُن کو نیند آئی نہ اپنی آنکھ جھپکی ایک دم — ذکر ہو کر رات بھر اربابِ محفل میں رہے (نسیم دہلوی)

شاہد رہیو تُو اے شبِ ہجر — جھپکی نہیں آنکھ مصحفی کی (مصحفی)

شام سے وصل کی شب آنکھ نہ جھپکی ناسخ — شادیِ دیدِ دیار نے سونے نہ دیا (آتش)

خندۂ زخمِ جگر سے تبر میں آئی نہ نیند — بعدِ مُردن بھی نہ جھپکی آنکھ مجھ بیدار کی (نسیم دہلوی)

(فقیر) رات بھر آنکھ نہیں جھپکی (۲) آنکھ نہ جھپکنا ۔ شرمندہ نہ ہونا ۔ کسی کا احسانمند نہ ہونا ۔ احسان نہ اُٹھانا ؎

اے جنوں تجھ سے بری آنکھ جھپکنے کی نہیں — قیدخانہ تو دکھایا مجھے صحرا دکھلا (آتش)

(۳) آنکھ نیچی نہ ہونا ۔ بیباک ہونا ۔ آزاد ہونا ۔ نڈر ہونا ۔ دلیر ہونا ۔ بے تکلف ہونا ۔ مُنہ نہ پھیرنا ۔ دلیرانہ مُقابلہ کرنا ۔ مُقابلہ پر آنا ۔ (فقیر) اُسکی کسی سے آنکھ نہیں جھپکنی ؎

نہیں شمشیر سے جمکی جھپکتی آنکھ میداں میں — نظر دہ دیکھ تیری ابروئے پُرخم چُراتے ہیں (ظفر)

جھپکی نہ دمِ قتل جو قاتل سے بری آنکھ — بچوا کے مجھے بیچ شہیداں سے نکالا (آتش)

آنکھ نہ ڈالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی ۔ نظر نہ ڈالنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ۔ عدم اتفاقی کرنا ۔ کم توجہی سے دیکھنا ۔ کم نگاہی سے پیش آنا بالکل نہ دیکھنا ۔ ذرا نہ دیکھنا ۔ کچھ خیال نہ کرنا ۔ خیال میں نہ لانا ؎

حُور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شہید اترا — سب سے بیگانہ ہے اَیدوست تنہا تیرا (رند)

آنکھ ڈالی نہ پھر کسی گل پر — جب سے اُس گلعذار کو دیکھا (جوش)

آنکھ نہ رکھنا ۔ یا ۔ **نہیں رکھنا** ۔ ف۔ فعلِ متعدی ۔ (کم ہونا جاتا ہے)

آنکھ

(۱) نظر نہ رکھنا۔ توجہ نہ رکھنا (۲) کسی کام میں دخل نہ رکھنا۔ واقفیت نہ رکھنا۔ ناواقفِ محض ہونا۔

آنکھ نہ کھولنا۔ یا۔ نہیں کھولنا ۔ف۔ فعلِ لازم۔ چشم دانہ کرنا۔ آنکھ بند رکھنا۔ بے ہوش پڑا رہنا۔ ہوش نہ ہونا۔ غفلت ہونا (فقرہ عو) آج چار دن ہوئے کہ بچّے نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی نہایت بیمار ہے (رجب) یہ فقرہ کے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں تو اسکے معنی ہوتے ہیں۔ کہ ذرا فرصت نہ دی یا ذرا نہ ٹھہرا۔ برابر برستا رہا۔ یا برس رہا ہے (فقرہ) آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ مینہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ آج آٹھ آٹھ روز ہوتے کہ بخار نہیں اُترا۔

آنکھ نہ لگنا۔ یا۔ نہیں لگنا ۔ف۔ فعلِ لازم۔ نیند نہ آنا۔ نیند اُچاٹ ہونا۔ مضطرب رہنا۔ بیقرار رہنا۔ تڑپتا رہنا۔

جس روز سے اُس ظالم شوخ سے لڑی آنکھ — کیا آنکھ لڑی پھر نہ لگی ایک گھڑی آنکھ (وجید)
یا وہ قامت میں ترے رات کہیں سولی پر — نہ لگی آنکھ مری ایک نفس شمع نمط (نصیر)
آنکھ لگتی نہیں جُرأت مری اب ساری رات — آنکھ لگتے ہی یہ کیسا مجھے آزار لگا (جرأت)
اُس کی نیند مری زمرے سُتکر شب کو — نہ لگی صبح تلک شام سے میاں کی آنکھ (رند)

آنکھ نہ لگنے دینا ۔ف۔ فعلِ متعدی۔ نہ سونے دینا۔ جگانا مضطرب رکھنا۔ بے قرار رکھنا۔

(مثل کی شب سو گیا تھا میں سوتم نے کیوں پھر — آنکھ پھر لگنے نہ دی میری پئے تعبیر خواب (ناسخ)

آنکھ نہ ہلا سکنا ۔ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سامنے نہ کر سکنا۔ نظر نہ ملا سکنا آنکھ رُو برُو نہ کر سکنا۔ تاب نہ لانا۔ مجازاً ڈرنا۔ خوف کھانا۔

ملک نہ آنکھ جوانی میں تھے ہلا سکتے — ہیں اب تو پیر نہیں ہاتھ بھی ہلا سکتے (دامنت)

آنکھ نہ ہلانا۔ یا۔ نہیں ہلانا ۔ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سامنے نہ کرنا نظر نہ ملانا۔ چار آنکھیں نہ کرنا۔ مجازاً بات نہ پوچھنا۔ منہ سے نہ بولنا۔ متوجہ نہ ہونا۔ رُخ نہ ملانا۔ رُخ نہ کرنا۔ بے رُخ ہونا۔ دل دیکر نہ بولنا۔ خاطر نہ کرنا۔ مخاطب نہ ہونا۔ مُجرّع نہ کرنا ✦ مقابلہ پر نہ آنا۔ کنارہ کرنا شرمانا۔ جھیپنا۔

گھر میں تج اُسکے کوئی شخص ملاتا نہیں آنکھ — میں تو حیران ہوں کیا مجھ پہ یہ بہتان بندھا (جرأت)
آنکھ اب نہیں ملاتا یہ وہ غیرت پری — اُلفت نے جسکی مجھ کو دوانا بنا دیا (؟)
عیاری تو دیکھو ملانے کے لئے آنکھ — دیوانہ کیا ہے ہمیں منصور کسی نے (؟)
کیا کیا بنا دلوں سے نکلتے تھے راتدن — تیور لگاوٹوں سے بدلتے تھے راتدن
اٹھلا کے چال ناز سے چلتے تھے راتدن — بے موشگوں کے نم نہ نکلتے تھے راتدن

آنکھ

یہ کیا ہوا کہ چوک بھی جاتے نہیں کبھی — ملتا تو کیا کہ آنکھ ملاتے نہیں کبھی (بندہ واسوختِ معشوق)

آنکھ نہ ملنا ۔ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ نظر نہ ملنا۔ آنکھ دوچار نہ ہو سکنا۔ شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ ندامت سے آنکھ اُونچی نہ کرنا۔ جھیپنا۔ کنیانا۔ لجانا۔ شرمانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا۔

ستمگر کی ملتی نہیں آنکھ کب — ستم کوئی بے اِنتہا ہوگیا (راشد)
کس ظلم پہ ہے مجھ سے ندامت میں ستم کی — ملتی نہیں آنکھ ایسے وہ شرمائے ہوئے ہیں (مرزا صاحب)
حیا سے پاس بیٹھے پر جو آنکھ اُسکی نہ ملتی — تو کیا کیا سوچتی ہے دل کی ہم پر ملامتو (جرأت)
برسوں تلک نہ آنکھ ملی ہم سے یار کی — پھر گو کہ ہم بصورتِ ظاہر پڑے ہے (میر)

آنکھ نہ میلی کرنا ۔ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ میلی نہ کرنا) ✦

آنکھ نہ ناک بنو چاندسی ۔محاورہ۔ عورتیں اس مثل کو طریق بچو ملیح بولتی ہیں۔ یعنے آنکھ سے اندھی ناک سے نکٹی اور پھر اچھی۔ دوسرے منھ پس باوجودیکہ چاند میں یہ حُسن و جمال ہے۔ مگر آنکھ ہے نہ ناک ہے اکثر بدشکل بدصورت بدہیئت عورت کی تعریف میں یہ مثل بولا جاتا ہے ✦

آنکھ نہ ہونا ۔(فعلِ لازم۔ صفائی قلب نہ ہونا۔ نورِ معرفت حاصل نہ ہونا عرفانِ الٰہی سے بے بہرہ رہنا۔

تو مُدّعا دوائے درد ہر دل ہے — مرہم زخم جانِ بسمل ہے
کونسی جا کہاں نہیں ہے تو — آنکھ ہو تو جہاں نہیں ہے تو

آنکھ نہیں اُٹھانا۔ یا۔ نہ اُٹھانا ۔(فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ اُونچی نہ کرنا۔ آنکھ اُوپر نہ کرنا۔ نظر نہ اُٹھانا۔ نیچی نظر رکھنا ✦ اپنے کام میں مشغول رہنا۔ دوسری طرف دھیان نہ کرنا۔ اور طرف دھیان نہ دینا۔ (فقرہ) مُنہ سے جو بکنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہیں اُٹھاتا (۲) شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا ✦

آنکھ نیچی کرنا۔ یا ہونا ۔ف۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم پیش کردن سے یہ محاورہ لیا گیا ہے) (۱) آنکھ جھکانا۔ آنکھ اُوپر نہ اُٹھانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ (۲) شرمانا۔ لجانا۔ منفعل ہونا۔ جھیپنا ✦ کنیانا۔

ہوا میں دم خزاں کی دُور پری بیلکہ گلستاں میں — ہر اک گل آنکھ نیچی کر رہا تھا جو چمن میں اقتدار (مصحفی)
ایسا کہاں پر سنعم کیا اُس نے — آج غلام کی آنکھ نیچی ہے (اکبر)

آنکھ نیچی نہ کرنا ۔(فعلِ لازم۔ آنکھ جھکانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ نہ ہونا۔ منفعل نہ ہونا۔ نہ جھیپنا ✦

آنکھ

آنکھ بھی نہ کرو غیر سے ملتا ہے غلط تم بجا کہتے ہو مجکو نہ نظر یار نہیں (سالک)

آنکھ والا - ہ - اسم مذکر - سُوانکھا - بصیر - بینا ✦ مُبصّر - ہُنر شناس - نظر باز - تاڑیا - تاڑو - صاحبِ بصیرت ؎

خاک ہُوں پر طُوطیا ہُوں چشم ہر دو ماہ کا آنکھ والا تر تبہ سمجھے مجھ غُبارِ راہ کا (راسخ)

(نقرہ) کوئی آنکھ والا ہی اِسے دیکھ کے خریدے گا (سودا گر)

آنکھ سے محاورہ - نظر ہے - دانت ہے - قصد ہے - ارادہ ہے ؎

ہر خوش نگہ کی آنکھ سے گیسوئے یار پر مُلکِ ختن میں دَوڑ رہے ہیں غزال کیا (امانت)

آنکھڑی - ہ - اسم مؤنث - آنکھ کی تصغیر - چھوٹی اور پیاری آنکھ ✦ (پیار سے بچّہ اور معشُوق کی آنکھ کو آنکھڑی کہتے ہیں اور اِس قسم کے الفاظ گفتگو میں اکثر آتے ہیں)

آنکھڑیاں - ہ - اسم مؤنث - آنکھڑی کی جمع ✦

آنکھوں - ہ - صیغۂ جمع - (جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہُوئی ہوتی ہے - تو اُسکی جمع تو سے آتی ہے - ورنہ تی سے یا یُوں کہو جب کسی اسم کی جمع کے ساتھ حرُوف مغیرہ (بدلنے میں - سے - کو - تک - پر - کا - کے - کی - نے - والا) میں سے کوئی حرف آئے گا - تو اُس کی جمع واؤ نون سے ہوگی) (۱) زیتروں - نینوں - دیدوں ؎

ہرگز مری آنکھوں کو نہیں تیری چاہ لے بیٹھ رہی ہے کس لئے تو گمراہ (رازی)

کیوں غیر پہ جھکتی پھرتی ہے تو جا تجھکو بلاتے ہیں یہاں عبدُ اللہ (رازی)

آنکھوں آنکھوں میں - ہ - تابعِ فعل - (۱) اشاروں ہی اشاروں میں - نظروں ہی نظروں میں - اِشارہ و کنایہ میں - سَینا بَینی میں ✦ چھپواں - چوری چوری - چھپے چھپے ؎

آنکھوں آنکھوں نہیں اُس بُت سے بیدرد نے تو تیغ سے نازی خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)

(۲) دیکھتے دیکھتے - سب کے سامنے - رُوبرُو ✦

آنکھوں پر آؤ - یا - آئیے } **آنکھوں پر بیٹھو** - یا - بیٹھیے } ہ - جملۂ ندا - جب کوئی دوست یا اپنا پیارا کوئی بزرگ یا اپنا پیر اپنے تشریف لانیکا ارادہ ظاہر کرتا ہے تو فرطِ محبت اور حُسنِ عقیدت سے یہ کلمہ کہتے ہیں - یعنی بطیبِ خاطر ہم تمہارا تشریف لانا - اور کمالِ خاطر و مدارات و عزّت سے تم کو بٹھانا پسند کرتے ہیں - مجازاً - تشریف لائیے - پدھاریئے - جم جم آیئے - نت نت آیئے ؎

گُل نے بُہت کہا کہ چمن سے نہ جایئے گلگشت کو جو آیئے آنکھوں پہ آیئے (میر)

آنکھ

آنکھوں پر بٹھانا - یا - **آنکھوں پہ بٹھانا** - ہ - فعلِ متعدی - اوّل معنی ظاہر ہیں - دُوسرے معنی نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا - حد سے زیادہ قدر کرنا - آؤ بھگت کرکے بٹھانا - خاطر و مدارات کرنا ؎

وہ ساتھ لائے غیر کو اگر بزم میں تو کیا آنکھوں پہ بٹھائیں سے بٹھایا نہ جائے گا (اُشتاق)

میں وہ نہیں کہ زندہ پھر آؤں حرم میں جاؤں گر آنکھوں پہ بٹھائیں تو مسلماں سر پر (امانت)

اِتنا بھی جائے سے باہر کوئی ہوجاتا ہے سینہ صافوں سے مکدر کوئی ہوجاتا ہے

آشنا ہو کے ستمگر کوئی ہوجاتا ہے دیکھو آئینہ سے پتھر کوئی ہوجاتا ہے

تم نہیں تم نے جو نظروں سے گرایا ہمکو اہلِ انصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہمکو (واسوختِ ناظم)

کوئیاں جو آئیں کہہ پیا موورے گھر کیسی سیج پھولونکی بچھاؤں آنکھوں پر (نظیری)

آنکھوں پر پٹی باندھنا - یا - **آنکھوں پہ پٹی باندھنا** - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں پر رُومال یا کوئی کپڑا باندھنا - دو موقعوں پر ایسا کیا کرتے ہیں - ایک تو جب قاتل اپنے دُشمن کی چھاتی پر چڑھ بیٹھتا ہے - تو اِس لحاظ سے کہ کہیں مجھ کو اُسکی صُورت دیکھ کر رحم نہ آجائے اور میرا ہاتھ کام نہ دے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ لیتا ہے - دُوسرے اکثر جسے قتل کرنا منظور ہوتا ہے - اُسکی آنکھوں پر بھی کئی وجہ سے پٹی باندھتے ہیں چُنانچہ ایک وجہ تو یہی ہے - کہ وہ تلوار کا وار دیکھ کر بچھے نہیں جس سے ہاتھ خالی جانے کا احتمال ہے اِس کے علاوہ اُس کی آنکھیں اثنائے قتل میں نکل پڑنے کا بھی خوف ہے - جس سے اکثر آدمی کو ہیبت آجاتی ہے - اور کبھی اُسکی حسرتناک آنکھ اپنے اُوپر نہ پڑنے کے لئے بھی یہ بات کرتے ہیں پچھلی صُورتوں میں فعلِ متعدی خیال کرنا چاہئے ؎

سر جو تن سے کیا آنکھوں پہ پٹی باندھکر لے نسیم افسوس ہے دیدارِ قاتل رہ گیا (نسیم دہلوی)

(۲) اندھا بننا - غافل اور بے خبر ہوجانا ✦

آنکھوں پر پردہ پڑجانا } **آنکھوں پر پردہ پڑنا** } (فعلِ لازم - اندھا ہوجانا - بیخبر ہوجانا - غافل ہوجانا - غفلت کا پردہ پڑجانا - غفلت چھاجانا ✦ دھوکا کھانا - فریب میں آنا - مسلوب العقل ہوجانا - مبہوت بن جانا ؎

جو نقاب اُٹھی مری آنکھوں پہ پردہ پڑگیا کچھ نہ سوجھا عالم اُس پردہ نشیں کا دیکھکر (سودا)

سب جگہ ہے وُہی اور سب کی نظر سو جنساں پڑگیا آنکھوں پہ یہ پردہ غفلت کیا ہی (ظفر)

آنکھ

دل کی لگی جو جات تو اب جاں طلب ہوئی آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا اوّل غضب ہوئی (احمد حسن)

آنکھوں پہ پردے پڑنے حیرت سے زیر تیغ حسرت ہی رہ گئی تری قاتل کے دیکھی (میر)

آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا - محاورہ - اپنا بار خود بھر نہیں ہوتا - اپنی چیز ناگوار نہیں گزرتی ٭ کام کی چیز کبھی گراں نہیں معلوم ہوتی ٭ اپنا پیارا کبھی ناگوار نہیں گزرتا - اپنے عزیز کا پاس نہ ہونا ناگوار خاطر نہیں ہوتا - اپنا عزیز کہاں نہیں گزرتا - گائے کو اپنی سینگ بھاری نہیں

قدم رکھنے بے تکلف ناز نہیں آنکھوں پہ نکہت کی سر و چشم پر ہوتا نہیں ہے بار بزرگاں کا (نکہت)

آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا - یا - رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - جان بوجھکر اندھا بنجانا - بے مروّتی اختیار کرنا - بے مروّت بنجانا - بے دید ہونا - طوطا چشم ہونا - آنکھیں پھیر لینا - احسان بھلا دینا - گُن نہ ماننا ٭ بے شرم ہوجانا - لاج اٹھا دینا ٭ بے انصاف ہونا - ناانصافی کرنا ٭ احسان کا بدلہ احسان سے نہ کرنا - (فقرہ) ایسی تو آنکھوں پہ ٹھیکری رکھو ٭

آنکھوں پر جگہ دینا - یا - **آنکھوں پہ جگہ دینا** - ہ - فعلِ متعدی آنکھوں پر بٹھانا - تعظیم و تکریم سے بٹھانا - کمال محبت اور حسنِ عقیدت سے بٹھانا ٭ اعزاز و اکرام کرنا ؎

پاؤں کے چھالے نہیں دیتے ہیں آنکھوں پر جگہ دیدۂ ہر آبلہ سمجھا ہے مزگاں خار کو (وزیر)

سب میر کو دیتے ہیں جگہ آنکھوں پہ اپنی اس خاک رو عشق کا اعزاز تو دیکھو (میر)

آنکھوں پر رکھنا - یا - **آنکھ پر رکھنا** - ہ - فعلِ متعدی - آنکھوں سے لگا رکھنا - تبرک کرکے رکھنا - اعزاز و اکرام سے رکھنا - عزت دینا - عزیز رکھنا - توقیر کرنا - تعظیم و تکریم سے پیش آنا - پیارا سمجھنا - متبرک سمجھنا - قدر کرنا - ادب کرنا - بزرگ جاننا - لحاظ رکھنا ؎

نیلم کو چوم چاٹ کے آنکھوں پہ رکھتے ہیں شہرہ ہے میرا جوہریوں کی دوکان پر (انت)

صفتِ جشم وہ لکھوں کہ سبھی صاد کریں شعر کو آنکھوں پہ رکھ رکھ کے مجھے داد کریں (فیاض علی)

(فقرہ) ہوا ابھی تمہارے ہاتھ میں ہنر ہوتا تو ہی سسرال والے آنکھوں پہ رکھتے - (۲) محبت کرنا - پیار کرنا - التفات کرنا ٭

آنکھوں پر قدم رکھیں محاورہ - جب اپنا کوئی حبیب یا بزرگ گھر پر آنے کی اجازت منگواتا ہے - تو اس کے جواب میں یہ جملہ کہتے ہیں یعنی آپ ہماری آنکھوں پر قدم رکھیں اور تشریف لائیں ہم آپکا تشریف لانا بالطبیب خاطر پسند کرتے ہیں - اور اسیں اپنا اعزاز سمجھتے ہیں - دل اسکا جو خیالِ یار اگر تشریف فرما ہو قدم آنکھوں کی اوپر سر کے اوپر ایسے مہماں کا (آتش)

آنکھ

آنکھوں پر قدم لینا - یا - **آنکھوں پہ قدم لینا** - (۱) فعلِ متعدی کسی بزرگ کے قدموں یا نعلین مبارک کو اپنی آنکھوں پر رکھنا ٭ ہاتھوں ہاتھ لینا - کمال تعظیم و تکریم سے لاکر بٹھانا - نہایت عزت سے بلانا - خاطر کے مارے بچھے جانا - کمال اعتقاد اور اعزاز سے پیشوائی کرنا -

لیتے ہیں عشاق آنکھوں پر قدم ظاہر اس کا نقشِ پا ہوتا نہیں (سایل)

وہ رشکِ گل جو آج گیا سیرِ باغ کو آنکھوں پہ بلبلوں نے قدم یار کے لئے (رند)

آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا)

آنکھوں پہ - یا - **آنکھوں پر چربی چھانا** - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں میں چربی چھانا) اب میں کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ؎

دیکھتے ہی مجھے اور ٹل کے چلی جاتی ہے چربی آنکھوں پہ نہ ناخنے کے ہو اب چھائی پھر (رنگین)

خاک اب پردۂ دلسوز رکھے مجھ سے چشم تیری آنکھوں پہ تو چربی چھا گئی کیا (نصیر)

اشک سے آنکھوں پہ چربی چھا گئی دلگدازی سی نقطہ میں آ گئی (مومن)

آنکھوں تلے پھرنا - ہ - فعلِ لازم - نظروں میں پھرنا - تصور میں رہنا - آنکھوں میں بسنا - خیال میں نہ بھولنا - بار بار خیال آنا ؎

پھرتی ہیں اسکی آنکھیں آنکھوں تلے ہمیشہ رہتا ہے آبدیدہ یاں تاکے ہمیشہ (میر)

دُرِ نجفی نہیں ہے کہ تصور میں ترے یار آنکھوں تلے اک چاندسی مورت نہیں پھرتی (رشیدی)

آنکھوں تلے لہو اُترنا - ہ - فعلِ لازم - غصہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہوجانا - غیظ و غضب میں بھرنا - غصہ آنا ؎

جب گل کہے ہے اپنے تئیں یار کے روبرو تب آنکھوں تلے میرے اُترتا ہے لہو سا (میر)

آنکھوں دیکھا - یا - **آنکھوں دیکھی** - ہ - تابعِ فعل - دیکھا بھالا چشم دید ہ - نظر کردہ - دیکھا ہوا - دیکھی ہوئی - اپنا دیکھا ؎

جل کر اپنے جسل میں رہے آنکھوں دیکھی خرد کے (پہیلی کا بجھ)

(مثل) آنکھوں دیکھا مانا کانوں سنا نہ مانا - آنکھوں دیکھا بہت پڑے مجھے کانوں سُنے دے ٭

آنکھوں دیکھتے - یا - **آنکھوں کے دیکھتے** - ہ - تابعِ فعل (۱) آنکھوں کے سامنے دیکھکر - روبرو ٭ دیکھتے دیکھتے - آگے - اپنے زمانہ میں - اپنے سامنے - (فقرہ سے) آنکھوں دیکھتے زمانہ پلٹ گیا - ہماری آنکھوں دیکھتے یہ بن گئے (۲) جان بوجھکر - دیدہ و دانستہ (مثل) آنکھوں دیکھتے مکھی نہیں نگلی جاتی ٭

آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک - محاورہ - سراپا راحت و موجبِ

آنکھ

آرام چشم مارِ دشمن دلِ ماشاد - دل وجان سے خوش ہیں - بہت پیارا ہے ۔ (جن باتوں سے آنکھ کو آرام ملے اور دل کو خوشی حاصل ہو اُنکی نسبت بولتے ہیں)

(جب کسی امر کو بطیبِ نفس قبول کرتے ہیں - تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں - یعنی اِس کام سے ہم بدل وجان راضی وخوش ہیں) ؎

رہنے دے آنکھوں سے لگا اب اور کیجئے ٹھنڈک گرم چھلا نہ جب تک کہ سرِ گل ٹھنڈا (ظفر)

آنکھوں سے ۔ ۵ تابعِ فعل - بسر وچشم - بدل وجان - بطیبِ نفس بطیبِ خاطر - خوشی سے - رضا ورغبت سے - اپنی راضی سے - اپنی خاموش سے - دل وجان سے - بخوشی - بجان ودل قبول ہے - ہرگز عذر نہیں ہے ؎

دُھونے کے پاؤں میں چھلے تھے کل کہ آنکھوں سے دل اُن پہ کھاتے تھے گل (میر حسن)

تُمہیں آنکھوں سے ہو منظور ہاتم اپنے قاتل کا کہ پیرہن سے ہے مردانِ چشم فتاں کا (مرزا صابر)

آنکھوں سے ہُوئے جاکر ہم حلقہ بگوش اُسکے جب زلف کے حلقوں سے مژگاں نظر آیا (مصحفی)

پُوچھا نشانِ مرقدِ مجنوں جو نجد میں آنکھوں سے ہم کو راہ بتاتے ہرن چلے (اسیر)

کیوں غلط کہتے ہو ہم آنکھوں سے آویں آپ پاس
کیا کریں پر دھب کہیں آنے کا پا سکتے نہیں
دن کو ظاہر میں اگر آنا ہو نہیں سکتا تو آہ
خواب میں بھی رات کو کیا آپ آسکتے نہیں ؛ (خلوتِ عشق)

آنکھوں سے نکالوں پاؤں پھیلا گر کوئی چُبھا ہو خار خاصہ (ناسخ)

کرونگا اس دلِ دیوانہ کی تدبیر آنکھوں سے لگی ہے بہنے موجِ اشک کی زنجیر آنکھوں سے (وحشت)

گالیوں کی ہے سماعت ہمیں آنکھوں سے قبول تیرے ہونٹوں کی طرف کان رہا کرتے ہیں (اسیر)

تیغِ بکف کا وار جو یہ خوش نظر کریں آنکھوں سے سینہ مردم دُنیا سپر کریں (امانت)

مَیں نے پُوچھا کہ تقتل کیجے کیا اُس نے ہنسکر کہا کہ آنکھوں سے
اتنا کہتے ہی قتل کر ڈالا - اُس نے آنکھیں ملا کے آنکھوں سے (قلندر علی حسرت)

(فقیر) جو خط تم لکھوگے اُسکا جواب آنکھوں سے لکھوں گا ✣

آنکھوں سے اُترنا ۔ ۵ فعلِ لازم - آنکھوں سے گرنا - دل سے اترنا - حقیر وذلیل ہونا - نظروں میں سُبک ہونا - خفیف ہونا - جی سے اُترنا ؎

مانندِ نسخہ چڑھے کے آخر آنکھوں سے تری اُتر گئے ہم (عشق)

آنکھوں سے اُٹھانا ۔ ۵ فعلِ لازم - کمال اعزاز واکرام سے کسی کو اُٹھانا - کمالِ شوق سے کسی چیز کو اُٹھانا - نہایت شوق سے اُٹھانا

آنکھ

رتبہ گل بازی کا ولا کاش تُو پاتا اِن آنکھوں سے جو گرتا تو وُہ آنکھوں سے اُٹھاتا (جرأت)

آنکھوں سے آنکھیں ملانا ۔ ۵ - فعلِ لازم - نظر سے نظر ملانا - آنکھیں لڑانا - چار آنکھیں کرنا - دوچار ہونا ؎

کیا کہوں کیا کیا مجھے سُوجھے ہے جب وقتِ وداع
میری آنکھوں سے ذرا آنکھیں ملا جاتے ہیں آپ (جرأت)

آنکھوں سے اوجھل ہونا ۔ ۵ - فعلِ لازم - نظر سے چھُپ جانا - غائب ہوجانا - آنکھوں سے پوشیدہ ہوجانا - سامنے سے کہیں چلے جانا - آنکھوں کے سامنے سے علیحدہ ہوجانا ؎

اوجھل آنکھوں سے ہر جو ہوتی تھی یاکہیں اور جا کے سوتی تھی
نیند گھڑیوں تمہیں نہ آتی تھی شب تڑپنے ہی تم کو جاتی تھی (غلام ہمدانی مصحفی)

آنکھوں سے پاؤں لگانا ۔ ۵ - فعلِ متعدی - آنکھوں سے پاؤں ملنا - حسنِ عقیدت اور فرطِ محبت سے کسی کے پاؤں کو اپنی آنکھوں سے رگڑنا - نہایت اعزاز واکرام کرنا ؎

اپنا کمالِ شوق دکھا دے جو ایک بار شیریں لگائے آنکھوں سے پھر کوہکن کے پاؤں (رامیاں سخی)

آنکھوں سے پٹی باندھنا ۔ ۵ - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھ پر پٹی باندھنا)

آنکھوں سے پٹی بندھنا ۔ ۵ - فعلِ لازم - آنکھوں پر پٹی بندھنا - قتل کرتے وقت اکثر مجرم اپنی آنکھوں پر کوئی رومال یا کپڑا باندھ دیتے ہیں - تاکہ تلوار کے وار سے وہ نہ جھجکے اور اپنا ہاتھ نہ بہکے - نیز اپنے تئیں رحم نہ آوے ؎

جب بندھی آنکھوں سے پٹی تب یہ آیا قتل کو وائے قسمت کیا صبا ہم گنہگاروں کا ہے (جرأت)

آنکھوں سے پردہ اُٹھ جانا ۔ ۱ - فعلِ لازم - علمِ اشراق حاصل ہوجانا - مشارق ومغارب کا حال منکشف ہوجانا اور زمین کے تمام دفائن ومخازن کا حال کُھل جانا ؛

آنکھوں سے جان نکلنا ۔ ۱ - فعلِ لازم - آنکھوں کے رستہ سے دم نکلنا - انتظار میں مرجانا - راہ تکتے تکتے مرجانا - رستہ دیکھتے دیکھتے دم نکلجانا ؎

توتیع میں آجسکو وہ یار دکھاتا ہے پھر آنکھوں سے جاں اُسکی آسان نکلتی ہے (مصحفی)

بیمارِ چشم تھا جو محوِ خیالِ نرگس آنکھوں سے جان اُسکی نکلی مثالِ نرگس (نشاط)

آنکھوں سے کوئی کام کرنا - یا بجالانا ۔ ۱ - فعلِ متعدی - بطیبِ خاطر یا نفس کوئی کام کرنا - عین اطاعت سے کوئی کام بجالانا - باعزاز

آنکھ

و تکریم کسی کام کا کرنا خوشی خوشی کوئی کام بجالانا - کمال شوق و ارادت سے کوئی کام کرنا - بطوع و رغبت کوئی امر انجام دینا ؎

آنکھوں سے بجا ہم اُس کو لائیں — کہدیجئے جو دل کا مدّعا ہو (جوش)
بجالاتے اُسے آنکھوں سے اے دوست — کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا (آتش)
جو کہے گا اُسے آنکھوں سے بجالاؤں گا — لے ترے سر کی قسم اب نہ کہیں جاؤں گا (امانت)
پُونچھتا یا آرزو ہائے تمام — اپنی آنکھوں سے تمہیں اے نیک نام (سودا)
خوش نگہے رہیں دلِ دلگیر کو آنکھوں سے کھینچ — مانی اُنکی آنکھوں کی تصویر تو آنکھوں سے کھینچ (ظفر)
خوش ہیں سریہ سے ہمارے وہ قدواں بہتر ہے — ہم بجالائیں گے آنکھوں سے جو کچھ فرمائیں گے (؟)
گر اشارے ہوں طلب میں ہم آنکھوں سے — پاؤں سے جائے بشر اں کوئی ہم آنکھوں سے (نسکت)
(نقرہ) کوئی ہاتھوں سے کام کرتا ہے ہم تمہارا آنکھوں سے کردیں گے ؛

آنکھوں سے خون آنا - ا - فعلِ لازم - آنسوؤں کی جگہ خون نکلنا - آنسوؤں کی بجائے خون گرنا - وہ اشکِ گرم جو سوزِ دل سے مثلِ خون برا میں ؎

رنگِ خون جگر بھی لانے لگا — آنکھ سے جائے اشک آنے لگا (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں سے خون بہانا - ا - فعلِ متعدی - کثرتِ حزن و ملال کے باعث آنسوؤں کی بجائے خون رونا - روتے روتے آنکھ میں آنسو نہ رہکر خون بہنے لگنا ؎

ڈھانپ کر منہ کو لیا جانگاہ — خونِ دل آنکھوں سے بہانا گاہ (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں سے گرانا - ہ - فعلِ متعدی - نظروں سے گرانا - ذلیل و حقیر سمجھنا - مرتبہ گھٹانا - جی سے اُتارنا - بیوقعتی کرنا - وقر کم کرنا ؎

مانندِ اشک دامنِ دولت نہ چھوڑیں گے — آنکھوں سے تم نے ہم کو گرایا تو کیا ہوا (عجز)
رُتبہ کسی کا ہم سے گھٹایا نہ جائیگا — آنکھوں سے اشکِ غم بھی گرایا نہ جائیگا (آنوں)
ایک عالم کی جو آنکھوں سے گرایا مجھ کو اشک — کاشکے گوہر غلطاں ہی بنایا ہوتا (مصرت)

آنکھوں سے گر جانا - ا - فعلِ لازم - نظروں میں حقیر و ذلیل ہوجانا - طبیعت سے اُتر جانا - دل سے اُتر جانا - بیقدر اور بیوقار ہوجانا - رُتبہ سے گر جانا - عزّت نہ رہنا - وقر گھٹ جانا ؎

خندہ دنداں نما کرتا جو وہ کافر گیا — اُو سمجھ تو جس سرشک آنکھوں سے بس گر گیا (میر تقی)
سُنہ پڑھا آئینہ یاں تک تری خوش مُشتاق کے — گر گیا آنکھوں سے مژگانِ شکستہ کیلئے (نسکت)
(نقرہ عو) اپنے بیٹے کے پانے سے سسرال والوں کی آنکھوں سے گر گئی ؛

آنکھوں سے گرنا - ہ - فعلِ لازم (ا) آنکھوں سے ٹپکنا - (۲) نگاہوں

سے گرنا - نظروں سے اُترنا - نظروں میں حقیر ہونا - بیقدر ہونا - طبیعت سے اُترنا - جی سے اُترنا - ذلیل ہونا - خفیف ہونا - رُتبہ گھٹنا - سُبک ہونا - دل سے اُترنا ؎

طفلِ سرشک باعثِ افشائے رازہے — آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (نامعلوم)
جو گر اآنکھوں سے پھر ہوتا نہیں سر بلند — کن نے دیکھا ہے کہ اشک آنکھوں سے پھر کر کر اُٹھا (طرب)
مَیں وہ مریضِ خستہ و نازک مزاج ہوں — آنکھوں سے گر گیا تو اُٹھایا نہ جائے گا (ظہیر)
ہوا شکار ان آنکھوں سے ارے صبح کی تا — موتی کے تئیں جب سے تب کا نہیں دیکھا (مصحفی)
جس مُحتری دیکھتا ہوں آپکو جوں قطرۂ اشک — اپنی آنکھوں سے بھی آحمد مَیں گرجاتا ہوں (احمد)
آنکھوں سے اُس پری کی دلِ ناتواں گرا — شیشہ ہمارا طاق سے اے آسماں گرا (آتش)
آنکھوں سے اپنے پنجۂ خورشید گر گیا — جس روز آگئے نظر اُس سرلفا کے ہاتھ (رحمت)
جو اشک کہ آنکھوں سے جدا ہوتا ہے — مژگاں تلک آیا کہ فنا ہوتا ہے
آنکھوں سے کسی کی کوئی یار ب نہ گرے — آنکھوں کا گرا بُت برا ہوتا ہے

آنکھوں سے لگا رکھنا - یا - لگا کر رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - اللہ عزیز کر کے رکھنا - سینت کر رکھنا - حفاظت سے رکھنا - عزّت و آبرو سے رکھنا ؛ تعظیم و تکریم سے پیش آنا - تبرک سمجھ کر رکھنا - متبرک سمجھنا - اعزاز و اکرام کرنا - محبّت سے رکھنا ؎

آنکھوں سے لگا لیونگا بھلا اُس کو نہ رکھوں — آئی ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک وہاں کی (ظفر)

آنکھوں سے لگا لینا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں سے رگڑنا - آنکھوں سے ملنا - کمال تعظیم و قدر سے آنکھوں پر رکھنا - چُوم لینا - عزّت دینا - مرتبہ بڑھانا ؎

تصویر کھینچ جو سرِ دست یار کی — مانی کے ہاتھ آنکھوں سے مَیں نے لگائے (امانت)

آنکھوں سے لگانا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھوں سے چھُوانا - آنکھوں سے ملنا - آنکھوں پر رکھنا یا کسی چیز کو نہایت پیار یا تعظیم اور ادب سے لینا - کمال اعزاز و اکرام کرنا - تعظیم دینا - کسی چیز کو تبرک سمجھنا - عزّت دینا - عزیز رکھنا ؎

قاصد آتا ہے کر خط گر اُس نوخط کا پاس مرے
گر تا اُس کے پاؤں میں مَیں اور خط کو لگاتا آنکھوں سے (ظفر)
اگرچہ دُور سے بوسے بھیجتا ہوں پر بھروں منظور نظر سے کا — مجھے آنکھوں سے کاجل کیلیے ہر بار لگانا ہے (؟)
نامہ کو میرے پیار سے آنکھوں سے لگا یا — ملجائے تو لوں نامۂ تقدیر کے بوسے (شیفتہ)
در تک جسکو رسائی تری ہوگی اُسنے — سنگِ در چوم کے آنکھوں سے لگایا ہوگا (ظفر)

آنکھ

کو ہم ایک ہی تیشہ میں مُہرا سُتوں کو لے — کیوں نہ آنکھوں سے لگا یا کروں نرد کے پاسے (ناسخ)
غُربت میں آئیں گے جو مُلاقات کو کبھی — آنکھوں سے مَیں لگاؤں گا اہلِ وطن کے پاؤں (امانت)
محشر میں دستگیر ہوا اُمّید جو اسیر — آنکھوں سے ہم لگائے ہیں مِہرِ مُنیر کا ہاتھ (اسیر)
تُو سیہ بخت مُوں پر مُسرمہ بینائی ہُوں — جو کہ دیکھے ہے سو آنکھوں سے لگاتا ہو مجھے (نگلیں)
خط کس کا یہ آیا ہے کہ جُرأت جسے تُو نے — اِکرام میں اُٹھا آنکھوں سے سو بار لگایا (جُرأت)
نہیں معلوم کس چشم سے کہوں شہید ہوئیں — لگاتے ہیں غزال آنکھوں سے میرے شانۂ فن کو (غافل)
کسی کا قد اسپر پڑا ہے آتے جاتے میں — لگاتے ہیں فرشتے میری خاکِ گور آنکھوں سے (〃)
جان آنکھی یعقوب نے یُوسف کو جو پایا — مُنہ سے لگے مُنہ سے مُحبت پیار جو آیا
قرآں کی طرح رحلِ دو زانو پہ رکھا یا — بوسے لئے اور ہاتھوں کو آنکھوں سے لگایا

دل مِل گیا جبکہ نظر سینہ و سر پہ — (مرثیہ انیس)
چُوما جو گلا چل گئی تلوار جگر پر

آنکھوں سے نُور جاتا رہنا - ف - فعلِ لازم - بینائی چشم کا زائل ہونا - آنکھوں کا تیور جل جانا - آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا - اندھا ہو جانا - آنکھوں میں جوت نہ رہنا - پُتم ہو جانا - بے بصر ہو جانا ؎

عبث وُہ مُرگیں رہتا ہے اب ستور خونیں — کہ روتے روتے یاں جاتا رہا ہے نُور آنکھوں سے (غافل)

آنکھوں سے نیل ڈھلنا - ف - فعلِ لازم - اصل (آنکھوں سے نیر ڈھلنا) ؎

(جب آدمی مرنے لگتا ہے تو اُسوقت اُسکی آنکھوں سے دو ایک قطرے ٹپکتے ہیں جسے آنکھوں سے نیل ڈھلنا کہتے ہیں)

جاں بلب ہونا - قریب بمرگ ہونا - مرنے لگنا - مرنے کی علامت کا ظاہر ہونا - آنکھوں کا بے رونق ہو جانا ؎

نیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے — نبض سا قطرہ ہے دم نکلتا ہے (شوق)

آنکھوں سے نیند اُڑنا - ف - فعلِ لازم - آنکھ سے نیند کا جاتا رہنا - نیند اُچٹنا - بے قراری سے نیند نہ آنا ؎

یاد اُڑتی ہے اور رقعہ میں اُڑتی ہے آنکھوں سے نیند — گر گنوا جھانکا کبھی تلوار کو عُریاں کیا (آتش)

آنکھوں کا پانی ڈھلنا - ف - فعلِ لازم - (فارسی چشم ہے آب داشتن سے لیا گیا ہے) بے حیا ہونا - دیدہ دلیر یا دیدہ دلیر ہونا - بے شرم و بے لحاظ ہونا - نڈر ہونا ؎

آنکھوں کا تارا - ف - اسم مذکر - (۱) آنکھ کا تِل - آنکھ کی پُتلی - مرکزِ نگاہِ چشم تصوّر میں کسی موہوم شکل و اشکال کا نظر آنا - (۲) آنکھوں کی روشنی - آنکھوں کی جوت - آنکھوں کے تیور - (۳) نہایت پیارا - نہایت عزیز جان سے پیارا - آنکھوں کی ٹھنڈک اولاد - بیٹا - قُرّۃُ العین ؎

بس اے مُہ السّماء کہ بھری آنکھ نکالے — پھنسا جو مو کو لوی کیا پرمکھ جاؤ ماش ماؤ ہے (دیا علی)

آنکھوں کا تیل نکالنا - ف - فعلِ لازم - (عو) دیدہ ریزی کرنا - باریک باریک کام کرنا - ایسا کام کرنا جس سے آنکھوں پر زور پڑے - اور تیور چلے - گوٹہ کناری یا سینے پرونے یا لکھنے پڑھنے وغیرہ کا کام کرنا - نگاہ پر زور ڈالنا - نگاہ کا کام کرنا - (فقرۂ عو) راتوں کو بیٹھ کر آنکھوں کا تیل نکالا جب بچوں کو پالا ؎

آنکھوں کا کاجل چُرانا - یا - **آنکھوں میں سے کاجل چُرانا** - ف - فعلِ متعدی - (۱) کمال عیّاری اور چالاکی دکھانا - دھوکا دینا - چوری میں اُستاد کا مِل ہونا - چوروں کا چور ہونا - بادی چور ہونا - مکّاروں کا مکّار ہونا - بدمعاشوں کا اُستاد ہونا ؎

بلا ہیں جو طفلِ اشک چشم سُرمہ سا تیرے — کہ آنکھوں میں سے کاجل بیچ یہ پیہم چُرا تے ہیں (ظفر)

آنکھوں کا نُور - ا - اسم مذکر - (۱) آنکھوں کی روشنی - روشنیٔ چشم - (۲) آل اولاد - لڑکا بالا ؎

آج ماں بے نصیب لُٹتی ہے — ایسے رشکِ قمر سے چھٹتی ہے
دل کا اُسکے سُرور جاتا ہے — اور آنکھوں کا نُور جاتا ہے (قتوی علیم اللّٰہ)

آنکھوں کو بدلکر دیکھنا - ف - فعلِ لازم - تیور بدلکر دیکھنا - نظر بدلکر دیکھنا - ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا - تیوری پر بل ڈالکر دیکھنا بے رُخ ہو کر دیکھنا ؎

شوخیٔ چشمِ آہنیہ ہر چند بہت ہے لیکن — پانی پانی ہو جو آنکھوں کو بدلکر دیکھو (اسیر)

آنکھوں کو تلوؤں سے ملنا - ف - فعلِ متعدی (تلوؤں سے آنکھیں ملنا زیادہ بولتے ہیں) کسی دشمن کی آنکھوں کو نکلوا کر اپنے تلوؤں سے ملنا - حسرت نکالنا ؎

(کسی زمانہ میں ایک قسم کی سزا تھی کہ جب کوئی بیگم یا رانی مہارانی کسی مرد سے ناراض ہوتی تو جب تک وُہ اُس کی آنکھ کو نکلوا کر اپنے تلوؤں سے نہ ملوا لیتی تھی سامان میں نہیں آتی تھی - چنانچہ یہ محاورہ اب بھی عورتوں میں ہی بولا جاتا ہے)

(فقرۂ عو) ایسے بیری دشمن کی آنکھ نکلوا اپنے تلوؤں سے ملوں جب ٹھنڈک پڑے حسنِ عقیدت یا کمال ارادت سے بھی یہ بات ہوتی ہے - چنانچہ ان اشعار سے ظاہر ہے ؎

آنکھ

آنکھیں نرگس سے ملیں کس نے شب وصل دو پھول سے نرگس کے بٹے ہیں کہیں پائیں (داغ)
یہ آپ سے نہیں صرف انور دگاں اگلے ہمارے حلموں سے آنکھوں کو تنکے نکلے ہیں (مصحفی)

آنکھوں کو رو بیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں کو کھو بیٹھنا۔ آنکھوں کو صبر کر بیٹھنا۔ اندھا ہو بیٹھنا۔ بے بصر ہو جانا۔ آنکھوں سے محتاج ہو جانا۔ آنکھوں کی روشنی سے ہاتھ دھو بیٹھنا ؎

رونا آتا ہے ہمیں رونے پہ اپنے یار کو یاں تلک روئے کہ آنکھوں کو بھی رو بیٹھے ہم (جرأت)
پھر وہ دن آئے کہ روئیں گے ہم آنکھوں کو پھر نظر ہم کو وہ دیوار کا روزن آیا (حیا)
(فقرۂ عو) بوا اگر یہی رات دن کا رونا ہے۔ تو ایک روز آنکھوں کو رو بیٹھو گی ؛

آنکھوں کو کھو بیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آنکھوں کو رو بیٹھنا)
یہاں تک اُس کے غم میں روئے رسا کہ ہم آنکھوں کو اپنی کھو بیٹھے (رسا)

آنکھوں کے اشارے ۔ ہ۔ بہم مذکر۔ اشارۂ چشم۔ سین۔ غمزہ۔ کرشمہ۔ خشم
آنکھوں کے اشاروں سے غیروں کو بلاتا ہے چل جھوٹے نہ کھا قسمیں تو کس کو بلاتا ہے (انسوس)

آنکھوں کے آگے ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ آنکھوں کے سامنے رُوبرو۔ آمنے سامنے۔ نظر کے سامنے ؛

آنکھوں کے آگے آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) آنکھوں کے سامنے آنا۔ آنکھوں کے آگے پانا مجازاً اندھا ہونا۔ دیدے پتم ہونا۔ یہ ایک کوسنا ہے جو عورتیں اپنے مخالف کو دیتی ہیں اور قسم بھی کھایا کرتی ہیں۔ (فقرے) جیسا تو نے کیا ہے تیری آنکھوں ہی کے آگے آئے گا۔ اگر میں تم سے پھروں تو میری آنکھوں کے آگے آئے ؛

آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں تاریکی یا تیرگی چھانا۔ کثرتِ ضعف یا رنج کے باعث غش آجانا ؎

تیرِ نگہ چشم سے کاتوں بیمار کیا اٹھتا اندھیرا اُسکی آتا بار بار آنکھوں کے آگے تھا (ظفر)

آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں تاریکی چھانا۔ غم یا رنج کے باعث آنکھوں میں تاریکی کا آجانا۔ ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں اندھیرا سا آنا غش آنا۔ خیرگیٔ چشم ہونا ؎

اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آگے آنکھوں کے شبِ تاریک میں مجھکو خیالِ زلفِ شبگوں ہے (ناسخ)

آنکھوں کے آگے پانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) آنکھوں پہ صبر پڑنا۔ کسی جرم کی مکافات میں آنکھوں سے اندھا ہونا۔ آنکھوں سے ہاتھ دھو بیٹھنا۔ آنکھوں سے محتاج ہو جانا۔ (فقرۂ عو) الٰہی بچے جیسا مجکو رُلاتا ہے اپنی آنکھوں کے آگے پائے ؛

آنکھ

آنکھوں کے آگے پلکوں کی بُرائی کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (لہ)
ایک ہی گنبد کے آدمیوں کے سامنے اُسی گنبد کی بُرائی کرنا
دوست کی بُرائی دوست کے رُوبرو کرنی۔ سسرال کی بُرائی سسرال کے لوگوں کے سامنے کرنی۔ عزیز کے آگے عزیز کو بُرا کہنا (عو)
کسی عزیز کے رُوبرو اسکے عزیز کی غیبت یا بدی کرنی ؎

یار کی یار و یباں تم بوفائی مت کرو رُوبرو آنکھوں کے پلکوں کی بُرائی مت کرو (نسکت)

آنکھوں کے آگے پھر جانا / **آنکھوں کے تلے پھر جانا** / **آنکھوں کے نیچے پھر جانا یا پھرنا** ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی چیز کا ایسا تصور بندھنا۔ کہ وہ آنکھوں کے سامنے نظر آجائے۔ صحیح تصور بندھ جانا ؛ نظر آجانا۔ دکھائی دے جانا ؛ یاد آجانا۔ سامنے آجانا۔ سماں بندھ جانا ؎

کبھی گردش جو یاد آتی ہے اُس کی چشمِ میگوں کی
تو پھر جاتا مرے جامِ شراب آنکھوں کے آگے ہے (ظفر)
ہے دل کو جو یاد تیرے فلک پیر کسی کی آنکھوں کے تلے پھرتی ہے تصویر کسی کی (ر)
نیچے آنکھوں کے ترا جو دھانی پھر گیا کشتِ سبز جیسے پانی پھر گیا (ہ)
غش ہو کے گر گئے تھے فقط اب کہ پھر گئی آنکھوں کے آگے آپ کے محبوب کی شبیہ (انشا)
پھر گیا آنکھوں کے نیچے شہرۂ دنیا لہ یار دو تراہی نیچے کا مجکو پانی دقتِ نزع (یار علی)

آنکھوں کے آگے تارے چھوٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (آنکھوں کے تارے چھٹنا اور آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا) ؛

آنکھوں کے آگے جہان یا عالم تاریک ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (شاعر) از حد مغموم ہونا۔ غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا۔ نہایت اندوہ اور غایت حزن میں مبتلا ہونا۔ حزن و ملال کا ٹھیک نہ رہنا ؎

آگے آنکھوں کے مرے ہو گیا عالم تاریک زلف مرکا دے ذرا گھڑے سوئے یار شتاب (شفیق)

آنکھوں کے آگے چاند نا ۔ یا۔ چاننا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تیرا جانا خیرگیٔ چشم ہو جانا۔ آنکھوں کے سامنے صدمۂ دماغی سے تارے چھٹنے لگنا۔ تارے نظر آجانا (صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے یہ صورت ہو جاتی ہے) ؛

(چونکہ تمام عالم کا انتظام مخلوقات پر موقوف ہے۔ اور انسان کے بدن سے بھی حسبِ قاعدۂ طبعی ہر وقت بخارات اُٹھتے اور اوپر کی طرف صعود کرتے رہتے ہیں۔ پس جس وقت بخارات دماغیہ کو صدمۂ شدید پہنچا۔ اور اُسکی بداشت نہ کرے تو ناچار منعکس ہو کر پیچھے ہٹتے اور اسی

آنکھ

مرکب میں جب یہ مؤنّث اور بخارات بھی پیدا ہوتے اور صدمہ کا زور بھی کم ہوتا گیا تو یہ سب بخارات جمع ہو کر منتشر ہوئے اور ایک باریکی کی پراگندگی سے آنکھوں کے آگے بجلی سی کوندگئی یعنی بخاراتِ لطیف کی روشنی کا انعکاس ہوا چونکہ یہ بات دماغ کے صدمۂ شدید پر موقوف ہے۔ اِس لئے اِس تمام مسئلہ کا خلاصہ کر کے جملہ مذکورہ بالا طلاق کر دینے سے تیر مرہ جو توڑے سے پار ہو گیا آنکھوں کے آگے جانا اک بار ہو گیا (ناسخ)

آنکھوں کے آگے رکھنا / آنکھوں کے سامنے رکھنا ف۔ فعلِ متعدی۔ اپنے سامنے رکھنا کسی کو اپنی نظروں سے دُور نمونے دینا۔ نظروں میں رکھنا آنکھوں میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نگراں رہنا

رکھا آنکھوں کے سامنے ہر دم کس مزے سے مری حفاظت کی (آرزو)

آنکھوں کے آگے سے سرکنا۔ ف۔ فعلِ لازم (عو) نظروں سے دُور ہونا۔ نظر سے غائب ہونا۔ پاس سے ہٹنا۔ (فقرہ) دم بھر بچہ آنکھوں کے آگے سے سرکتا ہے تو ایک دُھرم مچ جاتی ہے۔

آنکھوں کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک (کہاوت) (۱) اپنی اتنی بڑی ناک ہے کہ نظر کے آگے حائل ہو گئی۔ صریحاً ایک چیز آنکھ کے رُوبرُو رکھی ہے اور پھر چاروں طرف ڈھونڈھتا پھرتا ہے۔ مجازاً اندھا بے وقوف سے

ہے عیاں جلوہ خدا کا ان جہان بند میں سُوجھے کیا زاہد تجھے آنکھوں کے آگے ناک ہے (ناسخ)

(۲) اپنوں کا عیب نظر نہیں آتا۔ اپنے رشتہ ناتہ والوں کی بُرائی کوئی نہیں دیکھتا۔

آنکھوں کے اندھے نام نین سُکھ (کہاوت) باوجودیکہ نادان محض ہیں۔ اور اسپر ہمہ دانی کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ کسی شخص کا ایسی صفت سے موصوف ہونا۔ جو اُسکی ذات میں موجود نہ ہو۔ غرور لایعنی اُن صفتوں پر غرور کرنا جو اپنی ذات میں موجود نہ ہوں۔

آنکھوں کے بَل چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے رُخ چلنا۔ آنکھوں سے چلنا۔ نہایت تعظیم اور ادب سے جانا۔

اُس کُوچہ میں ہیں فرش جہاں دیدۂ مشتاق قابض تجھے چلنا ہے تو آنکھوں کے ہی بَل چل (قابض)

آنکھوں کی پُتلی۔ ف۔ اسمِ مؤنّث (عو)۔ دیکھو (آنکھ یا آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) (فقرہ عو) یعنی آنکھوں کی پُتلی ہے۔

آنکھوں کے تارے۔ ف۔ جمع مذکر (۱) آنکھوں کی پُتلیاں یا بَل

آنکھ

مرکبِ چشم۔ آنکھوں کا نُور۔ جوت۔ روشنیٔ چشم وغیرہ دیکھو۔

(۲) آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) سے

شبِ ہجراں میں یہ رویا کہ آنکھوں کے سکھا سب بسانِ مردمِ آبی ہوئے رُوبرُو دریا میں (کرم)

ہوئے وہ خیرہ بختِ مردِ غیر یا قسمت جو ہم سے تیرہ بختوں کی کبھی آنکھوں کے تارے تھے (نکہت)

(۲) آنکھوں کے تر مرے۔ وہ رخشاں دُرّے جو صدمۂ دماغی یا ضعف سے آنکھوں کے آگے دفعۃً چمک جاتے ہیں (۳) عزیز۔ نہایت پیارے

آنکھوں کے تارے چھٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے آگے تر مرے سے آجانا۔ صدمۂ دماغی یا ضعف سے آنکھوں کے آگے جانا ہو جانا سے

کسی بیہوش کے ہم نے کہا یا طاقت آساں کہ مُٹھی دیکھتے آنکھوں کے اُڑ جینگے تارے ہم (جرأت)

آنکھوں کے تر مرے۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ کمزوری اور صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث جو آنکھوں کے آگے تارے سے نظر آتے ہیں۔

آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا یا **چھوٹنا**۔ ف۔ فعلِ لازم۔ صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے جو آنکھوں کے آگے تر مرے سے آجاتے ہیں۔ اُس سے مُراد ہے۔ دیکھو (آنکھوں کے آگے جانا ہو جانا)۔ سے

مُٹھی ہی چھٹتے ہیں آنکھوں کے تلے تارے جب جُدا مجھ سے ہم لے ماہ جبیں بیٹھے ہیں (جرأت)

آنکھوں کے تلے لَہُو اُترنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ غضب ناک ہو جانا۔ غیظ و غضب میں بھر آنا۔ افروختہ ہونا۔

آنکھوں کی ٹھنڈک۔ ف۔ اسمِ مؤنّث۔ (۱) آنکھوں کی خنکی۔ قرۃ العین (۲) راحتِ چشم (۳) روشنیٔ چشم۔ مجازاً اولاد۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز

آنکھوں کے ڈورے۔ ف۔ جمع مذکر۔ آنکھوں کی لال لال باریک رگیں۔ وہ سُرخی کی تحریر جو فورِ نشہ سے آنکھوں میں آجاتی ہے وہ نشہ کی سُرخی جو آنکھوں کی رگوں میں دوڑ جاتی ہے۔ (اِن ڈوروں کو لوگ زیبائشِ چشم اور افزائشِ حُسن خیال کرتے ہیں) سے

دل سے تو پہنچ جائے سرے تصدیا بوسی کے گر تری آنکھوں کو دیکھے سُرخ ڈورے نکوحنا (نصیر)

تا شائستہ ڈوروں کے ترے کیا چشم میگوں ہے رگِ گل نرگسِ شہلا میں یہ تازہ مضمون ہے (میر)

مُحتسب کو بھی مرے یار نے خوش کیا آنکھوں کے ڈورے دِکھا کر اُسے بیہوش کیا (اختر)

ڈورے سب دل کے وہ ملال ہوئے ڈورے آنکھوں میں لال لال ہوئے (اشرق)

بینائے باوہ کا جو تصوّر ہے ساقیا آنکھوں کے ڈورے ہو گئے خمار سبز (ناسخ)

یاد آئے جب اُس خنجر خونناک کے ڈورے پھر ہوئے رگ رگ دلِ صد چاک کے ڈورے (جرأت)

ڈورے آنکھوں میں پھٹے ہیں کہ فروغِ خمار کر رگِ گل کی نزاکت کو لگا دے ہے چپت (انشا)

آنکھ

آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا ؎ - فعلِ لازم - ضعف یا نقاہت سے آنکھوں پر تاریکی آجانا - تیرگی چھانا ؛ خیرگی ؛ چشم ہونا ؛ غش آنا - (نہایت رنج والم میں بھی یہ کیفیت ہوتی ہے) ؎

اُسکے بن پوچھے جو ہونٹوں کی ہنسی یاد آئی ساتھ آنکھوں کے ایک بار اندھیرا آیا (ناسخ)

آنکھوں کے سامنے رہنا ؎ - فعلِ لازم - نظروں کے سامنے رہنا - رُوبرُو رہنا - آنکھوں سے دُور نہ ہونا - ہر وقت پاس رہنا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونا ؛

آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئی ہیں - یا - نکالنی رہ گئی ہیں مُحاورہ - بہت سا کام تو ہو چکا ہے تھوڑا سا باقی رہ گیا ہے - بہت سی مُصیبت کاٹ لی تھوڑی سی باقی رہی ہے - بڑھی نکل گیا ہے دُم رہ گئی ہے (فقرہ ساری سُوئیاں نکال لیں - آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئیں (عو) بمعنے کام کیا اور پھر نہ کیا ؛

(عورتیں اِس کا قصّہ یوں مشہور کرتی ہیں کہ کسی سوداگر بچّہ کی کسی جادوگرنی سے دوستی تھی سو وہ اُسکی بیوی کے نام سے جلا کرتی تھی ایک روز کیا ہوا کہ اُس نے اِس کی بیوی کے مارنے کو سوداگر بچّہ کے گھر میں جادو کی پُڑیا بھجوا دی - فقط عند اللہ وُہ پُڑیا اُس نیکبخت بیوی کے اُوپر تو نہ پڑی سوداگر بچّہ ہی کے بدن پر جا پڑی اُسکا پڑنا تھا کہ تمام تن بدن میں سُوئیاں ہی سُوئیاں بھنک گئیں سوداگر بچّہ اِس تکلیف کے مارے بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اُسکی بیوی جو صُبح کی نماز پڑھکر اُٹھی تو یہ حال دیکھ کر بہت سٹ پٹائی اور اُسی دم سے سُوئیاں نکالنے بیٹھ گئی ہاتھوں سے سُوئیاں نکالنے میں اُس کے خاوند کو تکلیف ہونے لگی تو اُس نے اپنے ہونٹوں سے نکالنی شروع کیں - جیسے جیسے تک ساری سوئیاں نکال ڈالیں صرف آنکھوں کی سوئیاں رہی تھیں کہ ٹھہر کا وقت تنگ ہونے لگا - یہ اپنی باندی کو خاوند کے پاس بٹھا کر آپ نماز پڑھنے چلی گئی باندی نے اِس موقع کو غنیمت جانکر رہی سہی سوئیاں جھٹ پٹ نکال ڈالیں - اِن کا نکلنا تھا کہ ایک کانٹا سا نکلگیا - سوداگر بچّہ کی جان میں جان آگئی - اِلّا اللہ کرکے اُٹھ بیٹھا آنکھ کھولتے ہی باندی کو پاس بیٹھے ہوئے دیکھا - اور اُس کا احسان سمجھ کر بن دامو غلام بن گیا - بیوی کی صُورت سے بیزار ہو گیا - اُس بے چاری کو آنکھوں سے گرا دیا

؎ عوام لوگوں میں مشہور ہے کہ جب کوئی جادوگر اپنے کسی دُشمن کو سزا دینی چاہتا ہے تو اُس کے نام پر دَش کے آٹے کا پُتلا بنا کر اُس کے نام کی بدن میں سُوئیاں یا سُوئیاں بھونک دیتا ہے اور اُس پُتلے کو مرگھٹ میں جاکر ڈال آتا ہے اِن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ جو کچھ اُس پُتلے کے ساتھ کیا جاتا ہے اُسکا پرتو اثر دُشمن کے جسم پر پہنچتا ہے ؛

آنکھ

اور اُس لونڈی کو بیوی بنا لیا - وُہی مثل مشہور ہوئی کہ باندی تھی سو بیوی ہوئی اور بیوی تھی سو باندی ہوئی - اُس زمانہ سے یہ محاورہ ہر ایک کی زبان پر چڑھ گیا - واللہ اعلم بالصواب)

آنکھوں کے ناخُون تولو - یا - لواؤ - ا - محاورہ - (پُورب) ذرا آنکھ کا پردہ تو اُٹھاؤ - غفلت تو دُور کرو - نیند سے ہوشیار ہو - آنکھیں کو دُرست کرکے دیکھو - کچھ پرکھ پیدا کرو - آنکھیں بنواؤ - شناخت سیکھو - شناخت پیدا کرو ؛

(جب کوئی برابر کا یا کم رتبہ آدمی کسی اچھی چیز کو بُرا بتاتا یا کسی عمدہ چیز کی قیمت اُس کی حیثیت سے بہت کم لگاتا ہے تو اُس حالت میں یہ محاورہ طنزاً کہتے ہیں چونکہ آنکھ میں ناخُن کوئی شے نہیں ہے اِس سبب سے شاید یہاں ناخُون مجازاً ناخُنہ ہو جو ایک سفیدی آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے - اور بڑھتے بڑھتے آدمی کو اندھا کر دیتی ہے یا بڑی بڑی پلکیں - مگر اوّل وجہ قوی ہے اور دُوسری ضعیف)

آنکھوں میں - ؎ - تابعِ فعل - (ا) نظروں میں - نگاہوں میں - آنکھوں کے اندر ؎

(میر حسن دربیانِ شجاعتِ مہلدُوخ)

گھُلے بندہیں جتنے صحرا میں صید ہیں ثواب کے دامِ الفت میں صید
طمرّے اڑنے ہوتے ہیں سر جوڑ جوڑ کوئی کون دیتا ہے بد بد کے ہوڑ
اطاعت کے حلقے سے بھاگے جو فیل پلک اُسکی آنکھوں میں ہو دو نیل
سو وہ تو اطاعت میں یک دست ہیں نشہ میں محبّت کے سب مست ہیں
اُسی کے لئے لوگ ہیں وُہ پسند قدم اپنے رکھتے ہیں سب گاڑ گاڑ
کہ شاید یہ مُستعد سواری سے ہوں سرافراز چل کر عماری سے ہوں

(۲) اِشاروں میں - کنایوں میں (۳) سامنے - رُوبرُو (۴) اندازہ میں - قیاس میں ؛

آنکھوں میں آنا - ؎ - فعلِ لازم - نشہ کی کیفیت کا ظاہر ہونا - سُرور ہونا - نشہ ہونا - مخمُور ہونا - مست ہونا - کیف ہونا ؎

دھوئے مے خواری اِتنے ہی پہ ہے سرکار کا چڑھتے ہی اُترا دھ گھونٹ آنکھوں میں آ نکلے (مرزا جانِ جاناں مظہر)

(فقرہ) دو پیالے پیتے ہی آنکھوں میں آگیا (۲) چبھنا - سمانا - نظر پر چڑھنا نگاہ پر چڑھنا - خیال میں آنا - دِھیان میں آنا ؎

نہیں آتے کسو کی آنکھوں میں ہو کے عاشق بہت حقیر و ذلیل (میر)

آنکھوں میں اندھیرا آنا - ؎ - فعلِ لازم - غم واندوہ یا ضعف کے باعث تیرہ و تار یک دِکھائی دینا - دُھندلا نظر آنا - غش آنا ؎

آنکھ

جب خیالِ رُخِ پُر نُور کبھی کا آیا - دیکھو اندھیرا کہ آنکھوں میں اندھیرا آیا (نحبت)

(۲) چکاچوندی لگنا - خیرگی ہونا ؛

آنکھوں میں اندھیرا ہونا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں میں اندھیرا آنا اور رہنا) ؎

جس دل کو تلق نے آکے گھیرا ہو گا — آنکھوں میں نہ کیوں اُسکے اندھیرا ہو گا
کیوں گرد سے اپنے کو بچاتا ئے رضا — اِس خاک میں آخر شِ بسیرا ہو گا (رُباعی رضا)

آنکھوں میں آنسو بھر آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں میں پانی بھر آنا - آنکھیں ڈبڈبا جانا - درد یا رحم کے باعث آنکھیں بھر لانا رُنکھا ہو جانا - رُوانسا ہو جانا - رونے کے قریب ہو جانا ؎

مشکیں لئے اِتنے ہیں دِلاور نظر آئے — نیچے کے قریں گھوڑوں سے نیچے اُتر آئے
قدموں پہ جو آنا کے جھکانے وہ سر آئے — آنسو تہِ مظلوم کی آنکھوں میں بھر آئے

انجام کی اُس معشوقِ باری کو خبر تھی
مشکیں پہ کبھی اور کبھی ہاتھوں پہ نظر تھی (مرثیۂ انیس)

آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - نظروں سے نظریں ملانا - آنکھیں سامنے کرنا - ڈھٹائی سے دیکھنا ؛ گھورنا - سامنے ہو جانا ؛ دُو بدُو ہونا ؛ دلیر ہونا ؎

لے اُڑا پہلو سے دِل آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر — کون تھا یارب وہ شوخ دِلبرِ بانکا نہیں (نامعلوم)

آنکھوں میں بسنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں گھسنا - نظروں میں سمانا - تصوّر میں جمنا - نظروں پر چڑھنا (۲) بھانا - پسند آنا - مرغوب ہونا - (فقرہ) اُن کی صُورت آنکھوں میں بس رہی ہے ؎

وہ خُونِ دِل ہے نہ مے کا خُمار آنکھوں میں — بسی ہُوئی ہے تمہاری بہار آنکھوں میں (نامعلوم)

آنکھوں میں بھنگ گھٹنا - ہ - فعلِ لازم - (بازاری آدمی بولتے ہیں) گمگڈ نشہ ہونا - گہرا نشہ ہونا - بھنگ کے نشہ میں سرشار ہونا - اٹاٹوٹ نشہ ہونا - (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ؛

آنکھوں میں بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں گھر کرنا (۲) آنکھوں میں جچنا - آنکھوں میں گھسنا - آنکھوں میں گھبنا - نظروں میں بھلا لگنا - پسند آنا - بھانا ؛ کسی رنگت کا تیزی کے باعث آنکھوں میں گھر کرنا - شوخ رنگت کی تعریف میں بھی کہتے ہیں - جیسے اِسکی رنگت آنکھوں میں بیٹھی جاتی ہے (۳) دِل سے دانستہ اندھا بنانا - جان بُوجھکر بات کو نہ سمجھنا - جیسے تم بھی صریحاً جھٹلاتے اور آنکھوں میں بیٹھے جاتے ہو

آنکھ

آنکھوں میں پالنا - ہ - فعلِ متعدی - نہایت پیار اور محبت سے پرورش کرنا - نظروں سے اوجھل نہ ہونے دینا - کمال حفاظت اور نگہبانی سے پالنا زری فرقت میں طفلِ اشک نظروں سے گری جاتا — ورنہ یہ وہ لوہو ہے جنہیں آنکھوں میں پالا نہیں (جواب)

آنکھوں میں پٹی باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو - (آنکھوں سے پٹی باندھنا) ؎

ایسی آساں جان لی جانانی معمائی خلیل — باندھتا آنکھوں میں پٹی نسترِ ذُو بانی ہو (شہیدی)

آنکھوں میں پھر جانا - ہ - فعلِ لازم - کسی چیز کا سماں یا دا آجانا - کسی کی صُورت کا تصوّر آجانا - صحیح تصوّر بندھ جانا - یاد آجانا - نظر میں پھر جانا ؛ دِل میں پھرنا - خیال لگا رہنا - بار بار یاد آنا ؎

اک شعلہ سوز و ساز سے آنکھوں میں پھر گیا — پھرتا کبھی کا ناز سے آنکھوں میں پھر گیا (نحبت)
دیکھ کر آئینہ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے — یاد آتی ہے تجھے جُوئی ہوئی صحبت مَیخ (آتش)
خطِ پُشتِ لبِ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے — دِل کو لہراتا ہے سبزہ جو کنارِ جُو کا (۴)

(فقرہ) اللہ بہشت نصیب کرے اِسوقت داد کی صُورت آنکھوں میں پھر گئی ؛

آنکھوں میں پھرنا - ہ - فعلِ لازم - ہر وقت تصوّر اور ذہن میں رہنا صُورتِ خیالی کا ہر وقت نظر آنا - نظروں میں رہنا - ہر دم آنکھوں کے سامنے ہونا - دِل میں پھرنا - خیال لگا رہنا - بار بار یاد آنا ؎

میری آنکھوں میں شب و روز پھرا کرتی ہو تم — چشم ؛ دُور زمانے سے ہے رفتار جُدا (وزیر)
غافل اگرچہ ہوش نظر کچھ نہیں دے — آنکھوں میں پھر رہا ہے سماں خنجر کے خوبکا (غافل)
کسی محبُوب کا ٹوٹا سا خاکہ آنکھوں میں پھرتا ہے — چمن میں دیکھ کر اے دِل سُوئے صحرا کیا کیجے (امانت)
کس طرح آتشِ غم سے میں دِلگیر — آنکھوں میں پھرا کرتی ہے اُستاد کی صُورت (۲)
مردُم کو ہے پُتلی پہ گماں نقشِ قدم کا — پھرتی ہے اب آنکھوں میں یہ دِلدار کی صورت (۲)
ہُوئیں یہ آرزوئیں قتل دِل میں — پھرا آنکھوں میں نقشہ کربلا کا - (اسیر)
ایک شب دیکھ کے اُس رشکِ پری کو رقاص — آجکل پھرتی ہے وہ جُنبش پا آنکھوں میں (شہیدی)
جن کی رفتار کے پامال ہیں ہم — وُہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (ناسخ)
پھر رہا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھوں میں — یاں سفر دشت میں ہے اُسکو سفر آنکھوں میں (۲)
کس کی نظریں پھریں ہیں آنکھوں میں — دمبدم ہے مری نظر در پیش (میر)
مدّت ہُوئی کہ دیکھا تھا سیرِ چمن میں تم نے — پھرتا ہے اب تلک ہی آنکھوں میں رُو گُل (۲)
دِھیان رفتار پہ تاں کا جو بندھا رہتا ہے — یہ پریرُو مری آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (احمدی)
رسیا ہی پُتلیوں کی یہ بھی اک پردہ ہے ظاہر کا — پھرا کرتی ہو تیری سُرمئی پشواز آنکھوں میں (صفیر)
کسی بلا سے بدلے یہ تاثیر زلف کی — پھرتی ہے اپنی آنکھوں میں تصویر لفظ کی (نگہت)

آنکھ

لیں رفلی میں تجھ کو اک نظر دیکھا تھا دور سے تو بانک اسکی آنکھوں میں وہی تصویر پھرتی ہے (تواب ایل)
کبھی پھرتے رہے وہ آنکھوں میں کبھی دل میں مرے قیام کیا (بیخود)

آنکھوں میں پھریکا لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نظروں میں اچھا نہ معلوم دینا ۔ نکما ہوں میں نہ جچنا ۔ بھلا نہ لگنا ۔ آنکھوں سے گرنا ؎

گر بہشت آدی تو آنکھوں میں میری پھریکی لگے جتنے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو (میر)

آنکھوں میں تنکے بھونکنا ۔ **آنکھوں میں تنکے چبونا** ۔ **آنکھوں میں تنکے دینا** ۔ **آنکھوں میں تنکے کرتا** ۔ **آنکھوں میں تنکے گھونا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (عو) اوّل سننے ظاہر میں (۲) نہایت تکلیف دینا ۔ ازحد ایذا پہنچانا ۔ اپنے دشمن سے بدلہ لینا ۔ (پہلے زمانہ میں جب عورتوں کی طرف سے لونڈی باندیوں وغیرہ کو کوئی سزا دیجاتی تھی تو انہیں نہایت ناراضی کیساتھ ایک یا سزا بھی تنکے توڑنے کی (نفقرہ) میرا بس چلے تو اسکی آنکھوں میں تنکے چبودوں ۔ (عو) ؎

آنکھوں میں تھی شرم دل کے تھے نرم ۔ (کہاوت) مروّت کے باعث ہتک اٹھانا ۔ آنکھ کی شرم اور حجاب کے باعث حرمت و عصمت اور ننگ و ناموس کا کچھ پاس نہ ہونا ۔ سائل کا سوال رد نہ کرنے سے اپنی عزت میں بٹہ لگانا ؎

(جب کوئی شخص شرم یا مروّت سے اپنی بیٹی کا نکاح غیر کفو یا غیر قوم یا اپنے خلاف آدمیوں میں کر دیتا ہے تو اسکی نسبت یہ کہاوت کہتے ہیں) ؎

آنکھوں میں ٹھیرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نظروں میں جچنا ۔ قدر پانا ؎

تری آنکھ کی کیفیت کے آگے مری آنکھوں میں ٹھیرے جام کیا (مصحفی)

آنکھوں میں تیسو پھولنا ۔ یا ۔ **آنکھوں کے آگے تیسو پھولنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) دیکھو ۔ (آنکھوں میں برسوں پھولنا) ؎

آنکھوں میں جان آنا ۔ (۱) ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سارے جسم سے روح کا کھنچکر آنکھوں میں آجانا ۔ قریب بمرگ ہونا ۔ مرنے کے فریب پہنچنا لبوں پر دم ہونا ۔ گھڑی ساعت کا ہونا ۔ گھڑی ساعت پر ہونا گھڑی پل کا ہونا ۔ کوئی دم کا مہمان ہونا ۔ صرف آنکھوں میں جان رہ جانا (۲) نہایت ضعیف اور ناتواں ہو جانا (۳) کمال اشتیاق کے باعث جان کا بامید دیدار آنکھوں میں سمٹ آنا ۔ نہایت مشتاقِ دیدار ہونا ۔ روح کا ہمہ تن شوق بنکر کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھ میں آٹھہرنا ؎

دل سے ایسی وہ شکل اُٹھ بھاگی جان آنکھوں میں دید کو آئی (طلسم حیرت)

آنکھ

پھر نہ آجائے مری جان کہیں آنکھ نہیں پھر بھوئی حسرتِ دیدار خدا خیر کرے (بیخود)
کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شیخ آنکھوں میں جان آئی ہے اب صرف نگاہ کر (میر)
موت فرقت یہ لائی ہے اپنی جان آنکھوں میں آئی ہے اپنی (نامعلوم)

آنکھوں میں جان ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھو نمیں جان آنا)

دنیا میں ایک روز سبھی نے گیا تھا وہ اُس دن سے اب تک آنکھو نمیں جان ہی جا ہے (آتش)

آنکھوں میں جچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھوں میں تلنا ۔ آنکھوں میں ٹھہرنا ۔ نظر پر چڑھنا ۔ نظر میں آنا (نفقرہ) انکی آنکھوں میں کوئی پہلوان نہیں جچتا (۲) بھلا لگنا ۔ منظورِ نظر ہونا ۔ پسند آنا ۔ بھانا ۔

اے پر تو نشیں آنکھو نمیں تم میری جچو ہو نظروں میں ہے ہر دزدِ دیوار تمہارا (صبا)

(۳) سمجھ میں آجانا ۔ قیاس میں آنا ۔ اندازہ میں ٹھیک اُترنا ۔ انک جانا ۔ انکنا ۔ (نفقرہ) تمہاری آنکھوں میں جتنے کا مال جچے اتنے دام لگا دو ؎

آنکھوں میں جھنپے پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (عوام) نظروں میں فرق آنا ۔ کچھ کا کچھ دکھائی دینا ۔ آنکھوں میں فرق آنا ۔ بینائی میں فرق آنا (نفقرہ) تمہاری آنکھوں میں جھنپے تو نہیں پڑ گئے اچھی چیز کو بُرا بتاتے ہو ؎

آنکھوں میں جگہ پانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عزت حاصل کرنا ۔ رتبہ پانا ؎

سنگ نے پائی جگہ آنکھو نمیں سُرمہ ہو کر پس تو ہم بھی گئے ہیں دیکھئے ہوتا ہے کیا

آنکھوں میں جگہ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھوں پر بٹھانا ۔ آنکھوں پر رکھنا ۔ نہایت اعزاز و اکرام کرنا ۔ عزیز سمجھنا ۔ قدر کرنا ۔ تعظیم دینا ۔ متبرک سمجھنا ؎

سیاہ کار تو ہوں لیک سُرمہ ساں مجھ کو جگہ سب آنکھو نمیں دیتے ہیں دیکھنا تعظیم (مصرون)
مومن دکھا نہ جگہ دیتے ہیں آنکھو نمیں اُسے طور کا سُرمہ کسی نقشِ قدم کی خاک ہے (آتش)

دوں میں آنکھو نمیں ہر شب مژہ پر دیدہ جگہ پر گروں کیا بزمِ عالم میں کوئی انساں نہیں (ناسخ)

آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا ۔ یا ۔ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ غم یا رنج کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا ۔ غم کی گھٹا چھانا ۔ حزن و ملال میں عمر کٹنا ۔ نہایت اندوہ اور غایتِ رنج میں بسر ہونا ۔ غشی کا عالم رہنا ۔ کچھ بھلا نہ لگنا ؎

حسرتِ دیدار میں اُس مہر کی اے شمس آہ میری آنکھوں میں جہاں اندھیر سارا ہو گیا (شمس)
اندھیر جہاں رہتا ہے آنکھوں میں ہماری جب تک نہ رخِ جاناں کا نظارا نہیں کرتے (رامانت)
(نفقرہ عو) جب سے بچہ پردیس سدھارا ہے میری آنکھو نمیں جہان اندھیر ہے ؎
(جو کسی غم و غم کی زیادتی سے رنج پر زور ڈالتی ہے اور اسکے باعث وہ حواسوں میں پڑی

آنکھ

پُوری قوت نہیں پہنچا سکتی اِس سبب سے قوتِ باصرہ بھی اپنی پُوری خدمت ادا کرنے سے مُعطّل ہو جاتی ہے جس سے آنکھوں میں اندھیرا اور دماغ میں جو رئیس الاعضا ہے چکّر آنے لگتا ہے پس جب بادنشا و جسم کو تکلیف پُہنچی تو اُسکی رعایا یعنی اعضائے جسمانی کسطرح امن میں رہ سکتے ہیں اِس ساری حقیقت کا نتیجہ نکالکر اہلِ زبان اِس مُحاورے کو بولنے لگے - واللہ اعلم بالصواب) ؛

آنکھوں میں جہان تاریک ہونا - ا - فعلِ لازم - دیکھو - (آنکھوں میں جہاں اندھیر ہونا) ؎

یہ وُہ ہے علَم کہ آسیر ہے بُوئے جرماں — یہ وُہ روغن ہے کہ کیسو کا اُڑا دیوے دھواں
یہ وہ غازہ ہے کہ رُخسار پہ زردی ہو عیاں — یہ وہ سُرمہ ہے کہ تاریک ہو آنکھوں میں جہاں
یہ وُہ شانہ ہے کہ سب دِل میں ہیں پریشاں جس سے
یہ وہ آئینہ ہے ہر چشم ہے حیراں جس سے (بندہ اسوقت امانت)

آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا - ا - فعلِ لازم - دیکھو - (آنکھوں میں جہان اندھیر یا تاریک ہونا) - (آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا بُہت کم بولتے ہیں) ؎

کہیں ہی سیہ بخت رُستم ہُوں آہ — جہاں جس کی آنکھوں میں ہووے سیاہ (ارشاد ہندی)

آنکھوں میں جی آنا - ہ - فعلِ لازم - (کم بولتے ہیں) دیکھو - (آنکھوں میں جان آنا یا ہونا) ؎

جس کے دیدار کی حسرت میں ہوئی آنکھیں مری — مرتے دم وہ ہمیں صُورت نہ دِکھائے افسوس (غافل)

آنکھوں میں چُبنا - یا - **چُبھنا** - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں میں کھُبنا - آنکھوں میں بیٹھنا یا پیٹھنا + نہایت شوخ رنگ ہونا - چُبھتا ہوا رنگ ہونا - رنگت کا بھلا معلوم ہونا - آنکھوں میں بھلا لگنا - نظروں کو بھلا معلوم ہونا ؎

بدن میں کھُب رہی ہیں خُوبوں کے لال جوڑے — جھلکیں دِکھا رہے ہیں پوشاک لال جوڑے
لہریں بنا رہے ہیں لوگوں کے لال جوڑے — آنکھوں میں چُبھ رہے ہیں پیارو کے لال جوڑے
کیا کیا پِنے ہیں یارو برسات کی بہاریں (بندِ نظیر)

(فقرے) کیا اچھی رنگت ہے آنکھوں میں چُبتی ہے - اُسکا سبز دوپٹہ آنکھوں میں چُبتا ہے ؛

آنکھوں میں چُرانا - ہ - فعلِ متعدی - سب کے سامنے سے چُرا لینا آنکھوں کے سامنے دھوکا دینا - آنکھوں دیکھتے غائب کر لینا - چوری میں کمال کرنا - عیاری سے چُرا لینا + عیاری کرنا - چالاکی کرنا ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار — کہ سو آنکھوں میں دِل ہو تو چُرا لے (میر)
کیا غضب ہے کہ ہزار آنکھوں میں — دِل چُرایا ہے یار آنکھوں میں (سرور)

آنکھوں میں چربی چھانا - ا - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں پر پردہ پڑنا - آنکھوں میں چربی آجانا - (۲) قصداً اور عمداً اندھا بن جانا - جان بُوجھ کر انجان ہونا - اندھا ہونا - آنکھیں پتھرانا + غرور کے مارے کسی کو نہ دیکھنا - مغرور ہونا - مُتکبّر ہونا - ابھمان کرنا + بے مُروّت اور بے دید ہو جانا - آنکھیں پھیر لینا + غافل اور بے خبر ہونا - دوست کو نہ پہچاننا ؎

چاہتی ہُوں مُحبُوب کے حضُور اپنا فروغ — شمع کی آنکھوں میں ہے چربی گر چھائی ہُوئی (امانت)
سوزِ پروانہ پہ اصلا تو نہیں — چربی آنکھوں میں تری شمع لگن چھائی ہے (نسکت)
شبِ تاریک دُرفت میں کرے کون اپنا دِل روشن
چراغ اندھا ہے چربی شمع کی آنکھوں میں چھائی ہے (امانت)
آنکھ تُجھ پر آپ شمع کے چربی ہو چھا رہی — گُل خُود ہے زرِ خریدہ تو اِدھر نہیں (شہیدی)
رُو برُو اُس شمع رُو کے رزم میں کیوں آگئی — شمع کافوری کی آنکھوں میں یہ چربی چھا گئی (رند)
دُوں جو تشبیہ نہیں آنکھوں میں چربی چھائی — سان گلگ تری شمع کا اندام سفید (وزیر)

(۳) مستی میں اندھا ہو جانا - مستانا - مدماتا ہونا ؎

چربی آنکھوں میں تیری چھائی ہے — کچھ نگورے کی شامت آئی ہے (شوق)

(۴) موجودہ حالت کو نہ دیکھنا - افلاس میں تونگری کی باتیں کرنا - بے مقدوری میں فراخ روی کرنا ؛

(چربی اِس لئے کہا کہ آنکھوں کا پردہ باریک جھلّی کا ہوتا ہے جس میں سے دُھندلا دِکھائی دے سکتا ہے مگر چربی کی جھلّی دبیز ہونے کی وجہ سے بالکل معدُوم البصر بنا دیتی ہے) ؛

آنکھوں میں چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) (۱) نظر پر چڑھنا - (۲) قدر پانا - منظورِ نظر ہونا - بھانا - پسند آنا - بھلا لگنا - دیکھا جسے وُہ آنکھوں عالم کی چڑھ گیا — جاری ہے فیض چشمۂ فیضِ نگاہ کا (شوق)
خلق کی آنکھوں میں چڑھے پھرنہ ہم — تم نے نظر سے جو اُتارا ہمیں (حیدر)

آنکھوں میں چھانا - ہ - فعلِ لازم - نظروں میں سمانا - آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں سماں بندھنا ؎

واعظ کے ذکرِ حورِ قیامت کو کیا کہوں — عالم شبِ وصال کے آنکھوں میں چھا گئے (مومن)

(فقرے) اب تک وُہی کیفیت آنکھوں میں چھا رہی ہے ؛

آنکھوں میں حلقے پڑنا - ا - فعلِ لازم - کسی صدمہ یا لاغری کے باعث آنکھوں کا اندر دھنس جانا - آنکھوں میں گڑھے پڑ جانا - دُبلاہٹ سے آنکھوں کا اندر گڑھ جانا - کاسۂ چشم کا لاغری کے باعث نُمایاں ہو جانا - جسم میں آنکھوں کا لاغری کے باعث اچھی طرح معلوم نہ ہونا (اِس جگہ حلقہ کی بجائے حدقہ نہایت موزُوں ہے اگرچہ حلقہ بھی کاسۂ چشم کے معنی میں کم کم آیا ہے) ؎

آنکھ

پاؤں میں سر آرہا ہے ناتوانی سے جوئیں — پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے (اسیر)
حلقے آنکھوں میں پڑ گئے مُنہ زرد — ہو گئی سبز تیری کیسی صورت (میر)
بری آنکھوں میں پڑ جائیں کہ بوسہ لیا حلقے — تصور رات دن رہتا ہے مجھ کو زلفِ پُرخم کا (ناسخ)
ہڈیاں ہوں مُوسے لاغر میں پڑے ہیں آنکھوں میں حلقے
پریشاں کر رہا ہے حال سودا زلفِ پُرخم کا (آتش)
تمہاری زلف میں حلقے ہیں پیچ و تاب کے باعث
مری آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں ناتوانی سے (نسکت)
(فقرہ) چار ہی دن کے بخار میں آنکھوں میں حلقے پڑ گئے۔

آنکھوں میں خار گڑنا۔ لگنا۔ یا۔ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کھٹکنا۔ خار کی مانند آنکھوں میں چُبھنا۔ ناگوار گزرنا۔ طبیعت پر گراں معلوم ہونا۔ باعثِ تکلیف یا آزار ہونا۔ بُرا لگنا۔ گراں خاطر ہونا۔ (اکثر آزار دہندے یا دشمن کے حق میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے) ؎

کیا چمن میں دیکھوں جا کر کچھ نہ پیشِ رشکِ چمن — لگتا ہر اک گل مری مانند خار آنکھ نہیں ہے (غمر)
گل و گلزار میری آنکھوں میں — آج ہے مثلِ خار کیسا باعث (جعفر)
آنکھوں میں خار ہو گا نہ لاسا تھ غیر کو — یہ دیدہ فرشِ راہ بچھایا نہ جائے گا (آزاد)
جتنے بد ہیں ہیں اُن کی آنکھوں میں — اے غفلہ خار ہوں تو یاں میں ہوں (غفلہ)
سب خزاں تھی ہمارا آنکھوں میں — سارا گلشن تھا خار آنکھوں میں (شوق)
یارِ من آنکھ نہیں اپنی خارِ گل باغ میں — بہ کفِ پائے جراحت شورِ بلبل باغ میں (سمیع)
ہمارا گل ہے خار آنکھوں میں تجھ بن — سیرِ گلشن میں نہ ہو یار تو بتلاؤں میں (جرأت)
خار آنکھوں میں ہیں گل بلغ جہاں کے تجھ بغیر — دل نہیں لگتا کسی صورت ترے مانوس کا (آتش)
بیٹھک ہو دیں نہ یار۔ محفل میں — اپنی آنکھوں میں خار ہوتی ہے (مؤلف)
(فقرہ) بی آنکھ کو میرا ہی دیدہ خار گزرتا ہے۔ (عو) تمھیں اُن کا کھانا پینا کیوں خار لگتا ہے؟

آنکھوں میں خاک۔ ا۔ ندا۔ (عو) جب کوئی شخص کسی چیز کو ٹوکتا ہے تو عورتیں اس خیال سے کہ یہ چیز ٹوک میں نہ آجائے اس کلمہ کو زبان پر لاتی ہیں اور جب کسی کی تعریف کرنی منظور ہوتی ہے تو اُس موقع پر بھی اس کلمہ کا استعمال ہوتا ہے۔ (۱) مجازاً چشمِ بد دور۔ حق نظر۔ نظر نہ لگے۔ نامِ خدا ؎

آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ — اے فلک خاک تیری آنکھ نہیں (داغ)

آنکھ

(فقرہ) میری آنکھوں میں خاک کیا پیارا پیارا بچہ ہے۔ تیری آنکھوں میں خاک میرے بچے کو نہ ٹوک (عو) (۲-عو) کچھ نہیں۔ بالکل نہیں جب کسی مانگنے والے کو کوئی چیز دینی منظور نہیں ہوتی تو بے تکلفی یا ناراضی کی وجہ یہ کلمہ کہتی ہیں۔

آنکھوں میں خاک بھی نہ دوں نام / آنکھوں میں خاک کی چٹکی بھی نہ ڈالوں ا۔ (کلمۂ متنفر) (عو) کچھ نہ دوں کبھی نہ دوں۔ ہرگز نہ دوں۔ یہ چیز تو کیا خاک بھی اسکی بجائے تمہاری آنکھوں میں نہ ڈالوں کسی چیز کے نہ دینے پر نہایت بیزاری اور غلگی ظاہر کرنے کی جگہ یہ جملہ بولا جاتا ہے۔

آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دیدہ دانستہ میں خاک ڈالنا۔ دھوکا دینا۔ فریب کرنا۔ جُل کرنا۔ دیکھو (آنکھ میں خاک ڈالنا)۔

آنکھوں میں خاک یا دھول ڈالنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ آنکھوں میں مٹی ڈالنا ؎

ہماری آنکھ نہیں ڈالے نہ خاک کی چٹکی — ٹھہر اُس کے موسم ہولی میں اگر گلال بٹے (مصحفی)
(۲) دھوکا دینا۔ بُتّا دینا۔ دغا دینا۔ فریب دینا۔ اندھا بنا کر سستا سودا یا مُعاوضہ لے لینا۔ بُہت سے داموں کی چیز کو تھوڑے داموں میں لے لینا۔ مُوس لانا۔ چترائی کرنا۔ بُری چیز کی تعریف کر کے خریدار کی آنکھوں میں اچھا بچھا دینا۔ بنا کر بیچنا ؎

توڑ کر تارِ نگہ کا سلسلہ جاتا رہا — خاک ڈال آنکھوں میں میری قافلہ جاتا رہا (آتش)
(فقرہ) آج تو ماتو پان والے کی آنکھوں میں خاک ہی ڈال آئی (عو) وہ تو گاہک کی آنکھ نہیں خاک ڈالکر بُری چیز کے بھی خاصے دام کھڑے کر لیتا ہے
(فقرہ) (عو) یہ سب کی آنکھوں میں خاک ڈالتے ہیں اور پیسہ کے تین دھیلے بھناتے ہیں (۳) کسی چیز کو اُبھار دینا۔ الگ کر دینا۔ غائب کر دینا۔ اُڑا دینا۔ چُرا لینا۔ تیر کر دینا۔

آنکھوں میں خون یا لہو اُترنا / آنکھوں میں خون یا لہو اُتارنا ا۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ کمال غیظ و غضب میں بھر آنا۔ نہایت غصّہ ہونا۔ بھبھو بھل آنا ؎

قتل کو اُس کے چڑھائی تیغ تو نے سان پر — اُترے ہے آنکھ نہیں فوج پر خوں بھر کے (ذوق)
کرم جو غیر پہ دیکھا لہو اُتر آیا — بتوں کیوں تیری آنکھوں میں بھلا کاہے کو خوں (مومن)

آنکھ

بادہ ہی تیرے ہاتھ نہیں جو مل گئی عمر نے مہندی — آنکھوں میں مری دیکھ کے لوہو تُو اُتر آیا (ظفر)
دُختِ رز سر چڑھی جو ساقی کے — میری آنکھوں میں خُوں اُتر آیا (اسیر)
اغیار تمہیں بادہ گلرنگ پلائیں — آنکھوں میں لہو کیوں نہ ہماری اُتر آئے (نسیم دہلوی)
ملکو دیکھے آنکھوں میں میری خُون اُترا — وُہ سمجھے بادہ گلرنگ کا سرُور آیا (داغ)

(فقرہ) اپنے آدمیوں کی لاشیں دیکھ کر اورنگ شاہ کی آنکھ نہیں خُون اُتر آیا (تاریخ ہند)

آنکھوں میں خُون بَرسنا ۔ہ۔ فعلِ لازم خونخواری اور جلّاد پن ظاہر ہونا

آنکھوں میں دم آنا ۔ یا ۔ ہونا ۔ اِ۔ فعلِ لازم ۔ سارے بدن سے سمٹکر آنکھوں میں دم آجانا ۔ قریب برگ ہونا ۔ جاں بلب ہونا ۔ رمقِ جان باقی رہنا ۔ دم واپسیں ہونا ۔ گھڑی پل کا مہمان یا کوئی دم کا مہمان ہونا ۔ جانکناروں میں ہونا ۔ گدگدی میں دم ہونا ۔ نزع میں ہونا ۔ سستی ست پر ہونا ۔ مرگ کا وقت قریب پہنچنا ۔ اخیر دم کی نفس شماری ہونا ؎

اِسکو اِستقبال کہتے آپ کے دیدار کا — آگیا آنکھوں میں دم ہے مجھ نحیف زار کا (محو)
مدّت سے چھوڑ بیٹھا اِس جسمِ ناتواں کو — دم تیرے دیکھنے کو آنکھوں میں آرہا ہے (عاجز)
آگیا آنکھوں میں دم ظالم ترے مُشتاق کا — پر ترے دیدار کی آنکھوں کو حسرت ہے سو ہے (ظفر)
آئے تم اُس دم کہ جس دم آگیا آنکھوں میں دم — ہم نے دیکھا بھی نہ تُم کو میری جاں اچھی طرح (؎)
دم ہے آنکھوں میں اور اِس پر اپنے ملک — مثلِ نرگس وا ہے چشمِ اِنتظار (؎)
دم آیا میری آنکھوں میں دیکھا آگیا پھر جوبن — تغافل اِسقدر اغماض اِتنا مہرباں تو ہو (؎)
آگیا آنکھوں میں دم ہاں کرتے کرتے اِنتظار — جلد آ اَے اِتنی کیا تاخیر کرنی چاہیئے (؎)
ہجر میں حالت ہماری جو یہاں ہے سو ہے تو — آگیا سینہ سے باہر تو دم آنکھوں میں ہے (سوز)
دم ہے آنکھوں میں اُسے دیکھے اَے جذبۂ عشق — اب خُدا اِسکا نگہدار ہمیں دیدار کہ تُو (مہر دہلوی)
تُمہاری چشم کے بیمار کا آنکھوں میں دم آیا — سُنا سب تھا مگر اُسکو دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے (؎)
بھر بھی حسرتِ دیدار دلوں دم ہے آنکھوں میں — خُدا کے واسطے جلدی اب اَے بیدادگر آنا (جرأت)
آنکھوں میں دم ہے اُسکا کیا بیٹھے ہو میاں تُم — احوال جا کے دیکھو مُنہ کے مُبتلا کا (؎)
آنکھوں میں دم ہے جسم سراپا یہ قاق ہے — پر تیرے دیکھنے کا مجھے اِشتیاق ہے (حفیظ)
شتاب آ کہ دم آنکھوں میں ہے مثالِ حباب — نہ پائے گا مجھے گردِ سیر میری جان لگی (نصیر)
دِکھا جا اِکدم صورت خُدا کیواسطے اپنی — ترے عاشق کا دم آباد ہے پیر آنکھوں میں (زنگین)
کہوں کیا تُجھ دم آنکھوں میں ہے میری — نظر آوے ہی گا اب کوئی دم میں (میر)
صبا تا پیام جانِ محزوں اُس کو صاحب — کہ لے سیر جم کر موقوف اِتنا اِستاں اپنا
چلی ہے تری دم آرا جو اِسدم آنکھوں میں — جو آنا ہو تو آ ہوتا ہے رُخصت میہماں اپنا

آنکھ

احباب دمِ نزع اُٹھ لائے تو ہوتے — گو جذبِ زباں تھی مگر آنکھوں میں تو دم تھا (رنجور)
گو ہاتھ میں جُنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے — رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے (غالب)

آنکھوں میں رات کاٹنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ جاگ کر رات بسر کرنا ۔ بیٹھکر رات گزارنا ۔ آنکھ نہ جھپکانا ۔ رات بھر جاگنا ۔ آنکھ بند نہ کرنا ۔ تڑپ کر رات کاٹنا ۔ کروٹوں میں صبح کر دینا ۔ تمام رات بیٹھکر کاٹنا ۔ اِنتظار میں رات گزارنا ۔ رات بھر رستہ تکنا مُنتظر رہنا ۔ اختر شماری کرنا ؎

وہ مہ وش نہ آیا باتوں میں رات کاٹی — مانندِ چشمِ انجم آنکھوں میں رات کاٹی (محمت)
کیونکر کہ خُدایا اُس بُت کے بن گزارا — آنکھوں میں رات کاٹی مر مر کے دن گزارا (منفور)
درازیِ شبِ ہجرانِ رُخِ یار کلیم — مجھی سے پُوچھ کہ کاٹوں ہوں رات آنکھوں میں (کلیم)

اُن کی بُری حالت دیکھکر سب نے آنکھوں میں رات کاٹی ۔

آنکھوں میں رات کٹنا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ حالتِ بیداری و نگہبانی میں رات تمام ہونا ۔ پلک سے پلک نہ لگنا ۔ رات بھر جاگنا ۔ آنکھ نہ جھپکنا ۔ آنکھ بند نہ ہونا ۔ آنکھ نہ لگنا ۔ ذرا نہ سونا ۔ رات بھر مُضطرب رہنا ۔ بیقرار رہنا ۔ بیکل رہنا ۔ تڑپتے رات کٹنا ۔ کروٹوں میں رات گزرنا ۔ بیٹھکر رات گزارنا ۔ رات بھر نہ سونا ؎

رات آنکھوں میں کٹی پڑ گیا دِل نہ بیٹھا — صُحبتِ یار سے اِک دم مجھے سونے نہ دیا (امانت)
رات آنکھوں میں کٹی مجھکو ستارہ کی طرح — کس سے خواب تھا اُس ماہ جبیں سے پُوچھو (ظفر)
سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات — آتی ہے سحر ہونے کو ظالم کہیں مر بھی (سودا)
خیالِ خال و لب پر جو شب کو تا بہ صبح ہم — کٹی ہار سے ہی گنتے گنتے ساری رات آنکھوں میں (عشق)
حالت میں نا اُمیدی کے یہ تھا ہمارا عالم — محشر کے گھر جو آج میں وقتِ سحر گیا (مظہر محشر)
آیا نہ یار رات شبِ غم کٹ گئی — سُن لینا اِنتظار میں دن بھی گزر گیا (؎)
نہ دِل کو چین تھا نہ چشم کو خواب — کٹی آنکھوں میں شب جُوں چشمِ مہتاب (جرأت)

(فقرہ) اُن کی بیماری کے سبب آنکھوں میں رات کٹتی ہے ۔

آنکھوں میں رکھنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ نگاہوں میں رکھنا ۔ نظر میں رکھنا ۔ نگہبانی اور محافظت میں رکھنا ۔ نگرانی کرنا ۔ نظر بندی میں رکھنا ۔ آنکھوں کے سامنے سے نہ سرکنے نہ دینا ۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا ۔ قدر و منزلت سے رکھنا ۔ پیار سے رکھنا ۔ ناز اور لاڈ میں پالنا ۔ نہایت پیار کرنا ۔ خیال میں رکھنا ۔ دھیان میں رکھنا ؎

ذرا آنکھوں میں رکھنا اِس کو صاحب — کہیں یہ طفلِ اشک اِدھر نہ ہووے (صاحب)
میں نے جانا تھا آنکھوں میں رکھیگا مجھے — اُس نے آنکھوں سے جُوں اشک گرایا مجھکو (ظفر)

آنکھ

نے مثلِ اشک ہم تجھے آنکھ نہیں دیکھیں اور تو ہمارے رانکو یوں بر ملا کرے (کاظم)
واں رکھتے ہیں اسکو سر چشماں غنیا آنکھ نہیں یہاں کھٹکے ہے ہر تارِ نظر جوں خار آنکھ نہیں (نکہت)
تُو نے جو ہتھوں سے آنکھ نہیں ہم کو رکھا اہلِ ہوس سے کوئی اُدھر کو جاتو دیکھو (میر)
رکھا جسکو آنکھوں میں اِک عمر اب اُسے دیکھ رہتے ہیں حسرت سے ہم (؟)
بس ہو تو رکھوں آنکھوں میں اُس آفتِ جاں کو اور دیکھنے دوں میں نہ زمیں کو نہ زماں کو (سودا)
ہائے کس نورِ چشم پہ تاکید لگے آنکھوں میں رکھنے بس بے دید (مومن)
دیدہ بازی ہے جوانانِ چمن سے کرتی بُلبلیں رکھتی ہیں نرگس کو ہزار آنکھ نہیں (امانت)

آنکھوں میں رہنا - ۱ - فعلِ لازم - نظروں میں رہنا - آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں پھرنا - نگاہوں میں رہنا - تصوّر میں رہنا ۲ نہایت عزیز اور پیارا ہونا ؎

رہتے ہو تُم آنکھوں میں پھرتے ہو تمہیں دلیں مدّت سے اگرچہ یاں آتے ہو نہ جاتے ہو (میر)
دیکھنے پاتے نہ تھے جن کو پری رُو اب وہ آنکھوں میں سما کرتے ہیں (وزیر)
اب سبب کیا ہو جو کانٹا سا کھٹکتا ہو زکی پُر وہی دل ہے کہ رہتا تھا سدا آنکھوں میں (زکی)

آنکھوں میں زمانہ یا عالم سیاہ ہونا - ۱ - فعلِ لازم - (شاعر)
آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا - نہایت اندوہ اور غایتِ رنج میں مُبتلا ہونا - غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - از حد مغموم ہونا ؎

ہو تا آنکھوں میں کیوں زمانہ سیاہ گرد دکھائی وہ مہ جبیں دیتا (ظفر)
ہر دکھائی سے تیری عالم تھا آنکھ نہیں سیاہ چھٹنا زلفوں کا رخ پر اک بہانہ ہو گیا (شوق)
رہے بغیر تیرے نہ رشکِ ماہ تا چند آنکھوں میں یوں ہمارے عالم سیاہ تا چند (میر)
نکلنے کی بھی تھی نہ واں اُس کو راہ ہوا اُسکی آنکھوں میں عالم سیاہ (میر حسن)

آنکھوں میں سُبک ہونا - یا - ہلکا ہونا - ۱ - فعلِ لازم - نظروں میں حقیر ہونا - آنکھوں سے گرنا - بے قدر اور بے وقعت ہونا - سُبک سر ہونا - روز کرنے میں شب بیدار کی میں اپنی آنکھوں میں سُبک خواب گراں ہے کہ جو ٹھنڈا (آتش)

آنکھوں میں سرسوں پھُلانا - ۱ - فعلِ متعدی - (اب کم بولتے ہیں)
(۱) زردی جھلکانا (۲) مسرور کرنا - فرحت بخشنا - تر و تازہ کرنا - سُرور کرنا - نشہ کرنا مخمور کرنا - سرشار کرنا ؎

دکھائی ہے ہمیں کیا اپنی تو بہار بسنت پھُلائی سرسوں ہے آنکھوں میں ہمارے بسنت (شیدا)

آنکھوں میں سرسوں پھُولنا - ۱ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں زردی جھلکنا - آنکھوں میں زرد زرد دکھائی دینا - زرد زرد دکھلائی دینا جو چیزوں میں بسنا وہی آنکھوں میں نظر آنا (۲) نشہ میں غرقاب

آنکھ

ہونا - نشہ ہونا نیز نشۂ معرفت ہونا - (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ؎

کچھ گا کچھ بے دیت دِکھائی سرسوں پھُولی آنکھوں میں
واہ گردی خوب پلائی سرسوں پھُولی آنکھوں میں (نیاز)
سبزی کا وہ نشہ ہے اُنمتم کی دھول جائے تیا زن بدن ہو اور دل بھی پھول جاوے
آنکھوں کے آگے آکر سرسوں سی پھول جاوے عشرت کی لہریں آویں مُعدہ دھول جاوے
پی عاشقوں میں آکر وہ بھنگ کے پیالے (بندہ نظیر)
اِک دم میں یار تیرا گھر گھوے چھپر پالے

(فرقِ جگر) گلے سے نیچے اُتری نہیں آنکھوں میں سرسوں پھُولی نہیں (۴) نشہ میں مگن ہونا ۲ خوش ہونا - باغ باغ ہونا - خوش و خرم ہونا - شاد ہونا - فوشی و انبساط کا حاصل ہونا ؎

وہ باغ تھی جب حمل قبولی سرسوں آنکھوں میں سب کے پھُولی (گلزارِ نسیم)
سرسوں آنکھوں میں کیوں نہ پھُولے زد و اوڑھے وہ شال جاتا ہے (حسن)
نشے میں ہم اُسے دیکھیں اگر مستی پوش نہ کینچلا آنکھوں میں سرسوں پھولا بہار (ظفر)

آنکھوں میں سُرمہ دینا - یا - **گھلانا** - ۱ - فعلِ متعدی - آنکھوں میں سُرمہ لگانا - انجن سارنا - سرمہ ڈالنا ؎

کس کو اب پیٹے کا نظر دنیں سُرمہ آنکھوں میں دیا کیسا باعث (وزیر)

آنکھوں میں سُرمہ گھلنا - ۱ - فعلِ لازم - سُرمہ آنکھوں میں لگنا آنکھوں میں سرمہ پڑنا ؎

آئینہ دیکھ کے مشاطہ کہتا ہے دلشوخ چشمِ بد دور غضب سُرمہ گھلا آنکھوں میں (رشید)

آنکھوں میں سمانا - ۵ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں بیٹھنا - آنکھوں میں گھر بنانا ۲ تصوّر میں جمنا - نظروں میں آنا ؎

کیا ہُوا اے ذوق کہیں جوں مرد مک ہم دیدہ سیاہ لیکن آنکھوں نہیں سمانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)
بُتوں کی جب سے مورت میری آنکھوں میں سمائی ہے نظر آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے (ظفر)
میری آنکھوں میں سمایا اُس کا ایسا دلنشیں شوقِ نظارہ ترا اے بدر کامل اُٹھ گیا (؟)
جو ایسا سُرمہ بھی شاید حسنِ غیار جو ایسا تیری آنکھوں میں سمایا

(۲) نظروں پر چڑھنا ۲ جھک میں آنا (۳) آنکھوں میں کھٹکنا (میر و آتش نے اِس معنی میں باندھا ہے) ؎

سایہ سا لگ چلو آتش نہ بُت ہمارے تم دشمن و دوست کی آنکھوں میں سماتے ہو (آتش)

آنکھوں میں صورت پھر جانا - یا - **پھرنا** - ۵ - فعلِ لازم - نظروں

آنکھ

میں صورت پھر جانا۔ آنکھوں کے سامنے نقشہ پھر جانا۔ کسی کی صورت کا یاد آجانا۔ کسی کا تصور بندھا رہنا۔ ہر وقت نظروں کے سامنے رہنا

بعدِ مُردن گلشنِ جنّت جہنّم ہو گیا پھر گئی آنکھوں میں صورت تیری شکلِ حور سے (رند)

آنکھوں میں طراوت آنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں ٹھنڈک آنا ؎

جل گئے آتشِ رُخسار سے تیور اپنے دیکھا سبزے کو تو آنکھوں میں طراوت آئی (امانت)

آنکھوں میں عالم اندھیر ہونا۔ یا۔ تاریک ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم دیکھو (آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا) آنکھوں میں زمانہ سیاہ ہونا) ؎

عالم ہری آنکھوں میں جواہر ہے جرأت جانے کا ارادہ ہے یہ کس رشکِ قمر کا (جرأت)

لے شمع بزمِ عاشق روشن ہو یہ کہ جس بن آنکھوں میں میری عالم تاریک ہو گیا ہو (میر)

آنکھوں میں کاجل گھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کاجل سا رنا

اِدھر کا جل آنکھ میں کیا کیا گھلا ہے ملا ہے مسی سے اُدھر بان کیا (نظیر)

آنکھوں میں کچھ کام کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ اشاروں میں کچھ کرنا ؎

آنکھوں میں کوٹ کوٹ کر موتی بھرے ہیں۔ (محاورہ) نہایت خوبصورت رسیلی۔ چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔

آنکھوں میں کھبنا۔ یا۔ کھُبنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنی خوبی کے باعث کسی چیز کا آنکھوں میں بیٹھ جانا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ آنکھوں میں بسنا۔ نظروں میں سمانا۔ بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا ؎

آنکھ تُمیں کھُب رہا ہے لے سر و ناز ابتک دامن اُٹھا کے چلنا تیرا نزاکتوں سے (فراق)

کھبی ہے آنکھ میں اُن دیدہ یہ نگاہ انکی کہ میں ہر لک سے آنکھ اپنی اب چُراتا ہوں (معروف)

کھُب گئی آنکھ میں کل جلوۂ نائی تیری مجھ کو کیا جانئے کیا بات خوش آئی تیری (انشا)

کھُب گئی آنکھ میں جب سے قد و لچکی طرح سرو آزاد و گلِ تر نظروں سے آنسو کی طرح

آنکھوں میں کھٹکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں چُبنا۔ کرکرا لگنا (۲) نظروں میں بُرا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ گرانِ خاطر ہونا۔ دیکھو (آنکھوں میں خار گزرنا) ؎

مُرقعۂ العین اُسکی ہر نگاہ کے تصور سے نصیر خار سا آنکھ میں میری کچھ کھٹک کر رہ گیا (نصیر)

خیر آنکھ میں کھٹکتے ہی رہے با ہتبدیلِ خار ہم سے اُس گل سے مُہ اظہر گزرنا بے کھٹکے ملاپ (ظفر)

جس گل کو آپ چشم سے پالا سو اُسکی اب آنکھوں میں ہم کھٹکنے لگے مثلِ خار خیف (اختر)

جُوں اعتکاف نظروں سے گیو نکر دگر اوے آنکھوں میں تیری خار سا ہر وقت کھٹکتا ہوں (ز ر جانِ مخلص)

میخانہ آتی نہیں پہلو میں کبھی اُس گل کو کیا کھٹکتا ہے ہمارا تنِ زار آنکھ میں (امانت)

آنکھ

صبا یہ کہنا تو اُس گل سے نیرو دیدہ ہیں ہماری آنکھ میں کھٹکے ہے ہو کے خار بسنتا (شیریں)

تپنیر تو ہی کہ غزل انداز کی جرأت کہ تیری شاعری اب سب کی آنکھ میں کھٹکی ہے (جرأت)

آنکھوں میں دشمنوں کی کھٹکتا ہوں خار خار احسان ہو یہ مجھ پہ مرے جسمِ زار کا (تیرِ خونخاں)

آنکھ میں حرفیوں کی کھٹکتا ہوں ہفتہ سُوکھا ہوا اگرچہ ردشِ خار ہوں میں (ظفر)

خار بنکر اُن کی آنکھوں میں کھٹکتا ہی رہا مَیں بھی وہ جادو ہوں ایسا چشمِ جادو کو میں (بامعلوم)

دیا موری آنکھ میں کجرا کھٹکے نینا اٹکے جیارا بھٹکے (دیا موری) (ٹھمری)

میں جو گئی تھی پنیا بھرن کو موری پہنچیں سے مدا ٹپکے (دیا موری) ۰ (ع)

آنکھوں میں کہنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اشاروں میں کہنا۔ اشارے سے بات کرنا۔ مخفیہ اشارہ کرنا۔ آنکھوں کی حرکت سے ظاہر کرنا۔ اشارہ کرنا۔ سین مارنا ؎

یہ وُہ بلا ہے کہ کروں میں طلب جامِ شراب اور وُہ آنکھ نہیں کہے ہاتھوں پہ رکھ دے (جرأت)

نہ کہتے غیر سے آنکھ نہیں کچھ تو ہم چھوڑ رخصت نہیں نادان ایسے سب سمجھتے ہیں اشارے ہم (ع)

آنکھیں ملاؤ اُس سے تو آنکھ نہیں یوں کہے کمبخت تیری آنکھ سے لگتا ہے ڈر ہمیں (ع)

یوں وہ آنکھ نہیں کہے جو جب کہ رہ جائے کوئی پھوٹ پھوٹ اتنا نہ رو بدنام ہوتا ہے کوئی (ع)

دیکھ مضطر بزم میں تُجھ کو یہ آنکھ نہیں کہا پھر بھی آنا ہے تو یاں سے اک کنارہ جیجئے (ع)

آنکھوں میں گھر کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں رہنا۔ آنکھوں میں سمانا۔ آنکھوں میں قیام کرنا۔ نظروں میں بیٹھنا۔ نگینوں میں بسنا۔ نہایت عزیز ہونا ؎

آنکھ نہیں گھر کرا ہری آنکھ کے دیکھے اتنی ہی سی بساط پہ ستیا طفلِ اشک (معروف)

ایسی برگشتہ ہیں کیوں مثلِ مقلبِ بلکیں دل میں آئیں مری آنکھ نہیں گھر بلکیں (اسیر)

دل کو بھی لُطف سے تو نظر کرتی ہو چشم۔ سُرمہ سا وقتِ طلب آنکھ نہیں گھر کرتی ہو چشم (نعمت)

پُتلیوں کی طرح سے آنکھ نہیں گھر کرتے ہیں آپ ہے یقینی کو ہر دل کو جُرا یا آپ نے (دولہ)

(۳) نظروں میں چُرا لینا۔ آنکھوں میں چُرا لینا۔ کمال ہشیاری اور چالاکی سے کسی چیز کو غائب کر دینا۔ ہوشیاری کے باوجود کوئی چیز چُرا لینا۔ آنکھوں میں سے لے جانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دغا دینا۔ چھل کرنا ؎

جو دلبر ہے ایسا تو دل جا چکا ہے۔ کسو روز آنکھوں میں گھر کر رہے گا (میر)

کام اُن ہونٹوں سے لیتے ہو کوئی مہ سا ہو دیکھتے ہی دیکھتے آنکھ نہیں گھر جمنے کیا (ع)

غمزہ نے اُس کے چوری میں دل کی ہنر کیا اِس غمزہ خراب نے آنکھوں میں گھر کیا (ع)

دیکھ گریاں مجھے وہ چشم کو تر کرتا ہے اشکِ خونابہ بھی کیا آنکھ نہیں گھر کرتا ہے (مومن)

آنکھ

(۳) مُکرانا - چندرانا جھٹلانا جان کر انجان بننا دھتائی کرنا - اصرار کرنا

ہی دھڑا کتا ہے دھتائی ہی باتوں کی واللہ دل تو لے لیتے ہیں پھر آنکھوں میں گھر کرتے ہیں (امیر مینائی)

نہیں ہمارا وہ آنکھیں لیتے ہو آنکھ آتیاں گھر رہے ہو غیر کے آنکھوں گھر کرتے ہو کیوں (سفوہی)

ہم صاف بوسہ لیکے مکر جائیں چشم کا پُتلی کی طرح یار کی آنکھوں میں گھر کریں (امانت)

تھی چشمداشت مجھ کو اے دلبراں یہ تجھ دل کو مرے اڑا کر آنکھوں میں گھر کرو تم (امیر)

(۴) سخن پروری کرنا - اپنی بات کی سچ کرنا - اپنے قول کو پچنا - اپنی بات کو سچا کرنا -

کہتے ہو گھر تو ہے آنکھوں نہیں بیٹھ گیا کون مکر اوے تمہیں آنکھوں نہیں گھر کرتے ہو (مرزا جان تپش)

(۵) موہنا - دل لینا - من ہر لینا ؎

گھر آنکھوں میں کر گیا وہ بیدید دل چھین لیا نظر ملا کر (مومن)

کرے دل کو نہ نکالا آنکھ نس گھر کرے ہے وہ یار آنکھ نیں (اثر)

آنکھوں میں گھر ہونا - ہ - فعل لازم (۱) آنکھوں میں بسنا یا رہنا (۲) عزت ہونا - عزیز و معتبر ہونا ؎

گرورہ سے کو سمجھتے ہیں مجھے آدم دلیل آنکھ نہیں گھر ہے مری خاکستر برباد کا (آتش)

آنکھوں میں لیجانا - ہ - فعل متعدی - کسی چیز کو آنکھوں کے سامنے غائب کر دینا - نظروں میں سے چرا لینا - عیاری سے کوئی چیز لے جانا - باوجود ہوشیاری دھوکا دیکر اپنا کام کر لینا - سامنے سے آنکھوں میں خاک ڈال کر لے جانا - چترائی کرنا - عیاری کرنا ؎

محفل گلعذاراں میں وہ عیار لے گیا دل ہزار آنکھوں میں (رشک)

یکایک اک تموج چشم ہونا آنکھ نیچی دل دیکھتا میں دیدۂ دوانستہ اندھا ہو گیا (جوش)

آنکھوں میں موتی کوٹ کر بھر دئے ہیں - (محاورہ) خوبصورت رسیلی چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں ؎

اُن آنکھوں میں صانع نے بھرے کوٹ کے موتی قسمت یہ ہماری ہے کہ اشکوں سے بھری آنکھ (وزیر)

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تیری آنکھوں میں اگر قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں مگر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں نمک ڈالنا - ہ - فعل متعدی - (کم بولا جاتا ہے) اندھا کرنا

آنکھوں میں نون دینا - ہ - فعل متعدی - آنکھیں پھوڑنا یا اندھا کرنا

آنکھوں میں نون رائی - ہ - بددعا (عو) دغدغۂ چشم بد کیواسطے یہ محاورہ بولا جاتا ہے - جس سے مراد یہ ہے کہ خدا کرے دشمن کی آنکھیں پھوٹیں چونکہ نون اور رائی آنکھوں کے حق میں مضر ہے - نیز رائی بچوں کے اوپر عموماً نون اتار کر چولھے میں ڈالا بھی کرتی ہیں - اس سبب سے چشم بد دور کی جگہ یہ محاورہ مستعمل ہو گیا - حف نظر - چشم بد دور ؎

آنکھ

آنکھوں میں نہ آنا - ہ - فعل لازم - نظروں میں نہ جچنا - آنکھوں میں نہ ٹھہرنا - آنکھوں میں نہ سمانا - کم قدر ہونا ؎

ایک ہے عہد میں اپنے وہ پراگندہ مزاج اپنی آنکھوں نہیں آیا کوئی ثانی اُس کا (میر)

آنکھوں میں ہم کسی کی نہ آئے جہان میں از بسکہ میر تہ سے خشک و حقیر تھے (۲)

آنکھوں میں نہ ٹھیرنا - ہ - فعل لازم - آنکھوں میں نہ جچنا - قدر کے لائق نہ ہونا - کم قیمت ہونا پسند نہ آنا نظر نہیں ٹھہرنا ؎

تصویر رخ حور عین میں صبح صورت خواب نہ ٹھیرا آنکھ میں کچھ نور مہر عالمتاب (نکہت)

ٹھیرا جو نصیر اُس دُر دنداں کا تصور آنکھوں میں ہری گوہر نایاب نہ ٹھیرا (نصیر)

آنکھوں میں نہ سمانا - ہ - فعل لازم - نظروں میں نہ جچنا - نگاہ میں نہ ٹھیرنا ؎

اِسقدر کھب گئی ہے تیری سُنہری رنگت اے پری اب تو سمانا نہیں نذر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھ نہیں کوئی بُت نہ سمایا خدا گواہ اللہ رے سحر نرگس جادوئے یار کا (امانت)

اُس پری وش کی نظر جیسے کہ ہیں نکیاں میری آنکھوں میں کسی کی نہ سمائیں آنکھیں (حیدر)

بانکی بانکی وہ ادا اور وہ ٹیڑھا جوڑا اور کانوں سے وہ پٹھے ہوئے گیسوئے دوتا (رشک)

چاند سے ماتھے پہ افشاں کا منقش وہ جوبن جگمگی وہ بھویں خم میں سر ابرو سے سوا

ایسی اُس رشک پری کی مجھے بھائیں آنکھیں
نہ کبھی آنکھوں میں آ ہوئی سمائیں آنکھیں

آنکھوں میں نیند آجانا - ہ - فعل لازم - آنکھیں کڑوانا - آنکھیں بند ہونے لگنا - اونگھنا - خمار بھر جانا - خمار آلود ہونا ؎

بس آتے ہی کیا میرے نیند آنکھوں میں تجھ خوب سمجھتا ہوں اس تیرے بہانے کو (میر)

آنکھوں میں ہلکا ہونا - ہ - فعل لازم - کم وقعت ہو جانا ؎

دست تاراج رہ گیا خنجر کے نکمرے ہو گئے اُن کی آنکھوں میں گرانجانی نے ہلکا کر دیا (نامعلوم)

آنکھوں ہی آنکھوں میں - ہ - تابع فعل - اشاروں ہی اشاروں میں - سینا بینی میں - صرف آنکھوں ہی کی حرکت اور نگاہ سے - رمز و کنایہ میں - چھپاؤں - چوری چوری - چھپے چھپے ؎

نظر آنکھوں ہی آنکھوں میں رہیں باتیں اُن سے ہو جائیں
کبھی ظاہر میں کچھ باہم نہ کہتے ہیں نہ سنتے ہیں (نظر)

بجھے آنکھوں ہی آنکھوں میں گر سمجھا ہے ہمارے منہ سے نکلوا کر اُنہوں کیا ہے (آتش)

چور بنکر تیری اے غیرت محفل آنکھیں لیگئیں آنکھوں ہی آنکھ نہیں مرلی آنکھیں (نظر)

آنکھوں ہی آنکھوں میں چرا لینا - ہ - فعل متعدی - نظروں میں چرا لینا - سب کے سامنے چرا لینا - آنکھوں میں خاک ڈالدینا - دھوکا

آنکھ

باری کرنا - نہایت عیاری کرنا - کمال چالاکی کرنا - باوُجود ہوشیاری لوگوں کو دھوکا دیجانا - آنکھوں دیکھتے چُرا لینا ؎

وُہ آنکھیں ہی آنکھ نہیں چُرا لیتی ہے جسے — دِل کیونکر بچاؤں تری دُزدیدہ نظر سے (آرزو)
ہیں یہ دُزدیدہ نگاہیں تری کافر وُہ چور — آنکھوں ہی آنکھوں میں جو دِل کو چُرا لیجاویں (نظم)
لیگئے آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرا کے دِل کو — دیکھئے دیدۂ دانستہ ہیں اندھا صاحب (میر)

آنکھیاں - ہ - اِسم مؤنث - آنکھ کی جمع (تصغیر یا تحقیر) آنکھڑیاں - چھوٹی چھوٹی آنکھیں - بدنما و بدصورت آنکھیں - کم بخت آنکھیں - بدنصیب آنکھیں - جیسے (گیت) پیاری رہے کہیں اور سکھی درشن بن انکھیاں ترس رہیں (تصغیر یا محبت) پیاری آنکھیں - عزیز آنکھیں خوشنما آنکھیں - دِل پسند آنکھیں - قابلِ قدر آنکھیں - جیسے بابا آنکھیاں والے انکھیاں بڑی نعمت ہیں (صدائے تعجب یا تنبیہ) ننھے میاں آنکھیاں کھولو دیکھو تمہارے کبوتر کیسے ناچ رہے ہیں ؎

آنکھیں - (آنکھ کی جمع) بنائے (آنکھاں) دیدے - انکھیاں - نَیناں ؎

(جب کسی اسم مؤنث کے آخر میں یائے معروف نہیں ہوتی تو اُسکی جمع یائے مجہول اور نونِ غُنّہ کے ساتھ آتی ہے - جیسے آنکھ سے آنکھیں - پلک سے پلکیں - اور جو اُس کیساتھ کوئی فارسی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہو یا اُس اسم کے بعد (کا - کے - کی - کو - میں - سے - پر - تک - سے) وغیرہ میں سے کوئی لفظ آئے تو اُسکی جمع واؤ مجہول اور نونِ غُنّہ آخر میں لگانے سے بن جاتی ہے - جیسے آنکھوں کا - آنکھوں کے - آنکھوں کی - آنکھوں کو - آنکھوں میں - آنکھوں سے - آنکھوں پر - آنکھوں تک - آنکھوں نے) ؎

شوقِ دیدار دیکھنا اُن کا — دِل سے آگے جھپٹ گئیں آنکھیں (ظفر)
دیکھے دُنیا کے جو قہر بدنیک — سو قدم پیچھے ہٹ گئیں آنکھیں (؟)

آنکھیں اُلٹ جانا - ہ - فعلِ لازم (لا) آنکھیں سُوج جانا - آنکھوں کا پھُول جانا - آنکھوں پر ورم آجانا ؎

آئے روئے بَرُوں کی جان کو ہم — روتے روتے اُلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(۲) انتظار میں تھک جانا ؎

آنکھیں آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھوں پر آشوب ہونا - آنکھوں میں درد ہونا - آنکھیں لال ہوجانا - آشوبِ چشم ہونا ؎

عشق نے ایذائیں یہ دِکھلائی ہیں — تم گئے آنسو تو آنکھیں آئی ہیں (میر)
انتظاری میں تری راہ کو تکتے تکتے — تو تو آیا نہ پر بُری آئیں آنکھیں (جعفر)

آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - خوف یا شرم سے آنکھیں

آنکھ

اُونچی نہ کرنا - ڈر کے مارے آنکھیں سامنے نہ کرنا - لحاظ یا حیا سے اُوپر نہ دیکھنا - نظریں نہ اُٹھانا ؎

جاتے ہی بزم میں اُسنے یہ کہا کیوں آنکھیں — جب تلک بیٹھے رہے سر کو نہ اُٹھائیں آنکھیں (احمد)

آنکھیں بچھانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) آنکھوں کا فرش کرنا ؎

دیکھئے آتش قدم رکھتے ہیں اِن پر کب — آنکھیں بچھائیں تو ہیں ہم نے رہ پیمایاں (آتش)
کہیں سیلی کے تو آنے کی خبر آج ہو — آہوئے بخت بچھاتے ہیں زمیں پر آنکھیں (ذوق)

(۲) کسی دوست کے آنے کا بہت انتظار کرنا - مُنتظر رہنا - نہایت شوق سے راہ دیکھنا - چشم براہ ہونا - شوق یا تعظیم یا طیبِ نفس سے کسی کو بُلانا اور اُس کا انتظار کرنا (۳) کمالِ تعظیم و تکریم کے ساتھ تیاری خیر مقدم کرنا - تعظیم و تکریم کے ساتھ خیر مقدم کرنا ؎

اگر آتے ہیں وُہ تو آنے دو — ہم بھی آنکھیں بچھائے بیٹھے ہیں (سالک)
اندھیری ہے شب نہ خون کھا ذخیرِ نقشِ قدم نہ لاؤ

نظر کی صورت چلے بھی آؤ ہم اپنی آنکھیں بچھا چکے ہیں (صفیر)
اگر تُو آویگا تو جائے فرشِ پا انداز — مَیں اپنی آنکھیں تیرے زیرِ پا بچھاؤنگا (ظفر)

(۴) خاطر و مدارات کرنا - آؤ بھگت کرنا - تواضع و تکریم کرنا - تعظیم و تکریم کرنا ؎

قدم رنجہ فرمایئے بے تکلف — سرِ راہ آنکھیں بچھائے ہُوئے ہیں (نامعلوم)
جو غم غم کو دیکھا ہنستا رہے — سدا اپنی آنکھیں بچھاتے رہے (نواب مرزا)

بچھائیں بُلبلوں نے آنکھیں آیا تُو جو گُلشن میں
زمینِ باغ بُلبُل چشم کی گویا نہالی ہے (وزیر)

قدم وُہ تو رکھتے نہیں ہیں زمیں پر — مجھے اپنی آنکھیں بچھانے سے حاصل ؟ (بحر)

آنکھیں بدلنا - (۱) فعلِ لازم (لا) بے رُخی ہونا - بے دید ہونا - مُحبّت توڑنا ؎

کنارے دریا پُنچھ کے پانی نہیں پیا ایک بُوند اِس پر
چڑھی ہے موجوں کی ہم سے تیوری حباب آنکھیں ہیں اُسکی (اسیر)

آنکھیں وہ بدلیں شوخ تو کیونکر نباہ کریں — مفتونِ لطف نرگسِ فتّاں نہیں رہا - (مومن)
جانِ فلک کی ہوگئی مُضطر — دم میں بدل گئے آنکھیں اختر (؟)

(۲) اعراض و غصہ ہونا - یکایک غُصّہ میں آجانا (۳) بیوفائی کرنا ؎

بیمارِ غم سے نزع میں آنکھیں پھر گئیں — کیوں اے نگاہِ وقت یہ تُو بھی بدل گئی

آنکھیں بند کرکے کوئی کام کرنا - (۱) فعلِ متعدی - اندھے پنے سے کوئی کام کرنا - اندھا بنکر کوئی کام اختیار کرنا ؎ بے اندیشہ و

آنکھ

بے تامل کسی بات کو کر بیٹھنا۔ بے سوچے سمجھے کسی کام میں پاؤں اڑانا۔

آنکھیں بند کرنا ۔ (۱) فعلِ متعدی (۱) آنکھیں موند نا۔ کسی خوف یا صدمہ یا چمک کے ڈر سے آنکھیں نہ کھولنا۔ آنکھیں چھپانا۔ آنکھیں بھینچنا ؎

چھایا ہُوا تھا چاروں طرف دھاوا تو کلا بادل
تھی جانوروں کی دہشت سو عجب فوج میں ہلچل
شبہیہ تھی مانندِ ہلالِ شبِ اوّل
پیدل پہ تو سوار تھے اسوار و پیادہ
بند آنکھیں کئے فوج کئی کوس تلک تھی

آئینۂ شمشیر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیۂ انیس)

(۲) سونا۔ آرام کرنا (۳) مرنا۔ انتقال کرنا ؎ قطعِ تعلّق کرنا۔ علائقِ دُنیوی سے بے خبر ہونا ؎

گھر بار روپے اور پیسے میں مت دل کو تم خرسند کرو یا گور بنا و جنگل میں یا منبا پر آنند کرو۔
مَوت آن لتا ئیگی آخر کچھ مکر و فن کرو بس خوب تماشا دیکھ چکے اب آنکھیں اپنی بند کرو
تن سوکھا کانٹا پیٹھ ہُوئی گھوڑے پر زین دھرو یا یا
اب موت نقارہ بج چکا چلنے کی فکر کرو یا یا (بندِ نظیر)

آنکھیں بند ہونا ۔ (۱) فعلِ لازم (۱) آنکھیں بجھنا۔ آنکھیں مُند نا۔ (۲) پائندہ آنا۔ نمُود گی ہونا (۳) مرنا۔ جان نکلنا۔ جسم سے رُوح نکل جانا فنا ہونا۔ دُنیا سے گزر جانا ؎

بند آنکھیں ہُوئی جاتی ہیں شتاق کی میرے کیوں بند نقابِ رُخِ زیبا نہیں کھُلتا (نامعلوم)
ہُوئیں جب بند آنکھیں جوشِ پرسش کا تقاضا ہُوئے بیدار ہم جب وقتِ خوابِ پاپسیں آیا (نسیم دہلوی)
دیدۂ گلزارِ جہاں اور بھی کرلے غافل بند ہو جائیگی اِک روز مقرر آنکھیں (غافل)

(۴) نہایت بچہ ہونا۔ تین چار روز کا بچہ ہونا۔ مجازاً۔ ناتجربہ کار ہونا ہوشیار نہ ہونا۔ (کتے۔ بلی۔ گلہری۔ کبوتر۔ چڑیا وغیرہ کے بچوں کی آنکھیں تین روز تک بند رہتی ہیں روز پیدائش سے چوتھے روز جاکر کھلتی ہیں اُنہیں سے یہ محاورہ لیا گیا ہے) ؎

مُرغِ دل سے مرے ہو صیّاد کیو نکر مطمئن بند آنکھیں ہیں مگر ہے حوصلہ پرواز کا (امیر)
مجھے حیرت ہے کیوں تہمت سپہ دم کرتے ہیں کہ آنکھیں بند ہیں مُنہ تک نہیں دیکھا ہے گُلشن کا (نسیم دہلوی)

آنکھیں بنوانا ۔ ؎ فعلِ متعدی (۱) آنکھیں دُرست کرانا۔ آنکھوں کا جالا کٹوانا۔ آنکھوں کا پانی نکلوانا۔ سُتے یا کُچال سے آنکھوں کو دُرست کرانا (۲) لیاقت پیدا کرنا۔ قابلیت حاصل کرنا۔ ہمسری کے لائق ہونا ؎

اُسکی آنکھوں سے بھلا کرتی ہے کیا ہمچشمی جائے جو ائے کہیں نرگس بیمار آنکھیں (روشن)

آنکھیں بنوانا ؎ مجازاً۔ آنکھیں دُرست کراؤ۔ آنکھوں کی بینائی دُرست کراؤ ؎ غور سے دیکھو۔ دیکھنے کی قابلیت پیدا کرو ؎

آنکھ

(جب کوئی شخص کسی چیز کی بُرائی یا بھلائی میں تمیز نہیں کر سکتا تو زار او نزار اُس سے یہ فقرہ کہا جاتا ہے) ؎

آنکھیں بھر آنا ؎ فعلِ لازم۔ آب دیدہ ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ آنسو بھر لانا۔ آنسو نے گھٹا ہو رونے لگنا۔ فرطِ ترحّم یا جوشِ محبّت یا کسی صدمہ کے باعث قریب بگریہ ہو جانا۔ آنکھوں میں آنسو آجانا آنسو ڈبڈبا جانا۔ کھسیانا ہو جانا۔ کوئی بات یاد کر کے دل بھر آنا ؎

جو قرکس کو دیکھا تو آنکھیں بھر آئیں کہ اُس میں بھی میری ہی سی اک اداتھی (شکیبا)
سختیاں ہجر کی نظر آئیں خالی گھر دیکھا آنکھیں بھر آئیں (شوق)
دل بے چین صدمہ ہُوا صاف بھر آئیں آنکھیں درد دل چُپ نہیں سکتا ہے کبھی یار دں سے (اسیر)
تجھ سے اے قاتلِ عالم جو لڑیں آنکھیں زخم اِس دل نے وہ کھائے کہ بھر آئیں آنکھیں (جوش)
آبلے پھوٹ بہے دل کے بھر آئیں آنکھیں سیپ میں آب گہرا ہو تو ہے گوہر کے عوض (وزیر)
دورِ مستاں کو جو میں یاد کروں اے ساقی وُہیں بھر آئیں مری صورتِ ساغر آنکھیں (غافل)

آنکھیں بھر لانا ۔ (۱) فعلِ لازم۔ رُوانسا ہو جانا۔ آبدیدہ ہو جانا۔ آنسو بھر لانا۔ رُنکھا ہو جانا۔ فرطِ محبّت یا رحم یا صدمہ سے قریب بگریہ ہو جانا۔ (دفتر) باایں غیر حالت دیکھ کر میرا آنکھیں بھر لایا ؎

آنکھیں بیٹھنا ؎ فعلِ لازم۔ آنکھیں دھسنا۔ آنکھوں کا اندر کو گر جانا دیکھو (آنکھ بیٹھنا)

آنکھیں پتھرانا ؎ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا متحیّر ہو جانا۔ آنکھوں کا بیحس و حرکت ہونا۔ آنکھوں کا بے جُنبش ہو جانا۔ آنکھوں کا سخت ہو جانا۔ آنکھوں کا نُور جاتا رہنا۔ آنکھوں کا نُور غائب ہونا ؎

اُس سنگ دل کی وعدہ خلافی کو دیکھئے پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے (درد)
حسرتِ دید میں پتھرا گئیں آنکھیں صدہا لب پہ دم آیا جو بوسے کی طرف دھیان گیا (امانت)
وُہ سنگدل نہ آیا بُت دیکھی اُسکی راہ پتھر اچلی ہیں آنکھیں مری انتظار میں (میر)
آنکھیں پتھرا گئیں ترسہا ہیں مچتے آنسو مل بے ہجراں تری قُدرت کہ نچوڑے پتھر (نجات)
تابعِ سنگدلی خلق دکھا بہرِ خُدا اب تو پتھرا گئیں لے یار ہماری آنکھیں (امانت)
یاں تلک آنکھیں مری محوِ نظارہ ہو گئیں پُتلیاں پتھر کے دونو سنگِ خارا ہو گئیں (مُنیر)
نہ ملیں وُہ بکس کہ مجھ پر رحم دشمن کیا آنکھیں پتھرائیں تو آنسو گر کے چھالے ہو گئے (اسیر)
چشمِ خُوں دم تتبع ہے پتھرا ئی حسرت اقفالِ سرشک آؤ کہ پتھرا ئی ہیں آنکھیں (فدیہ)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے مَیں وہ غزال تھا کہ اگا اور جل گیا (نامعلوم)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری نقشِ پائے طور پڑتی نہیں ہے یار کی راہ اِسطرف ہنوز (میر)

آنکھ

پتھرائی ہیں آنکھیں جھپکتی نہیں پلک ۔ تجھ بن ہیں اپنے دیدہ بیدار رشک وخار (جرأت)
آنکھیں پتھرا گئیں جوں سنگ سلیمانی آہ ۔ نکلے آنسو تو یہ اُلفت نے نچوڑے پتھر (۴)
(۲) انتظار کرتے کرتے تھک جانا ۔

کھڑا ہوں انتظار یار میں جوں شاخ نرگس میں ۔ مجھے حیرت ہے میری آنکھیں کیوں پتھرا نہیں جاتیں (نامعلوم)
کسی چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے جو آنکھوں میں خیرگی پیدا ہو جاتی ہے اس حالت کو آنکھیں پتھرانا کہتے ہیں اور اس کا سبب یہ ہے کہ جب کسی چیز کو ٹکٹکی لگا کر دیکھتے ہیں تو ہماری آنکھوں کو اتنی مہلت نہیں ملتی کہ وہ روشنی موجودہ کے صرف ہونے کے بعد اور روشنی اخذ کر سکیں چونکہ اور حالتوں میں آنکھ جھپکتی رہتی ہے اس سبب سے جس قدر روشنی خرچ ہوتی ہے اسی قدر پھر آجاتی ہے اسکی مثال ایسی ہے جیسے قلم اور سیاہی کہ جہاں ایک ڈوبا کم ہوا دوسرا بھر لیا اگر آدمی لکھتا ہی چلا جائے اور سیاہی کا ڈوبا نہ بھرے تو قلم کیا خاک حرف لکھے چونکہ ایسی حالت میں آنکھیں اپنے کام سے معذور ہیں اس لئے ان میں خیرگی اور خیرگی آجاتی ہے جب اس امر کے وقوع سے آنکھ کی تعریف میں فرق آگیا تو وہی آنکھ پتھر کی مانند بے حس و حرکت اور بے بصر ہو گئی۔ پس اسی باعث سے آنکھیں پتھرانا معنی مذکورہ میں بولنے لگے واللہ اعلم بالصواب)

آنکھیں پتھم ہونا ۔ ہ فعل لازم ۔ آنکھوں کا جاتا رہنا ۔ اندھا ہو جانا ۔ آنکھوں میں روشنی نہ رہنا ۔ بینائی کا جاتا رہنا ۔ سلیپٹ ہو جانا ۔
(پتھم ۔ پت سے لیا گیا ہے اصل میں یہ لفظ (پت گنہ نا) تھا ۔ اختصاراً پتھم ہو گیا) ؎

یا الٰہی جو جھپکی تھیں کبھی آنکھیں ۔ دونوں آنکھیں ابھی پتھم ہو جائیں (شوق)

آنکھیں پڑنا ۔ ہ فعل لازم ۔ دیکھو (آنکھ پڑنا) ؎

ابرو نے خمدار پر پڑتی ہیں آنکھیں خلق کی ۔ دیکھنا تلوار چل جائے گی اب دو چار سے (امانت)

آنکھیں پلٹ جانا ۔ یا پلٹنا ۔ ہ فعل لازم ۔ آنکھیں بدل جانا ۔ بے رُخ بے مروّت بے دید ہو جانا ۔ تیور بدل لینا ؎

سیدھی آنکھوں سے کبھی نہیں تکتے ۔ کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

آنکھیں پونچھ ڈالنا ۔ ہ فعل متعدی ۔ آنسو پونچھ ڈالنا ۔ رو دھو کر چپکا ہو رہنا ۔ رونے کو بند کر دینا ۔ گریہ وزاری سے باز رہنا ؎

آیا تاثیر گریہ سے ہے یار ۔ تا نہ آخر پونچھ ڈال آنکھیں تو (تاباں)

آنکھیں پونچھنا ۔ یا پوچھنا ۔ ہ فعل متعدی ۔ کسی کے آنسو پونچھنا تسلی دینا تشفی دینا ۔ تھاوس دینا ۔ ڈھارس بندھانا ۔ دھیر بندھانا ۔ دلاسا دینا ؎

بھری آنکھیں کبھو کی پونچھتے جو تسلی بھی نہ شرمندگی کیا کیا ہمیں بن دست خلق سے (میر)

آنکھ

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا ۔ یا ۔ پھاڑ کے دیکھنا ۔ ہ فعل متعدی آنکھیں کھول کھول کر دیکھنا ۔ آنکھیں چیر چیر کر دیکھنا ۔ شوق کی نظروں سے دیکھنا ۔ امکان کوشش سے دیکھنا ۔ انتظار کرنا ؎

چاشو دیکھوں جوں جوں آئینہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ ۔ میری نظر سے جواد جمل وہ پریوش پیکر (جرأت)
(۲) بیقراری سے دیکھنا ۔ مضطربانہ دیکھنا ۔ بیتابانہ دیکھنا (فقرہ) دم نکلنا جاتا تھا اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۳) غور سے دیکھنا ۔ گھور کر دیکھنا ۔ تفحص کر دیکھنا ۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ؎

دیکھا کئے چلن کیفرت پھاڑ کے آنکھیں ۔ جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشیں کا (اسیر)

آنکھیں پھٹنا ۔ ہ فعل لازم (۱) آنکھوں پر صدمہ ہونا ۔ آنکھوں میں درد ہونا ۔ کسی تکلیف کے باعث یہ معلوم ہونا کہ آنکھیں نکلی پڑتی ہیں ۔ (فقرہ) سر کے درد سے آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (۲) حیرت میں ہونا تعجب میں ہونا ۔ ہکا بکا ہونا ۔ بھونچک رہ جانا (۳) ہونقنا ۔ رشک کرنا ۔ حسد کرنا ۔ جلنا ؎

دیکھ کر کچھ جو پھٹ گئیں آنکھیں ۔ قدر میں پھر وہ گھٹ گئیں آنکھیں (ظفر)
(فقرہ) بیرانہ ٹھاٹ دیکھ کر اسکی آنکھیں پھٹ گئیں ۔ پرائی دولت دیکھ کر آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (آنکھیں پھٹا پڑتا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں) ؎

آنکھیں پھیرانا ۔ ہ فعل متعدی ۔ (بکمال باہر) آنکھیں نچانا ۔ آنکھیں مٹکانا ۔ آنکھیں گھمانا ۔ عشوہ و غمزہ کرنا ؎

تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا ۔ آنکھیں پھیر کے آہوئے تاتار ہو گیا (صبا)

آنکھیں پھر جانا ۔ ہ فعل لازم (۱) دیدے پھر جانا ۔ آنکھوں کی پتلیاں اوپر چڑھ جانا علامت مرگ ظاہر ہونا ؎

ہوگئی آنکھوں کے آگے اسکی چشم سُرمگیں ۔ پھر گئیں آنکھیں بری نرگس کا جھکنا دیکھکر (مومن)
پھر گئیں آنکھیں تم نہ آن پھرے ۔ دیکھا تم کو بھی واہ وا صاحب (میر)
رات گزری ہے مجھے نزع میں روتے ۔ آنکھیں پھر جائینگی اب صبح کے ہوتے ہوتے (؟)
پھر گئیں انتظار یار میں آہ ۔ اس دل بے قرار کی آنکھیں (جرأت)
(۲) بیمروّت اور بے دید ہو جانا ۔ مغرور ہو جانا ۔ تیور بدل لینا تیوری چڑھانا ۔ بے رُخ اور مخالف ہو جانا ؎

آنکھیں تمہاری پھر گئیں آئینہ دیکھکر ۔ آخر غرور حسن سے تیور بدل گئے (آتش)
خدا سے پھر گئیں زاہد کی آنکھیں ۔ نظر آیا کوئی کافر صنم کیا (مصحفی)

آنکھیں پھیر لینا ۔ ہ فعل لازم ۔ دیکھو (آنکھ پھیر لینا) ؎

پھر گئی ہیں نشتاخ جو اپنی آنکھیں کسی سے اشارہ مجرا چاہتا ہے (نشاخ)

آنکھیں پھوڑوانا - ہ فعلِ متعدی - آنکھیں نکلوانا - اندھا کرانا نابینا کرانا (پہلی حکومتوں میں ایک سزا یہ بھی تھی) ؎

اس خطا پر کہ نظر بھر کے ادھر کیوں دیکھا آنکھیں پھوڑواتے ہیں لو اور تماشا دیکھو (رند)

آنکھیں پھوٹ جانا - ہ فعلِ لازم - اندھا ہو جانا - نابینا ہو جانا آنکھیں ہم ہو جانا - آنکھوں کا جاتا رہنا ؎

آنکھیں پھوٹ جائیں - ہ جملہ - اوّل دعائے بد اور کوسنا - دوسرے معنے آنکھوں کی قسم ؎

آنکھیں پھوٹیں جو بری تجھ سوں کسو دیکھے تجھ خالق نہیں محفوظ نگاہ بد سے (رند)

تجھے دیکھیں تو پھر اوروں کو کن آنکھوں سے ہم دیکھیں (نفص)

یہ آنکھیں پھوٹ جائیں گر چہ ان آنکھوں سے ہم دیکھیں

آنکھیں پھوٹنا - ہ فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ پھوٹنا)

آنکھیں پھوٹیں - ہ جملہ - اوّل آنکھوں کی قسم یعنی اگر ایسا کیا ہو تو ہماری آنکھیں نہ رہیں - دوسرے کوسنا یعنی خدا کرے تیری آنکھیں پھوٹیں ؎

پھوٹیں وہ آنکھیں نگاہ سے جو تجھ دیکھیں تجھے آتشیں رخسار مجمر غال کا لادانہ ہے (آتش)

آرزو ہے کہ تمہارا رخ زیبا دیکھیں آنکھیں پھوٹیں جو کسی حور کا چہرا دیکھیں (اسیر)

خواب میں سوتا تھا میں یار کے ساتھ آنکھیں پھوٹیں جگا دیا کس نے (رند)

تیری آنکھوں کے رو برو بادام آنکھیں پھوٹیں جو ہم نے دیکھا ہو (اسیر)

آنکھیں پھوڑنا - ہ فعلِ متعدی (۱) اندھا کرنا - نابینا کرنا ؎

جب میں دشنام دوں تو ہنس کر مجھے فرماتے ہیں آنکھیں پھوڑیگا عبث انگ بہانا تیرا (رند)

(فقرہ) (۱) اچھا کھیل کھیلا کہ بچے کی آنکھیں پھوڑ دیں (۲) اپنی آنکھیں پھوڑنا - اندھا ہونا - بے بصر ہونا (فقرہ) یہ تو آج رو رو کر اپنی آنکھیں پھوڑیگا (۳) رونا - گریہ کرنا - آنسو بہانا - زار زار رونا (فقرہ شعر) تو اپنی آنکھیں کیوں پھوڑتی ہے جو ایک چیز جاتی تھی سو جاتی رہی (۴) پکانے ریندھنے کا کام کرنا (فقرہ) چار پہر چولہے کے آگے آنکھیں پھوڑیں جب روٹی نصیب ہوئی (۵) دیدہ ریزی کا کام کرنا - کوئی باریک کام مثل گوٹہ کناری بٹنے یا سینے پرونے یا کاڑھنے اور لکھنے پڑھنے کا کرنا (فقرہ) دن بھر آنکھیں پھوڑتے ہیں جب چار پیسے کی ٹکل دیکھتے ہیں (۶) بے فائدہ انتظار کرنا - ناحق راہ دیکھنا - انتظار کرنا - منتظر رہنا (فقرہ) آتے

تو آنکھ اب تم کیوں بیٹھے ہوئے آنکھیں پھوڑتے ہو ؎

آنکھیں پھیر دینا - ہ فعلِ متعدی - دیدے پھیر دینا - علامتِ مرگ ظاہر ہونا - مرجانا ؎

نہ دیکھا شب سے اُسے ہر بار آنکھیں پھیر دیگا کوئی دم میں ترا بیمار آنکھیں (رند)

آنکھیں پھیر لینا - یا - **پھیرنا** - ہ فعلِ متعدی (۱) نظر پھیر لینا - رُخ پھیر لینا نگاہ پھیرنا - تیور بدل لینا - نظر بدل لینا - (۲) لازم) بیرخ ہونا - بیزار ہونا - نگاہ ٹیڑھی کرنا - بے مروّت بن جانا - بیدید ہو جانا - خفا و ناراض ہو جانا - دشمن بن جانا - رُخ نہ کرنا - یکایک دشمن ہو جانا - (فقرہ) باتیں کرے ہے مینا کی سی آنکھیں پھیرے طوطے کی سی ؎

ہر پل ہے زندگانی میں اپنی مجھے خطر آنکھیں نہ مجھ سے پھیرے وہ فتنہ زا کہیں (اشرف)

کس کو گلا ہے آنکھیں اگر تم نے پھیریں یہ منقطع گردشِ لیل و نہار ہے (اسیر)

پھیر لیتا ہے دم میں وہ آنکھیں چشمِ بد دور کیا ہی بد خو ہے (وزیر)

تو نے آنکھیں پھیر لیں ہاں کام آخر ہو گیا طائرِ جاں پائے بندِ رشتۂ نظارہ تھا (تاریخ)

گو مہرباں ہوں دور سے گو آنکھیں پھیر لیں مشوق آفتاب ہیں عشاق ماہ ہیں (میر)

جو آنکھیں تو نے پھیریں تو دل نے بھی ہم سے پھیر لیں جب اُلفت ہی نہیں تو نباہ (ایذا) اٹھانا کیا (جرأت)

ساتھیں آنکھیاں پھیریاں تو بیری ملک جہان تُک اک بھائی ہری تو لاکھوں کریں سلام (دو ہا)

آنکھیں ترسنا - ہ فعلِ لازم - آنکھیں بھٹکنا - کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں کا مشتاق ہونا - آنکھیں للچانا مشتاق ہونا - آرزو مند ہونا مشتاقِ دیدار ہونا ؎

اِک نظر دکھلا دے اپنے جلوۂ رخسار کو دیدے آنکھیں ترستی ہیں تو دے دیدار کو (اسیر)

آنکھیں دیدار کو ترستی ہیں رات دن ایک سی برستی ہیں (میر)

درشن بن انکھیاں ترس رہیں اُجھ رہے پیا کہیں اور سکھی (عشقی)

آنکھیں تلووں سے ملنا - ہ فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھ تلووں سے ملنا) ؎

گرمیٔ شوقِ دید سے جلتی رہی مژہ تلووں سے اُن کے جب تلک آنکھیں نہ مل چکے (محمد)

آنکھیں ہری تلووں سے وہ مل جائے تو اچھا ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

آنکھیں لوٹ آنا - ہ فعلِ لازم - آنکھوں پر آشوب آجانا - آنکھیں آجانا - شدّت سے آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھیں جھک آنا ؎

آنکھیں ٹھنڈی کرنا - ہ فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھ ٹھنڈی کرنا) حسینوں اور خوبصورتوں کا نظارہ کرنا - دیدار بازی کرنا ؎

آنکھیں ٹھنڈی ہونا - ہ فعلِ لازم (معہ) تسلی و تشفی ہونا - آنکھوں

آنکھ

کو راحت پہنچنا۔ جی خوش ہونا۔ دھارس بندھنا۔ مطمئن ہونا۔ اطمینان خاطر ہونا۔ (فقرۂ ع) جب بچے سامنے آگئے آنکھیں ٹھنڈی ہو گئیں اب کاہے کا رونا ہے ؎

آنکھیں جاتی رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھیں پٹم ہو جانا۔ آنکھیں پھوٹ جانا۔ آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا ؎

آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں کیا (انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک (میر)
ٹوٹے گا گر نہ اک دم یہ تار آنسوؤں کا جاتی رہیں گی آنکھیں اک روز تو رتے رتے (سید حسن)

آنکھیں جلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں سوزش ہونا۔ آنکھوں میں جلن ہونا ؎

میری آنکھیں جلتی ہیں دم بھر نہیں گر یکھا کیا اخگر الٰہی ہے تیرے شعلۂ رخسار کا (ناسخ)

آنکھیں جھپکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھیں بند ہونا۔ آنکھیں مُند نا یا جھپنا۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ آنکھیں سامنے نہ ہو سکنا ؎

جھپکتی ہیں نظر بازو گی لے خورشید رو تیری آنکھیں شعاعِ مہر ہیں یا پتلیاں ہیں تیری چلمن کی (امانت)

(۲) نیند آنا۔ آنکھوں کا خوابِ آلود ہونا ؎

سو لینگے تہ خاک جھپک جائینگی آنکھیں آجائیگا جھونکا جو کوئی خوابِ عدم کا (نسیم دہلوی)

(۳۔ فعلِ متعدی) آنکھیں میچنا۔ آنکھیں بند کرنا ؎

خدا جانے کہ ہے کس برق دش کا سامنا مجکو کہ میں کچھ بیٹھے بیٹھے خود بخود آنکھیں جھپکتا ہوں (جرأت)

(۴) آنکھیں نیچی ہونا۔ آنکھیں جھکنا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا (۵) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۱-۲-۳) ؎

آنکھیں جھک آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں لوٹ آنا۔ آنکھوں پر آشوب آجانا۔ آنکھیں دُکھنے آجانا (فقرہ) دو دن کے جاگنے میں آنکھیں جھک آئیں ؎

آنکھیں جھکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں نیچی ہونا۔ نظریں نیچی ہونا (۲) آنکھیں لوٹ آنا۔ آنکھیں دُکھنے آنا ؎

آنکھیں چار ہونا ۔ (۱) فعلِ لازم (۱) مستعد ہونا۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔ روکش ہونا۔ مقابل ہونا۔ رُو برُو ہونا۔ دو چار ہونا۔ ملاقی ہونا۔ آنکھوں سے آنکھیں ملنا ؎

جہاں ہوتی ہیں آنکھیں چار با ہم نہ آجاتا ہے دل میں پیار با ہم (رنگین)
یہ سب کہنے کی باتیں ہیں ہم آنکھ چھوٹ بیٹھے ہیں جب آنکھیں چار ہوئی ہیں مروّت آ ہی جاتی ہے (شیدا)
سچ مثل ہے اوٹ جتنی چاہیں دلیں کھوٹ پیار دلیں اگیا جب چار آنکھیں ہو گئیں (مشتاق)

آنکھ

(مثل) آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار۔ آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آیا کھوٹ ؎

(۲) علم حاصل ہونا۔ فراست اور دانائی زیادہ ہونا ؎

آنکھیں چُرا کر دیکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو آنکھ چُرا کر دیکھنا ؎

گر یہ خطرہ ہے کہ دیکھے گا نہ دزدیدہ نگاہ تو یا چوری میری تم آنکھیں چُرا کر دیکھ لو (مرزوف)

آنکھیں چُرانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں چھپانا۔ نظریں بچانا۔ نظر چُرانا۔ نگاہ بچانا (۲) اغماض کرنا۔ رُو گردانی کرنا۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ چھپنا۔ کترانا۔ ٹالنا۔ پہلو تہی کرنا۔ بے رُخی ظاہر کرنا ؎

تم نے اِدھر اُدھر کے چُرائی جو ہم سے آنکھ ہم نے بلا بلا کے نظر دل بلا دیا (لاعلم)
لگی ہے دیکھو مرے یار کی دزدیدہ نگاہ اِس طرح دیکھ مجھے اُس نے چُرائیں آنکھیں (احمد)
پایا جو دشمنوں نے ترے پاس اعتبار آنکھیں چُراتے ہیں مجھے اجنبی سمجھ کر (مومن)
آنکھیں جو یوں چُراتے ہو تم مجھ کو دیکھ کر بھلا تو جائے آپ کے میری نظر میں ہیں (ظفر)
آنکھیں چُرا کے شب وہ بہانے سے اُٹھ گیا حرفِ مروّت آ ہی زمانے سے اُٹھ گیا (شگفتہ)
ادا سے دیکھ کر آنکھیں چُرانا قیامت پر قیامت مسکرانا (رضا)
کیوں ہری قبر سے جاتا ہے چُراتے آنکھیں اے پری خاکِ ہری سُرمۂ تسخیر نہیں (ناسخ)
جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چُرا گئے اللہ پرسے اب ترے بیمار کی نگاہ (اسیر)

(۳) آنکھ سامنے نہ کرنا۔ لجانا۔ شرمانا۔ جھپکنا۔ کنیا نا جھپنا حیا کرنا۔ لحاظ کرنا ؎

آنکھیں چُرا تو نہ تھی ابر بہار سے میری طرف بھی دیدۂ خونبار دیکھنا (میر)
میں حیرت سے جب دیکھ رہتا ہوں اُسکو وہ آنکھیں چُرانے لگے ہے حیا سے (آتش)
دیکھکر چشمِ خماری کی تیری سُرمگی کو شرم کے مارے چُراتے ہیں کبوتر آنکھیں (عاقل)
بے تہاشی کا جو اپنی دھیان آتا ہے اُسے گل سے اور بلبل سے کیا آنکھیں چُراتی ہے حیا (نسیم دہلوی)

(۴) بے مروّتی کرنا۔ بے مروّت ہونا۔ ناآشنا بننا ؎

شروعِ عشق میں ہے وہ بُت آنکھیں چُراتا ہے ابھی تو دیکھئے آگے خدا کیا دکھاتا ہے (محسن)
ہم سے محفل میں جو اُس بُت نے چُرائیں آنکھیں عمر بھر ہم نے نہ پھر جا کے دکھائیں آنکھیں (جعفر)
مجھے کل دیکھ کر آنکھیں چُرائیں اُسنے محفل میں جتا اُسکو گیا پھر کچھ کوئی اغیار آنکھوں میں (فرحت)
آنکھیں نہ چُرا مصحفی ریختہ گوئے اک عمر سے تیرا ہی سخنخواں ہے وہ تو (مصحفی)
دل کی اُلفت نہ سہی رسم زمانہ برتیں ہم آنکھیں وہ چُراتے ہیں یہ کیا کرتے ہیں (احمد)

آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ ہ۔ یہ ایک استفہامیہ جملہ ہے۔ جب کوئی شخص اپنے رُو برُو کی چیز کو نہیں دیکھتا اور اِدھر اُدھر تلاش کرتا ہے تو اُس سے یہ جملہ کہتے ہیں کہ تیری آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ جو سامنے

آنکھ

کی چیز نہیں دِکھائی دیتی۔ یعنے کیا تیری آنکھیں غیر حاضر ہیں جو کچھ نظر نہیں آتا ؎

حالِ عاشق کبھی پُوچھے نہ بلائے تُو چشم آنکھیں کیا چنے گئی ہیں تری او آہُو چشم (گرم)

آنکھیں چڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی ۔ ناک بھوں چڑھانا ۔ تیوری چڑھانا ۔ تیوری پر بل ڈالنا ۔ مُحرِّشر و ہونا ۔ خفا ہونا ۔ بگڑنا ۔ خاطر میں نہ لانا (یہ پُراتا محاورہ ہے اِنشاء اللہ خاں کے سوا اَور کسیکے ہاں نہیں پایا جاتا) ؎

ہَیں ہم بھی بھلے آدمی آئے ہَیں تیرے پاس آنکھیں نہ چڑھا کچھ تو مدارات کی ٹھیرے (انشاء)

آنکھیں چڑھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں میں شراب یا نیند کا خُمار ہونا چڑھ رہیں آنکھیں ہَیں تیری چڑھی سے اَنکھڑیاں گلاب کی (ظفر) آنکھیں بھی چڑھ رہی ہَیں مُنہ بھی تمتما رہا ہے کچھ رنگ اِن دِنوں میں اپنا بِھر رہا ہے (میر تقی)

آنکھیں چُومنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ چشم بوسی کرنا ۔ آنکھوں کا بوسہ لینا ۔ آنکھوں کو پیار کرنا ۔ نہایت پیار کرنا ۔

آنکھیں چھت سے لگ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مرنے کے قریب ہو جانا ۔ آنکھیں اُوپر چڑھ جانا ۔ آنکھوں کی پُتلی پھر جانا ۔ قریب بمرگ ہونا ۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا ؎

ذِکر کرتا تھا کوئی مسرت سے اب تو آنکھیں بھی لگ گئیں چھت سے (شوق)

مُرے یُوں بستر غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں چھت سے

نظر آیا تھا جرأت ہم کو جلوہ بام پر کس کا (جرأت)

(۲) نہایت اِنتظار کرنا ۔ نہایت مُتفکّر ہو کر چھت سے آنکھیں لگانا ۔ ٹکٹکی بندھ جانا ۔ کسی چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رہنا ؎

گاہ آنکھیں لگی تُو تبیں چھت سے مشورے گاہ دِ فرقت سے (علم اللہ)

(جب اِنسان کا دِل کسی معشوق پر آجاتا ہے تو وہ دِل میں اپنے معشوق کا تصوّر باندھ کے جس چیز کو دیکھنے لگتا ہے ۔ پھر وں اُسی کو دیکھتا رہتا ہے جُونکہ اُس کو حالتِ اندوہ و ملال اَور تصوّرِ محبُوب میں سوائے پڑے رہنے کے اَور کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا ۔ اَور ایسی حالت میں آنکھیں اکثر چھت کی طرف لگی رہتی ہَیں اِسلئے یہ محاورہ بنگیا)

آنکھیں دِکھانا ۔ یا ۔ دِکھلانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) غضب کی نگاہ سے دیکھنا ۔ قہر کی نظر سے دیکھنا ۔ خفگی سے گھُورنا ۔ آنکھیں نکالنا ۔ تہدید و تخویف کرنا ۔ خوف بٹھانا ۔ رُعب جمانا ۔ چشم نمائی کرنا ۔ ڈرانا ۔ جھکی دینا ۔ دھمکی میں رکھنا ۔ دھمکانا ۔ تنبیہ کرنا ۔ غُصّہ کرنا ۔ ترچھی نظر سے دیکھنا ۔ دیکھو (آنکھ دِکھانا) ؎

آنکھ

یہ مرنے سے تُم پر ڈراتی ہے کیا کیا اجل تجکو آنکھیں دِکھاتی ہے کیا کیا (بیخود دہلوی)

مسجد میں اُسنے ہم کو آنکھیں دِکھائے مارا کافر کی دیکھو شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

یاد آیا دیکھنے سے وہ آتش رُخوں کے دِل سو بار آبلے اِسے آنکھیں دِکھا چکے (؟)

اِک لُطف کی نگاہ بھی چاہی نہ ہم نے اُس سے رکھتا ہیں تو اُس نے آنکھیں دِکھا دِکھا کر (میر)

دِل کھول کے دِل چکے جو میر سے ملنا ہے آنکھیں بھی دِکھاتے ہو پھر مِلتے بھی ہو (؟)

دشت میں پڑا کانٹوں سے پا لاکھ پا کا دِکھلائے ہے آنکھیں مجھے چھالا کف پا کا (شیدا)

کس کی چمک سے ہے اختر شہری فلک آنکھیں مجھے دِکھاتا ہے (مومن)

وُہ ہر جنبش آنکھیں دِکھاتی رہی پہ نظروں میں دِل کو بُھلاتی رہی (میر حسن)

دِل آشفتہ کو میرے عبث آنکھیں دِکھاتی ہیں تُمہاری زُلفِ عنبر بیز کے ہر حلقہ تُو نے (نصیر)

جی ڈرے کیونکر نہ میرا کہ شبِ تار فراق آنکھیں دِکھلا نیگے مجھ کو سیتا سے بیطرح (عفر)

بیطرح مجھے آنکھیں ہر لحظہ دِکھاتے ہو نشتر کہیں مژگاں کے دِل میں نہ چبھو جانا (؟)

دستے نرگس کے تُمہیں کیوں بھیجے رشکِ چمن جانے نگریم کہ آنکھیں ہمکو دِکھائیں گے آپ (؟)

اِن کو سمجھو نہ ستارے کہ یہ بے مہری سے فلک آنکھیں شبِ فرقت میں دکھاتا ہے تجھے (؟)

دِکھاتے ہیں دِل پُر داغ جب ہم چارہ سازوں کو ہمارے داغ دِل کیا کیا ہمیں آنکھیں دِکھاتے ہیں (؟)

نگر کے آبلوں سے میرے مجکو حضرتِ عشق دِکھاتے آنکھیں ہیشہ ادیب کی سی ہَیں (؟)

آنکھیں دِکھلائی ہَیں کیا تُو نے اُسے سچ تو کہو آج اُو سانولے گم ہیں جو ترے دربان کے (مصحفی)

آنکھیں دِکھلاتے ہَیں شنل پاسباں مُنکر نکیر گنج مدفن بھی مجھے قسمت سے زِنداں ہوگیا (نسیم دہلوی)

کہیں نرگس کو نگر تُو نے دِکھائیں آنکھیں نہیں بھتی نظر آتی کہ بے بیمار بُہت (بیدار)

آنکھ سے دیکھا تو آنکھیں ہمکو دِکھلا نیگے ہاتھ سے پھیرا تو دونوں ہاتھ کٹوانے لگے (منفور)

آپ ہی نے اَور سب غیر کو نکو پلواتے ہے ہمکو سانر کے عوض آنکھیں ہی دِکھلاتے ہے (نوا)

پس از مرد اُدھر گئی تھی نگاہ سو آنکھیں وہ مجھ کو دِکھانے لگا (میر)

رکھے ہے یار آنکھیں ہی دِکھا کر ہم اُسکے اِن دِنوں ہَیں گے نظر بند (؟)

نظرِ لُطف و عنایت سے تو ہیں درگزرا آنکھیں دِکھلاتے ہو تو اَور تماشا دیکھو (رند)

کیونکر نگاہ آنکھیں نہ ہم کو دِکھلاوے کیسے خُوش چشم و خُوش نگاہ ہو تُم (آتش)

وُہ ایسا کون تھا جسنے شمیں آنکھیں دِکھائیں تجھے جو بند تُم نے رخنۂ دیوار کیا باعث (مصحفی)

پہلے ہی دیکھنے میں آنکھیں دِکھائیں کیا کیا چنچل نے ہم کو یار و وہ دیا ابھی سے (نظیر)

کل جو اُس ترک نے نگر نے دِکھائیں آنکھیں برق نے ابر کی چادر میں چھپائیں آنکھیں (امسن)

یا ہمیں تُم دیکھتے تھے چتونوں سے چاہ کی یا بتا غُصّہ کی شکل آنکھیں دِکھانے لگ گئے (جرأت)

جو شوق دِکھیں پیل اُسکو ہوتا ہو تو عقل میں ذرا آنکھیں دِکھا کر وہ متوگر دیکھ لیتا جو (؟)

آنکھ

تُم سے چشمِ مسرت سے دیکھا جو مَیں نے — تو کیا کیا وہ آنکھیں دِکھانے لگا (جرأت)
راہِ عصیاں میں جو رکھتا ہُوں قدم — آنکھیں دِکھلاتے ہَیں نفس یا تُجھے (اسیر)
دیکھو دِکھلاؤ مغاں کو نہ ہر بار آنکھیں — اب کبھی بزم میں روویں گو نہ نگار آنکھیں (اُنس)

(۲) سامنے ہونا۔ مُقابِل ہونا۔ مُنہ دِکھانا۔ رُو برُو ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا ؎

اپنے مشتاق سے جب تم نے چھپائیں آنکھیں — تو جل نے وہیں آ اُسکو دِکھائیں آنکھیں (مُراد)
چشمِ بد دُور چشمِ ترا سے میرؔ — آنکھیں طُوفان کو دِکھاتی ہے (میر)

(۳) بے وفائی کرنا۔ مُکر جانا کرنا ؎

چلاتے ہو گلے پر میرے کیوں خنجر کو پھیر کر خنجر — ستم کرتے ہو تُم بھی وقت پڑ آنکھیں دِکھاتے ہو

آنکھیں دُکھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ آنکھوں میں کھٹک ہونا۔ آنکھوں پر آشوب آنا ✦

آنکھیں دُکھنے آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں آنا) اور (آنکھیں دُکھنا)

دُکھتی آنکھ تجھ سے کاش فلاک تک دوں — کہ آنکھیں دُکھنے آنیں اور مرے دیدے کھلنے ہَیں (جرأت)

آنکھیں دَوڑانا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ نظریں دَوڑانا۔ چاروں اور دیکھنا اِدھر اُدھر دیکھنا۔ چار و نطرف دیکھنا۔ چار سُو نظر دَوڑانا ✦

آنکھیں دیکھنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (فارسی چشم ہا دیدن سے اُردو میں آیا ہے) دُوسرے کی آنکھیں تکنا۔ کسی کی صُحبت سے اِستفادہ کرنا۔ کسی سے تربیت پانا۔ کچھ بات حاصِل کرنا۔ صُحبت برتنا۔ صُحبت میں رہنا۔ اچھے آدمی سے تعلیم پانا۔ صُحبت پانا۔ بہت سا تجربہ کرنا۔ نہایت تجربہ کار ہونا ✦

تھا ایک کُحّال پیرِ دیریں — عیسیٰ کی تھیں اُس نے آنکھیں دیکھیں (گلزارِ نسیم)
تُو نے دیکھیں ہَیں نہیں کی آنکھیں — تیری نظروں میں کب سمائیں گے ہم (جمیل)
نرگس کو مَیں تو ہرگز لاتا نہیں نظر میں — دیکھی ہَیں مَیں نے جانانؔ آنکھیں تمہاری (بیگم)
یار کی اِس نے آنکھیں دیکھی ہَیں — چشمگیں سی کیے ہے غضب کی آنکھ (قلق)

کہ کیونکر کہ حسرت کے سب سے یہ غزل جرأت — کہ فنِ شعر میں دیکھی ہَیں ایسے پیر کی آنکھیں (جرأت)

آنکھیں دیکھتی ہَیں ۔ ا۔ محاورہ۔ آنکھیں مُنتظر ہَیں۔ آنکھیں مُشتاق ہَیں ؎

اِن گیسوؤں کے حلقے ہَیں چشمِ شوق عاشق — یہ آنکھیں دیکھتی ہَیں میرؔ سے اُنکے مُنہ کو (میر)

آنکھیں ڈَبڈَبانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ کسی صدمہ یا رحم کے باعث سے آنسو بھر آنا ؎

جاتے ہی اُنکے دِل میں اُٹھا درد کے شرر — آنکھوں کا بس جو کچھ نہ چلا ڈبڈبا گئیں (شرر)

آنکھ

آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) کمال ضعف یا نقاہت سے آنکھوں کا ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ آنکھوں کا تیرا تیرا پھرنا۔ دُہلاپے کے مارے سارے جسم میں آنکھیں ہی دِکھائی دینا (فقرہ) (دو ہی دِن کے فاقوں میں آنکھیں ڈگر ڈگر کرنے لگیں ✦

آنکھیں ڈھونڈتی ہَیں ۔ ہ (محاورہ) آنکھیں دیکھنا چاہتی ہَیں۔ آنکھیں نہایت مشتاق ہَیں ✦

(جب کسی دوست یا حبیب یا بزرگ کی اکثر یاد ہوتی اور اُس کے دیکھنے کو نہایت دِل چاہتا ہے تو یہ جُملے کہتے ہَیں) ؎

پھرتے نظر جو پڑتے ہَیں خوباں اِدھر اُدھر — آنکھیں یہ مُجملہ ڈھونڈھیں ہَیں جاناں اِدھر اُدھر (جرأت)
اُسکی آنکھیں ڈھونڈھتی ہَیں طالبِ دیدار کو — قدردانی کیواسطے گردش ہے چشمِ یار کی (قلق)

آنکھیں رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ ناؤ رُو ہونا۔ کسی کام میں مداخلت رکھنا۔ صاحبِ درک ہونا ؎

صُورت آباد سے جاتے ہَیں طلبگارِ وصال — حق یہ ہے کہ رکھتے نہیں کافر و دیندار آنکھیں (رند)

آنکھیں رَوشن کرنا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھوں میں رَوشنی بخشنا۔ آنکھوں میں طراوت دینا ✦ آنکھوں کو خوش کرنا۔ آنکھوں کو مسرور کرنا ؎

کیا کہوں کیا کیا تصوّر میں مجھے بھائے نہ تُم — پر شبِ مہتاب میں بن میرے گھبرائے نہ تُم
آنکھیں روشن کرنے کو تشریف یاں لائے نہ تُم — یہ بڑا اندھیر ہے اِک رات بھی آئے نہ تُم

چاندنی کیا کیا ہوئی اے مہ لقا دو چار دِن (بندا امانت)

آنکھیں رَوشن ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں رَوشنی آنا۔ آنکھیں کھلنا۔ آنکھوں میں بینائی ہونا ✦ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں طراوت آنا ؎

یہ اندھے ہیں جو کہتے ہَیں ہم ہی ہم ہَیں — جو آنکھیں ہوں رَوشن تو پھر تُو ہی تُو ہے (ناسخ)
مُنحصر ہے صُحبتِ احباب پر دِل کی صفا — آنکھیں رَوشن شمع کی ہوتی ہَیں محفل دیکھ کر (اسیر)
زہر ہے کُلفتوں سے جو بھرا دشت کا دامن — مُژدہ ہو تُجھ کو بیتکلّف کی بھی آنکھیں ہُوئی رَوشن
انبارِ خس و خار بنا خیرتِ گلشن — ہر نخل بقعارِ شکنِ شجرِ وادیٔ ایمن

عکسِ رُخِ شہ بیکی مُو دُور تلک تھی — دریا کی ہر اِک لہر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیہ انیس)

آنکھیں زمین سے لگ گئیں ۔ ا۔ محاورہ۔ نہایت ندامت حاصِل ہُوئی۔ شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھا سکا ؎

دیکھا جو تُجھ کو دہر نے چرخِ بریں سے — مانندِ نقشِ پا لگی آنکھیں زمین سے (نکہت)

آنکھ

آنکھیں سامنے کرنا ۔ہ۔ فعلِ متعدّی۔ آنکھیں ملانا۔ چار آنکھیں کرنا۔ آنکھیں مُقابل کرنا۔ سنمکھ ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ شرم و لحاظ نہ کرنا۔ مجھ سے مقابلہ اقرار آنیکا گئے گھر غیر کے پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو شرماتے نہیں (زنگین)

آنکھیں سامنے نہ کرنا ۔ہ۔ فعلِ متعدّی۔ آنکھیں نہ ملانا۔ آنکھیں مُقابل نہ کرنا۔ شرمانا۔ لجانا۔ شرم و لحاظ کرنا۔ حیا کرنا ؎

شغل بوشیدہ کیا کرتے ہو کچھ تم بھی ظفرؔ — سامنے کرتا نہیں جو کوئی شاغل آنکھیں (ظفر)
سامنے آنکھیں نہ کر سر در گریباں ہو نہ میر — تجھ سے کیا دُنیا میں کام لے بے ہنر اچھا ہُوا (نعیم)

آنکھیں سجا لینا ۔یا سجانا ۔ہ۔ فعلِ متعدّی۔ کثرتِ گریہ سے آنکھوں کو متورّم کر لینا۔ روتے روتے آنکھیں کُپّا کر لینا ؎

روتے روتے سُجا لی ہیں آنکھیں — کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں (مثنوی طلسم الفت)

آنکھیں سُرخ کرنا ۔ا۔ فعلِ متعدّی (مُحاورہ باہر) دیکھو (آنکھ سُرخ کرنا)

آنکھیں سفید کرنا ۔ا۔ فعلِ متعدّی۔ اندھا کرنا۔ نابینا کرنا ؎

بے بسی گریہ تو پھر کیسی بصارت کے اسیر — ایک دن کر دیگی آنکھوں کو تری آنسو سفید (میر)

آنکھیں سفید ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں پیچ ہونا۔ اندھا ہونا۔ رہ نشینِ چشم جاتی رہنا۔ یعنی بینا ہی چشم جو محلِ بینائی ہے اُس میں پانی یا جالا آجانا۔ آنکھوں میں چھلّیاں پڑ جانا ؎

ہمیں تو رونے نے آخر یہ رنگ دکھلایا — سفید ہو گئیں آنکھیں مُہ اگریباں سُرخ (جوشش)
دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشمِ سیاہ کو — آنکھیں مری سفید ہوئیں انتظار میں (ناسخ)
آنکھیں یہ مَلکِ نقشِ قدم ہو گئیں سفید — نامہ کے انتظار میں قاصد بھلا پھرا (میر)
روتے روتے میری آنکھیں ہو گئیں گل سفید — پانی ہی بادام نے صورت گل بادام کی (ناسخ)
آنکھیں ہوئیں سفید ترے انتظار میں — ہر شب یہ چاند نی مرے بیت الحزن میں ہے (؟)
سفید ہوئیں آنکھیں مری پہ رنگِ سحر — شبِ فراق میں کھینچے ہے انتظار ایسا (کاشف)
اب انتظار صبح میں آنکھیں ہوئیں سفید — کیا اس شبِ فراق کی یارب سحر نہیں (جرأت)

آنکھیں سی کھل گئیں ۔ہ۔ مُحاورہ۔ (۱) غُبار سا ہٹ گیا۔ جان سی آگئی۔ دم سا آگیا۔ آنکھوں میں روشنی سی آگئی۔ جان میں جان آگئی۔ آنکھوں میں طراوت یا تازگی سی آگئی ؎

کچھ آنکھ بند ہوتے ہی آنکھیں سی کھل گئیں — جی اک بلائے جان تھا اچھا ہُوا گیا (مومن)

(نقرہ) روئی کھاتے ہی آنکھیں سی کھل گئیں (۲) حقیقت سی کھل گئی۔ ہوش سا آگیا۔ غفلت کا سا پردہ اُٹھ گیا + حیرت سی ہو گئی۔ تعجب سا ہو گیا ؎

آنکھ

کھل گئیں یکبارگی آنکھیں سی مہر و ماہ کی — جبکہ اپنے مُنہ سے آنے دُھوم گھونگٹ کر دیا (ظفر)
آنکھیں سی کھل گئیں مہر و انجم کی دیکھ کر — کوٹھے پہ اپنے تُو جو شب لے مہ جبیں گیا (؟)
کھلتیں آنکھیں سی انجم کی جو شب کو دفعتہً — مُنہ دوپٹّہ سے ترا لے ماہ پیکر کھل گیا (؟)
کچھ قدر میں نجابی مفلسی سے رنگاں کی — آنکھیں سی کھل گئیں اب جب صحبتیں ہُوئیں (میر)

آنکھیں سینکنا ۔ہ۔ فعلِ متعدّی (جسم گرم کر دن سے اُردو میں آیا ہے) نظارہ کرنا۔ دیدار بازی کرنا۔ معشوقوں کو گھورنا۔ گھورا گھاری کرنا۔ نظارہ مارنا۔ دیدار سے تشفّی دینا۔ دیکھ کر خوش ہونا + دل خوش کرنا۔ زیارت کرنا ؎

گر کسی شعلہ رُو کو دیکھتے ہیں — شیخ بھی اپنی آنکھیں سینکتے ہیں (قائم)
آتشِ حُسنِ رُخِ پُر نُور سے — سینکتے ہیں ہم بھی آنکھیں دُور سے (نحت)
شعلۂ حُسن سے جل جاؤ پر آنکھیں سینکو — کوئی معشوق اگر آگ سمیٹو کا دیکھو (رند)
آتشِ رُخ سے آنکھیں سینکتے نہیں — کیا زمستاں میں کام منقل کا (ناسخ)
ایک دم سینکیں جو آنکھیں آتشناک سے — جل گیا نارِ نظر ہر دیدہ اختر ہو گیا (؟)

آنکھیں کڑوا نا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں نیند بھرنا۔ نیند کا خُمار ہونا۔ آنکھیں کھٹکنا۔ نیند کے مارے آنکھیں مُندا جانا ؎

خوابِ شیریں سے نہیں آگاہ نہیں برسوں سے — آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے (رند)

آنکھیں کھٹکنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ کھٹکنا) +

آنکھیں کھلجانا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھیں مُند جانا کا نقیض۔ چشم وا ہونا۔ چشم باز ہونا۔ آنکھوں کا غلاف ہٹنا (فقرہ) بلّی کے بچے کی آنکھیں پندرہ روز میں کھل جاتی ہیں اور کبوتر کے بچے کی ہفتہ عشرہ میں (۲) جاگ اُٹھنا۔ بیدار ہو جانا + چوکنا اُٹھنا ؎

تھا نازل بے خبر کو تا وقتِ دوا خوابِ عیش — کھل گئیں آنکھیں مری شورِ بُکا کے بعد (ناسخ)

(۳) جی جانا۔ جی اُٹھنا۔ جان پڑ جانا۔ جان آجانا۔ زندہ ہو جانا ؎

مُردے جی اُٹھے تری ٹھوکر سے آ کے مرگئے — کھل گئیں دو چار آنکھیں ہو گئیں دو چار بند (ناسخ)

(۴) متحیّر ہو جانا۔ حیران ہو جانا۔ ہکّا بکّا ہو جانا۔ بک دھک رہ جانا۔ ستمبھ ہو جانا خواب میں کیا نیش ہو سوسن کو زبانِ دیکھکر — کھل گئیں آنکھیں تجھے نے جلوہ آرا دیکھ کر (مومن)
کھل گئیں جلوۂ دستار و زُلف دیکھتے ہی — سرمہ کی بھی سرِ گنبدِ نیلی آنکھیں (ظفر)
کھل گئیں قُمری کی آنکھیں وہ اُٹھایا طوق کا — تار روئے کا جو ہم نے لبِ جیحوں باندھا (اسیر)

(۵) آگاہ ہو جانا۔ مُتنبّہ ہو جانا۔ ہوشیار ہونا۔ ہوش میں آجانا۔ غفلت کا جاتا رہنا۔ حواس ٹھکانے ہو جانا۔ غفلت کا پردہ اُٹھنا۔ عبرت ہو جانا

آنکھ

چیت جانا۔ حقیقت کھل جانا + قدر و حافیت معلوم ہونا ؎

کھل جائیگی پھر آنکھیں جو مر جائیگا کوئی — آتے نہیں ہو باز مرے امتحاں سے تم (میر)
ہوگی ہمچشم جو چشم بُت بے دیں تیری — آنکھیں کھل جائینگی اے آئینہ بیں تیری (مفتوں)
جو ہر تیرے جانباز کے کھل جائیں گے جسدم — کھل جائینگی قاتل تری تلوار کی آنکھیں (رحیم)
دیکھ پہچانے گا تو مان کسی کا کہنا — یاد آئینگی یہ باتیں تجھے جب ہوگی دغا
آنکھیں کھل جائیں گی نشہ سا اُتر جائیگا — اٹھ مل مل کے کہے کا کہ کوئی کہتا تھا

جان اور بُوجھ کے ناداں نہ بنو ہشیار رہے تُو
دوستانہ تجھے سمجھا چکے مُنتا رہے تُو (بندرابن)

(۶) ہوش پراگندہ ہو جانا۔ حواس نہ رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا ؎

دیکھ کر جس کو کھل گئیں آنکھیں — ایسا کیا تجھے نظر ہے کون (ظفر)

آنکھیں کھلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں مُندنا کا نقیض۔ چشم وا ہونا۔ چشم باز ہونا + آنکھوں کا خلاف سے نکلنا۔ آنکھوں کا خلاف ہٹنا ؎

آنکھیں کھلی ہوئی ہیں عجب خوابِ ناز ہے — فتنہ تو سو گیا ہے درِ فتنہ باز ہے (درد)
میں کیا جانوں چمن کہتے ہیں کسکو آشیاں کیا — کھلیں آنکھیں تو میری آکر صیاد کے گھر میں (رند)
مرگئے پھر بھی ہیں کھلی آنکھیں — اپنے عاشق کے انتظار کو دیکھ (مصحفی)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ مجازاً پیدا ہونا۔ جنم لینا ؎

ہستی میں ہم نے آکر آسودگی نہ دیکھی — کھلتیں نہ کاش آنکھیں خوابِ خوشِ عدم سے (میر)

(۳) حیرت میں ہونا متحیر ہونا۔ حیران ہونا۔ متعجب ہونا + ہکا بکا ہونا۔ ہک وک رہنا ؎

دیکھیں جو اک نظر بھر تصویر اُس پری کی — کھل جائیں دونوں آنکھیں پھر زہرہ و مُشتری کی (نظیر)

(۴) آنکھیں روشن ہونا۔ اقبال مندی کی صُورت نظر آنا۔ مُراد بر آنا۔ منسا پُورن ہونا ؎

دونوں میں ہُوئیں جو چار آنکھیں — دولت کی کھلیں ہزار آنکھیں (گلزار نسیم)

آنکھیں کھلوانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (عو) ہندوستان کی مُسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب دُولہا دُلہن کو بیاہنے آتا ہے تو اُس کو گھر میں بُلا کر آرسی مُصحف کے وقت دُلہن کی آنکھیں کھلوانے کے واسطے بہت عاجزی کرتی ہیں۔ جس کا مُفصّل حال آرسی مُصحف میں لکھا گیا ہے +

آنکھیں کھلی رہ جانا + یا۔ **کھلی رہنا** ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کے دستہ سے دم نکل جانا + انتظار ہی انتظار میں مر جانا + گھورتے

آنکھ

گھورتے یا تکتے تکتے دم فنا ہو جانا + حسرت میں مر جانا ؎

شکلِ زنجیر کھلی رہ گئیں آنکھیں ہمدم — تم گئے آہ دمِ تیغ پہ اور طرف (ظفر)
مرکس کے انتظار میں یہ بے اجل گیا — آنکھیں جو یوں کھلی رہیں اور رہ نکل گیا (جہاندار)
تھی ہوس یہ دید کی میری کہ بعد مرگ بھی — رہگئیں آنکھیں کھلیں حسرت سے قاتل کی طرف (رشکین)
دیکھ کر صُورت سحر اُس مہر پرتنویر کی — رہگئیں آنکھیں کھلی آئینہ تصویر کی (نکہت)
گریہ ہے حسرتِ دیدار شوخ چار چشم — نکلے گا آنکھوں سے دم آنکھیں کھلی ہو جائینگی (منفعوں)
اِس عالمِ فانی سے سفر کر گیا عاشق — آنکھیں تو کھلی رہگئیں اور مر گیا عاشق (نامعلوم)

(۲) سکتے میں رہ جانا۔ ساکت ہو جانا ؎

آمد آمد کی خبر لائی ہے تو کس کی صبا — رہگئیں آنکھیں کھلی گلشن میں نرگس کی سدا (اُشفتہ)

آنکھیں کھولنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ چشم وا کرنا۔ چشم باز کرنا۔ دیکھنا ؎

فرماتے تھے کیا سوتے ہو اُٹھو علی اکبر — تنہائی میں بابا کی خبر لو علی اکبر
حلقے میں لیا فوج نے ہم کو علی اکبر — آنکھیں تو ذرا کھول کے دیکھو علی اکبر
بیکس کی مدد کرنے کو آتے نہیں بیٹا — نیزوں سے بھینجے بچاتے نہیں بیٹا (انیس)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا (۳) نظر سے نظر ملانا ؎

آنکھیں کھولو مجھے دیکھو کہ میں دلبستہ ہوں — ایک نظارہ پہ بکتا ہوں بہت سستا ہوں (صہبا)

(۴) چیتنا۔ ہوشیار رہنا۔ ہوش پکڑنا۔ مُتنبّہ ہونا۔ آگاہ ہونا۔ عبرت پکڑنا + آئینہ میں ہر ذرہ کے وہ مہر لقا جلوہ نما — غافلو اپنی غفلت سے اب آنکھیں کھولو دیکھو تم (ظفر)
خواب غفلت سے ذرا کھول مسافر آنکھیں — شب گئی صبح ہوئی کوچ میں تاخیر نہیں (انیس)

آنکھیں کھونا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ اندھا ہونا۔ بے ابصر ہونا۔ آنکھوں کو رو بیٹھنا۔ اندھا ہو بیٹھنا۔ نابینا ہو جانا ؎

دل لگایا چلو اے ہوس کے آنکھیں کھو گئیں کیا — جام ہے کس کو بھلا در کار جب پینا نہیں (تانیخ)

آنکھیں گڑ جانا ۔ یا۔ **گڑنا** ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کا اندر کو دھس جانا۔ آنکھیں بیٹھنا (۲) کسی چیز پر نظر گڑ جانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا۔ گھورنا + نظر باؤں کی طرح دیکھنا۔ عدیدوں کی طرح دیکھنا (فقرہ ع) تیری تو کھانے میں آنکھیں گڑ گئیں +

آنکھیں گدّی میں ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پوربی) (۱) گدّی کے پیچھے آنکھیں ہونا۔ سامنے کی چیز دکھائی نہ دینا (۲) خود بینی کے نشہ میں اندھا ہونا۔ عالمِ شباب کے باعث حرکاتِ نازیبا و ناشایستہ کا مُرتکب ہونا۔ آنکھیں پتھرانا۔ اچھا بُرا نہ دیکھنا۔ سمجھے بُوجھے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا۔ بن دیکھے بھالے کوئی کام کرنا۔ مستی کے سبب

نیک و بد کا دھیان نہ کرنا ۔

آنکھیں گلابی ہونا ۔ (فعلِ لازم) (۱) آنکھیں سُرخ ہونا (۲) آنکھوں میں سُرور آنا ۔ آنکھوں میں نشہ ظاہر ہونا ۔

آنکھیں لال کرنا ۔ ہ فعلِ متعدی (۱) غُصّہ سے نیلا پیلا ہونا (۲) رو کر آنکھیں سُرخ کرنا ۔

آنکھیں لال ہوآنا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ آنکھیں سُرخ ہوجانا ۔ آنکھوں کا دُکھنے آجانا ۔ آنکھوں پر آشوب آجانا ۔ آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہوجانا (فقرہ) رات ہی کے جاگنے میں آنکھیں لال ہوآئیں ۔

آنکھیں لال ہوجانا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہوجانا ۔

ذکیونکر روتے روتے لال ہوجائیں مری آنکھیں
شبِ فرقت میں اے ناسخ خیالِ رُوئے گلگوں ہے (ناسخ)

آنکھیں لال ہونا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھیں لال ہوجانا) ۔

آنکھیں لڑانا ۔ ہ فعلِ متعدی (۱) آنکھیں ملانا ۔ نگہ سے نگہ لڑانا ۔ آنکھیں سامنے کرنا ۔

جس سے تُو نے بُت خُو خوار لڑائیں آنکھیں — تیغ مژگاں سے اُسے اپنی تُو دو کرآیا (ظفر)
آنکھیں لڑائیں غیر سے وہ میرے سامنے — میری زباں سے روز لڑائی ہو کیا لطف (؟)
شب بزمِ ملاقات میں ہر چند یہ چاہا — آنکھیں میں لڑاؤں کہیں اُس شوخ سے جا کر
پر قوتِ دیدار نے دل میں یہ سمجھائی — نازک ہے نہ دب جائے کہیں بارِ نظر سے (ذوق)
یہ اگر سوچتے ہو اُسکے تیور اور ہیں — دیدہ و دانستہ پھر آنکھیں لڑا کر دیکھ لو (مرزا)

(۲) آنکھ بچا کر ایک دُوسرے کو دیکھے جانا ۔ طُور الحمقاری کرنا ۔ دیدہ بازی کرنا ۔ نظر بازی کرنا ۔ سینا بینی کرنا ۔ اشارہ کنایہ کرنا ۔ اشاروں میں گفتگو کرنا ۔

تو ہی صلح خوب ہے بن آئے بات تو — ہی میں ہے آج غیر سے آنکھیں لڑائیے (مصحفی)
یاروں سے آنکھیں لڑانے ہیں آپ — ہمیں دیکھ کر مُنہ چھپاتے ہیں آپ (آتش)
رشک آتا تھا کہ یار آنکھیں لڑائے غیر سے — ہوگیا آئینہ منظورِ نظر اچھا ہوا (نصیر)
اُس نے جب آنکھیں لڑا کر ہنس دیا — ہم نے بھی نظریں ملا کر ہنس دیا (نظیر)

لڑادے آنکھیں یہ بے حجابی کہ پھر پلک سے پلک نہ ملے
جو نظر بس نیچی کرے تو گویا کھلا سراپا حجابِ حیا کا (؟)

کہوں کیا تجھ سے پھر کیا دلِ بیتاب لڑتا ہے
کہ جب دو شخص باہم بیدھڑک آنکھیں لڑاتے ہیں (جرأت)

ہر ایک سے بیٹھے ہوئے تم بزم میں ہیہات — آنکھیں نہ لڑاؤ کہیں دیکھو میں لڑوں گا (؟)

(۳) مُقابلہ کرنا ۔ مُقابل ہونا ۔ رُوکش ہونا ۔ سامنا کرنا ۔ رُو بہ رُو آنا ۔

ہمسری کا دعوےٰ کرنا ۔

سُرخ پوشاک پہنتا ہے تو کہتا ہوں شروع — آنکھیں تجھ سے لڑانے تو لڑاتا ہوں میں (آتش)
سُنتا ہوں تختہ پھولا ہے نرگس کا باغ میں — آنکھیں لڑائے جو اراده ہو جنگ کا (؟)

(۴) تاک جھانک کرنا ۔ دیکھا بھالی کرنا ۔ موقع دیکھنا ۔

ہر دم سپاہی زادوں کو تدبیرِ جنگ ہے — آئے جو ایک دم کو تو آنکھیں لڑا گئے (سائل)

(۵) عشق کرنا ۔ نیہا لگانا ۔ محبّت کرنا (۶) دوچار ہونا ۔ مُلاقات پیدا کرنا ۔

(۷) اکثر بچّوں اور عاشق و معشوق میں اس قسم کی شرطیں بھی ہُوا کرتی ہیں کہ دیکھیں کسکی آنکھ نہ جھپکے چُنانچہ وہ لوگ سامنے مُقابل بیٹھکر ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کی مشق کرتے اور اس قسم کی بازیاں جیتا کرتے ہیں ۔ اس بازی کا نام آنکھیں لڑانا رکھ چھوڑا ہے ۔

آنکھیں لگ جانا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ لگ جانا) ۔

نہیں معلوم ترے طالبِ دیدار کو آہ — خواب کیا چیز ہے کہتے ہیں کسے آنکھیں (شوق)

آنکھیں لگنا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ (۱) ٹکٹکی بندھنا ۔ آنکھیں گڑنا ۔

لگ رہی ہیں ادھر ہی کو آنکھیں — ٹکٹکی کو لگا نہ دیجے (مصحفی)
آنکھیں جو لگی لگ رہی ہیں تُرکِ یار میں — کیونکر نہ ہو مقام غزالاں تتار میں (ناسخ)

(۲) خیال بندھنا ۔ تصوّر بندھنا ۔ دھیان لگنا ۔

شامِ فراقِ خوابِ عدم کا ہے انتظار — آنکھیں لگی ہیں رہ لتِ بیدار کی طرف (مومن)
اُسکی محرم پہ یہ کہتی ہے بنت نرگس کی — دیکھے کوئی کہ لگی آنکھیں ہیں کس کس کی (جرأت)

(۳) انتظار ہونا ۔ انتظار کھینچنا ۔ مُنتظر رہنا ۔ مُضطر بانہ انتظار کرنا ۔

لگی ہیں ہزاروں ہی آنکھیں اُدھر — اِک آشوب ہے اُسکے گھر کی طرف (میر)
مُدّت سے لگ رہی ہیں مری آنکھیں اُسکی راہ — وہ دیکھتا نہیں پہ خلط گر اُدھر ہنوز (؟)

(۴) چشم براہ ہونا ۔ راہ دیکھنا ۔ بات دیکھنا ۔ اندیشہ ناک ہوکر راہ تکنا ۔

(فقرہ) کل سے تمہاری طرف آنکھیں لگ رہی ہیں (۵) نیہا لگنا ۔ عشق ہونا

آنکھ لگنا ۔ پریت ہونا ۔ محبّت ہونا ۔

دوبھارک ہو کہیں آنکھیں تمہاری بھی لگیں — تم بھی اب رونے لگے دو دو پہر اچھا ہوا (جرأت)
نوچ لیں آنکھیاں اُنکے کیسا سوئے دُکھ دیتا رہے — کاہُو سا بیت کرنا کہ رات پنا دیتے ہیں (سودا)

آنکھ

آنکھیں لگی رہنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں چسپاں رہنا (۲) آنکھیں لڑی رہنا ۔ نظریں لڑی رہنا ۔ مُتوجّہ رہنا ؎

یہ تیرے جو اب پیشِ نظر سامنے کی رہتی ہیں لگی خانۂ خمّار سے آنکھیں (معروف)
حسینوں کی لگی رہتی ہیں آنکھیں سبزۂ خط پر بجا ہے گر اسے کہتے غزالاں کا مُرقّع ہے (ناسخ)
اگر اہلِ گلستاں ہے تو باہر گلستاں ہے لگی رہتی ہیں آنکھیں تیری دیواروں کے روزن سے (نامعلوم)

(۳) مُنتظر رہنا + آرزومند رہنا ۔ اُمیدوار رہنا + دھیان لگا رہنا + راہ دیکھنا ۔ اِنتظار میں رہنا + مُتفکّرانہ راہ تکنا ۔ مضطربانہ اِنتظار کرنا ؎

برسوں لگی رہیں جب مہر و مہ کی آنکھیں تب کوئی ہمسا صاحب نظر بنے ہے (میر)
وہ دن گئے جو پہروں لگی رہتی تھیں آنکھیں اب یاں ہمیں ملت کوئی پل کوئی گھڑی ہے (؟)
(فقرہ) جب تک بچّہ نہیں آتا اُدھر ہی آنکھیں لگی رہتی ہیں (عو) (۴) خیال لگا رہنا ۔ توجّہ رہنا ؎

لگی رہتی ہیں دُنیا کی طرف آنکھیں ترقی کی ہزاروں زخم مُنہ کھولے ہُوئے ہیں اُس نمکداں پر (صبا)

آنکھیں مانگنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ آنکھوں کی روشنی چاہنا ۔ بینائی مانگنا ۔ بصارت کا طالب ہونا ؎

سُوجھتا خاک نہیں اُس رخِ روشن کے حضور مانگتے پھرتے ہیں یُوسف کے خریدار آنکھیں (امیر)

آنکھیں مٹکانا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ آنکھیں گھمانا ۔ آنکھیں چمکانا ۔ آنکھیں نچانا +

آنکھیں ملا کر دیکھنا ۔ یا ۔ ملا کے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ نظریں ملا کر دیکھنا ۔ چار آنکھیں کر کے دیکھنا ۔ نظریں لڑا کر دیکھنا + آنکھیں سامنے کر کے دیکھنا ۔ سنمکھ ہو کر دیکھنا ؎

غیروں سے وہ اِشارے ہے چھپا چھپا کر پھر دیکھنا اِدھر کو آنکھیں ملا ملا کر (میر)
تمکِ اِسطرت تو دیکھو آنکھیں ملا کے صاحب ہم سے قدیمی بندے شائستۂ رسم ہوں ہیں (قطعۂ انشا)
اِیتر کے گھر میں تیرے سُبحان تیری قُدرت جو بیچ پُوچ ہووے سو دل سو محرم ہووے

آنکھیں ملانا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں سامنے کرنا ۔ نظر ملانا ۔ نگہ ملانا ۔ نظر سے نظر ملانا ۔ آنکھیں دوچار کرنا ؎

آنکھیں ملانے میں ہے جبھی تکلّو اعتراز آنکھیں ہیں دِل نہیں کہ ملایا نہ جائیگا (رشکی)
ذہن علے جیسے پُتلی تھی کل تماشا تھے رُکے ہے اب تو وہ آنکھیں ذرا ملانے سے (جُرأت)
چشم سے طوفانِ خُوں اُٹھتا ہو جب آنکھیں ملاتا پیار سے وہ بیٹھا نائکا اور نائکا آنکھیں ملاتا پیار سے (؟)

(۲) آنکھیں لڑانا ۔ گھورا گھاری کرنا ۔ مُسینا بینی کرنا ۔ اِشارہ کنایہ کرنا ۔ عشوہ و غمزہ جتانا ؎

آنکھ

ہم خُوب جانتے ہیں اُستاد یاں تُمہاری محفل میں بیٹھے بیٹھے آنکھیں ملائیے گا (نسیم دہلوی)

(۳) سنمکھ ہونا ۔ رُوبرُو ہونا ۔ سامنے ہونا ۔ رُخ ملانا ۔ دوچار ہونا ۔ چار آنکھیں کرنا ۔ سامنے آنا ۔ مُقابل ہونا ؎

دم آنکھو غنیمت ہمارا ہے ذرا آنکھیں ملاؤ جی تُمہاری کم لگاہی نے تو ہم کو مار ڈالا ہے (جُرأت)

(۴) سیدھی نظروں سے دیکھنا + مُخاطب ہونا ۔ مُتوجّہ ہونا ؎

کس سوچ میں ہو نسیم بولو آنکھیں تو ملاؤ دِل کہاں ہے (نسیم دہلوی)

(۵) مقابل ہونا ۔ مُقابلہ کرنا (۶) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا +

آنکھیں ملنا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ ملنا) اُلفت ہونا ۔ محبّت ہونا + ملجانا ۔ ملاپ کر لینا ؎

آپکی آنکھیں تو مل جاتی ہیں پھر غیار سے ساری دُنیا سے مرا رنگِ وفا ملتا نہیں (نامعلوم)

آنکھیں ملنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں رگڑنا ۔ آنکھوں کو ہاتھ سے رگڑنا جیسے آنکھیں مَل مَل کر لال کر لیں (۲) آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر نیند کا خُمار دفع کرنا + خوابِ غفلت سے بیدار اور ہوشیار ہونا + آئی ہُوئی نیند کو روکنا ۔ اُونگھنے کی حالت میں آنکھوں کو رگڑ کر ہوش میں آنا ؎

آنکھیں ملکر جو دیکھوں تو ہوا کا دلا پوش سر سے لے غرق جواہر میں ہُوا پا تا فلک (سودا)
اُٹھا جو صبح کو مَلتا وہ مست خواب آنکھیں لگا چُرانے مسیحا سے آفتاب آنکھیں (حیرت)

(۷) مجازاً ۔ آنکھیں کھونے کی تدبیر کرنا ۔ آنکھیں کھولنا ۔ غفلت کے بھگانے کا عِلاج کرنا ؎

ریاضِ دہر میں غُنچوں نے تو رختِ سفر باندھا
ہم اب تک اپنی آنکھیں نرگسِ مخمور ملتے ہیں (نصیر)

(۸) حُسنِ عقیدت یا فرطِ محبّت کے باعث کسی چیز سے آنکھیں گھسنا ؎

کبھی نزدیک جا کر آستانہ پر تُو آنکھیں کبھی گرد و بنیشنیں کروں نظارہ آنکھ کا (شہیدی)
ترے گشتہ ہیں ہم آنکھیں ملیں گے ہمارے سنگِ مدفن پر ہزاروں (آتش)

آنکھیں منتظر ہیں ۔ا۔ تابعِ فعل ۔ چشم براہ ہیں ۔ آنکھیں سُوئے در نگراں ہیں ۔ آنکھیں جو یاں ہیں ؎

یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے گر نہیں اُس کو میری پروا ہے } طلسم الف
دِل مرا بیقرار ہے پھر کیوں آنکھوں کو اِنتظار ہے پھر کیوں }

آنکھیں مُندنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (عوام) (۱) آنکھیں بند ہونا ۔ آنکھیں مچنا (۲) سونا ۔ نیند آنا ۔ آنکھ لگنا ۔ آنکھ جھپکنا (۳) مر جانا ۔ دُنیا سے گزر جانا ۔ اِنتقال کرنا ۔ بے خبر ہونا + اندھا ہونا ؎

آنکھ

مُند گئیں آنکھیں ہری ہری وہ کونپلیں سبز کے لیک وُہ شوخ سبزہ زار اِدھر سے نِکلا (نصیفی)

آنکھیں مُوند لینا - یا - مُوندنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) آنکھیں بند کر لینا آنکھیں میچ لینا ؎

چلا ہے وہ تو دیکھے لیتا ہُوں آنکھیں مُوند سوتا پڑا ہو کوئی تو اُس جگا دیجے (رہیر)

(۲) مر جانا - دُنیا سے گُزر جانا - بے خبر ہو جانا ؎

بند آنکھیں مُوندیں دُنیا کا پردہ کھُل گیا بیٹے ارباب بصیرت جام جم دیکھا کریں (رشیدی)

آنکھیں نکالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) خفگی سے گھُورنا - غُصّہ سے کٹکٹُورنا غُصّہ ہونا - خفگیں ہونا - خفا ہونا - تیز ہونا - غضبناک ہونا - لال پیلا ہونا - تیوری چڑھانا ہ ڈرانا - دھمکانا - ڈانٹنا - گھُرکنا - دھمکی دکھانا ؎

بغل سے نکلے دِل کو نکال کر وُہ صبیح جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا ہے (ذوق)

شب فراق میں اُس مہ جبیں کے انجم چرخ مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (؟)

جواب نامہ ہمارا ہمارے قاصد پر نہ آنکھیں غُصّہ سے لے پُرستم نکالے لکھ (ظفر)

ہر رات جو ہیں مجھے اُس مہ جمال کے کیسا فلک ڈراتا ہے آنکھیں نکال کے (؟)

بس بس آنکھیں نکالئے مت واہ ایسے غُصّہ سے ڈر چکے بس ہم (میر سوز)

کٹنے ڈرا کہ چال چلو دیکھ بھال کے وُہ پیچھے دوڑتے ہیں اب آنکھیں نکال کے (مرزا صابر)

کہاں گردوں دُوں شبکو ہر اک اختر نکالے ہُو کہ یہ ہے مہر آنکھیں اپنی عالم پر نکالے ہُو (نصیر)

آنکھیں نکالتے ہو عبث مجھ غریب پر کہتا ہے کون یہ کہ طرحدار تم نہیں (قسمت)

(۲) آنکھیں کسی سے دِق ہونا - جھگڑا آنکھیں نکالے ہے عبث مجھ پر حیا پا جو آنکھیں (نکہت)

بوسہ جو مانگا چشم کا کس قہر ہو گیا مجھ پر نہ تھیں بزم میں آنکھیں نکالتے (امانت)

میں بد نظر نہیں لے یار بھنے دے مجھے نہ گھُور مجھ کو تو آنکھیں عبث نکال نہیں (رند)

چھپتا ہوں جا کے کنج لحد میں شب فراق تارے مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے (تاریخ)

کچھ کے مجھ سے دِل زار تو بیمار پہ تُو آنکھیں غُصّہ سے نہ لے شوخ ستمگار نکال (جرأت)

مُشتاق اِس قدر نہیں بنے ہے جمال کے اُٹھے نظر تو پھینک دیں آنکھیں نکال کے (ناسخ)

تیور ہی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے آنکھیں نکالے گا ذرا دیکھ بھال کے

آنکھیں نکال نرگسِ بیمار پر نہ آج ہے یہ بھی تیری طالبِ دیدار دیکھ تو (نامعلوم)

(۴) خنجر یا چھُری کی نوک سے آنکھوں کو باہر نکال ڈالنا - آنکھوں کو نکال لینا - اندھا کرنا - نابینا کرنا - آنکھیں کاڑھنا ؎

ہے اہلِ نظر سے تُجھ کو نفس تجھ کو نادر کی طرح نکال آنکھیں (ناسخ)

ترکیبِ چشم ہے مرے گُل کو دیکھتی رکھدُوں نہ کیوں باغ میں آنکھیں نکال کے (امانت)

جُرمِ نظارہ پہ گر آنکھیں نکالو نہ کرو تُو کیا ہوئیں نہیں دُرتا ہوں قادر شاہ سے (اسیر)

آنکھ

(فقرہ) غلام قادر نے چھاتی پر چڑھ کر شاہ عالم کی آنکھیں نکال لیں ؎

آنکھیں نکلوانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھیں کڑھوانا - اندھا کروانا (ہندوستان کی پہلی حکومتوں میں مجرم کیلئے یہ بھی ایک سخت سزا تھی) ؎

نہیں کر سکتا رُسوا تم کو مجھ سا رُسوا مت جانا جو پھر محفل میں روؤں تو مری آنکھیں نکلوانا (جرأت)

آنکھیں نہ اُٹھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھیں اُونچی نہ کرنا - آنکھیں اِٹھانے نہ کرنا ہ شرم یا حیا سے آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا - شرمانا - حیا کرنا ؎

غیر تک بھی پہنچنے نہیں پاتے تھے کبھی باتیں عیاری کی تُم کیوں نہ بناتے تھے کبھی

ڈھنگ محبوبی کے اے جان آتے تھے کبھی شرم سے سامنے آنکھیں نہ اُٹھاتے تھے کبھی

ایک نقطہ حُسنِ خُدا داد تھا اہلِ ارزہ تھے رشکِ سامنے تھے اوکھے پڑھانے تھے (واسوختِ جوہر)

آنکھیں نہ کھولنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) چشم دانہ کرنا - شرم یا حجاب یا نفرت کے باعث آنکھیں کھول کر کسی چیز کو نہ دیکھنا ؎

جنّت میں جو بے تیرے خُود دیکھ رہی نفرت آنکھیں نہ کبھی کھولیں بیزار سے کہتے ہیں (حجاب)

(۲) ہوش میں نہ آنا - بیماری کی غفلت میں پڑا رہنا ؎

آنکھیں نہ ملانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ نہ ملانا) ؎

عشق کہتا ہے یہ مجھ کو کہ تُو ہے کون بلا مجھ سا سُورستم نے بھی اکثر نہ ملائیں آنکھیں (جعفر)

برق کا طرز جو حیدر کے سخن میں پایا اُس سے محفل میں کسی نے نہ ملائیں آنکھیں (حیدر)

آنکھیں نہ ملنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ نہ ملنا) ؎

لے صنم عاشق سے ملتی ہی نہیں آنکھ تیری نشہ اللہ رے شرابِ حُسن کے دو جام کا (آتش)

آنکھیں نیلی پیلی کرنا - (۱) فعلِ مُتعدّی - تیور بدلنا - نہایت غُصّہ ہونا غضبناک ہونا - تیوری چڑھانا غضبناک ہونا ہ چین بجبیں ہونا ؎

ابتو آنکھیں نیلی پیلی کر جتاتا ہے وہ مُنہ بزم میں تُو چشمِ حسرت سے نہ دیکھا کر ہمیں (جرأت)

آنکھیں ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) حواس دُرست ہونا - سمجھ آنا - ہوش آنا - عقل آنا - عقل پکڑنا (۲) حقیقت کھُلنا - حقیقت معلوم دینا نصیحت پانا - متنبّہ ہونا - آگاہ ہونا ؎

آنکھ بھر کر اب نہ دیکھیں گے کسی بیدرد کو تیری آنکھیں دیکھ کر اے یار آنکھیں ہوگئیں

(۳) چشم بصیرت ہونا - ہنسنے کی کھُلنا (۴) عرفان حاصل ہونا - علم معرفت بہم پہنچنا - دِل روشن ہونا ؎

آنکھیں جو ہوئیں قابلِ عین ہے مقصود ہر جگہ پائی ذات ہے جہان میں وہ موجود ہر جگہ (میر)

(دِل کے بیچوں بیچ تل کی برابر ایک سیاہ نُکتہ ہوتا ہے جسے سویدا کہتے ہیں - اہلِ تصوّف

؎ اہلِ دہلی اِس لفظ طرز کو مؤنث بولتے ہیں ؎

کا خیال ہے کہ کثرتِ عبادت اور ریاضتِ وتجاہد سے وہ سیما ہی جاتی رہتی ہے اور دل روشن ہو جاتا ہے جس سے عالمِ علوی وسفلی کے تمام حالات منکشف ہو جاتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا دیدار بھی میسّر ہو جاتا ہے۔ اہلِ ظاہر دُنیوی زندگی میں مُتمنیات سے خیال کرتے ہیں)

(۵) خبر پڑنا۔ چیتنا۔ معلوم ہونا۔ ہوش پکڑنا (کہاوت) گھر سے کھو نہیں تو آنکھیں ہوئیں (فقرہ) نہ دیکھ کر آنکھیں ہوئیں تو کیا ہوئیں۔

آنگ ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (کایستھ) س (ANG انگ) (۱) تن۔ بدن۔ سریر۔ دیہہ۔ پنڈا۔ جسم۔ اندام۔ کایا (فقرہ) آنگ انگوچھ لو یعنی انگوچھے سے پنڈا پونچھو (۲) بند۔ جوڑ۔ عضو (۳) پستان۔ کُچ۔ چھاتی۔ چوچی۔

آنگ ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) جسم۔ بدن۔ تن۔ اندام۔ سریر۔ دیہ۔ کایا۔ پنڈا (۲) بند۔ عضو۔ جوڑ (فقرہ) اِس کبوتر کے انگ بھرے ہوئے ہیں (کبوتر باز)۔ انگ انگ میں درد ہے (۳) پستان۔ کُچ۔ چھاتی۔ چوچی (۴) غفس۔ گف۔ تاگے سے تاگا ملا ہُوا۔ وہ کپڑا جو چھونا یا تار تر نگاہ نہ ہو

مُونگ کر بنا ہُوا۔ جیسے یہ لٹھا انگ کا اچھا ہے۔

انگ لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بدن سے بدن ملنا۔ چھاتی سے لگنا۔ (۲) کھانے کی چیزوں کا جُز و بدن ہونا۔ ہضم ہونا۔ معاونِ صحت ہونا۔ تندرستی بخشنا۔ کھایا پیا جی کو لگنا (۳) کام میں آنا۔ جگہ سے خرچ ہونا۔

اَنگا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (ہندو) جامہ۔ پیراہن چسپکن۔ ایک قسم کی مردانہ پوشاک کا نام جسے انگرکھا کہتے ہیں۔

اَنگارا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) دہکتا ہُوا اُپلا یا آتش پارہ کلاں۔ اخگر۔ چنگاری سے بڑا دہکتا ہُوا کوئلہ۔ دہکتا ہُوا کوئلہ (۲) لال کنکوا (۳) صفت، نہایت سُرخ۔ نہایت جلتا ہُوا۔ چمکتا ہُوا۔ دہکتا ہُوا۔

انگارا بننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سُرخ و سفید بننا۔ کھاپی کر چُپقند کی طرح سُرخ ہو جانا۔ لالوں لال ہونا (۲) نہایت غُصّہ میں بھر آنا۔

انگاروں پر لٹانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (عو) جلانا۔ تڑپانا۔ رشک یا حسد میں مُبتلا کرنا۔ ستانا۔ رنج دینا۔ مُضطرب کرنا۔

انگاروں پر لوٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) رشک اور حسد میں جلنا۔ نہایت جلنا۔ حسد کرنا (۲) بیتاب و بیقرار رہنا۔ تڑپنا۔ تلملانا۔ بیچین ہونا۔

انگارے برسنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آگ کی بارش ہونا۔ خُدا کا غضب یا قہر نازل ہونا۔ بلائے آسمانی کا وارد ہونا۔

کیوں نہ برسیں فلک سے انگارے بیٹا ہو کر جو باپ کو مارے (مصلوم)

(۲) نہایت گرمی پڑنا۔ سخت تپش ہونا۔

انگرکھا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ دیکھو (انگا)

انگریز ۔ (۔ اِسمِ مذکّر۔ اِنگلستان کا رہنے والا۔ فرنگی۔ انگلشیین جنٹلمین۔ اِنگلستانی۔

انگریزی ۔ (۔ اِسمِ مؤنث (۱) انگریزوں کی بولی (۲) انگریزوں کی حکومت۔

انگڑائی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (س۔ انگار شتہ) خمیازہ (انسان جہاں دو ٹوٹنے راستے ہیں) ایک طبعی حرکت ہے جو سستی دُور کرنیکے واسطے ظاہر ہوتی ہے۔ اُس کا یہ طریقہ ہے کہ آدمی ہاتھوں کو کھڑا کر کے سر کی طرف لے جاتا اور اپنے جسم کو تانتا ہے۔

مَیں نے پُوچھا تھا کہ مشہور دِل قرار کون سے انگڑائی کہاں کا ہے میں جو بن میرا (بیخود دہلوی)

انگڑائی توڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی شخص کے برابر کھڑے ہو کر انگڑائی لینا (۲) مجازاً بُڈھے سر پر سستی اُتارنا (۳) بے شغلی اور بے کاری میں بسر کرنا۔ سُست بنا پڑا رہنا۔

انگڑائی لینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خمیازہ کشی کرنا۔ سستی اُتارنا۔

انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اُٹھائے کے ہاتھ دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دئے مُسکرا کے ہاتھ (حضورِ نظام خُدا بخش)

انگشت ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ اُنگلی۔ انگل۔

انگشت بدنداں ہونا ۔ (۔ فعلِ لازم۔ مُتاسف ہونا۔ افسوس کرنا دانتوں میں انگلی دینا۔

انگشت شہادت ۔ ف۔ ع۔ اِسمِ مؤنث۔ کلمہ کی اُنگلی۔ انگوٹھے کے پاس کی اُنگلی۔ بت اُنگلی۔ ترجنی انگلی۔ سبابہ

انگشت نما ۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جسکی طرف اُنگلی اُٹھے۔ مطعون۔ رُسوائے خلائق۔ بدنام۔ کسی بدنامی میں مشہور۔

انگشت نما ہونا ۔ (۔ فعلِ لازم۔ (۱) رُسوا ہونا۔ مطعون ہونا۔ بدنامی میں مشہور ہونا۔

انگشت نمائی ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ رُسوائی۔ بدنامی۔

انگشتانہ ۔ ف۔ اِسمِ مذکّر (۱) منسوب بہ انگشت۔ ایک پیتل یا لوہے کی خار دار شام نما انگلی کی ٹوپی۔ جسے سیتے وقت سُوئی چبھنے سے بچانے کے واسطے اکثر درزی کی انگلی میں پہن لیتے ہیں (۲) ایک آہنی حلقہ کا نام جسے تیر انداز تیر مارتے وقت انگلی میں پہن لیتے ہیں اور اسی کو شست سوفار یا چٹکی بھی کہتے ہیں۔

انگ

اَنگشتری ـ ف ـ اِسمِ مؤنث ـ انگوٹھی ـ مُندری ۔

اَنگل ـ ہ ـ اِسمِ مذکر (۱) انگشت (۲) ایک انگل کی چوڑائی (۳) پورہ ۔

اَنگلانا ـ ہ ـ فعلِ مُتعدی (۱) انگلی سے چھیڑنا ۔ انگل سے نہو کا دینا (۲) وقف کرنا ستانا ۔ دم نہ لینے دینا ۔ چھیڑے جانا (۳) اُکسانا ۔ اُبھارنا ۔

اِنگلِس ـ انگلش (English) اِسمِ مؤنث (لشکری) پلٹن ۔ توپخانہ ۔ وہ تنخواہ جو ایامِ ملازمت کی کارگزاری کے صلہ میں گورنمنٹ سے پنشن یا پوڑھا ہو جانے پر ملتی ہے ۔

(چونکہ یہ قاعدہ ہندوستان میں سرکارِ انگریزی کے وقت سے جاری ہوا اسلئے یہی نام پڑ گیا)

اُنگلی ـ ہ ـ اسمِ مؤنث ـ ایک عضو کا نام جسے انگشت کہتے ہیں ۔

اُنگلی پکڑ کے پہنچا پکڑنا ـ ہ ـ فعلِ مُتعدی (۱) معنوی معنے انگلی کا سہارا یا کلائی پکڑنا (۲) اصطلاحی ـ ذرا سا سہارا دیکھکر پوری چیز کا دعوے کرنا ۔

اُنگلی رکھنا ـ ہ ـ فعلِ مُتعدی ـ نکتہ چینی ـ حرف گیری یا عیب چینی کرنا ـ (۲) بتانا ـ جتانا ـ دکھانا ـ نشان بتانا ۔

اُنگلی کرنا ـ ہ ـ فعلِ متعدی ـ دیکھو (اُنگلانا) ۔

اُنگلی گگانا ـ ہ ـ فعلِ مُتعدی ـ انگلی چھوانا ـ سیخ سے مارنا ۔

اُنگلیاں ـ ہ ـ اسمِ مؤنث ـ انگلی کی جمع ۔

اُنگلیاں اُٹھنا ـ ہ ـ فعلِ لازم ـ انگشت نما ہونا ـ رسوا ہونا ـ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا ـ نکو ہونا ـ مطعون ہونا ۔

بات سچی ہے اور انگلیاں اُٹھیں سب کی ۔ سچ میر حسابی کوئی رسوائی سی رسوائی ہے (حالی)

اُنگلیاں چٹخانا ـ ہ ـ فعلِ مُتعدی ـ انگلیوں کو اسطرح کھینچنا یا دبانا کہ ان کے جوڑوں میں سے چٹ چٹ آواز نکلے ۔

اُنگلیاں چمکانا ـ ہ ـ فعلِ مُتعدی ـ عورتوں کا لڑتے وقت ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر انگلیاں نچانا ۔

مہر نیچہ کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے ۔ انگلیاں تو بھی تو لے مہرِ منوّر چمکا (برق)

اُنگلیاں کانوں میں دینا ـ ہ ـ فعلِ مُتعدی ـ (۱) کسی بات کے سُننے سے نفرت ظاہر کرنا (کانوں میں انگلیاں دینا زیادہ بولتے ہیں (۲) غُل یا شور کی آواز سے کانوں کو بچانا ۔

اُنگلیاں نچانا ـ ہ ـ فعلِ مُتعدی ـ انگلیوں کی حرکت سے کسیکو چڑانا ۔

اُنگلیٹ ـ ہ ـ اِسمِ مؤنث (عو) جسامت ـ ڈیل ڈول ـ اُٹھان ـ قد و قامت جیسے اس کی انگلیٹ ہی ایسی ہے کہ عمر معلوم نہیں ہوتی ۔

اگل

اُنگلیوں ـ ہ ـ انگلی کی جمع جو حرہ مخففہ و ماجبکہ سبب واؤ نون سویناتی ملحق ہے ۔

اُنگلیوں پر نچانا ـ ہ ـ فعلِ لازم (۱) کھلی اُڑانا ـ ہنسی اُڑانا ـ ٹھٹھا کرنا ـ ذلیل کرنا (۲) حیران کرنا ـ ستانا ـ تنگ کرنا ـ دق کرنا ـ دم نہ لینے دینا ـ گھڑی گھڑی پھرانا ۔

آنگن ـ ہ ـ اسمِ مذکر ـ س (आंगन) ہندو گیتوں میں (انگنا) انگنائی ـ صحن ـ چوک ـ چلو خانہ ۔

جو دیکھیں تو شعلہ سا روشن ہے کچھ ۔ درشتوں کا روشن سا آنگن ہے کچھ (میر حسن)

شگن تو بنی ہوت ہیں آنگن بولت کاگ ۔ سانچے پیا سے کب ملوں کب بھویں بڑھبھاگ (دوہا)

کیسے کہ بکسوا آنگنوا دیوا رہارے مورا جو بنوا (عشقی)

اَنگنائی ـ ہ ـ اِسمِ مؤنث ـ دیکھو (آنگن) ۔

اَنگنت ـ ہ ـ صفت ـ بے شمار ـ بے حساب ـ بے حد ۔

اَنگوٹھا ـ ہ ـ اسمِ مذکر ـ س (अंगुष्ठ) انگشتِ نر (انگشت) وہ موٹی انگلی جسے عربی میں ابہام ـ فارسی میں انگشتِ نر کہتے ہیں (۲) ٹھونسا ـ ٹھینگا ـ ٹھینگا ـ ٹنگنا ـ ٹھوٹھا ۔

اَنگوٹھا چومنا ـ ہ ـ فعلِ متعدی ـ خوشامد کرنا ـ چاپلوسی کرنا ۔

اَنگوٹھا دِکھانا ـ ہ ـ فعلِ مُتعدی ـ (۱) ٹھینگا دِکھانا ـ چڑانا ـ چھیڑنا (۲) حقارت سے انکار کرنا ـ خاطر میں نہ لانا ۔

اَنگوٹھا نچانا ـ ہ ـ فعلِ مُتعدی ـ انگشتِ نر کو دکھا کر چڑانا ـ ٹھینگا دکھانا ـ ٹھوٹھا دکھانا ـ انگوٹھا دِکھانا ۔

اَنگوٹھی ـ ہ ـ اِسمِ مؤنث ـ دیکھو (انگشتری) مُندری ۔

اَنگوچھا ـ ہ ـ اِسمِ مذکر ـ (۱) نہانے کا کپڑا وغیرہ ـ مجازاً تولیا ـ تُوال ـ (۲) نہ بند ـ چھوٹی دھوتی ۔

اَنگور ـ ف ـ اسمِ مذکر (۱) رز ـ واکھ ـ عنب ـ تاک ـ ایک قسم کا ترمیوہ جسکی شراب بنائی جاتی ہے ۔

میسّر گر نہیں مسہا پنیں گے خونِ دل اپنا ۔ یہ ہم نے تاک رکھی ہے مئے انگور پینے میں (زکی)

(۲) زخم کا بھر آؤ ـ التیامِ زخم ۔

زخم میرا بوہ دیکھ کر دوست خوں رونے لگے ۔ مُنہ سے گر مرہم کے سُن پائے نام انگور کا (ذوق)

اَنگور بندھنا ـ ہ ـ فعلِ لازم ـ زخم بھرنا ـ زخم کا اچھا ہونے پر آنا ـ زخم کا اندمال پذیر ہونا ـ گھاؤ بھرنا ۔

اَنگور پھٹ جانا ـ ہ ـ فعلِ لازم ـ زخم تڑخنا ـ بھرتے ہوئے زخم کا مُنہ کھل جانا ـ زخم کا پھٹ جانا ۔

انگ

انگوری ٹٹیاں - ہ - اِسمِ مؤنث - ناک - وہ ٹٹیاں یا ٹھاٹر جن پر انگوری بیلیں چڑھاتے ہیں ٭

انگوری باغ [انگور + ی + باغ] - ہ - وہ باغ جس میں جھڑاں انگور کے درخت ہوں - واکھ باڑی - جیسے خدا کی شان گدھوں کو انگوری باغ (۲) دہلی کے ایک مشہور باغ کا نام جو قبل ازغدر مادھو داس کے باغیچے کے مشرق میں تھا - اور اب وہاں جیل میدان پڑا ہے - فیض آباد (اودھ) میں بھی اس نام کا ایک باغ اور محلہ ہے ٭

انگوری بیل - ہ - اِسمِ مؤنث - انگور کی خوشہ دار بیل جو لیس یا کپڑے یا جوتوں وغیرہ کے پتوں میں بنائی جائے ٭

انگھڑ - ہ - صفت - گندہ ناتراش - بدتہذیب - اُجڈ - ناشائستہ - بوگا - جانگلو ٭

انگی - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) (۱) وہ کپڑا جو انگ سے لپٹا رہے ٭ انگیا - چولی محرم - سینہ بند ٭

انگیا - ہ - اِسمِ مؤنث - انگی - محرم - چولی - عورتوں کا سینہ بند - ٹوکی - (پوربی) کانچلی ٭

انگیا کا بٹگلا - ہ - اِسمِ مذکر - (ع) وہ خربوزے کی سی پھانکیں جو ملکوں پر گوکھرو سے بنا دیتے ہیں ٭

انگیا کا ٹھڑا - ہ - اِسمِ مذکر - (ع) وہ بٹا ہوا سوت کا ڈورا جو انگیا کی کمر اور کنٹھی میں گوٹ کے اندر ہوتا ہے ٭

انگیا کا گھاٹ - ہ - اِسمِ مذکر (ع) انگیا کا گریبان (لکھنؤ) ٭

انگیا کے پان - ہ - اِسمِ مذکر (ع) پھپھوؤں کے پیچھے کے ٹکڑے ٭

انگیا کے پٹھے - ہ - اِسمِ مذکر (ع) انگیا کی چوڑی گوٹ ٭

انگیا کی چڑیا - ہ - اِسمِ مؤنث (ع) وہ سیون جس سے دونوں کٹوریاں ملی رہتی ہیں ؎

خود دنیا کیا جانوروں تک کو بھی تسخیر چڑیا کو کہ کس جور کی انگیا میں نہیں ہے (ماسلوم)

اُڑ گئی انگیا کی چڑیا رکھ کے انڈے ٹور کے (مصرعۂ امانت)

انگیا کی خواصی - ا - اِسمِ مؤنث - نقل کے برابر ایک دھجی سی ہوتی ہے جسے گھاتی بھی کہتے ہیں ٭

انگیا کی دیواریں - ا - اِسمِ مؤنث (ع) کٹوریوں کے نیچے کے حصے ٭

انگیا کی ڈوری - ہ - اِسمِ مؤنث - (ع) وہ ڈور جو عورتیں انگیا کے گریبان کے گرد لگاتی ہیں ٭

آنن

آنگیا کی کٹوریاں - ہ - اِسمِ مؤنث - مُکلٹ - آنگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - چھاتیوں کا غلاف یا گھر ٭

آنگیٹھا - ہ - اِسمِ مذکر - وہ آتشدان جس میں سُنار آگ رکھتے اور چاندی سونا تپاتے ہیں ٭

آنگیٹھی - ہ - اِسمِ مؤنث - وہ برتن جس میں جاڑوں کے دِنوں میں آگ رکھکر تاپتے ہیں (پوربی) بُرسی - وُھوانرا (کشمیری) کانگڑی (مارواڑی) سگڑی (فارسی) آتش دان (عربی) مجمر ٭

آنگیزنا - ا - فعلِ متعدی (عوام) اُٹھانا - برداشت کرنا - سہارنا ٭

آنجان - ہ - اِسمِ مذکر (۱) اندازہ - تخمینہ - قیاس (۲) نتیجہ - ماحصل ٭

آنجمنا - ہ - صفت (ع) ناساز - کسلمند - بیمار - علیل جیسے اُن کا جی آنجمنا ہے ٭

آننّاس - پرتگالی - اِسمِ مذکر - ایک قسم کا کھٹ مٹھا کھپرے دار اور نہایت میٹھی میٹھی خوشبو کا سرخ پھل جس کے سر پر پتے ہوتے ہیں - جسامت میں نرمدے مشابہ اور لمبوترا ہوتا ہے اور وہ درختوں کی جڑ کے قریب لگتا ہے اِس کے چاروں طرف گنے کی سی آنکھیں ہوتی ہیں ٭

آننت - س - صفت (اِن + انت) (۱) بے انتہا - بے حد (۲) - اِسمِ مذکر - شیشہ ناگ - دشن کا نام (۳) وہ چودہ گرہ کا ڈورا جسے بھادوں سُدی چودس کے دِن ہندو پوجکر داہنے ہاتھ پر باندھتے ہیں ٭

آننت چودس - ہ - اِسمِ مؤنث - بھادوں سُدی کی چودھویں تاریخ جس میں آننت باندھتے ہیں ٭

آنند یا آنندہ - ہ - اِسمِ مذکر - س (नन्द + आ) آنند - لغوی معنے بخوبی بجھنا - اِصطلاحی - خوشی - خرسی - شادمانی - اِنبساط - فرحت ہرش - رنگ رس - عیش وعشرت (۲) روحانی خوشی - حظِ روح (۳) سکھ چین - آرام - راحت (۴ - صفت) خوش - مگن ٭

آنند بدھاوا - ہ - اِسمِ مذکر - ہندو (آنند + بدھاوا) (۱) خوشی کا گیت - شادیانہ - مبارک بادی (۲) خوشی کا بنگ ٭

(جب کسی شخص کے ہاں لڑکا بالا ہوتا یا کوئی اور شادی ہوتی ہے تو اُس وقت چوپڑنوالیاں یا بیرمرے وغیرہ گیت گاکر مبارک باد دیتے ہیں تو وہ لوگ اُس کے انعام کو اِس نام سے موسوم کرتے ہیں) ٭

آنند رہنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) خوش رہنا - مگن رہنا - شاد رہنا - چین کرنا - موج مارنا ٭

آنس

جاؤ وہیں جہاں سگری رَین گنوائی بیتی گڑوں تورے پڑوں پیّاں
جو کہو وہاں جائے کھوں سوری ستیل چھاتی آنند ہو موری گیّاں (مگھری)

مجھ پر بن کرات دُکھ دینو پھور رہے کیوں آئے سَیّاں

آنند کرنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ خوشی منانا ۔ موج مارنا چین اُڑانا ۔

آنند کے تار بجانا ۔ یا ۔ **آنند کے تار بجانا** ۔ ف ۔ فعلِ متعدی خوشی کے گیت گانا ۔ نہایت خوشی کرنا ۔ مگن ہونا ۔ عیش اُڑانا ۔ گلچھّے اُڑانا ۔

عیش میں گزارنا ۔ بے فکری سے اوقات بسر کرنا عیش و عشرت سے گزارنا ۔

ہر ایک سمت ہیں رقاص شاہدانِ چمن لگا کے تارِ رگِ گل پہ ناخنِ مضراب
کہ شیخ بین کے تو بنے ہیں شاخِ گل ہیہات بجا رہی ہیں عنادل بہم انند کے تار
چنگ چہک کے بجاتی ہیں چڑیاں کلیاں طرانہ سنجِ مسرت سے طوطیٔ طرّار (انیس)

آنند منگل ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (ہندی) (۱) خوشی مسرّت ۔ شادی ۔ عیش و عشرت ۔ ناچ رنگ (۲) ہنسی ۔ مذاق (۳) آرام ۔ راحت سکھ چین ۔

آنند ہو ۔ ف ۔ کلمۂ استفہام (۱) خوش ہو ؟ ۔ خیریت ہے ؟ اچھے ہو ؟ مزاجِ مبارک بہ راضی خوشی ہو ؟ خوش و خرم ہو ؟ تندرست ہو ؟ مزاج اچھے ہیں ۔ (۲) بصورتِ دعا خوش رہو ۔ چین کرو ۔ مگن رہو ۔

آنند ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ خوش ہونا ۔ مگن ہونا ۔

اُونچی اٹاری پلنگ بچھایو میں سوتی مرے سر پر آیو
کھل گئیں انکھیاں ہوئی انند لے سکھی ساجن ہو سکھی چندا (مگھری)

(۲) چمکنا ۔ سیر ہونا ۔ اتّل ہونا (فقرے) ایک ہی لوٹے میں آنند ہو گئے چار لڈو کھا کر آنند ہو گئے ۔

آنندی پُرش ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ ہنس مکھ ۔ خوش مزاج ۔ ظریف ۔ ہنسوڑ ۔ خوش خلق (گنوار) ہنسوڑ ۔

آنو ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ س (अम्र = अम्र) آم ۔ ا ۔ اسم ۔ ایک طرح کا چھپلا اور لزیج مواد جو پیٹ کے بگاڑ سے مروڑ ہو کر بغل سے نکلتا ہے ۔ انتڑیوں کی رطوبت جو انتڑیوں میں پیچ ہونے کی وجہ سے چپڑتی ہے ۔

آنو پڑنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ میں آنو کا پیدا ہونا ۔ مروڑ سے لیسدار مواد کا گرنا ۔ پیچش ہونا (فقرے) بچّے کے پیٹ میں آنو پڑ گئی ہے ۔

آنو گرنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ سے آنو نکلنا ۔ مروڑ سے دست آنا ۔ دستوں کے ساتھ آنو نکلنا ۔

انوار ع ۔ اسمِ مذکر ۔ جمعِ نور ۔ روشنیاں ۔ اُجالا ۔

انو

اَنواع ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ جمعِ نوع (۱) اقسام ۔ قسمیں (۲) صفت) مختلف بھانت بھانت کی ۔ طرح طرح کی ۔

اَنوٹ ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) ایک ہندوانی گھنگھرو دار زیور جسے ہندنیاں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنا کرتی ہیں (۲) آن کی تصغیر ۔ چھپ ۔ انداز ۔ ادا

اَنوٹھا ۔ ف ۔ صفت (ع ہجو بہ) عجیب ۔ انوکھا ۔ نرالا ۔ طرفہ ۔ نادر (۲) نئی بات کرنے والا ۔ انوکھی بات کرنے والا (۳) خلافِ واقع ۔

انوٹھی بات ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (ع) انوکھی بات ۔ نئی بات ۔ نادر بات ۔

اَنور ع ۔ نور کا افضل التفضیل ۔ (۱) زیادہ روشن (۲) خوبصورت ۔ نورانی (۳) سیّد شجاع الدین عرف امیر اورنگ زیب دہلوی خلیفہ سیّد جلال الدین خوشنویس شاگرد وذوق کا تخلص جنہیں وفات پائے دس پندرہ برس ہوئے نہیر آپ ہی کے برادر کلاں ہیں ۔

اَنوری ع ۔ اسمِ مذکر ۔ ایشیا کے ایک نہایت مشہور فارسی گو شاعر کا تخلص جس کا نام اوحدالدین آدر مولد خاوران ہے چنانچہ اوّل اپنے وطن سے اُس نے اپنا تخلص خاوری قرار دیا تھا ۔ مگر بعد ازاں اپنے اُستاد عمّاد ثانی کے ارشاد سے اُسے بدل کر انوری ٹھیرایا ۔ مدرسۂ منصوریہ میں پڑھا ۔ اُس زمانہ کے تمام حکما اور فلاسفہ پر غالب آکر حکیم اوحدالدین کے نام سے مشہور ہوا ۔ جیسا علم کا مایہ دار تھا ویسا ہی دُنیوی نعمت و مال سے نادار ۔ اسی وجہ سے اپنی عمر فقر و تنگ دستی میں بسر کرتا تھا ۔ ایک مرتبہ حسبِ اتفاق سلطان سنجر سلجوقی اور ابوالفرج سنجری ملک الشعراء کا لشکر مقامِ زاگان میں جو مشہدِ مقدس کے قریب واقع ہے آن کر ٹھیرا ۔ اُسکی شان و شوکت دیکھ کر ارادہ کیا کہ زمانہ کی رفتار کے موافق منطق و فلسفہ سے باز آکر شعر و سخن پر مائل ہو ۔ چنانچہ اُس شب کو سلطان سنجر سلجوقی کی مدح میں ایک قصیدہ لکھا ۔ جس پر بہت کچھ انعام و اکرام ملا ۔ یہاں تک کہ خود بادشاہ اُس کے گھر پر آیا ۔ اہلِ سخن اسے پیغمبرِ سخن مانتے ہیں ۔ حکیم انوری کو نجوم کا بھی دعوے تھا ۔ چنانچہ اس نے سلطان ملغل شاہ سلجوقی کے عہد میں دعوے سے کہا کہ فلاں روز مثلِ طوفانِ نوح ایک طوفانِ باد آئے گا ۔ مگر وہ دعوے غلط نکلا ۔ جس کی نسبت ایک شاعر نے قطعۂ ذیل موزوں کیا ۔ قطعہ ؎

گفت انوری کہ از ابر باد بادا سخت ۔ ویراں شود عمارت کوسیا بر سری
در روز حکم او نہ دریدست بیخ باد ۔ با مرسل الریاح تو دانی و انوری (قطعہ)

پس حکیم انوری بادشاہ کے خوف سے بھاگ کر بلخ پہنچا بلخ والوں کی بدسلوکی دیکھ کر اُن کی ہجو کی وہ اس کے دشمن ہو گئے اور ایک اوباش نے اس کے سر پر ڈاکر

اُ	آ
خُوب رُسوا کیا۔ قاضی حمید الدّین فاضلِ بخ نے اِس کی حمایت کی اُنوری نے ڈکر بخ کی مدح میں بھی ایک قصیدہ رکھ ڈالا۔ مگر اِس کا کچھ اثر نہ ہُوا اور اخیر کو بخیوں نے قاضی کی بے خبری میں اُنوری کو قتل کر ڈالا ۵۸۳ھ میں یہ واقعہ پیش آیا اور اُسی شہر میں غریب کو احمد خضرویہ کے پہلو میں سُلایا ✦	مُقوّی دِل و دِماغ بیان کرتے ہیں اور حالتِ خفقان وغیرہ میں چاندی کے ورق کے ساتھ کھانا مفید بتاتے ہیں۔ ہندو عورتیں اِس کے درخت کو پُوجتی ہیں (ہندو عورتوں کا توار یہ ✦
اُنوکھا ۔ ۔ صفت ۔ دیکھو (انوٹھا)	(**کھاد**) آلہ سنسکرت میں ترشش کو کہتے ہیں چونکہ یہ پھل کھٹا ہوتا ہے اِس سبب سے اِسکا یہ نام رکھا گیا بلکہ ترپندی کا نام بھی ترشی کی وجہ سے اِملی رکھا گیا) ۵
اُنوکھی بات ۔ ۔ اِسم مؤنّث ۔ نئی طرح کی بات ✦	کڑوا جیسے آنوَلہ اور پاچھے ات سواد قبض گیانی کے بولتو آن ہیں پاچھے یاد (دوہا)
آنوَل ۔ ۔ اِسم مذکّر ۔ جھلّی ۔ جیر یا جھلّی ۔ وہ ٹکیا جو مُنڈی سی لینے نال کے آخر میں لگی ہُوئی ہوتی ہے ۔ وہ آلائش جو بچّہ پیدا ہوتے وقت عورت کے پیٹ سے نکلتی ہے ۔ وہ جھلّی یا بُرقع جسمیں بچّہ لپٹا ہُوا پیدا ہو	کانک چو آنوَرے ستے کھائے گُنجب سہت بیگنتے جاسے ۔ (دوہا)
آنوَل نال ۔ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (آنوَل + نال) (ہندو اِس کو مذکّر بھی بولتے ہیں) جب بچّہ پیدا ہوتا ہے تو اُسکی ناف انتڑی کی طرح بڑھی ہُوئی ہوتی ہے جسکو ڈنڈی بھی کہتے ہیں دائی اُسے اُسی وقت کاٹ ڈالتی ہے اِس کے اخیر میں ایک تھیلی بھی لگی ہُوئی ہوتی ہے اِس کُل ہیئتِ مجمُوعی کا نام آنوَل نال ہے یا یُوں کہو کہ وہ گوشتیں نلی جو انتڑی کی مانند گوشت سے مُلحق ہوتی ہے جسے کاٹ کر زمین میں دبا دیتے ہیں ۔ تاکہ بلّی کُتّا وغیرہ اُسے نہ کھا جائے ۔ چنانچہ جب کہتے ہیں کہ فلاں شخص کا آنوَل نال وہاں گڑا ہے تو اُس سے یہی مُراد ہوتی ہے کہ وہ اِسکا مسقط الرّاس یعنی مقام پیدائش ہے جس سے اُسے فطرتاً محبّت اور لگاؤ ہے (مسلمان اِس لفظ کو مخفّف کر کے صرف نال بولتے ہیں (فقرہ) میرا آنوَل نال وہیں گڑا ہے (باغ و بہار) ✦
(اب صرف نال بولتے ہیں شاید میرامن کے زمانہ میں آنوَل نال بولتے ہوں) ✦	
آنوَل نال گڑنا ۔ ۔ فعلِ لازم (کسی قسم کی خصُوصیت اور دعویٰ ہونا) کسی جگہ سے محبّت ہونا ۔ جیسے تیرا آنوَل نال تو یہاں نہیں گڑا جو تُو بار بار آتا ہے ✦	
آنوَلا ۔ ۔ اِسم مذکّر ۔ س (**آملکی**) فارسی آملہ ۔ عربی (آملج) (**آملہ**) پراکرت (**آمَلا**) برج (آنوَرا) ایک درخت کا نام جس کے پھل کو بھی آملہ کہتے ہیں ۔ یہ پھل پیٹھے کی مانند گول اور مزے میں ترُش اور کچھ کسیلا نیز کڑوا سا ہوتا ہے ۔ تازوں کا مُربّہ پڑتا ہے اور سُوکھے سر دھونے کے کام میں آتے ہیں ۔ اِس کا مزاج اوّل درجہ میں سرد دوم میں خُشک ہے ۔ اطبائے یُونانی اِسے	
آنیاں خلیاں ۔ ۱ ۔ اِسم مؤنّث ۔ ایری غیری ۔ اکی ڈھکی ✦	
آنیتی ۔ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (اینی بینی) (۱) خلافِ قاعدہ ۔ خلافِ دستُور ✦ خلافِ راہ ✦ خلافِ ہدایت ✦ رسم و رواج کے خلاف ✦ شرارت ۔ بُرائی بدی (۲) عدل و انصاف کے برکنار ۔ بے انصافی ۔ ظُلم (۳) بدعت (۴) غل ۔ شور ✦	
آنی جانی ۔ ۔ صفت ۔ بے ثبات ۔ ناپائدار ۔ فانی ۔ جیسے یہ سب قرآنی جانی چیز ہے	

انی

انیس ع - اِسمِ مذکّر - (۱) اُنس رکھنے والا - محب - رفیق - ساتھی غم خوار - غمگسار (۲) میر ببر علی خلف الرّشید میر مستحسن خلیق خلف جناب میر حسن مصنّفِ مثنوی سحر البیان متوطّن لکھنؤ کا تخلص ان کے آبا و اجداد دہلی کے باشندے تھے مرثیہ گوئی اور خاصکر اُردو زبان کے مکالماتی محاورات رکھنے میں مشہور اور قابلِ تعریف ہیں - ان کے مرثیے نہایت رقّت انگیز اور درد آمیز ہوتے ہیں - افسوس کہ آپ نے ۶۴ برس کی عمر پاکر ۲۶ شوّال ۱۲۹۱ھ میں بروز جمعہ اِس جہانِ فانی سے رحلت فرمائی +

اُنتیس ۲۹ - ہ - صفت (۱) ایک کم بتیس - دس اور نو - نوّے - ایک دہائی اور ڈاکائی - ۱۹ (۲) ایک درجہ کم - ایک درجہ کا فرق - خفیف سا فرق جیسے یہ انتیس ہے اور وہ بتیس +

اُنتیس بتیس - ہ - صفت - اوّل معلوم (۲) ادنیٰ فرق - یونہی سا تفاوت +

اُنتیس بیس ہونا - (۱) ذرا سا فرق ہونا + قدرے قلیل اختلاف ہونا - جیسے اِس دوا سے اُن کا مرض اُنتیس بیس ہے - ان دونوں چیزوں میں اُنتیس بیس کا فرق ہے - بڑا اور چھوٹا اُنتیس بیس ہے تو چھوٹا بیس (۲) ہندوؤں) حادثہ پیش آنا - ایسی ویسی ہونا +

انیک - ہ - صفت - (ہندوؤں) بیائے مجہول (۱) لغوی معنی نہیں ایک - اصطلاحی چند - کئی (۲) طرح بطرح کا - مختلف قسم قسم کا (۳) بے شمار - انگنت - بکثرت - بہت +

انیلاپن - ہ - اِسمِ مذکّر (ع) بیائے مجہول - (۱) سادہ پن - سادگی - بھولا پن (۲) البیلا پن - ناگپن (۳) ناتجربہ کاری - ناآزمودہ کاری +

او - ہ - حرفِ ندا - ارے - ابے - لے - اپنے سے چھوٹے اور کم رتبہ شخص کی نسبت اِس طرح خطاب کرتے ہیں +

آؤ - ہ - اَمر - از آنا - صیغہ جمع حاضر - یہ لفظ (آ) کی نسبت کسی قدر مساوات اور تعظیم کا درجہ ظاہر کرتا ہے - ادنیٰ آدمی یا مُلازم کے ساتھ اِس لفظ کا کم استعمال کرتے ہیں - جو تُو اور تم میں فرق ہے وُہی آ اور آؤ میں ہے

آؤ بیٹھو میرے پاس اپنی کہو سنو سنّو ۔۔۔ ایسی نفرت ہے تمہیں کابکو بُلاؤں جاں سے (محمد یقین)

آؤ تو - ہ - ندا - چلو تو یہ سُنو تو تشریف لے آؤ +

کون جیتا ہے تیرے صنم مرکے آؤ تو دیکھ لیں نظر بھر کے (ذوق)

آؤ جانیدہ - ہ - محاورہ - چلو لڑائی دُور کرو - معافی کرو - بخشو - چھوڑو +

آوا

ٹھنڈا ٹھوک دو - چھما کرو - جھگڑا چکاؤ - جھگڑا کاٹو - قصّہ مٹاؤ +

قتل کے پر غصّہ کیا ہے لاش ہری اُٹھوانے دو

جان سے ہم تو جا ہی چکے ہیں آؤ تم بھی جانے دو (میر)

آوا - ہ - اِسمِ مذکّر - بت (اوہ) از (فارسی) انگریزی (اوون ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔) سکسن (اوفن ۔۔۔ ۔۔۔) عربی (اتّون) کُمہار کی بھٹی - کُمہاروں کے برتن پکانے کا گڑھا + پڑاوہ - بھٹا (مثلیں) ماں کا پیٹ کُمہار کا آوا کوئی کا ٹوٹا کوئی گورا - ایک آوے کے برتن ہیں - (فقرہ) کسی کا آوا بگڑنے اِن کے کھرا نیکا کھدا دُ بگڑا ہُوا ہے +

آوا اُتارنا - ہ - فعلِ لازم - برتنوں کا پک کر بھٹی سے نکلنا +

آوا بگڑنا - یا - آوے کا آوا بگڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تمام برتنوں کا بگڑنا (۲) خاندان کا خاندان بگڑنا - سارے خاندان کا بلحاظ بدی ایک خیال ہونا +

آوا چڑھانا - ہ - فعلِ لازم - بھٹی میں برتنوں کا پکنے کے واسطے رکھا جانا - جیسے تم چڑھنا +

آواجائی - ہ - اِسمِ مؤنّث (ہندوؤں) آمد و رفت - آنا جانا - آرجار +

آوادانی - ا - اِسمِ مؤنّث - پکارنے (آبادانی) کا - دیکھو آبادانی آبادکا مزید تفصیل (بستی - آبادی - معمُوری (۲) رونق - گہما گہمی - چہل پہل جیسے جہاں جائے بھانڈ رمضانی دُہیں ہو آوادانی (۳) بوئی جوتی زمین - زمینِ مزروعہ - بوئے جوتنے کے قابل زمین +

آوآور - ہ - اِسمِ مؤنّث (ہندو) (آؤ + آدر) تعظیم و تکریم - خاطر و مدارات آؤ بھگت - خاطر و تواضع - آدر مان +

آوارجہ - ف - اِسمِ مذکّر - روزنامچہ - جمع خرچ +

آوارگی - ف - اِسمِ مؤنّث - ابتری - پریشانی - پراگندگی - سراسیمگی - بے سروسامانی + بیہودگی + خرابی - ویرانی - ہرزہ گردی کُوچہ گردی +

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دل لگے ہم (مومن)

(۲) لچپن - بدمعاشی - شُہدہ پن - بدچلنی - گمراہی +

آوارہ - ف - صفت - قدیم فارسی (آوار، ژند آوانک) سرگرداں - پراگندہ پریشان - تتر بتر - ڈانواڈول - ابتر - واہی تباہی - خراب خستہ (۲) لچّا - اوباش - بدمعاش - شُہدا - گنڈا - بدراہ - بددضع - بدچلن - خراب - بدرویہ (۳) کُنبہ سے چھٹا ہُوا - وطن سے چھُٹا

آوا

ہُوا - بے ٹھکانے - بے سر و سامان - گیا گزرا - گم - بھٹکا ہُوا - بیہودہ - ہرزہ گرد - کوچہ گرد ؎

مُنہ سے اِس رشک سے کہتو کہ جو اُس کو چے میں — پریشان بے سر و پا غنچہ آوارہ خبریں ہے (جرأت)
رُسوا، خراب، غنچہ آوارہ اور ذلیل — اُنکی یہی سزا ہے جو تُم سے لگائے دِل (ناسخ)
ہم وہ آوارہ و سرگشتہ نظر ہیں کہ ہمیں — نہ تو ویرانے کی خواہش نہ بستی کی ہوس (ظفر)
حسن بھی آدمی کو کچھ تقاضا ہو تم جس سے — خرابا تی جنوں بنا دلالہ سودائی، آوارہ (حسن)
ہُوں وہ آوارہ کہ طفلی ہی میں جُوں اضطر مجھے — کر دیا مادرِ ایّام نے گھر سے باہر (سودا)
کیوئے یاد بھٹکے ہوئے یار کو — راہ ملتی ہی نہیں دخت کے آوارہ کو (سوز)
عہدِ طفلی سے مرا طفلِ سرشک آوارہ ہے — جسکو سب گرداب دریا کہتے ہیں گمراہ ہے (مسلم)
گرچہ آوارہ جُوں صبا ہیں ہم — لیک لگ چلنے میں بلا ہیں ہم (میر)
زمانہ نے آوارہ چاہا مجھے — مری بے کسی نے نباہا مجھے (")
آوارہ دربدر ہُو نہیں جرأت بقولِ میر — خانہ خراب ہُو جیو اس دِل کی چاہ کا (جرأت)
جو دِلِ وحشت زدہ پھرتا تھا آوارہ پڑا — کہتے ہیں جُرمِ محبت پر وہ کل مارا پڑا (")
چین ملتا ہی نہیں عشق کے آوارہ کو — نُقطہ کیا جی میں ہے تیرے گردشِ گردُوں سے بھرا (ظفر)
گئے اجزائے عناصر وطنِ اصلی کو — دشتِ غربت میں ہے آوارہ مری خاکِ نژند (خیر)
ہر خُو سے عیاں تھا غمِ سبو شہ لولاک — سر زانُوئے غم پر تھے جھکائے ہُوئے افلاک
اللہ رے ماتم کرنا تھی زمیں خاک — دریا کا بھی موجوں سے سراسر تھا جگر چاک

آوارہ پرندے تھے مکاں خالی پڑے تھے
چُوگے کو پائے چراگاہ سے مُنہ پھیرے کھڑے تھے (مرثیہ انیس)

آوارہ پھرنا - ا - فعلِ لازم (۱) خراب خستہ پھرنا - واہی تباہی پھرنا - بھٹکتا پھرنا - کوچہ گردی کرنا - ہرزہ گردی کرنا - مارا مارا پھرنا - گلیوں گلیوں پھرنا ؎

وحشت سی پرستی ہے آوارہ سے پھرتے ہو — دِل آپ کا کالے بسمل سچ کہئے کہاں پر ہے (بسمل)

(۲) قلاقوں) چھپا چھپا پھرنا - ایک جگہ نہ ٹھہرنا ؎

ہیں تو چمن کے اندر پر جو ہوا بیاباں سے — آوارہ پھر رہے ہیں گم کردہ آشیاں سے (سودا)

(۳) بیکار پھرنا - بے شغل رہنا (فقرہ) خراب خستہ خاک بسر آوارہ پھرتا ہے ؎

آوارہ کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بھٹکانا - پھرانا - پریشان کرنا ؎

خاک اُڑوائی کیا چکّل میں آوارہ مجھے — چرخ بھی کھا گردبادِ دامنِ صحرا مجھے (تاریخ)

(۲) بدچلن اور بدوضع کرنا - بگاڑنا - اوباش بنانا - خراب کرنا (فقرہ)

آوا

ان شہدوں کی محبت نے میرے بچّے کو بھی آوارہ کر دیا - (عو)

آوارہ گرد - ف - صفت (۱) ڈانواڈول - ہرزہ گرد (۲) بد وضع - بدچلن -

آوارہ گردی - ف - اسمِ مؤنث - (قانون) واہی تباہی پھرنا - بدوضعی بدچلنی - سرگردانی (فقرہ) اُسکا آوارہ گردی میں چالان ہو گیا ؎

آوارہ ہونا - ا - فعلِ لازم - پریشان ہونا - تتر بتر ہونا - پراگندہ ہونا سرگرداں ہونا - پھرنا - ڈولنا + خراب ہونا - بدچلن ہونا - بدراہ ہونا ؎

میری نسبت بیسبب واں آوارہ ہونا چاہ کا — میری پیشانی پہ لکھا ہے نشانِ گردشِ دوست (سالک)
گردشِ سیر سے تو آوارہ اِس جہان میں — مانندِ عندلیبِ گم کردہ آشیاں ہو (میر)
وہ میرِ غزالِ نیم وحشی — کرتا ہے بیابان گلیوں میں آوارہ ہُوا — اے مُنجّم دیکھنا ثابت نہ سیّار ہُوا (ناسخ)

آواز - ف - اسمِ مؤنث - ژ - (واوِ ج) بہلوی (رہاؤ - فرہنگ) عوام (اوان (۱) شبد - بول - الاپ - بانگ - ہانک - پکار - صدا - طیر - نوا - بدا + دُھن + لہجہ ؎

مر گئے سب شب فرقت میں الٰہی شاید — نہ مؤذن کی صدا ہے نہ گجر کی آواز (اسیر)
مرتا ہُوں اِس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے — جلاّد سے لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور (غالب)

(۲) غُل - شور - فغان - غوغا - خروش - بنکار - غُل غپاڑہ - چیخ - چیخم چاخ - گونج (فقرہ) بچّوں کی آواز سے آنکھ کھل گئی (۳) پکار کر بیچنے کا ڈھنگ - پکار کر بیچنے کی صدا + فقیر کی صدا (فقرہ) سودے والی کی آواز سُنی اور دوڑا - (بچہ) ایک گھر سے نہ بلایا دوسرے پر آواز لگائی (فقرہ)

(۴) کسی چیز کے ٹکرانے یا تصادم کا کھٹکا - کھڑکا - آہٹ - سنسناہٹ - سائیں سائیں - جھن جھن - جھنکار - کھٹکا - کھٹ کھٹ - دھما دھم - دھمکا - دھماکا ؎

کون آتا ہے یہ کس کے پاؤں کی آواز ہے — ہر صدائے پا میں جسکی سو طرح کا ناز ہے (آمین)
میں جگا گیا وہ غیر کے گھر جو چلے گئے — شُعلہ سے استعارۃً آوازِ پا کرُوں (شیفتہ)
(فقرہ) یہ کاہے کی آواز ہُوئی؟ (۵) راگ - نغمہ - آہنگ - گیت - لحن - دُھن - لہجہ (مرکّبات میں) (فقرہ) کیا آواز لگاتا جاتا ہے (یعنی گاتا ہے) ؎

طنبُور کے تار آپ ہُوئے زُوجِ الاپا — داؤد کے مانند ہے اعجاز کی آواز (ناسخ)

(۶) شہرہ - غلغلہ - رسائی - پہنچ + نیکنامی کا آوازہ ؎

مُژدہ دیں مرحبا بروقت بولا — تری آواز مکّہ اور مدینے (ذوق)

آوازوں کی تقسیم (اکہری آواز) باریک آواز - غلظہ بھاری آواز کا نقیض (اُونچی آواز) بلند آواز - بم - دبدبہ - ٹیپ - الاپ (بندھی آواز) یکساں آواز - ایک سُری آواز -

آوا

(بھاری آواز) پڑی ہوئی آواز - موٹی آواز (گنبد کی آواز) گونجتا ہوا آسمان کا
صور کا (مہین آواز) باریک آواز - زیر - مدھم آواز (دھیمی آواز) نیچی آواز - اٹھتی آواز

آواز اٹھانا - ا - فعلِ متعدی - گانے میں آواز کا اونچا کرنا - اونچے سُر کرنا -

آواز آنا - ا - فعلِ لازم - سُنائی دینا - کان میں بول پڑنا - کان میں
بھنک آنا - خبر سُنائی دینا * ندائے غیب آنا - آکاس بانی ہونا -
(فقرہ) غیب سے آواز آئی *

آواز بند ہونا - ا - فعلِ لازم - آواز بیٹھنا - آواز پڑنا - گلا جکڑ جانا -
آواز میں خشونت اور درشتی آجانا - آواز بھاری ہونا - آواز نہ نکلنا *
(صدق) ضعف سے سری آواز نہ نکلنا - اُس بیگناہ کو ہم کہ مغرور ہو گیا

آواز بھاری ہونا - یا بھاری پڑنا - ا - فعلِ لازم - خنجرہ میں دم
آجانا - آواز کا بھرا آنا - آواز پڑنا - آواز بیٹھ جانا - گلا بیٹھ جانا - بیٹھ جانا - آواز بند ہونا
(نسیم) سُنا یہ نہ سُنا کیا ہی گراں گوش ہو گئی ہو گئی ناقوں سے آوازِ عنادل بھاری (ناسخ)

آواز بھرا آنا - ا - فعلِ لازم - آواز بھاری ہو جانا - آواز پڑنا -
(فقرہ) گاتے گاتے آواز بھرا گئی *
گل باجے بجکر گوت گئے آواز لگی جب بھرانے اور چھم چھم گھنگرو بند ہوئے تب گت کا انت لگے پائے (نظیر)
ہیں راگ انہیں کے رنگ بھرے اور بھاؤ انہیں کے ساجے ہیں
جو بے گت بے سُر تال ہوئے ہیں تال بچھاوج ناچے ہیں (نظیر)

آواز بیٹھنا - ا - فعلِ لازم - آواز بند ہونا - آواز جکڑنا - آواز پڑنا -
گلا بیٹھنا - گانے یا چلّانے سے آواز بھاری ہو جانا - دیکھو -
(آواز بند ہونا اور بھاری ہونا) *
آواز کی طرح ہم بیٹھیں گے آج اے جاں دیکھیں تو آپ کیونکر بلوا اٹھا ہی دیں گے (نسیم دہلوی)
دل کے ماتم میں کیا روح نے جوشورِ فغاں اور بھی بیٹھ گئی خستہ جگر کی آواز (میر ضاحک)

آواز پر کان رکھنا - یا - لگانا - یا - دھرنا - ا - فعلِ لازم -
کسی بات کے سُننے پر کان لگانا - کسی بات کے سُننے کا دھیان رکھنا
کان دیکر سُننا - نہایت غور سے سُننا - دھیان دیکر سُننا -
توجہ سے سُننا - دھیان دینا - کان دینا - سُون لینا *

آواز پر لگنا - یا - آواز پہ لگنا - ا - فعلِ لازم - (جانوروں کے واسطے
زیادہ بولتے ہیں) آواز پہچاننا - آواز پر بولنا - آواز پر آنا - اشارہ
پر لگنا - رجھانا - مانوس ہو جانا * بولی سمجھنا - سیٹی سمجھنا - (فقرے)
تیر آواز پہ لگا ہے اُسکے کبوترِ خوبِ آواز پر لگے ہوئے ہیں - وہ

آوا

عورت تمہاری آواز پہ لگی ہوئی تھی *
آواز پہ وہ لگی ہوئی تھی آپ آن کے ٹھاٹ دیکھتی تھی (گلزارِ نسیم)

آواز پڑنا - ا - فعلِ لازم (فارسی میں آواز گرفتن آتا ہے) آواز بیٹھنا
آواز بھاری ہونا - آواز جکڑنا *

آواز پھٹنا - ا - فعلِ لازم - بھرّی آواز ہونا (فقرہ) کیا اسکی پھٹی ہوئی آواز ہے *

آواز ٹھہرانا - ا - فعلِ لازم - آواز کانپنا - آواز بھرّانا - آواز میں لغزش ہونا -

آواز دہندہ - ف - اسمِ مذکر - (قانون) بولی بولنے والا - نیلام
پکارنے والا - نیلام گوئندہ *

آواز دینا - ا - فعلِ متعدی - پکارنا - طلب کرنا - بلانا (فقرے) ذرا
انہیں بھی آواز دیتے لانا - آواز دیکر جاؤ کوئی چھپنے والا نہ بیٹھا ہو *
(۲) فعلِ لازم - بولنا - سنسنانا - بجنا *
سینکڑوں آہیں کرُوں پر ذکر کیا آواز کا تیر جو آواز دے ہے قصد تیر انداز کا (ناسخ)
(فقرہ) یہ گھنٹہ کچھ اچھی طرح آواز نہیں دیتا *

آواز سُنانا - ا - فعلِ متعدی - بھنک سُنانا - تیر سُنانا - کان میں
بھنک ڈالنا - اپنی آواز دُوسرے کے کان تک پہنچانا *
اُس نے ہمسایہ میں اگر گھر لیا تو کیا ہوا اب اُسے آواز اپنی میں سُناؤں دو چار (رنگین)

آواز کرنا - ا - فعلِ لازم - (۱) پکارنا - آواز دینا - تیر نا - ہانک دینا *
سُنسان ہے کیا ہجر میں کاشانۂ ناسخ بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز (ناسخ)
(۲) ہنڈ و تق چھوڑنا - توپ داغنا (فقرہ) آواز کرتے ہی سارے جانور
پھرسے اُٹھ گئے (۳) توڑنا - پٹخنا (فقرہ) اِس بوتل کی بھی آواز کرو *

آواز گسنا - ا - فعلِ لازم - تان کر آواز لگانا *
کرخی کہتا تھا یہ آواز کس کے کرارے بھرے بھرے نیبو کے رس کے (میاں داد علی)

آواز کھلنا - ا - فعلِ لازم - آواز پڑنے کا نقیض - آواز منجھنا - آواز
کا صاف ہونا - آواز میں سے خشونت کا دُور ہونا *

آواز گرنا - ا - فعلِ لازم - آواز کا ہلکا ہونا - آواز کا پست ہونا - نیچے
سُروں میں آواز ہونا *

آواز لڑنا - ا - فعلِ لازم - آواز ملنا - آواز کا میٹھا کھانا - آواز میں آواز
ملنا - ہم آہنگ ہو جانا - ایک سُر پہ پہنچنا *

آواز لگانا - ا - فعلِ متعدی (۱) آواز دینا - پکارنا - ٹیرنا - ہانک دینا
بولنا (۲) پکار کے بیچنا - صدا دینا * مانگنا - بھیک مانگنا (فقرے)

کوئی آموں کی آواز لگا رہا ہے تو کوئی حجامتیں بنا رہا ہے۔ یہ فقیر ایک آواز سے زیادہ نہیں لگاتا (۳) گانا۔ الاپنا۔ تان لگانا (فقرہ) خالی بیٹھے کیا کرتے ہو کوئی آواز ہی لگاؤ۔

آواز میں آواز ملانا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ بول سے بول ملانا۔ ہم آہنگ ہونا۔ سُروں میں برابر آجانا۔ سُر سے سُر ملانا۔

آواز نکالنا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ بولنا۔ چُرکنا۔ مُنہ سے بھاپ نکالنا بات کرنا۔ اُچارن کرنا (فقرہ) خبردار جو آواز نکالی (اُستاد بوقتِ زُود کوب)

آواز نکلنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ صدا آنا۔

نکلے تری دم تیشہ زنی کوہ سے آواز — فرہاد یہ دُشمن ہے تری جاں کا لو بالا (شاہ نصیر)

آواز۔ ت۔ اسمِ مذکر (اوازہ) (۱) تلفظ۔ لہجہ۔ افواہ۔ شہرت۔ دُھوم۔ ناموری۔

آوازہ ہی جہاں میں ہمارا سُنا کرو — غنچائے طُورِ زیبت ہے اپنی بند ہاں (میر)
آوازہ تیرے عدل کا جو بسکہ گوش زد — پشّہ سے زور چل نہیں سکتا ہے پیل کا (آتش)

(۲) غُل۔ شور۔ غوغا (۳) خبر۔ آوائی۔

سُن کے میری مرگ کا آوازہ وحشت نے کہا — اُٹھ گیا دُنیا سے وارث خانۂ زنجیر کا (شہیدی)

(۴) طعنہ۔ مہنا۔ طعن۔ طرّوز۔ رمُوز۔ بولی۔ ٹھولی۔

بلغ میں آوازِ چاکِ جیبِ گُل — صاف ہم دیوانوں پر آوارہ ہے (تاریخ)

(۵) کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ صدا۔ تڑاقا (فقرہ) یہ کاہے کا آوازہ پڑا (۶) گوز۔ پاد۔ بھڑاکا۔

آوازہ بلند ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ مشہور ہونا۔ نامی نامزد ہونا۔ دُور دُور ہونا۔ بڑا نام ہونا۔ ناموری ہونا۔ دُھوم مچنا۔ سرنام ہونا۔ بول بالا ہونا۔ شہرت ہونا۔

آوازہ پھینکنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ طعنہ مارنا۔ رمُوز پھینکنا۔ چھیڑ خانی کرنا چھیڑنا۔ ہنسی اُڑانا۔ ٹھٹّھا مارنا۔ ٹھٹّھی کرنا۔ آواز پھینکنا۔

پردہ ابر سے اے رشکِ خُرد شاں تُو نے — آج آوازہ بتا کس پہ پھینکا تُو نے (غلام نصیر)
لے بلبلو چمک کر کیا گُل کو دیکھتے ہو — آوارہ ہم جو ہیں تُم آوازہ پھینکتے ہو (احقر)

(فقرہ) کسی کی بہو بیٹی پر آوازہ نہ پھینکا کرو۔

آوازہ توازہ ۔ا۔ اسمِ مذکر۔ بولی ٹھولی۔ بول۔ طعنہ مہنا طعن تشنیع

آوازہ توازہ پھینکنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ طعن طرّوز کرنا۔ چھیڑ چھاڑ کرنا چھیڑنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔ بول مارنا۔

آوازہ سُنانا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔ رمُوز پھینکنا مجکو در پردہ سُناتے ہو عبث آواز ے — فقط آواز کے سُننے کا گنہگار ہُوں میں (رُجحان)
(۲) بازاری) گوز مارنا۔ پاد مارنا۔ پاد دنا۔

آوازہ کرنا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) پھٹکارنا۔ چٹخارنا (۲) بندُوق یا توپ چھوڑنا۔ داغنا (فقرہ) اُسے دیکھتے ہی بندُوق کا آوازہ کیا (۳) کسی چیز کو توڑنا۔ اُوپر سے دے مارنا۔ پٹک دینا۔ برتن توڑنا۔ تڑاقا کرنا (فقرہ) اِس ٹھلیا کا بھی آوازہ کرو (۴) طعنہ مارنا۔ بول مارنا۔ بولی ٹھولی پھینکنا۔

گیسوؤں کے سلسلہ کا جو ہو وہ پابند — کون کر سکتا ہے آوازہ ترے آزاد پر (رند)

(۵) دیکھو (آواز سُنانا نمبر ۲) طنز کرنا۔ ٹھٹّھا مارنا۔ ٹھٹّھا اُڑانا ہنسی اُڑانا۔

آوازہ کسنا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا طنز کرنا۔ رمُوز پھینکنا۔ چھیڑ پھینکنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ دُھول دیکھ کرنا۔ دھتکارنا۔

فوق دیجے قدرِ دلدار کو شمشادوں پر — کوئی آوازہ کسا جائے آزادوں پر (امانت)
گو غیر نے آوازہ کسا سُن کی گلی میں — پر میں کوئی نظموں ہُوں اس آواز سے باہر (انشا)
ہم کو جس طرح وہ دیوانہ بیاں کرتے ہیں — ہم بھی مجنُوں پہ یہ آوازہ کسا کرتے ہیں (احمد)

آوازہ مارنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) طعنہ مارنا۔ رمُوز پھینکنا۔ چھیڑ خانی کرنا (۲) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۲)۔

آواگون ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ اصل (Sanskrit) آوا + گمن (Sanskrit) آواجائی۔ آنا جانا۔ مر کر پھر جنم لینا۔ ایک جُون سے جا کر دُوسری جُون میں آنا۔ جُون پر جُون پلٹنا۔ کایا پلٹنا۔ تناسخ۔ ایک صُورت سے دُوسری صُورت میں ہونا۔ جیون مرن۔ رُوح کا ایک قالب سے دُوسرے قالب میں آنا۔ حلُول۔ بار بار جنم لینا۔ تجدّدِ امثال

رت کے آواگون نے ہٹ انادر ہوئے — یا تے بت بت پر گھر اجھوٹے جاؤ مت کوئے (دوہا)
جوگی جی آپ گلبنِ اسلام میں بیٹھ — پیوند اپنی کرتے ہیں آواگون کی شاخ (انشا)
کرے سنگار چترا بیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا
وہیں تیرا پہر وہیں تیرا سویرا وہیں تیرا ہو نمانا ہوگا
وہیں تیرا چرخہ وہیں تیرا پیڑھا وہیں تیرا دھی کا بلونا ہوگا
کہت کبیر سُنو بھئی سادھو آواگون مٹانا ہوگا (بھجن)

آوائی ۔ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) شہرت۔ افواہ۔ جھوٹی خبر (۲) آمد آمد (۳) بے سر و پا بات (اس معنی میں ہوائی صحیح ہے)۔

اوا

اُوائی اُڑنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی ۔ جھوٹی خبر پھیلنا ۔ چرچا ہونا ۔

اَوائل ۔ع۔ اِسمِ مذکر (جمعِ اوّل) پہلے دن ۔ شروع ۔ ابتدا ۔ آغاز ۔ شروعات

اوائل عُمر ۔ع۔ صفت (ا) ابتدائے عُمر ۔ بچپن ۔ چھوٹی عُمر ۔ لڑکپن بالپن (۲) کم سِنی ۔ صغر سِنی ۔

اَوباش ۔ع۔ صفت (ا) کمینہ ۔ ہر قسم کے آدمیوں میں بیٹھنے والا (۲) لچّا ۔ شہدا ۔ بدمعاش ۔ بدوضع ۔ بدچلن ۔ ننگ ۔ عیّاش ۔ آوارہ ۔ بیباک ۔ تماشبین ۔ زناکار (۳) دہلی کے ایک یہ یخنی گو شاعر کا تخلص ۔

(یہ لفظ اصل میں وَبش کی جمع ہے ۔ مگر بعض صاحبوں کی رائے ہے کہ اوباش یا اوباش ہ بمعنی بدوش کی بنا معنیاں جمع ہے لیکن اُردو فارسی میں بجائے مفرد مستعمل ہے)

اَوباشی ۔ع۔ اِسمِ مؤنث ۔ چلنی ۔ عیّاشی ۔ زناکاری ۔

آؤ بھگت ۔ یا ۔ بھگت ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث ۔ از (پراکرت + آواگت) آؤ بھگتی) آؤ آدر ۔ آدرمان ۔ خاطر ۔ خاطرداری ۔ خاطر تواضع ۔ خلق و مُروّت سے پیش آنا ۔ (مثل) جیسی تیری آؤ بھگت ویسی میری اپنیرہاو (فقرہ) بڑی آؤ بھگت سے اُنکا استقبال کیا ۔

آؤ بھگت کرنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی ۔ آدر مان کرنا ۔ خاطر و تواضع کرنا ۔ خاطر و مُدارات سے پیش آنا ۔

صُورت سے نقیر تھا بردگی کی آؤ بھگت سمجھ کے جوگی (گلزارِ نسیم)

اوپ ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) چلا ۔ تاب ۔ پرواز ۔ صفائی ۔ صیقل ۔ آب ۔

اوپچی ۔ہ۔ اِسمِ مذکر ۔ ہتیار بند ۔ مُسلّح ۔ پانچوں ہتیار لگائے ہُوئے سپاہی ۔

اُوپَر ۔ہ۔ حرفِ ظرف (ا) اُونچا ۔ بالا ۔ فوق ۔ بلند ۔ نیچے کا نقیض (۲) باہر ۔ بیرون

اُوپَر اُوپَر ۔ہ۔ تابعِ فعل ۔ (ا) بالا بالا ۔ الگ الگ (۲) پوشیدہ ۔ چھپکے چھپکے ۔ بے اثر ۔

اُوپَر اُوپَر جانا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ بیکار اور بے اثر جانا ۔ جیسے ہمارا کوسنا اُوپر اُوپر نہیں جائے گا ۔

اُوپَر تلے ۔ہ۔ تابعِ فعل ۔ نیچے اُوپر ۔ پے در پے ۔ مُتواتر ۔ لگاتار ۔ ایک کے اُوپر ایک ۔ مُسلسل ۔

اُوپَر تلے کے ۔ہ۔ تابعِ فعل ۔ وہ دو بھائی یا بہنیں جن کے بیچ میں کوئی اور بھائی یا بہن پیدا نہ ہُوئی ہو (عورتوں کا خیال ہے کہ ایسے بچّوں میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے اور کبھی نہیں بنتی)

اُوپَر دَرے پچھوڑنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی ۔ (ا) قرائن سے کسی بات کو معلوم

اوت

کرنا ۔ قیاس سے دریافت کرنا ۔ قیاس لگانا (۲) تہمت دھرنا ۔ بالابندی کرنا

اُوپَر سے ۔ہ۔ تابعِ فعل (ا) فوق سے ۔ اُونچے سے (۲) علاوہ ازیں ۔ ماسوا ۔ معمولی ۔ تنخواہ کے علاوہ ۔ رشوت ۔ بالائی ۔ یافت (فقرے) ایک تو چیز توڑی اُوپر سے روتا ہے ۔ اُوپر سے کیا پڑ رہتا ہے ۔

اُوپَر کا دَم بھَرنا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ اُوپر کے سانس لینا ۔ اُلٹے سانس لینا ۔ قریب بمرگ ہونا ۔ اکھڑے اکھڑے سانس لینا ۔

اُوپَر والا ۔ہ۔ اِسمِ مذکر ۔ (عو) (ا) نیا چاند ۔ ماہ نو (۲) خدا (۳) نوکر چاکر کا رکن ۔ پیشِ خدمت (۴) اُلفتہ ۔ اجنبی ۔ غیر ۔

اُوپَر والیاں ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث (عو) (ا) پریاں ۔ چڑیلیں (۲) چیلیں (۳) پیش خدمت عورتیں ۔ ماما ۔ اصیلیں ۔

اُوپَر ہی اُوپَر ۔ہ۔ تابعِ فعل (ا) بالا بالا ۔ الگ ہی الگ ۔ پوشیدہ چھپوا

اُوپَری ۔ہ۔ صفت ۔ (ا) ظاہری ۔ خلافِ اصل ۔ دکھاوے کو ۔ اُوپری دل سے بنے بیٹھے ہیں میر سوگوار اُن کو یہ افسوس ہے رنگ جناجاتا رہا (بیخود دہلوی)

(۲) غیر ۔ اجنبی ۔ علاوہ ۔ پردیسی (۳) غیر مَرزوں ۔ ناولد (۴) بالائی ۔

اُوت ۔ہ۔ اِسمِ مذکر (ا) بن پیدا ہُوا ۔ کُنوارا ۔ وہ مرد جو بیاہ ہونے سے پہلے مرگیا ہو (۲) بیوقوف ۔ احمق (۳) نامُراد ۔ لاولد ۔ بے اولاد ۔

اُوت نپُوتا ۔ہ۔ صفت (کُنوارا) بن پیدا اور بے اولاد ۔ وہ شخص جو کنوارا اور بے اولاد رہے ۔ ایک قسم کا کوسنا بھی ہے ۔ جیسے اُوت نپُوتا جائے

اُوت نپُوتی ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (کُنواں) وہ عورت جو کنواری اور بے اولاد ہی رہے ۔ کوسنا بھی ہے ۔ جیسے کسی اُوت نپُوتی نے میرا گھر اُجاڑ لیا ۔

اُوت کا گھسّا ۔ہ۔ صفت (کُنوار) بے وقوف کا نُطفہ ۔ بے وقوف کا جنا ۔ بھونڈو ۔ نگستا نگمر ۔

اوت ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) (ا) کسی کا نقیض ۔ فائدہ ۔ بچت ۔ چیت بیشی ۔ کفایت ۔ توقیر (۲) اقامہ ۔ اُمید صحت ۔

اَوتار ۔ہ۔ اِسمِ مذکر (ا) نزول ۔ دیسہ دھیارن ۔ دیوتا ۔ تین سُروپ پیغمبر خُدا ۔ (ہندو صاحبان کا عقیدہ ہے کہ بعض اوقات خدا تعالیٰ انسان یا حیوان کی صورت میں جنم لیتا ہے پس اُس انسان یا حیوان کو اوتار کہتے ہیں چنانچہ وہ لوگ فرقہ درشنو کے چوبیس اوتار مانتے ہیں جن میں سے یہ دس بہت مشہور ہیں ۔ مچھ ۔ کچھ ۔ باراہ ۔ نرسنگھ ۔ بامن یا باون ۔ پرسرام ۔ رام ۔ کرشن ۔ بدھ ۔ کلنک ۔ یہ اوتار کلجگ کے آخر میں ہوگا) ۔

(۲) صفت) معصوم ۔ صفت ۔ نیک ۔ فرشتہ خو ۔ مقدس (۳) شریر ۔ بد

اوت

بے ڈھب - اُستاد - مُرشد - ذاتِ شریف

اُوٹ پٹانگ - ہ - صفت - (۱) بے میل گھڑت - بے تکی بات ✦ بیہودہ واہیات - بے معنی - اُول جلول - اٹکھڑت - لغو - پوچ - فضُول - بے میل - بے جوڑ (۲) یاوہ گو - بونگا - اٹکھڑ - وہی رُوزمرّہ میں اُوٹ پٹانگ بولتے ہیں)

اوٹ - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) آڑ - اوجھل - پردہ - گھونگٹ - نقاب (۲) پناہ - سرن - سایہ (۳) عقب پیچھے - پوشیدہ - غائب از نظر (۴) گھات - کمینگاہ (۵) گاڑی کے اُوگنے کی لکڑی ✦

اُوٹانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - اُبالنا - جوش دینا ✦

اوٹنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (بواوِ مجہول) (۱) رُوئی کو بنولوں سے جُدا کرنا - رُوئی نکالنا (۲) اناج وغیرہ بلاؤ پھیلا کر لینا (۳) ضامن ہونا - ذمّہ لینا (۴) پردہ کرنا - آڑ کرنا - اوٹ کرنا ✦

اوٹنی - ہ - اِسمِ مؤنّث (بواوِ مجہول) وہ چرخی جس سے رُوئی کے پُونے نکالتے ہیں گنوار اسے پہلنی بھی کہتے ہیں ✦

اَوج سع - اِسمِ مذکّر - (۱) بلندی - اُونچائی - چوٹی (۲) مرتبۂ عالی - بڑائی - عظمت (۳) آسودگی - بہبودی (۴) ترجیح - فوق (۵) اہلِ تنجیم کی اصطلاح میں کواکب کے درجوں کا سب سے اُونچا مرحبہ جسکی مُفصّل کیفیت کتبِ نجوم میں درج ہے ✦

اَوجِ مَوج - اِسمِ مؤنّث - خوشحالی - فراغبالی - بلند اقبالی ✦

اُوجڑ - ہ - صفت - ویران - غیر آباد - تباہ - خراب (کہاوت) یا بسے گو جڑ یا اُوجڑ

اوچھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (بواوِ مجہول) گُونڈیلنا - ایک برتن سے دُوسرے برتن میں ڈالنا - اُلٹنا ✦

اوجھ - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) چوپایوں کا معدہ - پیٹھا (۲) پیٹ - شکم - بطن ✦

اوجھا - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) لغوی سنے مُعلّم (۲) نجومی - رمّال - جوتشی - جھڈی - شانہ بیں (۳) جادوگر - ساحر (۴) سیانا - بھوپا (۵) منتر شاستری برہمنوں کا لقب

اَوجھڑ لگانا - یا - مارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - حریف کی سپر پر سپر مارنا - پھری پر پھری لگانا - دھکا دینا - ضرب لگانا - صدمہ دینا ✦

اوجھڑی - ہ - اِسمِ مؤنّث (بواوِ مجہول) جانوروں کا معدہ ✦ پیٹیا ✦

اوجھل - ہ - اِسمِ مؤنّث - دیکھو (اوٹ نمبر ۱ و ۳) ✦

اوچھا - ہ - صفت (۱) کمظرف - تنگ ظرف - کمینہ - سُبک - سُبک وضع - سُبک سر - خسیس - احسان جتانے والا (۲) ہلکا - اُچٹتا ہُوا - پُورے کا نقیض -

اور

خفیف و ناقص - جیسے اوچھا ہاتھ پڑنا ✦

تیغ تو اوچھی پڑی لیکن گرے پڑے ہم آپ سے وہ کاتل کہ بڑھائے کوئی ہم سے سبقت (ذوق)

(۳) چھوٹا - تنگ - کوتہ - کم - جیسے اوچھا انگرکھا - اوچھی پُونجی (۴) نازیبا ناملائم - نامناسب - جیسے اوچھی بات ✦

اُودا - ہ - صفت - ایک قسم کا رنگ سیاہ مائل بہ سُرخی - کبُود ✦

اُود بلاؤ - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) ایک جنگلی جانور کا نام جو پانی کے کنارہ پر رہتا اور مچھلیوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے - جسکی شکل بلّی سے مشابہ ہے (۲) بے وقوف آدمی ✦

اُود بلاؤ کی ڈھیری - ہ - اِسمِ مؤنّث - وہ جھگڑا جو کبھی فیصل نہ ہو ✦ (اِس کا قصّہ یُوں مشہور ہے کہ جب کئی اُود بلاؤ مِلکر مچھلیاں مارتے ہیں تو وہ دریا کے کنارہ لاکر ڈھیر کرتے اور ہر ایک کا الگ الگ حصّہ لگاتے ہیں جب حصّہ لگ چکتے ہیں تو ایک نہ ایک اُود بلاؤ اپنے حصّہ کو کم سمجھ کر سب کو گڈمڈ کر دیتا ہے اور اسی طرح یہ جھگڑا ہوتا رہتا ہے پس اسی وجہ سے جو بات کبھی فیصل نہ ہو اُسے اُود بلاؤ کی ڈھیری کہتے ہیں)

اُودھم - ہ - اِسمِ مذکّر - شور و شر - شور و شغب - ہنگامہ - غلغلہ - فساد - جھگڑا - دنگا - ہلڑ - دُھوم ✦

اُودھم اُٹھانا - یا - جوتنا - یا - مچانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ہنگامہ و فساد برپا کرنا - جھگڑا اُٹھانا ✦ نہایت غل و شور کرنا ✦

اُودھی - ہ - اِسمِ مؤنّث (عو) جھگڑالو - فسادی - شریر - دنگئی ✦

اودھو - س - اِسمِ مذکّر (بواوِ مجہول) کرشن جی کے ایک نہایت گہرے اور سچے بھگتی کا نام جن کا ذکر کرشن جی کی لیلاؤں اور بھجنوں میں آتا ہے ✦

اور - ہ - اِسمِ مؤنّث - (بواوِ مجہول) (۱) کنارہ - چھور (۲) سُرحد - ابتدا - آغاز - (۳) طرف - جانب - سمت (۴) حمایت - جانبداری - پاسداری - طرفداری (۵) منڈلی - فریق - تھوک (۶) ہندو حد - انتہا - تھاہ - (فقرہ) اِس کا اور اُس کا اور نہیں پایا جاتا ✦

اور چھور - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) ابتدا و انتہا - آغاز و انجام (۲) کنارہ حد تھاہ - انتہا پتہ (۳) وار پار

اور نبھانا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) (۱) حمایت لینا - پاسداری کرنا (۲) انجام کو پہنچانا - حد تک پہنچا دینا - کمی نہ کرنا (۳) یکطرف کا ہو رہنا ✦

اَورَ - ہ - حرفِ عطف (۱) دیگر - پھر - اِسکے بعد (کہاوت) مجھے اور نہ تجھے ٹھور (۲) صفت) دُوسرا - مختلف (۳) صرف - فقط (۴) یا - وگرنہ

✦ ہم اوچھے سب بھانت کے قُم پُوری صاحب ✦ اپنی اور نبھائیو سو بات گھمے کی لاج (دو ہا)

اور

(۵) زیادہ جیسے اَور دو (۶) نیا۔ جدید (۷) علاوہ۔ ماسوا (۸) پر۔ بلکہ سوا۔ یعنی ترقّی کے لئے جیسے اچھے اَور اچھے۔ اَور بھی عنایت کرو۔ (۹) غیر۔ اُلفتہ (۱۰) خلاف۔ برعکس (فقرہ) اُن کا ارادہ اَور ہے (۱۱) معلُومہ۔ مفہُومہ۔ وہ ؎

ہر چند ہوس نے تو کیا اَور ارادہ پر رہ گئی کچھ سوچ کے وہ مارے حیا کے (وطواط لال)

(۱۲) ہاں۔ یُونہی ہے (جواباً بدرازی الف۔ واؤ)۔

اَور سُنو ۔ہ۔ کلمۂ خطاب (۱) ابھی ٹھیرو (۲) یہ تازہ بات ہُوئی۔ ایلو دیکھو ؎

ٹھیرا ہے وہاں شورۂ قتل ہمارا لو اَور سُنو حضرتِ دل تازہ خبردار (داغ)

اَور کیا ۔ہ۔ ندا۔ (۱) کیا کہنا ہے۔ کیا خُوب! یُونہی چاہئے۔ یہی بات ہے (۲۔ تابعِ فعل) ٹھیک۔ فی الحقیقت۔ بیشک۔

اَورے ۔ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) تازہ۔ انوکھا۔ عجیب۔ طُرفہ۔ خلافِ واقع (۲) خلاف۔ برعکس۔

اَوراق ۔ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ (ورق کی جمع) (۱) پتّا۔ پرت (۲) برگ۔ پتّا۔

اَوردُو ۔ت۔ صِفت۔ از (اَور دِن) تعیُّنِ آمد۔ زبردستی طبیعت میں کسی بات کا لانا۔ تکلُّف۔ بناوٹ۔ گھڑت۔ (فقرہ) جو آمد کے شعر ہوتے ہیں وہ اَوردُو کے نہیں ہوتے۔

اَوردہ ۔ت۔ اِسمِ مُذکّر۔ لایا ہُوا۔ ساتھ لایا ہُوا آدمی۔ بُلایا ہُوا نوکر۔ اپنا آدمی۔ اپنے ساتھ کا آدمی (فقرہ) جیسے عمدہ علیحدہ اپنے ہی گدّو ٹکر بھر لیگا۔

اَوردر بُک ۔انگلش (Order Book) اِسمِ مُؤنّث۔ کتابِ حُکمنامجات۔ وہ کتاب جس میں حُکم لکھے جاتے ہیں۔

اَورما ۔ہ۔ اِسمِ مُذکّر (بواوِ مجہُول) ایک قسم کی سیون کا نام جو ایکطرفہ نُوکدار شاہ ہو۔

اَورنگ زیبی ۔ا۔ اِسمِ مُذکّر (۱) ایک سودا وی مادّہ کا پھوڑا۔ جو اکثر کئی برس تک ہرا رہتا ہے۔

(کہتے ہیں کہ جب اَورنگ زیب عالمگیر بادشاہ نے ابُوالحسن تانا شاہ بادشاہ گولکنڈہ کے مُلک کا محاصرہ کیا اَور مُدّت محاصرہ کی زیادہ ہُوئی تو بسبب اِجتماعِ لشکر و اختلاطِ آب و ہوائے مُلک لشکر والوں کے خُون میں سودائے غیر طبعی کا مادّہ غالب ہو گیا اَور یہ پھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نکل آیا جب سے اِسکو اَورنگ زیبی کہنے لگے)۔

(۲) ایک کپڑے کا نام۔

اوری اینٹل ۔انگلش (Oriental) صفت۔ مشرقی۔ پُوربی۔

اورے دھورے ۔ہ۔ تابعِ فعل۔ آس پاس۔ اِدھر اُدھر۔

اوس

اَوڑا پڑنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) ناپید ہونا۔ غارت ہونا۔ کھویا جانا۔ مِٹنا۔ کمی یا قحط پڑنا۔ نایاب ہونا۔

اوڑھنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) سر پر کپڑا ڈالنا۔ بدن پر لپیٹنا (۲۔ بمعانی اِسم) دوپٹّہ۔ چادر۔

اوڑھنا اُتارنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) بے عزّت کرنا۔ ہتک کرنا۔ جیسے مرد کے لئے پگڑی اُتارنا اَور ٹوپی اُتارنا (۲) کپڑے اُتارنا۔ سر برہنہ کرنا۔ بدن عُریاں کرنا۔

اوڑھنا اُڑھانا۔ یا۔ ڈالنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ رانڈ یا بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (باہر کے جات یا گُوجروں میں یہ دستُور ہے)۔

اوڑھنا بچھونا ۔ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) لحاف توشک۔ استر بستر (۲) بدھنا بودیا (۳) اوڑھنا گلے میں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (گنوار) بسر ہونا۔ گلو گیر ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ پلّہ پکڑنا۔

(باہر کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی مرد خلافِ مرضی اُن سے کسی قسم کی بات کرنی چاہتا ہے تو وہ اپنا دوپٹّہ اُسکی گردن میں ڈالکر گنہگاروں کی طرح بیٹھتی ہُوئی اپنے ہاں کے چودھری کے پاس لے جاتی ہیں اِس سے گلو گیر ہونا مُراد ہے)۔

اوڑھنی ۔ہ۔ اِسمِ مُؤنّث۔ لڑکیوں کا دوپٹّہ اَور وہ کپڑا جو دُلہن کے اُوپر ڈالتے ہیں۔ چھوٹی چادر۔

اوڑھنی اوڑھنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) معلُوم (۲) زنانہ لباس پہننا۔ عورتوں کی مانند بننا۔ چُوڑیاں پہننا۔

اوڑھنی بدلنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) بہنا پاکرنا۔ بہن بنانا۔ دوست بنانا۔ جیسے یاری بدنا اَور ٹوپی یا پگڑی بدلنا (مردوں میں)۔

اَوزار ۔ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ جمع وزر (بوجھ) (۱) آلات۔ راچھ۔ ہتیار (۲۔ باداری) عضوِ تناسُل۔

اوس ۔ہ۔ اِسمِ مُؤنّث۔ شبنم۔ (پنجابی) تریل۔

اوس پڑنا یا۔ پڑ جانا ۔فعلِ لازم۔ (۱) معلُوم (۲) پژمُردہ ہونا کملانا۔ بے رونق ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ سرد یا نا۔ بجھنا۔ ٹھٹھرنا۔ جوش فرو ہونا (۳) شرمندہ ہونا۔ لاجوں مرنا۔ لجانا (شعروں میں یہ معنی آتے ہیں) (۴) قیمت میں کم ہونا یا گھٹنا۔ گراں نہ ہونا۔ مندا نہ ہونا (۵) تر و تازہ ہونا رونق پر ہونا شاداب ہونا (۶۔ ہندو) اُداسی برسنا۔ سُنسان ہو جانا۔

اوس

اوس سی پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بے رونقی چھانا ۔ مدھم ہونا ۔ اداسی سی چھا جانا ۔

اوسان ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ہوش ۔ حواس ۔ دھیان (۲) جرأت ۔ ہمت ۔

اوسان اُڑ جانا ۔ یا خطا ہو جانا ۔ یا ۔ جاتے رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ہوش و حواس بجا نہ رہنا ۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا ۔ عقل کا چکرا جانا یا خبط ہو جانا ۔ گھبرا جانا ۔ بدحواس ہونا ۔ حواس باختہ ہونا ۔ رہنماؤں کے مُہرے جاتے ہیں اوسان خطا ۔ راہ میں کچھ نظر آتی ہے خضر کی صورت (حالی)

اوسان گئی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (عو) (۱) حواس باختہ ۔ بدحواس ۔ (۲) مضطرب ۔ بے قرار ۔

اوسانوں میں آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) ہوش میں آنا ۔ ہوش و حواس درست ہونا ۔ سامان اور قابو میں آنا ۔

اوسر ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) کلور ۔ وہ جوان گائے جو بیائی نہ ہو ۔ جوان بچھیا

اُوسر ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ شور یا کلر زمین ۔ وہ دھرتی جہاں بیج کچھ اگ نہ ہو ۔

اوسر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) وقت ۔ کال ۔ موقع ۔ سمے (۲) رُت ۔ موسم ۔ راگوں کا وقت یا موسم ۔ جیسے اوسر رُچی کی ڈومنی گائے تال بے تال ۔

اوسرا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (بواوِ مجہول) (۱) باری ۔ دائیں ۔ نوبت ۔ دور (۲) دودھ دُہنے کا وقت ۔ کھیتوں سے ترکاری توڑنے کا وار ۔

اوسط ۔ ع ۔ صفت ۔ بیچ کا ۔ درمیانی ۔ بیچ کی راس ۔ معتدل ۔ میانہ ۔ اوسط درجہ ۔ یکساں پڑتا ۔ برابر کی بانٹ ۔

اوسوں پیاس نہیں بجھتی ۔ (کہاوت) یعنی تھوڑی سی آمدنی سے پورا نہیں پڑتا ۔

اوصاف ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ جمعِ وصف (۱) تعریفیں ۔ خوبیاں (۲) ہُنر ۔ جوہر ۔ کمال ۔ لیاقت (۳) خواص ۔ عادات (۴) گُن ۔ اثر (ہ) ۔ طنزاً عیب یا گُن (۶) حالات ۔ کیفیت ۔ اخلاق ۔

اوفس ۔ انگلش (Office) اسمِ مذکر ۔ سررشتہ ۔ محکمہ ۔ کچہری ۔ دفتر ۔

اوقات ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ جمعِ وقت (۱) کال ۔ سما (پنجابی) ویلا (۲) اسمِ مؤنث) حالت (۳) تمیز ۔ سمجھ ۔ لیاقت ۔

حُور کی خواہش پہ یہ ملنے لگے واہ کیا بیتت ہے کیا اوقات ہے (داغ)

(۴) گزران ۔ گزارے کی صورت (۵) انضباط (۶) حقیقت ۔ ہیئت ۔ کائنات ۔

اوقاتِ بسری ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ گزران ۔ گزرِ اوقات ۔ گزارہ ۔ رفعِ ضرورت ۔ وجہِ معیشت ۔ قوتِ لیسری ۔ ہ ۔ پروردش ۔ روٹی کا سہارا ۔

اوک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) ایک یا دونوں ہاتھ مُنہ سے لگا کر پانی

اوگ

پینے کا ڈھنگ ۔ ہاتھ مُنہ کو لگا کر اُسکے ذریعہ سے پانی پینا (پنجابی) بُک چلّو ۔

اوکشن ۔ انگلش (Auction) اسمِ مذکر ۔ نیلام ۔ بیع ۔ خرید ۔ تراج

اوکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) ڈالنا ۔ تَے کرنا ۔ رد کرنا ۔ استفراغ کرنا ۔ اُلٹی کرنا ۔ زمین دیکھنا ۔ جی بُرا کرنا ۔

اوکھا ۔ ہ ۔ صفت (عوام) بُودنگا ۔ بے ڈھنگا ۔

اوکھد ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) دوا ۔ دارو ۔ دوائی (۲) علاج ۔ معالجہ (ہندو) ۔

اوکھلی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (س ۔ اُوکھلم) پتھر یا کاٹھ کی کھدی ہوئی گونڈی جس میں غلہ وغیرہ مُوسل سے کوٹتے ہیں ۔ ہاون ۔

اوکھلی میں دیا سر تو مُوسلوں کا کیا ڈر ۔ (کہاوت) یعنی جب میدان میں آ گئے تو اب خوف کیسا ۔ مُقابلے پر آ کر پیچھے ہٹنا یا جھجکنا کیا معنی ۔

اوکھلی میں سر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ معرضِ خطر میں پڑنا ۔ ہلاکت کی جگہ میں پڑنا ۔ خوف و خطر کے موقع میں قدم رکھنا ۔ جان بُوجھ کر خطرہ میں پڑنا ۔

اوکے چوکے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) بھولے بھٹکے ۔ بھولے بسرے ۔ اتفاق سے (۲) کبھی کبھی ۔ گاہے گاہے ماہے ماہے ۔

اوگرا ۔ ہ ۔ صفت (بواوِ مجہول) (۱) اُبالا ۔ بن گھی کا ۔ اُبالا سا بالا (۲) بدمزہ کھانا ۔ اُبالی کھچڑی یا دال سالن وغیرہ ۔

اوگن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہندی) (۱) عیب ۔ نقص (۲) بے ہُنری ۔ گُن کا نقیض (۳) بُرائی ۔ بدی (۴) پھوہڑپن ۔ بدتہذیبی (۵) جُرم ۔ خطا ۔ گناہ ۔ قصور (۶) دُکھ ۔ بگاڑ ۔ خلل (۷) نقصان ۔ ضرر ۔ تکلیف ۔

اوگن کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) نقصان پہنچانا ۔ نفع نہ پہنچانا ۔ ضرر پہنچانا (۲) عیب کی بات کرنا ۔ بدی کرنا (۳) بے تہذیبی کرنا ۔ ناشائستگی عمل میں لانا

اوگن لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی تہمت دھرنا ۔ الزام دینا ۔ عیب لگانا ۔

اوگھٹ ۔ ہ ۔ صفت (۱) بیہنڈا ۔ میڑھا ۔ ناہموار ۔ اوندھا ۔ سیدھا ۔ اُلٹا پٹا رستہ (۲) کٹھن راہ ۔ دشوار گزار ۔ دُور بھد ۔ ناقابلِ گزر ۔ آمد و رفت کے ناقابل

اوگی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ وہ رسّی کا لمبا کوڑا جو سدھانے کے وقت گھوڑے کے پیچھے سے پھٹکارتے ہیں (۲) کارچوبی جُوتے کا پنّا (۳) شیرہ ۔ ہاتھی اور بھیڑیے وغیرہ پکڑنے کا گڑھا جسے پھُوس اور پتلی پتلی لکڑیوں سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں ۔

(اسکی ترکیب یہ ہے کہ کھائی کی طرح چاروں طرف سے گہرائی کر دیتے اور بیچ میں ڈھولا چھوڑ کر اُس کھائی کو سرکنڈوں وغیرہ سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے اور اس

علہ پلاوے اوک سے ساقی جو ہم کو نفرت ہے پیالہ گر نہیں دیتا نہ دے شراب تو دے (غالب)

اول

ڈھوے پر کڑاہ یا بڑھ دیتے ہیں۔ پس درندہ اس ٹکڑا کو لینے کے واسطے سیدھا بکرے پر جھپٹتا اور اُس کھائی میں جا پڑتا ہے۔ اسطرح ہر ایک زبردست اور موذی جانور کو پکڑتے ہیں۔ (۴) گوبے کی آنٹی اور گوبے کا تھان۔ اٹّا ✦

اول ـ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) ایک قسم کی ترکاری جو زمین میں پیدا ہوتی ہے جسے زمیقند بھی کہتے ہیں (۲) عوض۔ بدلا۔ معاوضہ (۳) پرغال۔ تضمانت۔ (۴) آڑ۔ طفیل۔ وسیلہ ✦

(جب کوئی مغلوب یا قرضدار اپنے سے غالب یا قرضخواہ کے پاس اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو ایفائے عہد یا ادائے قرض تک رہن کر دیتا ہے تو اُسے بھی اول کہتے ہیں) ✦

اول میں دینا ـ فعلِ متعدّی۔ اپنے بیٹے یا رشتہ دار کو بطور ضمانت سُپرد کرنا۔ ضمانت میں دینا ✦

اوّل ـ ع۔ صفت (۱) مُقدّم۔ پہلا۔ آد۔ ابتدا۔ شُروع (۲) سب سے عُمدہ۔ بہتر۔ چوٹی کا۔ اُتم۔ اَعلےٰ۔ افضل (۳) آغاز۔ شُروع۔ عُنوان ✦

اوّل دِن سے ـ ہ۔ تابعِ فعل۔ روزِ پیدایش سے۔ جنم سے ✦

آدے۔ ابتدا سے۔ شُروع سے ✦

اوّل منزل ـ ع۔ اِسم مُؤنّث (۱) موت کا پہلا مرحلہ۔ سفرِ اوّل۔ عاقبت کا پہلا سفر (۲) مجازاً قبر۔ گور۔ تُربت۔ مرقد ✦

اوّل منزل پہنچانا ـ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دفن کرنا۔ قبر میں رکھنا۔ دفنانا۔ گاڑنا۔ سُپردِ زمین کرنا۔ (مقتول) داغ دینا۔ جلانا۔ کپال کریا کرنا۔ پھُونکنا۔ بہانا۔ دریا بُرد کرنا۔ ندی کنارہ لے جانا۔ دخمہ میں رکھنا۔ مرگھٹ میں پُہنچانا ✦

اولا ـ ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) ژالہ۔ تگرگ۔ پتھر۔ بجری (۲) قند۔ مصری یا کھانڈ کے لڈو (۳) نہایت سرد۔ یخ۔ برف۔ ٹھنڈا (۴) سفید۔ مُبیّاق (۵) ہندو عو) پرہ دہ۔ جیسے اولا کرنا (۶) راز۔ بھید ✦

اَولاد ـ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ جمع ولد (۱) بال بچے۔ بیٹا بیٹی۔ آل و عیال۔ لڑکے بالے۔ (۲) نسل۔ سنتان۔ بنس۔ ذریات (۳) مانند راکی ایک دیوکا نام جسے رستمِ زمانہ نے بچپنا ہی میں گرفتار کر لیا تھا

اَولادِ اِناث ـ ع۔ اِسم مُذکّر (فاعُون) مُؤنّث اولاد یعنی لڑکیاں بیٹیاں ✦

اَولادِ ذُکور ـ ع۔ اِسم مُذکّر (فاعُون) مُذکّر اولاد یعنی لڑکے بیٹے۔ اَولادِ نرینہ ✦

اولادِ صحیح النسب ـ ع۔ اِسم مُذکّر (فاعُون) وُہ اولاد جسکا حسب نسب دُرست اور ٹھیک ہو۔ نسبی اولاد۔ اصلی اولاد۔ حلال زادہ ✦

اوْلتی ـ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ کھپریل یا چھپّر کے پانی کا رستہ جس سے بارش

اول

کا پانی زمین پر گرتا ہے۔ چھپّر یا کھپریل کے نیچے کا کنارہ ✦

اُول جلُول ـ ہ۔ صِفت (۱) بے معنی۔ بیہودہ۔ لاطائل (۲) بے وقُوف۔ احمق بُونگا۔ کوتاہ اندیش۔ انکھڑ۔ گھامڑ (۳) بے سلیقہ۔ پھوہڑ۔ بُرا بھلا۔ بے ترتیب۔ الاپ شنپ۔ تک بے تک۔ جیسے جب سوتے میں آدمی کے دِل پر ہاتھ جا پڑتا ہے تو ایسے ہی اُول جلُول خواب دِکھائی دیا کرتے ہیں ✦

اَول قَول ـ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ سخن لغو و بیہودہ۔ مُہمَلات۔ گالی گلوچ۔ دُشنام (عوام) اَول فول ✦

اولما ـ (۱) اِسم مُذکّر (بواوِ مجہول) تُرکی (زبان) لُغوی معنے پوست کشیدہ خوانچہ انسان کا ہو خواہ حیوان کا مگر گرم پانی سے جُدا کیا ہُوا۔ اِصطلاحی معنی وہ قیمہ جو انتڑیوں میں بھر کر پکاتے ہیں ✦

اولما کرنا ـ (۱) فعلِ متعدّی۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ✦

اَولُو ـ ہ۔ صِفت (۱) اُوپری۔ اجنبی۔ نیا۔ ناموزُوں۔ بے میل۔ بے جوڑ (۲) انوکھا۔ غیر معتاد ✦

اولُو اَولُو ـ ہ۔ صِفت۔ اُوپری اُوپری۔ نیا نیا۔ اَنکھڑ اَنکھڑا۔ بے میل۔ جیسے بنوائے ہُوئے دانت مُنہ میں اَولُو اَولُو معلُوم ہوتے ہیں ✦

اُولُوالعَزم ـ ع۔ صِفت (۱) صاحبِ عزم۔ بڑے ارادے کا شخص۔ عالی ہمّت۔ عالی حوصلہ (۲) ثابت قدم۔ مُستقل مزاج۔ صابر۔ مُتحمّل (۳) وہ پیغمبر جو

اَولے ـ ع۔ صِفت۔ اوّل تر۔ بہتر۔ بھلا۔ عُمدہ۔ اَعلےٰ۔ نہایت مُناسب ✦

اَولیاء ـ ع۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) جمعِ ولی۔ لُغوی معنی صاحب۔ خُداوند۔ مالک رفیق۔ دوست (اِصطلاحی) اہلُ اللہ۔ مُصاحبِ پیغمبر۔ مہاتما مہاپُرکھ۔ مہاپُرش۔ خُدا رسیدہ۔ بندگانِ دین۔ مُقرّبِ بارگاہِ الٰہی۔ عارف باللہ۔ خُدا شناس (۲) ہندو) ذاتِ شریف۔ بڑے حضرت۔ چلتے ہُوئے بُزرگ۔ عیّار۔ چالاک۔ بدترین بد ✦

اَولیاءُ اللہ ـ ع۔ اِسم مُذکّر۔ وہ لوگ جنہیں قُربِ رُوحانی حاصِل ہے عارفانِ الٰہی۔ جنکی نفس و خُضُورِ قلب سے کام لینے والے۔ اہلِ اللہ ✦

اَولیائے دَولت ـ ع۔ اِسم مُذکّر۔ صاحبانِ حُکُومت۔ رئیس۔ امیر۔ وزیر۔ سردار۔ اولی الامر۔ ارکانِ دولت و سلطنت ✦

اَولیائے ہند ـ (۱) اِسم مُذکّر۔ وہ ولی اللہ جو ہند میں نہایت مشہور و معرُوف اور زبان زدِ خاص و عام ہیں چُنانچہ اُن میں سے بیاسیس ۳۲ بزرگواروں کا بہ ترتیبِ زمانۂ وفات تیمّناً و تبرکاً مختصر حال اِس طرح

لہ مثلاً حضرت نُوحؑ۔ ابراہیمؑ۔ داؤدؑ۔ یعقوبؑ۔ یوسفؑ۔ ایُّوبؑ۔ مُوسیٰؑ۔ عیسیٰؑ۔ و محمّد صلعم علیہم الصلوٰۃ والسلام

اوّل

گوڈھ مغز (م) لوطیوں کی اصطلاح میں مالون ٭

اَوندھا ہوجانا - ہ - فعلِ لازم نشہ میں لوٹ جانا - بیہوش و بےخبر ہوجانا - اُلٹ جانا - پلٹ جانا - پٹ ہوجانا ٭

اَوندھانا - ہ - فعلِ مُتعدی - اُلٹنا - برتن میں سے پانی گرانا - لُنڈھانا - لڑھانا

اَوندھی پیشانی - یا - **اَوندھی کھوپری** - ہ - اِسمِ مؤنث (ا) بےوقوف

گوڈھ مغز (م) بدقسمت - بدنصیب ٭

اَوندھے مُنہ دُودھ پینا - ہ - فعلِ لازم - دُودھ پیتا بچہ ہنسنا - نہایت نادان اور ناسمجھ ہونا ٭

اَوندھے مُنہ دُودھ ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدی - بڑا ہوکر بچوں کی سی باتیں کرنا ٭

اَوندھے مُنہ شیطان کا دھکّا - ا - دُعائے بد (عو) سر کے بل گرے اور اُوپر سے شیطان کی مار پڑے ٭

اَوندھے مُنہ گرنا - ہ - فعلِ لازم (ا) مُنہ کے بل گرنا - اُلٹا گرنا - پیٹ یا سر کے بل گرنا - آگے کو گرنا (م) نزک اُٹھانا - ذلیل ہونا - مات کھانا - بچھڑنا ٭ دشمن سے زیر ہونا ٭

اَونس - اِنگلش (Ounce) اِسمِ مُذکّر - پونڈ کا بارہواں حصّہ - آدھی چھٹانک یا ڈھائی تولہ کا وزن ٭

اُونگھ - ہ - اِسمِ مؤنث - غنودگی - نیند کی جھپکی - غفلت ٭

اُونگھنا - ہ - فعلِ لازم - غنودہ ہونا - نیند کی جھپکی آنا - غافل ہونا (م) گاڑی کی دُھری میں چکنائی دینا - روغن ملنا ٭

اُونھ - ہ - کلمۂ استکراہ و استغنا (ا) بلا سے - کیا پروا ہے (م) تکلیف میں کراہنے کی آواز ٭

اُونی - ہ - صفت - اُون کا - پشمینہ کا ٭

اَونے پَونے بیچ ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدی - کم قیمت پر فروخت کردینا کم نفع پر بیچ ڈالنا - کم و بیش قیمت کا لحاظ نہ کرنا ٭

اوور سیئر - اِنگلش (Overseer) اِسمِ مُذکّر - نگران - ناظر - مُہتمم

اوہ - ہ - کلمۂ استغنا (ا) کیا پروا ہے - کیا مُضائقہ ہے - بلا سے (م) بیماری میں کراہنے کی آواز ٭

اوہو - ہ - کلمۂ تعجب و انبساط - آہا - واہ وا - کیا خوب - کیا کہنے ہیں - کیا بات ہے - خوب - سُبحان اللہ ٭

آہ

دِلا صدآفریں سر پر اُٹھایا بارِ غم تُو نے کہ تُو یہ ناتواں ہے اور یہ بارِ گراں اور ہو (نظفر)

مرا کہنا کیا عالم ہے تجھ پر واہ واصحتے اور اُن کا ناز سے ہنس ہنس کے کہنا کہ اوہو (م)

اوہوت - ہ - ہندا - (بازاری) کسی جاتے ہُوئے شخص کو اپنی طرف بُلانے کے واسطے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں - (معنا) ارے یہاں جا نیوالے - او جانے والے اِدھر آ ٭

اُوہی - اُوئی - وُوئی - ہ - ندا (س - اَیِ اَیِ) عورتوں کا ایک تکیہ کلام جو اکثر ناز - نخرہ - دہشت - تکلیف اور تعجب کے وقت زبان پر لاتی ہیں

اویر - ہ - تابع فعل - دیر - عرصہ ٭

اویر سویر - ہ - تابع فعل - وقت بےوقت - آگے پیچھے ٭

(یہ لفظ اصل میں ویلا بمعنی وقت سمجھا گیا چنانچہ پنجابی زبان میں (جسمیں اکثر ہندی الفاظ اپنی اصلی ہیئت پر موجود ہیں) ویلا بمعنی وقتِ موجود ہے اُردو میں الف کی تخفیف کرکے ویل رکھا - اور لامِ آخر کو رے سے بدلکر ویر کرلیا - اور الفِ اوّل جو اویر میں ہے نافیہ ہے جیسا کہ ہندی کا قاعدہ ہے الف نفی کے واسطے اور سن شدّت اور تاکید اثبات کے واسطے لاتے ہیں جیسے الونا یعنی بے نمک اور سلونا یعنی نمکین اسیطرح اویر یعنی بے وقت اور سویر یعنی اچھے وقت)

آویزاں کرنا - ا - فعلِ متعدی (قانون) از (آویختن) لٹکانا - لگانا ٭ استہار وغیرہ چپکانا چپکینا - ٹانگنا - مُعلق کرنا - جیسے اشتہار آویزاں کرنا ٭

آویزہ - ف - اِسمِ مُذکّر - از (آویختن) ایک قسم کا زیور جو کان میں لٹکایا جاتا ہے - لٹکن - بُندا ٭

آوے کی طرح بیٹھ جانا - یا - بیٹھنا - ا - فعلِ لازم (عو) تمام کام کا یک لخت بگڑ جانا - یک بیک بےسان گمان خراب ہوجانا - تباہ ہوجانا ٭

آوے یاری - (محاورہ) جب بچّے اپنے کسی یار کو کوئی چیز کھاتے ہُوئے دیکھتے ہیں تو اُس سے یہ کہکر یارانہ کا حق مانگتے ہیں - اور جو وہ نہیں دیتا تو آپ بھی اُس کو پھر نہیں دیا کرتے - یہ بات اکثر مکتبوں کے لڑکوں میں ہُوا کرتی ہے ٭

آہ - ن - کلمۂ افسوس - انگریزی (Ah!) اوہ - آہ) ہندی (ا) (ہا) ہائے - وائے - حیف - افسوس - اُف - ہا - واویلا - نالہ - (بغیر مدّ بھی آیا ہے) ٭

آہ

آہ جس شخص پہ وہ لطف و کرم کرتے ہیں — حسرت آتی ہے کہ وہ شخص ہیں کیوں ہم ہوتے (حزیں)
رسائی مرے خُدا تک تو نہ ہوئی یا تک رسائی آہ (لا رشد) — پہ جیتے جی نہوئی یا تک رسائی آہ (لا رشد)
ایسے ظالم کو دِل دیا ہم نے — آہ اللہ یہ کیا کیا ہم نے (رنگین)
اہلِ ایماں سوز کو کہتے ہیں کافر ہو گیا — آہ یا رب رازِ دِل اُن پر بھی ظاہر ہو گیا (سنہ)
دو پہلی التفاتیں ساری فریب نکلیں — دینا نہ تھا دِل اُسکو تو میرا آہ چُوکا (میر)
کوئی نہیں جہاں میں جو اندوہ گیں نہیں — اِس تکدہ میں آہ دِلِ خوش کہیں نہیں (سہ)
سرگذشت اپنی کس اندوہ سے شب کہتا تھا — سو گئے تُم نہ سُنی آہ کہانی اُس کی (سہ)
آتا ہے کبھی جوش جو مجھ کو — کہتا ہُوں یہی کہ آہ تا صد (تاریخ)
بھر دو سا آہ پر ہرگز نہیں سنتے آہ یا راحتی کو — خمکاب تک کہیں دیکھا نہیں تیر ہوائی کا (آتش)
کہتے ہیں کہ نکلا ہے وہ اب سیرِ چمن کو — کیا وقت ہے اِس وقت مرے پر نہ خُدایا آہ (نظیر)
بات کرنی نہ جانتے تھے کبھی — اِک مگر آہ اُف زبان پر تھی (لاوبیان)
مثل نے ہم نے تو فریاد مُہبت کی لیکن — کوئی ہمدم نہ ہوا آہ ہمارا اپنا (شاہ نصیر)
آہ دِل کیسی بھی اُن چاہت کے سنگ — دِل سپک کے بھاویں نہیں چل چل سے تنگ (دوہا)

(۲۔اِسم مؤنث) (اسمائے اصوات میں سے یہ لفظ ہے) ژند (اوہ) س (اہ) ہ (اہو) پراکرت (لاؤ) اوہ۔ سانس۔ دم۔ نفس۔ ہائے ؎

تمسی آہ کُرب کی ہر سُوں سبھی نہ جائے — مُوئی کھال کی پھُونک سے لوہ بھسم ہو جائے (دوہا)

آہ آہ کرنا ۔ یا۔ کہنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہائے ہائے کرنا۔ کرّا ہنا۔ دُکھ یا تکلیف سے ہائے ہائے کرنا۔ کانکھنا۔ آہ مارنا ؎

یوہ وہ شور سُن کے مری آہ کا — مُشتاق یاں نہیں کوئی ایسوں کی چاہ کا (جرأت)
مَیں یہ کہتا ہُوں آہ اَے دِل — دِل یہ کہتا ہے ہائے ہائے جگر (اسیر)

آہ بھر کر رہ جانا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دِل مسوس کر رہ جانا۔ کلیجہ تھام کر رہ جانا۔ مَن مار کر رہ جانا۔ افسوس کر کے رہ جانا۔ صدمہ کو روک کر رہ جانا۔ صدمہ پر صبر کر کے چُپ ہو رہنا ؎

سرگذشت اپنی سبب حیرتِ احباب کا — جس سے دِل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہ گیا (میر)

آہ بھرنا ۔ یا۔ کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہائے ہائے کرنا۔ کرّا ہنا۔ افسوس کرنا۔ دل مسوسنا کلیجہ تھامنا۔ دِلی صدمہ آہ کے ذریعہ سے کم کرنا۔ نالہ کرنا۔ واویلا کرنا ؎

آہ کروں تو جگ جلے اور خنجل بھی جل جائے — پانی جیوا رانا جلے جس میں آہ سمائے (دوہا)
اپنا تو کلیجہ ہی پھٹا جاتے ہے سُنکر — دِل تھام کے آزردہ تُو اِک آہ بھر ایسی (آزردہ)

آہ پڑنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ سراپ پڑنا۔ صبر پڑنا۔ کسی کی آہ سے تکلیف پہنچنا۔ مار پڑنا۔ پھٹکار لگنا۔ بد دُعا کا اثر ہونا۔ مظلوم کا صبر پڑنا

آہ

ظلم کا بدلہ ملنا ؎

آہ پڑ جائے اُسی تجھ پہ مجھ مقہور کی — مقتضب تُو نے بُرائی کیا ہی چنگا چُور کی (تاریخ)
کہا جوگیوں نے کہ ہو دِل جلوئی آہ اِک برق — تو بول اُٹھا وہ بھی برپڑ گی آہ تیری (جرأت)

آہِ سَرد ۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ ٹھنڈا سانس۔ دمِ سرد۔ وہ سانس جو آتشِ غم یا صدمۂ دلی کے فرو کرنے کے واسطے لیتے ہیں۔ وہ آہ جو بخوفِ افشائے راز حسبِ دِل خواہ باآوازِ بلند باوجود جوش و گرمیٔ دِل نہ کھینچ سکیں۔ صرف بڑے بڑے سانس ہی لیکر دِل ٹھنڈا کر لیں ؎

(جب آدمی کے سینہ میں آتشِ غم یا اندوہ مشتعل ہوتی ہے تو طبیعت جو مُدبّرِ بدن ہے ہوائے گرم کو تنفس سے دفع کرتی ہے اور تفریح کے واسطے نئی سرد ہوا سانس کے وسیلہ سے اپنی طرف کھینچتی ہے یعنی جسوقت قلب میں بخارات بباعثِ فکر یا رنج کثرت سے مجتمع ہو جاتے ہیں تو زیادہ اضطراب ہوتا ہے اور اس لئے طبیعت ہوا سے بیرونی کو عادتِ مستمرہ کے موافق زیادہ کھینچتی ہے اور اس ہر دفعہ کے سانس کھینچنے کو آہ سرد کہتے ہیں)

آہِ سَرد کھینچنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ٹھنڈا سانس بھرنا۔ اُوپر کا سانس لینا جسم جس اہل دِیں پر وہ بُت بیرحم کرتا ہے — کوئی کافر بھی دیکھے تو آہ سرد بھرتا ہے (جرأت)

آہِ سوزاں ۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ آہِ گرم۔ آہِ آتشیں۔ جلانے والی آہ۔ پھُونک دینے والی آہ۔ آگ لگا دینے والی آہ۔ وہ آہ جس کے روکنے اور ضبط کرنے سے دِل و جگر میں سوزش پیدا ہو جائے۔ وہ آہ جو آگ کا کام دے ؎

جلا یا آپ ہم نے ضبط کر کر آہِ سوزاں کو — جگر، سینہ کو، پہلو کو، دِل کو، چشم کو۔ جاں کو (ظفر)

آہ کا نعرہ مارنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پُکار کر آہ کرنا۔ زور سے آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا ؎

آہ کر کے رہ جانا ۔ ا۔ فعلِ لازم (ع) دِل مسوس کر رہ جانا۔ کلیجہ تھام کر رہ جانا۔ کسی صدمہ پر صبر کرنا۔ کلپ کر رہ جانا ؎

آہ کھینچنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آہ بھرنا۔ ہائے کرنا۔ افسوس کرنا۔ اُف کرنا ؎

کھینچی تصویرِ تری دیکھ کے پُوسٹے آہ — اِسمیں یہ مَن تھا ہم ایسے حسیں کیوں نہ کھینچے (مصحفی)
دِل میں گر تُو ہو تو ہم آہ بھی کھینچیں دم بھر — شمع روشن کریں اِس خانۂ ویراں میں کیا (نصیر)
عشق سے کہا ہے تجھے شکل نری کتی ہے — حُسنِ تقریر کو آہیں دمِ تقریر نہ کھینچ (شغفتہ)

آہ لینا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کسی کا صبر لینا۔ کسی کو ستا کر اُس کی آہ سُننا۔ بُرائی لینا۔ عذاب لینا ؎ سراپ لینا۔ بد دُعا لینا ؎

آہ مارنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ہائے کرنا۔ نعرہ مارنا۔ زور سے ہائے کر کے اُوپر کا سانس کھینچنا۔ ٹھنڈے سانس بھرنا۔ کلپنا۔ واویلا کرنا۔ نالہ کرنا ؎

آہ نکالنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو آہ کرنا ؎

آہ

آہ نکلنا - ا - فعلِ لازم - ہائے نکلنا ؎

یا پھر وہ نگاہیں جن سے کہ چاہ نکلے یا اب کی وہ ادائیں جو دل سے آہ نکلے (میر)

آہ نہ آئے - ا - (محاورہ) عو ورد نہ آئے - ذرا آہ نہ کروں - ذرا افسوس نہ آئے - ذرا رحم نہ آئے - پروا نہ ہو ؎

رحم تجھ پر خدا گواہ نہ آئے تیرے پرزے کروں تو آہ نہ آئے (میر)

(فقرۂ عوامی بچہ) تیری کوئی بوٹیاں اُڑائے تو مجھے ذرا آہ نہ آئے ؛

آہ وزاری - ن - اِسمِ مؤنث - نالہ وزاری - واویلا - رونا پیٹنا - ہائے وائے - بیقراری - اضطراب ؎

دستور مجھ کو مستِ دلِ سادہ آہ وزاری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

آہ وزاری نارسا شوقِ اسیر بے اثر کون لائے آشیانہ تک مرے صیاد کو (شفیقہ)

آہ وزاری کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) رونا پیٹنا - واویلا کرنا - رونا دھونا ہائے وائے کرنا (۲) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا ؛

آہا - ہ - کلمۂ تعجب وانبساط - س (संस्कृत) (۱) ایک تعجب یا خوشی ظاہر کرنے کا کلمہ - ہیں - ایں ؛ واہ واہ - کیا خوب - سبحان اللہ اہا ہا - اُہو ہو (فقرے) آہا یہ وہی صاحب تھے - آہا جی ہم تو تماشا دیکھنے جائیں گے (بچہ) آہا کیا بجھارت لگا ہے (۲) شاباش - مرحبا - کیا کہنا ہے - آفریں - اوہو (ہجو طنزاً بھی ہے) (فقرہ) آہا یہ تو خوب ہے (۳) طنزاً - ہجو طنز ؛

آہار - یا - آہار - ن - س - اِسمِ مذکر - بھاشا (اہارہ) س (आहार) آہار) ہندی (اہار) گلہ - گڑ ھوال - سہارنپور (ہار) (۱) کھانا بھوجن - خورش - آدھار - بھگشن ؛

(چونکہ خورش باعثِ قوت ہے اِس سبب سے اُس مادے کو بھی جسے کاغذ کی مضبوطی کے واسطے کتابوں پر چڑھاتے ہیں آہار کہتے ہیں) (شمل) جیو کا آہار جیو ؛

(۲) کلف - کلپ - کانجی - نشاستہ - ماوا یا مانڈی جو کاغذ پر کتابوں کی مضبوطی کے لئے چڑھاتے ہیں - دودھی (پنجاب) روغن ؛

آہار کرنا - یا - آہار نا - ا - فعلِ متعدی (۱) کھانا - بھوجن کرنا (۲) کلف دینا - ماوا چڑھانا ؛

آہالیِ موالی ع - اِسمِ مذکر - جمع (اہل و موالے) احیان وارکان - معاجبین - نوکر چاکر - عملہ وفعلہ ؛

اِہانت ع - اِسمِ مؤنث - حقارت - ہتک - خفت - ذلت - بیعزتی ؛

آہس

اِہانتِ عدالت ع - اِسمِ مذکر - (قانون) عدالت کی توہین - حاکمِ عدالت کے سامنے گستاخی سے پیش آنا ؛

اَہاہاہا - یا - اَہاہا - ہ - کلمۂ تحسین وانبساط - واہ وا ؎

تک چھپ کے جو وہ کس کس مزے سے دل کی خبر لیتا ہوں میں کیا کیا اہاہاہا اہاہا (ظفر)

خدا جانے حلاوت کیا تھی آبِ تیغِ قاتل میں لپ ہر زخم ہو گویا اہاہا اہاہا (ے)

ظفر عالم کہوں کیا میں طبیعت کی روانی کا کہ بے اُڈا ہوا دریا اہاہا اہاہا (ہ)

اہاہا - اُہو ہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین وانبساط - واہ وا - کیا کہنا ہے - سُبحان اللہ - صلِ علیٰ - مرحبا ؎

کروں کیا میں بیاں اُسکا اہاہا - اُہو ہو ہو عضب ہے بس وہاں اُسکا اہاہا - اُہو ہو ہو

اِہتمام ع - اِسمِ مذکر - (۱) لغوی معنے غمخواری و دردمندی (۲) انتظام بندوبست - انصرام (۳) نگرانی ؛

آہٹ - ہ - اِسمِ مؤنث - س (आहट) - آہتش) (پہاڑی ہیٹ) پیر سے کسی چیز کے ہٹنے کی آواز - کھڑکا - چلنے کی آواز - کھٹکا - پھرحال آوازِ پا - کھڑاکا - آواز (پنجابی) کھڑک ؎

چوٹ اِک دل کو لگ گئی اِنشا جب سُنی اُن کے پاؤں کی آہٹ (انشا)

کہوں کیا بختِ خوابیدہ کی تم سو باتیں ہم مرے پاؤں کی آہٹ سے وہ ہو بیدار اُٹھ بیٹھا (شاہ نصیر)

کہا لڑکے دلی کے ہیں ہمیار اور نٹ کھٹ دل لے ہیں یوں کہ ہرگز ہوتی نہیں آہٹ (میر)

پیارے تمرے نہ آنے کا ساری رات رہا دل پر کھٹکا

دھیان لگا رہا پور کی اور تمہارے پاؤں کی آہٹ کا (خیال)

(فقرہ) آہٹ کے ساتھ ہی آنکھ کھل گئی ؛

آہٹ لینا - ہ - فعلِ لازم - آواز پر کان رکھنا - کھڑکا سُننا - کھڑکے پر دھیان رکھنا ؛ خبر رکھنا - خیال رکھنا - ہوشیار رہنا ؛ جاگتے رہنا - بیدار رہنا (فقرہ) ذرا میرے گھر کی بھی آہٹ لیتے رہنا ؛

آہٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم - کھڑکا ہونا - کھٹکا ہونا ؛

آہرن - ہ - اِسمِ مذکر - سندان - نہائی جس پر لوہار لوہا گوٹتے اور سُنار سونا چاندی رکھکر کھڑتے ہیں (مشہور آہرن) ؛

آہستگی - ن - اِسمِ مؤنث - (۱) ہولے - دھیمے - مدھم ؛ سُستی - پلی (۲) نرمی ملاحت ؛ علم غربت - تحمل - بردباری - نرم خوئی - دھیما پن - دھیرج دھیرے - سہج (۳) دیری - درنگی ؛ ڈھیل ؛ آسانی ؛

آہستہ - ن - تابعِ فعل - عوام (آستہ) (۱) دھیرے - حرکتِ بطی - ہولے

اہل

دھیمے سے۔ سہج سے۔ سہل سے۔ تھیر کر۔ سنبھل کر۔ دم لے کر (۲) نرمی سے۔ ملائمت سے۔ حلم سے (۳) چھپکر۔ پوشیدہ۔ چپکے سے۔ دھیرے دھیرے۔ دھیمے پن سے (فقرہ) وہاں سے آہستہ بھاگ گیا (۴۔ صفت) ہولا۔ دھیما (۵) سہج۔ سہل (۶) ملائم۔ نرم + حلیم۔ ڈھیلا + کاہل۔ سُست۔ مجہول +

آہستہ آہستہ ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ عوام (آستہ آستہ) سہج سہج۔ ہولے ہولے۔ دھیمے دھیمے۔ دھیرے دھیرے + چپکے چپکے + رفتہ رفتہ۔ قدم قدم + درجہ بدرجہ (فقرہ) آہستہ آہستہ سارے کام بن جائیں گے +

اہل ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر (۱) گھر کے لوگ۔ اہلِ خانہ (۲) گھر بار کا۔ گھر باری۔ بیاہا ہُوا۔ کتخدا۔ شادی شدہ۔ صاحبِ خانہ (۳۔ اِسمِ مؤنّث) بیوی۔ جورُو۔ زوجہ۔ اہلیہ (۴) گھر کے بال بچے۔ گھر بار + کُنبہ۔ کٹم قبیلہ (۵۔ صفت) لائق۔ فائق۔ قابل۔ سزاوار۔ ہنرمند۔ تعلیم یافتہ + جوہرِ قابل (۶) صاحب مالک۔ خداوند۔ والا۔ ع

اے اہلِ بزم کوئی تو بولو خُدا لگی

(۷) مانوس۔ صاحبِ اُنس۔ جیسے یہ بچّہ بڑا محبّت والا اور اہل ہے۔ (۸) شریف (۹) سلیم الطّبع۔ بامُروّت + سیر چشم +

اہل اللہ ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ ولی اللہ۔ خدا رسیدہ۔ عارف (بُزرگانِ دین کی نسبت بولتے ہیں)

اہلِ بیت ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ لُغوی معنے کُنبہ کے لوگ (اصطلاحی) رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کے خویش و تبار +

اہلِ جوری ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر (قانون) ثالث۔ پنچ + معتبر اشخاص کا گروہ جو دَورے یا سشن کے مُقدّمات میں صاحبِ جج کو اُمورِ متعلقۂ اہم مقدّماتِ فوجداری کی تحقیقات میں مدد دے +

اہلِ حرفہ ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ پیشہ ور۔ کاریگر +

اہلِ خانہ ۔ ع۔ ف (۱) صاحبِ خانہ۔ گھر کا مالک + خاوند۔ شوہر (۲) گھر کے لوگ۔ بال بچّے (۳۔ اِسمِ مؤنّث) زوجہ۔ جورُو۔ اہلیہ۔ استری۔ گھر والی بیوی

اہلِ دول ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ دولتمند۔ دھنی +

اہلِ روزگار ۔ ع۔ ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ نوکری پیشہ +

اہلِ زبان ۔ ع۔ ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ زباں داں۔ وہ آدمی جن کے ماں باپ کی بولی ہو۔ مادری زبان جاننے والا۔ شائستہ۔ وہ شخص

اہلی

جسکی زبانی واقفیت مُسلّم الثّبوت ہو۔ زبان کا ماہر۔ اُستاد +

اہلِ سُنّت ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کی راہ پر چلنے والے۔ قرآن اور حدیث اور اجماعِ اُمّت کے پیرو۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلّم کے چار یار اور خُلفاء صحابۂ کرام کو ماننے والے۔ سُنّی۔ چاریاری۔ اسلام کا سب سے اوّل اور سب سے بڑا فریق +

اہلِ سَیف ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ فنِ سپاگری سے واقف۔ شمشیر زن۔ فوجی لوگ

اہلِ شرع ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ قانونِ اسلام سے واقف۔ مُتشرّع آدمی۔ شرع (قانونِ اسلام) پر چلنے والے + شریع تورے والے +

اہلِ صنعت ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ کاریگر۔ دستکار +

اہلِ عَرض ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ عرضمند۔ مطلب کا یار +

اہلِ قلم ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ خواندہ۔ پڑھے لکھے۔ مُنشی۔ مولوی۔ محرّر وغیرہ بدّوان۔ بدیادان۔ تعلیم یافتہ۔ لکھاری۔ انشاء پرداز +

اہلِ کار ۔ ع + ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ کارِندہ۔ عملہ۔ عاملِ کچہری اور دربار کے منشی و مُتصدّی وغیرہ +

اہلِ کتاب ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ وہ لوگ جن کے پیغمبروں پر آسمانی شریعت کی کتاب اُتری ہو۔ جیسے حضرتِ داؤد۔ موسیٰ۔ عیسیٰ اور محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ماننے والے +

اہلِ کمال ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ کامل۔ ہُنرمند۔ اہلِ جوہر۔ اپنے فن میں پُورا۔ اُستادِ فن +

اہلِ مَد ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ صدر محرّر۔ عدالت یا محکمہ کا ہیڈ کلرک۔ عدالت کے کاغذات کا مُحافظ +

اہلِ نظر ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر (۱) نظر باز۔ تاڑیا۔ پرکھیا۔ نقّاد۔ تجربہ کار۔ نکتہ بیں۔ حقیقت بیں۔ ہوشیار۔ زیرک۔ زُود رس (۲) عاشقِ مزاج۔ اہلِ محبّت ؎

رہتے ہیشہ نمرُدمکِ چشم کی طرح زندانِ رنج و درد میں اہلِ نظر ہیں بند (ظفر)

(۳) صاحبِ کرامت۔ صاحبِ اثر۔ عارفِ کامل ؎

زاہد نگاہ بھر کے وہ بیدید دیکھ لے اِتنا ہُوا نہ بہرتِ اہلِ نظر سے فیض (مومن)

اہل و عیال ۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ جورُو بچّے۔ عیال و اطفال۔ گھر کے لوگ۔ لڑکے بالے۔ بال بچّے۔ کٹم۔ قبیلہ۔ کُنبہ +

اہلِ ہُنر ۔ ع + ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ ہُنرمند۔ صاحبِ فن +

اہلیّت ۔ ع۔ اِسمِ مؤنّث۔ قابلیّت۔ شرافت۔ انسانیت۔ سلیم الطّبعی۔

ابلی

لیاقت + مُروّت +

اَہلیہ ع - اِسم مُؤنث - جورُو - بیوی - زوجہ - اِستری - گھر والی - خانہ داماد - گھر والا

اَہلے گہلے - ہ - صِفت (۱) خراماں خراماں - ناز و انداز سے - خم و پیچ سے معشوقانہ چال سے - جھومتے جھامتے - ناچتے ہوئے - خوش خوش شاداں و فرحاں (۲) ناز و انداز سے چلنے والے - خراماں خراماں چلنے والے - خم و پیچ سے چلنے والے +

اَہلے گہلے پھرنا - ا - فعلِ لازم (عو) اِتراتے پھرنا - نازاں و خراماں چلنا - خوش خوش بکمالِ انتعاش پھرنا - کبک خرامی کرنا +

اَہلے گہلے (آنکھ) ہاتھ سے جگہ نہ لیں بیر بھی دوڑ کی چاندنی چوک میں چرتے ہیں دو اہلے گہلے (آنکھ)

اَہم ع - صفت - سخت تر - غایت سخت - نہایت مُشکل + ضروری +

آہَن - ف - اِسم مُذکّر - انگریزی (معدنی آیرن) لوہا - حدید + (نجومیوں نے اِس کی پیدائش زُحل ستارے سے لکھی ہے) +

آہَن پوش یا زِرہ پوش جہاز - ف - اِسم مُذکّر - وہ جہاز جو لوہے کی چادروں سے منڈھا ہوا ہو (صرف آہن پوش یا زِرہ پوش کہنے سے بھی جہاز ہی مفہوم ہوتا ہے) +

آہَن رُبا - ف - اِسم مُذکّر - از (آہن + رُبودن) مقناطیس - چُمبک - چمک پتھر - لوہا اُٹھانے والا پتھر +

آہَن گر - ف - اِسم مُذکّر - لوہار - لوہے کا کام بنانیوالا - حدّاد +

آہَنی - ف - صِفت - لوہے کا بنا ہوا - لوہے کی چیز - جیسے آہنی جہاز - آہنی پُل - آہنی سڑک +

آہُو - ف - اِسم مُذکّر - (شعر میں) (۱) ہرن - مرگ (۲) عیب - نُقص - بُرائی

آہُو چشم - ف - اِسم مُذکّر - مرگ نینا - مرگ کی سی آنکھ والا - بڑی آنکھ +

آہُو گیر - ف - صِفت (شعر میں) عیب چین - خُردہ بیں - عیب جُو +

پشم فتاں کب دہ آہُو گیر تُو آہُو پھنسی خالِ غزالاں مُشکِ چیں پر تُو نے تھا (مسعود)

آہُوتی - یا - **آہُت** - ہ - اِسم مُؤنث - س (आहुति, آہُتی) منتر پڑھ کر دیوتاؤں کے لئے ہوم کی سامگری کو اگنی میں ڈال کر آگ پر ڈالنا - ہوم کرنے میں جو چیز ڈالی جائے +

اُہو ہو یا اُہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین و اِنبساط - دیکھو (اہا ہا) +

اُہو ہو ہو - اُہو ہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین و اِنبساط - دیکھو (اہا ہا) - اُہو ہو ہو (وہ واں کیا کہ سلک در اہا ہا - اہا ہا وہ لب کیا لعل رمانی اُہو ہو ہو اُہو ہو ہو (ظفر) نقرہ تیر نخر دیں سے میر کام کا عقدہ کھلا کیا ہے بآسانی اُہو ہو ہو اُہو ہو ہو (ؔ)

ایا

آہے - ا - (عو) آہ - ہائے - اوہ +

آہے پر جگر نہ ہونا - (عو) (فارسی آب در جگر نہ داشتن سے اُردو میں آیا ہے) بیاعثِ افلاس اُف کرنے تک کی جگر میں طاقت نہ رکھنا - نہایت مُفلس ہونا - قلّاش ہونا +

آہیر - ہ - اِسم مُذکّر - گوالا - گائے بھینس چرانے والا +

آہے - یا - **اے** - ن - کلمۂ خطاب - بدا - ہے - او - ہو - ارے +

آئی - ہ - اِسم مُؤنث (عو از آنا) مَوت - مرگ - قضا +

جہاں میں میر ہی کے ساتھ جانا تھا لیکن کوئی شریک میں ہے کس کو کی آئی کا (میر)

گلی میں اُسکی رہا جا کے جو کوئی سو یا وہی تو جاوے وہاں جس کی کچھ آئی ہو (ؔ)

وہ وقت تو آنے دے بتا دیں گے شیدی ہم آئی کسی شخص پہ مرجاتے ہیں کیسے (شیدی)

(فقرہ) کسی کی آئی مجھ کو آجائے (عو - کوسنا) +

آیا - یا - **آیا** - ح - حرفِ اِستفہام (۱) کیا - کیوں (فقرہ) آیا میں ہی گنہگار ہوں (۲) شاید - مگر - کلمۂ تمنّا - افسوس - اِستعجاب اور برموقعہ واللہ اعلم مُستعمل

آیا - پرتگال - اِسم مُؤنث - تیمارو دار - دایہ - ماما - دائی - دھائے - دودھ + اتّا + ملازمہ - خادمہ - بالوں کو رکھنے اور لیڈیوں کو پوشاک پہنانے والی عورت نرس - ٹہلنی - خدمتگارنی - کھلائی - بچّوں کو کھلانے والی عورت +

آیاگری - ا - اِسم مُؤنث (عوام) آیا کا پیشہ - دائی پنا - ماما گری +

آیا گیا - ہ - اِسم مُذکّر - وارد و صادر - مہمان - پاوُنا - پاہونا - پاہن مسافر + کیسوں کے ہیں بڑا سُلطان آئے گئے کا رکھوں مان (ٹیپو)

(فقرہ) آئے گئے کے واسطے اچھی چیز لگا رکھی ہے + میرا اکیلا دم ہے کیا کیا کروں گی سمدھنوں کو اُتر دا نگی یا آئے گئے کی خاطر کروں گی (دلشاد ہادی افسوس)

آیات - ع - اِسم مُؤنث - جمع آیت +

آیاتِ مُتشابہ - ع - شُبہ میں ڈالنے والی آیتیں - اِمام شافعیؒ کے نزدیک وہ آیتیں جن کے معنی صاف ظاہر نہ ہوں بلکہ تاویل و تفسیر کی محتاج ہوں - اور اُن میں مختلف معنوں کا احتمال ہو - مگر اِمام ابُو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی رائے میں وہ آیتیں جن کا علم خُدا تعالےٰ کے سوا دُوسرے کو نہیں +

آیاتِ مُحکمات - ع - اِسم مُؤنث - وہ آیتیں جو تاویل کی مُحتاج نہیں بلکہ اُن کے معنے صاف ظاہر ہیں +

اَیال - ا - اِسم مُؤنث - صحیح تحتی (یال) گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال +

ایا

ایام ع۔ اِسم مُذکّر۔ (یوم کی جمع) (۱) دِن۔ روز۔ زمانہ (۲) حیض۔ آمد یا معمول کے دِن ؛

ایام سے ہونا ۔ فعلِ لازم۔ میلے سر سے ہونا۔ حیض سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔

آیت ۔ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ مانیّ۔ (ائی) اُسنے نشانی کی (۱) علامت۔ نشانی۔ چنہ۔ فعل ستاپ ؛ وہ گول نشانی جو قرآن شریف یا توریت۔ انجیل زبور کے اتمام جُملہ پر ٹھیرنے کے واسطے لکھی ہُوئی ہوتی ہے۔ جیسے یہ نشانی (O) کتاب کا فقرہ۔ قرآن شریف کا جُملہ۔ کلامِ الٰہی کا فقرہ۔ رہاؤ۔ وقفہ ؛

جنتر میں جی اُٹھا دیں تُنہ پر جو میرے آ کچھ آیت اُسنے پڑھکے جو ہیں دم کی رات کو (جعفر)

آیتِ سجدہ ۔ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ قرآن شریف کا وہ فقرہ جسے پڑھکر یا سُنکر خود سجدہ کرنا لازم و واجب ہے ؛

آیتِ سجدہ ہے حق میں ترے ہر جو ہر تیغ ہے خمِ تیغ فقط کیا خمِ محراب بنا (زوق)

آیتِ لا ۔ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ وہ آیت جسپر لا لکھا ہو۔ اہلِ قرأت نے اِسی (O) آیت پر نہ ٹھیرنا بہتر خیال کیا ہے ؛

آیتِ مُطلق ۔ ع۔ اِسم مُؤنّث۔ وہ آیت جس پر قطعی ٹھیرنا پڑے ؛

اِیتر ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) اِترانے والا۔ شیخی خورد۔ شیخی باز۔ ڈینگیا (۲) اوچھا کمظرف۔ خُود نما۔ جیسے اِیتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بہتر (کہاوت)

اِیتلافِ ثلثہ ۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ یُورپ کی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا وہ سیاسی گروہ جس میں انگلستان۔ رُوس اور فرانس شریک ہیں ؛

آئی تو روزی نہیں تو روزہ (محاورہ) ملا تو کھایا نہیں تو فاقہ سے پڑ رہے (متوکّل اور صابر شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں) ؛

آیتوں ۔ ا۔ اِسم مُؤنّث۔ بقاعدۂ اُردو جمعِ آیت ؛

واجب القتل اُس نے ٹھیرایا آیتوں سے روایتوں سے مجھے (زوق)

آیتیں ۔ ا۔ اِسم مُؤنّث۔ بقاعدۂ اُردو جمعِ آیت ؛

آیتیں حرمتِ مے کی سُناتا ہوں اُسے ذکر سُن سُن کے رقیبوں کی مے آشامی کا (رشک)

اِیجاب و قبُول ع۔ اِسم مُذکّر۔ اِقرار و اِقرار۔ نکاح کے قول و قرار۔ نکاح۔ عقد۔ دو بول پڑھانا ؛

اِیجاد ع۔ اِسم مُذکّر۔ اِختراع۔ نئی بات نکالنا۔ کاریگری ؛

مانے کس طرز کا یہ ایجاد ہے شعر میں بحرِ نیا زاد ہے (سودا)

ایجنٹ ۔ انگلش (Agent) اِسم مُذکّر۔ گُماشتہ ؛

ایڑ

ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ ۔ انگلش (Educational Department) اِسم مُذکّر۔ سررشتۂ تعلیم

آئے دِن ۔ ہ۔ تابعِ فعل (ع) ہر روز۔ نِت۔ ہمیشہ۔ مُدام۔ دوام۔ دن رات دن۔ تیس دِن۔ اکثر۔ بار بار۔ آٹھوں پہر۔ ہر وقت (فقرۂ عام) اُن کے ہاں تو آئے دِن ہی جھگڑا رہتا ہے ؛

ایڈی کیمپ ۔ انگلش (Aide-de-camp) اِسم مُذکّر۔ سپہ سالار کا مُصاحب۔ جنگی لاٹ (لارڈ) کا مُصاحب۔ لارڈ مُصاحب ؛

ایڈریس ۔ انگلش (Address) اِسم مُذکّر (۱) خطاب۔ القاب سرنامہ (۲) سپاسنامہ۔ تحریری شُکریہ (۳) پتہ۔ نشان ؛

ایڈورٹائیزر ۔ انگلش (Advertiser) اِسم مُذکّر۔ خبر دہندہ۔ اشتہار دہندہ ؛ سوداگری اخبار ؛

ایڈووکیٹ ۔ انگلش (Advocate) اِسم مُذکّر (۱) مقرر۔ مختار۔ وکیل ؛ سرکاری وکیل کا سکاٹ لینڈ میں ایک عہدہ بھی ہوتا ہے۔ جیسے لارڈ ایڈووکیٹ کہتے ہیں ؛

ایڈیٹر ۔ انگلش (Editor) اِسم مُذکّر۔ مدیر۔ اخبار نویس۔ مہتمم اخبار ؛

ایڈی ٹوریل ۔ انگلش (Editorial) صفت۔ مہتمم مطبع کے متعلق۔ وہ مضمون جو مہتمم اخبار خود لکھے ؛

ایڈیشنل ۔ انگلش۔ اِسم مُذکّر۔ زاید ؛

ایڈی کامپ ۔ انگلش (Aide-de-camp) اِسم مُذکّر۔ مُصاحب خواص۔ ہمصحبت ہمنشیں۔ جلیس ؛

ایذا ع۔ اِسم مُؤنّث۔ دُکھ۔ تکلیف۔ اذیّت ؛

ایذا دہندہ ۔ ن۔ صفت۔ تکلیف دہندہ۔ دُکھ دینے والا۔ ستانیوالا ؛

ایرانی ۔ ن۔ صفت۔ (۱) باشندۂ ایران (۲) شیعہ ؛

ایر کھا ۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ حد۔ رسک۔ جلن۔ ڈاہ۔ دُوسرے کی ترقّی نہ دیکھ سکنا ؛

ایرے غیرے ۔ ا۔ اِسم مُذکّر۔ بیواسطہ لوگ۔ اجنبی۔ اُلفتی۔ ناآشنا ؛

ایڑ ۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث (بیائے مجہول) پاشنہ۔ مہمیز۔ ایڑی ؛

ایڑ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ایڑ لگانا۔ مہمیز کرنا (۲) رُخصت ہونا۔ چلنا ٹھلنا۔ کُوچ کرنا ؛

ثمرہ دیں کا تو سن چالک اِس سے تجھ کو دیا کہ جلد کرے یاں سے ایڑ تو (زوق)

ایڑ لگانا ۔ یا۔ مارنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) گھوڑے کو ایڑی کے اشارہ

ایڑ

سے چلانا۔ پاشنہ کرنا۔ مہمیز کرنا۔ گھوڑے کو چلانا اور آگے بڑھانا (۲) کسی ہوتے ہوئے کام کو روک دینا (۳) اُکسانا۔ اُبھارنا۔

ایڑی ۔ہ۔ اِسم مؤنث۔ پاشنہ۔ پاؤں کا اخیر حصّہ۔ بخلافِ پنجہ۔ کھُری۔

ایڑی چوٹی پر سے وارنا ۔یا۔ نثار کرنا۔ یا۔ قربان کرنا۔ (۱۔ فعلِ مُتعدّی۔ (جو) کسی چیز کو سر اور پاؤں کے اُوپر سے اُتارنا۔ نفرت اور حقارت کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں۔

ایڑی دیکھ ۔ہ۔ محاورہ۔ حف نظر۔ چشمِ بد دُور۔ تیرے مُنہ میں خاک نامِ خُدا۔

ایڑی سے چوٹی تک ۔ہ۔ تابعِ فعل۔ اوّل سے آخر تک۔ آغاز سے انجام تک

ایڑیاں رگڑنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ایڑیاں گھسیٹنا۔ پاؤں پٹینا۔ جاں کنی کی حالت میں ہونا (۲) بیچینی کو کوشش کرنا۔ پاؤں توڑنا۔ پیر و ڈوڑی کرنا۔ (۳) اصل میں ضد کرنے کی ایک حالت ہے (مجازاً) ہٹ کرنا۔ مچلنا (۴) نہایت تکلیف اور مُصیبت سے اوقات بسر کرنا۔

ایڑیاں گھسیٹنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (ایڑیاں رگڑنا نمبر ۱)

ایسا ۔ہ۔ صفت (۱) مانند۔ ہمشکل۔ مُماثل (۲) مساوی۔ متوازی (۳) اِس قسم کا۔ اِس طرح کا۔ اِس بھانت کا (۴۔ تابعِ فعل) اِس قدر۔ اِتنا (فقرہ) ایسا کھانا کھایا کہ بدہضمی ہو گئی۔

ایسا تیسا ۔ہ۔ اسمِ مُذکّر۔ ایک حقارت کا کلمہ ہے جو غُصّہ اور آزردگی کے موقع پر کسی شخص کے حق میں بجائے دُشنام استعمال کرتے ہیں۔ (مجازاً) ایسا ویسا۔ گھٹیل۔ سفلہ۔ کمینہ۔ پجوڑا۔ پاجی وغیرہ۔

ایسا ویسا ۔ہ۔ صفت (۱) بُرا۔ بھلا (۲) ادنیٰ۔ کم قدر۔ کمینہ۔ بیچ گھٹیل بے اعتبار۔ نکما۔ ناکارہ۔ ناچیز (۳) واہیات۔ بیہودہ۔

ایلیان۔ یا۔ ایلیس ۔س۔ اِسمِ مُذکّر۔ گوشۂ شمال و مشرق۔

ایسی تیسی کرنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ بیں تواں کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ایک کلمہ ہے جس سے گالی مفہوم ہوتی ہے۔

ایسی ویسی بات کرنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کوئی نازیبا بات کرنا۔ ناشائستہ حرکت کرنا۔ بُری بھلی بات کرنا۔

ایشور ۔س۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) اکلوتا الٰہ کائنات۔ خُداوند۔ پربھو (۲) مہادیو۔ شِو۔

ایشیا ۔انگلش (Asia) اِسمِ مُذکّر۔ یانی برِّ اعظموں میں سے ایک بڑے عظم کا نام (ایشیا سے مُشتق ہے جس کے معنے مشرقی اور محرم ملک کے ہیں)۔

ایک

ایضاً ۔ع۔ تابعِ فعل۔ اور (اِس بھی بمعنی بازگشتن) (۱) ویسا ہی۔ اُسی طرح کا۔ وہی وہ کا وہ۔ بجنسہٖ یہی۔ بعینہٖ۔

ایفاءِ وعدہ ۔ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ عہد اور قول و قرار کا پُورا کرنا۔

ایف۔ اے ۔انگلش (F.A) اِسمِ مؤنث مخفف۔ فرسٹ اِن آرٹ بادیٔ العلوم۔ کالج کی تعلیم کا ابتدائی درجہ۔

ایک ۔ہ۔ صفت (۱) واحد۔ ایک عدد۔ فرد۔ اکیلا۔ طاق (۲) صرف۔ فقط۔ تنہا (۳) تمام۔ کُل۔ سب۔ بالکل جیسے ایک عالم۔ ایک زمانہ (۴) کبھی تحسینِ کلام کے واسطے زاید بھی آتا ہے جیسے ایک نظم لکھا ہُوا ہے (۵) مساوی۔ برابر۔ یکساں (فقرہ) چانداور وہ ایک ہے (۶) یکتا۔ بے نظیر اکّا۔ لاثانی۔ لاجواب (فقرہ) دو کُنبہ میں ایک ہے (۷) پکّا۔ پُورا۔ ثابت (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے (۸) کوئی۔ کسی۔ جیسے ایک بھی اُسکا ساتھی نہ ہُوا (۹) قریب کر۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ جیسے سات ایک آدمی تھے (۱۰) مُبالغہ و کثرت کے واسطے آتا ہے جیسے تُو ایک مکّار ہے (۱۱) دُوسرا۔ دیگر۔ اور جیسے ایک کو ساتی ایک کو بدھائی۔ ایک ہاتھ لینا ایک ہاتھ دینا (۱۲) اوّل۔ آسان۔ جیسے ایک کھیل ہے ایک بات ہے:

ایک آدھ ۔ہ۔ صفت۔ اِکّا دُکّا۔ کوئی۔ کچھ۔ ذرا۔ تھوڑا سا۔ کوئی کوئی۔ خال خال۔ چند۔

(ایک کلمہ ہے جو تعداد کی قلّت اور کمی ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے)

ایک آنکھ سب کو دیکھنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ سب کو ایک نظر دیکھنا۔ سب کو مساوی سمجھنا۔ سب سے ایک ہی طرح پیش آنا۔ اپنے بیگانے کو برابر سمجھنا۔

ایک آنکھ نہ بھانا ۔ہ۔ فعلِ لازم (جو) ذرا پسند نہ آنا۔ بالکل نہ بھانا۔

ایک ایک ۔ہ۔ تابعِ فعل۔ یکے بعد دیگرے۔ باری باری (۲) ہر ایک (۳) جُدا جُدا۔ الگ الگ۔

ایک ایک کرکے ۔ہ۔ تابعِ فعل۔ چُن چُن کر۔ چھانٹ چھانٹ کر۔ باری باری سے۔

ایک ایک کے دو دو کرنا ۔ر۔ فعلِ مُتعدّی۔ کام بڑھانا۔ بیہودہ وقت کھونا

ایک بات ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) کارِ دانے دُشوار۔ کونے سے تل پیرے مت دُرگ۔ ان پر بوگا ایک کھیل ہے جلانا ایک بات خونسا ہے (مجھی) (۲) معاملۂ واحد جیسے ہماری اُن کی ایک بات ہے (۳) ٹھیک قیمت

ایک

ٹھیک بات۔ ٹھیک ٹھیک۔ غیر متقلب قول۔

ایک بارگی ۔ا۔ تابع فعل۔ دفعتہً۔ اچانک۔ ایک دفعہ ہی۔ فوراً۔ یکایک۔

ایک بازار بند ہونا یا۔ ایک طرف کا بازار بند ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ یک چشم ہونا۔ کانا سا ہونا۔ اعور ہونا۔

ایک برایک ۔ا۔ صفت (عو) خطا نہ کرنے والا۔ مجرب۔ آزمودہ۔ دستخاں کیا ہوا۔ آزمایا ہوا۔ تایا ہوا۔ زود اثر۔ تیر بہدف۔

ایک پر ایک گرنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ اوپر تلے گرنا۔ کثرت سے متوجہ ہونا کسی چیز پر ٹوٹ کر گرنا۔ ہاتھوں ہاتھ لینا۔ ٹوٹنا۔ ہجوم کرنا۔

ایک پیٹ کے ۔ہ۔ صفت۔ حقیقی بھائی بہن۔

ایک تو ۔ہ۔ تابع فعل۔ اوّل تو۔ پہلے تو۔

ایک ٹانگ پھرنا۔ یا۔ کھڑا رہنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (عو) برابر پھرنا۔ ایک دم پھرے جانا۔ بیٹھ کر دم نہ لینا۔ یکساں کھڑا رہنا۔

ایک جان ۔ا۔ اسم مذکر۔ ایک جسم۔ ایک جگر۔ ایک دل۔ بخوبی ملا ہوا۔ کئی چیزوں کا ملکر ایک ہو جانا۔

ایک جان کرنا ۔ا۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) ملا کر ایک کرنا یا ایک حال کرنا۔ (۲) اپنا سا حال کرنا (فقرہ) اگر وہ نہ مانا تو اسکی اور اپنی ایک جان کر دونگا۔

ایک دم ۔ا۔ تابع فعل۔ پلا توقف۔ یکساں۔ برابر جیسے ایک بھاگا چلا گیا

ایک ذات کا ۔ا۔ صفت (۱) ایک رقم کا۔ ایک جنس کا (۲) ایک سکہ کا۔ بکثرت۔ بافراط۔ جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا یعنی روپیہ ہی روپیہ لٹایا (۳) بکمیت۔ برابر۔ سرتاسر۔

ایک رنگ ۔ا۔ صفت۔ (۱) ہمرنگ (۲) ہم صحبت۔ ہم مشرب۔ (۳) خالص و صادق۔

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ چہرے کے رنگ کا متغیر ہونا۔ خوف۔ دہشت یا صدمہ سے چہرہ کا رنگ بدلنا۔ منہ پر ہوائیاں چھوٹنا۔ چہرہ اداس ہونا۔ رنگ فق ہونا۔ منہ زرد ہو جانا۔

ایک زبان ۔ا۔ صفت۔ متفق اللفظ۔ ہم قول۔ ہمزباں۔ ایک بات۔

ایک زبان رکھنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ بات کا پکا ہونا۔ قول پر قدم رہنا۔ جو کہنا سو کر چکنا۔ قول و قرار نبا ہنا۔ اپنی بات کا پکا ہونا۔

اک ہی زبان رکھو تو ہمکو زبان دو کرتی ہے رد سیاہ قلم کو زبان دو (فریدون)

ایک سے دن نہ رہنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ ایک حالت پر نہ رہنا (زمانہ کے

انقلاب اور تغیر حالت سے مراد ہے خواہ زوال جمعیت ہو اور خواہ تشتت

ایک طرح کا ۔ا۔ صفت۔ (۱) ایک قسم کا۔ ایک ڈھنگ۔ یکرنگ۔ یکساں۔ (۲) بیڈھب۔ اپنی ضد کا۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ مرنے مارنے پر مستعد۔ جیسے وہ ایک طرح کا آدمی ہے۔

ایک عمر ۔ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) تمام عمر (۲) مدت مدید۔ عرصہ دراز۔ ہمیشہ ایسے کے آگے شیفتہ کہ چل سکے جہاں احسان ایک عمر رہے ایک رات کا (شیفتہ)

ایک قلم ۔ا۔ تابع فعل۔ یک لخت۔ بالکل۔ یکدست۔ برابر۔ سرتاسر یکساں

ایک منہ ۔ا۔ صفت متفق اللفظ متفق الکلمہ۔ ہمزباں۔ ہم آہنگ۔

ایک نظر ۔ا۔ تابع فعل۔ ذرا۔ کچھ۔ تنک۔ سرسری۔

ایک ہو جانا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) متفق ہو جانا۔ اتفاق کر لینا۔ سازش کر لینا۔ ملجانا۔

ایک ہے ۔ہ۔ تابع فعل (بمعنی) بجائے حرف استثناء۔ مگر۔ لیکن۔ پر۔ مگر۔ (فقرۂ جواب) ایک ہے تیرا بھائی تو میں نے دیکھا تھا۔

ایکا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اتفاق۔ اتحاد۔ یکجہتی۔ یکدلی (۲) سازش۔ ساز باز۔ ملی بھگت۔

ایکا ایکی ۔ہ۔ تابع فعل (۱) یکایک۔ ناگاہ۔ دفعتہً۔ یکبارگی۔ ناگہاں (۲) اچانک

آئے کا آیا ۔ہ۔ تابع فعل۔ فوراً پہنچا پہنچا ہوا۔ پہنچا پہنچا یا۔ آنے میں کچھ کسر نہیں۔ کوئی دم میں آیا۔ کوئی دم میں آنے ہی والا ہے۔ مقرر یہ آنے والا ہے۔ آیا داخل ہے (فقرہ) وہ تو آئے کا آیا ہے ذرا سی دیر میں پہنچ جاؤ۔

ایکلا ۔ہ۔ صفت۔ (گنواں دیکھو (اکیلا)

ایکٹ ۔انگلش (Act) اسم مذکر (قانون) قانون۔ آئین۔ ضوابط۔ قانون مجوزہ سرکار۔

ایکھ ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ گیشکر۔ آدکھ۔ کنارہ۔ ایک قسم کا پتلا گنا۔

آئے کی خوشی نہ گئے کا غم ۔(کلمہ استغنا) آئے تو واہ واہ نہ آئے تو واہ وا۔ آنا نہ آنا برابر ہے (استغنا اور بے پروائی کے موقع پر اسے بولتے ہیں)

ایلبم ۔انگلش (Albums) اسم مذکر۔ مرقع تصاویر۔ گلچول۔ وہ کتاب جس میں تصاویر۔ عمدہ اشعار اور نکتے وغیرہ رکھے جاتے ہیں

ایلچی ۔ت۔ اسم مذکر۔ سیمی (دیکھو) ترکی زبان میں سفیر اور وکیل کو کہتے ہیں) پیغامبر۔ قاصد۔ دوت۔ نامہ بر۔ جیسے ایلچی کو کیا زوال

ایلچی گری ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ سفارت۔ رسالت۔ وکالت۔

ایلی

ایلو ۔ ہ ۔ کلمۂ ندا ۔ یہ کلمہ شہادت طلبی ۔ آگاہی اور خطاب کے واسطے زبان پر آتا ہے ۔ سُنو! دیکھو! (فقرے) ایلو! وہ آئے ۔ ایلو! مجھے بُھلاتا ہے ۔ ایلو! سُورج نکل آیا ۔ ایلو! دیکھ لو ۔

ایما سم ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ (۱) لُغوی معنے سر یا اُنگلیوں کا اِشارہ ۔ اصطلاحی مُطلق اِشارہ ۔ رمز ۔ کنایہ ۔ تعیین (۲) عندیہ ۔ منشاء (۳) بجائے حکم بھی اِس کا اِستعمال ہوتا ہے ۔

ایما لینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ عندیہ یا منشا دریافت کرنا ۔

ایمان سم ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) لُغوی معنی ۔ بےخوف کرنا ۔ امن دینا (۲) ۔ اصطلاحی عقیدہ ۔ دھرم ۔ اعتقاد ۔ دین (۳) اعتبار ۔ یقین (۴) سچ ۔ حق ۔ دیانت مُنصفی ۔ راستبازی ۔ سچائی (۵) نیت ۔ ارادہ (۶) اسلامی شریعت میں خُدا کی توحید کے زبان سے اِقرار کرنے اور دل سے اُسے سچ جاننے کو ایمان کہتے ہیں ۔

ایمان بیچنا ۔ یا ۔ کھونا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ دھرم کے خِلاف کرنا ۔ ہٹ دھرمی کرنا ۔ بے ایمانی کرنا ۔

ایمان ٹھکانے نہ ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) دھرم پر قائم نہ ہونا (۲) نیت ٹھیک نہ ہونا ۔ نیت بگڑنا ۔

ایمان کا ۔ ا ۔ صفت ۔ دھرم والا ۔ ایماندار ۔ دھرمی ۔ سچّا ۔ نیت کا پُورا ۔

ایمان کانپنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ خوفِ خُدا یا غیرتِ حمیّتِ مذہبی سے لرزاں ہونا ۔ خُدا کا خوف آنا ۔ عبرت پکڑنا ۔ رُونگٹے کھڑے ہونا ۔

ایمان کی کہنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ خُدا لگتی کہنا ۔ سچّی گواہی دینا ۔ صاف کہنا ۔ کھری کہنا ۔ بے لاگ کہنا ۔ سچ سچ کہنا ۔ حق حق کہنا ۔ تُم جان بوجھ کر اَور جان بوجھ کر سب کچھ (ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ) (ذوق)

ایمان لانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) اِسلام لانا ۔ مذہبِ اِسلام اِختیار کرنا (۲) برحق جاننا ۔ مُتقد ہونا ۔ اعتقاد لانا ۔ ماننا ۔ تسلیم کرنا ۔ قائل ہونا ۔ یقین لانا (۳) بھروسا کرنا ۔ اعتبار کرنا ۔ پتیانا ۔

ایمان میں فرق آنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) بدعقیدہ ہونا ۔ اعتقاد ڈگمگانا (۲) نیت بگڑنا ۔ بدنیّت ہونا (۳) خائن و بددیانت ہونا ۔

ایماندار ۔ ع ، ف ۔ صفت (۱) دھرمی ۔ دیندار ۔ صاحبِ ایمان ۔ دیانتدار ۔ امین ۔ راستباز (۲) سچّا ۔ صادق ۔ باوفا ۔ مُنصف ۔

ایمانداری ع ، ف ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ حمدِ نیت ۔ راستبازی ۔ دیانتداری

آئی

ایم ۔ او ۔ ایل ۔ اِنگلش (M.O.L.) اِسمِ مُذکّر ۔ ماسٹر آف اورینٹیل لرننگ ۔ کامل عُلومِ مشرقیہ ۔ یُونیورسٹی کی ایک ڈگری جو مشرقی زبانوں علی الخصوص عربی کی تحصیل پر دی جاتی ہے ۔

ایم ۔ اے ۔ اِنگلش (M.A.) اِسمِ مُؤنّث ۔ ماسٹر اِن آرٹ کا مخفف (۱) کاملُ العلوم (۲) فارغُ العلوم (۳) دستارِ فضیلت یافتہ (۴) یُونیورسٹی کی ایک بڑی ڈگری ۔

آئے مل جی آئے (مُحاورہ) ۔ بقال جب کسی برابر کے دوست کی دوکان پر دوسرا دوست آکھڑا ہوتا ہے یا کہیں اتفاقیہ مُلاقات ہو جاتی ہے تو مسرّت کی سے یہ جُملہ کہتے ہیں یعنی آپکی بھی دیکھنے کس شان سے آتے ہیں ۔

آئین ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ ایک مشہور راگنی کا نام ۔

آئیمہ ع ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) امام کی جمع (۲) قانون اصلی زمین متعلقہ مسجد ۔ مندر یا گرجا وغیرہ ۔ لاخراج ۔

آئیں ۔ ہ ۔ ایک کلمہ ہے جو اِستفہام ۔ اِستعجاب اور تہدید کے مقام پر بولا جاتا ہے ۔ کیا ۔ کیوں ۔ اوہو ۔ کہیں ۔ ارے ۔ خبردار ۔

آئین ۔ ن ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) قانون ۔ قاعدہ ۔ ضابطہ ۔ دستورُ العمل ۔ شاستر ۔ شرع جیسے آئینی مُلک یعنی وہ مُلک جہاں قانون کی پابندی سے حاکم فیصلہ کرتا ہو اپنی رائے پر کچھ نہ کرے جیسے ممالکِ متحدہ ۔ غیر آئینی مُلک اِس کے برعکس جیسے پنجاب (۲) طرز ۔ روش ۔ رسم ۔ رواج ۔ ریت ۔ قاعدہ ۔ دستور ۔ طور ۔ طریق ۔ ڈھنگ (۳) عمل ۔ کام (۴) فتوے ۔ حکم ۔ فرمان ۔ (۵) ترتیب ۔ دُرستی ۔ زیب ۔ آرایش ۔

آئین دیوانی ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ وہ قانون جو مالی مُعاملات کے مُتعلق ہوں قانونِ متعلقہ متعدیات جائداد و دین وغیرہ ۔ مُلکی قانون یا شرع ۔

آئین فوجداری ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ فوجی قوانین ۔ جنگی قوانین ۔ وہ قانون جس میں مار پیٹ ۔ قتل اور خون نیز ظلم و تعدّی کے فیصلے ہوں ۔

آئین مال ۔ و ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ قواعدِ مالگزاری ۔ رسُومِ محاصل ۔ مداخل ۔ قوانینِ خراج ۔

آئیں بائیں ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ از (آنا + ہائی) بادہوائی بات ۔ زمل قافیہ ۔ بے ٹھکانے بات ۔ بے پتے بات ۔ وہ بات جس کا پاؤں ہو نہ سر ہو ۔ انٹ کی سنٹ ۔ یہ سُود وہ گوئی ۔ لغو بکنا ۔ ہرزہ گوئی ۔ ٹالم ٹول ۔ حیلہ حوالہ ۔ ٹال مٹول ۔ بہانہ (فقرہ) وہ تو یونہیں آئیں بائیں بک دیتا ہے ۔

آئیں بائیں شائیں ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ دیکھو (آئیں بائیں) یُونہیں ۔ (ہائی قبا ہائی) اُول جلُول ۔ بے ٹھکانے ٹالم ٹول (فقرہ) جب کوئی بات

آئی

پُوچھو آئیں بائیں شائیں بتا دیتا ہے +

آئیں تو جائیں کہاں - ہ - مُحاورہ - غُصّے کے مارے آپے سے باہر ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں +

آئینتی پائینتی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - از (آن + پاؤں) مار واڑ (اِنگلیتیاں پنگلیتیاں) (۱) سرہانہ پینتانہ - سرہانے اور پائینتی (۲) اِدھر اُدھر - اِرد گِرد (فقرہ) آئینتی کی چھڑیاں پائینتی کیں اور پائینتی کی آئینتی (کہانی) +

(سرہانے میں سے شاید حرف آنا رکھ کر آئینتی بنا لیا اور پینتانے میں سے پائینتی) +

اِینٹ - ہ - اِسمِ مُؤنّث (س - اشٹ) (۱) مٹّی کی ایک مُستطیل یا کعبی چیز جسے سانچے میں بنا کر پڑاوہ میں پکا لیتے ہیں اور اُس سے مکان چُنے جاتے ہیں تشبیہ سونے کے مُرتّبہ ڈلے کو بھی کہتے ہیں - خِشتِ زر (۲) بُنیاد - بُنیاد کا پتھر (۳) - صِفت) سخت +

اِینٹ سے اِینٹ بجانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - بالکل سِمار کر دینا - برباد کرنا - گدھے کے ہل چلوا دینا - ویران کر دینا +

اِینٹ سے اِینٹ بج جانا - ہ - فِعلِ لازِم - سِمار اور برباد ہو جانا

اِینٹ کا گھر مٹی کر دینا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - دَولت کو خاک میں مِلا دینا - لاکھ کا گھر خاک کرنا - رُوپیہ برباد کرنا حیثیت بگاڑ لینا +

اِینٹھ - ہ - اِسمِ مُؤنّث - اکڑ - مروڑ - غرور - سرکشی +

اِینٹھ رکھنا - ہ - فِعلِ لازِم (۱) کینہ رکھنا - بل رکھنا (۲) - فِعلِ مُتعدّی) (بل رکھنا - وَبا لینا - ہتیا لینا +

اِینٹھ کر چلنا - ہ - فِعلِ لازِم - اکڑ کر چلنا - غرور یا تمکنت سے چلنا - اِترا کر چلنا +

اِینٹھن - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) تشنّج - کھنچاؤ (۲) مروڑ - باؤ سُول +

اِینٹھنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (۱) بل دینا - مروڑنا (۲) - فِعلِ لازِم) بل کرنا - اکڑنا - زور دِکھانا (۳) غُصّہ ہونا - خفا ہونا - رُوٹھنا (۴) ٹھُسٹر نا - سُکڑنا - اکڑنا - جکڑنا (۵) غضب کرنا - مار رکھنا - وَبا لینا ہتیا بیٹھنا - قبضہ کر لینا + خیانت کرنا (۶) دَم دے کر لینا فریب سے لینا +

اِینچا تانا - ہ - صِفت - ایک طرح کا بھینگا +

اِینچا تانی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) کھنچا کھنچی - کشمکش (۲) لڑائی جھگڑا

آئی

گھسیٹا گھسائی +

اِینچنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (۱) کھینچنا - کوشش کرنا - گھسیٹنا (۲) تاننا - کسنا - (۳) اوٹنا - اپنے ذِمّہ لینا - ضامن ہونا +

آیندہ - ت - صِفت - از (آیِندن) (۱) مُستقبِل (۲) بارِ دِگر - پھر - آگے - آگے کو - پھر کبھی - اب (فقرے) آیندہ ایسا کام نہ کرنا - آیندہ دو جانیں اور اُن کا کام +

آیندہ وروندہ - ت - اِسمِ مُذکّر - (۱) آتا جاتا - آنے جانے والا +

اِیندھن - ہ - اِسمِ مُذکّر (س - اندھن) (۱) جلانے کی لکڑی ہیزُمِ سوختنی ہیز اُپلے وغیرہ - (پُورب) جلاون (۲) بوسیدہ - جلانے کے قابل (۳) نہایت بُوڑھا - پیرِ فرتُوت - ستّرہ بہتّرہ +

اَینڈ - ہ - صِفت (۱) نکمّا - بیکار - ناکارہ (۲) نامکمل - ناتمام - اُدھورا - (۳) ایک قسم کا بھنّور - گرداب +

اَینڈ کر دینا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - نکمّا کر دینا - کام سے کھو دینا - بیکار کر دینا

اَینڈ ہو جانا - ہ - فِعلِ لازِم (۱) نکمّا ہو جانا - کام کا نہ رہنا (۲) ٹوٹ جانا - بگڑ جانا - کسی عضو یا پُرزے میں فرق آ جانا (۳) پھنس جانا - رُک جانا - جیسے کسی رقم کا اَینڈ ہو جانا (۴) نامکمل رہنا - ناتمام رہنا - انجام کو نہ پہنچنا +

اَینڈا اَینڈا پھرنا - ہ - فِعلِ لازِم - اِترانا پھرنا - نازاں اور خراماں پھرنا - اَینٹھا اَینٹھا پھرنا +

اَینڈنا - ہ - فِعلِ لازِم (۱) اَینٹھنا - بل مارنا (۲) کروٹیں بدلنا - پلنگ توڑنا - پڑا رہنا (۳) سُستی کرنا - کاہلی کرنا (۴) جمبوسنا

جُوں تک اَینڈتے ہیں پر سیکھ بیس ہے (۱۲ بہ بھلا یہ ٹیش ہے باغِ بہشت میں (سودا)

اِینڈوا - ہ - اِسمِ مُذکّر - کپڑے یا بان کا گدی جو بوجھ اُٹھاتے وقت سر پر رکھتے ہیں - جھارتا - پگڑی +

اِینڈوی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - مُونجھ کے بان کی بٹی ہوئی اور گول حلقہ نما چیز جو سَر کا بوجھ اُٹھانے کے واسطے عورتیں سر پر رکھتی ہیں +

اَینڈی بَینڈی - ہ - صِفت (۱) ٹیڑھی - ترچھی (۲) سخت سُست نازیبا - ناشائستہ +

آئینہ - یا - آئِنہ - (بیائے مَعرُوف و مَجہُول) ف - اِسمِ مُذکّر - دراصل (آہنہ از آہن) تُرکی (آئینہ) ہندی (آرسی) عام (آئینا)

آئی

(چونکہ اوّل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا تھا۔ اِس سبب سے اِسے آہنہ کہتے تھے۔ پھر رفتہ رفتہ ہائے ہوّز کو حسبِ قاعدہ یائے تحتانی یا ہمزۂ مکسورہ سے شکل راہگاں اور رائگاں شاہگاں اور شائگاں یا ہم وہ فکر آئینہ کہنے لگے۔ چُنانچہ چلا آئینہ جو ایک آہنی لباسِ جنگ ہے صرف آہن ہی کے باعث اِس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ مگر صاحبِ بہارِ عجم کی رائے ہے کہ یا تو لفظ آئین بوزن و معنیٔ آہن سے مرکّب ہے کیونکہ گیلانی زبان میں لوہے کو آئین کہتے ہیں اور اصل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا ہے۔ یا لفظ آئین سے جس کے معنے زیب و زینت کے ہیں یہ نام رکھا گیا اور ہائے ہوّز دونوں صورتوں میں نسبت کے واسطے لگائی گئی ہے۔ اگرچہ صاحبِ موصوف کو ابھی تک شُبہ باقی ہے۔ مگر ہمارے فوق الیک تاریخوں سے بھی یہی ثابت ہے کہ یہ آہن سے بنا اور اسی سے یہ نام رکھا گیا۔ اور زبانِ گیلان سے جو اُس کی اصل نکالی ہے اِسمیں بھی ہمیں کسی قدر تامّل ہے کیونکہ گیلان چھوٹا سا ایران اور بغداد کے درمیان ایک شہر ہے کوئی ملک نہیں ہے صرف ایک بڑی جنگ کے سبب سے اُس کا نام زیادہ مشہور ہو گیا۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہاں کے اِس لفظ نے یہاں تک رواج پایا ہو البتہ آہن کو تمام فارس جانتا اور بولتا ہے اور علمِ زبان کے قاعدے سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ پس ہماری رائے میں اسکا مادّہ آہن ہی قرار دینا واجب اور سکندر اعظم کو اسکا موجد سمجھنا چاہئے:

جب سکندر نے حکیموں سے اپنی رائے ظاہر کی کہ ہم ایک ایسی چیز بنانی چاہتے ہیں جس میں ہر ایک چیز کا عکس دیکھ لیا کریں تو اُنھوں نے صدہا نیات سے اِس کا بنانا چاہا۔ مگر جب اِس سے مطلب حاصل نہ ہوا تو سکندر کی تدبیر سے رستم لوہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہے کو ایسی چلادی کہ اُسمیں ہر ایک چیز کا عکس معلوم دینے لگا صرف اتنی کسر رہی کہ اگر کچھ کا کچھ نظر آتا ہو تو اُسمیں جو کچھ نئی شکل دکھائی دیتی تھی۔ اور جو لمبوترا ہوتا تھا۔ قولنجی۔ مگر اِس خبر کو جب گول آئینہ بتایا تو یہ سب دقتیں جاتی رہیں۔ اور ہر ایک چیز جوں کی توں دکھائی دینے لگی۔ جب یہ آئینہ سکندر کے حسبِ منشا تیار ہو گیا تو اُس نے بڑا جشن کیا اور اُس میں اپنی صورت دیکھ کر پشتِ آئینہ کو بوسہ دیا۔ اب لوہے کا آئینہ بنا کرتا تھا۔ حیرت دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو اِسکا رواج جاتا رہا۔ مگر بعض بعض لوگوں کے ہاں ہنوز کانچ بھی پڑا ہوا ہے اور اُسکی قلعی دیکھنے کے ہتوڑے سے چوٹ شفاف اور چمکتا ہوا ہوتا ہے خوب سمجھ میں آسکتی ہے ۔

جو شاعر روایت پر بیٹھے ہوئے ہیں اور تلازمہ کے بغیر نوالا نہیں توڑتے وہ اب تک جہاں آئینہ کا ذکر کریں گے وہاں سکندر کو بھی ضرور گھسیٹ لیں گے)

(۱) مُنہ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن۔ آرسی۔ مرآت۔ آئینہ ؎

جامِ جمشید کو آئینہ سکندر کو ملا — عظمت یہ وہ ہوں کہ چھتے میں ہے سَو دل آیا (مرزا مخمور)
ہُوا تو نظر جلوہ جو تجھ کو دیکھنا اپنا — بنایا خاک کے پُتلے کو تُو نے آئینہ اپنا (مرزا صابر)
صابر اُس کی پُشت پر بیکہ لگا کر بیٹھئے — آئینہ وہ تم بنو تصویر پشتِ آئینہ (۲)
آئینہ اُن کا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے — اب کوئی مُنہ نہ دیکھنا کیسی صورت نہیں رہی (موسیٰ)
حیرتِ دیدار بس آئینہ رکھدے ہاتھ سے — اپنی صورت دیکھ کے ظالم کٹا جاتا ہے دل (۳)
تُو ہی جو ہیں نے زُلفِ درخِ یار کی بہار — بگڑے ہو شانہ آپ کو آئینہ آپ کو (ہاشمی)
خاک آئینہ سے ہے نامِ سکندر روشن — روشنی دیکھتا گر دل کی صفائی کرتا (ذوق)
آپ اپنے آپ پر محو تماشا ہو گیا — ہاتھ سے چھوٹا ادراک دمِ انجمن میں آئینہ (شاہ نصیر)
آیا مرا ہے یار سفر کردہ گھر میں آج — جاتا ہوں اُس کے آئینہ کردار سامنے
لیتا نہ گر میں نیک ہوں یاران ہمرہاں — مت پھینکنا کوئی دمِ رفتار سامنے
ایک دن مجھ سے یہ اُس پردہ نشیں نے پوچھا — کچھ تمنائی میں تُجھ سے نہ پردہ کرتا (قطعہ کلک)
تو مجھے عارضِ بیتاب اکسیلا پاکر — سچ بتا تُو کہ ترے سامنے بھلا کیا کرتا
حسن کے آئے ہم نفساں ہیں کھایا اُس — میں کسی بات کا ہرگز نہ ارادا کرتا
صفحۂ دل سے ترے صاف تمامِ بد کو — یک قلم دُور بایں شکل نگارا کرتا
یعنی آئینہ کے مانند بآئین صفا — دیکھتا میں تجھے اور تُو مجھے دیکھا کرتا
لالہ کے آئینہ تمہیں دلبر دکھا گون — تم کو تمہارے حسن کا شیدا بنائے کون (مومن خاں)
یا دھر آئینہ ہے اُدھر دل ہے — جس کو چاہا اُٹھا کے دیکھ لیا (واجد)

(کہاوت) کوئی آئینہ میں دیکھے کوئی آرسی میں (۲) مقابل۔ عکس۔ تصویر۔ مانند۔ تمثال (۳) عکس تما۔ عکس انگن + واتچ۔ ماہر (کہاوت)

دل کا دل آئینہ ہے (فقرہ) آدمی کی صورت اُس کے دل کا آئینہ ہے (۴)۔ تشبیہ۔ دل۔ ہر وہ۔ قلب (اہلِ تصوّف و شاعر) ؎

لیکے دو دل عاشق و معشوق کو ترکیب کیا — اے شہیدی ایک کس دُولہا میں آئینہ (شہیدی)

(۵) حیران۔ بھک۔ ششدر۔ متحیّر۔ پتھر یا تصویر کی مانند۔ بے حس و حرکت۔ بے جُنبش۔ نقشِ دیوار ؎

طالبِ دیدار ایسا ہوں کہ آنکھیں بھی مری — ہو گئیں رو رو کے عرضِ بیتمنا میں آئینہ (شاہ نصیر)

(۶) صفت) روشن۔ ظاہر۔ عیاں۔ مشہور ؎

جب مُنیر مجھ کو وہاں کا حال آئینہ ہوا — رہگیا حیرت سے میں ششدر الٰہ آباد میں (منیر)

(۶) صاف۔ شفاف ؎

ہم کو دکھلائے ہے ہر لحظہ جمالِ جاناں — دل کا صاف اپنے مظفر آئینہ سا ہو جانا (مظفر)

(۷) اُجلا۔ مجلّا۔ مُصفّا۔ اُجلّ ؎

آئین

آئینہ بن جانا ۔ (۱) فعلِ لازم (۱) متحیّر ہو جانا یا ششدر ہو جانا ہکا بکا ہو جانا ۔ حیرت زدہ ہو جانا ۔ حیران رہ جانا ۔ سکتہ کا عالم ہو جانا ؎

دیکھتے ہی وہ شکلِ ہوش رُبا شاہزادے کو ہو گیا سکتہ
فرطِ حیرت سے وہ بُتِ دلگیر آئینہ بن گیا بہ تصویر (مثنوی سحر البیان)

(۲) بے ہوش ہو جانا ۔ بے خود ہو جانا ؎

بن گئے دیکھ کر آئینہ بھی ہم تم بھی سچ تو یہ ہے کہ بُری ہوتی ہو اچھی صورت (بیخود)

(۳) صاف و شفاف ہو جانا ۔ چمکدار ہو جانا ۔ آبدار ہو جانا ۔ آب آجانا ؎

ہر تصویر عکسِ رُخِ صبیح آئینہ بن گیا تھا آپ صریح (مثنوی سحر البیان)

آئینہ بندی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ آلاتِ شیشہ و بلور ۔ وغیرہ مثلاً جھاڑ ۔ فانوس ۔ کنول وغیرہ سے مکان کی آراستگی ؎

آئینہ بندی کرنا ۔ (۱) فعلِ متعدی ۔ شیشہ آلاتِ بلور وغیرہ سے مکان آراستہ کرنا ۔ جھاڑ ۔ فانوس ۔ کنول اور دیوار گیریوں وغیرہ سے محل سجانا جیسے "رضواں درد و دیوارِ بہشتِ بریں کو آئینہ بندی کر کے چمن بن روش پر اطلسِ زریں تجلیات بچھا دے" (مولود شریف مولوی غلام امام شہید) ؎

آئینہ دار ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (شعر میں) آئینہ دکھانے والا ۔ سنگار کرنے والا ۔ نائی ۔ حجام ؎

آئینہ دکھانا ۔ (۱) فعلِ لازم (۱) شیشہ دکھانا ۔ آئینہ دکھانے کی خدمت اختیار کرنا ۔ آئینہ داری کرنا ۔ ہندوؤں میں دستور ہے کہ دسہرے اور سلونے کے تہوار میں ہندو نائی اپنے یجمانوں کو آئینہ دکھا کر انعام لیتے ہیں ۔ اور مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز یا پیارا سفر کو جاتا ہے تو اُسکی بیٹھک کو آئینہ دکھاتی ہیں ۔ تاکہ بخیریت واپس آئے ۔ فارس میں اسی طرح آئینہ پر پانی ڈالتی ہیں ؎

جامِ جم ہر بر کے تاب سے دیتا ہے شہید آئینہ تجھکو دکھاتا جو سکندر ہوتا (آتش)

ہاتھ میں آئینہ لے کر تم دکھاؤ غیر کو وائے بختِ روز بد ہے تقدیرِ شامت آئینہ (سالکہ)

لالہ کے آئینہ تمیں دلبر دکھائے کون تم کو تمہارے حسن کا شیدا بتائے کون (مؤلفہ)

(۲) حسن و قبح دکھانا ۔ قابلیت جتانا ۔ (۳) کسی بات کا صاف انکار کر جانا (۴) طنز کرنا ۔ طنزاً اس بات کا ظاہر کرنا کہ کیا اسی منہ سے کہتے ہو یہ باتیں بھی برابر کے دوستوں یا معشوقوں سے تحقق اور ایک طرح کے ناز اور کمال بے تکلفی میں داخل ہیں ؎

دے نیکی جب یہ سننے لگا وہ آئینہ مجھ کو دکھانے لگا (جرأت)

آئین

آئینہ رُخ ۔ یا ۔ آئینہ رُو ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ شخص جس کا چہرہ آئینہ سا چمکتا ہو (مجازاً) ماہرو ۔ معشوق ۔ محبوب ۔ سجن ۔ دلبر وغیرہ ؎

آئینہ رُخوں کی محفل میں جسوقت میاں تم ہوتے ہو
سب آئینہ ساں رہ جاتے ہیں حیران تمہاری صورت سے (نظیر)

دیکھتے ہو گی صفائی کیونکر اے آئینہ رُو تیرے ہاتھوں سے تو دل اپنا مکدر ہو گیا (نصیر)

صاف ہم قطع نظر عکسِ رُوئی سو کرتے وصل اُس آئینہ رُو کا جو میسّر ہوتا (؟)

ہم کیا ہیں نظیر اُس سے تو ہر آئینہ رُو کو حیرت کا ورق آئینہ آسا نظر آیا (نظیر)

اُس آئینہ رُو کا کروں کیا بیاں صفا کہ اسے اور چمکے ہے دل (نصیر حسین)

شاید اُس آئینہ رُو کے ہو بھرا دل میں غبار خاک عاشق سے جو وہ اس طرح کدورت کھا گیا (نصیر)

آئینہ رُخسار ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ شخص جس کے رُخسار سے آئینے کی طرح چمکتے ہوں ۔ آئینہ عذار ؎

یہ کون شگوفہ سا چمن زار میں لایا وہ آئینہ رُخسار وہ رفتار پس آیا (نصیر)

خود ہی سوجھا وہ آئینہ رُخسار وقت کے مقتضا نہیں انکار (قلق لکھنوی)

آئینہ ساز ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ شیشے بنانے والا ۔ آئینوں کا کام کرنے والا ۔ آئینہ گر ۔ شیشہ گر ؎

آئینہ سازی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ آئینہ گری ۔ آئینہ بنانے کا پیشہ ؎

آئینہ لیکے یا اُٹھا کے اپنا منہ دیکھو ۔ محاورہ ۔ یعنی مصنے آئینہ لے کے منہ تو دیکھو } میں اپنی صورت دیکھو ۔ یہ ایک کلمہ طنز ہے جس وقت کوئی شخص ایسی چیز کا سوال یا دعوے کرتا ہے کہ جس کی وہ قابلیت نہیں رکھتا تو اُس کے جواب میں یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی کیا صورت اس چیز کے قابل ہے ؟ پہلے اس بات کی لیاقت حاصل کرو پھر منہ سے نکالو ۔ اپنی صورت دیکھو اور اس کام کو دیکھو ۔ یہ خیال دور کرو ۔ بعض اوقات یہ بات نازِ معشوقانہ میں بھی داخل کی جاتی ہے اور برابر کے بے تکلف یاروں میں بھی ہوتی ہے ؎

بھٹکا کرے کس کے منہ پہ برستی ہے چل چچے منہ اپنا دیکھ مردے منگوا کر آئینہ (میر یا حاتم)

بھٹکا رہے برس رہی صاحب حرم سے آئینہ لے کے دیکھئے منہ کا تو نور آپ (؟)

میں نے کہا جی چاہتا ہے یوں آپ کا منہ سے منہ
کہنے لگے وہ آئینہ لیکر اپنا منہ تو دیکھو تم (ظفر)

بوسہ مانگا تو یوں کہا عباس سامنے کے آئینہ دیکھ اپنا منہ (عباس)

جب طلب بوسہ کیا اُس سے تو ہنسکر یہ کہا منہ تو اپنا دیکھ صاحب منگا کر آئینہ (قوس)

ایو

ترے مُنہ کے جوہر دم دُو بُرہ آئینہ لیکر مُنہ تو دیکھے آفتاب اپنا (نظیر)

آئینہ محل - ف - اِسمِ مُذکّر - وہ کمرا یا مکان جس کی دیواروں میں شیشے لگے ہُوئے ہوں - شیش محل ؎

یہ چشم مری رشکِ صد آئینہ محل ہے اِس گھر میں گزر کس لئے تیرا نہیں ہوتا (شاہ نصیر)

آئینہ ہونا - ا - فعلِ لازم - کسی بات کا ظاہر ہونا - عیاں ہونا - رَوشن ہونا ؎

مُجھ پر جو کچھ گُزرتی ہے روشن ہے یار پر خود حال آئینہ ہے کوئی کیا خبر کرے (دَاغ)

(فقرہ) یہ حال تو سب پر آئینہ ہے +

ایوان - ف - اِسمِ مُذکّر - مجلس - کونسل - لُغوی معنی کوشک محلِ - شاہی نشستگاہ - بلند و مسقف +

ایوانِ تجارت - ف - اِسمِ مُذکّر (قانون) وہ مجلس جس میں تجارت کے مُعاملات کی نسبت غور و بحث ہو +

ایوانِ نیابت - ف - اِسمِ مُذکّر (قانون) وہ مجلس جس میں جماعتوں - فرقوں اور قوموں کے نائب یا قائم مقام جمع ہو کر کسی امر پر غور و بحث کریں

ایُّوب - ع - اِسمِ مُذکّر - ایک نہایت مشہُور - صابر - شاکر - مُتّقی - پرہیزگار رحم دِل - مہمان نواز - سخی اور ہر حال میں شکر گُزار پیغمبر کا نام - آپ حضرتِ لُوط کے نواسے - مال و منالِ دُنیوی سے مالا مال - آل و عیال سے خوش - تابعِ رسالت و خلعتِ نبوّت سے مُمتاز تھے - قلبِ سلیم - افراغِ عظیم - صراطِ مُستقیم کے سبب محسُودِ خلائق رہے لوگوں کو گُمان تھا کہ یہ اِستقلال یہ ثابت قدمی یہ تقویٰ یہ طہارت یہ پرہیزگاری صرف اِس افراغِ خاطر و دولت و عظمتِ وافر کے سبب ہے اگر یہ بات نہ ہو تو پھر اچھّوں کا پاؤں ڈگمگا جائے - خُدا تعالیٰ نے اِن گمراہوں کی بدگمانی رفع کرنے اور انہیں اپنے رشک سے آپ شرمندہ کرانے کی غرض سے حضرتِ ایُّوب کو اِمتحان میں ڈالا - سات روز کے عرصہ میں تمام مال و منال غرقاب کر دیا - سارے اسباب اور اثاثُ البیت پر بجلی گرا دی پھیروی دانت کر بدنے کو تنکا تک نہ رہا - آٹھویں روز آپ کے نو نہال اطفال جو مکتب میں سبق پڑھ رہے تھے وقعۂ مکان گرنے سے دب کر مر گئے کیا تو صاحبِ آل اَولاد تھے کیا بے اَولاد سے بن گئے - اِسی عرصہ میں آپ کے جسم میں ایک حرارت اور خارش پیدا ہُوئی جس سے تمام جسم کی کھال گل سڑ گئی اور ہر ایک عضو میں کیڑے پڑ گئے جو کیڑا گلبلا کر نیچے گرتا آپ اُسی کو اُٹھا کر جہاں سے گرتا وہیں رکھ دیتے اور فرماتے کہ تیرا رزق

ب

تو خُدا نے میرے جسم میں پیدا کیا ہے تو کہاں تلاش کرنے جاتا ہے - یہ ساری مصیبتیں پڑیں لیکن اِس پر بھی سرگرمِ مُناجات و عبادتِ الٰہی رہے گھر جل کر راکھ ہو گیا مگر اُف نہ کی - بچّے زمین کا پیوند ہو گئے لیکن آپ دردمند نہ ہُوئے - بدن ٹپک ٹپک کر گرا مگر آپ کا ایک آنسُو نہ ٹپکا - میاں بیوی دونوں ہر حالت میں خشکر گُزار اور اُسکی رحمت کے اُمیدوار رہے کامل سات برس تک یہ مصیبت جھیلی - ہر وقت اجل سر پر کھیلی مگر یہی نہ گھبرائے - ۹۳ برس کی عمر پائی اور بعض کے نزدیک ۱۴۳ سال ہُوئے خُدا تعالیٰ نے اِس امتحان میں پُورا پا کر سب کی تلافی کر دی بال بچّے جی اُٹھے - دَولت دو چند سہ چند اور صحت روز افزُوں نصیب ہُوئی - صبرِ ایُّوب اِسی وجہ سے مشہُور ہے ؎

ہر گھڑی کہتے ہو صاحب صبر کر بندہ اِک عاشق ہے یا ایُّوب ہے (نامعلُوم)

ایورنگ پارٹی - اِنگلش (Evening Party) اِسمِ مُؤنّث - تر و خشک میوہ جات - چاء - کافی وغیرہ کی طور پر ناشتہ سہ پہر کی دعوت +

آئے ہو تو گھر سے چلو - ا - محاورہ - ٹھگ - اگر کسی مسافر کو قتل کرنا منظُور ہوتا ہے تو جو ٹھگ خاص جاں کُشی پر مُتعیّن ہوتے ہیں وہ اِس لفظ کے مُنہ سے نکلتے ہی مُسافر کا کام تمام کر دیتے ہیں +

آئے ہے - ہ - کلمۂ تاسّف - افسوس - ہا +

ب ع - اِسمِ مُؤنّث (ا) عربی فارسی اُردُو الف بے تے کا دُوسرا اور ہندی حرُوفِ صحیح کا تیئیسواں اور شفتی کا تیسرا حرف جسے بائے ابجد - بائے موحّدہ - بائے تازی - اور ہندی میں ब کہتے ہیں - عربی والے اِس کا تلفّظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حسابِ جُمّل میں اِس کے دو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردُو میں فارسی اور عربی الفاظ کے ساتھ کبھی معیّت - کبھی قسم کبھی صلہ و اتّصال - کبھی صاحب اور والا کے معنوں میں یا نفع آتا ہے لیکن جہاں والا کے معنے دیتا ہے وہاں الف کے ساتھ لکھتے ہیں چُنانچہ ترتیب وار مثالوں سے ثابت ہے +

بہل - بجان - بخُدا - واللہ باللہ - رنگ برنگ - وم بدم (اِسی مُوقع پر عوام نے ہندی الفاظ کے درمیان بھی اِس بے کو برتا ہے - جیسے گھر بگھر - ہاتھ بہ ہاتھ

با

باایمان - باوفا - باتمیز یعنی ایمان دار - وفادار - صاحبِ تمیز - یہ حرف بعض اوقات حروفِ ذیل سے بدل جاتا ہے ✦

(پ) بادشاہ - پادشاہ - باپو - پاپو - بھُکنا - پھُکنا - بتاسا - پتاسا ✦

(ج) بلنا - جلنا - بھُلسنا - جھُلسنا ✦

(د) جب - جد - کب - کد ✦

(گ) سابودانہ - ساگودانہ - اُبنا - اُگنا - بوُلا - بگُولا ✦

(ل) بھینا - ٹیلا - اُبھینا - اُلیچنا ✦

(م) نیب - نیم - بَور - بمَول - نیبو - لیمو - نربدا - نرملا - بلّب گڑھ - بلم گڑھ ✦

(و) سیب - سیو - ابیر - اویر - بیلا - ویلا - بیج - وِج - بابا - باوا ✦

با - ن - حرفِ ربط - ساتھ - ہمراہ - مع ✦ باوجود اور باوصف وغیرہ ✦

بااثر - ن و ع - صفت - مؤثر - تاثیر رکھنے والا - باتاثیر - مجرّب - آزمودہ ✦

بااختیار - ن و ع - اسمِ مذکر (قانون) مختار - مجاز - جسے قانونی اختیار حاصل ہو

باایمان - ف و ع - صفت - عقیدتمند - دیندار ✦ وفادار - صادق - سچا - دیانتدار

باتدبیر - ن و ع - صفت - مدبّر - عاقل - دانا - ہوشیار - سوچ بچار کا سوچ بچار والا - دُور اندیش - مُنتظم ✦

باتمیز - ن و ع - صفت - تمیزدار - شایستہ - خوش اطوار - مؤدب - علم مجلس جاننے والا

باحیا - ن و ع - صفت - لاجونت - حیامند - شرم و لحاظ کا ✦

باخبر - ن و ع - صفت - معلومات رکھنے والا - واقف - بھید یا - ماہر - آگاہ - خبردار ✦ عارفِ کامل ✦

باشوق - ن و ع - صفت - باخوشی - خوشی کے ساتھ - شوق سے - برضا و رغبت

باضابطہ - ن و ع - تابعِ فعل - حسبِ دستور - حسبِ قاعدہ - حسبِ معمول ✦

باقاعدہ - ن و ع - تابعِ فعل - حسبِ دستور - ترتیبدار - باقرینہ - باموقع - بالترتیب

بامُروّت - ن و ع - صفت (۱) مردانہ - بہادر (۲) خاطرداری کرنیوالا - خوش اخلاق (۳) باوفا - ملاحظہ کا (۴) فیّاض - سخی (۵) حیامند - باشرم ✦

بانَوا - ن - اسمِ مذکر - (اصل میں بے نوا یعنی بے سروسامان تھا) ہر مسلمان آزاد فقیروں کا ایک گروہ ✦

باوضع - ن و ع - صفت (۱) وضعدار - سلیقہ - تکلّف کا (۲) باوقات - مُنضبط - پابند وضع (۳) خوش اخلاق - خوش اطوار - خلیق - شائستہ (۴) تمیزدار - مؤدب ✦

باوفا - ن و ع - صفت (۱) بات کا پورا - راہ خیر خواہ (۲) نمک حلال - مُروّت والا - نبا بننے والا ✦

باؤ

باب - ع - اسمِ مذکر - (۱) دروازہ - دوآر (۲) مقدّمہ - معاملہ (۳) کتاب کا حصّہ - فصل - عنوان (۴) دفعہ - اقوصیا - حد (۵) نوع - قسم (۶) بابت - حساب - مدّے (۷) مقصد - مطلب - غرض - مدّعا - منشا - مُراد (۸) مضمونِ بحث - تذکرہ (۹) دربار - درگاہ - جیسے بابِ عالی ✦

بابا - ہ - ف - اسمِ مذکر (۱) باپ - پتا - پدر - والد (۲) دادا - جد (۳) درویش - فقیر - قلندر - مہنت - مہنتوں کا سردار (۴) بطورِ تلطّف حضرت - جناب - جیسے بس بابا بس (فقرہ) (۵) بابا تم جیتے ہم ہارے (۵) فقیر ہر ایک دنیادار اور گرہستی کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں - جیسے بابا کی خیر (۶) بڑا بوڑھا - بڑی عمر کا - نہایت بڈھا ✦

بابا - انگلش Baba - بے بی یا بیب) اسمِ مذکر - شیرخوار - بچّہ - بالک - ننّا - ننّی ✦

(انگریزوں کے شاگرد پیشہ صاحب لوگوں کے بچّوں کو بابا کہتے ہیں) ✦

بابت - ع - اسمِ مؤنث (۱) حساب - مدّے (۲) لئے - واسطے (۳) مقدّمہ - معاملہ (۴) کارن - سبب (۵) بے کی تقطیع جو خوشنویس اپنے شاگردوں کو مختلف طرح سے بے کا جوڑ ملانے کیواسطے لکھواتے ہیں (۶) نسبت ✦

بابر - ہ - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی گھانس - جسکا بان بٹا جاتا ہے ✦

بابُر - ن - اسمِ مذکر - خاندانِ مُغلیہ کے ایک بادشاہ کا نام جو شاہ جلال الدین اکبر کا دادا تھا - اسکی قسم اور نماز کو مُغلیہ خاندان والے بہت بڑی رقعت سے دیکھتے اور نہایت احتیاط کرتے ہیں ✦

بابل - ع - اسمِ مذکر - ایک پرانے مشہور شہر کا نام جو کوفہ کے قریب فرات کے کنارہ پر نمرود بن کوش بن حام بن نوح کا آباد کیا ہوا ہے - اصل میں نمرود کا نام بال یا بیل یا بیلس تھا - یہ شہر ہاروت ماروت دو فرشتوں کے قید جاوید سکندر رومی کے مرنے اور دیگر تاریخی واقعات کے سبب زبان زدِ خلائق ہے ✦

بابل - ہ - اسمِ مذکر - باپ - پتا - پدر - جیسے کوس نہ چلی بابل پیاسی ✦

بابَن - انگلش Bobbin) اسمِ مؤنث - ایک بہت باریک رنگ برنگ کی بنی ہوئی ڈوری جو سپاہیوں کے کوٹ میں لگائی جاتی ہے - باریک فیتہ - کور ✦

بابَن نٹ - انگلش Babbage Bonnet) اسمِ مؤنث - ایک قسم کا نہایت باریک جالی کا کپڑا ✦

بابُو - ہ - اسمِ مذکر (۱) تعظیمی خطاب جو بنگالیوں سے زیادہ مخصوص ہے - صاحب - جناب - حضرت - میاں - مسٹر (۲) شہزادہ - راج کنور ✦

بابو

رئیس زادہ۔ صاحبزادہ۔ رئیس۔ شریف۔ عزت دار آدمی (۳) انگریزی نویس۔ کلرک (۴) فقیر کنیتاً اپنی اصطلاح میں ہر ایک مرد کو بابُو اور عورت کو مائی کہتے ہیں (۵) پُورب میں پیار سے بچّوں کو بابُو کہتے ہیں (۶۔ عو) زبردست۔ زورآور۔ (فقرہ) مائی مائی سب بلیں بابُو کوئی نہیں ملا۔ بعض لوگ اِسکو بابا کا مُبدّل خیال کرتے ہیں اور بعض اِسکی اصل بابُو بتلاتے ہیں مگر ور اصل اِسکا ماخذ کچھ اور ہی معلوم ہوتا ہے +

(بنگالہ میں ٹنڈی اور مان بھوم کا ایک بہت بڑا معتقد راور دولتمند زمیندار خاندان جو قدیم اجودھیا کی سوریج بنسی خاندان کی ایک شاخ خیال کیا جاتا ہے۔ اِس میں قدیم الایام سے یہ دستور ہے کہ خاندان کے سرپرست کو راجہ کے لقب سے اور اُسکی بی بی کو رانی کے لقب سے مُلقب کرتے ہیں۔ بڑا بیٹا۔ ٹیکائت۔ دُوسرا کنور۔ تیسرا ٹھاکُر چوتھا نوتو کہلاتا ہے اور چوتھے کے بعد جسقدر بیٹے ہوں وہ بابُو کے لقب سے مُلقب کئے جاتے ہیں۔ اسیطرح اُڑیسہ کا ایک زمیندار خاندان جو بالاسور میں آباد ہے اور اُڑیسہ کی قدیم گجپت خاندان کی ایک شاخ سمجھا جاتا ہے اُس خاندان کا بیسعدد رسمائیکانٹ بابُو کہلاتا ہے اور باقی بیٹے بابُو)

بابُو نہ ۔ن۔ اِسم مُذکّر۔ پرکرت (بابونیت) ع (بابُوچ) ایک قسم کی بُوٹی جس کے پھُولوں کا پرورده روغن اکثر دردوغیرہ کے کام میں آتا ہے اور درد مُوندھنے کو تحلیل کرتا ہے۔ بڑا جاڑا تیسرے درجہ میں گرم اور دُوسرے میں خُشک +

باپ ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ فارسی (باب) (۱) پِتا۔ پدر۔ والد۔ باوا۔ ابّا (۲) بزرگ۔ برتر۔ اعلیٰ۔ افضل۔ دلی خنگر + پُرکھا (۳) اُستاد۔ جیسے یہ اُس کا بھی باپ ہے +

باپ بنانا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ والد کے برابر سمجھنا اور اپنا بزرگ گردانتا (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا (کہاوت) وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں +

باپ تک جانا۔ یا پہنچنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ باپ کی گالی دینا کسی کے باپ کو بُرا بھلا کہنا +

باپ دادا ۔ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) پُرکھا۔ مُربّی۔ بزرگ۔ بڑے بُوڑھے۔ (۲) پشت۔ پیڑھی۔ نسل (۳) مُورثِ اعلیٰ +

باپ دادا کی پگڑیاں ۔ہ۔ اِسم مؤنث۔ نسل کا پاس۔ خاندان کا لحاظ۔ خاندانی عزّت جیسے بیٹی سُسرال میں جاکر نام نہ ڈبونا مرے ہُوئے باپ دادا کی پگڑیاں اب تُمہارے ہاتھ ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اُن کی رُوحیں کانپیں +

باپ رے باپ ۔ہ۔ ندا۔ پُورب میں تعجب۔ حیرت اور خوف کے

بات

موقع پر بولتے ہیں۔ بل بے +

باپ کا ۔ہ۔ صفت۔ مَورُوثی۔ ورثہ کا۔ ارث کا۔ ملکیت۔ مملوکہ۔ مقبُوضہ +

باپ مارے کا بَیر ۔ہ۔ محاورہ (۱) قدیمی عداوت (۲) نہایت دُشمنی وہ عداوت جو بزرگوں سے چلی آئے۔ خاندانی عداوت +

بات ۔ہ۔ اِسم مؤنث (۱) شبد۔ لفظ۔ بول۔ کلمہ (۲) گفتگو۔ جیل وقال گفتار۔ مکالمہ۔ کلام (۳) روزمرّہ۔ بول چال۔ محاورہ۔ بولی۔ زبان بھاکا (۴) کہن۔ مقولہ۔ کہنا۔ کہا ؎

زُلف کج پر چوٹ کھچی رات ہُوئی یا نہ ہُوئی کیوں نہ کہتا تھا مری بات ہُوئی یا نہ ہُوئی (معرُوف)

(۵) مثل۔ کہاوت۔ ضرب المثل ؎

جلنے سے شوقِ دل کے سبب بچ گیا خلیل وہ بات بن کے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ (صحفی)

(۶) حال۔ احوال۔ ماجرا۔ سرگزشت ؎

چارہ گر جان مجھے ہو کہ نہ ہو گا اچھّا مجھ سے کیا پُوچھتے ہو زخم کے انگُور کی بات (ظفر)

(۷) قصّہ۔ کہانی (۸) ذکر۔ تذکرہ۔ جیسے کل کی بات ؎

نہ سے لیس آگے مرے نامِ وحشت ابھی کل کی ہے بات پیدا ہُوا ہے (نسیم)

بات کرنی بھی نہ آتی تھی تمہیں یہ ہمارے سامنے کی بات ہے (داغ)

(۹) چرچا۔ افواہ۔ اڑائی (۱۰) پیام۔ سندیسا۔ خبر۔ بھورہ (۱۱) پیغام شلوکی سگائی۔ منگنی۔ نسبت ؎

بتّو کی بات غیر سے کرنیکی میں نہیں سو بار میں نے آپ سے انکار کر دیا (یار علی)

(۱۲) مضمُون۔ عبارت (۱۳) طعنہ۔ طنز (فقرہ) مجھے کسی کی بات کی برداشت ہی نہیں (۱۴) گلہ۔ شکوہ (فقرہ) وقت نکل جائے گا بات رہ جائیگی

(۱۵) اِلزام۔ حرف ؎

لائے گی ایک دِن محبت میں آبرُو پہ یہ اشکباری بات (امانت)

(۱۶) ڈھکوسلا۔ چال۔ مکر۔ فریب۔ بہانا وٹ ؎

باتوں پہ تیری بھولے ہُوئے تھے پر اب یہ لوگ حالت کو میری دیکھ کے ہُشیار ہو گئے (غمگین)

(۱۷) بہانہ۔ حیلہ۔ عذر (۱۸) نقص۔ عیب۔ ننداء۔ بُرائی۔ بدی۔ غیبت۔ کہلوا بھیجنا کے آگے ننھیال کی باتیں (۱۹) جملہ۔ امر۔ ہٹ۔ ہیچ ؎

صبح ہُوئی آتی ہے اور رات چلی جاتی ہے تیری اب تک بھلی وہی بات چلی جاتی ہے (رول)

(۲۰) قصُور۔ خطا۔ تقصیر (۲۱) کارن۔ سبب۔ باعث۔ وجہ ؎

آدھی رات اور ہم ترے در پر دل لگانیکی ہے یہ ساری بات (امانت)

(۲۲) قول۔ پیمان۔ عہد و پیمان۔ وعدہ (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے۔

بات

(۲۳) ساکھ - پرتیت - اعتبار (۲۴) عزت - حرمت - پت (فقرہ)

اپنی بات اپنے ہاتھ ہے ؎

ڈرنا تو اُس سے سوال و جواب تیری بات بھی نامہ بر جائے گی (ذوق)

(۲۵) دعوے (مثل) چھوٹا منہ بڑی بات (۲۶) پند - نصیحت - اُپدیش - سیکھ

نبات سے کہیں شیریں تر آخر ہیں پائی جو پہلے تلخ سمجھتے تھے ہم اویب کی بات (ظفر)

(۲۷) نکتہ - حکمت - آخر بڑے کی بات کو نہ سمجھے (غالب) (۲۸) دانائی - دانشمندی - فراست - عقلمندی (مصرعۂ مومن)

بات جب ہے کہ بات ٹالو تم

(۲۹) چٹکلہ - لطیفہ - بذلہ (فقرہ) ظریف کی ہر ایک بات میں بات نکلتی ہے -

(۳۰) کیفیت و لطف ؎

گو کہ واعظ در سبھی ایک جا و تدریس ہے پر وہاں کو سوں نہیں حضرت وہ میخانے کی بات (مجروح)

(۳۱) وصف - خوبی - عمدگی - چستگی ؎

ہزار گل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی وہ ہے بات کہاں آپ کے دہن کی سی (ذوق)

(۳۲) ہنر - کام - بدّیا (۳۳) سوال - پرشن - مسئلہ (۳۴) عندیہ - منشا (دل کے ساتھ اس معنی میں آتا ہے) (۳۵) مفہوم - مافی الضمیر - متن (مصرعۂ ذوق) ہونٹوں کا یہاں ہلنا واں بات کا پا جانا (۳۶) لہر - موج - ترنگ - وہ کیفیت جو دل پر وارد ہو (اکثر دل کے ساتھ یہ معنی آتے ہیں)

(۳۷) مقصد - مطلب - غرض - مُراد - مدّعا (۳۸) خواہش - حاجت - ضرورت (مصرعۂ ظفر)

پردہ جب اُٹھ گیا پھر کیا رہی تحریر کی بات

(۳۹) تمنّا - آرزو - ارمان (مصرعہ)

یہ بات جی میں رہ گئی تم سے نہ مل سکے

(۴۰) اختلاط - اخلاص ؎

مانگا جو میں بوسہ تو لگا کہنے غضب سے سنتا ہے محبت یہ رہے بات کہیں اور (مجنت)

(۴۱) تدبیر - علاج - اُپاؤ (۴۲) تجویز - مشورہ - صلاح (۴۳) باب - معاملہ - مُعاملہ (۴۴) کام - کاج - کاروبار - فعل و امر (۴۵) شغل - تعلّق (۴۶) راز - بھید - اسرار (۴۷) ڈھنگ - اطوار - آن - انداز - ادا (۴۸) رمز - اشارہ - کنایہ (۴۹) عادت - سُبھاؤ - لچھن (۵۰) موقع - محل (مثل) رات گئی بات گئی (۵۱) کارِ دنیا و مسلمل (۵۲) مُشکل - دُشوار (مصرعۂ ہجر)

بات

اب بھی کچھ بات نہیں ہے جو منالو ہم کو

(۵۳) چیز - شے (فقرہ) کس بات کی کمی ہے (۵۵) حوصلہ - جگر - ظرف - ہمّت - جیسے بڑوں کی بڑی بات (۵۶) آواز - صدا - نوا (فقرہ) کان پڑی بات سُنائی نہیں دیتی ہے (۵۷) ریت - رسم - طریقہ - مرجاد جیسے بڑوں سے یہ بات چلی آتی ہے (۵۸) مول - قیمت (۵۹) پہل - تنبیہ - ٹھمرہ جیسے اتنی کوشش سے کیا بات نکلی (۶۰) رائے - دانست - سمجھ (فعل) جتنے مُنہ اتنی باتیں (۶۱) خیال - دھیان (اس معنی میں دل کے ساتھ بولتے ہیں) (۶۲) دلیل - برہان - وجہ ثبوت جیسے اب آگے کوئی بات نہیں رہی (فقرہ) (۶۳) لہو و لعب - واہیات - مزخرفات - گپ شپ - کیوں باتوں میں دن کھوتے ہو (۶۴) راڑ - قضیہ - قصّہ - جھگڑا - فساد جیسے آگے بات نہ بڑھاؤ - بات بڑھانی اچھی نہیں ؎

بات اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) سخت کلامی کا متحمّل ہونا - ناگوار باتوں کی برداشت کرنا (۲) مان رکھنا - آرزو پوری کرنا ؎ بجا لانا - حکم بجا لانا -

(۳) سوال یا قول کو رد کرنا - بات نہ ماننا ؎

بات اُلٹنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) ردّ کلام کرنا (۲) اپنی پہلی کہن کو بدل کر کہنا - بات کو پلٹ دینا ؎

بات آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) الزام آنا - حرف آنا - برائی آنا (۲) سگائی آنا - نسبت آنا ؎

بات بات میں - ہ - تابعِ فعل (۱) ہر بات میں - ہر ایک کلام اور ہر ایک کام میں - ہر دفعہ - ہر بار - ہر طرح سے - اوسنے اوسنے بات میں (۲) سر تا سر - بالکل ؎

بات بات میں چھری کٹاری - ہ (محاورۂ عو) ہر بات میں کشت و خون کی تیاری - ہر بات پر لڑائی کا سامان - ہر وقت کی لڑائی اور طعنہ زنی ؎

بات باندھنا - ہ - فعلِ لازم و متعدّی (۱) جھوٹی دلیل کرنا - راستی سے گزرنا - خلاف بیانی کرنا - مکر کرنا ؎

بات بدلنا - ہ - فعلِ متعدّی - زبان پھیرنا - تبدیل سخن کرنا - کہکر پلٹنا ؎

بات بڑھانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کلام کو طول دینا - بحث بڑھانا - طول کلامی کرنا (۲) فساد برپا کرنا - راڑ بڑھانا - قضیہ بڑھانا - جھگڑا اور تکرار کرنا (۳) کسی کی بات کو ترجیح دینا - فوق دینا - تائید کلام کرنا - تقویت دینا - پشتی کرنا ؎

بات

بات بڑھانا - ف - فعلِ لازم (۱) قولِ کلام ہونا (۲) تکرار بڑھنا۔ نسأ زیادہ ہونا - راڑ بڑھنا +

بات بڑی کرنا - ف - فعلِ متعدی (۱) اونچے بات اونچی کرنا - تاہید کلام کرنا (۲) گستاخی قطع کلام کرنا +

بات بگاڑنا - ف - فعلِ متعدی (۱) مطلب کھونا - کھنڈت کرنا - موقع کھونا - کام بگاڑنا (۲) عزت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا - پت کھونا +

بات بگڑنا - ف - فعلِ لازم (۱) کام بگڑنا - کھنڈت ہونا (۲) عزت اور ساکھ میں فرق آنا و والہ نکلنا - برباد ہونا - تباہ ہونا - حیثیت بگڑنا +

بات بننا - ف - فعلِ لازم (۱) گھڑت ہونا - افترا ہونا (۲) کامیاب ہونا آبرو پیدا ہونا - ساکھ بننا - بول بالا ہونا (۳) موقع بننا - ڈھب بننا +

بات بنانا - ف - فعلِ متعدی (۱) بات گھڑنا - سخن سازی کرنا - گھڑت کرنا - جھوٹ بولنا - فریب بنانا - بیجا عذر کرنا - حیلہ بنانا (۲) عزت بنانا - آبرو پیدا کرنا - نام حاصل کرنا - وقعت پانا +

بات پانا - ف - فعلِ متعدی (۱) مطلب کو پہنچنا - نہ کو پہنچنا - منشا اور عندیہ پانا (۲) عمدگی اور بھلائی دیکھنا (فقرے) اُس میں کیا بات پائی جس سے لوٹ گئے +

بات پر آنا - ف - فعلِ لازم - قول کی پیچ کرنا - ضد پر آنا - ہٹ پر آنا +

بات پر بات یاد آنا - ف - فعلِ لازم - تذکرہ پر تذکرہ آنا - ذکر میں ذکر آجانا - مثل پہ مثل یاد آنا +

بات پر جانا - ف - فعلِ لازم (۱) کسی کی بات کا خیال کرنا - کسی کے کہنے پر چلنا (۲) کسی کے کہنے پر اعتماد کرنا +

بات پکڑنا - ف - فعلِ متعدی (۱) کسی کے قول کی گرفت کرنا - نکتہ چینی کرنا - نقص نکالنا - حجت بیجا کرنا - کسی شخص کو اُس کے قول سے قائل کرنا - کلام میں حجت نکالنا +

بات پکی کرنا - ف - فعلِ متعدی - پخت و پز کرنا - اقرار و مدار کو مضبوط کرنا +

بات پکی ہونا - ف - فعلِ لازم - عہد واثق ہونا +

بات پلٹنا - ف - فعلِ لازم - دیکھو (بات بدلنا)

بات پوچھنا - ف - فعلِ متعدی (۱) بات دریافت کرنا (۲) خبر لینا - خبر گیری ہونا (۳) خاطر و مدارات کرنا - عزت سے پیش آنا - کسی کی طرف متوجہ اور محبت ہونا +

بات

بات پہ بات یاد آنا - ف - فعلِ لازم - دیکھو (بات پر بات یاد آنا) +

بات پھوٹنا - ف - فعلِ لازم - بھید کھلنا - افشائے راز ہونا - جھانڈا پھوٹنا +

بات پھیرنا - ف - فعلِ لازم - دیکھو (بات پلٹنا) +

بات پھیلانا - ف - فعلِ متعدی - کسی امر کی شہرت دینا - کسی بات کو ہنسانچ کرنا - چرچا کرنا - بات بڑھانا +

بات پھیلنا - ف - فعلِ لازم (۱) بات مشہور ہونا - طشت از بام ہونا - مشتہر ہونا (۲) بات کا طول پکڑنا اور بڑھنا +

بات پھینکنا - ف - فعلِ لازم - طعنہ مارنا - آوازہ کسنا - رموز پھینکنا - بولی ٹھولی مارنا

بات پی جانا - ف - فعلِ متعدی - کسی بات سے درگزر کر جانا +

بات پینا - ف - فعلِ متعدی - کسی بات کا متحمل ہونا - سخت بات کی برداشت کرنا - کچھ سُنکر چپ ہو رہنا - درگزر کرنا +

بات تو یہ ہے - ف - تابعِ فعل - مطلب تو یہ ہے - خلاصہ تو یہ ہے - الغرض - القصہ - الحاصل +

بات ٹالنا - ف - فعلِ متعدی - سُنی اَن سُنی کرنا - اصل بات کا جواب نہ دینا اور اور باتیں کرنا +

بات ٹھہرنا - یا - ٹھیرنا - ف - فعلِ متعدی (۱) تجویز قرار پانا - کسی امر کا تعین ہونا - کسی بات کا مقرر ہونا ؎

ٹھیری کیا بات کیا منع بہ کہئے جو آج کوئی شخص اُس نے نہ بھیجا مرا بُلوانے کو (جرأت)

(۲) نسبت یا سگائی قرار پانا - عورت کا مرد کے ساتھ اور مرد کا عورت کے ساتھ نامزد ہونا +

بات جانا - ف - فعلِ لازم - اعتبار جانا - ساکھ جانا عزت میں فرق آنا +

بات جمانا - ف - فعلِ متعدی - بات کرسی نشین کرنا - کسی بات کو دوسرے شخص کے ذہن نشین کر دینا +

بات جو چاہے آپنی پانی مانگ نہ پی (کہاوت) یعنی اپنی عزت چاہے تو کسی کا احسان نہ لے +

بات چبا جانا - ف - فعلِ متعدی - کچھ کہتے کہتے چپ ہو رہنا - یا اُس مطلب کو جھٹ اور قالب میں بدل دینا +

بات چلانا - ف - فعلِ متعدی - ذکر چھیڑنا - ذکر شروع کرنا +

بات چلنا - ف - فعلِ لازم - ذکر چھڑنا - ذکر شروع ہونا +

بات چیت - ف - اسمِ مؤنث - بول چال - گفت و شنید - گفتگو +

بات

بات دُہرانا - ہ - فعلِ لازم - ایک بات کو دوبارہ کہنا پھر کہنا - از سرِ نو کہنا

بات دینی آنا - ہ - فعلِ لازم - بازپُرس کا مستوجب ہونا - جواب دہی کا ذمّہ دار ہونا

بات ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) بات گرانا - کسی قول یا سوال کو پذیرا نہ کرنا کہنا نہ ماننا (۲) بات پیش کرنا - جیسے یہ بات پنچوں میں ڈالو +

بات رکھ لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کہا مان لینا - قول نہ ٹالنا (۲) عزّت رکھ لینا - ساکھ نہ بگڑنے دینا (۳) عَیب چھپا دینا - پردہ رکھ لینا +

بات رکھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کہا مانتا (۲) عزّت رکھنا (۳) اِلزام اُور جُھگڑا نہ رکھنا +

نہ تھی تیرنے کی گردل میں اپنے . تو کیوں بات رکھ کر اُٹھے دُوسرے پر (ناسخ)

بات رہجانا - ہ - فعلِ لازم (۱) عزّت رہ جانا (۲) اِلزام اور بُرائی رہجانا بدی یا نیکی کا قایم رہنا (۳) یادگاری کا باعث رہنا بُرائی یا بھلائی رہنا +

بات رہنا - ہ - فعلِ لازم - عزّت و آبرُو رہنا +

بات صحیح کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی بات کی تصدیق کرنی - بات کا ثبوت پہنچانا

بات کا بتنگڑ کرنا - یا - بنانا - ہ - فعلِ لازم - ذرا سی بات کو بڑھا کر بیان کرنا - پرکا کاگ بنانا - مُبالغہ کرنا - چھوٹی بات کو بہت بڑا خیال کرنا - تِیل کا بیل بنانا (عورتیں بتنگڑ بولتی ہیں) +

بات کا بھید - ہ - اِسمِ مُذکّر - مغزِ سخن - بات کی تہ - منشائے کلام +

بات کا پُورا - ہ - صِفت - راسخُ القول - واثقُ القول - بات کا ایک - بات کا پکّا - صادقُ القول - دعوے کا سچّا + با وفا +

معشوق ہیں بات کا پُورا نہیں ملتا دِل جس سے ملائیں کوئی ایسا نہیں ملتا (بیخود)

بات کاٹنا - ہ - فعلِ لازم - قطعِ کلام کرنا - گفتگو میں دخل دینا - دخل درمعقولات کرنا - دُوسرے کی بات مُنہ سے توڑ لینا +

بات کان پڑنا - ہ - فعلِ لازم - کسی بات کا گوش گُزار ہونا +

بات کا ہیٹا - ہ - صِفت - قول کا کچّا - وہ شخص جس کی زبان کا کچھ ٹھیک نہ ہو - بات کا بودا - نامُعتبر - بے وقار +

بات کُرسی نشین ہونا - ا - فعلِ لازم - سخن کا مقبول ہونا - کسی بات کا تسلیم کیا جانا + بول بالا ہونا +

بات کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بولنا - گفتگو کرنا (۲) مُخاطب ہونا - متوجّہ ہونا - رجُوع کرنا +

بات

بات کرنے میں - ہ - عالیہ فعل - دم کی دم میں - آناً فاناً میں - لمحہ میں پل میں - بہت جلد - تُرت سے +

بات کرنے میں گزرتی ہے ملاقات کی رات بات ہی کیا ہے جو بیچائی نہیں رات کی رات (بیخود)

بات کو آنچل میں باندھنا - ہ - فعلِ لازم (محو) کسی کا قول یاد رکھنا - وصیّت یا نصیحت پر عمل کرنا +

بات کھلنا - ہ - فعلِ لازم - افشائے راز ہونا - بھید کھلنا - طشت از بام ہونا

بات کہنے میں - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (بات کرنے میں)

بات کھونا - ہ - فعلِ لازم (۱) عزّت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا (۲) بھرم کھونا

کیا بلا عرضِ مُدعا کر کے بات بھی کھوئی التماس کرکے (ناسعلوم)

بات کہی پرائی ہوئی (کہاوت) یعنی مُنہ سے نکلی بات چھپائے نہیں چھپتی - مُنہ سے نکلی بات قابُو میں نہیں آتی +

بات کی بات - ہ - تابعِ فعل - دم کے دم - ذرا سی دیر - لمحہ بھر - دم بھر +

بات کی بات کو - ہ - تابعِ فعل - دم کے دم کو - لمحہ کو - ذرا سی دیر کے واسطے - دم بھر کے لئے +

بات کی بات میں - ہ - تابعِ فعل - دم بھر میں - لمحہ میں - آناً فاناً میں - طرفۃُ العین میں - فوراً - جلد +

بات کی پچ - ہ - اِسمِ مُؤنّث - پاسِ سخن - سخن پروری - جو کچھ مُنہ سے نکلے اُسی کی پیروی کرنا +

بات کے پھُول جھڑنا - ہ - فعلِ لازم - خوش کلام اور خوش گفتار ہونا

بات گرہ باندھنا - یا - گرہ میں باندھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات کو آنچل میں باندھنا)

بات گھڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بات بنانا - جھوٹی بات بنا کر کھڑی کر دینا سخن سازی کرنا - ڈھکوسلا کھڑا کرنا +

بات لانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نسبت یا سگائی لانا - پیغام لانا - سگائی ٹھیرانا (۲) حرف لانا - الزام لگانا - عَیب رکھنا - لَم لگانا +

بات لگانا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیکھو (بات لانا) (۲) لگائی بجھائی کرنا - کان بھرنا - غیبت کرنا - بدی کرنا - تہمت کرنا + ناحق رسوا کرنا +

بات مارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (محو) (۱) بات دبا جانا - جھٹلانا + بطلان کرنا - (۲) طعنہ مارنا +

بات ماننا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بات تسلیم کرنا - کہا مانتا - راضی ہونا +

گلے لگائیں بلائیں لیں تم کو پیار کریں جو بات مانو تو منّت ہزار بار کریں (ناسعلوم)

بات

بات مُنہ پر رکھنا - یا - لانا - ف - فعلِ مُتعدّی - کسی بات کو جتانا - ذکر کرنا +

بات میں - ف - تابعِ فعل - دم بھر میں - لمحہ بھر میں - طرفۃ العین میں +

بات میں سے بات نکالنا - ف - فعلِ مُتعدّی (۱) ایجاد کرنا - کسی بات میں نکتہ پیدا کرنا (۲) دُوسرے کے قول سے اپنا مُدّعا ثابت کرنا (۳) نکتہ چینی کرنا +

بات میں فی نکالنا - ف - فعلِ مُتعدّی - کسی بات میں نقص کھوٹ یا عیب نکالنا - نکتہ چینی کرنا - حرف گیری کرنا +

بات نہ پُوچھنا - ف - فعلِ مُتعدّی - خاطر میں نہ لانا - توجہ نہ کرنا مُتوجّہ نہ ہونا

بات نہ کرنا - ف - فعلِ لازم - مغرُور ہونا - خاطر میں نہ لانا +

بات نیچے ڈالنا - ف - فعلِ مُتعدّی (عو) اپنی بات کو رد ہونے دینا (فقرہ) کیسی زباں دراز ہے کیا مقدُور جو کوئی بات نیچے ڈالتی ہو +

بات سَہَل ہے ا ہ محاورہ - (۱) سہل ہے - آسان ہے (۲) ڈھکوسلا ہے - گھڑت ہے +

بات ہیٹی ہونا - ف - فعلِ لازم - ساکھ بگڑنا - سُبکی ہونا - قدر گھٹنا

بات کا پایہ سے گرنا +

بات ہی کیا ہے - ف - محاورہ - کیا مُشکل ہے - کیا امرِ دُشوار ہے کونسی بھاری مشکل ہے ہے

بات کرنے میں گزرتی ہے ملاقاتی رات بات ہی کیا ہے جو رہ جاؤ ہمیں ساتھی رات (بیخود)

باتوں - ف - اسمِ مُذکّر - بہت باتیں بنانے والا - بکّی - بکواسی - فضُولی گو فوراً مغز چٹ +

باتوں - ف - اسمِ مُؤنّث (بات کی جمع) حروفِ مُغیّرہ کے ساتھ وَن سے جمع آتی ہے

باتوں باتوں میں - ف - تابعِ فعل (۱) ثنائے کلام میں - دورانِ گفتگو میں (۲) یُونہی - آسانی سے - باتیں بنا کر - باتوں میں لگا کر - قیل و قال میں ہے کیا زباں میں بھی کشش تھی ابرُوئے خمدار کی باتوں باتوں میں وہ دل پہلُو سے کھینچ کر لے چلا (رَونق)

باتوں کا جھاڑ باندھنا - ف - فعلِ مُتعدّی - لگاتار بولے جانا - سخن کا تار باندھنا - بڑبڑ کیے جانا +

باتوں کا دھنی - ف - صفت - سخن سازی میں اُستاد - باتونی +

باتوں میں اُڑانا - ف - فعلِ مُتعدّی (۱) ہنسی میں اُڑانا - ٹالنا (۲) مُغالطہ دینا - دھوکا دینا - فریب دینا - جھانسا دینا

باتوں میں آنا - ف - فعلِ لازم (۱) کہنے میں آنا (۲) دم باز فریب میں آنا +

باتوں میں بہلانا - ف - فعلِ مُتعدّی - صرف باتوں سے خوش کرنا - باتوں

بات

میں لگا کر توجہ ہٹانا +

باتوں میں پھُسلانا - ف - فعلِ مُتعدّی - باتوں میں بہکا لینا - چرب زبانی سے دم میں لانا

باتوں میں دھر لینا - ف - فعلِ مُتعدّی - لاجواب کرنا - قایل کرنا - بند کرنا - باتوں میں دبا لینا - باتوں میں غالب آنا +

باتوں میں لگانا - ف - فعلِ مُتعدّی - گفتگو میں مشغُول کرنا +

باتونی - یا - **باتونیا** - ف - اسمِ مُذکّر - بہت باتیں بنانے والا - بکّی - بسیار گو فضُول گو - یاوہ گو + بھڑ بھڑیا +

باتیں - ف - اسمِ مُؤنّث - بات کی جمع +

باتیں بگھارنا - ف - فعلِ لازم - باتیں بنانا - سخن سازی کرنا - چرب زبانی کرنا

باتیں بنانا - ف - فعلِ لازم (۱) سخن سازی کرنا - جھُوٹ بولنا (۲) خوشامد کرنا - چاپلُوسی کرنا (۳) ڈینگ مارنا - شیخی کرنا - بڑھ بڑھ کے بولنا جھک لگانا (۴) الزام دُھرنا +

باتیں چھانٹنا - ف - فعلِ لازم - طنز آمیز باتیں کرنا - طعنے مارنا +

باتیں سُننا - ف - فعلِ لازم (۱) گفتگو پر دھیان کرنا (۲) کڑوی باتوں کو سہارنا بُرا بھلا سہنا - طعنہ مہنہ برداشت کرنا +

باتیں سُنانا - ف - فعلِ مُتعدّی (۱) طعنے دینا - بُرا بھلا کہنا - سخت سُست کہنا - کڑوی باتیں سُنانا - لعنت ملامت کرنا - بھوگ سُنانا (۲) حال اور سرگزشت سنانا - حال بیان کرنا + خوش کلامی اور فصاحت کی باتیں گوش زد کرنا ہے

باتیں سُنتے تو بھڑک جاتے گا گرم ہیں داغ کے اشعار یہ کیا (داغ)

باتیں کرنا - ف - فعلِ مُتعدّی - گفتگو کرنا - مکالمہ کرنا - بات چیت کرنا - بولنا چالنا

باتیں لڑانا - ف - فعلِ مُتعدّی - باتیں بنانا - سخن سازی کرنا - گپ مارنا گپ شپ کرنا + طلاقتِ لسانی دکھانا +

باتیں لگانا - ف - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (بات لگانا نمبر ۴) +

باتیں ملانا - ف - فعلِ لازم (۱) ہاں میں ہاں ملانا - ہاں ہاں کرنا - سست بچن کہنا (۲) باتیں بنانا - سخن سازی کرنا +

باتیں ملکانا - ف - فعلِ مُتعدّی (عو) (۱) مزے مزے کی باتیں کرنا - مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا (۲) بچّوں کا میٹھی میٹھی باتیں کرنا +

باتیں ہیں ہ - محاورہ (۱) ڈھکوسلے ہیں - دھوکے ہیں (۲) صرف دھمکیاں ہیں - فقط ڈراوا ہے (۳) گھڑت ہے - قصّے ہیں - کہانیاں ہیں (مصرع)

باٹ	باد
بخشور باتیں ہیں کہ بے چشمہ حیواں جاں بخش ۔	(مقدور خوش ہونا کہ باچھیں بھی کھل جائیں ۔
باٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) سنگ ترازو ۔ وزن کرنے کے بٹ ۔ موازنہ ۔	**باد** ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) جھگڑا ۔ تنازع (۲) چھیچھ ۔ کردہ (۳) دستوری کمیشن (۴) خراج دیتے وقت جو کسی قدر معاف کرا لیتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں بیوپاری اپنے مال پر اُس کی اصل قیمت سے بڑھا کر جو رقم لکھتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں (۵) مقدمہ ۔ نالش ۔
باٹ و پیمانہ ۔ ا ۔ اسم مذکر (قانون) موازنہ ۔ وہ آلات جن سے مالِ تجارت کی جانچ پرتال کی جائے تاکہ فریب اور کمی بیشی کی گنجایش نہ رہے ۔	**باد** ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ پون ۔ بادہ ۔ ہوا ۔ بیال ۔ بیاے ۔
باٹ دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (گنوار) انتظار کرنا ۔ راہ دیکھنا ۔	**بادِ تند** ۔ ف ۔ صفت ۔ جھکڑ ۔ آندھی ۔ تیز ہوا ۔
باٹ کا آٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ باریک آٹا جو چکی کے گرنڈ میں چاروں طرف بکھر کر گرنے سے اُوپر اُوپر رہ جاتا ہے ۔ گرنڈ کے اُوپر کا باریک آٹا ۔	**بادِ رفتار** ۔ ف ۔ صفت ۔ نہایت چالاک اور تیز گھوڑا ۔
باٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) وہ چھوٹی چھوٹی روٹی کی ٹکیاں جو اکثر مسافر میں توے کے بغیر انگاروں پر رکھ کر سینک لیتے ہیں جنہیں انگاکڑیاں بھی کہتے ہیں	**بادِ صبا** ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ صبح کے وقت کی گوشۂ شمال و مشرق کی ہوا جس سے غنچے کھلتے ہیں ۔ بہشت کی ہوا ۔
باج ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خراج ۔ تغلبندی ۔ زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے ۔ کر ۔ زرِ مالگزاری ۔ لگان ۔ جمعبندی کا روپیہ ۔ باچھ ۔	**بادکش** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پنکھا ۔ بیجنا ۔ بینا ۔ باوزن ۔
باج گزار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خراج ادا کرنے والا ۔ رعیت ۔ مطیع ۔ محکوم ۔	**بادِ مخالف** ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو ۔ بادِ مزاحم ۔ طوفان ۔ آندھی ۔
باج ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) آواز ۔ بجنے کی آواز (فقط) اس میں باج نہیں ہے ۔	**بادِ مُوافق** ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بادِ شرط ۔ وہ ہوا جو جہاز اور کشتی کے مُوافق ہو ۔ بادِ مراد ۔
باجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بجنے کی چیز ۔ مزامیر ۔ بجانیکے ظرف جیسے طبلہ ۔ سُرفہ وغیرہ ۔	**بادِ نما** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہوا دیکھنے کا نشان ۔ وہ آلہ جس سے ہوا کا رُخ معلوم ہو ۔ پون پرکاسو ۔ پون پرچارک ۔
باجا گاجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مختلف قسم کا باجا اور دھوم دھڑکا ۔	**بادام** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک میوہ کا نام جو کابل کی طرف سے آتا ہے ۔
باجرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (س ۔ باجرکا) ایک قسم کا غلہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے ۔ (مرزا جاں) اوّل درجہ میں سرد و دوم میں خشک (۲) بگھار ۔ تتی تتی بوندیں ۔ کنیا ۔ جیسے باجرا برس رہا ہے ۔	**بادامہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔
باجنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (گنوار) بجنا ۔ آواز دینا ۔	**بادامی** ۔ ف ۔ صفت (۱) بادام کے رنگ کا ۔ سُرخی مائل زرد ۔ ہلکا زرد (۲) وہ خواجہ سرا جس کا عضوِ تناسل نہایت چھوٹا ہو (۳) ایک قسم کی مخملی ڈبیا جس میں زیور وغیرہ رکھتے ہیں ۔
پیپل کے سے پتا منگائے جا پر لیا دی بیا ساری رات لو بجھو کو تو بھی نہ مردھوری بیا باجا باجے رے مورے بھیا دالی چوڑا (مقولہ چمار)	**بادامی آنکھ** ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ چھوٹی بیضوی آنکھ ۔
(یہ ایک تعدی کی طرف تلمیح ہے جو طوائف کے باعث چھوڑ دیا گیا) ۔	**بادبان** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پال ۔ وہ پردہ جو ہوا بھرنے کے واسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہیں تاکہ ہوا بھر کر جلدی چلے ۔
(۲) مشہور ہونا ۔ موسوم ہونا ۔ جیسے تمہارا نام کیا باجتا ہے ۔	**بادخایہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہیں ۔ فتق شقاق (۲) گھوڑے کے فوطے بڑھنے کا مرض ۔
باجی ۔ ت ۔ اسم مؤنث (۱) بہن ۔ بڑی بہن ۔ جی جی (۲) چھوٹی عمر کی ماں (لڑکیوں)	**بادخور** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک بیماری جس سے گھوڑے کے بال اڑ جاتے ہیں ۔
باچھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) پتی ۔ چندہ ۔ پہرہ (۲) جمعبندی ۔	**بادخورہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ گنج ۔ وہ بیماری جس سے سر کے بال اُڑ جائیں ۔
باچھیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گوشۂ لب ۔ گنجکِ دہاں ۔ دونوں ہونٹوں کے کونے ۔	**بادریسہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ گول سُوراخدار لکڑی جو خیمہ کی چوب کے اُوپر
باچھیں آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہونٹوں کے کونوں کا پک جانا ۔ باچھیں پکنا یا پھٹنا ۔	
باچھیں کھڑی تک آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نہایت ہنسنا اور خوش ہونا ۔ کھلنا ۔ ہنسنا ۔ ہنسنا ۔	
باچھیں کھل جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہنسی آجانا ۔ ہنسی دینا ۔ خوش ہو جانا	

باد

رکھتے ہیں (عام باد ریشہ کہتے ہیں) +

بادشاہ - ا - اِسمِ مُذکّر - صحیح (بادِ شاہ) مالکِ تخت - سُلطان - شاہ - مالکِ مُلک - راجہ (۲) مالک - حاکم - مُختار جیسے اپنے گھر کے سب بادشاہ ہیں (۳) سردار - کامل اُستاد - فنی - جیسے جھوٹوں کا بادشاہ - اپنے کسی فن کا بادشاہ (۴) آزاد - خود مُختار جیسے طبیعت کا بادشاہ (۵) شطرنج کا وہ مُہرہ جو صرف ایک دفعہ گھوڑے کی چال چلتا ہے اور دَوڑ دُھوپ سے محفوظ رہتا ہے +

بادشاہانہ - ا - صِفت - بادشاہوں کی مانند - شان و شوکت کا +

بادشاہت - ا - اِسمِ مُؤنّث (عوام) راج - سلطنت - پادشاہی - حکومت +

بادشاہی - ا - صِفت (۱) راج - سلطنت - حکومت (۲) بادشاہ کا - بادشاہ سے متعلق

بادل - ہ - اِسمِ مُذکّر - ابر - سحاب - میغ - میگھ - گھٹا - وہ زمین کے بُخارات جن سے پانی برستا ہے +

بادل آنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا نمودار ہونا - آسمان پر گھٹا چھائی دینا +

بادل چھٹنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کھلنا - مطلع صاف ہونا +

بادل چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا بلند ہونا - اُفق سے گھٹا کا آگے بڑھنا

بادل چھانا - ہ - فعلِ لازم - گھٹا گھرنا - ابر پھیلنا +

بادل گرجنا - ہ - فعلِ لازم - کڑکنا - بادلوں کے ٹکرانے کی آواز کا نکلنا +

بادلہ - ہ - اِسمِ مُذکّر - سونے اور چاندی کے چھوٹے تار جو گوٹا بُننے اور کلابتّون بٹنے کے کام میں آتے ہیں (۲) زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بُنا جاتا ہے - تمامی - زری +

بادہ - ف - اِسمِ مُذکّر - وارُو - شراب - مے +

بادہ کش - یا - **بادہ نوش** - ف - اِسمِ مُذکّر - شرابی - میخوار +

بادھا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) بڑھوتری - زیادتی - بیشی (۲) ہندُو، بہماری اُوپری خلل - اسرار - آسیب - بھُوت پریت - سایۂ جن +

بادہ پَیمائی - ا - اِسمِ مُؤنّث (۱) بیہودہ - لغو - بیمعنی (۲ - صِفت) بیکار - نکمّا

بادی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) مُدعی - نالشی - داد خواہ (۲) شریر - بدذات +

بادی چور - ا - اِسمِ مُذکّر - بدذات چور - دُزدِ کامل - چور و نکا بادشاہ - رُستم چور

بادی - ف - صِفت (۱) نفّاخ - بادی انگیز - ریحی (۲) بارد - سرد +

بادی النّظر - ع - تابعِ فعل - اِبتدائے نظر میں - اوّل ہی دیکھنے میں - دیکھتے ہی

بادیان - ف - اِسمِ مُؤنّث - سونف +

بادیہ - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) تانبے کا بڑا کٹورا یا پیالہ جو ایک خاص گھڑت کا

بار

ہوتا ہے (۲) جنگل - بیابان - صحرا - دشت - بن +

باڈی گارڈ - اُنگلش - (Body Guard) اِسمِ مُذکّر - وہ خاص سوار جو حاکم کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہیں +

بار - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) وقت - سماں مَوقع (۲) یوم - دن - روز (۳) دیر - عرصہ (۴) مرتبہ - دفعہ - کرت (۵) دُوآر - دروازہ (۶) سنیچر کا دِن - ہفتہ کا روز

بار بار - ہ - تابعِ فعل - گھڑی گھڑی - متواتر - کئی دفعہ - نوبت بنوبت

بار - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) بوجھ - بھار - اسباب - بست (۲) رُخصت - دخل - اجازت + لیسنس (۳) پھل - ثمر (۴) مرتبہ - کرت - نوبت (۵) اندوہ - غم (۶) عدالت - مجلس - مسندِ عدالت (۷ - صِفت) دشوار - اجیرن - ناگوار (۸) خدا - اللہ (۹ - ع صِفت) تعالیٰ - مُبزرگ (۱۰) باریدن کا امر (۱۱) حمل - گربھ (۱۲) مُرادِ دل کار +

بار بَردار - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) بوجھ اُٹھانیوالا - تلّی - پلّہ دار (۲) لدّو - حمّال +

بار بَرداری - ف - اِسمِ مُؤنّث (۱) اسباب پہنچانیکا سامان (۲) وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے ہیں (۳) گاڑی - چھکڑا (۴) گاڑی اور اُونٹ وغیرہ کا کرایہ +

بارِ تَردید - ف مع - اِسمِ مُذکّر (قانُون) جواب دہی کی ذمّہ واری +

بارِ ثُبوت - ف مع - اِسمِ مُذکّر (قانُون) ثُبوت دہی کی ذمّہ واری +

بارِ خاص - ف مع - اِسمِ مُذکّر (۱) خاص اجازت - خاص پروانگی (۲) دربارِ خاص - بَیٹھ کا اجلاس +

بارِ خاطِر - ف مع - صِفت - ناگوار - خلافِ طبع - تکلیف دہ - اندوہِ خاطر +

بارِ خُدا - ع + ف - خُدائے بزرگ - ایزدِ تعالیٰ - بارِ الٰہ +

باردار - ف - صِفت (۱) پھلا ہُوا - پھلدار (۲) حاملہ - پیٹ والی +

بارداتہ - ف - اِسمِ مُذکّر - صحیح (باردان) (۱) کسی چیز کے رکھنے کا برتن - خورجین - تھیلا (۲) اسباب رکھنے اور باندھنے کا سامان (۳) فوج وغیرہ کے کھانے پینے کا سامان (۴) اُنگڑ کھنگڑ - دُکان کے برتن بھانڈے - سوداگری اسباب آنے کے بکس - بیٹھن - بوریے وغیرہ + باورچی خانہ کا اسباب

بارِ عام - ف مع - اِسمِ مُذکّر - اجازتِ عام - دربارِ عام +

بارکش - ف - اِسمِ مُذکّر - (۱) بوجھ اُٹھانے والا (۲) اسباب لادنے کی گاڑنی اور چھکڑا وغیرہ +

بارگاہ - ف - اِسمِ مُؤنّث - اجلاس کی جگہ - دربار کی جگہ - کچہری +

بارگیر - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) بوجھ اُٹھانے والا جانور - بارکش - لدّو گھوڑا اور

بار

اُونٹ وغیرہ (۲) وہ سوار جس کا ذاتی گھوڑا نہ ہو۔

بارا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) پانی کا چرس کھینچتے وقت کا راگ یا گیت (۲) ہنتری میں سے تار کھینچنے کو بھی بارا کہتے ہیں (۳) گنوار لوگ کاچ اور بوڑھے کے مرنے کی روٹی کو بھی بارا کہا کرتے ہیں۔

بارا جوری - ہ - تابعِ مہمل - زبردستی - وِھینگا دِھینگی سے :

تھارو پیر کرت بارا جوری موری چھوٹی سی نندیا دیکھوری (گیت)

باران - ف - اِسمِ مُذکّر - مینہ - بارش۔

بارانی - ف - اِسمِ مُؤنث (۱) وہ زمین جسکا تر دُو بارش پر منحصر ہو - چاہی کا بقیض (۲) برساتی - وہ کپڑا جو برسات میں بارش کا بچاؤ کرے -

باراہ - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) سُؤر - خنزیر - خُوک (۲) وشنو کا تیسرا اوتار جو سُؤر کے رُوپ میں ہُوا تھا (۳) گانو کے قریب کی زمین۔

باربَد - ف - اِسمِ مُذکّر - مُرکّب از (بار + بَد) خسرو پرویز کے ایک انیس و جلیس مُقرّبِ خاص کا اُونٹ کا لقب جس کا اصلی نام معلوم نہیں مگر چونکہ اُسکو خسرو پرویز کے دربار میں باریابی کی اجازت ملی ہُوئی تھی اسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا تھا - یہ شخص قصبہ جرم صفاتِ خیراز کا رہنے والا علمِ موسیقی اور خاصکر بربط نوازی میں لاثانی تھا - سرود مسیحی جسے سرود طرفی کہنے لگے ہیں - اِسی کا اختراع کیا ہُوا ساز ہے - باربَد کے شاہ پرویز کے دربار تک پہنچنے کا یہ قصّہ ہے کہ پرویز چونکہ عیش دوست نغمہ پسند آدمی تھا - اِس وجہ سے دُور دُور کے گویئے اُس کے دربار میں اُمڈے چلے آتے تھے مگر سرکش نامی گویّا کہ وہ بھی اپنے فن میں کچھ کم نہ تھا - کسی کی دال نہیں گلنے دیتا تھا - اُس نے تمام حضور کے مُلازموں اور دربانوں تک کو رشوتیں دے دے کر اِن لوگوں کا سدّ رہ بنا رکھا تھا - پرویز کا منظورِ نظر اور مُقرّبِ خاص تھا - جب باربَد نے سرکش کی یہ کچھ قدردانی سُنی اور اپنے آپکو اُس سے بدرجہا بہتر پایا تو اظہارِ کمال کی تدبیر میں مصروف رہنے لگا - شاہی دربانوں نے دھتکارا - حضور رسوں نے آنکھیں دکھائیں - جشن کے دربار کا موقع پہنچا - اِسے سب سے بہتر یہ تدبیر سُوجھی کہ شاہی باغ کے باغبانوں سے خفیہ جا گانٹھا اور کہا کہ دربار کے روز مجھے باغ میں چھپواں جا کر دربار دیکھنے کی بھی اجازت دیدو گے تو میں ہمیشہ کو تمہارا غلام ہو جاؤں گا اور کسی موقع پر یہ احسان بھی اُتار دُونگا - وہ لوگ راضی ہو گئے - اب دربار کا روز آیا - باربَد نے بربط سنبھال سب سے پیشتر باغ میں ایک درخت پر جا اپنا ٹھیسا لگایا - بادشاہ کے داخل ہوتے ہی سہارکبادو کی گتیں چھیڑیں جن کے سُننے سے دل کی رگیں جوش مارنے لگیں پرویز ان فرحت افزا گتوں کو سُن سُن کر دنگ رہنے لگا - اور اُس نے اِس بربط نواز کو تلاش کر کے لانیکا حکم دیا - لیکن سرکش نے اِس آواز کی یہ تاویل کر دی کہ حضور یہ دربارِ شاہی اِس شان و شوکت کا ہے کہ عالمِ غیب سے بھی سہارکبادو کے گیتوں کی آواز آنے لگی - کہتے ہیں باربَد نے بھی اُس وقت یہ کمال کر رکھا تھا کہ جسوقت بادشاہ ایک جام ختم کر کے دُوسرے جام پر ہاتھ ڈالتا اُسیوقت ایک نئی راگنی حسبِ مُوقع سرُور کے درجہ کے مُوافق چھیڑ دیتا جس سے سُور و سرُور دو بالا ہو جاتا پرویز جب نئی راگنی سُنتا تو اور بے تاب ہو جاتا - آخر کار سخت ناراض ہو کر حکم دیا کہ اگر اِس بربط نواز کو تلاش نہ کیا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں - بلا سے تمام باغ کو اُکھاڑ کر صفاچٹ مَیدان بنا دو - مگر اِس شخص کو جسطرح بنے حاضر کرو فرشتہ ہو تو اُسے بھی لے آؤ - باربَد اِن باتوں کو سُن رہا تھا جھٹ درخت کے اُوپر سے کُود پڑا - اُور آتے ہی آداب بجا لا کر سارا حال کہہ سُنایا - بادشاہ نے ناراض ہو کر اُسی وقت سرکش کو نکال دیا اور باربَد کو اُس کا منصب دیدیا باربَد نے بادشاہ کی طبیعت میں وہ دخل پایا کہ ندیمِ خاص اُلخاص ہو گیا علمِ موسیقی میں رسالہ گنج اُسرُوس اُسنے تصنیف کیا - تیس سرود جنمیں سے نَے لحن بھی کہتے ہیں اُسی نے اختراع کئے - اِن کی مُفصّل کیفیت نظامی کی مثنوی شیریں خسرو میں اُور نیز اکثر کُتبِ لُغات میں بخوبی موجود ہے - اِس جگہ لکھنا طوالت کے سوا دُوسرا کام نہیں دیتا۔

(اگرچہ تمام فرہنگ نویسوں نے بفتحِ بائے موحّدہ قرار دیا ہے مگر صاحبِ برہان تاطع نے بضمِّ بائے موحّدہ بھی صحیح جانا ہے لیکن رشیدی اِس پر بھی مخالفت ظاہر کر کے لکھتا ہے کہ بفتحِ بائے موحّدہ زبان پر لانا خطا سے خالی نہیں)۔

بارتَنگ - ف - اِسمِ مُذکّر - پراکرت (بارتنگیت) ایک دوا کا نام جس کا بیج بکری کے بچّہ کی زبان سے مُشابہ اور مزاجاً دُوسرے درجہ میں سرد خشک ہے

بارجَہ - ہ - اِسمِ مُذکّر - برآمدہ - کوٹھا - اٹاری۔

(بظاہر یہ لفظ دراصل (دَرِ بیرونہ) سے مُرکّب معلوم ہوتا - یعنی بالاخانہ کے آگے کا سایہ دار چھجّا - لیکن مرہٹی نام میں بارجہ مشہور و بجائے ہوکر اسکا اِطلاق قرار دیا گیا ہے)۔

بارد - ع - صِفت - ٹھنڈا - سرد - سیتل - خُنک۔

بار

بارش - ت - اِسمِ مؤنث - مینہ - برکھا ٭

بارک اللہ ع (دُعا) (۱) لُغوی معنے خُدا برکت دے (۲) آفریں - شاباش - کیا کہنا ہے ٭

بارگ - یا - بارک - اِنگلش (Barrack بیرک) فوج کے سپاہیوں کا مکان - وہ بنگلے یا کوٹھیاں جس میں سپاہی رہتے ہیں - مکانات سپاہ ٭

بارگ ماسٹر - اِنگلش (Barrack master) اِسمِ مُذکر - فوجی مکانات کا مُحافظ + انگریزی سپاہ کی تعمیرات کا اعلیٰ درجہ کا انجینیر ٭

بارنش - اِنگلش (Varnish) اِسمِ مؤنث - وارنش - وارنِش - وہ لاکھ یا گوند کا بنا ہُوا روغن جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے ٭

بارُوت - ت } اِسمِ مؤنث - گندک - شورے - کوئلے کا مُرکّب جس سے
بارُود - ت } توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے ہیں - دارُو ٭

بارہ - ہ - صفت - دُو اور دس - دوازدہ - ۱۲ ٭

بارہ اِمام - ا - اِسمِ مُذکّر - دیکھو (دوازدہ امام)

بارہ باٹ - ہ - صفت (۱) لُغوی معنے بارہ رستے (۲) متفرق - جُدا جُدا - الگ الگ (۳) تتر بتر - آوارہ - مُنتشر - بے ترتیب (۴) حیران و پریشان - متفکّر - متردّد (۵) پُورب) اکارت - ضایع بیکار (۶) مختلف الرّائے (۷) برباد - ویران - غارت شُدہ ٭

بارہ باٹ کرنا - ہ - فعلِ لازم - تتر بتر کرنا - بکھیرنا ٭

بارہ باٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) مُتفرق ہونا - بکھرنا - بے ترتیب ہونا - تتر بتر ہونا - پریشان ہونا ٭

دِل اپنا غم و ہجر سے تو کرنہ اُچاٹ
جس طرح بنے سُود و زیاں میں دِن کاٹ
لے دُوتی فلک جب ہیں بارہ ہتے
سَودا نہ ہو کیوں زیرِ فلک بارہ باٹ (میر درد)

(۲) ستیاناس ہونا - اُجڑنا - برباد ہونا - بگڑنا ٭

بارہ باٹی - یا - بارہ بانی کا - ہ - صفت (عو) (۱) بارہ دفعہ کا امتحان کیا ہُوا - بار بار آزمایا ہُوا - بارہا تجربہ کیا ہُوا - نہایت آزمُودہ (۲) تیز بہدف - پُر اثر - خطا کرنے والا (۳) پُورا - کامل - ماہر ؎

اُس بن مجکو چین نہ آوے
وہ میری تِس آن بجھاوے
ہے وہ سب گُن بارہ باٹی
لے سکھی سا جن تا سکھی پاتی (کہہ مُکری)

(۴) بے نقص - بے عیب - کورا - نِرا - صحیح سلامت - جسم کا تندرست ٭

بار

ایسا نِرا گُونگا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے (۵) عیّار - خابص - کھرا - بے غِش - جیسے اناڑی کا سونا بارہ بانی ٭

بارہ بچّے والی - ہ - اِسمِ مؤنث (عو) اوّل معنی ظاہر (۲) سُوَر نی - مادۂ خُوک - خنزیر کی مادہ (۳) حقارتاً کثیر الاولاد ٭

بارہ برس پیچھے کُوڑی کے بھی دِن پھرتے ہیں (کہاوت) یعنی ہمیشہ تنگدستی و تنگ حالی نہیں رہتی - دُنیا انقلاب پسند ہے ٭

بارہ پتھر - ہ - اِسمِ مُذکّر (لشکری) وہ چھاؤنی کی حد جسے بارہ دُھجیوں سے حد بندی کر دیتے ہیں ٭

بارہ پتھر باہر کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - چھاؤنی کی حد سے نِکال دینا - (مجازاً) اخراج بلد کرنا - شہر بدر کرنا ٭

بارہ پنی توپ - ا - اِسمِ مؤنث - وہ توپ جس میں بارہ پونڈ یعنی ۶ سیر کا گولہ آتا ہے (۲) صفت) نہایت فربہ اور موٹا آدمی ٭

بارہ ٹوپی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) یُورپ کی بارہ قوموں اور اُن کی طاقت سے مُراد ہے - شاید مختلف وضع کی ٹوپیاں دیکھ کر یہ خیال جما لیا ہے (۲) بارہ مقلّد اور چالاک آدمیوں کی کونسل - جو دہلی کے قلعۂ مُعلّٰی میں بڑے بھاری مُدبّر اور زمانہ شناس مانے جاتے تھے - مثلاً مرزا ہدایت افزا عرف مرزا آلہی بخش مرحوم - مؤتمن الدّولہ نواب فاضل بیگ خاں صاحب مغفور - حکیم احسن اللہ خانصاحب - منشی تراب علی - نواب نبی بخش خاں - شیخ برکت اللہ - محبوب علیخاں خواجہ سرا مرزا جام بیگ - حافظ داؤد - اور راجہ دینا ناتھ وغیرہ ٭

بارہ حکم نادار - ا - محاورہ (۱) پاگل ناواقف - جاہلِ مُطلق - سرتا پا نِرا خبر (۲) مُنکر - قطعی انکاری - صاف مُنکر ٭

بارہ خانوادے - ا - اِسمِ مُذکّر - فرقۂ زہّاد کے چودہ خانوادوں کے علاوہ بارہ خانوادے جو اُن سے نکلے اور بھی مشہور ہیں - جن کے اسمائے گرامی بہ تفصیل ذیل ہیں :-

قادریہ منسوب بہ شیخ عبدالقادر جیلانی ٭ — یُوسُفیہ - منسوب بہ شیخ احمد یُوسفی ٭
نقشبندیہ منسوب بہ خواجہ نقشبند ٭ — انصاریہ منسوب بہ عبدُاللہ انصاری ٭
صفویہ منسوب بہ شیخ صفی الدین ٭ — زاہدیہ منسوب بہ خواجہ بہاءالدین زاہد ٭
عبدالرزّاقیہ منسوب بہ شیخ عبدالرزّاق — قلندریہ - منسوب بہ محمد قلندر ٭
نُوریہ - منسوب بہ ابُوالحسن نُوری ٭ — خضرویہ - منسوب بہ احمد خضروی ٭

بارہ

شکاریہ منسوب بہ شیخ عبداللہ شکاری چشتی نیشاپوری منسوب بہ امام حسین علیہ السلام۔

بارہ دَری - ا - اسمِ مؤنث - بارہ دروازوں کا ہوا دار مکان جو اکثر باغ میں یا دریا کے کنارہ پر بنا لیتے ہیں - مگر اب بارہ سے کم دروازے والے مکان پر بھی اسکا اطلاق ہونے لگا ہے +

بارہ سِنگا - ہ - اسمِ مذکر (صحیح بارہ سینگھا) ایک قسم کا پہاڑی ہرن جس کے سینگ شاخ در شاخ اور بہت لمبے ہوتے ہیں - گوزن - نخچیر +

بارہ کھڑی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دیوناگری میں پنجمنوں (حروفِ صحیح) کو بارہ سُروں (اعراب) سے ملا کر لکھنا یا پڑھنا جیسے اُردو کی تقطیعاں (۲) ایک قسم کے مربعی گیت جس کے ہر ایک مصرع کے نیچے شروع میں بالترتیب آخر تک - ہندی حروفِ تہجی کا ایک ایک حرف لا کر پوری الف بے تے کر دیتے ہیں +

بارہ گنی لکھتی ہُوں - ؤ (محاورۂ عو) بارہ گنا ہوں کی سزا سو میری سزا - اس بات کے ہو جانے میں بارہ گنا ہوں کا جُرم اپنے اُوپر لیتی ہُوں + شرط باندھتی ہُوں - شرط لگاتی ہُوں - ایک ایک کے بارہ بارہ قبول کرتی ہُوں (اس صورت میں گنتا سے خیال کرو) +

بارہ ماسہ - ہ - اسمِ مذکر - وہ نظم جسمیں ہندی کے بارہ مہینوں کی تکلیف اور کیفیت فراق زدہ عورت کی طرف سے بیان کی جاتی ہے +

بارہ مہینے - ہ - تابعِ فعل (۱) دوازدہ ماہ - تمام سال (۲) ہمیشہ - نت - سدا جیسے بارہ مہینے کا رونا +

بارہ وفات - ا - اسمِ مذکر (۱) ربیع الاوّل کے وہ بارہ دن جن میں رسُولِ مقبولؐ نے بیمار ہو کر وفات پائی (۲) مُسلمان عورتوں کے تیسرے مہینہ کا نام (ایجاد کردۂ ملکۂ زماں نُورجہاں بیگم زوجۂ جہانگیر بادشاہ +

بارہا - ا - تابعِ فعل - کئی بار - اکثر - بہت مرتبہ - وقعاتِ متواتر + مسلسل +

باری - سرع - اسمِ مذکر - خاک سے پیدا کرنے والا - خالق - برہما - خُدا تعالیٰ سائیں - داتا +

باری تعالےٰ - ع - اسمِ مذکر - خُدائے بزرگ - خُداوند +

بارے - ت - تابعِ فعل - آخر الامر - آخر کار - الغرض +

باری - ا - اسمِ مؤنث (۱) نمبر وار - نوبت - دور - دفعہ (۲) موقع - وقت - (۳) پہرہ - چوکی +

باری باری - ا - تابعِ فعل - دیکھو (بار بار) +

باڑ

باری دار - ا - اسمِ مذکر - پہرہ دار - چوکی والے - محافظ - پاسبان - دربان - چوکیدار

باریدارنی - ا - اسمِ مؤنث - باری دار کی تانیث +

باریاب - ت - صفت - اجازت پانیوالا - دربار اور کچہری میں آنے والا +

باریک - ت - صفت (۱) پتلا - مہین (۲) ہلکا - نازک (۳) مشکل - دقیق - جیسے بڑا باریک مسئلہ ہے (۴) خفیف - ادنیٰ جیسے باریک سا فرق (۵) نہایت چھوٹا +

باریک بیں - ت - صفت (۱) تیز فہم - عُمدہ داں - خُردہ بیں - دقیقہ رس (۲) مُبصّر - واقف کار +

باریک کام - ت - اسمِ مذکر - دقیق کام - نازک اور دیدہ ریزی کا کام + مثلاً کتابت - نقاشی - مصوّری اور گھڑی سازی وغیرہ +

باریکہ - ا - اسمِ مذکر (۱) قلم گو - مُوقلم - وہ باریک بانوں کی قلم جس سے مُصوّر باریک خط کھینچتے ہیں (۲) وہ خط جو جدول کے علاوہ صفحوں کے کناروں پر کھینچ دیتے ہیں +

باریکی - ت - اسمِ مؤنث (۱) پتلاپن - مہین پن (۲) نکتہ - دقیقہ (۳) نزاکت (۴) موشگافی +

باریکیاں نکالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) نکتہ سنجی کرنا - دقیق باتیں نکالنا خفیہ جوہر ظاہر کرنا حُسنِ مخفی و جوہرِ ذاتی تاڑنا - اندرونی نکتوں پر پہنچنا (۲) نکتہ چینی کرنا - خُردہ گیری کرنا +

باری گارڈ - انگلش (Bodyguard) - باڈی گارڈ) اسمِ مذکر - محافظِ تن - خواص - وہ سوار جو بادشاہ یا راجہ کی جان کی حفاظت کے واسطے ہمراہ رہتے ہیں +

بُرّاں - ت - صفت - نہایت کاٹ کرنے والا ہتھیار - کاٹنے والا اوزار - جیسے شمشیرِ بُرّاں - خنجرِ بُرّاں وغیرہ +

باڑ - یا - باڑھ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دھار - دمِ شمشیر (۲) حد - کنارہ - کور - حاشیہ (۳) درختوں کی قطار یا سپاہیوں کی صف (۴) کانٹوں یا جھاڑی کی احاطہ بندی - کٹہرا (۵) مہرہ - زد - سامنے - آگے جیسے تُم نے ہم کو ہی باڑ پر رکھا (۶) کئی بندوقوں یا توپوں کا ایک فیر (۷) دریا کی طُغیانی - دریا کا چڑھاؤ (۸) قد کی بڑھوتری - درازیِ قامت - نمو - بالیدگی +

باڑ اُڑانا - باڑ جھاڑنا - باڑ چھوڑنا یا باڑ مارنا - ہ - فعلِ متعدی

باڑ

قطار باندھکر بندوقوں اور توپوں کا ایک بارگی فیر کرنا - ایک ساتھ توپوں یا بندوقیں داغنا - بندوقوں اور توپوں کا مسلسل چھوڑنا +

باڑ باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا قطار باندھنا +

باڑ پر چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دھار تیز کرنا (۲) دھونس پر چڑھانا - دم میں لانا - بھرے پر چڑھانا - ڈھری پر لانا + اکسانا اُبھارنا

باڑ پر رکھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بھرے پر چڑھانا - بیجا تعریف و خوشامد سے آسمان پر چڑھانا - شیخیت میں غرقاب کرنا - جیسے بیاں سے الگ ہوتے ہی خوشامد خوروں نے باڑ پر رکھ لیا اور چند ہی دنوں میں سب کچھ کھو دیا (۲) ڈھرے پر رکھنا - سامنے دھرنا - آگے رکھنا + ناک پر رکھنا +

باڑ رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - دھار تیز کرنا - سان چڑھانا - پتھر چڑھانا - دھار رکھنا +

باڑکا ڈورا - ہ - اِسمِ مذکر - خطِ شمشیر - وہ نشان جو تلوار کی دھار سے بوٹی پر پڑ جائے

باڑا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) احاطہ - گردہ - چاردیواری - دائرہ - گھیرا (۲) گھر کا کھلا بیکل (۳) دنگل (۴) میدان (۵) گورستان - قبرستان + تکیہ - فقیروں کی نشستگاہ (۶) بکھیر - نثار - نچھاور - دان - خیرات وغیرہ جو شادی میں ہندو لوگ فقیروں اور کمینوں وغیرہ کو بطورِ خیرات دیتے ہیں +

باڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دخول کرنا - گھسنا - داخل کرنا +

باڑی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) مسکن - جائے سکونت (۲) بانیچہ - باغیچہ - بستانسرائے - چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگا دیتے ہیں - پائیں باغ (۳) کپاس یا روئی کا کھیت + مطلق کھیت ؎

ساؤر یا توری رے باڑی میں ناجیو رے اِس کیاری میں کیا کیا نہ بویا عشق محبت یاری
باڑی میں ناجیو رے (ٹھمری)

باز - ع - اِسمِ مذکر - ایک شکاری پرند کا نام جسکی پیٹھ سیاہ اور آنکھیں سُرخ ہوتی ہیں - جُرّہ (جس طرح چیل اور ابابیل کیواسطے نر اور مادین کا کوئی جُدا لفظ نہیں ہے - اِسیطرح باز کو سمجھنا چاہئے)

باز - ع - ف - ماضی کا امر (۱) جب یہ لفظ کسی اِسم کے اخیر میں آتا ہے تو اُسے اِسمِ فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے - جیسے کبوتر باز - پتنگ باز وغیرہ (۲) پھر - بارِ دیگر (۳) واپس - اِعادہ +

باز

باز آنا - ا - فعلِ لازم (۱) لغوی معنے لوٹنا - پلٹنا - واپس آنا (۲) ہاتھ اُٹھانا دست بردار - یا دستکش ہونا - دھاوے پُوجنا - تجنا - تیاگنا - چھوڑنا - ترک کرنا + اجتناب کرنا - پرہیز کرنا - کنارہ کرنا - توبہ کرنا (۳) اِنکار کرنا +

باز پُرس - ف - اِسمِ مؤنث (۱) پُوچھ گچھ - محاسبہ - جوابدہی مواخذہ تلاش خواست + تحقیق +

باز پُرس کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) جواب طلب کرنا - اِستفسار کرنا تحقیقات کرنا - محاسبہ لینا + مواخذہ کرنا +

باز خواست - ف - اِسمِ مذکر (قانون) مُطالبہ - دی ہوئی چیز کا پھر مانگنا - واپس مانگنا +

باز خواہ - ف - اِسمِ مذکر - جواب طلب کرنیوالا - تحقیقات کرنیوالا +

باز دعوے - ف - ع - اِسمِ مذکر (قانون) دعوے سے دست بردار ہونا - نالش کا واپس لینا +

باز رکھنا - ا - فعلِ متعدی - روکنا - روک رکھنا - اٹکا رکھنا - سدِ راہ ہونا + منع کرنا - موقوف رکھنا +

بازگشت - ف - اِسمِ مؤنث - واپسی - مراجعت - اِعادت +

بازیافت - ف - اِسمِ مؤنث - مال مسروقہ کا پھر یا کسی قدر ملجانا +

بازار - ف - اِسمِ مذکر - خرید و فروخت کی جگہ - ہاٹ - پینٹھ - چوہٹا - سُوق +

بازار بٹّا - ا - اِسمِ مذکر - کٹوتی - منہائی - ڈسکونٹ - بادھا +

بازار بند ہونا - ا - فعلِ لازم - ہڑتال ہونا - بازار کی دوکانوں کا بند ہو جانا (۲) ہندو - اندھا ہونا جیسے کیا تیرا بازار بند ہے جو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی +

بازار خرچ - ف - اِسمِ مذکر - جیب خرچ - ذاتی روزمرہ کا خرچ - سودا سلف کا خرچ +

بازار چودھری - ا - اِسمِ مذکر - چھاؤنی کی بازار کی رکھوالی کرنیوالا سرکاری ملازم

بازار دِکھانا - ا - فعلِ متعدی (بازاری) کسی چیز کو بیچنے کیواسطے بازار لے جانا +

بازار کا بھاؤ - ا - اِسمِ مذکر (۱) بازاری نرخ - کھلا نرخ - عام نرخ (۲) واجبی قیمت - ٹھیک قیمت +

بازار کا چلن - ا - اِسمِ مذکر - بازار کا رواج - بازار کا دستور یا برتاؤ +

بازار کھلنا - ا - فعلِ لازم - دُکانیں کھلنا +

بازار کے بھاؤ پٹنا - ا - فعلِ لازم - اِس طرح پٹنا کہ سب کو خبر ہو جائے

بازار

خوب پٹنا - نہایت پٹنا ٭

بازار کی مٹھائی - ا - اِسمِ مؤنث - وہ چیز جو ہر ایک شخص اپنے استعمال میں لاسکے (مجازاً) کسبی ٭

بازار گرم ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) بازار چمکنا - بخوبی خرید و فروخت ہونا - بازار کا رونق پر ہونا (۲) کسی چیز کا زور ہونا - غلبہ ہونا - جیسے بیماری کا بازار گرم ہے ٭

بازار لگانا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) دوکانیں لگانا یا کھولنا (۲) چیزوں کو پھیلانا - بے ترتیب رکھنا (۳) چھیڑ کرنا - انبوہ کرنا ٭

بازار لگنا - ا - فعلِ لازم (۱) بیٹھ لگنا - دوکانیں کھلنا (۲) چھیڑ ہونا ٭

بازار مندا ہونا - ا - فعلِ لازم - خرید و فروخت کم ہونا - سرد بازاری ہونا

بازار ناپنا - ا - فعلِ لازم - آوارہ پھرنا - ناحق بازار کا چکر لگانا خالی خولی پھرنا

بازاری - ا - صفت (۱) بازار کی یا بکری کی چیز - چلتاؤ چیز (۲) مجازاً ہلکی - بوجی کا بوجھو اور صرف دکھاوے کی چیز ٭

بازاری - ف - صفت (۱) بازار سے نسبت رکھنے والا - عام معمولی - مروج (۲) بازار کے بیٹھنے والے - اوباش - شہدے - بے اعتبار ٭

بازاری عورت - ا - اِسمِ مؤنث - کسبی - بیسوا - پاتر - پتریا ٭

بازاری گپ - ا - اِسمِ مؤنث - افواہ - ہوائی ٭

بازو - ف - اِسمِ مذکر (۱) مونث - بھجا - کہنی سے شانے تک کا حصہ - عضد - (۲) جناح - پرندوں کے جسم کا وہ حصہ جس میں شہپر ہوتے ہیں (۳) پہلو - اطراف (۴) دائیں بائیں کی فوج - میسرہ اور میمنہ (۵) ثانی - جواب - مقابل - دوسرا - برابر کا (۶) سگا بھائی (۷) دوست (۸) معاون - مددگار - دستگیر (۹) مرثیہ خوانوں کا جوڑ یدار جو جواب پڑھتا ہے - جوابی - ساتھی (۱۰) بازو بند ٭

بازو بند - ف - اِسمِ مذکر - بھجے بند - ایک زنانہ زیور - جو بانہہ پر باندھتی ہیں

بازو پھڑکنا - ا - فعلِ لازم - کسی دوست سے ملنے کا شگون ہونا ٭

بازی - ف - اِسمِ مؤنث (۱) کھیل - تماشا - کرتب (۲) شرط - بدی (۳) کابلی کبوتر کا پٹھیاں کھانا - کلا کرنا - گرہ کرتا (۴) دانو - بازی - روک (۵) زرِ شرط (۶) چال - فریب - دھوکا (۷) غلبہ - چیت ٭

بازی بدنا - ا - فعلِ لازم - شرط بدنا - دانو لگانا ٭

بازی جیتنا - ا - فعلِ لازم (۱) شرط جیتنا (۲) فتحیاب ہونا - کامیاب ہونا ٭

باس

بازی دینا - یا - بازی کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) مات دینا - ہرانا (۲) کابلی کبوتروں کا گرہ کرنا یا تنوں کا کلا کرنا ٭

بازی کھانا - ا - فعلِ لازم (۱) مات کھانا - ہارنا (۲) کبوتر کا گرہ کرنا ٭

بازی لگانا - ا - فعلِ متعدی - شرط بدنا - ہوڑ لگانا ٭

بازی لے جانا - ا - فعلِ متعدی جیتنا - غالب آنا ٭

بازی لینا - ا - فعلِ متعدی (۱) شرط جیتنا - کامیابی حاصل کرنا - فتحیاب ہونا کامیاب ہونا - مقصد کو پہنچنا ٭

سودا تمام عشق میں شیر سے کوہکن بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

(۲) غالب آنا - غلبہ پانا - نصرت حاصل کرنا - فتحیاب ہونا ٭

بازی ہارنا - ا - فعلِ لازم - شرط ہارنا - مات کھانا - مغلوب ہونا ٭

بازیچہ - ف - اِسمِ مذکر - کھیل - تماشا - کھلونا ٭

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے (غالب)

بازیگر - ف - اِسمِ مذکر (۱) تماشاگر - بھانمتی - شعبدہ باز - مداری حقہ باز (۲) نٹ

باس - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) بو - رائحہ - گند - مہک - مگند - خوشبو - جیسے باسی پھولوں میں باس نہیں پر دیسی بلم تیری آس نہیں ٭

باس کرنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو فقیر) پرسلام کرنا - بھیرنا - شب باش ہونا ٭

باسک - ہ - اِسمِ مذکر (۱) وہ سانپ جس کے اوپر ہندو زمین کو قائم خیال کرتے ہیں - سب سانپوں کا سردار - ناگوں کا بادشاہ ٭

باسلیق - یونانی - اِسمِ مؤنث - بازو کی اُس بڑی رگ کا نام جو دل اور جگر سے تعلق رکھتی ہے ٭

باسمتی - ہ - اِسمِ مذکر - ایک قسم کا عمدہ اور خوشبودار چاول ٭

باسن - ہ - اِسمِ مذکر - برتن - بھانڈا - ظرف ٭

باسنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) (ہندو) معطر کرنا - خوشبودار کرنا - خوشبو میں بسانا - رچانا (۲) بحالت اِسم - خوشبو - مگند - باس ٭

باسی - ہ - صفت (۱) تازہ کا نقیض - رات گزرا ہوا - شبینہ (۲) مرجھایا ہوا اترا ہوا (۳) ساکن - باشندہ ٭

باسی پھولوں باس نہیں پر دیسی بلم کی آس نہیں - (کہاوت) یعنی جس طرح باسی پھولوں میں خوشبو نہیں رہتی اسی طرح پردیسی ایک جگہ کا نہیں ہو رہتا ٭

باسی عید - ا - اِسمِ مؤنث - عید کا دوسرا روز - تر کا دن ٭

باش

باسی کڑھی میں اُبال آنا - ہ - فعلِ لازم - بے موقع جوش پیدا ہونا

باسی کوسی - ہ - اِسمِ مؤنث - رات کا بچا بچایا - جھوٹا کوٹا - بچا کھچا +
وہ کھانا جو تازہ نہو - جیسے باسی کوسی کھا کر تاداری کے دن کاٹے +

باسی مُنہ - ہ - اِسمِ مُذکّر - بغیر مُنہ دھوئے - ترسے مُنہ - نہار مُنہ +

باشِندہ - ف - اِسمِ مُذکّر - ساکن - باشی - رہنے والا - بسنے والا +

باشہ - ف - اِسمِ مُذکّر - س (باشپت) ایک شکاری پرند کا نام +

باطِل - ع - صفت (۱) جھوٹا + (۲) کھوٹا (۳) دروغ - بے اصل - ناحق - غلط - جھوٹ (۴) لغو - پوچ - بیہودہ - بیفائدہ - بادِ ہوائی (۵) ضایع بے کار - نکما - فضول +

باطِل کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - جھٹلانا - غلط ٹھیرانا - رد کرنا - منسوخ کرنا +

باطِن - ع - اِسمِ مُذکّر - اندرونی حصّہ - اندرون - انتر - دل - پوشیدہ - قلب - اندرہ

باعِث - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) سبب - کارن - وجہ - علّت (۲) مُوجِد - مخترع - (۳) اصل - حقیقت - مُنبیاد +

باغ - ف - اِسمِ مُذکّر - پھلواڑی - باڑی - گلزار - چمن زار - وہ جگہ جہاں بہت سے درخت لگائے ہوں - درختوں کا جھنڈ - فردوس +

باغ باڑی - ا - اِسمِ مؤنث (ہندی) (۱) پھلواری (۲) بال بچّے - اولاد +

باغ باغ ہونا - ا - فعلِ لازم - نہایت خوش ہونا - شگفتہ خاطر ہونا - پھولا نہ سمانا +

باغِ سبز دِکھانا - ا - فعلِ مُتعدّی - دھوکا دینا - فریب دینا +
(یہ محاورہ بازیگروں سے لیا گیا ہے جو اپنی چالاکی سے ہرا بھرا باغ بنا کر لوگوں کو اصل باغ کا دھوکہ دیتے ہیں) +

باغبان - ف - اِسمِ مُذکّر - مالی - باغ کا محافظ - چمن پیرا +

باغیچہ - ف - اِسمِ مُذکّر - (عوام) باغیچہ - چھوٹا سا باغ - چمن +

باغی - ع - صفت - سرکش - مُتمرّد - منحرف - پھرا ہوا - حاکم سے پھرا ہوا - بغاوت کرنے والا +

باغی - ن - صفت جنگلی کا نقیض - باغ کا بویا ہوا - لگایا ہوا - جیسے باغی بیر یا باغی شلغم وغیرہ +

بافتہ - ف - اِسمِ مُذکّر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا +

باقَرخانی - ت - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کی روغنی اور خستہ میدے کی روٹی جو شکر اور دودھ ملا کر تنور میں پکائی جاتی ہے - اِسکا مُوجِد باقرخاں نامی ہوا ہے

باک

باقلا - ع - اِسمِ مُذکّر - مٹر اور لوبیے کی قسم کا ایک غلّہ جس کی پھلیاں پکاتے ہیں -
اصل میں یہ بصرہ سے آیا ہے +

باقی - ع - اِسمِ مؤنث (۱) بچی ہوئی چیز - مابقی - بقایا - بقیہ - بچا ہوا - رہا ہوا -
(۲ - صفت) پایندہ - قایم - دیرپا - غیر فانی - زندہ - مَوجُود (۳) خدا تعالےٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام - خدا - معبودِ حقیقی جیسے عبدُ الباقی یعنی خدا کا بندہ (۴) واجبُ الادا - واجبُ الوصول - دین +

باقی جمع - ع - اِسمِ مؤنث (قانون) معاملہ کی رقم جو گزشتہ سالوں کے معاملہ میں سے ابھی باقی ہو +

باقی دار - ع ف - اِسمِ مُذکّر - وہ شخص جس کے ذِمّہ کچھ روپیہ باقی رہے - دیندار +

باقی ساقی - ا - اِسمِ مؤنث - بچا کھچا - بچا بچایا - رہا سہا +
مجھ بادنوش کو تلچھٹ بھی ہے کافی ساقی بھرے جُگّو میں بچیشے میں ہے باقی ساقی (ناسخ)
باقی ساقی شراب بیدے (گلزارِ نسیم)

باک - ف - اِسمِ مُذکّر - خوف - فکر - اندیشہ - خطر - ڈر - وہشت - جیسے جس کا حساب پاک اُسے کس کا باک +

باکِرہ - ع - اِسمِ مؤنث - دوشیزہ - چیرِ بند - کُواری - کنیا - اچھوتی +

باکلی - ہ - اِسمِ مؤنث (گنوار) اُبلا ہوا اناج - گھُگھنی - گدگدا +

باکھ - ہ - اِسمِ مُذکّر - گائے بھینس بکری وغیرہ کے تھنوں کا بالائی حصّہ جسے کھیری کہتے ہیں - مخزنِ شیر +

باکھڑی - یا - **باکھلی** - ہ - اِسمِ مؤنث - وہ گائے یا بھینس جو صرف پانچ مہینے دُودھ دیکر رُک جائے +

باکھل - ہ - اِسمِ مؤنث - بگڑو - ہاڑا - احاطہ - چند گھروں کا محلّہ - کٹڑہ +

باگ - ہ - اِسمِ مؤنث - عنان - راس - زمام - وہ تسمہ جس کا ایک سرا گھوڑے کے دہانہ میں اور دُوسرا سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے +

باگ اُٹھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - گھوڑے کو رواں کرنا - گھوڑا دوڑانا - روانہ ہونا

باگ ڈور - ہ - اِسمِ مؤنث - پالنگ - وہ رسّی جو گھوڑے کی لگام میں باندھکر سائیس اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے +

باگ ڈھیلی کرنا - یا - چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (۲) شاگرد وغیرہ کی تنبیہ سے اغماض کرنا +

باگ روکنا - یا - کھینچنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) گھوڑے کے ٹھیرانے کو لگام کھینچنا

باگ

گھوڑا اٹھیرانا (۲) تنبیہ کرنا +

باگ لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (باگ اُٹھانا) +

باگ مُڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سیتلا ڈھلنا چیچک کے دانوں کا مُرجھانا - سیتلا کا زمانۂ انحطاط (۲) چلتے گھوڑے کا رُخ بدلجانا - جیسے جدھر گھوڑے کی باگ مُڑ گئی اُدھر چلا گیا +

باگ موڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) لگام پھیرنا - گھوڑا پھیرنا - لوٹانا (۲) دیکھو (باگ مُڑنا)

باگ ہاتھ سے چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - مَوقع جاتا رہنا - بے قابو ہونا - اختیار نہ رہنا - بس میں نہ رہنا +

باگ ہاتھ سے چھوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) لگام کو ڈھیلا چھوڑنا - گھوڑا دوڑانا (۲) تنبیہ نہ کرنا - خبر نہ لینا +

باگا - ہ - اِسمِ مُذکّر (ہندو) خلعتِ نوشہ - دُولہا کا جوڑا + پوشاک +

باگھ - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) شیر - سنگھ - اَسد - غضنفر - تسورہ (۲) چیتا - پلنگ تیندوا

باگھی - ہ - اِسمِ مؤنّث (پُورب) بہ - اُلمیا - وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے چڈوں میں پڑ جاتی ہے +

بال - ہ - اِسمِ مؤنّث - جوار باجرا گیہوں وغیرہ کا خوشہ - سُنبلہ - سِٹّہ +

بالک - ہ - اِسمِ مُذکّر - ہندو (۱) بالک - بچّہ - سات آٹھ برس کا لڑکا یا لڑکی + مُسلمان (۲) سولہ برس سے کم عُمر لڑکی +

بال بچّوں والی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) کُنبہ دار - اولاد والی (۲) - ہندو عو) سیتلا - ماتا چیچک +

بال بچّے - ہ - اِسمِ مُذکّر - اوّل معلوم (۲) جورو بچّے - کُنبہ +

بال بُدھ - ہ - اِسمِ مؤنّث - لڑکپن کی عقل - بچپن کی سمجھ - ناتجربہ کاری کی سمجھ +

بال بُدھوا - ہ - صفت (ہندو) نَومُرد بیوہ - چھوٹی عُمر کی بُدھوا +

بال بَرن - ہ - اِسمِ مُذکّر (ہندو) لڑکپن - طفلی - طفولیّت - خصوصاً کرشن جی کی بچپن کی لیلا +

بال رانڈ - ہ - اِسمِ مؤنّث (ہندو) نَومُرد بیوہ - بال بُدھوا +

بال گوپال - ہ - اِسمِ مُذکّر (ہندو) (۱) لڑکے بالے - بال بچّے (۲) چیلے چانٹے - مُرید بجائے فرزند +

بال ہتیا - ہ - اِسمِ مؤنّث - بچّوں کا قتل - بچّہ کُشی - حمل ساقط کرنا (قانون)

بال

بال ہیٹ - ہ - اِسمِ مؤنّث - بچّوں کی ضد - اَڑ +

بال - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) مُو - شعر - رُواں - رُوئگٹا - ریشم - کیس (۲) ہائیریک (واٹر یا لنگاف - ورز (۳) مصری کا تاگا (۴) وہ گولی جو گولیاں پھینکتے وقت سب گولیوں سے زیادہ فاصلہ پر ہو بال اور جو اُس سے کم فاصلہ پر ہو وہ چوکون کہلاتی ہے +

بال اُتارنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بال گرنا - از خود بالوں کا جھڑ جانا (۲) مُونڈن ہونا - مُوتراشی ہونا +

بال آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بال نکلنا - بال پیدا ہونا (۲) وارٹر آنا - لنگاف پڑنا - ورز پڑنا ؎

کب دلِ شکستہ لب پر یاں عرضِ حال آیا ہے بے صدا وہ چینی جس میں کہ بال آیا (سودا)

بال بال - ہ - تابعِ فعل - مُو بُو - ہر ایک بال - ذرا ذرا - جُو جُو - گل بال گل سر تا پا - تمام - سب ؎

دل دیکھے بال بال گنہگار ہو گیا کھلنا کسی کی زُلف کا رازِ دراز تھا (رند)

بال بال بچنا - ہ - فعلِ لازم - صاف بچنا - ذرا سا صدمہ نہ پہنچنا - بہت قریب سے بچنا - بالوں بچنا - آنچ نہ آنا +

بال بال دُشمن ہونا - ہ - فعلِ لازم (مُبالغۃً گناہ) تمام اپنے اور بیگانوں کا دُشمنی اختیار کر لینا +

بال بال گج موتی پرونا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ہر ایک بال میں بڑا بڑا موتی پرونا - خوب آراستہ و پیراستہ ہونا - ایڑی سے چوٹی تک سنگار کرنا +

بال بال گنہگار ہے - (محاورہ) یعنی انسان سر تا سر گنہگار ہے + رُواں رُواں گناہ سے خالی نہیں ہے (مُبالغۃً گناہ)

بال باندھا - ہ - صفت (۱) تابع - مطیع (۲) ٹھیک - سیدھا - راست - تیر بہ ہدف (۳) غُلاموں کی مانند +

بال باندھا چور - ہ - محاورہ (۱) چور دبکی چوٹی - سب سے بڑھا چور پُورا چور - وزیر کابل - ہادی چور (۲) عاشق کاکل جو معشوق کے ہر ایک بال سے وابستہ ہے +

بال باندھا غُلام - (محاورہ - نہایت تابع اور فرمانبردار غُلام + مُلازمِ بے عُذر - اشارہ پر کام کرنے والا +

بال باندھا نشانہ اُڑانا - و - فعلِ لازم - ٹھیک نشانہ لگانا - نشانہ کا خطا نہ کرنا - قادر انداز ہونا +

بال

بال باندھی کوڑی اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - نشانہ آزمانا - قادر انداز ہونا نشانہ خطا نہ کرنا - تیر بہدف لگانا - بے چُوکے اور ٹھیک نشانہ مارنا +

بال بَرابَر - ا - اِسمِ مُذکّر (۱) فرقِ اودنے - نہایت باریک فرق (۲) ذرا - ذرا سا - بہت کم ؎

ہے کان اُس کے زُلفِ مُعنبر لگی ہُوئی رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہُوئی (ذوق)

بال بِکھرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بالوں کا پریشان ہونا (۲) اِنسان کا پریشانی کی حالت میں ہونا +

بال بِکھیرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ماتم کے وقت بالوں کو پریشان کرنا +

بال بنانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) چوٹی گُوندھنا (۲) سر کے بالوں کو خمدار اور پُر پیچ کرنا (۳) حجامت بنانا - خط بنانا +

بال پیکا نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (صحیح بال یا نکا) (۱) بال ٹیڑھا نہ ہونا - ذرا صدمہ و آسیب نہ پُہنچنا - آنچ نہ آنا (۲) غایت اِحتیاط ہونا +

بال پکنا - ہ - فعلِ لازم (پُورب) بال سفید ہونا +

بال توڑہ - ہ - اِسمِ مُذکّر - وہ پھوڑا یا پھنسی جو جسم کا بال ٹُوٹنے سے ہو جائے +

بال جھٹکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دماغ کی ناطاقتی یا کنگھی سے بالوں کا گرنا (۲) صحتِ مرض کے بعد بالوں کا اُتر جانا +

بال چُننا - ہ - فعلِ لازم - سوچنے سے سفید بالوں کو علیحدہ کرنا - بال بینا

بال چھتّر نا - ہ - فعلِ لازم (ہندی) بال بکھرنا +

بال چھتری - ہ - اِسمِ مُؤنّث - شاہجہانی پگڑی +

بال خورا - ا - اِسمِ مُذکّر - بال گر جانے کا مرض + ایک بیماری کا نام جس سے مویشیوں وغیرہ کے بال بالکل گر جاتے ہیں +

بال دینا - ہ - فعلِ لازم (ہندی) (۱) بھد اکرانا - کریا کرم کرنیکے واسطے بال مُنڈوانا (۲) پُورب کی مُسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ وہ مُحرّم میں تعزیہ کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے سر کو اِس طرح ہلاتی ہیں کہ اُن کے بال کبھی چہرے پر کبھی گدی پر آ کر گرتے ہیں بلکہ اِسکے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی کو پیٹتی جاتی ہیں وہ اِس بات کو بال دینا کہتی ہیں +

بال رکھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بالوں کو بڑھنے دینا (۲) بالوں کی مَنّت ماننا +

بال سفید ہونا - ا - فعلِ لازم - بڑھاپے کی علامت ظاہر ہونا

بال سنبھالنا - ہ - فعلِ لازم - بالوں میں کنگھی کرنا - اُلجھے ہُوئے بالوں کو کھول کر صاف کرنا +

بال

بال سے باریک ہونا - ا - فعلِ لازم - نہایت دُبلا پتلا ہونا +

بال صفا - ا - اِسمِ مُذکّر - بال اُڑانے کا پُودر - نُورا - ہڑتال اور چُونے کا مُرکّب جو کالے بال اُڑانے کے کام آتا ہے +

بال کا مَتَل بنانا - ہ - فعلِ لازم - چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا بات کا بتنگڑ یا رائی کا پربت بنانا - بات کا تبنگڑ بنانا +

بال کمانی - ا - اِسمِ مُؤنّث - گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت باریک ہوتی ہے - ہیرا سپرنگ +

بال کھڑے ہونا - ہ - فعلِ لازم - خوف کے وقت یا جاڑے کا بُخار چڑھنے سے پہلے جو انسان کے رُونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اُس سے مُراد ہے +

بال کھولنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - نوحہ - ماتم یا فریاد کے واسطے عورتوں کا سر کے بالوں کو بکھیرنا +

بال کی بھیڑ بنانا - ہ - فعلِ لازم - بات بڑھانا - سُوئی کا پھاوڑا ظاہر کرنا پر کا کاگ بنانا +

بال کی کھال کھینچنا - ہ - فعلِ لازم - مُوشگافی کرنا - نظرِ غائر سے دیکھنا باریک باتیں نکالنا (وقت پسندی اور نہایت دقیق باتوں کے حل کرنے سے مُراد ہے)

بال لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - مُونڈنا - اُسترہ لینا - مُوئے سر مُونڈنا +

بال - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) پرند کے بازُو کا پھیلا جو جسم کے زور سے پرواز کرتا ہے - بازُو - پر (۲) (ع بی) دل - حال - جیسے فارغ البال +

بال و پر نکلنا - ا - فعلِ لازم - پر و پُرزے نکلنا - اُڑنے کے قابل ہونا - ہوش سنبھالنا - طاقتور ہونا (۲) شریر ہونا - فتنہ انگیز ہونا (۳) نو دولت ہونا - نیا نیا مال ہاتھ لگنا +

بالا - ہ - اِسمِ مُذکّر - وہ سونے یا چاندی کا گہنا جو ناک یا حلقہ جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں +

بالا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) چھوٹی عُمر کا بچّہ (۲) سولہ برس تک کا بالک - لڑکا (۳) صفت) بچّوں کا سا - جیسے سر گالا مُنہ بالا (جس وقت بالا جوبن کہتے ہیں - تو وہاں اُٹھتی جوانی سے غرض ہوتی ہے) (۴) ناسمجھ - بھولا - نادان (۵) جب تک گیہوں یا جَو کا پیڑ مُٹھی بھر کا رہتا ہے اُسے بھی بالا کہتے ہیں +

بالا بھولا - ہ - صفت (۱) مَعصوم - وہ لڑکا جو فن فریب نہ جانے (۲) سیدھا سادھا - بے ریا - بے کپٹ - صاف دِل +

بالا چاند - ہ - اِسمِ مُذکّر - نیا چاند - ماہِ نو + ہلال

بال

بالا - ف - صفت (۱) فوق - اُوپر - بخلافِ زیر - پَرے (۲) مذکورہ - مذبُورہ (۳) دراز - مسبا - اُونچا - بلند - چوٹی کا (۴) آگے سامنے (۵) - اِسمِ مُذکّر) فریب زیرہ - بہانہ - جیسے بالا بتانا - ٹالا بالا (۶) قید و قامت ✦

بالا بالا - ف - تابعِ فعل (۱) اُوپر ہی اُوپر - الگ ہی الگ - پَرے ہی پَرے (۲) بے اِطّلاع - بے خبر کئے - چپکے ہی چپکے ✦

بالا بتانا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) ٹالنا - بہانہ کرنا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - جُل دینا - اُوپر ہی اُوپر ٹالنا ✦

بالا پَرہ - ا - اِسمِ مُذکّر (۱) انگرکھے کا وہ حصّہ جو بغل کی حد سے نکلا ہُوا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا انگرکھا جس کا اگلا دامن جانبِ پہلو مُڑھا ہُوا ہوتا ہے ✦

بالا بند - ف - اِسمِ مُذکّر - سر پیچ - وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اُوپر باندھتے ہیں ✦

بالا پوش - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) لحاف - سوزنی (۲) غلاف - پلنگ پوش ✦

بالا خانہ - ف - صفت - اِسمِ مُذکّر - اُوپر کا کمرہ - اٹاری - چوبارہ - کوٹھا ✦

بالا دست - ف - صفت (۱) اُوپر کا - اعلےٰ - اعظم - زبردست (۲) افسر حاکم بڑا عہدہ دار (۳) صدرِ مجلس (۴) غالب (۵) عمدہ - نہایت نفیس ✦

بالا دینا - ا - فعلِ مُتعدّی - دیکھو ر بالا بتانا ✦

بالا نشیں - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) صدر نشیں - صدرِ مجلس - میرِ مجلس - اُونچا بیٹھنے والا - بڑے مرتبہ والا ✦

پھصلتوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک اُونچی ہے آشیانہ زاغ زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) قیمتی - بیش قیمت - جیسے کم خرچ بالا نشیں ✦

کئے ضبط اشک آہ پہنچی فلک پہ میرا عشق کم خرچ بالا نشیں ہے (ذوق)

بالاِلتفاق - ع - تابعِ فعل (لا عربی میں اِلصاق کے واسطے لاتے ہیں) (۱) اتّفاق کے ساتھ بہ اتّفاق کرکے - ایک زبان یا ایک مُنہ ہوکر مُتّفقُ الرّائے ہوکر - رضامندی سے - سب کے اتّفاق سے - بلا اِنکار و بلا اِختلاف ✦

بالاِجمال - ع - تابعِ فعل (۱) اِجمال کے ساتھ - مُجملاً ✦ بہ ہیئتِ مجموعی - ملکر - بالاجماع - بالاِشتراک ✦

بالارادہ - ع - تابعِ فعل - اپنے ارادہ سے - جان بُوجھ کر - عمداً - قصداً ✦

بالاِنفراد - ع - تابعِ فعل - فرداً فرداً - علیحدہ علیحدہ - جُداجُدا - ہر ایک ✦

بالائی - ف - تابعِ فعل (۱) بلندی - اُونچائی (۲) علاوہ - غیر معمولی - اُوپری - (۳) سطح کی - اُوپر کی (۴) دُودھ کی ملائی ✦

بالائی مَرَے - ا - اِسمِ مُذکّر - چوری چھپے کے لُطف - اُوپری عیش - غیر مُقرّری آسایش ✦

بالائی یافت - ف - اِسمِ مُؤنّث - غیر معمولی آمد - دستوری - تنخواہ کے علاوہ یافت - رشوت - بُرد - گھوس - فتوح ✦

بالبَر - اِنگلش (بار برد Barbed) اِسمِ مُذکّر - حجام - نائی - ناؤ مُونڈنے کا خاص تراش خلیفہ ✦

بالتّخصیص - ع - تابعِ فعل - مخصُوص - خصُوصاً - خاصکر - بالاختصاص یا بخصُوص - خاصتہً ✦

بالتّصحیح - ع - تابعِ فعل - مُشرّح - صراحتاً - کھولکر - صاف صاف - بلا اِبہام ✦

بالتّفصیل - ع - تابعِ فعل - تفصیل وار - الگ الگ - پتہ وار ✦

بالٹی - ا - اِسمِ مُؤنّث (۱) ڈولچی - ٹین کا ڈول (۲) وہ ظرف جس میں برقی قوت پیدا کرنیکے واسطے نیلے تھوتھے کا پانی رکھتے ہیں (یہ لفظ انگریزی بیٹری Battery سے بگڑا ہے) ✦

بالشت - ا - اِسمِ مُؤنّث - انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک کا فاصلہ - بلانڈ - شبر - وجب - ۱۲ انگل کا پیمانہ ✦

(اہلِ فارس کے کلام میں یہ لفظ اِس معنی میں نہیں پایا جاتا - معلوم ہوتا ہے کہ سنسکرت vitasti وِتَستی سے بگڑا ہے کیونکہ تے اور لام کا باہمی تبدیل حروف میں بھی ثابت ہے)

بالشتیا - ہ - اِسمِ مُذکّر - بالشت کا برابر قد کا - بالشت کے برابر آدمی - بَونا - نہایت پستہ قد آدمی ✦

بالضّرُورِیہ یا بالضّرُورت - ع - تابعِ فعل - ضرور - بلاشک - البتّہ قطعی ✦

بالعکس - ع - تابعِ فعل - الٹا - برخلاف - برعکس ✦

بالِغ - ع - صفت (۱) رسا - پہنچنے والا (۲) جوان - سیانا - پُورا مرد (۳) - قانوناً اٹھارہ برس سے زیادہ عُمر کا ✦

بالِغ نظر - ع - صفت - بلند نظر - غایر نظر - دُور بیں - حقیقت بیں - باریک بیں - نکتہ رس - دقیقہ شناس ✦

بالِغہ - ع - اِسمِ مُؤنّث - جوان عورت - پُوری عورت ✦

بالِغہ بالسّن - ع - اِسمِ مُؤنّث - عُمر کے اعتبار سے بالغ عورت از رُوئے شرعِ محمدی ۱۵ برس کی عُمر کی عورت ✦

بالفَرض - ع - تابعِ فعل - از رُوئے فرض - مانکر - مانا گیا ✦ مانا تسلیم کیا ✦

بالفِعل - ع - تابعِ فعل (۱) اِس وقت - اب - فی الحال (۲) باصطلاحِ اہلِ ظاہر میں - دیکھت میں - جس میں ✦

بالقوّہ - ع - تابعِ فعل (۱) ازروئے قوت - قوت میں (۲) - آبالقوّہ) دراصل - حقیقت میں - باطن میں - اندرونی حالت میں ٭

بالک - ہ - اسمِ مذکر - چھوٹی عمر کا بچّہ - شیر خوارہ - بالا - یانا ٭

بالک چوری - ہ - اسمِ مؤنث (قانون) لڑکوں کو بہکا کے لیجانا ٭

بالکا - ہ - اسمِ مذکر (لاچہ) ٭ مُرید بجائے فرزند - جوگیوں یا سنّاسیوں کا چیلا - فقیروں کا مُرید (۲) شاگرد - چیلا ٭

بالکپن - یا - **بالکپنا** - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو (بالپن) لڑکپن - طفلی ٭

بالکل - ع - تابعِ فعل - تمام - سرتاسر - تمام وکمال - از اوّل تا آخر ٭

بالگیر - ا - اسمِ مذکر - دیکھو (پالگیر) ٭

بالم - ہ - اسمِ مذکر (۱) کمسن دُولھا ٭ خاوند - شوہر - پتی - سوامی - پریتم (۲) عاشق - شیدا - والا - فریفتہ - مفتوں ٭

بالمشافہ - ع - تابعِ فعل - دُوبدُو - رُوبرُو - مُنہ در مُنہ - آمنے سامنے - سنگھمکھ

بالمقطع - ع - صفت - چلتا - قطعی - کوتاہ - کوتہ - مُنقطع ٭

بالم کھیرا - ہ - اسمِ مذکر - بڑھیا کھیرا جو اکثر برسات میں ہوتا ہے ٭

بالمواجہہ - ع - تابعِ فعل (۱) دیکھو (بالمشافہ) (۲) موجودگی میں - سامنے ٭

بالمیک - ہ - اسمِ مذکر - صحیح سنسکرت (والمیک) آپ کا نام والمیک ہے ہے سنسکرت کی رامائن آپ ہی کی اعلےٰ درجہ کی تصنیف ہے - ازیں مضامین کے لکھنے میں آپ ہندوستان کے فردوسی - ہومر اور ملٹن ہیں - اِس رامائن کے ہندی پُوربی بھاکا کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی ترجمے ہُوئے ہیں یہ علم اور لیاقت ہی کی خُوبی ہے کہ تقریباً تین ہزار برس کے بعد بھی آپ زندہ لوگوں میں خیال کئے جاتے ہیں - گوشت پوست خاک میں ملکر برابر - ہڈیاں بوسیدہ ہوکر آٹا ہو جاتی ہیں جسم کا کوئی عضو بقا نہیں رہتا - مگر مصنّف جب تک دُنیا میں علم کا چرچا رہتا ہے - برابر قائم اور برقرار رہتا ہے - یہی حال بالمیک جی کا ہے - کہ اُن کی جان تک کا خاتمہ ہوگیا - مگر آپ کا نام مٹتا ہے اور نہ مٹے - ہندی مُورّخوں کی روایتیں ہیں کہ آپ اوّل ایک زبردست قزاق تھے ایک مرتبہ نارد برہمن اُن کے علاقہ میں آنکلے آپ نے اُن کے قتل اور غارتگری پر کمر باندھی جب برہمنوں نے کوئی صورت بچاؤ کی نہ دیکھی تو اُن سے عرض کی کہ مال بھی لیجئے اور جان بھی لیجئے مگر پہلے ہمارے ایک سوال کا جواب دیدیجئے - کہ آپ نے یہ پیشہ جس سے تمام خلقِ خدا کو اندیشہ رہتا ہے کیوں اختیار کیا ہے - آپ نے جواب دیا کہ اپنے اور اپنے کنبہ کو روزی پہنچانے کے واسطے - برہمنوں نے کہا کہ آپکو یہ بھی لازم

ہے کہ جو ہتیا کا کتنا بڑا پاپ ہے - آپ جن کے لئے یہ کام کرتے ہیں کیا وہ اس کی سزا اور عذاب میں خُدا کے سامنے شریکِ حال ہوکر آپکو تکلیف سے بچالیں گے - اگر وہ اُس وقت بھی ساتھ دیں تو کچھ مضائقہ نہیں - آپ نے اِس بات کو مانکر کہا کہ اچھا میں ابھی جاکر دریافت کر آتا ہُوں اُنہوں نے ان کو تو درختوں سے باندھا اور آپ گھر پر آکر تہی سوال کیا جس کا جواب اِس سے زیادہ نہ ملا کہ یہاں جو کریگا سو بھریگا - پس آپ نے آکے برہمنوں کو چھوڑ دیا اور یہاں جہاں پنڈتوں گیانیوں اور تپسیوں کا نام سُنا وہاں وہاں ایک ایک بن میں جاکر رہے - جب تحصیلِ علم سے فراغت پائی تو اپنا گھر چھوڑ جنگل میں جا بسے - خُدا کی یاد اور اپنے پہلے کئے کی فریاد میں مصروف رہنے لگے - جس وقت رامچندر جی راون پر فتحیاب ہوکر آئے تو بالمیک جی بھی چُونکہ اُن کو دیوتا سے کم نہ سمجھتے تھے - مُبارکباد دینے آئے اور رامائن کی فرمایش کی - تمام کیفیت دیکھ کر حیران رہ گئے اور رامچندر جی نے اُن کے کلام اور اُن کی طبیعت کی داد دی - لیکن بعض لوگ اِسکے برخلاف ہیں وہ کہتے ہیں کہ رامچندر جی کی پیدایش سے بھی بہت پیشتر بالمیک جی نے بزور اشراق یا الہام یہ کیفیت معلوم کرکے سارا حال بلکہ ڈالا تھا - مگر عقلِ سلیم اِسکے برخلاف ہے ٭

بالن - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) ایندھن - جلانے کی چیز - بالنے کی چیز ٭

بالنا - ہ - فعلِ متعدی - ہندو (۱) روشن کرنا - جلانا (۲) آگ لگانا ٭

بالو - ہ - اسمِ مذکر - س (بالوکا) ریت - ریگ - بھُربھُرا بھاڑ کا ریتہ ٭

بالوشاہی - ا - اسمِ مذکر - ایک قسم کی مٹھائی جسے خُرما بھی کہتے ہیں - (خستگی کے باعث یہ نام رکھا گیا ہے) ٭

بالے میاں - ا - اسمِ مذکر - سالار مسعود غازی جو سلطان محمود غزنوی کے بھانجے اور اخیر میں سپہ سالار رہے تھے - آپ ۴۲۴ھ میں بمقام بھڑائچ اٹھارہ سال گیارہ مہینے کی عُمر میں راجہ سُہردیو کے تیر سے نہایت دادِ شجاعت دیکر شہید ہُوئے - غازی میاں - سالار غازی - پیر بحلیم بھی آپ ہی سے مُراد ہے - جُملائے ہند آپ کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور زیارت کو نہایت خوش اعتقادی سے جاتے ہیں ٭

بالی - ہ - اسمِ مؤنث - کان میں پہننے کا چھوٹا سا حلقہ - خُرد حلقۂ گوش ٭

بالی - ہ - اسمِ مؤنث - چھوٹی عُمر کی لڑکی ٭

بالی عُمر - ا - صفت - اوائل عُمر - لڑکپن یا بچپن کی عُمر - کم سنی ٭

بالیدگی - ث - اسمِ مؤنث - نمو - روئیدگی - بڑھاؤ ٭ پیدایش ٭

بالیں - ف - اسمِ مؤنث (۱) تکیہ - بالش (۲) سرہانہ ٭

نام	بان
سدا کی جو بالیں پہ ہُوا شورِ قیامت خدّام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا) دم آخر ہری بالیں پہ مجمع ہے حسینوں کا نہ آنا اُسے تضا سوقت پر دا ہو نہیں سکتا (داغ)	**بان** ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) عادت ڈالنا - خُوگر بنانا - سُبھاؤ ڈالنا عادی کرنا (۲) سدھانا + تادیب دینا +
بام - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) کوٹھا - چھت (۲) بالاخانہ اٹاری +	**بانا** - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) لباس - پوشاک (۲) وضع - وردی - روپ سُروپ بھیس (۳) عادت سُبھاؤ (۴) وہ تار جن سے کپڑا عرض میں بُنتے ہیں - پُود بخلافِ تانا (۵) ایک ہتھیار کا نام جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لڑائی میں پھیراتے ہیں (۶) فقرئ - طِلائی یا ریشمی ڈور جو بہادر آدمی اپنے ایک پاؤں میں دلاوری کی علامت ظاہر کرنیکے واسطے باندھتے ہیں؟ ساتھ مرنے پر چھوڑنا قاتلِ سفّاک کا پاؤں میں بانا پڑا ہے حلقۂ فتراک کا (برق) (۷) حرفہ - پیشہ - کسب - ہُنر (۸) سلطنت کا نشان شاہی مخصوص نشان و علامات +
بان - ف - ایک کلمہ ہے جو اسماء کے آخر میں لگانے سے محافظ دار ندہ اور مالک کے معنے دیتا ہے - جیسے دربان فیلبان وغیرہ +	**بانا باندھنا** - ہ - فعلِ لازم (۱) مُسلّح ہونا - ہتھیار باندھنا - لیس ہونا ظفار ہونا چکر باندھنا (۲) پکّا منصوبہ کرنا - ٹھاننا (۳) کسی کام میں لاجواب اور لاثانی ہونیکا دعویٰ کرنا +
بان - ہ - اِسمِ مُذکّر - مُونج وغیرہ کی وہ بارہ یکبٹی جُوٹی رسّی جس سے چارپائی وغیرہ بُنتے ہیں	**بانا بدلنا** - ا - فعلِ لازم - بھیس بدلنا - رُوپ بھرنا - تلبیس لباس کرنا +
بان - ہ - اِسمِ مُؤنّث (س ع) (۱) عادت - خُو - سُبھاؤ - خصلت - مزاج - خاصیت رام کرے کیسی نیماں سر بھی ہے - ان نیمنوں کی بان بُری ہے اُن بچے نیماں سر بھی نہ ہو سر بھی ہے - رام کرے - (گیت) (۲) طَور - ڈھنگ (۳) مانیاں شادی سے چند روز پہلے جو دُولھا اور دُلہن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے (۴) تیر - نیزہ - سہم - خدنگ (۵) ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے کی لڑائیوں میں دُشمن کی طرف چھوڑا کرتے تھے - نیزہ و خدنگ جو فیلبان ہاتھی کے ڈولانیکے واسطے بان داروں کے پاس برقتِ سواری رکھوا دیتے تھے (۶) جزرومد - جوار بھاٹا (۷) بنج - بیوپار - تجارت - سوداگری - جیسے اُنہوں نے کل جائداد کے بانٹ بُونٹ کر ڈالے - تھوڑی ہی دیر میں صدقہ کا روپیہ بانٹ
بانات - ہ - اِسمِ مُؤنّث - عوام (بنات) ایک قسم کا اُونی کپڑا جو نہایت دبیز اور گرم ہوتا ہے - سُقّر لاط +	
بانات کی حالت - ا - صفت (۱) بانات کی مانند سُرخ - بُہت سُرخ خُونِ کبُوتر - لال انگارا - پیرِ بَہمنی (۲) دبیز - غفت - بانات سا موٹا +	
بانبی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - سانپ کا بِل - سُوراخِ مار +	
بانٹ - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) تقسیم - بٹوارہ - قسمت - حصّہ - بخرہ - بھاگ - باچھ (۲) خارجِ قسمت - حاصلِ قسمت (۳) تاش کی بازی - گنجیفہ کی بازی - تقسیم بازی (۴) دُودھ دُہتے وقت جو گائے یا بھینس کے آگے کچھ کھانے کو رکھ دیتے ہیں اُسے بھی بانٹ کہتے ہیں (۵) بٹ - تولنے کے باٹ +	
بانٹ بُونٹ کرنا یا بانٹ چُونٹ کرنا - ہ - تابعِ فعل - دے دِلا کر تقسیم کر کے - حصّے بخرے کر کے - جیسے اُنہوں نے کل جائداد کے بانٹ بُونٹ کر ٹکڑے کر ڈالے - تھوڑی ہی دیر میں صدقہ کا روپیہ بانٹ	

ہاں

بُونٹ کر فارغ ہو گئیں ۔

بانٹنا ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر (پُورب) حِصّہ ۔ بٹوارہ ۔ تقسیم ۔

بانٹنا ۔ ف ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ تقسیم کرنا ۔ حِصّہ لگانا ۔ بھاگ کرنا ۔

بانٹیا ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر (بقال) (۱) واسطہ ۔ سروکار ۔ مَطلَب ۔ تعلّق ۔ عِلاقہ ۔ جیسے اِس کام میں اُس کا کیا بانٹیا (۲) سبب ۔ حساب ۔ وجہ ۔ باعث مَوقع

بانجھ ۔ ف ۔ صِفت (۱) کلّر ۔ بنجر زمین جسمیں کچھ پیدا نہیں ہوتا ۔ اوسر ۔ شور ۔ (۲) وہ عورت جسکو حمل نہ رہے ۔ عقیمہ ۔ عاقرہ ۔ نیز وہ مرد جس سے حمل نہ رہے (۳) اِسمِ مُذکّر) ایک پہاڑی درخت کا نام ۔ جس کے پھل کی گٹھلیاں اکثر ہندو بچّوں کے گلے میں بیماری سے محفُوظ رہنے کے واسطے ڈالتے ہیں ۔

بانچنا ۔ ف ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پڑھنا ۔ حرف اُٹھانا (۲) بغور دیکھنا ۔ ظاہر نظر کرنا ۔ مُطالعہ کرنا ۔

باندھنا ۔ ف ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کھونے کا تقیض (۲) بندِش کرنا ۔ کسنا جکڑنا (۳) گِرہ لگانا ۔ گانٹھ دینا (۴) لٹکانا ۔ آویزاں کرنا (۵) لپیٹنا ۔ تہ کرنا (۶) مقرّر کرنا ۔ ضبط کرنا ۔ ٹھیرانا جیسے وقت باندھنا ۔ شرط باندھنا (۷) پانی روکنا ۔ بند لگانا (۸) تھامنا ۔ پکڑنا ۔ گرفتار کرنا (۹) اثر روکنا ۔ اثر کھونا ۔ جادُو کے زور سے دھار وغیرہ کو بیکار کر دینا جیسے تلوار کی دھار یا چُولھے کی آگ یا کڑھائی باندھنا ۔ (۱۰) تیز کرنا ۔ باڑ بنانا جیسے اُسترہ کی دھار باندھنا (۱۱) عقد کرنا ۔ نِکاح کرنا ۔ بیاہ بنانا (۱۲) پابند کرنا ۔ مُقیّد کرنا (۱۳) ہندُوؤں کا بال گُوندھنا (۱۴) لگانا ۔ ذمّہ ڈالنا ۔ جیسے بُہتان باندھنا (۱۵) جوڑنا ۔ ملانا ۔ جیسے ہاتھ باندھ کر عرض کرنا ۔ صف باندھنا وغیرہ (۱۶) بنانا ۔ صُورت بنانا جیسے لڈّو باندھنا (۱۷) لکھنا ۔ بیان کرنا ۔ عبارت یا نظم میں لانا ۔ جیسے مضمُون باندھنا اور شعر باندھنا (۱۸) جمانا ۔ بٹھانا ۔ جیسے خیال باندھنا ۔ سیدھ باندھنا ۔ نشانہ باندھنا (۱۹) تجویز کرنا جیسے محصُول باندھنا ۔ قانُون باندھنا (۲۰) گھیرنا ۔ احاطہ کرنا ۔ حلقہ کرنا (۲۱) تشبیہ دینا ۔ تظیر دینا ۔

سب اُسکو سر باندھیں ہیں تُو اُسکو تاج ہو سر کی گر ہوس ہے تو گرد اُسکے پاڑ باندھ (انشا)

باندھنُو ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) گلُو بندی ۔ بند بیج ۔ چیرا ۔ جو مُختلف رنگوں کے واسطے ڈورے سے باندھا کرتے ہیں اور نیز وہ بندِش جو رنگریز

ہاں

مُونج سے چُندریاں رنگنے کے واسطے باندھتے ہیں (۲) بندِش ۔ سازِش (۳) عو) تہمت ۔ طُوفان ۔ بُہتان ۔ اِلزام (۴) اِرادہ ۔ قصد (۵) خیال تصوّر ۔ خیالی اُفسانہ یا بیان (۶) منصُوبہ ۔ تدبیر ۔ تجویز ۔ پیشبندی

باندھنُو باندھنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) تُہمت لگانا ۔ اِتّہام دھرنا ۔ جھُوٹ بات بنا کر مشہُور کرنا (۲) منصُوبہ باندھنا ۔ خیال پکّا کرنا ۔

باندی ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ لونڈی ۔ چیری ۔ کنیز ۔ کنیزک ۔ داسی ۔ چھوکری اَمَت ۔ وہ عورت جو زرِ خرید ہو ۔

باندی کا بیٹا ۔ یا ۔ **جنا** ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) پرستار زادہ ۔ لونڈی بچّہ ۔ (۲) مُطیع ۔ نہایت فرمانبردار ۔

باندی کے آگے باندی مُنہ دیکھے نہ آندھی (کہاوت) یعنی ذی رُتبہ کمینہ ماتحت کی تکلیف کو تکلیف نہیں سمجھتا ۔ کمینے اور کم رُتبہ کو دُوسرے کی قدر نہیں ہوتی ۔

بانڈا ۔ ف ۔ صِفت ۔ دُم کٹا ۔ دُم بُریدہ ۔ (سانپ بیل وغیرہ کیواسطے آتا ہے) ۔

بانڈی ۔ ف ۔ اِسمِ مونّث ۔ وہ بانس کی لکڑی جو ہاتھ میں رکھتے ہیں ۔ چوبدستی ۔ چھڑی ۔

بانڈی باز ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) بانڈیوں سے لڑنے والا ۔ لٹھ باز (۲) شورہ پشت ۔ خانہ جنگ ۔ فسادی ۔

بانڈی چلنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ مارکٹائی ہونا ۔ لڑائی ہونا ۔ لٹھ چلنا ۔

بانس ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) ایک قسم کی لکڑی جو اندر سے خالی ہوتی ہے ۔ نَے ۔ قصب ۔ بمبُو (۲) سوا تین گز کا پیمانہ ۔

بانس پر چڑھانا ۔ ف ۔ فعلِ مُتعدّی (عو) بدنام کرنا ۔ رُسوا کرنا فضیحت کرنا ۔ تشہیر کرنا ۔ انگشت نُما کرنا ۔

بانس پر چڑھنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ بدنام ہونا ۔ رُسوا ہونا ۔

بانس کُوٹنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ بانس پڑنا ۔ بانسوں سے پٹنا ۔

بانس واڑی ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ بانسوں کا جنگل ۔

بانسا ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈّی ۔ ناک کی جڑ ۔ دیوار کی دبنی (۲) پیٹھ کی ہڈّی ۔ ریڑھ (۳) ایک قسم کا درخت جس کے پھُولوں میں اکثر مٹھاس نکلتی ہے اور اُسکی لکڑی کے کوئلوں کی بارُود خُوب بنتی ہے ۔ پیا بانسا ۔

بانسا پھر جانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) ناک اور اُسکے بیچ کی ہڈّی کا پھر جانا

بال

(۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا۔

بانسری ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (از بانس) ۔ نے ۔ مُرلی ۔ بانسلی ۔ بنسی ۔ مثلِ اَلغوزہ ایک باجہ ہے جسے مُنہ سے بجاتے ہیں (کماؤں) رہے بانس نہ باجے بانسری ۔

بانسوں اُچھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) خُوشی میں کُودنا ۔ نہایت خوش ہونا ۔ بُہت اُچھلنا کُودنا (۲) دریا کے پیندوں کا نہایت بلند ہونا ۔ گگن کھیلنا جیسے پانی بانسوں اُچھل رہا ہے ۔

بانسی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ایک قسم کا نرسل یا بانس کی پتلی نلی جو بانس کی مانند مضبوط اور نیچوں کے کام میں آتی ہے (۲) ایک قسم کا پتھر جس کا رنگ زرد سفیدی مائل اور اُسکی بڑی بڑی سلیں ہوتی ہیں ۔

بانک ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) کنوئیں معنی کج ۔ ٹیڑھا (۲) فنِ سپہ گری میں سے ایک ورزش کا نام جسے پنوٹ اور کبیتی بھی کہتے ہیں اور اُسے کٹارنما ٹیڑھی چھریوں سے بیٹھ کر یا لیٹ کر کھیلتے ہیں (۳) بانک کھیلنے کا ہتیار ۔ خنجر کٹار ۔ چھری ۔ کھوکھری ۔ کُجالی وغیرہ (۴) ٹیڑھا ۔ ترچھا خمیدہ ۔ کج (۵) کمان ۔ دھنش ۔ دھنک (۶) ایک نعل تُنک دھار دار اوزار جس سے گتّے چھیلتے ہیں (۷) ایک قسم کا زیور جو ہندنیاں پاؤں میں اور مُسلمانیاں بازُو پر پہنتی ہیں ۔ نیز ایک قسم کی چُوڑی (۸) دریا کا موڑ ۔ گھُماؤ (۹) اِملی کا وہ کٹارا جو حلقہ کی مانند گول ہو ۔

بانکا ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) ٹیڑھا ۔ ترچھا ۔ اکڑ باز (۲) چھیلا ۔ البیلا (۳) وہ شخص جو ٹوپی یا پگڑی ٹیڑھی کر کے سر پر رکھے (۴) وضعدار ۔ طرحدار (۵) تُخّہ ۔ لقندرا ۔ لُنگارا ۔ شُہدا (۶) شوخ ۔ شنگ ۔ شریر سرکش (۷) دلیر ۔ بہادُر ۔ جیسے بانکا جوان ہے (۸) خُود نُما (۹) خُوشنُما ۔ جیسے دِلّی بڑا بانکا شہر ہے ۔

بانکا چور ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ طرّار اور چالاک چور ۔ پُرفن چور ۔

بانکپن ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) ٹیڑھا پن ۔ ترچھا پن (۲) چھیلا پن ۔ البیلا پن (۳) وضعداری جو خُود نُمائی کے ساتھ ہو ۔ آن و انداز سے بھروں عجب ادائیں اُس شوخ ستمگر میں اِک ٹیڑھ سادگی میں اِک سیدھ بانکپن میں (داغ) (۴) شرارت ۔ سرکشی ۔ شُہدپن ۔ کج پن ۔ کج روی ۔

بانکیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ ایک تانبے پیتل کا ٹیڑھ بڑا نکا جو بعض نکا اور سادھوؤں کے آگے بجایا جاتا ہے اور اُسکی آواز بگل کی سی نکلتی ہے ۔

بان

بانکی اُدا ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ادائے معشوقانہ ۔

بانگ ۔ ن ۔ اِسمِ مؤنث (۱) آواز ۔ صدا (۲) اَذان ۔ بانگِ نماز (۳) مُرغ کی آواز ۔ مُرغ کی اذان ۔ (سنسکرت میں مُرغ کی آواز کو واگ کہتے ہیں)

بانگ دینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) آواز دینا ۔ پُکارنا (۲) اذان دینا ۔

بانگر ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ کھادر کا نقیض ۔ اُونچی زمین ۔ وہ زمین جس پر دریا کی رَو نہ گزری ہو ۔

بانگڑو ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے وقُوف ۔ احمق ۔ بے تمیز ۔ بے سلیقہ ۔

بانگی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ مُؤنہ ۔ چاشنی ۔

بانو ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث ۔ خاتُونِ خانہ ۔ بیوی ۔ بیگم ۔ گھر کی مالک ۔ شہزادی ۔ بیٹی

بانہہ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) بازُو ۔ بُھجا (۲) وسیلہ ۔ مدد ۔ معاونت ۔ سہارا ۔ رفیق ۔ مددگار ۔ حامی (۳) آستین (۴) حقیقی بھائی ۔ سگا بھائی (۵) ضامن ۔ کفیل (۶) طاقت ۔ زور ۔ قُوّت ۔ توانائی ۔ یُوتا ۔

بانہہ بل ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) بُھجا بَل ۔ زورِ بازُو ۔ قُوّتِ بازُو ۔ جیسے بانہہ بل نہ زر بل (کماؤں) (۲) مددگار ۔ رفیق ۔ دستگیر ۔

کرے کیوں نہ مشکل کو حلّ کارِ جس کا یدُ اللہ ہو بانہہ بل (درد منند)

(۳) حقیقی برادر ۔ سگا بھائی ۔

بانہہ بُلند ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) طاقتور ہونا (۲) بلند حوصلہ ہونا ۔ جسیم الاحسان ہونا ۔ دھرم آتما ہونا ۔ جیسے سخی کی بانہہ بلند ہے ۔

بانہہ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) مدد کرنا ۔ دستگیری کرنا ۔ پناہ دینا ۔ سرن میں لینا ۔ حمایت کرنا (۲) مُربّی بننا ۔ سرپرستی اختیار کرنا ۔ جیسے بانہہ پکڑے کی لاج ۔

بانہہ ٹُوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) مُربّی یا پروَرش کرنے والے کا مر جانا ۔ سرپرست کا اُٹھ جانا (۲) حقیقی بھائی یا مددگار کا نہ رہنا ۔

بانہہ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ کم بولا جاتا ہے ۔ سہارا دینا ۔ مدد کرنا ۔ خبر گیراں ہونا ۔ سرپرست بننا ۔

بانہہ گہے کی لاج ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ دستگیری کی شرم ۔ پاسِ حمایت ۔

بانہیں چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ دیکھو (آستینیں چڑھانا) ۔

بانی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) آواز ۔ صدا ۔ ندا (۲) گفتگو ۔ بول چال ۔ زبان ۔ جیسے کوئل بولے امرت بانی (۳) وعظ ۔ نصیحت ۔ قوّالی (۴) سُترے ستائی فقیروں کے مُتفرّق فقرے جو ڈنڈوں پر کہتے ہیں ۔ فقیروں کی صدا ۔

(ف) ہندی دوہرے یا گیت جو رُباعی کے طَور پر ہوں۔ جیسے کبیر کی بانیاں مشہور ہیں۔

بانی ۔ع۔ اِسمِ مُذکّر (۱) بُنیاد ڈالنے والا۔ بنانے والا۔ بنا کرنے والا (۲) شُروع کرنے والا۔ اِبتدا کرنے والا۔ آغاز کُنندہ۔ موجد۔ مخترع۔ (۳) سرچشمہ۔ مصدر۔ منبع۔ نِکاس۔ اصل (۴) باعث۔ سبب۔

بانیٔ فساد۔ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ باعثِ فساد۔ فساد کی جڑ۔ مُفسِد۔ فتنہ انگیز۔ مُحرّک۔ اِشتعال دہندہ۔ مُغوی۔ سرغنہ۔ سرمنشاء۔

بانیٔ کار۔ع۔ ف۔ صِفت (عوام بانی کار) (۱) مُوجِدِ کار۔ واقفِ کار۔ ماہر (۲) بہُت چالاک اور ہوشیار (۳) تجربہ کار۔ دقیقہ رس (۴) اسمِ مُذکّر تیز آدمی مُتفنّی آدمی۔ اِنتہا کے درجہ کا لُچّہ۔

باؤ۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) اربعۂ عناصر میں سے ایک مُنصُر کا نام۔ ہَوا۔ باد۔ پَون بتاس۔ بیار۔ پَچال (۲) گرہ ہَوائی (۳) پیچ۔ ہائے۔ پاد۔ گوز (۴) غرُور۔ خردِماغی (۵) وجعِ مفاصِل۔ گُٹھیا۔ ایک اَور مرض بھی ہے۔ جو بدکار عورتوں اور مردوں کو ہو جاتا ہے۔

باؤ باندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازِم (پُورب) خُوشامُد کر کے حریف پر غالب آنا۔ چاپلُوسی سے کام نکالنا۔ ہجو ملیح سے مطلب نکالنا۔

باؤ بندی۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث (پُورب) (۱) خیالی اور بے اصل بات۔ خیالِ باطل۔ گھڑت۔ مُبالغہ۔ خیالی شگُوفہ (۲) فریب۔ دھوکا (۳) کج بحثی۔ دھوکا دینے کی دلیل۔

باؤ بندی کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (پُورب) (۱) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ خیالی پُلاؤ پکانا۔ منصُوبہ باندھنا۔ کسی بے اصل بات کو لاف و گزاف سے جلوہ دینا۔

باؤ بھٹکنا۔ ہ۔ فعلِ لازِم (پُورب) (۱) دیوانہ ہونا۔ باؤلا ہونا۔ سودا ہونا خبط اُچھلنا۔ پاگل ہونا (۲) ہرزہ درائی کرنا۔ بکنا۔ اِدراک ہونا۔

باؤ بہنا۔ ہ۔ فعلِ لازِم (پُورب) ہَوا چلنا۔

(اگرچہ میر نے اپنے اشعار میں یہ لفظ باندھا ہے مگر اب صرف پُورب والے بولتے ہیں)

باؤ پر آجانا۔ ہ۔ فعلِ لازِم (پُورب) مغرُور اور مُتکبّر ہو جانا۔ دماغ میں ہَوا بھر جانا۔

کیوں سلاطین زمانہ آگئے ہیں باؤ پر تختۂ تابُوت جب تختِ سُلیماں ہو گیا (تاریخ)

باؤ سرنا۔ ہ۔ فعلِ لازِم (پُورب) گوز آنا۔ پیچ آنا۔

باؤ کا رُخ بتانا۔ (فعلِ مُتعدّی (عوام) ہَوا کا رُخ بتانا۔ ٹالنا۔ فریب دینا۔

(ان دنوں میں ہَوا کا رُخ بتانا بولتے ہیں)

باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ (فعلِ لازِم (پُورب) (۱) جلد باز ہونا شتاب زدگی کرنا (۲) مغرُور ہونا۔ مُتکبّر ہونا۔

(ہَوا کے گھوڑے پر سوار ہونا زیادہ مُستعمل ہے)

باوا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) باپ۔ پدر۔ بابا۔ پِتا (۲) ہندُو درویش (۳۔ ظرفاً) اُستاد شریر۔ مُرشد (۴) والی۔ ولی نعمت۔ وارث۔ سَردھرا۔

باوا آدم۔ ہ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر (۱) مہادیو۔ ابُوالبشر۔ حضرتِ آدم جن کی اَولاد میں تمام اِنسان ہیں (۲) ہادی۔ رہبر۔ رہنُما۔ سَردھرا۔ جیسے اِس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔

باوا کا۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ مَورُوثی۔ درثہ کا۔ وہ چیز جسپر دعوے پُہنچے۔ اپنا۔ ذاتی۔ سَہج کا۔

باؤ بتاس۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث (پُورب) آسیب۔ سایۂ جن و پری۔

باؤ بڑنگ۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث۔ برنگ کا بلی۔ ایک قسم کا تلخ و تیز پھل جو کالی مرچ سے مشابہ اور دفعِ ریح و بلغم کے واسطے مُفید ہے۔ مزا جاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔

باؤ ٹا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) جھنڈا۔ نِشان۔ پھریرا (۲) ایک قسم کا گُنتا جو ہندُستان یا فغانستان میں پہنتی ہیں (۳) ریچ۔ بائی۔ تشنج۔ اَینٹھن۔ جیسے پاؤں میں باؤ ٹا آنا (۴) دہلی کے بدرَو دروازہ کے مُقابل کا وُہ پہاڑی مقام جہاں غدر ۱۸۵۷ء میں انگریزی مورچہ تھا اب اُسی کے قریب فتحگڑھ بنا ہوا ایک

باؤ ٹا اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازِم۔ جھنڈا گاڑنا۔ جھنڈا کھڑا کرنا۔ فتح پا کر قبضہ کرنا اپنی حکومت یا سلطنت کا نِشان اُڑانا۔

باؤ جھک۔ یا۔ **باؤ جھک**۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث (پُورب) (۱) بُلبُلا۔ حباب (۲) بیہُودہ بکنا۔ بکواس۔ بکواد۔

باؤ ڈنڈی پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازِم (ہندُوعی) راہی تباہی پھرنا۔ دانوں ڈول پھرنا۔ ہرزہ گرد ہونا۔ آوارہ گرد ہونا۔ خالی خُولی اَور نکمّا پھرنا۔

باور۔ ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ یقین۔ بھروسا۔ اِعتبار۔ اِعتماد۔

باورچی۔ ف۔ اِسمِ مُذکّر (۱) لُغوی معنی اعتبار دار (۲) خانساماں۔ طبّاخ۔ رسوئیا۔ کھانا پکانیوالا۔ گُک۔ گُک بائی۔ بکاوَل۔

باورچی خانہ۔ ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ کھانا پکانیکی جگہ۔ رسوئی گھر۔ مطبخ۔

باؤ

باورچی گری - ف - اِسمِ مؤنث - کھانا پکانے کا پیشہ * ماما گری *

باؤسُول - ہ - اِسمِ مذکر - پیٹ کا دردِ مزمن - درد شکم - باؤگولہ *

باؤ کھمبا - ہ - اِسمِ مذکر - ایک دوا کا نام *

باؤگولہ - ہ - اِسمِ مذکر - وہ درد جو تلی میں ہوا بھر جانے کے باعث لاحق ہوتا ہے کہتے ہیں یہ بیماری نہایت غم کھانے سے ہو جاتی ہے - اِس کے سبب سے ناف میں مروڑ - معدہ میں درد اور نفخ بشدت رہتا ہے *

باؤلا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) وہ شخص جس کے دماغ میں ہوا بھر گئی ہو - پاگل - دیوانہ - سِڑی - سودائی - خبطی (۲) بے وقوف - احمق *

باؤلی - ف - اِسمِ مؤنث (۱) ایک لمبا اور چوڑا کنواں جس میں سیڑھیاں بنی ہُوئی ہوتی ہیں - باؤلیں (۲) تُرکی میں تیار کی جانور شکاری - وہ چیز جس سے پرندوں کو شکار پکڑنا سکھاتے ہیں (۳) ہندی) پاگل عورت * (۴) فریب - چال - دھوکہ *

باؤلی دینا - (فعلِ متعدی - بھڑی دینا - بھڑکی دینا - شکاری پرندکو کسی دُوسرے پرند پر چھوڑ کر تیز اور دلیر کرنا - جرأت دینا *

باؤن - ہ - صفت (۱) پنجاہ ۵۰ و - پچاس اور دو - ۵۲ *

باؤن پیر - ہ - اِسمِ مذکر (۱) باون بہادُر (۲) متقی - فطرتی *

باؤن گزکا - ہ - صفت (۱) طویل - دراز قد (۲) فسادی - شریر - فطرتی - فتنہ انگیز - جیسے لنکا میں جسے دیکھو باؤن گزکا *

باؤنی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) وہ جلسہ رقص و سرود جو ہولی کے دنوں میں احباب کے چندہ سے ہوتا ہے (۲) ہندی) ایک قسم کا کپڑا جو سوتی اور اُونی ملا کر بنتے ہیں *

باہ - ع - اِسمِ مؤنث (۱) جماع - مُباشرت (۲) خواہشِ نفسانی - شہوت - مردی - نمُوظ - خواہشِ جماع *

بابا - ہ - اِسمِ مذکر (ہندُو، مُعاملہ - واسطہ *

باہر - ہ - تابعِ فعل (۱) اندر کا نقیض - خارج - بیرُوں - نکلا ہُوا (۲) علیحدہ جُدا - خلاف - جیسے ہم کیا تُم سے باہر ہیں (۳) پردیس میں - مُسافرت میں (۴) بیرُونجات - گانو کنوئیں - شہر کے علاوہ - قُرب و جوار جیسے باہر کے لوگ باہر والے (۵) کلمۂ تنفّر - نکل - پرے - ہٹ - چل - دُور ہو (۵) علاوہ - بغیر *

باہر باہر - ہ - نداردار - باہر کی تاکید کی صُورت (۲) دُور دُور - ہٹ ہٹ (۳) صفت) بالا بالا - اُوپر اُوپر *

باہر جانا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) اوّل معلُوم (۲) سفر کو جانا (۳) پیخانہ جانا - جنگل جانا (۴) حد سے گزرنا - اِحاطہ سے نکلجانا *

بائے

باہر کا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) اجنبی - غیر - اُوپری - غیر جگہ کا (۲) گنوار - دہقانی

باہر کرنا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) نکالنا - دھتکارنا - پچھنانا (۲) چھوڑنا - طلاق دینا (۳) شراکت یا درثہ سے علیحدہ کرنا - عاق کرنا *

باہر کی پھرنے والی - ہ - اِسمِ مؤنث (عو) بے پردہ - وہ عورت جو چادر یا ڈالکر بازار میں سودا سلف لینے کو نکلے *

باہر میاں ہفت ہزاری گھر بیوی کرمُوں کی ماری - (کہاوت) یعنی میاں نواب بنے پھرتے ہیں اور بیوی نصیبوں کو روتی ہے *

باہر والا - ہ - اِسمِ مذکر (ہندُو عو) خاکروب - مہتر - بھنگی - حلال خور - چوہڑا

باہم - ف - تابعِ فعل (۱) مِل جُلکر - آپس میں - میل ملاپ سے - ایک دُوسرے کے ساتھ - بالاشتراک - بالاتفاق - فی مابین (۲) درپردہ - اندرُونِ خانہ - پوشیدگی میں - چُپ چُپاتے *

باہن - ہ - اِسمِ مذکر (ہندُو) (۱) دیوتاؤں کی سواری - جیسے گھوڑا گاڑی وغیرہ (۲) جوتی ہُوئی زمین * ہل کی لکیریں جسے سہرٹی کہتے ہیں (۳) پُورب) لیک - گاڑی کا نشان *

بانہنا - یا - باٹا - ہ - فعلِ مُتعدی (ہندُو) (۱) پھیلانا - کھولنا - پھاڑنا - دانت نکالنا - دانت بھکوسنا - جیسے مُنہ باہنا - دانت باہنا (۲) ہل چلانا - جوتنا - (۳) محنت - مشقت کرنا (۴) پیچھے پڑنا - درپے ہونا * کٹے جانا (۵) کنگھی کرنا - جیسے بال باہنا (۶) گھسانا - باڑنا - داخل کرنا *

بائی - ہ - اِسمِ مؤنث (از مرہٹی बायको) (۱) مہارانی - رانی - خاتون بیگم - لیڈی - میڈم (۲) بہن - ہمشیرہ - بُوا * مرہٹوں اور راجپُوتوں میں ہر ایک ذی عزّت عورت کو بائی کہتے ہیں (۳) بڑی گویّا عورت * تانکہ (۴) - از بایو) گوز - ریح (۵) تشنج - اَنقباض * باؤ تا یعنی وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤں تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مُڑا کا مُڑا رہ جائے اور ور دکرنے لگے (۶) سرسام - ورم دماغ *

بایاں - ہ - صفت (۱) چپ - جانبِ چپ - یسار * دستِ چپ - اُلٹا ہاتھ (۲) طبلہ - مُردنگ یم (اصل میں دو طبلہ یا مجیرا وغیرہ جو بائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے جسے فارسی میں یم کہتے ہیں بخلاف یمین) (۳) دُوسرے درجہ کا مُصاحب *

بایاں پاؤں پُوجنا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) کسی کی اُستادی یا کمال کا معترف ہونا کسی کے ہُنر کی تعظیم کرنا کسی کی فیلسوفی کا معترف ہونا (۲) شرارت اور بدذاتی کا قائل ہونا (۳) باز آنا - سلام کرنا - ہاتھ اُٹھانا * ہار ماننا *

باب

بابیب - یا - **بابَّب** - س - اِسمِ مُذکّر (۱) گوشۂ شمال مغرب - اُتر پچھم کا کونہ (۲) نشانہ چوکنا (۳ - لکھنؤ) سرکنا - جُدا ہونا - ہٹنا - علیحدہ ہونا - دل سے رہے راہ پائی کعبہ مقصود کی راستے اِسکے سِوا جتنے تھے بابّب ہوگئے (رنک) (۴) دِگیر - اور - ماسِوا - علاوہ +

بایدوشایَد - ف - تابعِ فعل - جیسا چاہئے - جیسا لائق ہے +

بائیسی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) سلطنتِ مُغلیہ کے وقت کا وہ شاہی جلوس جسمیں بائیس اضلاع کی فوج ہمراہ رہتی تھی (۲) دو ہزار دو سو آدمیوں پر حُکم رکھنے والا - امیر یا سردار (۳ - ہندو) جتھا - پنچایت - دَل - باڈی جماعت

بائیسی ٹوٹنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) تمام فوج سے حملہ کرنا - اپنا تمام زور لگا دینا (۲) درجہ ٹوٹنا +

بائع - ع - اِسمِ مُذکّر - بیچا - بیچنے والا - فروشندہ - فروخت کُنندہ +

بائیں بائیں کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کائیں کائیں کرنا - ٹائیں ٹائیں کرنا - بیہودہ بکنا - بکواس کرنا - مغز کھانا - بکنا (۲) غل مچانا - شور مچانا چلّانا - بھوں بھوں کرنا +

بیاد - ہ - اِسمِ مُؤنّث (ہندو) (۱) بحث - فساد - تنازع لفظی (۲) تکرار - جھگڑا (۳) مُقدّمہ - نزاعِ عدالت +

بیاد اُٹھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندو) (۱) جھگڑا اُٹھانا - مُقدّمہ کھڑا کرنا (۲) متعرِض ہوتا - اعتراض کرنا +

بیادی - ہ - صِفت (۱) جھگڑالو - فسادی - بکھیڑیا (۲) حُجتی - تکراری - (۳) مُدّعی - مُدّعا علیہ +

بَبَر - ع - اِسمِ مُذکّر (صحیح بَبْر) (۱) ایک درندہ کا نام جو شیر کا دُشمن خیال کیا جاتا ہے (۲) کھری - ایک قسم کا بڑا پشم دار شیر جو افریقہ کے بنوں میں پایا جاتا ہے (۳ - بفتحتین) ایک صحرائی بن دُم کے جانور کا نام جس کے دُم نہیں ہوتی اور اُسکی نرم بالدار کھال کی پوستین بناتے ہیں +

بَبرا - اِ صِفت - مکسی - جس نیلے کبوتر کے بازوؤں پر کالی کالی چتّیاں ہوتی ہیں اُسے بَبرا کہتے ہیں +

بَبری - ا - اِسمِ مُؤنّث (۱) کاکل - وہ پیشانی کے بال جو عورتیں خوبصورتی کے واسطے چھوٹے کرکے ماتھے پر چھوڑتی ہیں (۲) بالوں کے تراشے ہوئے بال (۳) بندرُکف - طُرّہ - چھوٹی ہُوئی لٹ (۴) وہ نیلی کبوتری جس کے بازوؤں پر کالی کالی چتّیاں ہوں +

بت

بَبریاں چھوڑنا - یا - لگانا - ہ - فعلِ لازم - زُلفیں چھوڑنا - لٹیں چھوڑنا - چوٹی گُوندھتے وقت جو دونوں طرف خوبصورتی کیواسطے کچھ بال چھوڑ دیتے ہیں اُنکو بَبریاں چھوڑنا کہتے ہیں +

بَبُول - ہ - اِسمِ مُذکّر - ایک خاردار درخت جسے ہندی میں کیکر - فارسی میں مُغیلاں کہتے ہیں - اِسکی چھال سے چمڑا رنگتے اور شراب کا خمیر اُٹھاتے ہیں

بَبُولا - ہ - اِسمِ مُذکّر (عوام) (صحیح بگولا) گرد باد - جب ہَوا کہیں خلا پانے کی وجہ سے چکر کر بلند ہوتی ہے تو اُسکو بگولا کہتے ہیں - ہَوا کا چکر دار مسمومہ خاک آلودہ جو گرد ش کو سرا پا اُٹھا دُور سے لوگ یہ سمجھے کہ بگولا اُٹھا (برق)

بَبّی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - بوسہ - چُوما - مُٹھو - پیار - مُچّی +

بَبئی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) مینا کی قسم کا ایک جانور جو اکثر درختوں میں کھوہ بنا کر رہتا ہے (۲) ایک قسم کی عمدہ خوشبودار گھاس +

(جانور کے معنے میں اہلِ دہلی پئی بیائے فارسی بولتے ہیں) +

بَبیا - ا - اِسمِ مُؤنّث - بی بی کی تصغیر - تماش کی مکھ +

بَبیانہ - ا - صِفت (لشکری) (۱) زنانہ (۲) وہ چیزیں جو خاص عورتوں کے استعمال کی ہوں - وہ چیزیں جو یورپین مستورات سے مخصوص ہوں +

بَبیس - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) بواسیر - بادشیر (۲) علّتِ اُبنا - علّتِ مشایخ (بویس زیادہ بولتے ہیں) +

بَبیسیا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) وہ شخص جسے بواسیر ہو (۲) مابُون - علّتِ اُبنا والا

بَپت - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) دُکھ - مُصیبت - تکلیف (۲) آفت - بلا - ناگہانی آفت (۳) صدمہ - رنج - اَلم +

بَپتا - ہ - اِسمِ مُؤنّث - دیکھو (بپت)

بَپتا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - مُصیبت پڑنا - آفت آنا +

بَپتا ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - مُصیبت ڈالنا - ستانا +

بپٹِسما - (انگلش - Baptism) (اِسمِ مُذکّر - دیکھو (اصطباغ) +

بپھرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بگڑنا - پھیلنا - ضد کرنا - مچلنا - اڑنا - بگڑنا - فعل لانا (۲) خشمناک ہونا - جھلّانا - غضبناک ہونا (۳) جوش میں بھرنا - قابو سے باہر ہونا - مستانا (۴) گھوڑے کا مچلنا - بدکنا (۵) بغاوت کرنا - سرکشی کرنا - باغی ہونا (۶) لڑنے پر آمادہ ہونا +

بپت - ہ - اِسمِ مُؤنّث (ہندو) (۱) طاقت - بسط - بل - قُدرت - قوّت - حوصلہ جیسے بت باہر یعنی بسط باہر (۲) دولت - مال (۳) شان و شوکت (۴)

بت

سن - عُمر (ہ) قد - بلندی - اُٹھان - جیسے ایک بِتّا کا بت تو - ڈیڑھ بِتّا کی داڑھی - یعنی قد بالشت بھر بھی نہیں اور داڑھی کو بالشت کی ✦

بُت ـ ث - (اِسم مُذکّر (۱) مُورتی - مُورت - پُتلا - پیر تما - وہ مُورت جو پتھر اور پیتل وغیرہ کی بناکر پُوجیں ✦ لُعبت (۲) مجازاً صنم - معشوق - پیر تم (۳) خاموش - گُنگ صُم - گُنگ ✦ مدہوش ✦

بُت بنایا یہ ہتوں نے کہ قیامت میں بھی واہ مانگی نہ خُدا سے پُوجنیں خاموش رہے (ناسعوُلی)

(۴) احمق - مُورکھ - بے وقوف (۵) مُکّا - گھُونسا - ڈُک (۶) پھڑ - وہ آڑا تختہ یا پتھر جس پر جُواری پانسہ یا کوڑیاں لڑکاتے ہیں (۷) وہ مٹّی کا چراغدان جسے تارکش اپنے گنڈے پر رکھکر اُس کی روشنی میں کام کرتے ہیں ✦

بُت بننا - یا - ہونا - (اِ - فعلِ لازم - چُپ لگنا - گُنگ ہونا - خاموش ہونا - صُم و بُکم ہونا ✦

بُت پرست - ف - (اِسم مُذکّر - مُورتی پُوجنے والا - صنم پرست ✦

بُت پرستی - ف - (اِسم مُؤنّث - مُورتی پُوجن ✦

بُت تراش - ف - (اِسم مُذکّر - مُجسّمہ ساز - مُورتی بنانے والا ✦

بُت خانہ - یا - بُتکدہ ہ - ف - (اِسم مُذکّر - مندر - شوالہ - مُورت گھر ✦

بُتّا - ہ - (اِسم مُذکّر (۱) دام - فریب - دھوکا - دھونس جھانسا چھل - دغا (۲) حیلہ - بہانہ ✦

بُتّا دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) دھوکا دینا - جھانسا یا لفظ دھونس دینا - دغا دینا - چھلنا (۲) بہانہ بتانا - ٹالنا ✦

بِتّا - ہ - (اِسم مُذکّر (۱) بالشت (۲) بالشت ✦

بَتاس - ہ - (اِسم مُؤنّث (پُورب) ہَوا - باؤ - باد - جیسے آندھر کو کہ بَتاس بھونکے یعنی اندھا کُتا ہَوا پر بھونکتا ہے - آندھی کے آگے بینا کی بتاس - باؤ نہ بتاس تیرا آنچل کیونکر ڈولا ✦

بَتاسا - ہ - (اِسم مُذکّر (مشہُور بَتاشا) (۱) حباب - بُلبُلہ (۲) ایک قسم کی شیرینی جو بشکلِ حباب ہَوا بھر کر بنائی جاتی ہے (۳) آتشبازی کا نہایت چھوٹا انار ✦

بَتاسے کا قفل - (اِ - (اِسم مُذکّر چھوٹا سا گول قُفل - گول تالا ✦

بَتاسے کی طرح بیٹھ جانا - یا - **گھل جانا** - (اِ - فعلِ لازم غم یا بیماری کی وجہ سے دفعتہً لاغر اور نقیہ ہو جانا ✦

بتو

بُتانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) جتلانا - واقف کرنا (۲) دکھلانا (۳) بھانڈا پھوڑنا ظاہر کرنا - کھولنا - شرح کرنا (۴) اِشارہ کرنا - کنایہ کرنا (۵) سمجھانا - ذہن نشین کرنا (۶) ٹھیک بنانا - دُرست کرنا - پیٹنا (۷) سکھانا - پڑھانا - تعلیم کرنا (۸) برّت کرنا - ناچنے میں ہاتھ پاؤں اَبرُو کے اِشارہ سے پتا دینا - بھاؤ بتانا (۹) کہنا - بیان کرنا (۱۰) نام لینا - نام ظاہر کرنا (۱۱) کام دینا - کام سے لگانا ✦

بَتانا - ہ - (اِسم مُذکّر (۱) چُوڑی[1] کا ڈول - چُوڑی کا سانچہ - وہ لوہے کا کڑا جو سنہاری کے پاس ہاتھ کا اَندازہ دیکھنے اور اُسکے وسیلہ سے چُوڑی چڑھانے کیواسطے رہتا ہے (۲) وُہ سونے چاندی یا پیتل کی چُوڑی جو عورتیں پہنتی ہیں (۳) ایک زیور کا نام - جو پُورب میں پہنتے ہیں (۴) وہ بھُربی کا کپڑا جسے دستار بند اپنی پگڑی میں رکھ دیتے ہیں (۵) اہلِ لکھنؤ اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو نخرے کرنے کو کسی بہیوا کے ساتھ آتا ہے ✦

بَتاؤں - ہ - (اِسم مُذکّر پُورب و پنجاب) بیگن - بھانٹا - بادنجان (۲) بحالتِ فعل امر از مصدر بتانا) کہوں - سمجھاؤں (۳) بتغییرِ لہجہ غُصّہ کے وقت) ماروں؟ ٹھیک بناؤں؟ ٹھوکوں؟ لگاؤں؟ مزہ چکھاؤں؟ دکھاؤں؟ سمجھاؤں؟ وغیرہ ✦

بَت بَنا - ہ - (اِسم مُذکّر (۱) جھُوٹی باتیں گھڑنے والا (۲) باتُون - باتُونی - زیادہ گو - تقریر یا - تقّار (۳) سخن ساز - چرب زبان ✦

بَتّر - ف - صِفت (مُخفّف بدتر) (ہندوستان میں بتشدید تا بولتے ہیں) (۱) خراب تر - خایت بُرا (۲) ہیچ - ناقص ✦

بُتّرا - ہ - صفت (پُورب) کُند - گھُنڈا - وہ ہتیار جسکی دھار جاتی رہی ہے ✦

بُتّرانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندوؤں) (۱) عیب نکالنا - نقص نکالنا - ناک مارنا - (۲) اِلزام لگانا (۳) بگیرنا - کھنڈانا (۴) مُجمّلانا - مجھوتا بنانا ✦

بَتکڑ - ہ - (اِسم مُذکّر - پرکا گاگ - ہال کا کتل - ذرا سی بات کی بڑی بات بنا دینا - غلُو - مُبالغہ ✦

بَتلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) دیکھو (بتانا فعل) (۲) پُورب) باہم باتیں کرنا - بات چیت کرنا - گفتگو کرنا - بیتانا ✦

بَتنگ - (اِ - صِفت (عوام) تنگ کی بجائے بولتے ہیں - عاجز ✦

بَتنگڑ - ہ - (اِسم مُذکّر (ع) دیکھو (جتنگڑ) ✦

بَتّول - ع - (اِسم مُؤنّث - کُنواری ✦ تارک ✦ قاطع ✦ اِصطلاحی

[1] ڈول چُوڑی کا وہ حصّہ جو بتانا چاہتے ✦ ہاتھ کا دبانا نے کو بتانا چاہتے (زمین)

بتو

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب ✦

(چونکہ وہ تارکُ الدُّنیا تھیں اور دُنیوی تعلّق کو چھوڑ دیا تھا اِس سبب اِس لقب کے ساتھ مُلقّب ہُوئیں)

بَتولا - ہ - اِسمِ مُذکّر (ہوا و ہَوَل) دیکھو (بُتّا) ✦

بَتھا - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) مُصیبت - دُکھ - تکلیف - آفت (۲) بیانِ مُصیبت - غم کے وقائع ✦ بیتی - سَرگُزشت ✦

بَتھوا - ہ - اِسمِ مُذکّر - ایک قسم کا دست آور ساگ جو گیہُوں میں ہوتا - اور بیمار کو اکثر کھلاتے ہَیں - اوّل درجہ میں سرد و تر اور بعض کے نزدیک مُعتدِل ✦

بتّی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) گُتّی (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں چڈّھی سوار لڑکے حلقہ باندھ کر کھڑے ہو جاتے ہَیں اور اُن میں سے ایک لڑکا چڈّھی سے اُتر کر ایک سانس میں "بتّی بتّی" یا "بتّی سر پشتا پھُول پان بیتا" کہتا ہُوا اپنی اصلی جگہ پہُنچا جاتا ہے - اور اگر راستہ میں اُس کا دم ٹُوٹ گیا تو وہ بجائے سوار کے گھوڑی بنجاتا ہے اور تمام حلقہ کے سواروں کو اُتر کر گھوڑی بنجانا پڑتا ہے - اِسی طرح ہر ایک باری باری سے چکّر کا "تارا بیتا" ہے - اِس مَوقع پر جس کی چڈّھی پر چڑھتے ہیں اُسے گھوڑی کہتے ہَیں اور چڈّھی سوار کو سوار - سُرخ لال گھوڑی بھی اِسی کھیل کو کہتے ہیں - اور اِسی نام سے "بتّی آوے" بھی ایک شرط ہے جسے لڑکے آپس میں بَدلیتے ہَیں کہ جب راستہ میں اُس شخص کو جس سے بتّی بَدی ہوئی ہے غافِل پاکر "بتّی آوے" کہدیتے ہَیں تو اُسے اِس چُوک کے خمیازے میں دو اُنگلیوں سے پُشتِ دست پر ضرب لگوانی پڑتی ہے - جسے بتّی لگانا کہتے ہَیں - لیکن اِس کے ساتھ ہی دوبارہ ایک گھنٹہ سے پیشتر طرفَین میں سے کوئی بتّی نہیں مانگ سکتا ✦

بتّی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) فتیلہ - رُوئی یا کپڑے کی بٹی ہُوئی چیز جو چراغ میں ڈالکر جلاتے یا زخم میں رکھتے ہَیں (۲) موم یا چربی کی شمع (۳) دوا وغیرہ کی شیاف - شافہ (۴) پگڑی کا باریک بٹا ہُوا پیچ (۵) بانس یا سرکنڈے کی گدّی جو کھپریل یا چھپّر وغیرہ میں آڑی باندھتے ہَیں - (۶) لاکھ - اگر - صَندَل یا بارُود وغیرہ کا فتیلہ (۷) شِگاف - توپ یا بندُوق سر کرنے کا بارُود آمیز فتیلہ (۸) حیوانات کی ہڈّی کے اِدھر اُدھر کا گوشت (۹) میل کی مروڑی ✦

بتّی جلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - چراغ رَوشن کرنا ✦

بتّی چڑھانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) فانُوس یا کنول وغیرہ میں چربی

بتی

کی بتّی رکھنا (۲) دوا کی بتّی بنا کر زخم میں داخل کرنا ✦

بتّی دِکھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) توپ - بندُوق یا سُرنگ کو شتابہ لگانا ✦ توپ یا بندُوق چھوڑنا - داغنا - آگ دِکھانا ✦ آگ دینا (۲) رَوشنی دِکھانا - مشعل دِکھانا (۳) جلانا - بھُونکنا - آگ لگانا - جیسے گھر یا چھپّر کو بتّی دِکھانا - ڈاڑھی کو بتّی دِکھانا ✦

بتّی دینا - یا - لگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (بتّی دِکھانا) ✦

بتّیا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) ایک قسم کا لمبا بیگن - ماؤ کے خِلاف - بھُنٹا - بٹاؤں - (۲) اِسمِ مُؤنّث - پُورب - کَن - فخرِ خام دَر سیدہ ہ - شَرمُندہ نہ کا ہراور کچا پھل - جیسے بکھیرے اور کگڑی کی بتّیا ✦

بتّیت ہونا - ہ - فعلِ لازِم (ہندُو) گُزرنا - بیتنا ✦

بتّیس - ہ - صفت - تیس اور دو - سی دوو - ۳۲ ✦

بتّیس اَبھَرن - ہ - اِسمِ مُذکّر - بتّیس زیور - بتّیس گہنے ✦ بتّیس سِنگار ✦ (زیور کی کثرت اور پُورے پُورے سِنگار کے واسطے مُحاورہ میں آیا ہے)

بتّیس دانت کی بھاکا - یا - بھُکیا - ہ - اِسمِ مُؤنّث (ع) آدمی کے مُنہ کا کہنا ✦ آدمی کا مُنہ بھر کر کوسنا ✦

بتّیس دانت کی بھاکا خالی نہیں جاتی (کہاوت) یعنی آدمی کا کوسنا کچھ نہ کچھ نقصان پہُنچاتا ہے - مُنہ بھر کر کوسنا اُوپر ہی اُوپر نہیں جاتا

بتّیس دانتوں میں زبان کی طرح رہنا - (کہاوت) بہُت سے دُشمنوں میں گھر کر بھی سلامت رہنا ✦

بتّیس دھار - ہ - اِسمِ مُذکّر (ہندُو ع) ماں کا دُودھ جو روز مرّہ پیا جاتا ہے - چُونکہ پستان کی بھٹنی میں دُودھ نکلنے کے بتّیس منفذ خیال کئے گئے ہَیں اِس لئے اُسے بتّیس دھار کہتے ہَیں ✦

بتّیس دھار ہو کر نکلنا - فعلِ لازِم (ع) (دُعائے بد) بتّیس زخموں کے راستہ سے نکلنا - پھُوٹ پھُوٹ کر نکلنا ✦

بتّیسا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) وہ حلوا جو مورتیں کر کی مضبُوطی کے واسطے جَنے کے بعد بتّیس دوائیں ڈالکر بناتی ہَیں (۲) بیزوہ بتّیس مصالح جو گھوڑی کو بیاہنے کے بعد کھلاتے ہَیں (۳) سوہن حلوے کی طرح ایک قسم کی مٹھائی جو پنجاب میں بنتی ہے ✦

بتّیسی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (ع) آدمی کے دانتوں کی دونوں لڑیاں - سلکِ دندان - جو کہ بتّیسوں دانت تو خُوبصُورت ہے مگر اُس کی بتّیسی اچھی نہیں

بٹ

بتیسی بجنا - ہ - فعلِ لازم - سردی کے باعث دانت بجنا - کپکپانا - تھرتھرانا

بتیسی بند ہونا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ غشی میں دانت جکڑ جانا - دانتی بندھنا

بتیسی دکھانا - ہ - فعلِ لازم - دانت پھاڑنا - دانت دکھانا - بیہودہ ہنسنا

بٹ - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) ٹکڑا - حصّہ - تقسیم شدہ (۲) وزن - تولنے کا وہ اندازہ جو پتھر یا لوہے کا مُروّجہ وزن کے مُوافق بنایا گیا ہو (۳ - اِسمِ مُؤنّث) وہ شکن جو فربہی کے باعث پیٹ یا گردن میں تہ بہ تہ پڑ جاتی ہے - (۴) ٹیلا - راستہ - پگ ڈنڈی (۵) وہ سُوجن جو ضرب کے صدمہ سے ہو جاتی ہے (۶) اوجھڑی کا وہ موٹا حصّہ جس میں خار نہیں ہوتے ✦

بٹ مار - ہ - اِسمِ مُذکّر - راہ مار - لٹیرا - رہزن - قزاق - قطّاع الطّریق ✦ ڈکیت

بٹ مار اجل کا لُوٹے ہے دِن رات بجا کر نقّارا (مصرعۂ نظیر)

بٹا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) وزنہ - تولنے کا چھوٹا بٹ (۲) کٹوتی - کمی - گھاٹا - کسر - (۳) تفاوت - فرق - جیسے اِس کھانڈ میں اور اُس کھانڈ میں بڑا بٹا ہے - (۴) نقص - کھوٹ (۵) داغ - دھبّہ (۶) عیب - کلنک (۷) سنگِ صلابہ - لوڑی - مصالحہ پیسنے کا چھوٹا سا توسی گھڑا ہُوا پتھر جس سے کوئی چیز پیسی جائے ✦ کھرل کی مُوسلی (۸) زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبّا یا بکس وغیرہ (۹) گول آئینہ (۱۰) مداریوں کے وہ گول گول ڈھکنے جس میں گولیاں رکھکر غائب کرتے ہیں نیز وہ گولہ جو کمان کی ڈور پر بازیگر دوڑاتے ہیں (۱۱) فصّاد کا وہ کانٹھ چبھویا سا گولہ جو فصد کھولنے کے وقت خون نکلنے کی غرض سے ہاتھ میں پھرانے کیواسطے دیا جاتا ہے - بیضۂ فصّاد (۱۲) ارباب نشاط کا انعام (اِس معنی میں لفظ بیل کے ساتھ بولا جاتا ہے - جیسے بیل بٹا) (۱۳) کسی کھوٹے سکّے کی کمی کی کٹوتی (۱۴) ایک مُلک کے سکّہ کا دُوسرے مُلک کے سکّہ سے بدلنے کا معاوضہ (۱۵ - ہندی) پیتل کی ٹُلیا ✦

بٹّا باز - ا - اِسمِ مُذکّر - حقّہ باز - نظر بند - بازیگر - مداری - شعبدہ باز - بھان متی (بٹّے باز زیادہ بولتے ہیں) (۲) چھلیا - ٹھگ - عیّار - پُرفریب - مکّار - پاکھنڈی

بٹّا بازی - ا - اِسمِ مُؤنّث - شعبدہ بازی - عیّاری ✦

بٹّا ڈھال - ہ - صفت - ہموار - مُسلّح - برابر - سپاٹ - چورس - مستوی ✦

بٹا سی آنکھیں - ہ - اِسمِ مُؤنّث - گول اور بڑی بڑی آنکھیں - کٹورا سی آنکھیں - نرگسی آنکھیں - کنول نین ✦ صاف اور شفاف آنکھیں - جیسے اِس سُرمے کے لگانے سے بٹا سی آنکھیں کھِل گئیں ✦

بٹا لگانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کٹوتی کا سنا - کمی پُوری کرنا (۲) عیب لگانا - نام دھرنا - کلنک لگانا - بدنامی کا ٹیکہ لگانا ✦

بٹا لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کٹوتی کا کمی پڑنا (۲) عیب لگنا - کلنک لگنا - نقص پیدا ہونا - جُملہ پڑنا - حرف آنا - جیسے اِس کام سے تُمہاری شان میں بٹا لگتا ہے تو جانے دو (۳) ہم

بٹانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) تقسیم کرنا - منقسم کرنا - ادھر اُدھر کرنا - جیسے وصیت یا توجّہ و خیال بٹانا

بٹاؤ - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) راہگیر - بٹوئی - مُسافر (۲ - مجازاً) اور - غیر - پرایا - دُوسرا (فقرہ) سیکھے گانا وہ کاہے کا بٹاؤ کا ✦

بٹائی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) (قانون) تقسیم - بٹوارا - پیداوار کی وہ تقسیم جو اجارہ دار اور مالکِ زمین میں قرار پاتی ہے (۲) کھیت اُٹھانے کا زمانہ غلّہ تیار ہو کر بٹنے کا موسم (۳) بٹنے کی اُجرت ✦

بٹائی دار - ا - اِسمِ مُذکّر - وہ زمیندار جو فصل کا حصّہ مالک سے بانٹے ✦

بٹالا مُنہ - ہ - اِسمِ مُذکّر (ع) بتاسا مُنہ - گول مُنہ ✦

بٹلوئی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (ہندو) دال وغیرہ پکانے کا پیتل کا برتن - لُٹیا - دیگچہ - دیگچی - پتیلی ✦

بٹن - انگلش (Button) اِسمِ مُذکّر - بوتام - سیپ یا سینگ وغیرہ کی چپٹی اور گول گُنڈیاں - گھمہ ✦

بٹنا - ہ - اِسمِ مُذکّر (اُبٹنا کا مخفف) دیکھو (اُبٹنا)

بٹنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) بَل دینا - اَینٹھنا - لپیٹنا (۲) حاصل کرنا - وصُول کرنا - کمانا - کھٹنا (۳) باہم تقسیم ہونا - حصّے ہونا (۴) ہٹنا - اِدھر اُدھر ہونا - ٹلنا - کھسکنا - مُتفرق ہونا ؎

خواہیں جو بھتیں رُو برُو ہٹ گئیں بہانے سے ہر کام کے بٹ گئیں (میر حسن)

(۵) خیال کا مُتفرق ہونا - جیسے پڑھنے میں ہمارا خیال نہ بٹاؤ ✦

بٹنی - یا - بھٹنی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - سرپستان - چھاتیوں کا مُنہ جس سے بچّہ دُودھ پیتا ہے ✦

بٹوا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) چھوٹی سی دو پٹری تھیلی جس میں بُن الائچی - سُپاری اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں (۲) ایک لوٹے کی مانند دال ترکاری پکانے کا ہندوؤں کا برتن ✦

بٹوا ساقد - ا - اِسمِ مُذکّر - شکنا سا قد - پُٹھا سا قد - چھوٹا اور گول قد ✦ مدحرقد (بٹوا سا مُنہ کہیں گے تو غنچہ دہنی سے مُراد ہوگی)

بٹوار - ہ - اِسمِ مُذکّر - حاصل وصُول کرنیوالا - اگاہی کرنے والا - مُحصّل - اُگلہنے والا ✦ چُنگی لینے والا ✦

بٹو

بٹوارا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) تقسیم - تقسیمِ زمین (۲) حصّہ رسدی تقسیم (۳) تقسیم نامہ ٭

بٹوانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) تقسیم کرانا (۲) مُتفرّق کرانا ٭

بٹورن - ہ - اِسمِ مُؤنّث (پُورب) (۱) فراہمی پیداوار (۲) گرا پڑا - بچا کھچا (۳) کوڑا کرکٹ ٭

بٹورنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (پُورب) (۱) اکھٹا کرنا - جمع کرنا ٭ سمیٹنا ٭ چُننا - بینا ٭

بٹورا - ہ - اِسمِ مُذکّر - سُوکھے اُپلوں کا بیناررُما اُونچا ڈھیر جسمیں اُپلے بٹور کر رکھتے اور چاروں طرف سے گوبر سے لیپ دیتے ہیں ؎

نتھ کھوئی گئی ساس بٹورا میں ۔۔۔ سائو کے تو ہے اور گھرا دُوں
سسر کے سورے ٹھینگے سے ۔۔۔ نتھ کھوئی گئی :- (گیت)

بٹوریا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) راہگیر - مُسافر (۲) قاسم - تقسیم کُنندہ ٭

بٹھانا - یا - بٹھلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کھڑا کرنے کا نقیض - نشانہ بندن کا ترجمہ (۲) مجبوراً یا زبردستی بٹھانا - روک لینا - جیسے دُلہن کو اُسکے ماں باپ نے بٹھالیا (۳) جمانا - قائم کرنا - جڑنا - جیسے نگینہ بٹھانا - (۴) ملانا - جگہ سے لانا - جیسے جوڑ بٹھانا (۵) کسی پرندکو انڈے سینے پر لگانا - انڈوں پر چھوڑنا (۶) گدّی دینا - تخت نشین کرنا (۷) - عی بچے کو پیخانہ پھرانا یا سُسکارنا (۸) جواریوں کی اصطلاح میں کسی چیز کو گرو رکھنا یا داؤ پر لگانا (۹) ڈالنا - داخل کرنا جیسے کسی کسبی یا عورت کو گھر میں بٹھانا (۱۰) پہرہ لگانا - محافظ مُقرر کرنا - جیسے مال پر آدمی بٹھانا (۱۱) اُتارنا - پُیوست کرنا - پیٹھانا - جیسے نیزہ بٹھانا - چُول بٹھانا (۱۲) ولوالہ نکلوانا - تباہ کرنا - جیسے فلاں سوداگر نے فلاں سوداگر کو بٹھا دیا (۱۳) گھلانا - نقیہ کرنا - مُضمحل کرنا - جیسے غم نے بٹھا دیا (۱۴) مدرسہ یا مکتب میں داخل کرنا (۱۵) دُرست کرنا - جمانا - جیسے لکھنے میں مشق سے ہاتھ بٹھانا (۱۶) کام پر لگانا - کام سے لگانا (۱۷) شادی نہ کرنا - بیاہنے سے روک رکھنا - جیسے جوان بیٹی کو کب تک بٹھا رکھوگے (۱۸) نیچا یت جمع کرنا (۱۹) سخت کرنا - جمانا گاڑھا کرنا - جیسے پارہ بٹھانا (۲۰) گلتی کرنا - کھلا ہوا نہ رکھنا - جیسے چانول بٹھانا (۲۱) دھسانا - اندر کرنا - جیسے آنکھ بٹھانا (۲۲) ڈھانا - گرانا - منہدم کرنا - جیسے مینہ نے مکانات بٹھادئے (۲۳) ڈبانا - غرق کرنا - جیسے پانی نے بٹھا دیا (۲۴) لگانا - پرت چپیلنا - جیسے حساب بٹھانا (۲۵) اُتارنا - طُومار میں لانا - جیسے سیر کا سوا سیر بٹھانا (۲۶) رکھنا - قائم کرنا - جیسے ٹھرہ یا گوٹ بٹھانا ٭

بٹے

بٹھور - ہ - اِسمِ مُؤنّث (مترادف) (عو) (۱) چُولھے کی جلی ہُوئی لال مٹی جو اکثر جونکوں کے ڈنک پر خون بند کرنے کی غرض سے چھیڑی جاتی ہے ؎

ڈنک سب دُکھتے ہیں رنگیں اُن پہ گل بٹھور دیکھو تو کیا علم میرے سر پہ ہیں لاتیں کیتریاں (رنگین) (۲) پُورب میں ایک مقام کا نام جہاں کانچی میلہ بڑی دُھوم دھام سے ہوتا ہے

بٹئی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) کلا بتّو بُننے کا کام (۲ - پُورب) بُنیر ٭

بٹئیا - ہ - اِسمِ مُذکّر - کلا بتّو بُننے والا ٭

بٹیا - ہ - اِسمِ مُؤنّث - بیٹی کی تصغیر - لڑکی - دُختر ک - صبیہ ٭

بٹیا - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) چھوٹا بانٹ - سنگریزہ - پتھر کا گول مول ٹکسا ہُوا ٹکڑا جو اکثر دریاؤں کے پانی کے ساتھ پہاڑوں سے لُڑھکتا پڑھکتا چلا آتا ہے (۲) لیک - پگڈنڈی - کھیتوں کے بیچ کا راستہ (۳) کھوپرے کا گولہ - ناریل کی گری ٭

بٹیاں - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) بٹیا کی جمع (۲) اُبھری ہُوئی چھاتیاں - (کمر عورت کی پستان ٭ عوام)

بٹیر - ہ - اِسمِ مُؤنّث و مُذکّر - ایک پرند کا نام جو تیتر سے چھوٹا ہوتا ہے ٭

بٹیر باز - ا - اِسمِ مُذکّر - بٹیر پالنے اور لڑانے والا ٭

بٹیر بازی - ا - اِسمِ مُؤنّث - نر بٹیروں کی لڑائی جسے شہزادے - امیرزادے بڑے شوق سے پسند کرتے ہیں چُنانچہ ہم اپنی کتاب "نذرِ آصف" سے قابلِ ملاحظہ کیفیت حوالۂ قلم کرتے ہیں :-

بٹیر بازی

جہاں اساڑھ کا مہینا شروع ہُوا - باغوں میں بٹیروں کے پکڑنے کے جال لگائے گئے - باغوں کے مکان اور بارہ دری فرش فروش سے سجائی - شوقین شہزادے مع سامان نوکر چاکر وغیرہ وہاں جا رہے - پلی ہوئی بٹیروں کو جال دار تھیلیوں میں برابر برابر بانس میں باندھ کے اُونچی بلّیوں میں لٹکا دیا - رات بھر بٹیروں کی آواز پر بٹیر گرتے رہے - فجر ہی سُنہ اندھیرے شہزادے نوکروں اور مُصاحبوں کو لیکے بٹیروں کی گھراہٹ کو اُٹھے - باغ میں چاروں طرف آدمیوں کو پھیلا کے ہٹھایا - رسان رسان ہاتھوں سے تھپکی لگا کے سب طرف سے بٹیروں کو گھیر کے جال کی طرف لے گئے - جب بٹیر جال میں پہنچ گئے - جلدی سے جال کے بندھن جو بلّیوں میں بندھے ہُوئے تھے کھول کے جال گرا دیا - جتنے بٹیر جال میں پھنس گئے پکڑ لئے - نروں کو کابکوں میں رکھا - مادینوں کو حلال کر کے کھالیا - نئے پکڑے ہُوئے بٹیروں کو دونوں مُٹھیوں میں پکڑ کے مُونچھیں کیں

بٹے

اُن کی چمک نکالی۔ رات کو مُٹھیں کرکے بٹیروں کے کانوں میں کُوکا اور جگایا۔ ماشوں سے ناپ تول کر دانہ پانی اُنہیں دیا۔ جس سے ہلکے پھلکے۔ چست چالاک رہیں۔ بھدّے اور سست نہ ہو جائیں۔ جب بٹیر لڑائی کے لئے تیار کرتے اور خُوب آزماتے تو آپس میں صیدیوں سے لڑاتے۔ بھڑ سے کے بٹیروں کو مُشک زعفران میں رنگ رنگا کر بادشاہ کے سامنے جا لڑایا۔ لوٹتے لڑتے جس کا بٹیر بھاگا وہ فتح پا گیا۔ جس کا بٹیر بازی جیتا اُسنے شور مچایا۔ وہ مارا۔ بھگا دیا۔ ہار جیت کے اپنے گھر آئے۔ بازی جیتے ہُوئے بٹیروں کے پاؤں میں چاندی کی کڑیاں ڈالدیں۔ جب تک موسم رہا آپس میں لڑاتے رہے۔ جب موسم نکل گیا بٹیر بازوں کے حوالہ کیا۔ کہ ان کے ہر موسم کا رکھ رکھاؤ اور دانہ پانی کی خبر گیری کرتے رہیں۔ گرمیوں میں دُودھ نان پاؤ۔ جاڑوں میں کنگنی وغیرہ ملتی رہی۔ اب جب موسم آئیگا پھر اسی طرح پکڑیں گے اور لڑائیں گے ✦

بٹیر کا بہ جانا - ہ - فعلِ لازم - بٹیر کا دانہ نہ ملنے کے باعث پتلا حال ہو جانا ✦

بٹیر کا جگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - رات کو بٹیر کے کان میں آواز بھرنا ✦

بٹیری - ہ - اِسمِ مُؤنّث - نبیوں میں بیاہ کی ایک رسم جس میں دُولہا کو دُلہن کی طرف سے پوشاک اور کچھ نقدی دیجاتی ہے ✦

بٹے کھاتے - ہ - تابعِ فعل - غیر دھولی مُد دُودھ پی ہُوئی رقم ✦

بجا - ن - صفت (۱) جا سے - ٹھیک - دُرست - سچ - بشیک - راست - صحیح (۲) مُناسب - جائز - لازم - لائق - زیبا - کیفیت کے مُطابق (۳) طنزاً خلاف - ناواجب - باطل - جھوٹ ✦

بجاآوری - ن - اِسمِ مُؤنّث - تعمیل - تکمیل - اِنصرام - اِجرا - اَنجام دہی - تعمیلِ حُکم ✦

بجا لانا - یا - بجانا - ف - فعلِ مُتعدّی - تعمیلِ حُکم کرنا - اَنجام دینا ✦ اِنصرام کرنا - نباہنا ✦

بجار - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) سانڈ - موٹا تازہ بَیل جو گایوں میں بیچ لینے کیواسطے چھوڑا جاتا ہے - نیز وہ بَیل جو کسی مُردے کے نام پر داغ دیکر چھوڑ دیتے ہیں (۲) پُرزور آدمی (۳) زبردست - زورآور (۴) موٹا تازہ - گولہ دن

بجانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) (نواختن کا ترجمہ) باجے کی آواز نکالنا - باجہ پیٹنا (۲) بازی دینا - دُھننا - مجامعت کرنا (۳) روپیہ کو ٹکسالی لگانا - ٹھنکانا - ٹھنکانا (۴) مارنا - پیٹنا - بجوڑنا (۵) چھوڑنا - خیر کرنا - داغنا - سر کرنا - جیسے گولا داغنا

بجائے - ن - تابعِ فعل (۱) قائمقام - بالعوض - بمنزل ✦

بجل

بجھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی چیز کا سر کر گھدپانا - اُبسکر بیٹھے اُٹھنا - پچل کرنا

بجٹ - اِنگلش (Budget) اِسمِ مُذکّر - مُلکی جمع خرچ کا حساب ✦

بجد ہونا - ا - فعلِ لازم (صحیح بُھد ہونا) ساعی ہونا - جدّ و جہد کرنا - مُصر ہونا ضد کرنا - ہٹ کرنا - اڑنا - سر ہونا ✦

بجر - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) سخت اور بھاری پتھر (۲) جواہر مثل ہیرا - لال - یاقوت وغیرہ (۳) برق - بجلی - گاج - دامنی (۴) صفت بھاری - بوجھل (۵) سُست - مُتھا - نہایت آہستہ چلنے والا - مجہول ؎

ہے اِتنا چلنے میں بجریہ بد ذات نہیں ہاتھی صفت ثابت کی ہے یہ رات (سودا)

(۶) کٹھن - اجیرن - دُوبھر - ناگوار خاطر ✦

بجرا - اِنگلش (Budgerow) اِسمِ مُذکّر - ایک مُتوسّط درجے کی گول اور خوشنما کشتی جس میں امیر لوگ بیٹھ کر دریا کی سیر کرتے ہیں ✦

بجر بٹّو - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) ایک کالا جنگلی پھل ہے جسکی ہندو مالا بناتے اور بچے نچانے والے اُس میں ریچھ کے بال پرو کر بچوں کو نظر گزر سے محفوظ رہنے کی غرض سے دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھلونا (۳) پُوربی ولایتی لونڈے لونڈیاں

بجری - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) سنگریزہ - چھن - وہ لال کنکر یلی مٹی جو سڑکوں پر ڈالتے اور کُمہار برتن رنگنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) چھوٹے چھوٹے اولے - ژالۂ خُورد ✦

بجز - ن - حرفِ اِستثنا ✦ جُز سوائے - عَلاوہ - بن - بغیر ✦

بجلی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) وہ چمک یا شُعلہ جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے - برق - دامنی - گاج - صاعقہ (۲) پکے آم کی گٹھلی کی گری (۳) صفت (ضافت) مُتحرّک - طرّار - چالاک - تُرتُریا (۴) کان کے ایک زیور کا نام ✦

بجلی بسنت - ہ - اِسمِ مُؤنّث (ع) (۱) بسنت رُت کی بجلی - موسمِ بہار کی کڑک جو اور موسموں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے (۲) صفت تیز چالاک تُرتُریا (فخری) نہ اتنا تیز چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سُست کہ مری جُوں (۳) مُہیب - دہشتناک - خوفناک - غضبناک - رُعب دار - دُور داد کی آواز والی - آتش کا پرکالہ (مثل) چھوٹی نند انگیا کا بند بڑی نند بجلی بسنت ✦

بجلی بَل - ہ - اِسمِ مُؤنّث - قُوّتِ برقی - طاقتِ کہربائی ✦

بجلی پڑنا - یا - گرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بجلی کا شُعلہ گرنا (۲) - ع - بجلی سے بھسم ہونا - آفت آنا - صدمہ پہنچنا - غارت ہونا ✦

بجلی

بجلی ٹوٹنے - یا - گرنے - یا - پڑنے (دُعائے بد) (عو) آگ لگے - چولھے میں جائے - برق کے صدمے سے مرے - غارت ہو +

بجلی چمکنا - ہ - فعلِ لازم - کوندنا - بادل میں سے شعلہ نکلنا +

بجلی کے بالے - ہ - اِسمِ مُذکّر - ایک قسم کے چوڑے اور چپڑاؤ حلقے جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں +

بجلی کی تلوار - ہ - اِسمِ مؤنّث - نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار - تیغِ بُرّاں (کتے ہیں ساک پوس کی بندرگاہ میں اکثر بجلی گرا کرتی ہے وہاں کے لوہار بہت سا لوہا جمع کر کے کسی میدان میں اِس غرض سے رکھ دیتے ہیں کہ اُس پر بجلی پڑ کر یہ لوہا عمدہ ہو جائے چُنانچہ اُس لوہے سے جو تلوار بنائی جاتی ہے وہ بہت بیش قیمت اور آب دار و بُرّاں ہوتی ہے - مہاراج شیر سنگھ بہادر والیٔ لاہور کے پاس لوگوں نے یہ تلوار دیکھی ہے) +

بجنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آواز نکلنا (۲) چھُوٹنا - فیر ہونا - جیسے گولہ بجنا (۳) - اِسمِ مُذکّر - باصطلاح دَلّالاں) روپیہ +

بجنسہٖ سع - تابعِ فعل (۱) جوں کا توں - ہُو بہُو - بعَینہٖ - ٹھیک ٹھیک - دراصل حقیقتاً - بنفسہٖ (۲) کُل - سب کا سب - ہگی - جُملگی +

بجو - ہ - اِسمِ مُذکّر - س (بجرکہ) (۱) ایک جانور کا نام جو اکثر قبرستان میں رہتا اور مُردوں کو نکال کر کھا جاتا ہے - ایسا سخت اور مضبُوط بدن ہوتا ہے کہ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے بھی نہیں مرتا (۲) چھوٹی چھوٹی آنکھوں کا آدمی - سکڑے مُنہ کا آدمی +

بجوانا - ہ - بجانے کا مُتعدّی مُتعدّی +

بجوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (گنوار) (۱) خُوب پیٹنا - دُھننا (۲) - مجازاً) مُجامعت کرنا

بجوگ - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) قِرانُ النّحسین - منحُوس ستاروں کا قِران طالع نامساعد (۲) جُدائی - مُفارقت (۳) مُصیبت - آفت - پیتا - خواری - (۴) حرج - مرج (۵) سبب - باعث ؎

بنے کچھ نہ کچھ تو بجوگ ناحق نہیں یہ بروگ کیسا لگا جی کو روگ لے بجر کیا حال ہے (بحر)

(۶) صدمہ - حادثہ (۷) بدبختی - بدنصیبی - بدطالعی (۸) خلاف - برعکس

بجوگ پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جُدائی اور مُفارقت ہونا - بچھڑنا - بروگ ہونا (۲) مُصیبت پڑنا - پیتا پڑنا +

بجھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) مُنطفی کرنا - آگ یا شُعلہ کا فرو کرنا - آگ پر پانی ڈالنا - ٹھنڈا کرنا (۲) تشنگی یا پیاس کو رفع کرنا (۳) آب دینا - آبداری چڑھانا - بُجھاؤ دینا (۴) چاندی یا لوہے یا اینٹ کو لال کر کے پانی

بجھا

میں اُسکی خارجی رطوبت جلانے کیواسطے ڈالنا (۵) پشتہ مُردہ کرنا - نرم کرنا - حوصلہ توڑنا (۶) سرد کرنا - پانی ڈال کر ٹھنڈا کرنا - جیسے چُونہ بُجھانا (۷) دِھیما کرنا - مُلائم کرنا - جیسے بجھا بجھا کر راضی کرو یا (۸) گنجیفہ یا تاش کے اَوراق کا باہم ملانا خواہ اَبتر کرنا +

بجھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (پُورب) پھنسانا - پھانسنا - دام میں لانا - جال میں پھنسانا +

بجھنا - ہ - فعلِ لازم (پُورب - بُتھار) بُلبنا (۱) فرو ہونا + آگ کا ٹھنڈا ہونا + پیاس کا رفع ہونا + بھُوک مرنا (۲) پشتہ مُردہ ہونا - ٹھٹھر نا - مُرجھانا - کُملانا - افسُردہ ہونا - مدھم ہونا ؎

شام سے کچھ بُجھا سا رہتا ہے دِل ہُوا ہے چراغ مُفلس کا (میر تقی)

(۳) سرد ہونا - ٹھنڈا ہونا (۴) دِھیما ہونا - نرم پڑنا - مُلائم ہونا (۵) - مُرغیاں) ہمّت ٹُوٹنا - دِل ٹُوٹنا - ہمّت ہارنا - حوصلہ نہ رہنا - جیسے زیادہ لاتیں کھا کر مُرغ بُجھ جاتا ہے - لات لات میں مُرغ بُجھا جاتا ہے (۶) پکوان کی چیزوں کا خُوب پک جانا - اچھا سِک جانا (فقرۂ ہندو) پکڑیوں کا گمان بُجھ گیا (۷) رطُوبت جذب ہونا - پُچکنا - کم ہو جانا - جیسے ساگ وغیرہ بُجھنا (۸) زہر کے پانی میں غوطہ پانا (۹) پست ہونا - ماندہ ہو جانا - تھکنا - کمزور ہونا (۱۰) ابتر ہونا - اُلٹ پُلٹ ہونا (گنجفہ وغیرہ میں)

بجھول - ہ - اِسمِ مؤنّث (پُورب) پہیلی - چیستاں (پنجابی) بُجھارت +

بجے - ہ - اِسمِ مُذکّر - س (विजय = वि + जि - و جیے - وی + جی) ظفر - نُصرت - فتح - جیت (بفتحِ جیم و بکسرِ جیم ہر دو دُرست) +

بجے دسمی - ہ - اِسمِ مؤنّث - دسویں) فتح - آسن مُکمل بکپش کی دسویں تتھ - عمُوماً ہر ایک سُدی پڑوا کی دسویں تتھ جو اتوار کو پڑے +

بجیا - ہ - اِسمِ مؤنّث - س (विजया) وِجیا) بھنگ - بھانگ - سبزی بجیا کیں سو باورے بھانگ کس سو کُور اِس کا نام کوا بچی نین رہیں بھر پُور (بھنگڑ)

بچ - ہ - اِسمِ مؤنّث - س (وچا) ایک مشہُور اور مُفید کڑوی جڑ کا نام جسے عربی میں وچ - تُرکی میں اگر - فارسی میں بَرَج کہتے ہیں - دوم درجہ میں گرم خشک

بچ - ہ - اِسمِ مؤنّث (پنجاب) وچ - بیچ کی تصغیری شکل +

بچا جانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - چھوڑ جانا - بھُول جانا (فقرہ) تُم ہر دفعہ کُلی بچا جاتے ہو

بچار - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) سوچ - اندیشہ - فکر - خوض - اُدھیڑ بُن (۲) خیال - تصوّر - وہم - غور - تامّل - دِھیان ؎

بچا

سب بِدّیا کر سار بھگ آتم ایک بچار۔ (بچارے بُدھوان کہیں کیول پڑیا بھار (دو ہا)

(۳) قیاس۔ اٹکل (۴) تشخیص۔ دریافت (۵) تخمینہ۔ اندازہ (۶) سمجھ۔ بُوجھ فہم۔ ادراک عقل۔ دانش۔ دانست (۷) تمیز۔ امتیاز۔ تدبیر۔ (۸) آنک۔ شناخت (۹) رائے۔ تجویز۔ دُور اندیشی (۱۰) ارادہ۔ قصد

بچار کرنا۔ یا۔ **بچارنا**۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) سوچنا۔ اندیشہ کرنا۔ خوض کرنا۔ فکر کرنا (۲) خیال کرنا۔ تصوّر کرنا ✦ وہم کرنا ✦ غور کرنا۔ تامّل کرنا۔ اُدھیڑ بُن کرنا (گیت) لوگ ہنسیں چرچا کریں من میں کریں بچار۔ (۳) عقل لڑانا۔ سمجھنا۔ بُوجھنا (۴) تمیز کرنا۔ امتیاز کرنا (۵) قیاس کرنا۔ وہ یا فت کرنا (۶) اٹکلنا۔ اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا ✦ تشخیص کرنا۔ شناخت کرنا۔ جانچنا (۷) گننا۔ شُمار کرنا ✦ ستاروں کی چال دیکھنا ستاروں کا حساب لگانا۔ جیسے شگن بچارنا ✦

بنا شگن بچار ✦ ہاتھ کا دونگی کنگنا اور کل کا دُونگی ہار (ٹھُمری)

(۸) فضیحت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا (ہندو) (فقرہ ہندو) پیٹھ پیچھے کیوں کسی کا بچار کرے ہے (۹) ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ ٹھاننا ✦

بچا کھچا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ باقی۔ بقیّہ۔ باقی ماندہ۔ بچا بچایا۔ باقی ساقی۔ رہا سہا

بچالانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ چُھڑا لانا ✦ پھیر لانا ✦

بچالی۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث (پُورب) پُواری۔ ایک قسم کی گھانس۔ پوال ✦ وہ گھانس جو گھوڑے کے تھان پر بچھائی جاتی ہے۔ گھوڑے کے پیشاب اور لید کی بھری ہُوئی گھانس ✦

بچانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (انبیچ آنا) (۱) حفاظت کرنا۔ آڑے آنا۔ پناہ دینا حمایت کرنا۔ رکھشا کرنا۔ حمایت لینا۔ جس کو خُدا بچائے اُس پر کبھی نہ آفت آئے (مثل) ہاتھ پکڑ بچائے مُونڈی کو مُرغا کھائے (مثل) آپ کو بچاتا ہے اور غریب کو پھنساتا ہے (فقرہ) (۲) ایک رُخ کو کرنا کنارے کرنا۔ ہٹانا۔ رستہ دینا۔ جیسے گھوڑا بچانا (۳) رکھنا کفایت کرنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا۔ جیسے روپیہ بچانا (فقرہ) کبھو کچھ بچاتے بھی ہو یا سب اُڑا دیتے ہو (۴) بُری کرنا۔ جیسے جُرم سے بچانا (۵) سنبھالنا۔ خبر گیراں ہونا ✦ روکنا۔ تھامنا۔ جیسے جان بچانا (۶) نجات دینا۔ چھُڑانا (۷) چُرانا۔ بیچ میں کھانا۔ غبن کرنا (۸) اُڑانا۔ الگ کرنا۔ نکالنا۔ جیسے سَودے میں بچانا (فقرہ) روپیہ میں چار آنے بچاتا ہے (۹) چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۱۰) مدد کرنا۔ اعانت کرنا۔ دستگیری کرنا

بچل

(۱۱) قانون) آزاد کرنا۔ چھوڑ دینا ✦

بچانیوالا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (پُرانی ہندی) بچانے ہار (۱) محافظ۔ نگہبان۔ بچاؤن ہار (۲) خُدا۔ پرمیشور۔ اِیشور۔ ربّ العالمین (مثل) مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے ✦

بچاؤ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) حفاظت۔ حِفظ۔ محافظت۔ آڑ۔ آسرا (۲) برتیت (۳) پناہ۔ امن۔ سلامتی (۴) نجات۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ خلاصی۔ فرصت۔ (۵) عُذر۔ معذرت (۶) بہانہ۔ حیلہ۔ پہلُوتہی۔ تامّل ٹول (۷) اکانت۔ حفاظت کی جگہ۔ بھاگ کر جانے کی جگہ ✦

بچاؤ کرنا۔ یا۔ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) برتیت کی تجویز کرنا۔ محفُوظ رہنے کی تدبیر کرنا (۲) حفاظت کرنا۔ بچانا ✦

بچپن۔ ا۔ اِسمِ مُذکّر (۱) لڑکپن۔ بالپن۔ کم سِنی (۲) بال بُدھ ✦

بچت۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) بقیّہ۔ مابقی۔ باقی۔ صرف کرنے سے جو کچھ رہ گیا ہو۔ اوت۔ بقایا ✦ بچّی۔ افزُونی (۲) فائدہ۔ نفع۔ سُود۔ جیسے جس بیج میں چار پیسے کی بچت ہو وہ کرو ✦

بچ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) چھُٹ رہنا۔ بچ جانا۔ الگ رہنا (۲) باقی رہنا (۳) جھُوٹن رہنا۔ پس خوردہ رہنا ✦

بچکانا۔ ا۔ صفت (۱) بچّوں کے لائق (۲) چھوٹا سا حاکم۔ کم عمر کا۔ کمسن (۳) بچّے کا جُوتہ (۴) کھٹک کا لڑکا۔ وہ زنانہ لڑکا جسے کسی دُوسرے زنانے نے پالا ہو (۵) وہ کم سِن لونڈی جو کسی نائکہ نے پالی ہو ✦

بچ بچھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں بچا کر کچھ کام کرنا۔ اپنا بچاؤ کرنا ✦

بچ کے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ہٹ کے چلنا ✦ سنبھل کے چلنا (۲) احتیاط کرنا

بچیل۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (ہندو) بیچ کا۔ بچلا۔ سنبھلا۔ وہ لڑکا جو پہلے لڑکے کے بعد اور تیسرے سے پہلے پیدا ہُوا ہو۔ وسطی ✦

بچلا۔ ہ۔ صفت۔ سنبھلا۔ بیچ کا۔ مُتوسّط۔ اوسط درجے کا۔ بیچ کی راس ✦

بچلنا۔ یا۔ بچھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ س (चल + ना - وا + چل، ہندو) (۱) پھسلنا۔ کھسلنا۔ لغزش کرنا۔ ڈگمگانا (۲) بہکنا۔ چُوکنا۔ خطا ہو جانا بھُولنا۔ غلطی کرنا۔ جیسے ہاتھ سے پچل گیا وغیرہ (۳ ہندو) رستہ بھُولنا۔ بھٹکنا۔ کھو یا جانا۔ گُم ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ جیسے لڑکا میلہ سے پچل گیا ✦ سادھ سنت کا رم نہ جانے بڑا بھیمان بیچ پچلا جنتیں جم کے دوارے اُن کُنڈس بیر (کبیر) (۴) پھسلنا۔ بھٹکنا۔ بھُولے پھرنا (۵) گھُومنا۔ اِدھر اُدھر پھرنا۔ پھرنا۔ گشت کرنا۔

بچن

کٹھن بیوم کو مل پڑ گا می کون بیت بُن بچھر ہو سوا می (رامائن)

(۶) جُدا ہونا - الگ ہونا - علیحدہ ہونا + گت بچھڑنا - جیسے گاتے گاتے بچھڑ گیا (۸) خواب ہونا - بچھڑنا - جیسے کام بچھڑ گیا (۹) پھرنا - منکر ہونا عہد شکنی کرنا - مکرنا - جیسے کہکر بچھڑنا (۱۰) مچلنا - ہٹ کرنا - اڑنا - ضد کرنا - جیسے کھلونے دیکھ کر بچہ بچھڑ گیا (۱۱) بدکنا - بھڑکنا (۱۲) دیوانہ ہونا - جنون ہونا - دل بگڑنا - سودا اُچھلنا (فقرہ) دل بچھڑا +

بچن - ہ - اِسمِ مُذکّر - س (वचन = वच + ज = دچن) پرکرت (ذکم) (۱) قول - بات - گفتگو - کلام - بول (۲) اِقرار - زبان - عہد - پیمان - شرط (۳) شگون - شگن - فال ؎

نکلتے ہیں اب تو خوشی کے بچن غموں کو خوشی تو نہیں ہر ہمن (میر حسن)

بچن پال - ہ - صفت - بات کا پورا - اپنے کہے کی بچ کرنے والا +

بچن پالنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اپنے قول پر قائم رہنا - اِقرار یا عہد کو پورا کرنا - راسخ القول ہونا - بات کی بچ کرنا (۲) ایمان پر ثابت قدم رہنا

بچن توڑنا - یا - **چھوڑنا** - ہ - فعلِ لازم - اِقرار توڑنا - قول سے پھرنا

بچن دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - قول کرنا - اِقرار صحیح کرنا - عہد و پیمان کرنا - زبان دینا - وعدہ کرنا - قول ہارنا +

بچن ڈالنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سوال کرنا - مانگنا - طلب کرنا - درخواست کرنا (۲) کہا نہ ماننا - اِنکار کرنا - پذیرائی نہ کرنا (ہندو)

بچن لینا - ہ - فعلِ لازم - اِقرار لینا - عہد لینا - قول لینا - ہاں کرا لینا +

بچن مارنا - ہ - فعلِ لازم - ہاتھ پر ہاتھ مارنا - شرط باندھنا +

بچن ماننا - ہ - فعلِ لازم (۱) بات تسلیم کرنا + اطاعت کرنا - کہا ماننا - فرمانبرداری کرنا (۲) راضی ہونا - مُتّفق ہونا +

بچن نبھانا - ہ - فعلِ لازم - اپنی بات پر قائم رہنا - اپنے اقرار کو پورا کرنا - بات کا پاس کرنا - ایفا کرنا +

بچن ہارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) زبان دینا - اقرار کر لینا - قول دیدینا - عہد کرنا - پیمان کرنا (۲) قول سے پھرنا - قول سے بے قول ہونا - بات پر قائم نہ رہنا +

بچنا - ہ - فعلِ لازم - س (वच = وچ = بچنا) (۱) الگ رہنا - محفوظ رہنا (۲) باقی رہنا - بچت میں پڑنا + توفیر میں پڑنا - بڑھنا (فقرے) اپنے سے بچے تو اَور کو دے - کوڑی نہیں بچی ساری محنواہ گھاؤ گھپ میں گئی

بچھ

(۳) زندہ رہنا - سلامت رہنا - جینا + صحیح و سالم رہنا - چنگا رہنا - جیسے بچہ بچہ دونوں بچیں (دعا) جہان بچی لاکھوں پائے - اب کے بچے تو گھر گھر رچے - یا خُدا خیر سے بچے ہاتھ پیر (مثلیں) (۴) کٹنا سے ہونا - ہٹنا (۵) شفا پانا - آرام ہونا - صحت پانا - تندرست ہونا - اچھا ہونا (۶) رُکنا - پرہیز کرنا (۷) رہائی پانا - چھوٹنا (۸) ٹلنا - بہانہ کرنا ٹل جانا (۹) علیحدہ رہنا - جُدا رہنا - الگ رہنا ؎

چمٹتا ہے وہ سو سو بار آکر بچی اُس سے بھلا کب تک رہوں میں (رنگین)

بچو - یا - بچیو - یا بچ جاؤ - ہ - حرفِ ندا - ہٹو - پرے ہو - رستہ چھوڑ دو

بچور نا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) تومنا - کھولنا (۲) مُنہ - ملکر مکڑے مکڑے کرنا - مالیدہ کرنا +

بچولیا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) ثالث - بیچ (۲) وہ شخص جو بیچ میں پڑ کر شادی یا سودا کرائے (۳) دلّال (۴) گھٹنا +

بچوں کا سا - ہ - صفت (۱) طفلانہ (۲) لڑکپن - بچپن (۳) چنچل - اُچپل +

بچوں کا کھیل - ہ - اِسمِ مُذکّر - کارِ سہل و آسان وادنےٰ - آسان بات - مُنہ کا نوالا + گھر کی بات - نانی جی کا گھر +

بچّہ - یا - بچّہ - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) شیر خوار - دُودھ پیتا (۲) چھوٹی عُمر کا جانور - لڑکا - ننّا - طفل - بال - لونڈا - کوک - بچُّو مڑا + چھوٹی عُمر کا جانور (۳) لڑکا - چھورا - چھوکرا (۴) نَو عُمر - یا نا + نادان - ناسمجھ - ناتجربہ کار - مُوَرکھ (۵) چوزہ (۶) - ندا - فقیروں کا دُنیا داروں کے ساتھ خطاب (۷ - حقارتاً) مروک - نالایق - بچُّو - نابکار - جیسے بھلا بچّہ اب کے آنا (۸) پودا (۹ - صفت) معصوم - بے گناہ - پاک +

بچّہ دان - ف - اِسمِ مُذکّر - رحم - کوکھ - وہ جگہ جہاں بچّہ رہتا ہے - دھرن

بچّہ کُش - ف - صفت - وہ عورت جو بُہت بچّے جنے - نیچی سوڑ والی ؎

معشوقِ بچّہ کُش سے تو سنعلی خُدا بچائے بس اِنتشار ہوتا ہے کاجل کو دیکھ کر (سفلی)

بچّہ کُشی - ف - اِسمِ مُؤنّث - بال ہتیا - بالک کو ہتنا - بچّہ کو مار ڈالنا

بچھا - ہ - اِسمِ مُذکّر (ہندو) (زیج) فاصلہ - وقفہ - مُہلت - فرق + بیچ کا عرصہ - درمیانی فاصلہ (فقرے) دس دن کا بچھا ہے +

بچھا جانا - ہ - فعلِ لازم - عجز و انکسار کے مارے زمین میں جُھکا جانا - نہایت مُتواضع ہونا + از حد خاطر و مدارات کرنا - آؤ بھگت کرنا - آؤ بھینتائی سے

بچھ

پیش آنا (۳) خرچ یا صرف کے باعث تباہ اور برباد ہو جانا خسرج میں اُدھڑا جانا +

بچھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پھیلانا (۲) فرش کرنا - بچھونا کرنا (۳) کھنڈانا پراگندہ کرنا (۴) زمین میں لٹانا - زمین پر گرانا - جیسے مار کر بچھا دینا +

بچھڑا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) گائے کا نر بچّہ - گو سالہ (۲ - عو) پیار سے موٹے تازے بچّے کو کہتی ہیں +

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے - (کہاوت) یعنی ہر شخص حمایتی پر ناز کرتا ہے - ہر ایک اپنے زبردست وسیلے پر بھروسہ رکھتا ہے +

بچھڑا ہُوا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) دُور اُفتادہ - فراق زدہ - جُدا شدہ + چھوٹا ہُوا - رہا ہُوا (۲) گُم شدہ +

بچھڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - کسی سے جُدا ہو جانا + کھو جانا - چھوٹ جانا - رہ جانا - گُم ہو جانا +

بچھڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کا کسی سے جُدا ہونا - الگ ہونا - کسی کے ساتھ سے جُدا ہونا - بچھڑ یا ہونا (۲) گُم ہونا - کھو یا جانا +

بچھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) فرش ہونا (۲) عجز کرنا - اِنکسار کرنا +

بچھناگ - ہ - اِسمِ مُذکّر (مُرکّب از بچھ + ناگ) ایک پہاڑی زہریلی جڑی بشکلِ جد وار کا نام - مزاجاً چوتھے درجے میں گرم و خشک - اور دافعِ ہوائے برص وغیرہ کو مُفید ہے +

بچھو - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) ایک ٹیڑھی دُم کا زہریلا جانور - جسکی دُم میں ڈنک ہوتا ہے - کژدُم - عقرب - پرچھک (۲) ایک قسم کا پہاڑی خاردار پودا جس کے پتّوں کے چھُوئے جانے سے ایک آگ سی لگ جاتی اور پالک پڑنے سے فرد ہو جاتی ہے (۳ - صفت) نہایت چالاک اور مُتفنّی لڑکا +

بچھوا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) چھوٹی ٹکٹار - نیچہ - جمدھر - چھوٹا چھُرا - ایک ٹیڑھا ہتھیار کا نام جو بچھّو کی دُم کی مانند ہوتا ہے (۲) ایک پاؤں کی اُنگلیوں کے زیور کا نام جسے ہندنیاں پہنتی ہیں (۳) سن کی پھلی یا بونڈی جس میں بیج رہتے ہیں اور بچّے اُس کی چھن چھن کی آواز کے سبب اکثر پاؤں میں لڑیاں بنا کر پہنتے ہیں (۴) ایک قسم کا نہایت تیز اور چٹ پٹا اچار جو مرچوں کی زیادتی کے سبب سے زبان کو جھلّا دیتا ہے +

بحا

بچھونا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) بسا ط - بستر - فرش - توشک - غالیچہ وغیرہ - (۲ - ہندُو عو) فرشِ ماتم داری - سوگواری کا بوریا یا ٹاٹ +

بچھونا اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم (ہندُو) سوگ کا دُور ہونا - ماتم داری کا ختم ہونا +

بچھونا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (ہندُو) ماتم داری کے لئے دری - ٹاٹ یا بوریا بچھانا +

بچھویا - ہ - اِسمِ مُذکّر - جُدائی - مُفارقت - ہجر - بچوگ - برہ ؎ چکوا چکری دو جنے اِن مت مارو کوئے یہ مارے کرتار کے رین بچھویا ہوئے (دوہا)

بچھیا - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) گائے کا مادہ بچّہ + اوسر (۲) بنیوں کی ایک رسمِ نسیت کا نام بھی ہے جو مُردے کی تیرہویں یا ستّرہویں کو عمل میں آتی ہے +

بچھیا کا باوا - ہ - اِسمِ مُذکّر - بیل - بیوقوف - احمق - نادان +

بچھیرا - ہ - اِسمِ مُذکّر - گھوڑے کا نر بچّہ - کُرّہ +

بچھیرا پلٹن - ا - اِسمِ مُذکّر - بچّوں کی پلٹن - نو عمر لڑکوں کی سپاہ +

بچھیری - ہ - اِسمِ مُؤنّث - چھوٹی عمر کی گھوڑی - بچّہ گھوڑی +

بچّی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) چھوٹی لڑکی - دُختر - دوشیزہ (۲) ریش بچّہ - ریشچہ ڈاڑھی کا اِمام - وہ چند بال جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوتے ہیں +

بچّے بھرانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - جانوروں کا اپنے بچّوں کو چوگنی سی دانہ کھلانا

بچّے کا ہاتھ سے نکل جانا - ہ - فعلِ لازم - بچّے کا ہاتھ سے جاتا رہنا مر جانا - فوت ہو جانا - گزر جانا +

بچّے کچّے - ہ - اِسمِ مُذکّر - لڑکے بالے - چھوٹے بڑے بچّے - بچّے وغیرہ

بچّے نکلوانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) انڈے بٹھانا - انڈے دینے والے جانوروں سے بچّے لینا (۲ - عوام) اولاد جنوانا +

بچّے والی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) بچّہ دار - اولاد والی - زچہ (۲) وہ مُرغی جس کے آگے بچّے ہوں (۳) پروین - ستاروں کا جھُومہ +

بحال - ف - ع - صفت لازم اپنی حالت پر قائم - برقرار - ایک حالت پر بدستور (۲) ٹھیرا ہُوا + خوش - اچھی حالت میں + تندرست - جیسے اب اُن کی طبیعت بحال ہے (۳) سرسبز - شاداب - تر و تازہ +

بحال رکھنا - و - فعلِ مُتعدّی - قائم رکھنا - بدستور رکھنا +

بحا

بحال کرنا ف۔ فعلِ متعدی۔ دوبارہ اُسی عہدے پر مقرر کرنا۔ بدستور اجازت دینا۔

بحال ہونا ف۔ فعلِ لازم (ہا) پھر مقرر ہونا۔ تندرست ہونا۔

بحالی ا۔ اِسمِ مؤنث (ا) برطرفی کا نقیض۔ از سرِ نو تقرری۔ بدستور مقرر کرنا (۲) بشاشت۔ خوشدلی۔ فرحت۔ تازگی۔ افاقہ۔

بحث سع۔ اِسمِ مؤنث (ا) لغوی معنے کھودنا۔ بات کی چھان بین۔ نزاعِ لفظی (۲) تکرار۔ مباحثہ۔ مکالمہ۔ تقریر و حجت۔ دلیل (۳) جھگڑا۔ اختلاف۔ ردّ و بدل۔ سوال و جواب (۴) واسطہ۔ تعلق۔ مطلب جیسے تجھے اِس بات سے کیا بحث۔

بحث بحثی ا۔ اِسمِ مؤنث۔ باہمی تکرار۔ ضدّم ضدّا۔ حجت۔ مناظرہ۔

بحثنا ف۔ فعلِ لازم (ا) مباحثہ کرنا۔ حجت کرنا۔ ضد کرنا۔ جھگڑنا۔ تکرار کرنا

بحر سع۔ اِسمِ مذکر (ا) بڑا دریا۔ سمندر۔ دریائے محیط (۲) وزنِ شعر (مجازاً) نظم کے ۱۹ وزنوں میں سے ہر ایک وزن کو بحر کہتے ہیں۔

بحر اکھلنا ف۔ فعلِ لازم۔ دل کا پردہ اُٹھنا۔ ہیبا کھلنا۔ ہر دو کھلنا۔ ذہن و حافظہ بڑھنا۔ تبحّر ہونا۔

بحران سع۔ اِسمِ مذکر۔ بیماری کے روز کا دن۔ طبیعت اور مرض کا مقابلہ (صاحبِ منتخب نے اِس لفظ کو نُونِ ثانی قرار دیا ہے)۔

بحری سع۔ صفت (ا) منسوب بہ بحر (۲) دریائی۔ سمندری۔ جیسے بحری فوج۔ بحری قانون وغیرہ۔

بحیرہ سع۔ اِسمِ مذکر۔ تصغیرِ بحر۔ چھوٹا سمندر جو تقریباً چاروں طرف خشکی سے گھرا ہوتا ہے۔ تری کا وہ بڑا حصّہ جو بحر سے چھوٹا ہوتا ہے۔

بخار سع۔ اِسمِ مذکر (ا) حُمّٰی۔ دُھواں۔ وہ حرارت جو کسی گرم چیز سے نکلے (۲) وہ حرارت جو اخلاط میں بدبُو وغیرہ پیدا ہو جانے سے آدمیوں کو عارض ہوتی ہے تپ۔ حُمّٰی (۳) بھاپ (۴) جوشِ دل۔ غصّہ کا غُبار۔ ملال۔ کدورت۔

بخار آنا ف۔ فعلِ لازم (ا) تپ آنا۔ بدن گرم ہونا۔

بخار چڑھنا ف۔ فعلِ لازم (ا) جسم گرم ہونا۔ تپ چڑھنا (۲) کسی سے ڈر لگنا۔ خوف کھانا۔ کانپنا۔ جیسے اُسکے نام سے بخار چڑھتا ہے۔

بخار دل میں رکھنا ف۔ فعلِ لازم۔ عداوت و کینہ و بُغض رکھنا۔

بخار نکالنا ف۔ فعلِ متعدی (ا) دل کا جوش نکالنا۔ کدورت نکالنا۔ غُبار نکالنا۔ غصّہ اُتارنا۔ بَیر نکالنا۔ رنج نکالنا۔ لڑائی کرنا

بخش

(۲) ہوس نکالنا۔ حسرت نکالنا۔

بخار نکلنا ف۔ فعلِ لازم۔ غُبار نکلنا۔ غُصّہ نکلنا۔ بَیر نکلنا۔ حسرت نکلنا

بخارات ع۔ اِسمِ مذکر۔ جمعِ بخار۔ ابخرات۔

بخاری ا۔ اِسمِ مؤنث (۱) کوئلے۔ باورچیخانہ یا دالان کے اندر کی وہ کوٹھڑی جو غلّہ وغیرہ کے واسطے دیوار میں بنا دیتے ہیں۔

(اصل میں بخاری کے معنے آتشدان کے ہیں جو دالان یا کمرہ کی دیوار میں اِنتہائے سردی میں مکان گرم رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ چونکہ عوام لوگ اِس کی اصل سے واقف نہ تھے اِس سبب سے وہ اُس کوٹھی کو کہنے لگے جو دالان کے اندر دیوار میں کوٹھی کی بجائے غلّہ رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں پس رفتہ رفتہ بخاری ایک عام لفظ ہو گیا اور سب اِس معنے میں استعمال کرنے لگے)

(۲) شہر بخارا کا رہنے والا۔

بخت ف۔ اِسمِ مذکر (۱) حصّہ۔ بہرہ۔ نصیب۔ قسمت۔ پرالبہ۔ بھاگ۔ تقدیر۔ طالع۔ اِقبال۔

بخت اُڑ گئے بلندی رہ گئی کہاوت۔ یعنی اِقبال جاتا رہا مگر نام رہ گیا۔ بھاگ بھاگ گیا اُس کا راگ رہ گیا۔

بخت آزمائی ا۔ اِسمِ مؤنث۔ نصیبے کی آزمایش۔ کوشش بہ توکّل۔

بختاور ا۔ صفت (۱) صاحبِ نصیب۔ بھاگوان۔ خوش قسمت۔ نصیبہ ور۔ اِقبال مند۔ طالعمند (۲۔ ع) بدنصیب۔ بدقسمت۔ جیسے بڑا بختاور بچہ ہے اُسے عید کو بھی چار پیسے نہیں جُڑتے۔

(چونکہ عورتیں بُرے الفاظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اِس سبب سے وہ اکثر اچھے لفظوں سے اُسکے برعکس مُراد لیا کرتی ہیں)۔

بختاوری ا۔ اِسمِ مؤنث (ع۔ ا) خوش قسمتی (۲) کمبختی۔ بدنصیبی۔ شامت۔ نکبت۔

بختاوری آنا ف۔ فعلِ لازم (ع۔ مجازاً) شامت آنا کمبختی آنا۔

بختوں جلی ا۔ اِسمِ مؤنث (ع۔ ا) بدنصیب۔ بدقسمت (۲) پہلے اولادی۔

بختیے ا۔ اِسمِ مذکر۔ دلے ہوئے بچھڑے بچھڑی جن پر پھلکا نہیں ہوتا۔

بختی[1] ف۔ اِسمِ مذکر۔ بڑا اونٹ۔ سانڈیا۔ شُتر تیز رفتار۔

بختیار ف۔ صفت۔ نصیب ور۔ دولتمند۔

بخشا ف۔ اِسمِ مذکر۔ حصّہ۔ بانٹا۔ بھاگ۔ بھاجی۔

بخش دینا ف۔ فعلِ لازم (ا) معاف کر دینا (۲) معاف کر دینا۔

[1] اِس اونٹ کی نسل بخت نصر بادشاہ نے عرب کی اونٹنی اور عجم کے اونٹ سے جوڑا لگا کر پیدا کی تھی۔ قوی اونٹ پیدا کراتے تھے۔

بخشش ۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) انعام ۔ عطیہ ۔ دان (۲) مُعافی ۔ عفو ۔

بخشنا ۔ ا۔ فعل مُتعدّی (۱) دینا ۔ عطا کرنا ۔ مرحمت کرنا (۲) عفو کرنا ۔ معاف کرنا ۔

بخشوانا ۔ ا۔ فعل مُتعدّی ۔ معاف کرانا ۔ عفو کرانا ۔

بخشو مجھے ۔ ا۔ ہمیں معاف رکھو ۔ ہم باز آئے ۔ سلام ہے ۔

بخشی ۔ ف۔ اِسم مُذکّر (۱) فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے اور حساب کتاب رکھنے والا ۔ تنخواہ بانٹنے والا ۔ پے ماسٹر ۔ اب چوکیداروں کی تنخواہ بانٹنے والے کو کہتے ہیں (۲) جنرل یا کمانڈر انچیف ۔ میر سپہ ۔ میر لشکر ۔ سپہ سالار ۔ سپہدار ۔

بخشی خانہ ۔ ف۔ اِسم مُذکّر ۔ فوج کی تنخواہ تقسیم ہونے کی جگہ ۔ بخشی کا دفتر ۔

بخشی کا دھگڑ ۔ ا۔ اِسم مُذکّر ۔ افسرِ سپاہ کا آشنا ۔ زور آور کا دوست ۔ رستم کا سالا ۔ کوتوال کا یار ۔ زور آور ۔

بخشی گری ۔ ف۔ اِسم مؤنث ۔ عُہدۂ مصاحبِ فوج ۔

بخل ۔ ع۔ اِسم مُذکّر (۱) لالچ ۔ طمع ۔ حرص (۲) کنجوسی ۔ تنگ چشمی ۔ تنگ دلی ۔ جزرسی ۔

بخوبی ۔ ف۔ تابع فعل (۱) اچھی طرح سے (۲) بالتمام ۔ بالکل (۳) ٹھیک ٹھیک ۔ صاف صاف ۔

بخور ۔ ع۔ اِسم مُذکّر (۱) خوشبو ۔ سگند (۲) دُھونی خوشبودار چیزوں کی دُھونی (۳) خوشبودار چیزیں ۔ جیسے اگر ۔ مُشک ۔ عنبر وغیرہ ۔

بخیر ۔ (ف مع) تابع فعل (۱) خوش ۔ اچھی طرح سے ۔ سلامت ۔ جیسے مزاج بخیر (۲) نہیں ۔ بالکل نہیں ۔ بس ؎

دل دینگے مال دینگے مگر جان سو نہ بخیر ۔ یہ سودہ ہے وہ شخص جو سرگرم لاف ہو (شیفتہ)

بخیل ۔ ع۔ اِسم مُذکّر ۔ کنجوس ۔ کنجوس مکھی چوس ۔ خسیس ۔ مُسک سکوم ۔ کنکس ۔ تنگ دل ۔

بخیلی ۔ ا۔ اِسم مؤنث ۔ کنجوسی ۔ کنکس پن ۔ بُخل ۔

بخیہ ۔ ف۔ اِسم مُذکّر (۱) ایک قسم کی مضبوط اور پاس پاس سیون ۔ دوہرا ٹانکا ۔ پلّا ٹانکا (۲) جمع پونجی ۔ سرمایہ (۳) حوصلہ ۔ بساط ۔ جیسے ان کا اتنا بخیہ کہاں ۔

بخیہ اُدھیڑنا ۔ ا۔ فعل مُتعدّی ۔ حقیقت کھولنا ۔ راز فاش کرنا ۔ قلعی کھولنا ؎

ناخن نہ دے خدا مجھے اے پنجۂ جنوں ۔ ریشہ تمام عقل کا بخیہ اُدھیڑ دُوں (ذوق)

بد ۔ ع۔ اِسم مؤنث ۔ دیکھو (باگی) وہ دُبل جو چڈھوں میں کسی سودا وی مادّے یا زخم کے باعث ہو جاتا ہے ؎

میاں کو آشک بیوی کو بد ہے ۔ نتیجہ کا بد کا بد ہے (نا اسوم)

بد ۔ ف۔ صفت (۱) نیک کا نقیض ۔ بُرا ۔ خراب ۔ زشت ۔ بکھد (۲) ناقص ۔ نکما (۳) شریر ۔ دنگئی ۔ فسادی ۔ مُتفنّی ۔

بد اچھا ۔ بدنام بُرا ۔ کھاوت ۔ یعنی بدنام سے بدکام بہتر ہے ۔

بد اخلاق ۔ ف مع ۔ صفت ۔ کج خُلق ۔ بداطوار ۔ بدکردار ۔ ناہموار دُراچاری ۔ دُشٹ ۔ دُرجن ۔ ناشائستہ ۔

بد اسلوب ۔ ف مع ۔ صفت (۱) بے ڈھنگا ۔ بے ڈول ۔ بھینڈا ۔ بھونڈا ۔ بُری شکل کا ۔ بدنما (۲) بدراہ ۔ بداطوار ۔ چالچلن کا خراب ۔

بد اصل ۔ ف مع ۔ صفت ۔ کمینہ ۔ بُری نسل کا ۔ بدسرشت ۔ پاجی ۔

بد اطوار ۔ ف مع ۔ صفت ۔ بدچلن ۔ بُرے ڈھنگوں کا ۔ بدراہ ۔

بد انتظامی ۔ ف مع ۔ اِسم مؤنث ۔ بدنظمی ۔ بدعملی ۔ بے بندوبستی ۔ ظلم ۔ اندھیر ۔

بد اندیش ۔ ف۔ صفت ۔ بدخواہ ۔ بُرا چاہنے والا ۔ بیری ۔ مخالف ۔

بد باطن ۔ ف مع ۔ صفت ۔ کپٹی ۔ کمینہ ۔ کور ۔ دل کا کھوٹا ۔

بد بخت ۔ ف مع ۔ صفت (۱) بدنصیب ۔ ادبھاگا ۔ بدنصیب ۔ بدقسمت بداقبال ۔ نگوڑا ۔ طالع (۲) مُصیبت زدہ ۔ دُکھیا ۔ خراب خستہ ۔ آوارہ ۔

بد بلا ۔ ف مع ۔ صفت (عو) بڑی بھاری چڑیل ۔ نہایت شریر ۔ بلائے بدبخت ۔

بد بو ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ دُرگند ۔ سڑاند ۔ بُو ئے خراب ۔ عفونت ۔

بد پرہیز ۔ ف ۔ صفت ۔ بے احتیاط ۔ بے اعتدال ۔ وہ شخص جو بیماری میں ہر ایک چیز کھائے پیئے ۔ وہ شخص جو حالتِ بیماری میں مُضر و غیر مُضر کی پروا نہ کرے ۔ بلانوش ۔ بلاچٹ ۔

بد پرہیزی ۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) بے احتیاطی ۔ بے اعتدالی ۔ بلانوشی (۲) عیاشی (۳) فضول خرچی ۔

بد تر ۔ ف ۔ صفت (۱) نہایت خراب (۲) اَدنےٰ درجہ کا ۔

بد جانور ۔ ا۔ اِسم مُذکّر (عو) خوک ۔ خنزیر ۔ گراز ۔ سُؤر ۔

بد چلن ۔ ا۔ صفت ۔ بدراہ ۔ بدرَو یہ ۔ بداطوار ۔ بدوضع ۔

بد چلنی ۔ ا۔ اِسم مؤنث ۔ بددضعی ۔ بدکرداری ۔

بد حال ۔ ف مع ۔ صفت خستہ حال ۔ رَوی حالت میں ۔

بد حواس ۔ ف مع ۔ صفت (۱) حواس باختہ ۔ بیہوش ۔ بے عقل (۲) مُضطرب ۔ پریشان ۔ سرگرداں ۔ مُتحیّر ۔ حیراں ۔

بد

بدہیئت - ف مع - صفت - بدشکل - بدوضع - بدروپ +
بدخط - ف مع - اسم مذکر - بدنویس - بُرے خط والا +
بدخُلق - ف مع - صفت - بدمزاج - بدکھڑ - اکل کھرا +
بدخُو - ف - صفت - بُری خصلت والا - بدسیرت - بداخلاق - بدمزاج - بدکھڑ
بدخواب ہونا - ا - فعل لازم (۱) بُرا سپنا دیکھنا (۲) نہانے کی حاجت ہونا - احتلام ہونا +
بدخوابی - ف - اسم مؤنث (۱) بُرا سپنا - بُرا سپنا - بُرا و ناخواب (۲) احتلام نہانے کی حاجت (۳) بے چینی +
بدخواہ - ف - صفت - بداندیش - بُرا چاہنے والا - دشمن - بَیری +
بدخواہی - ف - اسم مؤنث - بَیر - دشمنی +
بددُعا - ف مع - صفت - کوسنا - سراپ +
بددُعا دینا - ا فعل متعدی - کوسنا - سراپ دینا +
بددِل - ف صفت (۱) ناخوش و ناراض (۲) بدظن - بدگمان +
بددِماغ - ف مع - صفت (۱) وہ شخص جو بات بات پر ناک چڑھائے مغرور - گھمنڈی (۲) نازک دماغ - مدمغ - نک چڑھا - چڑچڑا +
بددِماغی - ف مع - اسم مؤنث - مدمغی - مغروری - نازک دماغی - خفگی آزردگی - چڑچڑاہٹ - چڑچڑاپن - بدمزاجی +
بددیانت - ف مع - صفت (۱) بددین - بے دین - لامذہب (۲) امانت میں خیانت کرنے والا - مال مارنے والا - فریبی - دغاباز - خیانت کرنے والا +
بددیانتی - ف - اسم مؤنث (۱) بے دینی - بے ایمانی (۲) خیانت
بدذات - ف مع - صفت (۱) بداصل - بدگوہر (۲) نالائق - پاجی - سفلہ - خبیث - بدطینت (۳) شوخ - شریر - لچّا - متفنی - مُفسد - فتنہ انگیز +
بدذہن - ف مع - صفت - کند ذہن - کوڑھ مغز +
بدراہ - ف - صفت - بدچلن - بدوضع - کھوٹا +
بدرکاب - ف مع - صفت - وہ گھوڑا جس پر چڑھنا دشوار ہو - وہ گھوڑا جو رکاب میں پاؤں نہ رکھنے دے - خچر - بد +
بدرنگ - ف - صفت (۱) وہ شے جس کا رنگ خوشنما نہ ہو - بدنما رنگ (۲) تاش یا گنجفہ میں وہ پتہ جو ہم رنگ نہ ہو - رنگ بدلا ہوا (۳) چوسر کی سولہ گوٹوں میں سے آٹھ (۴) پچیسی کی قسم کا +

بد

بدزبان - ف - صفت - زبان کا چھوٹا - سخت زبان - سخت کلام - منہ پھٹ گالی گلوچ بکنے والا - گستاخ +
بدزبانی - ف - اسم مؤنث - سخت کلامی - گستاخی +
بدزیب - ف - صفت - بدنما - ناموزوں - نازیبا - بیڈول - بھونڈا +
بدسلوکی - ف مع - اسم مؤنث - بُرائی - بدی - رُوکھاپن - بُرا برتاؤ - طرح پیش آنا +
بدشگونی - یا - بدشگنی - ف - اسم مؤنث - بدفالی - نحوست +
بدصورت - ف مع - صفت - بدشکل - بھونڈی صورت کا - بے ڈول +
بدطینت - ف مع - بدخصلت - بدذات - بدخُو +
بدظن - ف مع - صفت - بدگمان - متشکی +
بدعملی - ف مع - اسم مؤنث - بدنظمی - بے انتظامی - اندھیر +
بدعہد - ف مع - صفت - بے وفا - وعدہ خلاف - اپنے قول سے پھرنے والا
بدفعلی - ف مع - دیکھو (بدکاری) +
بدکار - ف - صفت - بدفعل - حرامکار - زناکار - زانی - فاسق - فاجر - خرابات - خراب +
بدکاری - ف - اسم مؤنث - زناکاری - حرامکاری +
بدگمان - ف - صفت - بدظن - ظنّی - شکّی - بُرا گمان رکھنے والا +
بدگمانی - ف - اسم مؤنث - بدظنی - خیال فاسد - بیجا شبہ +
بدگوئی - ف - اسم مؤنث - بدی - غیبت - بُرائی - عیب گوئی - چھوٹ - چغلی
بدلحاظ - ف - صفت - بے شرم - بے ادب - گستاخ - بیحیا - بے مروّت +
بدلگام - ف صفت (۱) منہ زور گھوڑا - وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے (۲) منہ پھٹ آدمی - ناہموار - گستاخ - بے ادب - سرکش - زبان سنبھالو یہ منہ زوریاں خربوں پر خدا کی سوں کوئی شمسا بھی بدلگام نہیں (سرور)
بدمزاج - ف مع - صفت - منحوس خو - غصہ ور - جھلا - تُرشرو - چراندا - اکھڑ +
بدمزاجی - ف مع - اسم مؤنث - تندخوئی - تُرشروئی - چراندا پن +
بدمزگی - ف - اسم مؤنث (۱) بدذائقہ پن (۲) رنجش - آزردگی - رنجیدگی - بگاڑ - ناموافقت - سرد مہری +
بدمزہ - ف - صفت - وہ شے جس کا ذائقہ اچھا نہ ہو - بے سواد +
بدمزہ ہونا - ا - فعل لازم (۱) بے ذائقہ ہونا - مزے دار نہ ہونا - لذیذ نہ ہونا (۲) خفا ہونا - تُرشرو ہونا - بگڑنا - ناراض ہونا (۳)

بد

جب دِل طبیعت یا جی کے ساتھ یہ لفظ آتا ہے تو وہاں طبیعت متلی اور بیماری سے مُراد ہوتی ہے۔ ناساز ہونا۔ اَنمنا ہونا۔ مزاج ٹھیک نہ ہونا۔ کسلمند ہونا۔

بدمست ۔ ن ۔ صفت (۱) نشہ میں چُور۔ مدہوش۔ نشہ میں باؤلا۔ سیہ مست (۲) شریر۔ لُچّہ (۳) پُر شہوت۔ نفس پرست۔

بدمستی ۔ ن ۔ اِسم مُؤنّث (۱) مدہوشی۔ سیہ مستی۔ نفسانیت۔ شہوت پرستی۔ شہوت (۲) شرارت۔ حرمزدگی۔

بدمعاش ۔ ن ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر۔ وہ شخص جسکی روزی بُرے کاموں پر منحصر ہو۔ حرام خوار۔ بدچلن۔ شریر۔ بدذات۔ لُچّہ۔ شُہدا۔ حرامزادہ۔ گُنڈا۔ لُنگارا۔

دِل کی مُعاش غم اِسے غم کی تلاش ہے ڈرتا ہُوں دِل سے مَیں کہ بڑا بدمعاش ہے (ذوق)

بدمعاشی ۔ ن ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث ۔ حرامخوری۔ شرارت۔ بدذاتی۔ لُنگارا پن۔ بدچلنی۔ شُہدا پن۔

بدمُعاملگی ۔ ن ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) بدعہدی۔ بے ایمانی۔ کھوٹا پن۔ لین دین کی صفائی نہ رکھنا (۲) بددیانتی۔ خیانت۔

بدمُعاملہ ۔ ن ۔ ع ۔ صفت (۱) بدعہد۔ بے ایمان۔ لین دین کا کھوٹا۔ ہاتھ کا جھوٹا (۲) بددیانت۔ خیانت کرنے والا۔ خائن۔

بدنام ۔ ن ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کے نام پر داغ لگ گیا ہو۔ رُسوا۔ اَنگشت نُما۔

بدنامی ۔ ن ۔ اِسم مُؤنّث ۔ رُسوائی۔ کلنک کا ٹیکا۔ اَنگشت نُمائی۔

بدنصیب ۔ ن ۔ ع ۔ بدبخت۔ کمبخت۔ زبھاگی۔

بدنظر دیکھنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ نفسانی خواہش کے اِرادہ سے گھورنا۔ بُری نظر ڈالنا۔

بدنُما ۔ ن ۔ صفت ۔ بدنما۔ بدصُورت۔ بھونڈا۔

بدنیّت ۔ ن ۔ ع ۔ صفت (۱) بُرے اِرادہ رکھنے والا۔ بدنظر (۲) طامع۔ لالچی۔ حریص (۳) بددیدہ۔ نظر بایا۔ وہ شخص جسکی نظر کھوٹی ہو۔ بدمُعاملہ۔ لین دین کا کھوٹا۔

بدنیّتی ۔ ن ۔ اِسم مُؤنّث (۱) بدمُعاملگی۔ بددیانتی۔ خیانت (۲) نظرِ بد سے دیکھنا۔

بدوَضع ۔ ن ۔ ع ۔ صفت ۔ بداطوار۔ بدچلن۔ ناموزوں۔ نازیبا۔

بدھ

بدھنی ۔ ث ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث ۔ سُبو۔ ہنڈی۔ اَچیرن۔ گراتی۔ اَن ٹنکا۔

بدہیئت ۔ ن ۔ ع ۔ صفت ۔ بدشکل۔ بدصُورت۔ بھونڈا۔ ڈراونی شکل کا۔ مُہیب صُورت۔ بدنُما۔

بِدا ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ سنسکرت (विदा) ۔ وداع۔ رُخصت۔ وِداع۔ دُلہن کا اپنے گھر سے رُخصت ہونا۔

بَدابَدی ۔ ہ ۔ صفت (پُورب) (۱) شرطیہ ضرُوری۔ واجبی (۲) بحث۔ تکرار۔ ہمابمی۔

بداؤں کے لُلّا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (۱) بداؤں کا رہنے والا لڑکا (۲۔ مجازاً) حضرتِ محبُوب الٰہی قدس سرّہٗ العزیز (۳) مودھو۔ بے وقُوف۔ نادان۔ احمق۔ فِدّی۔ بیلیلا۔

بدیر ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (ہندؤ) بدظن۔ بدگمان۔

بدبر کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (ہندؤ) بدظن کرنا۔ بدگمان کرنا۔

بدبر ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندؤ) دِل میں کھوٹ پڑنا۔ بدظن ہونا۔ بدگمان ہونا۔

بَدر ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر۔ پُورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ پُورنماشی کا چاند۔

بدر ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ باہر۔ بیرُوں۔

بدررَو ۔ ف ۔ اِسم مُؤنّث ۔ موری۔ پانی باہر جانیکا راستہ۔

بدر کرنا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ باہر نکالنا۔ خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ شہر بدر کرنا۔

بدر نکالنا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ کسی کے نام رقم نکالنا۔ نوٹ لکھنا۔ بقایا نکالنا۔

بدر نویسی ۔ ف ۔ اِسم مُؤنّث ۔ قابلِ ساعت رقُوم کا لکھنا۔ حساب کی ماہیّت کا دریافت کرنا۔

بدرَقہ ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) رہبر۔ رہنما (۲) ہمسفر (۳) اِطمینان کی اِصطلاح میں وہ دو واحد کسی دوا کی مُعاون اور مددگار ہو۔ مدد۔ وسیلہ۔ اُوپان۔ بَدل۔ بجائے (۴) سپاہ۔ محافظ۔ نگہبان۔ طلایہ۔ رَوند۔

بَدری ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ جست کے برتنوں پر چاندی کا کام بنا ہُوا۔ اصل میں بِدر دکن کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ صنعت ایجاد ہُوئی۔ اور اب تک مُروّج ہے۔

بدستُور ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ حسبِ قاعدہ۔ حسبِ دستُور۔ معمُولی طور پر۔ اُسی طرح۔ سابق دستُور۔

بِدعَت ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) دین میں نئی بات یا نئی رسم داخل کرنی۔ اختراع۔ اِحداث۔ نیا دستُور (۲) رخنہ۔ خرابی (۳) ظلم۔ تشدّد۔

بدع

سختی (۴- عوام) جھگڑا۔ فساد۔ دنگہ۔ شرارت۔ فتنہ ✦

بدعتی ع- اِسم مُذکّر (۱) مذہب میں ایجاد و اختراع کرنے والا (۲- عوام) جھگڑالو۔ تجتی (۳- عوام) ظالم۔ تشدّد کرنے والا ✦

بدکانا ہ- فعلِ مُتعدّی- س (Pichkna) - بھیجنا (پیت) پُورب (پچکانا۔ بھکانا) (۱) گھوڑے کو دَوڑانا۔ چوکنا کرنا۔ بھڑکانا۔ چوکنا کر دینا (۲) اُچٹانا۔ اُکھیڑنا ✦

بدکنا ہ- فعلِ لازم (۱) بھڑکنا۔ چوکنا ہونا۔ گھوڑے کا ڈر کر چوکنا ہونا (۲) اُچٹنا۔ اُکھڑنا۔ دُور نا۔ سہمنا ✦

بدل ع- اِسم مُذکّر۔ عوض۔ بدلہ۔ مُعاوضہ۔ پلٹا۔ مُبادلہ۔ ایک چیز کے عوض دُوسری چیز لینا۔ تبادلہ ✦

بدلائی ا- اِسم مُؤنّث (عوام) وہ نقدی جو چیز سے چیز بدلنے کے عوض میں دی جائے۔ عوضہ۔ مُعاوضہ۔ اہلِ مطابع کی اصطلاح میں وہ کاغذ جو تعدادِ مطلوبہ سے زیادہ کاغذ بگڑ جانیکی عوض ڈالا جائے ✦

بدلنا ا- فعلِ مُتعدّی (۱) پلٹنا۔ مبادلہ کرنا۔ تبادلہ کرنا۔ ایک چیز کو دیکر دُوسری چیز لینا (۲) ہیئت پلٹنا۔ انقلاب ہونا (۳) رنگ کا متغیّر ہونا ✦

بدل لینا ا- فعلِ لازم۔ پلٹ لینا۔ ایک چیز دیکر دُوسری چیز لے لینا۔ عوض مُعاوضہ کر لینا ✦

بدلوانا ا- فعلِ مُتعدّی۔ پلٹوانا۔ تبادلہ کرانا ✦

بدلوائی ا- اِسم مُؤنّث۔ دیکھو (بدلائی) پلٹائی ✦

بدلہ ع- اِسم مُذکّر (۱) پلٹا۔ مُعاوضہ۔ عوض۔ عوضہ (۲) پاداش۔ اجر۔ مکافات ✦ (انتقام (۳) صلہ۔ بخشش۔ عطا۔ انعام (۴) اُجرت۔ مزدوری۔ محنتانہ۔ اُجورہ (۵) ہرجہ۔ جبرِ نقصان۔ ڈنڈ۔ تاوان (۶) قصاص۔ جزا ✦

بدلہ لینا ا- فعلِ مُتعدّی۔ عوضِ نیکی بدی کی بجائے بدی کرنا۔ قصاص لینا ✦

بدلی ہ- اِسم مُؤنّث۔ تبدیلی۔ پلٹی ✦

بدلی ہ- اِسم مُؤنّث۔ بادل کی تصغیر۔ بادل کا چھوٹا ٹکڑا۔ ابر۔ گھٹا ✦

بدن ع- اِسم مُذکّر (۱) جسم۔ تن۔ دیہ۔ ڈیل۔ پنڈا۔ کایا (۲- عو) اندام نہانی۔ شرمگاہ ✦

بدن بگڑ جانا ا- فعلِ لازم۔ اندام کا کوڑھ ہو جانا ✦

بدن پھٹ جانا ا- فعلِ لازم۔ پھوڑے پھنسی یا گرمی دانوں سے تمام جسم کا ڈھک جانا

بدھ

بدن پھیکا ہونا ا- فعلِ لازم (عو) پنڈا گرم ہونا۔ ہلکا سا بخار ہونا۔ حرارتِ خفیف ہونا ✦

بدن ٹوٹنا ا- فعلِ لازم۔ اعضا شکنی ہونا۔ جوڑوں میں کسل معلوم ہونا۔ جوڑوں میں درد معلوم ہونا۔ ہڑ پھوٹن ہونا ✦

بدن چرانا ا- فعلِ لازم (۱) شرم سے سکڑنا۔ شرمانا۔ لجانا (۲- مُتعدّی) بدن سمیٹنا۔ اپنے جسم کو چھپانا یا بچانا ✦

متاعِ دل کہ جو وہ بیمتن چُراتا ہے — تو لتا ہوں تو کیا کیا بدن چُراتا ہے (مفروف)

(۳) بدن کی اصلی ہیئت کو نظر میں نہ جچنے دینا ✦

بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا ا- فعلِ لازم۔ خوف یا سردی کے باعث جسم کے بالوں کی جڑوں کا کھڑا ہو جانا۔ خوف کھانا۔ ہیبت چھانا

بدنا ہ- فعلِ مُتعدّی (مشہور بضمّ باے موحّدہ) (۱) شرط لگانا۔ ہوڑ لگانا۔ شرط کرنا۔ اقرار کرنا۔ قول کرنا۔ تسلیم کرنا۔ عہد کرنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا جیسے کتنے کتنے بدتے ہو (۲) جاننا۔ خیال میں لانا۔ خاطر میں لانا۔ سمجھنا شمار کرنا ✦ ماننا۔ قبول کرنا۔ تسلیم کرنا ✦

بانہہ چھڑائے جات ہے نبل جان کے ہو — ہردے میں سو جانیگو گو مردہ دنگی تو ہے (دوہا)

(۳) قرار دینا۔ ٹھیرانا ✦

بدنی ہ- اِسم مُؤنّث (۱) وہ شرط جو قیمت جو کسی پیداوار کے خریدنے کی بابت فصل سے پیشتر ٹھیرا لیجائے یا گننے سے پہلے غلّہ کا نرخ قرار پا جائے (۲) سائی۔ بیعانہ۔ پیشداد ✦

بدو کرنا ا- فعلِ مُتعدّی (عو) بدنام کرنا۔ نکّو بنانا۔ رُسوا کرنا۔ اُدّو اُدّو کرنا

بدولت ف ع- تابع فعل (۱) بہ اقبال۔ آسرے سے (۲) طفیل۔ باعث سبب۔ بہ وسیلہ ✦

بدون ف ع- حرفِ استثناء۔ بغیر۔ ماسوا۔ ماسوای۔ بجز ✦

بدو ہو جانا ا- فعلِ لازم (عو) نکّو ہو جانا۔ رُسوا ہو جانا۔ انگشت نما ہو جانا

بدھ ہ- اِسم مُؤنّث (۱) خدا۔ پرمیشر۔ پدھنا ✦

نارنگ۔ چیتک۔ بید پران چترو س کے گرہ جانے پڑے گو
اُدم کو پھوں چکر پھرے کپن کے گڈھ پانو چڑھے گو
ہوگی وہی پدنا کی رہی جا میں تل ایک گھٹے نہ بڑھے گو
جو بدھ سے نہ بھینو تُلسی تو کسا کو ہو کر من بھیر دھرے گو

(۲) چاند۔ قمر۔ ماہ ✦

بدھو

بدھ داہنے دُکھ بِساوے وُہی پاؤں ہوتے دُکھ بڈھاوے (دوہا)

(۳) طرح - ڈھب - وضع - طور - مصرعہ

جا بدھ راکھے رام تا ہی بدھ رہئے

(۴) نیک ستاروں کا قِران - سعد ستاروں کا ملنا (۵) جوڑ - میزان +

بدھ کھانا - ہ - فعلِ لازم (بقّال) (۱) پڑت پھیلنا - میزان پٹنا (۲) مُوافقت ہونا - اِتّفاقِ رائے ہونا +

بدھ مِلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) زائچہ مُطابق کرنا جنم پتّری مِلانا (۲) میزان کا مُقابلہ کرنا - پڑتا لینا (۳) گھٹنا - مُوافقت پیدا کرنا (۴) پڑت پھیلانا - قیمت لگانا +

بدھ مِلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مُطابقت کھانا - میزان کا دُرست آنا (۲) مُوافقت ہونا - سازگاری ہونا +

بُدھ - س - اِسمِ مُذکّر (۱) گیان - عقل - سمجھ - دانائی - ہوش (۲) تیز فہمی زیرکی - بُدھی - ہوشیاری (۳) وشن کا نواں اَوتار (۴) عطارِد - وہیرِ فلک - تیر - دیکھو عُطارِد (۵) چہارشنبہ - جمعرات سے پہلا دِن +

بدھاتا - س - اِسمِ مُذکّر (۱) کاتبِ تقدیر - خالق - خُدا - برہما - بھگوان - پرمیشر (۲) نصیبا - پرالبدھ +

بدھاوا / **بدھائی** - ہ - اِسمِ مُذکّر - (۱) اُلوہی مسئلے بڑھوتری - بالیدگی - برکت +

اِسمِ مُؤنّث - اغزُدونی (۲) - اصطلاحی) دُوا اِنعام جو بچّہ پیدا ہونے پر دُعائے اَفزائشِ عُمر کے صِلہ میں دِیا جائے (۳) بچّے کے پیدا ہونے کی مُبارکباد (۴) شادیانہ - خوشی کے گیت مُنگل (۵) آنند - خُوشی - خُرّمی - جَے جَے کار (۶) بیاہ شادی کا اِنعام +

بدھائی دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) مُبارکبادی کا گیت گانا - ترانہ ہائے شادی سُنانا - مُبارکباد دینا +

بدھنا - ہ - اِسمِ مُذکّر - وہ مٹّی کا لوٹہ جسمیں ٹونٹی بڑھی ہُوئی ہو - ٹونٹی دار مٹّی کا کُرہ +

بِدھنا - ہ - اِسمِ مُذکّر (ہندُو) خُدا تعالےٰ - قادرِ مُطلق +

سجن سکارے جائیں گے نَین مریں گے رو - بدھنا ایسی رین کر کہ بھور نہ ہوئے (دوہا اُبٹنے کا)

بِدھنی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - مٹّی کا ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا +

بُدھو - ہ - اِسمِ مُذکّر - مودھو - بے وقوف - اُلّو - گدھا - مُورکھ +

(اصل میں اِسکے معنے بُدھ والا ہیں مگر طنزاً اَبدھ ہو گئے)

بدھی

بِدھوا - س - اِسمِ مُؤنّث (ہندُو) بیوہ - وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو - رانڈ - شُحنی +

بُدھوان - یا - **بُدھمان** - ہ - صِفت (ہندُو) (۱) تیز فہم - وہ شخص جسکی قُوّتِ مدرکہ زیادہ ہو - زُود فہم - زیرک - ذہین (۲) سیانا - ہوشیار - ذی ہوش - سنجیدہ (۳) عالم - عاقل - فاضل (۴) دُور اندیش - عاقبت اندیش (۵) صاحبِ تمیز - تمیز دار +

بُدھی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (ہندُو) فہم - سمجھ - عقل + زیرکی - دانائی - تیز فہمی +

بَدّھی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) وہ گچھوں کا ہار جو بیاہ شادی میں دُولھا کے گلے اَور بغلوں میں حمائل دار یا ہم مُتقاطع ڈالتے ہیں - اِس کے علاوہ مُنّت کی بَدّھی چمڑے اَور ریشم وغیرہ کی بھی بچّوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں - چُنانچہ اِس رسم کو بَدّھی پہنانا کہتے ہیں - مگر یہ عوام اَور جُہلا میں رائج ہے (۲) تلوار کا اَوّلی زخم (۳) تسمے چمڑی یا کوڑے وغیرہ کا نیلا نِشان جو بدن پر مارنے سے پڑ جاتا ہے (۴) پٹکا جو گلے میں ڈالتے ہیں - دِوال (۵) - پُورب) نائی کا چمڑا (۶) برے کا تسمہ جس کے وسیلے سے وہ گردِش کھاتا ہے +

بَدھیا - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) آنڈُو کا نقیض - آختہ - خصّی - وہ بَیل جس کے فوطے نکال ڈالے ہوں (۲) چھوٹا اور دوشاخہ گنّا جو نہایت میٹھا ہوتا ہے

بَدھیا بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (بازاری) رُوپیہ ڈُوبنا - نُقصان ہونا - دِوالہ نکلنا - ٹوٹا آنا - گھاٹا آنا + گھِسّ ہونا مُفلِس ہونا +

بَدھیا کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آختہ کرنا - خصّی کرنا + نامرد کرنا +

بَدھیاں پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ضرب کا نِشان پڑنا جیسے چمڑی یا کوڑے کی ضرب کا اُبھر آنا +

بَدھیاں ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - مار کر اُدھیڑ دینا - کھال اُدھاڑ دینا +

بدی - س - اِسمِ مُؤنّث (۱) سُدی کا نقیض - وہ پندرہواڑا جس میں چاند گھٹتا جاتا ہے - اندھیرا پاکھ (۲) پُورنماشی سے چاند نکلنے تک کا وقفہ +

بَدی - ف - اِسمِ مُؤنّث (۱) بُرائی - بدخواہی (۲) فضیحت - پیٹھ پیچھے بُرا کہنا +

کسی کی نہ کر تُو بدی عیب ہے کہ اُس کا خُدا عالِمُ الغیب ہے (امانت)

بدی پر آنا - ا - فعلِ لازم (۱) بُرائی پر آمادہ ہونا - حرمزدگی پر اُترنا دُشمنی پر آنا (۲) سرکشی کرنا - تمرّدی پر کمر باندھنا - مُتمرّد ہونا +

بدی چیتنا - ا - فعلِ لازم (مع) کسی کی بُرائی چاہنا - بدخواہی کرنا - بُرا منانا

بھلا کرنا

لہ لفظ بدھنی دراصل بڈھنی تھا چُونکہ بڈھنا بڑھنے کو کہتے ہیں اور بڈھنے کی ٹونٹی اُسکے جسم سے آگے بڑھی ہُوئی ہوتی ہے اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

بدی

بَدی کرنا - ا- فعلِ لازم (۱) بُرائی کرنا - دُشمنی کرنا (۲) تکلیف دینا ستانا (۳) غیبت کرنا +

بِدیا - س - اِسمِ مُؤنث (۱) علم - کتابی واقفیت (۲) گُن - فن - ہُنر (۳) فلسفہ - حکمت - گیان (۴) شاستر کا علم - جیسے اہلِ اِسلام میں علم فقہ و حدیث (۵) گنگا جس کے مُنہ میں رکھ لینے سے آدمی میں اُڑنے کی طاقت آجاتی ہے (۶) چھل - فند - فریب - مکاری جیسے ٹھگ بِدیا (۷) دُرگا - سرستی - علم بخشنے والی دیبی (اصل میں اہلِ ہند نے بِدیا کو چودہ قسموں پر منقسم کیا ہے جن میں اوّل چار وں وید - دوم وید وں کے چھ انگ جیسے بیاکرن یعنی صرف و نحو - عروض و بہان یعنی ہیئت وغیرہ - اور گیارہویں پُران - بارہویں میمانسا یعنی الٰہیات - تیرہویں نیائے یعنی منطق - چودھویں شاستر - یعنی فقہ و قانونِ شرع) +

بِدیادان - س - صفت - عالم - حاصل - ماہر فن - گُنی - فقیہ - گیانی ہُنرمند +

بدیس - ہ - اِسمِ مُذکر - دُوسرا مُلک - باہر - پردیس - مُلکِ غیر + جیسے پیا گئے بدیس (یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے مگر بفتح با زبان زد ہے) +

بدیسی - ہ - صفت - پردیسی - اجنبی - مسافر - اوپری - غیر مُلک کا +

بَدیہہ - ع - اِسمِ مُذکر (۱) بلا تامل بے سوچے کوئی ٹھیک بات کہنا - برجستہ (۲) صریح - ظاہر - پرگھٹ - اظہر من الشمس +

بدیہی - ع - صفت - وُہ بات جس کی دلیل کی حاجت نہ ہو - ظاہر - صریح عیاں - روشن - الم نشرح +

بِدا رنا - ہ - فعلِ مُتعدی (ہندی) (۱) نکالنا - باہر کرنا - جلا وطن کرنا (کسی بات میں ہے کو بلاتے نہیں ہے کو بِدارے نہیں (۲) چیر پھاڑ نا - پُرزے پُرزے کرنا - جیب کاٹنے میں انگلیا بِدارنا آیا ہے +

بُڈھا - ہ - اِسمِ مُذکر (گنواں) وہ بہت بڑا اور لمبا چوڑا گڑھا جو مٹی نکالنے کے واسطے کھودا جاتا ہے +

بُڈھا لگانا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) کھودنے کا کام شروع کرنا (۲) وار لگانا - آغاز کرنا (۳) کُنبھل دینا - نقب لگانا +

بُڈھا - ہ - صفت - بوڑھا - پیر - کُہن سال - مُسن - عُمر رسیدہ - سالخوردہ - مُعمّر +

بُڈھا پھُونس - ہ - اِسمِ مُذکر - نہایت بوڑھا (اصطلاحاً جورو کا لیسی غیرے - خاص آپ ہی +

بذاتہٖ - ع - تابعِ فعل - اپنی ذات سے - خاص اپنے دم سے - بلا شرکتِ غیرے - خاص آپ ہی +

برا

بَذلہ - ع - اِسمِ مُذکر - لطیفہ - چٹکلا - خریفانہ فقرہ +

بذلہ سنج - یا - بذلہ گو - ع + ف - اِسمِ مُذکر - لطیفہ گو - ظریف - چٹکلے کہنے والا - خوش طبع - ٹھٹول +

بَر - ہ - اِسمِ مُذکر - س (वर) - ور (۱) قُدرتِ خداوندی - آسمانی مدد و برکت (۲) دُولھا - نوشہ - بنّا - خاوند - جیسے گھر چھوڑا دیجے بَر چھوڑا نہ دیجے (۳) عرض - چوڑائی - جیسے کپڑے کا بَر (۴) مُراد - مقصد - تمنّا (۵) دعا - اسیس (۶) جتنوائی - خویش (۷) ع - پرتشدید ر - ظلم - جبر کا نقیض - خشکی +

بَرجوگ - ہ - صفت - بیاہنے لایق - جوان اور بالغہ لڑکی +

بَر دینا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) طاقت بخشنا + مُراد پُوری کرنا - امید بَر لانا - (۲) دُعا دینا +

بَر مانگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خاوند طلب کرنا - خاوند چاہنا - جیسے آجکل کی لڑکیاں مُنہ سے بَر مانگی بَر (۲) منگنی کے بعد بیٹی والے کی طرف سے بیاہ کا تقاضہ کرنا (۳) مُراد چاہنا - تمنّا کرنا + دُعا چاہنا +

بَر - ف - اِسمِ مُذکر (۱) اُوپر - بالا - بلند (۲) پھل - بار - درخت (۳) تن - بدن سینہ + پستان (۴) بغل - پہلو - آغوش - کنار - کانکھ +

یوں جلد جائے رات گزرائے فلک دریغ — پرے سے جُدا ہو رشکِ قرائے فلک + (مؤمن)

(۵) یاد - حافظہ (۶) پیروں - باہر + ع - کلمہ کے اوّل زیادہ (۷) حاصل

بُر - ہ - اِسمِ مُؤنث (پُورب) فرج - اندامِ نہانی - کُس +

بُرا - ہ - صفت (۱) بُھدّا کانقیض - بد - خراب - نکمّا (۲) خبیث - رذیل - نازیبا - ناروا - ناشایستہ (۳) شریر - بدذات (۴) بدخواہ - دُشمن - مخالف جیسے اب کیا ہے کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں — ہمتے بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (ناسخ)

(۵) بیڈھب - غضب - بہت بُرا +

لگا دی آگ تو نے عشق آکر جان میں تن میں
گُلِ گلزارِ گُلشن کو بُرا جھونکا ہے گُلخن میں (طالب)

بُرا ماننا - ہ - فعلِ لازم - مُخالف خیال کیا جانا - بُرائی سر لینا - الزام لینا +

بُرا بنانا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) سُبک کرنا - حقیر کرنا - خفیف ٹھیرانا (۲) مُخالف بنانا - مُلزم ٹھیرانا (۳) بدنام کرانا - رُسوا کرنا +

بُرا بھلا - ہ - صفت (۱) نیک و بد (۲) نکما سکما (۳) سخت سُست - ناملایم - نازیبا - خلافِ تہذیب (۴) - اِسمِ مُذکر - خراب آدمی - بدآدمی +

بُرا بھلا کہنا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) لعنت ملامت کرنا - توہین کرنا - سخت

ا صاحب مؤید اللغات و مدار الافاضل نے بالضم و بالکسر ہر دو موجود بھی جائز لکھا ہے +

برا

سُست کہنا (۲) چھیڑنا۔ دھتکارنا ✦

بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔ کہاوت۔ یعنی بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسا ضرورت میں کام آجاتا ہے ✦

بُرا چیتنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) بدخواہی کرنا۔ نقصان چاہنا ✦

بُرا حال کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) گکفت کرنا۔ پتلا حال کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ حالِ زار کرنا۔ تباہ حال کرنا۔ حال ابتر کرنا۔ سانگ بنانا۔ (۲) بگاڑنا۔ ناس کھونا۔ بدرُوپ کرنا ✦

بُرا حال ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) پتلا حال ہونا۔ خراب و خستہ ہونا۔ حالِ زار ہونا (۲) مرنے کے قریب ہونا۔ جانکنی میں ہونا۔ تباہ حال ہونا۔ حال ابتر ہونا (۳) مُفلس ہونا۔ مُصیبت زدہ ہونا ✦

بُرا دَرجہ کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) دیکھو (بُرا حال کرنا) دُرگت کرنا ✦

بُرا کام ۔ ا۔ اِسمِ مُذکّر (۱) فعلِ بد۔ فعلِ شنیع۔ دین۔ شرع یا تہذیب کے خلاف حرکت جیسے چوری جوا وغیرہ (۲) زنا۔ حرامکاری ✦

بُرا کہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شکایت کرنا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا ✦ مُصیبت کرنا ✦

بُرا لکھا ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) بُرا درجہ۔ بُرا حال۔ گکفت (۲) بدنصیبی۔ پدفیستی

کب اُس بُت تو خط کو خط میں نے بھلا لکھا بے وجہ بُرا مانا اپنا یہ بُرا لکھا (نکہت)

کیا بُرا لکھا ہے اپنا بھی کہ خطِ خاص میں جب نہ تب حرفِ عتاب آمیز لکھا آپ (معروف)

بُرا لکھا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) دیکھو بُرا حال کرنا ✦

بُرا لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ناگوار گزرنا۔ گراں معلوم ہونا (۲) زیب نہ دینا۔ ناموزوں ہونا۔ نہ کھلنا ✦

بُرا ماننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناخوش ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ رنجیدہ خاطر ہونا۔ رنجیدہ دل ہونا ✦

بُرا نہو ۔ ہ۔ ندا۔ بجائے دُعائے بد (عو) بُرا ہو۔ خانہ خراب ہو۔ مُصیبت پڑے۔ آفت آئے۔ ناس جائے وغیرہ ✦

بُرا وقت ۔ ا۔ اِسمِ مُذکّر۔ طالعِ نامساعد۔ بُری گھڑی۔ زمانہ مُصیبت ✦ تنگی اور افلاس کے دن ✦

بُرا ہو ۔ ہ۔ کلمۂ نفرین و دُعائے بد (عو) خانہ خراب ہو۔ ناس ہو۔ آگ لگے ✦

نہ کچھ اُن سے شکایت ہے نہ کچھ حسرت بھرے دل سے
بُرا ہو اپنی قسمت کا نکالا جس نے محفل سے (الطرحین جلیل)

بَرابَر ۔ ف۔ صفت (۱) مساوی نہ کمتی نہ بڑھتی (۲) ہمتا۔ ہمسر۔ ہمرتبہ۔

برابر

(۳) ہموار۔ یکساں۔ چورس۔ مُستوی۔ سپاٹ (۴) پورا۔ ہموار ✦ قول میں ٹھیک (۵) سیدھا۔ راہ راست۔ جیسے بَرابَر چلے جاؤ (۶) پہلو بہ پہلو۔ ہم جنب (۷) ایک سانس۔ ایک دم۔ جیسے بَرابَر روتا رہا (۸) پلاتاخہ۔ مُسلسل۔ ترتیب وار۔ جیسے بَرابَر کام کرتا رہا (۹) ایک ساتھ پلاتامل۔ جیسے بَرابَر اُٹھتا ہے (۱۰) نصفا نصفی۔ آدھوں آدھ (۱۱) سدا۔ ہمیشہ (۱۲) پاس۔ قریب۔ جیسے ہمارے بَرابَر رہتا ہے (۱۳) ہمسر۔ ہم پلّہ ✦

بَرابَر بَرابَر ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ پاس پاس۔ پہلو بہ پہلو۔ ایک قطار میں ✦

بَرابَر سَرابَر ۔ ا۔ صفت (سَرابَر تابعِ مُہمل) (۱) یکساں۔ مساوی (۲) بے باق۔ چکتا ✦

بَرابَر کا ۔ ا۔ تابعِ فعل (۱) جوان۔ ہمدوش۔ ہم قد۔ ہم قامت۔ جیسے بَرابَر کا بیٹا۔ بَرابَر کا بھائی (۲) جوڑ کا۔ پتے کا۔ ہم سر (۳) مساوی کا۔ نصف کا ✦

بَرابَر کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) یکساں کرنا (۲) مُطابق کرنا (۳) ہموزن کرنا (۴) چورس کرنا (۵) بے باق کرنا۔ چکانا (۶) گنوانا۔ اُٹھاڈالنا۔ صرف کرڈالنا (۷) تباہ کرڈالنا۔ غارت کرنا۔ توڑ کر خاک میں ملانا۔ نیست و نابود کرنا۔ کھوج مٹانا (۸) پورا کرنا۔ یکھا جوکھا ایک کرنا (۹) انجام کو پہنچانا۔ تمام کرنا۔ خاتمہ کرنا (۱۰) متواتر کرنا۔ پے در پے کرنا ✦

بَرابَری باہَم ۔ ا۔ اِسمِ مُؤنّث۔ بَرابَر کا بھائی۔ اپنے سے چھوٹا بھائی۔ برادرِ کوچک۔ برادرِ خُرد ✦

بَرابَری ٹکّر ۔ ا۔ اِسمِ مُؤنّث۔ ہم پلّہ۔ ہم رُتبہ۔ ہم طاقت ✦

بَرابَر والا ۔ ا۔ اِسمِ مُذکّر۔ ہمسر۔ جوڑ کا ✦

بَرابَر ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) یکساں ہونا۔ مُطابق ہونا۔ مساوی ہونا (۲) ہموزن ہونا (۳) بے باق ہونا (۴) ہم قامت ہونا (۵) صرف ہونا۔ خرچ میں آجانا (۶) چورس ہونا (۷) غارت ہونا۔ مٹنا۔ (۸) پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۹) سبق میں ساتھ ہوجانا۔ ہمسر ہونا

بَرابَری ۔ ف۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) مساوات۔ یکساں پن (۲) ہمسری ہم منصبی۔ ہم چشمی۔ حریفی۔ رقابت (۳) مُطابقت۔ موافقت۔ (۴) ہمواری۔ چورسائی (۵) مُقابلہ۔ سامنا ✦ گستاخی۔

بے ادبی (۶) بھتا بھتی۔ ضدم ضدا (۷) حرص۔ حرصا حرصی ✦

برابری کرنا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) مُقابلہ کرنا۔ جھگڑنا (۲) گستاخی کرنا (۳) نقل کرنا (۴) ہمسری کرنا۔ ہمتا ہونا (۵) رقابت کرنا ✦

برات ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) دُولہا کی سواری۔ جلوس اور آرائش وغیرہ کے ساتھ (۲) انبوہ۔ بھیڑ۔ بھیڑ بھاڑ۔ اژدحام (۳) گنجفہ کی ایک بازی کا نام ✦

برات چڑھنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ دُولہا کا تزک اور دُھوم دھام کے ساتھ روانہ ہونا (۲) داماد کا جمعِ کثیر کے ساتھ نکاح کے واسطے سوار ہونا ✦

برات ۔ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) حصّہ۔ بخرہ ✦ بھاجی ✦ قسمت نصیب ؎

برنے گرد د برات قسمتِ حق خوں مخور
نیست ممکن باز گر دیدن ز پستاں شیر را (صائب)

روز نے ما ہیں کہ در دیوانِ عشق
جزوئے خرمن نشد ما را برات (خواجہ شیرازی)

اگر ماہِ نو را برانے دہد
ز نقصِ کما کاستی نجاتے دہد (نظامی)

(۲) تنخواہ کا چک۔ ہنڈی۔ کاغذِ زر۔ نوٹ (مجازاً) تنخواہ۔ طلب۔ ماہانہ۔ مہینہ۔ ماہوار۔ مشاہرہ۔ درماہا۔ مواجب ؎

گر ہوائے تو اصلِ حباب شد کہ بقا
برات عمرِ جزو قبیح او ہی راند (انوری)

(لفظ دہم شبِ برات اِسی برات سے مرکّب ہے کیونکہ ماہِ شعبان کی ۱۴ ارتاریخ کو ملائکہ حکمِ خدا سے بندوں کے رزق اور عمر کا حساب لگاتے ہیں۔ اِسیوجہ سے یہاں یہ لفظ قائم کیا گیا۔ اور ذیل کی ضربُ المثل جو اِس معنی سے بھی کچھ تعلّق رکھتی ہے۔ درج کی گئی)

برات عاشقاں بر شاخِ آہو ۔ف۔ ضربُ المثل (۱) یہ فارسی زبان کی ضربُ المثل ہے۔ جو وہاں تین طرح سے بولی جاتی ہے۔ اوّل طرح تو یہ ہی ہے جو اُوپر لکھی گئی۔ دوسری۔ تیسری حسبِ ذیل ہے۔ یعنی برات بر یخ و برات بسوئے یخ۔ اِسے عدم وثوق۔ بے ثباتی۔ ناامیدی۔ نامرادی۔ لاحاصل و بے سُود کے موقع پر بولتے ہیں ؎

بنوئے خوشدلی رم کردہ از عالم کہ پنداری
بطبعِ مہمانے برشاخِ آہو آشیاں دارد (تاثیر)

(۲) جھوٹ بولنے اور جھوٹا وعدہ کرنے پر بھی وہاں اِسکا اِطلاق

ہوتا ہے ✦

(چونکہ ہرن ایک چنچل۔ اچپل۔ بے چین۔ مُضطرب المزاج اور نچلا نہ رہنے والا جانور ہے۔ جس کے سینگ پر بھی کوئی چیز نہیں ٹھیر سکتی۔ اِسوجہ سے عدم حصولِ مُراد اور وعدۂ دروغ کی طرف منسوب کیا کرتے ہیں۔ عدم استقلال و عدم استحکام سے بھی مُراد لی جاتی ہے چُنانچہ اُستادِ ذوق نے بھی اِس مثل کو اُردو شعر میں باندھا ہے اور اثنائے گفتگو میں بھی بطریقِ تمثیل یہ کہاوت زبان پر آجاتی ہے حضرتِ ذوق کا شعر ہے ؎

سوالِ بوسہ کو سُنکر جواب چین ابرو سے
برات عاشقاں بر شاخِ آہو اِسکو کہتے ہیں (ذوق)

یعنی ہم نے جو اپنے محبوب سے بوسہ کا سوال کیا تو اُس نے تیوری چڑھا کر اور چین بجبیں ہو کر ظاہر کر دیا کہ تمہاری یہ مُراد بر آنے والی نہیں ہے ہم سے ایسی توقع نہ رکھنے۔ پس شاعر یہ کہتا ہے کہ ہمارے حق میں یہ جواب ایسا ملا کہ جیسے "برات عاشقاں بر شاخِ آہو" پر عمل کر سکتے ہیں۔ گویا ہماری یہ درخواست لاحاصل بے سُود اور فضول ٹھیری)؎

براتی ۔ا۔ اِسمِ مذکّر۔ وہ آدمی جو دُولہا کے ساتھ شادی کے دن جاتے ہیں۔ وہ لوگ جو بَنَّا گاہ برات میں جمع ہوں ✦

براجمان ہونا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ رونق افروز ہونا۔ زینت بخشنا۔ جلوس فرمانا۔ تشریف رکھنا ✦

براجنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) زیب دینا۔ سوہنا۔ سوبھا مان ہونا۔ سجنا۔ جیسے سیس مُکٹ براجے (۲) شان و شوکت سے بیٹھنا۔ صدر نشین ہونا جلوس فرمانا (۳) تشریف رکھنا۔ رونق افروز ہونا (۴) رہنا بسنا۔ جیسے نیل کنٹھ کیسا بھلے مُکھ براجے رام۔ کھوٹ کپٹ کیا دیکھئے درشن ہی سے کام (۵) مزے سے رہنا۔ فراغتیابی سے بسر کرنا۔ آرام سے گزارنا ✦

برادر ۔ف۔ اِسمِ مذکّر (۱) بھائی۔ بیرا۔ پیرن۔ بھیّا (۲) رشتہ دار۔ ہم قوم (۳) ہم مذہب۔ ہم مشرب (۴) ہم پیشہ۔ شریکِ پیشہ۔ حریف ✦

برادرِ اخیافی ۔ف مع۔ اِسمِ مذکّر۔ وہ بھائی جن کا باپ جُدا جُدا اور ماں ایک ہو (اخیافی گیارہ کے سننے میں آتا ہے) ✦

برادرِ اعیانی ۔ف مع۔ اِسمِ مذکّر۔ سگا بھائی۔ ایک ماں باپ کا بھائی

برادرِ حقیقی ۔ف مع۔ اِسمِ مذکّر۔ سگا بھائی ✦

برا

برادرِ رضاعی - ن ۔ع ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ دُودھ شریک بھائی ۔ دُھا بھائی ۔ کوکر ۔ انّا کا بیٹا ۔

برادرِ زادہ - ن ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ بھتیجا ۔ بھائی کا بیٹا ۔

برادرِ عَلّاتی - ن ۔ع ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ سوتیلا بھائی ۔ وہ بھائی جن کی ماں مُجدا مُجدا اور باپ ایک ہو ۔ بے مات بھائی ۔

برادری - ن ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) قوم ۔ ذات ۔ گوت ۔ گھرانا ۔ خاندان ۔ (۲) رِشتہ داری ۔ یگانگت ۔ قرابت ۔ بھائی بندی (۳) رِشتہ دار ۔ یگانہ (۴) گروہ ۔ جماعت ۔ سنگت ۔ طائفہ ۔ جیسے ملّاحوں والوں کی برادری ۔

بُرادہ - ن ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ چُورا ۔ ریزہ ۔ سفوف ۔ جھنجی ۔ پوڈر ۔ لکڑی یا لوہے وغیرہ کا وہ چُورا جو آری یا سوہن سے برآمد ہوتا ہے ۔

بَراز - ع ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ پیخانہ ۔ غلاظت ۔ پخرک ۔ گُوہ ۔ گندگی ۔ فضلہ ۔ نجاست

بَرِّ اعظم - ع ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ وہ خشکی کا بہت بڑا قطعہ جس میں بہت سے مُلک شامل ہوں ۔ جیسے ایشیا ۔ افریقہ وغیرہ ۔ مہادیپ ۔

بُراق - ع ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) ایک مشہور بہشتی خچّر سے چھوٹا گدھے سے بڑا جو پایہ جسپر شبِ معراج کو رسُولِ مقبول صلّے اللہ علیہ وسلّم سوار ہُوئے (۲) وہ تعزیہ جسکا دھڑ گھوڑے کا سا اور چہرہ آدمی کی مانند ہوتا ہے ۔

بَرّاق - ع ۔ صفت (۱) چمکیلا ۔ درخشاں ۔ جگمگاتا ہُوا (۲) باد رفتار تیز گام ۔ سُبک رفتار ۔ تیز رو (۳) چالاک ۔ ہوشیار (۴) مشّاق ۔ پیرا ہُوا (۵) تیز ذہن ۔ زیرک ۔ ذکی (۶) نہایت سُفید ۔ نہایت اُجلا ۔ دُھوپ سا ۔ برف سا ۔

برآمد - ن ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) نِکاس ۔ نِکاسی ۔ خرچ ۔ آمدنی ۔ دیا (۲) محاوَرہ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نِکلے (۳) روانگی ۔

برآمد ہونا - ا ۔ فعلِ لازِم (۱) نِکلنا ۔ باہر آنا ۔ باہر تشریف لانا جیسے بادشاہ محل سے برآمد ہُوئے (۲) پایا جانا ۔ بازیافت ہونا ظاہر ہونا ۔ جیسے مالِ مسروقہ برآمد ہونا ۔

برآمدہ - ن ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) برانڈہ ۔ بارجہ ۔ سائبان ۔ باہر خانے کی کوٹھی کے دروازے کے باہر کا سائبان (۲) دہلیز ۔ پیشگاہ ۔ ایوان ۔ غلام گردش ۔

برآنا - ا ۔ فعلِ لازِم ۔ حاصل ہونا ۔ کامیاب ہونا ۔ ہاتھ آنا ۔

برپ

کام نِکلنا ۔ کام بننا ۔

برانا - ہ ۔ صفت (ہندی) (۱) پرانا ۔ بیگانہ ۔ غیر کا (۲) غیر ۔ دُوسرا ۔

برانداز - ن ۔ صفت ۔ برباد کرنے والا ۔ لکھ لُٹ ۔ کھاؤ لُٹاؤ ۔

برانڈہ - اِنگلش (Verandah) دیکھو (برآمدہ) ۔

برانگیختہ کرنا - ا ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) اُکسانا ۔ بھڑکانا ۔ اُبھارنا ۔ تحریک کرنا ۔ سہ دینا ۔ اِغوا کرنا ۔ بہکانا ۔ لگانا ۔ آمادہ کرنا ۔ تحریص کرنا ۔

برآورد - ن ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ فردِ تخمینہ ۔ فہرستِ حساب ۔ تکملہ ۔ بجٹ ۔ بل ۔ تنخواہ کا کاغذ و گوشوارہ ۔

براہی - س ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ پھپھولے والی دیبی ۔ کھجلی کی ماتا ۔

بُرائی - ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) بُری ۔ زبُونی (۲) خرابی ۔ نقصان ۔ قباحت (۳) نحوست ۔ خباثت (۴) شر ۔ شرارت (۵) غیبت ۔ پس گوئی ۔ (۶) عیب ۔ نقص (۷) ہجو ۔ بدگوئی (۸) الزام ۔ تہمت ۔

برائے - ن ۔ تابعِ فعل ۔ واسطے ۔ لئے ۔

برائے خُدا - ن ۔ تابعِ فعل ۔ از بہرِ خُدا ۔ خُدا کے واسطے ۔ خُدا کو مان کر

برائے نام - ن ۔ تابعِ فعل ۔ نام مِہار کو ۔ گنتی گنانے کو ۔ فرضی ۔ خیالی ۔ مجازی ۔

برباد - ن ۔ صفت (۱) تباہ ۔ ویران ۔ اُوجڑ ۔ کھویا ہُوا ۔ خراب غارت (۲) ضایع ۔ تلف ۔

برباد کرنا - ا ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) اُجاڑنا ۔ تباہ کرنا (۲) کھونا ۔ اُڑانا ۔ ضایع کرنا (۳) مُفلس بنانا ۔ بگاڑنا ۔ فقیر کرنا (۴) مٹانا ۔ نیست و نابود کرنا ۔

برباد ہونا - ا ۔ فعلِ لازِم (۱) تباہ ہونا ۔ اُجڑنا (۲) غارت ہونا ۔ گنوانا (۳) نام و نشان نہ رہنا ۔ نیست و نابود ہونا (۴) فلاکت ہونا مُفلس ہونا ۔ بگڑنا ۔

بربادی - ن ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ تباہی ۔ خرابی ۔ ناس ۔

بُز بَری - ا ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ ایک قسم کی چنکبری اور خوبصورت بکری (شاید اوّل میں مُلکِ بربر واقع افریقہ سے یہ بکری آئی ہو) ۔

بربری خانہ - ن ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ وہ جگہ جہاں شاہی بکریاں رہتی ہیں کھڑک ۔ باڑا ۔

برپا - ن ۔ صفت ۔ قایم ۔ ٹھیرا ہُوا ۔ برقرار ۔

بہت

بَر پا کرنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) کھڑا کرنا - اُٹھانا (۲) ظاہر کرنا +

بَر پا ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) کھڑا ہونا - اُٹھنا - پیدا ہونا + نچنا جیسے فساد بَر پا ہونا (۲) بلند ہونا - اُونچا ہونا +

بَرت - س - اِسمِ مُذکّر (ہندو) روزہ - اُپاس - انہار - بھوکا پیاسا رہنا +

بِرت - س - اِسمِ مُؤنّث (ہندو) (۱) وجہِ معاش - معیشت - آجیوکا علوفہ (۲) آمدنی - آمد (۳) مال - جائداد - عطا شُدہ جاگیر - مُعافی زمین (۴) حق - ورثہ - نیگ - اِنعام (۵) جمان - سرکار - پَروَرِش کُنندہ +

بَرتا - ہ - اِسمِ مُذکّر - (۱) طاقت - بَل - زور - جیسے جو کچھ کرو اپنے برتے پر کرو (۲) بھروسا - اُمّید - جیسے کس برتے پر تتا پانی - کس برتے پر اِتراتے ہو (۳) حوصلہ - ہمّت - مَقدُور (۴) لیاقت - اِستعداد (۵) وسعت - گُنجایش - سمائی (۶) مدد - اِعانت +

بَرتانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندو) تقسیم کرنا - بانٹنا - حِصّہ لگانا +

بَرتانت - س - اِسمِ مُؤنّث (ہندو) (۱) خبر - اِطّلاع (۲) بیان حال - تذکرہ (۳) روایت - حکایت - کتھا - کہانی +

بَرتاؤ - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) عملدرآمد - راہ و رسم - ربط ضبط - میل جول - ضابطہ - چلن - رسم - سلوک سے

یار کو یار سمجھتا ہے نہ تو غیر کو غیر تُو تو اچھا ہے مگر تیرے بُرے ہیں برتاؤ (حالی)

(۲) استعمال - تصرّف +

بَرتر - ف - صِفت (۱) زیادہ بلند - بُزرگتر (۲) نہایت عُمدہ +

بَرتَری - ن - اِسمِ مُؤنّث - عُمدگی - فضیلت - بڑھپن +

بَرتَن - ہ - اِسمِ مُذکّر - باسن - بھانڈا - ظرف +

بَرتنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کام میں لانا - اِستعمال کرنا - جیسے دادا لے پوتا بَرتے (۲) بھگتنا - نبھانا - جیسے اُس نے ہر قسم کے حاکم کو بَرتا ہے (۳) صرف میں لانا - اُٹھانا - خرچ کرنا - جیسے جو کچھ کھانا بچا ہے کمینوں کو برتا دو +

بَرتھا - س - صِفت (ہندو) ضایع - اکارت +

بَرتی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - روزہ دار - اُپاسک +

برج

بُرج - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) گنبد - گنبٹ - مُسمّٹ (۲) گھوگس - گڑج - گڈھ (۳) راس - منازلِ سیّارہ - کسی سیّارے کا گھر یا مقام - آسمانی دائرہ کا بارھواں حِصّہ (۴) غُبّارہ - بیلون +

بِرج - س - اِسمِ مُذکّر - مُتھرا کا ضلع جس میں گوکل - بندرابن وغیرہ شامل ہیں اور ایک سو اَسّی مِیل کے گھیرے میں ہے - یہ جگہ کرشن جی کے وہاں پیدا ہونے اور لیلا کرنے کے سبب نیز زبان کی فصاحت و سلاست کے باعث نہایت مشہور ہے -

آیسے تمہیں ہو کیا برج کے اچادار موری انکھیا کے کر دینے تار تار (زہدی)

بِرج بھاکا - ہ - اِسمِ مُؤنّث - برج کی بولی - متھرا گوکل اور بندرابن کی زبان - برج بھاشا +

بَرجَستہ - ف - صِفت - بے ساختہ - فی البدیہہ - بروقت - برمحل - عین وقت پر - حسبِ موقع - بے سوچے بنے بنائے +

بَرجَنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندو) گیتوں میں (۱) منع کرنا - باز رکھنا روکنا - سمجھانا - نہاپش کرنا - جیسے ساس نند کا پَر جو نہ مانے آیسی ڈھیٹ بہو پر یا

آماں برجو بھینا برجو برجے کل پر یار پھیکا پُور کی پانڈر برجے مت جا میرا پیا (دیوارام گوکل)

بُرجی - ا - اِسمِ مُؤنّث (۱) بُرج کی تصغیر - چھوٹا بُرج + مینار (۲) مینار کے اُوپر کا گول حِصّہ +

بَرجَین - ہ - اِسمِ مُذکّر - جھاڑی کے بیروں کا چُورن +

بَرچھَہ - ہ - اِسمِ مُذکّر - درخت - پیڑ - رُوکھ +

بَرچھا - ہ - اِسمِ مُذکّر - نیزۂ دراز - بھالا - بَلّم - سانگ +

بَرچھَک - ہ - اِسمِ مُذکّر - بُرجِ عقرب - آسمان کا آٹھواں بُرج +

بَرچھی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - ایک چھوٹا بھالا جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے +

بَرچھیت - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) بھالا بردار (۲) خُوب برچھا پھرانے والا - عُمدہ نیزہ باز +

بَرحَق - ف - ع - صِفت (۱) سچ - دُرست - ٹھیک + بجا +

بَرخاست کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) اُٹھانا - علیحدہ کرنا (۲) دفتر یا مدرسہ وغیرہ بند کرنا - کام بڑھانا - کام اُٹھانا (۳) مَوقُوف کرنا - چھڑانا - بَرطرف کرنا +

بَرخاستگی - ف - اِسمِ مُؤنّث - مَوقُوفی - بَرطرفی + رُخصت + جواب +

بمخ

بَرخاست ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) دفتر وغیرہ بند ہونا - کچہری اُٹھنا (۲) مُوقوف ہونا - بَرطرف ہونا +

بَرخِلاف - ف و ع - صِفت - اُلٹا - مُتضاد - بَرعکس - نقیض - متباین - مُختلف - مغائر - مُخالف + غیر مُطابق - ناموافق +

بَرخوردار - ف - صِفت +

(یہ لفظ تین لفظوں سے مُرکّب ہے - بَر بمعنی لے جا (نیکی) خور بمعنی کھا جا (نعمت دُنیا) دار بمعنی رکھ جا (میراث) +

(۱) فیروز مند - اِقبال مند - بختاور (۲) زندگانی کا پھل اُٹھانے والا (۳) اِسمِ مُذکّر) بیٹا - فرزند - قرّۃ العین - نورِ چشم (۴) دُعا بجا اِسلام) عُمر دراز ہو - جیتے رہو - سلامت رہو (۵) کلمۂ خطاب) جو جوان یا کم عُمر لڑکوں کی طرف مُخاطب ہو کر بولا جاتا ہے - جیسے بَرخوردار بُری صُحبت نہ بیٹھو - برخوردار ذرا یہ چیز لا دو +

بَرخُورداری - ا - اِسمِ مُؤنّث - کثیرُ الاولادی - جیسے نیستی میں بَرخورداری +

بُرد - ف - اِسمِ مُؤنّث (۱) فُتوح - بالائی یافت - اُوپری بند بیچ + آمد - یافت - نفع (۲) شرط - ہوڑ (۳) جب شطرنج میں کوئی مُہرہ کسی بادشاہ کے ساتھ نہیں رہتا - اور صرف بادشاہ ہی رہ جاتا ہے تو وہ بازی بُرد کہلاتی اور نِصف مات سمجھی جاتی ہے +

بُرد دینا - ا - فعلِ لازم (۱) ہارنا - کھونا (۲) آدھی مات دینا +

بُرد مارنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) نصف بازی لینا (۲) فُتوح پانا فائدہ اُٹھانا - مال مارنا +

بَرداشت - ف - اِسمِ مُؤنّث (۱) سہار - تحمّل - بُردباری (۲) صبر - سنتوکھ (۳) اُچاپت - قرض سُود اُٹھانا +

بَرداشت کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) سہارنا - گوارا کرنا - جھیلنا (۲) تیمارداری - غمخواری - غور و پرداختِ جانوراں (۳) اُچاپت اُٹھانا +

بَرداشتہ خاطِر ہونا - ا - فعلِ لازم - دِل اُکھڑنا - بے دِل ہونا دِل اُچاٹ ہونا - گھبرانا +

بمس

بَرد و اَظراف - ع - اِسمِ مُذکّر - سیت - ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا +

بُردبار - ف - صِفت - تحمّل - بھاری بھرکم - گمبھیر - سہنے والا - برداشت کرنے والا + سلیمُ الطبع - اہلِ صبر +

بُردباری - ف - اِسمِ مُؤنّث - سہار - برداشت - تحمّل - صبر - اِستقلال + اہلیّت +

بَردہ - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) وہ لڑکے اور لڑکیاں جو لڑائی میں ہاتھ آئیں - اسیر - قیدی (۲) غُلام - داس - حلقہ بگوش - جیسے ہمارے بڑے پرانے بردے آزاد کرتے تھے +

بَردہ فروشی - ف - اِسمِ مُؤنّث - غُلام فروشی - غلام بیچنا غُلام کی تجارت +

بَرزَخ - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) حایل - روک - مُزاحمت (۲) عرصہ - وقفہ (۳) مرنے سے قیامت تک کا زمانہ - دارُالعمل اور دارُالجزا کے درمیان کا عرصہ (۴) تصوّری شکل - خیالی صُورت - جیسے پیر کی بَرزخ (۵) وہ چیز جو دو مُخالف چیزوں کے بیچ میں حایل ہو اِس میں یہ دونوں مُخالف چیزیں باہم مُخالفت رکھتی ہوں یا نہیں - جیسے اِعراف بہشت اور دوزخ میں - بندر اِنسان اور حیوان میں - مردم گیاہ - نباتات اور حیوانات میں - مُؤنگا نباتات اور جمادات میں بَرزَخ ہے (۶) ہیئت - شکل - وضع - چیشتا +

بَرزَن - ف - اِسمِ مُذکّر - کُوچہ - گلی + سڑک (کُوچہ کے ساتھ مُستعمل ہے) +

بَرَس - ہ - اِسمِ مُذکّر - سال - بارہ مہینے کا زمانہ - سنہ +

بَرَس بَدھاوا - ہ - اِسمِ مُذکّر (ہندو) اہلِ ہند کی ایک تقریب جو بیاہ ہونے کے ایک سال بعد بَرَس کی جاتی ہے اِس میں جو کچھ ناریل چاول وغیرہ دُولہا کے گھر سے آیا تھا اب واپس جاتا ہے +

بَرَس پیاؤڑ - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) ہر بَرَس بچّہ دینے والی گائے یا بھینس (۲) ظرافتاً نیچی سوڑ کی عورت بچّہ کش +

برس

بَرس دِن کا دِن - ہ - اِسمِ مُذکّر - سالانہ تہوار یا تعطیل ٭

بَرس کا بَرس دِن } ہ - اِسمِ مُذکّر - جیسے ہولی - دِوالی
بَرس کا دِن } دسہرہ - سلونو - عید - بقرعید
شبِ برات - نوروز وغیرہ ٭

بَرس گانٹھ - ہ - اِسمِ مُذکّر - سالگرہ ٭

بَرسا بَرس - ہ - تابعِ فعل (۱) تمام سال - ہر سال (۲) برسوں دِن کا تہوار یا عید ٭

بَرسات - ہ - اِسمِ مُؤنّث - چوماسا - بارش کا موسم - ہندی میں چھ رُتوں میں سے تیسری رُت پندرہویں اساڑھ سے پندرہویں بھادوں تک رہتی ہے ؎

ڈرنا کسی کا اور وہ بجلی کا کوندنا موسم ہُمت پسند ہے برسات کا مجھے (داغ)

بَرساتی - ہ - اسمِ مُؤنّث (۱) دیکھو (بارانی نمبر ۲) (۲) اسپینہ - وہ بدگوشت جو گھوڑے یا اُونٹ کے جسم پر برسات کے موسم میں اکثر زخم وخراش کے بعد اُبھر آتا ہے نیز برساتی زخم پر اکثر پیاز کی مانند گِرہ بھی پڑ جاتی ہے ٭

بَرساتی پھُنسیاں - ہ - اِسمِ مُؤنّث - وہ پھوڑے پھُنسیاں جو برسات کے اثر سے ہو جاتی ہیں ٭

بَرسانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) بارش کرنا (۲) چھلکے دار اناج کو اُوپر سے ہوا کے رُخ پر کھڑے ہو کر گرانا تاکہ بھُس علیحدہ ہو جاوے (۳) برج میں ایک گاؤں کا نام جہاں کی سری رادھا رانی گوپی مشہور ہیں - جیسے ؎

برج کی میں گوپ ہوں برسانا میرا گانوں نند للا کی چاہتی رادھا سا میرا ناؤں (چوبولا)

بَرساؤ - ہ - صفت - برسن ہار - بارندہ - برسنے والا

بَرس پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) گالیوں کی بوچھاڑ کر دینا - بُرا بھلا کہنے پر اُتر پڑنا - گالیوں کا تار باندھ دینا - گالی گلوچ کا سلسلہ باندھ دینا (۲) بارش کا شروع ہو جانا ٭

بَرسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بارش ہونا - مینہ یا پانی پڑنا (۲) افراط سے آمد ہونا - جیسے روپیہ برس رہا ہے (۳) غصّہ اُتارنا - غُبار نکالنا - خفا ہونا - بُرا بھلا کہنا - گالیوں کی بوچھاڑ کرنا - لگاتار بُرا بھلا کہنا ٭ بنگارنا - گرجنا ؎

جو برسے تھے کئی تھیں وہ گالیاں دُشمن کو دیں
غیر پر اَبرِ کرم بنکر بہت کچھ برسے آپ (رونق)

(۴) پھُوٹنا - مواد نکلنا - جیسے گانٹھ برسنا (۵) جھلکنا - نمایاں ہونا - جیسے آنکھوں میں خون برسنا - شہد اپن برسنا وغیرہ ٭

بَرسوں جھُولنا - ہ - فعلِ لازم - کسی اُمید میں عرصۂ دراز تک پھنسا رہنا - مُدّتوں کوشش اور جستجو کرنا ٭

بَرسوں دِن - ہ - تابعِ فعل - سال میں ایک بار - ہر سال ٭

بَرسی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (پُورَب) دیکھو (انگیٹھی) ٭

بَرسی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - مُردے کی ایک رسم جو برس روز بعد ادا کی جاتی ہے - برس پُورا ہونے کی فاتحہ - مُردے کی سالانہ رسم ٭

بُرش - اِنگلش (Brush) کوچی - گچھے دار دُم (یا) بالوں کی قلم - مُوقلم ٭

بُرش - ف - اِسمِ مُذکّر - ایک مُرکّب دوا کا نام جس کا جُزوِ اعظم افیون ہے ٭

بُرّش - ف - اِسمِ مُذکّر - بالتشدید و بلا تشدید (بالتشدید) کاٹ - تیزی ٭ (چونکہ فارسی میں تشدید نہیں ہے اِس سبب سے بعض محققین کو اِس میں کلام ہے - مگر شعرائے ایران نے دونوں طرح جائز رکھا ہے - چنانچہ ہم خاقانی اور طالب کلیم کے اشعار درج ذیل کرتے ہیں) ؎

چوں تیغ رسیدے آتش آمیغ با غرّش کوس و بُرّشِ تیغ (خاقانی)

شُستہ بر اِمتیازِ جہاں را بُرّشِ خانہ یک جوہری دُرد خدنگ از ہم جُدا نساخت (طالب کلیم)

بَرشکال - س - اِسمِ مُؤنّث (برشِ + کال) برسنے کا زمانہ - برسات - جو لوگ اِسے فارسی خیال کرتے ہیں اُن کو اِس سبب سے دھوکا ہوا ہے کہ بعض شعرائے عجم نے قصداً اِسے اپنے کلام میں باندھا اصل میں ہندی بلکہ سنسکرت ہے ٭

بَرص - ع - اِسمِ مُؤنّث - سفید کوڑھ - وہ سفید دھبّے جو فسادِ خون سے جسم پر ہو جاتے ہیں ٭

بَرطَرف - ف - ع - صفت (اِکنارہ پر - علیحدہ - جُدا (اِسم مؤنّث پہلوتہی

برط

بَرطَرف کرنا - ا - فعلِ متعدّی - موقوف کرنا - بَرخاست کرنا - جواب دینا - نوکری سے چھُڑانا - نام کاٹنا +

بَرطَرف ہونا - ا - فعلِ لازم - مَوقُوف ہونا برخاست ہونا +

بَرطَرفی - ف - اِسمِ مُؤنّث - مَوقُوفی - علیحدگی - معزُولی - برخاستگی +

بَرعَکس - ف - ع - صفت - خِلاف - اُلٹا - مُتضاد +

بَرف - ف - اِسمِ مُؤنّث (۱) پالا - ہم - وُہ کُہر جو رُوئی کی شکل میں بَرستی ہے (۲) بَرف میں جما ہُوا دُودھیا شربت (۳ - صفت) سفید - اُجّلا - اُجلا - دُھولا (۴ - صفت) نہایت سرد - اولا +

بَرف پَروَرْدہ - ف - صفت - برف لگایا ہُوا +

بَرف پَڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) پالا پڑنا (۲) نہایت سردی پڑنا +

بَرف گَلنا - ا - فعلِ لازم (۱) برف پگلنا (۲) نہایت سردی پڑنا - پالا پڑنا +

بَرف میں لگانا - ا - فعلِ مُتعدّی - برف میں ٹھنڈا کرنا + چِلّر کی آگ، مجھے جس سے جلاوہ شے لا لگا کے برف میں ساقی صُراحی مے لا (انشا)

بَرف ہونا - ا - فعلِ لازم - نہایت سرد اور ٹھنک ہونا + تو وہ ہے آلھی کہ پڑی تا پہ کمر برف سردی سے ہُوا جاتا ہے دِل برف چگر برف (مجیتی)

بَرفانی پہاڑ - ا - اِسمِ مُذکّر - وُہ پہاڑ جن پر برف پڑتی رہتی ہے + برف سے مسطُور پہاڑ +

بَرفی - ف - اِسمِ مُؤنّث - ایک قسم کی برف کی مانند سفید اور میٹھی دُودھ کی مِٹھائی +

بَرق - ع - اِسمِ مُؤنّث (۱) بجلی - صاعقہ - دامنی - گاج (۲ - صفت) مشتاق - تیز - چالاک (۳ - صفت) مُقفّل - مُجلّا +

بَرقِ خرام - یا - **بَرقِ رَفتار** - ع + ف - صفت - تیز رفتار - زُود رفتار - بادپیما +

بَرق زَدہ - ف - اِسمِ مُذکّر - بجلی کا مارا ہُوا - وہ شخص جس پر بجلی پڑی ہو +

بَرقرار - ف + ع - صفت (۱) قائم - بحال - باقی (۲) مَوجُودہ - حاضر (۳) بحال - مُستقل +

بُرقَع - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) رُوپوش - نِقاب - وہ سِلا ہُوا کپڑا جو عورتیں سر سے پاؤں تک اوڑھ کر باہر نکلتی ہیں - اور

برکھ

اُس میں آنکھوں کے مَوقع پر جالی لگی ہوتی ہے (۲) لِباس پوشاک - جامہ - جیسے فقیری شیر کا بُرقع ہے (۳) وہ جھلّی جس میں بچّہ لپٹا ہُوا پیدا ہوتا ہے +

بُرقع اوڑھنا - ا - فعلِ متعدّی - جسم کا بُرقع سے چھُپانا +

بُرقع ڈالنا - ا - فعلِ مُتعدّی (عو) دیکھو (بُرقع اوڑھنا) +

بَرقَنداز - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) توڑے دار بندُوق رکھنے والا سپاہی - بندُوقچی (۲) عدالت یا پولس کا سپاہی (۳) پاسبان - مُحافظ +

بَرکَت - ع - اِسمِ مُؤنّث (۱) شئے - افزایش - افزُودگی نعمت بُہتات - زیادتی - بڑھوتری (۲) بابرکتی - درازی (۳) ایک لفظ ہے جو بنیے پہلی تول پر ایک کی بجائے نیک شگُون کے خیال سے زبان پر لاتے ہیں (۴) نہیں اور ختم ہو جانے کے مَوقع پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے +

بَرکَت اُٹھنا - یا - جانا - ا - فعلِ لازم - شئے نہ رہنا - کسی چیز میں افزایش نہ معلُوم دینا +

بَرکَت دینا - ا - فعلِ مُتعدّی - درازی بخشنا - افزایش نصیب کرنا - (جب عُمر کے ساتھ کہیں گے تو درازی کے معنے اور اگر کسی چیز یا کام کی نسبت کہیں گے تو افزایش اور بُہتات سے مُراد ہوگی)

بَرکَت ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) افزایش ہونا - زیادہ ہونا (۲) تمام ہونا - ہو چکنا - نہ رہنا +

بُرکَلا - ہ - اِسمِ مُذکّر - وُہ گلڑیوں کا ہار جو ہولی ماتا پر جلانے کے واسطے چڑھاتے ہیں +

بُرکنا - ہ - فعلِ متعدّی - چھڑکنا - چُٹکی سے باریک اور سُوکھی ہُوئی چیز کو ڈالنا +

بِرکھ - س - اِسمِ مُذکّر (۱) بیل - نر گاؤ (۲) آسمان کے دُوسرے بُرج کا نام جسے ثور کہتے ہیں اور وہ بیل کی شکل کا ہے +

بَرکھا - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) برشگال - برسات (۲) بارش - مینہ +

سیّاں بَرکھا میں لینے آئے ہم سکیوں سنگ جمُونا نہاتے (برسات کا گیت)
چار کمار موری دُیلیا کو آئے مُسینی پیا کو کیوں ترسائے بتیاں برکھا میں - ع

برک

بَرکھارُت - ہ - اِسم مُؤنث (۱) موسم برشکال - برسات کا موسم (۲) خواجہ حالی کی ایک پُر اثر نظم کا نام جو برسات پر لکھی ہے +

بُرکی - ہ - اِسم مُؤنث - خاک کی چٹکی + جادُو کی پُڑیا +

بُرکی ڈالنا - یا - مارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) خاک کی چٹکی پر جادُو پڑھکر ڈالنا - جادُو کرنا - جادُو کی پُڑیا مارنا (۲) موہنا - فریفتہ کرنا +

بَرگ - ف - اِسم مُذکّر (۱) پتّا - پات - وَرق (۲) توشہ و سامان +

بَرگا - ہ - اِسم مُؤنث - چھوٹی ٹکڑی +

بَرگد - ہ - اِسم مُذکّر - بڑا درخت جسے ہندو متبرک مانتے ہیں جسکو برگد والی ڈاڑھی کہتے ہیں +

بَرگُزیدہ - ف - صِفت (۱) چیدہ - ہ - پسندیدہ - مُنتخب (۲) مقبول +

بَرگشتہ - ف - صِفت - سرکش - مُتمرّد - مُتمرّد - باغی - مُخالف - پھرا ہُوا +

بَرگشتہ بَختی - ف - صِفت - بدنصیب - ابھاگی - بدقسمت - حرماں نصیب +

بَرلا - ہ - صِفت (۱) کبھی کوئی غالِ خال - ایک آدھ - شاذ و نادِر (۲) انوکھا - جیسے ہماری پہیلی کو بُوجھے پربلا ہی بُوجھے (ہندی) +

بَرلانا - و - فعلِ لازِم - پُورا کرنا - انجام کو پہنچانا +

بَرما - ہ - اِسم مُذکّر - لکڑی میں چھید کرنے کا ایک اَوزار جو بڑھئیوں کے پاس ہوتا ہے +

بَرمانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - برمے سے چھید کرنا - سُوراخ کرنا +

بِرمانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - موہنا - مائل کرنا - تسخیر کرنا - بُجھانا -

آجھُو پیا نہیں آئے سکھی کہن سَوتن بِرمائے سکھی (گیت)

بَرمَحل - ف - ع - صِفت - ٹھیک مَوقع پر - برجستہ - اچھے وقت پر - حسبِ مَوقع +

بَرمَلا - ف - تابعِ فعل - برسرِ مجلس - علانیہ - کھلے خزانے - سب کے سامنے - کھلم کھلا (ہندی) +

بَرَن - س - اِسم مُذکّر (۱) ذات - قوم - مذہب - فرقہ - پنتھ (۲) رنگ - اَون - بَرَن (۳) بیان - اَحمّت - حمد و نعت - سراہ (۴) قسم - جنس (۵) اِلجھیڑ - اکثر حرف (۶) بھیس - رُوپ - لباس (۷) سراپا - کسی کے جسم کی سر سے پا تک تعریف +

بَرَن شَنکر - یا - **بَرن شنکر** - ہ - اِسم مُذکّر (۱) دو غلا آدمی - وہ شخص جسکی ماں اور قوم کی ہو اور باپ اَور قوم کا (۲) نَوتڈی بچّہ - پرستار زادہ - (۳) وہ شخص جو ہر ایک مذہب والے کیساتھ بیٹھکر کھالے - سرپھٹکی - آزاد +

بَرَن مالا - ہ - اِسم مُؤنث - حرُوفِ تہجّی - الف بے تے - اَبجد +

بَرنا - ف - اِسم مُذکّر (۱) جوان - دَوعُمر - نوخاستہ - بالغ +

بَرنا - ہ - اِسم مُذکّر - ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام جو گلر کے مشابہ اور مزہ میں تلخ ہے +

بَرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بَیاہ لانا - شادی کرنا - بیاہ کرنا +

بره

بَرنج - ف - اِسم مُذکّر (۱) چانول (۲) پیتل +

بَرنجی - ف - صِفت (۱) پیتلی - پیتل کا (۲) اِسم مُذکّر چھوٹی پیتل (لشکری آدمی بولتے ہیں) +

بَرنچ - اِنگلش (Branch) شاخ - ڈالی - شعبہ +

بَرنچ اِسکول - اِنگلش (Branch School) مدرسہ کی شاخ +

بَرَن - ہ - اِسم مُذکّر (۱) بیان - اظہار + بکھان - تعریف (۲) تفصیل - تشریح (۳) خاص ذکر +

بَرَنی - ہ - اِسم مُؤنث (پُورب) بھیڑ +

بَرَنی - ہ - اِسم مُؤنث - آنکھوں کا وہ گوشت جسمیں پلکیں پیدا ہوتی ہیں - جیسے اِس بچّہ کی بَرَنیاں لال رہتی ہیں +

بَروا - ہ - اِسم مُذکّر (۱) پودا (۲) درخت - پیڑ - رُوکھ (۳) پُورب (لڑکا جھوکرا) معصُوم +

بَرُودَت - ع - اِسم مُؤنث - سَردی - ٹھنڈ - ٹھنڈک +

بَرودھ - س - اِسم مُذکّر (ہندی) (۱) جھگڑا - فساد (۲) عَداوت - بَیر - دُشمنی - کینہ +

بَرودھی - س - صِفت (ہندی) (۱) جھگڑالُو - فسادی - فتنہ پرداز (۲) دُشمن - عَدُو - بَیری

بَروَقت - ف - ع - تابعِ فعل - عَین مَوقع پر - حسبِ مَوقع - ٹھیک وقت پر - بجا

بَروگ - ہ - اِسم مُذکّر - تفرقہ - فراق - ہجر - جُدائی - بچھوڑا - علیحدگی - بچھوگ +

بَروگن - ہ - اِسم مُؤنث - فراق زدہ عورت - بِرہ کی ماری +

بَروگی - ہ - اِسم مُذکّر - فراق زدہ - ہجر کا مارا +

بَرّہ - ف - اِسم مُذکّر - بکری یا بھیڑ وغیرہ کا چھوٹا بچّہ - حلوان +

بِرہ - ہ - اِسم مُذکّر (۱) ہجر - جُدائی - مُفارقت - دُوری (۲) مُفارقت کا گیت (۳) کھیتوں میں پانی لے جانیکی نالی +

بَرہَسپَت - یا - **بَرہَسپَتی** - ہ - اِسم مُذکّر (ہندی) (۱) ایک ستارے کا نام جسے عربی میں مُشتری اور برجیس - فارسی میں ہرمز اور قاضیٔ فلک کہتے ہیں (۲) پنجشنبہ - جمعرات - یومُ الخمیس (۳) عالم - فاضل +

بَرہَم - ف - صِفت (۱) اُلٹ پُلٹ (۲) خفا - ناراض - رَنجیدہ +

بَرہَم ہونا - ا - فعلِ لازِم (۱) بگڑنا - خفا ہونا (۲) پریشان ہونا - تباہ ہونا - گڈمڈ ہونا - تتر بتر ہونا - گڑبڑ ہونا - درہم برہم ہونا - اُلٹ پُلٹ ہونا +

بَرہَم - س - اِسم مُذکّر (۱) ہر جگہ موجُود - پرمیشر - پرم آتما - بھگوان - خُدا (۲) دید (۳) برہما - خالق (۴) برہمن (۵) رُوحِ اعظم +

بَرہَم بھوج - س - اِسم مُذکّر - برہمنوں کی ضیافت +

بَرہَم چاری - س - اِسم مُذکّر (۱) وہ شخص جو علم وید حاصل کرنے کیواسطے ستیاسی کرے (۲) وید اپنی سویہ کا عالم (۳) برہمن کی عُمر کے چار حصّوں میں سے وہ پہلا حصّہ جسمیں وہ ہر نوع

ہ ہری

برہم چرج - س - اسم مذکر - برہمن - چھتری وغیرہ +

برہم پتیا - ہ - اسم مذکر - برہمن کشی - برہمن کو مارنا - قتلِ برہمن +

برہمن - ہ - اسم مذکر (۱) دیدجاننے والا (۲) خدا شناس (۳) ہندوؤں کا پجاری (۴) ہندوؤں کی ایک اُتم ذات کا نام +

برہمی - ث - اسم مؤنث - اجتری - گرہ بڑی +

برہن - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پروگن) +

برہنہ - ن - صفت - ننگا - عریاں - کھلا - بے ستر +

برہی روٹی - ہ - اسم مؤنث - دال بھری روٹی - وہ پراٹھا جسکے اندر دال یا قیمہ وغیرہ بھر کر پکایا ہو

بری - ہ - اسم مؤنث - وہ سامان جو ساچق کے روز بر بعنی دُولہا کیطرف سے دُلہن کے ہاں آرائش اور ہاتھ کاجے کے ساتھ جاتا ہے جسمیں جوڑے کی عورتیں اور چند مرد بھی ہمراہ ہوتے ہیں - ساچق چڑھنے کا وقت سہ پہر سے مغرب تک ہے - بعض اوقات دُلہن گھر تک پہنچتے پہنچتے رات بھی ہو جاتی ہے - امیروں کے ہاں چاندی کا سُہاگ پڑا ہوا اُسمیں دو سونے چاندی کی ٹھکیاں سُہاگ کا عطر اور چھلیل نقش شیشوں میں سُرخ کاغذ کی سُنہری کٹوریاں جن پر سُوئی یا لیمی جسکے اندر چھلیل چھپیلا - ناگرموتھا - بالچھڑ چھوٹی الائچیاں - کپور کچری - لونگیں چنپہ پتی ہلدی - جوتری - جوتری - تیزپات صندل - زعفران - مشک دانہ اور رسّی کی دو پڑیاں ہوتی اور اسی کو سُہاگ پڑا کہتے ہیں - گلاب کے نقش شیشے ایک چادر جسمیں پھولدار گوٹہ میں سکے ہوئے روپے چاندی کی چار ٹھلیاں دو میں دودھ دو میں شربت بھرا ہوا - اُسکے گلے میں سونے چاندی کی پھلیاں کلاوے سے بندھی ہوئی) سوا پانچ سیر کھانڈ پانچ سیر قند - دھائی سیر حنا کے تین پتے بادام - ایک بت جڑی کا خلال جسمیں خوشبو کی ڈلیا ہوتی ہیں اور وہ ریت رسم کے موقع پر دُولہا اور سُہاگ کو اس پسوا کر دُلہن کی مانگ میں لگایا جاتا ہے - سُہاگ کا عطر خوشبودار دوا دیوتا کیلئے تیار کیا جاتا ہے - اس میں اکثر وہی چیزیں ڈالی جاتی ہیں جو سُہاگ پڑے میں ہوتی ہیں - بابا فرید حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے مراد ہے جو ایک مشہور ولی کامل خاندان چشتیہ سے ۶۶۹ھ ہجری میں گذرے ہیں - انکا مزار پرانور پتن ضلع منٹگمری پنجاب میں ہے جسے پاک پتن بھی کہتے ہیں - ایک بار زیارت کی - خاص دعام ہے مفصل بھرے ہوئے ہندی مٹھائی ایک قسم کی شیرینی جس کے اندر میٹھے - چنے - بادام یا گوٹ پھلی رکھ کر گول گول لڈو سے بنا دیتے ہیں +

ب ہری

نقلوں - قرصوں اور میووں سے نون پہلے روانہ کر دیئے جاتے ہیں باقی سب چیزیں گھیتیوں میں لگا کر ساتھ لیجاتی ہیں - اِن کے علاوہ ایک جوڑا برات کا جسمیں اسا دہی یا کسی اور کپڑے کا ایک سرا پاجامہ - آنچل پلّو کا لال دوپٹہ اور لال ہی کرتہ مصاحف تکا ہوا تمامی کی پشواز گھیتلی جوتی - دو سر اچھوٹی کا جو سب سے بھاری اور بیش قیمت ہوتا ہے - اسمیں زربفت کی کلیوں دار تہ پوشی - آنچل پلّو کا لال دوپٹہ سلمے ستارے سو لپا ہوا ایسی ہی تحریر گرتی - ٹاٹ بافی گھیتلی جوتی جسمیں چاندی کے گھنگرو ٹکے ہوئے - کشتیوں میں لگا کر اوپر پھلیاں چھڑکتے ہیں غریبوں کے ہاں کسی قدر فرق - اور ان چیزوں کی مقدار کم ہوتی ہے مثلاً سوا سات مثقال پانچ سیر میدہ پانچ سیر قرص دھائی سیر مصری دھائی سیر کلاوے پانچ سیر کھانڈ دو ٹھلیاں ایک میں شربت ایک میں دہی - ان ٹھلیوں کے منہ پر دو آٹے کی ٹھلیاں بندھی ہوئی ہوتی ہیں - سُہاگ پڑا بدستور یک سادہ اور ایک سلمے کا جوڑا سادہ رات کو دُلہن کو پہنایا جاتا ہے اور سسرال کا چوتھی کے روز - ایک جوتی - دو سُرخ پھلکیاں دو سُرخ کی پڑیاں - دو عطر کی شیشیاں - ایک گلاب کا منقش شیشہ پاؤ بھر چنبیلی کا تیل سُہاگ اور موتیا کا عطر -

چڑھاوے کی رقمیں امیروں میں مقدار ذیل ہوتی ہیں اور غریبوں میں علیٰ قدر مقدور

جھومر بینا جو ماتھے کا ایک ہرا ہوا زیور ہوتا ہے - تھ - جھمکے کے بالے نورتن دھلگی - چمپا کلی - نیرہ کی انگوٹھی - سونے یا چاندی کی کشتی میں پھولوں کا گہنا - پانو کے بیڑے سونے روپے کی ورق لگے ہوئے - چاندی کی چنگیر - پاندان میں رکھے ہوئے - خان پوش - تورے پوش - کشتی پوش دھانک کر قریبہ سو جاچق کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں - سواریاں رقعوں میں پالکیوں ڈولیوں گاڑیوں میں ہوتی ہیں - آگے آگے آرائش - پیچھے پیچھے سواریاں - شمع تورے والے نہ ہوئے تو آرائش کے آگے جا گا جا -

آرائش اُن چیزوں کو مراد ہے - اہل قلعہ کے ہاں نشان کا ہاتھی سپاہیوں کا رسالہ تک کے پھولوں کی ٹوکریاں - سو سو ٹوکریوں کے جلو میں ایک ایک نقارہ خانہ جو باجا سب سے آگے اور برابر کا بجتا جاتا اور اُسمیں نوبت بھی بجتی جاتی ہے - بانسوں کی ٹھاٹر ٹوکریوں پر بندھے ہوئے تمامی سو سو ہوئے اُنمیں لونڈے ناچتے جاتے ہیں بانس پھلیوں کے سینکڑوں جو گھروندا اور برک پتی کا گذمندھے ہوئے - انمیں چار چار مٹی کی ٹھلیاں رنگ برنگ کی نقاشی کی رکھی ہوئی - سینکڑوں ابرک کے کنول سُہاگ پڑے کے گنے روشن چوکی بجتی ہوئی پیچھے پیچھے سب بری کی چیزیں سواریاں خواص خاص برداران جو ہار سنگھار بڑھوتے ہوئے ساتھ ہوتے ہیں - اندر دُلہن کے ہاں پہنچکر سارا سامان وہاں کے آدمیوں کے سپرد کر دیا جاتا ہے +

بری - ع - صفت (۱) آزاد چھوٹا ہوا - باہر - الگ جدا - علیحدہ - مستثنےٰ - خارج +

لہ قرص سُرخ یا نبز کھانڈ کی پھولی پھلی ٹکیاں جو بری کے ساتھ جاتی ہیں لہ پھوٹ گنا اور جوڑا تھانی یکرنگا ہوتا ہے تین سو سوا سو میووں کا دستہ جسمیں ایک یک نشان یا ہار اور ایک عمدہ دار ہوتا ہے

بری

محفوظ (ا) بیگناہ - بے جرم - بے قصور - پاک +

بَری الذِّمّہ ع - صفت - جو ادھار یا مواخذہ سے چھوٹ گیا ہو - بیذمہ - سبکدوش - محفوظ - بازپرس سے آزاد

بِری ا - ہ - اسم مؤنث - ایک کسم کی چھوٹی فیلسان ہاتھی کو روکنے اور کبھی چلانے کیواسطے زبان پر لگتے ہیں +

بِری بِری دَھت دَھت - ہ - اسم مؤنث - ہاتھی کے چلانے اور ہنکانے کی آواز +

بُرِی ع - صفت - بحری کا نقیض (۱) خشکی کا (۲) جنگلی - بیابانی - صحرائی - وحشی +

بُری ا - ہ - صفت - بد - ناقص - خراب - بنکتی +

بُری بَسْت - ا - اسم مؤنث (ع) حرام چیز - خوک - خنزیر - سُور +

بُری چیز - ا - اسم مؤنث (ع) دیکھو (بُری بست)

بُری سُنانا - ہ - فعل متعدی (۱) کھوٹی بات کہنا - نکمی بات سُنانا (۲) بیہودہ سُننا - خلافِ منشاء بیان کرنا +

آتے ہی گھر سے تو نے پھر جانے کی سُنائی ہو جاؤں سن نہ لیکو نکر یہ تو بُری سُنائی (ذوق)

بُری طرح - ا - صفت - بیہودہ - بیطرح - پنچے جھاڑ کر +

یارب ہمارے دل کو بچانا شبِ صماع پیچھے پڑی ہیں اُسکی نگاہیں بُری طرح (بیخود)

بُرے حالوں جیِنا - ا - فعل لازم (ع) خراب و خستہ حالت میں بسر کرنا +

بُریاں - ف - صفت (۱) بھنا ہوا - کباب شدہ (۲) پختہ - پکا ہُوا +

بُریاں - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) بار - بیر - دفعہ - وار - وقت - دائیں (۲) بلیوں میں مُشتبق بنانیکی رسم کو بھی بریاں لینا بولتے ہیں +

بُریانی - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کا پلاؤ +

(یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک وہ جسمیں گوشت بھونکر پلاؤ اجاتا اور دوسری وہ کہ جس میں گوشت نمک سے کلا کر دم پخت کرتے اور اسے پکی بریانی کہتے ہیں)

بَرِیّت ع - اسم مؤنث (۱) سبکباری - سُبکدوشی (۲) آزادی - مخلصی - رہائی - چھٹکارا - نجات - چھوٹ + معافی - عفو +

بَرنیٹھا - ہ - اسم مذکر (پورب) دھوبی - گازر +

بَرْہ - ہ - اسم مذکر - برگد - ایک قسم کا پیپل کی مانند بڑا سایہ دار اور گھن کا درخت ہے جسمیں داڑھی کیطرح نیچے جڑیں سی لٹکتی رہتی ہیں +

بَڑ - ا - اسم مؤنث - جھک - بکواس - زرّہ - مجنونانہ باتیں - ہذیان - بیہوشی کی حالت - بھنونا نہ کلام - جیسے جنون کی بڑ +

بَڑبَڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک جھک - بک بک - بکواس +

بَڑ ہانکنا - ہ - فعل لازم - بیجا و بیہودہ باتیں کرنا - بڑ ہانکنا - بے معنی بک بک کرنا - زرّہ ہانکنا - بکواس کرنا +

بَڑا - ہ - صفت (بڑا کا مخفف) ترکیب الفاظ میں آتا ہے +

بڑا

بڑ بولا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا بول (۲) لغو بولنے والا - شیخی مارنیوالا - دعویٰ کرنیوالا - دعویٰ مانگنے والا (۳) زیادہ گو +

بڑ بھاگی - ہ - صفت (ہندو) بڑے نصیبے والا - اقبال مند +

بڑ پَن - یا - بڑ پنا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا پا - بزرگی (۲) جاہ و مرتبہ (۳) شان و شوکت

بڑ پیٹا - یا - بڑ پیٹو - ہ - صفت (۱) بڑے پیٹ والا - توندل (۲) بسیار خور - اکال بہت کھانیوالا - بلاچٹ - دراشکم - پرخوار (۳) حریص - لالچی +

بڑ دَنتا - ہ - صفت - بڑے بڑے دانت والا - دانتو - دراز دندان +

بڑ کَنا - ہ - صفت - بڑے بڑے کان والا - دراز گوش +

بڑ گُرو - ہ - صفت - بڑا اُستاد - گرو گھنٹال +

بڑ ما - ہ - اسم مؤنث (ع) ہتھنی - وہ عورت جو بڑی نسوار اور پنچو کو بڑا جانے - بڑے لوگوں میں شریک ہونیوالی - بڑی بوڑھی - جیسے بڑی بڑا بنکر بھی ہے +

بڑ مُہی - ہ - اسم مؤنث (ع) (۱) دراز چہرہ - لمبوترے منہ کی - شتر مُرغ منحسی (۲) بڑی ٹھوتھنی والی - سُست - نی - مادۂ خوک +

بڑا - ہ - اسم مذکر - مونگ یا اُڑد کی پیٹھی کی تلی ہوئی ٹکیاں یا گلگلے +

بڑا - ہ - صفت (۱) کلاں - بزرگ - عظیم - کبیر - جلیل - اعلیٰ - برتر (۲) نمایاں - سرنام - جیسے بڑا کام کیا (۳) لمبا - دراز - طویل (۴) بلند - اونچا (۵) موٹا - سطبر (۶) معتزز - جلیل القدر - معظم (۷) امیر - دولتمند (۸) نہایت - ازحد - اشد - جیسے بڑا جاڑا پڑا (۹) سخت - سنگین جیسے بڑا جرم (۱۰) ضروری - لابدی - ناگزیر - جیسے مجھے ایک بڑا کام ہے جانا ہے (۱۱) دیرکا جیسے بڑا گھنٹہ - بڑھکا قیمتی - بیش قیمت جیسے بڑا مال (۱۲) عمر میں زیادہ - کمسن (۱۳) پرکھا آبا و اجداد (۱۴) مُربّی - سرپرست - ولی - وارث جیسے اُس کے سر پر کوئی بڑا بھی ہے (۱۵) شتابی کا - جلدی کا - جیسے بڑا کام ہے +

بڑا آپا - ہ - اسم مذکر (۱) جیٹھا چچا - تایا (۲) خسر - سسر (بڑے آپا زیادہ بولتے ہیں) (۳) - بازاری - اُستاد - پیر - شریر +

بڑا آدمی - ا - اسم مذکر - دولتمند آدمی + ذی عزت اور جلیل القدر آدمی +

بڑا آزار - ا - اسم مذکر (ع) تپ کہنہ - تپ دق - سل +

بڑا بُوڑھا - ہ - اسم مذکر - مُربّی - سرپرست - پرکھا +

بڑا بول - ہ - اسم مذکر (۱) شیخی - غرور کا کلمہ (۲) نخوت - غرور - تکبر +

بڑا بول بولنا - ہ - فعل لازم - نخوت کا کلمہ منہ سے نکالنا - غرور کرنا +

بڑا جانور - ا - اسم مذکر (ہندو) گائے - بیل - بھینس وغیرہ +

بڑا چلہ - ا - اسم مذکر (ع) جمعہ کا اکتیسویں دن کا نہان (مفصل دیکھو چلہ)

بڑا دِن - ہ - اسم مذکر (۱) سبت کا دن (۲) انگریزی مساکے موافق رات کی درازی

بڑا

کی انتہا اور دن بڑھنے کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ پیدائش کون۔ عیسا نیوں کی عرفی کون۔ کرسمس۔ بخشش ۵

بڑا دیدہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (عو) شوخ چشم اور نڈر ہونا۔ بیباک ہونا۔ دل چلا ہونا +

بڑا رئیسہ پکڑ ٹانا۔ ا۔ فعل متعدی (عوام) دُور کا سفر اختیار کرنا۔ مرنا۔ انتقال کرنا +

بڑا روگ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ تپ دِق۔ تپ گھنہ

بڑا شخص۔ ۱۔ صفت۔ نہایت تجربہ کار۔ عالی فہم۔ عالی دماغ۔ متبحر +

بڑا صاحب۔ ۱۔ اسم مذکر۔ حاکم اعلےٰ +

بڑا کرنا۔ ۵۔ فعل متعدی (۱) بڑھانا۔ اُونچا کرنا۔ بلند کرنا (۲) جوان کرنا۔ بال پوس کر پورا تیار کرنا پروان چڑھانا (۳) جب جوانے کے ساتھ آتا ہو تو اُسکے معنی چرانے گُل کرنے اور خاموش کر دینے کے ہوتے ہیں

بڑا کوئی۔ ۵۔ صفت (۱) نہایت شریر۔ بدذات ۵ دُنگی۔ آفت۔ آفت کا پرکالہ (۲) بیڈھب مُرشد چالاک۔ اُستاد (جیسے تو بھی بڑا کوئی ہے بیکاری چیز بھلی (برابر والے سے بولتے ہیں)

بڑا گھر۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) لمبا چوڑا مکان (۲) امیر گھر۔ اُونچا گھر۔ جیسے بڑے گھر پڑے پتھر ڈھونڈھو مورے (۳) بازاری) قید خانہ جیل۔ حبس +

بڑا گھرانا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ اعلیٰ خاندان۔ امیر گھر۔ اُونچا گھرانا +

بڑا نام کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت پانا +

بڑا نوالہ کھائیے اور بڑا بول نہ بولئے۔ (کہاوت) یعنی بڑا بول بولنے سے بڑا نوالا کھا لینا بہتر ہے۔ تکبر نیچا دِکھاتا رہتا ہے +

بڑاپا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) بڑھاپا۔ بڑائی۔ بڑا پن۔ کمن سالی (۲) عظمت +

بڑا رن۔ ۵۔ اسم مؤنث (عو) بڑی لونڈی۔ پرانی لونڈی۔ پرستار قدیم (مترادف)

بڑھانا۔ ۱۔ فعل متعدی گنوار (۱) دخول کرنا۔ گھسانا۔ داخل کرنا (۲) دھکیلنا +

بڑانا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) بڑا ہونا۔ بڑھنا۔ بڑا لگنا۔ بڑا مارنا۔ بڑا بان ہونا (۲) بکنا۔ بکنا (۳) بڑا بڑکرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ بڑانا۔ جیسے اُونٹ بڑاتا ہی لدتا ہے +

بڑانا۔ ۱۔ فعل لازم (عو) کسی چیز کی تنگی کے باعث گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بَولا جانا۔ بول جانا۔ چلا اُٹھنا۔ جیسے کال کے مارے خلق بڑائی جاتی ہے +

بڑائی۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) عظمت۔ بزرگی۔ بڑا پن۔ کمن سالی (۲) عمر میں بڑا ہونا۔ درازیٔ سن (۳) وسعت کشادگی (۴) موٹاپا۔ سطبری۔ بُتاپا۔ ضخامت۔ جسامت (۵) ستودگی۔ ستایش۔ تعریف مدح ثنا (۶) درازی۔ لمبائی۔ طوالت (۷) فضیلت۔ برتری۔ خوبی۔ شان (۸) منصب۔ رتبہ جیسے بڑے کی بڑائی نہ چھوٹے کی چھُٹائی (۹) مروت۔ ادب۔ جیسے اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے (۱۰) شیخی۔ لاف زنی۔ ڈینگ +

بڑائی کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) تعریف کرنا۔ ستایش کرنا۔ سراہنا۔ توصیف کرنا (۲) فعل لازم شیخی مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ خود ستائی کرنا +

بڑھا

بڑائی مارنا۔ ۱۔ فعل لازم خود آرائی و خود ستائی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ بڑ مگ ہانکنا +

بڑبڑانا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) مُنہ میں کچھ کہنا (۲) تحقیر آمیز طریقہ پر بڑھنا۔ تسبیح پھیرنا مُنہ میں بڑبڑ کرنا +

بڑبڑیا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ بکی۔ بڑبڑانے والا یعنی خورا۔ بیہودہ گو۔ شیخی میں آکر بُہت سی باتیں کہنے والا +

بڑھ بھُس۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) بُوالہوسی۔ بڑھاپے میں جوانی کی باتیں۔ پیرانہ سالی میں جوانی کی ہوس (۲) وہ بدمزہ خُوبی اور بدمزاجی جو بڑھاپے میں ہو جاتی ہے۔ خرافت +

بڑھ بھُس لگنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ بڑھاپے میں مستی چھُٹنا۔ پیرانہ سالی میں جوانوں کی سی حرکتیں کرنا +

بڑھ چود۔ ۵۔ اسم مذکر۔ بیٹی کی گالی +

(جو لوگ اسکا مادہ بڑ معنی فرج خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ اسمیں کوئی خصوصیت نہیں رہتی اصل میں یہ لفظ بیٹی سے اسطرح پر بنا ہے کہ اوّل میں بٹ بڑا اور پھر چونکہ ٹ اور ڑ کا باہم بدل ہے۔ بڑ ہو گیا آگے اپنی اپنی سمجھ)

بڑھکا۔ ۵۔ اسم مذکر (پورب) بگھنا۔ دانت کی گرفت۔ مُنہ سے کاٹنا +

بڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ داخل ہونا۔ گھسنا۔ اندر جانا +

بڑ کانگا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ کڑی۔ تیر سقف +

بڑولیاں۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ بڑولی کی جمع۔ بڑ بیٹے۔ بڑ کے درخت کے پھل جس طرح پیپل کے پھل کو پیپلی کہتے ہیں۔ اسی طرح بڑ کے پھل کو بڑولی۔

بڑ میں لگیں بڑولیاں جب تم دہ آئے (گیت کا ٹکڑا)

بڑوں کی بڑی بات۔ (کہاوت) یعنی بڑوں کی بات بھی بڑی ہوتی ہے۔ بڑوں کی بات دانشمندی سے خالی نہیں +

بڑھاپا۔ اسم مذکر۔ پیری۔ کمن سالی +

بڑہار۔ ۵۔ اسم مؤنث (بقال) ضیافتِ وداع جو دُلہن والوں کی طرف سے دی جاتی ہے +

بڑھانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) زیادہ کرنا۔ افزُود کرنا۔ افزُوں کرنا (۲) دراز کرنا۔ لمبا کرنا۔ بڑا کرنا (۳) پھیلانا۔ چوڑا کرنا (۴) کھینچنا۔ بارے میں نکالنا جیسے تار بڑھانا (۵) بلند کرنا۔ اُونچا کرنا (۶) اضافہ کرنا۔ بتی آگے کرنا۔ پاس کرنا۔ آگے کی طرف سرکانا (۷) تعریف میں مبالغہ کرنا بنانا (۸) امیر کرنا۔ دولتمند بنانا (۹) تقاضا کرنا۔ اُٹھانا۔ آنا۔ بند کرنا۔ جیسے دستخوان بڑھانا۔ چوڑیاں بڑھانا۔ پشاک بڑھانا۔ دوکان بڑھانا (۱۰) خاموش کر دینا۔ بھگانا جیسے چراغ بڑھانا (۱۱) پتنگ یا کنکوا اُونچا یا اُونچا کرنا۔ بلند کرنا +

بڑھاوا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) بمعنی زیادتی (۲) جھوٹی تعریف (۳) لوبھ۔ لالچ۔ ترغیب۔ طمع (۴) خوشامد (۵) بہکاوا (۶) دم۔ فریب +

بڑھاوا دینا۔ ۱۔ فعل متعدی جھوٹی تہمت بڑھانا۔ لالچ دینا۔ جھوٹی تعریف

بڑھ

کرکے کسی کام پر آمادہ کرنا۔ چھلاوا دینا۔

بڑھاوے میں آنا ۔ فعل لازم (۱) خوشامد میں آنا۔ تعریف پر پھولنا (۲) دھوکے میں آنا۔ بہکاوے میں آنا۔

بڑھ بڑھ کے بولنا ۔ فعل لازم مقررہ کلام کرنا۔ حد سے گزر کر بات کرنا۔ شیخی مارنا۔

نام خدا ہے آپ کا بڑھ بڑھ کے بولنا حضرت نے آجنگ کوئی صدر سہا نہیں (ناسخ)

بڑھتی ۔ صفت (۱) زیادہ۔ افزوں (۲) فاضل۔ فالتو۔ زاید۔ معمول سے زیادہ

بکسٹرا (۳) زیادتی۔ افزونی۔ برکت۔

بڑھتی دولت ۔ اسم مؤنث (۱) دولت روز افزوں۔ ترقی کرنے والی دولت

(۲) کامیابی۔ مراد مندی۔ ترقی۔ بیشی وغیرہ۔

بڑھجانا ۔ فعل لازم (۱) اندازہ سے زیادہ ہو جانا (۲) دولت یا قوت وغیرہ میں ترقی کر لینا (۳) آگے آگے

بڑھ چلنا ۔ فعل لازم۔ حد سے باہر پاؤں نکالنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ گستاخ

اور مغرور ہونا۔ معمول سے زیادہ اختلاط کرنا۔

بڑھکا ۔ صفت۔ اوّل درجہ کا۔ اعلیٰ۔ فضول۔ نگدہ۔ بڑھیا۔ اعلیٰ قسم کا۔ بیش قیمت

بڑھکر بولنا ۔ فعل لازم (۱) حد سے گزر کر گفتگو کرنا۔ شیخی مارنا۔ تعلّی کی لینا۔ دون کی لینا

بڑا بول زبان سے نکالنا۔ اپنے مرتبے سے زیادہ بولنا۔ تکبّر آمیز کلام کرنا۔ بہتر ہتانا۔ دعوے کی بات کرنا

فضول بات کہنا (۲) نیلام میں بڑھا کر بولی بولنا۔ دام بڑھانا۔ بڑی بولی دینا۔

بڑھل ۔ اسم مذکر۔ ایک درخت اور اُسکا کھٹ مٹھا زرد رنگ کا میوہ جو شربت بنانے سے

مٹھا ہوتا ہے۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم تر۔

بڑھنا ۔ فعل لازم (۱) بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ اگنا۔ نمو پانا۔ بالیدگی پانا (۲) حجم اور جسامت میں

زیادہ ہونا (۳) لمبا ہونا۔ دراز ہونا (۴) حد سے گزر جانا۔ احاطہ سے باہر نکلنا (۵) زیادہ ہونا۔ افزوں

ہونا (۶) کشتہ بلند ہونا۔ اٹھنا (۷) پنپنا۔ فعال ہونا (۸) ترقی کرنا۔ ترقی پانا (۹) امید ہونا۔ حمل ہونا

(۱۰) آگے چلتا بنے جانا (۱۱) نفع ہونا۔ فائدہ ہونا (۱۲) پیش قدمی کرنا۔ سبقت کرنا (۱۳) چراغ

کے ساتھ مشعل ہونے اور دوکان پوشاک وغیرہ کے ساتھ بندہ ہونے اُترنے یا مرتون

ہونے کے معنی میں آتا ہے۔

بڑھئی ۔ اسم مؤنث۔ عوام (۱) بندیادتی۔ بیشی۔ افزونی (۲) منافع (۳) ترقی۔

بڑھئی ۔ اسم مذکر۔ نجار۔ چوب تراش۔ کھاتی۔ درودگر۔ تیرکمان

بڑھیا ۔ صفت۔ دیکھو بڑھکا۔

بڑھیا ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پیرزن۔ بڑی عمر کی عورت۔ زال۔

پیرزال (۲) عوام۔ ماں۔ مادر۔ والدہ۔ ماتا (۳) آنکھ کے ڈوڈی کی گولی

بڑھیل ۔ اسم مؤنث۔ تحقیراً۔ پیرزال

بڑی ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی خشخاش جو سفید یا سرخ رنگ کی ہوتی

بل

پلیسکر نقل سے بنا کر سکھا لیتے ہیں اور اُسمیں مصالح والکر شوربہ دار پکاتے ہیں۔

بڑی ۔ صفت مؤنث۔ کلاں۔ دراز۔ بزرگ (۲) نہایت۔ ازحد۔ جیسے بڑی آفت یا بڑی اُمنگ سے

بڑی بات ۔ اسم مؤنث۔ (۱) امر عظیم۔ امر محال (۲) عمدہ اور اچھی بات

بڑی بات نہیں ۔ محاورہ۔ کچھ مشکل نہیں۔ کچھ دشوار نہیں

بڑی بات ہوئی ۔ محاورہ۔ خوب ہوئی۔ اچھا ہوئی۔ مناسب ہوا

بڑی بوڑھی ۔ اسم مؤنث۔ بڑی عمر کی عورت۔ محدومہ۔ بزرگ

سرپرست اور مربّی عورت۔ تجربہ کار عورت

بڑی بہو ۔ اسم مؤنث (۱) بڑے بیٹے کی بیوی۔ فرزند اکبر کی دلہن (۲) تحقیراً۔ پھوہڑ

بیوقوف۔ منتظم خانہ عورت۔ جیسے بڑی بہو کو بلاؤ کھیر میں گھی ڈالے

بڑی بی ۔ اسم مؤنث۔ تعظیماً بڑھیا عورت کو کہتے ہیں۔ جس طرح پیر مرد کو بڑے میاں

کہہ بولتے ہیں اسی طرح بڑھیا عورت کو تعظیماً و اختلاطاً بڑی بی کہتے ہیں۔ مائی

بڑی چیز ۔ اسم مؤنث (عو) قرآن شریف۔ مصحف عزیز۔ فرقان مجید

بڑی چیز اُٹھانا۔ یا۔ بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا ۔ فعل لازم متعدی۔

(عو) قرآن شریف اُٹھا کر قسم کھانا۔ فرقان مجید کی قسم کھانا

بڑی روٹی ۔ اسم مؤنث (عو) دیکھو بڑی چیز۔

بڑی روٹی اُٹھانا۔ یا۔ اُسپر ہاتھ رکھنا ۔ فعل لازم (عو)

دیکھو بڑی چیز اُٹھانا۔ سخت قسم کھانا

بڑیاں ۔ اسم مؤنث۔ بڑی دال یا مونگ یا اُڑد کی بنائی ہوئی کچی پکوڑیاں

بڑیاں توڑنا ۔ فعل لازم۔ بچا یا بوریہ وغیرہ پر بڑیاں بنانا۔ پیٹھی کی چھوٹی

چھوٹی سی پکوڑیاں پکانا۔ پکوڑیاں بنانا

بڑے باپ کی بیٹی ۔ اسم مؤنث (۱) نامی نامدار گھرانے کی لڑکی۔ بڑی

عزت والے خاندان کی بیٹی شریف زادی۔ گلونتی۔ عالی خاندان کی

جیسے حمیدہ ایک بڑے باپ کی بیٹی تھی جا پانچ ہزار کی جائداد اُسکے

حصہ میں آئی تھی۔ آپ بڑے باپ کی بیٹی ہے تو پنجہ کرے

بڑے بوڑھے ۔ اسم مذکر (۱) مُعمّر۔ پکا۔ بزرگ (۲) وہ لوگ جن کی

عمر عجز میں گزری ہو (۳) سرپرست۔ مربّی

بڑے بیدھب ہو ۔ محاورہ۔ نہایت چالاک اور شقی ہو۔ نہایت شریر

بدذات بدچال باز ہو۔ چالیے ہو۔ فطرتی ہو

بڑے پاک ہو ۔ محاورہ۔ نہایت بیحیا۔ بے غیرت اور آزاد ہو

بڑے صاحب ۔ اسم مذکر (۱) بڑے میاں (۲) امیر کا شاہدیٹا (۳)

لہ فقط بڑھنا بمعنی کاٹنے سے ماخوذ ہے۔

بڑے

عدالت کا حاکمِ اعلےٰ۔ بڑا پین افسر +

بڑے میاں ۔ا۔ اِسم مذکر۔ (۱) بوڑھے اور بزرگ آدمی کو تخطیباً کہتے ہیں (۲) مالکِ خانہ۔ سرپرست۔ مُربّی۔ بڑے کھاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں سبحان اللہ (۳) عوام۔ پدر۔ باپ +

بُز ۔ف۔ اِسم مؤنث (۱) بکری۔ گوسفند۔ بکرا جیسے غم نداری بُز بخر +

بُزاَخفش ۔ف + ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) اخفشِ مرنی کا بکرا (۲) بڑے گردن ہلانے والا۔ نافہمیدہ اقرار کرنے والا۔ کھوکھلے دماغ کا +

(کہتے ہیں اخفش نے اپنا سبق یاد کر کے سُنانے کے واسطے ایک بکرا پالا تھا جب تک وہ گردن نہیں ہلاتا یا سنکر بول نہیں اُٹھتا یہ اپنے سبق کا پکا نہیں چھوڑتا تھا اور جانتا تھا کہ ابھی تک سبق یاد نہیں ہُوا جس وقت اُس بکرے کو ذبح کیا تو معلوم ہُوا کہ یہ اُس کا سارا دماغ چاٹ گیا تھا) +

بُزدِلی ۔ف۔ صفت۔ ڈرپوک۔ کم ہمت۔ نامرد۔ بہیز +

بُزدِلا ۔ا۔ صفت۔ دیکھو (بزدِل) +

بُزدِلی ۔ف۔ اِسم مؤنث۔ نامردی۔ ڈرپوک پن +

بَزّاز ۔ع۔ اِسم مذکر۔ کپڑا بیچنے والا۔ پارچہ فروش +

بَزّازا ۔ا۔ اِسم مذکر۔ کپڑے کا بازار۔ بزّازہٹّہ +

بَزّازی ۔ع + ف۔ اِسم مؤنث۔ پارچہ فروشی۔ کپڑا الٹہ بیچنے کا پیشہ +

بُزُرگ ۔ف۔ صفت۔ (۱) بڑا۔ کلاں (۲) بڑی عمر کا آدمی عمر رسیدہ (۳) بالغ۔ سیانا (۴) معزز۔ شریف۔ نجیب معظم (۵) ذی شان۔ باشوکت +

(۶) اِسم مذکر۔ پُرکھا۔ آباواجداد۔ مُربّی۔ سرپرست (۷) رشی۔ عارف۔ ولی۔ خُدارسیدہ۔ خُدا شناس (۸) سنجیدہ۔ سمجھدار (۹) سلنزا) شریر آدمی۔ بدآدمی +

بُزُرگ زادہ ۔ف۔ اِسم مذکر۔ شریف زادہ عالی خاندان۔ خاندانی بُزرگ +

بُزُرگی ۔ف۔ اِسم مؤنث (۱) بڑاپن (۲) برتری (۳) عزت (۴) شرافت (۵) ادب (۶)

بَزم ۔ف۔ اِسم مؤنث۔ سبھا۔ محفل۔ مجلس۔ محفلِ نشاط۔ سماج۔ سوسائٹی۔ مجمع +

بَزم گاہ ۔ف۔ اِسم مذکر۔ عیش کی جگہ۔ مجلسِ عیش و نشاط +

بَزَن ۔ف۔ اِسم مذکر (از زدن)۔ (۱) مار۔ قتل کر (۲) قتل کا حکم (۳) قتلِ عام۔ بگمن (صرف اُردو میں بولتے مستعمل ہو گئے ہیں) +

بَزَن بولنا ۔ا۔ فعلِ متعدی قتلِ عام کا حکم دینا +

بَزوَر ۔ف۔ تابع فعل۔ زبردستی۔ بیکدستی سے زور آوری سے دھینگا دھینگی سے۔ جبراً +

بس

بَس ۔ف۔ صفت۔ (۱) کافی۔ بھگتنی سوانی سے

شعر۔ ہوتا کاش کہ نہیں ہم خواہاں یہی بس ہے یہ زبان دہلی (۲) بھرپور۔ بہت۔ بکثرت (۳) فقط۔ صرف (۴) ٹھیرو۔ دم لو +

چُپ بس خاموش (۵) غرض۔ القصہ۔ حاصل کلام (۶) موقوف۔ تابعیتی

بَس بَس ۔ا۔ بس کی تاکیدی شکل۔ ٹھیرو۔ ٹھیرو۔ اب کچھ حاجت نہیں۔ بہت ہو +

بس دیکھ لیا ۔ا۔ محاورہ۔ اب آزمانے کی حاجت نہیں۔ خوب آزما لیا۔ بہت اِمتحان کر لیا۔ تمہارا حال کھل گیا +

بَس کرو ۔ا۔ محاورہ۔ تھم کرو۔ جانے دو + ٹھیرو۔ چپ رہو۔ موقوف کرو + صبر کرو۔ قانع ہو +

بَس ۔ا۔ اِسم مذکر۔ (۱) قابو۔ قدرت۔ طاقت۔ دسترس۔ بل بوتہ (۲) اختیار اوہکار (۳) داؤ۔ موقع۔ ڈھب (۴) چارہ۔ علاج +

بَس چلنا ۔ہ فعلِ لازم۔ دسترس ہونا۔ قابو پانا۔ اختیار ہونا۔ دخل ہونا

بَس میں ۔ہ۔ تابع فعل۔ قابو میں۔ اختیار میں۔ ڈانٹ میں +

بس میں آنا ۔ہ فعلِ لازم۔ قابو میں آنا۔ داؤں میں آنا۔ پھندے میں پھنسنا۔ گرفت میں آنا + شکنجے چڑھنا۔ تسلط ہونا +

بَس میں پڑنا ۔ہ فعلِ لازم۔ کسی کے پنجہ میں پھنسنا۔ قابو میں آنا پائے پڑنا +

بَس میں رہنا ۔ہ فعلِ لازم مذبر بردباری اور اطاعت میں رہنا۔ اختیار اور قابو میں رہنا +

بَس میں کرنا ۔یا لانا ۔ہ فعلِ متعدی۔ (۱) قابو میں لانا مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قبضہ میں کرنا۔ داؤ میں لانا (۲) موہنا۔ فریفتہ کرنا +

بس میں ہونا ۔ہ فعلِ لازم۔ دیکھو (بس میں پڑنا) +

بِس ۔ہ۔ اِسم مذکر۔ زہر۔ سم۔ ہلاہل۔ ہلاک کرنے والی دوا (۲) کھوٹ۔ نقص۔ عیب (۳) فساد۔ جھگڑا (۴) فتنہ۔ بد دانہ۔ شرارت +

بِس اُگلنا ۔ہ فعلِ لازم۔ (ہندی وعی) (۱) زہر کی قے کرنا۔ زہر تھوکنا۔ (۲) بات کرنا۔ بُرا کہنا۔ بدگوئی کرنا + زہریلی باتیں کرنا شیخی باطن ظاہر کرنا + معاندانہ گفتگو کرنا (۳) بدلہ لینا۔ دشمنی نکالنا +

بِس بونا ۔ہ فعلِ لازم۔ فساد کی جڑ جمانا۔ اپنے یا کسی کے حق میں بُرائی کا تخم بونا۔ بُرائی کرنا۔ کانٹے بونا +

بِس بھری ۔ہ۔ اِسم مؤنث (ع ہ) زہر آلود۔ زہریلی (۲) کھوٹ

بسا

کینہ توز۔ کینہ ور۔ کپٹی (۳) فسادی۔ فتنہ انگیز +

بس دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھلانا۔ زہر سے مارنا +

بس کھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھانا۔ زہر سے خودکشی کرنا +

بس کی گانٹھ۔ ف۔ صفت۔ (۱) زہر ہلاہل (۲) فتنہ انگیز۔ فسادی شریر۔ متفنی۔ مفسد + فتنہ و فساد کی بُنیاد (۳) رشتگار۔ مردم آزار (۴) کینہ ور۔ کینہ توز۔ کپٹی +

بس ہلانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) زہر ہلانا (۲) کھوٹ کرنا۔ نقص کرنا۔

بساط۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ سنسکرت वसति (وسَتی) (۱) پھیلاہٹ (۲) قابلیت (۳) طاقت۔ قدرت (۴) حوصلہ۔ ہمت (۵) مقدور۔ وسعت۔ سرمایہ (۶) حقیقت۔ اصلیت +

(یہ لفظ عربی بساط سے تلفظ اور معنی میں بہت قریب ہے)

بساتی۔ ف۔ اِسم مذکر۔ خردہ فروش۔ کنگھی سوئی وغیرہ بیچنے والا +

بسارنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ بھولنا۔ فراموش کرنا +

بساط۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) بستر۔ بچھونا۔ فرش (۲) شطرنج کا کپڑا۔ وہ چیز جو شطرنج کے گھر بنا کر کھیلتے ہیں (۳) اثاث البیت۔ تراج خانہ۔ رخت (۴) پونجی۔ سرمایہ۔ دستگاہ (۵) حوصلہ۔ قدرت۔ طاقت۔ قوت + فراغی۔ وسعت (۶) مقدور۔ حیثیت۔ جیسے اپنی بساط کے موافق خرچ کر دیا (۷) اصل۔ حقیقت جیسے کیا پدڑی کیا پدڑی کی بساط

بساطی۔ ع۔ اِسم مذکر۔ بازار میں سر راہ دُکان لگا کر بیٹھنے والا۔ خردہ فروش سوئی سُرمہ بیچنے والا +

(اس صورت میں اس کا بالا بساط سے فرش سمجھنا چاہئے +)

بسانا۔ فعلِ متعدی (۱) آباد کرنا۔ معمور کرنا (۲) معطر کرنا۔ خوشبو میں رچانا +

بسانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) خریدنا۔ مول لینا جیسے چیز بسانا (۲) ہتھڑی۔ ہٹھڑی۔ ضد لینا۔ اڑ جانا جیسے باپ بسانا + (یہ لفظ ہمیشہ بُرائی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے)

بسانڈ۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) مچھلی کی سی بُو۔ گوشت کی اصلی بُو۔ آبی پرند کے گوشت کی سی بُو جو باغ کو زرا لگ کر گرتی ہے (۲) اصلی مادہ کا اثر۔ اصلی عیب۔ نقص یا لُکنت کا اثر +

(اس معنی میں ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی اونچے قوم کا آدمی اعلیٰ آدمیوں کی سی رائے اور گفتگو و غیرہ سے کام لینے لگے اور اپنی اصلیت کے اثر کے باعث باریک نکات کو سوچ کر غلطی کر جائے یا اپنی پہلی حالت کی بجائے تو کتنی ہی بدلی ہوئی تاہم اسکی بساند نہیں گئی)

بسر

بسائندا۔ ف۔ صفت (۱) بُو دار۔ بُو رگندھی۔ بدبُو کا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳) ناسنجیدہ۔ نامہذب۔ وہ شخص جو تربیت یافتہ لوگوں کی سی نشست و اور شائستگی کا دم مارے +

بسبث۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ (۱) اسباب۔ اثاثہ۔ اثالا (۲) چیز۔ شے جیسے چیز بست بری بست +

بُستار۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (صحیح بستار بکسر باے موحدہ) (۱) پھیلاؤ۔ وسعت۔ فراغی۔ کشادگی (۲) طول کلامی طلاقت لسانی بات کو بڑھا کر بیان کرنا۔ بات کا پھیلاوا پھیلانا (۳) تفصیل تشریح۔ تفسیر (عورتیں بُستر بضم باء موحدہ بولتی ہیں) +

بُستار کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم (ع) بات پھیلانا۔ طول کلام کرنا۔ بات کو بڑھا کر

بستر۔ ف۔ اِسم مذکر۔ لباس۔ پوشاک + مُطلق کپڑا +

بِستر۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) بچھونا۔ فرش۔ قالیچہ۔ قالین (۲) فقیروں اور سپاہیوں کا بچھونا +

بستر ا۔ و۔ اِسم مذکر۔ (عوام) (۱) دیکھو (بِستر) (۲) اوڑھنا بچھونا۔ لحاف توشک۔ استر بستر۔ بوریا بدھنا ؎

پھیر کر دا نظر کو حالی خلد سے بستر اکیوں اپنا بچھواتے ہیں آپ (حالی)

(۲) تکیہ۔ فقیروں کا مسکن۔ فرودگاہ و رویشاں +

بستر الگانا۔ یا بچھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کسی جگہ رات بسر کرنے کے واسطے بچھونا کرنا۔ علی الخصوص رات کے سونے کا سامان کرنا۔ سپاہی اور فقیر اکثر اسی طرح بستر لگاتے ہیں +

بستنی۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) غلاف بچھونے یا ستار وغیرہ کی پوشش (۲) بقچہ۔ بقچی۔ وہ مربع کپڑا جس میں کوئی چیز لپیٹ کر رکھیں +

بستہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) جما ہوا (۲) منجمد۔ جما ہوا (۳) وہ مربع کپڑا جس میں غذا وغیرہ باندھ کر رکھتے ہیں + جزدان + گٹھڑی۔ بقچہ +

بستی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ (۱) گاؤں۔ قصبہ۔ کھیڑا۔ معمورہ۔ آباد جگہ (۲) دنیا چہل پہل جیسے اُسکے دم کی بستی ہے (۳) آبادی۔ معموری۔ آباد کا نقیض (۴) صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ کے ایک ضلع کا نام +

بسترہ۔ ف۔ حرف ربط۔ (ہندی) بغیر۔ بدون +

بسرام کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آرام کرنا۔ تکیہ فرما استراحت فرمانا۔ شب باش ہونا +

بسرانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (گنتیوں میں) بھلانا۔ دل سے اتارنا۔ ذہن سے اتارنا۔ چت سے بھلانا +

بسر

بِسَر جانا ۔ ہ فعل لازم۔ بھول جانا۔ چوک جانا۔ یاد نہ رہنا +

بِسَر کرنا ۔ ا فعلِ متعدی۔ (۱) گزارنا۔ بھوگنا۔ اوقات گزاری کرنا۔ بھرنا (۲) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ نباہنا۔ زندگی کو پورا کرنا +

بِسَرنا ۔ ہ فعل لازم۔ بھولنا۔ فراموش ہو جانا۔ چت سے اُترنا +

بِسَر و چشم ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ سر آنکھوں سے۔ بطیبِ خاطر۔ خوشی سے برضی و +

بِسَر ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا +

بِسط ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شرح۔ فراخی۔ کشادگی۔ تفصیل۔ وضاحت۔ تصریح۔ صراحت +

بِس کھپرا ۔ ہ اسم مذکر۔ (۱) ہندوستان کے ایک پودے کا نام (۲) گیہوں کی مانند

بِسمِ اللہ ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) مخفف ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا جس کے معنے ہیں میں خدا کے بھروسا پر اور بخشنے والے کے نام کے ساتھ یہ کام شروع کرتا ہوں (۲) مسلمان کوئی کام شروع کرتے یا کچھ پڑھتے لکھتے ہیں تو یہ لفظ تبرکاً پہلے زبان سے کہہ لیتے ہیں تاکہ وہ کام بخیر و خوبی انجام کو پہنچے

(۲) خدا کا نام لینا جیسے قدم قدم پر بسم اللہ کہنا (۳) جب کسی کے ٹھوکر یا ٹکر وغیرہ لگتی ہے یا کسی صدمہ سے کوئی شخص گرنے لگتا ہے تو اُسوقت بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اُس سے یہ مُراد ہوتی ہے کہ خدا بچائے یا محفوظ رکھے (۴) کلمۂ ایجاب۔ ہاں! بہت بہتر! بجا مناسب! ہاں! +

(مسلمانوں میں عورتوں کا نام بھی بسم اللہ بیگم۔ بسم اللہ خانم بسم اللہ جان وغیرہ رکھا جاتا ہے۔ اور ایک تعلیمی کلمہ بھی ہے جو کسی بزرگ یا معلّم کے بیٹھتے یا بٹھاتے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ کھانا کھانے سے پہلے بھی اس لفظ کو ہر ایک مسلمان اور دوسرے شریعت زبان پر لاتا ہے

(۵) رسم کتب نشینی۔ تقریب بسم اللہ و وقتِ کتب نشینی ؎

ابتدا میں عشقِ مژگاں نے لگائی مُہر جنگ + وقتِ بسم اللہ شرمیں میں قشہ بسمل ہو گیا (رونق)

(جب بچہ ساڑھے چار برس کا ہو جاتا ہے تو اُسے بسم اللہ پڑھا کر مکتب میں جانے کے قابل بناتے ہیں۔ یہ رسم بھی بیاہ کی طرح منائی جاتی ہے لڑکا ہو خواہ لڑکی۔ رات کو ہاتھ پاؤں میں مہندی لگائی جاتی۔ دن کو نہلایا جاتا نیا پاجامہ اچکن جوتی پہناتے۔ سر پر سہرا باندھتے گلے میں ہار بھی ڈالتے۔ کان کے پاس گوشوارہ یا طرہ لٹکاتے اور عصر کے وقت دولہا یا دلہن بناتے ہیں۔ پتے بادام۔ تل۔ مشائش۔ کھیلوں کے سات طرح کے لڈو خود ان میں بھر کر رکھتے ہیں گرہام دستور یہ ہے کہ شیرینی تقسیم کرنے کے واسطے خونوں میں بھر بھر کر رکھتے ہیں چاندی کی تختی پر یا کلیوں اور لال کاغذ پر پہلے بسم اللہ پھر اُقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ[1]

[1] یہ قرآن کی اُس سورۃ کا نام ہے جو حضرت رسالت آب پر سب سے پہلے اُتری جس کا مطلب یہ ہے کہ اے پیغمبر اپنے اُس خدا کا نام لیکر پڑھ جس نے مخلوقات کو پیدا کیا اور آدمی کو گوشت کے لوتھڑے سے بنایا۔ قرآن پڑھنا شروع کر

بسن

الذبائح حق۔ کہکر بچے سے پڑھواتے ہیں۔ پھر اوّل بسم اللہ استاد کے ساتھ ساتھ کہتا جاتا ہے۔ پھر اس آیت کے ٹوٹے پھوٹے لفظ زبان سے نکال دیتا ہے۔ اسی وقت سیاہ رنگ سلاست کی دعوم مچ جاتی ہے شیرینی تقسیم ہونے لگتی ہے۔ چونکہ پیشوائے اسلام پر سب سے پیشتر یہی سورۃ نازل ہوئی تھی اس لئے سب سے پہلے اسی کا پڑھنا مبارک اور باعث برکت مانا جاتا ہے اس رسم میں بھی مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا اور نوکروں چاکروں نیز کمینوں کو انعام واکرام دیا جاتا ہے پورب میں اسی رسم کو مکتب کہتے ہیں)

بسمِ اللہ کا گنبد ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جائے پناہ۔ دامن۔ مقام مصئون محفوظ جگہ

بسمِ اللہ کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) شروع کرنا۔ آغاز کرنا + بنیاد ڈالنا (۲) تناول فرمانا۔ کھانا شروع کرنا۔ (ہندی) کچھی زبان کرنا (۳) حلال کرنا۔ بسم اللہ اللہ اکبر کرنا۔ تکبیر پڑھنا (۴) مکتب نشینی کی تقریب کرنا +

بسم اللہ کرو ۔ ا۔ کلمۂ خطاب۔ نوش فرماؤ۔ نوش جان فرماؤ۔ کھانا۔ تناول کرو۔ کھانا کھاؤ +

بسم اللہ کے گنبد میں بیٹھنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ سلامتی کی جگہ بیٹھنا۔ امن و امان میں رہنا پناہ میں رہنا۔ محفوظ جگہ میں بیٹھنا مصئون رہنا +

بسم اللہ کی غلط ۔ ا۔ محاورہ۔ پہلے ہی کام میں چوک۔ چھوٹتے ہی غلطی ابتدا ہی غلط۔ آغاز ہی ناساز +

بِسمل ۔ ع۔ صفت۔ (۱) تڑپان کیا ہوا۔ ذبح کیا ہوا جانور جسے بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کیا ہو (۲) گھائل۔ مجروح۔ زخمی (۳) عاشق۔ مفتوں۔ مبتلا۔ مسطر۔ مشغوف بحبہ +

بَسنا ۔ ہ فعل لازم۔ (۱) رہنا۔ آباد ہونا۔ گھر بنانا (۲) بکنا۔ ٹھہرنا (۳) سمانا جیسے (کہاوت) من میں بسے سو بسنے دے (۴) رچنا۔ خوشبو میں معطر ہونا +

بُسنا ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آبسنا) +

بُسنا ۔ ہ۔ اسم مذکر بندہ (۱) بچہ۔ وہ کپڑا یا تھیلی جسمیں کوئی چیز رکھیں۔ جیسے صرافوں کا بسنا (۲) بنک۔ صرافی کوٹھی +

بَسنَت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (بسنت) (۱) گیہوں کا پھول۔ کسنبہ کا پھول۔ گل عصفر۔ گل کاشیر۔ گل کاجیر (۲) نفاثات جوش الوزہ و تشنج انگیز کے آنے کا موسم (۳) ہندی چیت رتوں میں سے پہلی رت کا نام جو چیت سے بیساکھ تک رہتی ہے۔ موسم بہار۔ موسم ماسج سے آخیر سرسی تک کا موسم۔

بسنت

تفصیلِ فصولِ ہندی

نمبر شمار	اسمائے فصول	اسمائے مشہور متعلقہ فصول
۱	وسنت	چیت۔ بیساکھ
۲	اگریشم	جیٹھ۔ اساڑھ۔
۳	ورشا	ساون۔ بھادوں
۴	شرد	اسوج۔ کاتک
۵	ہیمنت	منگسر۔ پوہ
۶	شِشِر	ماگھ۔ پھاگن

(۴) سرسری راگ کی چوتھی راگنی (۵) بیتلا چھیک (۶) سرسوں کے کھلے ہوئے زرد زرد پھول (۷) وہ میلا جو موسم بہار میں بزرگوں کے مزار اور دیبی دیوتاؤں کے استھانوں پر سرسوں کے پھول چڑھا کر کرتے ہیں (اگرچہ اس رُت میاکھ کے مہینے میں آتی ہے مگر اس کا میلہ آخر بہار میں سرسوں کے پھولتے ہی ماگھ کے مہینے میں شروع ہو جاتا ہے۔ چونکہ موسم سرما میں سردی کے باعث طبیعت کو انقباض ہوتا ہے اور آمدِ بہار میں سیلانِ خون کے باعث طبیعت میں شگفتگی۔ اُمنگ۔ ولولہ اور ایک قسم کی خاص خوشی اور مسرت کی پیدائش پائی جاتی ہے اس سبب سے اہلِ ہند اس موسم کو مبارک اور اچھا سمجھ کر نیک شگون کے واسطے اپنے اپنے دیبی دیوتاؤں اور اوتاروں کے استھانوں میں مندروں پر اُن کے بھجانے کے لئے بمقتضائے موسم سرسوں کے پھولوں کے گلدستے بنا کر لگاتے بجاتے لیجاتے اور اس میلے کو بسنت کہتے ہیں بلکہ یہی وجہ ہے کہ زرد رنگ کو اس سے مناسبت دینے لگے۔ چنانچہ اکثر شعرا نے بھی اس معنے میں اس لفظ کا استعمال کیا ہے ؎

جو دیکھے تیری عارضِ زعفرانی کو — عرق عرق ہی رہے روئے شرمسار بسنت (ظفر)
وہاں تو جو زرد پوش یہاں ہیں گل زرد رنگ — وہاں تیری گھر بسنت ہو یہاں میرے گھر بسنت (مومن)
تو نے لگائی آگ یہ کیا آگ اے بسنت — جس سے کہ دل کی آگ اٹھی جاگ جاگ اٹھی (انشا)
آتے نظر جو دشت و جبل زرد ہر طرف — ہو اب کے سال ایسی ہی اے دوستاں بسنت (ع)
گر دو برس کے بیچ محتسب ہو غائب — جاتا ہے اس مقام میں جا دے جہاں بسنت (ع)

جس وقت اس میلے میں سیلانی زرد پوشاکیں پہنکر جاتے ہیں تو عجب بہار اور کیفیت نظر آتی ہے بادشاہی زمانے میں تو لاکھوں اور سواری کی رتھوں گھوڑوں اور پالکیوں تک کا یہی عالم ہوتا تھا۔ پہلے اس میلہ کا مسلمانوں میں رسوخ نہ تھا۔ حضرت امیر خسرو دہلوی نے اس میلہ کا رواج دیا جس کی وجہ یہ ہوئی تھی کہ آپ کے پیر مرشد سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہٗ العزیز کو اپنے پیارے اور خوبصورت بھانجے مولانا

نسل

تقی الدین نوح سے بوجہ حقیقت حسنِ صورت میں یکتائے زمانہ و خلق و سیرت میں بے بدل یگانہ تھے کمال اُلفت اور نہایت ہی محبت تھی ساتھ ہی آپ کے بھانجے کو بھی آپ سے اس قدر اُنس تھا کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھکر یہ دعا مانگتے تھے کہ الٰہی میری عمر بھی محبوب الٰہی کو دیدے۔ تاکہ اُن کا روحانی فیض عرصۂ دراز تک جاری رہے۔ اِدھر حضرت کی یہ کیفیت تھی کہ دم بھر اُن کے نقیہ چین نہیں پڑتا تھا یہاں تک کہ آپ نماز میں اپنی دائیں جانب کھڑا کرتے تاکہ آؤ اُن کے چہرۂ مبارک پر نظر پڑے اور بعد میں دُوسرا سلام پھیرا جائے۔ قضائے کار بھانجے صاحب کی دُعا قبول ہوئی اور وہ مُٹھی جوانی ہی میں اِس جہان سے اُٹھ گئے۔ اِس وفیکی و دیرینہ تعارف نے حضرت کو عجب عالم اور غضب۔ تم سے پالا پڑا لا ؎

اولِ عشق است ہر اجز پیشندای فلک — صبر کن چندانکہ ما مستعد جبر ان شویم
ملتا تو ایک بار نہ موقوف ہم سے کر — تا رفتہ رفتہ ہم ترے ہجر اں سے خو کریں

غرض آپ کو یہاں تک صدمہ اور رنج والم ہوا کہ آپ نے یک لخت جس راگ کے بغیر دم بھر نہیں رہتے تھے اسے بھی ترک کر دیا۔ جب اِس بات کو چار پانچ مہینے کا عرصہ گزر گیا تو آپ تالاب کی سیر کو جہاں اب باؤلی بنی ہوئی ہے۔ بیچ بارانِ جلسہ شریف لائے۔ اُن دنوں میں یہی بسنت کا موقع اور بسنت پنچمی کا میلہ تھا۔ امیر خسرو کسی سبب سے اِن سب کے پیچھے رہ گئے۔ دیکھا کہ کھیتوں میں سرسوں پھول رہی ہے۔ بندوکالی دیوی یا کالکاجی کے مندر پر۔ گرد و بنا بنا کر خوشی خوشی گاتے بجاتے لئے چلے جاتے ہیں۔ دل میں بھی یہ خیال آیا کہ میں بھی اپنے پیر کو خوش کروں چنانچہ اسوقت اُنکے دِلمیں ایک خوشی اور انبساط کی کیفیت پیدا ہوئی اُسیوقت دستارِ مبارک کو کھول کر کچھ بیچ ادھر اور کچھ اُدھر لٹکائے۔ اُن میں سرسوں کے پھول گُھجا کر یہ مصرع الاپتے ہوئے اُسی تالاب کی طرف چلے جدھر آپ کے پیر و مرشد تشریف فرما تھے ؎

اشک ریز آمدہ است ابر بہار

جہاں تک اِس الاپ کی آواز پہنچتی تھی یہ معلوم ہوتا تھا کہ ایک زمانہ گونج رہا ہے۔ ایک تو حضرت فن موسیقی کے نایک اور علیم اُلمثل سرود خواں تھے۔ دُوسرے اس ذوق شوق نے اور بھی آگ پھونکا دی۔ کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ محبوب الٰہی کو خیال آیا کہ آج ہمارا ترک یعنی خسرو کہاں رہ گیا۔ عجب نہیں جو کچھ سُریلی بھنک بھی کان میں پہنچی ہو۔ آپ نے پے در پے دو چار جلیسوں کو اُنہیں لینے بھیجا۔ وہ جو تلاش کرتے ہوئے آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ عجب رنگ سے آپ گاتے ہوئے مستانہ چال و معشوقانہ انداز سے خراماں خراماں جھومتے ہوئے چلے آتے ہیں۔ وہ بھی کچھ ایسے مدہوش ہوئے کہ اسی رنگ میں مل گئے۔ ہر چیز کہ درکانِ نمک رفت نمک شد۔ غرض ایک شخص واپس آیا ؎

قاصد ما دیدہ سے آید — دیدہ باید چو دیدہ سے آید

اور آتے ہی کہا کہ حضرت! امیر خسرو کو اِس سے جا کر ہم کٹھن ہی رنگ میں رنگ رہا ہے ؎

بسن

یارانِ رنگاں کا کسی کو کھلا نہ حال وہ بھی ہوا وہیں کا جو پہلے خبر گیا

آپ اُن کی کیفیت سنتے ہی کھڑے ہو گئے اور اپنے مونس و غمگسار مرزا کو اپنے پہلے خسرو نے دُور سے دیکھتے ہی اشکوں کے موتی نثار کرنے شروع کر دئے۔ جس وقت حضرت قریب آئے بے تاب ہو کر یہ شعر پڑھا ؎

اشک سیزہ آموزِ است ابرِ بہار ساقیا گل بریز بادہ بیار

دُوسرے مصرع کا سُننا تھا کہ حضرت کا بیتاب ہو کر اپنے دامان و گریبان کا چاک کر ڈالنا اور گلے میں باتیں ڈالے ہوئے لئے چلا آنا۔ کہتے ہیں ایک عرصہ تک رفقت کا بازار گرم رہا اور اہلِ ذوق مرغِ بسمل کیطرح تڑپتے اور پھڑکتے رہے ؎

مصحفی وو آں سر کہ بپائے تو نہاد کہ بود آں دل کہ در و جائے تو باشد

غرض اُسوقت سے مسلمانوں میں یہ میلا بھی شروع ہو گیا اور حضرت سلطان المشائخ نے بھی راگ سننا پھر شروع کر دیا۔ رفتہ رفتہ ہر ایک بزرگ کے مزار پر بسنت چڑھنے لگی۔ اوّل پہاڑوں پر اللہ میاں کی بسنت چاند رات کو چڑھتی ہے پھر پہلی تاریخ کو قدم رسول یعنی نبی کریم میں غرض اسیطرح خواجہ صاحب دہلی۔ حضرت نظام الدین رائیونڈ وغیرہ بزرگوں کے مزاروں پر باری باری سے چڑھتی ہے۔ کہتے ہیں حضرت محبوب الٰہی کو اس قدر سوز ہوا تھا کہ چھ مہینے تک ہنسنا تو کیسا تبسم تک نہیں فرمایا تھا۔ بسنت کی اسی وجہ سے اب بسنت کے روز تو اوّل اوّل حضرت کی قدیم خانقاہ میں بسنت لیجاتے ہیں اسکے بعد مولانا تقی الدین نوح کے مزار پر۔ اور اخیر میں حضور کے روضۂ اقدس پر چڑھاتے ہیں (علم بالصواب)

(۶) وہ گیت جو بسنت کے میلہ میں گاتے ہیں +

بسنت پنچمی ۰۰۔ اِسم مؤنث۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ماگھ سُدی پنچمی کو ہوتا ہے +

بسنت پھولنا ۰۰۔ فعل لازم۔ (۱) سرسوں کے پھولوں کا کھلنا (۲) زردی چھانا +

بسنت کی خبر لانا ۰۰۔ اِسم مؤنث۔ زمانہ کے انقلاب اور حالِ آیندہ کی واقفیت +

بسنتی ۰۰۔ صفت۔ (۱) زرد رنگ کا (۲) بسنت کے میلے میں جانے والے (۳) پیلک۔ پیتلا (۴۔ اسم مؤنث) زرد پوشاک۔ زرد رنگ +

بسنتی پوش ۰۰۔ اِسم مذکر۔ زرد لباس پہننے والا۔ زرد پوش +

بسندر ۰۰۔ اِسم مؤنث (عوام) ہیبندر۔ (۱) اگنی دیوتا۔ بڑ جاکی آگ (۲) پاک اور مقدس آگ جسے میرے ہی سے آگ لائی نام رکھا بسندر (ہندو)

بسوائسی ۰۰۔ اِسم مؤنث۔ پورے کا بیسواں حصہ جیسے کچھ اسی کی مقدار +

بسورنا ۰۰۔ فعل لازم۔ آہستہ آہستہ رونا + رونے کی شکل بنانا۔ مُنہ بنانا +

بسولا ۰۰۔ اِسم مذکر (پہاکرت۔ بسوئیت) ایک لکڑی پھیلنے کا اوزار جو بڑھئی

بشا

پاس ہوتا ہے۔ تیشہ۔ غبار +

بسولی ۰۰۔ اِسم مؤنث۔ اینٹیں گھڑنے کا اوزار۔ تیشۂ معمار +

بسوہ ۰۰۔ اِسم مذکر۔ (۱) بیگہ کا بیسواں حصہ (۲) زمین کا اندازہ۔ زمین کا حصہ +

بسوہ وار ۰۰۔ اِسم مذکر۔ کاشتکاری کا حق رکھنے والا۔ زمین کے کسی حصہ کا ایک شریک وہ +

بسیٹھ ۰۰۔ اِسم مذکر۔ (ہندی مثلوں میں آتا ہے) (۱) قاصد۔ ایلچی (۲) پیچ کیا۔ نارش (۳) پیغلخور۔ غیبت کنندہ (مثل) ساجن ساجن مل گئے جھوٹے پڑے بسیٹھ +

بسیرا ۰۰۔ اِسم مذکر (۱) شب باشی۔ پرندوں کا شب کے وقت آرام کرنا۔ شب نشینی (۲) رات کو ٹھہرنے کی جگہ + فرودگاہ + سرائے۔ تکیہ۔

بسیرا لینا ۰۰۔ فعلِ لازم شب باش ہونا۔ رات کو آرام لینا۔ جانوروں کا درخت پر سونا +

بسیرے کا وقت ۰۰۔ اِسم مذکر۔ پرندوں کے آرام کا وقت۔ گھونسلے میں جانے کا وقت + سرِ شام +

بسیط ۰۰۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) وچھایا ہوا (۲) فراخ۔ کشادہ۔ وسیع (۳) عروض کی تیسری بحر جس کے وزن میں مُستَفعِلُن فاعلن آٹھ بار کہتے ہیں (۴) خالص۔ بے آمیزش (۵) غیر مرکب شے۔ بے جزو۔ مُفرد۔ وہ چیز جس کا جزو اپنی صفات میں کل کے مشابہ ہو جیسے پانی ہوا وغیرہ (۶) کشادہ

بسیکھ ۰۰۔ اِسم مذکر۔ (دشوار میں) خاصیت۔ بھاؤ۔ عادت۔ ہان جیسے ان نینوں کا یہی بسیکھ + یہی دیکھا وہ بھی دیکھ +

بسیلا ۰۰۔ صفت (۱) زہریلا۔ زہردار۔ بس والا (۲) اِسم مذکر۔ ایک قسم کی پھنسی کا نام جو اکثر کلمہ کی انگلی میں ہو جاتی ہے۔ جبتک اس پر نشتر نہ لگایا جائے آرام نہیں ہوتا۔ اس کے زہر سے ہاتھ گلتا جاتا ہے۔ عوام لوگ خیال کرتے ہیں کہ جس شے پر سانپ کے جھاگ پڑ جاتے ہیں اس کے ہاتھ میں لگنے سے یہ پھنسی ہو جاتی ہے +

بشارت ۰۰۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) نوید۔ خوشخبری مژدہ (۲) الہام غیبی۔ وحی مکاشفہ + وہ خوشخبری جو کوئی ولی یا پیغمبر کیسکو خواب میں دے۔ یا اچانک کوئی امر سنا یا نظر آئے۔ (یوں چال میں) صبح بائے موحدہ اور صحیح بشیم (کسیر با) +

بشارت دینا ۰۰۔ فعلِ متعدی۔ (۱) مژدہ سنانا۔ خوشخبری دینا (۲) خواب میں جتانا +

بشا

بَشاشَت ع۔ صفت۔ نہایت خوش۔ آنند۔ مسرور +

بَشاشَت ع۔ اِسم مؤنث۔ (۱) کشادہ روئی سے مخاطب کا خوش ہو کر بات کرنا + خوش اخلاقی۔ تازہ روئی (۲) خوشی۔ مسرت (۳) تازگی +

بَشَر ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے آدمی کی جلد اور کھلڑی (۲) آدمی۔ اِنسان۔ اِس میں مرد ہو یا عورت۔ آدم زاد۔ مخلوق +

بَشَرَہ ع۔ اِسم مذکر (صحیح بَشَرہ) (۱) لغوی معنی بیرونی جلد۔ اِصطلاحی چہرہ۔ مکھ مطلا + پیشانی۔ ناصیہ (۲) طلیعہ (۳) قیافہ +

بَشَریَّت ع۔ اِسم مؤنث۔ آدمیت۔ اِنسانیت +

بِشَن ہ۔ اِسم مذکر (۱) وِشن۔ سب جگ موجود۔ پروردگار۔ خالق۔ دُنیا کو پالنے والا۔ پرمیشر۔ بھگوان (۲) لکشمی کا پتی۔ دولت کا خاوند +

بِشَن پَد ہ۔ اِسم مذکر (۱) حمد کا گیت۔ وِشن کی تعریف کا گیت (۲) ایک قسم کا ہندی راگ جیسے دُھرپد +

بِشَن دیوا ہ۔ اِسم مذکر۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ جو وِشن کے سوا کسی اور دیوتا کو نہیں مانتا۔ یہ لوگ کرشنا کے جاڑوں میں علی الصباح اِس ہیئت سے مانگنے آتے ہیں کہ ہتھکھان کے ہاتھ میں جامن کی پتے ان کی پگڑی میں اور اُوپر کا جسم ننگا ہوتا ہے +

بِشنوئی ہ۔ اِسم مذکر۔ ہندوؤں کی ایک قوم جو ہندو مسلمان دونوں کے مراسم برتتے ہیں۔ نگینہ ضلع بجنور میں بشنوئی سرا ایک محلہ جس میں کل یہی لوگ آباد ہیں۔

بِشنی ہ۔ اِسم مذکر (۱) وِشن کا ماننے والا۔ جین مت کے خلاف ہندوؤں کا ایک فرقہ

بِشی ہ۔ اِسم مذکر۔ وِشی کرنے والا۔ کام دیو کا پابند۔ مغلوبِ شہوت + رنڈی کا یار۔ زناکار۔ بدکار +

بَشیر ع۔ اِسم مذکر۔ مُژدہ سنانے والا +

بَصارَت ع۔ اِسم مؤنث۔ نظر۔ بینائی۔ بوت۔ آنکھ کی روشنی۔ روشنائی چشم +

بَصیر ع۔ اِسم مذکر (۱) بینا۔ دیکھنے والا (۲) دانا۔ ہوشیار (۳) مجازاً نابینا۔ اندھا (۴) خدا یعنی اللہ کا صفاتی نام (۵) ماہر۔ واقفکار۔ مُبصر +

بَصیرَت ع۔ اِسم مؤنث (۱) بینائی۔ جوت (۲) دانائی۔ ہوشیاری (۳) رائے۔ تجویز۔ خیال +

بِضاعَت ع۔ اِسم مؤنث (۱) پونجی۔ سرمایہ (۲) پتی۔ حصّہ +

بَط ع۔ اِسم مؤنث۔ ایک آبی پرند کا نام جو مُرغابی کے قسم میں سے ہے۔ بَطک۔ بَطخ +

بطا

بَطّانَہ ع۔ اِسم مذکر۔ صحیح کمسرپاء (۱) بھرتی۔ بھراؤ (۲) تہ پیچ۔ استر زیر پیچ۔ وُہ کپڑا جو پگڑی کے نیچے لپیٹتے ہیں +

بَطَخ ف۔ اِسم مؤنث۔ دیکھو (بط) +

بَطَک ف۔ اِسم مؤنث۔ تصغیر بط +

بُطلان ع۔ اِسم مذکر۔ جھوٹ۔ بے اصل بات + تصنع۔ بناوٹ +

بَطلیمُوس یونانی۔ اِسم مذکر۔ ثیمس مصر کا ایک مشہور مہندس جو دوم صدی مسیحی میں موجود تھا۔ ۷۸ یا ۸۰ برس کی عمر پائی اور اُسی صدی میں مرگیا۔ بعض مؤرخوں نے اِسے جالینوس کا شاگرد اور مصر کا بادشاہ بھی قرار دیا ہے علم نجوم و ہندسہ میں بہت کچھ درک رکھتا تھا۔ چنانچہ اِس فن میں اُس نے کتابیں بھی لکھی ہیں جنہیں مجسطی کہتے ہیں بعض طبیہ مدارس میں اب تک پڑھائی جاتی ہے اِس کا مولد اسکندریہ واقع مصر ہے۔ سلطان ورنیاؤس کے عہد سلطنت میں اِس نے ایک رصد خانہ بھی بنا ڈالا تھا۔ اِس حکیم نے علم جغرافیہ کی ترتیب میں بڑی محنت کی ہے اِس کا ترتیب دیا ہوا نقشۂ ارض ابھی تک موجود ہے۔ مگر اِس کی زیادہ شہرت نظام بطلیموس کی وجہ سے ہوئی اور تمام حکمائے اہل اسلام اِس اجتہاد کے پیرو ہو گئے۔ یہانتک کہ مفسرین نے بھی قرآن مجید کی اُن آیتوں میں جنہیں ارض و سما کا ذکر تھا بھینچ تان کر اِسی کی مطابقت پر لا ڈالا۔ لیکن غور سے دیکھا جائے تو مذہب فیثاغورس اور کوپرنیکس کی مطابقت سے بھی اُنہیں آیات ربانیہ کی تفسیر ممکن تھی۔ اِس امر میں مذہب بطلیموس سراسر غلط اور غیر تحقیق ہے کیونکہ اِس نے زمین ایک چھوٹے سے سیارہ کو مرکز عالم قرار دے کر تمام اجرام فلکیہ کو اِس کے گرد چکر کھاتا یقینی مانا ہے۔ اگر بھی تحقیقات صحیح مانی جائے تو عام قوانین الٰہی پر ایک بھاری اعتراض آتا ہے جو نہایت ہی حیرت کا باعث ہو۔ باوجودیکہ اِس سے تھوڑے ہی عرصہ پیشتر فیثاغورس اِس مسئلہ کو بخوبی حل کر گیا تھا مگر اِس خدا کے بندے نے محض بہ نظر اجتہاد و جدت اُس سے انحراف کر کے ایشیائی عالم کو مغالطہ میں ڈال دیا۔ یہ شخص خوش پوشاک شیریں کلام اور شدید الغضب و کینہ توز تھا جس سے ایک دفعہ بگڑ جاتا کبھی اصاف نہ ہوتا۔ عطر اکثر

لہ خاص اِس کہاوت میں رفاخانان چنگے کھانے میں بطانہ (گیت وان کے سنے ہیں۔ تاتے قرشت سے لکھنا غلط ہے +

بطن

ملا کرتا اور روزے بہت رکھا کرتا تھا +

بَطْنٌ - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) پھیتر - اندر (۲) پیٹ - شکم +

بَطْناً بَعْدَ بَطْنٍ - ع - تارِیخ فِعل (۱) پُشت در پُشت - پیڑھی پیڑھی - نسلاً بعد نسلٍ (۲) آبائی - خاندانی - موروثی +

بَعْدَ - ع - تارِیخ فِعل - پس - پیچھے +

بُعْدٌ - ع - اِسمِ مُذکّر - دُوری تفاوُت - فاصلہ - فرق - مُسافت +

بَعْضٌ - ع - صِفت (۱) کوئی - کچھ - چند مُتعدّد (۲) خاص (۳) مختلف مُتفرّق

بَعْضاً - ا - صِفت (دیکھو بعض) +

بَعْضے - ا - صِفت - چند - کئی +

بَعِیْدُ - ع - صِفت - دُور - الگ - فاصلہ پر +

بَعِیْدُ الْعَقْل - ع - صِفت (۱) عقل کا نقیض - خِلافِ قیاس - انوکھا (۲) نامناسب - بیہودہ +

بِعَیْنِہٖ - ع - تارِیخ فِعل - ہُو بہُو - مُوبمُو - جوں کا توں - جیسے کا تیسا ویسا ہی - عَین مَین + حقیقتاً - بذاتہٖ +

بُغَارَہ - ف - اِسمِ مُذکّر - صحیح بفتحِ باء - (۱) روزنِ دیوار - رخنہ + کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید - بھٹ گھٹا - بھٹا (۲) گہرا زخم - گھاؤ +

بَغَاوَتْ - ع - اِسمِ مُؤنّث - سرکشی - نافرمانی - غدر - بلوہ - تمرُّدی - بلوا - رُوگردانی - سرتابی - انحراف +

بَغْبَغا - ا - اِسمِ مُذکّر (ع) غَبغب - گردن کے نیچے کی بٹیں اور وہ بل جو فربہی کے باعث گردن میں پڑتے ہیں +

بَغْبَغانا - ا - فِعلِ لازم - کبوتر کا مستی میں گُوں گُوں + اُونٹ کا مستی میں بڑبڑانا - ستانا - مستی پر آنا - مست ہونا +

(در اصل عربی زبان میں اُونٹ کے حالتِ مستی میں جُگالی کر کے جو کچھ منہ سے باہر نکالتے ہیں اُسی کو بغبغہ کہتے ہیں)

بُغْدَہ - ف - اِسمِ مُذکّر - قصابوں کا چھرا جس سے قصبہ کوٹتے ہیں +

بُغْدی - ف - اِسمِ مُذکّر صحیح لُغدی - سب سے عمدہ اور اوّل قسم کا اُونٹ - ایک قسم کا بیش قیمت اُونٹ اسی کو بعض لوگوں نے بغدادی اُونٹ کے نام سے موسوم کیا ہے +

بُغْض - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) لُغوی معنے نفرت کرنا - اصطلاحی - بَیر - دُشمنی - عداوت عناد - لاگ (۲) کینہ - کپٹ - پیٹ پاپ (۳) حسد - ڈاہ +

بُغْضِ لِلّٰہی - ا - اِسمِ مُذکّر - خُدا واسطے کا بَیر - ناحق کی دُشمنی +

بغل

(اصل میں حق الامر یا حقوق الٰہی میں تجاوز کرنے والے شخص سے دُشمنی رکھنے کو بغضِ للّٰہی کہتے ہیں - چونکہ اِس عداوت میں کوئی اپنی ذاتی آزردگی نہیں ہوتی - پس بلا وجہ دُشمنی رکھنے کو بھی عوام بغضِ للّٰہی کہنے لگے حالانکہ معنے برعکس ہیں) +

بَغَلْ - ف - اِسمِ مُؤنّث (۱) شانہ کے نیچے کا حصّہ - کانکھ (۲) وہ چوکھونا کپڑا جو انگرکھے یا کُرتے وغیرہ میں مونڈھے کے نیچے ڈالا جاتا ہے (۳-۱) پہلو - جانب - بازو +

بَغَل کا دُشمن - ا - اِسمِ مُذکّر - دُشمنِ قریب - وہ شخص جو پاس رہ کر دُشمنی کرے - دغاباز دوست - دُشمنِ دوست نُما +

بَغَل گرم کرنا - ا - فِعلِ متعدّی معشُوق کو پہلو میں لیکر سونا - معشُوق سے آنے لگتی ہے (۲) آنکھ کی ایک بیماری کا نام بھی ہے جسے بَیل کہتے ہیں +

بَغَل گند - ا - اِسمِ مُؤنّث (۱) وہ بدبُو جو بعض آدمیوں کی بغل میں سے آنے لگتی ہے (۲) آنکھ کی ایک بیماری کا نام بھی ہے جسے بَیل کہتے ہیں +

بَغَل گیر ہونا - ا - فِعلِ لازم - گلے لگنا - چمٹ کر لینا - ہم آغوش ہونا - معانقہ کرنا +

بَغَل میں ایمان دبانا یا رکھنا - ا - فِعلِ متعدّی - ایمان کو بالاطلاق رکھنا - ایمان کو چھوڑ کر کچھ کہنا - ایمان بگڑنا - بددیانتی کرنا +

بَغَل میں دبانا - ا - فِعلِ متعدّی (۱) کسی چیز کو لیکر چھپا لینا (۲) فریب دیکر کسی چیز پر قبضہ کرنا (۳) بغل میں پکڑنا - آغوش میں لینا - سنبھالنا +

بَغَل میں مارنا - ا - فِعلِ متعدّی - بغل میں چھپانا - سنبھالنا - قبضہ میں کرنا +

اُس نے جب اپنی بات رد و بدل میں لا + ہم نے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں لا (ذوق) +

بَغْلول - ا - اِسمِ مُذکّر - کوڑھ - مغز - اَوندھی پیشانی کا آدمی - مُورکھ - بے وقوف (یہ لفظ شاید بگل سے بگڑا ہے جس کے معنی عربی میں حماقت سے ہونے کے آئے ہیں) +

بَغَلی - ا - صِفت (۱) پہلو کا - بغل سے نسبت رکھنے والا + ایک طرف کا (۲) - اِسمِ مُذکّر) مُکدر بلانیکا ایک طریقہ جسمیں مُکدر کو کندھے سے نیچے تک لاکر پھر اُوپر لے جاتے ہیں (۳) اِسمِ مُذکّر تلے دانی جسمیں سوئی تاگا رکھتے ہیں (۴) فقیر کی جھولی (۵) اُونٹ کا وہ عیب جس سے چلتے میں ران پیٹ سے رگڑ کھائے (۶) کُشتی کے ایک داؤں کا نام (۷) ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ +

بَغَلی تکیہ - ا - اِسمِ مُذکّر - بغلوں میں رکھنے کا تکیہ +

بَغَلی ڈوبنا - ا - فِعلِ متعدّی - حریف کی بغل میں سے نکل کر اُسے پٹکنا - (کُشتی کے ایک داؤں کا نام ہے) +

بَغَلی گھونسا - ا - اِسمِ مُذکّر - دُشمنِ قریب - آستین کا سانپ +

بغل

بغلیں بجانا ا۔ فعل متعدی (۱) کسی کی برائی پر خوش ہونا۔ شماتت کرنا (۲) فخر کرنا + خوشی میں اچھلنا۔ کودنا ؎

رحمت ہو شما کی یہ عزیزوں کی جماعت پر اس کی خوشی میں ابھی بغلیں نہ بجاؤ (حالی)

بغلیں بجا تاکنا ۱۔ فعلِ لازم (۱) نادم ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ محجوب ہونا (۲) جواب نہ بن پڑنا۔ منہ تکتے رہ جانا جواب کے واسطے اِدھر اُدھر دیکھنے لگنا۔ سٹپٹانا (۳) بھاگنے کا موقع دیکھنا۔ چوہے کا بل ڈھونڈنا۔ بچاؤ دیکھنا

بغلیں لینا ۱۔ فعلِ متعدی۔ بغل کے بال مونڈنا +

بغیر ۱۔ حرفِ استثناء (۱) سوا۔ علاوہ۔ بجز۔ جز + دیگر (۲) خلاف (۳) بن۔ بلا۔ (اس لفظ میں ب زائد ہے)

گھر جب بنایا ترے در پہ کہے بغیر جانے گا اب بھی تو نہ مرا گھر کہے بغیر (غالب)

مقصد ہے ناز و غمزہ و لیکن گفتگو میں ناز چلتا نہیں ہے دشنہ و خنجر کہے بغیر (۱)

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر (۲)

غالب نہ کر حضور میں تو بار بار عرض ظاہر ہے تیرا حال سب اُن پر کہے بغیر (۳)

بغیر از ۱۔ حرفِ استثنا۔ دیکھو (بغیر) (سیاح اور از کو زائد سمجھنا چاہیے)

بَغا ف۔ اسم مؤنث۔ دماغ کی خشکی کے باعث جو سر میں چھلکے سے ہو جاتے ہیں۔ سری خشکی۔ سبوسۂ سر۔ روسی۔ سر کی بھوسی +

بَقا ع۔ اسم مؤنث (۱) قیام۔ پائیدگی + مرا مت ہیشگی + باقی رہنا۔ فنا نہونا + پائداری (۲) زندگی۔ حیات +

بَقال ع۔ اسم مذکر (۱) ترکاری بیچنے والا۔ ترکاری فروش۔ کنجڑا۔ کابھی (۲) اصطلاحی مودی۔ بنیا۔ پرچونیا +

بَقایا ع۔ اسم مذکر (باقی کی جمع) (۱) بقیہ۔ بچا ہوا۔ چھوٹا ہوا (۲) بچت۔ باقی +

بقایا تعادی ع۔ اسم مذکر (قانون) اُس روپیہ کا بقایا جو کاشتکاروں کو زراعت کی امداد کے واسطے بطور قرض دیا گیا ہو مقررہ تعادی کا بقیہ حصہ

بَقچہ۔ بُقچہ ت۔ اسم مذکر۔ جامہ پیچ۔ بوغندہ۔ کپڑے رکھنے کی گٹھڑی + پٹلیا +

بقچی۔ بُقچی ۱۔ اسم مؤنث۔ کپڑوں کی گٹھڑی + پٹلیا۔ پوٹلی +

بُقراط یونانی۔ اسم مذکر (جمع بقراطہ) معدہ اور زبان زد خاص و عام (بضم موحدہ) (۱) جس شخص نے فن طب سے گل اُٹھا کر اسے عام کر دیا وہ یہی بقراط طبیب ہے اس کے زمانہ کی نسبت اختلاف ہے روضۃ الصفا والا لکھتا ہے کہ بقراط اردشیر مقرطیس بردہ نوں بہن داسفندیار کے زمانہ میں تھے دیگر مؤرخ بیان کرتے ہیں کہ بقراط سکندر رومی سے صدہا برس پہلے گزرا ہے۔ تاریخ الحکماء نے

بقر

نے اسقلاطیس کے بعد اس کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ بقراط بن رافیس اسقلیوس ثانی کے شاگردوں اور اسی کی اولاد میں ہے۔ جس شخص نے اوّل فن طب وضع کر کے اپنی اولاد کو وصیت کی کہ غیروں اور پردیسیوں کو یہ علم ہرگز نہ سکھانا تاکہ ہمارے خاندان کی بات بنی رہے وہ یہی اسقلیوس تھا۔ اس حکیم کی رائے اس فن میں صرف تجربہ پر موقوف تھی۔ اس کے بعد حکیم قوس نے تجربہ کو قیاس سے ملا کر اس میں قیاس کو شامل کیا۔ ۱۱۷ سال تک اطبا نے اس کی پیروی کی۔ جب برہانیدس طبیب کا زمانہ آیا تو اُس نے تجربہ میں خطا ثابت کر کے تنہا قیاس پر عمل شروع کیا۔ جب یہ مر گیا تو اس کے شاگردوں میں اختلافِ رائے ہوا۔ بعض نے تجربہ کو پسند قیاس کو خارج کیا بعض نے تجربہ اور قیاس دونوں کو باطل سمجھا اور کہا کہ طب جیلوس کا نام ہے چنانچہ افلاطون کے زمانہ تک یہی حال رہا۔ مگر جب بقراط نے تجربہ اور قیاس کو بچشم غور دیکھکر اس امر کا تصفیہ کیا تو دونوں کو لازم ملزوم پایا اور کہا کہ تجربہ قیاس کے بغیر خطرناک ہے۔ اور قیاس تجربہ بغیر مستلزم ہلاکت۔ غرض اس نے لازمی طور پر قیاس کو شاملِ تجربہ کر دیا۔ اور اُن تینوں طبیبوں کی کتابیں جلا دینے کا حکم دیا۔ ہاں متقدمین کی وہ کتابیں جو تجربہ اور قیاس پر مبنی تھیں انہیں بردباری اور قابلِ اعتماد سمجھا۔ بلکہ جب اسقلیوس اور اس کے شاگرد جو اس امر میں بقراط کے مخالف تھے اس دنیا سے چل بسے تو اس نے مسندِ طبابت پر اجلاس فرمایا۔ اس کے وقت میں صنعتِ تجربہ نے بڑا زور پکڑا۔ چنانچہ اس نے دیکھا کہ پردیسیوں اور بیگانوں کی ممانعت کے سبب اس فن میں نقصان اور ضعف آتا چلا ہے تو تمام مسائلِ طبی کو کتابی طور پر جمع کر کے پردیسیوں۔ اجنبیوں اور عام لوگوں کو اجازت دیدی اور اولاد کو وصیت کر دی کہ اصحابِ زکاء و فطنت سے ہرگز ہرگز اس فن کے بتانے میں دریغ و مضائقہ نہ کرنا۔ چنانچہ بقراط کی اسی رائے صائب و فکرِ جمیل کی برکت سے یہ شریف فن خلق میں پھیل گیا۔ بقراط حکیم کم رفتار کم خواب کم گو۔ اور اکثر روزہ دار تھا۔ ہر وقت سر جھکا رکھتا اور بے سوچے کوئی بات نہ کہتا تھا۔ ۹۵ برس زندہ رہا۔ سولہ برس تحصیلِ علم میں ۷۰ تصنیف و تدریس و عبادت و تہجد الٰہی میں صرف کئے۔ اس حکیم نے پانچ انچھروں میں ساری طب ختم کر دی۔ چنانچہ وہ کہتا ہے کہ اگر مادّہ فاسدہ سر میں ہو تو غرغرہ کرائیں اور جو فم معدہ میں تو قے علی ہذا اگر خاص معدے میں ہو تو مسہل دیں اور جو جلد میں تو عرق یعنی پسینہ لیں اور عروق یعنی رگوں میں پایا جائے تو

بقر

فصد کھلوائیں۔ اِس کا قول ہے کہ چار چیزیں فوراً حاضر کو نقصان پہنچاتی ہیں گرم کھانا کھانا۔ جلتا پانی سر پر ڈالنا۔ سورج کو تکتے رہنا۔ دشمن کی جانب نظر کرنا یہی کہتا ہے کہ تین چیزیں آدمی کو دُبلا کرتی ہیں۔ نہار مُنہ پانی پینا۔ سخت زمین پر سونا۔ بیچ بیچ کر بہت بولنا۔ اِسی کا قول ہے چار چیزوں سے بدن خراب ہوتا ہے۔ نہار مُنہ حمام سے۔ خالی یا بھرے معدے جماع سے خشک گوشت کھانا اور نہار مُنہ پانی پینا بھی یہی اثر رکھتا ہے بیمار کو جس چیز کی رغبت ہو اُس کا دینا بے رغبت چیز کھلانے سے بہتر ہے۔ ایک دفع بہمن بن اسفندیار نے بقراط کو نہایت شوق سے بُلایا ہزار اشرفیاں بھیجیں اور کہا کہ یہ لیجئے اور تشریف لائیے مگر بقراط نہ گیا۔ اشرفیاں واپس کر دیں اور یہ جواب دیا کہ میں علم و فضل کو مال کی عوض بیچنے والا نہیں ہوں (۲-۱) جگادری۔ بڑا بھاری + نہایت ہوشیار اور تجربہ بھاری بھرکم آدمی +

بقرِ عید - ع - اِسم مؤنث - عیدِ قُربان - عید الضحےٰ - مسلمانوں کا ایک تہوار جو اِس امر کی یادگار میں منایا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کی خُدا تعالیٰ کے حکم سے قُربانی منظور کی اور جب وُہ اُنہیں اپنی آنکھیں بند کر کے ذبح کرنے بیٹھے تو جبرئیل فرشتہ نے اِسماعیل کو بچا کر دُنبہ اُن کی بجائے ذبح کرا دیا۔ چُونکہ یہ معاملہ دسویں ذی الحجہ کو ہُوا تھا اِس باعث سے اہلِ اسلام اِسی تاریخ کو قُربانیاں کرتے ہیں +

بقول - ف + ع - تابعِ فعل - کہن کے مُوافق - کہاوت کے بموجب جیسے بقولِ شخصے

بقیہ - ع - اِسم مُذکّر - باقی - بچا ہُوا - بچا کھچا - بچا کھچا + بچا ہُوا +

بک - اِنگلش (Book) اِسم مؤنث (۱) لغوی معنی کلپ - اِصطلاحی وُہ کپڑا جس کے کلپ میں دُھوبی یا ہوٹل والے کپڑے باندھتے ہیں اِس بک جو ایک نہایت کلفدار اور باریک کپڑا ہوتا ہے اِسی وجہ سے اِس نام کے ساتھ موسوم ہُوا (۲) کتاب - پُستک - پوتھی (۳) بہت باریک پیتل کی ورق جو نمائش کیواسطے کسی چیز میں لگاتے ہیں (اِس معنے میں یہ لفظ انگریزی نہیں ہے) +

بک بوشٹ - اِنگلش (Book-Post) صفت ڈاک بتنگی + پارسل پوسٹ سے ہلکا

بک - ہ - اِسم مؤنث - بکواد - بڑ - بڑبڑاہٹ - نوٹ - یاوہ گوئی - ہذیان

بک جھک کرنا - ہ - تابعِ فعل - (ع) بک بک کرنا - رو پیٹ کر غم و غصہ کھا کر واویلا کر کے مُنہ پھاڑ اچھا کے جیسے جب کچھ نہ ہو سکا تو بک جھک کر بیٹھ رہی۔

بک لگنا - ہ - فعلِ لازم - بڑ ہونا - بڑ لگنا - کسی بات کو بار بار کہنا + یاوہ گوئی کرنا - ہرزہ درائی کرنا +

بکا

بکا - یا - بکہ - ۱ - اِسم مُذکّر (۱) پشت (۲) پشتِ خاک - پشتِ غبار - میر دُھوئیں یا بھاپ وغیرہ کا اکٹھا ہو کر نکلنا جیسے انجن کے چلتے وقت یا مُنہ کا دُھواں لگانے کے بعد مُنہ سے دُھوئیں کا یکہ دفعہ نکلنا جو جیب تو بکا (بقا) کہتے ہیں تو وہاں شعلہ اور لپیٹ کی کثرت سے مُراد ہوتی ہے +

بُکا - ع - اِسم مُذکّر - گریہ - ماتم - رونا - پیٹنا +

(اگر بُکاء کے اخیر میں ہمزہ ہوگا تو مصدری معنے لے جائیں گے)

بکار - ہ - اِسم مُذکّر - (ہندی) (۱) اہلی حالت سے بدلنا - تبدیل حالت (۲) ع - بگاڑ - فسادِ خُون (۳) روگ - بیماری - دُکھ +

بکان - یا - **بکائن** - ہ - اِسم مُذکّر و مؤنث - ایک درخت کا نام جسکے پتے برگِ نیب کے مشابہ ہوتے اور اُسمیں بکنوں کے گچھے گچھے لگتے ہیں

بکاؤ - ہ - صفت - بکری کے قابل - بکنے کے لئے - مول کو - فروختنی - قابلِ فروخت - وُہ چیز جو ابھی تک بکی نہ ہو +

بکاول - ف - اِسم مُذکّر - باورچی - بھنڈاری +

بکاؤلی - س - اِسم مؤنث - مُرکّب از دیگ بمعنی بگلا + اولی بمعنی گروہ رکھ میکل جوگ والی پریوں کی خُوبصورت لڑکی کا عُرف جسکا اصل نام نرمدا پہلے پہل تھا چُونکہ یہ دُختر نیک اختر اُنہوں کے بل پیدا ہُوئی تھی اِس سبب سے اور نیز دریائے نربدا کے لحاظ سے یہ مُبارک نام رکھا گیا کیونکہ نربدا سنسکرت زبان میں پاپل بچے کو کہتے ہیں بلکہ دریائے نربدا بھی اِسی وجہ سے نربدا کے نام سے موسوم ہُوا کہ وہ ہندوستان کے دیگر دریاؤں کے برخلاف اُلٹا بہتا ہے +

(میں زمانہ میں یہ لڑکی پیدا ہُوئی اُنہیں دنوں میں راجہ کے وزیر کنڈا کھڑک کے ہاں بھی ایک نہایت حسین رہیں ماہ پارہ لڑکی جلوہ افروز ہوئی۔ جب یہ دونوں بچیاں ذرا بڑی ہُوئیں تو جیوتشی نام زادی بھی کہ دُور بھی حُسن و جمال میں ان سے کم نہ تھی اُن کی خدمت میں رہنے لگی۔ یہ تینوں سہیلیاں ہر وقت سات سہیلیوں کے جھمگٹے کی طرح ساتھ ہی رہا کرتی تھیں۔ ایک روز اُن تینوں پر ہی تشنالوں کا پرا آتے ہُوئے دیکھکر نربدا کی ماں نے پیار سے غمزہ کر کہا کہ یہ بکاؤلی ہے یا ہنسوں کا جھرمٹ ہے یہ سفید بگلوں کی ٹکڑی آرہی ہے۔ پس اُس روز سے نربدا بکاؤلی کے لقب سے ملقب ہوگئی۔ ایک قول کہ کنک پھیل کی قرأت دسکوت دُوسرے اِن کی گورے گورے رنگت نے اِس نام سے اُنہیں مناسبت پیدا کر دی + چُونکہ بکاؤلی کا قصہ اور اِسم ہندوستان کے ماشقہ مداحوں کا وُہ شمع کن طفلِ کہ تا ہم اُس کی صحیح اور اصلی کیفیت

بکا

ایک نباتی مُعتبر مؤرّخ بکاؤلی کے بیان سے اِتفاق نہ کرتے ہیں۔ مُحقق مذکور کا بیان ہے کہ دریائے ریوان کے پہاڑی علاقہ میں امرکنٹک نامی ایک بہت بڑی جھیل ہے جس میں سے چمن دریا نکلتا ہے۔ سون بھدرا اور پھلجھل نکلتے ہیں۔ اِس جھیل کے بیچوں بیچ ایک بڑا قلعہ بنا ہوا ہے جسے وہاں کے لوگ اب تک بکاؤلی کا قلعہ کہتے ہیں۔ اِس قلعہ کے پاس ہی تھوڑی سے فاصلہ پر ایک اَور چھوٹا سا قلعہ واقع ہے جسکو بالہ گڑھی کہتے ہیں۔ چونکہ بالہ وزیر کی لڑکی کا نام تھا اِس سبب گمانِ غالب ہے کہ چھوٹا قلعہ اِس وزیر زادی کے رہنے کے واسطے اُس کے باپ نے بنوا دیا ہو۔ اِس جھیل میں بارہ برس کی گہری اور وسیع دلدل ہونے کے باعث کوئی شخص اُس قلعہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ کیونکہ اوّل تو اِس دلدل میں پھنسکر نکلنا دشوار۔ دوم سانپ بچھو۔ مگر مچھ وغیرہ کی بھرمار اگر کوئی بول بھلا بہت ہاتھ پاؤں مارے بھی تو رستہ ہی میں تختۂ تابوت اجل ہو جائے۔ بکاؤلی کا صحیح قصّہ اِس طرح ہے کہ زمانۂ سابق میں اجودھیا جسے فی زمانہ فیض آباد کہتے ہیں سوریہ بنسی خاندان کے راجاؤں کا دارُالحکومت تھا۔ بھاچُو راجہ رامچندر سے بہت پہلے وہاں گرجس نامی ایک بڑا زبردست راجہ تھا جس کے دو لڑکے تھے ایک کو شاستر جوگ۔ دوسرے کو میکل جوگ کہتے تھے۔ راجہ نے آباد ملک تو بڑے بیٹے شاستر جوگ کو دیا اور ہاتھی۔ جنگلی نِہار آباد علاقہ چھوٹے بیٹے میکل جوگ کے سپرد کیا۔ میکل جوگ کو یہ منصفانہ تقسیم نہایت ناگوار گزری مگر اُس کی دانشمند بیوی نے کہا کہ باپ کے حکم کو ٹالنا سعادتمندی سے بعید ہے تم راجہ سے خوشامد کرکے صرف کنڈا کھڑک اُن کے برتری کو مانگ لو۔ وہ ایسا معقول منداد شہبہ بانہ ہے کہ ہاتھی گھوڑے اور ناپسند علاقہ کو مقبولِ عام اور زرخیز مقام بنا دیگا۔ میکل جوگ کو اِس رائے سے اِتفاق ہوا۔ چنانچہ اُس نے راجہ سے کنڈا کھڑک ذریعہ برتری مانگا اور راجہ نے خوشی سے دیدیا۔ میکل جوگ باپ سے رخصت ہو کر بیوی و لشکر اپنے علاقہ میں در آمد ہوا۔ اور دارُالحکومت کے واسطے کوئی محفوظ و پُر فضا مقام تلاش کرنے لگا۔ کنڈا کھڑک وزیر نے امرکنٹک چشمہ کی جگہ پسند کی اور علمِ طلسمات کے ذریعہ سے دلدل کے بیچ وسط میں ایک قلعہ بنایا جس کے اندر آنے جانے کا رستہ صرف اپنی ہی سلوٹ پر موقوف رکھا۔ یعنی اُڑن کھٹولے (غبارے) کے وسیلہ سے وہاں تک آنا جانا ہو سکتا تھا اور دُوسری طرح ممکن نہ تھا۔ اُڑن کھٹولا اُس زمانہ میں ایک ایسی سواری تھی کہ اُس پر ہر ایک شخص نہ تو جا نہیں ہو سکتا تھا اور نہ ہر ایک بنا سکتا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ میکل جوگ کے ہاں بالہ لڑکی تولد ہوئی جس کا نام سنسکرت ذباں کے موافق نبدالی رکھا گیا۔ انہیں دونوں میں وزیر کے ہاں بھی ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام بالہ رکھا گیا۔ یہ دونوں ہم سِن و ہم سال میں اپنی آپ ہی نظیر تھیں اور ایسی ہی اُن کی خدمتی بھی تھی چام زادی بکا اپنے رُوپ اور اپنی چرب زبانی میں سنگیلی مچھیلی مشہور تھی۔ یہ تینوں چہیتی زادیاں سایہ کی طرح

بکا

دم بھر ایک دُوسری سے جُدا نہ ہوتی تھیں۔ ایک روز ان تینوں کا مجمعِ مُنت اپنی الوئیں دِکھاتا ہوا اَچنبھال کی ماں کے سامنے آکھڑا ہوا۔ انہیں دیکھ کر اُس کے مُنہ سے بیساختہ بکاؤلی کا لفظ نکلا۔ نہایت محبت اور پیار سے بھرا ہوا سرزنش ہوا۔ یعنی اُس نے کہا کہ یہ سفید سفید بگلوں کا جھرمٹ کہاں سے آگیا۔ بس اُس دن سے نبدالی کا نام بکاؤلی جان ہو گیا۔ بکاؤلی کو بچپن سے چمن۔ باغ۔ گلزار۔ پھول۔ پھلواری کا از حد شوق تھا۔ خوشبو کی عاشق زار تھی۔ بھونرے کی طرح ایک ایک پھول کو سونگھتی اور تیتری کی طرح ایک ایک پنکھڑی پر گویا پنکھ پسارتی پھرتی تھی۔ ایک مرتبہ ایک صاحب کمال فقیر جسے علمِ مجاہدات میں بھی بہت کچھ دخل تھا رستہ بھولا آ نکلا۔ اِس جوگی کا نام سدھ بابھدر تھا۔ بکاؤلی کی صورت دیکھتے ہی وُہیں دُھونی رما بیٹھ گیا۔

سائے بیٹھے ہو دُھونی جوانکے رہے تم ہُوا ہے کیا تمہیں سیّد بھلا سُنو تو سہی دستِ تعدّی اب اِس بستی میں رہنے کا گیا بکاؤلی کا میلان طبع کس طرف ہے۔ جو بندہ بابندہ اُسے پتا لگا کہ بکاؤلی جیسی پھولوں کی شوقین ہے چنانچہ جوگی نے ایک روز موقع پاکر یہ منتر اُس کے کان میں پھونکا کہ اگر اجازت ہو تو تمہاری اِچھا ہے کہ میں ایک ایسا پھول لاکر تمہیں لگاؤں جو لوگوں کی آنکھوں کا تارا۔ خوشبو پسندوں کے دماغ کا سہارا ہو۔ بکاؤلی نے یہ بات سنتے ہی خوشی سے اجازت دیدی۔ جوگی صاحب پتا توڑ کر بھاگے اور تھوڑے ہی دنوں میں ایک ایسا پودا لا دیا جس کے پھولوں کی خوشبو سے تمام باغ مہک گیا۔ بکاؤلی دیکھ کر شگفتہ خاطر ہوئی اور جوگی جی کا دماغ بھی مہک گیا۔ بکاؤلی نے کہا مانگ کیا مانگتا ہے۔ فقیر جو یا ہوا کہ آپ کی مانگ میں سیندور لگانے کی آرزو ہے اِس کا مُنھ مانگا چاہتا ہوں میرے سوا دُوسرا بھی اِس باغ میں نہ پہچانے۔ یعنی میرے ہوتے آپ دُوسرے کا گھر نہ بسائیں مجھ سے بیاہ رچائیں بکاؤلی نے سوچ سوچ کر کہا کیا مضائقہ ہے۔ آپ خدا کے پیارے ہیں آپ کا پیارا بننا ہمیں ناگوارِ خاطر نہیں۔ جسوقت بکاؤلی جوان ہوئی تو اُس کے ماں باپ نے اپنے کسی ہمسر راجہ سے اُس کی بات ٹھہرا دی جب شادی کی بسم گھڑی قریب آئی اور مہورت سدھ ہوا تو دُولہا برات لیکر پہنچا۔ بادجود کی آتشبازی کے شور سے چت چوندھیرا گیا چونکا بھلا چام زادی کو بلا کر پوچھا کہ آج یہ کیسی دھوم دھام ہے اُس نے جواب دیا کہ جوگی ہی بکاؤلی کی برات کا اِدھام ہے۔ جوگی نے پوچھا بکاؤلی اِس وقت کہاں ہے؟ چام زادی نے کہا کہ حوض کے شمالی کنارہ پر مہادیو کی پوجا میں مصروف ہے۔ اشنان کرتے ہی دُھن بتائی اور ٹھنڈے میں پھیروں کے واسطے بیٹھائی۔ جوگی فقیر نے سنتے ہی ایک آہ کا نعرہ مارا اور خدا تعالیٰ کے خضوع میں نہایت خشوع و خضوع سے دُعا مانگی۔ کہ اے عالم الغیب تو جانتا ہے کہ مجھے بکاؤلی سے ولی عشق ہے۔ میں کیونکر گوارا کر سکتا ہوں کہ میری وعدہ خلاف سنگیتر دُوسرے شخص کے

بکا

ہم پہلو ہوا اور میں مُنہ دیکھتا رہ جاؤں۔ وُہ اپنے تَوَل سے پھر گئی مگر میں اپنے وعدے میں پُورا اُترا۔ الٰہی تُو اُسے پانی بنا کر بہا دے تاکہ وُہ اپنے سخت پانی پانی اور میری دُور یہ گراں جانی ہو۔ چُنانچہ یہ دُعا قبُول ہُوئی اور بکا دل پانی بنکر دریاے زبدا میں جا ملی۔ جب اِس دلآشتی نازکی خوش جمال معشُوقہ پانی پانی ہو کر بہ گئی تو اُسے بھی اپنی جان وہاں ہو گئی دیکھی دُعا اپنے اور جھیلا کے واسطے مانگی۔ اور کما کر جھیلا نے یہ خبر سُنا کر مجھے صدمہ پہنچایا تھا وُہ بھی اپنے کئے کے پاس بیٹھے۔ الغرض اُسی وقت یہ دونوں بھی پانی ہو کر بہ گئے۔ اور اپنے نام کے دریاؤں میں جا ملے۔ بکاؤلی کا باغ جسمیں حوض اور بکاؤلی کے پھُول ہیں اب تک موجُود ہے۔ قلعہ کا پتہ اُسی کے کھنڈروں سے چلتا ہے۔ یہ باغ آمرکنٹک چشمہ کے باہر واقع ہے جہاں سیّاحوں کا جانا ممکن ہے۔ گُل بکاولی کا اصلی نام ہلدرو ہے مگر بکاؤلی کی وجہ سے وُہ گُل بکاؤلی مشہور ہو گیا۔ دراصل یہ ایک قسم کی پہاڑی ہلدی کا پودا ہے جو برفانی پہاڑوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اِس کے پتے ہلدی کے پتوں سے مشابہ بلکہ بعینہٖ ابھرے ہوتے ہُوئے ہیں۔ ہلدرے کا پھُول زرد اور خُوشبو دار ہوتا ہے جس طرح ہلدی اور نامیران جوخود از قسم ہلدی ہے آنکھوں کے جملہ امراض کے واسطے مفید ہے۔ اِسی طرح ہلدرے کا پھُول بھی جملہ امراض چشم کے حق میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ یعنی سُرخی۔ درد۔ جلن۔ خارش۔ وُھندہ۔ غبار۔ ناخُونہ وغیرہ کو اِس سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔ یہ خیال محض غلط ہے کہ وہ ایک ہی پودا ہے اُس کے بہت سے درخت ہیں اور روز بروز بڑھتے جاتے ہیں۔ یہ خیال بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے کہ اُس دلدل میں سانپ بچھُو۔ اور مچھلیاں طلسمات کی بنی ہوئی ہیں۔ دلدل میں سانپ۔ بچھُو۔ کچھوے وغیرہ بکثرت ہُوا ہی کرتے ہیں۔ جن جانوروں کو مچھلیوں سے تشبیہ کیا ہے وُہ مگرمچھ۔ گھڑیال وغیرہ ہیں جو مچھلیوں سے بالکل مشابہ ہیں۔ جس جانور کو مشک کی برابر ٹھیرایا ہے وُہ بھی یہی گھڑیال ہے۔ "تاج الملوک" فرضی نام ہے جو قصّہ کو مزیدار بنانے کے واسطے گھڑا گیا ہے۔ سوَن بھدرا اور حقیقت فقیر بکاؤلی کے حُسن کا شہرہ سنکر راج پاٹ چھوڑ فقیری بھیس میں وہاں پہنچا تھا وُہ خُود اُسیطرف کا ایک راجہ تھا فانیا اُسی کو "تاج الملوک" قرار دیا ہو۔ ورنہ اُس زمانہ میں ہندمیں عربی القاب کا نام ونشان بھی نہ تھا۔ اگر بکاؤلی کا قصّہ سچا ہوتا تو تذکرہ نویس اور بکاؤلی کے دُوسرے فرضی قصّہ میں فرق نہ ہوتا۔ وربنی اور پری قدیمی شاعرانہ خیالات ہیں۔ بدصُورت کو دیونی اور خُوبصورت کو پری بنا دیا تو کوئی انوکھی بات نہیں کی لکھا بیسوا۔ اُس زمانہ میں کوئی مشہور رنڈی تھی جس نے چُوہوں کو سدھا رکھا تھا اور اُنہیں کی مدد سے چور پیتا کرتی تھی۔ اِس کی تحقیق اِس طرح ہے کہ جگدڑہ کے متصل اور چشمۂ امرکنٹک سے سات کوس اِس طرف آپ کے کھنڈر موجُود ہیں چنکو وہاں کے لوگ

بچ

بَرّ بَرا کا محل کہتے ہیں۔ بچّر یا ہندی میں اور خاصکر پُوربی کی طرف بیسوا کو کہتے ہیں۔ پس عجب نہیں جو یہ اُسی بیسوا کے محل ہوں۔ سوَن بھدرا۔ نربدا۔ جھیلا کو یہ خیال کرنا کہ یہ فقیر کی بدُعا سے جاری ہُوئے ہیں محض رازِ قیاس اور بناوٹ ہے۔ دریا جس طرح پیدا اور جاری ہوتے ہیں جغرافیہ دان اُس سے بخوبی واقف ہیں۔ قلعہ کے اندر سے دن کو دھواں اُٹھنے سے وُہ انکشافات مُراد ہیں جو قلعہ کی چوطرفہ دلدل سے حسبِ قاعدۂ قُدرت اُٹھتے۔ بنتے ہیں۔ قلعہ کی دیواروں سے ٹکرکھا کر وُہ ہی دیوار کی شکل میں نظر آنے لگتے ہیں یہ کہنا کہ قلعہ کے اندر کوئی نہیں جا سکتا۔ درست نہیں صرف دلدل ہانچ ہے۔ غبارہ یا ہوائی جہاز کے ذریعہ اور مختلف ترکیبوں سے بصرفِ کثیر جانا ممکن ہے۔ محقق موصُوف نے دعویٰ کیا ہے کہ مجھ کو بہت سے طریقے ایسے معلوم ہیں کہ میں وہاں جا سکتا اور اِس طلسم کا راز کھول سکتا ہُوں۔ صرف دس بارہ ہزار روپے کا خرچ ہے۔ اگر کوئی رئیس ہمّت کرے تو یہ بات بھی یادگار زمانہ رہ جائے۔ ہاں ہم فرد بک گورنمنٹ یا روسائے ہند اِس زاویہ سربستہ کو اب بذریعہ ہوائی جہاز بآسانی کھول

بک بک ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بکواس۔ ہرزہ سرائی۔ بیہودہ گوئی۔ زرّہ بڑبڑ۔ جھک جھک۔ مغز چٹی۔ عربی میں بق بق فارسی میں کاؤ کاؤ +

بک بک جھک جھک ۔ ہ۔ تابع فعل (دیکھو بک بک) مغز چٹی +

بک بک کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیہودہ بکنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ خواہ مخواہ بولنا۔ جھک جھک کرنا۔ مغز چٹی کرنا + بکواس کرنا۔ بکے جانا +

بک بک لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بک بک کرنا) +

بکتر۔ ف۔ اِسم مذکر۔ چلتہ۔ ایک قسم کی آہنی زرہ جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ لوہے کی کڑیوں کا بُنا ہُوا جامہ +

بکٹ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پنجہ۔ پُورا پنجگل +

بکٹ۔ ہ۔ صفت (۱) سخت۔ مشکل۔ کٹھن۔ دُشوار۔ کربلا۔ شاق (۲) خوفناک (۳) دُشوار گزار۔ ٹیڑھا +

بکٹ۔ انگلش (Biscuit) اسم مذکر۔ طلایہ۔ وُہ چند نوبی آدمی جو لشکر کی محافظت کے واسطے کیمپ کے گرد چکر لگاتے پھرتے ہیں۔ گارڈ +

بکٹا بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی پنجگل مارنا۔ مُکّوں سے نوچنا۔ گھُسّا مارنا +

بکٹ پہاڑ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کسرات کا پہاڑ۔ جیسے ڈیوڑھا پہاڑ سوا پہاڑ

بک جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) فروخت ہو جانا۔ بیع ہو جانا + بکنا ۔ (۲) کسی کے ہاتھوں بکیں جا کے مفت اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم (سید)

بکر

(۲) بن داموں غلام بننا۔ بن داموں بکنا۔ بندۂ بے زر ہونا (۳) مطیع ہونا + مفتون ہونا +

بکرا ع اسم مؤنث (۱) دوشیزہ۔ کواری (۲) کواسپت۔ دوشیزگی +

بکرا ہ۔ اسم مذکر۔ بوک۔ بزنہ + گوسفندِ نر +

بکر قصاب ہ۔ اسم مذکر۔ وہ قصائی جو بھیڑ بکری کے گوشت کی تجارت کرے

بکری ہ۔ اسم مؤنث (۱) گوسفند۔ بیوہ مادہ (۲) غریب۔ مسکین +

بکری ہ۔ اسم مؤنث۔ فروخت۔ فروختگی۔ حاصلِ فروخت + گلہ۔

بکس انگلش (Box) اسم مذکر (۱) صندوق۔ پیٹی پیٹی (۲) ڈبیا۔ ڈبا +

بکس والا ا۔ اسم مذکر۔ پھیری والا پساطی۔ وہ چھوٹا ساسوداگر جو کوٹھیوں پر سودا بیچنے جاتا ہے۔ خُردہ فروش +

بکسنا ہ۔ فعل لازم (۱) کلی کھلنا (۲) مسکرانا تبسم کرنا متبسم ہونا + خوش ہونا (۳) کھلنا۔ پشمردہ ہونا مرجھانا۔ گلوں یا درختوں کا افسردہ ہونا (۴) شکست خاطر ہونا +

بکسوا ہ۔ اسم مذکر۔ رسا لکا۔ سُوا۔ وہ لوہے کا کانٹا جس میں کسی چیز کے اٹکانے یا باندھنے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے +

بکسوا ہ۔ اسم مذکر۔ چھال چھلکا۔ پوستِ درخت +

بکل ہ۔ اسم مذکر۔ دوپٹے یا رضائی کو ایک خاص طریقے سے کندھے پر ڈالنا۔

بکل مارنا ہ۔ فعل لازم (عو) رضائی یا دوپٹے وغیرہ کو اوڑھکر ایک خاص طریق سے کندھے پر الٹ کر ڈال لینا بکل مارنا +

بکنا ہ۔ فعل لازم یاوہ گوئی کرنا۔ بیہودہ گوئی کرنا۔ بیہودہ بولنا۔ بڑبڑانا +

بکنا ہ۔ فعل لازم۔ فروخت ہونا۔ بیع ہونا +

بکنی ہ۔ اسم مؤنث (پورب) (۱) مجاورہ۔ سنوف۔ چورہ۔ آٹا (۲) بوسیدہ +

بکواڈی ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) بکواس +

بکواس ہ۔ اسم مؤنث۔ بکبک جھک جھک مزخرفات۔ بیہودہ گوئی۔ واہیات فضول ہرزہ گوئی۔ مہمل کلام +

بکواسن ہ۔ اسم مؤنث۔ بکبک کرنے والی عورت + ہرزہ گو +

بکواسی ہ۔ اسم مذکر۔ بکی۔ بہت بکنے والا۔ ژاژخا۔ یاوہ گو۔ ہرزہ سرا +

بکوانا ہ۔ فعل متعدی۔ زیادہ بولنا بہ جھ انا۔ بک بک کرانا +

بکوانا ہ۔ فعل متعدی۔ فروخت کرانا +

بکھ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) زہر۔ بس۔ سم +

بکھ

بکھان کرنا ہ۔ فعل لازم (۱) بیان کرنا (۲) تعریف کرنا۔ مدح پڑھنا (۳) وعظ بیان کرنا۔ وعظ کرنا (۴) خوشامد کرنا (۵) حقارت سے) پٹنا۔ گھٹنا + پوشیدہ راز کو کھولنا (۶) گالی دینا۔ بُرا کہنا + عیب ظاہر کرنا۔

بکھانا ہ۔ فعل لازم (۱) دیکھو (بکھان کرنا) (۲) بنانا۔ پیدا کرنا ؎

پہلے نام اسی کا جانو جس نے بُل اور ان ڈ بکھانو (جعفر زٹلی)

بکھر اجانا ہ۔ فعل لازم (۱) کھنڈ جانا۔ گرا جانا۔ گرا پڑنا منتشر ہو جانا (۲) خستگی کے باعث نہ جُڑنا (۳) تانے بانے سے باہر ہو جانا۔ ہاتھوں سے نکلا جانا (خواہ حالتِ غصہ میں خواہ غلبۂ عشق میں) +

بکھر پکانا ہ۔ فعل متعدی۔ کھانڈ کا شیرہ یا قوام پکانا۔ کچی شکر پر سے میل نکالنا +

بکھرنا ہ۔ فعل لازم (۱) کھنڈنا۔ منتشر پتر پتر ہونا۔ پراگندہ ہونا منتشر ہونا۔ الگ الگ ہونا (۲) خستہ ہونا۔ کھیل کھیل ہونا (۳) پھیلنا جیسے کسی کام میں روپیہ بکھرنا (۴) بال پریشان ہونا (۵) پھیرنا۔ چلنا غصہ ہونا (۶) حال ابتر ہونا۔ بدحال ہونا۔ بے حال ہونا۔

بکھل ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بگڑ۔ احاطہ۔ باکھل کٹڑہ + کوچہ۔ محلہ +

بکھی ہ۔ اسم مؤنث (۱) پہلو کی ہڈی کے پنجے کی جگہ۔ بغل کے نیچے کا گوشت۔ پہلو کے نیچے کا گوشت (۲) چھیچھڑی +

بکھیاں ٹوٹنے لگیں ہ۔ محاورۂ ہندی۔ جس موقع پر ہیٹ میں بل پڑنا ہوتے ہیں اسی موقع پر ہندو اس کا استعمال کرتے ہیں جیسے ہنستے ہنستے بکھیاں ٹوٹنے لگیں +

بکھیر ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) وہ روپیہ یا پیسا جو دولھا دلہن کے اوپر سے وداع کے وقت نثار کیا جائے (۲) تیرہ نقدی یا کھانے جو بوڑھے کی ارتھی کے اوپر سے پھینکے جائیں +

بکھیرنا ہ۔ فعل متعدی (۱) منتشر کرنا۔ پھیلانا۔ پراگندہ کرنا۔ کھنڈانا (۲) ؎

بکھیڑا ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُلجھیڑا پیچ۔ اُلجھاؤ + آل جنجال (۲) جھگڑا ٹنٹا (۳) دنگا۔ فساد۔ غل غپاڑا (۴) حجت۔ تکرار (۵) ہنگامہ + خرخشہ مخمصہ۔ اندیشہ (۶) پھیلاوا + انتشار۔ طوالت (۷) حرج۔ روک (۸) دقت۔ دشواری + عذاب (۹) اکھڑ کھنگڑ۔ مال۔ اسباب کاٹھ کباڑ (۱۰) کوٹا کرکٹ (۱۱) کام دھندا +

بکھیڑا چکانا ہ۔ فعل متعدی جھگڑا فیصل کرنا۔ معاملہ طے کرنا۔ ٹنٹا قصہ رفع کرنا +

بگھیڑا ڈالنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ جھگڑا ڈالنا ۔ اُلجھاوا ڈالنا ۔ دِقت پیش لانا ۔ کام بڑھانا +

بگھیڑیا ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر (۱) جھگڑالو ۔ فسادی (۲) کام بڑھانے والا ۔ جھمیلیا (۳) پاکھنڈی ۔ مکّار +

بگھیڑے میں ڈالنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) جھگڑے میں ڈالنا ۔ دِقت میں ڈالنا ۔ کام بڑھانا ۔ مذہب میں پھنسانا ۔ مخمصہ میں ڈالنا ۔ اندیشہ میں ڈالنا

بگی ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ بکواسی ۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بگیت ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر (۱) بانک کے فن کو جاننے والا ۔ بنوٹیا (۲) بکواسی ۔ بگی ۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بگیتی ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث ۔ دیکھو (بانک یا بنوٹ) +

بگاڑ ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ بگاڑنے کا حاصلِ مصدر (۱) سنوار کا نقیض ۔ خرابی + بربادی (۲) آزردگی ۔ رنجش ۔ خفگی ۔ ان بن + بیر ۔ دشمنی (۳) نقصان ضرر (۴) کھوٹ ۔ عیب ۔ نقص ۔ کلنک (۵) خطا ۔ قصور (۶) روگ ۔ مرض ۔ خلل جیسے پیٹ کا بگاڑ (۷) نااتفاقی ۔ نامُوافقت ۔ مخالفت + جیسے آپس کا بگاڑ (۸) غدر ۔ بغاوت ۔ سرکشی (۹) نفاق ۔ جھگڑا + ناچاقی

بگاڑ دینا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) خراب کر دینا ۔ نکما کر دینا ۔ ہیئت بدل دینا ۔ صُورت بگاڑ دینا ۔ مسخ کر دینا (۲) تباہ کر دینا ۔ فضُولخرچی میں اُٹھا دینا ۔ ضایع کر دینا + دِوالہ نکلوا دینا (۳) ناپاک کر دینا (۴) خفا کر دینا ۔ ناراض کر دینا (۵) بدراہ ۔ بدچلن اور بداطوار کر دینا جیسے اُن کی محبت نے اشراف کے بچے کو بگاڑ دیا +

بگاڑنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) سنوارنا کا نقیض ۔ خراب کرنا (۲) آزردہ کرنا ناراض کرنا (۳) اصلی ہیئت کو بدلدینا ۔ مسخ کر دینا (۴) مٹانا ۔ بدصُورت کر دینا (۵) ناپاک کرنا ۔ عفّت میں فرق لانا (۶) نکما کرنا ۔ (۷) اِسراف کرنا ۔ بے جا خرچ کرنا جیسے سینکڑوں روپیہ بگاڑ دیا ۔ (۸) نُقصان پہنچانا ۔ دِوالہ نکلوانا ۔ ضرر پہنچانا (۹) تباہ کرنا ۔ برباد کرنا جیسے گھر بگاڑنا (۱۰) ورغلانا ۔ بہکانا (۱۱) بدمزاج اور بداطوار بنانا ۔ عادت خراب کرنا (۳) ظرافتاً ۔ بازاری) کھانا ۔ تناوُل کرنا ۔ جیسے لے کھانا بگاڑ +

بگاڑو ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ بگاڑنے والا ۔ اُڑاؤ ٹٹو +

بگ ٹٹ ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ بگ چھٹ ۔ سرپٹ ۔ عنان گسستہ + بلاتحاشا

بگڑ

گھوڑے کو دُوڑانا ۔ اس طرح گھوڑے کو دوڑنا گویا بے لگام ہے +

بگڑ ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر (۱) دیکھو (بگھل) (۲) پڑوس ۔ ہمسایہ +

بگڑ بیٹھنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) ناراض ہو جانا ۔ خفا ہو جانا ۔ برہم ہو جانا (۲) باغی ہو جانا ۔ متمرّد ہو جانا (۳) جھگڑے پر آمادہ ہونا (۴) لڑ پڑنا ۔ گھوڑے ہاتھی وغیرہ کا سرکش ہو جانا +

بگڑ جانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (دیکھو بگڑنا) (ایسی جگہ لفظ جانا تکمیلِ فعل اور رفعِ اشتباہ کیواسطے آتا ہے)

بگڑنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) سنورنا کا نقیض ۔ خراب ہونا ۔ نکما ہونا (۲) بے عصمت ہونا ۔ فاحشہ ہونا بدراہ اور بدچلن ہونا (۳) ضایع ہونا ۔ اکارت جانا ۔ بیجا خرچ ہونا (۴) بدمزہ ہونا ۔ بُسنا ۔ اُترنا ۔ سڑنا ۔ جیسے اچار یا سالن بگڑنا (۵) باغی ہونا ۔ متمرّد ہونا + پھرنا ۔ برگشتہ ہونا جیسے فوج یا قسمت بگڑنا (۶) نقصان ہونا ۔ ضرر ہونا (۷) خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ افروختہ ہونا ۔ لال پیلا ہونا جان جاتی ہے اُدر بھی اُن پر جوں جوں بن بن کے وہ بگڑتے ہیں (مثنوی) (۸) فرق آنا ۔ تغیر ہونا ۔ جیسے ہاتھ بگڑنا ۔ خط بگڑنا (۹) تانت کا بے تان ہونا ۔ سُروں سے گر جانا ۔ بے سُرا ہونا ۔ جیسے گانے میں بگڑنا (۱۰) تباہ ہونا ۔ دِوالہ نکلنا + غریب ہونا ۔ مفلس ہونا (۱۱) بدگمان ہونا (۱۲) خراب حالت ہونا ۔ حال ابتر ہونا + نزع کا عالم ہونا (۱۳) ہیئت بدلنا ۔ بہیئت ہونا ۔ صُورت مسخ ہونا (۱۴) مٹنا ۔ محو ہونا (۱۵) ٹوٹ پھوٹ جانا جیسے سڑک بگڑنا (۱۶) بے ترتیب ہونا ۔ بکھرنا جیسے بال بگڑنا (۱۷) ناپاک ہونا ۔ نجس ہونا ۔ جیسے کتّے کے مُنہ ڈالنے سے دودھ بگڑ گیا (۱۸) ہیئت ہونا ۔ زہریلا ہونا جیسے ہوا بگڑنا (۱۹) خلل پڑنا جیسے کھیل یا معاملہ بگڑنا (۲۰) چوکنا + فیل ہونا ۔ گرنا جیسے امتحان میں بگڑنا (۲۱) ضریر ہونا ۔ سرکش ہونا جیسے گھوڑی یا ہاتھی کا بگڑنا (۲۲) عیاش ہونا ۔ بدراہ ہونا ۔ بدچلن ہونا ۔ آوارہ ہونا (۲۳) لڑائی ہونا ۔ جھگڑا ہونا ۔ ناراضی ہونا +

اے دل یہ کرشمہ بگڑی کہ آتی ہے فوج افلاک ۔ تخت جگدل کی لاش کو آگے دھرے ہوئے (سودا)

بھویں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہوتی کچھ اور ۔ کسی کا آج بگڑی ہی ہوئی ہے یوں بنی کچھ اس ادا سے (داغ)

(۲۴) عداوت ہونا ۔ دشمنی ہونا ۔ دوستی میں فرق آنا ۔ ان بن ہونا ۔

بگڑے دل ۔ ا ۔ مبتدا (۱) دل جلا ۔ بدراہ ۔ وہ شخص جسکا دل بُرا ہو

بگل

نڈھو (۲) بے باک۔ نڈر۔ آزاد۔ ہر بات پر لڑنے مرنے کو مستعد۔ اکھڑ۔ ہر ایک سے اُلجھنے والا +

بگل ۔ انگلش Bugle اِسم مُذکر۔ تُرہی۔ نرسنگا۔ نفیری۔ تُرم +

بگلا ۔۔ اِسم مُذکر (۱) بوتیمار۔ مُخوارک۔ ماہی خور + گانگ۔ ایک آبی درانہ گردن سفید پرند کا نام جو اکثر پانی کے کنارہ پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے (۲) صفت، نہایت سفید۔ نہایت چٹا۔ نہایت اُجلا +

بگلا بھگت ۔۔ اِسم مُذکر۔ کپٹی۔ مکّار۔ گربۂ مسکین۔ زاہدِ خشک +

بگوُ لا ۔۔ اِسم مُذکر۔ دیکھو (بگولا) +

بگو یا ۔۔ اِسم مُذکر (ہندو وعو) (۱) بدی۔ غیبت۔ بدگوئی (۲) ہرزہ نِدا۔

بگھاڑ ۔۔ اِسم مُذکر۔ چھونکنا۔ بیرداغ۔ روغن جوش۔ تڑکا +

(جب کسی ترکاری یا دال وغیرہ میں گرم مصالح یا پیاز لہسن گھی میں داغ کر ڈالتے ہیں تو اُسے بگھار کہتے ہیں)

بگھار لگانا ۔۔ فعل لازم۔ ہندو (۱) چھونکنا (۲) مزے دار بنانا۔ خوش ذائقہ بنانا (۳) بازاری، شراب پیکر حُقّہ پینا +

بگھارنا ۔۔ فعل لازم۔ (۱) چھونکنا۔ داغ کرنا۔ تڑکا لگانا (۲ عوام) بولنا جیسے فارسی بگھارنا۔ تڑکی بگھارنا +

بگھن ۔۔ اِسم مُذکر (ہندو) (۱) قتلِ عام۔ بزن (۲) سدِّ راہ۔ روک (مجازاً)

بگھی ۔۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کی بڑی کمتی جو گھوڑی وغیرہ کو جُت سکتی ہے +

بگھیلا ۔۔ اِسم مُذکر (۱) شیر کا بچہ + تیندوا + لکڑ بھگا (۲) راجپوتوں کی ایک ذات

بگی ۔ انگلش Buggy اِسم مؤنث دو پہیوں کی انگریزی ٹپ دار گاڑی +

بگیر بچہ ۔ ف۔ اِسم مُذکر تارے دکھانے کے بعد کی رسم جو اور مغلوں میں بھی ایک ذرا سے فرق کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ قلعہ میں اس کا یہ قاعدہ تھا کہ سوا پانچ سیر کا ایک میٹھا روٹ زین لال کرکے اُس میں پکاتے اور بیچ میں سے خالی کرکے روٹ کا صرف گِرد رہنے دیتے تھے۔ اُس کے اُوپر ننگی تلواریں اور دائیں بائیں تیر باندھ کر لٹکا دیتے تھے۔ سات سُہاگنیں جنہیں تین حلقے کے سامنے اور چار بائیں جانب پرا باندھ کر کھڑی ہو جاتی تھیں۔ ایک عورت روٹ کے گِرد سے بچے کو دیتی اور کہتی کہ بگیر بچہ۔ دوسری اللہ نگہبان بچہ کہہ کر لے لیتی اور اپنی ٹانگوں میں سے بچے کو نکال کر تیسری سے

بگی

کہتی کہ بگیر بچہ۔ غرض اسی طرح ساتوں سُہاگنیں سات دفعہ بچے کو روٹ کے حلقے اور اپنی ٹانگوں میں سے نکالتی تھیں۔ صرف یہ رسم ہندوستان کی رسموں سے باہر اور نئی الاصل ہے اور باقی سب ملتی ہوئی ہیں۔

ہمارے ایک نہایت مُوقر و معتبر دوست جنہوں نے اپنی آنکھوں سے اس رسم کو مرزا محمود سلطان مرحوم شاہ عالم بادشاہ غازی کے پٹ پوتے کے پیدا ہونے کے موقع پر دیکھا۔ اِس طرح بیان فرماتے ہیں کہ بچشم خود اس روٹ کا زمین لال کرکے اس پکنا اور اُس کا حلقہ کترکر تیروں کے سہارے دو تلواروں کے ساتھ کھڑا کرنا اِس ہیئت سے دیکھا جس کا نقشہ سامنے درج ہے۔

روٹ کا نقشہ

پہلی سہاگن		۱
دوسری ایضاً		۲
تیسری	؍؍	۳
چوتھی	؍؍	۴
پانچویں	؍؍	۵
چھٹی	؍؍	۶
ساتویں	؍؍	۷

سات سُہاگنیں آگے پیچھے قطار باندھ کر کھڑی ہو گئیں اور ایک معزز عورت حلقے کے دوسری طرف بچے کو لیکر استادہ ہو گئی اِس نے روٹ کے حلقے میں سے بچے کو نکال کر پہلی سہاگن کو دیا۔ اُس نے اپنی ٹانگوں میں سے نکال کر دُوسری کو دُوسری نے تیسری کو۔ اِسی طرح ساتویں نمبر تک پہنچایا۔ ساتویں نے ہاتھوں ہاتھ اسی ترتیب پر واپس کیا اور روٹ میں سے نکال کر اُسی عورت کو دے دیا جس نے سب سے اوّل بچے کو دیا تھا۔ غرض اِسی ڈھنگ سے سات مرتبہ ہیر سے پھیرے کرائے۔ یہ رسم خاص مرزا محمود سُلطان مرحوم کے پیدا ہونے

لہ اس روٹ میں سے نکال کر پہلی سہاگن کو دیا۔ اس نے ٹانگوں سے نکال۔ دوسری کو دوسری نے تیسری کو تیسری نے چوتھی کو۔ غرض بچہ اسی طرح ہاتھوں ہاتھ ساتویں تک پہنچایا۔ اور اس ساتویں نے ہاتھوں ہاتھ اسی طرح واپس کیا ۱۲

بگی

میں نواب عزیز النسا بیگم مرحومہ نے جو حضرت فردوس منزل شاہ عالم بادشاہ کی بیٹی مرزا سلیمان موصوف کی پردادی تھیں اپنے قدیمی دستور کے موافق مرزا محمود سلطان سپہر ور کی والدۂ مرحومہ کے ہاں ادا کی۔

اُنکا بیان ہے کہ یہ رسم اِس طریقہ پر حضرت عرش آرام گاہ ابو نصر معین الدین محمد اکبر بادشاہِ ثانی والد بہادر شاہ بادشاہ معزول کے زمانے یعنی ۱۱۷۳ھ ہجری مطابق ۱۷۵۹ء تک خاص خاص شہزادوں میں جاری رہی اُن کے بیٹے کے زمانے میں جہاں آرہیں اور شاہی قاعدے رُو بکجی ہوئے۔ اِس میں بھی فرق پڑ گیا۔

اِسی رسم کو آجکل شہزادگانِ دہلی اِس طرح ادا کرتے ہیں کہ سات سُہاگنیں بدستور گرنچہ چونکہ عذرِ نفاس کے سبب سورۂ اخلاص نہیں پڑھ سکتی اپنی بجائے ایک اور عورت بطور مدد اپنے ساتھ لاتی ہے یہ سب عورتیں زچہ کے پلنگ کو چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھ جاتی ہیں۔ ایک عورت سات مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر (رفقط) بگیر بچہ کہہ کر دُوسری عورت کو اِس مولود مسعود کو دیتی ہے۔ وُہ اللہ نگہبان بچہ کہہ کر لیتی اور سات ہی مرتبہ وُہی سورت پڑھ کر تیسری عورت کو بگیر بچہ کہہ کر حوالے کر دیتی ہے۔ وُہ لفظ اللہ نگہبان بچہ ادا کر اُسے لے چوتھی عورت کو دیدیتی ہے غرض اِسی طرح یہ رسم پُورا کر دیا جاتا ہے۔

جب ساتوں سہاگنیں اپنی اپنی باری سے بگیر بچہ کہہ کر فارغ ہو چکتی ہیں تو اُنہیں فی سہاگن دو دو نانیں یا ہاتھ خانیاں دو دو لڈو دو دو بادام اور دو ہی دو چھوارے دیئے جاتے ہیں۔ یہ رسم ترکستان سے مغلیہ خاندان کے ساتھ آئی ہے اور اِس کی وجہ یہ ہے۔ چونکہ چالیس روز تک بچے کو پلنگ سے اُتارنا عورتوں کے لئے ممنوع خیال کیا جاتا ہے۔ اِس وجہ سے یہ ترکیب نکالی گئی کہ خدا کی حفاظت میں اُسے چھوڑا اور اِس بہانے سے اُسے پلنگ سے اُتارا جائے۔

یہی رسم دہلی کے اہلِ مغلوں میں اِس طرح پائی جاتی ہے کہ وُہ لوگ روٹ نہیں پکاتے۔ اُن کے ہاں رات کے بارہ بجے ایک چادر

بگی

بچھائی جاتی اور اُسپر کھیلوں بتاسوں کی سات ڈھیریاں لگائی جاتی ہیں۔ بن کے اُوپر دو دو پان بھی رکھے ہوئے ہوتے ہیں پہلے ایک عورت کی گود میں یہ کہہ کر بچے کو دیتے ہیں کہ بگیر بچہ وُہ تین دفعہ اَلْحَمْدُ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر دم کرتی اور پھر قینچی بچے کے مُنہ پر پھراتی جاتی اور دُوسری عورت کو دیکر کہتی جاتی ہے کہ بگیر بچہ وہ جواب دیتی ہے کہ بسیار بچہ۔ اللہ نگہدار بچہ۔ بس اسی طرح ساتوں عورتیں اِس بچے کو باری باری سے گود میں لیتیں اور اپنے اپنے وارسے وُہ ایک دوسری کو دیتی جاتی ہیں اِن رسموں سے فارغ ہو کر سب کھانا کھاتے اور ساری رات گاتے بجاتے ہیں۔ صبح ہوتے ہی ڈولیاں لگ جاتی ہیں سب مہمان اپنے اپنے گھر چلے جاتے ہیں +

بگیلنا - ہ۔ فعل لازم (گنوار) دھکیلنا۔ دھسانا +

بل - انگلش Bill (اسم مذکر) فردِ حساب + دستاویز + ہنڈی قبض الوصول

بل پاس ہونا - ا۔ فعل لازم۔ فردِ حساب کا منظور ہونا +

بل - ہ۔ (اسم مذکر (س بِلّم) سُوراخ۔ عموماً حشرات الارض اور خصوصاً چُوہے کا سوراخ۔ بھٹا +

بل ڈھونڈنا - ہ۔ فعل لازم (عوام) چھپتے پھرنا۔ ڈر کے مارے دبکنا +

بل - ہ۔ (اسم مؤنث۔ دیکھو (بر)

بل - ہ۔ (اسم مذکر۔ (۱) زور۔ طاقت (۲) پیچ۔ تاب پھروٹ (۳) البیٹ۔ اینٹھ (۴) خم۔ کجی۔ ٹیڑھ۔ نمیدگی۔ بانک + خم و پیچ (۵) رُخ۔ سمت۔ پہلو جیسے ہاتھ کے بل سر کے بل (۶) فرق تفاوت جیسے میزان کا بل (۷) نخوت غرور۔ گھمنڈ (۸) چین۔ شکن۔ بٹ جیسے تیوری کا اور پیٹ کا بل (۹) انقباض۔ کپٹ۔ کینہ۔ عداوت جیسے اُن کے دل میں بل ہے (۱۰) پرتا۔ پُرچک۔ نمایت۔ جیسے کسی کے بل پر کُودنا (۱۱) قربانی۔ فدیہ۔ تصدق۔ اور دُودھ قربانی جو خاص پرتاؤں کے لئے کی جائے + پرتا کا بھوگ۔ بلدان (۱۲) ایک مشہور راجہ کا نام جسے بلنٹو نے بُرا اُوتار سے کر پاتال میں بھیج دیا +

بل بھرنا - ہ۔ فعل لازم (۱) طاقت جتانا۔ زور دکھانا (۲) اینٹھنا۔ ناراض ہونا۔ کشیدہ خاطر ہونا +

بلا

بل پڑنا ۔ ف فعل لازم (۱) شکن پڑنا (۲) فرق آنا (۳) نفاق ہونا (۴) رُکاوٹ ہونا۔ رُکاوٹ ہونا۔ انقباض ہونا +

بل دینا ۔ ف فعل متعدی (۱) بٹنا (۲) مروڑنا خم دینا (۳) قربانی کرنا۔ فدیہ دینا +

بل کرنا ۔ ف فعل لازم ۔ (۱) اینٹھنا۔ اکڑنا۔ زور دکھانا (۲) غرور کرنا (۳) کینہ رکھنا۔ بغض رکھنا +

بل کھانا ۔ ف فعل لازم ۔ (۱) پیچ تاب کھانا۔ چنسونہ ہونا (۲) زلف وکمر کا پیچ دار ہونا۔ خم کھانا +

بل کھلنا ۔ ف فعل لازم پیچ دور ہونا سلجھنا۔ خم نکلنا +

بل کھولنا ۔ ف فعل متعدی سلجھانا۔ خم نکالنا سیدھا کرنا پیچ دور کرنا۔

بل کی لینا ۔ ف فعل لازم ۔ اینٹھنا۔ زور دکھانا۔ تعلّی کی لینا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ لن ترانی کرنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ طاقت دکھانا۔ مستی جتانا۔ گھمنڈ کرنا۔ اکڑ فوں کرنا ؎

پھرے رہی جو بل کی وہ زلفِ سیاہ خام + پھر کوئی نامراد گرفتار ہو گیا۔ (بیخود)

بل نکالنا ۔ ف فعل متعدی (۱) کجی دور کرنا (۲) سیدھا بنانا۔ درست کرنا۔ سزا دینا۔ شیخی کرکری کرنا۔ غرور ڈھانا ؎

ہم نکالیں گے بل اے موج ہوا تیرا اُسکی زلفوں کے اگر بال پریشاں ہونگے (مومن)

بل نکلنا ۔ ف فعل لازم (۱) بل کھلنا (۲) سیدھا ہونا۔ کجی نکلنا جیسے نلکے کے سے بل نکلنا (۳) غرور وڈھینگ گھمنڈ نکلنا +

بلا ۔ ف اسم مذکر ۔ بل کی تصغیر ۔ چھوٹا سوراخ ۔ بھٹا +

بلّا ۔ ف اسم مذکر ۔ ڈنڈا۔ گیند پر ضرب لگانے کا سوٹا۔ پگلی اُچھالنے کا ڈنڈا +

بلّا ۔ ف اسم مذکر ۔ بلی کا نر ۔ گربہ نر +

بلّا ۔ ا اسم مذکر ۔ انگلش Badge کا بگڑا ہوا ہے ۔ تمغہ ۔ نشان ۔ پیتل یا کسی دھات کا بنا ہوا وہ بلّا جو اکثر پولیس کی علامت جو اکثر پولیس فوجی عہدہ دار وں کی بازوؤں پر ٹکی ہوئی ہوتی ہے +

بلا ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بغیر ۔ سوا ۔ بناء بر ۔ (یہاں یہ جارّہ بمعنی معیت یا تابعیت)

بلا تامل ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بغیر دیر کئے ۔ بلا توقف ۔ بغیر ڈھیل کئے ۔ فوراً ۔ بلا تردد +

بلا تحاشا ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (دیکھو بے تحاشا)

بلا تردد ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (۱) بے اندیشہ ۔ بلا وسواس ۔ بیفکری کے

بلا

بے شش وپنج بغیر از پس وپیش ۔ بے تامل (۲) اسم مؤنث ۔ قانون زمین اُفتادہ ۔ بغیر جوتی ہوئی زمین +

بلا تشبیہ ۔ ع ۔ تابع فعل بنسبت دینے بغیر بلا مناسبت ۔ خارج از تشبیہ

بلا تصنع ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) بلا تکلف ۔ بناوٹ کے بغیر (۲) بے آمیزش (۳) راست ۔ راست ۔ ٹھیک ٹھیک +

بلا تکلف ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) دیکھو (بلا تصنع) (۲) بے ساختہ فی البدیہہ (۳) بلا وسواس ۔ بلا تشویش +

بلا توقف ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بے تامل + فوراً ۔ جلد ۔ فوراً +

بلا ریب ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بے شک ۔ بے شبہ ۔ +

بلا شرط ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) بلا تامل ۔ بغیر سوچے کسی اقرار وعہد کی

بلا شک ع ۔ تابع فعل بے شبہ ۔ یقیناً ۔ لاریب + بے شرط کئے عہد وپیمان کے بغیر ۔ یونہی +

بلاناغہ ۔ ع + ت ۔ تابع فعل ۔ برابر ۔ متواتر ۔ روز مرّہ ۔ سلسلہ وار + بغیر از تعطیل ۔ روز روز +

بلا واسطہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (۱) بے توسط ۔ بے وسیلہ ۔ براہ راست (۲) بے وجہ ۔ ناحق ۔ بے سبب +

بلا وجہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (عوام) بے دلیل ۔ بے سبب ناحق خواہ مخواہ ۔ بے واسطہ +

بلا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) زحمت ۔ سختی + بپت ۔ مصیبت ۔ دکھ ۔ صدمہ آفت (۲) قہر ۔ غضب (۳ ۔ ع) ڈاین ۔ چڑیل ۔ سایہ چمن پری ۔ آسیب ۔ ڈائنی ۔ بھتنی (۴ ۔ کلمۂ تعریف وتعجب) نہایت چست وچالاک آدمی ۔ قیامت ۔ غضب جیسے وہ اس کام میں بلا ہے ۔ (۵ ۔ ع) ناچیز ۔ بے حقیقت ۔ ہیچ ۔ مثل پاپوش ۔ پہیزار وغیرہ ۔ جیسے ہماری بلا جانے (۶ صفت) نہیب ۔ ڈراؤنا ۔ خوفناک ۔ ہیبت ناک (۷) زعد ۔ نہایت (فقرے) بلا کا بخار چڑھا ہوا ہے ۔ بلا کا بیباک ہے +

بلا بدتر ۔ ع + ف ۔ صفت (عو) سب سے بدتر ۔ نکمّہ ۔ نہایت خراب

بلا بو عجبا ۔ ع + ف ۔ صفت (عو) (۱) چڑیل ۔ ڈائن ۔ بھتنی (۲) بدتر ۔ ناکارہ ۔ بے مصرف (۳) بوالعجبی ۔ بدشکل ۔ بدہیئت (۴) بیہودہ ۔ نامہذب ۔ جھلا ۔ پھوہڑ

بلا پیچھے لگانا ۔ ف فعل متعدی (عو) عذاب یا مصیبت سا آفت میں ڈالنا

بلا

بلا جانے ۔ ا۔ کلمۂ استثنا ایک بے پروائی کا کلمہ ہے ہم نہیں جانتے۔ ہماری جوتی جانے +

بلا چٹ ۔ ا۔ صفت ۔ (۱) بلا نوش ۔ اناپ شناپ کھانے والا ۔ وہ شخص جو کھانے میں اچھی بُری چیز کا لحاظ نہ کرے (۲) صدقہ کا کھانے والا +

بلا سے ۔ ا۔ تابعِ فعل ۔ ہ۔ کلمۂ استغنا ۔ کچھ پروا نہیں ۔ ہیرا سے جوتی +

بلا کا ۔ ا۔ صفت ۔ غضب کا بنا ہوا ۔ آتش کا پرکالہ ۔ آفت کا ٹکڑا +

بلا کش ۔ ف ۔ صفت ۔ زحمت کش ۔ آفت جھیلنے والا +

بلا کی طرح پیچھے پڑنا ۔ ا۔ فعل لازم (عو) جن ہو کر چمٹنا ۔ پیچھا نہ چھوڑنا +

بلا گرداں ۔ ف ۔ اِسم مذکر وہ شخص جو دوسری کی آفت اپنے اوپر لے ۔ بلا دور کرنے والا ۔ تصدق ہونے والا ۔ قربان ہونے والا +

بلا گرداں ہونا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ تصدق ہونا ۔ جاں نثار ہونا ۔ قربان ہونا +

بلائوں ۔ ا۔ ندا (عو) قربان جاؤں ۔ صدقہ ہو جاؤں ۔ واری جاؤں +
(اصل میں یہ ایک خوشامد کا کلمہ ہے)

بلا لینا ۔ ا۔ فعل لازم (عو) (۱) صدقہ جانا ۔ تصدق ہونا ۔ نثار ہونا (۲) نہایت پیار کرنا ۔ بچوں کو گلے لگانا +

دعوتوں میں ایک طریقہ ہے کہ جب وہ بہت لوگوں کے سوا اپنے کسی چھوٹے عزیز سے ملتے یا کسی بچے سے نہایت محوظ ہوتے ہیں تو اُسکے سر پر ہاتھ پھیر کر اور اپنی انگشت پر دونوں ہاتھ کی انگلیوں کو رکھکر چٹخاتے ہیں جسے بلائیں لینا کہتے ہیں اور اس سے مراد ہوتی ہے کہ اس کے سر کی تمام بلائیں چٹ ہو گئیں یعنی مجھ اپنے سر لے لیں) +

بلا نوش ۔ ف ۔ صفت (۱) دیکھو (بلا چٹ) (۲) بہت شراب پینے والا ۔ سمندر سوکھ +

بلا بھیجنا ۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ آدمی بھیجکر بلانا ۔ بلوانا ۔ طلب کرنا +

بلاپ ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) (۱) مُردہ کو رونا ۔ بڑی آواز سے رونا (۲) آہ و زاری ۔ گہرام ۔ ماتم ۔ سوگ ۔ سنتاپ +

بلاپ کرنا یا بلاپ کرکے رونا ۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو عو) مُردہ کا بیان کرکے رونا ۔ میت کی باتوں کو یاد کرکے رونا ۔ پیٹنا +

بلاتر ۔ ہ۔ اِسم مذکر (گنوار) بلا ۔ گرہ بند +

بلاس ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) خوشی ۔ حظ ۔ رنگ رس +

بلاسنا ۔ ہ۔ فعل لازم (پورب) عیش اڑانا ۔ خوشیاں منانا +

بلاغت ع۔ اِسم مؤنث (۱) بلند پروازی ۔ علی دانی (۲) خوش کلامی ۔ خوش بیانی فصاحت + حسبِ موقع گفتگو کرنا + علم بیان کی حد کو پہنچنا +

بب

بلاق ۔ ت ۔ اِسم مذکر (۱) منکا ۔ ایک زیور کا نام جو دیہاتی عورتیں پہنتی ہیں (۲) کانچ کا لمبوترا موتی جو بچوں کی ناک میں عورتیں اس غرض سے ڈالتی ہیں کہ ہمارے آدر بچوں کی طرح یہ بھی نہ مر جائے +

بلاقی ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس نے بچپن میں بلاق پہنا ہو +
(اسیطرح جس عورت نے بلاق پہنا ہو اُسے بلاقن کہتے ہیں اور اکثر اس قسم کے پیشہ ور)

بلالانا ۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ بلوانا ۔ ساتھ لے آنا ۔ ہمراہ لانا ۔ پکار لانا +

بلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) طلب کرنا ۔ پکارنا ۔ حاضر کرنا (۲) آواز دیکر اپنے پاس بلانا +

بلانا ۔ ہ۔ فعل لازم (پورب) بلبلانا ۔ زار زار رونا ۔ بلکنا (شاید عجائب میں آیا ہے)

بلاند ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) بالشت ۔ وجب ۔ شبر +

بلاؤ ۔ ہ۔ اِسم مذکر ۔ بلار ۔ بلا ۔ گرہ بند +

بلاوا ۔ ہ۔ اِسم مذکر ۔ طلب ۔ دعوت ۔ نیوتا ۔ بلاؤ ۔ طلبی +

بلاول ۔ ہ۔ اِسم مؤنث ۔ سُر کی ایک گانے کا نام +

بلاہر ۔ ہ۔ اِسم مذکر (گنوار) (۱) شُتر ۔ ٹھلیا ۔ ضدمتی (۲) ہرکارا (۳) رہنما ۔ رہبر (۴) بیگاری (۵) پاسبان ۔ چوکیدار +

بلائیں لینا ۔ ہ۔ فعل لازم دونوں ہاتھوں کو دوسرے شخص کے سر تک لیجاکر اور پھر اپنی پیٹھیوں کے پاس لاکر انگلیاں چٹخانا ۔ بلا گرداں ہونا ۔ واری جانا ۔ تصدق ہونا ۔ صدقے ہونا +

بلبل ع۔ ف۔ اِسم مؤنث دندہ ہزار داستان ۔ دستاں سرا مُرغِ چمن ۔ عندلیب + گلدم ۔ ایک خوش الحان پرند کا نام ہے جس کی دُم کے نیچے ایک سُرخ گل ہوتا ہے اور شاعر اُسے عاشقِ گل باندھتے ہیں ؎

لئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل شہیدِ ناز کی تربت کہاں ہے

بلبل چشم ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ ایک کھیس کی بناوٹ کے کپڑے کا نام جسمیں بلبل کی سی آنکھیں بنی ہوئی ہوتی ہیں +

بلبلا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) غوزہ آب ۔ حباب ۔ پھلا (پانی میں ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے سڑ کر بننے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بلبلا کہتے ہیں (۲) تشبیہاً ناپایدار ۔ فانی پذیر ۔ جلد مٹنے والا ۔ فانی ؎

کیا بھروسہ ہے زندگانی کا آدمی بلبلہ ہے پانی کا (دلاآسلم)

بلبلاتا ۔ ہ۔ تابعِ فعل ۔ مشتاقانہ ۔ آرزومندانہ مضطرانہ ۔ نہایت ذوق شوق اور کمال گرمجوشی سے قربان ہوتا ہوا +

بب

بُلبُلانا - ہ - فعلِ لازم (۱) اُوکھٹ کا مست ہو کر بولنا (۲) مستانا سستی بر آنا (۳) غصّہ میں لال پیلا ہونا - افروختہ ہونا (۴) پُورب) کھدر بدر ہونا - کھدبدانا - جوش مارنا +

بِلبِلانا - ہ - فعلِ لازم (۱) تڑپنا - چوٹ کے مارے بلکنا - بیقراری سے رونا - بچّے کا مار کھا کر لوٹنا لوٹنا پھرنا (۲) مضطرب ہونا بیکل ہونا - بیتاب ہونا - جیسے ماں کا بچّے کے لئے بِلبِلانا (۳) بھوک میں بے چین ہونا - بھوک کے مارے لوٹنا (۴) منّت وزاری کرنا - گڑگڑانا - گھگھیانا - گھگھیائی +

بُلبُلِ ہزار دستان - ا - انگلش Philomel یا Philomen) اِسم مؤنث سُوتی مخمل نقطی مخمل +

بُلبُل جانا - ہ - فعلِ لازم - واری جانا - تصدّق اور فدا ہو جانا - بلاگرداں ہونا - بُلبُل کرنا - ہ - تاریخ فعل (عو) قربان ہوتا ہُوا - نہایت ذوق شوق اور گرم جوشی سے - کمال سرگرمی سے جیسے وہ تو بُلبُل کرتا لیگا +

بُل بھگوا - ہ - صفت (عو) بُوالہوس - وہ شخص جو بڑھاپے میں جوانوں کی سی ہوس کرے +

بَل بے - ا - کلمۂ استعجاب وتحسین (۱) لغوی معنی واہ رے طاقت اصطلاحی اُف رے - واہ رے - اللہ رے - اُفوہ رے ؎

بل بے پتون تری معاذ اللہ اُف رے ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (بیخود)

(۲) واہ وا - کیا کہنا ہے - شاباش - مرحبا - آفریں ؎

بل بے وحشتا تاک بھی شاخ آہو کیطرح یہ کھاتا ہو دُھواں میرے جراغ گور کا دیکھا

بل بے استغنا کہ وہاں آتے آتے گئے اُف رے بیتابی کہ یاں تو دم ہی نکلا جاتا ہو (ع)

(۳) اُہو - اہا +

بِل تاڑ - ہ - اِسم مذکر - وہ سرتاڑ جیسی پھل کی بجائے بالیں نکلتی ہیں +

بِلتوڑ - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (بالتوڑ) + (پُورب)

بِلٹی - اِنگلش اِسم مؤنث Billet بلیٹ - تصغیر بل یا Bill Reading. بل اوف لیڈنگ - انگریزی سے خیال کریں تو پرچہ پرزہ - کاغذ کا ٹکڑا اس کے معنے ہیں اور بصورت دیگر فہرست اسباب - فروشیاء کرایہ وغیرہ +

بِلدہ - ہ - اِسم مذکر (گنوار) دیکھو (بیل) +

بِلدار - ا - صفت - پھپیدہ - مُڑا ہُوا +

بِلدان - ہ - اِسم مذکر (۱) ایشر کے نام کی قسم پانی + دیوتا کے سامنے کھڑا فیوز کرنا (۲) دیوتا کا بھوگ - نذر + بھیٹ - چڑھاوا +

بلک

بِلدانا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) گیا بھیجنا - گائے کو حمل رکھوانا +

بِلدہ ع - اِسم مذکر - شہر - نگر - قصبہ - بستی - (بفتح باء موحدہ بھی جائز) +

بِل رانڈ - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) وہ عورت جو حالتِ کم سنی میں بیوہ ہو جائے +

بِلسنا - ہ - فعلِ لازم (ع) (۱) سُکھ دیکھنا - لُطف اُٹھانا - زندگی کا حظ اُٹھانا (۲) برتنا - استعمال میں لانا - نیک لگانا +

بَلغم - ع - اِسم مذکر (۱) کف - کھنکھار (۲) اخلاطِ اربعہ میں سے ایک خلط کا نام - جو غذا جگر میں اچھی طرح نہیں پکتی اُس کو بلغم کہتے ہیں +

بَلغمی - ع - صفت (۱) بلغم پیدا کرنے والی + مرطوب (۲) وہ شخص جس کے خلط میں بلغم بڑھ گیا ہو + موٹا + موٹی سمجھ والا (۳) کاہل سست +

بِلقیس - ع - اِسم مؤنث - سبا دارالسلطنت ملک عرب کی ملکہ اور حضرت سلیمان کی ہمعصر - یہ ملکہ جو شمالہ اور کافرہ تھی حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہمعصر تھی - آپ اُس زمانہ میں سرزمینِ شام کے خُدا پرست بادشاہ تھے - فریقین ایک دُوسرے کے حالات سُنتے رہتے تھے اخیر کو سفارتی تعلقات بڑھے - ایک مرتبہ بلقیس خُود حضرت کی ملاقات کو آئی - حضرت کی خُدا پرستی کا جلال دیکھ کر حیرت میں ہو گئی - کچھ دنوں مہمان رہ کر اپنے سابقہ عقاید سے تائب اور حضرت کی حسبِ شریعت بیوی ہوئی - جُنُوبی افریقہ میں شہر تندمُور اُسی کی یادگار بتاتے ہیں - ولیم کراس کی قبر کا پتہ لگا تھا جس کے تویذ پر ملکۂ سبا کندہ تھا مگر خلیفہ مذکور نے اُسے خاک ڈھلکہ پر شیدہ کرا دیا - بعض مؤرخوں کا بیان ہو کہ آپ نے خود نکاح نہیں کیا ملک تبع اصعر سے کرا دیا تھا جس سے اولاد بھی ہوئی - چونکہ وہ مسلمان ہو گئی تھی اسوجہ سے اہل اسلام کی مستورات کا نام بھی بلقیس زمانی بلقیس جہاں وغیرہ ہونے لگا +

بِلکانا - ہ - فعلِ متعدی - رُلانا - پھڑکانا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

بِلکٹ - ہ - اِسم مذکر (قاؤن) (۱) نصل کاٹھ سے پہلے بالیں چوٹنا - بلکٹی کرنا (۲) لگان کا پیشگی کرایہ ادا کر دینا +

بلک ٹرین (انگلش Bullock Train) اِسم مؤنث بیلوں کی ڈاک گاڑی - چوپہ کی ڈاک - شکرم +

بِلکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بچّوں کا بیقرار ہو کر رونا - چلّا کر رونا - پھڑکنا - بلبلانا (۲) بے چین ہونا مضطرب ہونا - بے قرار ہونا (۳) کسی چیز کی آرزو میں بے تاب ہونا +

بلک

بلکہ ۔ ف ۔ حرفِ تردّد و اضراب (۱) تبسپر ۔ پھر بھی (۲) بسوا ۔ علاوہ +

بلّا ۔ ہ ۔ صفت اسم مذکر (۱) احمق ۔ گاؤدی ۔ بیوقوف ۔ اوّل جلول + لغو ۔ بیہودہ (۲) بے سلیقہ پھوہڑ بھدّا (۳) نامستقل مزاج ۔ ہرکہ پاؤ گھڑا بھلا +

بلّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ صفت ۔ دیکھو (بلّا) +

بلم ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بھالا ۔ برچھا ۔ نیزہ (۲) عصا ۔ وہ سنہری یا روپہلی عصا جو امیروں کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہیں +

بلم بردار ۔ ا ۔ اسم مذکر وہ شخص جو امیروں کی سواری کو ساتھ لیکر چلے ۔ نیزہ بردار ۔ عصا بردار +

بلمانا یا **بلمنا** ۔ ا ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) (۱) خاوند ۔ خصم (۲) عاشق ۔ پیتم ۔ پریتم +

بلمانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (گیتوں میں) ٹھہرنا ۔ دیر لگانا ۔ دیر کرنا + بیٹھ رہنا ۔ جم جانا جیسے سوتن گھر بلمائے رہی (۲) ۔ فعل متعدی ۔ روکنا ۔ ٹھیرانا ۔ جیسے کن سوتن نے سیاں بلمائے +

بلم فیٹر ۔ انگلش Volunteer ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو اپنی مرضی سے فوج میں بھرتی ہوا نوکری اختیار کرے ۔ اپنی خوشی سے قومی و ملکی حفاظت ۔ یا شاہی خدمت کے واسطے سپاہی بننا +

بلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) سلگنا ۔ جلنا ۔ پھکنا (۲) بھڑکنا ۔ مشتعل ہونا ۔ شعلہ اٹھنا ۔ مشتعل ہونا +

بلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گزارنا (۱) بتانا ۔ بل دینا (۲) کسی زیر میں ڈورہ پکا کر ڈالنا ۔ پتوے کا کام کرنا +

بلند ۔ ف ۔ صفت (۱) اونچا ۔ عالی ۔ رفیع ۔ برتر (۲) اسم مذکر (۱) لمبا چھڑ ۔ لمبا سرا پے کا بانس +

بلند آواز ۔ ف ۔ صفت ۔ بڑی آواز والا +

بلند پرواز ۔ ف ۔ صفت (۱) اونچا اڑنے والا (۲) عالی دماغ عالی خیال ۔ عالی فکر +

بلند حوصلہ ۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) عالی ہمت + دل جلا ۔ جری ۔ بہادر (۲) فراخ حوصلہ فراخ دل + سخی +

بلند کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ اونچا کرنا ۔ اونچا اٹھانا +

بلند نظر ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ عالی حوصلہ ۔ عالی ہمت +

بلند ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ اونچا ہونا ۔ چڑھنا +

بلندی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ اونچائی ۔ اونچان ۔ ارتفاع ۔ رفعت + برتری (۲) درازی ۔ لمبائی (۳) نخوت ۔ غرور ۔ خیالِ امارت ۔ جیسے

بلو

بخت اڑ گئے بلندی رہ گئی +

بلنگنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (انگنی) +

بلو ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) ہنگامہ ۔ ہلڑ + دنگا ۔ فساد + غدر ۔ بغاوت ۔ سرکشی ۔ بہت سے آدمیوں کا فساد اور فتنہ پر آمادہ ہونا + شور و شغب +

عدول حکمی ؎

جان و دل پر لشکر آفاتی تھی جوش یاس کی
مفت اس بلوے میں شب خون تنا ہو گیا (مومن)

(۲) ہلچل ۔ کھلبلی ۔ درہمی برہمی بے نظمی بے انتظامی (۳) بھیڑ ہجوم +

بلوان ۔ ہ ۔ صفت (۱) زور آور ۔ بلی ۔ بل والا ۔ طاقتور ۔ ہٹا کٹا ۔ زبردست (۲) مضبوط مستحکم ۔ اٹل جیسے ہونی بلوان ہے +

بلوانا ۔ ہ ۔ بلانے کا متعدی ۔ المتعدی ۔

بلوٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) تلی کا بچہ +

بلور ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (بفتح باے موحدہ اور واؤ معروف و بغیر تشدید بھی صحیح ہے) ایک چمکدار کانی جوہر کا نام جو نہایت شفاف ہوتا ہے بعض لوگ اسے کچا ہیرا خیال کرتے ہیں سنسکرت میں اسکو پھٹک کہتے ہیں

بلور کی مارنند ۔ ا ۔ صفت ۔ بلور سا صاف و شفاف ۔ نہایت مجلا +

بلورین ۔ ف ۔ صفت (۱) بلور کا بنا ہوا (۲) مثل بلور +

بلوط ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سیتا پرچھ ۔ سیتا سپاری ۔ ایک درخت کا نام جسکی چھال سے کھال وغیرہ رنگتے ہیں قدیم الایام میں اسکے پھل کو عرب بطور غذا استعمال کرتے تھے مزاجاً سرد و خشک ۔ نیز غلیظ و مسکہ بول ہے ۔ یہ درخت ہمالہ پہاڑوں میں اکثر پایا جاتا ہے پہاڑی غالباً اسکو بان کہتے ہیں +

بلوغ ۔ یا ۔ **بلوغت** ۔ ع ۔ (اوّل اسم مذکر و دوم مؤنث) جوانی ۔ مردی ۔ شباب

بلونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) تھانیری پھرا کر دودھ میں سے گھی نکالنا ۔ گھنگولنا جیسے دودھ یا مٹھ کو بلونا ؎

ہاتا نہ دان پایا ہوا سیں اشک کا مینہ پیچہ بہ سے سمندر بلو چکا (میر تقی)

بلوں بلوں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عورتوں کی) ضرورت ۔ خواہش (۲) کمیابی ۔ نایابی (۳) کسی چیز کی حسرت و تنگی (۴) مانگ

بلوں بلوں پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عورتوں کی) تنگی ہونا ۔ مانگ ہونا ۔ آے واے ہونا ۔ محتاج پڑنا ۔ حسرت و تنگی ہونا +

بلو	بنا
بلوں بلوں کرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ذبح والے کا ذبح کرنا پکار ڈالنا۔ گھبرانا۔ بڑانا۔ حواس بھکانے نہ رہنا +	**بلینڈا۔** ف۔ (اسم مذکر) چھپر کی سیمنٹ یا ٹین کا بڑا بانس۔ چھت کی کڑی جیسے (کہاوت میں) اُو صلی بُو بلینڈے سانپ۔ کھائے +
بلوں بلوں ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (بلوں بلوں پڑنا) +	**بمّ۔** (انگلش Bomb) آہنی گولہ جس میں بارود اور پانی وغیرہ بھانو یا بھرنے کی کل +
بلوئت۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (بلوان نمبر ۱) +	**بمّ۔** ۱۔ (اسم مؤنث۔ ا) بلی کا بانس۔ انگریزی گاڑی کے آگے کے ڈنڈے جن میں گھوڑا جوتا جاتا ہے۔ یہ انگریزی بمبو کا بگاڑ معلوم ہوتا ہے (۲) ہندی میں پشمہ۔ تشیع۔ پانی کا سوراخ۔ بمبا (۳۔ ف) غل شور (۴۔ ف) شیو کے پکارنے کی آواز۔ وہ آواز جو شیو کی پوجا کے وقت گانوں کو بھلا کر نکالتے ہیں (۵۔ ف) تھرتھراہٹ وھونسا۔ واسہ (۶۔ ف) راگ یا باجے کی اونچی آواز۔ بخلاف زیر +
بم پچھوٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کنویں کی تہ میں سے پانی کا زور سے اُبلنا +	
بم مچ مچانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ غل شور کرنا۔ دُہائی دینا +	
بم مچانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ شور کرنا۔ فریاد کرنا۔ دُہائی دینا +	
بم کھٹادیو۔ ف۔ (نوا سہ ۱) مہادیو کی بے۔ مہادیو کا بول بالا (۲) مہادیو مدد کرو۔ مدد یا ہوا آدم +	
بمان۔ یا۔ بوان۔ ف۔ (اسم مذکر۔ دیوتاؤں کا رتھ۔ تخت رواں + وہ تخت جو نیک بندوں کی سواری کے واسطے خدا کی طرف سے آئے (۲) تابوت۔ وہ آرائشی تابوت جو بڑے آدمیوں کی میت کے واسطے ہندو بناتے ہیں +	
بمبا۔ ۱۔ (اسم مذکر۔ صحیح۔ چشمہ۔ وہ جگہ جہاں سے پانی نکلے۔ پانی کا فوارہ۔ غوّارہ +	
بمبو۔ (انگلش Bamboo) (اسم مذکر۔ ا) (۲۔ ا) چنڈو پینے کی وہ نے جس پر چنڈو رکھکر کوئلہ اٹھاتے ہیں +	
بمپولس۔ ۱۔ (اسم مذکر۔ دشکری آدمی بولتے ہیں) عام ہا ہو۔ شور۔ پچاہ عام + ٹٹی	
بمنہ۔ کہ۔ ف۔ ع۔ تابع فعل۔ بجائے۔ بطور۔ بالعوض +	
بمنیڈا۔ ف۔ (تصغیر بالتحقیر) برہمن کا بیٹا۔ برہمن والا +	
بموجب۔ ف۔ ع۔ تابع فعل۔ موافق۔ مطابق	
بن۔ ف۔ (اسم مذکر۔ حبّ الخضرا۔ تھوہ۔ کافی۔ ایک تخم کا نام جسے بھونکر کھاتے اور اکثر چائے کی طرح جوش کرکے پیتے ہیں مزاجاً گرم و خشک۔ آمانِ سینہ کو صاف کرتا اور درد کو تسکین دیتا ہے +	
بن۔ ف۔ (اسم مذکر۔ ا) جنگل وہ جگہ جہاں بہت سے جھاڑ و درخت گھنے ہوں + مرغزار (۲) صحرا۔ بیابان۔ میدان + ریگستان (۳) کپاس	

بن

کھیت + رُوئی کے درخت +

بَن باس کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ جنگل میں جا رہنا۔ جلاوطن ہونا۔ (کتابوں میں آیا ہے) +

بَن باسی۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) جنگل میں رہنے والا (۲) جلاوطن۔ گنبو سی جوگی +

بَن بِلاؤ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ جنگلی بلا۔ گربۂ دشتی +

بَن کریلا۔ ف۔ اِسم مذکر۔ جنگلی کریلا جو چھوٹا اور انصر کڑوا ہوتا ہے +

بَن مانس۔ ف۔ اِسم مذکر۔ جنگلی آدمی۔ وحشی آدمی۔ نسناس +

بِن۔ ع۔ اِسم مذکر۔ ابن۔ بیٹا۔ ولد۔ پسر +

بِن۔ ف۔ تابع فعل۔ بغیر۔ سوائے۔ بجز۔ چھٹ۔ بدون +

بِن آئی۔ ف۔ اِسم مؤنث (ع) مرگ ناگہاں۔ مرگ مفاجات (اب کے فصحا نے متروک کر دیا ہے) +

بِن آئی مرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) قبل از وقت جان دینا۔ بے موت مرنا + ناحق جان دینا۔ پوری عمر کو نہ پہنچنا۔ بے وقت مرنا (۲) ناحق تباہ ہونا۔ بے گناہ مارا جانا (۳) مبتلائے آفت ہونا +

بِن داموں کا غلام۔ ف۔ تابع فعل۔ مفت کا غلام۔ وہ شخص جو محض غلامی اختیار کرے + غلام بے زر خرید +

بِن مارے کی توبہ۔ ف۔ تابع فعل۔ ناحق کی فریاد۔ بے جا شکایت قبل از مرگ واویلا +

بِنا۔ ف۔ تابع فعل (دیکھو بن) بغیر۔

بُنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ باقتن۔ کپڑا یا کوئی اور چیز تانا بانا کر کے تیار کرنا +

بُنا۔ ف۔ اِسم مذکر (عوام بالکسر و بعض بالضم) (۱) بُنا ہوا۔ بنا سنوارا دولہا۔ نوشہ۔ بنسرا (۲) پیاسا۔ لاڈلا ؎

تم نے اور بنی ہے اِخلاص ہم گوندھے سونا اخلاص کو پڑھکر سہرا دو حق)

بُنا۔ یا۔ بُنجانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) تیار ہونا۔ مکمل ہونا۔ درست ہو جانا۔ بن گھنا (۲) تصنیف و تالیف ہونا۔ جیسے کتاب بنا (۳) ایجاد ہونا۔ اختراع ہونا (۴) ہو سکنا۔ ممکن ہونا۔ جیسے جس طرح جنے سے آئے (۵) اتفاق ہونا۔ موقع پڑنا (۶) ہونا جیسے یار بننا۔ بیٹا بننا (۷) قایم رہنا۔ سلامت رہنا۔ زندہ رہنا جیسے بنا رہے (۸) پاے رب میں) موجود رہنا۔ حاضر رہنا۔ ٹھیرے رہنا۔ جیسے گھر میں نہ رہو (۹) سنورنا۔ سدھرنا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا + صحیح ہونا جیسے

بنا

کام بننا۔ کافی بننا (۱۰) تعمیر ہونا۔ چُنا جانا جیسے مکان بننا (۱۱) (بندوبست) جیسے بھال کر درست کرنا۔ ترکاری وغیرہ کترنا جیسے گوشت بننا۔ ترکاری بنا۔ (۱۲) (بندوبست) پکنا۔ جیسے روٹی یا ترکاری بننا۔ (۱۳) امیر ہونا۔ دولتمند ہونا جیسے وہ ہمارے دیکھتے دیکھتے بن گئے (۱۴) خوش ذائقہ ہونا جیسے نیبو پڑنے سے یہ چیز بنگئی (۱۵) موافقت ہونا۔ صلح رہنا جیسے ان کی اُن کی نہیں بنتی (۱۶) بیتنا۔ گزرنا۔ جیسے اُسپر بُری بن رہی ہے (۱۷) آراستہ ہونا سنگار کرنا۔ سنگرنا (۱۸) مزدوں ہونا۔ وزن میں دُرست ہونا جیسے شعر نہیں بنتا (۱۹) اصلاح ہونا (۲۰) کسی درجہ پر پہنچنا جیسے پیادہ سے فرزیں بننا (۲۱) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے اتنے روپے بن گئے (خواری) (۲۲) باتوں میں آنا۔ احمق بنا۔ بے وقوف ٹھیرنا (۲۳) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ جیسے جوگی اور سوانگ بننا (۲۴) دُور دراز ہونا۔ بات چلنا جیسے اُن کی خوب بنی ہوئی ہے (۲۵) موقع ملنا۔ حسب مُراد ہونا جیسے بدمعاشوں کی بنگئی (۲۶) واردہونا۔ پڑنا جیسے جان پر بننا (۲۷) صاف ہونا۔ پھٹکا جانا جیسے اناج بننا (۲۸) تصنع کرنا۔ تکلف کرنا جیسے غیر کو دیکھتے ہی جھٹ بن گئے +

بَنا ٹھَنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آراستہ و پیراستہ ہونا + بناؤ سنگار کرنا۔ بنگی بنی کرنا۔

بِنا۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) جڑ۔ بنیاد۔ نیو + اصل۔ اُقاد (۲) وجہ۔ باعث سبب۔ کارن (۳) شروع۔ آغاز۔ ابتداء +

بِنا ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) بنیاد رکھنا + آغاز کرنا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ (۲) ڈھچر ڈالنا۔ فاکہ ڈالنا +

بِنائے دَعوٰے۔ ع۔ تابع فعل۔ وجہ دعوے۔ استعانہ کرنے کا باعث۔ دعوے جمانے کی دلیل +

بَنا بَنایا۔ ف۔ صفت۔ تیار کیا کرایا۔ درست۔ ٹھیک۔ تیار لیس + بنا سنورا + فرش فروش سے آراستہ +

بَنا ٹھَنا۔ ف۔ صفت۔ آراستہ پیراستہ۔ بنا سنورا + سنگار کئے ہوئے۔ لباس و زیور سے آراستہ ؎

ہمسائی آئیں شبکو میرے گھر سنی ٹھنی ہاکو تو دیکھو رات اُنہیں پر پھسل پڑے (نظیر)

بَناسپَتی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ جنگل کی پتیاں۔ بوٹیاں۔ گھاس پھونس۔ نباتات + ساگ پات + جنگلی پھل +

بنا

بنالا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ گوٹہ کناری وغیرہ کا بانا +

بنانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) درست کرنا۔ سنوارنا باقاعدہ کرنا۔ جیسے ٹیڑھ خط کو بناؤ ابھی تک کچا ہے (۲) سنوارنا۔ سنگارنا۔ آراستہ کرنا (۳) تعمیر کرنا۔ چُننا جیسے گھر بنانا (۴) ساخت کرنا۔ تیار کرنا جیسے کپڑا بنانا (۵) گھڑنا۔ زیور وغیرہ تیار کرنا (۶) تصنیف و تالیف کرنا (۷) نمکدار کرنا صاف کرنا۔ گوشت کاٹنا۔ بوٹیاں کرنا (۸) ہنسی اُڑانا۔ احمق ٹھیرانا۔ بیوقوف بنانا۔ خندہ زنی کرنا۔ پھبتی کسنا۔ تضحیک اور تسخر کرنا + ہجو مدح کرنا۔ جھوٹی تعریف کرکے دم میں لانا ؎

ایسے ہی تو صاف دل ہو کیونکر تجھے + غیر نے جو کہا وہ تم کو باور ہو گیا (نامعلوم)

(۹) تربیت کرنا۔ سدھارنا۔ سنوارنا۔ تہذیب سکھانا (۱۰) اِصلاح دینا۔ درست کرنا (۱۱) ایجاد و اختراع کرنا (۱۲) دولتمند کرنا۔ امیر کر دینا (۱۳) جواری) حاصل کرنا جیتنا جیسے وہ تو دس روپے بنا کر کھڑا ہو گیا (۱۴) پھٹکنا۔ صاف کرنا (۱۵ ہندو) ترکاری وغیرہ کرنا۔ یا چھیلنا جیسے ترکاری بنانا (۱۶) پکانا۔ روٹی پکانا۔ ترکاری پکانا (۱۷) مرتب کرنا۔ ترتیب دینا (۱۸) پہلوانوں کا اپنے کسی پٹھے کو کشتی کے واسطے تیار کرنا +

بن آنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) حسب مُراد ہونا۔ بن پڑنا قسمت کھل جانا ؎

سُنتا ہے کہ اُس نے زن والی اگر سچ ہے تو بن آئی صبا کی (مومن)

(۲) موقع ہاتھ لگنا۔ موقع ملنا (۳) ہو سکنا۔ ممکن ہونا جیسے بن آئی کی بات ہے +

بناؤ ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) سنگار۔ آرایش۔ آراستگی تکلف۔ ٹیپ ٹاپ۔ سجاوٹ۔ زیبایش زینت ؎

تُو ہی برق جہاں سوز ہے بن خرمن نہ بن
ہے برابر ترے حق ساختہ بن اور بناؤ (حالی)

(۲) بگاڑ کا نقیض۔ سنوار (۳) مُوافقت۔ دوستی ؎

شکل نسیم ہوں چمن روزگار میں گل سے بناؤ ہے نہ مجھے خار سے بگاڑ (آتش)

بناؤ سنگار ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (بناؤ نمبر ۱)

بناؤ کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سنگار کرنا۔ آراست کرنا ٹیپ ٹاپ کرنا (۲) فعل لازم) سنورنا۔ سنگرنا۔ آراستہ ہونا کنگھی چوٹی سے درست ہونا۔ تکلف پوشاک پہننا۔

بنج

بناوٹ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) ساختگی۔ ساخت۔ وضع (۲) تکلف تصنع ظاہرداری (۳) جھوٹی بندش۔ نمود۔ دکھاوٹ۔ دکھاوا۔ ظاہری نمائش (۴) سخن سازی وہ بے اصل بات جو مصلحتِ وقت کے موافق کی جائے (۵) جھوٹ۔ باطل۔ خلاف بیانی۔ جھوٹے اِظہار +

بناوٹی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بانفگی +

بن بن کر بگڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی کام کا مُراد پر پہنچ پہنچ کر بگڑ جانا۔ کسی کام کا درست ہو ہو کر خراب ہو جانا ؎

اے مصحفی میں رووں کیا لگی محبتوں کو بن بن کے کھیل ایسے لاکھوں بگڑ گئے ہیں (مصحفی)

بن بن کے بگڑ جانا کیوں وصل کی تدبیر اس گھر سے طالع ہی ہمارا نہیں یت (ذوق)

(۲) معشوقانہ انداز سے خفا ہونا۔ جان جان کر خفا ہونا۔ مشکل مشکل کر جان جاتی ہے اور بھی اُن پر جو ہیں جوں بن بن کو وہ بگڑتے ہیں دستیں

بن پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بن آنا) +

بُنشت ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک طرح کی توئی کا نام جسمیں گوکھرو سا ستارا لگا ہُوا ہوتا ہے +

بنّت ۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ لڑکی۔ دختر۔ بیٹی +

بنّتی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) (گیتوں میں) عذر خواہی۔ معذرت (۲) عرض التجا التماس بسیار تمنا (۳) منّت۔ سماجت +

بنّٹا ۔ ہ۔ اِسم مذکر پیتل کا لوٹا۔ بڑا لوٹا کلسا + کھانا پکانے کا بڑا برتن +

بنج ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) بیوپار خرید و فروخت۔ تجارت۔ سوداگری بیوپار (۲) ع) رشتہ ناتا۔ بیاہ شادی۔ جیسے بیٹا بیٹی کا بنج (۳) پیشہ کار +

بنجارا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) اناج کا بنج کرنے والا۔ تاجرِ غلہ۔ اناج کا بڑا بھاری سوداگر (۲) ایک قوم کا نام بھی ہے جو غلہ کی سوداگری کرتی ہے (۲) سوداگر۔ بیوپاری جیسے بیچے سو بنجارا رکھے سو بنتیارا (۳) قافلہ غلہ فروشاں (۴) مجازاً بطور استعارہ رُوح۔ پران۔ دم۔ جان

نمک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں مت دیس بدیس پھرے مارا
سب ٹھاٹ پڑا رہیگا جب لاد چلے گا بنجارا (نظیر)

بنجاری ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) بنجارے کی عورت (۲) بنجاروں کا ڈیرہ۔ (۳) صفت یگانہ) مضبوط۔ پایدار جیسے بنجاری چھاج۔ بنجاری ٹاٹ۔ بنجاری لحاف وغیرہ (۴) مجازاً بطور استعارہ) قافلہ کی عورت قافلہ والی ؎

بج

ہائے مسکین بیا سا بن میں + بیکس کرکے مارا بن میں
بن میں کھڑی بنجاری روئے + ٹوٹ لیا بنجارا بن میں

بنجاری گتا - ا - اسم مذکر - وہ سدھایا ہوا کتا جسے بنجارے اپنے مال کی حفاظت کے واسطے اپنے ساتھ رکھتے ہیں - قافلہ کے ساتھ رہنے والا کتا

بنجر - ہ - اسم مؤنث - وہ زمین جو مدت سے بوئی جوتی نہ گئی ہو - افتادہ

بنجر مرمرعہ - بلا تردّد - وہ زمین جسمیں کچھ بھی پیدا نہ ہو +

بنجن - س - اسم مذکر - ہندی کے حروف بھی یعنی سور یعنی حروف علت کا تقیض

بنجنا - ہ - فعل لازم - پڑھا جانا - پڑھنے میں آنا - حرف اُٹھنا +

بنڈ - ف - اسم مذکر - (۱) جوڑ - عضو جو اوروں (۲) گرہ - گانٹھ (۳) روک پشتہ - میڈ (۴) بنی - وہ ڈورا یا پتلا سلا ہوا لپیٹا جس سے انگرکھا وغیرہ باندھتے ہیں (۵) بندھن - بندش - کپڑے کی پٹی (۶) قید حبس (۷) دانہ تسبیح (۸) کاغذ کی دھجی - کاغذ کی پٹی - طبلق ؎

ماں تک کی اپنی چٹھی کے لکھنے کے واسطے کاغذ کا مانگتے ہیں ہر اک سے دھار بند (نظیر)

(۹) کڑا - ٹیپ گرہ + وہ چند اشعار جن کے بعد ایک گرہ لگائی جائے جیسے مخمس کا بند مسدس کا بند (۱۰ صفت) مسدود - روکا گیا (۱۱) مقفل قفل لگا ہوا (۱۲) وہ پانی جو ایک جگہ ٹھیرا ہوا ہو - رکا ہوا پانی - آب ایستادہ - تال - تالاب جھیل (۱۳) منقبض - افسردہ - پژمردہ (۱۴) گھٹا ہوا - گھرا ہوا - تنگ - وہ مکان جو لمبا کشادہ ہو (۱۵) چاکسوار کی بھچی ہوئی ٹانگیں - سکڑی ٹانگیں جیسے مینڈک کی پچھلی ٹانگیں بند ہیں (۱۶) محبوس - مقید +

بند باندھنا - ا - فعل متعدی - (۱) پشتہ باندھنا (۲) گرہ لگانا (۳) انتظام کرنا - انسداد کرنا - بندوبست باندھنا - تدبیر کرنا ؎

اے دود آہ رات نہ تیری وہ بند باندھ جا کر گلوے مرغ سحر پہ کمند باندھ (انشا)

بند بند - ف - اسم مذکر - (۱) جوڑ جوڑ - ہر ایک عضو (۲) گرہ گرہ (۳) صفت) رگ رگ - چپ چپ - منقبض - افسردہ - چپ چپ جیسے کوئی تو وہ کچھ بند بند بیٹھے ہیں +

بند بند جدا کرنا - ا - فعل متعدی - جوڑ جوڑ کاٹ ڈالنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پرزے اُڑانا +

بند بند جکڑنا - ا - فعل لازم - ہر ایک عضو کا اینٹھ جانا - جوڑ جوڑ میں درد ہو جانا - دم بھر جانا +

بند

بند بند ڈھیلے کر دینا - ا - فعل متعدی - جوڑ جوڑ بلا ڈالنا - تھکا دینا - مچلیں ڈھیلی کر دینا +

بند چھڑانا - ا - فعل متعدی - مشکل آسان کرنا - خلاصی کرنا - آزادی بخشنا - فکر سے چھڑانا +

بند رہنا - ا - فعل لازم (۱) رکا رہنا - منقبض رہنا (۲) دبا رہنا - بھچا رہنا (۳) قید رہنا - محبوس رہنا +

بند کرنا - ا - فعل متعدی (۱) روکنا (۲) مؤنث - مقفل کرنا (۳) قید کرنا - محبوس کرنا (۴) پاٹنا - بھرنا (۵) بات نکرنے دینا - چپ کرنا - ہرانا + بات دینا +

دم دم میں بند کرتے ہیں ناصح تجھ کو لوگ پر وہ یہ کیا ہے کہ سنتا و سناتیں (سید)

(۲) جادو سے روکنا - آواز بند کرنا (۷) چال روکنا - قسطرنج کے بادشاہ کو زچ کرنا - (شطرنج باز) (۸) موقوف کرنا - باذر رکھنا - جیسے مدد بند کرنا (۹) باقی بھکانا جیسے حساب بند کرنا (۱۰ حلوائی) جادو یا منتر سے آگ کے شعلے کا اثر روک دینا - تلنے سے باذر رکھنا جیسے کڑھائی بند کرنا +

بند گرہ دینا یا لگانا - ا - فعل لازم - یاد داشت کے واسطے انگرکھے کے بند میں گرہ لگانا تاکہ ہر وقت یاد رہے ؎

بند میں اپنے گرہ دے کہ تجھے یاد رہوں + میں یہ ٹوٹا ہوا تارا ہوں جو جاؤں فراموش کہیں (میر حسن)

بند ہونا - ا - فعل لازم (۱) رکنا - تھمنا (۲) مسدود ہونا - اٹنا (۳) مندا ہونا - کسی کام کی چلتی نہ ہونا (۴) ختم ہونا - تمام ہونا جیسے مہینا بند ہونا - تاریخ بند ہونا (۵) مندنا - جاری نہ رہنا (۶) خاموش ہونا - چپ ہونا + بات ہونا (۷) بگڑ جانا - اینٹھ جانا جیسے سوار کے آگئے ہوئے گھوڑے کو تھلاؤ گے تو بند ہو جائیگا (۸) زچ ہونا - چال چل سکنا شطرنج کے بادشاہ کو چلنے کے واسطے گھر نہ رہنا (۹) آمد و رفت نہ رہنا - آر جار موقوف ہونا (۱۰) کند ہونا - موٹی دھار ہونا - جیسے استرے کی دھار بند ہونا +

بندا - ہ - اسم مذکر (۱ ہندی) صفر - نقطہ - بندی (۲) بوند - قطرہ (۳) نقطہ جیسے کس کا بندا ہے - برہمن کا بندا +

بندا - ہ - اسم مذکر - آویزہ - گوشوارہ - ایک طرح کا رنگین موتی ہوتا ہے جسے عورتیں کان میں پہنا کرتی ہیں +

بند

بندا بڑھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی (ہ) لڑکا کان چھدوا کر بُندا پہنانا (۲) منّت بڑھانا +

(پچھن عورتوں کے بچے نہیں جیتے وہ اکثر اپنے بچّوں کے کان چھید کر بُندا پہناتی ہیں۔ تاکہ یہ بچّہ غلام ہو کر جی جائے۔ جب وہ بچّہ بڑا یا بارہ برس کا ہو جاتا ہے تو اُتار لیتی ہیں کچھ ایسے بچّوں کا نام بھی بُندو رکھ دیا کرتی ہیں +

مُبارک ہو صاحب کو بندا بڑھانا غلاموں کو بلا بتانے سے حاصل (بحر)

بُندا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ قسم کا وہ گول ٹیکا جو ہندو اشنان کے بعد ماتھے پر لگاتے ہیں +

بُندال ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بالفتح و بالکسر ایک قسم کی تلخ گھاس کا نام جو سیسبگیرہ اور ڈونگر بھی کہتے ہیں ۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک دست آور ہے ۔ پیٹ کے مُوئے بچّے کو نکالتی ہے ۔ نمک کے ساتھ مُقوی ہَرَقان ۔ اِستسقا ۔ تپ ۔ بواسیر بلغمی ۔ کھانسی اور ضیق النفس اس سے جاتا رہتا ہے ۔ سُونگھنے سے چھینکیں بہت آتی ہیں +

بُندال پھل یا م ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ دکن میں اِس کو ڈونگر پھل کہتے

بُندال ڈوڈا ہیں ۔ جو بندال کی خواص ہیں وہی اُس کے پھل کے ۔

بُندر ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) وہ سمندری گھاٹ جس میں جہاز آکر لنگر ڈالیں (۲) وہ سمندر کے قریب کی منڈی جہاں تجارتی مال مختلف ٹکوں سے آکر اُترے +

بُندر گاہ ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (۱) تجارت گاہ ۔ بیوپار کی منڈی جو سمندر کے کنارہ پر ہو (۲) فرودگاہِ جہازاں ۔

بُندر ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ بوزنہ میمُوں ۔ بازہ ۔ ایک جانور کا نام جو آدمی سے بہت مُشابہ ہے +

بندر کا گھاؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ زخم جو کبھی اچھا نہ ہو +

(چُونکہ بندر اکثر اپنا زخم کھجا کر بڑھا لیا کرتا ہے اِس وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی)

بندر کی آشنائی ۔ ا ۔ صفت ۔ بیدید کی دوستی ۔ بیمروّت کا یارانہ +

بندر کی طرح نچانا ۔ ا ۔ فعل مُتعدی ۔ نہایت ستانا ۔ ازحد تنگ کرنا +

بُندر پا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) ماؤ میموں (۲ ۔ گنوار) کُتّا گھانس +

بُندش ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (۱) گانٹھ ۔ گرہ ۔ بندھن (۲) گٹھت ۔ شعر کے الفاظ کا حسبِ موقع اور باترکیب ہونا (۳) خیال (۴) سازش (۵) تمہید ۔ اُٹھان (۶) واردات (۷) تدبیر ۔ پیش بندی حفظِ ماتقدم (۸) بناوٹ ۔ گھڑت ۔ تکلّف (۹) ساخت (۱۰)

بند

ثبت ۔ الزام ۔ بُہتان (۱۱) ترتیب عبارت +

بندگشاؤ ۔ ا ۔ اِسم مُذکّر ۔ عضو تناسُل کے سوراخ کا بڑھانا +

بندگ بندھا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (ع) روک ٹوک ۔ مُمانعت ۔ بندی پنائی +

بُندگی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بُوزنہ کی تصغیر + چھوٹے چھوٹے نقطے جو اکثر چھپائی وغیرہ پر ہوتے ہیں +

بندگانِ عالی ف ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ مُلازمانِ حضور ۔ مجازاً حضور ۔ خود بدولت ۔

بندگی ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (۱) غلامی ۔ داس پن (۲) عبادت ۔ پرستش + تعظیم + دنڈوت (۳) آداب ۔ کورنش ۔ تسلیم ۔ پرنام (۴) عجز ۔ انکسار + مسکینی ۔ غریبی (۵) ٹہل ۔ خدمت ۔ نوکری ۔ مُلازمت ۔ تابعداری ۔ جیسے بندگی بیچارگی (۶) سلام رُخصت + فی الحال مستعمل نہیں +

بندگی بجانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تابعداری کرنا ۔ خدمت کرنا +

بندوبست ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر (۱) نظم و نسق و انتظام (۲) اِنضباط و اِنقیاد (۳) اِہتمام ۔ اِنصرام (۴) ضابطہ ۔ قاعدہ (۵) سلیقہ ۔ مُستعدی (۶) زمین کی حد بندی اور انتظامِ محصلات ۔ زمین کے خراج کا اِنصرام (۷) ترتیب (۸) تدبیر ۔ تجویز +

بندوبستِ اِستمراری ۔ ف + ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ دائمی بندوبست ۔

بندوڑ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) باندی کی تصغیر ۔ کنیزک ۔ چیری چیلی ۔ پرستارزادی (۲) نہایت ذلیل اور کم رُتبہ لونڈی + بدمزاج باندی (۳) حرم سرّیت ۔ گھر میں ڈالی ہوئی لونڈی ۔ وہ لونڈی جسے بیوی بنالیں +

بندوق ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) نُعوی سنے گولی ۔ اِصطلاحی وہ لوہے کی نلی جسمیں بارُود بھر کر چھوڑیں ۔ تُفنگ ۔ تفنگ (کہتے ہیں ۱۴۴۱ء میں مُلکِ فرانس میں اِس کا ایجاد ہوا)

(۲ ۔ قانون) آلۂ مُہلک +

بندوق بھرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ بندوق میں بارُود اور گولی ڈالنا + چھوڑنے کے واسطے بندوق تیار کرنا + بندوق میں کارتوس رکھنا

بندوق چلانا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدی ۔ بندوق سر کرنا ۔ بندوق چھوڑنا ۔ باندھنا ۔ بندوق چھوڑنے پر آمادہ ہونا ۔ بندوق کا نشانہ باندھنا +

بندوق لگانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) بندوق چھوڑنا ۔ بندوق سر کرنا ۔ بندوق چلانا یا مارنا +

بندہ

بندوق مارنا - ا - فعلِ متعدی - بندوق لگانا - گولی چلانا +

بندوقچی (ر + ت) اِسمِ مذکر - بندوق رکھنے والا - قراؤل -

بندہ - ف - اِسمِ مذکر (از بستن) (۱) غلام - داس + پابند (۲) نوکر - چاکر - ملازم - فرمانبردار (۳) جب ضمیرِ متکلم کی بجائے استعمال کریں تو وہاں عاجز - نیازمند - خاکسار مُراد ہوتی ہے (۴) اِنسان - بشر + آدمی - متنفس - مخلوق - جیسے آیا بندہ کائی روزی - گیا بندہ گئی روزی +

بندہ پرور - ف - اِسمِ مذکر (۱) بندہ نواز - آقا - خداوند - سردار (۲) اگر کوئی اعلیٰ درجہ کا یا برابر کا مخاطب ہو تو اُس کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں - جناب - حضرت - میاں ؎

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

بندۂ درگاہ - ف - اِسمِ مذکر (ا) ملازمِ بارگاہ - غلام - شاہی نوکر (۲) نیازمند +

بندہ زادہ - ف - اِسمِ مذکر - غلام زادہ - بندہ کا بیٹا + میرا بیٹا - آپ کا غلام +

بندہ عاجز ہے - ا - محاورہ - خدا کے آگے نہیں چل سکتی +

بندہ نواز - ف - اِسمِ مذکر - ملازمِ بارگاہ - غلام + شاہی نوکر + نیازمند +

بندھانی - ہ - اِسمِ مذکر (ا) کڑی تختہ پتھر ڈھونے والا - ایک فرقہ ہے جو حمّالی کا پیشہ کرتا ہے - مزدور - قلی (۲) گولہ انداز - خلاسی +

بندھائی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) بندش (۲) باندھنے کی اُجرت - بندھوائی (۳) ہنڈاؤن + روپیہ بندھانے کی کمیشن +

بندھک - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) گرو - رہن - گروی - وہ چیز جو گرو رکھی جائے (۲) رہن نامہ - مشتک +

بندھن - ہ - اِسمِ مذکر (۱) بندش - پٹی - بند (۲) روک - مزاحمت - اٹکاؤ (۳) لگاؤ - لاگ - میل - سمبندھ (۴) اِنضباطِ اوقات - ورد - وظیفہ - دستورُ العمل (۵) چھپر کی بندش +

بندھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بستہ ہونا - بندش میں آنا - گرہ لگنا - وابستہ ہونا (۲) پابند ہونا (۳) گرفتار ہونا - پھنسنا - مبتلا ہونا (۴) مقرر رہنا - معمول ہونا - دستور پڑنا - وردِ دم ہونا (۵) شعر کا مضمون گھٹنا - قافیہ درست بیٹھنا (۶) بٹنا (۷) قید ہونا - پکڑا جانا (۸) - اِسمِ مذکر (بندھ عر) تلے والی - وہ تھیلی جس میں سینے پرونے کا سامان رکھیں خریطی + بیٹھن +

بندھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سُوراخ ہونا - چھدنا - سلنا (۲) پرویا جانا - جیسے نگلے میں بندھنا (۳) رگ رگ میں پیوستہ ہونا - بیٹھنا - گھسنا - جیسے گوشت میں نمک مرچ بندھنا +

بندھنوار - ہ - اِسمِ مذکر - اصل میں (بندھن ہار) تھا وہ ہار جو مالی کسی خوشی کے موقع پر آم کے پتوں اور پھولوں کا بنا کر دروازہ پر باندھ جاتے ہیں +

بندھو - ہ - اِسمِ مذکر (بندھو) پرشتہ دار - بھائی بند - برادری - ناتہ دار +

بندھوا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) پابجولاں - پابزنجیر - بندھا ہوا - قیدی - بندی - اسیر - زندانی (۲ - عر) پابند +

بندھوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) قید کرانا (۲) پکڑوانا (۳) جکڑوانا - کسوانا - گرہ دلوانا (۴) باندھنے کا حکم دینا - گرفتار کرنے کا حکم دینا +

بندھی بات - ہ - اِسمِ مؤنث - معمولی بات - معمولی کارروائی جس میں تکلف +

بندیچھوڑ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) کفایت شعاری (۲) سلیقہ - خانہ داری (۳) مضبوطی - اِستقلال (۴) ممانعت - روک (۵) پرہیز + اِعتدال (۶) دستور - معمول - برتاؤ میں محتاط (ع) قابضات - قبض کرنے والی دوائیں (۸) بستگی - اِنجماد (۹ - صفت) بستہ - بندھا ہوا +

بندھی مٹھی - ہ - صفت (۱) سربستہ - سربند - پوشیدہ + راز بستہ (۲ - اِسمِ مؤنث) سُلوک - اِتفاق - اتحاد - ایکا - کنبہ کا اتفاق - جیسے بندھی مٹھی لاکھ برابر (۳) بندھا ہوا - بستہ - منضبط (۴) تابعِ فعل - کمیشت - اکھٹا - مجموع (۵) چپ چاپ - خاموش + بے اندیشہ - بیخوف - بے کھٹکے + زبان کھنچ سان اپنچ دہن میں بندھی مٹھی چلا جا اِس چمن میں (میر تقی)

بندی - ا - اِسمِ مؤنث (ع) (۱) لونڈی - باندی - کنیز (۲) عاجزہ - خادمہ - فدویہ (۳) جس طرح مرد لفظ بندہ اور نیازمند اِنکسار اً اپنی نسبت کہتے ہیں اِسی طرح عورتیں ضمیرِ متکلم واحد مؤنث - اور نیز بجائے نفرِ متنفس زبان پر لاتی ہیں +

بندی - ف - اِسمِ مذکر - س [illegible] وندی) بندھوا - قیدی - اسیر +

بندی خانہ - ف - اِسمِ مذکر - قید خانہ - جیل - زندان - قیدیوں کے رہنے کی جگہ - محبس +

بندی - ا - اِسمِ مؤنث (ع) ممانعت - بندش (۲) ایک پوربی جنسی بندہ عورتیں ماتھے پر مسہری کی طرح پہنتی ہیں (۳) بھاٹ - راے +

بندی - ہ - اِسمِ مؤنث - (۱) صفر - نقطہ (۲) نشانِ چین - علامت (۳) گول - چھوٹا سایہ - ٹکلیا (۴) وہ بشیشہ کا گول یا دوچھوٹا سا

بند

ٹکڑا جو ہندو عورتیں ماتھے پر بندی کی بجائے لگاتی ہیں +

بندیا ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث ۔ بندی کی تصغیر (ہندو) +

بُندیلن ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث (نہ بُندیلہ (اہل قلعہ) عطر فروشی ۔ عطر پھلیل بیچنے والی عورت ۔ گندن ۔ تیلن (رگیت)

کوٹھے سے اُتری جائے بُندیلن عجب بنی

بَنڈی ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث ۔ بن آستینوں کی کمری یا کوٹ جو بچے پہنتے ہیں +

بَنڑا ۔ ۰ ۔ اِسم مذکر (۱) بنگالی تصغیر بالمحبت دُولہا ۔ نوشہ (۲) خاوند ۔ پُرش ۔ سوامی (۳) دُولہا کا گیت جو بیاہ شادی میں گایا جائے ۔

بَنری ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث بنی کی تصغیر بالمحبت ۔ دُلہن ۔ عروس ۔ بنی +

بَنس ۔ س ۔ اِسم مذکر ۔ اولاد + نسل + خاندان ۔ گھرانا ۔ کُل + بیٹے پوتے +

بَنسلوچن ۔ ۰ ۔ اِسم مذکر ۔ طباشیر ۔ ایک سفید دوا کا نام جو بانس کی گرہوں میں سے نکلتی ہے ۔ دُوسرے درجہ میں سرد تیسرے میں خشک +

بَنسی ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) بانسلی ۔ مُرلی ۔ نے ۔ الغوزہ (۲) مچھلی پکڑنے کی ڈور اور کانٹا +

بَنفشہ ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ ایک قسم کی بُوٹی کا نام جس کا پھول اُودا یا نیلا نیز خوشبودار ہوتا ہے یہ بُوٹی اکثر برفانی پہاڑوں یا دریا کے کناروں پر پائی جاتی ہے اس کے مزاج میں اختلاف ہے کوئی اوّل درجہ میں سرد و تر بیان کرتا ہے اور کوئی گرم (استعارۃً) مُوئے سر ۔ زُلف +

بَنک ۔ انگلش (Bank) اِسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں امانتاً روپیہ رکھا جائے ساہوکار کی کوٹھی ۔ بنک گھر (۲) روپیہ جمع رکھنے والی کمپنی +

بَنکارنا ۔ ۰ ۔ فعل لازم ۔ (۱) نشہ پی کر غل مچانا ۔ دہاڑنا شور کرنا چیخ کر بکارنا جو ضرب چوبدستکی میں ذوق چھوڑ دے کہیں وہ ضربہ بہت بڑا پڑے (ذوق) (۲) کسی چیز پر یکایک سر پر آکر پڑنا ۔ سر پر کھیلنا (۳) ڈینگ ہانکنا +

ڈینگ مارنا ۔ تعلّی کی لینا ۔ دُون کی لینا +

بَنکر کھیل بگڑنا ۔ ۰ ۔ فعل لازم ۔ کسی کام کا سنور کے بگڑ جانا ۔ کامیابی ہوتے ہوتے رہ جانا ۔ ناکامیاب ہونا +

بَنگ ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ ایک نشیلی بُوٹی ۔ بھیا ۔ سبزی ۔ بھنگ ورق النشاط (باصطلاح نشہ بازاں) سبزہ گھوڑا +

بَنگا ۔ ۰ ۔ اِسم مذکر (۱) بانس کا ٹوٹا ۔ بمبو ۔ سونٹا ۔ ڈنڈا (۲) میخ ۔ کھونٹا +

بَنگا ٹھوکنا ۔ ۰ ۔ فعل متعدی ۔ (بازاری) (۱) میخ ٹھوکنا ۔ ٹھک دینا +

بنی

بَنگالی ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث (۱) بنگلہ زبان ۔ بنگالہ کی بولی (۲) اِسم مذکر) باشندہ بنگالہ کا +

بَنگڑی ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث (صحیح بانگڑی) ایک قسم کی کاچ کی بلدار بُوٹی (پنجابی) بَنگ +

بَنگلا ۔ ۰ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کا کلکتی پان (۲) چھپر کا چوبدار مکان جو انگریزی طرز پر مُربع بنا ہوا ہوتا ہے جسے انگریزی میں بنگلو کہتے ہیں +

بَنگی ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث ۔ ایک قسم کا آوازدار لٹو جس سے چھید ہوتا ہے +

بَنّو یا بَنّوں ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث (عو) (صحیح بانو) (۱) خاتون بیوی بیگم خانم (۲) جب چھوٹی لڑکیوں کو کہتے ہیں تو وہاں پیاری لاڈلی اس کو غرض ہوتی ہے (۳) عورتوں کا باہمی خطاب مثل بہن ۔ بُوا ۔ جی جی بیبی ۔ بُوبُو وغیرہ (۴) دُلہن ۔ عروس +

بَنواری ۔ ۰ ۔ اِسم مذکر (رگیتوں میں) نُنوی معنے بن باسی جنگل کا رہنے والا ۔ کرشن اوتار کا لقب +

بَنوانا ۔ ۰ ۔ بنانے کا متعدی المتعدی ۔ (۱) تیار کرانا ۔ دُرست کرانا (۲) تعمیر کرانا ۔ چُنوانا (۳) ہندو) کھانا پکوانا ۔ رسوئی کرانا (۴) تشکا ۔ اور جانور ہندو بُوجھ کو صاف کرانا ۔ (باقی معانی دیکھو ۔ بنانا)

بُنوانا ۔ ۰ ۔ بُننے کا متعدی المتعدی (ہندو) (۱) چُنوانا ۔ چگوانا (۲) سُتوانا ۔ صاف کرانا +

بُنوانا ۔ ۰ ۔ بُننے کا متعدی المتعدی ۔ کپڑا وغیرہ تیار کرانا

بُنوائی ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث ۔ بُنوانے کی اُجرت ۔ بُننے کی مزدوری +

بَنوائی ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث ۔ بنوانے کی اُجرت کسی چیز کے تیار کرانے کا صلہ +

بِنوائی ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث ۔ بُننے کی مزدوری +

بَنوٹ ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث ۔ سپہ گری کے ایک فن کا نام جسے بانک ۔ دَر بکیتی بھی کہتے ہیں ۔ چونکہ اس میں پھری یا ڈال وغیرہ کا کام نہیں لیا جاتا ۔ اسوجہ سے اس کا نام بن اوٹ رکھا گیا ۔ الف گرا کر بنوٹ کر لیا +

بِنولا ۔ ۰ ۔ اِسم مذکر ۔ رُوئی یا کپاس کا بیج ۔ پُنبہ دانہ +

بِنولی ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث (گنوار) چھوٹے چھوٹے اوے جنہیں بجری بھی کہتے ہیں

بِنی ۔ ۰ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) دیکھو (بنڑی) ۵ نساد ھو کے اُس دن وہ ایسی بنی کہ دو دن کی بیاہی جو جیسی بنی (میر حسن) (۲) بگڑی کا تقیض ۔ خوش اقبالی ۔ دولہا دولہن جیسے بنی کے ساتھی

بنی	بھا
(۳) مُوافقت - سازگاری (۴) بنینی - بنیائن - زنِ بقّال +	پچھتی - باپ کی بہن +
بنی - ہ - اِسمِ مؤنث - چھوٹا بین - جھاڑی - بیلا - نیستان +	**بُوائر** - ہ - اِسمِ مؤنث - (گنوار) بیج بونے کا وقت - بیج ڈالنے کی رُت + تخم پاشی - تخم ریزی +
بنی - ع - اِبن کی جمع - بیٹے - اولاد - نسل جیسے بنی آدم - بنی اسرائیل وغیرہ	**بُوا سیر** - ع - اِسمِ مؤنث (بواسور کی جمع) بہیں - ایک مرض کا نام ہے مقعد میں سے ہو جاتے ہیں - اگر یہ سے پھلکر خُون آتا ہو تو اسکو خُونی بواسیر ورنہ بادی کے نام سے موسوم کرتے ہیں +
بنی جان - ع - اِسمِ مؤنث - جنّات کی اولاد - جن کی نسل قوم ۵ بستی ہوں میں ایسے پرستان ہو - یہاں رہتی قوم بنی جان ہے (میر حسن)	**بُوالعَجَب** - ع - صفت - مُرکّب از (ابو + عجب) (۱) تعوی معنی پدرِ تعجب مجازاً بمعنی باعثِ تعجب - شعبدہ باز - بھان متی (۲) انوکھا وہ شخص جسے دیکھکر تعجب آئے (۳) حیران - متحیّر (۴) احمق - بیوقوف + طرفہ معجون +
بنیا - ع - اِسمِ مؤنث (۱) جڑ - اصل - بیخ - بیو (۲) طاقت - مقدور - استطاعت - بساط - حوصلہ ۵ کیونکہ پہنچا عرش تک صیرت میں فغاں نالہ کیا اور زار کی بُنیا دکیا (نامعلوم)	**بُوالفُضُول** - ع - صفت - (ابو + فضول) (۱) زیادہ گو - باتونی بکواسی - یاوہ گو (۲) سُست - کاہل - وہ شخص جو بیکار بیٹھا باتیں بنایا کرے +
بنیاد ڈالنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) نیو رکھنا (۲) کام شروع کرنا پہل کرنا - ابتدا کرنا +	**بُوالہَوَس** - ع - صفت (ابُو + ہوس) (۱) ہوس کا باپ ہو سنک بہت ہوس رکھنے والا - لہوس (۲) لالچی - طامع - حریص (۳) خواہشِ نفسانی کا پابند +
بنیان - انگلش - اِسمِ مؤنث (۱) گون صبح کی پوشاک (۲) بُنا ہوا انمیں ایک قسم کا بُنا ہوا کُرتہ - جو بدن سے چمٹا رہتا ہے +	(اس لفظ کی صحت میں لوگوں نے بڑے بڑے جھگڑے ڈالے ہیں کوئی کہتا ہے کہ لفظِ ہوس فارسی ہے اسمیں تعریفی الف لام ملانا جائز نہیں - اصل میں بل بھی بسیار - اور ہوس بسنے آرزو سے مُرکب ہے - اس صورت میں یہ دونوں لفظ فارسی ٹھیرتے ہیں صاحبِ بُرہان اور عبدالواسع ہانسوی نے اسی پر زور دیا ہے مگر جہاں پر لفظ ہوس کے اعراب لکھے ہیں وہاں صاحبِ بُرہان کیا اور صاحب جہانگیری کیا دونوں ہی لکھتے ہیں کہ با ہے ہوز مضموم اور واو بجوں کے ساتھ طوس کے وزن پر ہوا تو ہوس سننے میں یہ لفظ آتا ہے چنانچہ صاحبِ جہانگیری نے ابنِ یمین کا یہ قطعہ بھی درج کیا ہے -
بنیٹی - ہ - اِسمِ مؤنث - (ایک ورزش کا نام جسمیں بانس کی لکڑی کے دونوں سروں پر شعلیں باندھکر اس طرح ہلاتے ہیں کہ شعلہ کا چکر بندھ جاتا ہے - فارسی میں شعلۂ جوالہ اسی کو کہتے ہیں) +	در قدح کن نرگسِ عیّار را + پُر خمار و مست و بیدار آں ہوس
بنیٹی پھینکنا - یا ہلانا - فعلِ متعدی - بنیٹی کی ورزش کرنا +	رزم را بزم اختیار کن + ہست اما بکوہ ہزاراں ہوس
بنینی - ہ - اِسمِ مؤنث زنِ بقّال - بنیئے کی جورو +	لیکن جب لغات عرب میں اس کا پتہ لگا جاتا ہے تو وہاں یہ تحقیق عنقریب مُستردکے سنے میں پایا جاتا ہے - جس سے غوث اور آرزو کے معنے فوراً ظاہر ہیں - اس کے علاوہ شعرائے فارس نے بھی اسی طرح باندھا ہے + ہر باہوا و ہوس ساختی (سعدی) + پھر کیا ضرور ہے کہ اسے ہم فارسی قرار دیں - اور عربی کے موافق تلفظ ادا کریں اور عجب نہیں جو فارسی لفظ کبھی عربی ہی سے مقرر ہو گیا ہو بہرحال بوالہوس عربی
بُو - ہ - اِسمِ مؤنث - بہن - خواہر - بہینا - ہمشیرہ (۲) کلمۂ خطاب - جو عورتیں آپسمیں ایک دوسری کو مخاطب ہوتے وقت زبان پر لاتی ہیں (۳) سندی	
اگر بادر نمو یابی مچھڑک کر امتحاں کر لو وہ عاشق ہوں بری مٹی سو بھی بو دے گا فالیکے	
بُوا - ہ - اِسمِ مؤنث - بہن - خواہر - بہینا - ہمشیرہ (۲) کلمۂ خطاب - جو عورتیں آپسمیں ایک دوسری کو مخاطب ہوتے وقت زبان پر لاتی ہیں (۳) سندی	

بوا

قاعدہ کے موافق لکھنا درست ہے ورنہ حالتِ تلفظ میں بھی بدلنا پڑیگا اور شعرانے جماسکو بالعربی باندھا ہے وہ بھی غلطی پر مشتمل ہونگے ؎

بوان ۔ ہ ۔ (۱) اسم مذکر (دیکھو بان) (۲) ہوائی جہاز بمعیار ۱۲ سیٹ

بُوائنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی کاشت کرانا ۔ تخم ریزی کرانا ۔ بیج بکھروانا +

بُوائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کھیدگی ۔ شقوق ۔ ایڑیوں میں جو سردی کے باعث دراڑیں پڑ جاتی ہیں اُن کو بوائی کہتے ہیں +

بوائی پھٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ایڑی میں زخم ہونا مجازاً تکلیف اُٹھانا ۔ دُکھ سہنا ۔ مصیبت پڑنا جیسے چکی نہ بھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیر پھٹی +

بوبا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عو) حقیر ۔ گاؤدرے ۔ اوڈر جسے اہل دراڑی میں پوبٹا کہتے ہیں (مثال) اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے +

بُوباس ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) جسم یا پھول کی خوشبو ۔ بھنک + اُسکی بُو باس میں اُوں وہ بدن سونگھے مرا + تجھ کو دکھلاؤں میں اعدا کی میں اعم لاؤں ترا (جہانگیر)

(۲) سُراغ ۔ کھوج ۔ پتا ۔ نشان (۳) انداز ۔ طور ۔ ڈھنگ ۔ وضع ۔ طریق ۔ روش ۔ خُو بُو +

بُو باس نکلتی ہے کچھ شعر میں انشا کے جامی کی نظامی کی سعدی کی سجانی کی (انشا)

(۴) عادت ۔ سُجھاؤ (۵) رمق ۔ کچھ کچھ + مشابہت +

بُوبک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بوڑھا ۔ بڈھا (۲) احمق ۔ بیوقوف ۔ پیرنابالغ + گاودی ۔ موڈھو ۔ بڑا بک ۔ جھڑوس (۳) سفرہ ۔ پاجی (زبان زد خواص)

بوبُلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بوا و مجہول ۔ (۱) باجرے کی بالوں کا بھس ۔ بھوسی (۲) ریتا ۔ بالو ۔ ریگ ۔ بھوڑ +

بُوبُو ۔ ن ۔ اسم مؤنث (۱) بہن ۔ خواہر ۔ ہمشیرہ ۔ بُوآ + وہ لفظ جس کے ساتھ بہن سے مخاطب ہو کر بولیں ۔ (اہل قصبات اس معنی میں مستعمل کرتے ہیں) (۲) اہل قلعہ کے محاورے میں وہ ذی بعز بڑھیا یا نوکر ڈی جسکی گودی میں ماں نے پرورش پائی ہو (۳) مرحومہ ۔ مرحومہ ۔ حرم +

بُوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بل طاقت ۔ قوت ۔ زور (۲) مقدور ۔ قابو ۔ بس

بوتام ۔ انگلش (Bottom) اسم مذکر ۔ بُن ۔ چینی ۔ سینگ لوہے وغیرہ کی گھنڈی یا ٹکہ +

بوتل ۔ انگلش (Bottle) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا دیسی کانچ کا ظرف جس میں شراب وغیرہ آتی ہے ۔ شیشہ ۔ قرابہ +

بوتل والی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (بازاری ۔ عو) شراب ۔ سوا ۔ رو ۔ ف +

بوتہ ۔ ن ۔ اسم مذکر بوا و مجہول (۱) اونٹ کا بچہ ۔ بچہ شتر (۲) بھدے اور بھونڈی شکل کے آدمی پر بھی اس کی پھبتی کہتے ہیں +

بُوٹ ۔ انگلش (Boot) اسم مذکر ۔ وہ انگریزی جوتہ جو پنڈلیوں تک آتا ہے اور اُسے موزا بھی کہتے ہیں مگر ہندوستانی آدمی ہاف بُوٹ یعنے اُس سے آدھے کو بھی بُوٹ کہنے لگے ہیں +

بوٹ ۔ انگلش (Boat) اسم مذکر (۱) کشتی ۔ ناؤ ۔ سفینہ (۲) دلدلی مٹی کا وہ بڑا برتن جسمیں عرق یا شراب رکھتے ہیں ۔ خم شراب ۔ بوام (۳) وہ دبیز کمٹ جو چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے مگر اسکی اصل بورڈ ہے +

بوٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ لہو رب ۔ گھاس کا پودا +

بوٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) گوشت کی بڑی بوٹی یا ٹکڑا (۲) لکڑی کا پورا تہتیر کا ٹکڑا +

بُوٹا ۔ یا ۔ بُوٹنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ فارسی (بوتہ) (۱) چھوٹا درخت ۔ پودا (۲) پھول کا درخت ۔ گلبن (۳) گلکاری ۔ بھڑ ۔ پھول پتی اور بیل وغیرہ جو کپڑے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں +

بُوٹا ساقد ۔ ا ۔ صفت ۔ چھوٹا ساقد ۔ ٹھگنا قد ۔ پستہ قد ۔ سُہانا قد ۔ قد سوئیوں مدھرا اور میانہ قد + خوشنما قامت ۔ سُتکنا ساقد ؎

فراتے ہیں سرو صنوبر کو دیکھکر ۔ انکو بھلا کہاں ہے یہ بُوٹا ساقد نصیب (بیخود)

بُوٹی ۔ یا ۔ بُوٹنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جڑی ۔ دوا کا پودا ۔ نباتات (۲) چھوٹا پھول ۔ پھول پتی (۳) بھنگ ۔ بھنگیا ۔ سبزی (۴) دوا ۔ جڑی بوٹی

بوٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) پارۂ گوشت ۔ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا (۲) صفت نہایت سُرخ ۔ نہایت لال +

بوٹی اُتارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بوٹی کاٹنا ۔ بکسنا بھرنا ۔ دانتوں سے گوشت اُتار لینا +

بوٹی بوٹی پھڑکنا ۔ یا ۔ پھڑکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) (۱) عضو عضو متحرک ہونا ۔ نس نس پھڑکنا ۔ تھرتھرہٹ ہونا (۲) رنجانیت ۔ چنچل ہونا ۔ چلبلا ہونا ۔ نچلا نہ بیٹھنا ۔ اچپلاہٹ کرنا ۔ (نہایت شریر اور چلبلے کے حق میں بولتے ہیں) جیسے اسکی تو بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے ۔ (۳) رقاصانہ حرکت کرنا +

بوٹی بوٹی میں درد ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بند بند میں درد ہونا ۔ تمام جسم دُکھنا +

بوٹ

بوٹی بھرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (بوٹی اُتارنا) +

بوٹی توڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) زور سے چٹکی لینا + مچھر یا کھٹمل کا کاٹنا جیسے رات بھر کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں +

بوٹی چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) جسم پہننا۔ موٹا ہونا۔ فربہی آنا۔ فربہ ہونا۔ تیار ہونا جیسے اِس عنصیل کے بدن پر بوٹی چڑھی ہو نہ چڑھے گی +

بوٹی سا۔ ہ۔ صفت (۱) بوٹی کی مانند سُرخ (۲) بن ہال پر کا۔

بُوٹیاں۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بُوٹی کی جمع +

بوٹیاں۔ ہ۔ اِسم مؤنث (بہ واؤ مجہول) گوشت کی بوٹی کی جمع +

بوٹیاں اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) پُرزے اُڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ قیمہ قیمہ کرنا (۲) دھجی دھجی کرنا۔ بھری ہوئی روئی کے ٹکڑے کرنا۔ جیسے رضائی کی بوٹیاں اُڑا دیں۔ بھرے ہوئے لحاف کی بوٹیاں اُڑا دیں +

بوٹیاں توڑنا۔ یا۔ **نوچنا۔** ہ۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) جسمانی یا رُوحانی خواہ مالی تکلیف دینا۔ ستانا۔ دُکھ دینا جیسے کوا ری کھائے روٹیاں بیاہی نوچے بوٹیاں (۲) چٹکیاں لینا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا جیسے دن کو گرمی نہیں سونے دیتی رات کو کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں (۳) گودنا۔ طعنہ مہنا دینا + جیسے اُدھر ساس بوٹیاں توڑتی ہے اِدھر نند تُو تیے جوڑتی ہے +

بوٹیاں کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) قیمہ کرنا (۲) جسمانی سخت سزا دینا پُرزے اُڑانا (۳) نہایت غُصّہ ہونا۔ بھلّانا۔ لال پیلا ہونا +

(اِن معنوں میں لفظ اپنی کے ساتھ اِستعمال ہوتا ہے)

بوٹیاں کھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) صدمہ دینا فکر میں مبتلا کرنا۔ روحانی صدمہ پہنچانا۔ جیسے کوا ری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں +

بُوجھ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) فہم۔ فہمید۔ سمجھ۔ دانش۔ فراست (۲) گنجفہ بازی میں اپنا پتا دیکھکر سنگوں لینا اور اُس کے مُوافق باتنے والے سے پتے مانگنا (۳) پہیلی کا جواب (۴) بُوجھنے کا امر +

بُوجھ بُجھوَل۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ چیستاں بازی۔ پہیلیاں بُوجھنے کا کھیل ہُدجھ پہیلی +

بُوجھ لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گنجفہ کے پتّوں کی کمی پُوری کر کے حساب لگانا +

بوجھ

بوجھ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) بار۔ وزن۔ بھار۔ حمل (۲) بوجھا۔ گھاس پھونس کی گٹھڑی۔ ایک آدمی کے اُٹھانے کا اندازہ۔ جہاز یا کشتی یا گاڑی کے وزن کا اندازہ (۳) پالنگ (۴) فکر۔ خیال (۵) وقت مُشکل۔ مشورہ (۶) قرضہ۔ دین +

بوجھ اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بارِ سر اُتارنا۔ بھار کا نیچے لانا (۲) سبکدوش کرنا مُچھکارا کرنا (۳) قرض ادا کرنا (۴) فرض ادا کرنا (۵) تندہی سے کام نہ کرنا۔ بیگار ٹالنا (۶) احسان سے سبکدوش ہونا +

بوجھ اُٹھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بوجھا سر پر رکھنا (۲) خرچ برداشت کرنا۔ کسیکا خرچ اپنے ذمّہ لینا (۳) سنبھالنا +

بوجھ بھار۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (پُرانا محاورہ ہے) (۱) بھاری بھرکم پن۔ استقلال۔ قائم مزاجی + بھدرک آدمیت ؎

کیا خوش آیا یہ مقطع ہو کل زن کا کہنا آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہ بھار نہ (انشا)

(۲) تمکنت۔ سختی۔ بلا۔ آفت ؎

مرے یا آپ کوئی مار جاوے جہاں کے سر سے بوجھ اور بھار جاوے (سودا)

بوجھ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دباؤ پڑنا (۲) فکر ہونا۔ فکرِ سمیٹت ہونا (۳) خرچ ذمّہ لگنا +

بوجھ پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُرانا محاورہ ہے) بھاری بھرکم بننا۔ متانت ظاہر کرنا۔ تمکنت کی لینا۔ اِترانا۔ پانچہ بھاری کرنا گھر سے نہ نکلنا ؎

رُوٹھے بوجھ پکڑا مُنہ مُنہ ہو جینا اللہ خیر رکھے بھاری ہے یہ جینا (شرف الدین)

بوجھ سر پر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی کام کے کرنے کا فکر و اضطراب ہونا۔ احسان اُتارنے یا قرض یا فرض ادا کرنے کا خیال سر پر چڑھا رہنا ؎

بارے سجدہ ادا کیا تیغ کب سے یہ بوجھ میرے سر پہ چڑھا رہتا تھا (میر)

بوجھل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بھاری۔ وزنی۔ سنگین (۲) لدا ہُوا۔ گرانبار ؎

جب بڑھ کے ہُوا نظر سے اوجھل بلکا ہُوا پھینک پھانک بوجھل (گلزارِ نسیم)

بُوجھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) (۱) سمجھنا۔ خیال کرنا (۲) جاننا۔ واقف ہونا (۳) دریافت کرنا + پُوچھنا (۴) گنجفہ بازی میں حساب لگانا شمار کرنا +

بوچا۔ ہ۔ اِسم مُذکّر بر اوزنِ مجہول۔ کس۔ کسنا +

(کیکر کی چھال کا وہ بُرادہ جو موٹی رسّی کے بھر رہ جاتا ہے)

بُوچا۔ ہ۔ صفت (۱) کن کٹا۔ گوش بریدہ۔ بن کانوں کا (۲) چھوٹے کانوں والا (۳) اِسم مُذکّر کن کٹا آدمی جیسے آ ٹا بہتر ہے بُوچا جاٹ سے کا

بوج

(۴۔ پُورب) ہَوا۔ اثار۔ تام جان۔ ایک قسم کی امیروں کی سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں۔ تام جھام +

بُوچَھڑ ۔ انگلش (Butcher) اسم مذکر۔ قصاب۔ گوشت بیچنے والا قصائی سکّو۔ ربڑ۔ کسّو +

بُوچھاڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جھٹاس۔ پچھاڑ۔ سیر شاک باراں وُہ مینہ کی باڑ جو ہَوا کے ساتھ ترچھی پڑتی ہو (۲) کسی چیز کی کثرت ظاہر کرنے کیواسطے بھی یہ لفظ آتا ہے ؎

دم بھر میں صفیں صاف قتیلوں سے اگروں کی + تھی مینہ کی طرح خاک پہ بوچھاڑ سِتموں کی (دیانس)

بوچھاڑ پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بات کا لگاتار ہونا۔ کثرت سے گالیاں یا کوسنے پڑنا۔ چاروں طرف سے اعتراض پڑنا۔ تیر یا گولیوں وغیرہ کا کثرت سے برسنا +

بوچھاڑ کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کثرت سے بخشش کرنا۔ بحساب روپیہ لٹانا۔ بکھیر کرنا (۲) باتوں کی جھڑی لگا دینا۔ باتوں کا تار باندھ دینا۔ اعتراضوں کا پُل باندھ دینا +

بُوچی ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بن کانوں کی۔ کن کٹی۔ گوش بریدہ (۲) کانوں کے زیور سے ننگی (۳) ننّے ننّے کانوں والی چھوٹے چھوٹے کانوں والی (۴۔ اسم مؤنث) کن کٹی گنیا یا بکری +

بُودا ۔ ہ۔ صفت (۱) کمزور۔ زبل (۲) ضعیف۔ ناتواں (۳) لاغر۔ دُبلا ماڑا (۴) ٹھُڑدلا۔ مُردولا۔ کم ہمت۔ پست حوصلہ۔ ڈرپوک (۴) گلا ہوا پھلا (۵) پھُس پھُسا۔ پھُونس سا اور بے مزہ (تمباکو) (۶) زدہ۔ فرسُودہ۔ گھسا ہُوا۔ گلا ہُوا جیسے بودا کپڑا (۷) کچّا۔ غیر مستقل (۸) گُھنہ۔ پُرانا جیسے بودا مکان +

بودا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ضعیف و ناتواں کرنا (۲) کچّا کرنا بہت ہارنا (۳) دُبلا ہونا (۴) نامرد ہونا (۵) پھُس پھُسا ہونا (۶) پُرانا ہونا +

بودا ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ضعیف و ناتواں ہونا (۲) کچّا ہونا بہت ہارنا (۳) دُبلا ہونا (۴) نامرد ہونا (۵) پھُس پھُسا ہونا (۶) پُرانا ہونا +

بُودار ۔ ت۔ صفت (لاسطرو بمعنی گندگ۔ خوشبودار (مگر صرف فارسی میں) (۲) متعفن۔ بساندا۔ بدبُودار (۳۔ اسم مذکر) شکار کی بُو پہ لگا ہُوا کتّا (۴۔ اسم مذکر) ادیم یمن۔ وُہ خوشبودار ادھوڑی جو یمن سے لائی جاتی ہے۔

(اس چمڑے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ جن دنوں میں سُمیل شتارا انکلتا ہے تو یمن والے جانور چمڑے کے ڈھیر لگا دیتے ہیں تاکہ اُس کی روشنی ان جانوروں پہ پڑے اور

بور

اُس کی تلاش سے وُہ چمڑا ملایم اور خوشبودار ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوتا ہے ؎

سینہ میں داغ محبت ہو سہیل یمنی + چرم بُودار کی ہے اپنے بدن میں خوشبو (بحر)

بُودوباش ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سکونت۔ قیام۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ +

بُودھ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بُدھ۔ معرفت۔ علم۔ گیان۔ سمجھ۔ دانش (۲) ایک مذہب کا نام جسکا بانی ساکی مُنی یا گیہ تم یعنی کپل وُستو کے راجہ کا بیٹا ہُوا ہے۔ یہ شخص سنہ عیسوی سے پانچسو پچاس برس پہلے پیدا ہُوا تھا۔ اِس کے مذہب کے اصول اکثر موحدانہ ہیں اور نروان + یعنی فنا فی اللہ حاصل کرنے پر بڑا زور دیا گیا ہے +

بودی بات ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اوچھی اور ہلکی بات۔ مرتبہ سے گری ہوئی بات۔

بُور ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت میں (भार بھور) تھا۔ نغوی معنی بافراط خیرات کرنا۔ اصطلاحی دَچھنا۔ دکشنا۔ نچھاور۔ نثار۔ وُہ پیسے جو ہندو دُولہا کی طرف سے فقیروں کمینوں اور برہمنوں کو پھیرے ہو جانے کے بعد تقسیم کرتے ہیں +

(ہماری رائے میں چونکہ یہ رسم دُولہا والوں کی طرف سے ادا ہوتی ہے اِس لئے اسکا مادہ بر بمعنی دُولہا قرار دینا چاہیئے۔ جیسے برسی (اشیاء ساچق) کا نام برسے منسوب کرکے رکھا گیا ہے)

بُور ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) بھُوسی۔ بھُوسہ۔ چوکر (۲) خرابی نقص کوئی بُری چیز۔ جیسے میں نے کیا اس میں بُور بلا دی تھی ؎

بُور کے لڈّو ۔ ہ۔ اسم مذکر ایک قسم کی گیہوں کی بھُوسی کے لڈّو جو نہایت مُنہ کھانڈ سے غلیظ ہوئے ہوتے ہیں اور سُنتے ہونیکے باعث اکثر لوگ نال چلا کر دھوکے سے خرید لیتے ہیں۔ حالانکہ بیچنے والے کی صدا بھی یہی ہوتی ہے کہ "بُور کے لڈّو کھائے تو پچتائے اور نہ کھائے تو پچتائے" مگر لوگ اسپر بھی لٹے بغیر نہیں رہتے پس اب دھوکے کی مٹھائی۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ اور باطن بیچ کے موقع پر بولتے ہیں۔ اور نیز وُہ کام جو ظاہر میں بھلا اور باطن میں بُرا اور بے فایدہ ہو اور اُس کے کرنے نکرنے دونوں صُورتوں میں پشیمانی اُٹھانی پڑے ؎

لذّت فراق وصل کی دونوں میں ہے مگر + بوسے دہان یار کے لڈّو ہیں بُور کے (برق)

بُورا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) صاف کی ہوئی کھانڈ یا چینی (۲۔ اسم مذکر) بُرادہ۔ چُونس۔ چُورن۔ سفوف +

بُورا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ٹاٹ یا موٹے کپڑے کا تھیلا ۔ تنگ ۔ گون ۔ پلّہ +

بُورا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (پرتھا میں بولتے ہیں یا گیتوں میں) دیوانہ ساؤلا ۔ سڑی ۔ مسلوبُ العقل ۔ مسلوبُ الحواس ۔ (پُورب) سڑی +

بُورانی ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ ایک قسم کا رائتا جو بیگنوں کے ٹکڑے تل کر دہی میں ڈالدینے سے بنتا ہے +

(صاحبِ قاموس کی رائے ہے کہ یہ کھانا ہے سے بورانیہ بھی کہتے ہیں بروزن بنت حسن بن سہل زوجۂ خلیفہ مامون رشید سے منسوب ہے چنانچہ ابوحاتم اسمہ کتاب سو برس سال بریسحاق شد تحقیق ایں معنی + کہ بُورانی ست باد انجاں و باد انجاں بُورانی

بُور بُور کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عو) ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ پاش پاش کرنا ۔ تار تار کرنا ۔ دھجی دھجی کرنا +

بورڈ ۔ (انگلش Board) مذکر (۱) مجلس ۔ انجمن (۲) محکمۂ مال (۳) جلانے کی سطح (۴) تختہ (۵) اجلاس کی میز + تنخواہ تقسیم کرنے کی میز + کھانے کی میز (۶) پبلک ورک کے منجر (۷) گتّہ ۔ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا ۔ یا چھاپہ کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے +

بورڈ آف ریونیو ۔ انگلش ۔ اِسم مذکر ۔ صیغۂ مال کا اعلیٰ محکمہ +

بورڈنگ ہاؤس ۔ ہ ۔ مکان جہاں سکولوں اور کالجوں کے لڑکے رہتے ہیں ۔ قیام گاہِ طلباء +

بُور سُہاگن ۔ ہ ۔ دُعا (عو) صحیح (بُوڑھاگن) بڑھاپے تک سہاگن رہے ۔ سائیں پیے ۔ (بڑی بُوڑھی عورتیں اپنے سے چھوٹی سُہاگنوں کو یہ دعا سلام کے جواب میں دیتی ہیں)

بُورنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (پورب) (ہندو) ڈبونا ۔ غوطہ دینا ۔ بھگونا + ڈوبنا ۔ تلم میں سیاہی بھرنا +

بُوری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) گنے اور صاف کئے ہوئے جَو (۲) باؤلی ۔ پگلی ۔ سڑن ۔ خبطن +

بُوریا ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ چٹائی ۔ حصیر +

بُوڑھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ عمر رسیدہ ۔ بڑی عمر کا ۔ پیر ۔ کُہن سال ۔ بُڈھا ۔ ڈوکرا +

بُوڑھا بالا برابر ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ (۱) بُوڑھے اور بچّے کی عقل برابر ہوتی ہے (۲) اوّل کو آخر کے ساتھ ایک نسبت ہے +

بُوڑھا بُوبک ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ پیرِ نابالغ ۔ بیوقوف بُڈھا +

بُوڑھا چوٹیلا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بڑھاپے کا محاورہ ۔ سیاہ فاز +

بُوڑھا چوٹیلا جنازے کے ساتھ ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ بڑھاپے میں بھی بناؤ سنگار ۔ مرنے کو تو بیٹھی ہو اور پھر یہ نازکی ہے +

بُوڑھا چونڈا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) سفید سر ۔ گالے سے بال (۲) بڑھاپا ۔ پیری ۔ پیرانہ سالی +

بُوڑھا چونڈا ہلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (عو) بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا ۔ سفید بال لیکر معشوقانہ انداز دکھانا یا نخرہ کرنا (منہ آ بولتے ہیں)

بُوڑھا خرّاٹ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بہت بُوڑھا + زمانہ دیدہ ۔ نہایت تجربہ کار بُوڑھا ۔ گرگِ کہن +

بُوڑھا کھیاٹ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (عوام) نہایت بڈھا ۔ پیرِ فرتوت +

بُوڑھا گھاگ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ نہایت بُوڑھا اور چالاک دیدہ آدمی ۔ گرگِ کہن ۔ خرّاٹ ۔ کجرہ کار +

بُوڑھا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عمر کو پہنچنا ۔ بُڑھاپا آنا +

بُوڑھی بُڑکا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (عو ۔ حقارتاً) بڑی عمر کی عورت ۔ عمر رسیدہ عورت +

بُوڑھے مُنہ مُنہاسے ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ بڑھاپے میں وہ بات کرنی جو جوانوں کو زیبا ہے ۔ بڑھاپے میں جوانی کی سی حرکت + مضحکانہ بات جیسے بُوڑھے منہ مہاسے لوگ آئے تماشے +

بُوڑہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کی جَو اور چاؤل وغیرہ کی شراب جسے پیر بیچتے ہیں +

بوس وکنار ۔ ف ۔ چُما چاٹی ۔ بوسہ بازی ۔ لپٹانا ۔ بغلگیر ہونا +

بوسہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ چُما ۔ بتی ۔ پپّی ۔ مچھو +

بوسہ بازی ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ چُما چاٹی +

بوسہ دینا ۔ فعلِ لازم ۔ چُومنا (تعظیماً کسی بزرگ کے مزار یا آسمانی کتاب وغیرہ کو چُومنا (۲) فعلِ متعدی) چُوما دینا +

بوسیدگی ۔ ف ۔ صفت ۔ کہنگی ۔ گلاپن +

بوسیدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ گلا سڑا + کہنہ ۔ پرانا ۔ زدہ +

بوغچہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ وہ دوہرا سیا ہوا کپڑا جسمیں لحاف ۔ توشک یا گھوڑے کا زین باندھکر رکھتے ہیں ۔ گٹھڑی کا کپڑا ۔ بندھنا + گٹھڑی ۔ بقچہ بستنی +

بوغرہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کا کھانا جسمیں آٹا اور ابالا ہوا گوشت پڑتا ہے +

بوغ

بوغا نکالنا ۔۔ فعلِ متعدی۔ جڑ سے نکالنا۔ مارنے مارنے سست کر دینا پلیتھن نکالنا۔ مار کر کچلا کر دینا۔ کچومر نکالنا (پور بیں بوگرا نکالنا کہتے ہیں)+

بوغا ۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) ہرزہ۔ بیہودہ۔ (۲) ناچیز۔ بے حقیقت۔ معدوم صفت (۳) ذرّہ۔ بھورا۔ پوندہ نان وغیرہ (۴) گھوڑے کے ایک مرض کا نام۔ اِس کے تمام جسم سے پسینہ ٹپکنے لگتا ہے اور اُسے بندِ مَیضہ بھی کہتے ہیں (۵) گھونگا۔ گلڑ+

(توزکِ جہانگیری میں لکھا ہے کہ راجور واقع کشمیر میں ایک بیماری پانی کے بگاڑ سے ہو جاتی ہے جس سے وہاں کے باشندوں کے گلے میں بوغا نکل آتا ہے۔ اِس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ گھونگے اور گلڑ ہی کو بوغا کہتے ہیں)

بوغا ۔ (۶) ۔ اِسمِ مؤنث۔ عو) چھتری۔ گدڑے۔ کوڑھ۔ کرکٹ۔ الابلا (۷) ۔ (صفت۔ عو) چڑیل۔ بلا۔ بھتنی۔ (چنانچہ بلا بوغا باہم مترادف ہیں) (۸) زنِ فربہ۔ موٹی۔ پھتس+ بھونڈی۔ بدصورت۔ بدشکل اور بھدّی عورت (بلا بوغا زیادہ بولتی ہیں) ؎

ہے کیہ ٹکی اوہ کیا چیز۔ کیتکی جو اِس بوگر تیری تُنجے وُہ بوغا چن میں (انشا)

بوک ۔۔ اِسمِ مذکر (۱) مست اور جوان بکرا (۲) بوڑھا بکرا+ بکرا+

بوکھلانا ۔۔ فعلِ لازم۔ گھبرانا۔ مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا+ دیوانوں کی طرح پھرنا۔ دیوانہ باؤلا ہونا+

بول ۔ع۔ اِسمِ مذکر۔ پیشاب۔ مُوت+

بول براز ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ پیشاب و پخانہ۔ جیسے بول براز سے بھی مرض کی حقیقت معلوم ہو جاتی ہے+

بول ۔۔ اِسمِ مذکر (۱) سخن۔ بات۔ قول۔ کلمہ۔ کلام+ حکم (۲) گیت کا ٹکڑا۔ انترہ (۳) طعنہ۔ طنز۔ جیسے سُن رے ڈھول بڑی ہُوکی بول۔ (۴) نام۔ عزت۔ پت ؎

جیون میں میری پت رہے اور سکھین میں رہے بول
سائیں سے سانچی رہوں باج رہے ڈھول (دوہرا)

(۵) ہندو (عو) نمبر۔ عدد جیسے سو بول آئے تھے چار روپے دیکھ لیجئے+ (یہ فاضلہ چینیوں میں سے بکرے کے موقع پر جب کبھی پُوریاں یا کوئی اور کھانے پینے کی چیز سمدھیانے سے آتی ہو تو اُس کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بول یا بوجھ بولتے ہیں)

بول اُٹھنا ۔۔ فعلِ لازم (۱) چُپ نہ رہنا (۲) صبر نہ کر سکنا+ چلا اُٹھنا (۳) بچوں کا بول جانا۔ باؤلا ہو جانا+

بول

بول جانا ۔۔ فعلِ لازم (۱) ہو چکنا۔ ختم ہونا۔ نمٹ جانا۔ ہو جانا۔ فنا ہونا۔ تمام ہو جانا جیسے فلاں چیز بول گئی (۲) کسی کام سے عاجز ہو کر انکار کر دینا جواب دیدینا۔ عاجز آنا۔ ہار مان جانا۔ چلا اُٹھنا+ (ہار ماننا۔ ہار جانا)

بھٹ گر یہ میں بربول گیا ویدِ مہ اشکبار کیا کہنا (صبا)

(۳) سٹ پٹانا۔ بہک جانا۔ حواس باختہ ہو جانا+

دلا جانہ گیا کچھ بھی تخ کے نیچے زبان بول گئی وقتِ امتحاں دیکھا (ابہر)

(۴) بوسیدہ ہو جانا۔ پُرانا ہو جانا گھس جانا۔ کام کا نہ رہنا جو اپنے چینا۔ جیسے جاڑے دن میں یہ ریشمی انگرکھا بول گیا (۵) دم نہ رہنا۔ مُکر جانا۔ ہو جانا (۶) دوالہ نکل جانا۔ گھاٹا آجانا (۷۔ ہندو) بوڑھے آدمی کا انتقال کر جانا جیسے لالہ جی بول گئے (۸) غشی کے کلمے سُنا جانا۔ خفا ہو جانا۔ باتیں سُنا جانا۔ جیسے گھر پر آکر بول گئے+

بول چال ۔۔ اِسمِ مؤنث (۱) گفتگو۔ بات چیت۔ گفت و شنید۔ طلاقت (۲) روزمرہ۔ محاورہ۔ طرزِ بیان۔ بولنے کا طریقہ (۳) ربط ضبط۔ اتحاد۔ میل ملاپ+ صلح۔ مُوافقت (۴) تکرار۔ بحث+

بول سُنانا ۔۔ فعلِ متعدی۔ باتیں سُنانا۔ طعنے دینا۔ خفگی ظاہر کرنا۔ بھوگ سنانا+

بول مارنا ۔ فعلِ متعدی (رگیتوں میں) (۱) طعنہ دینا۔ تلا گودن کرنا جیسے کاہے ری نندیا مارے بول۔ کہو تو دکھاؤں میں جیرا کھول ؎

(۲) سُنی اَن سُنی کرنا+

بولا چالی ۔۔ اِسمِ مؤنث (عوام) بات چیت+

بولانا ۔ فعلِ لازم و متعدی۔ باؤلا بنانا۔ گھبرانا۔ گھبرا دینا۔ دُوسرے کو

بول بالا رہنا ۔ فعلِ لازم۔ بات اُونچی رہنا۔ اقبال بنا رہنا۔ عزت بلند رہنا سُنیگا نہ وُہ بُت رقیبوں کی باتیں رہیگا سدا بول بالا ہمارا (صبا)

بول بالا رہے ۔ کلمۂ دعا۔ تمہاری بات اور تمہاری عزت سب پر رہے۔ اقبال بنا رہے۔ رُتبہ بلند ہو۔ بات اُونچی رہے+

حسرتِ دیدِ تماشا ہو زینت دل کی بول بالا رہے جب مرے مہمانوں کا (رونق)

بول بالا ہونا ۔ فعلِ لازم (۱) بات اُونچی ہونا+ کلام کا مقبول عام ہونا (۲) اقبال یاور ہونا۔ نصیبا سانجھا ہونا۔ ترقی و دولت و جاہ ہونا+ بھلا ہونا مانگتا ہے یہ دُعا آٹھوں پہر افتادا سدا یا الٰہی بول بالا ہو مرے نواب کا (انشا)

(۳) شہرت ہونا۔ نام ہونا۔ ناموری ہونا+

بول

آج مرغوں ہمسو وصفِ قدِ بالا ہو گیا علمِ بلا تک اپنا بول بالا ہو گیا (ناسخ)
(۴) بن آنا۔ حسبِ مراد ہونا۔ گہرے ہونا ؎
کان میں سرو قد کے بالا ہے آج رنگیں کا بول بالا ہے (رنگین)

بولنا ۔ ف۔ اِسم مُذکر (۱) نفسِ ناطقہ (۲) سانس۔ دم نفس (۳) دل
یُوں بولتا کہ ہو سُنتے ہو میری انشا ہیں مُعرفہ ہم مُسافر اپنے بدن کو اندر (انشاء)
(۵) فقیروں کی اصطلاح میں۔ حقّہ (۶ صفت) طرّار۔ صاحبِ طلاقت۔ خُوب بولنے والا جیسے بولتا چاکر یعنی کہ کے آگے گونگا ؎

بولنا ۔ فعلِ لازم (۱) بات کرنا۔ کہنا گفتگو کرنا چہچہانا۔ آواز نکالنا (۲) بجنا۔ صدا نکالنا۔ جیسے ستار کی جواری کھولدو اچھا نہیں بولتا (۳) چہچہانا۔ زمزمہ پردازی ہونا۔ پرندوں کا خوش الحانی کرنا (۴۔ عوام) مصاحبت کرنا۔ مُقاربت کرنا۔ مباشرت کرنا (۵) نیلام کی آواز لگانا ؎ دام لگانا (۶۔ کنوار) بُلانا۔ پکارنا۔ آواز دینا جیسے وا کو بول لے (۷) سُنانا۔ بتانا جیسے ڈکری بولنا (۸) جواب دینا (۹۔ پُورب) گھنٹہ بجنا۔ جیسے کے بولے ہے (۱۰۔ ہندو) منّت ماننا۔ کسی دیوی دیوتا کے نام کا کچھ اُٹھانا۔ جیسے ماتا کے پانچ پیسے بولے ہیں ؎

بولی ۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) زبان۔ گفتگو۔ بھاکا (۲) پرندوں کی آواز۔ چہچہاہٹ (۳) نیلام کی آواز۔ قیمت کی آواز ؎

بولی بولنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آواز لگانا (۲) نیلام کرنا (۳) جانور کا چہچہانا۔ جیسے پات پات کا پکھرو اپنی اپنی بولی بولے رہے (گیت)

بولی بولنے والا ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ نیلام کرنے والا ؎

بولی ٹھولی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ طعنہ۔ ہنسا۔ طعن تشنیع۔ آوازہ۔ تمسخر۔ مزاح۔

بولیاں ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بولی کی جمع) باتیں۔ طعنے۔ آوازے توارے ؎

بولیاں بولنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) طرح طرح کی آوازیں نکالنا۔ زمزمہ سنجی کرنا۔ خوش الحانی کرنا (۲۔ عو) طعنے مارنا۔ آوازے چھینکنا ؎

بولیاں سُنانا ۔ ف۔ فعلِ لازم (عو) طعنے مہنے سننا۔ طعنوں کی برداشت کرنا ؎

بولیاں سُنانا یا مارنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (عو) طعنے مارنا ؎

بوم ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) اُلّو۔ چغد۔ مگھو۔ یک منحوس اور بیوقوف جانور کا نام جو ویرانہ پسند کہا گیا ہے (۲) ایک قسم کا جانور جو ویرانہ پسند ہوتا ہے ؎

بوم خصلت ۔ ف۔ صفت۔ ویرانہ پسند۔ منحوس ؎ اُجاڑو ؎

بونا ۔ ف۔ فعلِ متعدی بیج ڈالنا۔ تخم ریزی کرنا ؎

بونا ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) چھنگنا۔ پستہ۔ کوتاہ قامت ؎ بنسبت چھوٹا اور

بارشتیا (۲) ہندوؤں کا پانچواں اوتار ؎

بونٹ ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ ہرا چنا۔ چھولہ۔ چھنگری۔ ٹاٹ۔ بونڈی (۲) چھوٹا اور مضبوط پہیا ؎

بونٹ پلاؤ ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ وہ پلاؤ جس میں ہرے چنوں کی دال گوشت اور چاول ملا کر پکائیں ؎

بوندہ ۔ ف۔ اِسم مؤنث (س۔ بندو) (۱) قطرہ (۲) نُقطہ بند (۳) ایک قسم کا کپڑا (۴۔ صفت) نہایت اُونچا۔ تارے کی مانند بلند (۵) نہایت تیز شراب۔ شراب تند (۶) نہایت آبدار تیز ہتھیار (جانوں) برّاں ؎
تیغِ بُرّندہ کی اگر آبداری ڈُبکی ہے پرِ غضب مژگاں کی بُوندی کی کٹاری بُوندہ ہوئے منظور)

بوند چرانا ۔ ف۔ فعل لازم (بازاری) حاملہ ہونا۔ نُطفہ قبول کرنا ؎

بوند بھر ۔ ف۔ صفت۔ ذرا سا۔ تنک سا۔ قدر قلیل۔ بہت کم۔ ایک نقطہ کی

بوند ساون ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ بہت چھوٹا ساون۔ ہوا سا ساون ؎
تو بھی ہو جا شبِ ہجراں کہیں جلدی کٹاؤ بوند ساون کا دن جلدی ہی ڈھلجاتا ہے (نامعلوم)

بوند ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نہایت اُونچا ہونا۔ تارا ہونا۔ بہت اُوپر چڑھ جانا
اکھی میری دُعا تو قبول کر اِس وقت پڑے نہ کوئی سحاب سیاہ مگوں کی بُوند
ہوا سے ہمسری کرنے کو جس پر بُنگل ہوئی ہو آج میرے یار تو وہ فلک کی بُوند (نقطہ نصیر)

بوندا ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) کپاس وغیرہ کی وہ کلی جو پوری پوری نہ کھلی ہو۔ ادھ کھلی کلی (۲) چنہ نیم شگفتہ (۳) جوار کا گوبھا۔ سٹھا (۴) پوست کا ڈوڈا ؎

بوندا باندی ۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ تقاطر۔ ترشح۔ اکا دکا بوند پڑنا۔ تھوڑی تھوڑی بارش۔ کنیا ؎

بوندی ۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ بفتح با۔ (دیکھو (بوندا)

بوندی ۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) بوند کی تصغیر۔ چھوٹی بوند (۲) راجستان کی ایک ریاست شعل کوٹہ کا نام جہاں کی کٹاری آبداری میں مشہور ہوتی تھی اور بسبب اِس کے صرف مُحدہ کٹار کو بھی بوندی کہنے لگے جس طرح سروہی مقام سروہی کی تلوار کا نام پڑ گیا ؎

بوندیں ۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ بوند کی جمع۔ قطرے۔ چھینٹیں ؎

بوندیں پڑنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ تھوڑا تھوڑا برسنا۔ ترشح ہونا۔ تقاطر ہونا ؎

بونگا ۔ ف۔ صفت۔ (زنانہ بانکا) کج رائے۔ بیجمل اور بیموقع بات کرنے والا ؎
بے وقوف۔ احمق ؎ اناڑی۔ بیوقوف۔ اوندھی عقل کا

بونگا ۔ ف۔ اِسم مذکر براہ مجہول (را) جنس مذکر کا مخلوق جو نکلے اور اونچا ہو جائے

بھابن

طرح پیٹیں اور مرچ مسالہ لگا کر بناتے ہیں (۲) بالش کا ٹوٹنا۔ جگا۔ سوتلا ۳۔ پُورب) ناریل +

بُوٹنگی ۔ ہ ۔ صفت ۔ بونگا کی تانیث (۱) نیڑھی ۔ ناموزوں ۔ ناہموار ۔ خلافِ عقل (۲) کج ادا ۔ کج فہم +

بُوہرا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (۱) گاؤں کا مہاجن ۔ ساہوکار (۲) ایک قوم کا نام جو بالفعل گجرات میں زیادہ ہے اور یہ لوگ نومسلم خیال کیے جاتے ہیں +

بُوہنی یا بونی (بونا) ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ پہلی بکری ۔ وُہ دام جو دُکان کھولکر سب سے پہلے گاہک میں پڑیں ۔ جیسے پہلی بوہنی اللہ میاں کی آس یعنی فرد خیرِ اوّل خدا کی طرف سے اُمید بندھاتی ہے +

بوہنی ٹھونی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ بکری و کری ۔ حاصل وحصول ۔ جیسے بوہنی ٹھونی رہو بالفعل پہلی بکری اُمید بندھاتی ہے +

بوہنی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اوّل ہی اوّل گھٹنا یا ٹہنا ۔ پہلی فروخت کرنا +

بوہنی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پہلی بکری ہونا +

بُوئی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث (۱) ایک قسم کی جھاڑی جو بڑھ جھانکڑ کی طرح سفید سفید جنگلوں میں کھڑا رہتا ہے اور غریب لوگ اُسے جلا کر کھانا پکاتے ہیں (۲) بچّوں کے ڈرانے کا فرضی نام +

بُوئیّا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ بہت چھوٹی سی سکڑے مُنہ کی ٹوکری جس میں کنٹرولی کی پوریاں وغیرہ رکھتے ہیں +

بُوبام ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ بھوتی پیتنی کا دلاتی مرتبان +

بُوبیسیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) دیکھو (بیسیا) (۲ ۔ پُورب) بکواسی ۔ بکی +

بُہے ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ موتی یا ناک کان کا چھید جیسے ناک کا بہ بڑھ گیا ۔ اِس قی کا بہت

بَہاف ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ دام ۔ مول ۔ قیمت (راڑو میں ہمیشہ یہ لفظ بے کے ساتھ آتا ہے جیسے بے بہا یعنی بیش قیمت)

بَہابَہا پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تیرا تیرا پھرنا ۔ بہتا ہُوا پھرنا (جب یہ لفظ نشہ کے ساتھ آتا ہے تو غلبۂ مسکر اور کثرتِ مے سے کنایہ ہوتا ہے اور جب گھی کے ساتھ آتا ہے تو تصریفاً گھی کی بہتات سے مُراد ہوتی ہے یعنی فلاں کھانے میں اِس قدر گھی تھا کہ بہا بہا پھرتا تھا کبھی ڈاڑوں ڈول پھرنے سے بھی مُراد ہوتی ہے ۔ ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا دریا سے کچھ یہ کم نہیں موجیں حباب کی (روایت)

بَہابی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ بھائی کی بیوی ۔ زنِ برادر +

بَہاپ ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ وُہ لطیف بخارات جو بھاپی یا مرکّب چیز کے جوش

بھاپ

کھانے سے اٹھتے ہیں ۔ وہ گرم بُخار جو پکتے ہُوئے کھانے یا مُنہ میں سے جاڑوں میں نکلتی ہے پھونک

بھاپ پھرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ پرند جو اپنے بچّوں کو دانہ بھرانے سے پیشتر دو تین روز تک صرف اپنے مُنہ کی ہوا ان کے مُنہ میں پھونکتے ہیں اُسے بھاپ بھرانا کہتے ہیں ۔ ماں کے ساتھ کچھ رُطوبت بھی ہوتی ہے جو غذا کا کام دیتی ہے ۔

بھاٹ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (۱) خُشکہ ۔ اُبلے ہُوئے چاوَل (۲ ۔ ہندو دوعام) ایک رسم کا نام جو بیاہ کے موقع پر نانا ماموں وغیرہ کی طرف سے ادا کی جاتی ہے اور اِس میں اکثر مُونگ چاوَل گڑ کی بھیلی نیا پوشاک اور کچھ نقدی مُہیّا کرتی ہے (۳) نیز وُہ میٹھے چاوَل جو ہندو بستر پر

بھات نیوتنا ۔ یا نیوتنے جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دُولہا یا دُلہن کی ماں کا ۔ اپنے ماں باپ یا بھائی کے گھر بیاہ کا بلاوا دینے جانا +

بھاتی ۔ یا بھاتیّ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (۱) شادی کا بھات لیکر آنے والے (۲) ہنسی کے طور پر ہندو لوگ سُسرالی رشتہ میں شریک کرنے کے خیال سے ماموں یا ماما کی بجائے بھی بولتے ہیں +

بھاٹ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (۱) کِسّت بنانے یا سُنانے والا جس بیان کرنے والا + ہر کس و ناکس کی تعریف کرکے مانگنے والا ۔ بادفروش ۔ بادپیما جو کہ مجھکو بنا دیں اے امیر ہیں بہت سرکار کی محفل میں بھاٹ (حالی) (۲) ہجو کرنے والا ۔ ہاجی ۔ بدگو + عیب جُو ۔ رُسوا کن ۔ بُرائی یا بھلائی کے اشلوک بنانے والا ۔ بھٹئی کرنے والا (۳ ۔ مجازاً) راے ۔ کہیشر (۴) خوشامدگر ۔ خوشامدی (۵) ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی اور دیہات میں اِس وجہ سے اُس کی بڑی قدر ہوتی ہے +

بھاٹا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (۱) جوار کا نقیض ۔ سمندر کے پانی کا اُتار جو دن میں ایک مرتبہ ہوتا ہے ۔ جزر (۲) گنوار ۔ پتھر ۔ روڑا (۳ ۔ پُورب) بَیگن ۔ بَجگنا +

بھاجی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث (۱) حصۂ بخرہ ۔ کھانے پینے کی چیز کا حصّہ (۲) پکا ہُوا ساگ یا ترکاری ۔ لاون ۔ تیون ۔ نانخورش +

بَہادُر ۔ ف ۔ صفت (۱) موتی کی سی قیمت رکھنے والا ۔ سُورمیر ۔ سُورما جری ۔ جوانمرد ۔ جنگی (۲) عالی حوصلہ ۔ دلیر ۔ نڈر (۳) ایک خطاب جو اُمراے شاہی یا اعلیٰ مُلازمینِ گورنمنٹ کو دیا جاتا ہے جیسے مسلمانوں میں غازی (۴) لڑائی کا مُرغ +

بَہادُری ۔ ف ۔ اِسم مُؤنّث ۔ جُرأت ۔ دلیری ۔ شجاعت ۔ جوانمردی +

بھادوں ۔۔ اِسم مُذکّر ۔ ہندی مہینہ کا چھٹا مہینہ ۔ تقریباً نصف اگست سے نصف ستمبر تک +

بھادوں کی بھرن ۔۔ اِسم مُؤنّث ۔ بھادوں کے مہینے کی بھاری بارش جس سے ڈابر بھر جاتے ہیں ؎

کہوں کیا حال چشمِ خوں فشاں کا ۔ بھرن بھادوں کی ساون کی جھڑی ہو (دلگداز)

بھار ۔۔ اِسم مُذکّر ۔ بوجھ ۔ وزن ۔ بار +

بھارگیر ۔۔ اِسم مُذکّر ۔ گنوار ۔ اجیرن ۔ دُوسرے جیسے ایک میری دم بھاری ہے (۱۲) مخوس ۔ نامساعد ۔ نامبارک + وبالِ جاں ؎

نہیں معلوم کہ کس گھروندہ رشکِ ماہ و ہاں تھا ۔ یہ کاہ فرشب جو گزری ہر نہایت ہم بھاری تھی

(۱۳) خلل ۔ کسر ۔ بگاڑ ۔ ثقالت جیسے آنت بھاری قوات بھاری (۱۴) مالدار ۔ دولتمند ۔ جیسے بھاری اسامی (۱۵) جن و پری کا گزر نہ ہو ایسا مکان ۔ مسکن ۔ جیسے یہ گھر بھاری ہے (۱۶) گلو گرفتہ بیٹھی ہوئی (آواز) جیسے گلا یا آواز بھاری ہونا (۱۷) وُہ چیز جس پر بہت سا کلا قوّتی کام کیا ہُوا ہو جیسے بھاری ٹوپی بھاری جُوتہ وغیرہ (۱۸) کثیر ۔ بہت ۔ جیسے بھاری ضرب (۱۹) طویل ۔ درازہ ۔ لمبا ۔ جیسے بھاری پگڑی ۔ بھاری رسّی +

بھاری بھرکم ۔ صفت ۔ (۱) گنبھیر ۔ بُردبار ۔ مُتحمّل (۲) سنجیدہ ۔ مُعقّل ۔ فقہ (۳) ذی مرتبہ ۔ صاحبِ تمکین (۴) بھلا مانس ۔ شریف (۵) بھرم کا بھرم والا

بھاری پتھر ۔۔ صفت (۱) وزنی پتھر + بوجھل چیز (۲۔۶) بن بیاہی بیٹی جس کی شادی کرنے کا بوجھ ماں باپ پر ہوتا ہے (۳) ناممکن الحصول قابو سے باہر ۔ امکان سے باہر +

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا ۔۔ (محاورہ) ایسے کام کے خیال سے دست بردار ہونا جس سے عہدہ برآئی ناممکن ہو اپنی بساط سے باہر کام سے باز آنا ؎

ہم نے اس سنگدل سے مُنہ موڑا ۔ بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا (میر)

بھاری لگنا ۔۔ فعلِ لازم ۔ ناگوار گزرنا ۔ بارِ خاطر ہونا ۔ دُوبھر ۔ مُشکل اور دُشوار ہونا ۔ سخت ہونا ۔ کٹھن ہونا ۔ گراں ہونا ؎

سنگدل تیرے دروازہ پہ گر میں بھی بھاری آیا ۔ ہے سویم میں تیری آنکا جو دھرا کا ہم کو نہ ذوق

(۳) غالب ہونا ۔ زبردست ہونا ۔ جیسے میرا مُردہ اب بھی تیرے ذمہ پر بھاری ہے (۴) متوحش ہونا ۔ نامبارک اور نامساعد ہونا جیسے آج کا دن

بھاڑ ۔ کٹھن ۔ دُشوار ۔ جیسے آج کی رات بھاری ہے (۷) مُبالغہ کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے ۔ جیسے بھاری فوج ۔ بھاری غلطی ۔ بھاری لڑائی ۔ بھاری میلا (۸) سُوجا ہُوا ۔ بھر بھرایا ہُوا ۔ آماسیدہ جیسے مُنہ بھاری ہے (۹) خوفناک ۔ خطرناک ۔ اندیشہ ناک جیسے پچھا بھاری ہے تین دن قبر میں بھی بھاری ہوتے ہیں (۱۰) غالبہ ۔ زبردست جیسے وُہ اکیلا دس سے بھاری ہے (۱۱۔۶) ناگوارِ خاطر ۔ اجیرن ۔ دُوبھر جیسے ایک میری دم بھاری ہے (۱۲) مخوس ۔ نامساعد ۔ نامبارک + وبالِ جاں ؎

نہیں معلوم کہ کس گھروندہ رشکِ ماہ و ہاں تھا ۔ یہ کاہ فرشب جو گزری ہر نہایت ہم بھاری تھی

(۱۳) خلل ۔ کسر ۔ بگاڑ ۔ ثقالت جیسے آنت بھاری قوات بھاری (۱۴) مالدار ۔ دولتمند ۔ جیسے بھاری اسامی (۱۵) جن و پری کا گزر نہ ہو ایسا مکان ۔ مسکن ۔ جیسے یہ گھر بھاری ہے (۱۶) گلو گرفتہ بیٹھی ہوئی (آواز) جیسے گلا یا آواز بھاری ہونا (۱۷) وُہ چیز جس پر بہت سا کلا قوّتی کام کیا ہُوا ہو جیسے بھاری ٹوپی بھاری جُوتہ وغیرہ (۱۸) کثیر ۔ بہت ۔ جیسے بھاری ضرب (۱۹) طویل ۔ درازہ ۔ لمبا ۔ جیسے بھاری پگڑی ۔ بھاری رسّی +

بھاری بھرکم ۔ صفت ۔ (۱) گنبھیر ۔ بُردبار ۔ مُتحمّل (۲) سنجیدہ ۔ مُعقّل ۔ فقہ (۳) ذی مرتبہ ۔ صاحبِ تمکین (۴) بھلا مانس ۔ شریف (۵) بھرم کا بھرم والا

بھاری پتھر ۔۔ صفت (۱) وزنی پتھر + بوجھل چیز (۲۔۶) بن بیاہی بیٹی جس کی شادی کرنے کا بوجھ ماں باپ پر ہوتا ہے (۳) ناممکن الحصول قابو سے باہر ۔ امکان سے باہر +

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا ۔۔ (محاورہ) ایسے کام کے خیال سے دست بردار ہونا جس سے عہدہ برآئی ناممکن ہو اپنی بساط سے باہر کام سے باز آنا ؎

ہم نے اس سنگدل سے مُنہ موڑا ۔ بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا (میر)

بھاری لگنا ۔۔ فعلِ لازم ۔ ناگوار گزرنا ۔ بارِ خاطر ہونا ۔ دُوبھر ۔ مُشکل اور دُشوار ہونا ۔ سخت ہونا ۔ کٹھن ہونا ۔ گراں ہونا ؎

سنگدل تیرے دروازہ پہ گر میں بھی بھاری آیا ۔ ہے سویم میں تیری آنکا جو دھرا کا ہم کو نہ ذوق

(۳) غالب ہونا ۔ زبردست ہونا ۔ جیسے میرا مُردہ اب بھی تیرے ذمہ پر بھاری ہے (۴) متوحش ہونا ۔ نامبارک اور نامساعد ہونا جیسے آج کا دن

بھاتر

دن اُس پر بھاری تھا (۵) جن دیوی کا گزر ہونا جیسے فلاں جگہ بھاری ہے +

بھاڑ ۔۔ اِسم مذکر۔ گلخن۔ بھٹی۔ وہ چولھا جس پر بھنے وغیرہ بھونتے ہیں +

بھاڑ جھونکنا ۔۔ فعل لازم (۱) بھاڑ میں کوڑا ڈالنا۔ بھاڑ گرم کرنا۔ (۲) حقیر پیشہ کرنا۔ ذلیل کام کرنا۔ تضیع اوقات کرنا۔ بے سود کام کرنا۔ وقت گنوانا۔ جیسے بارہ برس وہلی میں رہا اور بھاڑ ہی جھونکا +

بھاڑ میں پڑے۔ یا جائے ۔۔ دعاے بد (ع) چولہے میں جائے۔ آگ لگے۔ غارت ہو +

(جب کوئی بات مرضی کے خلاف ہو تو اُس سے اکراہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں)

بھاڑ میں جھونکنا ۔۔ فعل متعدی (۱) آگ یا چولہے میں ڈالنا۔ جلانا (۲) پھینکنا۔ ضائع کرنا جیسے تو کو نہ کوے بھاڑ میں جھونکو +

بھاڑ ۔۔ اِسم مذکر۔ (۱) لفظ سنسکرت میں بھانڈ تھا ہے سے ہندی میں بھانڈ نکلا ہے (۱) خوری۔ زنا کی کمائی۔ کسب کی اُجرت +

بھاڑ کھانا ۔۔ فعل لازم۔ خوری کھانا۔ حرام کی کمائی کھانا +

بھاڑا ۔۔ اِسم مذکر۔ اُجرت۔ کرایہ۔ مزدوری۔ گاڑی وغیرہ کی مزدوری +

بھاڑو ۔۔ اِسم مذکر (عوام) بھڑوا۔ دلّا۔ دلال۔ گھٹا۔ قلّاش

(۲) بے پروف۔ احمق +

بھاڑے کا ٹٹو ۔۔ اِسم مذکر۔ (۱) کرایہ کا ٹٹو۔ کرایہ پر چلنے والا (۲) ناپایدار۔ بودا (۳) عقتی۔ عادتی۔ محتاج وغیرہ۔ وہ شخص جو کسی نشہ کا پابند ہو اور جب تک اُسکو وہ نشہ نہ ملے کچھ کام نہ کر سکے (۴) وہ چیز جسکی ہمیشہ مرمت ہوتی رہے +

بھاشا ۔س۔ اِسم مؤنث (۱) زبان۔ بولی۔ بھاکا۔ وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ہے + دیسی بولی +

بھاکا۔ یا۔ بھاکھا ۔۔ اِسم مؤنث ۔ دیکھو (بھاشا) +

بھاکنا ۔۔ فعل لازم (ہندو و عو) بولنا۔ بکنا جیسے جھوٹ بھاکے ہے +

بھاگ ۔۔ اِسم مذکر۔ آنجوشب کی ایک مشہور راگنی کا نام +

بھاگ ۔۔ اِسم مذکر (۱) حصّہ۔ ٹکڑا (۲) نصیب۔ قسمت۔ مقسوم۔ پرابدھ۔ کرم (۳) ورثہ (۴) سرکاری پاٹ۔ محصول (۵) تقسیم (۶) اقبال۔ خوش نصیبی جیسے روپ روئے بھاگ کھائے +

بھاگ بھرا ۔۔ صفت (عو) (۱) طالع فیروز۔ خوش نصیب خوش اقبال بھاگوان۔ (۲) قرجاگا۔ بدنصیب +

بھاتر

(چونکہ عورتیں بُرے لفظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اس واسطے اچھے لفظوں سے بُری مُراد ہوتی ہے جیسے بدنصیب کی جگہ خوش نصیب)

بھاگ بھری ۔۔ صفت مؤنث (عو) (۱) صاحب نصیب۔ اقبال مند۔ نصیبہ ور۔ ہندو عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو تحویل آفتاب میں منایا جاتا ہے +

بھاگ پھوٹنا ۔۔ فعل لازم (ہندو عو) (۱) نصیبا پھوٹنا۔ بدنصیب ہونا۔ نامراد ہونا۔ نامسعد ہونا +

بھاگ جاگنا ۔۔ فعل لازم (۱) نصیبا کھلنا۔ اقبال چمکنا۔ دن پھرنا۔ قسمت کا یاور ہونا۔ رتی چمکنا (۲) مُراد بر آنا ؎

عثمان پیارے تمھارے دوارے جائے جاگے بھاگ ہمارے
رہیں کیوں سیدھن کو مارے اب تو ہوگئے دارے نیارے (گیت)

(بیٹھے ہر دل عزیز نظام الملک میر عثمان علیخان سلطان دکن تمھارے سر پر آکر مؤتمن فرمانروا آصفیہ کا بخت خفتہ جاگا اور زمانہ نحوست بھاگا۔ اب وہ اپنے دن کو کس لیے مارے کیونکہ اُسکا بیڑا پار ہوگیا)

بھاگ کھلنا ۔۔ فعل لازم (۱) نصیب جاگنا۔ طالع کا بیدار ہونا (۲) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا ؎

کلاسرخ جوڑے پہ عطر سہاگ کھلے ہیں کے آپس دونوں کے بھاگ (میر حسن)

بھاگ لگانا ۔۔ فعل لازم (ہندو) تقسیم کرنا۔ حصّے لگانا (۲) اُدج منج کرانا۔ دن پھیرنا۔ اوج پر پہنچانا +

بھاگ لگنا ۔۔ فعل لازم (۱) صاحب نصیب ہونا۔ دن پھرنا۔ حسب مراد ہونا۔ اقبال سامنے آنا ؎

دل محزوں اور حنا کو بھاگ لگے ہت بڑی محفلی کو آگ لگے (میر)

(۲) اثر انا۔ تمکنت کرنا۔ مغرور ہونا ؎

بجھانے آتش اشکو جو میں آگ لگے خدا کی شان یہ فرقت میں ان کو بھاگ لگے (امانت)

(۳) بٹنا۔ تقسیم ہونا +

بھاگا بھاگ ۔۔ تابع فعل۔ دوڑا دوڑ۔ گرتا پڑتا۔ جلد جلد بھاگتے ہوئے ڈبل کوشش۔ تیز رفتاری سے +

بھاگتے کی لنگوٹی ۔۔ (محاورہ) جاتی ہوئی چیز کا کچھ حصّہ۔ ڈوبتے ہوئے روپیہ کی کوئی مقدار (اصل میں بھاگتے ہوئے چور کی لنگوٹی ہے)

بھاگ جانا ۔۔ فعل لازم (۱) فرار ہو جانا۔ رُوپوش ہونا۔ مُنہ چھپکر ہونا۔ چلدینا۔ چلا جانا نکل جانا + رُوپوش ہو جانا (۲) مقابل سے ہٹ جانا۔ پیٹھ دکھا جانا

بھا

(۳) ہمت ہار دینا۔ جی چھوڑ دینا (۴) مات ہو جانا۔ شکست کھانا +

بھاگڑ ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خوف کے مارے بھاگنے کی جلدی۔ اجلبل۔ ہڑبڑ۔ گھبراہٹ۔ گھبری۔ تلوملی۔ اضطراب +

بھاگڑ پڑنا۔ یا مچنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) اجلبل پڑنا۔ ہل چل مچنا جیسے سپاہیوں نے گھبراہٹ میں بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی (خواجہ مسعود) (۲) بھاگنے کی پڑنا۔ بھاگنے کی سوجھنا۔ بھاگنا۔ افراتفری یا ہل چل ہونا۔

بھاگنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) لپکنا۔ دوڑنا۔ فرار ہونا۔ گریز کرنا (۲) پیٹھ دکھانا۔ پس پا ہونا۔ شکست کھانا (۳) بچنا۔ دوری چاہنا۔ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ احتراز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ عذر کرنا +

بھاگوان۔ ص صفت (۱) صاحب نصیب۔ اقبالمند (۲) دولتمند۔ دھنی (۳) سخی۔ کریم۔ فیاض۔ داتا (۴) نیکبخت۔ سعادتمند۔ بھلا مانس۔ خوش بزرگ منش (۵۔ عو مجازاً) بدنصیب۔ بدقسمت +

بھال۔ ف۔ اسم مؤنث۔ انی۔ تیر کی نوک۔ سنان۔ پیکاں۔ برچھی کا پھل +

بھالا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) برچھا۔ سیل۔ بلم۔ سانگ۔ نیزہ جو اکثر سات ہاتھ لمبا ہوتا ہے +

بھالو۔ ف۔ اسم مذکر۔ ریچھ۔ خرس (گنواروں)

بھان۔ ف۔ اسم مؤنث (پورب) بھور۔ صبح۔ تڑکا +

بھان۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) شعاع۔ کرن (۲) سورج۔ طور شید۔ مہر۔ شمس (۳) اسم مؤنث (پورب) ریزہ۔ ٹکڑہ۔ ریزگاری۔ خردہ +

بھانا۔ ف۔ فعل لازم۔ مرغوب ہونا۔ پسند ہونا۔ اچھا لگنا۔ دل کو بھلا معلوم دینا۔ دل میں کھبنا ؎

بھا گئی کونسی یہ بات جنوں کی ورنہ ۔۔۔ ذکر رکھتے ہیں کافر وہاں رکھتے ہیں (ناسخ)

بھانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) کنڈھانا۔ پانی گرانا (۲) جاری کرنا۔ رواں کرنا۔ پانی میں چلانا۔ رو میں ڈالنا (۳) ضایع کرنا۔ گنوانا (۴) سستا بیچنا۔ ارزاں فروخت کرنا۔ کوڑیوں کے مول دینا +

بھانپنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) تاڑنا۔ بشرہ سے معلوم کرنا۔ شناخت کرنا۔ پہچاننا۔ (۲) دیکھنا۔ تاکنا +

بھانپو۔ ف۔ اسم مذکر۔ ٹاٹیا۔ چاچو +

بھانت۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ڈول۔ ڈھب۔ طرح۔ اندازہ۔ پرکار (۲) ریت۔ رسم۔ طور۔ طریقہ +

بھانت بھانت کا۔ ص صفت۔ مختلف قسم کا۔ طرح طرح کا۔ نانگوں۔

بہا

انواع اقسام کا۔ رنگ برنگ کا +

بھانجا۔ ف۔ اسم مذکر۔ بہن کا بیٹا۔ خواہرزادہ +

بھانجنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) ہلنا۔ بل دینا۔ گوتھنا (۲) فرمے موڑنا۔ پیچ دیے ہوئے کاغذوں کو تہ کرنا +

بھانجی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بہن کی بیٹی۔ خواہرزادی +

بھانجی۔ ف۔ اسم مؤنث (دھوبی) آٹہ۔ سدہ۔ رخنہ۔ خلل۔ درہ اندازی مزاحمت (۲) چغلی۔ بدی۔ مخالفی۔ مخالفی کتری +

بھانجی خورہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ کسی کی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا۔ حاسد۔ رخنہ انداز۔ خلل انداز +۔ چغلخور +

بھانجی مارنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) رخنہ ڈالنا۔ کسی کی بھلائی ہونے میں خلل انداز ہونا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا +

بھانڈ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نقال۔ مسخرا۔ وہ ناچنے گانے والی زنخے جو محفلوں میں جا کر ناچتے گاتے اور نقلیں سناتے ہیں (۲) پیٹ کا ہلکا۔ کسی بات کا ہر ایک جگہ کہتا پھرنے والا +

بھانڈا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مٹی کا بڑا برتن۔ گھڑا۔ مٹکا۔ ہنڈا (۲) راز۔ بھید +

بھانڈا پھوٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

بھانڈا پھوڑ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھید کھولنے والا +

بھانڈا پھوڑنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ افشائے راز کرنا۔ کسی بات کا کھولدینا۔ بھید ظاہر کردینا +

بھانتی۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نموی معنی عقل کی روشنی سوجھ بوجھ دکھانیوالا اصطلاحی بازیگر۔ حقہ بازہ۔ مداری۔ شعبدہ باز ؎

وہ نکلے بھان متی جو بناتے تھے اکسیر ۔۔۔ تماشے دیکھے ہیں ہم نے ۱۰۱ شیخ (حالی)

(پورب میں بھان ستاذکر کے لئے اور بھانتی مؤنث کے واسطے بولتے ہیں) +

بھانٹنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) مروڑنا۔ بلدینا (۲) خراد پر چڑھانا (۳) گھمانا۔ پھیرنا۔ جیسے تسبیح بھانتنا (۴) ورد کرنا۔ رٹنا۔ بار بار پڑھنا جپنا جیسے وظیفہ بھانتنا (۵) توڑنا۔ شکستہ کرنا +

بہانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حیلہ۔ عذر +۔ ضد (۲) تصنع۔ بناوٹ۔ ظاہرداری (۳) دھوکا۔ مکر۔ دم فریب جیسے اُسے سینکڑوں بہانے یاد ہیں (۴) سبب وسیلہ۔ باعث۔ کارن۔ جیسے جلنے بہانے موت (۵) ڈھب۔ موقع (۶) حیلہ۔ سبب۔ ترکیب +

بھا

اچھے سیانوں کی بناتے بِرلو دلی گھنڈی کھولو کسی بہانے بولو (گیت)

بہانہ جُو ف۔ اِسم مُذکّر۔ حیلہ ساز۔ حیلہ جُو۔ فریبی۔ مکّار۔ دھوکے باز +

بہانہ خور ف۔ اِسم مُذکّر (ع) پیٹ باز۔ مکّار +

بہانہ ڈھونڈنا ا۔ فعل لازم۔ موقع تاکنا۔ موقع کا منتظر رہنا +

بہانہ کرنا ا۔ فعل لازم۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ ٹالنا۔ عذر بے جا کرنا +

بہاؤ ۱۔ اِسم مُذکّر (۱) پانی کے بہنے کا رُخ۔ ڈھلاؤ۔ روانی (۲) پُرزور چڑھاؤ۔ طُغیانی جیسے ندی بہاؤ پر ہے یعنی بہت بہہ رہی ہے +

بھاؤ ۱۔ اِسم مُذکّر (۱) حالت کیفیت۔ رُوپ + اُمنگ جو ہر طبع (۲) نرخ بقیمت۔ مول۔ بازاری نرخ (۳) شرح۔ ارتھ (۴) بھجن۔ مت (۵) گُن۔ سُبھاؤ۔ عادت ؎

سائیں سو سانچا ہو بندی سو ست بھاؤ چاہے لیکھیں رکھ چاہے گھوٹ منڈ آؤ (وارث)

(۶) محبت۔ ماتا۔ اُلفت۔ جیسے بھائی بھاؤ کرے نیں ماری اُور پرچھاؤ کرے (۷) طَور۔ طریقہ۔ ڈھنگ (۸) ناز و انداز۔ چوچلا۔ نخرہ (۹) عزّت۔ آدر۔ خاطر۔ تواضع (۱۰) نرت۔ راگنی کا رُوپ سروُپ۔ ناچنے میں کسی چیز کا رُوپ دکھانا۔ کسی بات کی صُورت دکھا دینا + سیاں باندھنا +

بھاؤ اُترنا ۱۔ فعل لازم (۱) قیمت گھٹنا۔ نرخ کم ہونا (۲) ارزاں ہونا۔ سستا ہونا +

بھاؤ بتانا ۱۔ فعل لازم۔ ناچتے میں ہاتھ یا اور اعضا کے اشاروں سے گیت کے الفاظ کا رُوپ دکھانا +

بھاؤ بُجھنا ۱۔ فعل لازم۔ سودا چکنا۔ قیمت ٹھیرنا۔ نرخ کرنا ہونا +

بھاؤ بہانا ۱۔ فعل لازم۔ نرخ بگاڑنا۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا +

بھاؤ تاؤ ۱۔ اِسم مذکر۔ مول تول۔ قیمت کا اِنحصار +

بھاؤ تیز ہونا ۱۔ فعل لازم قیمت چڑھنا۔ گراں ہونا۔ مہنگا ہونا +

بھاؤ چڑھانا ۱۔ فعل متعدی قیمت بڑھانا۔ گراں کرنا +

بھاؤ چڑھنا ۱۔ فعل لازم۔ دیکھو (بھاؤ تیز ہونا) +

بھاؤ ٹکانا ۱۔ فعل لازم قیمت ٹھیرانا۔ نرخ مقرر کرنا +

بھاوج ۱۔ اِسم مؤنث۔ بھائی کی جورو۔ بھابی۔ زنِ برادر +

بھاون ۱۔ **بھاویں** ۱۔ یا۔ **بھائیں** ۱۔ تا (فعل وحدانی) (۱) نزدیک

بھا

لیکھے۔ حساب (بھاویں نیاوہ ہوتے ہیں) ؎

نہ ٹوٹے بھلا دَور ہوواں سے شبنم نمک کیوں چھڑکتی ہے زخمِ جگر پر
مرے بھاویں گلشن کو آتش لگی ہے نظر کیا پڑے خاکِ گلہائے تر پر (انعام اللہ خاں)

(۲) اثر۔ خیال۔ توجہ۔ خبر ؎

دِل ہو لگی کھیلنے جاؤ گی نہ اری جو ہو سو ہو + ساس کرے یا نند یا کرو بھاویں ہاس پر دسی پنچھی نر اور

بھائی ۱۔ اِسم مؤنث (ع) (صحیح یہ تا) (اہلِ ہند کے اعتقاد میں ایک مُنھ بچّہ جو ننھے بچّوں کو کھلایا کرتی ہے جب وُہ اُن کے کان میں کہتی ہے کہ تیری ماں مرگئی تو بچّے رونے کی صورت بنا لیتے یعنی بسُورنے لگتے ہیں اور جب وہ بیان کرتی ہے کہ تمہیں جیتی ہے تو ہنسی خوشی کی صُورت بنا لیتے ہیں وہ درحقیقت یہ ایک خواب ہوتا ہے جو بچّے دیکھکر کبھی سوتے میں ہنسنے کی کیفیت ظاہر کرتے ہیں اور کبھی رونے لگتے اگرچہ عوام اسی بھیانی بولتے ہیں۔ مگر بعض شاعروں شلِ قانع وغیرہ نے بھی اسیں دُھوکا کھایا ہے ؎

روتے روتے جو نیند آتی تھی بھیانی اُسے ہنساتی تھی (قانع)

مگر شیخ امام علی خلیل نے اِن دونوں لفظ دلایا اپنے شعر میں بہت اچھی طرح نبھایا ہے ؎

افسوس بھائی نے بھی مجھ کو طفلی میں نہ عشق کی خبر کی (بحر)

(۶) ایک گیت کا نام جو بچّے پیدا ہونے پر سب سے اول ہندوؤں میں گایا جاتا ہے

بھائی ۱۔ اِسم مُذکّر (۱) برادر۔ اخوان۔ اجایا۔ بیرن برادر (۲) ایک خطابی لفظ بھی ہے جو برابر والے ایک دُوسرے کو کہکر بولتے ہیں اور کبھی پیارے ماں باپ اپنے بچّوں کو اور بچّے اپنے باپ کو یہ لفظ کہتے ہیں مگر اِس صُورت میں بھی زیادہ آتا ہے (۳) صفت) برادری کا۔ قوم کا۔ رشتہ دار۔ گوت کا +

بھائی بند ۱۔ اِسم مُذکّر۔ برادر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ سمجدی۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ گوتی۔ رفیق +

بھائی بندی ۱۔ اِسم مؤنث۔ برادری۔ آپس داری۔ رشتہ داری۔ یگانگی۔ جیسے ذکری ہو یا بھائی بندی +

بھائی چارا ۱۔ اِسم مُذکّر (۱) وُہ دوستی جو بھائی بند کے برابر ہو۔ پکّی دوستی۔ پکّا یارانہ۔ یگانگی۔ یہ قافت + ایسا بلا پیدا جسمیں کھانے پینے کا کچھ پرہیز نہ ہو ہیضہ نوالہ (۲) جیسی ویسی رشتہ۔ جدی پشتی رشتہ۔

بھائیں بھائیں کرنا ۱۔ فعل لازم (ع) ویرانہ پر سناٹا۔ کسی جگہ یا مکان

بھبک ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) شعلہ کی جھڑک ۔ نہایت گرم بھاپ (۲) کسی تیز یا سڑی بُوئی چیز کی بُو تعفن ۔ بھکراند جیسے شراب کی بھبک +

بھبکا ۔ ہ اسم مذکر (۱) عرق کھینچنے کا ظرف ۔ قرنبیق (قرع و انبیق) (۲) کو شعلہ ۔ لپٹ (۳) تعفن ۔ کسی تیز اور بُری بُو کی لپٹ جیسے بُرے میں مہک کہتے ہیں (۴) غرّا کر بولا ۔ غضب ناک ہو کر بولا تکلم +

(اس صورت میں ماضی مطلق واحد غایت کا صیغہ ہے)

بھبکانا ۔ ہ فعل متعدی ۔ (ہندوؤں) (۱) پانی کھنڈانا ۔ پانی گرانا ۔ پانی اوندھانا (۲) تیز کرنا ۔ بھڑکانا ۔ غصہ دلانا + لڑائی کرانا +

بھبکنا ۔ ہ فعل لازم (۱) خوب کھولنا ۔ نہایت گرم ہونا (۲) شعلہ اٹھنا ۔ بھڑکنا ۔ جھلسنا ۔ بھلسنا ۔ آگ لگنا (۳) غرّانا ۔ لال پیلا ہونا ۔ غصہ ہونا ۔ غضب ناک ہونا +

بھبکی ۔ ہ اسم مؤنث ۔ دھمکی ۔ گھرکی ۔ غصہ کی شکل بنا کر ڈرانا جیسے گیدڑ بھبکی دینا ۔ ہ فعل متعدی ۔ ڈرانا ۔ دھمکی دینا +

بھبکی میں آجانا ۔ ہ فعل لازم ۔ ڈر جانا ۔ ڈراوے میں آجانا ۔ دھمکی میں آجانا + دھوکے میں آجانا +

بھبوت ۔ ہ اسم مذکر و مؤنث (۱) وہ راکھ جو ستیاسی یا جوگی اپنے بدن پر ملتے ہیں ؎

کئی سیر موتی جلا راکھ کر بھبوت اپنے تن پر رما سر بسر (میر حسن)

بھبوت رمانا ۔ لگانا ۔ ملنا ۔ ہ فعل لازم (۱) ہندو فقیروں کا اپنے تن بدن پر راکھ ملنا ؎

ناکروں پیت نہ سو سیاسے میں من اپنی جت رم گیو جوگی آگ بھبوت (بھگوتی داس)

بھبودی ۔ ف ۔ (جس طرف) اسم مؤنث (۱) بہتری ۔ بھلائی ۔ فایدہ ۔ رفاہ (۲) خیریت ۔ عافیت (۳) فراغبالی ۔ خوش اقبالی (۴) ترقی ۔ افزونی +

بھبوکا ۔ ہ اسم مذکر (۱) شعلہ ۔ شرارہ ؎

اس بھبوکے کے نظارہ سے جی جلانے کہیں اس لیے چشم کو ہم اشک شفق کہتے ہیں (ناسخ)

(۲) صفت لال انگارا ۔ نہایت سُرخ ۔ چمچماتا ؎

دل پر خوں کوشتی میں جا کر جگر تو نے بنا کیا لڑائی کا بھبوکا لال (راجہ دھوتی)

(۳) نور کا پتلا ۔ آتش کا پرکالا ۔ نہایت گورا ۔ حسین ۔ حسین ؎

بلا پھر آج بھبوکا غضب اٹکھیلیوں والا بھبوکا برق شعلہ زور کا آتش کپر کالا (شفتہ)

(۴) سفید ۔ براق ۔ چٹا (۵) نہایت تاباں ۔ روشن ۔ درخشاں ؎

گر رنگ گل داغ بھبوکا سا دکھاؤں گلزار جنم کو تماشا نظر آوے (مصحفی)

(۶) گرم ۔ جلتا ہوا ۔ دہکتا ہوا (۷) غضبناک ۔ لال پیلا ۔ خشمگیں ؎

یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی لگی کہنے ہے بلا کیا بھوتی (میر حسن)

(۸) سرخ پوش ۔ پیر بھبوتی ؎

دبی تھی آگ جو سینہ میں وہ بھڑک اٹھی کل اس بھبوکے نے دکھلائی جو بھڑک بھبوکا داغ)

(۹) شوخ و شنگ ۔ طرار +

بھبوکا بننا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ہ فعل لازم ۔ آگ بننا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ نہایت افروختہ ہونا ۔ غضب میں بھرنا +

بھبوکے اٹھنا ۔ ہ فعل لازم (عو) شعلے اٹھنا ۔ غصہ کے مارے بخار چڑھ آنا ۔ کسی بات سے آگ لگ جانا +

بھپارا دینا ۔ ہ فعل متعدی (۱) کسی جوشیدہ چیز کی بھاپ سے سینک پہنچانا ۔ بھاپ دینا (۲) فریب دینا ۔ دم دینا ۔ جھانسا دینا ؎

وہم صفت کے جھوٹے بھپارے دیکر کیوں کھیچے کو میرے آگ لگاتے ہو تم (انشا)

بہت ۔ ہ صفت ۔ س (بہ) (۱) زیادہ ۔ نہایت ۔ ات گت ۔ کثیر ۔ از حد ۔ فراواں ۔ وافر ۔ کثرت (۲) وافی کافی بس + من مانتا (۳) وسیع ۔ کلاں ۔ بڑا (۵) افراط ۔ بہتات کثرت (۶) تودہ

بہت اچھا ۔ ہ تابع فعل ۔ (۱) خیر کیا مضائقہ ہے جھوٹ نگا ۔ کیا ڈر ہے کبھی جو روتے ہیں منجھلا کو یا رکتا ہے میں سن رہا ہوں کہ وہ فغاں بہت اچھا (بحر)

(۲) کلمۂ ایجاب ۔ بہت بہتر ۔ بہت خوب ۔ بہت مبارک +

بہت دور ہو ۔ ہ (ندا) بڑے بے ڈھب ہو ۔ دور کی سوچتے ہو ۔ نہایت مستغنی ہو +

بہت کرکے ۔ ہ تابع فعل ۔ اکثر ۔ عموماً ۔ اکثر کرکے +

بہت ہو چیئے ۔ ہ (ندا) (ستر و کم) چادر ہے ۔ رخصت ہو چیئے ۔ ہوا کھا چیئے +

بہت ہے ۔ ہ (محاورہ) برکت ہے ۔ نہیں ہے +

(چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہے اس کا ذکر عورتیں غیر جنس مرد جو وہی ہیں اس لفظ کا استعمال کرتے ہیں)

بہت ہی بہت ہے ۔ ہ محاورہ ۔ بالکل نہیں ؎

بھتا

تفاوُلاً نفی کے بجائے اثبات میں اِستعمال کرتے ہیں +

بھتّا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (۱) بھات کی تصغیر بھات ۔ اُبلے ہُوئے چاؤل ۔ خشکہ (۲) خوراک ۔ توشہ + محاورہ آیا سفر سفر خرچ ۔ زادِ راہ (۳) الونس ۔ زیادہ تنخواہ جو سرکاری ملازموں کو کسی خاص کام کی انجام دہی کے باعث دِی جائے +

بھتا خیمہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر خیمہ کا سفر خرچ ۔ سفر کے خیمہ کی بابت جو صرف ہو +

بھتات ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ اِفراط ۔ کثرت ۔ زیادتی +

بھتار ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (پُورب) خاوند ۔ پَرش ۔ پتی ۔ خصم ۔ شوہر ۔ بھرتا +

بھتان ۔ ہ ۔ صِفت ۔ (۱) بہت (۲) دوسری تول +

(چُونکہ بقال وزن کو مخمس خیال کرتے ہیں اِس لحاظ سے وُہ جب کوئی چیز تولتے ہیں تو تین کی بجائے بھتان کہتے ہیں جیسے پہلی تول کو برکت بولتے ہیں)

بُھتان ۔ ن ۔ اِسم مذکّر (۱) دوش ۔ تہمت ۔ اِفترا ۔ جھوٹا الزام (۲) کلنک ۔ عیب ۔ بدنامی ۔ دھبّا +

بُھتان جوڑنا ۔ دھرنا ۔ رکھنا ۔ لگانا ۔ یا ۔ لینا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی (ع) اِلزام لگانا ۔ عیب دھرنا ۔ کلنک لگانا ۔ طوفان کھڑا کرنا ۔ ناحق یا قصوروار ٹھیرانا +

(شبِ فرقت میں کاذب جُھوٹی میری آنکھ جھپکی ہو ۔ عبث بہتان عرش نے اُسکے مجھپر خواب کا جوڑا آتش)

بَھتاہُوا جوڑا ۔ ہ ۔ (محاورہ) کبُوتر دل کا وُہ جوڑا جو جلدی جلدی بچوں کو نکالے ۔ پے در پے اَنڈے بچّے دینے والے کبوتر +

بِھتّر ۔ ن ۔ صِفت (۱) بہت اچھا ۔ بہت خُوب (۲) عمدہ ۔ اعلےٰ ۔ اَفضل ۔ اوّل درجہ کا +

بَہتّر ۔ ہ ۔ صِفت (۱) ستّر اور دو ۔ بہتّر دو ۔ ۷۲ (۲) کثرت کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے ایک لے بہتّر پھرتے ہیں +

بِھتّری ۔ ن ۔ اِسم مُؤنّث نیکی ۔ بھلائی ۔ خُوبی ۔ عمدگی ۔ بہبُودی ۔ ترقّی +

بُھتنا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) بھُوت کی تصغیر ۔ خبیث ۔ پلید ۔ ناپاک رُوح ۔ پریت (۲) بدصُورت ۔ کالا بھجنگ ۔ مٹّی میں لتھڑا ہُوا +

بُھتنی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث (۱) بھتنا کی تانیث ۔ چڑیل ۔ بلا ۔ ڈائن ۔ خبیثنی (۲) بدصُورت عورت +

بھتنے کی چڈھی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ اپنی ہی چیت ۔ زبردستی کی جیت ۔ ہیکڑی + (چُونکہ چڈھی پڈھنگوں کے کھیل میں جب بھتنا شریک ہوتا ہے تو وہ

بھنگ

چڈھی لے تو لیتا ہے دیتا نہیں ۔ اِس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا ۔ یعنی شخص بھتنے کی چڈھی ہے سب پر آپ ہی وار رہتا ہے ۔)

بھتی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ وُہ چاؤل جو ماتم میں پکا کر میت والے کے گھر کنبہ والے بھیجا کرتے ہیں ۔ طعامِ مرگ ۔ طعامِ ماتم ۔ کرونی کھچڑی ۔ حاضری +

بھتی پکاؤں ۔ ہ ۔ (محاورہ دعا) تیرا طعامِ مرگ تیار کروں تیری حاضری پکاؤں ۔ مجھے پیٹوں ۔ تیرا ماتم کروں (لعنت کو سناتے ہیں)

بھتی کھائے ۔ ہ ۔ (محاورہ دعا) سخت قسم دِلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں ۔ ہمارا مرا جاوے ۔ ہمیں پیٹے ۔ ہمارا ماتم کرے + (ضمیر متکلم کے ساتھ بولتی ہیں)

بھتیجا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ بھائی کا بیٹا ۔ برادر زادہ +

بھتیجا بہُو ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ بھتیجے کی بیوی ۔ بھائی کے بیٹے کی جورو ۔ زنِ برادر زادہ +

بھتیجا داماد ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ بھتیجی کا خاوند ۔ بھائی کی بیٹی کا خصم +

بھتیجی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ بھائی کی بیٹی ۔ برادر زادی +

بھتیرا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ بہت سا ۔ اِزحد ۔ بکثرت ۔ بکواس ۔ وافر + اتگت ۔ نہایت +

بھٹ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) غار ۔ کھو ۔ گیدڑ ۔ بھیڑیے اور لومڑی وغیرہ کا گھر (۲) بانبی ۔ سانپ کا بِل (۳) چُولہا ۔ بھٹی ۔ جسے بھٹ پڑی وُہ سونا جس سے ٹُوٹیں کان (۳) بھاٹ کا مخفّف (دیکھو بھاٹ) ہجو کرنے والا ۔ بھانڈنے والا ۔ بدگو ۔ ذمّ پرداز +

بھٹ بھٹیا ۔ ری جیسا تیسا تو جانے کیا بات
آوتے کی آور کریں جات نہ پوچھیں بات (کہاوت)

بھٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) چوکھٹہ پکانے کی بھٹی ۔ کُٹھلا ۔ آوا (۲) وُہ راستہ جو کسی مکان کے ٹُوٹ جانے سے بنا لیتے ہیں ۔ ٹُوٹی ہوئی دیواروں کا رستہ (۳) چُولہے کی جلی ہُوئی مٹّی ۔ بھٹور (۴) وراڑ ۔ خنگاف ۔ جیسے ایک ہی لاٹھی میں اُسکے سر کا بھٹا کھل گیا +

بھٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ مکئی کی گٹھڑی ۔ مکئی کی بال ۔ خوشۂ ذرت +

بھٹا سا اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی ۔ ایک ہی ضرب میں صفائی کے ساتھ کسی چیز کو فی الفور کاٹ دینا +

بھٹا سا اُڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ لکڑی ضرب سے صاف کٹ جانا +

بھٹک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (۱) گمراہی ۔ آوارگی ۔ سرگشتگی ۔ راہ فراموشی (۲) صفت ۔ جلد بہت ۔ فوراً ۔ جیسے بھٹک سے سودا بھٹک دے جواب +

بھٹکنا

بھٹکنا پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۔ آوارہ پھرنا + بھکا بھکا پھرنا + گم کردہ سا پھرنا +

بھٹکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گمراہ کرنا ۔ بھوکا دینا ۔ ڈانواں ڈول پھرانا +

بھٹ کٹیا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ بھٹ کٹیلی ۔ بادانجانِ دشتی ۔ حدق ۔ ایک خاردار درخت جو قد و قامت اور خاردار ہونے میں بیگن کے پودے سے مشابہ اور اِسکا پھول زرد ۔ سفید ۔ اُودا پیلا زرد کچری کی مانند ہوتا ہے مزے میں کڑوا اور مزاج میں دوسرے درجہ میں گرم و خشک ۔ کھانسی دمے اور یرقان شکم کو مُفید نیز بلغمی اور رام کے حق میں اکسیر ہے +

بھٹکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) گمراہ ہونا ۔ راہ بھولنا ۔ بے راہ چلنا (۲) آوارہ ہونا سرگشتہ ہونا ۔ جا بجا پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا ۔ ڈانواں ڈول ہونا ۔ (۳) ڈھونڈنا ۔ تلاش میں پھرنا ۔ جیسے اُس کے لئے جی بھٹکتا ہے +

بھٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندی) بھُوا جانا ۔ بھڑنا +

بھٹنی ۔ یا بھٹنی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنث ۔ سرپستانِ زنان جملہ + چھاتی کا مُنہ

بھٹور ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنث ۔ (ع) (مترنّک) چولہے کی جلی ہوئی سرخ مٹی ۔ ڈہر سب کہتے ہیں نگیں ان پہ آ کر مل بھٹور دیکھ تو کیا ظلم ہیں یہ پریاں کہ پریاں (رنگین)

بھٹئی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنث (۱) بھاٹ کی سی تعریف ۔ خوشامدی کی مدح گستری (۲) بھاٹ پنا بھاٹ کا پیشہ + گدائی +

بھٹئی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خوشامد کرنا ۔ چاپلوسی کرنا ۔ بھاٹوں کی طرح جھوٹی تعریف کے اشتوکہ بنانا +

بھٹی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنث (۱) بڑا چولہا ۔ گلخن ۔ تنور ۔ دھونکنیوں لوہاروں (شیشہ گروں وغیرہ کا آتشدان ۔ کُورہ (۲) دُہ جگہ جہاں شراب کھنچتی ہے ۔ شراب خانہ ۔ کلال خانہ (۳) ایک قوم کا نام جسکا پیشا واجبی کشید کرنا ہے +

بھٹی چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کپڑوں کو دریہ وغیرہ لگا کر میل صاف کرنے کے لئے جوش دینا +

بھٹی وار ۔ ا ۔ اِسم مُذکّر ۔ کلال ۔ مے فروش ۔ بادہ فروش +

بھٹیارا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (۱) روٹی پکانے کا پیشہ کرنے والا ۔ تنور جھونکنے والا ۔ نان بائی ۔ طباخ ۔ باورچی (۲) سرائے میں مکان دیکر ٹھیرانے والا ۔ مہتر +

بھٹیارن ۔ ا ۔ اِسم مُذکّر ۔ کینگنی بھٹیارے + باورچی گری +

بھٹیارخانہ ۔ ا ۔ اِسم مُذکّر (۱) سرائے ۔ فرودگاہ (۲) گھٹیا جگہ ۔ دُہ جگہ جہاں شور و شغب برپا رہے ۔ کمینوں کے جمگھٹے کا مکان +

بھٹیاری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) بھٹیارا کی تانیث (۲) بھٹیارے کی جورو ۔ مہترانی (۳) مسافروں کو سرائے میں ٹھیرانیوالی عورت +

بھٹی ہو جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سرد ہو جانا ۔ پیچھے پڑ جانا چمٹ جانا سایے کی طرح لپٹا رہنا ۔ ہمزاد بنجانا ۔ جم ہو جانا +

بھجّ ۔ س ۔ اِسم مُذکّر ۔ بازو بھجا ۔ کُہنی سے اُوپر کا حصّہ +

بھجّ بندھ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ (ہندوی) ایک زیور کا نام جسے بازو بند کہتے ہیں +

بھجا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (۱) بازو (۲) شلغم (۳) مُثلث کا ضلع یا ساق +

بھجا ڈنڈ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ ڈنڈ ۔ ڈنڈ خم ۔ ڈنڈ اور بازو ۔ مصرع
اِس بھجا ڈنڈ پہ کتنے تھے سپر چیریں گے

بھجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) رو میں چلا جانا ۔ پانی میں رواں ہونا (۲) پھسل جانا پھیل جانا ۔ گولائی نہ رہنا (۳) تباہ ہو جانا برباد ہو جانا (۴) تو ہنا ۔ اِسقاط ہونا ۔ (مرغی چوپایوں کے واسطے)

بھجت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ خوشی ۔ شادمانی ۔ تازگی ۔ نشاط +

بھجن ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (۱) خدا کی تعریف کا گیت حمدِ خدا (۲) دیوتاؤں کی تعریف کے گیت ۔ نعت کا گیت (۳) شکریہ +

بھجن کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بھجنا ۔ رام نام بھجنا ۔ عبادت کرنا ۔ حمد و نعت کے گیت گانا (۲) شکریہ بجا لانا +

بھجن گانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گن گانا حمد کرنا (۲) آنند ہونا ۔ خوشی منانا ۔ خوشی کے گیت گانا (۳) شکریہ کرنا ۔ شکریہ بجا لانا +

بھجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) جپنا ۔ رٹنا ۔ رام نام لینا ۔ سمرن کرنا تسبیح پھیرنا + پوجا کرنا (۲) تعریف کرنا ۔ سراہنا +

بھجنگ ۔ ہ ۔ صفت (مشہور ۔ بھجنگ) کالا ۔ کالا کلوٹا ۔ نہایت کالا ۔ ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہے ۔ کالا سانپ +

بھجنگا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (پرب) (۱) ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہوتا ہے اور اکثر گرمی کے موسم میں آدھی رات سے بولا کرتا ہے جسے گنوار کرچی کہتے ہیں اسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اُسکی ماں دوسرے کوئل کے انڈے پھینک کر اپنے انڈے رکھدیتی ہے جنھیں کوئل اپنے ہی انڈے سمجھکر سیتی ہے اور بھجنگے کو بچے پالے بچے کھاتے ہیں +

بھبو

(۲) نہایت کالا ویسے ہی سیاہ رنگ۔ (بچھو کا بھی کہتے ہیں) +

بھبھوانا ۔ ف۔ بھبھنے کا متعدی المتعدی +

بھبھیا ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بھاجی۔ پکا ہوا ساگ۔ بھونی ہوئی ترکاری اور اس کے چھلکے یا مولی وغیرہ کو بگھل کر جوش کرنے اور نمک مرچ ملا کر پکائی ہوئی بنا لینے کو بھی بھبھیا کہتے ہیں (۲) بھنے ہوئے دھان جن کو ستو بناتے ہیں +

بھبھ ۔ ف۔ صفت۔ (۱) نہایت کالا۔ یاگورا (۲) آن پڑنے۔ مور کھ + لوگ ڑا۔ خوش نما نہ ولایت۔ رنگ گوٹ + اُزبک +

بھبھکا رہ جانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ حیران و متحیر ہو جانا۔ حیرت میں رہنا۔ متعجب ہونا۔ بک دھک رہنا۔ ہکا بکا ہو جانا + ؎

وہ شہزادہ بھی گم شدہ ہو ٹھٹک رہیں رہ گیا نقش پا سا بھبھک (میر حسن)

بھبھکنا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) دبنا۔ پچکنا (۲) سکڑنا۔ پھٹنا (۳) شرمانا۔ (۴) مجبور ہونا۔ ناچار رہونا +

بھبھیڑ ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (بناسری) (۱) سکیڑ تنگی (۲) دھانل۔ چھینڈ۔ بڑبڑاہٹ +

بھبھیڑ لانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ فیل لانا۔ دھانل کرنا۔ تنگدلی کرنا +

بھبھ ۔ ف۔ تابع فعل پھل یا کسی چیز کے رہ بہ پر گرنے کی آواز +

بھبھڑا ۔ ف۔ صفت (۱) موٹا آدمی جو بطخ کی طرح بھد بھد کر کے چلے۔ بھدیلا۔ پھٹیس (۲) بھونڈا۔ بدہیئت۔ بدتہیئت (۳) سست۔ کاہل (۴) بھوندو۔ بیتوفیق۔ کند ذہن۔ تراش +

بھبھاکا ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بھدے گرنے کی آواز۔ دھماکا (۲) پٹخنا۔ پٹکنا۔ بھدکنا +

بھبھاکا دینا۔ یا سُنانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ پٹخنا دینا۔ دے مارنا۔ گرا دینا۔ بھدکنا دینا +

بھبھرانہ ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) صحیح بیعدانہ ہی کا بیج۔ مزاجاً سرد و خشک (۲) ایک قسم کا چھوٹا توت اور انار +

بھبھر بھبھر ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز (۲) پھل وغیرہ کے بکثرت گرنے کی آواز +

بھبھرا ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) جوتش میں چاند کی دوسری ساتویں اور بارہویں تاریخ جو منحوس اور نامبارک خیال کی جاتی ہے یہ بھدرا ہر تیس شبانہ روز کے بعد بارہ گھڑی رہتی اور چاند اور سورج کے اجتماع سے اس کا حساب لگایا جاتا ہے (۲) کرشن جی کی ایک

بھرا

استری کا نام (۳) اسم مذکر) گھوٹ موٹ۔ چار ابرو کا صفایا۔ سر ڈاڑھی مونچھوں اور بھوؤں کا مونڈن +

بھدرا کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ کریا کرم کے واسطے سر ڈاڑھی اور مونچھوں کا منڈوانا یا کسی تیرتھ پر جا کر یہ عمل کرنا +

بھدرا ہونا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) سر ڈاڑھی وغیرہ کا کریا کرم کے واسطے منڈنا (۲) صفایا ہونا۔ چاننا ہونا۔ بالکل لٹ جانا۔ بس جانا (۳) منحوس گھڑی کا وقت ہونا +

بھدوڑپہ ۔ ا۔ تابع فعل (عو) بے ترتیبی۔ سلسلہ وار۔ تفصیل وار۔ مفصل جیسے پہ در پہ حساب سنا دیا +

بھدرک ۔ س۔ اسم مؤنث۔ (۱) لابھ۔ نفع۔ فایدہ (۲) استقلال۔ استحکام۔ استواری۔ جیسے اسکی بات میں بھدرک نہیں (۳) وقعت۔ اعتبار (۴) سلیقہ۔ سگھڑپن (۵) لطف۔ خوبی۔ مزا +

بھدیلا ۔ ف۔ صفت۔ بھدے کی تصغیر۔ دیکھو (بھدا)

بھدیسلی ۔ ف۔ صفت (۱) بھدی۔ پھپس۔ بدنما (۲) بھونڈی۔ بدصورت۔

بھڈری ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ڈکوت۔ مولیا یا رتال۔ جوتشی۔ سامدر کی۔ ہاتھ دیکھ کر گزشتہ اور آیندہ حال بتانے والا +

بھر ۔ ف۔ صفت۔ (۱) برائے اظہار مقدار جیسے تو بھر۔ رتی بھر (۲) تمام۔ سارا۔ کل۔ پورا جیسے جنم بھر۔ راستہ بھر۔ دن بھر۔ شہر بھر وغیرہ (۳) تک۔ تلک جیسے مقدور بھر +

بھر مٹھی ۔ ف۔ تابع فعل (۱) یکمشت۔ مٹھی بھر کر۔ پوری مٹھی ب بھر کر (۲) بکثرت۔ بافراط۔ ڈھیروں جیسے نام مٹو کی خاطر بھر مٹھی روپیہ اٹھا دینا کونسی عقلمندی کی بات ہے +

بھر منہ۔ یا منہ بھر کے ۔ ف۔ تابع فعل کیسر نہ رکھکر کمی نہ کرنے۔ کامل طور پر (۲) حسب دلخواہ۔ خاطر خواہ جیسے منہ بھر کو سنا

بھرا ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ترغیب۔ تحریص۔ تحریک۔ لوبھ (۲) دم۔ جھانسا۔ فریب (۳) کسی پھرنے والی چیز مثل پھرکی وغیرہ کی آواز (۴) پورب) ایک قسم کا بڑا پتنگ (۵) وفنۂ کبوتروں کے اڑنے کی آواز +

بھرا دینا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) تعریف سے دام بھر کر دوسرے شخص کو اپنے مطلب پر لے آنا۔ دم دینا۔ دھوکا دینا۔ ترغیب دینا۔

بہر

(۲) کبوتروں کو ایک دفعہ ہی اُڑا دینا +

بہرا ۱۔ ہ۔ صفت ۔ س۔ (بہرہ) وہ شخص جس کی قوتِ سامعہ جاتی رہی ہو۔ گونگا۔ کر۔ اصم۔ آگندہ گوش۔ گراں گوش +

بہرا اتھرا۔ یا۔ بہرا پھنڈ ۔ ہ۔ صفت ۔ نہایت بہرا۔ ایسا بہرا کہ توپ کی آواز سے بھی نہ چونکے +

بھرا ۔ ہ۔ صفت ۔ (۱) آگندہ۔ پُر۔ لبریز۔ معمور (۲) ٹھیک۔ مَیں (۳) عی۔ سارا۔ تمام جیسے بھرا گھر ناراض ہے +

بھرا بھتولا ۔ ہ۔ صفت ۔ (عی) (۱) رجا پجا۔ فارغ البال (۲) بارور۔ صاحبِ اولاد (۳) بھرا پُرا۔ اثاثے اور اثاثے سے پر + معمور جیسے بھرا بھتولا گھر چھوڑ کر چلی آئی بھرا بھتولا گھر جلکر خاکِ سیاہ ہوگیا۔ (بھرا بتولا بھی بولتے ہیں)

بھرا پُرا ۔ ہ۔ صفت (عی) (۱) رجا پجا۔ آسودہ۔ دھنوان فراغبال۔ فارغ البال (۲) بارور۔ مثمر دار۔ پُر ثمر (۳) آس اولاد والا۔ صاحبِ اولاد۔ پُتروان +

بھرا گھر ۔ ہ۔ صفت (عی) (۱) اثاثُ البیت اور خانگی سامان سے معمور گھر جیسے بھرا گھر چھوڑ کر چلی گئی +

نظر آتا نہیں جب ایک سوا کچھ تجھ کو کیوں نظر آئے ہے یار بھرا گھر خالی (ناسخ)

(۲) خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتے ہیں تاکہ بدشگونی نہ ہو جیسے اُس کے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر معلوم ہوتا ہے +

بھرا ۔ ہ۔ صفت (در اصل۔ بھورا) نہایت کالے کی صفت میں یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ جیسے سیاہ بھرا +

بھرانا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پرندوں کے اُڑنے کی آواز +

بھرانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آواز بھاری ہو جانا۔ گلا بیٹھ جانا +

بھرانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پرندوں کا اپنے بچوں کو چونچ سے چونچ ملا کر دانہ کھلانا (۲) کسی چیز کو پُر کرانا (۳) گھوڑی کو گیا بھن کرانا +

بھرآنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ گھاؤ بھر کر برابر ہو جانا۔ انگور بندھ جانا (۲) ورد آنا۔ رحم آنا +

(جب آنکھ کے ساتھ کہیں گے تو پُر اشک ہونے سے اور جب دل کے ساتھ کہیں گے تو کڑھنے اور غمگین ہونے سے مُراد ہوگی)

بھراؤ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بھرتی۔ حشو۔ آگندگی (۲) پُری۔ گڑھے وغیرہ کے

بھرائی

بھرائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بھروانے کی اُجرت جیسے پانی۔ گڑھے یا رضائی کی بھرائی (۲) بھرتی۔ آگندگی۔ انباشتگی (۳) تاؤن) آب پاشی کی اُجرت سقے کی مزدوری پنہاری کی تنخواہ (۴) پانی دینا۔ بلائی (۵) گھوڑی پر سانڈ چھڑانے کی اُجرت +

بھُربھُرا ۔ ہ۔ صفت۔ سخت کا نقیض خستہ۔ روے دار۔ وہ چیز جس کے اجزا باہم پیوستہ نہوں۔ جیسے بھُربھُرا پتھر۔ بھُربھُرے چنے بھُربھُرا آٹا +

بھُربھُرانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کھنڈنا + بھرنا۔ خستہ ہونا (۲) کسی کی طبیعت کا مایل ہونا۔ راغب ہونا۔ دل کا لگاؤ کرنا + دل بھرنا +

بھَربھَرانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کم کم ورم ہونا۔ سوجن ہونا۔ سوجنا (۲) تمتمانا +

بھَربھَراہٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ ورم۔ سوجن + تمتماہٹ +

بھُربھُراہٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث خستگی۔ خستہ پن +

بھَرپانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کوڑی کو ڑی وصول ہونا (۲) ہاتھ آنا۔ دھلے پر جانا۔ نجات پانا + کچھ نہ پانا ؎

شیشہ ہاتھ آیا نہ بننے کوئی ساغر پایا ساقیا تیری محفل سے چلے بھر پایا (اسیر)

(۳) جزا پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ اپنے کئے کو پہنچنا +

جام خالی سے جو ساقی نے مجھے ڈھکایا میں کہا شیخ صاحب مجھے میں بھر پایا (سودا)

(۴) صاحبِ منشا مُراد حاصل ہونا۔ بامراد ہونا ؎

پانی پینے کو یہ چلّو جو لیا بھر پایا واہ کیا خوب چھلکتا ہوا ساغر پایا (نکتہ کرانوی)

بھَرپُور ۔ ہ۔ صفت ۔ (۱) پُورا۔ کامل۔ بالتمام جیسے بھرپور ہاتھ پڑا (۲) لبریز۔ معمور۔ مکتب۔ لباب۔ بھرا ہُوا (۳) اگھایا ہُوا۔ مستغنی +

بھرت ۔ ہ۔ اسم مؤنث کسکٹ۔ ایک مرکب دھات کا نام جسمیں جست تانبا۔ سیسا ملا ہُوا ہوتا ہے (اسی کو بعض لوگ بھرت بھی کہتے ہیں)

بھرت ۔ س۔ اسم مذکر (۱) راجہ دسرت کے بیٹے کا نام اور ایک مشہور راجہ کا نام جس کے نام پر بھرت یا بھارت ورش مشہور ہوا +

بھُرتا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھُنے بھالے ہوئے بینگنوں یا ابالے ہوئے کدو یا شلغم کو جو بھرتا کر پکا لیتے اور اُسے مصالحہ ڈالکر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں اُسے بھُرتا کہتے ہیں +

بھرتا کر دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی بھلس دینا۔ بھُنبھلا دینا +

بھرتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) حشو۔ بھراؤ۔ آگندہ۔ وہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے (۲) اخلہ۔ اندراج۔ کسی محکمہ میں نام

بھرت

گھسا جانا۔ معمُول یا مُتوقّی سپاہیوں کی جگہ اَور سپاہیوں کو رکھنا دوزخ مجھ عذاب کی جہت ٹواب کی بھرتی کماں کرُوں وِل خانہ خراب کی (داغ) (۳) تکمیل۔ پُری (۴) جہاز یا مال گاڑی وغیرہ کا بھار۔ اسباب۔ بوجھ +

بھرتی بھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) گوڈر وغیرہ ڈال کر کسی چیز کو بھر دینا۔ بُری بھلی چیز سے پُورا ڈھانچا کسی کسی طرح کا تیار کر دینا (۲) سوداگری کا مال بھرنا +

بھرتی کا شعر۔ ا۔ اِسم مُذکّر۔ وُہ بے لُطف شعر جو صرف غزل کے اشعار کی تعداد پُوری کرنے کے واسطے داخلِ غزل کر دیتے ہیں + بُرا شعر بھلا +

بھرتی کا مال۔ ا۔ اِسم مُذکّر (۱) سوداگری مال تجارتی سامان (۲) وُہ مال جو بُہت اچھا نہو۔ رسمی مال +

بھرتی کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ نوکر رکھنا۔ کسی محکمہ میں داخل کرنا +

بھرتیا۔ ف۔ اِسم مُذکّر (۱) وہ پیتل یا بھرت کا ظرف جس میں ہندو لوگ دال ترکاری وغیرہ پکاتے ہیں۔ بڑا ٹبّوا۔ بڑی ٹلوئی (۲) کسیرا۔ ٹھٹیرا۔ کسی یا پیتل کا برتن بنانے والا +

بھرّ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) پُر ہو جانا۔ لبریز ہو جانا (۲) آلُودہ ہو جانا۔ تھرّ جانا سن جانا (۳) جب گھوڑے کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں تو وہاں پسینہ میں ہوا لگ کر جکڑ بند ہو جانے یا اعضا جکڑ جانے سے مُراد ہوتی ہے (۴) گیتا کا گیا بھرّ جانا۔ حاملہ ہو جانا +

بھرّ حال۔ ف + ع۔ تابعِ فعل (۱) جس طرح ہو سکے جس طرح بنے۔ بہر طور۔ بہر صُورت + ہر حالت میں (۲) الغرض۔ الحاصل +

بھرّ دینا۔ ف۔ فعلِ متعدّی (۱) پُر کر دینا۔ سیر کر دینا۔ چھکا دینا (۲) بکھنئی۔ مالا مال کر دینا۔ جانا (۳) دیکھو ٹکے اٹھانا جُوئیں لاکھ کیا ہے کیا مجھے خالی مُلاقات میں پھر دیکھو ہیں (سحر) (۴) عوض دینا۔ نُقصان پُورا کر دینا۔ تاوان دینا (۵) چُکا دینا۔ بیباق کر دینا۔ ادا کر دینا (۶) رفو کرنا۔ اُدھار کرنا (۷) سان دینا۔ تھیٹر پھرشٹ کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ نجس کرنا۔ ناپاک کرنا۔ گندا کرنا۔ اُشدھ کرنا + بگاڑنا۔ خراب کرنا +

بھرکٹی۔ ف۔ اِسم مُؤنّث۔ دونوں بھوؤں کے بیچ کی جگہ۔ وسطِ ابرُو +

بھرکس نکالنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) اَدھ کچرا حال کرنا۔ بڑی سیلی توڑ ڈالنا۔ تھیلا کر دینا۔ چُورا چُورا کر دینا۔ بیدم کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ برباد کرنا۔

بھرکس نکلنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) بیدم ہو جانا۔ طاقت نہ رہنا جان نکلنا + پیتن نکلنا۔ کچّر مر نکلنا (۲) دوالہ نکلنا۔ برباد ہونا +

بھرت

بھرکیف۔ ف + ع۔ تابعِ فعل۔ دیکھو (بہرحال) +

بھرکے مُنہ گالی دینا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ بڑی اور موٹی گالی دینا۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر گالی دینا۔ مُنہ بھر کے زیادہ بولتی ہیں

بھر لینا۔ ف۔ فعلِ متعدّی (۱) کسی چیز سے کسی پیر کو پُر کر لینا (۲) پُورے پُورے دام وصُول کر لینا + تاوان لینا +

بھرم۔ ا۔ اِسم مُذکّر (۱) ساکھ۔ اِعتبار + بھروسا (۲) شک۔ شُبہ۔ گُمان۔ ظن (۳) دھوکا۔ پندیہ (۴) ظاہری ناموری۔ جس۔ شہرت (۵) راز۔ بھید صبانے کھولا معروف اُسکی زُلفِ مشکیں کو بھرم اِکرم میں سارا زمانہ تاتار کا کھولا (معروف)

بھرم باندھنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ ساکھ جمانا۔ ہَوا باندھنا۔ اعتبار ٹھانا +

بھرم جانا۔ ف۔ فعلِ لازم (ع) (۱) کسی پر شُبہ ہونا۔ کسی پر گُمان جانا (۲) ساکھ کا جاتا رہنا بے اعتبار ہونا +

بھرم کرنا یا رکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) گُمان کرنا۔ شک کرنا۔ شُبہ کرنا (۲) بدگُمان ہونا۔ بدظن ہونا +

بھرم کھلنا یا کھل جانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) بھید کھلنا۔ رازفاش ہونا۔ قلعی کھلنا (۲) ساکھ جاتا۔ اِعتبار اُٹھنا +

بھرم کھولدینا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کر دینا عیب کھول دینا

بھرم گنوانا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ پت کھونا۔ آبرُو کھونا +

بھرم نکلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بھرم کھلنا) +

بھرمار کرنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ بہتات سے کُچھ کرنا۔ (اظہارِ کثرت کیواسطے بولتے ہیں)

بھرمانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ (ہندو) (۱) دھوکا دینا۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ دم دینا۔ پُھسلانا (۲) لالچ دینا۔ للچانا (۳) بھلانا۔ بسرانا +

بھرمنا۔ ف۔ فعلِ لازم (ہندو) بھٹکنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

بھرن۔ ا۔ اِسم مُؤنّث۔ زور کا مینہ۔ وُہ زور کی بارش جو دم بھر میں جل تھل بھر دے۔ جل تھل بھر دینے والی بارش جیسے بھادوں کی بھرن +

بھرن پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ زور کی بارش ہونا۔ ایسا بھاری مینہ برسنا کہ چند ہی دم بھر میں جل تھل بھر جائیں۔ بھادوں کی بارش +

بھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) پُر ہونا۔ معمُور ہونا۔ لبالب ہونا۔ خالی نہ رہنا (۲) لبریز ہونا۔ رُکنا۔ اَٹنا۔ جیسے موری بھر گئی (۳) پُورا ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہو (فقرہ ع) اللہ رکھّے اُسکے بچّے کو جا بھر کے پانچواں لگا۔ (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا جیسے کس مشکل سے چار مہینے بھرے۔ (۵) آلُودہ ہونا۔

بھرن

بھرنا۔ سنا۔ شور۔ پور ہونا (۶) رسم میں عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ (۷۔ عو) نباہنا۔ نباہ کرنا۔ گزارنا۔ بھگتنا۔ جیسے شریف زادیاں بُرے سے بُرے خاوند کو بھرتی ہیں۔ اُنکے خاندان کی لڑکیاں بھرنے والی ہیں گھر اُجاڑو نہیں (۸) آنا۔ سمانا (۹) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ التیام زخم ہونا۔ انگور بندھنا۔ زخم برابر ہونا (۱۰) ڈنڈ بھگتنا تاوان دینا۔ خسارہ بھرنا + نقصان پورا کرنا۔ گرہ سے دینا + تلافی کرنا (۱۱) سیر ہونا۔ چھکنا۔ اگھانا (۱۲) سمانا۔ بھیلنا جیسے دُکھ بھرنا (۱۳) اُبھر آنا۔ نمایاں ہوجانا۔ کھسرپھسر یا بیچک کا پورا نکل آنا۔ بیچک کا پورا پورا اُبھار ہوجانا (۱۴) جب مکان کے ساتھ کہیں گے تو اُسمیں بسنا۔ آباد ہونا کے معنے لگا ئینگے (۱۵) اسامی خالی نہ رہنا۔ جگہ رُکنا (۱۶) یکسیانا ہونا۔ قریب بگڑنا ہونا۔ اُمنڈنا (۱۷) موٹا ہونا۔ تنومند ہونا جیسے بدن بھرنا۔ (۱۸) شل ہونا۔ تھکنا جیسے کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا (۱۹) خشم آلودہ ہونا غضبناک ہونا (۲۰) گھوڑے کا جکڑ بند ہونا (۲۱) مجوم ہونا۔ جمگھٹ ہونا۔ جیسے خلقت بھر گئی۔ میلا بھر گیا (۲۲) گیا بھن ہونا۔ گھوڑی یا کُتیا کا حاملہ ہونا (۲۳) وصول کرنا۔ دام وام لینا (۲۴) بھگتنا۔ بھوگنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی (۲۵۔ ہندو عو) آسیب اور دیو وغیرہ کا سر پہ آجانا (۲۶۔ فعل مُتعدّی) (یہ فعل لازم اور متعدّی دونوں طرح پر آتا ہے مگر اس جگہ ہم صرف وہی معنے لکھتے ہیں جو خاص متعدّی میں آتے ہیں) قرضہ چکانا۔ ادا کرنا۔ جیسے ساہوکار کی کوڑی کوڑی بھر دی کچھ دینا نہ رہا۔ (۲۷۔ عو) دینا۔ سلوک کرنا۔ خفیہ طور پہ مسلوک ہونا۔ چھپا کر دینا۔ جیسے پیسے کو بھرتی ہے (۲۸) کسی کی طرف سے کسی کے دل میں بُرائی بٹھانا۔ لگانا۔ بھکانا۔ افروختہ کرنا۔ جیسے رات بنی رات میں خاوند کو ایسا بھرا کہ ماں سے بیزار کر دیا (کان بھرنا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں) (۲۹) لادنا۔ پُر کرنا (۳۰) توپ یا بندوق وغیرہ کو گولی بارود سے لیس کرنا (۳۱) کھیت میں پانی دینا۔ آب پاشی کرنا (۳۲) چیتنا۔ دبتے ڈالنا (۳۳) لپیٹنا جیسے نلیوں میں سُوت بھرنا یا گوٹا بُنتے کے کانٹے میں بانا بھرنا (۳۴) نہال کرنا۔ نالاں کرنا (۳۵) بجھالانا تعمیل کرنا۔ عہدہ پُر کرنا جیسے چوکی بھرنا (۳۶) رنگ چڑھانا +

بھرہ

(چونکہ یہ فعل ایسا ہے کہ اور لفظوں کے ساتھ مِلکر اَور اَور معنے پیدا کرتا ہے اور وہ لفظ اکثر علیحدہ بھی اپنی اپنی جگہ پر لکھے جائیں گے اِسلئے یہاں دو ایک اضافہ شدہ لا لکھ کر ختم کرتے ہیں۔ کلمہ بھرنا اس کے معنی ہیں کلمہ مُنہ سے نکالنا۔ بھرنا کا اس معنی میں پیدا علیٰ ہذا القیاس اور بھی اسی طرح کے بہت سے الفاظ ہیں) +

بھرنا بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی (عو) (۱) کسی شخص کا اپنی طرف سے صرف اُٹھانا۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ شریک اخراجات ہونا۔ دوسرے کی مُفلسی میں مدد کرنا۔ سلوک سے دوسرے کو مرفہ الحال بنانا۔ دوسرے کے اخراجات اپنے ذمہ لینا۔ پوتھ پورا کرنا۔ جیسے جب وہ خود ہی مُفلس ہے تو تمہارا بھرنا کبتک بھرے (۲) ناجائز امداد کرنا + مُنہ بھرائی یا رشوت دینا +

بھرنظر دیکھنا۔ ا۔ فعل مُتعدّی۔ گھور کر دیکھنا۔ خوب دیکھنا۔ پوری نظر سے دیکھنا۔ اچھی طرح دیکھنا +

بھرنیند سونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پوری نیند سونا۔ اچھی طرح سونا +

بہروپ۔ س۔ (بہ رُ پ) (اسم مُذکّر۔ مرکب از (بہو + رُوپ) لغوی معنی بہت سے رُوپ۔ اصطلاحی۔ طرح بطرح کے بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نقالی کرنا۔ صورت بازی (۲) مکر و دھوکا

بہروپ بھیا جہان کو جس میں ہر روز بنے ہے اک نیا سانگ (مصحفی)

(۳) مکاری۔ شعبدہ بازی +

بہروپ بدلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نیا رُوپ دکھانا ۵

کبھی ہے شام کبھی صبح سایہ ہے گہ دھوپ کہ چرخ بوقلموں ہے نیا بہروپ (نکہت)

(۲) شعبدہ بازی کرنا۔ دھوکا دینا +

بہروپیا۔ ہ۔ اسم مُذکّر (۱) نقال۔ سوانگی۔ رنگ برنگ کے بھیس بدلنے والا (۲) مکار۔ فریبی۔ ٹھگ + دھوکا باز۔ شعبدہ باز۔ پھٹ باز۔ حیلہ ساز +

بھروٹا۔ ہ۔ اسم مُذکّر۔ گنوار۔ گھانس یا لکڑیوں کا گٹھا +

بھروسا۔ ہ۔ اسم مُذکّر۔ اُمید۔ توکل۔ اعتبار۔ توقع۔ سہارا۔ اعتماد +

بہرہ۔ ف۔ (اسم مُذکّر (۱) نصیب۔ حصّہ۔ بھاگ۔ قسمت (۲) فایدہ +

بہرہ کھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) نصیبا کھلنا (۲) مُتبحّر ہونا۔ نکتہ ہونا۔ کمال ہونا (۳) دل روشن ہونا۔ ہردہ کھلنا +

بھر

بھرہ مند۔ بہرہ ور۔ یا۔ بہرہ یاب ۔ف۔ اِسم مذکر صاحب نصیب۔ خوش قسمت۔ خوش طالع۔ اِقبال مند۔ فایدہ اُٹھانیوالا۔ تمتع لینے والا +

بہری ۔۔ اِسم مؤنث (۱) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کا شکار کیا کرتا ہے۔ بعض تزکی لغات میں بھی یہ لفظ عالمے حملی سے پایا جاتا ہے (۲) وہ عورت جس کی قوتِ سامعہ جاتی رہی ہو +

بہری ۔۔ اِسم مؤنث۔ (یورپ) چندہ۔ باج +

بھری برسات ۔۔ اِسم مؤنث۔ عین موسم بارش برسات کا وقت +

بھری بھری رانیں ۔۔ اِسم مؤنث۔ گدازاور گاؤدم رانیں۔ گول بھرے بھرے ہیں۔ یا۔ بھرے ہوئے ہیں ۔۔ (محاورہ) (۱) غضبناک ہو رہی ہیں۔ تیوری آگود ہیں۔ خفا ہیں (۲) رد و آگود غلگین اور آزردہ ہیں (۳) پُر از شکوہ ہیں ؎

دیکھا آخر کہ بھیڑ کی طرح چھوٹ ہے + ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہمکو (ذوق)

بھرے پر چڑھانا ۔ف۔ فعلِ متعدی۔ دم پہ چڑھانا۔ جھانسے میں لانا + تعریف کرکے کسی بات پر آمادہ کر دینا +

بھرے کو بھرنا ۔۔ فعلِ متعدی۔ رجے کو رجانا۔ دولتمند کے ساتھ سلوک کرنا

بھری مجلس میں ۔۔ ا۔ تابع فعل۔ برسرِ محفل۔ عین مجلس میں +

بھڑ ۔۔ اِسم مذکر (۱) کسی چیز کے پھٹنے کی آواز۔ توپ یا بندوق کی آواز (۲) آوازِ گوز (۳) مخفرا +

بھڑ ۔۔ اِسم مؤنث۔ زنبور زرد۔ تر۔ پرنی۔ ایک زرد رنگ کے پرواں کیڑے کا نام جس کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے +

بھڑ کا چھتا ۔۔ اِسم مذکر (۱) خانہ زنبور۔ بھڑوں کے رہنے کا گھر (۲) صفت) لڑاک فسادی۔ وہ شخص جسے چھیڑ کر پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے

بھڑاس ۔۔ اِسم مؤنث۔ غبار خاطر۔ دل کا بخار۔ کینہ۔ باطنی عداوت +

بھڑاس نکالنا ۔ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دل کا غبار نکالنا۔ کینہ کشی کرنا۔ عداوت نکالنا (۲) رونے یا لڑنے سے اپنا دل کھول کر رنج اور طبیعت کے غصے کو فرو کرنا +

بھڑانا ۔۔ فعلِ متعدی۔ (۱) ملانا۔ قریب لانا۔ مقابل کرنا۔ سٹانا (۲) لڑوانا۔ لڑائی کروانا (۳) دینا۔ رشوت میں دینا (مجھ) دس روپے بھڑاؤ تو تمہارا کام بن جائے (۴) سانجھا ملانا۔ شریک کرنا۔ پتی

بھڑ

ڈالنا (۵) قمار بازی) داؤں پر لگانا۔ داؤں پر رکھنا (۶) بندوق کو نشانا باندھنا۔ دلالی کرنا۔ دلّالی کرنا + طالب کو مطلوب سے ملانا +

بھڑ بھڑیا ۔۔ صفت (۱) کپٹی کا نقیض۔ وہ شخص جو دل میں تو کچھ نہ رکھے مگر جس وقت غصہ آئے اُس وقت آپے سے باہر ہو کر جو چاہے سو کہہ لے مغلوب الغضب آدمی جو جلد غصہ ہو اور جلد صاف ہو + (۲) صاف دل۔ بے ریا۔ سادہ (۳) پیٹ کا ہلکا کم ظرف (۴) گپی چھپیلا

بھڑ بھونجا ۔۔ اِسم مذکر (۱) بھاڑ بھونکنے اور اناج بھوننے والا۔ نخود پز۔ (۲) صفت) سیہ فام۔ کالا کلوٹا۔ بدصورت +

بھڑ بھونجن ۔۔ اِسم مؤنث (۱) اناج بھوننے والی عورت (۲) کالی بدصورت عورت +

بھڑتنگا ۔۔ اِسم مذکر (عو) ہڑبم۔ غل غپاڑا۔ چقربہ۔ دھوم دھام۔ شور و شغب۔ ہنگامہ۔ جیسے برات میں شیطانی بھڑتنگا نوبہ سہی +

بھڑسال ۔۔ صفت (بازاری) احمق۔ جاہل گو۔ بیوقوف۔ موڈھو۔ بھڑوا +

بھڑک ۔۔ اِسم مؤنث (۱) چمک۔ چمک دمک (۲) ٹیپ ٹاپ۔ رونق زیب و زینت۔ تکلف (۳) وحشت۔ وحشی پن۔ چمچک۔ رمیدگی (۴) اشتعال۔ لپک۔ التہاب +

بھڑک اُٹھنا ۔ف۔ فعلِ لازم مشتعل ہونا۔ لپک جانا۔ بل کھانا۔ مشتعل ہونا۔

بھڑک دار ۔۔ صفت۔ چمکیلا۔ چمکدار۔ تکلف جھمجھاتا +

بھڑکانا ۔۔ فعلِ متعدی (۱) لگانا۔ مشتعل کرنا۔ آگ کو تیز کرنا۔ زیادہ بھڑکانا (۲) بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔ برافروختہ کرنا (۳) بدکانا۔ چونکانا۔ اچٹانا۔ چھکانا + (۴) ڈرانا (۵) حقہ پینے والے توسے کے زیادہ جلا دینے اور تمباکو کے جلد سوختہ کر دینے کو کہتے ہیں +

بھڑکنا ۔۔ فعلِ لازم (۱) شعلہ زن ہونا۔ زیادہ بھڑکنا۔ التہاب ہونا (۲) بدکنا۔ چھکنا۔ چونکنا۔ یکایک ڈر کر بھاگ جانا۔ متوحش ہونا (۳) غصہ ہونا۔ خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ بھبکنا (۴) گرم ہونا جانا۔ تیز ہونا جیسے ہاتھ بھڑکنا (۵) نس یا پٹھے کا تن جانا۔ اعصاب کا کھنچ جانا (۶) شاگرد پیشہ) چینی کے برتن میں بال آجانا +

بھڑکے بیٹھنا ۔۔ فعلِ لازم متصل ہو کر بیٹھنا۔ رکا بیٹھنا۔ بہت پاس بیٹھنا۔ قریب بیٹھنا۔ لگ کر بیٹھنا۔ آکر بیٹھنا۔ گھس کر بیٹھنا ؎

جس بزم محفل میں ہے جیسے خطابت بوکیوں + بھڑکے بیٹھونگا اگر میں بھی تو کیا ہے جا بیٹھونگا (آتش)

بھڑک

تنگیٔ محفل کی دولت بھڑکے بیٹھا بھی سو بار رات اہلِ بزم کی کثرت کا احساس ہو گیا (نا معلوم)

بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا یا بھڑ کے چھتے میں ہاتھ ڈالنا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ فسادی آدمی کو چھیڑنا ۔ بر آدمی کو اکسانا یا غصّہ دلانا +

بھڑکیلا ۔ ۔ صفت ۔ مکلف ۔ زرق برق ۔ فوق البھڑک ۔ چٹکیلا ۔ پھکیلا +

بھڑکیلا ۔ ۔ اسمِ مذکر (عوام) بھڑ کی تصغیر +

بھڑگل ۔ ۔ اسمِ مذکر (عوام) (لکھنؤ) مسخرہ ۔ بے شرم ۔ بے حیا +

بھڑنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) جوڑے جوڑ ملنا ۔ پیوستہ ہونا ۔ متصل ہونا ۔ قریب ہونا ۔ سٹنا (۲) مقابل ہونا ۔ لڑنے کو آمادہ ہونا ۔ گتھنا ۔ (۳) ٹکر کھانا ۔ ٹکر کھانا (۴) تلواروں سے لڑنا ۔ چپقلش کرنا ؎

جا ہی بھڑا اُس صفِ مژگاں سے آج دل تو بڑا سا ہی جگر کر گیا (سودا)

(۵) سینہ بسینہ ہونا ۔ شانہ بشانہ ہونا (۶) فعل لگنا ۔ شدہ ہونا +

بھڑوا ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ قرم ساق ۔ قلتبان ۔ دیوّث ۔ بچّو لیا ۔ دلال ۔ وہ شخص جو عورتوں کو مردوں کو اور مردوں کو عورتوں سے ملائے ۔ نقیب ۔ وہ شخص جو کسبیوں کو ناچنے کے واسطے لائے +

بھڑوانا ۔ ۔ بھڑنے کا متعدی التعدی +

بھڑوائی ۔ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) قلتبانی ۔ بھڑوا پن (۲) بلوانے کا بھتنا +

بھڑی ۔ یا ۔ **بھڑیاں دینا** ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) کبوتروں کو اڑانا سکھانا ۔ گھڑی اڑانا گھڑی بٹھانا (۲) حیران کرنا ۔ دق کرنا ۔ ستانا +

بھس ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ اناج کا پھلکا یا اناج کی نالیوں کا چورا چوکر ۔ بھوسی ۔ توڑا +

بھس بھروانا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ کھال کھنچوا کر بھس بھروا دینا (ویر حمی کے زمانہ میں یہ ایک سزا تھی) +

بھس کے مول بکیدہ ۔ ا ۔ نہایت ارزاں ۔ کوڑیوں کے مول ۔ قیمتی چیز کا سستے مولوں بکنا +

بھس میں چنگی ڈال جمالو دور کھڑی ۔ ا ۔ کہاوت ۔ جو عورت دو کوڑی کا کر کے الگ ہو جائے اُس کے حق میں یہ کہاوت کہتے ہیں +

بھساکو ۔ ۔ اسمِ مذکر (لکھنؤ) وہ تمباکو جو کرڑا دانہ ۔ ملکا تمباکو ۔ سادہ تمباکو +

بھسّل ۔ ۔ صفت ۔ (صحیح بھسّل) (۱) قابلِ نفرت ۔ گھناؤنی (عو) (۲) کثیف ۔ نجس ۔ گندی ۔ بھشٹ +

بھستڑ ۔ ۔ صفت ۔ نہایت موٹا اور بھدّا آدمی ۔ بھدّا لیسڑا +

بھسکنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو) تحقیر کھانا ۔ بھینس کی طرح کھانا ۔ جیسے پان بھسکنا +

بھنس

بھسکڑ ۔ ۔ اسمِ مؤنث (۱) بسیار خوار ۔ بہت کھانے والی عورت (۲) سُبک وضع ۔ ہرجائی عورت +

بھسم ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ سنسکرت (भस्म) بھسم ۔ خاکستر ۔ راکھ ۔ بھبوت +

بھسم اشنان ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ (ہندو) اُپلوں کی راکھ سے نہانا ۔ راکھ ملنا جس طرح اہلِ اسلام میں تیمّم کرتے ہیں اسی طرح اُن کے مذہب میں پانی نہ ملے تو راکھ سے نہا لینا درست ہے +

بھسم پتّری ۔ ۔ اسمِ مؤنث ۔ گانجھا ۔ ایک نشہ کی چیز کا نام جسے بلکوہ یہ تمباکو پیتے ہیں +

بھسم رمانا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (بھبوت رمانا) +

بھسم کر دینا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ جلا کر راکھ کر دینا ۔ بالکل ہضم کر جانا +

بھسم ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) جل کر راکھ ہونا (۲) ہضم ہو جانا ۔ فنا ہونا ۔ (۳) غصّہ میں آگ ہونا +

بھسمنت ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) جل کر خاکستر ہونا ۔ فنا ہونا ؎

شعلہ پیرا اگر ہو تیری تیغ کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت (سودا)

بھسنا ۔ ۔ فعلِ لازم (گیتوں میں) (۱) تبسّم کرنا ۔ مسکرانا (۲) ہنسنا ۔ خندہ ہونا (۳) خوش ہونا +

بھسنڈ ۔ ۔ صفت ۔ نہایت موٹا آدمی ۔ سنڈا ۔ فربہ ۔ وہ آدمی جو فربہی کے باعث بدصورت معلوم دے +

بہشت ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) باغ گلشن ۔ گلزار (۲) باغِ ارم ۔ جنّت ۔ فردوس ۔ خُلد ۔ بیکنٹھ ۔ دوزخ کا نقیض ؎

گر بہشت آدم تو آنکھوں میں ہیری پھیکے لگے ۔ جی نے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو؟ (میر)

(۳) مقامِ راحت و آسائش ۔ آرام کی جگہ ۔ عیش کا مقام ۔ مقامِ فرحت ۔ جائے فضا ۔ دل لگی کی جگہ (آبکل بہشت کو مذکر اور جنّت کو مؤنث بولتے ہیں)

بہشت کا میوہ ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ انار +

بہشت کی پری ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث (بازاری) منگلا ۔ نکمی ۔ کنچنیاں ۔ ناچنے گانے والی عورتیں + نرگمنہ ۔ مُنجنیا ۔ بھانڈ +

بہشت کی ہوا ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ نسیمِ صبح ۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا جو گرمیوں کے موسم میں آتی ہے ۔ ہوائے مرغوب +

بہشت میں لات مارنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ جنّت کا مستحق نہ رہنا +

بھل

ماں باپ کے ساتھ بدسلوکی یا برائی کرنا + حق فرزندی ادا نہ کرنا یا نافرمان کے ساتھ برائی کرنی اپنی عاقبت بگاڑنی ہے +

بہشتی ۔ ن ۔ اِسم مُذکر (۱) بہشت کا رہنے والا (۲) مشکیا پانی بھرنے والا (۳) شگی (۴) صفت) فلکی ۔ علوی ۔ آسمانی ۔ بہشتی ۔ فردوسی ۔ بیکنٹھ باشی ۔ سُرگ باسی ۔ برہم لوکی +

بہشتا ۔ ۔ اِسم مؤنث ۔ غلاظت ۔ فضلہ ۔ گوبر ۔ برازہ (ہندو)

بھشٹل ۔ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) ناپاک اور غلیظ عورت ۔ کثیف عورت ۔ پلید عورت (۲) پھوہڑ ۔ بدسلیقہ + (۳) بدصورت ۔ گھناؤنی +

بھک ۔ ۔ اِسم مؤنث (۱) اُڑ جانے والا مادّہ (۲) تمباکو کے پتوں کا باریک چورا ۔ برادہ (۳) وہ راکھ جیسے لکڑی کی بھک +

بھک بھک ۔ ۔ اِسم مؤنث ۔ اِنجن میں سے دھوئیں نکلنے کی آواز +

بھک سے اُڑ جانا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) بارود کا دفعۃً اُڑ جانا (۲) حماقت بھٹ جانا جیسے فی سے اُڑ جانا بھی کہتے ہیں +

بھک سے اُڑ جانے والا مادّہ ۔ ا ۔ اِسم مُذکر (قانون) وہ آتشگیر اشیا جن سے آگ بھڑک اُٹھے مثل گندک شورہ بارود اور پٹاس وغیرہ +

بھکاری ۔ ۔ اِسم مُذکر ۔ بھیک مانگنے والا ۔ ٹکڑ گدا ۔ فقیر ۔ گدا ۔ منگتا +

بہکانا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) ورغلانا ۔ اِغوا کرنا (۲) بھٹکانا ۔ راستہ بھلانا (۳) دھوکا دینا ۔ فریب دینا ۔ جھوٹ بولکر یقین دلانا (۴) ڈھکانا (۵) غلطی کرانا (۶) جھوٹی اُمید بندھانا + وعدہ وعید کرنا (۷) فساد پر لڑنے پر آمادہ کرانا (۸) کان بھرنا ۔ بدی کرنا ۔ بدگوئی کرنا +

بہکاوٹ ۔ ۔ اِسم مؤنث ۔ (عوام) دم ۔ فریب ۔ اِغوا +

بہکاوے ۔ یا ۔ بہکائے میں آنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دھوکے میں آنا ۔ دم میں آنا (۲) حمایت پر بھولنا ۔ پُرچک یا گگ پر گودنا +

بھکت ۔ س ۔ (भक्त) اِسم مُذکر (ہندو) (۱) عابد ۔ زاہد ۔ پارسا ۔ مُرتاض تپسیری + پرہیزگار ۔ بھگتی (۲) سیتلا وغیرہ کا پجاری ۔ جھاڑ پھونک کرنے والا ۔ منتر پڑھنے والا ۔ سیانہ ۔ کلاتا ۔ چھلیدار ۔ پرائی ۔ ظاہر پیر ۔ مداری وغیرہ کی چھڑیاں لے کر پھرنے والا +

بھکتی ۔ س ۔ (भक्ति) اِسم مؤنث ۔ (۱) عبادت ۔ پرستش ۔ سیوا ۔

بھگ

پوجا (۲) خلوص ۔ اِخلاص (۳) عقیدت ۔ اِرادت +

بھک بھگنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ بڑھ چلنا ۔ اِترانا ۔ حد سے باہر نکلنا ۔ مغرور ہونا +

بھگدڑ مچنا ۔ ۔ اِسم مؤنث ۔ کھلبلی کی سی بُو ۔ ناگوار بُو +

بھگدڑ مچانا ۔ ۔ صفت ۔ خراب بُو کا ۔ بھگدڑ کا +

بھگسا ۔ ۔ صفت ۔ بن روئی کا ۔ وہ آٹا جو گھنٹا جائے +

بھگوٹنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ بھینس کی طرح کھانا ۔ بہت کھانا ۔ نگلنا ۔ ٹھونسنا +

بھگشا ۔ س ۔ اِسم مؤنث ۔ بھیک ۔ خیرات +

بھک منگا ۔ ۔ اِسم مُذکر ۔ (۱) بھیک مانگنے والا ۔ فقیر گدا ۔ ٹکڑ گدا ۔ ہر ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے والا ۔ بھوکا ۔ نگاں ۔ نہایت مُفلس (۲) مانگنے میں حیا نہ کرنے والا +

بھک مُوا ۔ ۔ اِسم مُذکر ۔ بھوکوں کا ٹوٹا ۔ فاقہ کش ۔ گرسنہ ۔ روٹیوں کا مارا (تاپنے میں بھک ہوئی) ؎

خوشی سے کیوں نہ گرگ بھرے نہ ہوئی کہ دیکھتا جو وہ بھک سوا
بچے ہے ڈھونک دھر ۔ اُدھر ہے اُجاغ روشن مُراد عاصل (انشا)

بہکنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ راستہ سے پھرنا ۔ گمراہ ہونا ۔ بھٹکنا (۲) دھوکا کھانا فریب میں آنا (۳) رپٹنا ۔ پھسلنا ۔ جیسے ہاتھ بہکنا قلم بہکنا (۴) بڑھنا نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا ۔ ہذیان ہونا ۔ بخار میں بڑبڑانا نیند میں باتیں کرنا (۵) پاؤں ڈگمگانا ۔ لرزنا ۔ لڑکھڑانا (۶) بکارنا ۔ نشہ میں شور مچانا (۷) حد سے بڑھ کر چلنا ۔ اِترانا +

بھکنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ ناپ شناپ کھانا ۔ بے اعتدالی سے کھانا ۔ نگلنا بھگوٹنا +

بھکنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ گھپنا ۔ گھس جانا ۔ پپنا ۔ سوئی یا کیل وغیرہ کا جسم میں اُتر جانا ۔ جیسے سوئی بھک گئی +

بھگوا ۔ ۔ اِسم مُذکر ۔ (۱) نادان ۔ احمق ۔ بیوقوف (۲) قُرمساق بھڑوا دیوث (۳) مخنّہ ۔ یاوہ گو ۔ بکواسی +

بھکوسنا ۔ ۔ فعل متعدی (عو) کھانا ۔ نگلنا ۔ وڑکنا +

بھگا ۔ ۔ صفت ۔ (پورب) (۱) سادہ لوح ۔ مودھو ۔ بیوقوف (۲) چوبا بھادو جیسے تل بھگا +

بھگا ۔ ۔ صفت ۔ لڑائی سے بھاگی ہوئی ۔ بھگوڑی ۔ ٹھیرا (پورب)

بھگانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دُور ہٹانا ۔ لپکانا ۔ سرپٹ لے جانا (۲) کسی عورت کو گھر سے نکال لانا ۔ ورغلا کر لے جانا (۳) پس پا کرنا ۔ شکست دینا ۔

بھگت

پدانا (۴) منہ پھیر دینا۔ دانت کھٹے کر دینا۔ ہزار دینا +

بھگت ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) دیکھو (بھگت)

اُجل برن آدھین تن ایک چیت دو دھیان
ہم تو جانت بڑے بھگت پر نکلے کپٹ کی کھان (دوہا)

(۲) تارک الدنیا اور وہ شخص جو نکار اور گوشت کھانے سے پرہیز کرے + پرہیزگار (۳۔ اِسمِ مؤنث) ہنگڑوں کا ایک ندہبی سوانگ جسمیں اکثر نرسنگھ اوتار اور کرشن وغیرہ کا رُوپ بھرتے ہیں (۴) سیانا۔ بھوپا۔ اوجھا۔ گنڈا تعویذ کرنے اور بھوت پریت اُتارنے والا (۵) مسخرپن۔ سخروائی۔ سازندہ (۶) ہولی کے سوانگ بھرنے والا۔ سوانگی (۷) ننوی نقیت میں جو بھگت باز کا استعمال ہُوا ہے وہاں پنجئے یا کتھک سے مُراد ہے +

بھگت باز ۔ (۱۔ اِسمِ مذکر۔ ہندوؤں کا وہ فرقہ جو لڑکوں کو نچاتا اور سوانگ وغیرہ بھر کر تماشہ دکھاتا ہے +

بھگت بنانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جس پر لوگ ہنسیں۔ مسخرہ بنانا +

بھگت بننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں نیک و پارسا ظاہر کرنا۔ عابد ہونا۔ مرتاض ہونا + دھوکے باز بننا +

بھگت ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) گت ہونا۔ گت بننا۔ بٹی ہلیدہ ہونا۔ دُرگت ہونا ۵

اُس بُت نے اپنے گھر کو بگاڑا اپنے دوست بیت ستم میں برہنوں کی بھگت ہوئی (رشک)

بھگتانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پُورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۲) کرنا بجالانا۔ تعمیل کرنا (۳) چکانا۔ بیباق کرنا (۴) تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا (۵) تقسیم کرنا۔ بانٹنا (۶) ہاڑی آدمی جان سے مار ڈالنے کو بھی کہتے ہیں +

بھگت لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) برداشت کر لینا (۲) سمجھ لینا۔ سمجھ لینا۔ جیسے ایک ایک سے بھگت لُونگا +

بھگتنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ نمٹنا۔ نپٹ جانا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا (۲) جھیلنا۔ برداشت کرنا۔ سہارنا (۳) بے بات ہونا جکنا جیسے قرضہ بھگتنا (۴) بھرنا۔ بھوگنا جیسے قید بھگتنا (۵) فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہونا (۶۔ ع) نباہنا۔ نباہ کرنا۔ برسر آنا (ب) ڈنڈ دینا۔ تاوان دینا (۸) بدلہ لینا۔ بدلہ اُتارنا۔ برتاؤ کرنا۔ ادا۔ آمد کرنا۔

بھلا

من سمجھوتہ کرنا۔ راضی برضا کرنا (۹) فراغ حاصل کرنا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا + دے دلا کر فارغ ہونا۔ پانٹ پُونٹ کر فراغت حاصل کرنا۔ جیسے اِس دالان میں تم بانٹو دُوسرے میں میں بھگت لُونگا۔ (۱۲۔ فعلِ متعدی) سمجھنا۔ سُلٹنا +

بھگتی ۔ یا۔ **بھگتیا** ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ناچنے گانے والا فرقہ۔ بھانڈ نقال +

بھگگر ۔ ہ۔ صفت۔ کالا ہُوا اناج۔ کھتے کا غلہ۔ وہ غلہ جس کا انس نکل گیا ہو۔ بھکڑ اندی بُو کا غلہ +

بھگل ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ مکر۔ فند۔ فریب چھل۔ دھوکا۔ بناوٹ + پاکھنڈ +

بھگل بدیا ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ فریب دہی۔ پاکھنڈ بازی + شعبدہ بازی

بھگل کا ٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم فریب بنانا + مکر کرنا + شعبدہ بازی کرنا۔ بناوٹ کرنا +

بھگو ۔ ہ۔ صفت۔ بھگوڑا۔ بھاگ جانیوالا مگر نہ پا + وہ غلام نوکر یا شاگرد جو آقا اور اُستاد کے پاس سے بھاگ جائے + لڑائی سے بھاگ جانیوالا۔

بھگوان ۔ س۔ اِسمِ مذکر (ا۔ مذ بمعنی گشائیں) (برج) بھگوان۔ بھگوت۔ ایشور۔ ایشور۔ پرمیشور۔ خدا تعالیٰ کا ایک صفاتی نام۔ مختارِ مطلق۔ خدا تعالیٰ +

بھگو بھگو کے لگانا ۔ یا۔ **مارنا** ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جوتیاں بھگو بھگو کر مارنا تاکہ زیادہ چوٹ لگے۔ نہایت سرزنش کرنا لعنت ملامت کرنا بار بار ذلیل کرنا۔ گوہ میں نمکانا +

بھگوتی ۔ س۔ اِسمِ مؤنث۔ دُرگا۔ دیوی۔ دیبی۔ بھوانی + کالی۔

بھگوڑا ۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (بھگو)

بھگونا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پانی میں تر کرنا۔ گیلا کرنا +

بھگی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ بھاگڑ۔ ہڑبڑ۔ ہلچل۔ افراتفری +

بھگی پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کھلبلی پڑنا۔ ہلچل ہونا۔ بھاگڑ مچنا۔ خوف کا مارے بھاگنا +

بھلا ۔ یا۔ **بھلیگڑ** ۔ بانجھ گائے یا بھینس بکری وغیرہ +

بھلا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اچھا۔ عمدہ۔ بہتر۔ خوب (۲) نیک۔ پاکدامن۔ نیکوکار (۳) انوکھا عجیب۔ سہاونا۔ دلپسند۔ دلاویز۔ دلکش (۴) کلمۂ ایجاب ہاں۔ اچھا بلے۔ آرے (۵۔ تابع فعل) خیر۔ دم لے۔ صبر کر خیر سمجھوں گا۔ دیکھا جائیگا (۶) کلمۂ تنبیہ واگاہی (۷) ایک کلمۂ ذم جو کاشر خُن کلام کو واسطے بیان آتا ہے اور بعض لوگوں کی تکیہ کلام بھی ہوتا ہے +

بھلا

کیا کروں گا میں بھلا باغ اجاڑے لیکر آشیانے کو ہے اک مفت خس خار بہت

(۸) سلوک - نیکی - جیسے بھلے کا زمانہ نہیں (۹) اشراف - شریف جیسے بھلا سا ہو تو ابا اُس کے پاس تک نہ جائے +

بھلا آدمی - ا - اِسم مُذکر - (۱) اچھا آدمی - نیک بخت آدمی + شریف آدمی - عزّت دار آدمی - بھلا مانس (۲) - طنزاً) شریر - فتنہ انگیز - نالایق - فسادی + پاجی - چالاک + فسادی

بھلاجی - یا - **بھلا صاحب** - ا - (مذا) بطور طنز - خیر کیا مضایقہ ہے - کیا ڈر ہے +

بھلا چاہنا - ہ - فعل لازم - بہتری چاہنا - خیر چاہنا - بہبودی چاہنا +

بھلا چنگا - ہ - اِسم مُذکر - تندرست - اچھا بچھا - صحیح سالم - موٹا تازہ خاصہ +

بھلا کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) اچھا کرنا (۲) نیکی کرنا - سلوک کرنا - خیرات کرنا جیسے بھلا کر بھلا ہوگا +

بھلا لگنا - ہ - فعل لازم - اچھا معلوم دینا + زیب دینا +

بھلا مانس - ہ - اِسم مُذکر - بھلا آدمی - مرد آدمی - نیک آدمی + مُہذّب (۲) خلیق - ملنسار - خُوش مزاج (۳) اشراف - شریف - ذی عزّت (۴) نیکبخت - نیکذات (۵) سیدھا - صاف دل (۶ - طنزاً) بد - بدذات - شریر - دنگئی - فسادی - جیسے تُم بھی بھلے مانس ہو اُس غریب کو بغیر ستائے نہ رہے - ارے بھلے مانس مان جا +

بھلا ماننا - ہ - فعل لازم (۱) اچھا جاننا (۲) احسانمند ہونا +

بھلا منانا - ہ - فعل لازم - کسی کی بھلائی یا بہتری چاہنا +

بھلانا - ہ - فعل لازم (۱) فراموش کرنا - یاد سے اُتارنا - یاد نہ رکھنا (۲) دھوکا دینا - فریب دینا +

بہلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) کھیل میں لگانا - کسی شغل میں مشغول کرنا - بچّہ کو رونے سے باز رکھنا ؎

کوئی مشتاق تمنا ہو تو کوئی حیلہ جو — مجھکو پھسلاتی ہے قسمت اُسکو بہلاتی ہو تم (نیرنگ)

(۲) پھسلانا - دم میں لانا - دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - (۳) تسلی دینا - تشفی دینا - جھوٹی باتیں بنا کر تسلی دینا - (۴) کسی سیر و تماشے سے دل کو خوش کرنا +

بھلاوا - ہ - اِسم مُذکر - (۱) جھٹلاوا - بکاوا - پھسلاوا (۲) چھل +

بھلے

فریب - دغا - دھوکا - حمایت - پشتی + بھروسا - بھلا سرا - جیسے کسی کے بھلاوے میں نہ آنا

بہلاوا - ہ - اِسم مُذکر - تفریح - جی کا پرچاوا - من کا بھلا سرا +

بھلاواں - ہ - اِسم مُذکر - ایک پھل کا نام جو کشمیر و ایران میں پیدا ہوتا ہے مزاجاً چوتھے درجہ میں گرم خشک اور بعض کے نزدیک دوم میں - بلادر +

بھلائی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) نیکی - نیکوئی - بہتری (۲) خیر خواہی (۳) نیک نامی (۴) فائدہ - منفعت (۵) خوبی - عمدگی (۶) خوبصورتی - حُسن (۷) سلوک - خیرات - احسان +

بھلائی رہنا - ہ - فعل لازم - نیکنامی رہنا - نیکیوگار رہنا نیکی قائم

بھلائی لینا - ہ - فعل متعدی - نیکی یا ثواب حاصل کرنا - احسان کرکے نیکنامی حاصل کرنا + دُعا لینا +

بھل بھل - ہ - اِسم مؤنث - بہت سے پانی کے ایک ساتھ گرنے کی آواز - دھل دھل +

بھلبھلانا - ہ - فعل متعدی - بھوبل یا بالو میں کسی چیز کو بھونا - نیم برشتہ کرنا +

بھلسا دینا - ہ - فعل متعدی - جلا دینا - کباب کر دینا - بھلس دینا + کوفت پہنچانا - جیسے آپنے بات ہی ایسی کی کہ دل بھلسا دیا +

بھلسنا - ہ - فعل لازم - سوختہ ہونا - جھلسنا - بھننا - جلنا + بھوبل یا کسی گرم چیز سے بھنکر بھرتا ہو جانا (۲) فعل متعدی) جلانا - بھوننا - جھلسنا +

بھلکڑ - ہ - صفت - بہت بھولنے والا - فراموش کار - غلط کار - بھول بھولیا +

بھلمنسات - ہ - اِسم مؤنث (عوام) شرافت - اِنسانیت - آدمیت - آدمگری - بھلمنسی

بہلنا - ہ - فعل لازم - (۱) سیر و تماشا سے خوش رہنا - کسی شغل میں مشغول ہونا (۲) رنج یا غم بٹنا + بچّہ کا رونے سے بند ہونا +

بہلکہ - ن - ہ - اِسم مُذکر - وہ چمڑے کا دستانہ جو سیر شکار اپنے ہاتھ میں پہنکر اُسپر باز اور شاہین وغیرہ کو بٹھاتے ہیں +

بہلی - ہ - اِسم مؤنث - بیل کی گاڑی - بیلوں کی بڑی گاڑی جس میں اکثر عورتیں سوار ہوتی ہیں +

بھلیا - ہ - اِسم مُذکر - پرندوں کا شکاری - چیا - پیرو کمان سے مسلح رہنے والا +

بھلے آئے - ہ - (محاورہ) بطور طنز - خوب آئے بہت دیر میں آئے - اچھا انتظار دکھایا + وعدے پر نہ آئے - وقت پر نہ پہنچے +

بھلے کا زمانہ نہیں - ا - (محاورہ) یعنی ایسا اُلٹا زمانہ ہے کہ بھلائی کرتے بھی پہلے پند ہتی ہے + اشتہار گردی ہے +

بھلے

بھلے کو ۔ ۔ تابع فعل ۔ خوب شد ۔ خیر شد ۔ خوب ہُوا ۔ اچھا ہوا ۔ بُرا نہ ہوا ۔ غنیمت ہے (اکثر خطِ التقدیم یا کسی خلاف امر کے پیش آنے سے بچ جانے پر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے ؎

ہجوم تیغ ہی رکھا تھا گلے کو کچھ بھی نہ بُرا مُنہ سے نکلا تھا بھلے کو (مصحفی)

ہزاروں اس دل پہ آ کر گڑ پڑے ہیں تم + بھلے کو اور مرے ساتھ کچھ خدا نہ تھا (یحییٰ)

بھلی ہے ۔ ۔ (محاورہ) (۱) خیر ہے ۔ اچھی ہے (۲) عورتیں یہ کلمہ ہمیشہ ہنسی میں + بولتی ہیں

بھم ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ ساتھ ۔ بایکدیگر ۔ آپس میں (اصل میں یہ لفظ ابہم کا مخفف ہے تنہا بہت کم اور دیگر الفاظ کے ساتھ اکثر پہلے واقع ہو کر مختلف معانی پیدا کرتا ہے)

بھم پہنچنا ۔ ۱ فعل لازم ۔ حاصل ہونا ۔ میسّر آنا ۔ دستیاب ہونا ۔ مُہیّا ہونا +

بھمبیری کا ۔ یا ۔ بھمبا کا ۔ ۱ اسم مذکر ۔ بڑا چھید ۔ وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو جائے +

بھمبو ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ موٹی عورت ۔ بھدّی عورت +

بہن ۔ ۔ اسم مؤنث (س ۔ भगिनी) (۱) ماجائی ۔ ہمشیرہ ۔ باجی ۔ بُوا ۔ خواہر ۔ بھینا (۲) آپس میں برابر والیاں بھی ایک دُوسری کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں +

بہنا ۔ ۔ فعل لازم (۱) رواں ہونا ۔ جاری ہونا (۲) پانی کی رَو میں چلا جانا (۳) پھسل جانا ۔ جگہ سے ہٹ جانا جیسے ٹوپی کی گوٹ یا حرکت کا دائرہ بہنا (۴) تر ہونا ۔ استقاط ہونا (جانور کے حق میں بولتے ہیں) (۵) ہوا میں چلا جانا ۔ جیسے کہاں پہ گیا تھا (۶ ۔ پُورب) ہوا چلنا (۷) پھوٹا پھوٹنا ۔ مواد نکلنا (۸ ۔ ہندی) رقیق ہونا ۔ پگھلا ہونا جانا ۔ تعب ہو جانا ۔ بیوپار کی ترکاری کا بہنا (۹) پگھلنا ۔ تپنا (۱۰) غارت ہونا ۔ برباد ہونا (۱۱) تقرّر بتر ہونا ۔ منتشر ہونا (۱۲) کبوتروں کا کہیں سے کہیں ہوا کے باعث چلا جانا (۱۳ ۔ گنوار) اُوھلنا ۔ خراب ہونا (۱۴) سستا بک جانا ۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا (۱۵) گنوار (بجوری یا تلوار کا اندر اتر جانا (۱۶) ضایع ہونا ۔ تلف ہونا ۔ جیسے اُن کا روپیہ تو بُہ نہیں بہا (۱۷) کنکوے یا کنکوّے کا پیٹا پیچھے رہنا ۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا (۱۸) کثرت سے انڈے دینا ۔ پے در پے انڈے دھرتا ۔ جلد جلد بچوں کو نکالنا +

بھنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) بریاں ہونا + سوختہ ہونا ۔ جلنا (۲) چِڑنا ۔ بھبکنا (۳) ؎ حسد کرنا ۔ کسی کی دولت یا عظمت کو دیکھ کر غاظ ہونا ۔

بھنبھنانا

جلنا کا مترادف جیسے جل بھن جانا (۴) غصّہ میں جلنا بھنا فروختہ ہونا (۵) (ا ۔ س ۔ भन्न) روپے یا اشرفی وغیرہ کا کھرا ہونا

بھنا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (پُورب) (فارسی مہینہ) دُھنیا ۔ دُھنیا بیج ۔ حلاّج ۔ لحاف دوز ۔ پنبہ زن ۔ قطّان +

بھنایا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (ع) ہنیلا ۔ مُنہ سے بہن بتانا +

(جب عورتیں آپس میں ایک دُوسری سے خواہری رشتہ جوڑتی ہیں تو اُسے بہنا پاکتی کہتی ہیں)

بھنایا جوڑنا ۔ یا کرنا ۔ فعل لازم (ع) ہنیلا کرنا ۔ ہنیلا بنانا ۔ دوستی کرنا

بھنبھناس ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہاتھی کے باندھنے کا موٹا کھونٹا (۲) عوام فحش معنی میں اس کا استعمال کرتے ہیں +

بھنبھنانا ۔ فعل متعدی (ف) آج پریاں کرانا (۲) روپیہ پیسہ تڑانا ۔ مُحوّدہ کرانا سکہ ٹھہائی گے بانا قیاست میں صرّاف ۔ درہم داغ محبت کے بھنانے والے (صبا)

بھنبھنانا ۔ ۔ فعل لازم (۱) صدمۂ دماغی کے باعث سر پکڑانا ۔ سر کی چوٹ کے باعث دماغ میں سوں سوں بھن بھن کی سی آواز نکلنا (۲) خرچ سے تنگ آنا (۳) عاجز آنا ۔ گھبرانا ۔ حواس باختہ ہونا ۔ چکرانا ۔ پیں بولنا + دم بخود ہونا +

بھنائی ۔ یا بھنوائی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ بھنچ پریاں کرنے کی اُجرت (۲) کٹوتی ۔ بٹّا ۔ حوّدہ کرائی کی کمیشن +

بھنبھوڑنا ۔ ۱ فعل لازم ۔ درندوں کی طرح دانتوں سے گوشت یا ہڈی توڑنا + توڑ کر کھانا ۔ مُنہ مار کر کاٹنا ۔ پھاڑ کھانا ۔ چبانا ۔ نوچ نوچ کر کھانا ۔

بھنبھنانا ۔ ۔ صفت ۔ (۱ ۔ پُورب) غنغنانا ۔ غنغنہ ۔ ناک میں بولنے والا ۔ کریہ الصوت (۲) کراہت انگیز ۔ نامرغوب ۔ میلا کچیلا ۔ جس پر مکھیاں بھنک رہی ہوں ۔

بھنبھنانا ۔ ۔ صفت (ع) بھنکتا ہُوا ۔ سست ۔ احمق ۔ ایسا سست جس کے مُنہ پر مکھیاں بھنکا کریں اور وہ سستی کے سبب اُن کو نہ اُڑائے +

بھنبھنانا ۔ ۔ فعل لازم (۱) مکھیوں کا کھانے پینے کی چیزوں پر بھنکنا ۔ مکھیوں کا شور کرنا (۲) ناک میں بولنا ۔ غنغنانا ۔ گھنگھنانا +

بھنبھیا ہمٹ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ مکھیوں کی آواز ۔ بھنبھن ۔ بھنبھن ۔ گس ۔

بھنبھنیا ۔ ۔ صفت (ع) زمین کا گڑھا ۔ جہاں پانی ۔ وہ شخص جو سب جگہ پھرتا پھرے + جہاں گرد +

بھنبھیری ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی لمبی تیز پرندانہ مچھری جو اکثر ساون میں پیدا ہوتی اور اُس کے پروں سے اُڑتے وقت بھن بھن کی سی آواز نکلتی ہے ۔ اس کا جسم نہایت پتلا اور لمبا ہوتا ہے ۔ جو ایک قسم کی مکھی سے

بھنبیری

کاٹ کتوں یا نفیری بھیسری میراثیوں کا ایک اسی نام کے کھیل کا نقرہ ہو جو لڑکے کھیلتے وقت زبان سے بولتے ہیں) (۲) بہت تیز دوڑنے اور بھاگنے والا لڑکا +

بھنبیری ہو جانا ۔۔ فعل لازم ۔ ہوا ہو جانا ۔ اُڑ جانا ۔ تیز ہو جانا ۔ تیزی کرنا +

بھنبیٹو ۔۔ صفت ۔ بھنبنے کی مانند ۔ بھنگن سا (فحش معنی میں مستعمل ہے) +

بھنبٹا ۔۔ (اسم مذکر / پورب) بتاؤں مرنگن ۔ بادنجان +

بھنبھنڈ ۔۔ (اسم مذکر (۱) پنڈ ۔ ٹھوٹھ ۔ سوکھا ٹنڈ اڈلا ۔ جیسے تمباکو کا بھنبھنڈ (۲) بہم پختہ شدہ ۔ جیسے کھجور کا بھنبھنڈ (۳) بھنبھنے تمباکو کا چبانا +

بھنبھنڈا ۔۔ (اسم مذکر ۔ دیکھو ۔ (بھنبھنڈ) +

بھنبھنڈ بردار ۔۔ (اسم مذکر ۔ حقہ پلانے والا ملازم ۔ وہ شاہی ملازم جو بادشاہ کو حقہ پلانے کی خدمت دیکھتا ہو + گلگڑ والا +

بھنبھنڈار ۔۔ (اسم مذکر (۱) گودام ۔ ذخیرہ ۔ کوٹھار ۔ کوٹھیار (۲) سطح دریا ۔ سطح آب (۳) پانی کا خزانہ +

بھنبھنڈارا ۔۔ (اسم مذکر (۱) استانیوں اور جوگیوں کی ضیافت + درویشوں کی ضیافت ۔ ہمارے بھنڈارے میں سا جھا کرے مائی (جوگی) (۲) کھوپری ۔ سر (۳) پیٹ ۔ شکم (۴) بھکتی کی ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کے بائیں پہلو پر لگاتے ہیں +

بھنبھنڈاری ۔۔ (اسم مذکر (۱) باورچی ۔ خانساماں (۲) کوٹھاری ۔ گودام کا محافظ (۳) سودھی ۔ وہ شخص جو کسی کی طرف سے فقیروں کو غلہ تقسیم کرے +

بھنبھنڈ پیرا ۔۔ صفت (عرنجس قدم ۔ سبز قدم ۔ منحوس ۔ وہ شخص جس کا پیر الٹا ہو +

بھنبھنڈ سال ۔۔ (اسم مؤنث ۔ وہ غلہ کا گودام جو ارزانی میں خرید کر گرانی میں بیچنے کے واسطے بھرا جائے ۔ کھتی ۔ کھتا ۔ ذخیرہ ۔ گولا گنج +

بھنبھنڈسالی ۔۔ (اسم مذکر (۱) کھتا بھرنے والا ۔ وہ شخص جو ارزانی میں خرید کر گرانی کے واسطے غلہ بھرے (۲) کھتے کا ۔ جھگڑا ۔ اندیشہ ۔ دار غلہ ۔ گلا سڑا غلہ +

بھنبھنڈ کرنا ۔۔ فعل متعدی (۱) توڑنا (۲) بگاڑنا ۔ بھنگ کھانا جو پریشان کرتا ۔ خراب کرنا ۔ کھنڈت کرنا (۳) بے انتظامی پھیلانا ۔ بدنظمی کرنا ۔ بیرونقی پھیلانا ۔ جیسے سارا کھیل بھنڈ کر دیا +

بھنبھنڈ ہونا ۔۔ فعل لازم ۔ بگڑنا ۔ درہم برہم ہونا ۔ تتر بتر ہونا ۔ کھنڈت ہونا ۔ رنگ میں بھنگ ہونا جیسے کھیل بھنڈ ہونا ۔ معاملہ بھنڈ ہونا ۔ کام بھنڈ ہونا وغیرہ +

بھنبھنڈی ۔۔ (اسم مؤنث ۔ س ۔ بھنڈ کا) (ایک ترکاری کا نام جس کے

بھنگ

اوپر بہت سے روئیں ہوتے ہیں اور پھل میں اُسے ساگ تو سی کہتے ہیں بمنزلہ وجہ دوم میں سرد و تر ہے)

بھنبھنڈے خانہ ۔۔ (اسم مذکر ۔ وہ کوٹھری یا مکان جس میں شخص کا سامان رہتا ہو +

بھنبھنڈیلا ۔۔ بھنبھنڈ کی تصغیر ۔ گٹھیلا ۔ بھنبھنڈ ثقال (۲) بھکڑ باز ۔ ٹھٹول ۔ نکمّا باز +

بھنبھنک ۔۔ (اسم مؤنث (بھنبھ و بھنبھ بفتح با) بھنبھی آواز ۔ ہلکی آواز ۔ اٹکتی ہوئی بات مثلاً بات ۔ نرم آواز ۔ مکھیوں کی سی آواز +

بھنبھناتی صورت ۔۔ (اسم صفت (عر) گھناؤنی صورت ۔ کریہہ صورت +

بھنبھنانا ۔۔ (فعل لازم (۱) مکھیوں کا بھنبھنانا ۔ ہجوم کرنا (۲) سست بیٹھنا ۔ خالی بیٹھے مکھیاں اُڑانا +

بھنبھنگ ۔۔ (اسم مؤنث ۔ سبزی ۔ بھیا ۔ بنگ ۔ بوٹی ۔ ٹھنڈائی ۔ ایک قسم کی نشیلی پتی (۲) شکستگی ۔ بربادی ۔ بیماری +

بھنبھنگ کرنا ۔۔ فعل متعدی ۔ توڑنا ۔ بیمار کرنا ۔ پائمال کرنا ۔ برباد کرنا ۔ غارت کرنا ۔ خراب کرنا ۔ بگاڑنا +

بھنبھنگ کے بھاڑے میں جانا ۔۔ فعل لازم ۔ ضائع ہونا ۔ بے سود و صرف ہونا ۔ رائیگاں جانا +

اگرچہ بعض لوگ اس کی اصل بھنگ کا بھاڑا (خرچی) خیال کرتے ہیں مگر میری رائے میں چونکہ یہ محاورہ اہل اسلام میں زیادہ رائج ہوا اور وہ لوگ نشہ کی چیزوں کو حرام جانتے ہیں پس حرام چیز جو کچھ صرف ہو وہ بھی بھنگ اور رائیگاں ہے کیونکہ ایک تو خود وہ چیز حرام دوسرے اُسپر بھاڑے کا خرچ پس یہ محاورہ بہ مناسبت ہے)

بھنبھنگا ۔۔ (اسم مذکر ۔ ایک بہت چھوٹا سا اُڑنے والا کیڑا جو اکثر برسات میں پیدا ہوتا اور بہتا پانی پر منڈلاتا رہتا ہے ۔ نیز گوبر کا کیڑا +

بھنبھنگرا ۔۔ (اسم مذکر ۔ ایک قسم کی بدبودار بوٹی ہے کہ کر بھنگرا بھی کہتے ہیں +

بھنبھنگراج ۔۔ (اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کوتے سے چھوٹا اور نہایت خوش آواز پرند جسے اکثر لوگ پالتے ہیں +

بھنبھنگڑ ۔۔ (اسم مذکر (۱) بہت بھنگ پینے والا ۔ سبزی باز + میرے جیسا بھنگڑ بھنگ گھوٹ + بھنگ گھوٹ تم ہیں ہو ٹھاکر میرے رسیا مانگ کھیت (۲) یاوہ گو ۔ بکی ۔ نپیا +

بھنبھنگن ۔۔ (اسم مؤنث ۔ (۱) ممتر انی ۔ خاکروبن ۔ چوڑھی ۔ ملاخوری (۲) بھنگ پینے والی ۔ بھنگ بیچنے والی (۳) پیارے بھنگڑ لوگ بھنگ کو بھی کہتے ہیں جیسے بھنگن خوشر نگن اور فی الحال بہت مچھا +

بھنگ

بھنگی ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) خاکروب ۔ مہتر ۔ چوڑھا ۔ حلالخور ۔ کناس (۲) بھنگ نوش (۳) ایک قسم کا لٹّو ۔ چکئی لٹّو ۔ بنگی +

بھنگی ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ وُہ بانس کی سوٹی لکڑی جس کے دونوں طرف رسّی باندھ کر بوجھ اُٹھاتے ہیں +

بھنگیرا ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (لکھنؤ) گھٹی ہُوئی سبزی بیچنے والا +

بھنگیڑ خانہ ۔ (۱) اِسمِ مُذکّر (۱) وُہ جگہ جہاں لوگ بیٹھ کر بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں ۔ تکیہ (۲) وُہ مقام جہاں کسبی وناکس جمع ہوں (۳) دُکانِ بھنگ فروش +

بھنگیر خانے کی گپ ۔ ا ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ بے سر و پا بات ۔ غیر مُعتبر خبر ۔ بازاری گپ +

بھنگیرن ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ ساقن ۔ وہ عورت جو نشہ بازوں کو حُقّہ اور بھنگ وغیرہ قیمتاً پلاتی ہے +

بھنگ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ دیکھو (بھنک)

بھنوانا ۔ ہ ۔ بھُوننے کا مُتعدّی المتعدّی + بریاں کرانا +

بھنوڑ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ گرداب ۔ ورطہ ۔ چرخاب +

(جب دریا میں کسی گڑھے کے باعث پانی چکّر کھاتا ہے تو اُسے بھنور کہتے ہیں)

بھنور پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پانی کا چکّر کھانا ۔ گرداب پڑنا +

بھنور جال ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ دُنیا ۔ دُنیا کے پھندے اور اُسکی گردش +

بھنورکلی ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ لوہے یا پیتل وغیرہ کا حلقہ جو گتکے یا بکری وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں ۔ کنڈا اور کڑی +

بھنوئی ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر بہن کا خاوند ۔ شوہرِ خواہر ۔ جیجا ۔ دُلھا بھائی +

بھنی ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث پہلی بکری ۔ اوّل اوّل دام لیکر بیچنا جسے فارسی میں فروشت کہتے ہیں

بھنی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا +

بھنیلی ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث (ع) بنائی ہُوئی بہن ۔ خواہرِ خواندہ ۔ مُنہ بولی بہن +

بھو ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث (س) بدھُو ۔ یا دھھو (۱) دُلہن ۔ کدا تو ۔ عروس (۲) بیٹے کی جورو (۳ ۔ ہندو) جورو ۔ بیوی (۴ ۔ ع) پھُوہ ۔ بچہ کا عضوِ تناسل (۵) مُعزّز ہندو عورت (مسلمان عورتیں ہر ایک ہندو عورت کو بھُو کے لفظ سے خطاب کرتی ہیں) (۶) جس محلّہ میں کوئی عورت بیاہ کر جاتی ہے اُس محلّہ والے بھی اُسکو بھُو کہتے ہیں مگر گنوار یا ہندو (۷) حلال خوری ۔ مہترانی جو مہتر سے سگائی کی ہو

بھبھت

بھبھو بیگم نام رکھنا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی اپنے آپ معزز اور بڑا بننا ۔ فخریہ لقب اختیار کرنا ۔ اپنے آپ کو ملکۂ دوراں خیال کرنا جیسے اپنے گھر میں بھبھو بیگم نام رکھ لینا بڑی بات نہیں +

بھُوٹو ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ بھُوم کا مُخفّف (۱) مٹّی ۔ خاک (۲) زمین ۔ دھرتی +

بھُوآ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث (ہندو) باپ کی بہن پھُپھی ۔ پھُوپی +

بھوانی ۔ س ۔ اِسمِ مُؤنّث (ہندو) (۱) شیو رانی ۔ شیو جی کی استری ۔ دُرگا ۔ گورا پاربتی جیسے مسلمانوں میں ماتا (۲) ہیجڑا ۔ ٹھنڈی +

بھُوبَل ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ (۱) جلتی ہوئی راکھ یا خاکسترِ گرم (۲) ریت بھُوڑ ۔ بالو ۔ ریتا ۔ ریگ +

بھوپالی ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ ایک راگنی کا نام +

بھوت ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) گُذرا ہُوا ۔ اصطلاحی وُہ بد رُوح جو جسم چھوڑنے کے بعد دُنیا میں بھٹکتی پھرتی ہے ۔ پریت خبیث شیطان (۲) شیو جی کے جاسوس شیو جی کی فوج (۳) پرانی چیز ۔ ردّی جنتو ۔ ذی رُوح (۴) حکمائے ہند کے مجوّزہ عنصروں میں سے ایک عنصر (۵) صفت ۔ چھچھوڑ چن کی طرح پسلنے والا (۷) بدہیئت بدصورت ۔ کالا بھجنگ ۔ خاک آلودہ (۸) فعلِ ماضی (۹) نشہ میں غرقاب بھوت سر شار ۔ آپے سے باہر +

بھوت اُتارنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی کسی منتر یا عزیمت کے وسیلہ سے پریت کو ہٹانا ۔ جن اُتارنا +

بھوت اُترنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) جن اُترنا ۔ پریت دُور ہونا ۔ (۲) غُصّہ اُترنا ۔ آپے میں آنا +

بھوت بننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نشہ میں مست ہونا ۔ بھوت ہونا ۔ سرشار ہونا (۲) غصّہ میں آپے سے باہر ہونا ۔ آپے میں نہ رہنا ۔ غُصّہ میں بھر جانا ۔ غضبناک ہونا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ برافروختہ ہونا (۳) خاک آلودہ ہونا ۔ موری کا بھٹنا بننا (۴) ہیجڑا بن مصروف ہونا جیسے کھیل میں بھوت بن ۔ ہاجڑا (۵) ہیجڑا ہونا ۔ جن بننا +

بھوت چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جن چڑھنا ۔ غصّہ کا سوار ہونا ۔

بھوت کا پکوان ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) گمان جو بھوت کے ذریعہ سے ملے (۲) مُفت کی دولت جو آسانی ہاتھ آئے اور بہت جلد صرف ہو جائے +

بھوت ہو کر چمٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت گریہ اور بیچینی ہونا ۔ بہت بیقرار ہونا +

بھوت

بھوت ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ غصّہ میں اندھا ہونا یا آپے سے باہر ہونا ۔ نشہ میں غرقاب ہونا +

بھوتنی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ دیکھو (بھتنی) +

بھوتنی والا ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (بازاری) چھریل کلا ۔ ایک گالی ہے +

بھوج ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) کھانا ۔ اہار (۲) دعوت ۔ ضیافت جیسے بہم بھوج یعنی برہمنوں کی ضیافت (۳) ہندوستان کے ایک مشہور راجا کا نام جو قنوج میں حکمران تھا ۔ قنوج ایک پرانا شہر ہے جو اسی نام کی دیوی کے نام پر آباد کیا گیا ۔ راجا بھوج کے وقت کی بہت سی کہانیاں اور حکایتیں مشہور ہیں ۔ یہ راجا اہلِ اسلام کی حکومت سے پیشتر ایک زبردست راجا تھا پنڈت کالیداس کبیشور جس نے سکنتلا لکھی ہے اسی کے وقت کا ایک بہت بڑا اور نامی شاعر تھا ہے جسے ہندوستان کا شیکسپیر کہنا چاہیئے +

بھوجائی ۔ یا ۔ **بھوجی** ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) بڑے بھائی کی بیوی ۔ بھاوج ۔ زنِ برادر ۔ بھابی +

بھوج پتر ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ اصل میں (بھوج پتر भूर्ज पत्र) تھا ۔ ایک قسم کے کشمیری درخت بھوج نامی کی چھال جو پتے کی مانند تہ بہ تہ ہوتی ہے ۔ اگلے زمانہ میں کاغذ کی بجائے اسی پر لکھا کرتے تھے چنانچہ اُس زمانے کی لکھی ہوئی پشتکیں ابتک پائی جاتی ہیں مگر آجکل اسکے اوپر اونکی نے پر پینسل یا چھری کے اندر باریک سی پتلے بھاری تختے یا غلاف چڑھاتے یا جنتر منتر لکھتے ہیں ۔ نیز اُسکی دھونی پتی کو دواؤں میں فائدہ پائی جاتی ہے

بھوجن ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) کھانا ۔ اہار ۔ طعام + خاصہ (۲) اُنس +

بھوجن کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ کھانا کھانا ۔ تناوُل فرمانا +

بھوجی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ دیکھو (بھوجائی) +

بھوجی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) عزت دار عورت (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے ۔ زنانہ +

بھوچکا ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) خوف سے بدحواس ہونے والا (۲) ہکا بکا ۔ متحیر ۔ حیران ۔ ہکا بکا ۔ متعجب +

بھوچکا رہنا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ حیران و متعجب رہنا ۔ متحیر رہنا

بھوڈل ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ ابرک ۔ چلچل +

(ایک چمکدار کانی پتھر جس کے ڈلے زمین میں جمے ہوئے زمین کے اندر سے نکلتے ہیں

بھوک

اور اُسے پیسکر اکثر برتنوں پر چڑھاتے یا تابت ورقوں کے کنول بناتے ہیں ۔ ہندو بھوڑل بھی کہتے ہیں)

بھور ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ صبح ۔ نور کا تڑکا ۔ بامداد ۔ پگاہ ۔ گجر دم +

بھور ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) صبح ہونا ۔ تڑکا ہونا (۲) چاننا ہونا ۔ روشنی ہونا (۳) بالکل صفایا ہو جانا ۔ کچھ نہ رہنا (۴) ختم ہونا ۔ تمام ہونا (۵) خوب پٹنا ۔ ضرب یا دماغی صدمے سے آنکھوں کے آگے چکاچوند آنا + تیور آجانا +

بھورا ۔ ف ۔ صفت (۱) مٹیالا رنگ ۔ وہ سیاہ رنگ جس میں سُرخی اور زردی ملی ہوئی ہو ۔ شتری رنگ (۲) سیاہ مایل بسفیدی جیسے بھوری بال (۳) اسمِ مذکر) وہ نیلا کبوتر جس کے جا بجا سفید پر نکل آئیں نیلا بھورا

بھوری ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (پُو ب) وہ روٹی جو انگاروں پر پکتی ہیں انگاری

بھورے ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ بواو مجہول ۔ جمع بھورا ۔ روٹی وطعام وشیرینی وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے ریزے یا پیڑہ مقدار جسے مکھی اُٹھا کر لیجا سکے +

بھوڑ ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ ریگستان ۔ ریتلی زمین ۔ ریت کا ٹیلہ +

بھوڑا ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (از بُرنا بمعنے واپس آنا) (۱) وہ کھانا جو دُلہن والے برات کو وداع کرتے وقت دُولہا کے ساتھ کر دیتے ہیں جسے بھوڑے کا کھانا بھی کہتے ہیں (۲) ولیمہ شادی کے بعد کی دعوت + طعامِ حاضر +

بھوسا ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (گنوار) (دیکھو بھُس) +

بھوسی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) بھُس کی تصغیر ۔ سبوس ۔ چوکر ۔ وہ غلہ کا چھلکا جو آٹے میں سے نکلتا ہے +

بھوسی کی ۔ ف ۔ محاورہ ۔ لڑکے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں اور اکثر جب کوئی شخص کچھ چیز دینے کے بعد زیادہ دینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو اُسوقت جلدی یہ لفظ زبان پر لایا جاتا ہے ۔ یعنی اب خاتمہ ہے ۔ اب نہیں ہے ۔ اب ہو چکی ۔ صبر کرو + جیسے اب دینے کی بھوسی ہے اُسنے یا رانہ بھوسی ہے +

بھوک ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) اشتہا ۔ گرسنگی ۔ جوع ۔ کھانا یا کھانے کی خواہش (۲) خواہش چاہنا ۔ چاہ ۔ ضرورت ۔ حاجت ۔ اس معنی میں اکثر تاجر لوگ بولتے ہیں (۳) بڑھیوں کی اصطلاح میں ۔ گنجایش ۔ سمائی ۔ جیسے مجول کے گھر میں اس سے زیادہ بھوک نہیں ہے +

بھوک بند ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ بھوک نہ رہنا ۔ بھوک نہ لگنا ۔ اشتہا باطل ہونا +

بھوک

بھوک بھاگنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ کھانے کی چیز کا نہایت خوبصورت یا عمدہ ہونا جس کو دیکھ کر بھوک بھاگ جائے ۔ جیسے نہایت خوبصورت عورت کی تعریف میں کہتے ہیں کہ اسے دیکھ کر بھوک بھاگتی ہے +

بھوک پیاس ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) اصل ظاہر (۲) سنوت ۔ فاقہ کشی ۔ تنگی ۔ مفلسی (۳) اڈی ضرورت +

بھوک لگنا ۔ ۔ فعل لازم (۱) اشتہا ہونا ۔ کھانے یا کھانے کی عمدہ کو خواہش طعام ہونا

بھوک مرنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ اشتہا زایل ہونا +

بھوکا ۔ ۔ صفت (۱) گرسنہ ۔ کھانے کی خواہش رکھنے والا (۲) خواہشمند ۔ غرضمند ۔ خواہاں + عادم (۳) بھوکوں کا ٹوٹا ۔ قحط زدہ ۔ فاقہ کش بھوکوں کا مارا (۴) نہایت مفلس ۔ قلاش (۵) شایق ۔ عاشق ۔ فریفتہ ۔ دلدادہ ۔ مفتوں جیسے محبت کا بھوکا (۶) مشتاق ۔ آرزومند تمنی ۔ تمنا رکھنے والا ۔ بھوا ٹوکھ میں بحرکے اے جان حاضری بھوکا تمہارے دید کا کچھ کھا کے مرگیا (بحر) (۷) صافا ۔ وہ دست آور دوا جو ٹھیر کو لڑانے کے دنوں میں دی جاتی ہے +

بھوکا مرنا ۔ ۔ فعل لازم (۱) فاقہ کشی کرنا ۔ تنگی سے گزر اوقات کرنا ۔ مشکل سے گزر ہونا (۲) بھوک کے مارے عاجز آنا ۔ انتڑیاں قل ہو اللہ پڑھنا ۔ بھوک سے بے دم ہونا +

بھوکوں مرنا ۔ ۔ فعل لازم (عو) دیکھو (بھوکا مرنا نمبر ۱) +

بھوگ ۔ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) بھوجن ۔ طعام ۔ کھانا (۲) پرشاد ۔ دیوتاؤں کا کھانا ۔ وہ خوردنی چیزیں جو مندر میں دیوتاؤں کو چڑھاتے ہیں (۳) ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں ۔ پربھاتی (۴) خوشی ۔ انبساط ۔ حظ نفس ۔ آنند ۔ سکھ ۔ چین ۔ آرام ۔ عیش ۔ عشرت (۵) مجامعت ۔ سہاگ ۔ عشرت (۶) ۔ عو) گالی ۔ دشنام ۔ ناملائم بات جیسے بھوگ سناہے یعنی گالیاں دینا (۷) تخلص ۔ شاعر یا کبیشر کا وہ مختصر نام جو وہ اپنے منظوم کلام میں لاتا ہے +

بھوگ بلاس ۔ ۔ اسم مذکر ۔ عیش و عشرت ۔ حظ نفس ۔ رنگ رس ۔ رنگ رلیاں +

بھوگ پڑنا ۔ ۔ فعل لازم (عو) (۱) گالیاں پڑنا ۔ لعنت ملامت ہونا ۔ دُر دُر پھٹ پھٹ ہونا (۲) سخت سست سننا +

بھوگ دینا ۔ ۔ فعل متعدی (عو) (۱) گالیاں سنانا ۔ برا بھلا کہنا ۔ لعنت ملامت کرنا (۲) ۔ ہندو) پرشاد دینا ۔ تبرک دینا +

بھول

بھوگ سنانا ۔ ۔ فعل متعدی (عو) دیکھو (بھوگ دینا) +

بھوگ کرنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) مجامعت کرنا ۔ ہم بستر ہونا ۔ سونا ۔ بنانا +

بھوگ لگانا ۔ ۔ فعل متعدی (ہندو) (۱) کھانا تناول فرمانا ۔ نوش کرنا ۔ (۲) دیوتاؤں پر شیرینی وغیرہ چڑھانا ۔ دیوتاؤں کو بھوجن کرانا +

بھوگلی ۔ ۔ اسم مؤنث (ہندو عو) ناک کے بیچ کھلے زیور کا نام جو نتھ کی مانند ہوتا اور اس کے اندر طلائی لونگ پیوست کی جاتی ہے +

بھوگنا ۔ ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) حظ اٹھانا ۔ مزا اڑانا ۔ عیش کرنا ۔ آنند کرنا (۲) جھیلنا ۔ سہنا ۔ برداشت کرنا + اٹھانا ۔ گوارا کرنا ۔ جیسے دکھ بھوگنا (۳) بھگتنا ۔ بھرنا +

بھوگی ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) (۱) عیاش ۔ شہوت پرست ۔ زناکار ۔ زانی ۔ ضرباتی ۔ نفس پرور (۲) مجامعت کنندہ ۔ کامی (۳) خورندہ ۔ بھوجن کرنیوالا (کہاوت) ایک بار جوگی ۔ دو بار بھوگی تین بار روگی ۔ یعنی ایک مرتبہ رفع حاجت کے واسطے جانا فارغ دلوں کا کام ہے اور دو دفعہ شکم پروروں کا اور تین بار بیماروں کا (۴) آئندی ۔ شکمی (۵) آرام طلب ۔ عیش طلب جیسے بن بھوگی کرم دلدری +

بھوُل ۔ ۔ اسم مذکر (ہندو) دوات بھولکا +

بھُول ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) چوک ۔ فراموشی + سہو و نسیان (۲) غلطی ۔ غلط کاری (۳) خطا تقصیر ۔ لغزش (۴) دھوکا ۔ شبہہ +

بھول پڑنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ سہو ہونا ۔ غلطی ہونا ۔ یاد سے اترنا خارج از ذہن ہونا

بھول کر یاد نکرنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ ذرا یاد نکرنا ۔ کبھی دھیان نہ دینا ۔ بالکل فراموش کر دینا ۔ دھوکے سے بھی نام نہ لینا +

بھول کے آنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ غلطی سے چلا آنا ۔ دھوکے سے آنا ۔ سہو سے آنا ۔ برے مکان پر دھوکا رقیب کے گھر کا کسی کا بھول کے آنا بھی یادگار ۔ (نامعلوم)

بھول کے نکرنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ جھوٹوں نکرنا ۔ بالکل نکرنا ۔ ہرگز ہرگز کوئی کام نکرنا + نوڈ نکرنا +

بھول کے یاد کرنا ۔ ۔ فعل لازم (۱) سہو سے کسی کو یاد کرنا غلطی سے یاد لانا ۔ بلاقصد و ارادہ (۲) ایک کام کو فراموش کرنے کے بعد یاد کرنا ۔ کبھی چیز کو بھلا کر پھر یاد کرنا +

بھولا ۔ ۔ صفت (۱) سیدھا سادا ۔ مورکھ ۔ سادہ دل + بے کپٹ ۔ بے کینہ (۲) بچوں کی سی عقل والا ۔ نادان ۔ سادہ لوح ۔ سہو

بھول

کم عقل (۳) ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ اپنی بُرائی بھلائی میں تمیز نہ کرنے والا (۴) انجان۔ ناواقف +

بھولا بھالا ۔ ۔ (اسمِ مذکر (صحیح بھولا بالا) (۱) چھوٹے بچے کی مانند ناسمجھ۔ معصوم صفت + بچہ۔ یا نا۔ طفل۔ صغیر سن (۲) سیدھا سادا۔ بے تکلف (۳) بے کپٹ +

بھولاپن ۔ ۔ اسمِ مذکر (۱) سادگی۔ سادہ مزاجی معصومیت (۲) سادہ لوحی۔ نادانی (۳) ناتجربہ کاری (۴) وہ نرمی اور ملائمت جو بچوں اور معشوقوں کے چہرے پر برستی ہے +

بھولا پسرا ۔ ۔ صفت (۱) چھت سے اُترا ہُوا۔ ازیادرفتہ۔ بھولا چُوکا۔ (۲) راہ گم کردہ۔ راہ فراموش کردہ +

بھولا بھٹکا ۔ ۔ صفت۔ راہ گم کردہ۔ ڈانواں ڈول۔ رستہ بھولا ہُوا (۲) تابعِ فعل) اتفاقیہ۔ بلا ارادہ۔ بہک کر۔ راستہ بھول کر ؎

میرے گھر سے اُلٹے قدموں پھر گئی وہ شب + بھولے بھٹکے آئے بھی لیکن نہ آئی کسی طرح (رونق)

بھولا چُوکا ۔ ۔ صفت۔ دیکھو (بھولا پسرا)

بھولا چھٹیا ۔ ۔ اسمِ مذکر چھٹے سے اُترا ہُوا خاب حافظہ۔ سہو مزاج۔ معدوم

بھولا ناتھ ۔ ۔ اسمِ مذکر (ہندو) مہادیو۔ شیوجی کا لقب +

بھول بھلیاں ۔ ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) ایک خاص طرح کی عمارت جسمیں بہت سے بمشکل دروازے اور پیچ در پیچ راستے اس انداز سے بنائے جاتے ہیں کہ انجان کو ہر دفعہ دھوکا ہو اور راستہ پانا ئے جب نکلے جب وہ دوسرے ہی دروازہ سے نکلے اور تمام مکان میں بھٹکا بھٹکا پھرے (گیت) بھولا کن ڈالا ہے امریاں + چار گئیں تیں بھول بھلیاں بھولی بھول ڈولیں پھرنگ ستیاں + بھولا کن ڈالا ہے امریاں (۲) گورکھ دھندا (۳) زبانِ اردو کے ایک رسالہ کا نام جو ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے +

بھولنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) چھت سے اُترنا۔ فراموش ہونا (۲) خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا (۳) غلطی کرنا۔ خطا کھانا۔ چوکنا (۴) بھٹکنا۔ راستہ گم کرنا۔ گمراہ ہونا (۵) دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا + بے آزمایش گرویدہ ہونا۔ جیسے میں تو تیری لال پگیا پہ بھولی رے رجوا (گیت) (۶) اترانا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا (مصرع)

راس دولت واقبال پہ مت بھولو امیرو ؎

بھول

اب وہ اگلا سا التفات نہیں جس پہ بھولے تھے ہم وہ بات نہیں (حالی)

(۷) غافل ہونا۔ بے خبر ہونا۔ خواب خرگوش میں ہونا +

بھولی ۔ ۔ صفت (بہ تانیث) سادی اور بے کپٹ (۲۔ اسمِ مؤنث) سادہ مزاج عورت + نادان عورت + کمسن عورت۔ جیسے بھولی سی بھالی سی دلہن میں تھوڑی سی توہے کو ڈیٹھ رتھ ہکر کرشنا رام (رہولی)

بھولی بھولی باتیں ۔ ۔ اسمِ مؤنث۔ بچوں کی سی باتیں۔ پیاری پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں +

بھولی بھولی صورت ۔ ۔ اسمِ مؤنث۔ نرو ٹھی صورت کا تقیض پیاری پیاری صورت۔ سہاونی صورت +

بھولے بھٹکے ۔ ۔ تابعِ فعل۔ کبھی کبھار۔ بھولے چوکے۔ گاہے ماہے رستہ بھولکر۔ اوکے چوکے +

کبھی وہ بھولے بھٹکے آہی جاتے جو میرا گھر دلِ اغیار ہوتا (رند)

بھوم ۔ ۔ اسمِ مؤنث (۱) دھرتی۔ زمین۔ بوم (۲) پرتھمی۔ خلائق۔ دُنیا۔ سنسار (۳) جگہ۔ استھان۔ مقام (۴) مُلک۔ ولایت۔ قبیلہ۔ دیار (۵) وطن۔ دیس۔ نژاد و بوم +

بھومیا ۔ ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) زمیندار۔ مالکِ زمین۔ کانوں کا دیوتا جسے بھومیاں بھی کہتے ہیں (۲) پرانا باشندہ۔ قدیمی ساکن (۳) وہ بت پرانا سانپ جس کے سر پر بال نکل آتے ہیں جیسے بھومیا بھوت یا بھومیا کھیرو کی بھوت

بھوں ۔ ۔ اسمِ مؤنث۔ ابرو۔ بھرکٹی۔ وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اُوپر اور ماتھے سے نیچے بشکلِ قوس ہوتے ہیں +

بھوں تاننا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بھویں بہ ابرو ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ ہونا۔ سرنجیدہ ہونا (۲) تاز کرنا۔ نخرہ کرنا (بھویں تاننا زیادہ بولتے ہیں)

بھوں چڑھانا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بھوں تاننا) جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔ اگرچہ معنی۔ رنگین وغیرہ نے واحد ہی باندھا ہو +

بھوں ۔ س۔ اسمِ مذکر (۱) جگہ۔ مقام۔ گھر۔ استھان۔ مسکن جیسے پتھی بھون (۲) مندر۔ مٹھ۔ دیوی کا استھان +

بھوں بھوں رونا ۔ ۔ فعلِ لازم (عو) بُری آواز سے رونا۔ بد آواز ہو کر رونا۔ کُتے کی طرح رونا +

بھوں بھوں کرنا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بھونکنا۔ کُتے کی طرح بولنا

بھون

(۲) بکنا۔ بکواس کرنا۔ بیہودہ بکنا +

بھونپو ۔۔ ا۔ اسم مذکر۔ نرسنگا۔ قرنی (سینگ کا ایک چھوٹا سا بگل جیسے جوگی اکثر بجاتے ہیں ہندوؤں کے نزدیک یہ خوبی کی فوج کا ترم ہے) +

بھونچال ۔۔ ا۔ اسم مذکر (صحیح بھوم چال) زمین لرزہ۔ زلزلہ +

بھونچکا ۔۔ صفت۔ خوف زدہ متحیر۔ ہکا بکا۔ متعجب۔ حیران و پریشان +

بھونڈو ۔۔ صفت۔ کند۔ تراش۔ سادہ لوح۔ نہایت بیوقوف۔ بدھو ابلہ +

بھونگا ۔۔ صفت۔ بے ڈول۔ بدروپ۔ زشت۔ بدبو۔ بدصورت +

بھونڈا پن ۔ یا۔ **بھونڈا پنا** ۔۔ ا۔ اسم مذکر (عو) بدتمیزی بدتہذیبی + بدسلیقگی۔ چھچھورپن (۲) بدصورتی +

بھونڈا نخرہ ۔ ا۔ اسم مذکر (عو) نازیبا نخرہ۔ نازیبا چاپلوسی۔ نمرہ +

بھونڈی ۔۔ صفت مؤنث۔ بھونڈا کی تانیث دیکھو (بھونڈا) +

بھونڈی باتیں ۔۔ ا۔ اسم مؤنث (عو) سخن نازیبا۔ بدتمیزی کی باتیں۔ پھسپھندی باتیں +

بھونڈی صورت ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بھدیسلی صورت۔ بدشکل صورت۔ ناموزوں ہیئت۔ شکل نامرغوب +

بھونرا ۔۔ ا۔ اسم مذکر (س ﷺ) (۱) مذمب۔ الی (مصرعہ دو با)

بھونرا لوبھی پھول کا اور کلی کلی رس لے (ایک قسم کا سیاہ تیتا جو کاٹھ لکڑی میں چھید کر کے رہتا اور اُس کی گونجدار آواز سے گرمی کا سماں بندھ جاتا ہے۔ ہندی شاعروں نے اسے کنول کے پھول کا عاشق اور چمپے کا دشمن باندھا ہے۔ کبیر لوگ عاشق صادق سے تشبیہ دیتے ہیں۔ گیتوں میں بھنور بھی آتا ہے۔ جیسے بھنورا تم رس کے چاکھن ہارے کت کل آئی کنول کرت بھرے پیاری کا پیار۔ (گیت)

(۲) تہ خانہ۔ دخمہ (۳) نہایت کالی چیز کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ جیسے کالا بھونرا۔ بھونرالی جائن +

بھونری ۔۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پر ہو اس کو لوگ منحوس خیال کرتے ہیں (۲) پورب گنوار) بانٹ انگا کڑی۔ وہ روٹی جو انگاروں پر پکائی جائے (۳) بھونری کی مادہ +

بھونسا ۔۔ فعل لازم (ہندو عو) بھونکنا + بانگ سگ۔ کتے کا چلانا۔

بھونکانا ۔۔ فعل متعدی (عو) بھونکوانا۔ پھنوانا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا +

بھونکڑا ۔۔ صفت۔ (۱) موٹا۔ جھدا (۲) موٹی ٹنگنگا سی ناک (۳) ہندو عو)

بھیا

فلنگا۔ بڑے بڑے ٹانگے۔ ٹیمپڑے +

بھونکنا ۔۔ فعل لازم (۱) کتے کا چلانا۔ بھوں بھوں کرنا۔ عو عو کرنا (۲) بکنا۔ ہرزہ سرائی و بیہودہ گوئی کرنا (۳) غل مچانا چیخنا (زردی حقارت)

بھونکنا ۔۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی نوکدار چیز کو کسی جسم کے اندر گھسانا چبھونا فارسی میں خلانیدن (۲ گنوار) گھوپنا۔ موٹی موٹی ٹسلائی کرنا +

بھونتنا ۔۔ فعل متعدی (۱) پریاں کرنا۔ گوشت ترکاری غلہ وغیرہ آگ یا بھوبل یا باگر میں بھلبھلانا گھی میں تلنا (۲) بھلسنا۔ جلانا۔ سوختہ کرنا جیسے ہندو دق سے بھونتا (۳) طعنہ زدنہ سے دل جلانا + دق کرنا +

بہی ۔۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک میوہ کا نام جو امرود سے مشابہ ہے مگر صل مزا بجا اول درجہ میں سرد و دوم میں خشک ہے +

بھی ۔۔ حرف عطف۔ نیز۔ اور۔ ہم۔ علاوہ۔ زیادہ +

(یہ حرف کبھی معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان آتا ہے اور کبھی خود معطوف ہوتا ہے)

بھیّا ۔۔ ا۔ اسم مذکر۔ بھائی کا مخفف +

(یہ لفظ اکثر برابر والے آپس میں ایک دوسرے کی نسبت خطاب کرتے وقت زبان پر لاتے ہیں اور بعض موقع پر صرف خطاب کے لئے آتا ہے اسی سے بڑا ہو یا چھوٹا جیسے نا بھئی۔ ابا بھئی وغیرہ ایسی جگہ محبت اور پیار سے بھی خیال میں آتا ہے)

بھیگے ۔۔ ا۔ اسم مذکر (۱) خوف۔ ڈر۔ دہشت (۲) اندیشہ۔ چنتا +

بہی ۔۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بیاض۔ ایک طرح کی لمبی کتاب جسمیں مہاجن اپنا حساب کتاب رکھتے ہیں۔ پوتھی۔ روزنامچہ۔ کھاتہ +

بہی پر اتارنا ۔۔ فعل متعدی۔ روزنامچہ سے بیاض پر نقل کرنا چٹھے سے بہی پر نقل کرنا۔ روزنامچہ سے کھاتہ میں لے جانا +

بہی پر چڑھانا ۔۔ فعل متعدی۔ بیاض پر اتارنا۔ یادداشت میں درج کرنا +

بہی در بہی ۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (بہ در بہ) +

بہی کھاتا ۔۔ ا۔ اسم مذکر۔ کتاب حساب۔ اکونٹ بک۔ لیکھا بہی خسرہ و سودہ و پرانا حساب کتاب +

(مہاجنی حساب کے کچی کاغذ ہوتے ہیں جن کی تشریح کتاب مہاجنی سار وغیرہ میں درج ہے مثلاً چٹھا۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ روکڑ فعل)

بھیّا ۔۔ ا۔ اسم مذکر (۱) گنوار عو) بھائی کی تصغیر بالمحبت (۲) پڑوسی بجائے بھائی

بھیّاؤ درج ۔۔ ا۔ اسم مؤنث (ہندو عو) ہم دنیا +

بھی

دہندوؤں میں ایک تہوار کا نام جو گرو دھن کے بعد ہوتا ہے اس میں بہنیں بھائیوں کے داہنے بائیں اور شیرینی وغیرہ لے کر جاتی ہیں)

بھیانک ۔ ہ صفت (۱) ڈراؤنا ۔ خوفناک ۔ مُتوحش ۔ مُہیب ۔ سہمناک ۔ ہولناک (۲) ہیبت زدہ ۔ وحشت زدہ (۳) متحیر ۔ پریشان ۔ حیرت زدہ گھبرایا ہُوا (۴) سُنسان ۔ سُنو کا عالم (۵) بے رونق ۔ اُداس ۔ ویران +

بھیت ۔ ہ اِسم مؤنث ۔ دیوار ۔ پاکھا +

بھیتر ۔ ہ ترکیبِ فعل (گنوارا) چار دیواری کے اندر ۔ اندر ۔ اندر ۔ (۲) گپت ۔ پوشیدہ +

بھیتری ۔ ہ صفت ۔ اندرونی ۔ باطنی ۔ معنوی ۔ گپت ۔ پوشیدہ +

بھیتری مار ۔ ہ اِسم مؤنث (ع) (۱) گپت مار ۔ چپکی مار ۔ وہ چوٹ جس کا نشان تو نہ پڑے مگر اندرونی اعضاء پر صدمہ پہنچے ۔ ضربِ خفی (۲) اندر ہی اندر جلانا طعنہ مہنہ سے دِلی صدمہ پہنچانا ۔ اندرونی تکلیف +

بھیٹ ۔ ہ اِسم مؤنث ۔ (۱) بھڑ ۔ ٹکرانا ۔ لڑنا ۔ سامنا ۔ مقابلہ ۔ مٹھ بھیڑ ۔ ملاپ ۔ ملاقات (۲) وہ نذر جو کسی حاکم کے روبرو پیش کریں + متعلق نذر ۔ پیشکش ۔ سوغات ۔ تحفہ ۔ ارمغان (۳) قربانی ۔ صدقہ ۔ بلدان ۔ وہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دیجائے ۔ چڑھاوا ۔ پوجا پاٹ ۔ سامگری ۔ چڑھانے کا سامان (۴) ایک قسم کے گیت جو کسی دیوی کی تعریف میں ہندو عورتوں میں گائے جاتے ہیں جس طرح ماتا کے سیلے ہیں اسیطرح کالکا دیوی کی بھیٹیں مشہور ہیں (۵) رشوت ۔ گھوس ۔ مٹھ بھرائی +

بھیٹ بکرا ۔ ہ اِسم مذکر (ہندو) منت کا بکرا ۔ نذر کا بکرا +

بھیٹ چڑھانا ۔ ہ فعل متعدی (۱) چڑھاوا چڑھانا ۔ نذر دینا ۔ نذر پکڑانا ۔ نذر پیش دینا ۔ نذر چڑھانا ۔ نذر نیاز چڑھانا ۔ نذرانہ دینا ۔ کسی دیوی یا دیوتا کے نام پر کچھ دینا ۔ نذر کرنا (۲) بل دینا ۔ بلدان دینا ۔ قربانی کرنا +

بھیٹ چڑھنا ۔ ہ فعل لازم ۔ نذر چڑھنا +

بھیٹ دینا ۔ ہ فعل متعدی ۔ نذر و نیاز دینا ۔ نذر کرنا +

بھیٹ لینا ۔ ہ فعل لازم و متعدی (۱) نذر لینا ۔ چڑھاوا لینا (۲) مار ڈالنا ۔ جان لینا ۔ جیسے بیراں بوٹی دیکر بکرے کی بھیٹ لیتا ہے +

بھیٹ ہونا ۔ ہ فعل لازم ۔ (۱) سامنا ہونا ۔ مڈبھیڑ ۔ ملاقات ہونا ۔ مٹ

بھی

ہونا ۔ ملنا ۔ بھڑنا + چھوا جانا (۲) نذر ہونا + نثار ہونا ۔ قربان ہونا +

بھیجا ۔ ہ اِسم مذکر (۱) مغز ۔ سر ۔ سر کا گودا ۔ دماغ ۔ گودا ۔ گودے کی +

بھیجا پکنا ۔ ہ فعل لازم (ع) کسی کی بک بک سے دماغ کا ماؤف ہو جانا ۔ دماغ چکرانا ۔ دردِ سر ہونا ۔ سمع خراشی ہونا +

بھیجا کھانا ۔ ہ فعل متعدی ۔ بک بک ہو دماغ پریشان کرنا ۔ سمع خراشی کرنا +

بھیجنا ۔ ہ فعل متعدی ۔ (۱) ارسال کرنا ۔ ابلاغ کرنا ۔ روانہ کرنا ۔ پہنچانا ۔ پہنچانا (۲) کرنا جیسے لعنت بھیجنا +

بھیچنا ۔ ہ فعل لازم (۱) سکیڑنا ۔ دبانا ۔ دبوچنا (۲) کچلنا ۔ مسلنا ۔ جیسے پاؤں بھیچنا (۳) مجبور کرنا ۔ دبانا ۔ جبراً روکنا (۴) بازاری ۔ مانع دخول ہونا ۔ بھچیڑ کرنا +

بھید ۔ ہ اِسم مذکر (۱) انتر ۔ بھیتر ۔ گپت + پوشیدہ بات ۔ راز ۔ سر ۔ دل کی بات (۲) حال ۔ احوال ۔ واقفیت کیفیت جیسے گھر کا بھید جب ہی پایا جب چوک پُرن کو ڈھکنا آیا (۳) سُراغ ۔ تھاہ ۔ پتا (۴) بُوجھ پہیلی ۔ مسئلہ (۵) سوئی ہاپہ چھدے ہوئے کانوں کا سُوراخ ۔ چھید (۶) قسم پکار ۔ طرح ۔ بھانت +

بھید دینا ۔ ہ فعل متعدی ۔ راز فاش کرنا ۔ خفیہ بات بتا دینا + گھر کی کیفیت ظاہر کرنا + اندرونی بات بتا دینا +

بھید کہنا ۔ ہ فعل لازم ۔ اِفشائے راز کرنا +

بھید کھولنا ۔ ہ فعل لازم (۱) افشائے راز کرنا (۲) بھرم کھولنا +

بھید لینا ۔ ہ فعل لازم (چھپی ہوئی بات کو معلوم کرنا ۔ خفیہ بات کا پتا لگانا (۲) عندیہ لینا ۔ منشا لینا ۔ منصوبہ معلوم کرنا +

بھیدی ۔ ہ اِسم مذکر (۱) ہمراز ۔ رازدار ۔ رازداں ۔ دل کی بات جاننے والا (۲) واقف الحال ۔ محرم (۳) تھاہ لگانے والا ۔ کھوجی ۔ سُراغ رساں (۴) جاسُوس ۔ مخبر ۔ دُوت ؎

دیکھا تو وہ بھیدی حُسن آرا کرتی تھی اُسی کے رُخ اشارا (گلزارِ نسیم)

بھیڑ ۔ ہ اِسم مؤنث (۱) فوج کے پیچھے پیچھے جو سائیس گرِ اسکٹ اور مرد لان شاگرد پیشہ کی قطار جاتی ہے اُسے بھیڑ کہتے ہیں اِسمیں فوجی آدمیوں کی بیویاں اور ہر قسم کے دُوکاندار وغیرہ بھی داخل ہیں ؎ فوج اور بھیڑ دونوں پھرتی ہیں بے سری سی ۔ گویا امیرِ لشکر اندھا ہو رُن میں (حالی)

سپاہ و بھیڑ سب بلغ باغ ہیں ۔ لیکن ۔ پہ بھیڑ روتی ہے اور ہاتھ ملتی جاتی ہے ؎ (۷)

بھی

(۲) فوج کا اسباب (۳ - ع) کثرت مرد و ناں - بھیڑ - انبوہ کے موقع پر بھی کہتے ہیں - جیسے فقیروں کی توبہ بھیر چلی آتی ہے +

بھیر بھنگا - ا - اِسم مؤنث (ہی) - بھیر بھنگا والا یعنی شاگرد پیشہ اور ڈیرہ خیمہ - سفری لشکر کے ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ خیمہ وغیرہ +

بھیروں - ہ - اِسم مذکر (۱) دُرگا کے پاس رہنے والا دیوتا جو شیو کا گن ہے جیسے بھیروں ناچ رہا ہے یا بھیروں ناچ گیا + (کہتے ہیں کہ یہ تفصیل ذیل آٹھ دیوتا ہیں (۱) اُستانگ (अस्तांग) (۲) رُدرو (रुरु) (۳) چنڈ (चण्ड) (۴) کرودھ (क्रोध) (۵) اُنمت (उन्मत्त) (۶) پُشپ (पुष्प) (۷) بھیش (भीष्म) (۸) سنگھار (संहार) (۲) چھ راگوں میں سے ایک راگ کا نام جو پہر رات سے طلے المتباع تک گایا جاتا ہے حمادیوی کو اسکا بانی خیال کرتے ہیں (۳ - صفت) مہیب - خوفناک - ڈراؤنا +

بھیروں ناچنا - ہ - فعل لازم (ہندو) دیوانہ برسنا - رنگ صحبت کا دگرگوں ہونا دگر جس موقع پر یہ فقرہ بولتے ہیں وہاں بھیروں مؤنث سننے میں آیا جو جیسے وہاں تو بھیروں ناچ گی یعنی وہ فعل ہی اُبھر گئی یا اُلٹ پلٹ ہو گئی

بھیروی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) بھیروں کی اِستری - دُرگا - کالی دیوی وغیرہ (۲) بھیروں راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

بھیروں اُڑانا - یا - گانا - ہ - فعل لازم خوشی کے گیت گانا - آنند کے تانے بجانا - عیش منانا - مزا اُڑانا +

بھیڑ - ہ - اِسم مؤنث (۱) ماؤ - بیش - گاڈر - بھیڑی - ایک قسم کی بکری جس کے بالوں سے کمل وغیرہ بنتے ہیں (۲) غریب مسکین (۳) - محاورہ اگر مالدار و دولتمند جیسے بھیڑ جہاں جائیگی وہیں مُنڈیگی +

بھیڑ کا بچہ چھوڑے - ا - (محاورہ) (۱) چپ ہندو سیتلا پُوجنے جاتے ہیں تو فاکر وپ بھیڑ کا بچہ مُرغی یا گینڈا لیکر کھڑا ہوجاتا ہے اور یہ آواز لگاتا ہے کہ حصہ تمیں مجھ سے خرید کر اس کو چھوڑ دے مگر قیمت لیکر اپنا بچہ آپ لے لیتا ہے اور اُسی کو پھر دُوسرا شخص بھی دام دے کر چھڑواتا ہے عام لوگ بھیڑنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اس سے فاکر وپ کی بیتی کہنے سے غرض ہوتی ہے (۲) آنکھ مچولی کے کھیل میں جب سب لڑکے اِدھر اُدھر چھپ جاتے ہیں تو دائی کو اس امر کے بتانے کے واسطے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ ہم سب چھپ گئے تم چور کی آنکھیں کھول دو تاکہ وہ ہمیں ڈھونڈ نکالے پھر دائی

بیس

اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو چور لڑکے کی آنکھیں بند کرکے بیٹھتا ہے)

بھیڑ کی لاتیں مُنھوں تک کہاوت - کمزور کم حیثیت **زیادہ بڑھی تو مُنھوں تک** کی دُور تک پہنچ نہیں ہوتی کمزور کیا جنگ و جدل کرے گا +

بھیڑ - ہ - اِسم مؤنث (۱) اژدھام - انبوہ - ٹھٹ - ہجوم - جمگھٹا - جمگا (۲) مُصیبت - بپت جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے +

بھیڑ بھاڑ - ہ - اِسم مؤنث (یہاں بھاڑ تابع مُہمل ہے) کثرت - اژدھام بہت سے خلائق کا ہجوم - چپقلش - دُھوم دھام کروفر +

بھیڑ بھڑکا - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (بھیڑ بھاڑ) +

بھیڑ پڑنا - ہ - فعل لازم مُصیبت پڑنا - آفت پڑنا - وقت پیش آنا مہم پڑنا ؎

گردن کو جھکائے صف مُشاق کھڑی ہے + اُس تُرک کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے (آتش)

بھیڑ چھنٹنا - ہ - فعل لازم - بھیڑ ہونا - ہجوم اور کثرت خلائق کا کم ہونا -

بھیڑا - ہ - اِسم مذکر - بلیلہ - ایک قسم کی بڑی ہڑ مزا جاً اوّل درجہ میں سرد دُوسرے میں خشک +

بھیڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) دروازہ بند کرنا - مُوندنا (۲) قفل لگانا یا قفل کرنا (۳) دینا - حوالہ کرنا جیسے دس میں چار ہی روپے بھیڑے +

بھیڑیا - ہ - اِسم مذکر - گُرگ - ذئب + ایک درندہ کا نام جو اکثر بھیڑ بکریوں کا شکار کرتا ہے پس اسی وجہ سے بھیڑیا اِس کا نام رکھا گیا

بھیڑیا چال - ہ - اِسم مؤنث - جس طرح ایک بھیڑ کے پیچھے لدھا وھنسہ سب بھیڑیں ہوتی ہیں اسی طرح آدمیوں کی دیکھا دیکھی کام کرنے لگنا - پابندی رسم - رویہ کے موافق عام ریت (بھیڑ چال بھی مشہور ہے)

بھیڑیا دھسان - ہ - اِسم مذکر (۱) بھیڑوں کی طرح گھس گھس کر ایک ہی جگہ بیٹھنا (۲) دیکھو (بھیڑیا چال) +

بھیس - ہ - اِسم مذکر - بھیک - رُوپ - شبہیت (۲) وضع - طریق - طور - ڈھنگ (۳) لباس - پوشاک (۴) رنگ - لون ؎

مولی کا ساقتلا دہی کا سا بھیس ۔ بُوجھے ہُو تو بُوجھ نہیں چھوڑ ہمارا دیس (زبیر کی بیوی)

(۵) سوانگ - بہروپ + تلبیس (۶) پنجہ - گرفت - فرقہ (مصرع) کونسے بھیس میں چھوکن گرو کے چیلے

(۶) تقلید - پیروی - اتباع +

بھیک

بھیس بدلنا ۔ ف لازم ۔ تشبّہ بھیس ۔ لباس کرنا ۔ ہیئت پلٹنا ۔ رُوپ بھرنا + سوانگ بھرنا + تقلید کرنا ۔

بدلکر فقیر کا ہم بھیس غالب تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں (غالب)

بھیک ۔ ا اسم مذکر ۔ (دُوہوں میں آتا ہے) دیکھو (بھیس) +

بھیک ۔ ا اسم مؤنث رس ۔ بھگشا (۱) ۔ گدائی ۔ خیرات ۔ وہ چیز جو خیرات میں ملے + خدا کے نام کی چیز (۲) ۔ عو) دُلھن کی طلب ۔ بیٹی لینے کی درخواست پیٹی کی مانگ ۔ مجازاً ہو ۔ دُلھن جیسے عورتیں جب اُنکی سب بہویں خوبصورت آتی ہیں ۔ تو کہتی ہیں کہ ہماری بھیک اچھی تھی +

بھیک کا ٹکڑا ۔ ا اسم مذکر (۱) خیرات کا لقمہ ۔ لقمۂ گدائی ۔ اللہ کی روٹی (۲) وہ شخص جس کے باپ کا ٹھیک نہ ہو اور اُسکی ولدیت نہ ہو (۳) مانگے کی چیز +

بھیک کا ٹھیکرا ۔ ا اسم مذکر (۱) کاسۂ گدائی ۔ کچکول ۔ ذلیل مانگنے کا پیالہ (۲) کمائی کا وسیلہ ۔ وہ چیز جس کے وسیلہ سے روٹی کما کر کھائیں ۔ اسیوجہ سے نوچی کی طرف بھی اشارہ ہوتا کرتا ہے +

بھیک مانگنا ۔ ف لازم ۔ (۱) گدائی کرنا ۔ گداگری کرنا ۔ دریوزہ گری کرنا (۲) خیرات چاہنا ۔ منت مانگنا +

بھیگنا ۔ ف لازم ۔ تر ہونا ۔ گیلا ہونا ۔ نم ہونا ۔ بھیجنا +

(جب رات بھیگنا کہیں گے تو خوشی میں رات گزارنے اور جب بسیں بھیگنا کہیں گے تو دل سبزہ آغاز ہونے اور سوچھوں کے ذوار نکلنے سے مُراد ہوگی)

بھیگی بلی بنانا ۔ ف لازم ۔ ٹالنا ۔ بہانہ بتانا ۔ عذر پیدا کرنا ۔ حیلہ کرنا ۔ (یہ محاورہ اُس قصہ کی طرف تلمیح ہے کہ کسی شخص نے برسات کے موقع پر رات کے وقت اپنے نوکر سے پوچھا ۔ کیا مینہ برس رہا ہے؟ اُس نے جواب دیا جی ہاں برس رہا ہے ۔ آقا نے کہا تجھے کیونکر معلوم ہوا تو اُسی جگہ پڑا ہوا اینڈ رہا ہے جواب دیا کہ جناب بھیگی ہوئی بلی اِدھر سے گزری تھی اُس سے میں نے جانا کہ ضرور مینہ برس رہا ہے پس اس حکایت سے ٹالنا اور کام کرکے نہ دینے سے مُراد ہے)

بھیگی مُرغی ۔ ا صفت ۔ نکما ۔ نکما ہوا ۔ نہایت غریب بنا ہوا مصیبت زدہ کی مانند بیکس صورت +

بھیل ۔ ا اسم مذکر ۔ ایک جنگلی اور وحشی ہندوستان کی قدیمی قوم جس کا پیشہ کوٹ مار ہے

بھیلسا ۔ ا اسم مذکر ۔ ایک مقام کا نام جہاں کا تمباکو نہایت اچھا ہوتا ہے

بی

بلکہ محمدہ تمباکو کو بھی بھیلسے کے نام سے بیچتے ہیں +

بھیلی ۔ ا اسم مؤنث ۔ گڑ کی چکتی جو مُونا پاؤ سیر ہوتی ہے +

بھینگا ۔ ا اسم مذکر (۱) دھنکاری جو بیل کے وسیلے سے دھنکار کرے ۔ اصطلاحاً چمڑی مار ۔ دھنکاری (۲) دھنکاریوں کی ایک خاص قوم +

بھینگا پسارنا ۔ ف لازم (عو) ہٹیلے بچہ کا بھوں بھوں کرکے رونا (یہ لفظ تحقیراً بولتے ہیں) +

بھیں ۔ ا اسم مؤنث ۔ بھیڑ اور بھینس کی آواز +

بھینا ۔ ا اسم مؤنث ۔ بہن کی تصغیر ۔ بہن ۔ خواہر ۔ ہمشیرہ ۔ بوا ۔ بُوبُو +

بھینا ۔ ا صفت ۔ (۱) ہلکا ۔ تُنک ۔ لطیف ۔ میٹھا جیسے بھینا رنگ بھینی خوشبو

بھیں بھیں رونا ۔ یا ۔ کرنا ۔ ف لازم ۔ بد آوازی سے رونا رونے کی آواز نکالنا +

بھینٹ ۔ ا اسم مؤنث (نذر) (۱) ملاقات ۔ مٹ بھیڑ (۲) (دیکھو بھیٹ)

بھینٹنا ۔ ف لازم ۔ (ہندو) ملنا ۔ بھڑنا + چھُو جانا +

بھینس ۔ ا اسم مؤنث (۱) ایک قسم کے مویشی کا نام یعنی مادۂ گاؤمیش مجہ ۔ جامُوسہ (باصطلاح قصاباں) جیسی (۲) حقارتاً مونی مؤنث +

بھینسا ۔ ا اسم مذکر ۔ بھینس کا نر ۔ جامُوس +

بھینسا جونک ۔ ا اسم مؤنث ۔ بڑی جونک +

بھینسا دادُو ۔ ا اسم مذکر ۔ ایک قسم کا پڑا اور سخت داد جو فسادِ خون سے ہو جاتا ہے

بھینسا لوٹن ۔ ا اسم مذکر ۔ ایک قسم کا لوٹن جو کثرتِ وطی وغیرہ سے پڑتا ہے +

بھینسا مسن ۔ ا اسم مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا سُرخ نشان یا چتّا جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہو جاتا ہے +

بھینگا ۔ ا صفت ۔ احول ۔ ابرتگو ۔ ڈھیلا ۔ ایک آنکھ دبا کر دیکھنے والا کژ چشم ۔ دو بین +

بھینی بھینی خوشبو ۔ ا اسم مؤنث ۔ میٹھی میٹھی خوشبو ۔ ملکی اور لطیف خوشبو جیسے گل شبّو یا موسری یا سرس کے پھولوں میں ہوتی ہے +

بی ۔ ا اسم مؤنث ۔ بی بی کا مخفف ۔ (۱) خطاب بہ زن ۔ بیوی ۔ بیگم ۔ رانی بائی ۔ ایک کمتر خطاب ہے جو عورتوں سے مخاطب ہوتے وقت کہتے ہیں جیسے کیوں بی کیا کہتی ہو +

بی شادی ۔ ا اسم مؤنث (عو) ایک فرضی نام جو عورتوں نے بچوں کے ڈرانے کے واسطے تجویز کر رکھا ہے جسطرح دال چپاتی ہوا ۔ تو تو بیجا وغیرہ

بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے سے کہاوت (۱) شریر یا شریروں میں یا جماعت کے حوالے (۲) بازی لیجائے یا مار جائے ۔ کام بنے یا جان جائے ۔ اِدھر یا اُدھر ۔ کھائی گئی سر یا جائی گئی

بے

بے ۔ ہ ۔ حرفِ ندا ۔ ابے کا مخفف (۱) ارے ۔۔ رے +

(یہ ندا بحقارت ہے جو اکثر ادنےٰ یا مرد مخنّث کے حق میں زبان پر لاتے ہیں اور کبھی برابر والے سے بھی حالتِ بے تکلفی میں کہہ دیتے ہیں یہ لفظ اکثر امر یا کلمۂ استفہام کے اخیر میں آتا ہے اور ابے حرف کلمے کے شروع میں جیسے سُن بے چل بے ۔ کیوں بے ہاں ابے آتا ہیں ہاں ابے تُو کہاں گیا تھا وغیرہ +

بے ۔ ف ۔ حرفِ نافیہ نقیضِ ہا ۔ بغیر ۔ سوائے ۔ بدون ۔ بلا ۔ بِنا ۔ بن +

بے آپے ہونا ۔ ا فعلِ لازم ۔ قابو سے باہر ہونا ۔ بپھرنا ۔ بدحواس ہونا ۔ مضطرب ہونا +

بے اختیار ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بے بس ۔ بے قابو (۲) وہ شخص جسے کام کی اجازت نہ ہو (۳) مجبور ۔ ناچار (۴) نہایت ۔ ازحد ۔ از بس جیسے اس کے ملنے کو تو بے اختیار جی لوٹتا ہے (۵) از خود ۔ اپنے آپ ۔ بے اختیار رونا آ گیا (۶) تابعِ فعل) جبراً ۔ قہراً ۔ چار ناچار +

بے ادب ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ حدِ ادب کو نگاہ نہ رکھنے والا ۔ گستاخ ۔ غیر مہذب ۔ ناشائستہ ۔ شوخ + شریر +

بے آرامی ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ بے چینی ۔ بے کلی ۔ دُکھ ۔ تکلیف ۔ ناسازی بدن

بے اصل ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بے بُنیاد ۔ بے ٹھکانے (۲) غلط ۔ باطل

بے اندازہ ۔ ف ۔ صفت ۔ ازحد ۔ بلاتخمینہ ۔ بلاحساب ۔ بہت زیادہ ۔ حدِ اعتدال سے متجاوز +

بے اولاد ۔ ا ۔ صفت ۔ بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا ۔ اُوت نپوتا ۔ لاولد +

بے ایمان ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) بے دھرم ۔ بددین (۲) بداعتقاد غیر مستقد (۳) بدنیت (۴) خائن ۔ بددیانت (۵) دغاباز ۔ فریبی ۔ مکار (۶) جھوٹا ۔ دروغگو (۷) انیائی ۔ غیر منصف +

بے باق کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ چکانا ۔ ادا کرنا ۔ نبھانا ۔ حساب پاک کرنا +

بے باک ۔ ف ۔ صفت (۱) نڈر ۔ بیخوف (۲) آزاد (۳) دلیر ۔ جری ۔ بہادر +

بے بال و پر ۔ ف ۔ صفت (۱) بے یار و مددگار ۔ بے سروسامان ۔ وہ شخص جس کا کوئی ساتھی نہ ہو (۲) مفلس ۔ عاجز + نارسا +

بے بدل ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ لاثانی ۔ بے نظیر ۔ یکتا ۔ بغیر مشابہ +

بے ہمتا ۔ بے مثل ۔ بے مثال +

بے بس ۔ ا ۔ صفت ۔ ناچار ۔ مجبور ۔ عاجز ۔ بے قابو ۔ زبوں ۔ مُرہل ناتواں ۔ ضعیف + بے اختیار +

بے بہا ۔ ف ۔ صفت ۔ بیش قیمت ۔ انمول +

بے بہرہ ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) وہ شخص جو کسی سے فایدہ نہ اُٹھائے ۔ بدنصیب ۔ بدبخت (۲ ۔ عو) آوارہ ۔ ہرزہ گرد ۔ راہی تباہی ۔ خراب خستہ (۳) بدتہذیب ۔ بدتمیز ۔ گستاخ ۔ بے ادب +

بے بہرہ پھرنا ۔ ا فعلِ لازم (عو) آوارہ پھرنا ۔ خراب و خستہ پھرنا راہی تباہی پھرنا +

بے بہرہ ہونا ۔ ا فعلِ لازم (۱) آوارہ ہونا ۔ بدتمیز ہونا (۲) بے سرپیر ہونا ۔ خود رفتہ اور آزاد ہونا + کسی کے کہنے پر نہ چلنا +

بے پَر ۔ ف ۔ صفت ۔ بیکس ۔ بے سامان ۔ بے سہارے ۔ بے وسیلہ (شعرائے فارس کے کلام میں نہیں آیا) ؎

قوم بے پر ہو جو دین بے کس ہے ۔ گئے اسلام کے کد ھر وارث (حالی)

بے پَردگی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ پردہ نہ رہنا ۔ بے حجابی + بیشرمی +

بے پَر کی اُڑانا ۔ ا فعلِ متعدی (۱) بے اصل بات کہنا ۔ گپ اُڑانا (عو) گوہ لگانا

بے پروا ۔ ف ۔ صفت مستغنی ۔ بے غرض ۔ بیفکر ۔ غافل ۔ بے حاجت +

بے پیر ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) اگڑا ۔ بے اُستاد (۲) بداعتقاد + بے ایمان ۔ (۳) بے درد ۔ سنگدل ۔ بے رحم ۔ کٹکا ۔ لگیوں میں آتا ہے (۴) خود غرض ۔ مطلب کا یار (۵) بدذات ۔ شریر (۶) کشمیری اس لفظ کو سخت گالی سمجھتے ہیں (جلال الدین اکبر کے سوا اور شعرائے فارس کے کلام میں نظر سے نہیں گزرا)

بے پیرا ۔ ا صفت ۔ خود مُنڈا ۔ وہ شخص جس کا کوئی مُرشد نہ ہو ۔ بے استاد +

بے تاب ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بے طاقت (۲) بے چین ۔ مضطر ۔ مضطرب بے قرار ۔ بیکل (۳) متحمل ۔ غیر متحمل ۔ وہ شخص جسے برداشت نہ ہو +

بے تابانہ ۔ ف ۔ صفت مضطر ۔ بانہ گھبرایا ہوا ۔ بیچین ۔ بے صبر و قرار ۔ بداستند

بے تابی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ اضطراب ۔ بے چینی ۔ گھبراہٹ + شتابزدگی ۔ عجلت

بے تاثیر ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے اثر ۔ وہ چیز جس کی تاثیر زایل ہو گئی ہو ۔

بے تحاشا ۔ ف + ع ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) مضطرانہ ۔ بے تابانہ ۔ بے اختیار ہو کر ۔ حواس باختہ ہو کر بغیر اس کے کسی کو بے اطمینانی سے جیسے بے تحاشا بھاگنا (۲) اندھا دھند ۔ بے سوچے سمجھے ۔ بے دھڑک ۔ بلا تامل ۔ جیسے بے تحاشا مار بیٹھنا (۳) ازحد ۔ نہایت +

(تحاشی اور تحشی عربی لغت میں بکسوئی کے معنے میں آیا ہے پس بغیر بکسوئی سے یہ ساتھ معنی کہا جائے +

بے

بے تقصیر ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے قصور ۔ بے گناہ ۔ بے جرم ۔ بے خطا ۔ ناحق

بے تکلف ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بغیر بناوٹ ۔ بلا تصنع (۲) بلا تامل ۔ بیدھڑک (۳) بے سوچے سمجھے ۔ بلا اندیشہ (۴) بیحجاب ۔ آزادانہ (۵) سیدھا ۔ سادہ (۶) رازدار ۔ محرم راز ۔ ہمرنگ ۔ ہم مشرب ہمراز +

بے تکلفی ۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث ۔ بے حجابی ۔ دل کھلی ۔ آزادی ۔ سادگی ۔ محرم راز ہونا ۔ ہمرنگی +

بے تمیز ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے ادب ۔ غیر مہذب ۔ ناشایستہ ۔ بد لحاظ ۔ نادان ۔ پھوہڑ ۔ بدتمیز +

بے تھاہ ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) اگم ۔ بے پایاں ۔ نہایت گہرا ۔ نہایت عمیق ۔ (۲) بے ٹھکانے ۔ بے پتے +

بے ٹھکانے ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) بے موقع ۔ بے محل (۲) آوارہ ۔ وہ شخص جس کا ٹھور ٹھکانا نہ ہو +

(الف) نہ مایا نہ سر چھپانے کو ۔ نہ دہاڑ گور کفن کو نہیں ہوا کیا کسی کے یار دل فن کو نہیں ہے ٹھکانے کا مزار اپنا

(۳) وہ شخص جس کی جائداد وغیرہ نہ ہو بے گھر بار کا ۔ جس کا گھر بار نہ ہو (۴) بے نشان ۔ بے پتا +

بے ٹھور ۔ ا ۔ صفت ۔ بے ٹھکانے ۔ بیجا ۔ بے موقع +

بے ثبات ۔ ف + ع ۔ ناپایدار ۔ بودا ۔ متزلزل ۔ فنا پذیر +

بے جا ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بے موقع ۔ بے ٹھور (۲) نامناسب ۔ ناشائستہ ۔ نازیبا (۳) بلا ضرورت ۔ ناجائز ۔ بیسے بیجا خرچ (۴) ناحق ۔ بلا سبب ۔ بلا قصور +

بے جان ۔ ف ۔ صفت (۱) غیر ذی روح (۲) مردہ (۳) پژمردہ ۔ مرجھایا ہوا (۴) ضعیف ۔ نحیف ۔ کمزور ۔ ناطاقت (۵) بیدم ۔ زدہ ۔ گلا ہوا ۔ بوسیدہ (۶) جمادات +

بے جوڑ ۔ ا ۔ صفت ۔ انمیل ۔ بے میل ۔ غیر موزوں ۔ متناقض +

بے چارہ ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) لاعلاج (۲) عاجز ۔ درماندہ ۔ بے بس (۳) ناچار ۔ مجبور (۴) غریب مفلس (۵) بدنصیب ۔ بدبخت +

بے چراغ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ویران کرنا ۔ اُجاڑنا جیسے نادر گردی نے گھر کے گھر بے چراغ کر دیئے +

بے چوبہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا خیمہ جس میں چوب نہیں لگائی جاتی +

بے چین ۔ ا ۔ صفت ۔ بے کل ۔ بیکل مضطرب ۔ بے آرام +

بے

بے چینی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ بیکلی ۔ بے آرامی ۔ پریشانی ۔ اضطراب ۔ بیقراری +

بے حال ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) غیر حال ۔ ابتر ۔ خراب ۔ خستہ ۔ ردی (۲) زدہ ۔ بوسیدہ سوجان (۳) قریب بمرگ (۴) ماندہ ۔ ضعیف ۔ بیمار +

بے حجاب ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) بے پردہ ۔ بے شرم ۔ بے لحاظ (۲) بے تکلف (۳) کھلے خزانے +

بے حرمت کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (مع) (۱) بے عزت کرنا ۔ ذلیل کرنا ۔ رسوا کرنا (۲) کسی کی عصمت و عفت میں فرق لانا ۔ عصمت دری کرنا ۔

بے حرمتی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ بے عزتی ۔ فضیحتی ۔ رسوائی ۔ عصمت دری

بے حساب ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ انگنت ۔ بیحد ۔ بے شمار ۔ غیر متعدد +

بے حس و حرکت ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) سُن ۔ غیر محسوس ۔ بے جنبش (۲) حیران و ششدر ۔ ہک دک +

بے حقی ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بیسار خوار ۔ بے تکلف ۔ خلق سے اُتار جانے والا ۔ (۲) مجازاً) بہت سی رشوت کھانے والا + بہت سی آمدنی ۔ بھی کہہ نہ کرنے والا +

بے حمیت ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) بے شرم ۔ بیغیرت ۔ بے حیا ۔ بے ننگ و نامؤس (۲) وہ شخص جسمیں نہ ہی یا قومی جوش نہ ہو ۔ وہ آدمی جو مذہبی یا قومی حرارت سے تعلق نہ رکھے (۳) مجازاً) بے مروت +

بے حواس ۔ ف + ع ۔ بے اوسان ۔ پریشان + مضطرب ۔ بے آپے ۔ بیخود ۔ اپنے سے بیخبر +

بے حیا ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بیشرم ۔ بیحجاب (۲) بے ادب ۔ گستاخ +

بے حیائی ۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث ۔ بے شرمی + بیحجابی +

بے حیائی کا برقع منہ پر لینا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بے شرمی کی نقاب چہرہ پر ڈالنا ۔ بے شرمی اختیار کرنا ۔ بے شرمی کا لباس پہننا ۔ از حد بے شرم ہونا ۔ لاج ۔ گنوانا +

بے حیائی کا جامہ پہننا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بے شرمی کا لباس زیب تن کرنا ۔ سراپا بیشرم اور بے حیا بنجانا ۔ بالکل شرم کے پاس نہ جانا +

بے حیثیت ۔ ف ۔ صفت (۱) مفلس ۔ نادار ۔ تنگدست (۲) بے لیاقت ۔ بے اعتماد (۳) بے ساکھ ۔ بے اعتماد ۔ غیر معتبر +

بے خبر ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) ناواقف (۲) غافل ۔ بیہوش ۔ مدہوش ۔ بے خبر سم تو اپنے سوتے تھے ۔ برے ہم سب تمہیں کو روتے تھے (شوق)

بے

(۲) اچانک - ناگاہ - ان چتے میں - جیسے بے خبر آ لیا (۳) ناعاقبت اندیش - بے شعور +

بے خطر - ف + ع - صفت - بے خوف - امن و امان سے - بلا خوف خطر +

بے خود - ف - صفت - آپے سے باہر - اپنے قابو سے باہر - از خود رفتہ - بیہوش - مدہوش - بدحواس - بے اوسان - مخمور +

بے خودی - ف - اسم مؤنث - (۱) بیہوشی - بدحواسی (۲) وجد - عالم بیخودی +

بے خور و خواب - ف - وہ شخص جو کھائے نہ سوئے - بیچین و بے آرام +

بے داغ - ف - صفت - (۱) صاف - بے عیب - بے شک - پاک (۲) بیجرم - بے گناہ + دھبے کے بغیر +

بے دال کا بودم - ا - صفت - بودم - اکو + احمق - موڈھو - بھونڈو

بے دخل کرنا - ا - فعل متعدی - (قانون) قبضہ اٹھانا - محروم الارث کرنا - عاق کرنا +

بے درد - ف - صفت - بے رحم - سنگ دل - کٹر - کٹھور - ظالم - ستمگر - ایمائی جیسے بے درد قصائی کیا جانے پیڑ پرائی +

بے دردی - ف - اسم مؤنث - (۱) بے رحمی - سنگدلی (۲) ظالم - بیرحم - (یہ لفظ بیرحم قوم کے گیتوں میں پائے جاتے ہیں)

(کہاوت) کہ لکڑی بیدردی بالما پھچپھڑیاں نہ مار دردی + بے دردی نے موری کھبر لینی رے

بے دردی سے مارنا - ا - فعل متعدی - بیرحمی سے مارنا +

بے دریغ - ف - صفت - (۱) بلا افسوس (۲) بے تامل - بے سوچے بے دریغ چلے آؤ (۳) کثرت سے - افراط سے جیسے بیدریغ روپیہ اٹھایا (۴) وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار نہ ہو سکے - فیاض - مخیر +

بے دست و پا - ف - صفت - (۱) بن ہاتھ پاؤں کا - اپاہج - لنگڑا - لولا (۲) عاجز - مجبور - بے اختیار + بے مددگار +

بے دستور - ف + ع - صفت - خلاف قاعدہ - ضابطہ کے خلاف - غیر معمولی - بے جا - نامناسب +

بے دل - ف - صفت - (۱) بے جگر - بزدل - بہادر - جگرات والا (۲) رنجیدہ - دلگیر - کبیدہ خاطر - ناراض - دل توڑا ہوا جیسے بیدل نو کر دشمن برابر (۳) جب عاشق کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے تو وہاں افسردہ - مغموم - خواہش نفسانی کو مارے ہوئے - دنیا کے مزے اور لذت سے دل برداشتہ مراد ہے

بے دم - ف - صفت - (۱) بیجان - مردہ (۲) بودا - زدہ - بوجھ دہ (۳) ادھ موا - سست (۴) تھکا ماندہ (۵) ہانپتا ہوا - سانس کا پھولا ہوا +

بے دماغ - ف - ع - صفت - نازک مزاج - زود رنج - خشک مزاج - چڑچڑا +

بے دوش - ا - صفت - پاک - بے قصور - بے عیب - بیگناہ - الزام سے بری +

بے دھڑک - ا - صفت - (۱) بے خوف و خطر - بے اندیشہ (۲) بیحجک - بے تکلف - بے سوچے سمجھے شاشا - بلا تامل - بے محابا - بیساختہ (۳) بے جگر - بی دار - جیوٹ - بہادر +

بے ڈول - ا - صفت - (۱) بدنما - بدقطع - بدوضع - بھونڈا - بے ڈھنگا - کڈھب +

بے ڈھب - ا - صفت - (۱) بے طرح - بے طور جیسے بیڈھب گرا (۲) بے ٹھور - بے ٹھکانے - بے موقع جیسے بے ڈھب چوٹ لگی (۳) از حد - نہایت - بافراط جیسے بیڈھب پٹا - بیڈھب بھیگ پڑا (۴) عجیب - انوکھا - طرفہ - معمول کے خلاف + آج بے ڈھب ہوا ہے دل میں کچھ آئی ہوئی + جام کو بھی ستر ہوا اور ہو گھٹا چھائی ہوئی (مومن)

(۵) متنبی - ہوشیار - چالاک - عیار - شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہے (۶) سنگدل - کٹھور - تیز - تند (۷) بے اختیار - بے قابو (۸) بیڈول (۹) دلیر - دل چلا - نڈر (۱۰) خطرناک - خوفناک جیسی بیڈھب بیماری پھیل گئی ہے (۱۱) نہایت سخت - دشوار جیسے اب کے بیڈھب بنی ہے (۱۲) عجیب - ڈراؤنی خوفناک جیسے کیا بے ڈھب شکل بنا تا ہے (۱۳) تاج فعل - بد اسلوبی سے بیٹھنے پینے سے - بری طرح سے ناواجب طور سے +

ہمارے ذکر پر بیڈھب یار کے برو تیوریاں پھر گئی ہے وہاں پسلو نکلتا ہے (سحر)

(یہ لفظ کثیر المعنی ہے اپنے موقع پر اسی قسم کے بہت سے معنی دیتا ہے)

بے ڈھنگا - ا - صفت - (۱) شائستہ - تمیز - ناسزدوں - بے سلیقہ و بدچلن - بداطوار - بدوضع - بداسلوب +

بے راہ - ف - صفت - (۱) گمراہ - بدراہ (۲) بیجا - بے موقع - ناجائز جیسے بیراہ خرچ کرنا (۳) بدچلن - بداطوار +

بے ربط - ف + ع - صفت - بے جوڑ - بے میل - بیموقع - غیر منظم +

بے رحم - ف + ع - صفت - سنگدل - نردئی - کٹھور - سفت +

بے رخ ہونا - ا - فعل لازم - بیمہر و بیروت ہونا - لحاظ نہ کرنا - ناراض ہونا - تیوری چڑھانا - بگڑنا - خفا ہونا +

بے روپ - ا - صفت - بے آب - بدنما - مانند - غیر معتا - غیر شفاف -

بے ریا - ف + ع - صفت - بے کپٹ - صاف باطن - صاف دل - سادہ دل -

بے

وُہ شخص جو مُتکبّر نہ ہو ؎

مکانِ بے بِساطی ہو صحبت کے نصیب ۔ زاہد بھی ہم میں بیٹھ کے انساں ہو گیا (داغ)

بے ریش یا بے ریشا ۔ ا صفت ۔ سادہ رُو ۔ وُہ جوان جس کے مُنہ پر ڈاڑھی آئی ہو ؎

بے ریش وُہ طفل نوجواں تھا ۔ طوائے بے وُدو کا گماں تھا (نسیم)

بے ریشہ ۔ ف مرکب ۔ وُہ چیز جس میں گُتھے ہوں جیسے بے ریشہ اور رگ گوشت یا کام وغیرہ +

بے زبان ۔ ف صفت ۔ (۱) گونگا (۲) چُپ ۔ کم گو ۔ ساکت ۔ خاموش ۔ بے سُوال (۳) غریب مسکین منہ سے اپنی تکلیف یا اپنا حال نہ بتانے والے حیوان (۴) حیوانِ مُطلق ۔ جانور (۵) بازاری ۔ عضوِ تناسل +

بے زر ۔ ف صفت ۔ مُفلس ۔ کنگال ۔ مُحتاج ۔ بے دولت +

بے زوال ۔ ف + ع صفت ۔ قایم ۔ پائدار ۔ نہ گھٹنے والا +

بے ساختہ ۔ ف ۔ بن بنائے ۔ بے بناوٹ ۔ بے ارادہ ۔ برجستہ ۔ فی البدیہہ ۔ بلا تکلف +

بے ساختہ پن ۔ ا صفت ۔ سادگی ۔ وُہ خوبی جس میں اصلاً بناوٹ نہو ؎

وُہ ہی برقِ جہاں سوز بے ساختہ پن خواہ نہ ہے برابر ترا بے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

بے سامانی ۔ ا صفت مُفلسی ۔ بے زری + اسباب و آلات کی تمامی +

بے سر ۔ ا صفت ۔ بے سردار ۔ وُہ شخص جس کا کوئی ولی وارث یا کہنے سننے والا نہو ؎

بے سر پہ ستم ہے خود سر ۔ خود مختار ۔ بے بہرہ + آوارہ مزاج + خود رائے

بے سر ہونا ۔ ا فعلِ لازم ۔ آوارہ ہونا ۔ خود سر ہونا ۔ بے بہرہ ہونا +

بے سر و پا ۔ ف ۔ صفت ۔ حیران و پریشان +

بے سر و سامان ۔ ف صفت (۱) بے اسباب ۔ بے آلات (۲) مُفلس کنگال +

بے سلیقہ ۔ ف + ع صفت (۱) بے ہُنر ۔ پھوہڑ (۲) ناشائستہ ۔ غیر مہذب

بے شعور ۔ ف + ع صفت ۔ نادان ۔ بے عقل ۔ بے تمیز +

بے شک ۔ ف ۔ ع تابعِ فعل ۔ بلا شُبہ ۔ تحقیق ۔ ضرور ۔ شرعی ۔ یقیناً +

بے شمار ۔ ف صفت ۔ اَن گنت ۔ بے حساب ۔ بہت ۔ بافراط +

بے صبر ۔ ف + ع صفت ۔ سنتوک نہ رکھنے والا ۔ ناصبور ۔ ناشکیبا ۔ بیاکل مُضطرب ۔ بے چین ۔ بے قرار +

بے صبرا ۔ ا صفت ۔ دیکھو (بے صبر) +

بے صبری ۔ ا ۔ اِسمِ مُؤنث ۔ بے قراری ۔ اِضطراب ۔ گھبراہٹ ۔ بے اِطمینانی ۔ بولاہٹ + تعجیل ۔ جلدی +

بے طرح ۔ ف + ع تابعِ فعل (۱) بے ڈھب ۔ بُری طرح سے ۔ بے جا طرح سے (۲) صفت ۔ نہایت ۔ اندھا ۔ جیسے بے طرح سر ہو رہا ہے ۔ بے طرح

بے

بے پیچ پڑنا ہے (۳) وُہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی جائے +

بے عزت ۔ ف + ع صفت ۔ بے آبرو ۔ ذلیل ۔ رُسوا ۔ بے حُرمت ۔ بے آبرو ۔ بے توقیر +

بے عزتی کرنا ۔ ا فعلِ متعدی ۔ حُرمت اُتارنا ۔ بے عزتی کرنا ۔ کہہ یا خراب کرنا ۔ ذلیل کرنا ۔ رُسوا کرنا ۔ ہتک کرنا +

بے عقل ۔ ف + ع صفت ۔ احمق ۔ اُلّو ۔ نادان ۔ بے سمجھ +

بے عیب ۔ ف + ع صفت ۔ بے داغ ۔ بن کلنک ۔ بے نقص ۔ پاک صاف ۔ جیسے بے عیب ذات +

بے غرض ۔ ف + ع صفت ۔ بے پروا ۔ بے مطلب ۔ بلا واسطہ +

بے غل و غش ۔ ف + ع صفت صحیح ۔ بے غل و غش (۱) بلا تکلف ۔ بے ریا + اندھا دھند + اناپ شناپ (۲) تابعِ فعل ۔ بیفکری سے ۔ بے پروائی سے (۳) اِفراط سے ۔ کثرت سے ۔ بکثرت +

بے غیرت ۔ ف + ع صفت ۔ (۱) بیشرم ۔ بے حیا ۔ نکما ۔ ناہموار ۔ بدتہذیب (۲) +

بے فائدہ ۔ ف + ع صفت ۔ (۱) بے سُود ۔ بے نفع ۔ لاحاصل (۲) ناحق ۔ بے سبب ۔ بلا وجہ (۳) اکارت ۔ بے کار ۔ ہیچ تھا +

بے فکرا ۔ ا صفت ۔ بے فکر ۔ وُہ شخص جو کسی طرح کا اندیشہ نہ رکھے ۔ بے پروا ۔ آزاد منش +

بے فیض ۔ ف + ع صفت (۱) وُہ شخص جس سے کسی کو فایدہ نہو (۲) سُوم ۔ بخیل ۔ کنجوس +

بے قابو ۔ ف + ع صفت ۔ (۱) بے اختیار ۔ اپنے بس سے باہر (۲) آزاد ۔ خود مختار ۔ خود رائے

بے قاعدہ ۔ ف + ع صفت (۱) خلافِ دستور ۔ بے ضابطہ ۔ معمول اور رسم کے خلاف (۲) بے ترتیب ۔ بے موقع (۳) وہ فوج جو قواعد وغیرہ سے ناواقف ہو جنگی +

بے قدرا ۔ ا صفت ۔ وُہ شخص جو کسی چیز یا ہُنر کی داد نہ دے ۔ جوہر شناس ۔ حق ناشناس + ناسپاس +

بے قرار ۔ ف + ع صفت ۔ بے صبر ۔ بے تاب ۔ مضطرب ۔ ناشکیبا +

بے قصور ۔ ف + ع صفت ۔ بیگناہ ۔ بیخطا ۔ وُہ شخص جو خطاوار نہو ۔ بے جُرم +

بے قیاس ۔ ف + ع صفت (۱) لایُدرَک ۔ خیال سے باہر (۲) بیحد ۔ بے انتہا ۔ اندازہ سے باہر +

بے قید ۔ ف + ع صفت ۔ بیروک ۔ آزاد ۔ مُطلق العنان ۔ وُہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو ۔ کھُلے بندوں +

بے کار ۔ ف صفت ۔ (۱) نکما ۔ ناکارہ ۔ ہیچکارہ ۔ خراب (۲) غیر مُہذب ۔ بیہودہ تھا ۔ فضول (۳) خانہ نشین ۔ بیروزگار (۴) خالی ۔ مُعطّل جیسے بیکار رہا ۔ بیکار کچھ کیا کرو +

بے کاری ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) بے روزگاری ۔ خانہ نشینی (۲) فساد ۔ خرابی ۔ بگاڑ ۔ مگر جب خون کی بیکاری کہتے ہیں تو سوزش یعنی پیٹ جاتے ہیں

بے

بے کراں ۔ ف صفت ۔ ناپیدا کنار ۔ بے حد ۔ بے انتہا +

بے کس ۔ ف صفت ۔ (۱) بے یار و مددگار ۔ وہ شخص جس کا کوئی ساتھی اور معاون نہ ہو (۲) محتاج ۔ عاجز ۔ غریب (۳) یتیم ۔ جن باپ کا (یہ معنی فارسی میں آئے ہیں مگر اردو میں بھی حسبِ موقع ہو سکتے ہیں) (۴) بے وسیلہ بے ذریعہ +

بے کل ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) بے تاب ۔ بے چین ۔ بے آرام (۲) مضطرب بے قرار بے کیل (مصرعہ) جان بے تاب جیسے بیکل برق (ذوق)

بے کلی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) بے چینی ۔ بے قراری ۔ اضطراب (۲) تکلیف بے آرامی (۳) ناف نلے کے ٹل جانیکا مرض جو اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے ۔ دھرن کا اپنے مقام سے سرک جانا دھرن لگنا ۔ رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا بچہ دان کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا +

بے کم و کاست ۔ ف صفت بغیر گھٹائے بڑھائے ۔ ٹھیک ٹھیک جوں کا توں ۔ صحیح صحیح + ہو بہو ۔ عین ہو +

بے گناہ ۔ ف صفت (۱) بلا قصور ۔ بے خطا (۲) ناحق ۔ بیوجہ جیسے بے گناہ مارا گیا +

بے گھر ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ نگھرا ۔ بے خانماں ۔ خانہ خراب ۔ وہ شخص جس کے گھر بار نہ ہو +

بے لاگ ۔ ا صفت ۔ بے لاگ لپیٹ ۔ بے غرض ۔ صاف ۔ کھرتل ۔ کھری ۔ کھرا ۔ نر ہیچ ۔ طرفداری نہ کرنے والا ۔ بے توش ۔ آزاد اور نہ ہ

ہیں فصاحت میں مثل رامنا و حالی دونوں + دیکھنا یہ ہے کہ بے لاگ سخن کس کا ہے (حالی)

بے لحاظ ۔ ف + ع ۔ (۱) بے شرم ۔ بے حیا ۔ بیحیا (۲) شوخ ۔ بے ادب گستاخ ۔ شہ زور

بے لطف ۔ ف + ع صفت ۔ بیمزہ ۔ بے لذت +

بے لگام ۔ ف صفت ۔ منہ زور ۔ سرکش + شریر گھوڑا (۲) بد زبان منہ پھٹ

بے لگاؤ ۔ ا صفت ۔ (۱) دیکھو (بے لاگ) (۲) وہ مکان جس میں چور چکار کے آنیکا راستہ نہ ہو ۔ الگ ۔ جدا ۔ محفوظ + الگ تھلگ (۳) بے جوڑ ۔ بے ربط ۔ بے میل +

بے محابا ۔ ف + ع صفت ۔ بے ترس ۔ بیدھڑک ۔ بیخوف + بلا لحاظ ۔ بلا تامل +

بے محل ۔ ف + ع ۔ تابع فعل ۔ بے موقع ۔ بے جا ۔ نامناسب +

بے مروت ۔ ف + ع صفت ۔ (۱) لغوی معنی نامرد (۲) انسانیت سے باہر (۳) وہ شخص جس کو کسیکا پاس و لحاظ نہ ہو (۴) طوطا چشم بے وفا بے وید ہ

(اپنے مطلب کی یہ محبت ہے تیری تو ذات نے مروت سے (شوق)

(۵) بد اخلاق ۔ کج خلق (۶) کھٹور ۔ بے درد ۔ نردئی +

بے مروگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بے مروتی (۲) ناسازی علالت (۳) شکر بخی

بے مزہ ۔ ف صفت ۔ (۱) بدذائقہ ۔ بے لذت ۔ بے لطف (۲) ناساز علیل جیسے طبیعت کا بیمزہ ہونا (۳) رنجیدہ ۔ خفا ۔ کبیدہ خاطر ۔ کبیدہ خاطر +

بے

بے معنی ۔ ف + ع صفت ۔ مہمل ۔ بیہودہ ۔ وہ لفظ جس سے کچھ نہ سمجھا جائے +

بے مقدور ۔ ف + ع صفت ۔ وہ شخص جو کچھ مقدرت نہ رکھے + مفلس +

اے صنم گر پوچھتا ہو حال اس رنجور کا دل نہ آنگائے کہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

بے منت ۔ ف + ع صفت (۱) بے احسان (۲) مستغنی ۔ بے پروا ۔ بے نیاز (خدا کی تعریف میں) (۳) بلا تردد ۔ بے سوچ بچار جیسے اتنا فایدہ تو بے منت ہو (۴) بے دریغ ۔ بے افسوس جیسے خدا سب کو بے منت دیتا ہو +

بے منتا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ درشاخہ لکڑی جس میں بھنگڑ صافی باندھکر بھنگ چھانتے ہیں ۔ نیرو ۔ پشت خار +

بے موجب ۔ ف + ع صفت (۱) بے سبب ۔ بلاواسطہ بلاوجہ ۔ ناحق بے مناسب ۔ بیجا ۔ غیر واجب (۲) خلافِ دستور +

بے موسم ۔ ف + ع ۔ صفت بے رت ۔ بے وقت +

بے موقع ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے محل ۔ بیوقت ۔ بیجا ۔ نامناسب ۔ نازیبا ۔ نامزدن

بے نام و نشان ۔ ف صفت ۔ بے پتے اور بے ٹھکانے ۔ وہ شخص جس کا کچھ پتہ نہ ہو ۔ گمنام + غیر مشہور +

بے نصیب ۔ ف + ع ۔ (۱) بدبخت ۔ بدقسمت ۔ بزعم اگر بن نالائق ۔ ناشائستہ +

بے نظیر ۔ ف + ع صفت لاثانی ۔ بے بدل ۔ بے مانند +

بے نقط سنانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بے لاگ گالیاں دینا ۔ مختلفات گالیاں سنانا ۔ بیحیا باگالیاں دینا ہ

کیا بے نقط سناتا ہو تیرا دہان تنگ گویا یہ سیم کلمہ دشنام ہو گیا (خواجو زنیہ)

بے نماز ۔ ف صفت (۱ ۔ عو) وہ عورت جو معمولی ناپاکی کے باعث نماز نہ پڑھ سکے ۔ حائضہ (۲) تارکِ نماز ۔ وہ شخص جو پابند صوم و صلوٰۃ نہ ہو ۔

بے نمازی ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (عو) پہلے پہل سے ہونا ۔ ایام سے ہونا ۔ کپڑوں سے ہونا ۔ معمول سے ہونا +

بے نمک ۔ ف صفت (۱) الونا ۔ پھیکا ۔ بن نمک کا + بے مزہ (۲) غیر ملیح وہ شخص جس میں کچھ سلون پن اور ملاحت نہ ہو +

بے ننگ و ناموس ۔ ف + ع صفت ۔ بے شرم ۔ بے ننگ ۔ بے حیا ۔ بے حیا ۔ بے حیا بے شرم

بے نیاز ۔ ف صفت بے پروا ۔ لاطمع ۔ بے تمنا ۔ غنی ۔ غیر محتاج ۔ بے حیج +

بے نیازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بے پروائی ۔ ناپرسان حالی ہ

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تک ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

(۲) آزادی ۔ خود مختاری ۔ خود سری ہ

آتش عشق بھی کر لے گی بے نیازیاں ہیں لاکھ لاکھ شکر خدا کی جناب میں (آتش)

بے

بے وحدت - ف + ع صفت - (۱) منکرِ توحید بیگانہ (۲) بے لحاظ - بے ادب - بے شرم
دشت میں پوچھا کہ یا قیس مشت نے کہا چل بے بے وحدت پہ کیوں یا تو لایا پستر (انشا)
(۳) بیہودہ - ناہموار +

بے وفا - ف + ع صفت - (۱) بدعہد - وہ شخص جو دوستی کا پورا نہو (۲) بیمروت بیمہر - (۳) ناشکر - بے احسانا +

بے وقت - ف + ع صفت - دیکھو (بے موقع) +

بے وقر - ف + ع صفت (صحیح بسکون قاف) (۱) بے عزت - ذلیل - خوار (۲) وہ شخص جو بھاری بھرکم نہو - اوچپلا (۳) فرومایہ - مشک سر +

بے وقری - ف + ع - اسم مؤنث - بےعزتی - ذلت - رسوائی - کسرِ سری +

بے وقوف - ف + ع - صفت - احمق - نادان - مورکھ - نودھو +

بے وقوفی - ف + ع - اسم مؤنث (۱) نادانی - حماقت (۲) عوام (ہنسی کے طور پر) اولاد کو بھی کہتے ہیں جیسے یہ کس کی بیوقوفی ہے یعنی یہ کس لڑکا ہے +

بے ہمت - ن + ع - صفت (۱) کم حوصلہ - پست ارادہ (۲) سست کاہل - نکما +

بے ہنر - ف - صفت - وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی کام نہو - پھوہڑ - بے جوہر

بے ہنگم - ا صفت صحیح (بے ہنگام) بے موقع - بیڈول - بھونڈا +

بے ہوش - ف - صفت - (۱) بے خبر - ناواقف (۲) بے سُدھ - بے حواس غافل (۳) مد ہوش - سرشار +

بیا - ہ - اسم مذکر - ایک زرد رنگ کے پرند کا نام جو گھونسلا بنانے میں مشہور اور انگوٹھی چھلا بندی وغیرہ بنانے میں قابلِ تعریف ہے - یہ جانور چڑیا سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے +

بیابان - ن - اسم مذکر - (۱) ریگستان صحرا جنگل - دشت (۲) ویرانہ - اُجاڑ (لفظ بیابان کبھی بائے موحدہ اصح و بفتح بائے مذکور نیز جائز - بائے موحدہ کے زیر کے ساتھ جو مروج ہوا اسکی وجہ معلوم نہیں - زبان نے یہ لکھی ہو کہ یہ لفظ بے + آبان ہے یعنی سوا سرکب ہے - یعنی سوائے بے آب کے کیونکہ جو وقت الف ممدودہ کے ساتھ جو درحقیقت دو الف ہیں دو سرا الف ملا دیا جاتا ہے تو ایسی صورت میں ایک الف کو محذوف کر دیتے ہیں مثلاً سیاپ کلاپ وغیرہ - رہا الف و نون وہ فاعلیت سے تعلق رکھتا ہے)

بیاپنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) (۱) رہنا - سمانا - بسنا - بیٹھنا - پھیلنا جیسے گھٹ P گھٹ میں بیاپنا (۲) سرایت کرنا - اثر کرنا جیسے گرمی بیاپ گئی (۳) گزرنا - کھسکنا - بسنا - سمانا - بیٹھنا - سمجھ میں آنا - بیاپے - کوئی نہ کہہ سمجھائے
وحدا گاؤ تو ناگن بس گیا شیشہ کہاں سمائے (کبیر)

بیا

بیاج - بیاپنا - ہ - اسم مذکر (۱) سود - بیاہ - خلاف شرع منافع وہ اضافہ جو ایک جنس کے بدلہ میں اُسی جنس سے لیا جائے جیسے روپیہ کے بدلہ میں روپیہ - پیسہ کے بدلہ پیسہ یا گیہوں کے بدلہ گیہوں کی زیادتی کے ساتھ مبادلہ ہو - (مسلمان اسکو بیاز بولتے ہیں) (۲) نفع - فائدہ جیسے مول سے بیاج پیارا ہوتا ہے یعنی اصل روپے سے سود خوار کو سود زیادہ عزیز ہوتا ہے +

بیاج بٹہ - نفع نقصان (فقرہ) - ہندو (عو) بی بی ہماری ہاں تو بیاج بٹہ سے کام چلتے ہیں +

بیاج پر بیاج - ہ - تابع فعل - سود در سود - سود کا سود - سود بالائے سود +

بیاج خور - ا - اسم مذکر - سود خوار - بیاخوار - روپیہ یا جنس پر بہ جنس چیز کا منافع کھانے والا - سود چلانے والا +

بیاجو - ہ - تابع فعل - سودی - سود پر - نفع پر - زرِ سودی +

بیاد - ھ - ہ - اسم مذکر (سنسکرت) (۱) روگ - بیماری - دکھ - سنتاپ (پیڑا ۲) فساد فتنہ - جھگڑا (بیاد بھی بولتے ہیں)

بیار - یا - **بیمار** - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) ہوا - باد - پون +

بیاسی - ہ - صفت - اسی اور دو - ہشتاد و دو - ۸۲ +

بیاض - ع - اسم مؤنث (۱) سفیدی - دھولاپن (۲) بہی - سادہ کاغذ - پاکٹ بک وہ کتاب جسمیں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں (۳) کتابِ اشعار - کلکیں

بیاکرن - ہ - اسم مذکر - (صحیح ویاکرن) (ہندو) علمِ صرف و نحو - گرامر - کسی زبان کے قواعد + (مسلمان مؤنث بولتے ہیں)

بیاکل - ہ - صفت - (ہندو) مضطرب - بے تاب - بوقرار - بوکل - بےچین - دکھی +

بیالو - ہ - اسم مذکر - (ہندو) شام یا رات کا کھانا - خورِ اکِ شب +

بیالیس - ہ - صفت - چالیس اور دو - چل و دو - ۴۲ +

بیان - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی صاف بولنا - سخن روشن - واضح - اسکا مشترع (۲) تقریر - گفتگو (۳) قانون (۴) اظہار - شہادت (۵) تفسیر - تفصیل - تفسیر (۶) گمان - ہجو - مثلاً (۶) باب یا مضمون فصل - مقدمہ - معاملہ (۷) ذکر - کیفیت - حالت جیسے بیان کرکے رونا (۸) وہ علم جسمیں تشبیہ - مجاز - استعارہ کنایہ وغیرہ کی مدد سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کر سکیں (۹) رپورٹ - خبر - اطلاع (۱۰) مقولہ - قول - بچن +

بیان بدلنا - ا - فعل لازم - (قانون) اپنے قول - اظہار یا شہادت کو بدلنا +

بیان دعوے - ع - اسم مذکر (قانون) صورتِ حال حقیقتِ حال فریقِ دوم کے

بیانِ ضمنی - ع - اسم مذکر (قانون) وہ بیان جو اصل مطلب کے درمیان یوں ہی آجائے

بیان کرنا - ا - فعلِ متعدی - ذکر کرنا - کہنا سننا - حال کیفیت سرگزشت دوہرانا +

بیانا - ہ - فعلِ لازم - جننا - مویشی کا بچہ دینا +

بیاہ - ہ - اِسمِ مذکر - شادی + کتخدائی - عقد - نکاح +

بیاہ رچانا - ہ - فعلِ متعدی - شادی کی رسمیں شروع کرنا - شادی پھیلانا +

بیاہ لانا - ہ - فعلِ متعدی - شادی کرکے گھر لے آنا - دُلہن لے آنا - شادی کرلانا +

بیاہ مانگنا - ہ - فعلِ متعدی - شادی کی تاریخ تجویز کرانا - شادی کی تاریخ ٹھہرانا + لگن بھیجنا +

بیاہا - ہ - صفت - شادی شُدہ - وُہ شخص جس کا بیاہ ہو گیا ہو + جورُو والا +

بیاہتا - ہ - صفت (۱) بیاہی جورُو - منکوحہ - نکاحی - وُہ بیوی جسے چار بچوں کی موجُودگی میں دُھوم دھام سے بیاہ کر لائے ہوں (۲) پہلی بیوی - بیاہی بیوی (۳) بیاہا مرد - پہلا خاوند - جیسے کاتے جاری کاتے جا تیرا اتار نہ ٹوٹے بیاہتا خصم چھوٹے مگر کارنہ چھوٹے +

بیاہنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) شادی کرنا - کتخدا بنانا (۲) - فعلِ لازم - شادی ہونا - کتخدا ہونا - ازدواج ہونا +

بیبل - یُونانی - (Bible) اِسمِ مؤنث - یُونانی معنی کتاب - اصطلاحی وُہ آسمانی کتاب جسمیں توریت - زبُور - انجیل شامل ہے +

بی بی - یا بیوی - ف - اِسمِ مؤنث اگرچہ صحیح لقبی بی ہے اور تحریر میں بھی اسی طرح زیادہ مستعمل ہے مگر بول چال میں بیوی آتا ہے البتہ بعض خاص معنی میں ہندو بی بی بولتے ہیں لیکن ماخذ اُس کا بھی فارسی ہی معلوم ہوتا ہے) (۱) بانو - بیگم - خانم - میرزادی - اشراف زادی + خاتونِ خانہ (۲) نیکو کار عورت - زنِ صالحہ - نیکبخت - عفیفہ - پارسا (۳) بڑی بوڑھی - پرکھا - سرپرست - مُربیہ (۴) جناب - حضرت - صاحبہ (۵) مالکہ - آقا - سرکار جیسے بی بی دارے باندی کھائے گھر کی بلا باہر نہ جائے (۶) عروس کدبانو - دُلہن (۷) بہو - جورُو - زوجہ - گھر والی (مضاف ہو کر یعنی دیتا ہے) (۸) زن - عورت - لگائی - استری - جیسے بی بی خیلا دو چیلے ایک میلا (۹) کلمۂ تعظیم جب کسی عورت کا نام عزت کے ساتھ لینا منظور ہوتا ہے تو اُس کے نام کے اوّل میں بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے بی بی زینب - بی بی فاطمہ - بی بی مریم (۱۰) کلمۂ محبت) جب پیار سے کسی لڑکی سے باتیں کرتے ہیں تو اُس وقت بھی کہتے ہیں جیسے اکھو کھو بی بی کو

بی بی جی - ا - اِسمِ مؤنث (ہندو) (۱) کلمۂ خطاب بجائے رانی جی (۲) بڑی نند - خاوند کی بڑی بہن +

بی بی زن - ا - صفت (عو) پارسا - پتی برتا - عفیفہ - باعصمت - نہایت نیکبخت - پاک دامن + (مستعمل بیوی زن)

بی بی کا بیوی کا دانہ - ا - اِسمِ مذکر (۱) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز کا کھانا - طعامِ نیازِ حضرتِ فاطمہ (۲) بیوی کی کمائی یا بیوی کی ذاتی آمدنی یا جائداد کا سہارا +

بیپار - ہ - اِسمِ مذکر - (صحیح بیوپار) لین دین - بیچ - تجارت - سوداگری +

بیپاری - ہ - اِسمِ مذکر (صحیح بیوپاری) تجّار - تاجر - سوداگر - بنجارا - مویشی کا سوداگر

بیت - ہ - اِسمِ مؤنث - سنسکرت (वत्र وتیر) بید - ایک قسم کی تجھی کی مانند لکڑی جو اکثر بھوڑ کے ٹکڑوں میں ریت کے اندر ہی اندر بڑھتی چلی جاتی ہے اِس میں لچک نہایت ہوتی اور کوڑے کرسیاں وغیرہ بُننے کے کام میں آتی نیز تازیانے کی بجائے مجرم کو اِس کی ضرب سے سزا دیکھاتی ہے)

بَیت - ع - اِسمِ مؤنث (۱) گھر (کُتبات میں) گھر یا مسکن - مکان (۲) خاندان - جیسے اہلِ بیت (رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان والے) (۳) فرد -

بیت الحرام - ع - اِسمِ مذکر - وُہ گھر جسمیں قتل اور بعض مُباحات کو منع کیا گیا ہے - خانۂ کعبہ - مکّہ معظمہ حرام اگرچہ مصدر ہے مگر اِس جگہ مفعول کے معنی میں مستعمل ہے +

بیت الحزن - ع - اِسمِ مذکر (۱) رنج کا گھر - غمکدہ - کلبۂ احزان - غم خانہ (۲) اُس گھر کا نام جسمیں حضرت یعقوب علیہ السّلام نے بیٹھکر حضرت یوسف علیہ السّلام کی جُدائی میں رویا کرتے تھے - مجازاً ہر عاشق مہجور کا گھر +

بیت الخلاء - ع - اِسمِ مذکر - پاخانہ - مٹی - گلہ - جائے مرور - صحت خانہ +

بیت الشرف - ع - اِسمِ مذکر - بلندی اور بزرگی کا گھر - نجومیوں کی اصطلاح میں وُہ برج جسمیں سات سیاروں میں سے کسی کو شرف اور سعادت حاصل ہو جیسے آفتاب کا شرف حمل میں چاند کا ثور میں مشتری کا سرطان میں - زہرہ کا حُوت میں - عطارد کا سنبلہ میں - مریخ کا جدی میں -

بیت

نرخل کا میزان میں +

بیت الاصنام - ع - اسم مذکر (۱) بت خانہ - مندر (۲) معشوق کا گھر - محبوب کا مکان +

بیت اللہ - ع - اسم مذکر - خانۂ کعبہ - خدا کا گھر - مکہ معظمہ +

بیت العتیق - ع - اسم مذکر لغوی معنی پرانا گھر - اصطلاحی - خانۂ کعبہ چونکہ اوّل یہ مقام آدم علیہ السلام کی عبادت کے واسطے مقرر تھا - طوفانِ نوحؑ کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُس کی تجدید کی اِسلئے یہ نام رکھا گیا - نیز عتیق بمعنے آزاد بھی آیا ہے - اِس صورت میں چونکہ طوفانِ نوحؑ سے غرق ہونے سے آزاد رہا - یا یہ کہ ظالموں کے ہاتھ سے خراب ہونے سے بچا رہا - اِس وجہ سے بیت العتیق نام رکھا گیا +

بیت الغزل - ع - اسم مذکر - عمدہ و بہتر شعر - عمدہ بیت - اعلیٰ مضمون

بیت المال - ع - اسم مذکر (۱) خزانۂ عامرہ - سرکاری خزانہ - شاہی خزانہ (۲) لاوارثے مال - لاوارث اسباب - خالصہ مخصوص - نزول (۳) مالِ غنیمت - وہ مال جس کے عام مسلمان حق دار ہوں - لوٹ کا مال - مالِ غارت (۴) نجس مال - ناپاک مال - چوری کا مال - ناجائز مال (۵) کنایۃً نفرین کہ بدنصیب + بدشگون ؎

تجھ کو آتا نہیں کچھ جاہ کا ڈھب بیت المال کس طرح کرتے ہیں کیا جانیے سب بیت المال (رنگین)

بیت المعمور - ع - اسم مذکر - ایک مسجد کا نام جو عین کعبہ کے مقابل چوتھے آسمان پر زمرد و یاقوت کی بنی ہوئی بیان کی جاتی ہے کہتے ہیں یہ مسجد پہلے قبل از طوفانِ نوحؑ زمین پر موجود تھی - معمور اِس وجہ سے نام ہوا کہ ہر وقت زیارتِ ملائک سے بھری رہتی ہے +

بیت المقدس - ع - اسم مذکر (۱) خانۂ پاک - متبرک گھر - بیتُ المقدس - مجازاً خانۂ خدا (۲) مسجد اقصیٰ کا دوسرا نام - بروشلیم کا عبادت خانہ جو شام یعنی ایشیائی رُوم میں واقع اور قوم یہود کا قبلہ ہے - مکہ سے پیشتر اور انبیاء کا یہی قبلہ رہا ہے - اِس مقدس مکان کو حضرت داؤد علیہ السلام نے قوم بنی اسرائیل کے علتِ طاعون کے عذابِ شدید سے نجات پانے کے شکریہ میں جبکہ ستر ہزار آدمی طعمۂ اجل ہو چکے تھے بنوانا چاہا اور قوم کو جمع کر کے فرمایا کہ تمہیں فلاں موضع میں مسجد اقصیٰ یعنی بیتُ المقدس بنانا لازم ہے چنانچہ وہ سب تعمیرِ مسجد میں مستعد ہو گئے - مگر کہتے ہیں کہ جہاں اِس عبادت گاہ کا بنانا تجویز ہوا وہ مشترکہ جگہ تھی سب شریکوں نے اجازت دیدی مگر ایک غیر راضی نہ ہوا اور اُس نے کہا کہ میں اپنی جگہ کی اجازت نہیں دیتا - صبا اُن کے [illegible]

بیت

مالکِ زمین ہمارا کچھ نہیں کر سکتا مگر حضرت داؤدؑ اِس بات پر راضی نہ ہوئے اور کہا کہ ہمیں منظور نہیں کہ خانۂ خدا ظلم سے لی ہوئی زمین پر تعمیر ہو آپ نے اُس فقیر کو بُلایا اور سمجھایا تو اُس نے کہا کہ میری زمین پر قصرِ آدم چاروں طرف سے دیوار چُنکر اُسے روپے سے بھر دیا جائے تو میں راضی ہوں اور یہ بھی صرف آپ کے فرمانے سے - حضرت داؤدؑ نے قوم کو آمادہ کیا اور چھنا چھن روپیہ برسنا شروع ہو گیا جب درویش نے دیکھا کہ درحقیقت حُبِّ دل اور نیتِ صادق سے روپیہ جمع ہوا ہے تو وہ حضرت داؤدؑ کے پاس آیا اور کہا کہ یا نبی اللہ میں تو ایک فقیر آدمی ہوں - میں اِس روپے کو لیکر کیا کرونگا تجھے تو اِس قوم کا عقیدہ راسخ دیکھنا منظور تھا زمین بھی آپ کی اور میں بھی آپ کا - میں نے للہ بخش دی - مجھے عفوِ گناہ کے سوا کسی چیز کی تمنا نہیں غرض اب وہ مسجد بننی شروع ہوئی جسوقت اُس کی تعمیر قدِ آدم پہنچی تو وحی نازل ہوئی کہ اِس مقامِ مقدس کو اِس سے آگے نہ بناؤ - یہ بقیہ تعمیر تمہارا فرزندِ رشید پوری کریگا جس کی وجہ سے اِس گرامی منزلت کا نام مدت دراز تک قائم رہیگا - بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حضرت داؤدؑ نے صرف سنگِ مرمر سے اِس کی بنیاد ڈالی تھی اور حضرت سلیمانؑ نے اُس کی تعمیر شروع کی - اِس کے بارہ بُرج تھے جو سونے چاندی اور بیش قیمت جواہرات سے جگمگا رہے تھے - شبِ تاریک میں روزِ روشن کی کیفیت نظر آتی تھی حضرت سلیمان علیہ السلام نے زاہدوں - عابدوں اور علمائے مذہب کو حکم دیا تھا کہ یہ گھر خالصاً للہ بنا ہے ایک لحظہ اور ایک لمحہ عبادت و ذکر سے خالی نہ رہے چنانچہ اُن کے زمانہ تک برابر یہ کارخانہ جاری رہا - جب بخت نصر اِس پر قابض ہوا تو وہ تمام چاندی سونا اور جواہرات اکھڑوا کر اپنے ملک بابل میں لے گیا - یہ بادشاہ ۶۴۴ سال قبل از مسیح پیدا ہوا - ۴۳ برس سلطنت کر کے مر گیا اِسی بادشاہ نے معاویہ شام فتح کرنیکے بعد یہودیوں کو قیدی بنا کر اُن سے شہر بابل کی تعمیر کا کام لیا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں پھر اِس مسجد کی تعمیر اور مرمت ہوئی +

تاریخ جہان میں لکھا ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے ضروری اُمورِ سلطنت سے انفراغ پایا تو جمیع ملوکانِ دین و سلطنت کو بُلا کر فرمایا کہ مسجدِ اقصیٰ کی عمارت تمام کرنی ضرور ہے - آپ نے دیووں کو حکم دیا کہ تم لوگ سنگِ خشت زر و جواہر اور رنگ برنگ کے فرش بہم پہنچاؤ - اور اُن سب یعنی اُمتِ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ فرقوں کو مامور کیا کہ تم میں سے ہر ایک فرقہ ایک ایک دیوار تعمیر کرے کیونکہ بیتُ المقدس کی بارہ دیواریں بنی تھیں چنانچہ اِس کی تعمیل ہوئی - بعد از تعمیر زمین سے چھت تک زر و جواہر سے مُرصّع کیا - اِس کے بعد علمائے سیاق

بیت

وعابدانِ یہود کو حکم دیا کہ یہ مکان چونکہ ذکر اللہ کے واسطے بنایا گیا ہے اِس لئے تمام اہلِ توحید و تمجید کو واجب ہے کہ وہ ہمیشہ اِس مشکوٰۃِ قدس میں سرگرمیِ شغلِ اوراد سے ایک لمحہ غافل نہ رہیں۔ مدت دراز تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ مگر جب بخت نصر نے ملک شام پر غلبہ کرکے اپنا قبضہ کیا تو صرف ملک کے تاخت و تاراج سے ہی اپنا ارمان نہیں نکالا بلکہ اس معبدِ گرامی کے بھی تمام زر و جواہر نکلوا کر اپنے ہمراہ لے گیا۔ عیسائی یہودی اور اہلِ اسلام سب اس جگہ کی تعظیم کرتے اور اسے اوّل درجہ کا قدیمی معبد مانتے ہیں۔ اِسی وجہ سے اِس کا نام ہوا کہ یہ مقام مرتبہ میں کمال انتہا کے درجہ پر پہنچا ہوا ہے +

بیت بازی - یا - **بحثی** - ع ف - اِسمِ مؤنث - شعروں میں بحث کرنا + (یہ بحث اکثر کائستوں کے لڑکوں میں بیاہ شادی کے موقع پر اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے جس حرف پر یہ شعر ختم ہوتا ہے دوسرے لڑکے کو اسی حرف کے شروع کا کوئی شعر پڑھنا پڑتا ہے اگر وہ جواب نہ پڑھ سکے اور جس لڑکے نے اوّل بیت بازی شروع کی تھی وہ پڑھ دے تو اس کو مات ہو جاتی ہے۔ بیت بازی کے لئے بچے اکثر محمود نامہ یاد کر لیا کرتے ہیں کیونکہ اُس سے سب شرطیں پوری ہو جاتی ہیں) +

بیتال - ہ - اِسمِ مذکر (عوام مخ باء) - (۱) وہ مُردہ جو بھوت کے حلول کرنے سے زندہ خیال کیا جائے + پشاچ - بھوت - پریت (۲) شیو جی کے نوکر چاکر +

بیتالا - ا - صفت (۱) لاوارثہ مال - لاوعوٰی مال (۲) - تمار باز) چوری کا مالی - کالاے دزدیدہ + خانِ آرزو نے لالا کاشی کے شعر کی سند دیکر لکھا ہے کہ بیتال مخفف بیت المال آیا ہے، اُردو والوں نے اِسی الف نسبت اور بڑھا دیا) (۳) بیگمات قلعہ) نکما - خراب - نگوڑا - مُوا - اِسکی مثال سعادت علیخاں رنگین کے زنانہ اشعار میں موجود ہے +

بیتلی - ا - صفت (بیگمات) (۱) کمبخت - بدنصیب - پنجختی (۲) ناکارہ - ناچیز - خراب - نکمی - نگوڑی - مُوئی +

بیتنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) گزرنا - منقضی - ظاہر ہونا - تمام ہونا - ہو چکنا - بیت ہونا - ختم ہونا ؎

کلیاں من میں سوچتی ہیں اور پھول کھلے کلاوت ہیں
جو دن اُن پر بیت گئے سو دن ہم پہ آوت ہیں (دوہا)

(۲) رفع ہونا - دفع ہونا - کٹنا - گزرنا (۳) وارد ہونا - واقع ہونا + جیسے جیسا پر بیتے وہی جانے +

بیتی - ہ - اِسمِ مؤنث - گزری ہوئی گزشتہ + سرگزشت - اجرا - واردات (عورتیں زیادہ بولتی ہیں)

بیٹ

بیٹ - ہ - اِسمِ مؤنث - (۱) پخال - پرندوں کا گوبر (۲) جہاں کسی انسان کی طرف مضاف کرتے ہیں تو وہاں نکھرا غرابت تر - اونے - احقر سے مُراد ہوتی ہے (۳) ایک قسم کا گندک آمیز نمک +

بیٹ کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پخال کرنا پرندوں کا بگنا (۲) فعلِ متعدی) دھبہ ڈالنا - دھبہ لگانا +

بیٹا - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) لڑکا - پسر - پُوت - پُتر - فرزند - نرینہ (۲) پیارا - عزیز - لاڈلا - (پیار سے دختر اور پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں) (۳) وہ لڑکا - لڑکا بنا (۴) فقیر ایک دُنیا دار اور علی الخصوص اونچ مُریدوں کو بھی بیٹا کہتے ہیں +

بیٹا بنانا - ہ - فعلِ متعدی - متبنّی کرنا - گود لینا +

بیٹا بیٹی - ہ - اِسمِ مذکر (۱) لڑکے بالے - بال بچے (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جو گندھی مٹی کی ایک ٹکیا سی بنا کر اور اُسمیں چھید کرکے پتھر یا سِل پر پٹختے ہیں - بڑی آواز کو بیٹا اور چھوٹی کو بیٹی کہتے ہیں +

بیٹھا ہونا - ہ - فعلِ لازم - (رنگوار) جاگنا - بیدار ہونا - اُٹھنا - ہوشیار ہونا - نیند سے کھڑا ہونا +

بیٹھ جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کھڑا ہو جانے کا نقیض (۲) جلوس کرنا - نشست فرمانا جیسے تخت پر بیٹھ جانا (۳) دبجانا - دھس جانا - ٹھنج جانا - پچک جانا - اندر کو گڑ جانا جیسے آنکھ یا قبر کا بیٹھ جانا (۴) گر پڑنا - ڈھیما ہو جانا جیسے مکان کا بیٹھ جانا (۵) ہ جانا - رقیق ہو جانا - ملایم ہو جانا جیسے برسات میں گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا (۶) جم جانا - دھرنا دینا (۷) درست آنا - ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا (۸) دوالہ نکل جانا (۹) ست جاتا رہنا - طاقت نہ رہنا جیسے غم یا صدمہ سے بیٹھ جانا (۱۰) خانہ نشینی اختیار کرنا - کاروبار چھوڑ دینا (۱۱) گلتھی ہو جانا - کھلا ہوا نہ رہنا جیسے چاقول بیٹھ جانا (۱۲) سوار ہو جانا کسی سواری پر چڑھ جانا (۱۳) کسی کسبی کا گھر میں پڑ جانا نکاح کر لینا (۱۴) منجمد ہو جانا - بستہ ہو جانا جیسے پارہ بیٹھنا (۱۵) سما جانا - آ جانا - اُتر جانا - جیسے دوچ بیٹھنا +

بیٹھ رہنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) چھوڑ دینا - باز آنا - ہاتھ اُٹھانا (۲) اُس چھوڑ دینا یا موس ہو جانا (۳) دیر لگانا - عرصہ کرنا جیسے تم تو وہاں جا کر بیٹھ رہے (۴) صبر اختیار کرنا - ہمت ہارنا - کوشش چھوڑ دینا + چپ ہو رہنا ؎ بیٹھ رہیے تو قفس ہی میں آرام کی جا - پر جو چمن میں ہیں شوقِ رہائی کرتا (ذوق) (۵) ہار جانا - تھک جانا (۶) خانہ نشینی اختیار کرنا - تھک ملازمت کرنا +

بیٹھک ۰۰ (اِسم مؤنث) (۱) نشست - اِس جلسہ بیٹھنے کا ڈھنگ (۲) پیندا - تلا (۳) دیوانخانہ نشستگاہ (۴) ایک قسم کی ورزش کا نام بھی ہے جو پہلوان اپنے تیار ہونے کے واسطے کیا کرتے ہیں بیٹھکیں - شٹنگ - (۵) ایک قسم کی نذر اور حاضرات جو اکثر ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتیں کیا کرتی ہیں اِسکا مفصل حال بیٹھک دینا میں لکھا جائیگا +

بیٹھک دینا - ۰ فعل متعدی (ع) پریوں وغیرہ کی حاضرات کرنا + (اکثر جاہل اور ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتوں خاصکر بیگماتِ قلعہ میں دستور تھا کہ اُن میں ایک نہ ایک عورت اپنے تئیں اپنے مانے ہوئے دیووں یا پریوں کی سواری فرض کرکے جمعرات کو اِنہیں سے کسیکو اپنے سر پر بلایا کرتی تھی اور اُسمیں سب عورتیں جاکر اپنی اپنی حاجتیں پیش کرتی تھیں جس عورت کے سر پر اُن میں سے کوئی فرضی دلی آتا تو وہ عورت ننگا سر بلاتی اور جو کچھ سائلہ کا سوال ہوتا ہے اُس کے خیال کے موافق جواب دیتی جاتی تھی سائلہ اپنے حسنِ ظن سے اِسے سچ جانکر نذر کا خرچ اُٹھاتی اور جو کچھ بن پڑتا خدمت بجالاتی تھی اِس بیٹھک کے واسطے بڑے بڑے سامان کئے جاتے تھے مکلف فرش بچھایا جاتا اور خوشبو لوبان وعطریات وغیرہ سو مکان بسایا جاتا تھا - ڈومنیاں گانے کے واسطے بُلائی جاتی تھیں - جس عورت کے سر پر ساتوں پریوں میں سے کوئی پری یا شیخ ستدد - یا ہماں شاہ دریا - زین خاں - مائوں اللہ بخش - شاہ سکندر - شاہ دریا - ننگے میاں - سیتہ بربہ پیر - پیر پلیلے - شاہ مدار - پیر غیب - چالیس تن وغیرہ آتے وہ نہایت بن ٹھن کر اور دُلہن کی طرح پھولوں کے گہنے وغیرہ سے آراستہ پیراستہ ہوکر گانا سُنتے بیٹھتی تھی جب گانے کی آواز سے مست ہو جاتی تو اُس کے سر پر انمیں سے کوئی اگر خوب کھیلتا اور سائلہ کے سوالوں کا من ماناجواب دیتا تھا و اصل ہ بالکل کمراور فریب تھا بلکہ اردل قوم کی ہندنیوں میں بھی ان ولیوں یا اپنچاؤں کے دیوی - دیوتاؤں کی بیٹھک اِسی طرح دیتی تھیں جس کے سر پر کوئی پیر یا دیوی دیوتا آتا وہ بھگتانی کہلاتی تھی - بعض ہندو عورتیں دیوی بھیرووں اور ہنومان وغیرہ کا نام لیکر بیٹھک دیتی اور چھلیڈل یا ڈاڑھ رُو والوں سے گانا سنا کرتی تھیں - بعض بھگتنیاں اِس موقع پر حقہ بھی نوش کرتی تھیں سُرخ جوڑا تو رنگا لینے دو لوگوا بجھ کو یوں بھی ہوتی ہم کہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین) ہو مہمرات گھر اپنے تو وہ گانا مت جا کہ دے ڈال ہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

بیٹھن ۰۰ (اِسم مذکر) (۱) وہ کپڑا جسمیں سودا گر قیمتی کپڑے یا گوٹہ کناری وغیرہ باندھکر لیجاتے ہیں - بندھنا بستنی (۲) وہ چادر جو استری کرتے وقت دھوبی میز پر بچھا لیتا ہے (۳) کبھی کسی چیز کے ٹوٹنے اور بانگی سوجھی مراد ہوتی ہے +

بیٹھنا ۰ فعل لازم - (۱) دیکھو بیٹھجانا خبر سے ۱۲ تک (۲) انڈی سینا (۳) جنتی کرنا پنجاب میں عورتیں انسان کے واسطے بھی بولتی ہیں) (۴) حاصل ہونا - وصول ہونا - وزن یا تول میں اُترنا جیسے دن سیر کا توسیر بیٹھا (۵) صرف ہونا - خرچ ہونا + لاگت آنا جیسے ایک جوڑی پر اتنا روپیہ بیٹھا (۶) داخل ہونا بھرتی ہونا جیسے مکتب میں بیٹھنا (۷) لگنا - ٹکنا جیسے نشانہ پر بیٹھنا (۹) صبر کرنا سنتوک کرنا جیسے کہاں تک بیٹھو (۱۰) ٹھہرنا - متمکن ہونا قیام پذیر ہونا - ٹکنا - تھہرنا قرار پکڑنا - ایک جگہ رہنا ؎

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دلربا سے ہم (مؤلف)

(۱۱) قمار بازی جوا کھیلنا - قمار بازی کرنا جیسے کہاں بیٹھ کر آیا ہے یعنی کس جگہ جُوا کھیلکر آیا ہے) (۱۲) قمار بازی اُڑنا - داؤ پر لگانا - داؤ پر رکھنا - جیسو کو کیا بیٹھتے ہو (۱۳) منجمد ہونا بستہ ہونا - جیسے پارہ کا بیٹھنا (۱۴) اٹنا - سمانا - آنا - اُترآنا جیسے کُنوے کی کوٹھی وغیرہ کا بیٹھنا +

(جب چاند کی نسبت کہتے ہیں کہ بیٹھ کر نکلا تو وہاں دیر کر نکلنے سے اور جب شطرنج کے مُہرے کی بابت بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں مُہرے کے گھر پر رکھنے سے اور جب کسی رقیق شے میں بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں ڈوبنے غرق ہونے اور تہ پر پہنچنے سے مُراد ہوتی ہے)

بیٹھو ماں - ۰ صفت - پھڈی چپٹی - کھڑی کا نقیض جیسے بیٹھواں جوتی +

بیٹھے بٹھائے - ۰ تابع فعل - (۱) بے سبب - بیواسطہ - بلاوجہ - خواہ مخواہ ؎ نہ ہو تو بیٹھے بٹھائے خراب ہو مومن (لٹانہ اُس بُت خانہ خراب سے آنکھیں (مومن)

(۲) ناحق - بیفایدہ - بے سُود ؎ چلا ہے کعبہ کو آشفتہ پارسا بن کر خُدا جو بیٹھے بٹھائے اُسے خراب کرے (آشفتہ)

(۳) یکایک - ناگہاں - اچانک - اچانچک ؎ بیٹھے بٹھائے تجھپہ نازل کیا ہُوا اُٹھ چلا دنیا سے کیوں تُو تجھ کو ایدل کیا ہُوا (درآت)

بیٹھے بٹھے - ۰ تابع فعل - دیکھو (بیٹھے بٹھائے) ؎

بیٹھے رہو - ۰ - فعل - (۱) جاؤ اپنا کام کرو - باز آؤ ؎ تلوار کو چھپکتے دکھاتے ہو بانکپن بیٹھے رہو میں ایسی اداؤں سے ڈر چکا (محشر) +

(۲) چُپ بھی رہو - خیل خاموش رہو - زیادہ نہ بڑھو (۳) سروکار نہ رکھو تمہیں کیا مطلب تم

بیٹی - ۰۰ (اِسم مؤنث) - (۱) دُختر - دھی - پُتری - بنت (۲) لڑکی - صبیہ - فرزند مادینہ (۳) پیاری - عزیزہ (۴) تحقیر ہر ایک عورت کو بیٹی کرکے بولتے ہیں (۵) جولوگ نہایت غریب اور مسکین ہوتا ہے اُسکو بھی بیٹی سے تشبیہ دیتے ہیں (۶) دُلہن - عروس +

بیٹ

بیٹی دینا ۔ ف فعل لازم ۔ بیٹی پیدا ہونا ۔ جیسے جس نے بیٹی دی اُس نے کیا رکھا ۔

بیٹی کا باپ ۔ ف صفت ۔ مرد حقیر ۔ بودا اور نامرد آدمی ۔ مردک +

بیٹی والے ۔ ف ۔ بیاہ کر لڑکی دینے والے ۔ داماد کی طرف کے لوگ ۔ سمدھیانے (جب تک شادی نہیں ہوتی جب ہی تک کہتے ہیں لیکن ہندوؤں میں اس بات کی قید نہیں ہے)

بیج ۔ ا اسم مذکر (۱) تخم ۔ بیاہ ۔ دانہ (۲) نطفہ ۔ ہند (۳) اصل ۔ جڑ ۔ بنیاد +

بیج بونا ۔ ف فعل متعدی ۔ (۱) تخم ریزی کرنا ۔ تخم پاشی کرنا (۲) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا ۔ قایم کرنا (۳) باعث ہونا سبب ہونا ۔ موجب ہونا +

بیج پڑنا ۔ ف فعل لازم (۱) تخم پاشی ہونا (۲) بنیاد پڑنا (۳) حمل ہونا نطفہ پڑنا ۔

بیج جاتا رہنا ۔ ف فعل لازم ۔ (۱) اولاد نہ رہنا ۔ آگے کو نسل کی اُمید نہ رہنا (۲) مرد کو کسی قاطع النسل بیماری کا ہو جانا +

بیج جمنا ۔ ف فعل لازم ۔ (۱) تخم کا اگنا ۔ اُبسنا ۔ پھوٹنا ۔ اُگنا ۔ اُپنا ۔ نکلنا ۔ (۲) نطفہ قرار پانا ۔ حمل رہنا +

بیج ڈالنا ۔ ف فعل متعدی ۔ (۱) تخم ریزی کرنا (۲) حمل رکھوانا ۔ نطفہ ڈالنا ۔ حاملہ کرنا

بیج مارا جانا ۔ ف فعل لازم (۱) بیج کا اگنے کے قابل نہ رہنا کثرت بارش یا شدت گرما سے بیج میں قوت نمو نہ رہنا ۔ بیج گلجانا ۔ بیج سڑ جانا ۔ بیج سوکھ جانا (۲) آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی اُمید نہ رہنا ۔ نسل قطع ہونا (۳) تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ ناپید ہونا ۔ پتا نہ رہنا +

بیج ناس کرنا ۔ ف فعل متعدی ۔ بالکل غارت کرنا نیست و نابود کرنا ۔ بیخ و بنیاد نہ رکھنا ۔ معدوم کرنا ۔ مٹانا +

بیجا ۔ ا اسم مذکر ۔ ایک ڈراؤنی اور خوفناک شکل کا کاغذی چہرہ جو بچے منہ پر لگا کر ڈرایا کرتے ہیں ۔ آجکل بھی فارسی کے ساتھ بیجا بولتے ہیں مگر رنگین وغیرہ پرانے لوگوں نے بیجا لکھا ہے البتہ انشاء اللہ خاں نے بیم فارسی مگر مؤنث باندھا ہے (انشاء کا قطعہ لفظ بیجا میں دیکھو) ف

ایک تو شکل ڈرانی ہے تری بیجا سی ۔ تس پہ یوں پھاڑ کے بیٹھے مت گھور و ڈرا (رنگین)

بیجک ۔ ا اسم مذکر (۱) وہ کاغذ جس میں مال کی تعداد ۔ مع قیمت خرید اور تفصیل درج ہو ۔ چالان ۔ روانہ شدہ مال کی فہرست یا فرد (۲) پونجی ۔ سرمایہ ۔ زر اصل (۳) وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کی گٹھڑی پر چسپاں کرتے ہیں (۴) نشان ۔ علامت (۵) ہندو ۔ سودا ۔ معاملہ جیسے کوئی بیجک پٹایا نہیں ۔ بیجک پٹنا نظر نہیں آیا ۔ تمہارا اُن کا بیجک نہیں بنے گا +

بیجنا ۔ ف اسم مذکر (ہندو عو) پنکھا ۔ باد کش ۔ بینا +

بیچ

بیجنا ڈلانا ۔ ف فعل متعدی (ہندو عو) پنکھا پلانا ۔ پنکھا جھلنا +

بیجو ۔ ف صفت بیج کا ۔ وہ پھل یا گھر جو بونے کے واسطے رکھیں +

بیجھڑ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پٹ پڑے جو بچے جو اکثر غریب لوگ کھاتے ہیں (۲) بعض اوقات مختلف ملی ہوئی چیزوں کو بھی کہدیتے ہیں جیسے ردی پیلہ ۔ اشرفی کو

بی جی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) بیوی جی کا مخفف (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے ۔ زنخہ ۔ زنانہ +

بیجیلا یا بیجیلا ۔ ف صفت ۔ بیمار ۔ وہ پھل جس میں بہت سے بیج ہوں جیسے بھیلا امرود بھیلے ٹنڈے +

بیچ ۔ ف ظرف مکان (۱) درمیان ۔ میں ۔ اندر ۔ بھیتر ۔ مابین (۲) اسم مذکر وسط ۔ میانہ ۔ قلب ۔ منجھ ۔ ناف (۳) اسم مذکر ۔ پور (پ) فاصلہ ۔ تفاوت ۔ فرق ۔ بُعد (۴) تابع فعل) باہم ۔ بایکدیگر ۔ آپس میں (۵) مرگز +

بیچ بچاؤ ۔ ف اسم مذکر فیصلہ ۔ تصفیہ +

بیچ بچاؤ کرنا ۔ ف فعل لازم (۱) فساد رفع کرنا ۔ دو لڑتے ہوئے آدمیوں کو سمجھا بجھا کر فیصلہ کر دینا + روک تھام کرنا ۔ دو شخصوں میں سے رفع شر کرنا ۔ صلح کرانا (۲) شفاعت کرنا ۔ سفارش کرنا

بیچ بچاؤ ہونا ۔ ف فعل لازم ۔ فیصلہ ہونا ۔ رفع شر ہونا +

بیچ کا ۔ ف صفت ۔ بھلا ۔ درمیانی ۔ بھلا (ہندو) اچھل

بیچ کھیت ۔ ف تابع فعل (۱) عین وسط میں ۔ ٹھیک متوقع پہنچ میں + بیچ میدان میں (۲) علانیہ ۔ ڈنکے کی چوٹ ۔ سب کے روبرو ۔ بیخ و بنیاد سے اکھاڑنا ۔ جیسے بیچ کھیت مارونگا (۳) ضرور ۔ بالضرور ۔ جیسوں پیسو کیے اپنا روپیہ بیچ کھیت ڈبو کر چھوڑوں گا +

بیچ کی راس ۔ ف صفت ۔ پرانا بھلا ۔ متوسط درجہ کا +

بیچ کی اُنگلی ۔ ف اسم مؤنث ۔ انگشت میانہ ۔ وسطلی ۔ ہاتھ کی سب سے لمبی انگلی +

بیچ کی گھڑی کی ۔ ف صفت ۔ نہایت تیز اور خالص دیسی شراب اصل وجہ کی شراب ساقیا یہ بھی بھر کر دے پر مجھے بیچ کے گھڑے کی دے (رنگین)

بیچ میں پڑنا ۔ ف فعل لازم (۱) ثالث بننا ۔ اپنا قدم درمیان دینا ۔ ذمہ دار ہونا ۔ ذمہ لینا ۔ ضامن ہونا (۲) کفیل ہونا ۔ کفیل ہونا +

بیچا ۔ ف اسم مذکر ۔ و مؤنث (۱) (دیکھو بیجا) ف

ہنستے نہیں پر آپ کے ہنسنے کیلئے اور اگر سانگ نہیں کوئی بنا سکتے ہیں
کالی کا کاغذی ابھی ایک کتر کر بیچا ۔ زاہد بزم کے منہ پر تو لگا سکتے ہیں (قطعہ انشاء)

بیچا ۔ ف اسم مذکر ۔ بیچنے والا ۔ بیچو ۔ فروشندہ +

بیچ

(۲) وہ فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی ثالث یا متوسط کے وسیلے سے ہو)

بیچا بیچ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ ٹھیک بیچ ۔ بھگتا دینا ۔ مرکب +

بیچنا ۔ ف ۔ فعل متعدی (۱) فروخت کرنا ۔ بیچ کرنا ۔ مول مرنا ۔ قیمتاً دینا (۲) ہمکارنا ۔ ہنڈی کی پشت پر بیچا لکھ دینا +

بیچو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ فروشندہ ۔ بائع +

بیچوں بیچ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ (دیکھو (بیچا بیچ) +

بیچے کا پیچا ۔ ف ۔ صفت بیچنے والا کا بھی استاد ۔ گراں فروش ۔ سنگ مولا +

بیخ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) جڑ ۔ اصل ۔ مُول (۲) نیو ۔ بُنیاد +

بیخ و بُنیاد ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) جڑ بنیاد (۲) اصل فصل حسب نسب (۳) خاندان کا

بیخ کنی کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ تخریب کرنا ۔ جڑ کھودنا ۔ جڑ کھودنا ۔ قطع فعل کرنا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ سٹیانا ناس کرنا +

بَید ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی طبیب حکیم ۔ ڈاکٹر ۔ ہندی طریق پر معالجہ کرنے والا +

(گیتوں میں چار ہ گر کے معنوں میں آیا ہے) +

بید ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جسے ہندی میں بیت کہتے ہیں اہل لغت نے اس کی شش قسمیں گنائی ہیں ان درختوں کی شاخوں میں از حد لچک پائی جاتی ہے اور شاخیں اکثر بہت لمبی اور سیدھی ہوتی ہیں +

بید کی طرح کانپنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ خوف کی مار سے نہایت لرزاں ہونا ۔ تھرتھر

بید مجنوں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کے درخت کا نام ۔ جس کی شاخیں نہایت لچکی رہتی ہیں بعض لوگ اسے بے مثر خیال کرتے ہیں مجنوں سے تشبیہ اس کی خمیدگی اور حالت افسردگی کے باعث دیگئی ۔ شاعروں نے اس درخت کو اکثر باندھا ہے خوب رو گرچہ ہم حسنان را خوبی بکمر یاد آیا ہم کو مجنوں بید مجنوں دیکھ کر دزدیدہ

بید مشک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کے پھول نہایت نازک اور خوشبودار رنگ زرد مگر مائل بہ سبزی و سیاہی ہوتے ہیں اس کا عرق تفریح دل اور تبرید کے واسطے استعمال کیتے ہیں مزمل عرق تبخیر اس کے پھول پتوں سے پہلے کھل جاتے ہیں +

بید ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س (ج) ویدانہ وجہ (بمعنی جاننا) ہندوؤں کی ایک مقدس آسمانی کتاب کا نام جس کے اصل میں تین دفتر تھے بعد میں ایک اور شامل کر کے چار کر دئے بلکہ اتھاس اور پرانوں کو ملا کر پانچوں وید بھی کہتے ہیں پہلے دفتر کا نام رگوید ۔ دوسرے کا سام وید ۔ تیسرے کا یجروید ۔ چوتھے کا اتھروان وید ہے ۔ اوّل کے تین دفتروں میں توحید الوہیت و نماز ۔ وعدہ و عید اور احکام شریعت درج ہیں ۔ اور چوتھے میں ابتدائے آفرینش سے آخر تک اور پرلوس کے درمیان جو واقعات سب مال کہا ہے مفصل کیفیت لفظ وید میں دیکھیے

بَیدا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (دگنوار) (۱) بلوہ ۔ فتنہ ۔ فلتشار ۔ فتنہ و فساد و شور و شر

بیر

(۲) گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آتا ہے ۵

جا بید اگھر آپنے تو کی جانے سار عاشق چنگے کرن کہے بن دیکھے دیدار (دوہا)

بیداد ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ظلم و ستم ۔ جور و جفا ۔ جبر و تعدی +

بیدار ۔ ف ۔ صفت (۱) خوابیدہ کا نقیض ۔ جاگتا ۔ ہوشیار ۔ مستیقظ (۲) میر محمد علی عرف میر محمدی دہلوی شاگرد مرتضیٰ قلی خاں فراق کا تخلص تصوف میں ڈوبے ہوئے اور مولانا فخر الدین رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے اکبر آباد جا کر سائی کے مکاب تھا ہوئے ۔ صاحب دیوان ہیں +

بیدار بخت ۔ ف ۔ صفت ۔ اقبالمند ۔ خوش نصیب ۔ جاگتے نصیب والا

بیدار دل ۔ ف ۔ صفت ۔ ہوشیار + حاضر طبع

بیدار مغز ۔ ف ۔ صفت ۔ عالی دماغ ۔ ہوشیار ۔ فاضل فہیم ۔ روشن دماغ زود فہم

بیدار مغزی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ جاگ ۔ جگن ۔ ہوشیاری +

بیدانت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (بمعنی ویدانت) ویاس جی کا بنایا ہوا شاستر +

ویدکا اخیر و فتر جس میں توحید کی بحث ہے +

بیدانتی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (بمعنی ویدانتی) بیدانت جاننے والا ۔ موحد +

بیدک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) علم طب ۔ علاج معالجہ کا علم ۔ ڈاکٹری ۔ طبابت حکمت (۲) اسم مذکر ۔ یا صفت بمعنے موصوف و والا (محلہ) ہندی ہیکم طریقے پر علاج معالجہ کرنے والا طبیب معالج حکیم ۔ ڈاکٹر ۔ دوا دینے والا

بیدیہ ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بلانسار ۔ اکل کھرا (۲) بیمروت ۔ بے وفا ۔ طوطا چشم ۔ اپنا مطلب نکالنے کے بعد آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینے والا ۔ یہ لفظ بے اور وید بھی ملاقات سے مرکب ہو لیکن شعرائے عجم کے کلام میں کہیں نظر سے نہیں گزرا

(۳) کنڑ ۔ سنگدل +

بیر ۔ ہ ۔ صفت (۱) بہادر ۔ شجاع ۔ جری ۔ دلیر ۔ غازی ۔ زور آور (۲) اسم مذکر ۔ یل ۔ پہلوان (۳) مؤکل + ارواح ۔ ہمزاد + جن (۴) جاؤ ۔ ٹونا

بیر (بھائی) ۔ ہ ۔ برادر ۔ ماجایا ۔ (اوّل معنی میں سنسکرت و پیر سے ہو کر)

بیر بٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مؤکل بٹھانا + جن یا ہمزاد کو کسی مخالف یا دشمن پر معین کرنا + جادو کرنا ۔ ٹونا کرنا

بیر بل ۔ یا ۔ بیربلی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی زور مند پہلوان (۲) ماتحت بیش داس اکبری نورتن کا عرفی نام جو افغانستان کی لڑائی میں کام آئے ۔ آپ ویدانت کے متوحدانہ اشعار خوب سمجھتے اور صوفیانہ مشرب رکھتے تھے ۔ جودت طبع ۔ مزاح دانی ۔ مزاح شناسی ۔ خوش بیانی ۔

بیر

سخن سنجی - بدلہ گوئی اور ظرافت طبع میں اپنا آپ ہی نظیر تھے - ان کے نکات و اوین حکایات عجیب و غریب آج تک مشہور و باعث دلشاد خاطر ہیں - یہ عالی ہمت سہ ہزاری کے منصب پر ممتاز - اکبر کے مزاج میں دخیل اور باعث رونق دربار و محفل حضوری تھے - ان کے مرنے سے اکبر کا دل بجھ مردہ ہو گیا - دو روز دربار نہیں کیا اور فرمایا کہ اس وقت تک ایسا نام نہیں سنا تھا +

بیر ڈوڑانا - ہ فعل متعدی (ع) مؤکل بچھانا - جن یا ہمزاد کو کسی کے اوپر متعین کرنا + جادو کرنا - ٹونا کرنا +

بیر - ہ - اسم مذکر (۱) کنار - نبق - ایک قسم کے پھل کا نام جس کی دو قسمیں ہیں چھوٹی قسم کو جنگلی خودرو کو جھاڑی بوٹی کا بیر اور بڑے قسم کے ہر کو باغی بیر کہتے ہیں - کھانے میں کھٹ مٹھا بیٹھا ہوتا ہے مزا اعلیٰ درجہ یہ ہوتا ہے - دوم میں خشک صحرائی بیر عناب سے مشابہ باغی جنگلی سے چھوٹا اور مزہ میں اس کے قریب قریب ہوتا ہے + (۲) گنوار - (از بار) بار - دفع - کرت - نوبت - جیسے ایک بیر - دو بیر - تین بیر (۳) دیر - وقفہ - عرصہ - توقف - تامل - ڈھیل +

بیر بیر - ہ تابع فعل - (گنوار) (۱) دیکھو (بار بار) - (۲) ہر بار - ہر دفعہ - اکثر

بیر گٹھلی - صفت - بڑا بھلا - الم غلم مفید و غیر مفید - جیسے بیر گٹھلی سب ہضم +

بیرن - ہ - اسم مؤنث (گنوار) عورت - استری - زن - نار - ناری - من - داندہ +

بیر بانی یا بیر بانی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) عورت ذات - عورت کی قسم میں سے (اس جگہ بانی تابع مہمل ہے) +

بیر - ہ - اسم مذکر (۱) عداوت - دشمنی - بغض - کینہ - مخاصمت (۲) ضد - مخالفت (۳) بدلہ - عوضہ +

بیر باندھنا - ہ - فعل متعدی (۱) دشمنی اختیار کرنا - عداوت پر مستعد ہونا (۲) ضد باندھنا - مخالفت پر اڑنا +

بیر پسانا - ہ - فعل متعدی (۱) دشمنی مول لینا - دشمنی کرنا (۲) ضد باندھنا - مخالفت کرنا (۳) بغض نکالنا - کینہ کشی کرنا - عداوت کا بدلہ لینا جیسے راجہ اری پودنی تو بیر پسا لوں جائیں (کہانی کا فقرہ)

بیر پکڑنا - ہ - فعل لازم (ع) دشمنی ہو جانا - دشمنی ہو جانا - ان بن ہونا - بگاڑ پڑنا +

بیر کا رشتہ - ہ - اسم مذکر (ع) نہ بھاوج - دیورانی جیٹھانی - ساس بہو - اور سوت سوتیلوں کا رشتہ +

بیر لینا - ہ - فعل متعدی - (عوام) بدلہ لینا - عوض لینا +

بیر نکالنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (بیر لینا) +

بیر

بیرا - (Bearer) بیرکا بگڑا ہوا) اسم مذکر (۱) - (نوعی بھی) خاص تراش تجام - نائی - خلیفہ (۲) - (اصطلاحی) کہار - بار بردار - سر پر اٹھانے والا - چراغ بتی کرنے اور صاحب لوگوں کو کپڑے پہنانے والا جسے سردار بیرا بھی کہتے ہیں +

بیرا - ہ - اسم مذکر (گنوار) (۱) بھائی - برادر - (۲) پیارا - عزیز +

بیرا کھیری - ہ - اسم مؤنث - عداوت - دشمنی - مخاصمت - نا اتفاقی (کھیری تابع مہمل ہے)

بیراگ - ہ - اسم مذکر (ا) نفس کشی - ریاضت - خواہش نفسانی کو مارنا - جوگ فقیری +

بیراگ لینا - ہ - فعل متعدی - تارک الدنیا ہونا - جوگ لینا - فقیری اختیار کرنا - دنیا کی نعمتوں پر لات مارنا +

بیراگا - ہ - اسم مذکر - ظفر تکیہ - وہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جو اکثر بیراگی فقیر ٹیکا کر آرام لیتے ہیں +

بیراگن - ہ - اسم مؤنث - (۱) بیراگی فقیر کی بیوی (۲) فقیرنی - جوگن (۳) ظفر تکیہ وہ چھوٹی سی ٹیڑھی بانکی لکڑی جسے بیراگی فقیر ٹیک کی بجائے کمر سے لگا کر بیٹھتے ہیں +

بیراگی - ہ - اسم مذکر - (۱) تارک الدنیا - جوگی - مرتاض - درویش - یاد خدا + ہندو فقیروں کا ایک گروہ جو بوجھ اور موہ سے بالکل آزاد ہے +

بیرببٹی - ہ - اسم مؤنث - (۱) عروس سک - عروس زمین - اندر گوپ + (وہ لال لال مکڑی سے مشابہ کیڑے جو برسات میں زمین سے پیدا ہوتے ہیں - ان کا جسم تخم کی مانند نہایت ملائم و سرخ ہوتا ہے اکثر اطباء وغیرہ کے واسطے علاج آدمی جمع کیا کرتے ہیں بلکہ دیگر ادویات میں بھی کارآمد ہیں)

(اس تشبیہاً نہایت سرخ - خون کبوتر - سرخ - بات کی مانند - سرخ پوش +

بیرق - ت - اسم مذکر - فوج کا جھنڈا - نشان - علم - (عوام بیرک کہہ بولتے ہیں) +

بیرن - ہ - اسم مذکر - (گنوار) بھائی - برادر +

بیرن - ہ - اسم مؤنث (ع) (۱) دشمن عورت - بدخواہ عورت (۲) سوکن - سوتن - سوک - سوت جیسے میری بیرن گنواریاں گالی کے وقت پر بولتی ہیں (مجازاً) ہوا - بیال - پیاسہ باہ - بیسے باہ جاڑا - نہ باہ جاڑا جیسے بیرن جیسی ہی جاڑا +

بیرنگ - انگلش (Bearing) صفت - ان پیڈ - محصول دار - وہ مال یا خط جس کا محصول اول اداء نہ کیا گیا ہو +

بیرونہ - ا - اسم مذکر - ایک طرح کا گوند یا موم جو چیڑ کی لکڑی سے نکلتا ہے اور

ہ

اُس کو گندہ بروزہ کہتے ہیں + مُنیہ سندک

بیرومیٹر۔ انگلش (Barometer) اِسم مُذکّر۔ مقیاس الہوا۔ وُہ آلہ جس سے موسم کی کیفیت دریافت کی جائے +

بیرون۔ ف۔ ظرفِ مکان۔ (۱) باہر۔ اندر کا نقیض (۲) سوائے۔ علاوہ

بیرُونجات۔ ا۔ اِسم مُذکّر (۱) دیہات قصبات (۲) حوالیٔ شہر سواد شہر نواحِ شہر شہر کے باہر مشتملات۔ (یہ بیرُوں کی جمع مُلفّق قاعدہ عربی کے طریق پر عدالت کے مُنشیوں نے بنائی ہے مگر فصحا اِسے معیوب سمجھتے ہیں) +

بیری۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (عو) (۱) دُشمن۔ بدخواہ۔ مُخالف۔ عدو۔ بیری دُشمن جیسے میرے بیری دُشمن جلیں میں کسی کا گھٹا پاتا دیکھکر کیوں جلنے لگی +

(۲) ایک ننھکا سی پرند کا نام جو اکثر کبُوتروں کا شکار کرتا ہے +

بیری۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ (۱) بیر کا درخت۔ سدرہ۔ درختِ کُنار (۲) گنوار

بیڑا۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) ناؤ۔ کشتی۔ زورق + بانسوں کا ٹھاٹھ جس کے ذریعہ سے دریا کے پار اُترتے ہیں + گھُڑ ہا۔ چوگھڑا وغیرہ۔ وہ چمڑے کی مشک نما چیز جس کے اُوپر بیٹھکر بید سے پار اُترتے ہیں اِسے فارسی میں شناء اور مرہاوہ کہتے ہیں (۲) کئی جہازوں یا کشتیوں کی لانگا۔ بیڑہ۔ جہازوں کا مجمع کشتیوں یا جہازوں کا سلسلہ۔ بہت سی کشتیوں یا جہاز کی سی کا انجام پہلے ہی سے آتا تھا نظر ہاتھ ساحل ہی پہ بیڑہ سو سو اُٹھا بیٹھے تھے ہم (عالی)

(۳) بانسوں کی چھوٹی سی کشتی جو عوام خواجہ خضر کے نام پر بھادوں کے مہینے میں بہت سے چراغ رکھ کر بہاتے ہیں اور اُس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ ہماری مُصیبت کا بیڑا پار ہو (۴) رسالہ۔ فوج۔ فوجی آدمیوں کا گروہ۔ سپاہیوں کا جتھا + منڈلی۔ تھوک۔ جرگہ۔ طائفہ (۵) احاطہ۔ بگڑ۔ صحن۔ آنگن۔ مَیدانِ خانہ (۶) خاندان۔ کُنبہ۔ قبیلہ جیسے اُس کا بیڑا غرق ہو +

بیڑا باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پُورب) بھیڑ اِکٹھی کرنا بہت سے آدمیوں کو

بیڑا پار کرنا۔ یا۔ **لگانا**۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) کشتی یا ناؤ یا جہاز کو سلامتی کے ساتھ پار اُتارنا (۲) مُشکل آسان کرنا۔ مُصیبت دُور کرنا۔ آڑے آنا۔ کسی کام میں مدد کرنا۔ اڑی نکالنا۔ مُراد بر لانا۔ اُمید پُوری کرنا +

بیڑا پار ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ناؤ یا جہاز وغیرہ کا صحیح سلامت کنارے یا منزلِ مقصود پر پہنچنا (۲) مُشکل آسان ہونا مُصیبت سے چھٹکارا پانا۔ مُراد کو پہنچنا کامیاب ہونا جیسے تُو لایا رہ تو بیڑا پار ہے (۳) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔

ت

انجام کو پہنچنا۔ بُرا ہونا جیسے اِسکے دار میں بیڑا پار ہے +

بیڑا۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) گلوری یعنی کھیلی۔ کتھا چُونا چھالیہ پٹا ہُوا پان۔ وُہ بنا اور پتّوں میں لپٹا ہُوا پان جو شادی وغیرہ میں تقسیم ہوتا ہے (ہندو بیڑہ کی سختی ہیں) جیسے روزہ خور خدا کا جو ہاتھ میں بیڑا اُٹھائے (۲) وُہ ڈورا یا لپیٹا وغیرہ جس سے تلوار کا میان اور قبضہ اِس طرح سے بندھا رہتا ہے کہ شمشیر میان سے باہر نہ نکل پڑے +

(یا قبضہ میں کپڑا بندھا کا اُس غوار نے بیڑا اُٹھایا ہے ہمارے قتل پہ تلوار نے بیڑا (نسخہ)

(۳) پُرٹ۔ سگار۔ تمباکُو کے پتّوں کا بنا ہُوا بیڑا + یا بیڑی

بیڑا اُٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) عزم یا جزم کرنا۔ کسی کام کے کرنیکا ذمہ لینا۔ پانی بھرنا۔ ہاتھ لگانا۔ شرط باندھنا ؎

شرط باع کیوں نہ مجھکو شہادت کا انتظار قاتل وُہ میرے قتل پہ بیڑا اُٹھائے جا (مُؤنث)

گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو ہمارے قتل کا بیڑا مگر اُٹھاتے ہو (ذوق)

چھپا کے پان پہ کس کے بناتے ہو ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اُٹھاتے ہو (ے)

(۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا ؎

ہماری قتل پہ بیڑا اُٹھائے جس کا جی چاہے یہی گواہ یہی مُدّعا ہے آئے جس کا جی چاہو (ضیدا)

دانگلے زمانہ کے راجاؤں اور سرداروں میں دستور تھا کہ جب کوئی کام مشکل آن پڑتا تو وہ اپنے ہاتھ تلوں کو بلا کر اُن کام کی حقیقت اور کیفیت سُناتے بعد ازاں خاصدان میں ایک گلوری رکھ کر ہر ایک کے آگے پیش کرتے جو اُسے اُٹھا کر کھا لیتا اُسپر وہ کام فرض ہو جاتا تھا چنانچہ اِس رسم کو بیڑا اُٹھانا یا رکھنا بھی کہتے تھے) +

بیڑا اُٹھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) کسی مُشکل اور اہم کام کے بجا لانے کا سوال کرنا۔ (مُفصّل کیفیت بیڑا اُٹھانے میں دیکھو) +

بیڑا کھلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پان کھلانا (۲) نسبت کرنا یعنی گنی کرنا (ایک رسم کا نام جسمیں دُولہا کی طرف سے دُلہن کو اور دُلہن کی طرف سے دُولہا کو سات پان کی گلوری اِس نیت سے کھلائی جاتی ہے کہ اب یہ دونوں آپس میں منسوب ہو گئے۔ ہندوؤں میں یہ رسم اصطلاح اولکی جاتی ہے کہ لڑکے والیاں لڑکی کے گھر میں جاتی ہیں۔ اگر انہیں لیا پان کی گلوری مِل گئی تو گویا بات ٹھہر گئی چنانچہ اُن کے ہاں اسی کو بیڑا یا پان کھلانا کہتے ہیں)

بیڑہ بھنی۔ ہ۔ اِسم مُؤنث۔ گانے والی عورتوں کا ایک فرقہ جیسے کبُوتری۔ ڈومنی وغیرہ +

بیڑہی روٹی۔ ہ۔ اِسم مُؤنث۔ دال بھری وُہ روٹی جسکے اندر پیٹھی بھر کر پکاتے ہیں۔ (آجکل اِسے پوری روٹی بولتے ہیں) +

بیڑی

بیڑی ۔۔ اِسمِ مؤنث (۱) گلوری۔ کھیلی (۲) روپوں کی گٹھی +

بیڑی ۔۔ اِسمِ مؤنث (۱) جکڑ لان۔ زنجیرِ پا۔ بندِ پا۔ سلسلۂ پا۔ سلاسل۔ وہ لوہے کی زنجیر جو مجرموں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۲) وہ مکت کا ڈورا یا چاندی سونے کا حلقہ جو ماں باپ بڑے بچوں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۳) وہ سونے چاندی کے موٹے تاروں کے بچے جو کندے کش تیار کرکے تار کشوں کو دیتے ہیں۔ گچھی (۴) وہ چمڑے کا ڈول یا ٹوکرا جس کے دونوں کونوں پر رسّی باندھکر دو آدمی کھڑے ہو جاتے اور کھیتوں میں اُس کے وسیلے سے پانی پہنچاتے ہیں (۵) تعلقاتِ ازدواجی۔ جورو بچے +

بیڑی بڑھانا ۔۔ فعلِ لازم۔ (۱) مکت کی زنجیر یا حلقہ پا میعادِ مقررہ کے بعد نذر۔ نیاز دِلا کر اُتارنا +

بیڑی پڑنا ۔۔ فعلِ لازم (۱) پابجولاں ہونا۔ سلاسل پڑنا (۲) مقید ہونا۔ پابند ہونا (۳) بال بچوں میں گرفتار رہنا۔ آزاد نہ رہنا۔ نکاح ہونا۔ شادی ہونا +

بیڑی پہنانا۔ یا۔ ڈالنا ۔۔ فعلِ متعدی پابند زنجیر کرنا۔ پابجولاں کرنا (۲) مکت کی بیڑی پہنانا ؎

(۱) جنوں ہم بیڑی پہناتے تھے اُنکو ہر برس + جب مکت بڑھگئی وہ سلسلہ جاتا رہا (آتش)

بیڑی کٹنا ۔۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں سے زنجیر اُترنا (۲) آزاد ہونا۔ رہا ہونا۔ قطع تعلق ہونا +

بیڑیز ۔۔ ف صفت۔ ناخوش۔ ناراض۔ کمول۔ خفا۔ رنجیدہ + مُنتظر۔ کہ آیت (معلوم ہوتا ہے یہ لفظ اصل میں (بازدہ آمدہ) یعنی بازآیندہ تھا۔ اِضافت کی صورت میں آکر بیزار ہو گیا اور اِس کے مَعنوی معنے متنفر قرار پائے) +

بیس ۔۔ صفت۔ (۱) دس اور دس۔ بیست (۲) افضل۔ بہتر۔ ممتاز۔ ایک دو جز پڑھا ہوا +

بیس بسوے ۔۔ صفت (۱) مَعنوی معنی ایک بیگھہ (۲) کُل۔ تمام پورا جیسے گرہن کا بیس بسوے ہونا (۳) تابعِ فعل) اغلب۔ غالباً۔ بالقصور یقیناً (۴) اِسمِ مذکر) تمام گاؤں۔ تمام زمین۔ تمام فصل (۵) اِسمِ مذکر) رجبت۔ فخ۔ جیسے زبردست کے بیسوں بسوے +

بیسا ۔۔ اِسمِ مذکر۔ وہ گنا جس کے پورے بیس ناخن ہوں +

بیساکھ ۔۔ اِسمِ مذکر۔ ہندی کبرمی سال کا پہلا۔ شمسی سنہ کا پہلا یا دوسرا موسم گرما کا تیسرا اور فصلی سنہ کا آٹھواں مہینہ جو غالباً ۱۵ اپریل سے

بیش

۱۵ مئی تک رہتا ہے +

(وہ رات جب چاند بسا کھا یعنی سولہویں پندرھ تک کے قریب ہو۔ چاند ہر مہینے میں ایک دفعہ اِس کے قریب آتا ہے +

بیساکھی ۔۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) بیساکھ سے منسوب۔ وہ پیداوار جو بیساکھ کے مہینے میں ہو جیسے خربوزہ تربوز وغیرہ (۲) عصا۔ وہ لاٹھی جسے لنگڑا لولا پکڑ کر چلے (۳) وہ ستون جو چھپر کے بیچ لگاتے ہیں (۴) بڑی ہڑ (۵۔ بقال) بیوقوف۔ احمق۔ گدھا (۶) بیگھہ سنکرانت کا نہان جو گنگا جی پر ہوتا ہے۔ نیز امرتسر میں اِسی موقع پر تہوار منایا جاتا ہے جس میں اب گھوڑوں اور بیلوں کی نمایش بھی شامل کر دی گئی ہے +

بیسر ۔۔ اِسمِ مؤنث۔ حلقہ بینی۔ وہ چھوٹی سی نتھنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی بجائے ہندنیاں یا باہر کی مسلمانیاں پہنتی ہیں +

بیسرا ۔۔ صفت۔ بے نالا۔ وہ گوبر یا جو گانے میں اُصول کا خیال نہ رکھتے

بیسرا ۔۔ صفت (۱) وہ شخص جس کا کوئی مُربّی یا والی وارث نہو + آوارہ سرگرداں (۲) سرکش + خود مختار + آزاد +

بیسن ۔۔ اِسمِ مذکر۔ آردِ مخدود۔ چنے کی دال کا آٹا +

بیسنڈر ۔۔ سنسکرت۔ اِسمِ مؤنث (۱) مقدس آگ۔ پاک آگ۔ پرستش کی آگ۔ پوتر آگ۔ جیسے میرے ہی سو آگ لائی نام رکھا بیسنڈر (۲) مطلق آگ۔ آتش آذر +

بیسنی روٹی ۔۔ اِسمِ مؤنث۔ چنے کی روٹی۔ چنے کی دال کے آٹے کی روغنی اور مصالحدار روٹی۔ نیز سستے آناج کی روٹی۔ جیسے مونگ اُڑد۔ موٹھ وغیرہ کی +

بیسوا ۔۔ اِسمِ مؤنث۔ قحبہ۔ رنڈی۔ کسبی۔ پاتر۔ پتریا +

بیش ۔یا۔ **ویش** ۔۔ (اِسمِ مذکر۔ (۱) ہندوؤں کے چار برنوں میں سے تیسرا برن (۲) بنج بیوپار کرنے والا۔ بنیا۔ مہاجن۔ بقال +

بیش ۔ف صفت (۱) زیادہ۔ افزوں۔ افروں۔ فاضل (۲) بہتر۔ افضل مذکر۔ اچھا +

بیش از بیش ۔ف تابعِ فعل۔ زیادہ سے زیادہ۔ بہت سے بہت +

حکا کا درجہ۔ پرلا درجہ۔ غایت درجہ۔ انتہا کو +

بیش باد ۔ف۔ دعا۔ خدا زیادہ کرے۔ بڑھتی دولت ہو۔ اور بڑھے +

بیش بہا ۔ف صفت۔ بھاری مول کا۔ زیادہ قیمت کا قیمتی۔ بڑھیا بڑھکا

بیش

بیش تر ۔ ف ۔ صفت ۔ زیادہ تر ۔ اکثر + با ساوند (بیشتر کے ساتھ) اکثر کہنا بھی روا ہے ۔

بیش قیمت ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) دیکھو ۔ گراں بہا ۔ (۲) عمدہ نفیس +

بیشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اُجاڑ ۔ جنگل ۔ بیابان +

بیشی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) زیادتی ۔ بڑھوتری ۔ افزونی (۲) معمولی کام سے زیادہ کرنے کی اُجرت (۳) نفع ۔ بالائی سُود +

بَیضَوی ۔ ع ۔ صفت ۔ انڈے کے ڈول کا ۔ بادامی وضع کا ۔ اقتابی کا تقیض (انڈے کی مانند شکل کا) گولائی لئے ہوئے لمبوترا +

بَیضَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) انڈا ۔ خایہ مُرغ ۔ تخمِ پرند (۲) خصیہ ۔ آنڈ ۔ فوطہ +

بَیطار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سلوتری ۔ گھوڑوں کا طبیب ۔ بید +

بَیع ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ فروخت ۔ بکری +

بَیعِ بالوفا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ شرطی رہن جس میں میعاد مقررہ پر روپیہ ادا کرنے سے چیز آئی گئی ہو جاتی ہے +

بَیعِ سُلطانی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (قانون) وہ بیع جو بادشاہ کے حکم سے ہو + قُرقی ۔ سرکاری نیلام +

بَیعِ شَرطی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بکی بکری ۔ وہ بکری جو کسی شرط پر اٹھوئی پر مؤنث ہو

بَیعِ قطعی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ فروخت کامل ۔ بکی بکری ۔ بیع مطلق ۔ بالقطع بیع +

بَیع نامہ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ بکری پتر ۔ قبالہ ۔ دستاویز فروخت +

بَیع و شِراء ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ خرید و فروخت ۔ لینا اور بیچنا +

بَیعانہ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ سائی ۔ وہ نقدی جو کسی چیز کی قیمت چک جانے کے بعد اصل قیمت ادا کرنے سے پیشتر اس نظر سے دی جائے کہ بیع کا پکا اقرار ہو گیا ۔ یہ روپیہ بعد میں وضع کر لیا جاتا ہے ؎

(لکھا مصدر اصل نہیں ہے مہر دو فا پر اسکا صول + تم کیا دو گے قیمت اسکی پاس نہیں بیعانہ بھی (وحید)

بَیعت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) عہد باندھنا ۔ اطاعت میں آنا (۲) مُرید ہونا چیلا بننا ۔ مستقدم

بَیکُنٹھ ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ بہشت ۔ فردوس جنت ۔ بشن لوک ۔ سُرگ +

بَیکُنٹھ باشی ۔ صفت مغفور ۔ مرحوم جنت آرامیاں ۔ فردوس مکاں ۔ سُرگ +

باشی یا باسی ۔ آ ۔ تمانی +

بَیکُنٹھ باشی ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ سُرگ کو جانا ۔ جنت کو سدھارنا + دُنیا سے

بَینگ ۔ ت ۔ اسم مذکر (۱) سردار ۔ امیر ۔ شہزادہ (۲) مغلوں کا ایک خطابی لفظ جو اُن کے نام کے اخیر میں لگایا جاتا ہے جس طرح انگریزی میں لفظ لارڈ شاہی امیروں یا خاندانی لوگوں کے واسطے مقرر ہے اسی طرح ترکوں میں یہ لفظ شائستہ خاندی

بیگ

بَینگ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (ہندو) جلد ۔ تُرت ۔ جھٹ ۔ فوراً ۔ جھٹ پٹ ۔ پھرتی سے

بَیگ ۔ انگلش Bag اسم مذکر ۔ تھیلا ۔ بوری ۔ وہ تھیلا جو سیر میں کے مسافر اکثر اپنا کپڑا لتہ رکھتے ہیں +

بیگار ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) کار بے مزد ۔ سخرہ (۲) کد ۔ جبر ۔ حاکمانہ کام جو رعایا سے جبراً لیا جائے (۳) وہ کام جو بال سعلوم رہے ۔ بیدلی کا کام +

بیگار ٹالنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ بیدلی اور کم توجہی سے کوئی کام کرنا ۔ فرض ادا کرنا

بیگار رُو کام ۔ ف ۔ تابع فعل (عو) بیدلی کا کام ۔ مُفت کا کام ۔ بار سر ۔ خراب

بیگاری ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بیگار میں کام کرنے والا ۔ وہ مزدور جو حاکمانہ طور پر بلا اُجرت بُلایا جائے ؎

بیگاریوں کی نکمل بسر کی جہان میں پشتارے باندھ باندھ کے بھوکا اٹھائے رنج (بحر)

(۲) بیدلی سے کام کرنے والا ۔ کام ٹالو ۔ نمک حرام ؎

رکھدی اپنی خوشی سے اسواری ہوئے نوکر ہیں یا ہیں بیگاری (مشوق)

بیگاری کام ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (بیگار رُو کام) +

بیگانگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ یگانگی کا تقیض ۔ مغائرت ۔ غیریت +

بیگانہ ۔ ف ۔ صفت (۱) یگانہ کا تقیض ۔ غیر اپنی (۲) نادانف ۔ انجان ۔ (۳) پرایا ۔ دُوسرے کا +

بیگانہ خو ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کی سرشت میں محبت نہ ہو ۔ اکھڑ ۔ غیر مانوس +

بیگانہ وار ۔ ف ۔ صفت ۔ غیروں کی مانند +

بیگم ۔ ت ۔ اسم مؤنث (صحیح بمکسر کاف فارسی) بیگ کی تانیث (۱) ملکہ ۔ خاتون ۔ لیڈی (۲) امیر زادی ۔ نواب زادی ۔ شریف زادی ۔ شہزادی ۔ سیّد زادی مُغل زادی (۳) بیوی ۔ زوجہ ۔ اہلیہ (۴) آقانی ۔ مالکہ ۔ سرکار ۔ مالک خانہ +

بیگمہ ۔ یا ۔ **بیگما** ۔ ا ۔ اسم مؤنث مسلمان عورتوں کا نام بجائے بیگم +

بیگمی ۔ ا ۔ صفت ۔ (پوربی) (۱) بیگموں کے لائق (۲) عمدہ نفیس جیسے بیگمی چاول (۳) ایک قسم کے کافوری اور عمدہ پان (۴) ایک طرح کا پنیسو جس میں نمک کم ہوتا ہے +

بیگنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (پوربی) پھیکنا +

بیگہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پیمائش زمین کی ایک مقدار جس کی تعداد شاہجہانی گز سے ۳۰۰ گز مُربع اور انگریزی گز سے ۲۷۵۰ گز مُربع ہوتی ہے ۔ اسی کو پکا بیگہ کہتے ہیں جو کچے بیگہ کی بعض جگہ تین اور بعض جگہ چار کی برابر ہوتا ہے +

بیگی ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (گنتوں میں) جلدی ۔ شتابی + جیسے پورب جائیو بیگی آئیو بیگی

بیل

بیل ۱ - ا۔ اِسم مُذکّر (۱) مٹکا وغیرہ کا کنارہ۔ بلدہ۔ تورا (۲) صفت بیوقوف۔ احمق۔ کودھا +

بیل ۲ - ا۔ اِسم مؤنث۔ (۱) تلا۔ لتر۔ بیارہ۔ وہ درخت جس کی شاخیں زمین پر پھیلتی یا کسی سہارے کے اُوپر چڑھتی ہیں جیسے کدو، خربزہ۔ انگور وغیرہ کی بیل (۲) ریشمی یا اُونی وغیرہ کا کنارہ جو اکثر دوپٹوں وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ پٹہ۔ (۳) گل بوٹے اور درخت وغیرہ جو کپڑے پر کاڑھے جاتے ہیں (۴) شرک کی لکیر جو پھاوڑے سے ڈالی جاتی ہے جسے داغ بیل بھی کہتے ہیں۔ (اصل میں یہ لفظ داغ بیل کا مخفف بنا لیا ہے کیونکہ بیل فارسی میں پھاوڑے کے معنی میں ہے اور داغ نشان کے معنی میں آتا ہے)

بیل ۳ - ا۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) نذر۔ وہ صدقہ یا روپیہ یا پیسہ جو شادی میں دُولہا یا دُلہن کے سر سے وار کر ڈومنیوں یا مانگنے والوں کو دیں + وہ انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو بغرض رقص کے وقت دیا جائے (۲) ناؤ کھینچنے کا بانس۔ چپّو۔ ڈانڈ (۳) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو کیت سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کا گودا ذائقہ میں شیریں، طبع دار ہوتا اور مزاج اوّل درجے میں گرم دوسرے میں خشک ہوتا ہے۔ یہ مقوی دل و جگر و معدہ وغیرہ (۴) آل و عیال۔ نسل۔ بنس۔ سنتان (۵) قد قامت جیسے اس کی بیل بڑھتی ہے (۶) راے بیل کا مخفف ایک قسم کا پھول چنبیلی سے ملتا جلتا ہوتا ہے جسے راے بیل بھی کہتے ہیں (۷) ایک بیماری کا نام جو اکثر گلے میں ہو جاتی اور اس سے تمام گلا پنجے تک پکتا چلا آتا ہے۔ خنازیر۔ کنٹھ مالا (۸) لنک لیس (لاین) سلسلہ۔ لگنت (۹) جگر۔ مشکوں کی اُوپر تلے قطار۔ جیٹھ +

بیل بٹّا ۱ - ا۔ اِسم مذکّر۔ (بیل + بٹنا) بچھو اور تصدّق۔ نثار۔ وہ انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو دیا جائے +

بیل بڑھنا ۱ - ف۔ فعل لازم۔ (۱) جنس بڑھنا۔ اولاد زیادہ ہونا (۲) قد بڑھنا۔ قامت کا دراز ہونا +

بیل بوٹہ ۱ - ا۔ اِسم مذکّر۔ نقش و نگار +

بیل پتر ۱ - ا۔ اِسم مذکّر۔ درخت بیل کے پتے جو شیو جی پر چڑھائے جاتے ہیں +

بیل بٹورنا ۱ - ف۔ فعل لازم (ع) ڈومنیوں وغیرہ کو کچھ اور دیا جانا + (زیر تصدّق جی نثار)

بیل دینا ۱ - ف۔ فعل متعدی (ع) بچھو اور دینا۔ تصدّق میں ڈومنیوں کو نقد سی دینا۔

بیل منڈھے چڑھنا ۱ - ف۔ فعل لازم۔ (۱) شادی کا وقت آنا۔ سہرا بندھنے کا دن آنا۔ بر دان چڑھنا (۲) اُمید بر آنا۔ کام بننا۔ کار برآری ہونا کامیابی ہونا۔ مُراد کو پہنچنا۔ نہال آرزو کا سرسبز اور برومند ہونا +

بیل

بیلا ۱ - ا۔ اِسم مذکّر (۱) ہتھیلی کی گرہ جس میں چڑھی زبیل منڈھے گلے کی رگیں (ہندوؤں کے ہاں دستور ہے کہ برات سے ایک روز پیشتر منڈھا بھی ایک نگینہ سا ہاتھ کلائی پر باندھ دیتے ہیں کہ پھر شادی اور مراد بر آنے کی علامت ہے۔ اس نے معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ انگور کی ٹٹی کو بھی منڈھا کہتے ہیں مگر ہمیں اس میں شک ہے +

بیلا ۲ - ا۔ اِسم مذکّر (۱) زمانہ۔ وقت۔ دیلا (۲) کٹورا۔ بڑا کٹورا (۳) ایک چنبیلی کی قسم کا پھول اور اس کا درخت (لیکن ہفت قلزم والا اس معنی میں فارسی قرار دیتا ہے) (۴) ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے (۵) دریا کے کنارے کا جنگل۔ وہ بن جو دریا کے کنارے ہو (۶) بیاہ شادی وغیرہ کے موقع پر جو نقدی تقسیم کی جائے۔ بُور۔ نچھاور۔ خیرات +

بیلا بٹنا ۱ - ف۔ فعل لازم۔ خیرات ہونا۔ خیر خیرات ہونا۔ نقد تقسیم کیا جانا جیسے یہاں کوئی بیلا تو نہیں بٹتا سامنے آگے جاؤ +

بیلا ۳ - ا۔ **بیلہ** ۱ - ا۔ اِسم مذکّر (۱) خیرات کرنے کا روپیہ۔ زر خیرات (۲) خریطہ۔ توڑا۔ صرّہ (۳) دیکھو (بیلہ) +

(اگرچہ جونسن صاحب اس کو بیائے معروف لکھتے ہیں مگر اُردو میں بیائے مجہول ثابت ہے)

بیلا بٹنا ۱ - فعل لازم۔ خیرات تقسیم ہونا۔ سدا برت چلنا۔ لنگر بٹنا۔ داد و دہش ہونا +

عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے ہمیشہ مینہ برستا ہے یہاں دینار و درہم کا (برق)

بیلا بردار ۱ - ف۔ اِسم مذکّر (۱) وہ شخص جو خیرات کے روپیہ کی تھیلی لیکر چلے +

بیلا ۴ - ا۔ اِسم مذکّر (۱) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے۔ زخہ۔ زنانہ مخنث۔ ہیجڑا + بابُون (۲) بودا۔ نامرد۔ ڈرپوک + ڈھیلا + گالی سے رُکا اُس کی جو شب میں تو یہ بولا معلوم ہُوا آج کہ تم سخت ہو بیلے (انشا) (۳) صفت۔ بدہوش۔ مخمور۔ نہ سرشار۔ مست الا +

بیلچہ ۱ - ف۔ اِسم مذکّر ایک اوزار کا نام جس سے باغبان روشیں اور کیاریاں بناتے ہیں اس کا دستہ لمبا اور پھل پھاوڑے کا سا ہوتا ہے +

بیلدار ۱ - ف۔ اِسم مذکّر وہ قلی جو اپنا ذاتی پھاوڑا اپنے پاس رکھے پھاوڑے سے کام کرنے والا۔ کھودنے والا +

بیلن ۱ - ا۔ اِسم مذکّر (۱) مُحور (۲) چوب۔ وہ لکڑی کا گولائی اور مدوّر ترش سے بدنی ڈیوڑی کی لوئی چکلے پر رکھ کر بیلتے ہیں (۳) وہ لوہے یا پتھر کا گول

ڈھیل بنانا لوڑھا جس سے سڑک گلی زمین برابر کرتے یا چونہ وغیرہ پیستے ہیں (۴) اگر کن اینچ کے اندر کا گول ٹکڑا جس میں گتیں بننے کے خار لگے ہوئے ہوتے ہیں (۵) قالین یا گودڑ بنی کا تہ

بیلنا - ف - فعل متعدی - (۱) بیلن کے وسیلہ سے روٹی وغیرہ کو بڑھانا - یا پھیلانا -

(۲ - سم مذکر) دیکھو (بیلن) +

بیلنی - ف - اسم مذکر - چھوٹا بیلن +

بیلہ - ف - اسم مذکر - (۱) دیارا - دوآبہ - رودخانہ +

(۲) ایک قسم کا سفید خوشبو دار پھول جس کا پھیل بتاشہ (۳) ریطہ صندوقچہ جھرمٹ - بیمانی

بیلی - ا - اسم مذکر (عو) نگہبان - حافظ و ناصر - معاون - مددگار (پنجابی)

دیلی جیسے اللہ بیلی - داتا بیلی وغیرہ + (۲) لفظ اہل برما کی بنی حاکم نگہبان تھا +

بیلی - ف - اسم مؤنث (عو) بیلا کی تانیث - زنخی - ڈھیلی - بودی - پوچ +

بیم - ف - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - خطرہ - خطرہ - ڈر - دہشت + رعب - رسوخ +

بے بات بھائی یا بہن - (صفت (ہندی) سوتیلا یا سوتیلی - (۲) بھائی یا بہن + جنکا باپ ایک اور ماں اور ہو - برادر علاتی یا خواہر علاتی -

بیمار - ف - اسم مذکر - (یم + آر) (۱) علیل - دکھی - مریض - روگی نادہ (۲) خوف آمدہ

بیمار پرسی - ف - اسم مؤنث - عیادت - بیمار کا حال پوچھنا +

بیمار پڑنا - ا - فعل لازم - علیل ہونا - روگ میں گھرنا - ماندہ ہونا +

بیمار خانہ - ف - اسم مذکر - ہسپٹل - بیماروں کے رہنے کا گھر - دار الشفا +

بیمار دار - ف - اسم مذکر - بیمار کا خبر گیراں - بیمار دار - بیمار کی خدمت اور اسکے علاج میں کوشش کرنے والا - تیمار دار +

بیمار داری - ف - اسم مؤنث - بیمار داری - بیمار کی خدمت کی خبر گیری - تیمار داری +

علاج معالجہ کی خبر گیری - تیمار داری +

بیماری - ف - اسم مؤنث (۱) علالت - مرض - روگ - عارضہ - آزار - مرض - دکھ ماندگی (۲) علت - لت - عادت +

بیمہ - ف - اسم مذکر - (ا + یم) اندیشہ ضرر کا بدلہ - ٹھیکہ - ضمانت - بھنتا بھنانا +

(۲) سوداگر کا کوئی چیز یا جنس وغیرہ کہیں بھیجتے ہیں تو وہ اسکی حفاظت کی جوابدہی کرے یا ضائع ہو جانے پر دام بھر دینے کا اقرار کرتا ہے کچھ کمیشن دیتے ہیں اور اس شرط یا اطمینان کو بیمہ کہتے ہیں +

بیمہ کرانا - ا - اسم مؤنث - بیمہ کی اجرت - بیمہ کا کمیشن +

بین - ا - اسم مؤنث - تنتری - ستار یا طنبورے کی وضع کا ایک باجہ جسے دونوں طرف توبے ہوتے ہیں سنسکرت میں اس کو ویناؔ کہتے ہیں

بین بادشاہ زادی - ا - اسم مؤنث - ایک بین نواز فرضی شاہزادی کا نام جس کا ہولی وغیرہ میں اکثر سوانگ بناتے ہیں +

بین نواز - ا - اسم مذکر - بین بجانے والا +

بین - ا - اسم مذکر - (۱) بیان - بکھان + کیفیت (۲) مردہ کے اوصاف بیان کرکے آپ بھی رونا اور اوروں کو بھی رلانا + مویہ نوحہ - ماتی راگ - پیٹ پیٹ کر کے رونا شرعاً منع ہے (۳) ندبہ +

بین - ا - اسم مذکر - (گیتوں میں) بول - بچن - بانی - قول +

بین - ع - اسم مذکر (۱) درمیان - بیچ + منجھ (۲) فرق - فصل - فاصلہ +

بین السطور - ع - اسم مذکر - سطروں کے بیچ کا فاصلہ +

بین بین - ع - صفت (۱) متوسط - درمیانی - بیچ کا (۲) سمجھا بوجھا - بلا جلا

بینا - ا - اسم مذکر (ہندی) (۱) بھاجی + تیون + سالن - نان خورش (۲) حصہ یخنی

بینا - ا - اسم مذکر - ایک زیور کا نام جو جھومر کی قسم میں سے ہے اور اکثر دلہنوں کو پہناتے ہیں +

بینا - یا - بینیا - ا - اسم مذکر - (پورب) پنکھا - باد کش - پنکھا - بینا ڈولاؤ لاری جیسی - یعنی پنکھا ہلاؤ نہیں پڑوگی - (گیت) + (اس کی تصغیر بنیا آتی ہے)

بینا ڈولانا - ا - فعل متعدی - پنکھا جھلنا - پنکھا ہلانا +

بینا - ف - صفت - (۱) دیکھنے والا - ناظر - مبصر (۲) دانا - عقل مند - ہوشیار + دور اندیش +

بینا - ا - فعل متعدی - (گنوار) (۱) اپنانا - چننا - بٹورنا - سمیٹنا - نکیرنا - اکھٹا کرنا (۲) علیحدہ کرنا - جدا کرنا +

بینائی - ف - اسم مؤنث (۱) بصارت - روشنی چشم - جوت - نظر (۲) دانائی - ہوشیاری - دور اندیشی +

بینٹا - ا - اسم مذکر (بکسر باء و فتح یا بر دو رست) (گنوار) دستہ مٹھ - مٹھیا + قبضۂ اسلحہ وغیرہ (پورب) بینٹ +

بینگنی - ا - صفت - (اخوذ از بادنجان) بینگن کے رنگ کا - اودا - بینگنا (بعض لوگ ارغوانی اور نارنجی کو بھی کہدیتے ہیں)

بینچ - انگلش (Bench) اسم مذکر - بیسیوں مونڈوں کا مستطیل لمبا تختہ یا میز + اجلاس کی میز +

بین

بینڈھنا ۔ ف فعلِ متعدی (۱) سوراخ کرنا چھید کرنا چبھانا ۔ بیدھنا سے سوراخ کرنا + بچوں بیچ سوراخ کرنا + موتی میں سوراخ کرنا (۲) گودنا ۔ کچوکے دینا ۔ کچوکنا ۔ کوچنا + ٹھنے منے سے رہ لیں سوراخ کرنا +

بینڈ ۔ انگلش (Band) اسم مذکر (۱) گروہ جماعت + انگریزی باجہ والوں کا گروہ ہندوستان میں جیسے تماشے والوں کی برادری (۲) وہ گول چوبی خواہ آہنی یا سنگین حلقہ جس کے چاروں طرف انگریزی باجہ والے کھڑے ہو کر اور اسپر باجہ کی کتابیں رکھکر راگ گاتے یا بجاتے ہیں) +

بینڈا ۔ ف اسم مؤنث ۔ (۱) زمسلوں کا بنڈل ۔ سرکنڈوں کا گٹھا (۲) وہ چار چار پانچ پانچ سرکنڈوں کا گٹھا جو ٹھاٹر یا چھپر وغیرہ میں باندھتے ہیں +

بینڈا ۔ ف صفت ۔ (۱) اکہرا ۔ ترچھا ۔ ٹیڑھا ۔ خمیدہ ۔ بھیڑول (۲) وہ آڑی لکڑی جو دروازہ کے پیچھے اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ دروازہ نہ کھلجائے (۳) سخت شکل + بیڈھب جیسے بینڈا کام ۔ بینڈا آدمی (۴) کج اخلاق ناشائستہ ۔ غیر مُہذب + اُجڈ ۔ اکھڑ ۔ بونگا +

بینڈی ۔ ف اسم مؤنث ۔ ٹیڑھی ۔ ترچھی ۔ کج ۔ محرف ۔ اوکھی +

بینڈی بات ۔ ف اسم مؤنث ناشائستہ بات ۔ بےڈھنگی نالائم ۔ ٹیڑھی بات ۔ اوکھی بات

بینڈی کھوپری کا ۔ ف صفت ۔ اوندھی سمجھ کا ۔ اُلٹی سمجھ کا ۔ کج عقل ۔ کج فہم ۔ کوڑھ مغز

بینڈی ۔ ف اسم مؤنث (۱) بینڈی کی تانیث (۲) بالوں کا گچھا ۔ بالوں کا جُوڑا (۳) بان یا سُتلی وغیرہ کی کنگھی +

بینڈیا ۔ ف اسم مذکر (گنوار) وہ تیسرا یا پانچواں بیل جو جوٹا کر آگے لگا دیتے ہیں

بینگ ۔ ف اسم مذکر (کسر بائے موحدہ و یائے مجہول) (پورب) بینڈک مینڈک

بینگن ۔ ف اسم مذکر (۱) بادنجان بھنٹا ۔ تاؤں ایک اُودے سلونے پھل کا نام جس کا بھرتا منہ بناتے ہے مزا تا دوم درجہ میں گرم خشک ۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک ماروا ۔ ایک بتیا جس کی تفصیل اپنے موقعہ پر موجود ہے ۔ (۲) بازاری) عضو تناسل (۳) ٹھونسا +

بینگن سے ۔ تابع فعل (بازاری) ٹھینگے سے ٹھونسے ۔ بلا سے نہ کہہ دیجئے

بینی ۔ ف اسم مؤنث (۱) ناک (۲ ۔ ۱) وہ لمبی لکڑی جو بائیں گوارٹ کے دھرا دھر اگلے رُخ پر اس سبب سے لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت دونوں رکھ ایک ہو جائیں اور بیچ میں بھری نہ رہے (۳) ملّاح کے قبضہ کی مجنڈی جس میں تھنی پڑتی ہے (۴) کتاب کی جلد کا وہ حصہ جو آگے کو

بیہ

بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرتے وقت اُوپر آجاتا ہے +

بینی پاک ۔ ف اسم مذکر ۔ ناک پونچھنے کا رومال +

بینی پاک کرنا ۔ ف فعلِ متعدی ۔ ناک صاف کرنا +

بینی کوہ ۔ ف اسم مذکر ۔ پہاڑ کی چوٹی ۔ قلّہ +

بینیپار ۔ ف اسم مذکر ۔ دیکھو (بیپار) +

بینیواری ۔ ف اسم مذکر ۔ دیکھو (بیپاری) +

بیوتات ع (بیت کی جمع اسم) (۱) لغوی معنی بہت سے گھر (۲) محلِ شاہی جسمیں بیگمیں رہتی ہیں + محلات + رنواس رانیوں کے ۔ بیبیوں کی حویلی ۔ (۳) فرع خانہ داری ۔ خانگی صرف جیسے ہار و غلاف بیوتات +

بیور ۔ ف اسم مذکر ۔ (۱) خبر پیغام ۔ پیام ۔ بات (۲) سماچار ۔ حال احوال ۔ بتاوت (۳) مژدہ ۔ بشارت ۔ مُخبری (۴) پتا ۔ بھید ۔ نشان (۵) تفصیل تفریق تشریح

بیورے وار ۔ ف صفت تفصیلوار ۔ تفصیلی ۔ بیان وار ۔ بہ در بہ +

بیوڑی ۔ ف اسم مؤنث (دہلی میں) آٹے کی طلا بھری کچوری کو کہتے ہیں جو حلوائی بیچنے کے واسطے پکاکر رکھتے ہیں ۔

بیوستھا ۔ ف اسم مذکر ۔ (ہندو) شاستر کے بموجب فیصلہ فتوی فیصلہ شرعی +

بیوگ ۔ ف اسم مذکر ۔ دیکھو (بروگ)

بیونت ۔ ف اسم مذکر (۱) کاٹ ۔ تراش قطع ۔ مجید (۲) پہننے کے کپڑے کا اندازہ ۔ ماپ (۳) حساب تقسیم ۔ پٹت (۴) ڈھب ۔ موقع (۵) کفایت شعاری کا ڈھنگ ۔ جُز رسی کا طریقہ ۔ مثلاً کہ بیونت کاٹ چھانٹ +

بیونت پھیلنا ۔ ف فعلِ لازم (ہندو) پٹت کھانا ۔ حساب پھیلنا ۔ اندازہ ٹھیرنا +

بیونت کھانا ۔ ف فعلِ لازم (ہندو) دیکھو (بیونت پھیلنا) +

بیونتنا ۔ ف فعلِ متعدی (۱) تراشنا ۔ قطع کرنا ۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا ۔ چھانٹنا ۔ کترنا (۲) بازاری) قتل کرنا ۔ آدمی کے ٹکڑے کرنا +

بیوہ ۔ ف اسم مؤنث ۔ بدھوا ۔ رانڈ ۔ بنخصی ۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو +

بیوپار ۔ ف اسم مذکر ۔ بیوپار ۔ تجارت ۔ بنج (۲) کار ۔ پیشہ (۳) معاملہ ۔ لین دین ۔ داد و ستد (۴) ضابطہ ۔ دستور العمل ۔ طور و طریق (۵) خط و کتابت ۔ رُسل رسائل ۔ نامہ و پیام (۶) خرید و فروخت ۔ بیع و شرا +

جب بیٹا بیٹی کو بیوہار کہتے ہیں تو وہاں نسبت و مناکحت سے مُراد ہوتی ہے) +

بیوہار کی بات ۔ ف اسم مؤنث ۔ سادہ کی بات ۔ دستور کی بات ۔

بیٹو

ٹھیک بات۔ معاملہ کی بات۔

بیوی ۔ا۔ اِسمِ مؤنث (۱) دیکھو بی بی نمبر ۱ سے ۲ تک (۲) تعظیماً حضرت فاطمہ علیہا السّلام کی طرف خطاب (عو)۔

بیوی زن ۔ا۔ صفت۔ دیکھو بی بی زن۔

بیوی کا دانہ یا کونڈا ا۔ اِسمِ مذکر۔

بیوی کی صحنک یا نیاز ا۔ اِسمِ مؤنث۔ حضرت فاطمہ علیہا السّلام کی فاتحہ۔

وہ نیاز اکثر شادی یا کسی مُراد کے بر آنے پر عورتیں نہایت احتیاط سے دِلواتی ہیں اور اِسے سُہاگن یا رسا۔ خاندانی عورتوں کے سوا دوسرا چوتک کو نہیں کھانے دیتیں بلکہ سیدانیوں کو کھلانا اولے سمجھتی ہیں۔ لیکن فی زمانہ یہ نیاز منہاریوں کو پار سایا پاکدامن سمجھکر زیادہ کھلائی جاتی ہے۔ جہانگیر بادشاہ کے وقت سے اِسکا رواج ہُوا۔ جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جہانگیر بادشاہ کی بہا بتا بیوی قوم کی راجپوتنی تھی اور نُور جہاں جو پہلے شیر افگن خاں کی بیوی تھی وہ جہانگیر سے آنکھ لگاکر گھر میں پڑی تھی۔ چونکہ اس پر بادشاہ کی نظرِ عنایت زیادہ تھی اور سوکنوں میں آپس میں کٹا چھنی رہا کرتی تھی اسوجہ سے نُور جہاں جو ایک چُلبُلی اور طرار عورت تھی ہمیشہ جودھا بائی پر طنز آتی اور اُسکو مار دلانے کیلئے چھیڑتی۔ ناچار جودھا بائی نے تنگ ہوکر اسے ذلیل کرنیکے واسطے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرتِ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی فاتحہ دلاکر تمام بیگماتِ محل سے باوازِ بلند کہا کہ اَے صاحبو اِس نیازِ متبرک کو وہ عورت کھائے جس نے دُوسرا خاوند نہ کیا ہو۔ جب نُور جہاں بیگم نے اپنے حسبِ حال یہ بات سُنی تو بُت بن گئی اور ایسی شرمندہ ہُوئی کہ اُس دن سے پھر کبھی آنکھ نہ ملا سکی۔ غرض اُس زمانہ سے جسے تقریباً ڈھائی سو برس کا عرصہ ہُوا اِس رسم نے رواج پایا)۔

بیوی کا دانہ کھانے والا ا۔ اِسمِ مذکر (۱) جورُو کی روٹیوں پر پڑنے والا۔ وہ بے غیرت اور بے حمیت جو آپ نہ کمائے اور سُسرال کے ٹکڑے کھاکر اَینڈے (۲) دیتا ہو۔ بیوی کی کمائی کھانے والا۔ محتاجِ زن۔

بیہڑ ۔ا۔ صفت (بہائے معروف بھی بولتے ہیں) (۱) ناہموار۔ اُونچی نیچی زمین۔ وُہ زمین جس میں بڑے بڑے غار اور نالے کھائے ہوں جیسے دریا اور ندی کے قریب کی زمین ہے فارسی میں جبر جبر کہتے ہیں۔ بلند و پستِ عالم کا بیاں تحریر کرتا ہے۔ نظمِ بے شماروں کا یا کوئی رہبر دیدۂ بیڑ کا (آتش)۔ (۲) بن۔ چراگاہ۔ جنگل۔ بیلہ۔

ج

بیہودگی ۔ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) لغوی معنی غیر منتفعت۔ بطالت (۲) خرابی۔ بہا سلوبی (۳) بے سلیقگی۔ پھوہڑپن۔ بے ڈھنگاپن۔ بے قرینگی (۴) نالایقی۔ ناشائستگی (۵) حماقت۔ نادانی (۶) کجراہی۔ گمراہی

بیہودہ ۔ف۔ صفت (۱) ناحق۔ باطل (۲) لغو۔ پوچ۔ واہیات۔ خُرافات (۳) خراب۔ نکما۔ بداسلوب (۴) ناشائستہ۔ ناہنجار غیر مہذب۔ نامعقول (۵) بے سُود۔ بے فائدہ۔ ناجائز۔ باطل جیسے بیہودہ خرچ (۶) آوارہ۔ سرگرداں۔

ہود لُغت میں بمعنی حق آیا ہے۔

بیہودہ پھرنا ا۔ فعلِ لازم۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا۔

بیہودہ گوئی ۔ف۔ اِسمِ مذکر۔ ہرزہ سرائی۔ شرارخائی۔ غیر مہذب گفتگو بک۔ بک۔ جھک جھک۔ فضول گوئی۔

پ

پ ۔ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) فارسی اُردو الف بے تے کا تیسرا اور ہندی حُروفِ صحیح کا اکیسواں شفتی کا پہلا حرف جسے رسمِ خط میں بائے فارسی یا عجمی اور ہندی میں ﭪ پ کہتے ہیں۔ فارسی والے اِس کا تلفظ الف کے ساتھ اور کرتے ہیں (۲) حساب جُمل میں اِس کے بھی بائے موحدہ کے برابر دو ہی عدد شُمار کئے جاتے ہیں (۳) ہندی میں جب الف کے ساتھ کسی صفت کے اخیر میں آتا ہے۔ تو اُس کو اسم بنا دیتا ہے یا نسبت کے معنے دیتا ہے۔ جیسے بڑاپا یعنی بڑاپن یا بڑے سے نسبت رکھنے والا۔ اِسی طرح چھوٹاپا۔ مُٹاپا جلاپا۔ گھٹاپا وغیرہ۔ یہ حرف اکثر حُروفِ ذیل کے ساتھ بدلا جاتا ہے۔

(ب) پُونگا۔ بُونگا۔ پھکڑ۔ بھکڑ۔ پھل بھل۔ پھل پھل۔ چپک۔ چبک۔ تب۔ تپ۔

(ت) پس۔ تس۔ پسرنا۔ تسرنا۔ پلی۔ تلی۔

(ج) پالیز۔ جالیز۔ پچی۔ جچی۔

پ

(چ) پھلانگنا۔ چھلانگنا۔ پھاندنا۔ پھنا۔ پھنا ✦

(س) پیلنا۔ ریلنا ✦

(غ) پرویزن۔ غرویزن ✦

(ف) پیل۔ فیل۔ پسپید۔ سفید ✦ کلپ۔ کلف ✦ گوسپند۔ گوسفند ✦ اسپند۔ اسفند ✦

(ک) پھوکلا۔ کھوکلا ✦ پچکان۔ کھنگالنا ✦ اُپڑنا۔ اُکھڑنا ✦ ڈھانپنا۔ ڈھانکنا

(م) پوٹ۔ موٹ ✦ بت پار۔ بت مار ✦

پا ۔ف۔ اِسم مُذکّر (۱) پاؤں۔ قدم۔ پد (۲) صفت) نیچے۔ زیر۔ تحت (۳) مرکّبات میں) استقرار۔ قیام۔ استقلال ✦ بیخ۔ بُنیاد ✦

پاانداز ۔ف۔ اِسم مُذکّر۔ وہ فرش جو مکان کے اندر دروازہ پر پاؤں کی گرد صاف ہو جانے کے واسطے بچھا دیتے ہیں ✦

پائبند ۔ف۔ اِسم مُذکّر (۱) گھوڑے کی پچھاڑی (۲) نوکر۔ مُلازم۔ تابعدار۔ مُطیع۔ فرماں بردار (۳) صفت) مُقیّد۔ پابستہ۔ رُکا ہُوا (۴) خوگر۔ عادی۔ مُعتاد ✦ مُحتاج ✦

پائبند کرنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) روکنا (۲) نوکر رکھنا ✦ مُقیّد کرنا ✦

پائبند ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) نوکر ہونا۔ تابعدار ہونا (۲) مُقیّد ہونا (۳) عادی ہونا۔ خوگر ہونا (۴) ذمّہ دار ہونا۔ کسی کام کا ذمّہ کر لینا ✦

پائبندی ۔ف۔ اِسم مُؤنّث (۱) روک (۲) مُلازمت۔ تابعداری ✦

پابوس ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چُھونا۔ گوڈے چُھونا (۲) بزرگوں کی زیارت کرنا۔ بڑوں کی مُلاقات کرنا ✦

پابوسی ۔ف۔ اِسم مُؤنّث۔ قدمبوسی ✦ بزرگواروں کی مُلاقات ؎

ہم تو پابوسیِ جاناں کو پھڑکتے ہیں سدا اور جنڈی کے مزے روز اُڑا کرتے ہیں (سیتے)

پابہ جولاں ۔ف۔ صفت۔ بیڑیاں پہنے ہُوئے۔ پا بہ زنجیر ؎

مُحسن جب مقتل کی جانب تیغ براں پھیلا عشق اپنے مجرم کو پابہ جولاں لے چلا (حسن)

پابہ زنجیر ۔ف۔ صفت۔ دیکھو (پا بہ جولاں)

پاپیادہ ۔ف۔ تابع فعل۔ پیروں۔ پیدل۔ بغیر از سواری ✦

پامال ۔ف۔ صفت (صحیح پائے مال۔ یعنی مالیدۂ پا) رَوندَن۔ لگد کوب ✦ برباد شُدہ۔ تباہ شُدہ۔ خراب شُدہ ؎

پامال نعش کیوں نہ ہو مُجھ خستہ حال کی تعلیم دے رہی ہیں قیامت کو چال کی (بیخود)

پامال کرنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ رَوندنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ خاک میں

پاپ

ملانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ ویران کرنا ✦

پامور ۔ا۔ صفت۔ ایک قسم کے کبوتر یا مُرغ جن کے پنجے موزوں کی طرح پروں سے ڈھکے ہُوئے ہوتے ہیں ✦

پاپاب ۔ف۔ صفت (۱) دریا کی وہ جگہ جہاں آدمی اپنے پیروں سے اُتر جائے۔ اُتار رُو پانی۔ تھاہ۔ کم گہرا (۲) گھاٹ ✦

پاپ ۔س۔ اِسم مُذکّر (۱) گناہ۔ اپرادھ۔ تقصیر۔ جُرم۔ دوش۔ اَگھ۔ گُن۔ (۲) عذاب۔ مُصیبت۔ آفت۔ جنجال۔ جیسے جان کو پاپ لگنا (۳) بُرائی۔ بَدی۔ جیسے پاپ پلّے بندھنا (۴) جھوٹ۔ خراب بات ✦ بدنیتی (۵) ظلم تعدّی۔ جبر ✦

پاپ اُدے ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم (ہندو) اگلے جنم کے گناہوں کا بدلا ملنا۔ کئے کا پھل ملنا۔ کیا پانا ✦

پاپ بِسانا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ عذاب مول لینا۔ جنجال میں پڑنا۔ مصیبت میں پڑنا۔ وِق ہونا ✦

پاپ رُوپ ۔ا۔ اسم مُذکّر (ہندو) پاپ کی مُورت۔ دُشٹ۔ مجسّم پاپ۔ گناہ مجسّم ✦

پاپ کاٹنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) جھگڑا طے کرنا۔ رَولا کاٹنا۔ تصفیہ نمٹانا (۲) فرضہ چُکانا (۳) نجات دینا۔ بخشنا ✦

پاپ کٹنا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑا دُور ہونا۔ تصفیہ پاک ہونا (۲) عذاب دُور ہونا۔ مُصیبت ٹلنا ✦

پاپ کرنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) حرکتِ بیجا کرنا (۲) زنا کرنا ✦

پاپ لگنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ جھگڑا سر ہونا۔ عذاب پلّے بندھنا۔ دِقّت پیش آنا۔ روگ لگنا ✦

پاپ ہرنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) گناہ دُور کرنا۔ اپرادھ چھما کرنا (۲) موکشی کرنا۔ مُکتی دینا ✦

پاپا ۔ف۔ اِسم مُذکّر (۱) بابا۔ باوا۔ باپ۔ پدر۔ ابّا ✦

(یہ لفظ انگریزی میں زیادہ مُستعمل ہے اور انگریزوں کے بچّے بھی اپنے باپ کو پاپا کہتے ہیں) ✦

(۲) پادری۔ پوپ۔ عیسوی دین کا خلیفہ ✦

پاپڑ ۔ا۔ اِسم مُذکّر۔ مُونگ یا اُڑد کے آٹے کی چکنی چوڑی اور بہت پتلی بیل سے بیلی ہُوئی چپاتی جو تلنے یا توے پر سینکنے سے نہایت کراری ہو جاتی

پاپ

ہے۔ پپڑی (۲ صفت) باریک۔ پتلا۔ پان سا۔ کاغذ کی مانند (۳) سُوکھا۔ کھڑنک +

پاپڑ بیلنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) بیلن سے بیلکر پاپڑ بنانا (۲) نہایت محنت اور مشقت کرنا (۳) مُصیبت جھیلنا۔ نہایت تنگی اور عسرت سے گزران کرنا +

پاپڑ پیلنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاپڑ بیلنا) +

پاپن ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) گنہگار۔ مجرمہ (۲) ہتیاری۔ ظلمن۔ ظالمہ +

پاپوش ۔ف۔ اِسمِ مؤنث۔ جُوتی۔ پیزار۔ کفش +

پاپوش پر مارنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ ٹھکرانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ پروا نکرنا

پاپوش سے ۔ا۔ تابع فعل (عو) بلا سے۔ جُوتی سے کچھ پروا نہیں

پاپوش کی برابر نہ سمجھنا ۔ا۔ فعلِ لازم (عو) ذرا خاطر میں نہ لانا۔ نہایت حقیر سمجھنا۔ ذرا قدر نہ کرنا +

پاپوش یا جُوتی کی نوک سے ۔ا۔ تابعِ فعل۔ کلمۂ تنفر (عو) دیکھو (پاپوش سے) +

(نہایت نفرت اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی جُوتی تو جُوتی اُس کی نوک بھی پروا نہیں کرتی) +

پاپوش نہ مارنا ۔ا۔ فعلِ لازم (عو) بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا۔ حقیر جاننا +

پاپی ۔ہ۔ صفت (۱) گنہگار۔ عاصی۔ اپرادھی (۲) مُجرم۔ قصُوروار (۳) دُشٹ۔ لگڑمی۔ دُرجن۔ بد۔ بدراہ۔ بدچلن (۴) ظالم۔ اتیائی۔ ہتیارا۔ جیسے پاپی کی ناؤ بھنور کر ڈوبتی ہے (۵) مُوا۔ نگوڑا ؎ پاپی رے پپیہا تُو نے کیا پی کی سُنائی (اِس آتشِ فرقت نے غضب لگائی) (بہار) (۶) بے رحم۔ سنگدل۔ کٹر (۷) زانی۔ زناکار (۸) کنجوس۔ بخیل۔ مُحسک۔ خسیس۔ کنٹک +

پاپی کنواں ۔ہ۔ اِسمِ مذکر۔ وہ کنواں جو ہمیشہ آدمی کی بھینٹ لے۔ ہتیارا کنواں (ہندو)

پات ۔ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) پتّا۔ برگ۔ ورق (۲) ایک زیور کا نام جو ہندو لڑکیاں کان میں پہنا کرتی ہیں +

پات کھانبرا ۔ہ۔ صفت۔ نُقوی سنے وہ شخص جو پتّے کے کھڑکے سے گھبرا جائے۔ اصطلاحی بول دلا۔ ذرا سی بات میں

پاٹ

سٹ پٹا جانے والا۔ نہایت کم حوصلہ

پاتابہ ۔ت۔ اِسمِ مذکر (صحیح پائے تابہ) (۱) وہ چیز جو پاؤں کو گرمی سے بچائے۔ موزہ۔ جُراب (۲) وہ لمبا کپڑا جو جُوتے کے اندر زائد ڈالدیتے ہیں +

پاتاکیری ۔اِنگلش (Apothecary) اِسمِ مذکر۔ عطّار۔ دوا ساز۔ یُورپین اسسٹنٹ دوا ساز۔ دوا فروش۔ کمپوڈر +

پاتال ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) نیچے کا لوک۔ ناگ لوک۔ تحت الثریٰ۔ زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ (۲) نرک۔ اسفل السافلین (ہندی کتابوں میں پاتال کے سات طبقے بتفصیلِ ذیل پائے جاتے ہیں۔ اتل۔ وتل۔ سُتل۔ تلاتل۔ مہاتل۔ تلاتل۔ رسا تل) +

پاتر ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) کسبی۔ بیسوا۔ قحبہ۔ رنڈی۔ کنچنی (۲ صفت) پتلا۔ دُبلا۔ لاغر۔ ناتواں۔ چھریرا +

پاتر ۔س۔ اِسمِ مذکر (ہندو) (۱) ظرف۔ برتن (۲) شراب کا پیالہ۔ جام۔ کٹورا +

پاتک ۔س۔ اِسمِ مذکر (ہندو) (۱) دیکھو (پاپ نمبر ۱) (۲) مُردنی کے باعث گنبد والوں کا ایک مقررہ میعاد تک اَشُدھ (ناپاک) خیال کیا جانا +

(سُوتک اور پاتک میں صرف اِتنا فرق ہے کہ اوّل الذکر تو رحمِ مادر کی ناپاکی کے واسطے بھی آتا ہے اور پاتک صرف میّت کے لئے)

پاتن ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث (گنوار) جُفتِ پا۔ پاپوش۔ جُوتی +

پاتوں آلگنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (پرانا محاورہ ہے) خزاں کے قریب پہنچنا۔ پت جھڑ کا زمانہ آجانا + زوالِ قوّت ہونا ؎

القصّہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے — تجھ بن خیالِ سودا پاتوں ہی آلگے ہے (سودا)

پاتھر ۔ہ۔ اِسمِ مذکر (گنوار) پتھر۔ سنگ۔ حجر +

پاتھنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) (۱) تھاپنا۔ اُپلے بنانا (۲) سانچے میں اینٹیں ڈھالنا +

پاتی ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) پتری۔ چٹھی۔ رُقعہ۔ خط (۲) پیغام۔ پیام سندیسا (۳) پتا۔ کھوج۔ نشان۔ جیسے فلانے کی کہاں پاتی +

(اِس معنی میں صرف بچّوں کی کھیل میں سُنا جاتا ہے)

پاٹ ۔ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) دریا اور کپڑے کی چوڑائی۔ عرض۔

پاٹ

پہنا - چوڑان ؎

گریباں گیر قاتل ہوگیا ہم فرد نامے محشر کو ہمارا محضر خوں ہے ترا اک پاٹ داماں کا (آتش)

(۲) چکی کا پتھر - پڑھ آسیا (۳) سند حکومت - سنگھاسن - تخت - راج گدی - جیسے راج پاٹ چھوڑ کر فقیر ہو گیا ؎

اک کمانی پیرزن کی رہ گئی راج کسرنے کا رہا باقی نہ پاٹ (حالی)

(۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹڑا (۵) کولہو کی وہ لکڑی جہاں بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے (۶) وہ لکڑی کا ٹھاٹھ جو کنوئے کے منہ پر پانی کھینچنے کے واسطے رکھتے ہیں اور بارہ والا اسی پر پاؤں رکھ کر رسّ کو پکڑتا اور پانی ڈالتا ہے (۷) ریشم (۸) پٹڑا - چوکی - تختہ (۹) الاپ - اونچا سُر (۱۰) رسیلی اور بلند آواز - جیسے اس کنچنی کی کیسی پاٹ دار آواز ہے (۱۱) کپڑا - جیسے کبھی تو اوڑھیں پاٹ پٹمبر کبھی وہ اوڑھیں کالی کملی - (بھجن درصفت کرشن جی)

پاٹ - ا انگلش (Part) - پارٹ) حصّہ - فصل - باب - مقالہ +

پاٹ - ا انگلش (Pot) (۱) ظرف - برتن (۲) پخانہ کا طشت (۳) طشت چوکی جیسے صاحب پاٹ پر ہیں +

پاٹنا - ف فعل متعدی (۱) چھانا - پوشش کرنا - چھت ڈالنا - پڑھانا - ڈھانپنا (۲) گڑھے کو بھرنا - پُر کرنا (۳) ریل پیل کرنا - ڈھیر لگانا - اٹم کرنا (۴) نہال کرنا - مالا مال کرنا (۵) سینچنا - پانی دینا - پٹانا +

پاٹھ - ف - اسم مذکر (۱) سبق - لیسن + اوھیائے (۲) اوراد - وظیفہ - دُعا - منتر - وہ وظیفہ جو کسی مشکل کے واسطے پڑھا جائے - جیسے مسلمانوں میں ختم وغیرہ +

پاٹھ شالا - ف - اسم مذکر ہندی) مدرسہ - سکول +

پاٹھا - ف - اسم مذکر (۱) جوان جانور (۲) ہاتھی کا نر بچہ یہ صفت سالہ جوان ہاتھی (۳) خوب جوان آدمی - سانڈھا پاٹھا (۴) گشتی گیر - ئیل - پہلوان +

پاٹھا مار جانا - ف فعل لازم - کھچڑی کا دم پر آکر ٹھنڈا اور بدمزہ ہو جانا +

پاٹھک - ف اسم مذکر (ہندی) (۱) استاد - معلم - ٹیچر (۲) واعظ - وہ برہمن جو مذہبی کتابوں اور مسائل کی منادی کریں (۳) سادھو

پاد

برہمن کی ایک قوم +

پاجامہ - یا - **پائجامہ** - ف - اسم مذکر - ازار - شلوار - تنبان شرعی - زیر جامہ - تہ پوشی - ستھنا +

پاجی - ف صفت (۱) کمینہ - خرد مایہ - رذیل - سفلہ (۲) خسیس - بدذات حرامزادہ - لچا - شہدا (۳) ملازم ادنے - گھٹیل نوکر - جیسے چار روپیہ کا پاجی +

پاجی پرست - ف صفت - سفلہ پرور - وہ آدمی جو کمینہ کی خاطر کرے +

پاجی پن - ا اسم مذکر (۱) کمینگی - سفلگی - خسرد مایگی - (۲) بدذاتی - شرارت +

پاجی مزاج - ف صفت - سفلہ مزاج - کمظرف - اوچھا - کمینہ خو +

پاچک - ا اسم مذکر (ہندی) (۱) پچانے والی چیز - ہاضم دوا - چورن - پاچن (۲) باورچی - رسوئیا +

پاچن - ف صفت (ہندی) (۱) ہاضم ہضم کرنے والا پچانے والا (۲) اسم مذکر) چورن +

پاچھنا - ف فعل متعدی (ہندی) (۱) پچنے لگانا - گودنا - استرے وغیرہ سے کچوکے لگانا - کچونا +

پاچھی - ف - اسم مؤنث - گھوڑے گدھے وغیرہ کے پچھلے پاؤں کی لات +

پاخانہ - ف - اسم مذکر (۱) جائے ضرور - بیت الخلا - صحت خانہ - ٹٹی - گلہ + گھڈی (۲) میلا - براز - گوہ - گندگی - فضلۂ انسان +

پاد - ف - اسم مذکر - گوز - ریح - باد شکم - باؤ +

پاد بند ہونا - ف فعل لازم مہ المعنوی سننے گوز نہ آنا (۲) اصطلاحی - خوف غالب دم بند ہونا - ڈر نا - ڈر کے مارے گوز نہ آنا +

پاد نکلنا - ف فعل لازم - ڈر کے مارے پاد نا - خوف کھانا +

پادا پونی - ف صفت (عوام) فاتک - مزا منش - مزا پھویا +

پاداش - ف - اسم مؤنث (۱) بدلہ - عوض - مکافات + قصاص - صلہ (۲) سزا - تعزیر +

پادری - پرتگال - اسم مذکر (۱) عیسوی مذہب کا پیشوا - عیسائی واعظ - اسقف - قسیس - کشیش + وہ گروہ جو دین عیسوی پھیلانے پر کمر بستہ ہے - عالم دین نصاری (۲ - ملنزاً)

پاد

کرسچن وغیرہ +

(یہ لفظ اصل میں فارسی پدر سے بنایا گیا ہے)

پادشاہ - ف - اِسمِ مذکر (ہا، ج: ہاں، شاہی) دیکھو (بادشاہ) +

پادشاہ سلامت - ف - ندا - ایک دعائیہ فقرہ ہے جو پادشاہ کے آتے جاتے وقت نقیب پکار کر لوگوں کی آگاہی کے واسطے کہتا ہے - اِس کے معنے ہیں خدا پادشاہ کو زندہ سلامت رکھے -

پادشاہ زادہ - ف - اِسمِ مذکر (ا) راج کُنور - راج کُمار - شہزادہ - بادشاہ کا بیٹا (۲) بادشاہی خاندان کا +

پادگھائیرا - ہ - صفت - دیکھو (پات گھائیرا) +

پاڈنا - ہ - فعلِ لازم (ا) گرد مارنا - بائی سرنا (۲) - بازاری عورت ہارنا چین بولنا - ہار ماننا +

پاز - ہ - اِسمِ مذکر (ا) دار کا نقیض - پرے - دُوسری طرف - پَرلا کنارہ + دریا کے اُس طرف (۲) اخیر - انجام - اور چھور (۳) حد (۴ - فارسی) سالِ گزشتہ - گزرا ہُوا برس +

پار اُتارنا - ہ - فعلِ متعدی (ا) دُوسرے کنارہ پر پہُنچنا - دریا سے نگھانا - عبُور کرانا (۲) خاتمہ کرنا - تمام کرنا (۳) انجام کو پہُنچانا - کام تمام کرنا + مار ڈالنا +

پار اُترنا - ہ - فعلِ لازم (ا) عبُور کرنا - دریا کے اُس کنارہ جانا (۲) خاتمہ بالخیر ہونا - نجات ہونا (۳) کامیاب ہونا - مُراد پر پہُنچنا - جیسے لارا لپیری کا یار کبھی نہ اُترے پار (۴ - عن) مر کر تمام ہونا - مر مٹنا +

پار کرنا - ہ - فعلِ متعدی (ا) اُس کنارہ پر پہُنچانا - کشتی کو لنگھانا ناؤ کو دریا کے اُس طرف لے جانا (۲) اِدھر سے اُدھر تک سُوراخ کرنا - کسی چیز کو کسی کے جسم کے باہر نکال دینا - سالنا - بیندھنا چھیدنا - پھوڑنا (۳) پُورا کرنا - اَنجام کو پہُنچانا (۴) حد سے باہر نکالنا - حدِ فاصل سے نکال دینا - جیسے گیڑی پار کرنا (۵) بازی جیتنا (۶) طیر کرنا - گزارنا - نباہنا - جیسے عُمر پار کرنا +

پار لگانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (پار اُتارنا) +

پار لگنا - ہ - فعلِ لازم (ا) اُترنا - عبُور کرنا - کنارہ پر پہُنچنا (۲) تمام ہونا - انجام کو پہُنچنا +

پار

پار لنگھانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (پار اُتارنا) +

مجلس کہیں جی چھوڑ نہ دے ہو کے ہر رسا اِس ناؤ کو جس طرح ہے پار لنگھاؤ (حالی)

پارا - ہ - اِسمِ مذکر (ا) ایک دھات کا نام - زیبق - سیماب +

(اہلِ کیمیا اِسے اُمّ الاجساد کہتے ہیں - یہ اجسادِ دُوسرے درجہ میں سرد تر ہے)

(۲ - صفت) نہایت وزنی - بوجھل - بھاری - ثقیل +

پارا پلانا - ہ - فعلِ متعدی (ا) کسی چیز میں سیماب بھر کر اُسے وزنی کرنا - بھاری کرنا +

پاربتی - ہ - اِسمِ مؤنث (از پربت पर्वत) (ا) پہاڑ کی بیٹی - ہمالہ کی پُتری (۲) دُرگا - شیو جی کی رانی + گورا + حوّا - حضرت آدم کی بیوی +

پارٹی - اِنگلش (Party) اِسمِ مذکر - فریق - گروہ +

پارچہ - ف - اِسمِ مذکر (ا) ٹکڑہ - ریزہ - پارہ - قاش (۲) کپڑا - لتہ (۳) دُھجی - چیتھڑا - لیر (۴) پوشاک - لباس - ملبُوس - جیسے چار پارچہ کا خلعت (۵) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۶) گوشت کے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (۷ - و) گھاٹ - کُنویں کے مُنہ پر کسی قدر اندر کے رُخ بڑھی ہُوئی سِل یا لکڑی جو اِس غرض سے لگائی جاتی ہے کہ ہرس یا ڈول کھینچتے وقت دیوارِ چاہ سے ٹکر نہ کھائے اُسے پارچہ کہتے ہیں - کُنواں چلانے والا اِسی جگہ کھڑا ہو کر بارے لیتا اور پانی کا چرس کھُولتا ہے +

پارس - ہ - اِسمِ مذکر - ایک خیالی پتھر جسے ہندوستان کے لوگ اکسیر کی بجائے خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر یہ پتھر لوہے سے چھُوا جائے تو اُسے سونا بنا دے ؎

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرائے تو چلے اکسیر جُز ہے تیرے قدم کے غُبار کا (ذوق)

(سنگِ پارس کی نسبت اگلے گیمیاگروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے جسکی شکل پتھر میں منقلب ہو گئی ہے بعض کہتے تھے کہ اِس کی ترکیب میں گنڈک اور پارہ شامل ہے بعض کا بیان تھا کہ یہ ایک سُرخ رنگ اور نرالی بُو کا بُرادہ ہے اور حقیقت میں وہ مکرو فریب کا جعلی پتھر ہوتا تھا جس کی ساخت میں سونا ملا دیتے تھے اور وہ آگ پر رکھنے سے اصلی سونا نکل آتا تھا - اہلِ یُورپ بھی ایک مُدّت تک اِس دھوکے میں رہے - چنانچہ ہنری ششم نے ۱۴۵۴ء میں ایک کمیشن اِس امر کے دریافت کرنے کو مقرر کیا تھا کہ یہ نعمتِ عظمیٰ حاصل کر کے سلطنت کا قرضہ چُکائے مگر کچھ بھی نہ ہُوا -

پار

رنگی ایک مشہور کیمیا گر نے ۱۸۷۸ء میں اِسکے نئے بُہت سی خاک چھانی۔ بارہ ابواب اِس کی شناخت میں تحریر کئے۔ مگر اخیر کو اپنی تمام تصانیف جھُوٹی اور خیالی ثابت کرکے جلا دینے کی درخواست کی اور اِس فوٹو حرکت پر ہمیشہ تاسف کرتا رہا۔ فرانس کے کیمیا گروں میں بھی اِس کا خُوب چرچا رہا لیکن انجام کار وہ بھی ہاتھ اُٹھا کر بیٹھے البتہ ہمارا ہندوستان اپنی خوش اعتقادی سے آجتک اِسپرٹ بٹا بٹا بیٹھا ہے اور نیپال کے پہاڑوں میں اب بھی مُنہ سامنے کرکے اِسکا پتا بتاتا ہے)۔

(۲۔ صفت) نفیس اور عمدہ مٹھائی جو پتلوں میں پروسی جاتی ہے۔

(۳) نیرو گا۔ تندرست (۴) اکمر غیر فانی۔

پارس ف۔ اِسم مُذکر۔ ہوشنگ شاہ کے مشہور بیٹے کا نام۔ مُنجانبہ اِسی کے نام کے باعث تمام کو پارس یا فارس کہنے لگے۔ پارسی زبان بھی اِسی شخص سے منسُوب ہے۔

پارسا ف۔ صفت (۱) مُتقی۔ پرہیزگار۔ نیک۔ صالح۔ جتی۔ زاہد (۲) عفیفہ۔ پاکدامن۔ (۳) درویش۔ عارف۔ باخُدا فقیر۔

پارسال ف۔ تابع فعل۔ گزشتہ سال۔ پچھلا برس۔ پرسے۔ پرارکے۔

پارسائی ف۔ اِسم مُؤنث۔ پرہیزگاری۔ پاک دامنی۔ عفت۔ عصمت۔ زُہد۔ تقویٰ۔

پارسل سرانگلش (Parcel) اِسم مُذکر۔ پیکٹ۔ بستہ۔ تھیلا۔ تھیلی۔ بیگ۔

پارشناتھ ہ۔ اِسم مُذکر۔ جینی مت کے تیئیسویں پیشوائے دین اور اُس کی مُورتی کا نام۔

پارسی ف۔ اِسم مُذکر (۱) گبر۔ آتش پرست۔ مجُوسی۔ ایک زرتشت کی پیرو قوم (۲) فارس کا رہنے والا (۳) فارسی زبان۔

پارکھی ہ۔ صفت (گیتوں میں) پرکھنے والا۔ پرکھیا۔ جوہر شناس۔ کھرا کھوٹا پہچاننے والا۔ صرّاف

پارلیمنٹ انگلش (Parliament) اِسم مُؤنث۔ (۱) موجدینِ قانون۔ واضعِ آئین۔ قانون بنانے والوں کی جماعت مجوّزینِ قانون۔ اراکینِ مُلک و ملّت۔ مُختارانِ رعایا کی مجلس۔ قومی مجلس (۲) مجلسِ شوریٰ۔ مجلسِ وُزراء و اُمراء۔ وہ مجلس جس میں گورنمنٹ کی طرف سے اکثر فرقوں کے معزز ممبر اور سرکاری وزراء شامل ہوں۔ باب عالی۔

پاس

پازنا ہ۔ فعل لازم۔ چراغ کے اُوپر کوئی چیز رکھ کر کاجل اکٹھا کرنا۔ کاجل اُتارنا (فارسی) دُود و چراغ گرفتن۔

بیقراری ہیں دیتا ہے شُہا کاجل آج کیا آتشِ سیماب سے پارا کاجل (نامعلوم)

پارہ ف۔ اِسم مُذکر (۱) ٹکڑا۔ ریزہ۔ پارچہ۔ جُزو۔ حصّہ۔ پرچہ پرزہ (۲۔ ا) بڑے پتھروں کی چھوٹی سی دیوار۔

پارہ پارہ کرنا فعل مُتعدّی۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ دھجّی دھجّی کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ پُرخچے اُڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

پارہ دوز ف۔ اِسم مُذکر (۱) پیوند لگانے والا (۲) وہ شخص جو خیمہ میں پیوند سیتا ہے۔ موچی۔ چرم دوز۔

پارے کی دیوار ا۔ اِسم مُؤنث۔ وہ دیوار جو گارے اور چُونے کے بغیر صرف پتھروں سے چُنی جائے۔

جب تلک دیوار پارے کی نہ ایک چُونوں میں کوئی مکر سے تاب کو غیروں میں (مروّجہ)

پاڑ ہ۔ اِسم مُؤنث (۱) تانڈ۔ مچان۔ چوب بست (۲) ٹھاٹر۔ وہ بانسوں کی ٹھٹری جس پر سوار بیٹھ کر دیوار چُنتے ہیں۔ راجوں کے بیٹھنے کا مچان۔ گنّوے کا کنکٹر۔ گنّوے کا جال (۳) پھانسی پر چڑھانے کا تختہ۔

پاڑھا ہ۔ اِسم مُذکر۔ ہرن کی قسم کا ایک پہاڑی شکار۔

پازیب ف۔ اِسم مُؤنث (صحیح پائے زیب) پاؤں کے ایک زیور کا نام۔

پاس ف۔ اِسم مُذکر (۱) نگہبانی۔ لحاظ۔ خیال (۲) باعث۔ سبب وجہ۔ خاطر (۳) طرفداری۔ جانب داری (۴) پہرہ۔ جُوکی (۵) پہر۔ تین گھنٹہ کا وقفہ۔

پاس کرنا فعل لازم۔ طرفداری کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔

پاس انگلش (Pass) اِسم مُذکر (۱) نیل کا نقیض کامیابی (۲) روتہ۔ راہداری کا پروانہ۔ سکٹ۔ اجازتی چٹھی۔ پسند۔ سرٹیفکٹ۔ دستاویز۔

پاس بک انگلش (Pass Book) اِسم مُؤنث۔ (۱) بہی۔ وہ کتاب جس میں سوداگر اُدھار کی چیزوں کا نام لکھکر خریدار کے پاس دستخط کرانے کو بھیجتا ہے (۲) بنک کا حساب رکھنے کی کتاب۔

پاس

پاس کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) عبور کرنا - طے کرنا - گزرنا + ترقی کرنا جماعت پکڑنا - کامیاب ہونا (۲) مُتعدّی، تصرف انداز کرنا - فروگذاشت کرنا - چھوڑ دینا - خیال نہ کرنا (۳) مُتعدّی، ترقی دینا - چڑھانا - کامیاب کرنا (۴) اپنی پسند کے فقروں پر نشان دینا +

پاس ہونا - ا - فعلِ لازم - کامیاب ہونا - اِمتحان میں پُورا اُترنا +

پاس - ہ - تابعِ فعل (۱) قریب - نزدیک - نیڑے - دھورے - ورے (۲) قبضہ میں - تحت میں تصرّف میں - قابو میں +

پاس آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قریب آنا - نزدیک آنا (۲ - عو) ہم بستر ہونا - ہمخواب ہونا +

پاس بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نزدیک بیٹھنا - پہلو میں بیٹھنا (۲) اُستاد کے پاس تعلیم پانا (۳) صحبت میں رہنا - ہم نشست ہونا (۴) کیا پانا - کیفرِ کردار کو پہنچنا - سزا پانا - پاداش کو پہنچنا +

پاس بیٹھنے والا - ہ - اِسمِ مُذکّر - مُصاحب - مُقرّب - ہم نشین + قرین - ندیم +

پاس پاس - ہ - تابعِ فعل - قریب قریب + تقریباً + برابر برابر + بھڑا کر + قطار میں +

پاس پڑوس - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) آس پاس - اِرد گرد - قُرب وجوار (۲) ہمسایہ +

پاس جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) قریب جانا (۲) کسی سے ہم بستر ہونا - مجامعت کرنا +

پاس رہنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قریب رہنا - نزدیک رہنا (۲) حاضر رہنا - موجود رہنا (۳) ہمسایہ میں رہنا - پڑوس میں رہنا (۴ - بازاری) ہمخواب ہونا - ہمبستر ہونا +

پاسا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) پہلو - رُخ - طرف (۲) قُرعہ - کعب +

(وہ شش پہلو ہڈی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جس پر عدد کی بجائے نقطے بنے ہوتے ہیں اور جو سر کی باری میں باری باری سے ہر ایک کھلاڑی اُسے پھینکتا ہے) +

پاسا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاسے میں دانو نکلنا - جیت کا دانو پڑنا - مرضی کے مُوافق دانو آنا (۲) اقبال کا یاور و مددگار ہونا +

پاش

پاسا پلٹنا - یا - اُلٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دانو پھرنا - دانو کا مرضی کے خلاف آنا - ہار ہونا (۲) زمانہ کا انقلاب ہونا (۳) تدبیر بگڑ جانا +

پاسا پھینکنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) قُرعہ ڈالنا (۲) قسمت آزمانا +

پاسبان - ف - اِسمِ مُذکّر - پہرے دار - چوکیدار - دربان + مُحافظ نگہبان - رکھوالا +

پاسبانی - ف - اِسمِ مُؤنّث - چوکیداری - مُحافظت - رکھوالی چوکسی دربانی

پاسداری - ف - اسمِ مُؤنّث (۱) طرفداری - جانب داری - رعایت حمایت (۲) نگہبانی - مُحافظت +

پاسُنا - ہ - فعلِ لازم (گھوسی) باگھ سے تھنوں میں دُودھ آنا - دُودھ اُترنا +

پاسنگ - ف - اِسمِ مُذکّر - مُرکّب از (پا + سنگ) (۱) وہ وزن جو ترازو کی ڈنڈی برابر کرنے کے واسطے ڈنڈی میں باندھ دیتے ہیں (۲) کمی وزن +

پاسنگ بھی نہیں - ا - مُحاورہ - ذرا بھی لگاؤ نہیں رکھتا - ذرا برابر نہیں - کچھ بھی نسبت نہیں رکھتا +

پاسی - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) پاسبان - نگہبان - چوکیدار (۲) پھندا - پھانسی (۳) وہ رسّی جس سے گھوڑے کے پیر باندھتے ہیں (۴) ایک قوم کا نام جو تاڑی بیچنے کا پیشہ کرتی ہے - جس طرح اِس طرف کلال شراب فروشی کا پیشہ کرتے ہیں - اِسی طرح پُورب میں یہ لوگ ہیں چونکہ تاڑ پر چڑھتے وقت یہ لوگ اپنے پاؤں میں رسّی کا پھندا لگا لیتے ہیں اِس سبب سے یہ نام پڑ گیا (۵) چڑیمار بہیلیا (۶) گھانس باندھنے کی جالی +

پاشا - ف - اِسمِ مُذکّر - عابد - حاکم - لاڑ - تُرکوں کا سردار - تُرکی سرداروں کا لقب +

پاش پاش - ف - تابعِ فعل - پارہ پارہ - ریزہ ریزہ - ٹکڑے ٹکڑے - پُرزے پُرزے +

پاش پاش کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پارہ پارہ کرنا - پُرزے پُرزے اُڑانا - دھجیاں اُڑانا - چیر چیر کر کرنا +

پاش پاش ہونا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - چیر چیر ہونا - پارہ پارہ ہونا +

پاشنہ ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ ایڑی ۔ گھری ۔ عقب ۔

پاشنہ کوب جانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تعاقب میں جانا ۔ پیچھے لگا جانا ۔

پاشویہ کرنا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ پاؤں دھونا ۔ (اطبا کی اصطلاح میں گھٹنے کی دونوں آنکھوں پر گرم پانی کی دھار ڈال کر اُوپر سے نیچے تک سُوتنا اور کپڑے سے کس کر باندھ دینا) ۔

پاک ۔ ف ۔ صفت (۱) صاف ۔ بے غش ۔ ستھرا ۔ بُوا ۔ بزمل (۲) پوتر ۔ ستھرا ۔ مُبرّا ۔ مُنزّہ (۳) بے لوث ۔ بے گناہ ۔ بے لاگ (۴) نیک ۔ پرہیزگار ۔ مُتّقی (۵) بے باق ۔ مُنقطع ۔ جیسے جتنا پاک ہونا ۔ جھگڑا پاک ہونا (۶) محفُوظ ۔ بَری ۔ مصئون ۔ جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے (۷) معصُوم (۸) مذہب کی رُو سے جایز ۔ مُباح ۔ حلال (۹) از حد ۔ نہایت ۔ جیسے پاک شُہدا ۔ پاک بیحیا (۱۰) آزاد ۔ بے باک ۔

پاک باز ۔ ف ۔ صفت (۱) لُغوی معنے وہ شخص جو کھیل میں چھینہ نہ کرے ۔ ایماندار ۔ کھلاڑی زاہد ۔ مجرّد (۲) بے گناہ ۔ بے لوث (۳) صاف دل ۔ بے کپٹ (۴) نیک نیّت ۔ نیک نظر ۔ عاشقِ بے غرض ۔ وہ عاشق جو پاک نظر سے معشُوق کو دیکھے ۔ پاک مُحبّت رکھنے والا ۔

اُس بُت پہ گر خُدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک
ہر چند جانتا ہُوں کہ وہ پاک باز ہے (ذوق)

(۵) بھنگڑوں کی اِصطلاح میں ۔ بھنگ کی صافی ۔ پیشِ قاضی ۔ شیر کے کان ۔

پاک دامن ۔ ف ۔ صفت ۔ عفیفہ ۔ باعصمت ۔ پتی برتا ۔ ستیا ستی ۔ پارسا ۔ بیوی زن ۔

پاک زادہ ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر (پُورب) کپڑے دھو کر پاک صاف کرنے والا ۔ دھوبی ۔ گازر ۔ پینجا ۔

پاک صاف ۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) نیک ۔ اچھا ۔ بے لوث ۔ نیک نیّت (۲) اچھوتا ۔ غیر مستعمل (۳) بہت ستھرا ۔

پاک کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی (۱) مذہبی شرط کے مُوافق کسی چیز کو دھو کر صاف کرنا ۔ پوتر کرنا ۔ ستھرا کرنا (۲) شکار کو صاف کرنا ۔ فیصہ کی کھال یا پر وغیرہ دُور کرنا (۳) اناج پھٹکنا ۔

پاک ۔ ف ۔ صفت (۱) صاف ۔ بے غش ۔ ستھرا ۔ بُوا ۔ بزمل (۲) پوتر ۔ ستھرا ۔ مُبرّا ۔ مُنزّہ (۳) بے لوث ۔ بے گناہ ۔ بے لاگ (۴) نیک ۔ پرہیزگار ۔ مُتّقی (۵) بے باق ۔ مُنقطع ۔ جیسے جتنا پاک ہونا ۔ جھگڑا پاک ہونا (۶) محفُوظ ۔ بَری ۔ مصئون ۔ جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے (۷) معصُوم (۸) مذہب کی رُو سے جایز ۔ مُباح ۔ حلال (۹) از حد ۔ نہایت ۔ جیسے پاک شُہدا ۔ پاک بیحیا (۱۰) آزاد ۔ بے باک ۔

پاک باز ۔ ف ۔ صفت (۱) لُغوی معنے وہ شخص جو کھیل میں چھینہ نہ کرے ۔ ایماندار ۔ کھلاڑی زاہد ۔ مجرّد (۲) بے گناہ ۔ بے لوث (۳) صاف دل ۔ بے کپٹ (۴) نیک نیّت ۔ نیک نظر ۔ عاشقِ بے غرض ۔ وہ عاشق جو پاک نظر سے معشُوق کو دیکھے ۔ پاک مُحبّت رکھنے والا ۔

اُس بُت پہ گر خُدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک
ہر چند جانتا ہُوں کہ وہ پاک باز ہے (ذوق)

(۵) بھنگڑوں کی اِصطلاح میں ۔ بھنگ کی صافی ۔ پیشِ قاضی ۔ شیر کے کان ۔

پاک دامن ۔ ف ۔ صفت ۔ عفیفہ ۔ باعصمت ۔ پتی برتا ۔ ستیا ستی ۔ پارسا ۔ بیوی زن ۔

پاک زادہ ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر (پُورب) کپڑے دھو کر پاک صاف کرنے والا ۔ دھوبی ۔ گازر ۔ پینجا ۔

پاک صاف ۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) نیک ۔ اچھا ۔ بے لوث ۔ نیک نیّت (۲) اچھوتا ۔ غیر مستعمل (۳) بہت ستھرا ۔

پاک کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی (۱) مذہبی شرط کے مُوافق کسی چیز کو دھو کر صاف کرنا ۔ پوتر کرنا ۔ ستھرا کرنا (۲) شکار کو صاف کرنا ۔ فیصہ کی کھال یا پر وغیرہ دُور کرنا (۳) اناج پھٹکنا ۔

غلہ صاف کرنا (۴) مُونڈنا ۔ صفایا کرنا ۔

پاک مُحبّت ۔ ف ۔ ع ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ بے غرضانہ اُلفت ۔ وہ اُنسیت جو نفسانی نہ ہو ۔ سادہ دِلی ۔

پاکھ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) پکش ۔ حصّہ ۔ پندرہواڑا ۔ پندرہ دِن کی مُدّت جیسے چار دِن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ (کہاوت) (ایک مہینے کے دو پاکھ ہوتے ہیں اوّل کو اُجالا پاکھ اور دُوسرے کو اندھیرا پاکھ کہتے ہیں)

پاکھا ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) پہلو ۔ بازُو ۔ دیوار (۲) جانب ۔ طرف (۳) چھپّر ۔ سایہ ۔

پاکھر ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) ایک قسم کی آہنی پوشاک زرہ کی مانند جو اکثر جنگ کے مَوقع پر گھوڑے ہاتھی وغیرہ کو پہناتے ہیں ۔ برگستوان ۔ چار آئینہ (۲) تر پال ۔ ٹاٹ کی پوشش (۳) اِسمِ مُذکّر) ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام ۔ جس کے پھل کا آچار طحال کے واسطے بہت مُفید ہے (مزاجاً) اوّل درجہ میں سرد تر (پُورب میں اِسے پاکر بھی کہتے ہیں) ۔

پاکھنڈ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) لُغوی معنی ۔ بدعت ۔ رَفض (۲) فریب ۔ دغا ۔ چھل ۔ جُل ۔ دھوکا ۔ بھگل (۳) ریا ۔ کپٹ ۔ وہ عبادت جو صرف دِکھاوے کی ہو (۴) دکھاوا ۔ ظاہرداری ۔ بناوٹ تصنّع (۵) حرمزدگی ۔ بدذاتی ۔ شرارت ۔

پاکھنڈ پھیلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندُو) بدعت پھیلانا ۔ مکر کا جال بچھانا ۔ بھگل گانٹھنا ۔ دھوکا دینا ۔ فریب دینا ۔

پاکی ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) صفائی ۔ ستھرائی ۔ طہارت (۲) پرہیزگاری ۔ عصمت ۔ عفّت (۳) مُوئے زِہار ۔ کالے بال ۔

پاکی لینا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ مُوئے زِہار مُونڈنا ۔ زیرِ ناف کے بال مُونڈنا ۔

پاکیزگی ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ صفائی ۔ ستھرائی ۔ طہارت ۔

پاکیزہ ۔ ف ۔ صفت (۱) طاہر ۔ پاک ۔ ستھرا (۲) خوش اسلوب ۔ (۳) خوبصورت ۔ نُورانی ۔ بے عیب ۔ بے نقص ۔ بے جُرم ۔

پاکیزہ صُورت ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ حسین ۔ خوبصورت ۔ گورا ۔ چٹا ۔

پاگ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث (اُنگوٹھا) (۲) پگڑی ۔ دستار (۳) پاؤں ۔ قدم ۔ پگ ۔

پاگ

پاگ جوڑنا - ف - فعلِ متعدی - پاؤں جوڑنا - جھولے میں آمنے سامنے بیٹھ کر ایک خاص طریقہ سے جھولے کی رسّی کو انگوٹھے کی گھائی میں پکڑنا +

پاگڑ - ہ - اِسمِ مؤنث (پورب) جگالی - پگھرانا +

پاگل - ہ - اِسمِ مذکر (۱) دیوانہ - باؤلا - سڑی - مجنوں - خبطی - (۲) احمق - بیوقوف - مورکھ - کودن +

پاگلپن - ہ - اِسمِ مذکر - دیوانہ پن - دیوانگی - خبط - بیوقوفی - نادانی +

پاگلخانہ - ا - اِسمِ مذکر - پاگلوں کے رہنے کا احاطہ - پاگلوں کا جیلخانہ +

پاگنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) غلا فنا - کسی چیز یا میوہ پر کھانڈ کا شیرہ چڑھانا (۲) خربوزے یا ترپوز وغیرہ کے بیجوں کو بھونا یا گھی میں تلنا +

پال - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) چھوٹا خیمہ جس میں اکثر سپاہی رہتے ہیں - یا دوکاندار ریلے ٹھیلے میں لے جا کر اُس میں دوکان کا اسباب سجاتے ہیں - چھولداری (۲) بادبان - کشتی کا پردہ جس میں ہوا بھر کر کشتی جلد چلتی ہے (۳) پانی روکنے کا پشتہ - بند (۴) وہ گھانس پھونس جس میں گدرائے ہوئے میوے کو رکھ کر گداز اور پختہ کر لیتے ہیں +

(اِس معنی میں یہ لفظ اصل میں پُوال معلوم ہوتا ہے - کیونکہ پورب میں گھانس پھونس کو پُوال ہی کہتے ہیں) +

(۵) پورب) کبوتروں کی جُفتی +

پال ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - گدرائی ہوئی پھلوں کو پھونس میں دبانا +

پالا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) کُہر - برف - جاڑے کی اوس (۲) نہایت ٹھنڈ - سردی (۳) قابو - بس (مرکبات میں) (۴) جھڑ بیری کے سوکھے پتے (۵) وہ نشان یا مٹی وغیرہ کا ڈھیر جو کبڈی میں حدِ فاصل کے واسطے بنا لیتے ہیں - تودۂ خاک ؎

ہم تو پامالِ جفا ہوں مرکے بھی ایجاں ہونگے خاک کا پالا بنا کھیلے طفلاں ہونگے (مُنیر)

(۶) صدر مقام - ہیڈ کوارٹر (ر) واسطہ - سروکار - سابقہ (۷) صیغۂ ماضی از مصدرِ پالنا، یعنی پرورش کیا (۹) اکھاڑا - کُشتی گاہ +

پالا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کُہر پڑنا - برف باری ہونا - نہایت ٹھنڈ ہونا (۲) واسطہ پڑنا سابقہ پڑنا - تعلّق ہونا ؎

پال

دلبستگی جو بے کسی زُلفِ دوتا کے ساتھ پالا پڑا ہے مجھکو خدا کس بلا کے ساتھ (مومن)

(۳) بس یا قابو میں آنا - پھندے میں پھنسنا - کسی کے اختیار میں ہونا +

اِس دل نے مجھے بہت ستایا دُشمن کے پڑے نہ کوئی پالے (گمنامی)

(۴) سر پڑنا - ذمّہ ہونا - پلّے باندھنا +

پالاگرنا - ہ - فعلِ لازم - (بھوپال) پالا پڑنا (نمبر ۱) +

پالاپوسا - ہ - اِسمِ مذکر (عو) دست پروردہ - پروَرش یافتہ - وہ شخص جسے پال پوس کر بڑا کیا ہو +

پالاگن - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) قدمبوسی - پرنام - نمسکار - آداب - تسلیم +

پالان - ف - اِسمِ مذکر - وہ گدڑی یا کپڑا جو گدھے یا اُونٹ کی پیٹھ پر رگڑ سے بچاؤ کے واسطے ڈالدیتے ہیں - چھپّی - گدّی - خُرگیر - پلان +

پالتی - ہ - اِسمِ مؤنث - ایک چار زانو بیٹھنے کا طریق جسے آلتی پالتی بھی کہتے ہیں +

(داہنی ساق کو بائیں ساق پر اور بائیں ساق کو داہنی ساق پر رکھکر بیٹھنا)

پالتی لگانا - ہ - فعلِ لازم - پانی میں پالتی مار کر تیرنا - ایک طرح کی تیراکی کا نام +

پالتی مار کر بیٹھنا - ا - فعلِ لازم - چار زانو بیٹھنا +

پالٹ - ہ - اِسمِ مؤنث - پٹہ بازی کی ایک ضرب کا نام جو حریف کے پاؤں پر لگائی جاتی ہے +

پالسی - انگلش (Policy) پولیسی) اِسمِ مؤنث (۱) مصلحت ملک - تدبیرِ مملکت - راج نیت (۲) دُور اندیشی - دُور بینی - مآل اندیشی + دانائی - مصلحتِ وقت - اُصولِ سیاست +

پالش - انگلش (Polish) پولش) اِسمِ مؤنث - صفائی - صیقل - رُوپ - جِلا - ریگ مال +

پالک - ہ - اِسمِ مذکر - (ع) اسفانج - ایک قسم کے ساگ اور اُس کے بیج کا نام (مزاجاً) پہلے درجہ میں تر اور دُوسرے میں سرد +

پالکی - ہ - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کی خمدار ڈنڈوں کی ڈولی - پینس - قفس - محفہ ؎

اَیسے گھرے ہیں ہم کہ دُعا میں بھی شریک نا بُوجھ ہی سمجھتے ہم کو نہ پالکی (ناسخ)

پال	پان
پالکی نشین - ف - اِسم مُذکّر - بڑے رُتبہ کا امیر۔	کام میں مصروف ہونا - بے فائدہ کام کرنا - نکمّا کام کرنا - (۳) بے کار رہنا - بے شغل رہنا - خالی بیٹھا رہنا - جیسے تم خالی بیٹھی کیا پان چبا رہی ہو۔
پالن - ہ - اِسم مُذکّر (۱) پرورش - تربیت (۲) مُحافظت - بچاؤ - رکھشا - سرن - پناہ۔	**پان دینا** - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پان کی تواضع کرنا (۲) رُخصت کرنا - رُخصت کا پان کھلانا۔
پالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پرورش کرنا - تربیت کرنا (۲) - اِسم مُؤنّث) پرورش - خبر گیری (۳) - اِسم مُذکّر) گہوارہ - پنگورا - مہد - جھنڈولنا - ایک قسم کا جھولا یا ہنڈولا۔	**پان کرنا** - ہ - فعلِ مُتعدّی (جولاہے) سُوت کو مانڈی دیکر تانی کرنا - سُوت پھیلانا۔
پالی - ہ - اِسم مُؤنّث (۱) پرندوں یعنی بُلبلوں - بٹیروں اور تیتروں وغیرہ کی لڑائی کا مقام (۲) ایک بولی کا نام جو مگدھ اور پراکرت سے بلکہ بنی ہے - اِسطرف گوالوں کی زبان کو پالی کہتے ہیں (۳) - ہندو) سرپوش - ڈھکنا۔	**پان کھانا** - ہ - فعلِ لازم - پان چبانا - پان سے مُنہ لال کرنا۔
پالیز - یا - فالیز - ف - اِسم مُؤنّث - لُغوی معنی سبزہ زار مہ اصطلاحی تربُوز اور خربُوزہ وغیرہ کا کھیت۔	**پان کھلانا** - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) معلُوم (۲) منگنی کی رسم ادا کرنا۔
پام - ہ - اِسم مُؤنّث - وہ ریشم یا سُوت کی ڈوری جو گوٹے کناری وغیرہ کے کنارے پر مضبُوطی کے لئے بُنتے میں ڈالدیتے ہیں۔	**پان کھلائی** - ہ - اِسم مُؤنّث (ہندو) پان کھلانے کا نیگ (حق) جو شادی میں بھاوجوں کو ملتا ہے۔ (مُسلمانوں میں منگنی کی رسم کو بھی پان کھلانا کہتے ہیں)
پان - ہ - اِسم مُذکّر (ہندو) پینا کا مُخفّف - جیسے جل پان کرنا۔	**پان لگانا** - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پان بنانا) گلوری بنانا۔
پانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) حاصل کرنا - وصُول کرنا - جیسے جاگے سو پاوے سووے سو کھووے (۲) معلُوم کرنا - پہچاننا - تاڑنا - جیسے ہم پاگئے (۳) کھوئی ہُوئی چیز کا دستیاب ہونا - بازیافت ہونا - ملنا - پڑا پانا (۴) ڈھونڈنا - تلاش کرنا (۵) بھوگنا - بھرنا - بھگتنا - سہنا - جیسے بڑا دُکھ پایا (۶) کھوج لگنا - سُراغ لگنا (۷) - ہندی بھوجن کرنا - کھانا - نوش فرمانا - بزُرگوں کی نسبت تعظیماً کہتے ہیں (۸) - پنجاب) ڈالنا - ظروف میں بھرنا۔	**پان بنانا** - ہ - فعلِ لازم (۱) کتھا چُونہ اور چھالیہ وغیرہ ڈال کر گلوری تیار کرنا - پان میں کتھا چُونہ لگانا (۲) پانوں کو اُلٹ پُلٹ کرنا تاکہ گل نہ جائیں۔
پانچ - ہ - صفت (۱) چار اور ایک - پنج - خمس - ۵ (۲) نہایت ہوشیار اور تجربہ کار - کائیاں - چالاک - اُستاد - ۵ بانکپن میں پانچ ہے چلتا ہے وہ ٹیڑھے بل (۳) راہ میں ہچکیں نہیں اُس فتنہ گر کی ایڑیاں (ناسخ)	**پان پیتا** - ہ - اِسم مُذکّر (لکھنؤ) پان اور مُتعلّقہ لوازم خانہ داری کے مُوقع پر بولتے ہیں۔
پانچ اندری - ہ - اِسم مُؤنّث - حواسِ خمسہ۔	**پان چبانا** - ہ - فعلِ لازم - پان کھانا - پان سے مُنہ رچانا۔
پانچوال - ہ - صفت - خامس - پنجم - پنجمیں - پانچ سے نسبت رکھنے والا - پنجمیں۔	**پان چیرنا** - ہ - فعلِ لازم (۱) پان کے مُکڑے کرنا (۲) غیر مُہذّب
پانچوں - ہ - صفت - ہر پانچ - پانچ کے پانچ - ہر پنج۔	
پانچوں انگلیاں برابر نہیں - ہ - کہاوت - سب آدمی	

پان

یکساں نہیں۔ انسان مختلف الطبع ہیں ٭

پانچوں اُنگلیاں گھی میں ۔ ہ۔ کمائی۔ ہر طرح سے گھرے۔ سب کھانا پینا اپنے ہاتھ۔ مختارِ کُل۔ ہر طرح بن آنا ٭

(اِس جُملہ کے اخیر سے لفظ تو ہیں محذوف ہے)

پانچوں پَنڈے چھٹے نَراین ۔ ہ۔ کمائی (ہندی) پنڈے جنہیں پانڈے بھی کہتے ہیں مہابھارت کی لڑائی کے ہیرو ہیں۔ چُنانچہ اُن کی نسبت یہ مثل مشہور ہے کہ پانچوں پنڈے چھٹے نراین۔ یعنی اِس لڑائی میں یہ پانچوں بھائی۔ جدھشٹر۔ بھیم۔ سین ارجُن۔ نکل۔ سہدیو۔ اور چھٹے نراین یعنی سری کرشن جی شامل تھے۔ اور کرشن جی کے مشورے پر فتحیابی حاصل ہُوئی تھی۔ مگر اب اَیسے موقع پر بولتے ہیں کہ جہاں پانچ بڑے بڑے مشیر ہوں اور وہاں ایک اُن سب سے بڑھکا مُدبّر اور تجربہ کار نعمتِ غیر مُترقبہ کی طرح آجائے اور اُس کے آنے سے کامیابی کی اُمید بندھ جائے ٭

پانچویں سواروں میں ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خواہ مخواہ نامووروں کے زُمرہ میں اپنے تئیں شامل کرنا۔ لہُو لگاکر شہیدوں میں مِلنا ٭

(اِس کا قصّہ یُوں ہے کہ چار سوار دکن کو جاتے تھے اور پیچھے پیچھے کوئی کُمہار بھی گدھے پر چڑھا ہُوا اُسی طرف چلا جاتا تھا کسی مُسافر نے پُوچھا کہ یہ چاروں سوار کہاں جاتے ہیں۔ کُمہار نے اپنے تئیں بھی شامل کرکے کہا کہ ہم پانچوں سوار دکن کو جاتے ہیں) ؎

تاکہ شمار ہو ہزاروں میں ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں (شوق)

پاندان ۔ ا۔ اِسمِ مُذکّر۔ پٹاری۔ پان اور اُس کے لوازمہ کا ظرف۔ مُقابلہ ٭ حُسن دان ٭

پانڈا ۔ ہ۔ صفت (ہندُو) (۱) وہ عورت جسکی چھاتیاں اور دُودھ نہ ہو۔ ضمیا (۲) وہ عورت جو مرد کے کام کی نہ ہو (۳) مہاراجہ یدھشٹر وغیرہ کے باپ کا نام جس کی نسبت سے بھیم۔ ارجُن۔ نکُل اور سہدیو پانچوں بھائی پانڈو کہلائے (۴) پیلی مٹّی۔ زرد مٹی۔ (چُونکہ مہاراجہ پانڈو اِسی رنگ کے تھے اِس وجہ سے یہ نام ہُوا) (۵) بوری۔ تھیلا۔ بوجھ۔ بوجھا۔ چُنانچہ اِسی سبب سے بوجھ

پان

اُٹھانے والے کو پانڈا کہتے ہیں ٭

پانڈو ۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہو (۲) باراتی زمین (۳) مہاراجہ یدھشٹر مع اپنے بھائیوں۔ بھیم۔ ارجُن۔ نکُل اور سہدیو پانڈو کہلاتے ہیں

پانڈے ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) پنڈت کی تصغیر ٭ برہمنوں کی ایک قوم جو قنوجیوں میں افضل ہے۔ جیسے پانڈے جی پچتائیں گے وہی چنے کی کھائیں گے (۲) عالم۔ فاضل۔ اُستاد۔ مُعلّم ٭

پانس ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (پُورب) کھاد۔ گلاسڑا کُوڑا کرکٹ اور میلا وغیرہ جو کھیتوں میں قوّتِ نمُو بڑھانے کے واسطے ڈالتے ہیں ٭

پانسا ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ دیکھو (پاسا) ٭

پانسُو ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (پُورب) پسلی۔ پنجر ٭

پانسو۔ یا۔ پانچ سَو ۔ ہ صفت۔ پانچ سینکڑے۔ پنج صد۔ پانصد ٭

پانو۔ یا۔ پانوں ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ دیکھو (پاؤں مع مشتقات)

پانی ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) ایک عنصر کا نام۔ آب۔ ماء۔ جل۔ نیر (۲) مینہ۔ بارش۔ جیسے بڑا پانی پڑا (۳) عرق۔ عُصارہ۔ افشُردہ ٭ پسیو۔ پسینہ (۴) لُطف۔ دھات۔ بیج۔ تخم بند ٭

(جب مرد کی نسبت کہتے ہیں کہ اب اُس میں پانی پڑنے لگا تو وہاں قابلِ لُطف ہونے سے مُراد ہوتی ہے۔ اور جب عورت کی نسبت کہیں گے تو وہاں دُودھ سے مُراد ہوگی جو بُلوغ کی علامت خیال کی جاتی ہے) ٭

(۵) اصل نسل۔ جیسے پانی اور کھیت کا اچھا جانور (۶) رونق۔ رُوئیت۔ تازگی۔ جیسے اب تو اُس کے جسم پر پانی پھرنے لگا (۷) عزّت۔ آبرُو ٭

(اِس معنی میں صرف مرہٹیوں وغیرہ میں آیا ہے)

چور رُوئے ساہُوکار بھلا ساہُوکاروں کا اُترا پانی (لاوَنی)

(۸) مُرغباز) وہ وقفہ اور مُہلت کہ جتنی دیر کے واسطے لڑائی کے مُرغ کو لڑتے وقت اُٹھاکر اُسکے مُنہ پر پانی کی کُلی ڈالتے ہیں تاکہ پھر تازہ دم

پان

ہو کر لڑے (۹) مُرغ کی لڑائی - کُشتی - جیسے چار پانی ہوئے (۱۰) شراب (۱۱) شرم - حیا مگر آنکھ کے لفظ کے ساتھ اِس معنی میں آتا ہے - جیسے اِس کی آنکھ میں ذرا پانی نہیں (۱۲) مَوقع - وقت - جیسے وہ پانی مُلتان گئے (۱۳) آنسو اشک (۱۴) نمی - رطوبت - تری وغیرہ (۱۵ صفت) پتلا - رقیق سیّال (۱۶ - ع) ٹھنڈا - سرد - جیسے تو پانی پڑا ہے - (۱۷) پھیکا - بے ذائقہ - جیسے خربُزہ پانی ہے (۱۸) جب کنکوے کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں اُس کے تناؤ پر نہوے اور پیٹا چھوڑ دینے سے غرض ہوتی ہے (۱۹) دھیما - مُلائم - جیسے دو باتوں میں پانی ہو گیا +

پانی اُتارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پانی نیچے لانا - ایک چھت کا پانی دُوسری چھت یا زمین پر بہانا یا ڈالنا (۲) پانی کم کرنا **پانی گھٹانا** (۳ - ہندو) دُولھا دُلہن کے اُوپر سے پانی تصدّق کر کے پینا +

پانی اُترنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بارش نازل ہونا - مینہ برسنا (۲) پانی کا آنکھ یا خوطہ میں نزُول کرنا - آنکھ میں پانی آجانا (۳) پانی گھٹنا - اُتار ہونا +

پانی اُٹھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پانی جذب کرنا - پانی چُوسنا - پانی سوکھنا - پانی لینا یا پینا - جیسے لوچدار آٹا خُوب پانی اُٹھاتا ہے (۲) پانی زیادہ صرف کرنا - **پانی کا اسراف کرنا** +

پانی اُٹھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پانی خرچ ہونا - پانی صرف ہونا (۲ - پُورب) ابر اُٹھنا - گھٹا کا نمودار ہونا +

پانی آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ابر اور بارش کا سامان نظر آنا + مینہ آنا - بُوندیں پڑنے لگنا (۲) زخم اور ناک یا چشم وغیرہ سے رطوبت نکلنا - رطوبت آنا +

پانی باندھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پانی روکنا - زراعت کے واسطے بہتے پانی کو بند کر کے رُکھنا - بند باندھنا +

پانی بجھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - لوہے یا اینٹ وغیرہ کو آگ میں لال کر کے پانی کی خارجی رطوبت جلانے کے واسطے

پان

پانی میں ڈالنا تاکہ اُس کی تاثیر بدل جائے اور مریض کے حق میں مُضر نہ ہو +

پانی برسنا - ہ - فعلِ لازم - مینہ برسنا - بارش ہونا +

پانی بڑھنا - ہ - فعلِ لازم - دریا کا طُغیانی پر آنا - کُنوے یا تالاب کے پانی کا اپنی حد سے گزر جانا +

پانی بلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کھیت میں پانی دینا - کیاریوں میں پانی بھرنا +

پانی بہانا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی لُڈھانا - پانی گرانا - پانی اُوندھانا (۲) عوامُ النّاس میں ایک رسم ہے کہ میّت کو لیجانے کے بعد گھر کا سب پانی بہا دیتے ہیں اُن کے اعتقاد میں جب مَلَکُ الموت آدمی کی جان نکال چُکتا ہے تو اپنے خُون آلودہ ہاتھ گھر کے پانی میں ڈالکر دھوتا ہے ؎

لانشۂ لختِ جگر کو جو اُٹھانے مژگاں جوشِ زن کیوں نہ ہو پھر دیدۂ تر کا پانی
مرہمِ خانۂ ماتم پسِ مُردہ ہمدم سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی

پانی بھرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کسی چیز میں پانی ڈالنا (۲) پانی کھینچنا (۳) پانی لانا (۴) خُلامی اور خدمتگاری اختیار کرنا - فرد تنی قبُول کرنا + شرمانا مُنفعل ہونا - نادم ہونا - جیسے اُس کے سامنے پرِیاں پانی بھرتی ہیں یعنی غُلامی اختیار کرتی ہیں ؎

اے سوزِ گریہ آگے تری آبِ تاب کے پانی بھرے ہے جلوۂ آتش نشانِ شمع (مومن)
غلطاں ہے دیدۂ تر سے جو بخشی کرے شبنم ہر روز تا اگر دیکھے تو پھر پانی بھرے شبنم (سوداؔ)

پانی پانی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پگھلانا - رقیق کرنا - پتلا کرنا (۲) شرمندہ کرنا - مُنفعل کرنا - غیرت دِلانا - پسینے پسینے کرنا +

پانی پانی ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) پگھلنا + رقیق ہونا - پتلا ہونا ؎

بَل ہے میری سخت جانی اُن تری سنگیں دلی
دیکھکر پتھر کا زہرہ پانی پانی ہو گیا (منفعل)

(۲) عَرق عَرق ہونا - آب آب ہونا + شرمندہ و خجل ہونا - شرم سے پسینے پسینے ہونا - نادم ہونا ؎

وہ پانی پانی ہُوا شرم سے تو محفل میں ہمارے اشک ہُوا کیا ہی انفعال مجھے (ناسخ)

پانی پر بُنیاد ہونا - ہ - فعلِ لازم - بودا اور کچا ہونا - غیر مُستقل

پان

اور بے قیام ہونا ٭

پانی پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مینہ برسنا - بارش ہونا (۲) سنِ بلوغ کو پہنچنا (۳) چیچک کے مُرجھانے پر جو پچے کو پانی کا چھینٹا دیتے ہیں - اُسے اور سیتلا کے دانوں میں پیپ پڑنے کو بھی پانی پڑنا کہتے ہیں - مسلمانوں میں اسے دُودھ پڑنا بولتے ہیں ٭

پانی پلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پیاسے کو پانی پلانا - جیسے پیاسے کو پانی پلا میری گوری - راہ مسافر جائے (گیت) (۲) زراعت میں آبپاشی کرنا - کھیت میں پانی دینا ٭

پانی پھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی چیز کے سر سے پانی گزر جانا - ڈوب جانا - غرق ہو جانا ٭

تھی شہادت تیرے ہاتھوں سے رستگر پانی

آبِ خنجر کا جو یاں پھر گیا سر پر پانی (نکہت)

(۲) برباد ہو جانا - مٹ جانا - معدوم ہو جانا - تباہ و خراب ہو جانا ٭

دیکھ کر آنسو مزاجِ یار جانی پھر گیا میری کشتِ آرزو پر آج پانی پھر گیا (برق)

(۳) جاتا رہنا - ضائع ہونا - اکارت جانا - جیسے اتنے روپیہ پر پانی پھر گیا ٭

پانی پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نالی توڑ کر پانی کا نہ نکلنا موری توڑ کر پانی نکل جانا (۲ - خدمتگار) پانی میں جوش آجانا - پانی کا خوب گرم ہو جانا - پانی پٹنے لگنا کھد بد جانا - کھولنا ٭ سوئیاں اُبل جانے لائق گرم ہو جانا ٭

پانی پھونکنا - ہ - فعلِ متعدی (پوربی) کچھ پڑھکر پانی پر دم کرنا ٭

پانی پھیر دینا - ہ - فعلِ متعدی - احسان یا کارگزاری کو فراموش کر دینا - حقوق پر نظر نہ رکھنا - حق مٹا دینا - حق تلفی کرنا ٭

پانی پی پی کر دُعا دینا - ہ - فعلِ متعدی - از حد دُعا دینا - کسی وقت دُعا سے خالی نہ رہنا - ہر گھونٹ کے ساتھ اسیس دینا - خوش ہو کر دُعا دینا ٭

پان

ہم سے ستوں کی گماں ہوتی تحیر گزران

پانی پی پی کے دُعا دیتے ہیں سیخانے کو (تحیر)

پانی پی پی کر کوسنا - ہ - فعلِ متعدی - ہر وقت کوسنا - سخت بد دُعا دینا - نہایت کوسنا - بہت سرا پنا - اُٹھتے بیٹھتے کوسنا - ہر گھونٹ پر کوسنا ٭

پانی پی پی کے تجھے کوسیں گے اے سختیٔ جاں

تیغ قاتل سری گردن پہ اگر ٹوٹ گئی (عارف)

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کوستے کوستے حلق خشک ہو گیا جب ہی پانی پی لیا اور پھر کوسنے لگے - مگر جہلا کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر آدمی نہار منہ باسی پانی پی پی کر کوسے تو بد دعا نہایت اثر کرتی ہے)

پانی پی کر ذات پوچھنا - ہ - فعلِ لازم - کوئی کام کر کے پچھتانا ٭ بے وقت افسوس کرنا ٭

پانی پینا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی نوش کرنا (۲) پانی جذب کرنا - سوکھنا - پانی کھینچنا - جیسے ریل کے انجن کا پانی پینا ٭

پانی توڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی گھٹانا - پانی کم کرنا (۲ - ملاح) پانی گھسیٹنا - پانی کھینچنا (۳) بند یا نہر میں سے پانی چھوڑ دینا (۴) تھاہ نکالنا - تہ نکالنا ٭

پانی ٹپکانا - ہ - فعلِ متعدی - پانی چُوآنا - پانی نچوڑنا ٭ دہی کا پانی اُسے لٹکا کر نکالنا ٭

پانی ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم - پانی کم ہونا - پانی گھٹنا - کنوے کا پانی نکل جانا - تھاہ نکل آنا - تہ نکل آنا ٭

پانی چرانا - ہ - فعلِ لازم (۱) زخم کا پانی پی لینا - زخم میں پانی کا سرایت کرنا - زخم یا کسی چیز کا پانی پی جانا ٭ جراحت خوردہ کس کی تیغ دُزدیدہ نگہ کا ہے

جو ضبطِ اشک سے زخمِ جگر پانی چراتا ہے (نکہت)

(۲ - تمسخراً) نطفہ قبول کرنا - حاملہ ہونا - بوند چرانا ٭

پانی چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پانی اُوپر لے جانا (۲) پانی چولہے پر رکھنا (۳) پانی ڈکوسنا یا پینا ٭

پانی چُوآنا - ہ - فعلِ متعدی - پانی ٹپکانا - پانی منہ میں

پان

ڈالنا۔ حالتِ غشی یا نزع یا سکرہ میں پانی کے قطروں کا مُنہ میں ڈالنا۔

پانی چھانٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چھینک کے ڈھلنے پر پانی کے چھینٹے دینا۔

(یہ پُرانا محاورہ ہے جُرأت نے باندھا ہے)۔

پانی چھاننا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کپڑے کے ذریعہ سے پانی صاف کرنا۔

پانی چھڑوانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی مزار یا چوراہے وغیرہ میں پانی چھڑکوانا۔ مشک چھڑکوانا۔

پانی چھوڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی دینا۔ پانی جاری کرنا (۲) پانی ترک کرنا (۳) گوشت ترکاری وغیرہ کا پکتے وقت پانی نکل کر اکھٹا ہونا (۴) عورت کا جماع کے وقت رطوبت دے جانا۔

پانی دِکھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گھوڑے وغیرہ کو پانی پلانا۔ جانور کے سامنے پانی رکھنا۔

پانی دینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آبپاشی کرنا۔ بلانا۔ سینچنا (۲) ہندوؤں کے ہاں ایک رسم ہے کہ جب کوئی مرجاتا ہے تو اُس کا نام لے کر پانی بہاتے ہیں۔ پتّروں کو جل دینا۔ تَرپن کرنا۔ جل انجلی کرنا۔ تلانجلی دینا۔

پانی دیوا ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (ہندو) مرنے کے بعد پانی دینے والا وارث۔ جیسے نام لیوا نہ پانی دیوا۔

پانی روکنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ پانی بند کرنا۔ بیمار یا دشمن کی فوج کا پانی بند کرنا۔

پانی سے پتلا ۔ ہ۔ صفت (۱) نہایت رقیق (۲) نہایت ارزاں۔ حقیر۔ خفیف۔ ادنےٰ (۳) آسان۔ سہل۔

پانی سے پتلا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آسان کرنا۔ سہل کرنا (۲) نہایت ذلیل اور رُسوا کرنا۔ بے عزت اور بے آبرو کرنا۔ خجل اور شرمندہ کرنا۔

لُوں لب جاناں سے میں کار مسیحا تو سہی
آپ حیواں کو کروں پانی سے پتلا تو سہی (نکہت)

پان

پانی سے پتلا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت آسان ہونا (۲) نہایت شرمندہ اور ذلیل ہونا۔ حقیر ہونا۔ خفیف ہونا۔ حقیقت نہ رکھنا۔

موجزن ایسے ہیں یاں دیدۂ تر میں دریا
پانی سے پتلے ہوئے اپنی نظر میں دریا (ناسخ)

پانی سے پہلے پاڑ۔ یا۔ پل باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (حقارتاً حفظِ ماتقدم کے موقع پر بولتے ہیں) قبل از مرگ واویلا کرنا۔ کسی امر کے وقوع سے پہلے اُس کے انسداد کی فکر میں تکلیف اُٹھانا۔ خیالی پُلاؤ پکا کر قبل از وقت کسی بات کا انتظام کرنا۔ فکر بیجا کرنا۔

پانی کا بتاسا ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) پانی کا بُلبلا۔ حباب (۲۔ صفت) غیر مستقل۔ بے قیام۔ فانی۔

پانی کا بُلبُلا ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) حباب (۲۔ صفت) فانی۔ جلد فنا پذیر۔ نہایت ناپائیدار۔ بے قیام۔ بے بُنیاد۔ لا بقا۔

کیا بھروسا ہے زندگانی کا آدمی بُلبلا ہے پانی کا (ناسخ)

پانی کا ٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ایک نالی سے دُوسری نالی میں پانی کرنا۔ نہر سے پانی لینا (۲) تیرنے میں ہاتھوں سے پانی ہٹانا۔

پانی کا ہَگا مُنہ پر آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے کئے کا ثمرہ پانا۔ اپنے حق میں آپ بُرا کرنا (جس موقع پر آسمان کا تھوکا مُنہ پر آنا بولتے ہیں اُسی پر اِسے بولتے ہیں)۔

پانی کر دینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) نہایت آسان اور سہل کر دینا (۲) غصّہ سے دِق کر دینا۔

پانی کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) رقیق اور پتلا کرنا (۲) سہل اور آسان کرنا (۳) شرمندہ کرنا۔ حقیر اور خفیف کرنا۔

پانی کی پوٹ ۔ ہ۔ صفت۔ نرا پانی۔ پانی کل پانی۔ سراسر پانی۔ پانی سے پھولا ہوا۔ پانی کا (اکثر ایسی چیزوں کی نسبت بولتے ہیں۔ جن کے کھانے سے اُس وقت

پانی

تو پیٹ بھر جائے۔ مگر ذرا سی دیر کے بعد پھر بھوک لگ آئے یا وہ چیزیں جو بھگو کر ذرا سی ہو جائیں۔ جیسے ساگ پات وغیرہ اور کبھی خشک کو بھی کہدیتے ہیں)

پانی کے ریلے میں بہانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پانی کی رَو میں بہانا (۲) ضایع کرنا۔ کھونا (۳) نہایت ارزاں بیچنا۔ سستا بیچنا۔

پانی کے گھڑے پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت شرمندگی اور خجالت ہونا۔ خجل اور شرمندہ ہونا۔

پانی کے مول ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت ارزاں سستا۔

پانی گرانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پانی بہانا۔ پانی پھینکنا۔

پانی گرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی پڑنا۔ برسنا (۲) پانی ٹپکنا۔ جھرنا۔ ترشح ہونا (۳) پانی بہنا۔

پانی لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی کا تکلیف دینا یا نقصان پہنچانا (۲) پانی کا اپنی خشکی کے باعث دانتوں کو ناگوار گزرنا (۳) پانی کا بُرا اثر کرنا۔

(جب نہایت کھاری یا تیلیا پانی پینے سے دست آنے لگیں یا دل کو ناگوار گزرے یا دانتوں پر اُس کی خشکی کا کمال اثر ہو تو دن سب صورتوں میں پانی لگنا کہتے ہیں)۔

پانی لینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) طہارت کرنا۔ آبدست لینا۔

پانی مرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی کا دیوار یا چھت میں سرایت کرنا۔ پانی جذب ہونا۔ اندر ہی اندر پانی غائب ہونا۔ جیسے جہاں نشیب ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے (۲) نقص یا عیب ہونا۔ حسب نسب سے ہیٹا ہونا۔ کھوٹ ہونا (۳) شرم ہونا۔ خجلت ہونا۔ ندامت ہونا۔ جھیپنا۔

تو چھپتا پردۂ ظلمت میں کیوں اُس لب سے ہو نادم
اگر پانی نہ مرتا اے سکندر آبِ حیواں میں (منعُور)

پانی میں آگ لگانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ناممکن بات کرنا (۲) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ لگائی بجھائی کرنا۔

پاؤ

لگایا کرے آگ پانی میں کون کبھی میری اُنکی جدائی نہ ہوگی (میر یار علی)

(۳) شعبدہ بازی کرنا۔ شعبدہ دکھانا۔

نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ خمار نے رندو
دکھایا شعبدہ تازہ لگا کر آگ پانی میں (ناسخ)

(۴) نقشۂ خفتہ کو بیدار کرنا۔ سوتی ہاڑ جگانا۔

پانی نکلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی کا باہر آنا۔ پانی جاری ہونا۔ پانی اُبلنا (۲) پانی ٹپکنا۔ تقاطر ہونا۔ رِسنا (۳) انزال ہونا۔ منی نکلنا۔

پانی نہ مانگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ایسی جلدی مرنا کہ پانی مانگنے کی مُہلت نہ ملے۔ جلد مرجانا۔ دفعتہً دم نکل جانا۔ چٹ پٹ ہو جانا۔

الاماں کیوں نہ دل اِس تیغ سے جانی مانگے
جس کا بُرجوہ نے سانس نہ مانگے پانی (مُنیر)

(سانپ کے کاٹے اور نہایت تیز تلوار کی تعریف میں کہتے ہیں)۔

پانی ہارنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مُرغ کا کُشتی ہارنا۔ بٹیر کا شکست کھانا

(جب لڑتے لڑتے کسی مُرغ کو کوئی عارضہ لاحق ہو اور اُسے اُٹھا کر پانی یا پھونک سے تازہ دم کریں تو اِس ایک مرتبے کے اُٹھانے کو ایک پانی ہارنا اور دو مرتبے کے اُٹھانے کو دو پانی ہارنا کہتے ہیں۔ مُرغ بازوں نے مُرغ کی لڑائی میں دس پانی مقرر کر رکھے ہیں۔ گو وہ کتنے ہی مُوئے کیوں نہ ہو جائیں جب تک کہ اُن میں سے ایک کو ضربِ شدید نہیں پہنچ لیتی تب تک پانی کہلاتا ہے۔ اِس کے بعد ہار جیت خیال کیجاتی ہے)

پانی ہو جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سخت چیز کا رقیق ہو جانا۔ گداز ہونا۔ پگھلنا۔ گلنا۔ جایا جانا (۲) دشوار کام کا آسان ہو جانا۔ سہل ہو جانا (۳) شرم سے پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہو جانا (۴) نرم پڑ جانا۔ دھیما ہو جانا۔

پاؤ ۔ ہ۔ صفت۔ چوتھائی۔ چہارم حصّہ۔ رُبع۔

پاؤ آنہ ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ آنے کا چوتھائی حصّہ۔ ایک ڈبل پیسہ۔ تین پائی۔

پاؤ روٹی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ ڈبل روٹی۔ نان پاؤ۔

(یہ لفظ پرتگالیوں کا بنایا ہُوا ہے۔ کیونکہ جب وہ لوگ ہندوستان میں

پاؤ

آئے اور اُنھوں نے اِس طرح کی سیر کی چار روٹیاں اپنی ترکیب پر پکوائیں تو یہ نام رکھدیا۔

پاؤ سیر۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ سیر کا چوتھا حصّہ۔ ۲۰ تولہ۔

پاؤلا۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) کسی سکّہ کا چوتھا حصّہ (۲) چار آنے۔ چونّی۔ روپیہ کا چوتھا حصّہ۔

پاؤلی۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ چونّی۔ دہ چاندی کا سکّہ جو چار آنے میں چلتا ہے۔

پاؤں۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (بواو معروف و مجہول) پیر۔ چرن۔ پائے۔ پایہ۔ قدم۔ پد۔ راستہ چلنے کا عضو (۲) ٹانگ۔ گوڑ۔ پنڈلی۔ ران (۳) جڑ۔ بُنیاد (۴) دخل۔ مداخلت۔ قبضہ (۵) ثبات۔ اِستقلال۔ اِستحکام جیسے چور کے پاؤں نہیں ہوتے (۶) ڈھنگ۔ آثار۔ علامات۔ جیسے پُوت کے پاؤں پالنے میں معلوم ہو جاتے ہیں (۷) ذِمّہ۔ ضمانت۔ کفالت (۸) آخر۔ انجام۔ انتہا۔ جیسے سر سے پاؤں تک سارا حال کہہ سنایا۔

پاؤں اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں کا گٹے سے سرک جانا۔ پاؤں کا جوڑ سے ہٹ جانا (۲) پاؤں دُکھن جانا۔ پاؤں سما جانا۔

پاؤں اُٹھا کے جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلدی جانا۔ قدم بڑھا کر جانا۔ بڑے بڑے قدم رکھنا۔

پاؤں اُٹھا کے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلد جلد چلنا۔ شتاب روی کرنا۔ گھسٹ کر نہ چلنا۔ زمین سے رگڑ کر نہ چلنا۔

پاؤں اُٹھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قدم بڑھانا۔ جلد چلنا۔ پھُرتی کے ساتھ قدم رکھنا۔ تیز رفتار ہونا۔ سریع السّیر ہونا۔ ڈگیں بھرنا۔

پاؤں اُٹھ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بھاگ جانا۔ پاؤں اُکھڑ جانا لڑائی سے بھاگ نکلنا۔ مصرعۂ بحر۔

محفل سے اُٹھے جاتے ہیں اہلِ سخن کے پاؤں

پاؤں اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱۔ پہلوان) حریف کی ضرب سے پاؤں بچا جانا۔ پاؤں خالی دینا (۲) فعلِ مُتعدّی

پاؤں

پاؤں کاٹنا۔ پاؤں تراشنا۔

پاؤں اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دخلِ بیجا کرنا۔ دخل در معقولات کرنا۔ خواہ مخواہ کسی بات میں پڑنا۔

پاؤں اُکھاڑ دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ شکست دینا۔ بھگا دینا۔ پس پا کر دینا۔ ہٹا دینا۔ ثبات اور استقلال کو دُور کر دینا۔

پاؤں اُکھاڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی کو کسی جگہ سے بے دخل کرا دینا۔ جمنے نہ دینا۔ موقوف کرانا یا ارادہ فسخ کرانا۔

پاؤں اُکھڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں کا جگہ سے ہٹ جانا۔ پاؤں نہ ٹکنا۔ ثباتِ قدم نہ رہنا (۲) شکست پانا۔ بھاگ نکلنا۔ فرار ہو جانا۔ سامنے نہ ٹھیرنا۔

آئی تو ہے پسند اُسے چال یار کی
سُن لینا پاؤں کبکِ دری کا اکھڑ گیا (آتش)

پاؤں باہر نکالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنی حد سے بڑھنا۔ بڑھ کر چلنا۔ اپنے مرتبے سے زیادہ بات کرنا۔ اِترانا گھمنڈ کرنا۔

پاؤں باہر نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بد چلنی اور آوارگی ظاہر ہونا۔ اتبری اور بداطواری کا ظہور ہونا۔

کِس کِس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنۂ زماں کا (مُصحفی)

پاؤں پھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) رہنا۔ قدم ڈگمگانا۔ استقلال میں خلل آنا۔ ثابت قدم نہ رہنا (۲) نیّت میں فرق آنا۔ ایمان میں خلل پڑنا۔

پاؤں بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آگے چلنا۔ آگے جانا۔ (۲) دخل اور قبضہ بڑھانا۔ حد سے تجاوز کرنا (۳) بڑے بڑے قدم رکھنا۔ جلد جلد چلنا۔

پاؤں بھاری ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حمل ہونا۔ گربھ ہونا۔ پیٹ سے ہونا۔

پاؤں بھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں سنجانا۔ پاؤں

پاؤں

آلودہ ہو جانا (۲) پاؤں شل ہو جانا - پاؤں تھک جانا۔ پاؤں سو جانا - پاؤں سُن ہو جانا

پاؤں پاؤں - ہ - تابعِ فعل - قدم قدم - اپنے پاؤں سے۔ پاپیادہ - پیدل - پیروں ۔

پاؤں پاؤں چلنا - ہ - فعلِ لازم - پا پیادہ چلنا - اپنے پیروں سے چلنا ۔ بچّے کا اپنے پیروں سے چلنے لگنا ۔

پاؤں پاؤں صندل کے پاؤں - ا (فقرۂ عو) یہ ایک نہایت چوچلے اور شوق کا کلمہ ہے جو بچّہ کھلانے والی نوکریں بچّے کے اوّل اوّل کھڑا ہو کے چلتے وقت زبان پر لاتی ہیں اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ تمہارے پاؤں صندل کے ہیں کیا اچھی طرح صفائی سے زمین پر پڑتے ہیں ۔

پاؤں پر پاؤں رکھنا - ہ - فعلِ لازم - کسی کے قدم بقدم چلنا - تقلید کرنا - پیروی کرنا - نشانوں پر چلنا (۲) آرام سے بیٹھنا - چین سے رہنا ۔

(جب آدمی پاؤں پر پاؤں رکھ کر کوئی کام کرے یا بیٹھے بیٹھے پاؤں پر پاؤں رکھ لے تو ہند کی عورتیں اِس کو نہایت منحوس اور نیستی کی علامت خیال کرتی ہیں)

(۳) پُورب) سخت تقاضا کرنا ۔

پاؤں پر سر رکھنا - ہ - فعلِ متعدّی - قدموں پر سر رکھنا - قدموں میں سر دینا - پاؤں پڑنا - نہایت عجز کرنا - ہاتھ جوڑنا - کسی امر کے قبول کرنے کے واسطے خوشامد درآمد کرنا ۔

پاؤں پر گرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا - نہایت عجز کرنا - سر بسجود ہونا - پیروں میں سر دینا - گڑگڑانا - خوشامد کرنا ۔

غلیظپن ہے پچھم اور کیا ہے پاؤں پر گرنا خوب سیکھا ہے (شوق)

(۲) قدم لینا - قدمبوسی کرنا - قدم چومنا - تعظیم کرنا - (۳) پناہ میں آنا - پناہ چاہنا - سرن میں آنا - حمایت چاہنا ۔

پاؤں

پاؤں پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا ۔ نہایت عاجزی اور فروتنی کرنا ۔ خوشامد اور لجاجت کرنا ۔

وہ سر چڑھا ہے اِتنا اپنی فروتنی سے
کھویا ہمیں نے اُس کو ہر لحظہ پاؤں پڑ کر (میر)

(۲) عفو چاہنا - مُعافی مانگنا - اپنے قصور یا جُرم کا مُقر ہو کر عفو کا خواہاں ہونا (۳) قدم چومنا - قدمبوسی کرنا ۔ نہایت تعظیم سے پیش آنا - سجدہ کرنا ۔

کھودے وہ میری قبر اگر گوئے مار میں
تابوت سے نکل کے پڑوں گور کن کے پاؤں (بحر)

(۴ - پُورب) جِن و پری کا سایہ ہونا - آسیب کا خلل ہونا

پاؤں پسارنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) (۱) پاؤں پھیلانا - ٹانگیں پھیلانا (۲) مرنا - اِستعمال کرنا (۳) آرام سے سونا - چین سے اِستراحت کرنا ۔

پاؤں پکڑنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) قدم چھونا - پاؤں کو ہاتھ لگانا - ہاتھا کھانا - نہایت اِلتجا کرنا - قدموں پر گرنا - (۲) قدم چومنا - قدمبوسی کرنا - تعظیم کرنا (۳) دُوسرے شخص کے جانے سے منّت روکنا (۴) پناہ میں آنا - سرن میں آنا ۔ تابع ہونا ۔

پاؤں پوجنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قدموں کی پرستش کرنا ۔ پابوسی کرنا - نہایت تعظیم کرنا - بڑا ماننا - قابلِ تعظیم تسلیم کرنا (۲) کنارہ کرنا - احتراز کرنا - بچنا - الگ رہنا - جیسے تمہارے تو بس پاؤں پوجئے ۔

پاؤں پھسلنا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں رپٹنا - قدم کا لغزش کرنا ۔

پاؤں پھولنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاؤں کا سکت جاتا رہنا - پیروں میں کسی خوف یا اندیشہ کے باعث طاقت نہ رہنا (۲) تھکنا - تکان چڑھنا - جیسے گاڑی کو دیکھ کر لاڑی کے پاؤں پھولتے ہیں ۔

پاؤں پھونک پھونک کر رکھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خدا کا نام لے کر قدموں پر دم کرنا (۲) نہایت احتیاط

پاؤں

سے کوئی کام کرنا۔ سنبھل کر کوئی کام کرنا۔ نہایت خوف سے یا ڈر ڈر کر کچھ کرنا ؎

سوزشِ دل نے آبلوں کی جلایا یہاں تلک
رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (مؤلف)

(پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں یا پیر پھیرنے آنا - ہ۔ فعلِ لازم (ہندو۔ عو) فوراً آکر چلے جانا آتے ہی چلے جانا۔ آگ لینے آنا۔ جیسے ہُو تو کیا پیر پھیرنے آئی تھی جو آتے ہی چلی گئی (ہُو یہاں دُلہن سے مُراد نہیں ہے بلکہ یہ ایک خطابیہ کلمہ ہے جو ہندو عورتیں مثلِ بُنو آپس میں ایک دُوسرے سے مُخاطب ہوتے وقت بولتی ہیں) +

پاؤں پھیرنے جانا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) زچہ کا بڑا چلّہ نہانے کے بعد اپنے بچّے کو لے کر میکے میں جانا (اسی موقع پر زچہ بچے کو لے کر میکے میں جاتی اور سٹھورا سُسرال کی طرف سے ہمراہ لے جاتی ہے۔ جب واپس آتی ہے تو میکے سے ترکاری اور مٹھائی کے خوان کھیلیں بتاسے ساتھ لاتی ہے۔ امیر گھرانوں میں دُودھ پلانے کو اچھے خاندان کی انّا۔ کپڑے پہنانے کو مامی۔ پرورش کرنے کو دَوا۔ پوتڑے دھونے اور کھلانے کو چھونچھونو کر رکھدی جاتی اور ماں نگرانی رکھتی ہے) (۲) حاملہ دُلہن کا پہلوٹھی کے حمل میں قبل از ولادت گودی بھرے جانے کے دِن۔ ماں باپ کے گھر جانا (۳۔ ہندو عو) ہندوؤں میں نئی دُلہن کا شادی کے دُوسرے روز اپنے ماں باپ کے گھر تھوڑی سی دیر کے واسطے جانا۔ اور وہاں سے مٹھائی ناریل کا گولا کلاوا اور چھوارے لے کر واپس آنا +

پاؤں پھیلا کر سونا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت بے فکر ہو کر سونا۔ آرام سے سونا ؎

تیرے گھٹنے پاؤں پھیلا کر نہ سوئیں کس طرح
تیغ اُٹھنے بھی نہیں پاتی کہ آجاتی ہے نیند (بیخود)

پاؤں

(۲) بے کھٹکے رہنا۔ بے اندیشہ ہونا۔ کمال فارغ البال ہونا ؎

خُفتگانِ خاک کی تجھ کو فراغت پر ہے رشک
سوتے ہیں کیا چین سے یہ پاؤں پھیلائے ہُوئے (مُصحفی)

پاؤں پھیلانا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پاؤں پسارنا)
(۲) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا ؎

قیدِ ہستی سے نکلکر قبر میں گر جاؤں میں
حشر کو بھی پھر نہ اُٹھوں پاؤں یہ پھیلاؤں میں (معروف)

(۳) پسرنا۔ پھیلنا۔ مچلنا۔ بچّوں کی طرح ضد کرنا ؎

اشکِ سیلاب نمط تا سرِ مژگاں پھیلا
طفلِ ابتر ترے دے پاؤں بداماں پھیلا (نصیر)

(۴) زیادہ طلبی کرنا۔ نہایت طمع کرنا۔ از حد لالچ کرنا۔ زیادہ لینے پر جھگڑنا ؎

دل کو لو بھی کہ نہ مانگو صاحب پاؤں بس اور نہ پھیلاؤ آجی (رنگین)

(۵) بڑھنا۔ طوالت پکڑنا۔ دراز ہونا ؎

کیا معاذاللہ ہری رشت نے پھیلائے ہیں پاؤں
راہ برسوں کی ہرا چاکِ گریباں ہو گیا (ناسخ)

پاؤں پیٹ پیٹ کر مرنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت مصیبت بھگت کر مرنا۔ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا +

پاؤں پیٹنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) تکلیف اور اضطراب کے باعث پاؤں دے دے مارنا۔ ایڑیاں رگڑنا +

پیٹے سرِ بستر پہ پڑا پاؤں کہاں تک
بس پاؤں نہ پھیلا شبِ غم اور زیادہ (ذوق)

(۲) کمال سختی سے جان دینا (۳) جانکنی میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔ اخیر دقت ہونا۔ جیسے جاڑا پاؤں پیٹ رہا ہے (۴) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جیسے ہر چند پاؤں پیٹے مگر ایک نہ چلی (۵) ذلیل و خوار ہونا +

پاؤں تلے کی چیونٹی - ہ۔ اسم مؤنث (عو) ادنے سے ادنے۔ عاجز سے عاجز۔ جیسے خدا پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی یہ دُکھ نہ دے +

پاؤں

پاؤں تلے کی زمین سرکی جاتی ہے۔ ا۔ محاورہ مو۔ یعنی یہ مصیبت سُنکر زمین بھی کانپتی اور تھرّاتی ہے۔ (جب کسی مصیبت کے بیان میں مُبالغہ منظور ہوتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں)

پاؤں تلے کی مٹّی نکل جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (مو) حیرت میں رہجانا۔ بھچک رہجانا۔ کسی وحشت ناک خبر کو سُنکر سُن ہوجانا۔ حواس باختہ اور بےاَوسان ہوجانا۔ خبر نہ رہنا۔ ہوش نہ رہنا۔

پاؤں تلے مَلنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ پاؤں میں روندنا۔ پامال کرنا۔ پیروں میں کچلنا۔ نہایت تکلیف دینا۔

پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ا) نہایت کوشش کے بعد مایوس ہوکر صبر کرنا۔ سعی کرتے کرتے تھک جانا (۲) ہمّت ہارکر خاموش ہورہنا۔ ہمت ہار دینا۔ تلاشِ معاش سے باز رہنا (۳) مُتوکّل ہوجانا۔ توکّل اختیار کرنا۔

پاؤں توڑ کر بیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہمّت ہار بیٹھنا۔ تلاشِ معاش سے باز رہنا۔ مُتوکّل بننا۔

پاؤں توڑ نا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ا) آمد و رفت میں اپنے پاؤں تھکانا۔ پھرنا۔ حیران ہونا (۲) پیروڈی کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ از حد پیروی کرنا (۳) ۔ فعلِ مُتعدّی) تھکانا۔ دَوڑانا۔ پھرانا۔ بُلا بُلا کر حیران کرنا۔ دِق کرنا۔

پاؤں ٹھہرانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لغزش پا ہونا۔ پاؤں لڑکھڑانا۔ پاؤں کانپنا۔ کسی کام کے اِرتکاب سے خائف ہونا

پاؤں تھکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ا) پاؤں میں چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا (۲) واماندہ ہونا۔ چلتے چلتے ہار جانا۔ چلنے کے قابل نہ رہنا۔

پاؤں تھکانا ۔ ہ فعلِ لازم۔ قدم جمانا یا دَھرنا۔ پاؤں ٹھیرانا۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ دم لینا۔ قیام کرنا۔

پاؤں تھکنا ۔ ہ فعل لازم کسی جگہ ٹھیرنا۔ جمکر رہنا قیام کرنا۔

پاؤں

پاؤں ثابت رکھنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ثابت قدم رہنا۔ لڑائی میں جمار ہنا۔ پاؤں نہ ہٹانا۔

پاؤں جمانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ا) پاؤں گاڑنا۔ ثابت قدمی سے رہنا۔ استقلال اور مضبوطی کے ساتھ ڈٹنا۔ قیام کرنا (۲) سہارا دیکھنا۔ سہارا لینا۔

پاؤں جمنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ا) کسی جگہ پاؤں قائم ہونا۔ سہارا ہونا (۲) ٹھیرنا۔ قیام کرنا۔ ڈٹنا۔ مستقل ہونا۔

پاؤں چوڑا نا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (ہاتھ جوڑنا)۔

پاؤں جھنّانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) پاؤں سُن ہونا۔ سردی یا کسی صدمہ کے باعث پاؤں کا بےحس و حرکت ہوجانا۔ پاؤں سونا۔ ریح کے باعث پاؤں کا بےحس و حرکت ہوجانا۔ خُون کی حرکت رُک جانیکے باعث پاؤں کا بےکار ہوجانا۔

پاؤں چمپی کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں دبانا۔ مُشت مالی کرنا۔ مُٹھیاں بھرنا۔ دلاکی کرنا۔

پاؤں چلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ا) بچے کا اوّل اوّل رفتار میں آنا۔ بچے کا اپنے قدموں سے چلنا (۲) پا پیادہ چلنا۔ پیروں چلنا۔ پیدل چلنا۔

پاؤں چھوٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (مو) خُونِ حَیض کا جاری ہونا۔ دمِ طمث کا سیلان ہونا۔

پاؤں چھوڑنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی لاگ یا کسی منتر کے ذریعہ سے خُونِ حَیض جاری کردینا۔

پاؤں خاک ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں غایت انکسار سے کسی کے پاؤں تلے کی مٹّی کے برابر سمجھنا۔ نہایت آدھیں اور فرمانبردار ہونا۔

پاؤں دابنا ۔ یا۔ دَبانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (پاؤں چمپی کرنا)۔

پاؤں دَھرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) (ا) قدم رکھنا۔ قدم جمانا (۲) دخل دینا۔ آگے چلنا (۳) شروع کرنا۔ اختیار کرنا۔

پاؤں دھو دھو کر پینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (مو) نہایت

پاؤں

تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ نہایت عزیز رکھنا (۲) از حد معتقد اور با ارادت ہونا۔ فرط عقیدت ظاہر کرنا۔ مُریدانہ خدمت بجالانا۔ ماننا تسلیم کرنا (۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا +

پاؤں ڈالنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (پ ف) (۱) کسی بڑے کام کے کرنے کو تیار ہونا (۲) دخیل ہونا (۳) شروع کرنا +

پاؤں ڈگمگانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پاؤں کا لغزش کرنا۔ پاؤں کا پھسلنا۔ پاؤں بچلنا۔ پاؤں قایم نہ رہنا سا پاؤں لڑکھڑانا + ہمت مارنا +

پاؤں ڈگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں لڑکھڑانا۔ قدم لڑکھڑانا (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دھیر نہ رہنا +

پاؤں رکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں دھرنا)

پاؤں رگڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) نزع کی حالت میں ہونا (۲) کوشش کرنا۔ پیروی کرنا (۳) (پ ف) بیہودہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا +

پاؤں رہ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کی طاقت کا سلب ہو جانا کسی بیماری کے باعث پاؤں کا کام سے جاتا رہنا (۲) چلتے چلتے تھک جانا۔ تھک کر چُور ہو جانا +

پاؤں زمین پر نہ ٹھیرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا۔ از حد متکبر ہونا۔ (۲) خوشی کے مارے تھہرنا نہ رہنا۔ کمال خوش ہونا +

پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت مغرور ہونا + اِترانا۔ پنجوں کے بل چلنا۔ (۲) کمال خوش ہونا۔ خوشی کے مارے اُچھلتے پھرنا (زمین پر پاؤں نہ رکھنا یا وہ بولتے ہیں)

پاؤں سکیڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پاؤں سمیٹنا۔ پاؤں کھینچنا +

پاؤں سمیٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (پاؤں سکیڑنا۔ (۲) ہندو مرنا۔ انتقال کرنا (۳) بیکسی ملاقات کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تنہائی اختیار کرنا (۴) کوچہ گردی سے باز آنا +

پاؤں سُن ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جمنا)۔ +

پاؤں سو جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جمنا اور پاؤں بھرنا) + جب ہم قریب کوچہ جانانہ ہو گئے لے پخت خفتہ اپنے کمال پاس سلگئے (معتقد)

پاؤں سے پاؤں باندھکر بیٹھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (ع) پاس جُدا نہ ہونے دینا۔ پہلو میں بٹھائے رکھنا۔ نہایت پکی نکھنا سخت بُزدلی

پاؤں

پاؤں سے پاؤں باندھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اپنے پاؤں میں دُوسرے کا پاؤں باندھ کر رکھنا نہایت چوکسی اور نگہبانی کرنا۔ حراست میں رکھنا + سرکنے نہ دینا

پاؤں سے پاؤں بھڑانا۔ ف۔ فعلِ لازم (پ ف) قریب پاس ہونا۔ نزدیک آنا +

پاؤں سے لگی سر میں بجھی (محاورہ ع) سرتاپا آگ لگ گئی۔ تمام بدن جل گیا۔ نہایت غصہ آیا +

(جب کوئی بات نہایت ناگوار اور قابلِ برافروختگی ہوتی ہے تو یہ فقرہ زبان پر آتا ہے۔ یعنی اُسے سُنکر ہمارے پاؤں سے جو آگ لگی تو سر میں جا کر بجھی) +

پاؤں کا کھٹکا۔ ف۔ اِسم مذکر۔ آوازِ پا۔ پاؤں کی آہٹ۔ پاؤں کا کھڑکا +

پاؤں کانپنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں تھرتھرانا) +

پاؤں کٹ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کے دو ٹکڑے ہو جانا۔ پاؤں قلم ہو جانا (۲) (ع) قدم کٹنا۔ آمد و رفت بند ہونا۔ آنے کے قابل نہ رہنا + دُنیا سے اُٹھ جانا +

(جب کوئی مر جاتا ہے تو افسوس سے کہتے ہیں کہ آج اُس کے یہاں سے پاؤں کٹ گئے)

پاؤں کھینچکر بیٹھ رہنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آمد و رفت ترک کرنا۔ الگ ہو جانا + کوچہ گردی سے باز آنا +

یہ نہوے گا کہ جُز نقشِ قدم ٹیڑھیں کھینچکر ہم سر کُوئے بُت سے پیر سے پاؤں رشید

پاؤں کھینچنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ترکِ کوچہ گردی کرنا۔ چلنے پھرنے سے ہاتھ اُٹھانا +

پاؤں کی بیڑی۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) سلاسل۔ زنجیرِ پا (۲) قید پابندی مُزاحمت۔ روک (۳) جورو۔ زوجہ۔ لُگائی۔ بیوی۔ استری منکوحہ (۴) خانہ داری۔ بال بچے۔ عیال و اطفال وغیرہ +

پاؤں کی جوتی۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) پاپوش۔ کفش (۲) (تحقارتاً) بیوی۔ جورو۔ زوجہ۔ استری +

پاؤں کی جوتی سر کو لگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (ع) کمینہ کا مقابلہ پر آنا۔ کمینہ کا سر چڑھنا۔ اوتے ہو کر اعلےٰ کی برابری کرنا +

پاؤں کی مہندی گھس نہ جاتی؟ ف۔ محاورہ۔ یہ ایک طرز کا فقرہ ہے جو کسی شخص کے نہ آنے یا کسی کام کو نہ جانے کے سبب زبان پر لاتے ہیں۔ ترفیق یہاں تک جو لاتی مہندی پاؤں کی گھس نہ جاتی (گلزارِ نسیم)

پاؤں

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہ ہوگی ۔ ہ۔ محاورہ ۔ یعنی نہایت پامال اور خاکسار ہیں مٹی سے بھی گئے گزرے ہیں۔ ہم سے ہمارے پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی اچھی ہے ✦

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی کیا آسمیں عمر کو کس طور بسر ہے کیا (میر تقی)
جیسا پامال کیا ہے فلک کجرو نے پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ایسی (کسکت)

پاؤں گاڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں جمانا۔ ڈٹنا ✦ لڑائی میں جم کر کھڑا ہونا۔ کسی بات پر جما رہنا ✦

استقلال و سرعتِ قامت میں نخلِ سرو کے طرح میں کھڑا رہتا ہوں پیروں پاؤں اپنی گاڑ کر (ناسخ)

پاؤں گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں ۔ ل۔ محاورہ ۔ ضعیفی اور مہلک مرض کے باعث مرنے کو بیٹھے ہیں۔ قبر میں جانے کو آمادہ و تیار ہیں ✦ (گھر میں پاؤں زیادہ بولتے ہیں) ✦

پاؤں گھسنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں کا فرسودہ ہونا۔ زیادہ آمد و رفت کے باعث پاؤں تھکنا ✦

پاؤں لڑکھڑانا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اوپر دیکھو پاؤں ڈگمگانا (۲) ضعف یا مستی کے باعث پاؤں کا نہ پڑنا ✦

جھوم جھوم آیسے بادل آنے لگے پاؤں تو بے کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

پاؤں لگانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیرنے میں پاؤں مارنا ✦ (دہلی میں اسے لات مارنا بولتے ہیں) ✦

پاؤں لگنا۔ یا۔ لاگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) (۱) گودے لگنا۔ قدم لینا۔ پاؤں چھونا ✦ آداب بجالانا۔ تسلیم کرنا جیسے ساس کے پاؤں لاگنا۔ (۲) گیتوں میں) پیروں پڑنا۔ منت کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ (پیاں لاگنا زیادہ آتا ہے) (۳) جب کسی زمین کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں چلنے پھرنے کی عادت اور ربط سے مراد ہوتی ہے جیسے فلاں جگہ کی زمین پاؤں لگی ہوئی ہے ✦

پاؤں مُرید ۔ ر۔ صفت (عو) مُرید پا۔ غلام معتقد۔ نہایت مطیع اور فرمانبردار۔ جیسے اُسکا خاوند تو بیوی کا پاؤں مُرید ہے ✦

پاؤں میں بیڑی پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم (عو) (۱) پاؤں میں زنجیر پڑنا ✦ (۲) پابند ہونا۔ آزاد دلی نہ رہنا۔ جورو یا ماں بچوں میں پھنس جانا ✦

پاؤں میں چکر ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں میں گردش ہونا یعنی سفر رہنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا ✦

پاؤں

رات بھر گردش تھی ساغر کے پاسبانوں کے طرح پاؤں میں چکر تھا میرے آسمانوں کے طرح (بیخود)

پاؤں میں سر دینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پاؤں پر سر رکھنا) ✦

پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟ ۔ ہ۔ (محاورہ) بطور طنز کیا مہندی کے باعث آنے جانے سے مجبور ہو ✦ (جب کوئی شخص آنے یا کہیں جانے میں عذرِ بیجا یا حیلہ اور بہانہ کرتا ہے تو اُس سے یوں کہتے ہیں) ✦

پاؤں میں مہندی لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) معلوم (۲) عذرِ بیجا ہونا۔ بہانہ ہونا ✦

پاؤں نکالنا ۔ ہ۔ فعل لازم (عو)۔ (۱) اپنے حد سے باہر قدم رکھنا۔ بڑھکر چلنا۔ چل نکلنا ✦

یاں پاؤں کیا بکا لیئے تقیہ کی طرح ہستی لگی ہے صورتِ قید فرنگ (میر تقی)

(۲) خود سر اور غرور رفتہ ہونا۔ سرکش و متمرد ہونا۔ بداطوار اور بدچلن ہونا نکالکر چشمِ نم سے دامنِ مژگاں پہ لوٹے ہے نکالے پاؤں کیا سرو لب جوئبار میں (فعل شکایت انگیز)

(۳) بنایت چالاک اور ہوشیار ہونا۔ دہ کسی کام میں سے پاؤں قدم نکالنا علیحدگی اختیار کرنا۔ تعلق اُٹھانا۔ کسی بڑے کام سے جی چرانا۔ انکار کرنا ✦

پاؤں نکلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بدچلنی ظاہر ہونا۔ لغو اور بیہودہ حرکات ظاہر ہونا۔ آوارگی اور خرد درگی کا نمایاں ہونا ✦

پاؤں بیطرح ہے اُس کوچہ پر کا نکلا شام گھر آنے لگا جب سحر کا نکلا (نامعلوم)

پاؤں نہ دھلوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) اپنی خدمت اور غلامی کے قابل بھی نہ سمجھنا۔ بنایت کراہیت اور حقارت سے دیکھنا ادنےٰ و فقیر و حقیر اور کمینہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ جیسے میں تو اُس سے پاؤں بھی نہ دھلواؤں ✦

کیونکہ دھلواؤں وہ مہ وش فلک سے پیر پاؤں جس کا لگھڑا ہو پری اور ہوں تصویر پاؤں (دشتی)

پاؤنا۔ یا۔ پاہُنا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) مہمان۔ مسافر۔ انیت جاتری وہ شخص غیر جو کسی کے گھر آکر اُترے ✦

پاؤنی۔ یا۔ پاہُنی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) (۱) مہمان عورت۔ (۲) پورب) وہ گیت جو دُلہن کے رخصت ہوتے وقت گایا جاتا ہے جسے دہلی میں منڈھا کہتے ہیں ✦

پاہُ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کا پتھر بزنگ سیاہ و سفید جو گجرات میں عمدہ اور اکثر ہوتا ہے۔ آنکھوں کو مفید اور مزاج کیلئے جو بہت گرم و خشک ہے

پاہے

پاہی ۔ ہ۔ اِسم مذکر ۔ (قانون) وہ کِسان جو اور گاؤں میں رہے اور دُوسرے گاؤں میں کاشت کرے ۔

پائی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) آنہ کا بارھواں حصہ۔ پَیسے کا تیسرا حصہ (۲) پَیسہ آنے کا چوتھا حصہ ۔

پائے ۔ ف۔ اِسم مذکر ۔ دیکھو پا اور پاؤں) ۔

پائے بند ۔ ف۔ صِفت ۔ (۱) مُقیّد۔ پابستہ (۲) اَسیر و فرمانبردار ملازم (۳) اسم مذکر) پاؤں کی رسّی۔ بیڑی ۔ جال ۔ پھندا ۔

پائے تابہ ۔ ف۔ اِسم مذکر ۔ چمڑے کا موزہ ۔ اور وہ چمڑا جو جُوتے کے اندر خاک یا گرمی کے بچاؤ کے واسطے رکھ لیتے ہیں ۔

پائے تخت ۔ ف۔ اسم مذکر ۔ بادشاہ کے رہنے کی جگہ ۔ دارُالخلافہ ۔ دارالسلطنت ۔ راجدھانی ۔

پائے تُراب ۔ یا۔ **پاتُراب** ۔ ف۔ ع۔ اِسم مذکر ۔ (بیشتر کا بگڑا ہوا۔ لفظ) جگہ بدلنا۔ نقلِ مکان ۔ پراستھان ۔ چلنے کا شگون ۔ (رسم ہے کہ جب کہیں سفر کو جانا منظور ہوتا ہے تو اچھا دن اور اچھی گھڑی دیکھ لیتے ہیں اگر اُس وقت اُس گھڑی کے باعث جانا مکرّر ہو تو کچھ اسباب اُٹھا کر دُوسری جگہ رکھ دیتے ہیں تاکہ شگونِ سفر ہو جائے ۔ بول چال میں تاے موقوف کے ساتھ آتا ہے ۔ سفر کے چلنے کا جب دِل نے اضطراب کیا ۔ مجھ آنکھوں سے آنسو نے پتراب کیا ۔ (سوز))

پائے جامہ ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) دیکھو پاجامہ) (۲) بازاری) یہ موقوف ۔

پائے جامہ سے باہر نکلنا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ (بازاری) حقارتاً آپے سے باہر ہونا ۔

پائے زیب ۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) زیبندہ پا (۲) ایک قسم کا زیور جو پاؤں میں پہنا جاتا ہے ۔

پائے مال ۔ ف۔ صِفت ۔ (۱) رَوندا ہُوا۔ پامال ۔ کھُوندا ہُوا۔ (دیکھو پامال) (۲) برباد و شُدہ ۔ تباہ ۔ برباد ۔

پائے مالی ۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ رَوندن ۔ بربادی ۔ ویرانی ۔

پایاں ۔ ف۔ اِسم مذکر ۔ آخر ۔ اِنتہا ۔ انجام ۔ انت ۔

پائیٹ ۔ انگلش ۔ Pilot اِسم مؤنث (۱) رہبری ۔ شناوئ ۔ ناؤ ۔ نلی (۲) حصّہ ۔ دمی ۔ ایک قسم کا انگریزی حصّہ جو چینی یا لکڑی کا چھوٹا سا بنا ہُوا ہوتا ہے جس سے کھانا کاٹ کر کانٹے سے پکڑ لیتے اور مُنھ میں رکھتے ہیں ۔

پاہل

پائیدار ۔ ف۔ صِفت ۔ مضبُوط ۔ دیرپا ۔ مُحکم ۔ برقرار ۔

پائیداری ۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ مضبُوطی ۔ استحکام ۔

پائیک ۔ ہ۔ اِسم مذکر (فارسی) پیک ۔ قاصد ۔ نامہ بر ۔ سفیر ۔ ایلچی ۔

پائے کاشت ۔ ف۔ صِفت (قانون) وہ کسان جو دُوسرے گاؤں سے جوتنے کو آئے یا دُوسرے گاؤں میں جا کر کھیتی کرے ۔ پاہی کاشت ۔ خویش باش ۔ غیر مُستقل ۔ غیر مؤطّنی ۔

پائیل ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) پاؤں کا ایک قسم کا زیور ۔ پابرنجن (۲) صفت) وہ بچہ جس کے پیدائش کے وقت سب سے پہلے پاؤں نکلیں ۔ پاؤں کے بل پیدا ہونے والا (۳) تیز رو ۔ ہتھنی ۔

پائیں باغ ۔ ف۔ اِسم مذکر ۔ وہ باغ جو قلعہ کے نیچے لگایا جائے ۔

پائینتی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) سرہانے کا نقیض ۔ ادوان کا رُخ ۔ پائینتی ۔ پلنگ کا وہ حصّہ جس طرف پاؤں رہتے ہیں ۔ جانبِ پا ۔

پائینتی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث ۔ دیکھو پائینت)

پائینچہ ۔ ف۔ اِسم مذکر ۔ پاجامہ ۔ اِزار کا وہ نصف حصّہ جس میں ایک ٹانگ رہتی ہے ۔

پائینچہ بھاری کرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (عو) ایک جگہ جم کر بیٹھ جانا ۔ باہر نہ نکلنا ۔ گوشہ نشینی اختیار کرنا ۔ خانہ نشین ہونا ۔

پائینچہ بھاری کیا تھا تو ہمکی تھی سکوں درس آج نوچندی میں بی راحت کا ڈلا پھر گیا (سودا)

پائینچہ سے نکلی پڑتی ہے ۔ فقرۂ طنز ۔ غصّہ کے مارے آپے سے باہر ہُوئی جاتی ہے ۔

پایہ ۔ ف۔ اِسم مذکر ۔ (۱) پاؤں (۲) پاکھا ۔ زینہ ۔ سیڑھی ۔ قدم ۔ قدمچہ (۳) قدم ۔ کھم ۔ کمنب ۔ سُتون (۴) رُتبہ ۔ درجہ ۔ منصب (۵) چوپایہ کا پاؤں ۔ (۶) میز کرسی ۔ چارپائی وغیرہ کا وہ ڈنڈا جس پر وہ قائم رہے ۔

پبلک ۔ انگلش ۔ Public اِسم مؤنث (۱) خلقُ اللہ ۔ خلائق ۔ عوامُ النّاس ۔ خاصُ عام ۔ (۲) صِفت) سرکاری ۔ وقف عوام سے مُتعلق ۔ قومی ۔

پبلک ورکس انگلش ۔ Public-works اِسم مذکر ۔ (قانون) وہ اُمورات جو عامۂ خلائق سے متعلق ہوں ۔

پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ ۔ انگلش ۔ Public-works Department

پپیہی

اِسم مذکر قانون، محکمۂ کپتانی۔ تعمیرات کا محکمہ +

پپیہی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک خوش آواز پرند کا نام جو مینا کی برابر ہوتا ہے۔

پپڑا جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پپڑی آجانا۔ سوکھ جانا۔ خشک ہو جانا +

پپڑی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) پرت۔ خشک پوست۔ ملائی کی سی تہ۔ چھلکا۔ کائی یا چکنی مٹی کے پتلے پتلے پرت جو سوکھنے کے بعد اپنی سطح سے علیحدہ ہو جاتے ہیں (۲) چھوٹا پاپڑ (۳) درخت کی جڑ کے اُوپر کا وہ حصہ جس کے اُوپر گدّے اور شٹیاں ہوتی ہیں +

پپڑی آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تہ جمنا۔ پرت بننا +

پپڑی پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ملائی پڑنا۔ پرت جمنا +

پپڑی جمنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کتھے وغیرہ کا جم جانا۔ تہ جمنا۔ پرت یا ملائی جمنا + جیسے ہونٹوں پر پلے کے پان کی پپڑی جم گئی۔

پپڑی کا حلوا سوہن ۔ اِ۔ اِسم مذکر۔ ٹکیا کے حلوا سوہن کا نقیض۔ پرت دار حلوا سوہن + مثال میں جویا ہوا خستہ حلوا سوہن

پپڑیا کتھ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ سفید عمدہ ہلکا اور پپڑی دار کتھا +

پپڑیلا ۔ ہ۔ صفت۔ پپڑی دار۔ پرت دار۔ چھلکے دار +

پپنی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (پورب) پلک۔ مژگاں +

پپوٹا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ غلافِ چشم۔ نیامِ چشم۔ آنکھ کے اُوپر کا چمڑا جو بطور غلاف ہے۔ آنکھ کا پٹ۔ بامِ چشم۔ پشتِ چشم +

پپوٹن ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک پودے کا نام جس کے پتے زخم پکانے کے حق میں مفید ہیں اور اُس کا پھل مکوے سے مشابہ اور کھٹا ہوتا ہے +

پپولنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پھپلانا۔ پوپلوں کی طرح مُنہ سے کسی چیز کو چوسنا دانتوں کے بغیر چوچڑنا۔ مُنہ میں گھمانا +

پپیا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) سیٹی بجانے کا کھلونا۔ آم کی اگی ہوئی گٹھلی کا پانی جسے بچے پتھر پر رگڑ کر بجاتے ہیں ؎

عہدِ طفلی سے بھری ہیں سیٹی و انگیٹیاں — اُس کے مٹی کے پپیے پر گل تھا صدقہ کا بجا

(۲) ایک درخت کا پھل (۳) صفت) تیز آواز والا (۴) سیٹی جیسے زیل کا پپیا +

پپیانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیپ پڑ جانا۔ ریبناک ہونا +

پپیہا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ایک خوش آواز پرند کا نام جو برسات کے موسم میں پہاڑوں میں سے اُتر آتا اور برسات کے وقت بنایت باریک

پت

آواز سے بولتا ہے ہندو کی عورتیں اِسے پیا کا یاد دلانے والا اور غمِ جدائی کو تازہ کرنے والا خیال کرتی ہیں۔ ہندی گیتوں میں اِس کو بہت باندھا ہے اسے پپیہا! مد بھرے آدھی رات نہ بول — ہوئے ہیں تیرے شکایت ہی کر تجھ دینی کچھ اور دم ہر ارے پپیہا یا ورے اتر ہے بجھائے کون + پی میرو میں پیو کی تُو پی پی کرے سو کون (۲) مٹی خواہ دھات وغیرہ کا بنا چھوٹے مُنہ سے بجا کر آواز نکالتے ہیں چونکہ یہ باجہ اس پنچھی کی آواز پر بنا لگایا ہے اِس سبب سے یہ نام پڑ گیا اسی کو پپیا بھی کہتے ہیں +

پت ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) عزت۔ آبرو (۲) ساکھ۔ اعتبار۔ (۳) پتی۔ سوامی۔ دھنی۔ مالک۔ خداوند۔ (۴) پات۔ بمعنی برگ کا مخفف (۵) چاشنی۔ قوام۔ بکتر +

پت اُتارنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آبرو اُتارنا) +

پت جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عزت جانا۔ ساکھ بگڑنا +

پت جھڑ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ خزاں۔ برگ ریزاں۔ خریف۔ پتوں کے جھڑنے کا موسم ؎

زوالِ حسن ہے معاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں — بہارِ یخ ہوتی ہے خزاں ہے پت جھڑ کا آتش)

پت رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آبرو رکھنا۔ ساکھ رکھنا + جیسے رکھ پت رکھا پت (کہاوت) +

پت گنوانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آبرو کھونا۔ بے عزت ہونا۔ ساکھ کھونا +

پت ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) اربعہ عناصر سے جو اخلاط پیدا ہوئے ہیں اُن میں سے ایک خلط کا نام جسے عربی میں صفرا فارسی میں تلخہ کہتے ہیں (۲) زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتے کے اندر رہتا ہے۔ مادہ اِس کا آتش ہے اور خاص مقام اِسکا پتہ۔ خاصیت میں گرم و خشک +

پت ڈالنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زرد رنگ کی تے کرنا۔ تے میں صفرا نکالنا +

پتا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) مات کا مقابل۔ باپ۔ پدر۔ والد +

پتا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) برگ۔ پات۔ (۲) ورق۔ پتا۔ (۳) گنجفہ یا تاش کا ورق + کارڈ (Card.) (۴) پان (۵) کان کے ایک زیور کا نام جو بالیوں میں لٹکایا جاتا ہے +

پتا توڑ کر بھاگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلدی سے بھاگنا۔ کا کُدہ ہونا رفو چکر ہونا۔ فوراً چلدینا۔ ہوا ہونا۔ تیتری بننا +

پتا کھڑکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا چلنے سے پتا بجنا + اندیشۂ خفیف ہونا +

پتر

پتا لگنا۔ ہ فعلِ لازم۔ پھلوں میں داغ لگنا +

پتا نہ ہلنا۔ ہ فعلِ لازم۔ برگ کا جنبش نکرنا۔ حبس ہونا۔ ہوا بند ہونا +

پتا ہو جانا۔ یا۔ ہونا۔ ہ فعلِ لازم۔ ہوا ہو جانا۔ دور جانا۔ غائب ہو جانا۔ کافور ہو جانا ؎

خط۔ خاتمے کے وہ ہوائی پتا ہوئی اور سیتے پہ آئی (گداز النسیم)

پتا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) نشان سُراغ۔ کھوج بمعلامت + ٹھور۔ ٹھکانا (۲) اشارہ ہ۔ حُلیہ (۳) سرنامہ۔ لفافہ (۴) تفصیل جیسے پتے وار +

پتا پوچھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ٹھکانا دریافت کرنا۔ سُراغ لگانا +

پتا دینا۔ ہ فعلِ متعدی۔ نشان بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ سُراغ بتانا +

پتا لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کھوج لگانا۔ ٹھور ٹھکانا معلوم کرنا کم شدہ چیز کا سُراغ لگانا۔ نشاں پانا (۲) ڈھونڈنا +

پتا لگنا۔ ہ فعلِ لازم (۱) کھوج لگنا سراغ لگنا (۲) نشان معلوم ہونا +

پتا ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سُراغ لگنا۔ کھوج ملنا +

پتا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک اندرونی عضو کا نام جس میں صفرا پیدا ہوتا ہے زہرہ۔ مرارہ صفرے کی تھیلی (۲) تاب و طاقت موصلہ جگر۔ جگر۔ دل۔ ہمت (۳) غصّہ۔ تیزی۔ تیہا۔ جوشِ دل (۴) خواہشِ نفسانی۔ (۵) غیرت۔ شرم +

چونکہ صفراوی مزاج میں حدت اور تیزی بہت ہوتی ہے اور غیرت بلیمت کی حدت سے حاصل ہوتی ہے اس واسطے عام میں یہ معنی مشہور ہو گئے۔

پتا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) غصّہ ضبط کرنا۔ تیہا مارنا (۲) دل مارنا (۳) سختی برداشت کرنا۔ کھیکڑ اُٹھانا جیسے پتے مارے کا کام اچھا ہوتا ہے (ہندو) +

پتا مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تیزی اور غصّے کا جاتا رہنا۔ دل مرنا +

(ہندو جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اس کے تو پتے مر گئے اب یہ کیا کرے گا) +

پتا نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) جان نکالنا۔ جان لینا۔ خوب سزا دینا۔ سارا غصّہ نکال دینا +

(جمع کے ساتھ پتے نکالنا زیادہ بولتے ہیں) +

پتال۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (پاتال) +

پتال جنتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک تیل نکالنے کا طریقہ جو ایک کرمل یا تانبے کے برتن میں چھید کر کے اس طرح سے نکالتے ہیں کہ چھید کے

پتر

نیچے کی طرف ایک پیالی لگا کر کرمل کے مُدانق زمین میں گڑھا کھود کر کرمل کو جا دیتے ہیں اور ایک ہنڈیا میں وہ دوا وغیرہ جس کا تیل نکالنا منظور ہوتا ہے بھر کر منہ بند کر کے گِل حکمت یعنی نمکانی اور کپڑے سے اس طرح مستحکم کرتے ہیں کہ اس کی بھاپ نہ نکلے پس ہنڈیا کے پیندے میں سوراخ کر کے وہ اس کا تیلیوں سے پُر کر کے کرمل کے چھید کے مقابلہ پر یہ سوراخ دار ہنڈیا رکھ دیتے ہیں اور گرد اگرد سوراخ کے گندھی ہوئی مٹی حفاظت کے واسطے لگا کر کرمل کو لاؤ یا اُپلوں سے پُر کر کے آگ دیدیتے ہیں اس کی گرمی سے تیل نکل کر تیلیوں پر بہتا ہوا نیچے کی پیالی میں ٹپک ٹپک کر جمع ہو جاتا ہے +

پتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پوت۔ بیٹا۔ پسر۔ لڑکا +

پتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ صحیح پتر - पितृ (۱) پرکھا۔ مُوتی باپ دادا۔ جد۔ دادا پردادا (۲) فوت شُدہ ہ۔ بزرگ۔ آبجانی۔ دیوتا +

پتر پانی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو عوام) کا پیٹا ہونا۔ دل میں کسی کے نقصان سے ٹھنڈک پڑنا۔ مُراد بر آنا +

(حاسد کی مُراد پوری ہونے کی نسبت بولتے ہیں) +

پتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (عوام) پتر (۱) برگ۔ پتا۔ (۲) ورق۔ پنا۔ (۳) چٹھی۔ خط (۴) سونے چاندی وغیرہ کا ٹھپہ دار پترہ لوہے کے چوڑے چوڑے مستطیل ٹکڑے +

پترا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (سنسکرت पत्र پترا) (۱) تختہ۔ پتر جنتری تقویم۔ وہ کتاب جس میں تمام سال کی سعد و نحس تاریخیں اور احکام نجوم لکھے جاتے ہیں (۲) ورق۔ پنا (۳) دھات کا مستطیل ٹکڑا۔ خول چڑھانے کا ورق (عوام بالتشدید بولتے ہیں)

پُتری۔ س۔ اسمِ مؤنث (पुत्री) لڑکی۔ دُختر۔ بیٹی۔ صبیہ +

پتری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (اجسم کنڈلی۔ زائچہ۔ طالع مولود (۲) خط چٹھی۔ نامہ

پتریا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (پوربی) پاتر کی تصغیر پت اُتارنے والی۔ رنڈی۔ بیسوا۔ کنچنی۔ قحبہ +

پتڑے کھولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو عوام) کسی کے مرے ہوئے بزرگوں میں عیب نکالنا۔ گڑے کو سیلے اکھاڑنا۔ گڑے مُردے اکھاڑنا (۲) بھید کھولنا۔ افشائے راز کرنا قلعی کھولنا۔ بکھانتا۔ بکھان کرنا۔ عیب کھولنا +

پتل

پتل ۰۔ (اسم مؤنث۔ (۱) پتوارا۔ پتوں کی بنی ہوئی تھالی جس میں کھانے کی چیزیں رکھکر کھلاتے ہیں (۲) مجازاً) وہ ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ میں تقسیم کی جاتی ہے اس میں عموماً چار کچوریاں اسیقدر لڈو اور دیگر شیرینی ہوتی ہے۔ پروسا جیسے بیاہ میں پیچھے پتل بھاری (۳۔ ہندو) عام موقعوں پر جو برہمن جاتے جاتے اور اُن کے آگے جو کھانا رکھا جاتا ہے اُسے بھی پتل کہتے ہیں جیسے پنڈت موہن لال جی نہیں آئے تو اُن کی پتل پہنچا دو +

پتل پروسنا ۰۔ (فعل متعدی۔ پتل میں کھانا رکھنا۔ پتوں کی رکابی میں کھانے کی چیزیں چُننا۔ مہمانوں کے سامنے پتل رکھنا +

پتلا ۰۔ (صفت۔ (۱) رقیق۔ سیال۔ عرق۔ بہنے والی چیز۔ غلیظ کا نقیض (۲) باریک۔ جھونا۔ تار تر تنکا۔ جھنجھنا۔ مہین۔ دبیز کا نقیض۔ (۳) تار یا ورق سا (۴) تنگ۔ سکڑا جیسے پتلی گلی (۵) نازک۔ کومل (۶) ناطاقت۔ کمزور۔ ماڑا (۷) دُبلا۔ لاغر + چھریرا (۸) نرم۔ ملایم +

پتلا حال کرنا ۰۔ (فعل متعدی۔ مبتی پلید کرنا۔ ستانا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ غیر حال کرنا۔ بُرا لکھا کرنا۔ حال سے بیحال کرنا +

پتلا حال ہونا ۰۔ (فعل لازم۔ (۱) بُرا لکھا ہونا۔ خستہ حال ہونا۔ تنگ ہونا۔ خراب اور تباہ حالت میں ہونا (۲) نہایت ناتواں اور نحیف ہونا۔ نحیف و زار ہونا ؎

ضعف سے ہو گیا ہو جو پتلا حال تار بستر لباس ہے یارب (رونق)

(۳) حالت نزع میں ہونا۔ حال بگڑ جانا۔ غیر حال ہونا +

پتلا ۰۔ (اسم مذکر۔ (از۔ پوت)۔ (۱) تمثال۔ پیکر۔ مورت۔ گڑیا۔ بت لعبت۔ آدمی یا حیوان کا تراشا ہوا خواہ بنایا ہوا قالب۔ قالب بے جان۔ آٹے یا مٹی کی بنائی ہوئی مورت (۲) تلوار کی مونث۔ قبضہ (۳) صفت) مخمر مجسم۔ پوٹ۔ سرتاپا جیسے عقل کا پتلا۔ ہنر کا پتلا +

پتلانا ۰۔ (فعل لازم۔ (ہندو) پیتل کا کسا ؤ آجانا۔ پیتل کے برتن کی پکی ہوئی چیز کا کسیا جانا (۲) پیتل کی سی رنگت ہو جانا۔ پیتلی رنگ بن جانا + چونکہ ترشی آمیز ساگ۔ بھاجی۔ یا دال ترکاری وغیرہ پیتل کے برتن میں رکھی ہوئی کسیا جاتی ہے اس سبب

پتن

اُس ترکاری وغیرہ کو پتلا جانا کہتے ہیں +

پتلون ۔ انگلش (Pantaloon) (اسم مذکر۔ پینٹلون کا بگڑا ہوا لفظ) انگریزی پجامہ جسمیں میانی نہیں لگائی جاتی اور تمام پائینچہ یکساں ہوتا ہے۔ مجازاً شلوار۔ ازار۔ سُتن۔ سُتنا۔ دیکھو (پینٹلون) +

پتلی ۰۔ (اسم مؤنث۔ (۱) پیتل کے تانبیٹ گڑیا۔ مورت۔ مورتی بہ نسبت وغیرہ (۲) مردک چشم۔ سیاہی چشم (۳) گھوڑے کے سُم کا وہ گوشت جو اُس کے بیچ میں مینڈک کی سی شکل کا ہوتا ہے (۴) وہ کپڑے یا کاٹھ کی چہرہ دار گڑیاں جنہیں پتلی والے رات کو تاروں کے ذریعہ سے نچاتے ہیں (۵) کل۔ مشین جیسے پتلی کا کپڑا پتلی کا روپیہ (۶) نازک اندام عورت خوبصورت عورت

پتلی گھر ۰۔ (اسم مؤنث۔ مشین کا کارخانہ۔ وہ کارخانہ جسمیں مشین اور انجن سے کام لیا جاتا ہے +

پتلیاں ۰۔ (اسم مؤنث۔ پتلی کی جمع۔ (دیکھو پتلی نمبر ۲۔ ۴) (محاورہ) تیرا دکھائیں گی تماشا ٹکٹکی آنکھیں پتلیاں ہو کر

پتلیاں پھر جانا ۰۔ (فعل لازم۔ مردک چشم کا اوپر چڑھ جانا۔ دیدے پھر جانا۔ آنکھوں کی ہیئت کا صدمۂ دماغی کے باعث متغیر ہو جانا۔ موت کے وقت آنکھوں کی رونق کا جاتا رہنا۔ علامات مرگ ظاہر ہو جانا +

پتلیاں نچانا ۰۔ (فعل متعدی۔ لعبت بازی کرنا۔ پتلیوں کا تماشا دکھانا +

پتلیوں کا تماشا ۰۔ (اسم مذکر۔ لعبت بازی۔ شب بازی +

پتمبر ۰۔ (اسم مذکر (ہندو) پیتامبر کا مخفف (دیکھو پیتامبر) (محاورہ) پتمبر پڑا وہ کوئی +

پتنا ۰۔ (اسم مذکر۔ فرج کا کنارہ۔ پاسہ +

پتنا ۰۔ (فعل لازم (۱) پچپا یا پھرنا۔ پوتا پھرنا۔ کوچی ہونا۔ لپسنا + (۲۔ اسم مذکر) پوتا +

پتنگ ۰۔ (اسم مذکر۔ (۱) پروانہ۔ پھڑنگ۔ وہ پردار کیڑا جو شمع کا عاشق ہے ؎

آہ دئی کیسی جلی ہے پنجاہت سنگ دیپک کے جا دیں نہیں جل جل مرے پتنگ (درد)

(۲) بڑا کنکوا۔ کاغذ یا دیگر مطلق کنکوا (۳) ایک لکڑی کا نام جس میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے (۴) سنسکرت میں سورج کو بھی کہتے ہیں +

پتن

پتنگ اُڑانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کنکوا اُڑانا۔ گڈی اُٹھانا +

پتنگ بازی ف۔ اسمِ مؤنث۔ کنکوؤں کا کھیل۔ کنکوے اُڑانا +

اگر اس موقع پر قلعۂ معلّٰی کی پتنگ بازی کا ذکر بھی کر دیا جائے تو خالی از لطف نہیں۔ چنانچہ ہم اپنی کتاب رسالۂ نذرِ آصف میں سے اس کی مختصر کیفیت لکھتے ہیں

پتنگ بازی اور قلعہ کے متعلق ذکر

عصر کے وقت پتنگ باز بڑے بڑے پتنگ۔ ڈور کی چرخیاں لیکے سلیم گڈھ میں پہنچتے۔ بادشاہ کی سواری آتی۔ ایک طرف بادشاہی پتنگ باز دریا کی طرف پتنگ بڑھاتے۔ دوسری طرف معین المہام نظامت خاں بادشاہی ناظر کا پتنگ اُٹھتا۔ دریا کی ریتی میں سوار کھڑے ہو جاتے۔ پیچ لڑتے۔ ڈھیلیں چلتیں۔ پتنگ ڈوبتے ڈوبتے آسمان سے جا لگتے۔ پٹیا چھوڑ دیتے ڈور زمین سے لگ جاتی۔ سوار آنکڑے دار لکڑی سے ہاتھوں میں لے لیتے۔ آخر ایک پتنگ کٹ جاتا۔ ہوا سے جھومے اور تھپیڑیں کھاتا ہوا دریا کے پار جا گرتا۔ بادشاہ سیر دیکھتے رہتے۔ جی میں آتا تو تخت رواں سے اُترتے پتنگ باز مچھلی کے چھلکوں کے دستانے بادشاہ کے ہاتھوں میں پہناتے بادشاہ پتنگ ہاتھ میں لیتے۔ ایک آدھ پیچ لڑاتے پتنگ بازی کی سیر دیکھ محل سے میں داخل ہو جاتے۔ بادشاہی پتنگ باز میں پتنگ اور مُحل قدِ آدم ہوتی تھی۔ بعض اوقات لڑہے کے تار پر بھی اُڑاتے تھے۔ بادشاہی حریفوں یا صیدِ میں مرزا یاور بخت شہزادے بہت مشہور تھے۔ انکی برابر کوئی نہیں لڑا سکتا تھا۔ لطف یہ ہے کہ انکے ہاتھ کا پتنگ بہت کم کٹتا تھا۔ اور کاٹنے میں سب سے زیادہ زبردست رہتا تھا۔ یہ اپنے ہاتھ سے آپ ہی پتنگ بناتے۔ آپ ہی ڈور تیار کرتے۔ اور آپ ہی لڑاتے تھے۔ مرزا یاور کا سا سدھا پتنگ کم دیکھنے میں آیا ہے۔ غدر کے بعد بھی مرزا یاور نے پتنگ بازی میں اپنی حضرت قائم رکھی۔ پہلے بڑے بڑے پتنگ۔ ٹھیلیں۔ کنکوے۔ رنگین اور سادے سارے لڑنے میں پکے تھے۔ بعض شوقین اپنے ہاتھ سے بڑی بڑی کاریگری سے بناتے تھے۔ کنکوا دوبانہ۔ دوپتا۔ کانڑا۔ دوپلکہ۔ چڑا۔ پربوں دار۔ کلغہ۔ گنڈا بگلہ وغیرہ۔ ٹھلیں لنگوٹ دار۔ کلیجہ جلی وغیرہ وغیرہ۔ بنا کے آن میں اپنی کاریگری دکھاتے۔ ڈور ایک بلی۔ دو بلی۔ تین۔ چو بلی۔ کنکوؤں سے۔ ٹھلیوں سے۔ ڈور کے سوا بھی مانجھا سونٹ کے بڑے بڑے پنڈ بنے گولے۔ خوبصورت بناتے یا چرخیں۔ عطاریں خواہ مخواہ بچوں پر چڑھاتے۔ اس پر پتنگ۔ ٹھلیں۔ کنکوے اُڑاتے اور لڑاتے

پتھر

نخ پہ مانجھا سونت کے ڈور کا کام لیتے۔ بچے بالے پیسیں۔ دھجیاں چھوٹی کنکوے۔ چھوٹی ٹھلیں ایک بلی ڈور پر اُڑاتے پھرتے وہ پہلی سی ڈوریں۔ نخ۔ پتنگ۔ ٹھلیں۔ کنکوے سب اُڑ گئے۔ اب لنڈورے۔ کنکوے پن پنچالے کے جنھیں گڈی کہتے ہیں۔ انگریزی موٹے ریل کی ڈور پر مانجھا سونت کر پتنگ بازی ہوتی ہے +

پتنگ چھری ف۔ صفت (ع) لٹری۔ غماز۔ آگ لگا کر لڑائی کرا دینے والا +

پتنگا ف۔ اسمِ مذکر (۱) آگ کا شرارہ۔ چنگاری۔ چراغ کا پھول۔ آتش کا پرکالہ (۲) پروانہ۔ پتنگا۔ پروار کیڑا +

پتنگے لگنا ف۔ فعلِ لازم (ع) آگ لگنا۔ غصہ آنا۔ مرنے سننا + جل جانا۔ چُنچنے لگنا +

پتوار یا۔ پتوال ف۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) ڈنڈا (۲) کشتی۔ سکان۔ کشتی کے موڑنے اور پھیرنے کی کل (۳) اڑوار۔ کم +

پتوآس ف۔ اسمِ مؤنث۔ پچکس۔ اُڈا +

(شکاری یا دست آموز جانوروں کے بٹھانے کی لکڑی جو آڑی ترچھی بندھی ہوئی ہوتی ہے اور نیز وہ لکڑیاں جو کبوتروں کے ڈبے میں اُن کے اُوپر چڑھا بیٹھنے کے واسطے مکان کے طور پر لگا دیتے ہیں ف

مہیا آسایش عالم ہے ترا عہد نگر نسرطائر کو خط کا کہکشاں ہو پتواس دنکست)

پتوں والی ف۔ اسمِ مؤنث (ع) مولی۔ تُرب +

(چونکہ عورتیں اسے سامانِ حاضری میں داخل ہونے کے باعث منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے علی الصباح اس کا نام نہیں لیتیں +

پتھر ف۔ اسمِ مذکر (۱) سنگ۔ حجر۔ شلا (۲) ژالہ۔ اولا۔ تگرگ (۳) جواہر۔ ہیرا۔ لال۔ زمرد وغیرہ (۴) چکی۔ آسیا (۵) سخت چیز کڑی چیز (۶) صفت) بھاری۔ بوجھل بنایت سخت ف

سخت پتھر تراخمرہ ہو بتِ سنگین دل وہ اٹھائے اسے جو شخص کہ بندہ فی ہو (۷) بنایت۔ از حد جیسے بہرا پتھر یعنی بنایت آگندہ گوش (۸) کٹھور۔ کٹور۔ بے رحم ف

یہ بت پتھر کے ہیں تپتے ہوئے فولاد کے ٹکڑے کئے اِن کی پاشش نے شاعر کے ٹکڑے (پیچھے) (۹) ٹھس۔ غبی۔ کُند ذہن (۱۰) موٹھ۔ بے وقوف (۱۱) لفظ حقارت بجائے ہیچ۔ خاک۔ جیسے تم کیا پتھر سمجھو گے (۱۲) ثقیل۔ دیر ہضم (۱۳) کھاری بیٹی۔ سنگِ سینہ +

پتھر

(چونکہ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی میں بڑا صرف پڑتا ہے اِس وجہ سے عورتوں نے اُن کا نام ہی دھر کر پتھر رکھدیا شاید میرے آگے ابھی دو پتھر اور بیٹھے ہیں)

(۴) (۱) کنٹک۔ انجل۔ بنایت مُسک۔ جیسے پتھر کو جونک نہیں لگتی یعنی کنجوس نہیں پسیجتا +

پتھر برسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (لکھنؤ) سنگباری ہونا۔ اولے پڑنا ہ

وہ مقدر ہے جو اگلوں سینہ بسینے کی دُعا — برسیں پتھر اُس سر سے بالائے سر پڑیں (دبیر)

پتھر بنجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت سنگ دل ہو جانا۔ کٹھور پن اختیار کرنا (۲) بُت بنجانا + گنگ صمّ ہو جانا۔ بہرا بن جانا +

پتھر پانی ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت سنگدل آدمی کو رحم آجانا۔ بخیل کا فیاض ہو جانا ہ

ہماری آہ تیرا دل نہ نرما دے تو کیا تم ست — وگرنہ دیکھ آئینہ کو پتھر ہو گئے پانی (ناسخ)

پتھر پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سنگساری ہونا۔ پتھر برسنا (۲) آفت پڑنا۔ مُصیبت آنا۔ تباہی ہونا۔ شامت آنا۔ خُدا کا غضب نازل ہونا۔ (۳) کچھ نہ ہونا۔ حقیقت سے دُور ہونا یعنی سے دُور ہونا۔ صُورت ہی صُورت ہونا ہ

حرم کو ہم گئے یا بُتکدے کو — جہاں دیکھا وہاں پتھر پڑے ہیں (میر تقی)

(۴) حقارتاً کوئی بڑا کام ہونا۔ کام سُدھ ہونا۔ کام بننا۔ کامیابی ہونا جیسے جوانی میں کیا پتھر پڑتے تھے جواب بڑھاپے میں افسوس آتا ہے ہ

بڑھاپے میں کیوں فخر کرنے ہو بیجا — جوانی میں کیا خاک پتھر پڑے تھے (رسید)

پتھر پڑیں۔ ہ۔ دُعائے بد (عوام) غضبِ خُدا نازل ہو۔ آفت آئے۔ غارت ہو۔ مرٹ جائے۔ اُجڑ جائے (عو) میں جائے۔ خاک میں ملے۔ ناپید ہو

غیرت پہ بُلبلوں کی پتھر پڑیں کہ ہم نے — سو بار گُل کو ہنستے با دصبا سے دیکھا (مصحفی)

ہوا اُس بُت سے یارانہ جو ظالم دل کا پتھر ہے — پڑیں پتھر مقدر پر لگی ہے آگ پتھر سے (نامعلوم)

پتھر پڑیں اِس سمجھ پر۔ ہ۔ کلمۂ زجر۔ لعنت ہے اِس عقل پر۔ تف ہے اِس دانائی پر۔ مرٹ جائے یہ دانائی +

پتھر پسیجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتھر میں نمی آنا (۲) مُلایم ہونا پگلنا۔ رحم آنا۔ سخت دِل کا نرم ہونا۔ بخیل آدمی کا کچھ دینے پر آمادہ ہونا +

پتھر پھوڑا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) سنگ تراش۔ پتھر گھڑنے اور کاٹنے والا + روڑی کوٹنے والا (۲) کھنٹ بڑھئی۔ ہُدہُد مُرغِ سلیمان +

پتھر

پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا۔ یا۔ **پتھر کے تلے سے ہاتھ نکلنا**

ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی مُصیبت یا دقت سے نجات پانا۔ کسی اہم کام سے چھٹکارا حاصل کرنا۔ زبردست کی قید سے نکلنا ہ

اُبھرے ہوئے تولے شیشہ بنی اپنے دموں پر — نکلا ہے ترا ہاتھ جو پتھر کے تلے سے (انیس)

پتھر تلے کا ہاتھ۔ ہ۔ تابع فعل۔ مجبُوری اور بے اختیاری کا عالم ناچاری۔ بے بسی ہ

پتھر تلے کا ہاتھ ہے غفلت کے ہاتھ دِل — سنگِ گراں ہُوا ہے یہ خانہ خراب کا (مجروح) (ورد) دِل مرا اُس سنگ دِل کے ساتھ ہے — کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے (جرأت)

پتھر تلے ہاتھ آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مجبُور ہونا بے بس ہونا۔ زبردست کے پنجے میں پھنسنا مغلُوب ہونا +

پتھر چٹا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) ایک قسم کی گھاس جس کی مُلایم اور پتلی پتلی پتیاں ہوتی ہیں۔ مفید سنگِ مثانہ (۲) ایک قسم کا سانپ جو مٹی کی بجائے پتھر چاٹا کرتا ہے (۳) ایک قسم کی مچھلی جو اکثر تلوتی اور دریا کی چٹانوں سے لپٹی رہتی ہے (۴) کنجوس۔ کنٹک۔ بخیل (۵) صفت (۱) وہ شخص جو گھر کی چار دیواری سے باہر نہ نکلے۔ گھر گھسنا۔ گھر میں گھسا رہنے والا +

پتھر چٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پتھری لگانا۔ دھار تیز کرنا۔ مانج کھنا۔ چٹا لیتے نہیں خنجر کو پتھر آپ ریتی — رگڑتے ہیں گلے کو خاک پتھر فوج کرتے ہیں (جعفر)

پتھر چھاتی پر دھرنا یا۔ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ سخت صدمہ کی برداشت کرنا۔ صبر کرنا۔ زبردستی دِل کو روکنا۔ بنایت غم کھانا۔ چُپ ہو رہنا۔ مجبُور ہونا + تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ انگیز کرنا۔

پتھر ڈھونا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سخت مشقت کرنا۔ نہایت محنت اُٹھانا۔ جیسے بڑے گھر پڑیئے۔ پتھر ڈھو ڈھو مریئے۔ سنگ دِل بسکہ ہے میرے عشق میں ڈھونے پتھر — چشمہ سے چشمۂ کہسار کی روئے پتھر منظور (۲) عبث اوقات ضائع کرنا۔ ناحق محنت اُٹھانا ہ

نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہنچا — سدا عشق میں اُسنے پتھر ہی ڈھوئے (مصحفی)

شربتِ وصل سا شیریں کہ ہُوا خسرو سے — کوہکن جبل ہجر کے ڈھوئے پتھر (نکہت)

پتھر سا پھینک مارنا۔ یا۔ **بھیج مارنا**۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دُرشتی سے جواب دینا۔ اکھڑ پنے سے جواب دینا۔ بے سوچے سمجھے بُول اُٹھنا۔ مُنہ میں آنا سو کہہ بیٹھنا +

پتھر

پتھر سے سر پھوڑنا یا مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سر پٹکنا (۲) کوڑہ مغز کے ساتھ مغز مارنا۔ بے وقوف کو تعلیم دینا۔ نالائق کی تعلیم میں کوشش کرنا۔

پتھر کا چھاپا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ لیتھوگراف۔ وہ چھاپا جو کاپی اور پتھر کے وسیلہ سے چھاپا ہو۔ ٹائپ کا نقیض۔

پتھر کا دل یا کلیجہ۔ ز۔ صفت۔ سنگ دل، کٹھور دل۔ پیر حرم دل۔ پکا دل۔ سخت دل۔ بے اثر دل۔

ساس نکالتی نہیں لے بہت تن افسردہ ہیں ظلم سہتے سہتے پتھر کا کلیجہ ہوگیا (درد فتی)

اُٹھائے دیکھیے دن رات صدمے تیری فرقت کے کلیجا ڈھونڈتا ہوں اور پتھر ہے پتھر کا (م)

پتھر کلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کی چاپ دار بندوق۔ وہ بندوق جس میں چقماق لگی ہوتی ہے۔

پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ ہ۔ (محاورہ ہ) (۱) کنجوس کو رحم نہیں آتا۔ پیسہ نہیں خرچ کرتا (۲) بدوں کو نصیحت کا اثر نہیں ہوتا۔

پتھر کے تلے ہاتھ دبنا۔ ہ۔ فعلِ لازم مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ ناچار ہونا۔

دست بردار ہوں کیونکر پتھر کے نیچے سے دبگیا ہاتھ سیراب تو سے پتھر کے (جرأت)

پتھر کی چھاتی۔ ہ۔ صفت۔ سخت چھاتی۔ پکی چھاتی۔ مضبوط دل۔ بڑا حوصلہ۔ بڑا دل۔ بڑا جگر۔

داغ پر تو داغ جو کھاتا ہے قیس کیا تری پتھر کی چھاتی ہوگئی (قیس)

پتھر کی لکیر۔ ہ۔ صفت۔ نقشِ کالحجر۔ نقشِ نگیں۔ اَمٹ۔ مضبوط۔ مستحکم۔ پائیدار۔

سر دیجئے راہِ عشق میں پر منہ نہ موڑیے پتھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن کی بات (جرأت)

(مثل) رذیلوں کی دوستی پانی کی لکیر شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر۔

پتھر لڑھکانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتھر پھسلانا۔ فارسی میں غلطانیدنِ سنگ کہنا چاہیے (۲) کسی کی تباہی اور موت کا خواستگار ہونا۔

پتھر مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سنگسار کرنا (۲) مجنونانہ حرکت کرنا۔

پتھر مارے موت نہیں۔ ہ۔ (کہاوت) نہایت سخت جان آدمی یا جانور کی نسبت بولتے ہیں یعنی اسے کسی طرح بھی موت نہیں۔

پتھر پھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پرانا محاورہ ہے) سنگ دل کو رحم دل بنانا۔ کٹھور کو بر سرِ رحم لانا۔ مُشک سے فیض اُٹھانا

پتھر

کنکر سے کچھ لینا۔

رقت آئی مدبر سے جاں پتھر کو کیا اُس کی چوٹ سے پتھر دانش)

ہو جو پتھر کوئی کیا اُس کی چوٹ سے پتھر دانش)

پتھر نہیں پگھلتے۔ ہ۔ (کہاوت) سنگ دل رحم دل نہیں ہوتے۔ کٹھور کو رحم نہیں آتا۔ معشوق عاشق پر ترس نہیں کھاتا۔

نرم کیونکر ہو خدایا وہ بتِ سنگیں دل آجنگ ہو نہیں دیکھے پگھلتے پتھر (نکت)

پتھر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سخت ہونا۔ نہایت منجمد ہونا (۲) جمادی ہونا۔ اچل ہونا (۳) نہایت بہرا ہونا۔ بُت بن جانا۔ چپ اور خاموش ہونا (۴) کٹھور۔ کٹر اور سنگ دل ہونا۔ بے رحم ہونا (۵) نہایت اندھا ہونا (۶) بیکار۔ نکما ہونا۔

پتھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پتھر ہو جانا۔ پتھر بنجانا (۲) سخت ہو جانا۔ ٹھٹھر جانا (۳) متحیر ہونا۔ حیرت میں رہنا (۴) جب آنکھ کی نسبت کہتے ہیں تو مرتے وقت بینائی چشم زائل ہو جانے سے مُراد ہوتی ہے۔

پتھراؤ۔ ہ۔ حاصل بالمصدر۔ سنگباری۔ پتھر برسانا۔

پتھراؤ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کثرت سے پتھر چلانا۔ سنگباری کرنا۔ سنگ زنی کرنا۔

پتھروٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پتھر کی کونڈی یا سنڈولا۔ اس سے چھوٹے کو پتھروٹی کہتے ہیں۔

پتھری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) سنگریزہ۔ سنگ مثانہ۔ وہ سخت مادہ جو مثانہ میں جمکر منجمد ہو جاتا اور پیشاب کرتے وقت بڑی تکلیف دیتا ہے (۲) چقماق چکمک پتھر (۳) اُسترہ وغیرہ تیز کرنے کا پتھر سِلی (۴) سنگدان جو اکثر پرندوں کے پیٹ میں ہوتا ہے اور اسمیں وہ پتھر کے ٹکڑے یا کنکر وغیرہ اگر ہضم ہوتے ہیں جو وہ دانہ کے ساتھ کھا جاتے ہیں۔ (۵) کسوٹی جسپر سونا کسکر دیکھتے ہیں۔

پتھیلا۔ ہ۔ صفت۔ سنگ آمیز۔ پتھر کا ملا ہوا۔ پتھر کا۔ کنکریلا۔

پتھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندی) تھپنا۔ گوبر کے اُپلے بنانا۔

پتھیرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔

پتی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا پتا۔ کونپل (۲) سبزی۔ بھنگ (۳) حصہ پہری۔ چندہ (۴) شرکت (۵) انب۔ ڈاک۔ اسٹیشل فارم فلاں (۶) دھات کی پتری (۷) ایکے کے اُوپر کا چھلکا جسے گی بھی کہتے ہیں۔

پتی دار۔ ز۔ اسمِ مذکر۔ حصہ دار۔ شریک۔

پٹا

پٹی ۔ ہ اِسمِ مؤنث ۔ ایک بیماری کا نام جو خون کے جوش کھانے سے دفعتہً دو ورڑوں کی شکل میں جسم پر ظاہر ہوتی ہے اور اُس کے سبب تمام بدن میں نہایت خارش ہونے لگتی ہے چونکہ یہ صفراوی مادہ ہے اِسلئے اِس نام سے موسوم ہُوا +

پتی اُچھلنا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ پتی کا مرض ہونا ۔ بدن پر دورے پڑکر خارش ہونے لگنا +

پتی ۔ ہ اِسمِ مذکر ۔ (ہندو و عو) خاوند ۔ مالک ۔ آقا ۔ خسم ۔ شوہر میاں ۔ سوامی ۔ بھرتا +

پتی برتا ۔ ہ اِسمِ مؤنث (پتی + برتا) خاوند کی سیوا کرنے والی ۔ خاوند کی خدمتگزار (ر) پاکدامن عفیفہ ۔ باعصمت + پارسا +

پتیانا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ (۱) اِعتبار کرنا ۔ بھروسا کرنا (۲) خاطر میں لانا ۔ خیال میں لانا +

پتے پر آنا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ کسی نشان سے تلاش کرنا کسی نشان کے موافق کھوج لگانا ۔

خط غائب لیکے وہ ہوائی پتا ہوئی اور پتے پر آئی (گلزار اسیم)

پتے پر پہنچنا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ دیکھو پتے پر آنا) +

پتے کی سُنانا یا کہنا ۔ ہ فعلِ مُتعدی (۱) کان تلے کی کہنا ۔ بھید کی کہنا ۔ چُبھتی ہُوئی کہنا + عیب کھولنا ۔ راز فاش کرنا ۔ کھری کہنا ۔ سُنائی میں سے بھی اُس کو پتے کی کچھ نہیں بنی نہ بات بگڑ کر دس شہزار آیا (دیکھو) وہ یہ فرماتے ہیں پھر سے پتے کی ٹھکر ہو گیا آج مجھے نشہ صبا جھٹ پٹ (دیکھو) (۲) ٹھکانے کی کہنا ۔ ٹھیک کہنا ۔ موقع کی کہنا ۔

نامہ بر یہ تو کہی بات پتے کی تو نے ذکر اُس بزم میں ہتا ہے اکثر اپنا (دیکھو)

پتے لے ڈالنا ۔ ہ فعلِ مُتعدی (عوام) ستا مارنا ۔ نہایت دق کرنا ۔ جان مارنا ۔ ناک میں دم کر دینا +

پتیلا ۔ ہ صفت ۔ پتلا ۔ باریک ۔ سفت کا نقیض ۔ باریک چھر چھرا چھدرا بُنا ہُوا ۔ جھوٹا ۔ غفص کے برعکس +

پتیلا ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ بڑے مُنہ کا دیگچہ ۔ تانبے کا کھلے مُنہ کا دیگچہ + (نوٹ) فارسی میں پاتلہ یا پاتیل عموماً ہر ایک دیگ کو کہتے ہیں مگر اُردو والوں نے ایک خاص وضع کی بڑی دیگچی کا نام پتیلا رکھ لیا ہے) +

پٹا

پتیلی ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث ۔ پتیلا کی تانیث ۔ دیکھو +

پٹ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) کواڑ ۔ تختہ (۲) چت کا نقیض ۔ اوندھا ۔ واتڑوں (۳) ہندو) پردہ ۔ نقاب ۔ آڑ ۔ گھونگٹ جیسے پٹ ڈالنا ۔ یعنی گھونگٹ کرنا (۴) کسی چیز کے گرنے کی آواز (۵) فوراً ۔ تُرت ۔ جلد جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ ۔ چٹے کھو پٹ ٹک جائے +

پٹ بھیڑنا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ کواڑ بند کرنا ۔ دروازہ مقفل کرنا +

پٹ پڑنا ۔ ہ فعلِ لازم (۱) اوندھا پڑنا (۲) تلوار یا پنجہ کا پہلو کے بل پڑنا ۔ ہتھیار کا کارگر نہ ہونا ۔ جیسے تلوار تو پٹ پڑی پنجے نے کام کیا +

پٹ کھولنا ۔ ہ فعلِ لازم (۱) دروازہ کھولنا (۲) گھونگٹ اُٹھانا ۔ نقاب ہٹانا (ہندو)

پٹ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ پاٹ کا مخفف ۔ سنگھاسن ۔ تختِ سلطنت +

پٹ رانی ۔ ہ اِسمِ مؤنث ۔ مہارانی ۔ ملکۂ زمانی ۔ ملکہ پہلی اور بیاہتا رانی +

پٹا ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث و مذکر ۔ ایک سپہگری کے فن کا نام جسمیں پھری اور گدکے سے دو آدمی کھیلتے ہیں +

پٹا بازیا ۔ پٹے باز ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) پٹا کھیلنے والا ۔ لکڑی باز (۲) ایک کھلونے کا نام بھی ہے جو ہلانے سے پٹا کھیلتا ہے نٹ

پٹا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) کتے یا بلی کا گلوبند جو چمڑے یا بانات کا ہوتا ہے ۔ قلادہ (۲) قانون ۔ وہ دستاویز جو کاشتکار مالک زمین کو اِجارہ کی بابت لکھ دیتا ہے نیز ٹیکہ داری کی ہر قسم کی دستاویز وسند (۳) پوربی) پٹا ۔ سر کے بڑے بڑے بال جو اکثر آدمی خوبصورتی کی غرض سے اِدھر اُدھر چھوڑ دیتے ہیں ۔ دہلی میں ہر ایک پہلو کے بالوں کو پٹھا اور سب کو ملا کر پٹے کہتے ہیں (۴) ہندو) پٹڑا ۔ تختہ ۔ چنانچہ اُس رسم کو جو پھیروں کے وقت ہوتی ہے اور جسمیں دُولہا کا پٹڑا دُلہن کے نیچے اور دُلہن کا دُولہا کے نیچے بچھا دیتے ہیں پٹا پھیر رہتے ہیں (۵) کامدار جوتی کا وہ کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جو اُپر کام بنا ہُوا ہوتا ہے (۶) کرایہ ۔ محصول اُگانے کا دستور العمل (۷) گنوار) دوپٹہ ۔ اوڑھنا ۔ رِدپٹہ + کربانڈھنے کا کپڑا +

پٹکا ۔ ہ ۔ قانون) چمڑا اس ۔ چمڑا اس کا سلا ہُوا کپڑا جو کمر میں

پٹا

یا کمر میں ڈالا جائے (۹) پیٹی۔ کمر کسنے کا چمڑا (۱۰) گنوار) حق الخدمت۔ کرکسین کا نیگ جو بوقتِ شادی سمدھیوں سے دِلوایا جائے +

(دیہات کے اکثر ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب اُن کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو نرخ پیدائش سے نائی۔ دھوبی۔ بھنگی۔ کمہار۔ منہیار۔ کہار وغیرہ ٹہل کرنے والوں کو مزدوری دینا بند کر دیتے ہیں مگر جب اُس لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو سمدھیوں سے اِن سب کی اُجرت دِلواتے ہیں جسے اُن کی اصطلاح میں پٹّا چکنا یا چُکانا کہتے ہیں اِس میں دُولھا والوں کا سیکڑوں روپیہ صرف ہو جاتا ہے) +

پٹّا اُتارنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ چمڑا اس چھین لینا۔ پیٹی لے لینا۔ سپاہی یا چپراسی کو برطرف کرنا +

پٹّا پھیر۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (ہندو) شادی کی اخیر رسم جس میں دُولھا دُلہن کا پیٹرا بدلا جاتا ہے +

پٹّا تڑانا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) رسّی تڑانا۔ زنجیر تڑانا۔ پتے توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا (۲) بازاری) آزادی چاہنا۔ مخلصی چاہنا + مفرور ہونا یا فرار ہونے کا ارادہ کرنا +

پٹاپٹ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ بوندوں یا پھلوں کے متواتر زمین پر پڑنے کی آواز۔ کسی چیز کو لگاتار مارنے کی آواز +

(اصل میں یہ پٹ پٹ تعاقبِ اتصال کے آجانے سے متواتر کے معنے ہوگئی اور جوڑوں کے مارنے کی آواز کو بھی کہتے ہیں جیسے لڑکیاں کھیل میں کہتی ہیں "لیکم پٹاپٹ ڈوں") +

پٹاپٹی کا پردہ۔ ف۔ اِسمِ مذکّر۔ وہ پردہ جس میں رنگ برنگ کے پھول پتے یا سمور بنے ہوئے ہوں +

پٹاپٹی کی گوٹ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (عو) رنگ برنگ کی گوٹ جسمیں سنگھاڑے سے بنا کرسی دیتے ہیں +

پٹاخا۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) پٹاکا۔ ایک قسم کی آتشبازی (۲) بندوق کی ٹوپی (۳) صفت۔ (عو) وہ چنچل عورت جو بیچ میں بول اُٹھا کرتی ہے + چالاک۔ طرّار۔ فرّار۔ خوب بولنے والی۔ چھبیلی۔ خوش آواز۔ تڑاق پڑاق بولنے والی (۴) نوعمر و نوخیز چنچل معشوق۔ چنچل اور چُلبلا معشوق +

پٹاخ سے بولنا۔ ف۔ فعلِ لازم (عو) طراری سے بولنا۔ کڑکے

پٹخ

کی آواز سے بولنا + جھٹ بول اُٹھنا +

پٹارا۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ ایک قسم کا ڈھکنے دار بانس وغیرہ کا ٹوکرا اسمیں چمڑے سے منڈھا ہو یا سادہ۔ مثلِ جامہ دانی۔ گلٹا وغیرہ +

پٹاری۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) چھوٹی سرپوش دار بانس کی ٹوکری (۲) پاندان چاپان رکھنے کا رسّی یا پہنچی برتن (۳) انگور کی قسم۔ انگور رکھنے کی لکڑی کی بنی ہوئی پٹاری +

پٹاری کا خرچ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر (عو) (۱) پاندان کا خرچ۔ وہ روپیہ جو پان کھانے کے واسطے دیا جائے۔ وہ ماہوار روپیہ جو پاندان کے خرچ کے واسطے دُولھا کی طرف سے بوقتِ نکاح مقرر کیا جائے۔ (۲) اوباش) خرچی۔ زنا کی اُجرت +

پٹاس۔ اِنگلش (potash) اِسمِ مذکّر۔ ایک آتش انگیز مرکب کا نام جس سے پٹاخے وغیرہ بناتے ہیں +

پٹاک۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ پھل وغیرہ کے درخت سے گرنے کی آواز پٹ سے گرنے کی صدا + از خود گر پڑنے کی آواز۔ ہلدی لگی نہ پھٹکری ہو پٹاک سے آپڑی +

پٹاکا۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ دیکھو (پٹاخا) +

(اہلِ دہلی آئے کاف کو اکثر خا سے مبدل کر لیتے ہیں۔ جیسے چکنا اور چٹنا۔ چٹاک اور چٹاخ چٹکنا اور چٹخنا وغیرہ) +

پٹانا۔ ف۔ فعلِ متعدّی (ہندو) (۱) وصول کرانا۔ پٹوانا۔ بصولانا۔ تحصیل کرانا (۲) پورب) آب پاشی کرنا۔ بکانا۔ سینچنا (۳) پوشش کرانا۔ چھوانا۔ چھت ڈلوانا (۴) جب معاملہ کے ساتھ کہیں گے تو وہاں سودا بٹانا۔ معاملہ ٹھیک یا فیصل کرانا یہ معنی ہونگے +

پٹاؤ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) پوشش۔ کڑی۔ تختہ (۲) آب پاشی (۳) الحد کی پوشش۔ قبر کے اُوپر کی پوشش +

پٹ پٹ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ متواتر گرنے کی آواز۔ تڑتڑ۔ پٹاپٹ +

پٹ پٹ بولنا۔ یا۔ **زبان چلانا۔** ف۔ فعلِ لازم (عو) تڑاق پڑاق بولنا۔ جلد جلد بولنا +

پٹپٹانا۔ ف۔ فعلِ لازم (عو) حسرت اور افسوس کرنا +

پٹپٹر۔ ا۔ اِسمِ مؤنث (۱) وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ہر سال ڈوبتی اور خشک ہو جانے پر قابلِ زراعت ہو جاتی ہے۔

پچ

(۲) وُہ میدان جہاں گھاس درخت اور پانی تک نہ ہو ویرانہ جگہ بیاباں (۳) اُستوی۔ چوپٹ۔ برابر۔ ہموار۔ مسطح +

پٹخارنا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (عوام) پیٹنا۔ کوڑے لگانا۔ دھکانا پھٹکارنا +

پٹخنا۔ و۔ اِسمِ مُذکّر۔ پٹکنا۔ گدا کا۔ بھدا کا۔ بھدکنا کُشتی میں زمین پر دے مارنے کی آواز +

پٹخنا دینا۔ یا۔ سُنانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ بھدکنا دینا۔ زمین پر زور سے دے مارنا۔ گدا کا دینا +

پٹخنا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پچھاڑنا۔ زمین پر دے مارنا۔ بھدکنا دینا (۲) سُوجن یا ورم کا کم ہو جانا + پچکنا۔ بیٹھنا +

پٹخنیاں کھانا۔ و۔ فعلِ لازم پچھاڑیں کھانا۔ لوٹنیاں کھانا گر گر پڑنا (جب بعض صِغار بچے مچلتے ہیں تو وُہ یا جس کے سر پر بھوت پریت آتا ہے وُہ ایسی حرکتیں کرتا ہے) +

پٹڑا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) تختہ (۲) چھوٹی سی چوکی جس کے پائے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اکثر عورتیں اُس پر بیٹھ کر کھانا پکاتی یا نہاتی ہیں (۳) میٹر اپٹیلا۔ ہنکا سہاگا۔ ایک پُرکار لکڑی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے واسطے کھیت میں پھیرتے ہیں (۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا تختہ یا سِل +

پٹڑا پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) میٹرا پھیرنا (۲) صفایا کر دینا۔ لُوٹ لینا۔ دولت کو برابر کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا +

پٹڑا کر دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا جیسے قحط نے پٹڑا کر دیا۔ مار کے پٹڑا کر دیا +

پٹڑی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) تختی۔ چھوٹا سا تختہ (۲) پٹی۔ نوح (۳) روش چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک جس پر گھاس بو دیتے ہیں (۴) نہر کا کنارہ (۵) کپڑے کے اُوپر کی چوڑی لکیر (۶) وُہ چاندی یا تانبے کی تختی جس پر کچھ تعویذ وغیرہ کھُدوا کر گلے میں ڈالتے ہیں (۷) سونے یا چاندی یا لاکھ کی چوڑی چوڑی جسے چھلا بھی کہتے ہیں (۸) ران چُنانچہ پٹڑی جمانا میں یہی معنی ہیں (۹) کھپریل کا کھپرا جس پر نباں رکھتے ہیں +

پٹڑی جمانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ گھوڑے کے زین پر رانیں جمانا ہ

پچ

قابو میں کس کے تو سنِ ایام آسکا اِسپر کوئی سوار نہ پٹڑی جما سکا (ناسخ)

پٹس۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (پورب) پٹن۔ ماتم۔ کہرام +

پٹکا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) پیٹی کمر بند (۲) وُہ دوپٹہ یا رُومال جو اکثر سوا کمر سے باندھ لیتے ہیں۔ کمر بیچ ہ

لباسِ فاخرہ پر کیوں نہ ہو اُسے اغماض مُنہ سے ہے آنکھوں کی پٹی بنا رسی ٹپکا رہے

(۲) خشتی دیواریں چُونے کی پٹی یا پتھر کی چُنائی میں اینٹوں کی پٹی۔

پٹکا پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (ہندو) کمر میں ہاتھ ڈالنا۔ دامن پکڑنا دامنگیر ہونا + روکنا۔ مُزاحم ہونا۔ تعرّض کرنا +

پٹکار۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (زمیندار) ایک قسم کی گاؤدُم رسّی یا کوڑا جو کھیت سے چڑیوں کے اُڑانے میں کام دیتا ہے +

پٹکنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو پٹخنا (گرانا۔ زمین پر دے مارنا ہ

جگ پٹکے ہی دیتی ہے تو دِل پھینکے ہی دیتا ہے تُمہارے گھر ٹھکانا کون سا ہر بے سہارے کا (نامعلوم)

پٹکنا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ دیکھو پٹخنا

پٹکی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (عو) (۱) آفت بغضب۔ قہرِ خُدا (۲) ناگہانی موت۔ مرگِ ناگہانی۔ اور کبھی صرف موت (۳) آلن۔ وُہ بیمار یا آتما جو شور بہ گاڑھا کرنے کے واسطے اکثر ساگ یا سالن میں ڈالتے ہیں۔ اِس معنی میں یہ لفظ صرف ہندوؤں میں بولا جاتا ہے چُنانچہ گھر کی پٹکی باسی ساگ میں یہی معنے ہیں +

(مؤلفِ نجم الامثال نے جو لکھا ہے کہ سنسکرت میں پتے کے دونے کو پٹکی کہتے ہیں ہمیں اِس کی تصدیق کہیں نہیں ملی حالانکہ ہندی اور سنسکرت کو ہم نے بھی تلاش کیا شاید اُنہوں نے کہیں سُنا ہو) +

پٹکی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو)۔ (۱) غضبِ خُدا نازل ہونا۔ آفت آنا + صدمہ پہنچنا +

(دُعائے بد کی جگہ اکثر اوقات اِس کا استعمال ہوتا ہے ہ

اقرار جو سُن کر کہ پڑے دِل کو قرار پٹکی پڑے مدام کے انکار پر تجے (مصحفی)

(۲) غارت ہونا۔ ناپید ہونا۔ مرنا۔ موت آنا۔ ناگہانی موت آنا ہ

لی چُپکے سے جبکہ میں نے اُس کے چٹکی بولا کہ پڑے جان پہ تیرے یہ پٹکی

پھر دانت تلے کُتے کے ناخن کو کیا بس چلے اب آشنائی ہو مؤنث کی

پٹکم ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چت پٹ ہونا۔ اندھا ہونا +

پٹکی لگانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (عو) گنّے بونا گنّے کی کاشت کرنا۔ گنّے کی

پٹن

پٹن ۔ ف ۔ پڈریوں کا زمین میں دبانا +

پٹن ۔ ف ۔ اسم مذکر (لاکھن) گھاٹ ۔ آبادی بستی جیسے پاک پٹن ۔ پیران پٹن ۔ بلاول پٹن ۔

پٹن ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ماتم ۔ کہرام ۔ رونا ۔ پیٹنا +

پٹنا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) مار کھانا (۲) اسم مذکر ۔ پنجاب ۔ ہندو ۔ سیاپا ۔ ماتم کہرام گریہ وزاری ۔ آہ و نالہ (۳) ناگوار خاطر گراں خاطر کام ۔ وہ کام جو دل کو نہایت ناگوار گزرے (۴) بیان مصیبت

پٹنا ۔ جیسے ستار تیسی پٹنا چلا جاتا ہے ۔ روز روز کا پٹنا کون سنے)

پٹنا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) پوشش ہونا ۔ چھایا جانا (۲) وصول ہونا ۔ ہاتھ لگنا (۳) پورب) آبپاشی ہونا ۔ زمین کا سیراب ہونا (۴) قسمت ٹھیرنا ۔ بخت کھلنا ۔ ملے ہونا ۔ جیسے سودا پٹنا ۔ معاملہ پٹنا (۵) بھرنا ۔ اٹنا جیسے بازار آموں سے پٹ گیا ۔ کثرت اور فراوانی کے موقع پر بولتے ہیں

پٹو ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا اونی کپڑا مثل لوئی اور کمبل (سنسکرت میں پاٹ ۔ ہندی ۔ ریشم کو کہتے ہیں اسی سے یہ لفظ نکلا ہے) (۲) بارانی ۔ برساتی +

پٹو ۔ ف ۔ صفت ۔ پچانے والا ۔ مار کھانے والا ۔ پٹیل ۔ دبیل ۔ دل کا بودا (یہ لفظ لڑائی کے پرندوں کے حق میں بولا جاتا ہے ۔ جیسے پٹو بلبل شیر مرغ وغیرہ)

پٹوا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ریشم کا کام کرنے والا ۔ علاقہ بند ۔ زیور میں ریشم وغیرہ کے ڈورے ڈالنے والا ۔ بلنے والا +

پٹواری ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ محاسب دیہ ۔ گاؤں کی زمین کا حساب رکھنے والا +

پٹوانا ۔ ف ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو پٹنا (۲) ، (۲) قرضہ چکوانا (۳) بھنانا وصول کرنا جیسے ہنڈی پٹوانا +

پٹوانا ۔ ف ۔ پٹنے کا متعدی ۔ مار کھلوانا ۔ ضرب لگوانا ۔ (۲ ۔ ع) رلوانا ۔ جھکوانا ۔ چھڑانا + ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ ناک میں دم کرنا +

پٹہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (دیکھو پٹا نمبر ۲ و ۹) +

پٹہ خانگی ۔ ف ۔ اسم مذکر (قانون) رجسٹری کا پٹہ +

پٹہ میعادی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ دستاویز جو کسی خاص زمانے تک لکھی جائے +

پٹھ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) آہن ۔ پٹھا ۔ چکنائی ۔ خوشبو یا کسی چیز کا

پٹھا

پٹھا ۔ ف ۔ بلاؤ (۲) قصاب) گائے بکری وغیرہ کی پٹھے کا گوشت جو دم سے اوپر کی طرف ہوتا ہے +

پٹھ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ نوجوان بکری ۔ وہ جوان بکری جو ابھی تک بیائی نہ ہو +

پٹھا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جانور کا چوتڑ ۔ علی الخصوص گھوڑے کا چوتڑ ۔ سرین اسپ (۲) چابک سوار) اظہار تعداد اسپ کے واسطے جیسے فی پٹھا کیا لوگے ۔ سو روپیہ پٹھا دو گے +

پٹھا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) عصب ۔ پٹے +

(بعض لوگوں نے اس کے معنے رگ اور نس کے بھی لکھے ہیں مگر درحقیقت دونوں میں بڑا فرق ہے رگ تو وہ نلی ہے جس میں خون دورا کرتا رہتا ہے اور پٹھا وہ سوت کی مانند باریک تار یا اس سے موٹا اور پٹھا ریشہ دار زردی لئے ہوئے سفید قسم کا ہوتا ہے جس کے وسیلے سے بدن کے اعضا شکڑتے پھیلتے اور کھچتے ہیں اکثر لوگ پٹھے کو رگ کہتے ہیں اسکا استعمال کرتے ہیں اس کی بندش نہایت مضبوط اور پکی ہوتی ہے)

(۲) نوعمر ۔ نوخیز ۔ نوجوان + اَدنت ۔ پاٹھا (۳) انسان یا حیوان کا جوان بچہ ۔ چوپاؤں میں گھوڑے کے بچے کو ۔ پرندوں میں کبوتر یا اُلو اور مرغ وغیرہ کے چوجہ کو حشرات الارض میں کالے سانپ کے بچے کو اکثر پٹھا کہتے ہیں ؎

بلبل کے تو ہوش اُڑتے ہیں جب دیکھتے ہیں ۔ کیا لیگا موٹے شکار کا پٹھا وہ صیاد (۴) چوڑا لمبا پتا جیسے گیکوار یا تسا گو اور گھاس وغیرہ کا پٹھا ؎

برق آوہ جگر ہے مری ذرکو دکھا داں ۔ چھوٹیگی نہ خرمن میں ایک جار کا پٹھا ؎

(۵) پہلوان کا شاگرد جیسے فلاں پہلوان کا پٹھا خوب لڑا (۶) نوعمر پہلوان ۔ جوان پہلوان (۷) دفتریں ۔ کتاب کی پتلی جلد ۔ ملمٹ کا کاغذ جو کتاب کی محافظت کے واسطے اس کے اوپر لگا دیتے ہیں ۔ گوز ؎

نہ کیوں ہو پانی پانی رشک سے دیوان سیابی کا ۔ کہ پٹھا ہو گیا گل خار اس رشک کتابی کا (حکمت)

(۸) اطلس یا ساسن لیٹ وغیرہ کی چوڑی چوڑی گوٹ پر جو گوکھرو وغیرہ کی توئی سی بنا کر کرتی یا دوپٹہ وغیرہ پر ٹانک دیتے ہیں اسے بھی پٹھا کہتے ہیں (۹) وہ چوڑی پٹی جو اکثر چوڑیوں کے بیچ میں عمدتیں پہنتی ہیں (۱۰)

پٹھا

وغیرہ کا پتا جسے مُنہ میں رکھکر بجاتے اور اُس سے طرح بطرح کے جانوروں کی بولی بولتے ہیں (۱۱) سر کے بال جو اِدھر اُدھر چھوٹے رہتے ہیں ہر ایک پہلو کو پٹھا کہتے ہیں۔ دیکھو (پٹّا) ۵

جس نے یہ اُس بُت کافر کے بنائے پٹھے ہاتھ ہو جائے مُدام اُس نائی کا اُستاد (۱۲) شاخ۔ قاش۔ پھانک۔ جیسے گرنک کا پٹھا +

پٹھان۔ ۵۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) افغان مُسلمانوں کی مشہور چار قوموں میں سے ایک ذات کا نام +

(چونکہ کابل میں یہ لوگ سب سے زیادہ ہیں اور اُسی طرف سے ہندوستان میں آئے اِس سبب سے اکثر کابلیوں کو بھی خان یا پٹھان کہتے ہیں۔ تاریخ فرشتہ میں لکھا ہے چونکہ اہلِ اسلام ہمراہی سلاطین نے جو اکثر ہندوستان کے افغانستان تھے افغانانِ سُوری کے زمانہ میں پٹنہ میں سکونت اختیار کی اِس سبب سے پٹھان مشہور ہوئے۔ لیکن سنسکرت کی کتابوں سے یہ پایا جاتا ہے کہ کرُتبان راجپُوتوں کی ایک قوم تھی جو قندھار اور نواح کابل و پشاور وغیرہ میں آباد تھی وُہی قوم مُسلمان ہوکر پٹھان کہلائی) +

(۲) سپاہی۔ جنگی مُلازم۔ جیسے تیر و تفنگ کا پٹھا (۳) صفت خونخوار۔ جلّاد۔ لڑاک +

پٹھانا۔ ۵۔ فعلِ متعدی (پُورب) بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ ارسال کرنا +

پٹھو بلّا۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث۔ مُرکّب از پٹھو + ملنا) پُشت کا کپڑا انگرکھے یا کوٹ وغیرہ کا وُہ حصّہ جو پیٹھ پر رہتا ہے۔ انگرکھے کی پیٹھ +

پٹھوُ۔ ۵۔ اِسمِ مُذکّر (۱) مَدد گار۔ مُعاون۔ پُشت پناہ (۲) ہر وقت ساتھ رہنے والا پیچھا لادُم چھلا۔ پچھ لگو۔ پچھ لگا (۳) ایک فرضی آدمی جو بچے کھیل میں اپنے پیٹ میں فرض کر لیتے ہیں مثلاً ایک طرف کے گروہ میں چار لڑکے ہیں اور دُوسری طرف صرف تین تو اُن میں سے ایک لڑکا اپنے پیٹ میں پٹھو فرض کرکے دُوسری طرف بھی چار ٹھیرا لیگا اور اپنی بدی بھگت کر اُس پٹھو کے عوض بھی کھیلیگا) +

پٹھوال۔ ۵۔ اِسمِ مُذکّر۔ (نقب زن) پُشتی پر رہنے والا۔ مددگار ساتھی۔ رفیق۔ وُہ مضبوط اور بہادر آدمی جو نقب زنوں کے پیچھے نقب کے مُنہ پر اُن کی مدد کے واسطے کھڑا رہتا ہے۔

پٹی

(اصل میں پٹوال تھا یعنی پیچھے پر رہنے والا) +

پٹھوڑہ۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث۔ (پُورب) (۱) مُرغی کی پٹھ۔ چوزہ (۲) بکری کی پٹھیا۔ وُہ نوجوان بکری جس کے بچہ نہ ہُوا ہو +

پٹھوری۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث (پُورب) دیکھو (پٹھوڑہ) +

پٹھوں میں لیٹھنا۔ یا۔ گھُسنا۔ ۵۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنے رگ و پے میں سرایت کرنا (۲) اصطلاحی) ہمدم و ہمراز بننا پیٹ میں گھُسنا۔ دلی اور باطنی دوست بننا۔ گہری دوستی کرنا۔ گاڑھا دوست بننا (۳) دُشمن کے دل میں گھر کرنا۔ دل میں جگہ کرنا +

پٹھے۔ ۵۔ اِسمِ مُذکّر۔ (پٹھا کی جمع) (۱) سر کے دو طرفہ بال (۲) اعصاب (۳) جوار یا باجرے کے پتے وغیرہ۔ جیسے جوار کے پٹھے باجرے کے پٹھے وغیرہ (۴) لڑکے اپنے برابر کے لڑکے کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں جیسے آؤ پٹھے بیٹھو۔ پٹھے (۵) نوجوان۔ نوعُمر +

پٹھی۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث (ہندُو) بھیگی ہوئی۔ دھوئی دال کو جو پیس لیتے ہیں اُسے پیٹھی یا پٹھی کہتے ہیں +

پٹھیا۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث (۱) بکری کا مادین بچہ۔ کٹیا۔ بچھیا۔ گائے بھینس کا مادین جوان بچہ جب تک کوئی بچہ نہ جنی ہو۔ کٹھیا۔ (۲) نوعُمر لڑکی۔ نوخیز لڑکی (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ۵۔ فعلِ لازم (بازاری) قریب نہ آنے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا یا لگ نہ لگنا + گھوڑے کا اپنے اُوپر سوار نہ ہونے دینا +

(شریر گھوڑے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

پٹی۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) حصّہ۔ بھاگ۔ ٹکڑا (۲) گانو کا چھوٹا حصّہ۔ قطعِ زمین۔ تھوک کے خلاف + گاؤں یا کسی زمین کا وہ بڑا حصّہ جس میں کئی حصّے شامل ہوں (۳) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کی چوڑی اور لمبی وضعی (۴) سر بندہ قصابہ (۵) ایک قسم کی بندش۔ دستار (۶) ایک قسم کی شیرینی کی گلیں (۷) زمینداری کا چوتھائی حصّہ۔ گانو کی چوتھائی (۸) پلنگ کا بازو۔ چارپائی کے پہلو کی لکڑی ۵

پٹی

کوئی پٹی پہ سر پٹخنے لگا کوئی حسرت سے مُنہ کو تکنے لگا (شوق)

(۹) لنگ۔ صف۔ تطار۔ (۱۰) گھوڑے کی لمبی اور سیدھی دَوڑ۔ طولانی دَوڑ (۱۱) تیل یا گوند اور پانی کے ذریعہ سے جو بالوں کی سطح بنا کر ماتھے پر جماتے ہیں اُسے بھی پٹی کہتے ہیں (۱۲) تختی۔ لَوح۔ (۱۳) سبق۔ لیسن + فریب کا سبق۔ فریب + ترغیب (۱۴) زخم بند وُہ کپڑا جو زخم یا فصد پر باندھا جاتا ہے۔ بندھن۔ بندش (۱۵) کاغذ کی وہ رنگین دھجی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں (۱۶) پنڈلیوں پر لپیٹنے کا چوڑا بُنا ہوا اُونی یا سُوتی فیتہ نما کپڑا +

پٹی آنکھوں پر باندھنا ۔۔ فعلِ لازم چشم پوشی و بیمروّتی کرنا۔ اغماض و بے پروائی کرنا۔ بے لحاظ ہونا +

پٹی باندھنا ۔۔ فعلِ متعدی۔ زخم یا آنکھ وغیرہ پر کپڑے کی پٹی باندھنا۔ بندھن باندھنا +

پٹی پڑھانا ۔۔ فعلِ متعدی (۱) سبق دینا (۲) بہکانا۔ ورغلانا۔ اپنے مطلب کا سبق پڑھانا (۳) نصیحت کرنا۔ تعلیم کرنا +

پٹی تلے کا ۔۔ اِسمِ مذکر (عو) (۱) ادنیٰ۔ حقیر۔ ذلیل۔ کم رُتبہ جیسے کیا وہ تیری پٹی تلے کا ہے جو تُو اُسے جھڑکتا ہے (۲) نہایت مقرب۔ رفیق۔ ہمدم۔ دم کا ساتھی۔ مونس۔ سب سے زیادہ عزیز جیسے یہ تو ہی تو پٹی تلے کا ہے کہ سارا سودا انجھی کو کھلا دُوں +

پٹی تلے کی ۔۔ اِسمِ مؤنث (بحالتِ تانیث) دیکھو پٹی تلے کا +

پٹی دار ۔۔ اِسمِ مذکر (قانون) گانو کا شریک۔ یا گانو کی تھوڑی سی زمین کا مالک ۔ اسامی دار۔ پٹی کا مالک +

پٹی داری ۔۔ اِسمِ مؤنث۔ (قانون) تھوک داری۔ مشترکہ مورثہ کا حصہ

پٹی دینا ۔۔ فعلِ متعدی (۱) دم جھاڑ دینا۔ دھوکا دینا (۲) گھوڑے کو لمبا دوڑانا +

پٹی وار ۔۔ ا۔ تابع فعل (قانون) حصّہ رسد۔ حصّہ کے موافق +

پٹیا ۔۔ اِسمِ مؤنث (ہندو اسل) پتھر کا چوکا تختۂ سنگ۔ پٹان +

پٹیاں جانا ۔۔ فعلِ متعدی۔ بالوں کو سطح کی شکل میں ماتھے کے اِدھر اُدھر جانا

پٹیت ۔۔ اِسمِ مذکر (۱) پٹہ باز۔ پھری گدکے سے کھیلنے والا۔ (۲) بے وقوف۔ احمق (۳) وُہ کبوتر جو سر تا سر سُرخ۔ زرد۔ کالا۔ یا نیلا ہو اور اُس کے گلے میں سفید طوق ہو +

پٹیٹ ۔۔ اِسمِ مذکر پٹی رکھنے والا۔ پٹی دار + ٹھیکہ دار +

پٹیل

پٹیل ۔۔ اِسمِ مذکر۔ گانو کا سردار۔ مقدم۔ سربراہ کار۔ چودھری +

پٹیل ۔۔ صفت۔ پٹخنی نیوالا۔ مار کھانے والا +

پٹیلا ۔۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) ایک قسم کی پتھے دار گھاس جس کے بورے بٹے جاتے ہیں (۲) پورب) ایک قسم کی چوڑے پیندے کی کشتی جس پر تختے بچھا کر بیل اور گاڑی کو پار لگاتے ہیں (۳) مشیر زمین ہموار کرنے کا تختہ (پنجاب) سہاگہ (۴) سیل۔ چٹان +

پٹیلنا ۔۔ فعلِ متعدی (۱) جیتنا۔ باری لینا (۲) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا (۳) مارنا۔ پیٹنا۔ ٹھوکنا۔ خبر لینا (۴۔ عوام) زیر کرنا۔ مغلوب کرنا +

پٹیشن ۔ انگلش (Petition) اِسمِ مذکر (۱) وُہ مصالحہ جس سے کوارٹزوں وغیرہ کے ضلعوں میں شیشے چسپاں کرتے ہیں۔ اِسمیں السی کا تیل اور چاک مٹی ملا کر اوّل خوب کُوٹتے اور پھر گدی بٹا کر کام میں لاتے ہیں (۲) پُڈنگ کا بگڑا ہُوا لفظ۔ ایک قسم کی رِسل فالودہ انگریزی خوراک جو مختلف طرح پر پایوں کے شوربے سے تیار کر کے جمائی اور چمچوں سے کھائی جاتی ہے یہ انڈے پھیٹ کر تیار کیجاتی ہے +

پٹیا پا ۔۔ اِسمِ مذکر (ہندو) پوجنے کا سامان۔ پوجنے کی چیزیں۔ دیوتا کی نذر۔ دیوتا کی بھیٹ +

پٹیا پا پھیلانا ۔۔ فعلِ متعدی۔ بکھیڑا پھیلانا۔ دُکان سی لگانا۔ بے ترتیبی سے چیزیں پھیلانا +

پٹیاری ۔۔ اِسمِ مذکر (۱) پوجا کرنے والا۔ بت پرست (۲) مجاور۔ پانڈا (۳) پوجا کرانے والا + چڑھاوا لینے والا +

پٹیاوا ۔۔ اِسمِ مذکر (صحیح پٹاوہ) اینٹوں کا آوا۔ اینٹیں پکانے کی جگہ +

پٹیانا ۔۔ پوجنے کا متعدی المتعدی +

پٹیجوڑا ۔۔ صفت۔ پاجی کی تصغیر بالتحقیر۔ ارذل۔ نہایت ذلیل۔ نہایت کمینہ۔ فرومایہ + سفلہ +

پٹیجوڑی ۔۔ صفت۔ پاجی عورت۔ کمینہ۔ ذلیل۔ خوار۔ فرومایہ عورت + سفلی +

پٹیچ ۔۔ اِسمِ مؤنث (۱) پاس۔ رعایت + طرفداری + حمایت +

پچ

تعصّب + ہٹ - اڑ - ضد (۲) کوشش - سعی +

پچ کرنا - ہ فعل متعدی (۱) طرفداری کرنا - حمایت کرنا + رعایت کرنا (۲) پاسِ سخن کرنا + تعصّب + اپنے قول کی تائید کرنا ؎

چلو ہم سمجھے اِتنی پچ نہ کرو جانتے ہیں کہ دل میں بستے ہو (تسلی)

(۳) ضد کرنا - ہٹ کرنا (۴) تعصّب کرنا - اڑ کرنا +

پچ مرنا - ہ فعل لازم - نہایت کوشش کر کے تھک جانا - از حد محنت کرنا

پچ - ہ اسم مذکر - پانچ کا مخفف (مرکبات میں آتا ہے) +

پچ رنگا - ا - صفت - پانچ رنگ کا (۲) اسم مذکر - ہندو) توگرہ کی پوجا کا چوک جو پانچ رنگوں سے پورا جاتا ہے +

پنچ میل - ہ - صفت - پانچ قسم کی + پانچ طرح کی ملی ہوئی - مرکب جیسے پنچ میل مٹھائی یا دال وغیرہ +

پچارا - ہ اسم مذکر (۱) پوتا - کوچی + برش (۲) پتلی لمبائی - ہلکی رنگت - ہلکا اہار - سفیدی وغیرہ کی پتلی تہ +

پچارا پھیرنا - ہ - فعل متعدی (۱) پوتا پھیرنا - کوچی کرنا - سفیدی پھیرنا - صاف کرنا (۲) ہلکا رنگ دینا - پتلی تہ لپائی کرنا - ہلکا اہار کرنا - کپڑے کے ذریعہ سے رنگ یا سفیدی وغیرہ پھیرنا (۳ - پورب) اکسانا - ترغیب دینا - اُبھارنا +

پچارا دینا - ہ فعل متعدی (پورب) خوشامد کرنا - روغن قاز ملنا +

پچاس - ہ صفت - پانچ دہائی - پنجاہ - خمسون - ۵۰ +

پچاسا - ہ اسم مذکر - (۱) پچاس روپیہ کا وزن - پچاس روپیہ کے اندازکی ترازو (۲) پچاس کی تعداد - پچاس کی رقم +

پچاسوں - ہ تابع فعل (پورب) افراط کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پچاسوں آدمی تھے یعنی سینکڑوں ہزاروں +

پچانا - ہ پچنے کا متعدی (۱) ہضم کرنا - گوارا کرنا + گلانا (۲) کسی کا نقد یا امانت رکھنا - مال مارنا +

پچانوے - یا - پچانویں - ہ صفت - نوّے اور پانچ - نود و پنج - ۹۵ +

پچاؤ - ہ - اسم مذکر - (۱) ہاضمہ - قوّتِ ہاضمہ - گرانبدگی (۲) ہوشیاری - برداشت - سہار +

پچ پچ - ہ - اسم مؤنث - دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز +

پچک

پچپچا - ہ صفت - وہ اوجھ کچھ اکھانا جس کا پانی اور رطوبت جذب نہ ہوئی ہو جیسے پچپچا خشکہ - پچپچی کھچڑی +

پچپچین - ہ صفت - پانچ اوپر پچاس - پنجاہ و پنج - ۵۵ +

پچتانا - ہ فعل لازم - (۱) افسوس کرنا - تاسّف کرنا - ہاتھ ملنا + نادم اور شرمسار ہو کر افسوس کرنا + پشیمان ہونا (۲) کڑھنا - غم کھانا - رنج کرنا ؎

فنا ہو جائیگی جاں اپنی وُہ نازک ہیئت ہوں دُکھا کر دل مرا پچتائیگا وہ تُند خُو برسوں (آتش)

(اگلے لوگ اِس کو الف بچھتانا لکھتے ہیں مگر اِس کے مادہ سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی)

پچتاوا - ہ اسم مذکر - حسرت - افسوس - ملال - تاسّف +

پچتھر - ہ - اسم مؤنث (۱) پنج گھوڑی یا فالتو پھالۂ پنجھو - وہ لکڑی کی کھپچی یا دھجی وغیرہ جو لکڑی کا سوراخ تنگ کرنے کے واسطے ٹھونکتے ہیں (۲) روک - مزاحمت - تعرّض +

پچھر اڑانا - ہ فعل متعدی (۱) فانہ دینا - لکڑی یا تختی کی درز میں اُس کا منہ کھولنے کے لئے کھونٹی اڑانا (۲) مزاحمت کرنا - تعرّض کرنا + مانع ہونا +

پچھر ٹھونکنا - ہ فعل متعدی (۱) معلوم (۲) میخ ٹھونکنا - تکلیف دینا - صدمہ پہنچانا +

پچھر لگانا - یا - مارنا - ہ فعل متعدی - بھانجی مارنا - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا - مزاحم ہونا - رخنہ انداز ہونا - ہوتے ہوائے کام کو روکنا - نوکری سے اکھیڑنا - دشمنی کرنا +

پچھکاڑ - ہ - اسم مؤنث - وہ آواز جو اوپر کے ہونٹ کو نیچے کے ہونٹ سے ہلا کر جلد علیحدہ کر لینے سے پیدا ہوتی ہے +

(چونکہ یہ آواز ایک پیار کی علامت ہے اِس لئے جو سچ پیار کے موقع پر اکثر کام استعمال کرتے ہیں)

پچکارنا - ہ فعل متعدی - پیار کرنا - چُمکارنا + پیار سے بلانا + مُنہ سے آواز نکال کر اور ہاتھ سے تھپک کر پیار کرنا + تھپکنا تسلی دینا - (گھوڑے اور بچے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

پچکاری - ہ - اسم مؤنث - چُمکاری - پیار کی آواز +

پچکاری دینا - ہ - فعل متعدی - جانور یا بچے کو پیار کرنے کے لئے بُلانا +

پچکاری - ہ - اسم مؤنث (۱) دم کلا - درگیہ - خصتہ +

پچک

(۱) ایک ظرف کا نام جس کی تلی میں ایک ڈنڈی مٹکتی اور گشتی ہوتی ہے اُس کے ذریعہ سے پانی پر دباؤ پڑکر کُوہ تک دھار جاتی ہے۔ بعض امراض کے واسطے بھی اِس سے کام پڑتا ہے مثلاً ورم و گوش اور سوزاک میں اِس کے ذریعہ سے اندر دوا پہنچائی جاتی ہے۔ ہولی کے موسم میں بھی رنگ بھر کر اِس سے ہولی کھیلتے ہیں (۲۔ ع) مُنہ سے جو پان کی پیک دھار باندھ کر پھینکیں تو وہ بھی پچکاری کہلاتی ہے +

پچکانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ دبانا ۔ بھینچنا ۔ دھسانا +

پچکپچکیاں ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکر (۱) وُہ گھوڑا جس کے گھٹنوں اور پیشانی کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف یا سفید ہو (۲۔ صفت) دو غلا سا بھورا جیسے کہ ایسے گھوڑے پچکلیاں +

پچکنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دبنا ۔ بھچنا ۔ پٹخنا ۔ سکڑنا ۔ دھسنا ۔ اندر کو گڑ جانا +

پچکڑی ۔ ا ۔ اِسمِ مُؤنث ۔ ایک زیور کا نام جس میں موتی یا سونے کے دانوں کی پانچ لڑیاں ہوتی ہیں +

پچکونا ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکر ۔ پانچ نمک کا چورن +

پچکنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) ہضم ہونا ۔ گلنا ۔ تحلیل ہونا ؎

کیا تھا سکے وُہ اور اُسو کیا غذا پچے مُشکل سے جس مریض کو تیرے دوا پچکر (معروف)

(۲) طرفداری کرنا ۔ پچ کرنا جیسے اپنے ہی گھر کو پچتا ہے

(۳) کمال کوشش کرنا ۔ ہمہ تن مصروف ہونا ۔ نہایت سعی کرنا ۔ سر توڑ محنت کرنا جیسے ہتیرا پچا پر کچھ نہ ہُوا ؎

قسمت میں وصل یار نہ ہو تو کیا حصول مانند کوکن کوئی گر سالما پچے (معروف)

(۴) ہار ماننا ۔ تھکنا ۔ جیسے پچکر بیٹھ رہا (۵) سمائی ہونا ۔ سہار ہونا ؎

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب اُن سے روکیں تو اُبھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)

(۶) کسی کی چیز اپنے ہی پاس رہنی ۔ مال واپس نہ ہونا ۔ کسی چیز کا اُگلتا نہ پھرنا +

پچکوڑا ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ فی صدی پانچ زائد ۔ سو پیچھے رُوکے کے پانچ +

پچھاڑ ۔ ا ۔ اِسمِ مُؤنث ۔ زمین پر بے اختیار پیٹھ کے بل گرنے کو کہتے ہیں +

پچھاڑ دینا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) گرا دینا ۔ چت کر دینا ۔ مات کر دینا ۔ مضمحل کر دینا (۲) مانده ڈال دینا ۔ بیمار کر دینا (۳) مار ڈالنا +

پچھا

پچھاڑنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) چت کرنا ۔ اُلٹا گرانا ۔ پٹخنا ۔ شکستی دلانا +

فرد مُقصّہ کیا جسنے پچھاڑا دیو کو اُس نے اُسے رُستم کہیئے ہم جو ایسا پہلوان کو گا (آتش)

(۲) پٹانا ۔ نیچے گرانا ۔ کسی جانور کو ذبح کرنے کے واسطے زمین پر گرانا (۳) مار ڈالنا ۔ ذبح کرنا (۴) مات کرنا ۔ ہرانا ۔ تھکانا ۔ عاجز کرنا ۔ (۵) بیمار ڈالنا ۔ علیل کر دینا +

پچھاڑی ۔ ا ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) اگاڑی کا نقیض ۔ وُہ رسّی جو گھوڑے یا اُونٹ کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں (۲) عقب ۔ پیچھا (۳۔ تابعِ فعل) پیچھے ۔ عقب میں +

پچھاڑیں کھانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹھ کے بل گرنا ۔ لُڑھکنیاں کھانا ۔ لوٹا لوٹا پھرنا ۔ پٹخنیاں کھانا ۔ زمین پر حالتِ ماتم یا درد و غم میں بار بار اپنے تئیں دے دے مارنا + صدمہ اُٹھانا ؎

خاک پر اک پچھاڑیں کھاتا تھا کوئی یہ بات لب پہ لاتا تھا (شوق)

(مرزا رفیع سودا نے ناتوانی کی حالت میں گر گر پڑنے کے معنے میں بھی باندھا ہے) ؎

دیکھے ہے جب تو بوہ دھان کیطرف کھاتا ہے دانہ گھاس کی جاگہ سدا پچھاڑ (سودا)

پچھاں ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکر ۔ (پُورب) مغرب ۔ پچھم ۔ پُورب کا نقیض +

پچھایا ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکر (ع) انگیا کا وُہ حصّہ جو پیٹھ کے پیچھے رہتا ہے +

پچھتا ۔ ا ۔ صفت (ع) پانچ ہاتھ کے قد کا ۔ کشیدہ قامت بڑے قد کا ۔ جوان آدمی ۔ پُورا جوان + اپ کا پُورا + قدآور +

پچھتر ۔ ا ۔ صفت ۔ (صحیح پچھَتر) پانچ اُوپر ستّر ۔ ہفتاد و پنج ۔ ۷۵ +

اصل میں پنج ستر تھا اوّل مخفف پانچ دوم میں سین کو ہاء ہوّز سے بدل لیا ہے +

پچھڑنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) چت ہونا (۲) گرنا ۔ بیمار پڑنا (۳) مات ہونا ۔ مارا جانا (۴) پیچھے رہنا ۔ پیچھے رہ جانا + سبق میں پیچھے رہ جانا +

پچھلا ۔ ا ۔ صفت (۱) پیچھے کا ۔ اخیر کا (۲۔ اِسمِ مُذکر) رات کا اخیر حصّہ (۳) سحری ۔ طعامِ سحر جو رمضان میں اخیر شب کے وقت کھاتے ہیں (۴) آموختہ پڑھا ہُوا +

پچھلا پہر ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکر ۔ رات یا دن کا اخیر چوتھا حصّہ ؎

کوئی دیوتا یا پری ہے تو کہہ مجھے مُنہ آتا ہے پچھلے پہر پہ (انشا)

پچھل

پچھلپائی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (۱) چُڑیل ۔ بھتنی (۲) جادوگرنی ساحرہ ۔ ڈائن +

(کہتے ہیں کہ لوگوں کے خیال کے مُوافق اُس کے پنجے پیچھے کو ایڑی سامنے کے مُخالف ہوتی ہے اِس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

پچھلگو ۔ ہ ۔ صفت ۔ پیچھے لگا رہنے والا ۔ پنچھالہ ۔ دُمبالہ (۲) طفیلی ۔ مُتقلد +

پچھلے پاؤں پھرنا ۔ یا ہٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اُلٹے قدموں پھرنا ۔ جن قدموں جانا اُنہیں قدموں آنا ۔ (۲) پس پا ہونا ۔ شکست کھانا +

پچھلی ٹکیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (عو) وہ موٹی اور چھوٹی سی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کی مروڑیوں کو ملا کر پکا لیتے ہیں عورتوں کا خیال ہے کہ اُس کے کھانے سے دیر میں عقل آتی ہے (مثل) پچھلی ٹکیا کھائی پچھلی عقل آئی +

پچھلی رات ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ آدھی رات کے بعد کا وقت +

پچھم ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (ا) مغرب ۔ جانبِ غرب (۲) مغربی مُلک +

پچھمی ۔ ہ ۔ صفت ۔ پچھاں کے رہنے والے ۔ غربی +

پچھنا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ (ا) دشنہ ۔ اُسترہ ۔ وہ اوزار جس سے بدن گود کر اُوپر سے سینگی لگا دیتے ہیں (۲) ٹیکا ۔ فصد +

پچھنے دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (پُورب) (ا) پچھنے لگانا ۔ گودنا (۲ ۔ عو) طعنہ مہنہ دینا +

پچھنے لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (ا) بھری سینگیاں لگانا ۔ ٹیکا لگانا ۔ فصد لینا ۔ خُون نکالنا (۲) طعن و تشنیع کرنا +

پچھوا ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (ا) پُوربی ۔ بادِ قبلہ ۔ پچھم کی ہوا (۲) انگیا کا وہ حصّہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے +

(دگر چہ اِس معنی میں بکسرِ باے فارسی درست ہے اور لکھنؤ میں اِسی طرح بولتے ہیں مگر دہلی میں بفتح فصیح مانا گیا ہے)

پچھواڑا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ گھر کے پیچھے کی جگہ یا مکان ۔ عقب ۔ پُشتِ خانہ +

پچھوت ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (ا) وہ چیز جو فصل کے اخیر پر بوئی جائے یا پیدا ہو ۔ فصل کے اخیر کی پیداوار (۲ ۔ تابع فعل) بعد میں ۔ بعد ازاں ۔ پیچھے ۔ عقب میں +

پچھی

پچھوتیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ (گنتوں میں) پُوچھن ہارا ۔ پُوچھنے والا ۔ جیسے پچھوتیا بندھیا نہ بات کا پچھوتیا +

پچھیت ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (ا) مکان کے پیچھے کی دیوار ۔ دالان کے پُشت کی دیوار ؎

پاکے پچھیت سو رہے پچھتر پھسل پڑا (نظیر)

پچی ۔ ہ ۔ صفت (ا) پکا ہُوا ۔ جما ہُوا ۔ سیا ہُوا ۔ سٹا ہُوا ۔ ایک جان ۔ پھنسا ہُوا ۔ پیوستہ ۔ کسی چیز میں اڑا ہُوا ۔ موصل ۔ پتھر کی مانند ٹھکا ہُوا ۔ سریش سے چپکا ہُوا ۔ چسپاں شدہ ۔ لمحق (۲) پکا ۔ مضبُوط ۔ پختہ (۳) ہم آواز ۔ سُر سے سُر ملا ہُوا +

پچی کاری ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث (ا) پیوند لگانا ۔ گانٹھنا (۲) جڑاؤ کام ۔ مُرصّع سازی (۳) چوپڑدار فرش ۔ چُونہ گچی کا کام +

پچی کاری کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ اینٹ اور چُونہ سے خُوب مضبُوط کرنا +

پچی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ا) پیوست کرنا ۔ ٹھونک کر وصل کرنا +

خُوب پھنسانا (۲) مضبُوط کرنا ۔ مُستحکم کرنا +

پچی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ا) وصل ہونا ۔ پیوست ہونا ۔ جوڑ ملجانا ۔ مُتصل ہو جانا + مضبُوط اور مُستحکم ہونا (۲ ۔ پُورب) فریفتہ ہونا ۔ پھنسنا ۔ اُلجھنا +

پچیاسی ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانچ اُوپر اسّی ۔ ہشتاد و پنج ۔ ۸۵ +

پچیانوے ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانچ اُوپر نوّے ۔ نود و پنج ۔ ۹۵ +

پچیچیت ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ (ا) کُشتی گیر ۔ داؤ پیچ کرنے والا ۔ تجربہ کار پہلوان (۲ ۔ کنایۃً) فریبی ۔ چال باز ۔ چالیا ۔ فریبی داؤ پیچ +

پچیس ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانچ اُوپر بیس ۔ بیست و پنج ۔ ۲۵ +

پچیسواں ۔ ہ ۔ صفت ۔ پچیس سے نسبت رکھنے والا ۔ بیست و پنجم +

پچیسی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ چوسر کے ایک کھیل کا نام ہے جو پانسوں کی بجائے سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے +

(شطرنج کی طرح یہ کھیل بھی بساط پر گوٹوں یعنی نردوں سے کھیلتے ہیں ۔ اِس کا داؤ کوڑیوں کے پھینکنے سے نکلتا ہے اور شطرنج کا مُہروں کے چلنے سے چونکہ اِس کے ہر طرف میں ۲۴ خانے اور ایک سب سے بڑا بیچوں بیچ میں ہوتا ہے اِس سبب سے یہ نام رکھا گیا)

پچ

پچ - ا۔ اِسمِ مؤنث - (۱) پیچ - پک بک - بیہودہ گفتگو (۲) روگ جھگڑا (۳) خَل - پچ پچ - شور +

(فارسی میں (س) کے سننے گننے کے دھتکارنے کے آئے ہیں چونکہ اُسے ایک بے معنی کلمہ سے وصوت کہتے ہیں پس اِس وجہ سے بے معنی اور لایعنی کلام کو اُردو والے پچ کہنے لگے)

(۴) عمارت کا کمر کی پہلو +

پچ پھیلانا - ا۔ فعلِ متعدی (بازاری ہندو) جھگڑا پھیلانا - فساد پھیلانا - فتنہ اُٹھانا - شور و شر کرنا +

پچ کرنا - ا۔ فعلِ متعدی ہم پچ مچانا جھگڑا لانا - خَل شور مچانا +

واہیات بکنا + پچ کرنا +

پچ لگانا - ا۔ فعلِ متعدی (۱) روگ لگانا - جھگڑا لگانا - وقت پیش لانا - عذاب لگانا (۲) تکرارِ بے جا کرنا - واہیات بکنا +

پچ لگنا - ا۔ فعلِ لازم عذاب لگنا - روگ لگنا - جھگڑا پیچھے لگنا +

پچ مچانا - ا۔ فعلِ متعدی - دُھند مچانا - شور مچانا - بیہودہ بکنا +

پچ نکالنا - ا۔ فعلِ متعدی - عیب نکالنا + نقص نکالنا - اعتراض کرنا + وقت پیش لانا - جھگڑا اُٹھانا +

پچال - ا۔ اِسمِ مؤنث (عوام) صحیح پکھال - پانی بھرنے کی کھال - وہ پانی بھرنے کی بڑی دو مشکیں جو بیل پر لادتے ہیں +

پچال پیٹیا - ا۔ صفت - (بازاری) بڑ پیٹو - بڑ پیٹیا - وہ شخص جس کا پیٹ پکھال کی مانند ہو +

پچت - ث۔ اِسمِ مؤنث - پختن کا حاصل بالمصدر کسی تقریب کیواسطے جو بہت سے جانور وغیرہ پکاتے ہیں وہ پچت کہلاتی ہے - جیسے اُن کے ہاں بیس من کی پچت ہوئی +

پچت و پز - ف - تابع فعل - ٹھیک ٹھاک - دُرستی - پختگی - اقرار مدار +

پچتڑیاں - ا۔ اِسمِ مؤنث (ع) حقارتاً - روٹیاں - چپاتیاں +

(جب اناجمنڈیوں کے بیوپاری کہیں گے تو ان روٹیوں سے مُراد ہوگی جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے بچوں کیواسطے ہمسایوں کے گھر سے مُنہ پھٹا کرلے جاتی ہیں - یعنی مُفت کی پکی پکائی روٹیاں) +

پچتگی - ف - اِسمِ مؤنث (۱) مضبوطی - پکاپن - استحکام (۲) خامی کا نقیض پکاؤ - پھل کا پک جانا - کھانیکا پک جانا یا گل جانا (۳) بلوغت - رسیدگی (۴) تجربہ کاری

پچتہ - ف - صفت (۱) پکا ہوا + سکا ہوا + بھنا ہوا - بریاں - خام کا نقیض (۲) مضبوط +

پچھ

مسخرہ پن کا چھوٹے بچوں کا اِنہیں کا بگڑا ہوا - پکا (۳) مستقل - بالاستقلال ٹھیک - پکی - جیسے پچھ بات (۴) تجربہ کار - جانکار - آزمودہ کار +

گرگِ کہن (۵) کابل پچھ را (۶) بوڑھا - پوری عمر کا - عمر رسیدہ - پیرِ فرتوت (۷) جب قیمت کی نسبت کہیں سگے تو کوتہ شُدہ بالقطع یہ معنی ہونگے +

پچختہ کار - ف - صفت - تجربہ کار - آزمودہ کار - اپنے کام میں مشاق +

پچختہ کرنا - ا۔ فعلِ لازم (۱) ٹھیک ٹھاک کرنا - بات ٹھہرانا - متین کرنا - بات پکی کرنا (۲) آمادہ کرنا - جمانا - مستعد کرنا +

پچخنا - ا۔ اِسمِ مؤنث (ع) (۱) بیہودہ - بد تہذیب (۲) کمینہ - سفلہ (۳) بیہودہ گو + پنجیا - پچ مچانے والا +

پچخی - ا۔ اِسمِ مؤنث - بھٹیاری - بیہودہ - پچ مچانے والی +

پچخیا - ا۔ اِسمِ مذکر گوا جھگڑالو فسادی (۲) بیہودہ - بد تہذیب - کمینہ - سفلہ - نالائق

پد - س - اِسمِ مذکر - (۱) پاؤں - پدم - چرن - قدم - پیر (۲) شبد - قول - بچن - کلمہ (۳) مقام - جگہ - استھان (۴) اشلوک - چھند - نظم - اشعار - کبت - گیت (۵) کھوج - نقشِ پا (۶) درجہ - رُتبہ - اُدھکار عظمت (۷) چیز - بست (۸) نغمیہ نظم - تعریف کے گیت - حمد و نعت جیسے بشن پد یعنے بشن کی نعت (۹) محافظت - نگہبانی (۱۰) ضلع - مُلک کا حصّہ +

پدا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ایک چھوٹی سی خوش آواز چڑیا (۲) عُلیل کی تانت میں جو فوارہ وغیرہ عُقدہ کھکر پھینکنے کے واسطے سی لیتے ہیں - پھنکنا (۳) صفت - مردِ حقیر و ضعیف و ادنےٰ جیسے کیا پدا اور کیا پدے کی ضامنی +

پدا رتھ - س - اِسمِ مذکر - سنسکرت (پدا + ارتھ) پدارتھ (ہندو) (۱) چیز - بست - عمدہ چیز (۲) نفیس اور عمدہ کھانا - لذیذ چیز - مُلذذ +

پدانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پدوانا گوزانیدن کا ترجمہ (۲) تھکانا - مغلوب کرنا - عاجز کرنا - تنگ کرنا - چیں بلوانا + ہرانا - بھگانا +

پدر - ف - اِسمِ مذکر - باپ - والد - پتا - بابل +

پدری - ف - صفت (۱) باپ کی - باپ سے نسبت رکھنے والی جیسے اُنسِ پدری (۲) آبائی - موروثی - پیوتی جیسے پدری جایداد +

پدڑی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) پدی - چھدکی - ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام

پدم

بچے بچے اکثر پاتے ہیں (۲) بے حقیقت بے جوہر چیز کی مانند۔ بہت کمزور اور ناچیز۔ نہایت دُبلا پتلا (۳) مُنیا چٹی۔ لال کی مادہ +

پَدم ہ۔ اِسمِ مذکر۔ سنسکرت (पद्म پدم)۔ (۱) نیلوفر۔ کنول (۲) وُہ گول چکر دار نشان جو آدمیوں کی انگلیوں کے جوڑوں یا پاؤں میں ہوتے ہیں۔ یہ نشان نہایت مُبارک اور مسعُود ہوتا ہے (۳) ہاتھی کی کھال کے اُوپر کے داغ (۴) شمار میں سو نیل کا ایک پدم ہوتا ہے اور شاستر کے بموجب دس کھرب کا +

پَدمنی ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ سنسکرت (पद्मिनी پدمنی)۔ (۱) زن آبی۔ جل مانس کی اِستری (۲) عورتوں کی اقسام چہارگانہ میں سے ایک قسم کی عورت۔ نہایت نازک اندام اور خوبصورت عورت +

(اِس کی اصل پدم یعنی کنول ہے یعنی کنول کے پھول کی مانند نازک اندام۔ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ عورت اکثر چماروں میں جنم لیتی ہے۔ دانایانِ ہند نے عورتوں کے چار درجے مقرر کئے ہیں۔ اوّل پدمنی دوم چترنی سوم سنکھنی چہارم ہستنی۔ اِن کی مُفصل کیفیت کوک شاستر میں دیکھو) +

پَدّو ہ۔ یا۔ **پدّوڑا** ہ۔ صِفت۔ (۱) بہت گوز مارنے والا۔ گوزن (۲) مورپوک۔ بودا۔ نامرد۔ بُزدِل +

پدھارنا ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) آنا۔ تشریف لانا۔ قدم رنجہ فرمانا (۲) تشریف لے جانا۔ سِدھارنا (۳) براجنا۔ تشریف رکھنا۔ براجمان ہونا۔ جیسے یہاں پدھاریے +

پدھان ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) گانو کا چودھری۔ مقدم۔ میرہ۔ (میرہ وہ) حاکم (۲) ایک مُسلم قوم کا نام جو اکثر پٹھان ہوتی ہے

پدھی ہ۔ اِسمِ مؤنث (گنوار) چڈھی۔ سوارئ پشت +

پذیرا ف۔ صِفت۔ مقبول۔ اجابت کردہ شُدہ۔ منظور +

پَر ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) بازُو۔ بال و پر۔ پنکھ (۲) قُوت۔ زور۔ بل جیسے بے پر ہیں (۳) پر کار کے دونوں پَروں میں سے ہر ایک پَر وہ (۴) پرند کی تعداد ظاہر کرنے کا عدد خاصکر کبوتر کے لئے یہ ایسا ہی ہے جیسے ہاتھی کے لئے زنجیر۔ گھوڑے کے لئے پٹھا۔ چارپائے کے لئے راس۔ مکان کے لئے منزل۔ مثلاً کبوتر باز کہتا ہے کہ دو پر پھر لوٹنگا۔ گاہک کہتا ہے کہ آٹھ آنے پر دُوں گا چاہے دے یا نہ دے +

پَر باندھنا ف۔ فعلِ مُتعدی۔ (۱) پر میں ڈور باندھنا۔ تاکہ جانور پھر

پر

نہ اُڑ سکے (۲) بے بس کرنا۔ عاجز کرنا +

پَر پُرزوں سے دُرُست ہونا ف۔ فعلِ لازم (۱) پر و بال نکالنا (۲) ہوش سنبھالنا۔ حدِ بلُوغت کو پُہنچنا (۳) ٹھاٹ باٹ سے ہونا +

پَر پُرزے نکالنا ہ۔ فعلِ متعدی۔ جوبن پر آنا۔ کینچلی بدلنا۔ شباب پر آنا۔

پَر ٹوٹنا ف۔ فعلِ لازم۔ (پُورب) دیکھو (پَر جلنا) +

پَر جلنا ف۔ فعلِ لازم۔ تاب نہ ہونا + بار یاب نہ ہو سکنا۔ دخل نہ پانا۔ رسائی نہ ہونا۔ گزر نہ ہونا۔ قدم کٹنا۔ نہ جا سکنا جیسے وہاں تو اچھوں کے بھی جاتے ہُوئے پَر جلتے ہیں +

پَر جمنا ف۔ فعلِ لازم۔ کسی پرند جانور کے پر اُکھڑ نیکے بعد نئے پَر نکلنا +

پَر جھاڑنا ف۔ فعلِ مُتعدی۔ (۱) پُرانے پروں کو گرانا۔ کُرَیہ کرنا + کینچلی بدلنا (۲) جھٹکنا۔ پروں کو پھڑپھڑانا ؎

ذکر پرواز تو کیا تنگ ہو آیسا پنجرہ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

(۳) اُڑنے کو مُستعد ہونا +

پَرَیدار ف۔ اِسمِ مذکر۔ پر والا۔ اُڑنے والا پرندہ +

پَر قینچ کرنا ف۔ فعلِ متعدی۔ (کبوتر بازان) (۱) پر کترنا۔ پر کاٹنا۔ پر کُٹ کرنا (۲) بے بس کرنا۔ عاجز کرنا +

پَر لگنا ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) پر پیدا ہونا۔ پر نکلنا (۲) مجازاً) بڑھکر چلنا۔ اِترا کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا جیسے اب اِنکو بھی پر لگے (۳) جلد پہنچنا۔ از خود اُڑنا (۴) تشہیر ہونا + شہرت پانا +

پَر لینا ف۔ فعلِ متعدی۔ پر کترنا۔ پر قینچ کرنا +

پَر مارنا ف۔ فعلِ متعدی (اپروانہ کرنا۔ اُڑنا (۲) پر سے صدمہ پہنچانا۔ (۳) بار یابی حاصل کرنا۔ رسائی ہونا۔ دخل پانا +

پَر نکالنا ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) سنتے پر لانا۔ اُڑنے کے قابل ہونا۔ (۲) بڑھکر چلنا۔ اِترانا +

پَر نہ مارنا ف۔ فعلِ لازم۔ قدم نہ مارنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ رسائی نہ ہونا۔ گزرنے کی مجال نہ ہونا۔ پہنچنے کا مقدور نہ ہونا +

پَر و بال نکالنا ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) ہوشیار ہونا۔ ہوش سنبھالنا + طاقتور ہونا (۲) فتنہ اُٹھانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا ؎

مطلب کا سُن سمجھ کے سب حال چاہا کہ نکالے کچھ پر و بال (نسیم)

پَرّہ ہ۔ حرفِ اِستثناء۔ (۱) لیکن۔ مگر۔ الّا۔ مل۔ پر نقد +

پر

(اس معنی میں قدیم فارسی میں بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ وحشی کا شعر ہے ؎

آنکہ ہرگز یادِ مشتاقاں بکلکے نکرد گر چہ گستاخی است میگویم پرِ خوبے نکرد

(۲) حرفِ جار و حرفِ ربط جو حروفِ مغیرہ میں سے ایک حرف (۳) اُوپر کا مخفف ؎

اُٹھائے تو زخم ہر نظر میں یہ خوں کے دھوے کوئی غلط ہیں
کہ شکلِ قطرگیر خط پہ خطوں ہنوز باقی ہر استخواں پر (ذوق)

پَرَ ۔ ہ۔ صفت (۱) دُوسرا۔ اَور۔ غیر۔ علاوہ۔ جیسے پردیسی یعنی دُوسرے دیس کا۔ پرہیزی یعنی غیر کی سرگزشت وغیرہ (۲) اُتم۔ عمدہ۔ اعلیٰ (۳) بہت۔ اوجھک۔ نہایت۔ ازحد (۴) بعد۔ پیچھے۔ بعدازاں +

پَرآدھین ۔ س۔ صفت۔ دُوسرے کا تابع۔ ماتحت۔ پربس جیسے پرآدھین سُکھ نا ہیں +

پَرَبَس ۔ ہ۔ صفت۔ دُوسرے کے بس میں۔ پرآدھین۔ ماتحت۔

پَرَدیس ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ مُلکِ غیر۔ بدیس۔ دُوسرا مُلک۔ غیر وطن۔ غُربت

پَرَدیس چھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غُربت میں رہنا۔ غیر جگہ رہ پڑنا۔ غیر مُلک میں چھاؤنی ڈالدینا۔ وطن چھوڑ دینا +

پَرَدیسَن ۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث (ع) (۱) اجنبی عورت۔ غیر وطن کی عورت (۲) مسافر۔ ایک جگہ نہ ٹکنے والی + نوکری پیشہ کی جورو جس کا ایک جگہ قیام نہو +

پَرَدیسی ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) اجنبی۔ غیر مُلک کا۔ غریب الوطن۔ اُوپری۔ غیر۔ بدیسی۔ مُسافر ؎

پردیسی کی پیت کو سب کا من للچاوے دہی بات کا کھوٹا ہی رہے نہ ننگ لجاوے (دہا)

پَرَشہر ۔ ا۔ اِسم مُذکّر۔ غیر شہر۔ غیر وطن +

پَرَکاج ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ غیر۔ دُوسرے آدمی کا کام + آپکا کاج کا نقیض

پَرَمحلّہ ۔ ا۔ اِسم مُذکّر۔ محلّہ غیر۔ اجنبی۔ کُوچہ +

پُرَ ۔ ف۔ صفت (۱) آگندہ۔ معمُور۔ بھرا ہُوا۔ لبریز (۲) کامل۔ پُورا +

پُرا ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ معمورہ بستی + محلّہ۔ ٹولہ۔ جیسے قصاب پُرا مُغل پُرا وغیرہ +

پَرا ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) صف۔ قطار۔ لائین۔ سلسلہ۔ لنگ + فوج کی قطار (۲) مکھڑی۔ گروہ۔ غول جیسے کبوتروں کا پَرا ؎

تسلیم کے سوار دسی گھوڑے دوڑے بڑا اوہاں میں پید لوں کا آکر پرا ملا (نوبہر)

پَرا باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) صف باندھنا۔ قطار جمانا۔ برابر برابر کھڑا کرنا۔ صف بنانا (۲) ۔ فعلِ لازم۔ مُسلسل کھڑا ہونا قطار میں کھڑا ہونا +

پَرا جمانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) صف بندی کرنا۔ پرے باندھنا (۲) ۔ فعلِ لازم۔ قطار میں کھڑا ہونا +

پرابَت ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (ہندُو) سنسکرت (प्राप्त) پراپت (۱) نایبہ۔ فایدہ۔ لبدھ (۲) آمد۔ پیدا۔ یافت +

پَراٹ ۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ طاس۔ طشت۔ آٹا گُوندھنے کا لگن۔ تھال۔ بڑی تھالی جیسے جہاں دیکھے تواپرات وہیں گیا وہ ساری رات +

پُراتَم ۔ ہ۔ صفت (۱) گہنہ۔ پُرانا۔ پراچین۔ قدیم + بُڑھا۔ اگلے وقت کا اگلے زمانہ کا (۲) تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ ہوشیار۔ عورتیں اُس عورت کو کہتی ہیں جو کار آمُودہ عورتوں کی سی باتیں کرے +

پَراٹھا ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ ایک قسم کی روغنی پرت دار روٹی۔ نانِ دشتری +

پَراچھت ۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث (ہندُو) کفّارہ۔ صدقہ +

پَراچین ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) وکیھو پُراتم نمبرا (۲) قدیم عمارتیں یا چیزیں۔ صنادید۔ آثارِ قدیمہ + عتیق +

پَرارتھنا ۔ س۔ (प्रार्थना) اِسم مُؤنّث (ہندُو) (۱) عرض۔ التماس۔ ارداس بنتی (۲) التجا۔ منّت۔ سماجت۔ عجز و انکسار (۳) عفو جرایم کی دُعا۔ دُعائے مغفرت +

پَراکرِت ۔ س (प्राकृत) اِسم مُؤنّث (ہندُو) منیع۔ شُدھ گھٹیل۔ ارزل (۲) ایک قسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے اور سنسکرت کے ناٹکوں میں اکثر آتی ہے۔ گنواری اور سخت زبان۔ آریہ قوم کی گنواری زبان یعنی عوام کی بولی +

پَراکرَم ۔ س (पराक्रम) اِسم مُذکّر (ہندُو) (۱) اعضاء جوڑ + بانھ ہاؤں (۲) طاقت۔ بل۔ زور۔ سامرت +

پَراگندگی ۔ ف۔ اِسم مُؤنّث (۱) انتشار۔ پریشانی۔ تتر بتر ہونا (۲) تشویش۔ تردُّد +

پَراگندہ ۔ ف۔ صفت۔ پریشان۔ مُنتشر۔ تتر بتر +

پُرال ۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ پوال۔ دھان یا کودوں کے بُھس کی لانک جیسے غلہ نکال لینے دھان کا پھُوس یا نال جسے اکثر غریب غرباء جاڑے میں بچھا کر سوتے ہیں اور بیلوں کے چارے کا کام بھی دیتی ہے +

پَرالبَدھ ۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث (ہندُو) قسمت۔ تقدیر۔ مقدر۔ کرم۔ نصیب +

پرا

پرا پیسری نوٹ - انگلش - اسم مذکر (قانون) رہ نوشتہ جس میں میعادِ مقررہ پر کسی زر نقد کی بابت عند الطلب ادائیگی کا قطعی اقرار ہو

پُران - س - (Purana) اسم مذکر (ا) وہ کتابیں جن میں پرانے وقتوں کی باتیں ہوں (۲) برہمنوں کی مذہب کی وہ اخیر منظوم کتب مقدسہ جن کے مسایل کو اُن کے مصنفوں نے ہندوؤں کے پرانے عقیدہ کے مطابق تصور کیا ہے - انگریزی محققوں کے نزدیک یہ کتابیں عیسوی آٹھویں صدی سے پہلے کی تصنیف نہیں ہیں بلکہ بعض بہت پیچھے بنی ہیں - پُران تعداد میں اٹھارہ ہیں ان میں وشن اور شیو کے معتقد فرقوں کے مفاید کی تشریح اور دیوتاؤں کے مشہور قصے - افسانے - نسب نامے آفرینش عالم - قیامت اور پھر از سر نو پیدایش مخلوقات وغیرہ کا حال مندرج ہے بلکہ بعض میں بادشاہوں اور بہادروں تک کے گرمی نامے درج ہیں - پُرانوں میں تین دیوتاؤں کو مسلم رکھا ہے اوّل برہما یعنی خالق - دوم شِو یعنی ہلاک کنندہ - سوم وشن یعنی پرورش کنندہ جن میں وشن اور شیو کی پرستش سب سے زیادہ ہوتی ہے - ان میں سے بہت سے پرانوں کو بیاس جی نے لکھا یا جمع کیا ہے - کہتے ہیں ان میں پانچ لاکھ اسلوک یعنی شعر ہیں - لیکن از روئے شمار تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو تیس ہوتے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے +

اٹھارہ پُرانوں کے نام مع تعداد اسلوک

نمبر شمار	نام پُران	تعداد اسلوک	نمبر شمار	نام پُران	تعداد اسلوک
۱	برہم پُران	۱۰۰۰۰	۱۰	برہم ورت	۱۸۰۰۰
۲	پدم پُران	۲۵۰۰۰	۱۱	لنگ پُران	۱۱۰۰۰
۳	وِشنو پُران	۲۳۰۰۰	۱۲	بارہ پران	۲۴۰۰۰
۴	شیو پُران	۲۴۰۰۰	۱۳	سگند	۸۱۱۰۰
۵	نارد پُران	۲۵۰۰۰	۱۴	باون پُران	۲۴۰۰۰
۶	بھاگوت	۱۸۰۰۰	۱۵	کورم پُران	۱۷۰۰۰
۷	مارکنڈے	۹۰۰۰	۱۶	متس پُران	۱۴۰۰۰
۸	اگنی پُران	۱۵۰۰۰	۱۷	گرڑ پُران	۱۹۰۰۰
۹	بشٹ پُران	۱۴۰۰۰	۱۸	برھمانڈ پُران	۱۲۰۰۰

میزان کل - تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو - (۳۸۳۱۰۰)

(۳ - صفت) پُرانا - قدیم - پرانچین - آد - پراتن +

پر

پُران - س - (اسم مذکر (بکسر پاے فارسی) (۱) سانس - دم ہوا - نفس (۲) رُوح - جان - جی - بوتا (۳ - صفت) پیارا - جانی - دلبر - دلربا +

پران چھٹانا - ہ - فعل متعدی (۱) جان لینا - مار ڈالا - جی لاپھڑانا (۲) جان بچانا - پیچھا چھڑانا - پنڈ چھڑانا - عقب گزاری کرنا +

پران چھوٹنا - ہ - فعل لازم (۱) دم نکلنا - جاں بحق ہونا (۲) تھک جانا - ہار جانا - ہمت نہ رہنا + حواس نہ رہنا - بدحواس ہو جانا +

پران چھوڑنا - ہ - فعل لازم جان دینا - جاں بحق ہونا (۲) ہمت ہار نا - تھکنا - جی چھوڑنا +

پران لینا - ہ - فعل متعدی - (۱) جان نکالنا - انس نکالنا + تھکانا (۲) ستانا - دق کرنا - جان کھانا - جان کو آنا +

پَرانا - ہ - فعل لازم - (ہندو) دُکھ ہونا - درد ہونا - دُکھنا - پیڑ ہونا جیسے مارے گئے کا ریتری ہڈی پر اے میری عادت ہی نہ جائے (مثل)

پُرانا - ہ - فعل متعدی (رپ رب) پُورا ڈالنا - پُورا پُورا تقسیم کر دینا - سب کا حصّہ لگا دینا +

پُرانا - ہ - صفت (۱) نیا کا نقیض - کہنہ - قدیم - پراچین - پُرا تم - دیرینہ - پارینہ (۲) اگلے فیشن کا - پُرانی روشنی کا - پہلی وضع کا اگلے زمانے کا (۳) فرسودہ - بوسیدہ مستعمل جیسے نیا نو دن پُرانا سو دن (۴) بوڑھا - بُڈھا - پیر - مُسن (۵) تجربہ کار - جہاندیدہ ہوشیار (۶ - اسم مذکر - بازاری) بوسیدا - بُوڑھا - ماؤن +

پُرانا پڑنا - ہ - فعل لازم - بہت دنوں کا ہو جانا - سال گزر جانا +

پُرانا خرانٹ - ا - صفت - نہایت بُوڑھا - گرگ کہن - مرد کہن سال + پُرانا تجربہ کار +

پُرانا دُھرانا - ہ - صفت - نکما اور ناقص - پھٹا پُرانا (دُھرانا تابع مہمل ہے) +

پُرانا گھاگ - ہ - صفت - بہت بڈھا - خرانٹ - نہایت بوڑھا اور کار آزمودہ - تجربہ کار - پختہ کار +

پُرانا ہونا - ہ - فعل لازم - کہنہ و فرسودہ ہونا + نکما اور خراب ہو جانا +

پرانی - اسم مؤنث (۱) جیو - رُوح - نفس - جنتو - بوتا - نفس ناطقہ - (۲ - صفت) جیو دھاری - پران والا - جاندار - ذی رُوح +

پُرانی - ہ - صفت (۱) کہنہ - عتیق (۲) نکمی - خراب - ناکارہ -

پرا

سال خوردہ (۳) بڑھیا ضعیفہ - کہن سالہ +

پُرانی کھوپری ۔ ۰ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (عوام) بُوڑھا آدمی ۔ کہن سال (۲) پختہ دماغ ۔ پختہ عقل ۔ تجربہ کار ۔ جہاں آزمودہ +

پُرانے لوگ ۔ ۰ ۔ اِسمِ مُذکر ۔ (۱) بڑی عمر کے آدمی ۔ بُوڑھے (۲) قدیمی مُلازم ۔ مُدّت کے نوکر +

پُرانے مُردے اُکھیڑنا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم (محاورہ) پُرانی شکایتیں کرنا ۔ اگلے پچھلے جھگڑے نِکالنا ۔ خواہ مخواہ جھگڑا کھڑا کرنا +

پَرایا ۔ ۰ ۔ صِفت (۱) غیر کا ۔ دُوسرے کا جیسے پرایا مال (۲) اجنبی ۔ غیر ۔ اُوپری ۔ بیگانہ جیسے اپنے پرائے سب ناراض ہیں +

پَرائی آنکھیں کام نہیں آتیں ۔ ۱ ۔ (کہاوت) بیگانہ یگانہ نہیں ہوسکتا ۔ غیر اپنا نہیں بنتا ؎

چشم پوشی اُس نے کی یاں ہو گیا عالم پیارا + راست ہے کہ آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں (مغفور)

پَرائے پَرے آنہ اَوگرنا ۔ ۱ ۔ فعلِ متعدی ۔ اوروں کے غلام آزاد کرنا ۔ غیر کے مال پر شیخی یا فیاضی کرنا + دُوسروں کے مال پر شیخی بگھارنا ۔ حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ ۔ پرائے مال پر یا حُسین +

پَرائیجگر ۔ ۱ ۔ اِسمِ مُذکر ۔ (صحیح بہ فتح ہائے فارسی گر مستقل بجر ہائے عجمی) (۱) پارچہ کا کام کرنے والا ۔ وُہ شخص جو پُرانے دُھرانے کپڑوں کے ٹکڑے خرید کر ٹوپیاں وغیرہ بناتا اور بیچتا ہے (۲) ایک قوم کا نام جن کی پیشہ سلے سلائے کپڑے بیچنے کا ہے +

(بعض لوگوں نے اسے پارچہ کی بمع قرار دیا ہے مگر اس طرح اردو میں نہیں بولتے ہیں)

پَرائے گھر کا ہونا ۔ ۰ ۔ فعلِ لازم (عو) ۔ بیٹی کا بیاہا جانا ۔ دُختر کی شادی ہو جانا ۔ کدخدا ہونا +

پَرائے مال پر یا حُسین ۔ ۱ ۔ (کہاوت) غیر کے مال کو اپنا مال تصوّر کر کے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا ۔ دُوسرے کے مال پر شیخی کرنا ۔ ناحق اِترانا +

پَرائیوٹ ۔ انگلش (Private) صِفت ۔ خاص ۔ ذاتی ۔ نجی ۔ خانگی

پَرَب ۔ س ۔ اِسمِ مُذکر (ہندو) (۱) تہوار ۔ مُبارک وقت ۔ ساعتِ سعد + (۲) نقریب (۳) باب ۔ فصل ۔ مُقدّمہ ۔ (۴) ہیاے (۵) انگلیوں کے جوڑ ۔ بند ۔ گانٹھ ۔ گرہ (۶) ایک قسم کے ہیرے کا نگینہ +

پرت

پَرَبال ۔ ۰ ۔ اِسمِ مُذکر ۔ وُہ زاید پلکیں جو آنکھوں میں ہو جانے سے بڑی تکلیف دیتی ہیں +

پَربَت ۔ ۰ ۔ اِسمِ مُذکر ۔ پہاڑ ۔ کوہ ۔ جبل ۔ ڈونگر +

پَربھاؤ ۔ س ۔ (प्रभाव) اِسمِ مُذکر (۱) فطرت ۔ سرشت ۔ صِفت ۔ طبعی خاصیت ۔ بُھاؤ (۲) بل ۔ زور ۔ طاقت ۔ اِقبال (۳) اثر تاثیر پھل بیج

پربھو ۔ س ۔ (प्रभु) اِسمِ مُذکر ۔ (ہندو) ناتھ سوامی ۔ دھنی ۔ مالک ۔ خُداوند ۔ خالق ۔ ایشور ۔ وشن +

پَربی ۔ ۰ ۔ اِسمِ مُؤنث ۔ تہواری ۔ عیدی ۔ تہوار کا انعام +

پَربین ۔ ۰ ۔ صِفت (۱) عاقل ۔ دانا ۔ ہوشیار (۲) نہایت خُوبصورت ۔ حسین ۔ پریزاد ۔ حُور لقا ۔ حسینہ ۔ جمیلہ (۳) کامل فن بیگانۂ اُستاد +

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت پر + ویَنا (वीणा) سے مُرکّب ہے پہلے لفظ کے معنی سبقت دُوسرے کے مزامیر یا وُہ باجہ جسے راجہ اِندر نے ایجاد کیا چُنانچہ بین کا اوّہ اہلِ لغات نے یہی قرار دیا ہے ۔ اِس کے ترکیبی معنی سبقت لے جانیوالا باجہ چونکہ مزامیر لوگوں کے دلوں کو اپنی سُریلی آواز کے باعث اپنی طرف کھینچتا ہے اور دانا کا کلام بھی دلکش و مقبول عام ہونے کے علاوہ ایسا ہی پُر اثر ہوتا ہے اِس وجہ سے اوّل اِس کے معنی دانا پھر خوبصورت بعد ازاں کامل فن قرار پائے واللہ اعلم)

پَرپَنچ ۔ ۰ ۔ اِسمِ مُذکر ۔ (ہندو) فریب ۔ دھوکا ۔ دغا جیسے کیا پرپنچ کھلائیں پنچ +

پَرپَیٹھ ۔ ۰ ۔ اِسمِ مُؤنث ۔ مُتبنّے کی نقل ۔ دُوسرا مُتبنّٰی ۔ گود شُدہ ہنڈی کی تیسری نقل ۔ تیسرا روتہ +

پَرَت ۔ ۰ ۔ اِسمِ مُذکر ۔ تہ ۔ تہ بتہ ۔ ورق ۔ پٹری چھلکا +

پَرتاپ ۔ س ۔ اِسمِ مُذکر ۔ (ہندو) ۔ (۱) جمال ۔ روشنی ۔ نُور + چمکارا ۔ جلال + شان ایزدی (۲) اِقبال مُغلیہ ۔ دولت (۳) عنایت ۔ مہربانی ۔ دیا ۔ کرپا +

پَرتَلا ۔ ۰ ۔ اِسمِ مُذکر ۔ تلوار کی پیٹی یا وُہ چوڑا تسمہ جس میں تلوار لٹکتی رہتی ہے ۔ ڈاب ۔ پٹا ۔ دوالِ شمشیر ۔ حمالہ +

پَرتِما ۔ س ۔ (प्रतिमा پرتما) اِسمِ مُؤنث ۔ مُورتی ۔ مورت ۔ بُت ۔ لُعبت ۔ پُتلا ۔ صنم +

پَرتَو ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکر ۔ (۱) فروغ ۔ روشنی ۔ شُعاع ۔ کرن چتاب (۲) سایہ ۔ ظِل ۔ پرچھائیں ۔ عکس +

پرت

(یہ غلط معنی صرف اُردو میں مشہور ہو گئے ہیں)

پرَتُوا - ا - اِسم مُذکّر (ع) سایہ چھپا واں - پرَتُو +

پرتھمی - یا - **پرتھوی** - س - اِسم مُؤنّث (۱) زمین - بھوم (۲) اقلیم - ولایت - عالم جہاں (۳) دُنیا - سنسار (۴) دُنیا کے لوگ - جہانیاں +

پرَتیت - ہ - اِسم مُؤنّث - اِعتماد - بھروسا - اِعتبار - ساکھ +

پرَتیوج - ہ - اِسم مُؤنّث چھتیس ۳۶ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

پرَجا - ہ - اِسم مُؤنّث (۱) اولاد - نسل (۲) مخلوق (۳) رعیت - رعایا - بسایا حاکم کے محکوم (۴) کرایہ دار +

پرَجاپَت - یا - **پرَجاپتی** - ہ - اِسم مُذکّر (ہندو) (۱) خالق - برہما - پیدا کنندہ (۲) راجہ - حاکم - بادشاہ (۳) باپ - پتا (۴) جمائی - خویش - داماد (۵) سُورج - آفتاب (۶) کُمہار - کوزہ گر +

پرَتیج - انگلش (Precinct) اِسم مُؤنّث - پیالی - تشتری +

پرَچا - ہ - اِسم مُذکّر (ہندو) پرکھ - شناخت - جانچ (۲) امتحان - آزمایش (۳) اِظہارِ شان - معجزہ - کرامت - خرقِ عادت جیسے دیبی دن کاٹے لوگ مانگیں پرچا (۴) کسی ولی کی طرف سے بشارت یا غیبی خبر (۵) ثبوت - اِستدلال +

پرَچا دینا - ہ - فعلِ متعدی - بشارت دینا - معجزہ یا کرامت دکھانا + یعنی

پرَچا لینا - ہ - فعلِ لازم - اِمتحان لینا - آزمانا +

پرَچا مانگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کرامت طلب کرنا - معجزہ چاہنا (۲) ثبوت مانگنا +

پرَچانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مانوس کرنا - بچوں یا جانوروں وغیرہ کو بلانا + دل ہاتھ میں لانا - موہنا (۲) اپنے سے مانوس کرنا ؎

نہ بھیجا تو نے لکھ کر ایک پرچہ ہمارے دل کو پر چایا تو ہوتا (غلمہ)

(۲) باتوں میں لاکر فریب دینا - باتیں بنا کر موہنا + - راضی کرنا (۳) جادو کے زور سے بس میں لانا +

پرَچَک - ہ - اِسم مُؤنّث (ع) (۱) چُمکار - پچکار - بچے کو اُس کی خطا پر اُلٹا پیار کرنا (۲) حمایت - حامی پُشتی طرفداری - مدد - کمک - چانبڑی بس نہیں مجھ ناتواں کا ہاتھ جو کچھ کر سکوں قدرتی پرچک سو اُس کی پڑ گیا جو زبردست (میر تقی)

(۳) اِشارہ - اِجازت - ایما ؎ (قطعۂ الشاہ)

ساتھ صاحب کے پھرتے ہیں بیٹھے دو چار خود جیسے بھلا مجھ سے جھگڑ سکتے ہیں

پرچک

ملک بھی پرچک اگر آپ کی جانب ہو تو پھر ابھی ہم ٹھوکے یاں دیوے لڑ سکتے ہیں +

پرَچَک پانا - ہ - فعلِ لازم (ع) حمایت پانا + اِشارہ پانا +

پرَچَک دینا - ہ - فعلِ لازم - حمایت کرنا - ایسی باتیں کرنا جن سے (لڑکوں کو کسی بُرے کام کے کرنے کی اور) حمایت ہو +

پرَچَک لینا - ہ - فعلِ لازم - حمایت لینا - پُشتی لینا +

پرَچَنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مانوس ہونا - ملنا - اُلفت پکڑنا + مایل ہونا راغب ہونا - موہا جانا ؎

کدھر جایئے اور کہاں بیٹھیے پر چتا نہیں دل جہاں بیٹھتے (مُصحفی)

(۲) باتوں میں آنا - راضی ہونا +

پرَچُون - ہ - اِسم مُذکّر - آٹا وغیرہ - کرانے کا سودا + (اس جگہ پر بننے علاوہ یا وغیرہ ہے) +

پرَچُونیا - ہ - اِسم مُذکّر (۱) آٹا دال وغیرہ بیچنے والا - بنیا - مودی - بقال (۲) بساطی - خردہ فروش - مختلف اشیاء کا بیچنے والا - پُٹکل سودے کا سوداگر +

پرَچَہ - ف - اِسم مُذکّر (ع) (۱) ٹکڑا - پُرزہ - چیتھڑا (۲) کاغذ کا ٹکڑا + رُقعہ - خط (۳) خبر کا کاغذ - اخبار (۴) خبر - سناونیسہ (۵) - قانون کھاتوں کی وہ نقل جو کھتونی تیار ہونے کو پٹواری زمینداروں کو دیتا ہے

پرَچہ گزرنا - یا - **پرَچہ لگنا** - ا - فعلِ لازم - حاکم یا بادشاہ کو کسی امر کی خبر پہنچنا - خبر گزرنا - خبر لگنا - مخبری ہونا +

آتے ہیں محرر سب کچہری سے کچھ مُول پرچہ لگا کوئی جو چلکا رقم ہُوا (بحر)

پرَچہ نویس - ف - اِسم مُذکّر - خبر نویس - وقایع نگار + جاسوس - مخبر - کارسپانڈنٹ +

پرَچھا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) جولاہوں کی نلی جس پر سوت لپیٹتے ہیں - سوت کی بھری گھرنی (۲) کنی جوسم - چھیڑ (۳) دیگ - بڑا دیگچہ (۴) حلوائی) کڑھائی - منجھولی کڑھائی - اگر چھوٹی کڑھائی ہو تو اُسے پرچھی کہتے ہیں +

پرَچھا کرنا - ہ - فعلِ لازم (پورب) (۱) فیصلہ کرنا - معاملہ طے کرنا - معاملہ کیسو کرنا - جھگڑا چکانا - نبٹانا ؎

ہنسکے بولا رئیں اور خوشی کے مرگیا قصہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا آتش

(۲) چھیڑ کرنا - بچوں کا گرنا - ہنگامہ ٹالنا - بھیڑ ہٹانا ؎

پرچھ

مشر کے دن اک بڑا ہنگامہ تھا۔ آتے ہی کچھ اُس نے پرچھا کر دیا (مصنف)

پرچھا ہونا - ف۔ فعلِ لازم - (پرب) (۱) فیصلہ ہونا - انفصال ہونا جھگڑا مٹنے ہونا (۲) بھیڑ چھٹنا - ہجوم کم ہونا +

پرچھاواں - یا - پرچھاوَں - ا۔ اسمِ مذکر (ہ) (۱) عکس - سایہ - چھانو - پرتو - پرچھائیں (۲) اثر - عادت + دوسرے کی عادت یا ڈھنگ شبہ وعدہ مرے پہلو میں کیوں قرار آئے + پڑا تم پر بھی پرچھاواں دلِ بیتاب مضطر کا (بیخود)

پرچھاواں پڑنا - ف۔ فعلِ لازم - سایہ پڑنا (۲) اثر ہونا + کسی کی عادت یا ڈھنگ اختیار کرنا +

پرچھائیں - ا۔ اسمِ مؤنث - سایہ - عکس - پرتو - پرچھاؤں +

پرچھائیں سے ڈرنا - ف۔ فعلِ لازم (۱) کسی کے سایہ سے **پرچھائیں سے بھاگنا** بھاگنا (۲) نہایت ڈرنا - از حد خوف کرنا (۳) نہایت متنفر ہونا - از حد نفرت کرنا کسی سے دُور بھاگنا - پاس نہ پھٹکنا +

پرچھتی - ا۔ اسمِ مؤنث - چھوٹا سا چھپر یا کھپریل جو کچے مکانوں کی مُنڈیر پر پانی سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں (۲) (ہندی) ٹاٹنڈ - مچان +

پرخاش - ف۔ اسمِ مؤنث - لڑائی - جھگڑا - منٹا - مناقشہ - ان بن - فساد - **پرخاش جو** - ف۔ اسمِ مذکر - لڑاکا - جھگڑالو +

پرداخت - ف۔ اسمِ مؤنث (۱) درستی - آراستگی (۲) غور - محافظت (۳) دستگیری - پرورش +

پردادا - ا۔ اسمِ مذکر - دادا کا باپ - پردجد - چچا لاب - ابوالجد - فرجد +

پردادی - ا۔ اسمِ مؤنث - پردادا کی بیوی - جدۂ پدر +

پردازہ - ف۔ اسمِ مؤنث (۱) آراستگی + چلا - ادب (۲) نقش و نگار نقاشی (۳) تصویر کے خط و خال (۴) اُٹھان - تمہید (۵) طور - طرز - انداز +

پرداز کرنا - ا۔ فعلِ متعدی - جلا کرنا - اُجالنا - چمکانا - جلا کر کے منقش کرنا - چاندی سونے کے زیور وغیرہ پر جلا کے بعد نقش و نگار کندہ کرنا +

پردوش - ا۔ اسمِ مذکر - (ہندی) (۱) سورج چھپنے کے دو گھڑی بعد - رات کا وقت - سرِ شام - سندھیا - سانجھ (۲) تروشی کا بت - مہادیو کا بت - سوموار یعنی پیر کے دن کا بت +

پردہ - ف۔ اسمِ مذکر (۱) حجاب - اوٹ - ستر - آڑ - اوجھل (۲) چلمن - چک وغیرہ جو دروازہ پر لٹکا دیتے ہیں (۳) دروازہ کے مقابل کی دیوار جس سے گھر کا سامنا نہ ہو (۴) گھونگھٹ - نقاب (۵) انگرکھے کا

پردہ

رُوکھل حصّہ جو چھاتی یا سینہ پر رہتا ہے (۶) طبقہ - لوک - پرت جیسے زمین کا پردہ - دنیا کا پردہ - اوجھڑی کا پردہ وغیرہ (۷) راز - بھید پوشیدہ بات جیسے پردہ کھولنا یعنی راز ظاہر کرنا (۸) اخفا - پوشیدگی جیسے آپ کیوں پردہ رکھتے ہیں یعنی کس لئے چھپاتے یا اخفا کرتے ہیں (۹) فارسی باربط راگوں میں سے ہر ایک راگ جسے آہنگ کہتے ہیں + ستار یا بین وطنبورہ وغیرہ کے رُوہ پیتلی یا عاجی پرزے جو اُن کے دستے پر مقامات ٹھیک رہنے اور اُنگلیوں کے سہارے کے واسطے تانت سے باندھ دیتے ہیں - مقامِ نغمہ - ستار یا بین کی گمک جو بعض اوقات آہنگ اور الاپ کے موقع پر فارسی کتابوں میں آتا ہے = صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا شُبہ ہو جاتا ہے پردۂ سیمرغی آواز کا (خواجہ آتش) (۱۰) آنکھ کی پتلی چھلی - پپوٹے کے نیچے کی جھلی (۱۱) + کان کی جھلی (فقرہ) توپوں کی آواز سے کان کا پردہ پھٹا جاتا ہے - کان میں لوہے کی سلائی نہ دو اگر پردہ پھٹ گیا تو بہرے ہو جاؤ گے + (۱۲) (قصاب) گوئے اور پسلیوں کے بیچ کے پتلے گوشت کو پردہ کہتے ہیں (۱۳) باد بان + سُکّان - پتوار (۱۴) مکان کی چار دیواری (۱۵) تابع فعل) چھپواں - چوری سے - چوری چوری +

پردہ اُٹھانا - ا۔ فعلِ لازم - (۱) نقاب یا گھونگھٹ دور کرنا (۲) چلمن یا چک وغیرہ کو اونچا کرنا (۳) حجاب دُور کرنا - بے تکلف ہونا (۴) بات نہ چھپانا - ہمراز ہونا (۵) بھید کھولنا - کشف راز کرنا جیسے پیر کی توجہ نے سارا پردہ اُٹھا دیا +

پردہ پڑنا - ا۔ فعلِ لازم - (۱) چلمن پڑنا - چک ڈلنا (۲) حجاب ہونا (مثل) (جب آنکھ - عقل کے ساتھ کہیں گے تو وہاں روشنی پیشم یا عقل کے زائل ہونے سے مُراد لیں گے یعنی اندھا یا بیوقوف ہو جانا) +

پردہ پوش - ف۔ صفت - عیب پوش - عیب چھپانے والا - کسی کی بُرائی کو ڈھانکنے والا + پردہ دار + راز دار +

پردہ پوشی - ف۔ اسمِ مؤنث - عیب پوشی + راز داری + پردہ داری - پوشیدگی +

پردہ چھوڑنا - ا۔ فعلِ لازم - پردہ ڈالنا - چک چھوڑنا +

پردہ دار - ف۔ صفت - (۱) دیکھو (پردہ پوش) (۲) دربان +

پردہ داری - ف۔ اسمِ مؤنث - دیکھو (پردہ پوشی)

بولی وُہ یکا دلی کہ واری محرم کا ہے یہ پردہ داری (گلزارِ نسیم)
بجز ی یہ سیب نہیں غالب کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے (غالب)

پردہ دَر - ف - صفت عیب نما - عیب ظاہر کرنے والا - بھانڈا پھوڑ - راز فاش کرنے والا +

پردہ دَری - ف - اسمِ مؤنث - عیب نُمائی - رازافشائی +

پردہ ڈالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پردہ چھوڑنا) (۲) چھپانا

پردہ ڈھانکنا - ا - فعلِ متعدی (ع) (۱) عیب چھپانا عیب پوشی کرنا ؎
تیری رُسوائی کے خُونِ شہدا در پے ہیں + دامنِ یار اِنھیں ڈھانک لے یہ پردہ تیرا (آتش)
(۲) دُنیا سے اُٹھانا - موت دینا +

پردہ ڈھکنا - ا - فعلِ لازم - (۱) عیب چھپانا - اِخفائے راز کرنا -
(۲) (ع) دُنیا سے اُٹھا لینا - موت دینا جیسے اب تو خُدا اِس کا پردہ ڈھک دے ؎

پردہ رکھنا - ا - فعلِ لازم (۱) حجاب کرنا - چھپنا - سامنے نہ ہونا +
(مصحفی) رکھے نہ ہمسے وُہ کیونکہ پردہ کہ ذاتِ باری حجاب میں ہے +
(۲) بات چھپانا - اخفائے راز کرنا - بھید نہ دینا + رازداری کرنا +

پردہ فاش کرنا - ف - فعلِ متعدی (۱) بھید کھولنا - بھانڈا پھوڑنا + پردہ دری کرنا - عیب ظاہر کرنا - افشائے راز کرنا (۲) بات میں تمام عمر کا ساتھ نبھانا - بندھی بات نہ رکھنا قلعی کھولنا -

پردہ فاش ہونا - ا - فعلِ لازم - بھانڈا پھوٹنا - بھید کھلنا - عیب ظاہر ہونا - افشائے راز ہونا +

پردہ کرنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) مردوں کو عورتوں کے سامنے سے ہٹانا
(۲) پردہ روکنا - اوٹ کرنا +

پردہ کرنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (پردہ رکھنا) اوٹ کرنا +

پردہ کھولنا - ا - فعلِ متعدی - دیکھو (پردہ فاش کرنا) +

پردہ گرانا - ا - فعلِ متعدی - چلمن چھوڑنا - چِک ڈالنا +

پردہ لگنا - ا - فعلِ لازم - باہر پھرتے پھرتے اندر پردہ نشین ہونا - پردہ میں بیٹھنا (طنزاً بولتے ہیں) ؎
ایسی سات پردے اُنکو گھونگھٹ میں خُدا کی شان + آٹھوں پہر جو بھرتے تھے پرستے نقاب ہوا (مصحفی)

پردہ نشین - ف - صفت - پردہ میں بیٹھنے والی عورت - چھپنے والی عورت ؎
تھے پردہ نشیں خانہ نشیں کیوں نہ ہوئے + دل تھا پردہ کا مکاں لیس کیوں نہ ہو (مومن)

پردہ ہو جانا - ا - فعلِ لازم - عورتوں کا ایک مکان سے دُوسرے مکان یا آڑ میں ہو جانا یا مردوں کا ہٹ جانا +

پردہ ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) اوٹ ہونا - حجاب ہونا (۲) چھپنا - اوٹ میں ہونا (۳) بات کا چھپاؤ ہونا - پردہ رکھنا (۴) جب کوئی عورت کسی رشتہ دار کے سامنے نہیں ہوتی تو اُسے بھی پردہ ہونا کہتے ہیں +

پردہ ہے - ا - (محاورہ) چھپنے والی عورتیں بیٹھی ہیں یا غیر مرد جس سے پردہ واجب ہے مکان میں بیٹھا ہے +

پردے - ا - پردہ کی جمع (حروفِ جارہ یا حروفِ مغیرہ کے آنے یا مضاف الیہ ہونے کی صورت میں بھی اِس کو یا سے بدل دیتے ہیں جیسا آئینہ کے مشتقات سے ظہور ثابت ہے) +

پردے بٹھانا - ا - فعلِ متعدی - باہر پھرنے والی عورت یا لڑکی کو پردہ نشین کرنا - چھپانا - نامحرموں سے علیحدہ رکھنا +

پردے پردے - ا - تلازمِ فعل - چھپے چھپے - چوری چوری - چھپکے چھپکے - چوری سے - اندر ہی اندر ؎
لڑا رہتا ہے پردے سو سراسر آنکھ کا پردہ + چلا آ پردے پردے اے سراپا ناز آنکھوں میں
آگ کنڈے میں گھر کیا جل میں کیا نکلا کس پردے پردے جاتی ہے پی اپنے کے پاس (پہیلی حقہ)

پردے کی بُوبُو - یا - بی بی - ا - اسمِ مؤنث - پردہ نشین عورت - پردہ میں بیٹھنے والی - مخدرہ - نہایت چھپنے والی عورت (اکثر طنزاً بولتے ہیں)

پردے لگنا - ا - فعلِ لازم - پردوں میں بیٹھنا +
(طنزاً اُس عورت کی نسبت مبالغہ کر کے کہتے ہیں جو سدا باہر پھرتی رہی ہو اور پھر عُرج پاکر پردہ نشینی اختیار کرے - یا وہ عورت جو پردہ نشیں عورتوں کی حرص کرے) +

پردے میں سُوراخ کرنا - یا پردہ لگانا - ا - فعلِ متعدی (عوام) حالتِ پردہ نشینی میں آنکھ لگانا - گھر بیٹھے بیٹھے ٹکٹکی لگانا - تاک جھانک کرنا - ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا +

پردے میں گرہ لگانا - ا - فعلِ متعدی (ع) دیکھو پردے میں سُوراخ کرنا) دانائی کے ساتھ پردہ میں رہنے کے باوجود بدراہ ہونا اور کسی پر ثابت نہ ہونے دینا + (عیار اور بدکار عورت کو جتی بولتے ہیں)

پردے کے لوگو پردے ہوا! / پردے والو پردہ کیجو! - ا - (زنانہ کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہو جب کوئی شخص اپنے تو آس پاس کے لوگوں کے جتانے کے واسطے اِس طرح تین مرتبے پکار دیتا ہے تاکہ کسی پردہ نشین کا سامنا نہ ہو جائے ؎
عرش بریں کے رہنے والو حور و ملک کنڈے پڑی ہو + بامِ فلک پہ چڑھتا ہے نالہ پردے کے لوگو پردہ ہو (انشا)

پرزہ

پُرزہ ۱ - ف - (اسم مذکر - ا) ٹکڑا۔ کاغذ کا پرچہ - لوہے وغیرہ کا ٹکڑا۔ گھڑی وغیرہ کے اجزا کا ہر ایک جُزو - جُزوِ ترکیبی (۲) شخص متنفس آدمی جیسے چلتا ہوا پُرزہ یعنی چالاک آدمی (۳) پرند وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے پر جن کو رُوئیں بھی کہتے ہیں - نرم پر۔ رُونگٹا۔ چُنانچہ پرند و پُرزہ ہوتے ہیں (۴) کترن - کتلی - دھجّی +

(اہل پُرزہ فارسی زبان میں اُس روئیں اور بھُوسڑے کو کہتے ہیں جو ریشمی اور اُونی کپڑے میں پہننے کے باعث اُوپر اُبھر آتا ہے اور نیز وصفِ دوات)

پُرزے - ا - پُرزہ کی جمع +

پُرزے اُڑانا - ا - فعلِ متعدی (ا) ٹکڑے ٹکڑے کرنا کاغذ یا کپڑے وغیرہ کو بارہا پھاڑ کرنا (۲) کھال اُڑانا۔ اُدھیڑنا - خُوب پیٹنا +

پُرزے اُڑنا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے اُڑنا - قیمہ قیمہ ہونا - کھال اُڑنا - اُدھڑنا - خُوب مار پڑنا - **پرخچے اُڑنا** ؎

تھی خبر گرم کہ غالبؔ کے اُڑیں گے پُرزے دیکھنے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا نہ ہُوا (غالب)

پُرزے پُرزے کرنا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پارہ پارہ کرنا - قیمہ قیمہ کرنا - دھجّی دھجّی کرنا +

پُرزے پُرزے ہونا - ا - فعلِ لازم - دھجّی دھجّی ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - ریزہ ریزہ ہونا +

پُرسش - ف - (اسم مؤنث - ا - پ و ب) قد و قامت - آدمی کے قد برابر - فیٹ کا پیمانہ گہرائی کی مقدار ماپنے کا آلہ (۲) کھودی ہوئی جگہ کی گہرائی ناپنے کا پیمانہ (۳) وہ بچھونا جو اُون یا ریشم یا سوت کا بُنا جائے اور جس پر بیٹھا جائے +

پُرسا - ف - (اسم مذکر - ا - پ و ب) قد و قامت - مرد کی قامت کی مقدار کے موافق - ۶ فیٹ کا مَیا نا (۲ - ع) ماتم پُرسی - عذر خواہیٔ مرگ - تعزیت - تعزیت + میت کے وارثوں کو دلاسا دینے کے واسطے اُس کے گھر جانا (یہ لفظ فارسی پرسہ یعنی پرسش احوال و خبر پُرسی سے اِس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے) ؎

دِل و لا سے کروں بیقراری بیشتر خانۂ ماتم میں ہو پُرسے سے خواری بیشتر (خواجہ حسن)

پُرسا دینا - ا - فعلِ لازم (ع) (۱) موت کی عذر خواہی کرنا - ماتم پُرسی کرنا - میت کے وارثوں کو دلاسا دینا - میّت والے کی عورتوں کے ساتھ بیٹھکر میّت پر رونا (۲ - ہندو) موت کی خبر دینا - سکل نائی کا گھر گھر جاکر رُلانا +

پُرسا لینا - ا - فعلِ لازم (ع) مُنہ ڈھانکنا - عذر خواہی قبول کرنا - جو شخص ماتم پُرسی کرنے آئے اُس کے ساتھ اہلِ میت کا مُنہ ڈھانکنا کہ

پرس

رونا - صبر و تسلی کی باتیں سُننا +

(عورتوں میں دستور ہے کہ جب کوئی ماتم پُرسی کو آتا ہے تو پہلے اہلِ خانہ اپنا مُنہ ڈھانککر رونے بیٹھتی ہے پھر اُس کے ساتھ اور عورتیں بھی رونے لگتی ہیں - اہلِ میت اِس رونے کے ساتھ میت کا کچھ بیان بھی کرتی جاتی ہے) +

پُرساد - س - (اسم مذکر (ہندو) ا) دیوتا ڈنکا بھوگ - دیوتا کا چڑھاوا نذر - تبرک - مُرشد کا اُلش (۲) انعام - پرشاد (ہندی) تحفہ - نثر +

پُرسال - ہ - تابعِ فعل - سال گزشتہ +

پُرسال - ف - صفت - پُوچھنے والا - پرسش کُنندہ + فریادرس +

پُرسانِ حال - ف - ع - تابعِ فعل - احوال پُوچھنے والا - سرگزشت سُننے والا - خبر گیراں - فریادرس +

پُرستان - ا - (اسم مذکر ا) پریوں اور دیووں کے رہنے کا فرضی مقام - پریوں کا اکھاڑا ؎

محل پر اُس کے پرستان کا ہُوا دھوکا رقیب پر مجھے مضریت کا گمان ہُوا اور اصل حال (۲) وہ جگہ جہاں بہت سے خُوبصورت رنڈیاں ہوں - اندر کا اکھاڑا +

(یہ لفظ کسی فارسی لُغت میں نہیں ہے اہلِ ہند کی گھڑت ہے بکسر دوم بھی جائز ہے)

پرستان کا عالم - ا - تابعِ فعل - پرستان کی سی کیفیت - بہشت کا سا لطف (جب کسی ایسی جگہ کی تعریف کرتے ہیں جہاں خوبصورتوں کا جمگھٹا اور عمدہ کیفیت ہو تو یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) +

پرستش - ف - (اسم مؤنث - ا) پُوجا - عبادت - تپشیا (۲) تعظیم - توقیر - غایتِ تعظیم ؎

پرستش کے قابل ہے تُو اے کریم کہ بے ذات تیری خدائی عدم (میر حسن)

پرستش گاہ - ف - (اسم مؤنث - معبد - مندر - مسجد - جائے عبادت + جائے تعظیم +

پرستھان - ہ - (اسم مذکر - دیکھو پراستھان) +

پرستھان دُھرنا - یا - رکھنا - یا - کرنا - ہ - فعلِ لازم - پراستھان کرنا - نقل مکان کرنا - اپنی جگہ سے دُوسری جگہ جانے کا شگون یا جانے کے لحاظ سے قبل از روانگی کرنا +

پرشُرام - ہ - (اسم مذکر - وشن کا چھٹا اوتار جس نے جمدگن رشی کے گھر میں جنم لیکر اکیس بار چھتریوں کو نیست و نابود کیا) +

پرشش - ف - (اسم مؤنث - پوچھ - پُوچھ پاچھ - پُوچھ گچھ - پُوچھنا - تحقیق

سلہ جو نائی کسی کے مرنے کی آواز لگاتا ہُوا اُسے پنجابی میں ہوکا کہتے ہیں +

پرس

کرنا۔ دریافت کرنا۔ باز پرس کرنا + تفتیش کرنا +

پُرسش کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ پوچھنا تحقیق کرنا۔ دریافت کرنا باز پرس کرنا۔ مؤاخذہ کرنا +

پُرسن ۔ س (سنسکرت پرسن) صفت (ہندی) (۱) خوش۔ مگن۔ آنند۔ محظوظ (۲) مہربان کرپا کرنیوالا۔ دیاوان (۳) نرمل۔ صاف۔ بے غش۔

پُرسنگ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندی) (۱) صحبت میل۔ ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی۔ اتحاد +

(کیت)

کایاسے کام جات کاٹھ سے دام جات پُرکھن کو نام جات رُوپ جات انگ سے اتم سب کرم جات کل کے سب دھرم جات گرہن کی شرم جات من کی اُمنگ سے جپ تپ کی آس جات بھگتن کی نِراس جات سریر کی باس جات اپنی مت بھنگ سے راہ جات ریت جات پریت جات پنچن پرتیت جات میرا پربھو سنگ سے (۲) پرچا۔ بات۔ کتھا۔ مقولہ۔ قول جیسے مہابھارت کا پربھو سنگ ہے (۳) سمبندھ۔ اوسر۔ موقع +

پُرسوت ۔ س۔ اسمِ مذکر۔ (ہندی عو) رجو کی ایک بیماری کا نام۔ جھریاں آب ۔ وہ سفید سفید پانی جو عورتوں کے اندام نہانی سے نکلتا ہے + مرض ولادت +

پُرسوں ۔ ہ۔ تابع فعل۔ پرسی روز + پس فردا۔ کل سے پہلے یا بعد کا دن +

پُرسہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (پرسا نمبر ۲) +

پُرش ۔ س۔ اسمِ مذکر (۱) منش۔ مانس۔ آدمی۔ بنی آدم۔ انسان نر۔ مرد (۲) پرمیشر۔ ایشور۔ خدا تعالیٰ (۳) پُرکھا۔ مُرتی (۴) خاوند خصم

پُرشاد ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندی) دیکھو (پرساد) +

پُرشاد چڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندی) نذر چڑھانا۔ دیوتا کو بھوگ لگانا۔ شیرینی چڑھانا +

پُرشاد دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندی) تبرک دینا +

پُرکار ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ صحیح پرگار۔ دائرہ کھینچنے کا اوزار لوہے کا دو شاخہ قلم جس سے دائرہ کھینچا جاتا ہے (۲) ف) دائرہ حلقہ طوق

پُرکار ۔ ف۔ صفت (۱) موٹا۔ دبیز۔ غفس۔ مدار۔ گندہ (۲) مضبوط۔ مستقل۔ چلاؤ +

لہ رجو بیت مردی لہ پُرکھا آبا و اجداد لہ افعال برگزیدہ لہ خاندان لہ نیک نامی لہ بزرگوں کی لہ خواہش نفسانی لہ ہنسنی بھلیسی لہ بہشت کی سکونت لہ بیوقوفی لہ نیچوں کی لہ ساکھ۔ اعتبار +

پرگ

پُرکالا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ا۔ ہندی) زینہ۔ سیڑھی۔ بالا خانے پر جانیکا دستہ (۲) چوکھٹ۔ دہلیز (اکثر بقال یا گنوار اس لفظ استعمال کرتے ہیں) +

پُرکالہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ صحیح پرگالہ (۱) ٹکڑا۔ لخت۔ پارہ۔ جھٹکہ (۲) چنگاری۔ شرارہ (۳) شیشے کی ٹکڑی۔ شیشہ۔ آئینہ +

پُرکما ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندی) طواف۔ گرد اگرد پھرنا + صدقہ ہونا۔ تصدق ہونا +

پُرکما دینا ۔ یا۔ کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم طواف کرنا۔ گرد پھرنا + مندر کے گرد مؤدبانہ پھرنا + تصدق ہونا۔ صدقہ ہونا +

پُرکھ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (پُرش) +

پَرکھ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) شناخت۔ پہچان۔ کھرے کھوٹے اور بُرے بھلے کی تمیز (۲) جانچ۔ امتحان۔ آزمایش۔ تجربہ + وقوف +

پرکھا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مُرتی۔ مرد بزرگ۔ مُورث۔ باپ دادا۔ دادا پردادا پرکھوں

پرکھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پرکھوا دینا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ حوالہ کرنا (۲) پیسہ دینا۔ نقدی سنبھلوانا (۳) جوانا۔ شناخت کرانا +

پَرکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جانچنا۔ کوتنا۔ آنکنا۔ شناخت کرنا۔ چٹکی لگانا زر یا نقدی کا کھوٹا کھرا دیکھنا۔ بُرے بھلے میں تمیز کرنا۔ کسنا۔ کسوٹی لگانا (۲) آزمانا۔ امتحان کرنا۔ تجربہ میں لانا +

پَرکھوانا ۔ ہ۔ پرکھانا کا متعدی المتعدی +

پَرکھوائی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ روپیہ پرکھنے کی اُجرت۔ شناخت کرائی

پَرکھیا ۔ یا۔ پَرکھیّا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ صراف۔ جانچو۔ تمیز۔ تمیز کنندہ کھوٹا کھرا پرکھنے والا +

پرگنہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) وہ زمین جس سے مالگزاری وخراج لیں۔ (۲) ضلع۔ حصہ۔ ضلع کا حصہ۔ ملک کا چھوٹا حصہ (۳۔ ہندی) وہ ملک جہاں خاوند نوکر ہو +

پرگنہ دار ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ضلعدار۔ پرگنہ کا افسر +

پرگھٹ ۔ ہ۔ صفت۔ سنسکرت (प्रकट پرکٹ) ظاہر۔ کھلا ہوا۔ عیاں۔ علانیہ۔ صریح + کشادہ + چوڑے +

پرگھٹ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ظاہر کرنا۔ روشن کرنا۔ عیاں کرنا۔ آشکارا کرنا۔ کھولنا۔ جتانا + مشتہر کرنا +

پرگھٹ ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ظاہر ہونا۔ مشتہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ فاش ہونا (۲) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا (۳) پیدا ہونا۔ تولد ہونا۔

پرگ

دُنیا میں آنا +

پَرگیری - ا۔ اِسمِ مُؤنث - پرتیر - وُہ پر جو تیر پر لگاتے ہیں +

پَرگیری لگانا - ا۔ فعلِ متعدی - تیر پر پر لگانا +

پَرلا - ہ - صفت - پرلیکا - دوسری طرف کا - اُس پار کا +

پَرلو - ہ - اِسمِ مُؤنث - سنسکرت (प्रलय) پرے - نیستی - فنا + قیامت کا پکا انت یعنی مرنے اور فنا ہونے کا دِن جیسے آپ مُوئے جگ پرلو +

پَرلوک - ہ - اِسمِ مُذکر (ہندو) عُقبیٰ - آخرت - دُوسرا جہان - عالمِ جزا +

پَرم آتما - س - اِسمِ مُذکر - رُوحِ اعلیٰ - رُوحِ اعظم - ایشور - خُدا تعالیٰ +

پَرمَت - ہ - اِسمِ مُؤنث (ہندو) (ا) پرانی سمجھ - عقلِ غیر - دوسرے کی سمت (۲) بہکاوٹ - سکھاوٹ - بہکانے سکھانے (۳) عزت - آبرُو - ساکھ - جیسے آپ ایسے کاموں میں پرمت نہیں رہتی +

پَرمَٹ - ا۔ اِسمِ مُؤنث (اصل میں انگریزی Permit پرمٹ) یعنی اجازت سے ماخُوذ ہے یعنی وُہ مال جس پر اجازت کی ضرورت ہو) (ا) نمک وغیرہ کا سرکاری محصُول (۲) نمک کی چُنگی - نیز وُہ چوکی جہاں سرکاری محصُول لیا جائے محکمۂ نمک +

پَرمَٹا - انگلش ہیٹ مُذکر ایک قسم کا اُونی سُوتی کپڑا جو مرینے سے مُشابہ ہے در اصل آسٹریا کے صُوبہ نیو سوتھ ویلز کا ایک شہر ہے جہاں اس کا بڑا بھاری کارخانہ ہے +

پَرمَل - ہ - اِسمِ مُذکر - کئی جوار یا باجرہ وغیرہ کو بھگو کر بھُونتے سے جو کھیلیں سی ہو جاتی ہیں اُنہیں پرمل کہتے ہیں + گگرگرے + (چونکہ اوّل دفعہ بھاڑ میں ڈالکر ایک دفعہ نکال لیتے اور پھر ہوا دیکر دوبارہ بھُونتے ہیں اِسوجہ سے پرمل نام رکھا گیا) +

پَرمِلو - ہ - اِسمِ مُذکر - ایک قسم کے رقص یا ناچ کا نام جس کا اُصول قریب قریب مشکل ہے کبھی پرمِلو میں دکھاتی ادا کبھوں لوٹ کر ہو دے بجلی ہوا (میر حسن)

پَرنالا - ہ - اِسمِ مُذکر (ا) کوٹھے یا اکھانے کی موری پتنالا - میزاب (۲) بدرَو - نابدان +

پَرنالی - ہ - اِسمِ مُؤنث (ا) گھوڑے کی تیاری اور فربہی کے باعث جو سر اور پٹھوں کے درمیان کا حصّہ نیچا معلوم ہوتا ہے وُہ اِس نام سے موسُوم ہے (۲) پُورب) پرنالے کی تانیث بالاخانے یا چھپر وغیرہ کی چھوٹی سی موری یا بدرَو +

پرو

پَرنالی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - گھوڑے کی فربہی کے باعث پٹھوں اور سر کے درمیان نالی پڑنا (۲) پُورب) بدرَو یا پرنالے سے پانی گرنا +

پَرنام - س - اِسمِ مُذکر و مُؤنث (ہندو) (ا) بندگی - آداب - تسلیم - نشکار - جُہار - ڈنڈوت - وُہ سلام جو دیوتاؤں اور بزرگوں کو کیا جائے (۲) مرتے وقت کے تیور - اخیر وقت کی اطوار جیسے اب اُس کے پرنام بگڑ گئے +

پَرنانا - ہ - اِسمِ مُذکر - نانا کا باپ - جدِّ مادر +

پَرنانی - ہ - اِسمِ مُؤنث - والدہ کی ماں کی ماں - ماں کی نانی +

پَرنَفُوف - س (परन्तु) حرفِ استثناء - مگر - پر - لیکن +

پَرند - ف - اِسمِ مُذکر (مشہور بفتحِ رائے مُہملہ) پکھیرو - اُڑنے والا جانور - طائر - مُرغ چڑیا وغیرہ +

پرندہ - ف - اِسمِ مُذکر (مشہور بفتحِ رائے مُہملہ) اُڑنے والا جانور پکھیرو - پرواز کنندہ - پردار جانور - طائر - مُرغ - پنچھی +

پَرندہ پَر نہیں مار سکتا - ا۔ (محاورہ) پکھیرو تک کا گزر نہیں ہے نہایت بنجر ہے (کمالِ احتیاط و انسداد کی موقع پر بولتے ہیں)

پَرنَو - ہ - اِسمِ مُؤنث - پُورب کی ہوا - بادِ شرق - نَچُل - صبا +

پَرنَوا - ف - اِسمِ مُؤنث - (ا) خواہش - رغبت - حاجت - میل + رُجحان - توجہ - التفات (۲) خیال - ضرورت - احتیاج (۳) خوف - بیم - ترس - دہشت + فکر - اندیشہ - خطرہ ٥ نہیں پرنوں جو قصرِ یار میں پر ہوا نہیں ہمکو نگاہِ شوق رشتہ کرتی ہے دیوانہ آہن میں (نامعلوم)

پَرنَوا - ہ - اِسمِ مُذکر (ہندو) خاندان - کُنبہ - قبیلہ - کُل - گوت +

پَرنَوان - ہ - صفت (ا) ٹھیک - دُرست - مُعتبر - صحیح (۲) پتھر کی لکیر - اٹل جیسے باسن بچن پرنوان +

پَرنَوان چڑھنا - ہ - فعلِ لازم (ا) پُورا ہونا - کمال کو پہنچنا - پرش پاکر عمرِ طبعی کو پہنچنا - بڑا ہونا (۲) کامیاب ہونا - مُراد کو پہنچنا +

پَرنَوان چڑھانا - ہ - فعلِ مُتعدی (ا) کمال کو پہنچانا - عمرِ طبعی کو پہنچانا - پال پوس کر بڑا کرنا (۲) مُراد کو پہنچانا - کامیابی کرانا ٥ شیریں ہے جل بان پروروں کا اور سایہ بچوں کا + سیوا کرو ان کی دنیں پروان چڑھا تا دعا لی)

پَرنَوانجات - ا۔ اِسمِ مُذکر - پروانہ کی جمع + (اصل طبع کی جمع عربی قاعدہ پر عدالت والوں نے گھڑلی ہے ورنہ پروانہ فارسی لفظ ہے اِس کی جمع پروانہا درست تھی) +

پروائی

پَروائی - ف - اِسمِ مؤنث - اجازت - حکم - آگیا +

پَروانہ - ف - اِسمِ مذکر - (۱) پتنگ - پتنگا - وُہ پروانہ کیڑا جو شمع پر عاشق ہو (۲) حکم نامہ - اجازت نامہ - فرمانِ شاہی وغیرہ + لیسنس - پاس وارنٹ - رقعہ (۳) عاشق - فریفتہ - والہ - شیدا - شیفتہ (۴) وُہ جانور جو شیر کے آگے چلایا جاتا ہے - سیاہ گوش +

پَروانۂ راہداری - ف - اِسمِ مذکر - سفر کی تحریری اجازت - وُہ اجازت نامہ جو راہ سے گزرنے کے لئے دیا جائے +

پَروانۂ گرفتاری - ف - اِسمِ مذکر (قانون) گرفتاری کا حکم نامہ - وارنٹ

پَروانہ ہونا - ا - فعلِ لازم کسی پر عاشق و فریفتہ ہونا +

پَروانے کی نقل - ا - اِسمِ مذکر - (بازاری) سالا - نسبتی بھائی خسر پدر - برادرِ زن +

پَروایا - ا - اِسمِ مذکر - (اصل میں پرایا تھا) زیرپایہ - چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کی چیز +

پَروَتا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) پوتے کا بیٹا (۲) آٹا - گُڑ - ہلدی پان وغیرہ جو کسی تقریب کے موقع پر خدمتی کمین کو دیا جاتا ہے +

پَروَدگار - ف - اِسمِ مذکر - پرورش کرنے والا - پالن ہار - خُدا تعالیٰ - ربّ العالمین +

پَروَردہ - ف - صفت (۱) پرورش یافتہ - پلا ہُوا (۲) - چایا ہُوا - بسایا ہُوا + دبایا ہُوا +

پَروَرش - ف - اِسمِ مؤنث (۱) پالن - پالنا (۲) تعلیم - تربیت (۳) مہربانی - بخشش - عنایت +

پَروَسا - ہ - اِسمِ مذکر - کھانے کا حصّہ - بخرہ - بھاجی - پتل +

پَروسنا - ہ - فعلِ متعدی - مہمانوں کے آگے کھانا چُننا - پتل ڈالنا + میزبانی کرنا

پَروف - انگلش (Proof) اِسمِ مذکر - چھاپا ہُوا کاغذ جو صحت کے واسطے مُصنّف یا مؤلّف کو دِکھایا جائے +

پروفیسر - انگلش (Professor) اِسمِ مذکر - مُعلّم - بھٹا چاریہ - راج پنڈت - بھاپنڈت - اعلیٰ مدرّس +

پروگرام - انگلش (Programme) (۱) فیصلہ یا اعلان کا اشتہار (۲) نظام الاوقات

پَروَنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سُوراخ میں تاگا ڈالنا (۲) گسیڑنا - پیوند لگانا - داخل کرنا - دُخول کرنا +

پَروہِت - ہ - اِسمِ مذکر - گھر کا پنڈت - مذہبی کام کا سرانجام دینے والا

پری

قدیمی پنڈت - خاندان کا گرو +

پَرَوِیں - ف - اِسمِ مذکر - عقدِ ثریا - وُہ چھ ستاروں کا گچھا جو جاڑوں میں سب سے اوّل نظر آتا ہے - سات سہیلیوں کا جُھمکا +

پَرَہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) دیکھو پرا - (۲) دامن - طرف - کنارہ - پہلو - چکی کا پاٹ +

پرہیز - ف - اِسمِ مذکر (۱) حذر - احتراز - اجتناب - دُوری - علیحدگی (۲) مُضر چیزوں سے بچنا (۳) بچاؤ - حفاظت (۴) تقویٰ - اتقا +

پرہیز کرنا - ا - فعلِ متعدی - بچنا - احتراز کرنا - اجتناب کرنا - مُضر چیزوں کے کھانے میں احتیاط کرنا +

پرہیزگار - ف - صفت مُتّقی - گناہوں سے کنارہ کرنیوالا - مجتنب - منہیات سے بچنے والا + پاکدامن + پارسا +

پرہیزگاری - ف - اِسمِ مؤنث اتقا - احتراز + پارسائی + پاکدامنی -

پرہیزی کھانا - ا - اِسمِ مذکر - بیمار - وُہ کھانا جس کی حکیم نے اجازت دی ہو + بن نمک مرچ کا کھانا - وُہ غذا جو بیمار کے موافق ہو

پرے - ہ - تابعِ فعل - (۱) ورے کا نقیض - اُس پار - اُس طرف + دُوسری طرف - دُوسری جانب (۲) دُور - الگ (۳) فاصلہ پر - بُعد پر +

پرے بٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - مات کرنا - لگاتار کھانے دینا جیسے ایسا پکایا کہ باورچی کو پرے بٹھایا +

پرے پرے - ہ - (کلمۂ تنفّر) دُور دُور - الگ الگ - دُور رہو - پرہیز +

پری - ف - اِسمِ مؤنث (۱) پردار - پر والی (۲) ایک قسم کی جنّاتیں جو نہایت خُوبصورت خیال کیجاتی اور فرشتوں کی طرح بال و پر رکھتی ہیں - صاحب فرہنگ ناصری کا بیان ہے کہ پری رُوحانی اور لطیف جسم والی نسل سے مانی جاتی ہے برخلافِ جن کہ جو در اصل ایک رُوحِ تیرہ و مخفی و خبیث و مہیب و کثیف سے جسے دیو اور اہرمن بھی کہتے ہیں (۳) نیز ایک قسم کا ریشمی ملائم نرم اور مخمل کی طرح مختلف الالوان امیرانی کپڑا جو لباس اور بجائے قالین امرا میں فرش کا کام دیتا ہے - ظہیر فاریابی نے بمعنی ابلیس بھی استعمال کیا ہے (۴) (صفت) حسین خُوبصورت - مُجسّمہ - نازنین + خُوبصورت عورت یا چیز + پربین - حسینہ - جمیلہ +

(جب رُم پری کہیں گے تو وہاں نوعِ غیر ذوی مُراد ہوگی) (گلزار)

پری بندر - ف - اِسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا زیور جو کلائیوں میں پہنا جاتا ہے (۲) کُشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) ہندی گھنگرو - پنجاب کا ایک زیور +

پری

پَری پیکر - ف - صفت - پری چہرہ - پری رُو - پری کی شکل پری خصلت + نہایت خوبصورت جسم والا - حسین - مجازاً معشوق +

پَری خواں - ف - اِسم مذکر - پریوں کی حاضرات کرنے والا - پریوں کو بُلانے اور اتارنے والا - سیانا - بھوپا + جادوگر - افسوں خواں +

پَری رُو - ف - صفت - دیکھو (پری پیکر) +

پَری زاد - ف - اِسم مذکر (۱) پری زادہ - پری کی اولاد - پری کی اصل + (مجازاً) دیو - جن (۲) - صفت) نہایت خوبصورت حسین - نہایت عمدہ پرتاثیر

پَری کا سایہ - ا - اِسم مذکر - آسیبِ جن - دیو کا گزر - بھوت پریت کا اثر +

پَریاں - ا - پری کی جمع (یہ لفظ فارسی میں بہ حرکت ثانی اور اُردو میں بہ سکونِ دوم مروج ہے) +

پریت - س - اِسم مؤنث (صحیح پریت) (۱) پیار - محبت - نیہا - سنیہ (۲) دوستی - اُلفت - اِخلاص (۳) عشق - جیسے پریت نہ جانے جات کجات نیند نہ جانی ٹوٹی کھاٹ - بھوک نہ جانے باسی بھات - پیاس نہ جانے دھوبی گھاٹ (کہاوت)

پریت جوڑنا - یا - لگانا - یا - کرنا - ہ - فعلِ لازم (ہندوؤں) اِخلاص کرنا - دوستی کرنا - محبت کرنا +

پریتم - ہ - صفت (صحیح پریتم) (۱ - ہندو) بہت پیارا - نہایت عزیز - پریتم پریتم سب کہیں پریتم جانے نہ کوئے + اک بیر جوں پریتم ملے سدا آنند بھیو ہوئے

(۲) - اِسم مذکر - پتی - خاوند - بالم ہ

پرتم تُم ست جانیو بھیو دُور کو باس . یہ گیہ کچھ ہے پران تمارے پاس (دوہا)

پریٹ - ا - اِسم مؤنث (صحیح انگلش Praade پریڈ) (۱) فوج کی قواعد کا میدان (۲) قواعدِ فوج (۳) صف - قطار - پرا (یعنی انگوٹھے کی چوڑائی)

پریٹ جمانا - ا - فعلِ لازم - صف باندھنا - قطار باندھنا - پرا جمانا +

پریذیڈنسی - انگلش (Praasidaney) اِسم مؤنث قلمروِ ہند کا وہ حصہ جو کسی علٰحدہ گورنمنٹ کی ماتحت ہو - اِحاطہ - صوبہ

پریس - انگلش (Praas) اِسم مذکر (۱) دبانے کا آلہ - چھاپنے کی کل (۲) مطبع - چھاپہ خانہ +

پریس مین - انگلش (Praas-man) اِسم مذکر - چھاپنے والا +

پری

پریذیڈنٹ - انگلش (Praasidant) اِسم مذکر (۱) میر مجلس - صدر انجمن - پنچ کا سردار - سرپنچ (۲) علاقہ کا حاکم - حاکمِ صوبہ (۳) مدرسہ کا انسپکٹر - کمیٹی کا اعلیٰ افسر - جمہوری سلطنت کا منتظم +

پریشان - ف - صفت (۱) آشفتہ - بکھرا ہوا - سرگرداں - منتشر - تتر بتر - پراگندہ - مضطر - خستہ (۲) متفکر - مشوّش - اندیشہ مند (۳) حیران - متحیر - حیرت زدہ +

پریشان حال - ف + ع - صفت - خستہ حال - پراگندہ روزی مُفلس - مُصیبت زدہ - تنگ حال +

پریشان خاطر - ف + ع - صفت (۱) اُداس - دل برداشتہ - افسردہ دل (۲) فکرمند - متردد +

پریشان دل - ف - صفت - دیکھو (پریشان خاطر)

پریشان کرنا - افعالِ متعدی (۱) حیران کرنا - ستانا - دق کرنا (۲) فکر میں ڈالنا - اندیشہ میں پھنسانا +

پریشانی - ف - اِسم مؤنث (۱) اِضطراب - انتشار - پراگندگی - سرگردانی (۲) فکرمندی - تردد (۳) مُصیبت - بپت +

پریکھا - ہ - اِسم مذکر (۱) پرکھ - آزمایش - اِمتحان - تجربہ ؎

اے دو بت کیا پریکھا ہم نے دیکھا تو عجب یہاں کا لیکھا ہم نے
دینائی نہ تھی تو کیا تھے سب کچھ جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے (رباعی درد)

(۲) افسوس - غم - سوچ - بچار + بگمہ - خیال جیسے ہیں اِس تمہارے کہنے کا تو پریکھا نہیں مگر اُسکی بات کا خیال ہے (۳) - ہندوؤں) احتراز - پرہیز - خدا جی ہمارے ہاں آنے سے کیا پریکھا ہے (۴) اعتبار - اِعتماد - پرتیت - ساکھ - بھروسا (مجازاً) یقین جیسے ہیں چھوٹے لالہ جی کی بات کا پریکھا نہیں (۵) فرق - تفاوت - انتر - جُدائی - اِختلاف - علیحدگی +

پریکھا کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نتیجہ نکالنا - سمجھنا - خیال کرنا - بچار کرنا - غور کرنا

ایک نگری کے راجہ آٹھ نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بُرجھ ابجھ کر کیا پریکھا ایک بھی میں سب کا لیکھا (گنجینہ کی پہیلی)
پر ہے اُن میں اتنا پینچ آدھے اُگم آدھے بیچ

(۲) اِمتحان کرنا - آزمایش کرنا +

پریتم - س - اِسم مذکر (۱) پیار - پریت - سنیہ - محبت - اُلفت + لاڈ - دُلار - (۲) دوستی - اِخلاص - یارانہ +

پری

پَریوا ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) ایک قسم کے آبی پرند کا نام جو کبوتر کے برابر ہوتا ہے اور اہلِ اسلام کے ہاں حلال ہے (۲) ۔ عوام ہندو) کبوتر بجلی ہو خواہ پالتو (روپ بسنت کی کہانی میں یعنی پالتو کبوتر آیا ہے)

پَریوں کا اُتارا ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ پریوں کے اُترنے کی جگہ ۔ پریوں کی گزرگاہ ۔ مسکنِ پریاں ۔ پرمغانہ (مجازاً) معشوقوں اور حسینوں کی فرودگاہ ؎

وُہ گھر کہ ترا رُوحیں گھر میں گواراہے ۔ باندر کا اکھاڑا ہے پریوں کا اُتارا ہے (نکسنا)

پَریوں کا اکھاڑا ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ پریوں کی مجلس خُوبصُورتوں کا مجمع +

پریوی کونسل ۔ انگلش ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ بادشاہ یا نائبِ بادشاہ کی وُہ خاص مجلسِ مشوری جو امورِ سلطنت میں مشورہ دینے کے متعلق کی جائے ۔

پَرِیہ ۔ ف ۔ صِفت ۔ نہایت خُوبصُورت عورت ۔ پری تمثال +

پُڑ ۔ ا ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) بڑی پڑیا ۔ وُہ کاغذ کا تختہ جس میں چیزیں رکھکر تاگے سے باندھ دیں (۲) ڈھول یا طبلے وغیرہ پر چڑھانے کا چمڑا ۔ ڈھولکی کا چمڑا +

پڑاپانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ راستہ چلتے گچھ پانا + بے محنت و مشقت کسی چیز کا حاصل ہو جانا مُفت ملنا ؎

دِل بُری طرح لگا رشق بتاں میں اے شیخ ۔ دیں پڑا پائیں اگر اسکے عُدیار ہو (حالی)

پڑا پڑہ ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ تڑا تڑ ۔ پے در پے مینہ برسنے یا جُوتیاں وغیرہ پڑنے کی آواز ۔ وُہ آواز جو برابر ضرب پڑنے سے صادر ہو + متواتر صدمے کی آواز

پٹاقا ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکّر (لکھنؤ) (۱) پٹاخا ۔ ایک قسم کی آتشبازی (۲ ۔ دہلی) پٹاخے کی آواز ۔ کوڑے وغیرہ کی آواز +

پڑاقے کی گوٹ ۔ ا ۔ اِسمِ مُؤنث ۔ رنگ برنگ کی گوٹ ۔ پٹاپٹی ۔ گوٹہ

پڑاگرا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ (لکھنؤ) اُفتادہ حقیر ناچیز ۔ بے حقیقت + (اہلِ دہلی گرا پڑا بولتے ہیں)

پڑاؤ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ لشکر یا قافلے وغیرہ کے ٹھہرنے کی جگہ ۔ منزل ۔ چوکی ۔ اِسٹیشن ۔ سرائے ۔ فرودگاہ ٹھکانا +

پڑاؤ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چھاؤنی ڈالنا ۔ چھاؤنی چھانا ۔ رہ پڑنا ۔ بہت دِنوں تک مقام کرنا +

پڑاؤ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ قافلہ پر دِن یا رات کے وقت چھاپہ مارنا ۔ قافلہ لُوٹنا +

پڑپڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم و مُہمل (۱) یاد سے گرفتی کرنا ۔ بکواس کرنا ۔ بکنا (۲)

پڑن

چرچرانا ۔ زبان میں مرچیں لگنا ۔ زبان میں کسی چیز کی تیزی سی ہو کر چھالی پڑ جانا

پڑپڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (بازاری) (۱) پڑپڑ کرنا ۔ دستوں کی آواز کی نسبت بولتے ہیں (۲) بُلبُل کا بھاگتے وقت بولنا ۔ پڑ پڑوں کرنا ۔ پٹ پٹوں کرنا ۔

پڑت ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) قیمتِ خرید ۔ گھر پڑتی قیمت (۲) بازاری خرچ بازار کا بھاؤ + حساب ۔ جگت ۔ پھیلاوٹ ۔ میزان +

پڑت پھیلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ قیمتِ خرید کا ہر ایک چیز پر حساب لگانا ۔ فی عدد لاگت پھیلانا ۔ اندازہ ٹھیرانا ۔ اندازہ مُقرر کرنا مُحل قیمت اجزا پر تقسیم کرنا +

پڑت پھیلنا ۔ فعلِ لازم قیمت کا اندازہ ہونا ۔ فی عدد لاگت پھیلنا حساب پھیلنا کسی چیز کا بعد اندازہ اخراجات گھر پڑتے رہنا ۔ خرچ بیٹھنا +

پڑتا ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) حصّہ ۔ پتّی (۲) شرح ۔ لگان ۔ وُہ شرح مالگذاری جو ہر ایک بیگہ پر برابر پھیلائی جائے +

پڑتال ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنث (صحیح پرتال یعنی دُوسرے وقہ کی تول) (۱) نظرثانی ۔ مُقابلہ ۔ دوبارہ جانچنا ۔ جانچ (۲) صدہا متواتر جُوتیوں کی لگاتار پڑنے کی آواز

پڑتال پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ برابر جُوتا پڑنا ۔ یکساں پٹنا (بازاری)

پڑتالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دوبارہ سنبھالنا ۔ نظرثانی کرنا ۔ جانچنا ۔ جانچنا

پڑتی ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنث ۔ زمینِ اُفتادہ ۔ خالی پڑی ہُوئی زمین +

پڑجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پسر جانا لیٹ جانا (۲) بیمار ہو جانا ۔ پچھڑ جانا +

پڑرہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) لیٹ رہنا ۔ سو رہنا ۔ شبگذاری کرنا ۔ بے دھڑکے سونا ۔ جیسے سونا تو سونے والی کے ساتھ گیا اب تو صرف پڑ رہنا ہے +

پڑرہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا ۔ مستعد رہنا کمر کسکر لگنا +

پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گرنا ۔ آ رہنا (۲) ٹھیرنا ۔ قیام کرنا ۔ لنگر ڈالنا ۔ پڑاؤ کرنا (۳) لیٹنا ۔ آرام لینا سونا (۴) گرنا ۔ واقع ہونا ۔ بیتنا (۵) تھکنا ۔ عاجز ہونا ۔ ہارنا (۶) داخل ہونا بیٹھنا جیسے گھر میں پڑنا (۷) خالی رہنا ۔ بیکار رہنا (۸) بیمار ہونا ۔ علیل ہونا (۹) بھروسے رہنا ۔ کسی کی مدد پر کمر کرنا ۔ دست نگر ہونا ۔ ہاتھ تکنا جیسے کسی کی روٹیوں پڑنا (۱۰) آنا ۔ نزول کرنا ۔ حلول کرنا جیسے رُوح یا جان پڑنا (۱۱) وارد ہونا جیسے مُصیبت پڑنا (۱۲) تعلّق خاطر ہونا ۔ فکر ہونا + خیال لگنا ؎

رہو خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو ۔ تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تُو (ذوق)

(۱۳) شوق ہونا ۔ دلول ہونا ۔ اُمنگ ہونا جیسے جانوں کو جلد ہی بڑ صیدکی

پڑو

بیاہ کی بڑی (۱۴) بڑی بننا۔ جوکھوں یا مصیبت میں پھنسنا۔ پیتا پڑنا مصیبت وارد ہونا۔ لائے پڑنا ؎

آنکھ کس سے جا لڑی ہے کہ دل کی جاں کی کس کس کی پڑی ہو (طالب)

(۱۵) داخل ہونا۔ درج ہونا۔ مندرج ہونا۔ لکھا جانا جیسے کھاتے میں نام پڑنا (۱۶) دخیل ہونا۔ مداخلت کرنا جیسے کسی معاملہ میں پڑنا (۱۷) ضد کرنا ہونا۔ قدم درمیان دینا جیسے تمہاری بات میں پڑے سو گڑھ سے بھرے (۱۸) خالی رہنا۔ غیر آباد رہنا جیسے کئی مکان پڑے ہیں (۱۹) باقی رہنا۔ چھوٹے ہوئے رہنا جیسے ابھی بہت سا آٹا پکانا پڑا ہے (۲۰) سوگ ہونا۔ اتفاق ہونا (۲۱) چکنا۔ برسنا۔ مترشح ہونا (۲۲) سامنا ہونا۔ تعلق ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ جیسے اپنی پڑنا۔ پرائی پڑنا +

(یہ لفظ مرکبات میں بہت سے معنی دیتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر خود آجائیں گے جیسے دورہ پڑنا۔ پالا پڑنا۔ نام پڑنا۔ چین پڑنا وغیرہ)

پڑوا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پہلی تتھ۔ چاند کے اُجالے یا اندھیرے پاکھ کی پہلی تاریخ۔ اوّل دوم پاکھ کی پہلی تاریخ۔ دوج سے پہلے کا دن۔ (۲) پورب) کٹڑا۔ بھینس کا نر بچہ +

پڑوس ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہمسائگی۔ قرب وجوار۔ گھر کے قریب +

پڑوسن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زن ہمسایہ۔ ہمسائی۔ برابر کے گھر میں رہنے والی عورت (کہاوت) ساجھ بھی۔ ستیاں نہیں آئے۔ رات بھی آدھی آن ڈھلی + آؤ پڑوسن چوسر کھیلیں۔ نیٹھے سے بیگار بھلی +

پڑوسی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہمسایہ وہ مرد جو قریب کے مکان میں رہے (کہاوت) اپنا ہو دور پڑوسی نیڑے +

پڑھا ۔ ہ۔ صفت (۱) خواندہ۔ علم سیکھا ہوا۔ پڑھا لکھا تعلیم یافتہ (۲) پڑھنے کا

پڑھاجن ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ من جو خود ہر ایک علم اور فن سے واقف ہونے کے باعث کسی سیانے یا عالم سے نہ اترے (۲) نہایت متقی۔ وہ شخص جو کسی طرح دام فریب میں نہ آئے۔ مؤنث ؎

یہ پڑھا جن کہ چرخ پہ دو دیو اس کا سایہ کوئی نہ آتا ہے (نکت)

پڑھا لکھا ۔ ہ۔ صفت۔ عالم فاضل۔ پڑھا لکھا۔ عالم۔ فاضل۔ سوت قلم +

پڑھا لکھا ۔ ہ۔ صفت۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ +

پڑھا دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) علم سکھا دینا۔ فاسخ التحصیل کر دینا (۲) سبق دے دینا (۳) بہکا دینا۔ لگا دینا۔ شکا دینا۔ اکسا دینا۔ برائی

پڑھم

جما دینا۔ جملی کھا کر افروختہ کر دینا ؎

بن پڑھے خلق کے مری بپنڈی اُڑا دیتا ہے غیر کیا جانئے کیا اُس کو پڑھا دیتا ہے (معروف)

پڑھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) علم سکھانا۔ تعلیم دینا (۲) سبق دینا۔ درس دینا (۳) بُرائی جمانا۔ بدگوئی کر کے برگشتہ مزاج اور بیزار کرنا۔ بہکانا غیر بھی کچھ اُسے پڑھانے لگے ذکر کربات کو بڑھانے لگے (اثر)

پڑھائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مکتب کی فیس۔ علم سکھانے کی اُجرت (۲) طریقۂ تعلیم۔ تعلیم دینے کا ڈھنگ (۳) تعلیمی کتابیں۔ درسی کتابیں

کتب داخل تعلیم (۴) مقدار +

پڑھا لکھا ۔ ہ۔ صفت (ہندو) کند ذہن۔ بطی الفہم۔ (اُس لڑکے کو کہتے ہیں جسے ہر چند کوشش سے پڑھایا جائے گر وہ ویسے کا ویسا جاہل ہی رہے) +

پڑھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) علم سیکھنا۔ تعلیم پانا (۲) سبق لینا۔ پاٹھ کرنا۔ (۳) جپنا۔ بار بار رٹنا (۴) جانور کا بولنا۔ زبان سے بولی نکالنا جیسے طوطے کا پڑھنا (۵) منتر پھونکنا۔ جادو کرنا +

پڑھنت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ منتر۔ جادو۔ افسوں۔ سحر خوانی ؎

سحر سلوت کے سانے تیرے سامری بھول جائے اپنی پڑھنت (سودا)

پڑھوانا ۔ ہ۔ پڑھنے کا متعدی المتعدی (۱) تعلیم دلوانا (۲) کلمات لکھاب وقبول منہ سے نکلوانا +

پڑیا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ کاغذ کا پرزہ یا پتا جس میں کوئی چیز رکھ کر باندھی جائے۔ کاغذ کی بندھی ہوئی پوٹلی۔ کاغذ کی پوٹلی (۲) پسی ہوئی دوا (۳) پوٹ۔ بالکل مجسم جیسے بڑیا آفت کی پڑیا +

پڑیا کا لٹھا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک لٹھا جس کا ہر ایک تھان کاغذ میں لپیٹ کر آتا ہے +

پڑیاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پڑیا کی جمع (۲) بیگمات قلعہ) پریوں کی نیاز کی پڑیاں جو دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ کہ شیرینی پر چپل بی بی کی نیاز دلوا کر تقسیم کر دیتی ہیں دوسری سیندور اور عبیر کی پڑیاں جو پریوں یا چپل بی بی کے نام پر فاتحہ کی بجائے ہوا میں اُڑا دی جاتی ہیں +

پڑیاں اُڑانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (بیگمات قلعہ) چپل بی بی یا پریوں کی نیاز دلوا کر عبیر اور سیندور کی پڑیاں ہوا میں اُڑانا۔

پڑیاں چھوڑنا

پڑیاوہ ۔ ف۔ اسم مذکر (از پنجتن) (۱) آوا۔ بھٹی (۲) وہ جگہ جہاں مٹیاں پکتی ہیں بجاوا

پڑیل ۔ ف۔ صفت۔ گلا ہٹ۔ مرچھا پن۔ افسردگی۔ مایوسی +

پژمردہ

پژمُردہ ف۔ صفت۔ کملایا ہُوا۔ مُرجھایا ہُوا (۲) افسُردہ۔ مایُوس +

پژمُردہ خاطِر ف۔ صفت۔ افسردہ دِل۔ رنجیدہ۔ مغمُوم۔ کبیدہ خاطر۔ مُردہ دِل۔ وہ شخص جس کا دِل خوشی سے خالی ہو +

پَس ف۔ تابع فعل (۱) بعد۔ بعد ازاں۔ پھر۔ پیچھے۔ علاوہ ازیں (۲) آخر کو۔ آخر کار (۳) لیکن۔ بہرکیف۔ بہر حال (۴) اسلئے۔ اِس وجہ سے۔ اِس باعث سے +

پَس اَنداز ف۔ اِسم مُذکّر۔ اندوختہ۔ جمع۔ بچت۔ وہ روپیہ جو خرچ سے بچاکر رکھا جائے۔ صرف سے بچا ہُوا روپیہ۔ توفیر +

پَس اَندازی ف۔ اِسم مُؤنّث۔ ضروری اخراجات سے کچھ اندوختہ رکھنا۔ اندوختگی +

پَس پا ہونا ا۔ فعل لازم۔ پیچھے ہٹنا۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ شکست

پَس خوردَہ ف۔ اِسم مُذکّر۔ جھُوٹا۔ نیم خوردہ۔ آگے کا بچا ہُوا۔ اُترن +

پَس غَیبَت ا۔ تابع فعل۔ (عوام) غیبت میں۔ عدم موجُودگی میں۔ غیر حاضری میں۔ پیٹھ پیچھے +

پَس و پیش ف۔ اِسم مُذکّر (۱) اُونچ نیچ۔ آگا پیچھا۔ سوچ بچار + بُرائی بھلائی (۲) کیت و لعل۔ حیلہ حوالہ (۳) دُبدھا۔ دُھکڑ پکڑ۔ اندیشہ۔ تشویش۔ شش و پنج +

پَس و پیش سوچنا ا۔ فعل لازم۔ آگا پیچھا سوچنا۔ اُونچ نیچ دیکھنا بُرائی بھلائی سوچنا + آغاز و انجام سوچنا +

پَس و پیش کرنا ا۔ فعل لازم (۱) آجکل کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔ ٹالنا (۲) سوچنا۔ سوچ بچار کرنا (۳) پھر مچھر مچھر کرنا۔ دُبدھا میں رہنا + دُھکڑ پکڑ کرنا

پَسارا ا۔ اِسم مُذکّر۔ پھیلاؤ۔ فراخی۔ بُستار +

(یہ لفظ صرف کہاوتوں میں آتا ہے جیسے دُنیا دو دِن کا پسارا ہے) +

پَسارنا ا۔ فعل متعدی (۱) پھیلانا۔ دراز کرنا۔ جیسے ہاتھ پسارنا۔ گودی پسارنا (۲) کھولنا۔ پھاڑنا۔ پاپنا ہاتا۔ جیسے مُنہ پسارنا +

پَسانا ا۔ فعل متعدی (۱) کسی اُبلی ہوئی چیز کا پانی ٹپکانا۔ اُبالکر پانی نچوڑنا۔ چاول یا سوتیاں اُبال کر اُن کا پانی نکالنا +

پَساؤ ا۔ اِسم مُذکّر۔ اُبلی ہُوئی چیز کا بچا ہُوا پانی۔ سرجوش +

پَسائی ا۔ اِسم مُذکّر (ہندو) ایک قسم کے جانوں جنکا بدبت میں استعمال ہوتا ہے

پَسائی ا۔ اِسم مُؤنّث (۱) پیسنے کی مزدوری۔ پسیاوں۔ مُزدوری (۲)

پسر

پیسنے کا حاصل المصدر۔ رگڑائی۔ گھسائی +

پُشت ف۔ صفت (۱) بالا کا نقیض۔ نیچا۔ نشیب (۲) خسیس بخیل۔ دُون ہمت۔ کم رُتبہ۔ کمینہ +

پُشت خیال ف + ع۔ اِسم مُذکّر۔ عالی خیال کا نقیض گھٹیا خیالات کا آدمی

پُشت فِطرت ف + ع۔ صفت کم عقل۔ بیوقوف +

پُشت قَد ف + ع۔ صفت۔ کوتاہ قد۔ ٹھنگنا۔ بَونا +

پُشت کرنا ا۔ فعل لازم۔ ہرانا۔ مغلوب کرنا۔ ہمت توڑنا۔ شکست

پُشت ہِمّت ف + ع۔ صفت۔ دُون ہمت۔ کم ہمت۔ کم حوصلہ۔ بُزدِلا آدمیت سے بَوا بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہ ہو اور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

پَست ہونا ا۔ فعل لازم (۱) نیچے ہونا۔ نشیب ہونا (۲) کم ہونا + فسخ ہونا جیسے ارادہ پست ہونا۔ یا ہمت پست ہونا (۳) ہارنا۔ مغلوب ہونا۔ شکست کھانا۔ پیچھے ہٹنا (۴) پیچھے رہنا۔ سبقت نہ کرنا +

پِستان ف۔ اِسم مُؤنّث۔ چھاتی۔ چُوچی +

پُشتک س۔ اِسم مُؤنّث (صحیح۔ پُشتک) (ہندو) کتاب۔ پوتھی۔ گرنتھ۔ بہی

پِستَول (انگلش Pistol) اِسم مُذکّر۔ تپنچہ۔ تفنگچہ۔ بہت چھوٹا سا تپنچہ

پِستہ ف۔ اِسم مُذکّر (۱) ایک میوہ کا نام جسکا پوست بادامی اور مغز سبز رنگ میں سبز قدمیں کشمش کے برابر ہوتا ہے۔ فستق (۲) تشبیہاً) ایک قسم کا چھوٹا کُتّا جسے اکثر لیڈیاں گود میں رکھتی ہیں + جیسی کُتّا +

پِستَئی ا۔ صفت۔ پستے کے رنگ کا۔ ہلکا۔ سبز + (ھانی +)

پَستی ف۔ اِسم مُؤنّث (۱) بلندی کا نقیض۔ نیچائی + نشیب (۲) کمینگی

پَش جانا (فعل لازم (۱) ہار یک ہو جانا۔ سرمہ سا ہو جانا۔ لُٹ جانا (۲) مُصیبت میں آنا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا + پنجال میں پھنسنا (۳) عاشق ہونا مر مٹنا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ دل دے بیٹھنا ؎

ہٹ پہ اُسکی اور پس جاتے ہیں راس ہے کچھ اُس کو خود رائی بُت (حالی)

پَسَر ف۔ اِسم مُؤنّث۔ رات کو ڈھور چرانا۔ چوری سے پچھلی رات کو دُوسرے کے بگل یا کھیت میں چرانا +

پَسَر چَرانا ف۔ فعل متعدی۔ رات کو ڈھور چرانا + چوری سے پچھلی رات کو غیر کے کھیت میں اپنے ڈھور چھوڑ دینا +

پَسَر ف۔ اِسم مُذکّر۔ بیٹا۔ لڑکا۔ صاحبزادہ + فرزند +

پَسرِ خیالی ف + ع۔ اِسم مُذکّر۔ نادری بیٹا۔ بیوی کا وہ بچہ جو اُسکے پہلے

پسر

خاوند سے ہو۔ گیلڑ + سوتیلا بیٹا +

پسرِ خواندہ ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ مُنہ بولا بیٹا ۔ متبنّیٰ ۔ گود لیا ہُوا لڑکا +

پسرِ زادہ ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ پوتا ۔ نبیرہ +

پسرنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) لیٹنا ۔ پڑنا (۲) پھیلنا ۔ دراز ہونا (۳) اڑنا ۔ ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا (بچّوں کی نسبت بولتے ہیں)

پسرہٹّا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ وُہ بازار جہاں پنساریوں کی دُوکانیں ہوں +

پسلی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) پہلو ۔ طرف (۲) پنجر ۔ وُہ ہڈّیاں جو ریڑھ سے نکلکر دل جگر اور معدہ کے اُوپر تک چھائی ہوئی ہیں ۔ پہلو کی ہڈّی +

پسلی پھڑکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ع) کسی بات کی خبر ہو جانا ۔ غیبت میں کسی شخص کا حال معلوم ہو جانا ؎

جب غیر سے ہُوا وُہ کہیں رات ہمکنار ۔ یاں دردوں سے اپنی بھی پسلی پھڑک گئی (دیانِ جان تپش)

لاحق حال ہو کر رنج ایک نہ ایک ۔ پسلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا دل تھمرا (بحر)

پسلی کا آزار ۔ یا ۔ دُکھ ۔ یا ۔ **عارضہ** ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر (ع) مسان کی بیماری جو اکثر بچّوں کو ہو جاتی ہے ۔ ڈِبّہ اطفال +

پشتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آٹا ہونا ۔ چُور چُور ہونا (۲) کچلا جانا ۔ مسلا جانا (۳) مُصیبت میں آنا ۔ تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ جنجال میں پھنسنا ؎

مرتا نہیں مَیں کچھ پہ اُس سخت دل کی باتوں + پستا ہُوں آپ اپنے بخت دل کے ہاتھوں (درد)

(۴) فریفتہ ہونا ۔ عاشق ہونا ۔ مٹنا ؎

پستے دل اُس کی چتون پہ ہزاروں ۔ مُوئے بے ساختہ پن پہ ہزاروں (آتش)

پسند ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث ۔ مقبول ۔ پذیرفتہ ۔ اختیار کردہ ۔ منظورِ نظر ۔ من بھاتا ۔ مرغوبِ خاطر +

پسند کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی اپنی رغبت کے موافق چُننا ۔ خوشی سے منظور کرنا ۔ اختیار کرنا ۔ چھانٹنا +

پسندے ۔ ا ۔ جمعِ مذکر (ہندی) گوشت کے بچّے ہوئے پارچے (۲) ایک قسم کا **پسندیدہ** ۔ ف ۔ صفت ۔ مقبول ۔ مرغوب ۔ منظورِ نظر ۔ حسبِ دلخواہ ۔ دل کے موافق + دلچسپ ۔ فرحت بخش ۔ خوش آیندہ +

پسنہاری ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ آٹا پیسنے والی +

پسّو ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ایک قسم کا چھوٹا سا پر دار جانور جو سُرسُری سے مُنہ سا ہوتا اور اکثر مرطوب مکانوں یا برسات کے دِنوں میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے ۔ اِس کی عمر پانچ روز سے زیادہ نہیں ہوتی یہ جانور کُچلا کرتا ہے اور سانپ سونگھ نہیں ہوتا فارسی میں اِسکو کیک کہتے ہیں +

پشت

پشتوارہ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (ہندی) پہلو ۔ کروٹ ۔ پاسا ۔ بغل +

پشتوانا ۔ ہ ۔ پسینے کا تعدی المتعدی +

پشوائی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ دیکھو (پسائی)

پشیجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پسینا آنا ۔ پسیج آنا ۔ گرم و سرد ہوا کے لگنے سے جو رطوبت بدن پیدا ہو جاتی ہے اُسے پسیجنا کہتے ہیں (۲) مُلایم ہونا ۔ موم ہونا ۔ نرم ہونا ۔ پگلنا (۳) رحم آنا ۔ ترس کھانا ۔ کسی کے عجز و زاری کی باعث اُس پر تفقّد اور التفات کرنا (۴) کنجوس کے ہاتھ سے روپیہ نکلنا ۔ تنگدل کا دل اللا ہونا ۔ (اکثر دل کے ساتھ آتا ہے) (۵) راہ پر آنا ۔ ڈھیلا پڑنا ؎

اُن کے در و دیوار کی تزئین ہو جیسی ۔ کچھ ویسا ہی ویران بڑی شکل سے دل (داغ)

ہو افسردہ مجلس کی نشست سرد واعظ ۔ وہ گرمایگا یہ پسیجینگے جب کچھ (حالی)

پسینا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ عرق ۔ خوے ۔ وہ نمی یا رطوبت جو بدن کے مسام سے نکلے +

پسینا آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم عرق آنا ۔ محنت ۔ شرم یا فرحت کی باعث پسینوں میں مُرجھا جانا ؎

محفلِ یار میں غیر کا آنا کیسا ۔ آ گیا مجھ کو پسینا جو ہوا بھی آئی (اسیر)

پسینا چھوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ شرمندگی یا فرحت سے پسینا آنا + غش آنا

دھُوئے کیوں تن کا ہیرہ سی پسینا ہے ۔ عرق سے تیرے جب نذرِ عطر خس گلرو (مومن)

پسینا ہرا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (پہلوان) پسینا سُوکھنا یا خشک ہونا

پسینوں میں ڈُوبنا ۔ یا ۔ نہانا ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت پسینا آنا ۔ پسینوں **پسینے پسینے ہونا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) عرق عرق ہونا ۔ آب آب ہونا ۔ پسینوں میں ڈُوبنا (۲) از حد محنت یا گرمی کے باعث پسینوں میں شرابور ہونا (۳) نہایت شرمندہ ۔ منفعل اور خجل ہونا +

پسیو ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (ہندی) (۱) دیکھو (پسینا) (۲) وُہ رطوبت جو پکنے میں سرسوں کے زرد بیج پر نظر آتی ہے +

پشاج ۔ س ۔ اِسمِ مذکر لغوی معنے کو متحمل مرکّب خوار (جہازی) ریو ۔ بھوت ۔ پریت جن ۔ غفریت ۔ بلکشس

پشت ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث (۱) پیٹھ ۔ کمر (۲) پیچھے ۔ غیبت (۳) مدد ۔ سہارا ۔ معاونت (۴) پیڑھی ۔ نسل +

پشت بہ پشت ۔ ف ۔ تاریخ نسل ۔ باپ دادا سے پیڑھی در پیڑھی ۔ پُشتم

پشت پناہ ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث (۱) حمایت کرنے والا ۔ حامی ۔ مددگار ۔ (۲) حمایت ۔ مدد (۳) وسیلہ ۔ ذریعہ (۴) رفیق ۔ ساتھی ۔ ہمراہی ۔ مُتوجّہ ۔ نازو

پشت خار ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ لوہے یا ہاتھی دانت کا کنگھا جس سے پیٹھ کھجایا کرتے ہیں + کھرپہ سا +

پشت

پشت دکھانا۔ یا۔ دینا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ لڑائی سے بھاگ جانا +

پشت گرمی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ حمایت۔ مدد و پُرچک + کمک سہارا تقویت

پشتارہ۔ ف۔ اِسم مذکر (ا) گٹھا۔ بوجھا پیٹھ کا بوجھ (۲) ڈھیر۔ اٹم۔ انبار +

پشتک مارنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دولتی مارنا۔ گھوڑے گدھے یا اُونٹ کا دونوں پچھلے پاؤں اُٹھا کر لات مارنا +

پشتو۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ افغانوں کی زبان (اہلِ ہند بفتح ہائے فارسی بولتے ہیں)

پشتہ۔ ف۔ اِسم مذکر (ا) ٹیلہ۔ تودہ پشت پناہ۔ رُوہ مٹی کا ڈھیر جو کسی دیوار کی جڑ میں پانی سے بچانے یا استحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ نیز وہ دیوار جو دریا کے کنارے بنائی جاتی ہے۔ بند۔ مینڈ (۲) کتاب کی پشت کا چمڑا۔ وہ چمڑا جس میں کتاب کے پٹھے جوڑے جاتے ہیں +

پشتہ بندی۔ ف۔ اِسم مذکر۔ پشتہ باندھنا۔ دیوار یا دریا کے کنارے کو مضبوط کرنا۔ بند باندھنا +

پشتی۔ ف۔ اِسم مؤنث (ا) تائید۔ مدد۔ حمایت۔ پُرچک۔ ٹیک سہارا (۲) محافظ پناہ

پشتی کرنا۔ یا۔ لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حمایت کرنا۔ حمایت لینا۔ ساتھ دینا۔ پُرچک دینا۔ سہارا دینا +

پشتیبان۔ ف۔ اِسم مذکر (ا) سہارا دینے والا۔ مددگار۔ رفیق۔ ساتھی۔ معاون + محافظ (۲) وہ لکڑی جو کواڑوں یا تخت کی پشت پر استحکام کیواسطے لگا دیتے ہیں

پشتین۔ ا۔ تابع فعلِ پشت۔ پشت پر پیڑھی در پیڑھی۔ باپ دادا سے۔ پرم پرا سے +

پشتینی۔ ا۔ صفت۔ موروثی۔ قدیمی۔ خاندانی۔ پیڑھیوں کا + پوتڑوں کا +

پشٹ۔ س۔ صفت۔ (ا) ہندو (مقدس) طاقت بخش (۲) اِسم مؤنث) پوشش۔ پالن +

پشم۔ ف۔ اِسم مؤنث (ا) اُون۔ بال۔ رُواں (۲) موٹے رُوئیں۔ کالے بال (۳) بیکار۔ نکمی چیز یا ناکس۔ فرومایہ آدمی۔ بے حقیقت آدمی +

پشم پر مارنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پروا نکمنا۔ غرض رکھنا۔ خاطر میں لانا۔ کچھ چیز

پشم کندہ نہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ ہو سکنا۔ خاک نہ ہونا۔ پادش میں عاجز ہونا +

پشم کا اکھڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ ہو سکنا +

پشم نہ سمجھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ سمجھنا +

پشمینہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ اُونی کپڑا جیسے شال وغیرہ +

پشو۔ س۔ (۲۲۲) اِسم مذکر (ا) چوپایہ۔ چوپہ۔ ڈھور۔ ڈانگر۔ گھر پٹا۔ گدھا۔ خچر گائے۔ بھینس۔ ہرن۔ بکری۔ بھیڑ وغیرہ (۲) احمق آدمی۔ مودھو +

پکا

پشواز۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ گون۔ سایہ لمبنگے کی وضع کی پوشاک۔ باگا + دھجلا جو لاکے قسم کا جامہ جو آگے سے کھلا رہتا ہے فارسی میں اِسے قبا پیش باز کہتے ہیں مگر ہندوستان میں عورتوں یا ہندوؤں کی پوشاک اور علی الخصوص ناچنے کے وقت کی گھیر دار پوشاک کو جو کنچنیاں یا بھانڈ ناچتے وقت پہنتے ہیں پشواز کہنے لگے) +

پشہ۔ ف۔ اِسم مذکر (ا) مچھر۔ ڈانس ؎

پشے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی جب تصور غور کی آئے تو پہلے پکار دی (ذوق)

(۲) بے حقیقت۔ حقیر۔ ناچیز۔ مثل۔ وہ تہ جیسے میں اُس پشے برابر نہیں سمجھتا۔ (بعضوں کے نزدیک اس کی عمر ۳ روز کی اور کسی کے نزدیک چالیس روز کی ہوتی ہے) +

پشی۔ ا۔ اِسم مؤنث (ع) (انڈہ پیشاب) کتی۔ بچہ کا پیشاب۔ چنانچہ پشی کرنا یا کرنا

پشیمان۔ ف۔ صفت (ا) نادم۔ شرمندہ۔ منفعل (۲) متاسف۔ افسوس کرنے والا۔ پچھتانے والا +

پشیمان ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ شرمندہ ہونا۔ پچھتانا۔ پچھتاوا آنا۔ ملول آنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا ؎

کی سر بے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا (غالب)

پشیمانی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ شرمندگی۔ نہایت افسوس۔ پچھتاوا +

پکا۔ ہ۔ صفت (ا) کچا کا نقیض۔ پختہ (۲) ہانڈی یا پال کا پکایا ہوا (ہندوؤں کے ہاں گھی یا تیل کا تلا ہوا جیسے پکی رسوئی یا پکا کھانا کہتے ہیں) (۳) کامل۔ پورا۔ بالغ (۴) ہوشیار۔ تجربہ کار۔ کانیاں (۵) مضبوط۔ پایدار۔ مستحکم۔ دیرپا (۶) اُبلا ہوا۔ جوش دیا ہوا پانی اور نیز نئے پانی کا نقیض چنانچہ برسات یا نئے کنوے کے پانی کو کچا پانی کہتے ہیں (۷) پیپیا یا زخم یا پھوڑا (۸) اینٹ یا چونہ کی عمارت (۹) خالص بے غش۔ کامل العیار جیسے پکا سونا (۱۰) پورے وزن کا۔ پوری قیمت کا + پورا جیسے پکا سیر پکا من پکا بیگہ۔ پکا پیسہ وغیرہ (۱۱) سچا۔ راسخ القول۔ صادق الاقرار (۱۲) مصمم۔ واثق مستقل جیسے پکا ارادہ (۱۳) سودہ اور رف کا نقیض جیسے پکا کھاتا۔ پکا پیٹھا (۱۴) گھٹا ہوا یا اہا کردہ کاغذ (۱۵) اِسٹامپ + سرکاری کاغذ (۱۶) مستند۔ ٹھیک۔ درست۔ اعتبار کے قابل جیسے پکا بھروسا (۱۷) نڈر۔ دلیر۔ شوخ دیدہ +

پکا پان۔ ہ۔ صفت (ا) وہ پان جو بیل میں پک گیا ہو۔ بیل کا پکا اور زرد پان (۲) نہایت عمر رسیدہ۔ عمر طبعی کو پہنچا ہوا جسکی زندگی کا بھروسا نہو (۳) پختہ کار۔ جہاندیدہ۔ جہاں آزمودہ۔ کار آزمودہ +

پکّا

پکّا پکایا ۔ ہ صفت (۱) تیار شدہ ۔ بنا بنایا ۔ مکمل تکمیل کو پہنچا ہوا (۲) نیس ۔ ٹھیک ۔ دُرست +

پکّا پھوڑا ۔ ہ صفت ۔ وُہ پھوڑا جس میں پیپ پڑ گئی ہو ۔ وُہ پھوڑا جس کا مواد پک کر قابلِ اخراج ہو گیا ہو (۲) پُر درد ۔ غم آلودہ (۳) پھوٹنے کو تیار ۔ مواد سے بھرا ہوا ۔ ٹھیس کی تاب لانے والا + رقیق القلب ضعیف القلب + پُر اشک ۔ رونے کو تیار ۔ سرشک آگیں

پکّا پیسا ۔ ہ اسمِ مذکر (عو) بڑا ہوشیار مرد ۔ نہایت تجربہ کار آدمی ۔ دانا بینا

پکّا چٹھا ۔ ہ اسمِ مذکر ۔ یاسہ سالانہ حساب کی صحیح فرد ۔ پکّا کھاتا +

پکّا کرنا ۔ ہ فعلِ متعدی (۱) مستقل کرنا ۔ آمادہ کرنا (۲) مضبوط کرنا ۔ پختہ کرنا ۔ بل دے کر مضبوط کرنا + انتظام کرنا ۔ جیسے سُوت پکّا کرنا (۳) گھوٹنا ۔ ذہن نشین کرنا ۔ جیسے سبق پکّا کرنا

پکّا ہونا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ معاملہ پختہ ہونا ۔ پختہ وپُر ہونا +

پکّار ۔ ہ اسمِ مؤنث (۱) ہانک ۔ آواز ۔ للکار (۲) غُل شور ۔ ہلّہ (۳) فریاد ؎ یکتا تھے جو واں اجل اُسے دو چار تھی گرفتی تیغ کھلیاں یہی ہر سُو پکار تھی (انیس) (۴) بُلاؤ ۔ طلب ؎ کیا ابر چمن ہے کہ ہوا ہے بہار ہے ساقی پکار ہے کہ تیری پکار ہے (جرأت) (۵) خواہش ۔ حاجت ۔ تلاش ۔ جستجو ۔ چاؤ ۔ مانگ جیسے پانی کی پکار (۶) نالش ۔ استغاثہ ۔ فریاد +

پکار دینا ۔ ہ فعلِ متعدی (۱) بُلا دینا ۔ ہانک دیدینا (۲) آواز لگا دینا ۔ جتا دینا ۔ آگاہ کر دینا ؎ پتّے سے دیکھے شیوۂ مردانگی کوئی جب قصد خُوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

پکار کے ۔ ہ تابع فعل ۔ علانیہ ۔ کھلم کھلا ۔ ڈنکے کی چوٹ ۔ غُل مچا کے ۔ زور سے ۔ چلّا کے (۲) ہنکا ہو کے ۔ نادار کس ہو کے ۔ جھلّا کے +

پکارنا ۔ ہ فعلِ متعدی (۱) بُلانا ۔ ہانک دینا (۲) چلّانا ۔ غُل مچانا (۳) خبر کرنا ۔ آواز لگانا (۴) رٹنا ۔ یاد کرنا ۔ نام جپنا (۵) بھیک کی آواز لگانا ۔ صدا کرنا (۶) مستی کرنا ۔ عُرف قرار دینا جیسے اُنھیں شیخ صاحب کہہ کر پکارتے ہیں (۷) بچنے کی آواز لگانا (۸) فریاد کرنا ۔ نالشی ہونا +

پکانا ۔ ہ فعلِ متعدی (۱) پختہ کرنا ۔ کھانا تیار کرنا ۔ راندھنا (۲) مواد کو قابلِ اخراج کرنا (۳) پھل کو پال وغیرہ کے ذریعہ سے پختہ کرنا (۴) مقدار پوری کرنا ۔ پُورا کرنا (اس معنی میں بقال زیادہ بولتے ہیں جیسے اس کو چار روپیہ کا گڑ دیکا دیجئے پُورا کر دو)

پکاؤ ۔ ہ اسمِ مذکر ۔ پختگی ۔ تیاری + مواد کا پکنا +

پکن

پکاؤ پر آنا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ پختگی پر پہنچنا ۔ مواد کا اخراج کے قریب ہونا ۔ جیسے اب پھوڑا پکاؤ پر آگیا +

پکائی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (عوام) پکائی ۔ پخت کی اُجرت +

پکڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) گرفت ۔ قبضہ (۲) ہیگار میں بُلانا طلبی ۔ بُلاؤ (۳) کشتی لڑنے کا داؤ (۴) حصُول ۔ یافت ۔ منفعت ۔ پراپت +

پکڑانا ۔ ہ فعلِ متعدی (عوام) (۱) دست بدست دینا ۔ ہاتھوں ہاتھ دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ ہاتھ میں دینا (۲) پُر ہ پکڑوانا ۔ گرفتار کرانا +

پکڑ بُلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گرفتار کرمنگانا + زبردستی بلوا لینا +

پکڑ دھکڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ مجرموں کی گرفتاری +

پکڑ لانا ۔ ہ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کر لانا (۲) نکال لانا ۔ باہر لے آنا (۳) پہلوان حریف کے پیچھے جا لگنا ۔ حریف کو داؤ پر لے آنا ۔ قابو میں لے آنا +

پکڑنا ۔ ہ فعلِ متعدی (۱) گننا ۔ ہاتھ میں لینا ۔ مٹھی میں لینا ۔ تھامنا ۔ لینا (۲) گرفتار کرنا ۔ قید کرنا ۔ پھنسانا (۳) سائی لینا ۔ بیعانہ لینا (۴) گرفت کرنا ۔ اعتراض کرنا ۔ ٹوکنا (۵) روکنا ۔ ٹھیرانا جیسے کتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی (۶) پُورا کرنا ۔ انجام پر پہنچانا جیسے اُنہیں رات بھر طنی مشکل ہے (۷) برابر آنا ۔ پہنچ جانا جیسے سبق میں پکڑنا ۔ دوڑ میں پکڑنا (۸) دبانا ۔ بھینچنا ۔ جیسے گلا پکڑنا (۹) ہونا ۔ لگنا ۔ جیسے عرصہ پکڑنا (۱۰) داؤ پر بھرنا ۔ قابو پر چڑھانا (۱۱) نکالنا ۔ کھوج لگانا جیسے چوری پکڑنا (۱۲) حاصل کرنا ۔ اختیار کرنا جیسے رنگ پکڑنا (۱۳ عوام) غلبہ کرنا گھیرنا جیسے گھٹیا نے پکڑ لیا (۱۴) جمنا ۔ پیوست ہونا (۱۵) سہارا دینا +

پکڑوانا ۔ ہ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کرانا ۔ پھنسوانا ۔ قید کرانا (۲) سہارا دینا ۔ ہاتھ لگانا (۳) ہاتھوں ہاتھ دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ سونپنا ۔ سپرد کرنا ۔ پکڑانا (۴) بازاری ۔ تھمانا ۔ مٹھی میں دینا +

پکشش ۔ س ۔ اسمِ مذکر (۱) پنکھ ۔ بازو ۔ پر (۲) پاکھ ۔ نصف حصّہ ۔ آدھا مہینہ ۔ پندرہ دن کا زمانہ (۳) طاقت ۔ بل (۴) طرف ۔ اور جانب ۔ پہلو (۵) تیر کا پر +

پکشی ۔ س ۔ اسمِ مذکر ۔ پر ۔ پرند ۔ پنچھی ۔ پکھیرو +

پکنا ۔ ہ فعلِ لازم (۱) پختہ ہونا ۔ تیار ہونا (۲) پرند صنا ۔ کھانا تیار ہونا (۳) بالغ ہونا + جوخت کو پہنچنا (۴) گدرانا ۔ پھل کا پختہ ہونا (۵) پیپ پڑنا ۔ راندھا جانا ۔ زخم کے مواد کا قابلِ اخراج ہونا (۶) پُر ہ بال سفید ہونا ۔ سر سفید

پکنا

ہونا (۷) مٹی کے برتنوں کا آوے میں پختہ ہو کر تیار ہونا (۸) چوسر یا لڈو کا سب گھروں کو طے کر کے اپنے گھر میں آنا (۹) قیمت ٹھیرنا۔ معاملہ بننا۔ نپچکنا۔ سخت و تیز ہونا +

پکوان ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلی ہوئی چیز۔ پوری کچوری سنھائی۔ پوڑے وغیرہ

پکوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ برخلاف ہونا۔ تیار کرانا۔ کھانا بنوانا۔ رسوئی تیار کرانا

پکوائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پکانے کی اجرت +

پکوڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑی پھلکی۔ بڑی کپوڑی۔ گلگلہ کی مانند۔ بھولا ہوا پکوان۔ جو چیز گول اور چپٹی ہوئی ہو اُسے بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے پکوڑا سی ناک۔ کیا پکوڑا سا بیر ہے +

پکوڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پھلکی۔ بیسن یا پیٹھی کی وہ نکیں چیز جو تلنے سے پھول جاتی ہے +

پکوڑی مل ۔ ہ اسم مذکر۔ ظرافۃً بنئے یا بقال زادے کو کہتے ہیں

پکھ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پکش) +

پکھال ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ کھال کے تھیلے جس میں پانی بھر کر بیل یا خچر وغیرہ پر لاد کر لاتے ہیں۔ مشک کلاں (۲) تشبیہاً) بڑا پیٹ۔ وہ پیٹ جس میں بہت سی خوراک سما جائے +

پکھال پنڈیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دراز شکم بڑبیٹو۔ کھاؤ۔ اکال +

پکھاوج ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی ڈھولک۔ مندل۔ مردنگ +

پکھاوجی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مردنگ نواز۔ پکھاوج بجانے والا +

پکھراج ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زبرجد۔ ایک قسم کا خوشرنگ بیش قیمت جواہر سبکا رنگ عموماً زرد اور نہایت روشن ہوتا ہے +

(یہ جواہر نیلا اور سبز بھی ہوتا ہے)

پکھروٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چاندی یا سونے کا ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں۔ نیز وہ گلوری جس پر یہ ورق لگایا جائے +

پکھوا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پہلو بغل۔ کنار۔ آغوش۔ بر جیسے پلنگ پر بیٹھنا (۲) آسرا۔ سہارا

پکھوائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چمپر کا پاکھا۔ کھپریل کا پہلو +

پکھیرو ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پرندہ۔ پنچھی۔ طائر جیسے آج بارے پکھیرو بن تو رگیا تھوڑا (۲) گیت (۳) تشبیہاً) آدمی جو ہر ایک جگہ جا سکتا ہے +

پکی ۔ ہ۔ صفت مؤنث۔ کچی کا نقیض (۱) پختہ (۲) پوری بالغہ (۳) مضبوط + تجربہ (۴) کاریگروں میں پوری کچوری مٹھائی وغیرہ کی صنعت +

پگڑ

پگڑی پیداوار ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱۔ قانون) جنس پختہ ہ وہ جنس جو پختہ اترے (۲) وہ نکاسی جو اخراجاتِ کاشتکاری بھر کر دیگر بچتی ہو +

پکی پیسی ۔ ہ۔ صفت (عو) پختہ کار عورت۔ تجربہ کار عورت۔ بڑی شاطر عورت

پکی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پختہ و پُر کرنا کسی بات کے وعدہ یا قرارداد کا استحکام کرنا

پگ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) پاؤں۔ پیر۔ قدم +

پگا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ رسی جو بیل کے گلے یا ناک میں ڈالکر دم کی طرف کھینچتے ہیں (ایگنٹ پچھاڑی جیسے آگے ناقہ نہ پیچھے پگا۔ سب بھلا کنار کا گھاٹ کھاوت)

پگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کوڑی زغند کیل کے آڑیوں کو تتر کا کوڑی صحیح کر دینا۔ (۲) مقدار پوری کرنا۔ پُر کرنا +

پگاہ ۔ ن۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنی بروقت۔ کیونکہ اصل میں بگاہ تھا۔ اصطلاحی۔ صبح۔ سحر۔ بھور۔ فجر۔ تڑکا +

پگڈنڈی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پٹیا۔ لیک۔ وہ سکڑا راستہ جو کھیتوں یا پہاڑوں کے بیچ میں آدمی کے چلنے کے قابل ہوتا ہے۔ پیدل کا راستہ۔ پیدل چلنے کا راستہ +

پگڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دستار۔ عمامہ۔ صافہ۔ سر سے باندھنے کا دوپٹہ یا وہ کم عرض کپڑا جو دس گیارہ گز لمبا سر سے باندھا جاتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں جیسے پنچے دار پگڑی جو جوہری باندھتے ہیں۔ گولے دار پگڑی جو اکثر ڈیوں کے سیٹھوں کے سر پر ہوتی ہے۔ منصبی پگڑی جسکا خاص حیدر آباد دکن میں رواج ہے۔ یہ پگڑی نہایت خوبصورت اور تاج نما ہوتی ہے۔ علے ہذا مرہٹی۔ مارواڑی۔ مدراسی (۲) عزت۔ آبرو۔ جیسے پگڑی رکھ لی چکھ (۳۔ ہندہ) نفر۔ مستفیض۔ آدمی۔ جیسے پگڑی پیچھے دو دو لڈو ملے +

(اس لفظ کا پتہ نہیں چلتا کہ یہ کس زبان کا ہے۔ سنسکرت میں ہے اور مختلف زبانوں میں۔ مگر چونکہ ہندوستان میں بولا جاتا ہے اسی سے ہندی فارسی یا گیا۔)

پگڑی اُتارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت اُتارنا۔ آبرو ریزی کرنا (۲) ٹوٹنا۔ ٹھگنا۔ قیمت میں زیادہ لینا۔ گاہک کو مونڈنا۔ دغا سے مال اسباب لینا + دھوکہ دیکر کسی سستے مال کی زیادہ قیمت لینا۔

پگڑی اُچھلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبرو ریزی ہونا۔ عزت جانا +

پگڑی اُگلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (بوسب) ہمسری ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ چنانچہ کسی شاعر کا شعر ہے ؎

پگڑ گھاس سے کرتی ہے اپنی راہ شاخ در شاخ ۔ یہاں تک بلبلوں کی آگئی ہے پگڑ تک نوبت

پگڑی اچھالنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) عزت اُتارنا ۔ ذلت دینا ۔ ذلیل کرنا (۲) تمسخر کرنا ۔ ہنسی اُڑانا ۔ مذاق کرنا ۔ چھیڑنا ۔

(ہندوؤں میں دستور ہے کہ ہولی کے دنوں میں تمسخر آمیز بیروں کی پگڑیاں اچھال دیتے ہیں)

پگڑی اُچھلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ کسر کرکری ہونا ۔ ذلت ہونا ۔ ذلت و رسوائی ہونا

خیر و شفقت نہیں بیجا نہیں چلتی ؛ یاں پگڑی اُچھلتی ہے خرابات مغاں کی (آتش)

سنبھل کر اس جگہ رکھئے قدم کوتہ بیں ورنہ ابھی پگڑی اُچھلتی ہے اسے خانہ کنے ہیں (نامعلوم)

پگڑی باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دستار باندھنا ۔ سر پر دستار لپیٹنا ۔ (۲) دستار بندی کرنا (۳) قانون کرسیدگی قائم مقام بنانا ۔ گدی پر بٹھانا ۔ ریاست و وراثت کا حقدار بنانا ۔

پگڑی بدلنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ بھائی چارا کرنا ۔ بھائی بنانا ۔ ٹوپی بدل بھائی بنانا ۔ یارانہ کرنا ۔

عشق بتاں میں دیکھا یہ لطف سب پگڑ بدلی گئی ہے پگڑی سنج اور جیمن میں (ناسخ)

پگڑی بندھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) کسی کا قائم مقام ہونا ۔ سرداری یا وراثت کا مستحق ہونا ۔ حاکم یا بیچوں کی طرف سے کسی استحقاق یا وراثت کا وارث گروانا جانا (۲) عزت ملنا ۔ خلعت ملنا (۳) اُستاد سے تسلیم کیا جانا

(مسلمانوں میں فاتحہ ختم کے روز اور اہل ہندمیں اکثر مرنے کی تیرہویں کو بیٹے کے سر پر وراثت کی پگڑی بندھوائی جاتی ہے)

پگڑی رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سر پر عمامہ باندھنا ۔ سر پر دستار لپیٹنا (۲) عزت بچانا ۔ آبرو کو محفوظ رکھنا (۳) دستار گرو رکھنا (۴) عجز کرنا ۔ ہاتھ کھانا ۔ منت کرنا ۔

(اس معنی میں آگے یا پاؤں کے ساتھ آتا ہے جیسے اُس کے آگے پگڑی رکھدی یا اُس کے پیروں پر)

پگڑی کا بطانہ ۔ ا۔ اسمِ مذکر ۔ پگڑی کے اندر کا وہ زائد کپڑا جسکے اوپر پگڑی باندھ لیتے ہیں ؛ (اسی کو اس بھی بولتے ہیں)

پگڑی والا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (عو) طبیب ۔ حکیم ۔ ڈاکٹر ۔ بیدیہ

(چونکہ عورتیں مریض کو بیماری کے وقت حکیم کا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے ان وقتوں میں پگڑی والا یا چیرے والا کہتی ہیں) ؛

پگلا ۔ ہ۔ صفت ۔ (۱) پاگل کی تصغیر ۔ باؤلا ۔ سڑی (۲) احمق ۔ نادان ۔ غیر منضبط ۔ خبطی ۔ خولا خبطا ؛

پگلانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی تا ۔ تجانا ۔ دماغ گلانا ۔ گرمانا سے تحریف کیا ہے ۔ فارسی میں

پل گداختن ۔ پ سب میں پگلانا (۲) رقیق کرنا ۔ ملایم کرنا ۔ نرمانا (۳) مراضی کرنا ۔ خ

پگلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ تجانا ۔ پگلنا ۔ گلنا ۔ دھات وغیرہ کا گرمائی سے پتلا ہو جانا (۲) رقیق ہونا ۔ ملایم ہونا ۔ نرمانا (۳) پسیجنا ۔ رحم آنا ۔ دینے پر راضی ہونا فنا فی پر آمادہ ہونا ؛

پگھلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ پگلایا جانا ۔ تپنے کے بعد کھانڈ کے شیرہ میں کسی چیز کو غرقِ خلاف ڈالا جانا ؛ غلا فا جانا ۔ قوام میں پہنچا جانا ۔ غلافنا ؛

پگھیا ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث ۔ پگڑی کی تصغیر (گیہوں میں آتا ہے) ؛

پل ۔ ف۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) جسر ۔ سیت ۔ قنطرہ ۔ وہ دریا کا راستہ جو کشتیوں یا طاقچوں کے وسیلہ سے بنایا جائے (۲) طاقچہ جس کے اوپر نیچے سے راستہ ہو (۳) اردو میں افراط اور کثرت کے مبالغہ پر بھی بولتے ہیں (۴) پشتہ ۔ بند ۔ روک ۔ توده ۔ انبار ؛

پل باندھنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) دریا کا راستہ بنانا ۔ ندی نالے کے اوپر کچھ پاٹ کر یا عمارت کھڑی کرکے راستہ نکالنا ۔ پاٹ باندھنا (۲) ڈھیر لگانا ۔ توده لگانا ۔ تار باندھنا ؛ متواتر کوئی کام کرنا افراط میں مبالغہ کرنا جیسے باتوں کا پل باندھ دیا ؛

پل بندھنا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ اَمڈ لگنا ۔ انبار لگنا ۔ توده توده ہونا ؎

دل دجان و جگر پہ بے تابی غم و درد و الم کا بندھ گیا پل (جرأت)

پل بندی ۔ ا۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) پل باندھنا ۔ پاڑ بندی (۲) پل کی مزدوری (۳) پل کا محصول ؛

پل ٹوٹنا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ (۱) جسر کا شکستہ ہونا ۔ پل کا گر جانا یا بہہ جانا یا گڑ جانا ۔ (۲) بڑا فراوا ہونا ۔ کثرت ہونا ۔ بہتات ہونا ۔ اٹم ہونا جیسے اس میلے میں آدمیوں کا پل ٹوٹ گیا ؛

پل ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) مرہم ۔ پلک (اس میں پلک کا مخفف ہے) (۲) پلک جھپکنے کا عرصہ ۔ دقیقہ ۔ ثانیہ ۔ منٹ کا ساٹھواں حصہ ۔ آن ۔ لمحہ ۔ لحظہ ۔ کوئی دم ؛ چھن ؛

پل بھر میں ۔ ہ۔ تابعِ فعل ۔ آن میں ۔ لمحہ میں ۔ تھوڑی سی دیر میں ۔ آن کی آن میں ۔ آناً فاناً میں ۔ طرفۃ العین میں ۔ چھن میں ۔ ذرا سی دیر میں ۔ بہت کم وقت میں فوراً ۔ ترت پت ؎

ساتھ جو سانتا ہے ابر مژہ کے ایکبار ۔ بھر گئی پل بھر میں شبنم ابر و باد کی (مصحفی)

پل کی پل میں پل بھر میں پل مارتے میں ۔ ہ۔ تابعِ فعل ۔ آناً فاناً ۔ فوراً

فی الفور = بفرقۃ العین میں - بہت جلد - تت - اُحمد بھگانے میں ✦

پلّا ۰ - اِسم مذکر - (۱) آنچل - چھور - دامن (۲) بُعد - فاصلہ - ٹپّا - دُوری مسافت ✦ تفاوت - فرق - جیسے بڑا پلّا ہے ؎

تمھارے میں مُستم کے بڑی دُور کا پلّا — یہ تھانہ شری ناوک مژگاں کے برابر (مہدی)

(۳) مدد - کمک - حمایت - طرفداری - پرتا - جیسے حاکم اُس کے پلّے پر ہے (۴) بار سر - سر کا بوجھ - تھیلا - انبان - گون جس میں مزدور لوگ غلّہ یا آٹا وغیرہ بھر کر سر پر لے جاتے ہیں چنانچہ پلّے دار اسی وجہ سے کہتے ہیں (۵) ترازو یا قینچی یا ٹوپی کا پلڑا لیکن اس معنی میں فارسی پلّہ ہے (۶) پٹ - ایک کواڑ (۷) لپ - کولی - جھولی - دامن (۸) تحویل سپردگی جیسے پلّے پڑنا ✦

پلّا بھاری ہونا ۰ - فعل لازم - (۱) مسافت بعید ہونا - نہایت بُعد و فاصلہ ہونا (۲) نامۂ اعمال کا نہایت گراں اور سنگین ہونا - از حد گنہگار ہونا (۳) قوی مدد ہونا - گہری حمایت ہونا - بڑی مدد پر ہونا - (۴) بوجھل ہونا گراں ہونا (۵) زیادہ کینہ ہونا - بہت سا گُتھم ہونا - گرانبار ئ اولاد ہونا -

(۶) دنیوی تعلقات میں گھرا رہنا ✦

پلّا چھڑانا ۰ - فعل لازم - دامن چھڑانا - پیچھا چھڑانا - چھٹکارا پانا - مخلصی پانا

پلّا لینا ۰ - فعل لازم (ہندو عو) ہاتھ کرنا - پرساد دینا - میت پر رونا - مُنہ ڈھانکنا - مُنہ پر دُوپٹہ کا آنچل یا رومال ڈالکر رونا -

پلّا ۰ - اِسم مذکر - (۱) کتّے کا بچہ - بچّہ سگ (۲) حقارتاً بچہ جیسے چھوٹے چھوٹے پلّا حرام کا پلّا

پلّا ۰ - اِسم مذکر - تیل نکالنے کی بڑی پلی - وہ آہنی آلہ جس میں تیل بھر کر نکالتے ہیں ✦

پلّا شنا ۰ - فعل متعدی (۱) (چاہ) جُوتی تیار ہو جانے کے بعد اُس کی اندر صفائی کر کے درست کرنا جُوتا درست اور صاف کرنا - جُوتا تراشنا ✦

پلانا ۰ - فعل متعدی - (۱) نوش کرانا - پانی دینا - دُودھ چُسانا ✦ شراب یا بنگ نوش کرنا (۲) اُتارنا - داخل کرنا - جسم کے اندر پہنچانا - جیسے پتھر یا برتن میں سیسا یا رانگ وغیرہ پلانا (۳) مارنا جیسے تیر - بندوق یا گولی پلانا (۴) مدغم جذب کرنا - کھی کھپانا ✦ فعل لازم) کان بھرنا - برائی تہ نشین کرنا - بھرنا - ذہن نشین کرنا ✦

پلاؤ ف - اِسم مذکر - صحیح (پکاؤ) ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملا کر پکاتے ہیں جیسے مُتنجی پلاؤ قورمہ پلاؤ وغیرہ ✦

پلائی ۰ - اِسم مؤنث - (۱) وہ لکڑی جیسے دُودھ پلایا ہو - وہ دُختر جس کی اتاگیری کی ہو (۲) وہ عورت جو پلانے والی ہو کر اتا گنگ - دھائے ✦

پل پڑنا ۰ - فعل لازم - ایک دفعہ ہی چڑھ جانا - دفعۃً ٹارنے پینے پر مستعد ہو جانا ✦ ٹکر زور لگانا ✦ حربہ کرنا - حملہ کرنا - حملہ آور ہونا - جُھک پڑنا - متوجہ ہو جانا ✦

پلپلا ۰ - صفت - ملایم - نرم - لچلچا - پلپلا ہُوا - گھلا ہُوا ✦

پلپلا ۰ - صفت - کھوکلا - مجوّف - اندر سے خالی ✦

پلپلانا ۰ - فعل متعدی - گھلانا - ملایم کرنا - جیسے آم پلپلانا ✦

پلپلانا ۰ - فعل متعدی - مُنہ میں پوپلوں کی طرح گھلانا - مُنہ میں چُوسنا - مُنہ میں گھلا کر نگلنے کے قابل بنانا - بن چبائے کھانا ✦

پلپلاہٹ ۰ - اِسم مؤنث - ملائمت - پیچیدگی - نرمی ✦

پلپلی ٹھیکری ۰ - اِسم مؤنث (ع) - مقام مخصوص - فرج ✦

پلٹا ۰ - اِسم مذکر (۱) بدلہ - معاوضہ - انتقام - (۲) بڑی ٹھیکری جس سے ہندو لوگ چیلے وغیرہ توے پر پلٹتے ہیں (۳) گردش - انقلاب (۴) بحالت ماضی) لوٹا - پھرا - مجازاً مراجعت کی ✦

پلٹا کھانا - یا - **پلٹی کھانا** ۰ - فعل لازم (۱) اُلٹ جانا - پلٹ جانا - برگشتہ ہو جانا ایک حال سے دُوسرے حال یا ایک پہلو سے دُوسرے پہلو کو پلٹنا - پھر جانا لوٹ جانا - سر نیچے پاؤں اُوپر ہو جانا - مخالف ہونا - ناموافق ہو جانا - برگشتہ ہونا ؎

مت ہنسو دیکھ کے تدبیر کو بلٹی کھاتے — دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹی کھاتے (ظفر)

پلٹس ۰ - انگلش Poultice اِسم مذکر - لیپ - ضماد - پُلٹری - لیئی یا السی وغیرہ پکا کر جو مواد پکانے کیواسطے باندھتے ہیں اُسے پلٹس کہتے ہیں ✦

پلٹ کرنا ۰ - تابع فعل - مُنہ موڑ کر - اُلٹ کر - گھوم کر - لوٹ کر - مڑ کر دُوسرا رُخ کے جانا ✦ پلٹ کے اُسنے جو دیکھا تو جاں نثار تھا (بیخود)

پلٹن - فرنچ (Bataillon) بیٹیلین) - اسم مؤنث - وہ آٹھ سو آدمیوں کا گروہ جو لفٹنٹ کرنیل کے ماتحت ہو - پیادہ فوج کا دستہ ؎

تنبّد رہتی ہیں صف مژگاں سے پلٹنیں — رخسار یار ہے کہ جزیرہ فرنگ کا (آتش)

پلٹنا ۰ - فعل لازم - (۱) اُلٹنا - لوٹنا - پھرنا - واپس ہونا - (۲) اپنی بات سے پھرنا - انکار کرنا ✦ مکرنا (فعل متعدی) دیکھو الٹنا نمبر ۱۳-۳-۶-۷ ۱۴-۱۵-۱۸)

پلٹنا ۰ - فعل لازم - (ہندو) گُتھنا - لپٹنا - سر ہونا - چمٹنا ✦

پلڑا ۰ - اِسم مذکر - (۱) پلّہ ترازو - کفہ (۲) دو پٹڑی ٹوپی کا ایک حصّہ ✦

پلستر ۰ - انگلش Plaster اِسم مذکر (۱) کہگل - گچکاری - مرکبہ (۲) لیپ ضماد ✦

پلستر بگاڑنا ۰ - فعل متعدی - (لشکری) ہیئت بگاڑنا - بدہیئت کرنا

پلک

پلکیں جھپکانا (لکھنؤ) چشمک کرنا۔

پَلک ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) بال سر مژہ۔ پپنی۔ آنکھ کے بال (۲) دم۔ آن لمحہ۔ لحہ۔ دقیقہ۔ ثانیہ ؛ ذرا سا۔

مجھ سے وہ کہتے ہیں دامن کو جھٹک سونے دو۔ بے لوب چھوڑ دے بس ایک پلک (سودا، دگیس)

پَلک پیٹا ہ۔ صفت (۱) ہر وقت جو بار بار آنکھ جھپکائے۔ برشگنی کی آنکھ نہ لانے والا۔ (۲) پیسل کی بیماری والا۔ شپرہ چشم۔ چندھا ؛ (پلک پیٹنا بھی کہیں)

پَلک جھپکنا ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) مژہ کا جنبش کرنا۔ (۲) ایک پل مارنے کا زمانہ ہونا۔ نہایت قلیل زمانہ ہونا۔ (۳) ذرا آنکھ لگنا۔ ذرا نیند آنا ؛

پَلک دھریا ا۔ صفت۔ وہ شخص جو ایک پل میں نہال کر دے۔ نہایت سخی۔ بڑا داتا۔ کریم۔ عزاج ؛

پَلک لگنا ہ۔ فعلِ لازم۔ ذرا نیند آنا۔ کچھ آنکھ لگنا۔ جھپکی لینا ؛

پَلک مارنا ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سے اشارہ کرنا ؛

پَلک نوازؔ ا۔ صفت۔ پل میں نہال کر دینے والا۔ ذرا سی بات پر بخش دینے والا (ارحم الراحمین (خدا تعالےٰ کی صفت)

پَلک نہ پسیجنا ہ۔ فعلِ لازم۔ آنسو نہ آنا۔ رحم نہ آنا۔ سنگدل ہونا ؛ (مصحفیؔ)

تو چشمِ گریہ اُس سے اے دوا وہ سست رکھ کیا دل ہے کہیں جو اُسکی پلک پسیجے (انشا)

(یہ پرانا محاورہ ہے) ؛

پَلک نہ لگنا ہ۔ فعلِ لازم۔ نیند نہ آنا۔ آنکھ نہ بند ہونا۔ اضطرابی یا بیقراری کے باعث آنکھ نہ جھپکنا۔ (۲) انتظار میں جاگنا۔ بیکلی یا فکر میں رہنا ؛

پلکا ہ۔ صفت۔ ابلق کہر تر۔ اسمیں خواہ سیاہ و سفید۔ خواہ سبز و سفید۔ خواہ سُرخ و سفید۔ خواہ زرد و سفید ہو ؛

پلکوں سے زمین جھاڑنا ا۔ فعلِ متعدی۔ نہایت تابعداری کرنا۔ کمال حسنِ عقیدت جتانا ؛

ہمچشموں نے بچتوں اُسکی تا بہ پلکوں سے زمین بن کی جھاڑی (گلزارِ نسیم)

پلکوں سے نمک چُننا ہ۔ فعلِ متعدی۔ ہاتھوں کا کام پلکوں سے کرنا (چونکہ اہلِ ہند نمک کی نہایت تعظیم کرتے ہیں اس وجہ سے اگر کسی کے ہاتھ سے نمک گر پڑتا ہے تو کہتے ہیں کہ قیامت کے دن یہ نمک پلکوں سے اُٹھانا پڑیگا۔ مسلمان حد تو نہیں مانتے مگر یہ رسم بہت سی ہے)

پلنا ہ۔ اِسمِ مذکر۔ پالنا کا مخفف۔ پنگورہ۔ گہوارہ ؛

پلنا ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پرورش پانا (۲) گرمی پاکر نرم ہو جانا۔ پسیجا ہو جانا ؛

پلنا ہ۔ فعلِ لازم۔ کچلا جانا۔ پسنا۔ تیل نکلنا (۳) جو حرف مصروف ہوتا۔ نہایت قابو میں ہونا

پلو

کسی کام کے سر ہو جانا یا لپٹنا۔ (۳) نہایت محنت مشقت اور کوشش کرکے (۴) دلاوری سے حملہ کرنا۔ کسی پر چڑھ جانا۔ حملہ آور ہونا ؛ ظہیرؔ

پلندہ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ مُٹھا۔ گٹھڑی۔ کاغذ کا گٹھا۔ بنڈل۔ پیکٹ۔ گٹھڑی۔ مخلوط

پلنگ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ماچا۔ بڑی چارپائی۔ بڑے بڑے پایوں کی اونچی چارپائی جو نواڑ یا بان سے بُنی جاتی ہے ؛

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت پلینگ سے ماخوذ ہے مگر اہلِ فارس نے بھی ہندوستان کا تتبع کرکے اپنے اشعار میں پلنگ باندھا ہے چنانچہ فردوسی، سلیم، اشرف وغیرہ شعراء فارسی کے ہاں موجود ہے) ؛

جز بہندو گلرخانش جائے دگر نباشد — آہوکہ خوابگاہش پشتِ پلنگ باشد (سلیم)

پے خوابِ بہارے فرش کردند — پلنگِ بیدبان از سایۂ او (اشرف)

پلنگ پوش ا۔ اِسمِ مذکر۔ بالا پوش۔ وہ بڑا کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کے واسطے ڈالتے ہیں۔ یہ کپڑا اکثر چھپا ہوا ہوتا ہے ؛

پلنگ توڑ ہ اِسمِ مذکر۔ (۱) وہ شخص جو گھر میں خالی خولی چارپائی پر بیٹھا کھائے۔ ماچا توڑ۔ کاہل۔ سُست۔ نکھٹو (۲) امساک کی ایک دوا کا نام

پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا ہ۔ فعلِ لازم۔ (محاورہ) (۱) جنگ کا فارغ ہونا بچہ جنگ صحیح سلامت اُٹھ کھڑا ہونا (۲) بیماری سے اُٹھنا۔ دُکھ سے نجات پانا

پلنگڑی ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ پلنگ کی تصغیر چھوٹا پلنگ۔ کھٹیا۔ ناڑ کا چارپائی

پلّو ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) کنارہ۔ آنچل۔ دامن۔ جھول۔ (۲) چوڑی گوٹ۔ چوڑا اشتیا ؛

پلوانا ہ۔ ہلانے کا متعدی۔ پرورش کرانا ؛

پلوانا ہ۔ چلنے اور پلانے کا متعدی۔ المتعدی۔ (۱) روغن نکلوانا۔ کولہو کے ذریعہ سے تیل نکلوانا ؛ پسوانا۔ گڑوانا۔ (۲) پانی یا شراب وغیرہ نوش کرانا۔

پلوٹھا یا پہلوٹھا ہ۔ صفت۔ (ہندو) (دیکھو پہلوٹھا)

پلوَل ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری کا نام۔ جو ترئی سے چھوٹی ہوتی اور بن کریلے سے مشابہ ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے میں سرد۔ رو دوشم مقوّی دل و معدہ۔ مفید صُرفہ و فسادِ خون وغیرہ۔ یہ بیل پورب میں کثرت سے پایا جاتا ہے اور اسے پرول یا پوکھرا بھی کہتے ہیں ؛

پلوَل انگلش (صحیح Pardal, Parral, Parrel) اِسمِ مؤنث۔ نباتی بانٹ چیستہ۔ تقریری جواب۔ وہ مقررہ الفاظ یا باتیں جو اپنے ماتحتوں کے سپاہیوں کو ہر روز بتا دی جاتی ہیں تاکہ اُس سے معلوم ہو جائے کہ پہرہ اپنی ہی فوج کا آدمی ہے۔ چنانچہ جب کوئی افسر گشت کرتا ہوا آتا ہے

پ

تو وہ پہرہ دار سے سوال کرتا ہے کہ بھلا آج کیا پھل بوئی گئی جس سے غنیم کا آدمی دھوکا نہیں دے سکتا۔ اور اپنی فوج کا آدمی کیمپ سے باہر رہ گیا ہو اور وہ غیر وقت آئے تو اُس سے بھی احتیاط اور یافت کر لیتے ہیں کہ آج کیا پھول بوئی گئی تھی)

پھول بنانا ۱۔ فعل متعدی۔ (لشکری) ہمراز بنانا۔ گانٹھنا۔ سازش کرنا۔

پھول ملنا ۱۔ فعل لازم۔ (لشکری) سازش ہونا۔ موافقت ہونا۔ ہمراز ہونا۔ ہم مشورہ ہونا۔ گٹھنا۔

پلّہ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ترازو کا پلڑا (۲) سیڑھی۔ پیڑی (۳) درجہ۔ مرتبہ (جیسے ہلکا پلّہ بھاری پلّہ)

پلّہ گڑھا ۰۔ اسم مذکر (ہندی) گھڑونچی۔ تپائی۔ لٹکن۔ چوکی جس پر پانی کے برتن رکھے جائیں۔ آبدار خانہ۔ پانی رکھنے کی جگہ۔

پلی ۰۔ اسم مؤنث۔ (پوربی) تلی۔ طحال۔ تاپ تلی۔

پلی ۰۔ اسم مؤنث۔ تیل یا گھی وغیرہ نکالنے کا آلہ۔ کچہہ۔

پلی پلی جوڑنا ۰۔ فعل متعدی۔ تھوڑا تھوڑا جمع کرنا جیسے رحمٰن جوڑے پلی پلی شیطان لے بھاگے (کہاوت)

پلی ۱۔ اسم مؤنث۔ پل کی تصغیر۔ چھوٹا پل۔

پلے باندھنا ۰۔ فعل متعدی۔ (۱) آنچل میں باندھنا۔ گرہ میں باندھنا گرہ میں رکھنا۔ دامن میں لینا (۲) سنبھالنا۔ سنگوانا (۳) اپنے سر لینا۔ اپنے ذمہ لینا (۴) نکاح میں دینا (۵) نکاح کرنا۔ عقد میں لانا (۶) یاد رکھنا۔ حرز جاں بنانا۔ (۷) ذمہ ڈالنا۔ سر ڈالنا۔

پلے پڑنا ۰۔ فعل لازم۔ (۱) عقد میں آنا (۲) ذمہ پڑنا۔ سر پڑنا۔

پلے پڑنا ۰۔ فعل لازم (۱) حصہ میں آنا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۲) بس میں پڑنا۔ قابو میں آنا۔ (۳) پالے پڑنا۔ عقد میں جانا۔ بیاہا جانا۔

پلیت ۱۔ صفت (عوام) (صحیح۔ ف۔ پلید) (۱) گندہ۔ ناپاک نجس (۲) کنجوس۔ کنٹک (۳) پن۔ چھوت پریت۔ (اس معنی میں پریت کا لفظ زیادہ بولتے ہیں)

پلیتہ ۰ فارسی۔ اسم مذکر۔ (۱) چراغ کی بٹی ہوئی بتی یا بتی۔ فتیلہ۔ توڑا۔ موٹی بتی بٹا ہوا کاغذ یا کپڑا (۲) وہ تعویذ جو دھونی دینے کے واسطے سیانے لوگ بتی بنا کر دیتے ہیں (۳) ایک خاص قسم کے کپڑے کی بتی جو پنجیوں پر جلاتے ہیں (یہ صفت پراکرت पलित पलिअ پلیم سے بہت ملتا ہوا ہے)

پلیتہ چاٹ جانا ۱۔ فعل لازم۔ کڑھائی کا روغن زیادہ آنچ لگنے کے باعث بھڑک اُٹھنا۔

پ

پلیتہ دینا ۱۔ فعل متعدی۔ (۱) توپ کو بتی دکھانا (۲) آگ لگانا۔ جلانا۔ بتی میں بتی جلا کر رکھنا۔ آگ سلگانا۔

پلیتھن ۰۔ اسم مذکر۔ ہندی۔ وہ سوکھا آٹا جو روئی کے پیڑے میں لگانے کے واسطے پکاتے وقت آگے رکھتے ہیں تاکہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے۔ پلوتھن (۲) وہ بھوک جو آٹے کا دودھ نکالنے کے بعد باقی رہے۔

پلیتھن پکانا ۰۔ فعل متعدی (پرانا) وہ ہے، تپلا حال کرنا۔ دُھول جھاڑنا گرد جھاڑنا۔ کسی کی تخریب کے درپے ہونا۔

تجھے مسوف کے گھر لگاؤں گا اور پلیتھن ترا پکاؤں گا (سودا)

پلیتھن نکالنا ۰۔ فعل متعدی (۱) مارتے مارتے بیدم کر دینا۔ تباہ حال کر دینا۔ تپلا حال کرنا۔ اچار نکالنا۔ کچومر نکالنا۔ بھرکس نکالنا۔ گرد جھاڑنا۔ ٹھیک بنانا۔ لات مکی سے خبر لینا۔ گندی کرنا۔ دھن کٹنی کرنا (۲) تخریب کے درپے ہونا۔

پلیتھن نکلنا ۰۔ فعل لازم۔ تباہ حال ہونا۔ بھرکس نکلنا۔ خستہ حال ہونا۔

یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر اپنے ٹیکے لگائے جاتے ہیں (میر تقی)

پلید ف۔ صفت۔ (۱) نجس۔ ناپاک۔ غلیظ۔ گندہ (۲) اسم مذکر) بھوت۔ پریت (عرف اردو میں)

پلے دار ۱۔ اسم مذکر۔ حمال۔ وہ شخص جو آٹا اور غلہ وغیرہ پلے میں بھر کر سر پر لے جائے۔ مزدور۔ قلی۔ مجازاً بندھانی۔

پلیڈر ز (انگلش Pleader) اسم مذکر۔ مقرر۔ وکیل۔ بحث کرنے والا۔ وہ وکیل جو قوانین مجریہ وقت کی رُو سے عدالت میں وکالت کا مجاز ہو۔

پلے سے باندھنا ۰۔ فعل متعدی۔ دامن سے باندھنا (۲) کسی سے نکاح پڑھا دینا۔ بیاہ دینا۔

پلے ہونا ۰۔ فعل لازم۔ گرہ میں ہونا۔ گانٹھ میں ہونا۔ نقدی کا پاس ہونا

پلین ٹیبل انگلش (Plain Table) اسم مذکر۔ تختہ مسطح۔

پن چھوں ۰۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا بڑا اور کھٹیا گیہوں جو نہایت لوچدار اور سخت ہوتا ہے۔

پن انگلش (Pin) اسم مؤنث۔ آلپن۔ گنڈی دار سوئی۔

پن س۔ اسم مذکر۔ (۱) نیک کام۔ عمدہ کام (۲) خیرات۔ نام للہ تصدق (۳) توجہ۔ عنایت۔ مہربانی (۴) وقف۔ خدا کے نام پر چھوڑا ہوا۔

پن کرنا ۰۔ فعل متعدی (۱) خیرات کرنا۔ للہ دینا۔ تصدق کرنا۔ صدقہ کرنا

پن

(۴) نام نہاد کرنا۔ بخشنا۔ عطا کرنا (۵) گانے یا ساند ھو وغیرہ چھوڑ دینا وقف کر دینا ؛

پَن یا پنا - ہ - اِسم مذکر - یہ ایک طرح کی مصدری علامت ہے جو ہمیشہ کسی اسم یا صفت کے آخیر ہی میں لگاتے ہیں جیسے بھولا پن بھولا ہونا۔ البیلا پن۔ البیلا ہونا۔ بیساختہ پن۔ بیساختگی۔ کمینہ پن کمینگی وغیرہ۔ کبھی کبھی سن و سال اور درجہ کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے بچپن۔ لڑکپن یعنی بچہ یا لڑکا ہونا۔ اُس کی عمر کا ایک پن بیتا یعنی ایک درجہ گزرا۔ اِسطرح صرف ہندو بولتے ہیں۔ کبھی نسبت کے موقع پر بھی اِسکا استعمال ہوتا ہے جیسے شہدپن یعنی شہدوں کی حرکات سے منسوب۔ لچپن۔ لچوں کی اوضاع واطوار سے منسوب ؛

پَن - ہ - اِسم مذکر - پانی پان اور پانچ کا مخفف جو مرکبات میں آتا ہے جیسے بَن کپڑا۔ پن گھٹ۔ پن چٹا۔ پنواڑی۔ پنسورہ۔ پنسیری وغیرہ ؛

پَنا - ہ - اِسم مذکر - (۱) زمرد - ایک سبز رنگ کے جواہر کا نام (۲) اِملی یا کیری کا پن پکا شربت - اِملی کو پانی میں مکر یا کیری کو جلا بھلا کر جو شربت بناتے ہیں اُس کا نام پنا ہے (۳) ورق - جیسے بہی کا پنا (۴) ہندوؤں میں اِس قسم کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے پنا لعل وغیرہ (۵) جوتی کے اُوپر کا چمڑہ۔ اوگی (۶) ورق کا سونا (۷) پتلی اور مستطیل چیز ؛

پِنا - ہ - فعل متعدی (ع)۔ اُگنا۔ بڑا بھلا کہنا۔ بڑوں کے عیب ظاہر کرنا۔ برائی کے ساتھ ذکر کرنا ؛ یکھا ننا ؛

پِنا - ہ - فعل متعدی (گندم یا مخفف پینا) - روئی تُوتنا۔ کپاس بیج سے پونے نکالنا۔ دُھنا ؛

پَنا - ا - اِسم مذکر (اصل میں فارسی پنا سے لیا گیا ہے) (۱) عَرض۔ چوڑائی جیسے صفت بھی ہو نعت بھی ہو بڑے پنے کا بھی ہو (۲) آنا۔ پاٹ (۳) جوشِ محبت سے ماں کی چھاتی میں دُودھ اُتر آنا۔ پھاتی کے دُودھ کا جوش ؛

پَناہ - ف - اِسم مؤنث (۱) پشتی۔ حمایت۔ سہارا (۲) دیوار کا سایہ مخل۔ سَرن (۳) پیچھے کا بھٹکانا۔ لجا و اوا۔ مامن۔ امن کی جگہ (۴) بچاؤ۔ محافظت ؛

پناہ دینا - ا - فعل متعدی - دشمنوں سے بچانا۔ سہارا دینا۔ سرن میں لینا۔ ٹھیرانا۔ امن دینا ؛

پناہ گاہ - ا - اِسم مذکر - مامن۔ لجا و اوا۔ جائے پناہ۔ پناہ کی جگہ۔ امن کا ٹھکانا ؛

پناہ گیر - ف - صفت - پناہ لینے والا۔ پناہ گزین ؛

پناہ لینا - ا - فعل لازم - (۱) سَرن لینا۔ حمایت میں آنا۔ پشت پناہ بنانا۔ کسیکے پاس دشمنوں سے بچنے کے لئے جانا کے رہنا ٹھیرنا (۲) آرام پانا۔ امن کی جگہ میں جانا ؛

پنّ

پنّاہ مانگنا - ا - فعل متعدی - (۱) دُعا یا چاہنا۔ توبہ کرنا۔ توبہ توبہ پکارنا۔ توبہ کرنا (۲) داد رسی چاہنا۔ دُہائی مانگنا ؛ سَرن چاہنا ؛

پَن بَٹّا - ہ - اِسم مذکر - پان رکھنے کا ڈبّہ۔ ایک قسم کا خاصدان ؛

پَنبَہ - ف - اِسم مذکر - رُوئی۔ کپاس۔ قُطن ؛

پَنبَہ بگوش یا در گوش - ف - صفت - غافل - بیخبر - بہرا - اصم ؛

پَنبَہ دَہَن - صفت - کم سخن - کم گو - اَن بولا - چُپ - خاموش ؛

پَن بھتّا - ہ - اِسم مذکر - (۱) اُبلے ہوئے چاول جنہیں فالودہ کی طرح شربت میں ڈالکر پیتے ہیں (۲) گلدستی - پتلے پکے ہوئے چاول ؛

پُنبَئی - ف - صفت - رُوئی دار - رُوئی کا بھرا ہوا جیسے لبادہ وغیرہ ؛

پُنبَئی راؤنی - ا - اِسم مؤنث - وہ مکان جو امیر لوگ موسم گرما میں روئی کا نبوا کر خنکی کیطرح اُسپر پانی چھڑکوایا کرتے ہیں تاکہ سرد رہے ؛ سرد خانہ ؛

پَنپَنا - ہ - فعل لازم - (۱) روپ آنا۔ تازہ ہونا۔ سرسبز ہونا ؛ سرسرانا (۲) اُدبلا ہونے کے بعد موٹا ہونا۔ بوٹی چڑھنا (۳) مفلس ہو جانے کے بعد پھر امیر ہونے لگنا۔ عروج پکڑنا (۴) پھوٹنا۔ شاخیں نکلنا ؛ بڑھنا۔ لہلہانا۔ پھولنا۔ پھلنا۔ پھبکنا۔ پسپد نا ؛ جوبن پر آنا۔ پھبن پر آنا ؛

پَنتھ - ہ - اِسم مذکر - (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ باٹ۔ مارگ (۲) فرقہ ؛ دین۔ مذہب ملّت۔ مت۔ دھرم۔ گروہ ؛ خاندان ؛

پَنتھ بڑھانا - ہ - فعل متعدی - (ہندو) دین بڑھانا۔ اپنے ڈھنگ کے فرقہ کو ترقی دینا۔ جتھا بڑھانا ؛

پَنتھ بڑھنا - ہ - فعل لازم (ہندو) - (۱) مذہب میں ترقی ہونا۔ دین بڑھنا ؛

پَنتھی - ہ - اِسم مذکر (ہندو) (۱) مسافر۔ راہ رو۔ بٹاؤ ؛ سیاح (۲) مذہب کا پیرو (۳) جوگی) آلتی پالتی۔ چار زانو ؛ آسن ؛

پَنتھی پُورنا - ہ - فعل لازم (ہندو) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ باصطلاحِ جوگیاں آسن جمانا۔ آسن مار کر بیٹھنا ؛

پَنج - ف - صفت - (۱) پانچ - ایک اُوپر چار - خمس - ۵ (۲) چابک سوار اسات برس کا گھوڑا - (جب نئے پنج کہیں گے تو پانچ سال کا اور جب نئے پنج کہیں گے تو سات برس کا گھوڑا سمجھا جائیگا۔

پَنج آیت - ف و ع - اِسم مؤنث - وہ پانچ سورۂ قرآن یا آیات جو اکثر فاتحہ سوم میں پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۂ کافرون - سورۂ اخلاص - سورۂ فلق سورۂ ناس - سورۂ فاتحہ ؛

پنج

پنج تن ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام ۔ حسنین پاک یعنی حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما سے مراد ہے ✦

پنج روزہ ۔ ف ۔ صفت ۔ پانچ دن کا ۔ مجازاً چند روزہ ۔ کوئی دن کا ۔ عرصہ قلیل ۔ (پنجگانہ) ہفتے کے سات دنوں میں سے ایک دن پیدائش کی مصیبت میں اور ایک دن مرنے کی تکلیف میں گزر جاتا ہے اس حساب سے پانچ دن آدم کے خیال کئے جاتے ہیں جو نہایت قلیل ہیں) ✦

پنج شاخہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پنجی ۔ وہ لوہے کا پنجہ جس کو بانس کی لکڑی پر فلیتوں کے روشن کرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں ✦

پنج شنبہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جمعرات ۔ برسبیت وار مشتری کا دن ۔ یوم الخمیس

پنج عیب ۔ ف ۔ مرکب ۔ اسم مذکر (۱) پانچ نقص (۲) وہ گھوڑا جسمیں پانچوں بڑے عیب موجود ہوں ۔ یعنی حشری ۔ کمری ۔ شکور ۔ کہنہ لنگ اور کنڈ دوچور

پنج عیب شرعی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ شخص جسمیں یہ پانچوں عیب جو شریعت کی رو سے نہایت بدہیں موجود ہوں ۔ یعنی چوری ۔ قمار بازی ۔ شراب خوری ۔ دروغگوئی (۲) نہایت بد ۔ بد ذات ۔ شہدا ۔ لچہ ۔ لفنگا

پنج گوشہ ۔ ف ۔ صفت ۔ پنج کونیا ۔ پانچ کونے کا ✦

پنج نوبت ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) وہ پنجوقتی نوبت جو بادشاہوں کے دروازہ پر بجا کرتی ہے پہلے تین وقت بجا کرتی تھی مگر سلطان سنجر کے عہد سے پانچ وقت بجنے لگی (۲) پنجگانہ نماز (۳) پنج شنبہ یعنی وہ پانچ دن جسمیں جوشادی کی علامت ہیں ۔ یعنی دف ۔ ڈھول ۔ طاسہ ۔ نفیری ۔ دمامہ فارسی میں چنگ کے باجے کو بھی کہتے ہیں ✦

پنج نہ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) گھوڑے کا جوان ہونا ۔ سات برس کا ہونا ۔ (۲) نہایت شریر ہونا ۔

پنجر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پسلیاں ۔ ہڈی پسلی ۔ ڈھانچ ۔ ٹھٹھری ✦

پنجرہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (صحیح پنجرہ) (۱) قفس ۔ پرندوں کے رکھنے کا تیلیوں کا گھر (یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ اسکا مادہ پنجر ہے جس کے معنے اوپر دئے گئے ہیں) ۔ (۲) قالب ۔ قالب انسانی ۔ ٹھٹھری ✦

پنجری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) ارتھی ۔ تابوت ۔ گہوارہ ۔ جنازہ (کوسنے میں بولتی ہیں) (۲) پنجرہ کی تصغیر ۔ چھوٹا سا پنجرہ ۔

پنجری نکلے ۔ ہ ۔ (کوسنا) (ہندی) کھٹیا نکلے ۔ جنازہ نکلے

پنج

جیسے رام کرے تیری پنجری نکلے ۔ (کوسنا)

پنجم ۔ ف ۔ صفت ۔ پانچواں ۔ خمس ✦ پانچواں حصہ ۔ خمس ۔ ۱/۵ ✦

پنجوں کے بل چلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ اترا کر چلنا ۔ مغرورانہ قدم رکھنا ۔ غرور کرنا ۔ تکبر کرنا ۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا ✦

پنجہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پانچ سے منسوب جیسے ایک پنجہ دو پنجے وغیرہ ۔ (۲) ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں ✦ ہتیلی سمیت پانچوں انگلیاں چھوانات کا چنگل اور پاؤں (۳) مٹھی بھینچکی ۔ جیسے پنجہ بھر آٹا ۔ یعنی مٹھی بھینچکی بھر (۴) جوتے کا اگلا حصہ جسمیں انگلیاں رہتی ہیں (۵) پنج شاخہ پنجی (۶) وہ چوڑی پسلی کی ہڈی جس سے خاکروب میلا صاف کرتے ہیں (یہ دراصل پنجہ بمعنی پسلی سے بنا لیا گیا ہے) (۷) پشت خار ۔ لوہے یا پیتل کا وہ چھوٹا سا گز جسکے منہ پر پنجہ بنا ہوا ہوتا ہے اور اُسے دریش دوگیر انگاس پیٹھ کھجانے کے واسطے اپنے پاس رکھتے ہیں ۔ یہ بے منتا بھی کہلاتا ہے (۸) ایک قسم کا درد ۔ جو حریف کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں ڈالکر کلائی سے کیا جاتا ہے (۹) ۔ قصاب ۔ ٹھنے سے اوپر کا گوشت (۱۰) مٹھ ۔ قبضہ ۔ گرفت ۔ (۱۱) وہ مین یا دھات کا ہاتھ جسے بانس میں لگا کر تعزیہ کے آگے رکھتے ہیں ۔ یا چھلدار لئے پھرتے ہیں (۱۲) وہ مکان جسمیں کسی بزرگ کے پنجہ کی علامت ہو جیسے شہر ٹولی میں گنڈے نالہ پنجہ امامیہ مذہب والوں کا پنجہ شریف مشہور رہے ✦

پنجہ پھیرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ہاتھ پھیرنا ۔ ہاتھ موڑنا ✦ مغلوب کرنا ۔ غالب آنا

پنجہ کرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دو آدمیوں کا انگلیوں سے انگلیاں گانٹھ کر زور کرنا ۔ پنجہ لڑانا ۔ طاقت آزمائی کرنا ۔ پنجہ کا کس بل دکھانا ✦

پنجہ کش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پنجہ کرنے والا (۲) وہ لوہے کا پنجہ جسمیں ہاتھ ڈالکر پنجہ کشی کی مشق بڑھاتے ہیں (۳) ایک قسم کی روٹی جسمیں پانچوں انگلیوں کا نشان پڑا ہوا ہوتا ہے (۴) گوشت خوار پرند جیسے باز وغیرہ (۵) شہر دہلی کے ایک مشہور خوشنویس استاد کا لقب جو خط نستعلیق اور فن سپہ گری میں کامل استاد تھے ۔ آپ کا نام سید محمد رضوی تھا ۔ غدر ۱۸۵۷ء میں شہید ہو کر اپنے مکان مسکونہ واقع بھولا پہاڑی میں دفن کئے گئے ۔ ان کے ہاتھ کے لکھے ہوئے کی بہت قدر ہے ✦

پنجہ لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ حریف کا پنجہ موڑ دینا ۔ غالب آجانا ✦

پنجہ مارنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ چنگل مارنا ۔ مستعار تا ۔ جھپٹا مارنا ۔ لپکنا ۔ پنجہ ڈالنا

پنجہ موڑنا - ا - فعل متعدی - دیکھو (پنجہ پھیرنا)

پنجی - ف - اسم مؤنث پنج شاخہ - فلیتے جلانے کا آلہ ✤

پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا - یا چمٹنا - ا - فعل لازم - کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا - سارے کام چھوڑ کر کسی خاص بات کے سر ہو جانا - نہایت مستعد ہو کر کسی کام کو لپٹنا یہاں تک کہ اُس سے پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے

لگیا ہمرا کی جانب واں آسے شوخ نشکار شیر غم پیچھے پڑا لاں کیا ہی پنجے جھاڑ کر (ناسخ)

پنجے جھاڑ کر لپٹنا - ا - فعل لازم - نہایت سرگرم ہونا - درپے آزار ہونا - ستانے پر مستعد ہونا ؎

زیبِ میں یکدست شاذ ناخ اپنی گاڑ کر پنجۂ خورشید سے لپٹا ہے پنجے جھاڑ کر (انشا)

پنجیری - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) (ایک قسم کی شیرینی کا نام جو اکثر نواسہ کی تقریب میں تقسیم ہوتی یا سفرِ زچگی کے بعد دُلہن کے یہاں سے آتی ہے - یہ شیرینی اس طرح بنائی جاتی ہے کہ پہلے روئے یعنی سوجی کو گھی میں بھون کر نکال لیتے ہیں پھر ٹھنڈا ہو جانے کے بعد اُوپر سے کھانڈ پسی ہوئی سونٹھ چھوارے اور گھی میں بھنے ہوئے گوند ملا دیتے ہیں - چنانچہ ان پانچوں چیزوں ہی کے نام سے پنجیری اسکا نام پڑ گیا) (۲ ہندو) وہ گوند کھانے جو بچہ کے لئے بنائے جاتے ہیں (۳) وہ دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو ہم اشٹمی میں تیار کیا جاتا ہے ✤

پنچ - ص - صفت (۱) پانچ کا مخفف - (۲ اسم مذکر) حاکم - حکم - داور - ثالث - جج - تُوری - پنچایت میں بیٹھکر فیصلہ کرنے والا - قوم کا سردار - (۳ - اسم مذکر) صلاح کار - مشیر - ممبر - گانو کا صلح کار (۴) دلّال - دلالی کا پیشہ کرنیوالا (۵) عام لوگ - کسی قوم کے عام آدمی - (۶ - اسم مؤنث) کمان - وصنش ؎ ثانث ✤

پنچ پاترس - اسم مذکر - (ہندو) ایک چھوٹا سا گلاس جو اغلباً پانچ دھاتوں سے بنایا جاتا اور پوجا کے وقت کام میں آتا ہے ✤

پنچ سلطانی - ا - اسم مذکر (قانون) بادشاہی فیصلہ کن - وہ ثالث جو بادشاہ کی طرف سے مقرر کر دیا جائے ✤

پنچ فیصلہ - ا - اسم مذکر - وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو - پنچایتی نیاؤ - فیصلہ کن

پنچامرت - ی - اسم مذکر - ہندو (پنچ + امرت) ایک قسم کا شربت جو دودھ دہی - چینی - گھی - شہد سے بنا کر دیوتاؤں کے اشنان کرانے میں استعمال کیا جاتا ہے

پنچایت - ف - اسم مؤنث (۱) مجلس شوریٰ - کم سے کم پانچ (دیہات کی چھوٹی

پنچ - واوری - کمیٹی - جلسہ - (۲) صلاح - مشورہ - ثالثی (۳) پنچایتی فیصلہ - پنچایتی تجویز (۴) غل غپاڑا - ہجوم ہے فایدہ - مجمع بیجا - اندوہ عام ✤

(پنچایت کی دو قسمیں ہیں ایک خانگی جسمیں رشتہ دار کنبے کے جھگڑوں کا آپ فیصلہ کر لیتے ہیں دوسرے سرکاری جو گورنمنٹ اپنی طرف سے پنچ معزز کر کے فیصلہ کرتی ہے)

پنچایت جوڑنا یا کرنا - ف - فعل متعدی - (۱) پنچوں کو جمع کرنا - پنچ اکٹھے کرنا - ممبروں کو بُلانا (۲) پنچایت کرنا - مسکوٹ کرنا - مشورہ کرنا ✤

پنچایت خانگی - ف - (قانون) گھر کی پنچایت - وہ گھریلو پنچایت جسمیں لوگ باہم بیٹھکر بطور خود اپنے جھگڑے فیصل کر لیں ✤

پنچایت سرکاری - ف - اسم مؤنث (قانون) وہ ثالث یا فیصلہ کن جسکو گورنمنٹ اپنی طرف سے قرار دے ✤

پنچایت نامہ - ا - اسم مذکر - پنچایتی تحریر - پنچایت کا لکھا ہوا فیصلہ ✤

پنچایتی - ف - صفت - (۱) پنچایت سے متعلق - پنچوں سے منسوب (۲) مال وقف - وہ چیز جس میں سبکا استحقاق ہو - ساجھے کا - شاملات کا - (۳ - عوام) لفظاً بے تحقیق ✤

پنچایتی سالا - ف - اسم مذکر - (عوام) ساجھے کا سالا - ہر ایک شخص کا سالا - (ایک قسم کی گالی اور مزاح ہے) ✤

پنچایتی فیصلہ - ا - اسم مذکر (دیکھو پنچ فیصلہ)

پنچک - س - اسم مذکر - پانچ مختلف دواؤں کا ایک گھر میں اکٹھا ہونا - (جو تشیوں کا خیال ہے کہ جس وقت دھنشٹا - ست بکھا - پوربا بھادرپد - اُتر اجاورپد ا - ربیتی - ایک گھر میں جمع ہوں اُسوقت اچھا کام کرنا منحوس ہے) ✤

پنچکی - ف - اسم مؤنث - پانی کی چکی - وہ کلدار چکی جو پانی سے پھرتی ہے ✤

پنچم - س - اسم مذکر - پانچواں ✤ راگ کے سات سُروں میں سے پانچویں سُر کا نام جسکا مخرج تلب اور آواز کویل کی سی ہے ✤

پنچمی - ف - اسم مؤنث - جانکی پانچویں تاریخ (سمجھے جانے والے پاکھ کی ہو یا اندھیری کی)

پنچورا - ف - اسم مذکر - (۱) آب دزد - خراجی گانٹھ - منہ کا ایک بچوں کے پھلنسی گلی کھلونا ہوتا ہے جسکے پیٹ میں بہت سے چھید ہوتے ہیں - جب اُس میں پانی بھر کر انگوٹھے سے منہ بند کر لیتے ہیں تو پانی بند ہو جاتا ہے اور جونہی ہٹا لیتے ہیں ٹپکنے لگتا ہے (۲) بہت اُمنڈتا - بہت پیشاب کرنے والا - بار بار موتنے والا - وہ [illegible] ✤

پنچوں کا پیالہ - ا - اسم [illegible] قوم) ٹھٹھہ - ٹھلیان ✤

پچ

پچھالہ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) دُم چھالہ ۔ کنگلوے یا پنگ کی دم ۔ دُنبالہ (۲) پچھلگو ۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا ۔ وہ بچہ جو ہر وقت ماں کے پیچھے پیچھے پھرے (۳) لڑکر ۔ خدمتگار ۔ مُصاحب (ظرافتاً) (۴) خوشامدی ۔ خوشامد سے ہمیشہ ساتھ رہنے والا ؛

جسکو جانے ہے کچھ ٹکوں والا اُسکے پیچھے ہے آپ پچھالا (سودا)

پچھی ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) پرندہ ۔ پکھیرو ۔ پرواز کرنے والا ۔ اُڑنے والا (۲) آدمی جو ہر جگہ پھرتا رہتا ہے ۔ جہاں گرد ۔ سیّاح ۔ سیلانی ۔ جہاں پیما ۔ جہاں گشت ۔ جگہ جگہ پھرنے والا ۔ ہرجائی ۔ پھرتا رہنے والا ؛

کوئی پنچھی آکے اب پھنستا نہیں آپ نے جال اپنا پھیلایا عبث (حالی)

پچھی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ پنکی گیڑی ؛

پچھیڑ ۔ ث ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) امدرز ۔ نصیحت ۔ سیکھ ۔ سیکھلشا ۔ بھلائی کی بات (۲) سالحِ نیک (۳) عقاید مذہبی (از جونسن) ؛

پچھیڑہ ۔ ہ ۔ صفت (۱) دس اور پانچ ۔ پانزدہ ۔ ۱۵ (۲) افراط کے موقع پر بھی بولتے ہیں ۔ جیسے شمار کے پندرہ موجود ہیں ۔

پچھلی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایک پہاڑی جڑی کا نام جو صورت میں چکنی ڈلی سے مشابہ ذائقہ میں میٹھی سے ملتی ہوئی اور نہایت خوشبودار ہوتی ہے ۔ بروقت بارش اسکی سرزمیں میں خوشبو آنے لگتی ہے اور اسی خوشبو کے سبب پہچان کر زمیں سے کھود لیتے اور اپنے کام میں لاتے ہیں ۔ اسکا مزاج غالباً گرم و خشک معلوم ہوتا ہے ۔ پہاڑی لوگ بچوں کے بخار اور کھانسی وغیرہ کے واسطے اسکا استعمال کرتے اور بڑوں کی ہچکی روکنے کے لئے مفید بتاتے ہیں ۔ شملہ کے پہاڑوں میں اکثر پائی جاتی ہے اور وہاں کے پنساری بھی بیچتے ہیں ؛

پچھنڈ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (ہندی) (۱) آٹے کی گلگدی ۔ آٹے کی پنڈی جو پتروں کا جسم خیال کیجاتی ہے (۲) جسم ۔ دیہ ۔ سریر (۳) گول چیز ۔ گولہ ۔ گیند ۔ ہمنڈ ۔ ٹھوا (۴) (پنجابی) گانوں ۔ دیہہ ۔ موضع ؛

پچھنڈ پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تعاقب کرنا ۔ پیچھا کرنا ۔ (پوربی) ؛

پچھنڈ چھٹنا ۔ یا ۔ **چھوٹنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ رہائی پانا ۔ پیچھا چھوٹنا ۔ نجات ملنا ۔ خلاصی ہونا ۔ آزادی پانا ؛

پچھنڈ کرنا ۔ ہ ۔ [redacted] پیچھا کرنا ۔ تعاقب کرنا ۔ نجاتِ دلانا ۔ خلاصی دلانا ۔

پنڈ

پچھنڈ چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پیچھا چھوڑنا ۔ مخلصی دینا ۔ نجات دینا ۔ عفو گزاری کرنا ۔ آزادی دینا ۔ دست برداری کرنا ؛

پچھنڈروگ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) جسمانی امراض (۲) کوڑھ ۔ برص ۔ چھلیہری (۳) دق ۔ تپ گہنہ ۔ طاعونی مرض جیسے ۔ پلیگ ۔ ن پیری بیری لوگ میں پنڈ روگ کہتے ہیں ؛

پنڈا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) لگدا ۔ بڑی لگدی ۔ گولا ۔ پھنڈا ۔ کونڈا ۔ ڈورہ گولا ۔ تنا گولا ۔ ٹھوآ (۲ ۔ ع) جسم ۔ تن ۔ جسد ۔ دیہ ۔ دیہی ۔ (۳) عورت کا اندامِ نہانی اندرونی جسم ۔ مقامِ مخصوص ۔ شرمگاہ ؛

پنڈا پھیکا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ع) ۔ ہلکا پھلکا ہونا ۔ جی اُمنڈنا ہونا ۔ کسلمند ہونا ؛

کچھ عجب حال میرے جی کا ہے دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے (شوق)

پنڈا دھونا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ نہانا ۔ غسل کرنا ۔ جسم پر پانی ڈالنا ۔ اشنان کرنا ؛

پنڈا یا پانڈا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) پجاری ۔ مندر کی خدمت کرنے والا ۔ برہمن خادمِ درگاہ ۔ مجاور (۲) برہمنوں کی ایک قوم کا نام (۳) بعض قبیر متول جیسے بنارس وغیرہ میں پانڈے صرف وہ چھوٹے چھوٹے دھبے کے برہمن کہلاتے ہیں جو روزمرہ مندروں میں پوجا کیا کرتے ہیں ۔ (اسکی اصل پنڈت بمعنی بہت ۔ مجمہ ۔ عقل ۔ فہم ۔ علم ۔ خیال کی جاتی ہے) (۴) پروہت ۔ مذہبی رسوم کا ادا کرنے والا ۔ مجازاً دیوتا ۔ اوتار ۔ ہادی ۔ رہنما ۔ پیشوائے دین ۔ (کہاوت) پانچوں پنڈے پھلے نرائن ؛

پنڈارا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) مرہٹہ (۲) غارت گر ۔ لٹیرا ۔ راہزن ۔ بٹ مار ۔ ٹھگ ۔ ڈکیت (۳) بقالوں کی ایک قوم ؛

پنڈالو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ بہت بڑا کچالو ۔ ایک قسم کا کچالو ۔ ایک قسم کا زمیں کند ؛

پنڈوبا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (پوربی) غوطہ خور ۔ پانی کا بھوت جو اکثر ڈبو دیتا ہے ۔ (۲) مُرغابی ۔ غوطہ مارنے والا پرند ؛

پنڈت ۔ س ۔ اسمِ مذکر ۔ (صحیح پنڈیت) (۱) بڈھی وان ۔ دانا ۔ عقلمند (۲) عالم ۔ فاضل (۳) معلّم ۔ علم سکھانے والا اُستاد ۔ پانڈا ۔ پاٹھک ۔ (۴) ایک تعلیمی خطاب جو اکثر ہندو کشمیریوں کا ہوتا ہے (۵) فقیہ ۔ مذہبی قانون جاننے والا ۔ قاضی (۶) جوتشی ۔ نجومی ؛

کبھی یہ آگمی شاستر وید پُران کروں ایک بات سو پنڈت کی نشان یہ مُنڈت دونوں

پنڈت خانہ ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) قید خانہ ۔ جیلخانہ ۔ جیل ۔ بندی خانہ ۔ (۲) قمار خانہ ۔ جوا کھیلنے کا مکان ؛

پنڈتائی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) پنڈت پنا ۔ پنڈت پن ؛ پنڈت کا

پنجہ (۲) ملاسیت - فضیلت (۳) مُصلّی - مُدرسی ٭

پنڈلی ـ ہ ـ اِسمِ مؤنث - ساق - ٹانگ - ٹانگ کا وہ حصّہ جو ٹخنے اور زانو کے بیچ میں ہے - پھلی ٭

پنڈول ـ ہ ـ اِسمِ مؤنث - پوتنی بٹی - ایک قسم کی سفید مٹی جو پیتے کے بعد صفائی کے لئے سفیدی کی بجائے پھیرتے ہیں ٭

پنڈی ـ ہ ـ اِسمِ مؤنث - (ہندو) لگدی - پینڈی (۲) مسلخ - مذبح قربان گاہ - بلدان کی جگہ (۳) رسّی کا گولا - رسّی کا پنڈا (۴) شیو جی کی مُورتی کا گول پتھر جس پر اکثر جل چڑھایا کرتے ہیں ٭

پنس ـ ا ـ اِسمِ مؤنث - پالکی - پینس - ایک قسم کی امیرانہ سواری جسے کہار لیکر چلتے ہیں اور دُلہن کو اکثر اُسی میں بٹھا کر لے جاتے ہیں ٭
(یہ لفظ انگریزی پینس Pinnace سے جو ایک قسم کی کشتی اور سواری ہے لیا گیا ہے - اکثر پینس اور کنتر فونس یا چنن بولتے ہیں) ؎

{چنن جو آن کی ٹی سڑک پر تو ٹپ گئی اپنی جانِ مُنتظر
ہوئے یہ بیخود کہ نام لے کر بلا تامل پکار اُٹھے} (امداد علی بحر)

پنساری ـ ہ ـ اِسمِ مذکر - (صحیح پنساری یعنی خرد فروش) - دَوا فروش - عطّار

پنسال ـ ہ ـ اِسمِ مؤنث (۱) پانی پلانے کی جگہ - پیاؤ - سبیل (۲) دریا خواہ نہر کا پانی چھوڑ کر زمین کی چوسائی دیکھنا - چورس اور مسطح کرنا (۳) مسطح کرنیکا آلہ وہ نہر بڑی ہوئی لکڑی جو نہر یا دریا میں پانی کا اُتار چڑھاؤ دیکھنے کے واسطے گاڑ دیتے ہیں - آلۂ پیمایشِ آب ٭

پنسل - انگلش Pencil - اِسمِ مؤنث - سرمہ یا سیسہ کی قلم جو اکثر نقاشی کے کام میں آتی ہے - اب نیلی - سُرخ - زرد رنگ کی بھی بننے لگی ہے ٭

پنسولی ـ ہ ـ اِسمِ مؤنث (پورب) چھوٹی سی کشتی ڈونگا - ڈونگی - زورق (یہ لفظ انگریزی Pinnace پینس سے بنا ہوا ہے) ٭

پنسیری ـ ہ ـ اِسمِ مؤنث - پانچ سیر کا باٹ - وہ اندازہ جو پانچ سیر کا باٹ ہو

پنشن - انگلش Pension اِسمِ مؤنث - پنشی روٹی - انگلس - مقررہ وظیفہ جو پرانے ملازموں کو حق خدمت کی عوض ایامِ پیری میں گھر بیٹھے دیا جاتا ہے - ولایت میں مُصنفوں کو بھی ملا کرتی ہے ٭
(مرزا غالب نے اپنی رقعات میں اِسکو مذکر لکھا ہے مگر بول چال میں مؤنث مستعمل ہے)

پن کال یا پنیا کال ـ ہ ـ اِسمِ مذکر - وہ قحط جو بارش کی افراط سے ہو ٭

پنچ کپڑا ـ ہ ـ اِسمِ مذکر - پانی کا بھیگا کپڑا جو زخم پر باندھا جاتا ہے ٭

پن کٹی ـ ہ ـ اِسمِ مؤنث (لکھنؤ) ایک قسم کا چھوٹا سا پیتل یا لوہے کا دستہ یا پتھر کی کھرل جس میں پوپلے آدمی پان کوٹ کر کھاتے ہیں ٭

پنکھ ـ ہ ـ اِسمِ مذکر (۱) بازو - پر - بال (۲) آنچل - دامن جیسے پنکھ پسارکر اُڑنا

پنکھ پسارنا ـ ہ ـ فعلِ متعدی (۱) پر پھیلانا (۲) اوڑھنے کے دوپٹے یا چادر کو اس طرح اوڑھنا کہ ایک دامن لٹکتا رہے ٭

پنکھا ـ ہ ـ اِسمِ مذکر (از پنکھ) باد کش - بیجنا - بینا - باد زن ٭

پنکھا جھلنا - پنکھا کرنا - یا ہلانا ـ ہ ـ فعلِ متعدی - بیجنا ڈلانا - باد زن کو حرکت دینا (ہندو پنکھا ہانکنا بھی بولتے ہیں) ٭

پنکھا کھینچنا ـ ہ ـ فعلِ لازم - فراشی پنکھے کی ڈوری کھینچکر ہوا لگانا - فراشی پنکھا جھلنا - فراشی پنکھے کو حرکت دینا ؎

اُن کی خدمت میں شب وصل گزارا ہے مجھ — چپی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (سحر)

پنکھڑی ـ ہ ـ اِسمِ مؤنث (۱) پھول کی پتی - برگِ گل - ورقِ گل ؎

نازکی اُسکے لب کی کیا کہیے — پنکھڑی اِک گلاب کی سی ہے (میر تقی)

ہر گل کی پنکھڑی پہ یہ لکھا ہوا ملا — کیا ہے ثبات عمر پہ کیا بے وفا شباب (جوہر)

(۲) چرخے کے چکر کا وہ ہر ایک حصّہ جو اُس کے منڈے میں ٹھکا ہوا ہوتا ہے ٭

پنکھیا ـ ہ ـ اِسمِ مؤنث - پنکھے کی تصغیر - چھوٹا پنکھا ٭

پنکھے لگنا ـ ہ ـ فعلِ لازم (عو) اہلِ دل ہو جانا - کثرت سے دل دھڑکنا - دھڑکن ہونا - (دل کی نہایت بیتابی و بیقراری - تپاک اور اشتیاقِ قلب کے تعریف پر مستعمل ہے)

پنگا ـ ہ ـ صفتِ - وہ شخص جسکے پیر ولی میں کجی ہو - پاؤں پھرا ہوا - کج قدم ٭

پنگت یا پنگتی ـ ہ ـ اِسمِ مؤنث (ہندو، جَین) (۱) صف - قطار - لائن ٭
ضیافت کی صف (۲) وہ مجلس یہاں علے قدر مراتب بیٹھنے کی جگہ ہو ٭

پنگورا ـ ہ ـ اِسمِ مذکر - پالنا - مہد - گہوارہ - پنڈولا - ایک قسم کا جھولا جسمیں چھوٹے بچے کو نیند آجانے کے واسطے لٹا کر جھونٹے دیتے ہیں ٭

پنگھٹ ـ ہ ـ اِسمِ مذکر - پانی بھرنے کا گھاٹ - پانی بھرنے کی جگہ - آبخور ٭

پنوارا ـ ہ ـ اِسمِ مذکر - (پورب) افسانہ - قصّہ - داستان - طولانی قصّہ جیسے رام کہانی - آلا - امیر حمزہ کا قصّہ وغیرہ ٭

پنواڑی ـ ہ ـ اِسمِ مذکر - پان بیچنے والا تمبولی ٭

پنوانا ـ ہ ـ فعلِ متعدی - اُگنوانا - اُگانا - باپ دادا کا کھیت کھدوانا - گالیاں دلوانا - بکھان کرانا - مُنہ سے چیتوں کو بُرا بھلا کہلوانا ٭

پہنانا یا پہنتانا - ف - فعلِ متعدی - پوشانیدن کا ترجمہ - دُوسرے کو زیور یا پوشاک سے آراستہ کرنا - (اُردو میں آجکل پہنانا زیادہ مستعمل اور فصیح ہے)

پَینھانا - ف - فعلِ متعدی (گنواں) تھنوں کو دُودھ دُہنے کے واسطے پانی دینا - گائے یا بھینس وغیرہ کو دُودھ اُتارنے کے قابل بنانا - تھن مزانا

پَینھی - ف - اِسمِ مؤنث (پُورب) جُوتی - پاپوش - پگ رکھی

پَینھیارا - ف - اِسمِ مذکر - ہندو - پانی بھرنیوالا - کہار - سقّہ - پنہارا

پَینھیاری - ف - اِسمِ مؤنث - پانی بھرنے والی - کہاری - سقن - پنہاری

پَینی - ف - اِسمِ مؤنث (۱) رانگ یا پیتل کا ورق (۲) جُوتیوں کا وہ چاندی لپا ہُوا چمڑا جو پیر پر دغن نکلکر گھوٹ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کی لمبی گھاس جو چھپروں پر ڈال دیتے ہیں - چھپر کا پھونس - پان کا پُولا

پَینی - ف - اِسمِ مؤنث (۱ ہندو) بچے ہُوئے چاولوں کے لڈّو جسے مسلمان عورتیں رحم بولتی ہیں - نیز پنجاب کے ہندوؤں میں جب گیہوں کا دلیا گھی میں بھونکر گُڑ کی چاشنی سے لڈّو بنا لیتے ہیں تو اُسے پتّی یعنی پتیجہ کہتے ہیں

پَنیا - ف - صفت - پانی کا جیسے پنیا سانپ وغیرہ (۲ - اِسمِ مذکر) پانی کی تصغیر (گیتوں میں) پنیا بھرن کیسے جاؤں موری آلی رے مگ میں ٹھاڈ و سیام

پَنیا سوت - ف - اِسمِ مذکر - (پُورب) وہ تالاب جسمیں سوت سے پانی آتا ہو

پَنیاتما - س - پانی دھاتما - صفت فیاض - سخی - کریم - دھرمی - دیاوان

پَنیالا - ف - اِسمِ مذکر - (پُورب) ایک قسم کا گُلابی رنگ کا جامن سے برابر میوہ

پَنیانا - ف - فعلِ لازم (ہندو) (۱) رینگنے کے قابل ہونا - پانی پڑ جانا - پنیالا ہونا - (۲) پانی چھوڑ دینا (۳ - متعدی) پانی دینا - آب پاشی کرنا - سیچنا - سیر کرنا

پَنیالی - ف - اِسمِ مؤنث (۱) نیکی کا پھل (۲) اولاد - بال بچے - گرم - قبیلہ (ہندو)

پَنیر - ا - اِسمِ مذکر ایک قسم کے شکاری کتے کا نام جو شکار کی بُو پہچانتا اور اُسے بھاگنے سے روکتا ہے - یہ لفظ انگریزی Spaniel سے بگڑا ہے (یہ کتا پانی میں بھی اچھی طرح شکار کرتا ہے)

پَنیر - ف - اِسمِ مذکر - جبن - ایک خوردنی نمکین چیز کا نام جو دُودھ پھاڑ کر جمائی جاتی ہے - نچوڑے ہوئے دہی کو بھی کہتے ہیں

پَنیر جمانا - ا - فعلِ متعدی - (۱) قالب میں پنیر رکھکر چکتیاں بنانا (۲) اپنا حق یا دعوے جمانا - کسی بات کی بنیاد ڈالنا - ایسا کام شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں - ڈھب لگانا (اس موقع پر پنیری جمانا بھی کہتے ہیں)

پَنیر خیالانا - ا - فعلِ متعدی (اپنے) کو پنیر کھلا کر یار بنانا - خوشامد کرنا

پَنیر یا یہ - ف - اِسمِ مذکر - جماہُوا دُودھ جو حیوانات کے بچے کے پیٹ میں ہو (ایک قسم کا خامن ہے جو مائ الجبن کا دُودھ پھاڑنے کے واسطے اس میں ملا جاتا ہو) کہ بکری کے چھوٹے سے بچے کو دُودھ جلا کر خُوب دُوڑاتے ہیں اور پھر دفعتہً ذبح کر کے اُس دُودھ کو پیٹ میں سے نکال لیتے ہیں - پس یہ دُودھ خامن کا کام دیتا ہے اور اب کے وسیلہ سے جو دُودھ پھاڑا جاتا ہے وہ معدہ ہوتا ہے - بعض لوگ پُٹھے سے بھی پھاڑا کرتے ہیں)

پَنیری - ا - اِسمِ مؤنث (۱) چھوٹے چھوٹے بوٹے - بچھوں کے چھوٹے چھوٹے پودے نیز وہ کیاری جسمیں سے پودا اُکھاڑ کر دُوسری جگہ جڑیں تمباکو یا گوبھی وغیرہ کیطرح لگاتے ہیں ؎

کہیں اب پانی کریں گود کر پنیری جمائیں کہیں کھود کر (میر حسن)

(۲) کھٹملے کے اُوپر کا گُودا جو چھالکوں کے اُوپر ہوتا ہے (۳ - موضت) پنیر کا بنا ہُوا - پنیر کی آمیزش سے جو چیز بنائی جائے

پَنیری جمانا - ا - فعلِ متعدی (۱) پودا لگانا - پودا جمانا - ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دُوسری جگہ بوٹے اور پیڑ لگانا (۲) اپنا مطلب اور اپنا رنگ جمانا - اپنی جمانا - اپنے ڈھب پر لگانا - ڈھنگ جمانا - بنیاد ڈالنا

پَنیلا - ف - صفت (۱) پانی کا - پانی دار - پانی کی پوٹ (۲) ایک قسم کا پرمٹے کی وضع کا کپڑا (۳) برساتی - واٹر پروف - بارش سے بچاؤ کا کپڑا یا گھُنگی

پَو - ف - اِسمِ مؤنث (۱) پیاؤ کا مخفف - پانی کی سبیل (۲) بازی کے پانسوں کا ایک صفر - پانسہ پر داؤں میں جب طاق آئے تو پَو ہوتی ہے یا جس وقت دس پچیس تیس آئیں تو اُس وقت بھی ایک ایک پَو کا استحقاق ہوتا ہے گو یا نرد بازوں کی اصطلاح میں اس کے معنی ایک کے ہیں اور درحقیقت کمبتین کے صفر کو کہتے ہیں (۳) بھور - صبح - تڑکا - سفیدۂ صبح صادق نُور کا تڑکا - نُور ظہور کا وقت (یہ لفظ اس معنی میں مشترک پراکرت प्रात से خیال کیا جاتا ہے مگر یہ پُوا مؤنث نہیں ہے کیونکہ اس قدر تغیر اور اس لفظ کے ساتھ حال میں نہیں آتا)

پَوبارہ - ف - اِسمِ مؤنث - (۱) بارہ داؤں اور ایکا یعنی سب یا جیت (۲) ہر طرح کر جیت - پانچوں گھی میں - اقبالمندی

پَوبارہ پڑنا - ف - فعلِ لازم - جیت کا داؤ آنا - حسبِ مُراد پانسہ پڑنا

پَوبارہ ہونا - ف - فعلِ لازم - بن آنا - جیت ہونا - گھرے ہونا

پَوپھٹنا - ف - فعلِ لازم - صبحِ صادق ہونا - صبح کی سفیدی کا نمایاں ہونا - تڑکا ہونا - بھور ہونا

پَوّا - ف - اِسمِ مذکر (۱) پوسیر - چار چھٹانک کا بٹ (۲) سیر کا چوتھا حصہ

پوآ

پاؤ سیر (۴) پائنٹ مدہ شراب کی بوتل جسمیں پاؤ سیر شراب آتی ہو۔ پاؤ سیری بوتل ۔

پوآ ۔ ۰ ۔ اسم مذکر (عام) پاپی کی جمع عربی کے قاعدہ پر جو معیوب ہے ۔

پوا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر (بہنم پائے فارسی و واؤ مجہول) (۱) سانپ کا بچہ ۔ سنپولیا (۲) ایک قسم کی گھاس ۔

پواج ۔ ۱ ۔ اسم مذکر (عام) پاپی کی جمع عربی کے قاعدہ پر جو معیوب ہے ۔

پوآل ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث ۔ (پوربی) پرال ۔ پیال ۔ دھان کی نالی جو بچھانے کے کام آتی ہے ۔ گھاس ۔ پھونس ۔ وہ سوکھی گھاس جو بیل کھاتے ہیں ۔

پوائی ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث (۱) جفت فروشاں) پاؤں کی ایک جوتی ۔ جوڑے کا ایک پیر جو کانٹا درست دکھانیکے واسطے گھر لے آتے ہیں (۲) زنجیر ۔ سلاسل ۔

پوپ ۔ انگلش Pope پاپا ۔ روم کا سردار پادری روس کیتھولک کے برخلاف سرگروہ

پوپلا ۔ ۰ ۔ صفت ۔ دنداں ریختہ ۔ دنداں کندہ ۔ دنداں افتادہ ۔ وہ شخص جس کے دانت گر پڑے ہوں ۔

پوت ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) شیہ ۔ کاج کے سوا خدار چھوٹے چھوٹے دانے جو موتی کی مانند ہوتے ہیں (۲) داؤں ۔ باری ۔ دک ۔ دار ۔ نوبت ۔ (۳) قانون) مزروعہ کھیتوں کا اقرار نامہ ۔

پوت پورا کرنا ۔ ۰ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کمی کو پورا کرنا ۔ پورا ڈالنا ۔ جو قصر کرکے کسی کام کو انجام پر پہنچانا (۲) پوت کی کنٹھی یا ہار کا ڈورا پورا بھرنا ۔

پوت پورا ہونا ۔ ۰ ۔ فعل لازم ۔ جوں توں کرکے کوئی کام انجام کو پہنچنا ۔ کمی پوری ہونا ۔ کمی نہ رہنا ۔ تکمیل کو پہنچنا

پوت ۔ ۰ ۔ اسم مذکر (بہندو) بیٹا ۔ پسر ۔ فرزند ۔

پوتا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بیٹے کا بیٹا ۔ پسرزادہ ۔ نبیرہ ۔ نواده ۔

پوتا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پچارا ۔ کوچی ۔ برش ۔ گلابہ ۔ وہ کپڑا جو پینڈول یا سفیدی وغیرہ میں بھگو کر پھری ہوئی زمین یا دیوار پر صفائی کے لئے پھیرا جاتا ہے ۔ (۲) زمین کا محصول ۔

پوتا پھیرنا ۔ ۰ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دیوار ہا پر پینڈول یا سفیدی کا پچارا کرنا کوچی پھیرنا (۲) تمام مال لوٹ کر لے جانا ۔ صفایا کر دینا ۔

پوت بہو ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث ۔ پوتے کی جورو ۔ بیٹے کے بیٹے کی بیوی ۔

پوتر ۔ س ۔ صفت ۔ پاک ۔ صاف ۔ مُبرّا ۔ مُنزّہ ۔ مقدس ۔

پوتڑا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ وہ کپڑا جو بچے کی نجاست کے واسطے احتیاطاً اسکی

پوتی

چوتڑوں کے نیچے رکھا جاتا ہے ۔ نیز بیمار کا ناپاک چیز اسی غرض سے بچھایا جاتا ہے ۔

پوتڑوں کے امیر ۔ **نواب رئیس** ۔ ۱ ۔ صفت ۔ خاندانی امیر قدیمی نواب ۔ رئیس ابن الرئیس ۔ سلطان ابن السلطان وہ لوگ جو ماں باپ کی دولت میں پیدا ہوئے ہوں ۔

پوتنا ۔ ۰ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پوتا پھیرنا ۔ کوچی پھیرنا ۔ لیپنا (۲) اسم مذکر پوتا ۔ کوچی ۔

پوتھ ۔ ۰ ۔ اسم مونث ۔ (۱) دیکھو پوت نمبر ۱ و ۲ (۲) قانون) وہ معاملہ جو حصہ داروں سے وقت مقررہ پر لیا جائے ۔

پوتھی ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کتاب پستک (۲) لسن کی گٹھی ۔ لسن کا جوڑ ۔ چنانچہ اکبو ضیا لہسن اسی وجہ سے ایک جوڑے کے لسن کا نام رکھا گیا ۔

پوتی ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث ۔ بیٹے کی بیٹی ۔ دختر پسر ۔

پوٹ ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) گٹھڑی ۔ گٹھڑ ۔ بنڈل ۔ بقچہ ۔ پشتارہ (۲) ڈھیر ۔ انبار ۔ افراط ۔ کثرت جیسے پانی کی پوٹ دکھ کی پوٹ وغیرہ جہاں سو حرفوں کی پوٹ ہے اب یہیں ایک شخص کی تربت کبھی تھی (داغ)

(۳) کتاب کے اوراق کی وہ جگہ جو دو ورقوں کے بیچوں بیچ جزو بندی یا کتاب سینے کی غرض سے سادی چھوڑ دی جاتی ہے ۔ لپشتہ ۔ (یہ لفظ پچھ بمعنی پشت سے اس معنی میں لیا گیا ہے)

(۴) مُردہ کی چادر بیرونی جسمیں اُسے لپیٹتے ہیں ۔ کفن کی چادر ۔ چادر کفن

پوٹ کی چادر ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث ۔ کفن کی چادر جو مُردے کے ساتھ قبر میں دفن کی جاتی ہے ۔

پوٹا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر (۱) پھولہ ۔ پھپھولہ ۔ جانوروں کا معدہ (۲) پرندوں کا وہ بچہ جس کے ابھی تک پر نہ نکلے ہوں ۔ بچہ چوزہ ۔ پوٹے بھی انہیں کو کہتے ہیں (۳) ظرف ۔ حوصلہ ۔ بھا (۴) سمائی ۔ بساط ۔ حیثیت ۔ حقیقت ۔ اصل (۵) مجال ۔ طاقت ۔ قدرت ۔ ہمت ۔

پوٹا تہ ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ دولت کی طرف سے بے پروائی اور بے فکری ہونا ۔ جمع منعقد ہونا ۔ چھاتی تلے روپیہ ہونا ۔ فراغبالی ہونا ۔

پوٹلی ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث ۔ چھوٹی سی گٹھڑی ۔ تھیلی ۔ ننھی سی گانٹھ ۔ وہ کپڑے کی تھیلی جسمیں دوا باندھکر بھگوتے یا لگاتے ہیں ۔

پوجا ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث ۔ عبادت ۔ پرستش ۔ سیوا ۔ ہندوؤں کی عبادت کا طریقہ ۔ ارچن (۲) نذر ۔ نیاز ۔

پوچ

پُوجنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔(۱) پرستش کرنا۔ عبادت کرنا۔ سیوا کرنا (۲) نذر کرنا۔ بھینٹ دینا۔ کسیکو ناحق روپیہ دینا۔ پیشکش کرنا ؎

چاہ کرس بت ہے ہر کو واں تو پوجا ذرہ ہے رنگیں یہ مجھے اب کہیں ایمان بچاؤ (رنگین)

(۳۔ پورب) پورا کرنا۔ تمام کرنا۔ پاٹنا +

پُوچ ۔ف۔ صفت۔ (۱) لغو بیہودہ جاہل جہل (۲) احمق۔ بے معنے خالی۔ کھوکلا (۳) ہرزہ گو۔ ہرزہ درا۔ تراژ خا (۴) ناچیز۔ حقیر +

پُوچھ ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پرسش۔ دریافت۔ تفتیش۔ تلاش۔ استفسار۔ تفحص۔ چھان بین (۲) خواہش۔ چاؤ۔ بلاؤ۔ طلب ؛ ضرورت۔ (۳) عزت۔ حرمت۔ توقیر۔ آؤ بھگت۔ آؤ آدر +

پُوچھ گچھ ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پوچھا پاچھی۔ استفسار۔ تفتیش (۲) قدر و منزلت۔ آؤ آدر +

پُوچھا ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ (بندی) فال۔ استخارہ۔ شگون۔ جوتشیوں کی صلاح۔ منجموں کی رائے۔ تیز بھگتیوں یا میراں والوں وغیرہ سے بیماری وغیرہ کے حال دریافت کرنے کو پوچھا کہتے ہیں +

پُوچھا پاچھی۔ یا پُوچھا تاچھی ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) تفتیش۔ تحقیقات دریافت۔ تجسس (۲) ہندو سیانے بھوپوں سے فال دکھانا شگون لینا +

پُوچھن ۔ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ چیز جو پوچھنے سے نکلے۔ مجازاً بقیہ۔ بچا کھچا۔ جھاڑن۔ پھٹکن۔ کھرچن وغیرہ (۲) وہ کپڑا جس سے نجاست پاک کرکے پھینک دیں (۳۔ بازاری) سب سے اخیر اولاد جسکے بعد اور بچے پیدا نہ ہوا ہو

پُوچھنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دریافت کرنا۔ استفسار کرنا (۲) چھان بین کرنا معلوم کرنا۔ واقفیت حاصل کرنا (۳) سوال کرنا۔ پرسش کرنا ؎

پوچھا کسی نے کہ کیا حشمت پوچھا طلب کیا تو قناعت (گلزار نسیم)

(۴) خیر و عافیت دریافت کرنا۔ دعا سلام کہنا (عو) (۵) قدر و منزلت کرنا۔ حرمت کرنا ؎

کون پوچھیگا تجھے میری قضا کے بعد کس کے پہلو میں تو بیٹھے گی سدا میرے بعد (سیدہ)

(۶) توجہ و التفات کرنا (۷) خبر لینا۔ نان و نفقہ کا خبر گیراں ہونا (۸) بلانا۔ طلب کرنا +

پوچھنا۔ یا پونچھنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ صاف کرنا۔ گھر چنا۔ کسی لیسدار چیز کو مٹی سے اندر سے نکالنا۔ آلایش پاک کرنا +

پُوڈ ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا درخت۔ پوٹا۔ نیا پیڑ۔ وہ درخت جو ایک جگہ بو کر

پود

دوسری جگہ لگایا جاسکے (۲) اولاد۔ بنس۔ سنتان۔ نسل۔ بسیار (۳) نانتی۔ ذریات۔ جیسی نئی پود وغیرہ +

پُوڈ جمانا۔ یا لگانا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ ایک جگہ سے چھوٹے چھوٹے درخت اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا +

پُودا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک یا دو سال کا درخت۔ نیا پیڑ۔ درخت کا نوزستہ نو بادہ۔ نہال۔ نو نہال۔ نو ٹہال۔ بوٹا ؎

رہی کج چشم فسوں ساز کی حسرت یارب پودے نرگس کے جو تربت پہ اگا کرتے ہیں (مؤنث)

(۲) بلبل کی پیٹی جو کچے سوت کو اسکی کمر میں ڈالکر بٹ دیتے اور اسی میں کڑی مکا اور پھندنا ڈالکر زین کر دیتے ہیں۔ نیز کچے سوت کا وہ ڈورا جو مچھلی پکڑنے کے کانٹے میں باندھ کر بنسی کی ڈور سے پیوستہ کر دیتے ہیں (۳۔ بازاری) نوخیز۔ نوچی۔ نوعمر کسبی +

پُودا لگانا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ چھوٹا پیڑ جمانا۔ چھوٹا درخت ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا +

پودنا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک چھوٹا سا پرند جو پیڈی سے مشابہ اور اکثر درختوں پر پھدکتا پھرتا ہے (۲) نہایت پستہ قد آدمی۔ بونا۔ ٹھنگنا۔ بالشتیا +

پودنا سا ۔ہ۔ صفت۔ چھوٹا سا۔ ذرا سا۔ ضعیف و حقیر +

پودینہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی تیز خوشبودار نبات جسکو عربی میں نعناع کہتے ہیں۔ مزاج دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ خاصیت میں ہاضم ہے

پوڈر ۔انگلش Powder اسم مذکر۔ برادہ۔ سفوف۔ چورن۔ آٹا۔ کچلی۔ نیز وہ مسالا سفیدہ جو اکثر اگریز منہ پر ملتے ہیں +

پور ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ بواو مجہول (۱) بند انگشت۔ انگلی کا جوڑ۔ انگل بھر (۲) گنے یا بانس وغیرہ کا وہ حصہ جو ایک گرہ سے دوسری گرہ تک ہوتا ہے ؎

کرتا ہے بند بند جدا اپنے ہنر سے کیا اس لب شکر کی دیکھ غضب پور پور کو (ظفر)

پور پور ۔ہ۔ تابع فعل۔ انگلی کا ہر ایک پورا۔ ہر ایک بند۔ ہر ایک جوڑ (انگشت۔ جیسے ہاتھوں میں پور پور چھلے انگلیوں میں جڑاؤ انگوٹھیاں سجے ہوتی

پُور ۔ہ۔ اسم مذکر۔ گانو۔ قصبہ۔ شہر۔ معمورہ۔ (مرکبات میں) +

پُورا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) درخت کے متصلے کا ٹکڑا۔ گول لکڑی کا ٹکڑا (۲) تشبیہاً موٹا تازہ بچہ۔ گول متعول +

پُورا ۔ہ۔ صفت۔ (۱) کامل۔ بھرپور۔ مکمل۔ سمپورن +

کون سمجھے تجھے اودھو ترے گوں میں پورا ہے (شوق)

پورا (۲) ٹھیک۔ جچا ہوا۔ ٹانکا لوٹنک (۳) کُل۔ تمام۔ سب (۴) مُکمّل۔ لبالب (۵) تجربہ کار۔ آنکھوں کا ٹھنڈا کیست۔ پختہ کار (۶) بالغ۔ ہوشیار۔ پُورے قد کا۔ (۷) پکّا۔ مضبوط۔ وفادار۔ (مصدر) پورے ہیں وہی مردِ جو ہر حال میں خوش ہیں (نظیر)

(۸) کافی۔ واقی (۹۔ اسمِ مذکر) وہیلہ۔ بِرتا۔ بھروسا۔ مقدور۔ بل ؎ کچھ دیکھ کے بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا کس پُورے پہ تُو لیتی ہے تاثیرِ دعا فیض (مومن)

پُورا اُترنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) ٹھیک ہونا۔ تول میں کامل ہونا آزمایش یا امتحان میں برآنا۔ کامیاب ہونا۔

پُورا پڑنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (عر) (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ مکتفی ہونا (۲) بخُوبی۔ گزارا ہونا۔ قناعت سے گزرنا۔

پُورا ڈالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) انجام کو پہنچانا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ پُورا کرنا۔ کمی پُوری کرنا (۲۔ عو) نباہنا۔ گزارنا۔ ساتھ دینا۔ گزارا کرنا۔

پُورا ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) کامل ہونا۔ تکمیل کو پہنچنا (۲) وزن میں ٹھیک ہونا۔ ٹھیک اُترنا (۳) ارمان یا آرزو کا حاصل ہونا۔ اُمید بر آنا (۴) انحطاط کو پہنچنا۔ عمر تمام ہونا۔ مر جانا۔ ہو چکنا۔

پُورَب ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ مشرق۔ خاور۔ باختر۔ وہ سمت جدھر سے آفتاب نکلے۔ جائے طلوعِ آفتاب ؎ پچھم کا مقابل۔

پُوربی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) ایک راگنی کا نام جو قبل از مغرب گائی جاتی ہے۔ (۲۔ صفت) مشرقی۔ پُورَب کا رہنے والا۔ پُورب سے منسوب۔ منتہی۔ پُوربیا۔

پُوربی زرد ا ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا لمبے پتّے کا تمباکو جسکو اکثر عورتیں کھاتی ہیں

پُوربیا ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ پُورب کا باشندہ۔ منتہی۔

پُورَن ۔ ف۔ صفت (۱) مکمّل۔ بھرپور۔ کامل۔ سارا۔ تمام۔ پُورا (۲) ہندو) ٹھیک۔ پکّا۔

پُورَن ماشی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ پُونو۔ چاند کی اخیر تاریخ۔ سلخ۔ مہینے کی پندرہویں تاریخ۔ یوم البدر تمام۔

پُوروا ۔ ف۔ صفت۔ (صحیح پُوربا) (۱) پُورب کا۔ مشرقی۔ جیسے پُوروا ہوا۔ (۲۔ اسمِ مؤنث) بادِ شرقی۔ بادِ صبا۔ مشرق کی ہوا جو پانی لاتی اور مرطوب ہوتی ہے۔

پُوروا ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ پور کی تصغیر۔ بند انگشت۔ انگلی کی پور۔

پُوری ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ آبادی۔ بستی۔ معمورہ (مرکّبات میں) جیسے مغل پورہ وغیرہ۔

پُوری ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ ابلن یا گھنے وغیرہ کا وہ حصّہ جو دودھ گرہوں کے بیچ میں ہوتا ہے

پُوری ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) گھی کی تلی ہوئی روٹی جو بک (۲) کامل۔ تمام۔ سالم۔ سیر پُوری پڑنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (عو) دیکھو (پورا پڑنا) تکمیل کو پہنچنا۔ کافی ہونا۔

پُوری ڈالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (عو) دیکھو (پُورا ڈالنا) ہر پہلو نقصان کرنا۔ پورا پڑ کرنا

پُوری نہ پڑنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (عو) گزارہ نہ ہونا۔ کفایت نہ کرنا۔ کافی نہ ہونا۔

پُورے دِنوں سے ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (عو) حمل کا نواں مہینا ہونا

پُورے دِنوں ہونا نو مہینے کا حمل ہونا۔ جننے کو ہونا۔

پُوڑا ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ گلگلہ۔ (ہندی)

پُوڑمال ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ رسّی کا ایک حلقہ سا ہوتا ہے جو سرکش گھوڑے یا خچر کے مُنہ پر نعل باندھتے وقت لپیٹ دیتے ہیں (غلبلہ)

پُوزی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ گھوڑے کا پیش بند۔ تھری۔ وہ چمڑے کا حلقہ جو گھوڑے کے کانوں میں سے نکال کر دہانے کے گرد اگرد لگا دیتے ہیں۔

پُوس ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ پوہ۔ قمری سال کا نواں مہینا جسمیں بدر کامل پڑتی ہے پوس پچھتر کے پاس رہتا ہے اندازاً دسمبر کی پندرہویں تاریخ سے جنوری کی پندرہویں تک کا وقت۔ فصلی حساب سے چوتھا مہینا جسمیں جاڑے کی شدّت ہوتی ہے۔

پُوست ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بوا بھوسل (۱) چھلکا۔ بکل (۲) چمڑا۔ کھال (۳) کوکنار۔ خشخاش کا ڈوڈا

پوست اُتارنا۔ یا کھینچنا ۔ فعلِ متعدی۔ کھال کھینچنا۔ کھال اُتارنا۔ (اگلے بادشاہوں کے زمانے میں ایک سزا تھی جو مجرم کو دی جاتی تھی)

پوست کندہ ۔ ف۔ صفت (۱) مُکمّم کھلا۔ علانیہ۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ صاف (۲) کھری۔ کھرتل۔

پوستی ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) پوست کا نشہ کرنے والا۔ وہ شخص جو خشخاش کے ڈوڈے گھوٹکر پیا کرتا ہو۔ (۲) ایک کاغذ کا محوِ طی کھلونا جس کا پیندا بھاری ہونے کے باعث اس کا سر اُوپر اُچھلا اور پیندا نیچا رہتا ہے۔ جب لڑکے اُسے زمین پر لٹانا چاہتے ہیں تو وہ کھڑا ہو جاتا ہے (۳۔ صفت) مُست مجہول۔ کاہل۔ آلکسیا (۴) بیوقوف۔ احمق۔ مسلوب العقل۔

پوشین ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کی کھال کی پوشش جو بالوں کے باعث نہایت گرم ہوتی ہے۔ بالدار چمڑے کا کوٹ۔

پوسٹ آفس ۔ انگلش Post office اسمِ مذکر۔ دفتر ڈاک خانہ ڈاکخانہ کا دفتر۔ ڈاکخانہ۔

پوسٹ ماسٹر ۔ انگلش (Post master) اسمِ مذکر۔ ڈاکخانہ کا انچارج افسر۔ ڈاک منشی۔

پوس

پوسٹ ماسٹر جنرل - انگلش (Post master general) اسمِ مذکر صُوبہ کے ڈاکخانوں کا افسرِ اعلیٰ ٭

پوسٹل گائیڈ - انگلش (Postal Guide) اسمِ مؤنث - ہدایت نامۂ ڈاک ڈاکخانوں کا ہدایت نامہ - قواعدِ ڈاکخانہ ٭

پوسنا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (پالنا) اُردو میں اکثر پالنے کے ساتھ مستعمل ہے ٭

پوسیرا - ا - اسمِ مذکر - بیل توے کا بیٹ - پاؤ سیر کا وزنہ ٭

پوسیری - ف - اسمِ مؤنث - پاؤ سیر کی چیز اور پیمانہ ٭

پوشاک - ا - اسمِ مؤنث - صحیح بمعنی اوّل - پوشش - لباس - پہننے کے کپڑے ٭
(یہ لفظ اسامۂ فارس میں نہیں آیا - اہلِ ہند کا اختراع ہے)

پوشاک بڑھانا - ا - فعلِ متعدی - کپڑے اُتارنا - لباس اُتارنا ٭

پوشاکی - ا - صفت - پوشاک کے قابل - عمدہ لباس - نفیس لباس ٭

پوش پوش - ف - ندا - ہٹو ہٹو - سر کو سر کو - پرے ہو - کنارے ہو ٭
(صرف پالکی کے بھنے بھی کہار ہوتے ہیں کہ کریہ لفظ مکرر سہ کرر گاڑی بان لوگ زبان پر لاتے ہیں اور اُن کے منہ سے اِسکا تلفظ کبھی بھوش بوش کبھی پوئیش پوئیش نکلتا ہے - مفصل ملاحظہ ہو پوئیش)

پوشش - ف - اسمِ مؤنث (۱) لباس - پوشاک (۲) غلاف ٭ وہ چیز جو ڈھانکے یا چھپائے ٭ خلوت - تنہائی

پوشیدہ - ف - صفت (۱) چھپا ہوا - مخفیہ - گُپت - مخفی - چھپواں ٭ الوپ (۲) دریدہ غیبت میں - پیٹھ پیچھے ٭

پوکھر - ا - اسمِ مذکر (۱) تالاب - جوہڑ - چُھپّر - ساگر (۲) ایک تیرتھ کا نام جو جمیر سے تین کوس کے فاصلہ واقع ہے صحیح لفظ پُشکر ہے (۳) پٹّہ بازی میں ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں ٭

پول - انگلش - Pole اسمِ مذکر - ساڑھے پانچ گز کی مربع ٭

پول - ا - اسمِ مذکر - باصطلاحِ قصاباں گوشت ٭

پولا - ا - اسمِ مذکر - کانس یا پان یعنی پتی کا گدا جس سے چھپر بناتے ہیں - وستہ کا گھاس کا مٹھا ٭ کانس یا پان کا گھر - کوری بھر گھاس ٭

پولا - ا - صفت (۱) نرم - کومل - ملایم (۲) متخاصل - کھوکلا - مجوف - کھوکلا - اندر سے خالی (۳) ہلکا - سُبک - خفیف ٭

پولاد - ن - اسمِ مذکر - ایک قسم کا عمدہ اور سخت لوہا - اسپات - فولاد (۲ - صفت) نہایت مضبوط - سخت - مستحکم ٭

پولس (انگلش) Police اسمِ مذکر (۱) شہری انتظام کا گروہ ٭ تھانہ کے

پون

سپاہی - تھانہ کے آدمی (۲) تھانہ ٭

پولس تحریری - انگلش + عربی - اسمِ مذکر (قانون) وہ زایدہ پولس جو کسی مقام کے مقصد پر دار لوگوں کی روک تھام کے واسطے کسی میعادِ مقررہ تک - قایم کیا جائے اور اُس کا خرچ وہیں سے لیا جائے (اسی کو تحریری پولس بھی کہتے ہیں)

پولی - ا - اسمِ مؤنث (لفظ پولا کی تصغیر) گدا - جوار یا مکی یا باجرہ کے پھٹیر پولا کا مٹھا

پولی - ا - اسمِ مؤنث - دگنوا - دوانہ - چوکھٹ - دہلیز ٭

پوٹے تلے گزران کرنا - ا - فعلِ لازم - چھپّر تلے رہنا - جھونپڑے میں رہنا - مُصیبت میں بسر اوقات کرنا - بے سامانی کی حالت میں گزر کرنا ٭

پوٹھ - ا - اسمِ مؤنث - (ہندو) سنسکرت (पठ) پاٹھ سے ہندی میں پڑھنا - پڑھائی - تعلیم - درس ٭

پوٹھا - ا - اسمِ مذکر - بچہ - لڑکا - بیٹا - فرزند ٭

پوٹھی - ا - اسمِ مؤنث - بچی - لڑکی - بیٹی - دختر ٭

پوٹھیا - ا - اسمِ مذکر - بچہ - لڑکا - بیٹا - فرزند ٭

پوٹھیا - ا - اسمِ مؤنث - بچی - لڑکی - بیٹی - دختر ٭

پوڈر - انگلش (Powder) اسمِ مذکر - سفوف - چُورا - ریزہ - ذرّہ ٭

پوڈر کرنا - انگلش + ہندی - فعلِ متعدی - سفوف کرنا - چُورا کرنا - ریزہ ریزہ کرنا - ذرّہ ذرّہ کرنا ٭

پوڈر ہونا - انگلش + ہندی - فعلِ لازم - سفوف ہونا - چُورا ہونا - ریزہ ریزہ ہونا - ذرّہ ذرّہ ہونا ٭

پوڈر کی ڈبیا - انگلش + ہندی - اسمِ مؤنث - سفوف کی ڈبیا - چُورا کی ڈبیا - ریزہ کی ڈبیا - ذرّہ کی ڈبیا ٭

پوڈر کی شیشی - انگلش + ہندی - اسمِ مؤنث - سفوف کی شیشی - چُورا کی شیشی - ریزہ کی شیشی - ذرّہ کی شیشی ٭

پوڈر کی کاغذ - انگلش + ہندی - اسمِ مؤنث - سفوف کی کاغذ - چُورا کی کاغذ - ریزہ کی کاغذ - ذرّہ کی کاغذ ٭

پوڈر کی گولی - انگلش + ہندی - اسمِ مؤنث - سفوف کی گولی - چُورا کی گولی - ریزہ کی گولی - ذرّہ کی گولی ٭

پوڈر کی پڑیا - انگلش + ہندی - اسمِ مؤنث - سفوف کی پڑیا - چُورا کی پڑیا - ریزہ کی پڑیا - ذرّہ کی پڑیا ٭

پوڈر کی شکر - انگلش + ہندی - اسمِ مؤنث - سفوف کی شکر - چُورا کی شکر - ریزہ کی شکر - ذرّہ کی شکر ٭

پوڈر کی مٹھائی - انگلش + ہندی - اسمِ مؤنث - سفوف کی مٹھائی - چُورا کی مٹھائی - ریزہ کی مٹھائی - ذرّہ کی مٹھائی ٭

پوڈر کی دوا - انگلش + ہندی - اسمِ مؤنث - سفوف کی دوا - چُورا کی دوا - ریزہ کی دوا - ذرّہ کی دوا

پون

ثمر یوں۔ بھجنوں وغیرہ میں اسکا زیادہ لطف آتا ہے۔ اگلے اساتذہ نے بھی اپنے کلام میں اس کو باندھا ہے۔ چنانچہ سودا کا ایک شعر لکھا گیا۔ میر تقی کا یہاں لکھا جاتا ہے ؎

رکھا کر اتھ دل پر آہ کرنے نہیں رہتا چراغ ایسی پون میں۔ (میر)

پون بٹھانا ۰ فعل متعدی (۱) مؤکل بٹھانا۔ ارواح خبیثہ کو کسی شخص کے ضرر پہنچانے کے واسطے متعین کرنا (۲) جادو کرنا۔ کسی کے دل کو جادو کے وسیلہ سے بیقرار کرنا۔ مطیع و تابع بنانا۔

پون پرچھا ۰ اسم مؤنث (ہندو) صحیح پون پرکشا۔ ہوا کے رخ کا شگون۔ ہوا کے سود و ضرر کی شناخت۔

(اساڑھ کے مہینے کی ستمی پورن ماشی کو بن چھپے یعنی خام کے وقت اکفر آدمی جمع ہو کر ایک بڑے میدان یا اونچے ٹیلے پر وہ موقع سے ہوا کا امتحان کرتے ہیں ایک تو اس طرح کہ تھوڑی سی خاک مٹھی میں بھر کر اوپر پھینکتے ہیں جدھر کی ہوا ہوتی ہے ادھر لے جاتی ہے اس سے ہوا کا رخ دریافت ہو جاتا ہے۔ دوسرے ہوا میں تھوڑی سی روئی کچے دھاگے میں باندھ کر ایک بانس پر لٹکا دیتے ہیں دم بھر ہوا میں اس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کی پہچان کر اچھا برا نتیجہ نکالتے ہیں کسان لوگ اسی رات کو سب تخم کا اناج کدو ککڑی چکر توئے کانٹے میں بدلنے فکر چھوٹے چھوٹے کورے سکورے میں بھر کر جنگل میں صاف اور اونچی جگہ پر رکھ کے ہیں اور اسے اللہ کے بھروسے چھوڑ جاتے ہیں جو اناج اپنے وزن سے بڑھا ہوا ہوتا ہے اسے فصل کرنے میں اس جنس کی پیداوار اس سال میں بہت ہوتی امید ہیں کی ہو جاتی ہے اسپر کم پیداواری کا گمان کرتے ہیں۔ درحقیقت وہ اس سے بھاری نئی جو پیداوار کی بڑھے دیکھتے ہیں جس فقہ کے توانق وہ نئی ہوتی ہے ڈبی زیادہ وزن میں ہو جاتا ہے)۔

پون چلانا یا مارنا ۰ فعل متعدی۔ جادو کی موٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔ جادو چلانا۔ پیر دوڑانا۔ موکل بھیجنا۔

پون کا پوت ۰ اسم مذکر۔ (۱) ہنومان جی کا لقب جو رامچندر جی کے دوست تھے اور ان کو ہوا پر بھی کہتے ہیں۔ (۲) ناگ۔ سانپ۔ چنانچہ کہاوت ہے۔ پون کا پوت پتال کا راجا۔

پونا ۰ اسم مذکر۔ (۱) تین چوتھائی۔ چار حصوں میں کے تین حصوں کا مجموعہ۔ (۲) ایک کسر کے پہاڑے کا نام۔ تین چوتھائی کا پہاڑا (۳) ٹوٹے ہوئے چاول۔ کھنڈا۔ کنی۔ گوٹا چاول (۴) ایک روزمرہ کا گلگیہ جس سے تلی ہوئی چیز نکالتے ہیں۔

پونا ۰ فعل متعدی (ہندو دھو) (۱) پرونا۔ تاگا ڈالنا۔ دھاگا پرونا (۲) روئی پکانا۔ روئی بنانا۔ (اس کا مادہ پ ن ج ہے)۔

بھان

پون چکی ۰ اسم مؤنث۔ (اصل میں انگریزی Tower-windmill) ٹون ٹوبی تھا۔ چکلی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آکر بکنے کی چیزوں پر شہر کے اخراجات کے واسطے لیا جاتا ہے (حیدرآباد میں گرو ڈ گیری)۔

پونجی ۰ اسم مؤنث۔ (۱) سرمایہ۔ مول۔ بضاعت۔ راس المال۔ (۲) جائداد۔ ملکیت (۳) اصل۔ حقیقت۔ بساط۔ حوصلہ۔

پونچا ۰ اسم مذکر۔ سارے سے پانچ کا پہاڑا۔

پونچھ ۰ اسم مؤنث (ہندو) (۱) دم۔ ذنب۔

اتنے بڑے باؤ سمان اتنی بڑی پونچھ جہاں جائیں بائے سیاں وہاں جائے پونچھ (سوتی کی کہاوت)

(۲) طفیلی۔ پیچھ لگو۔ پنچالا۔ دنبالہ۔

پونچھڑی ۰ اسم مؤنث (گنواری) (۱) پونچھ کی تصغیر (۲) وہ پانی جو نالے میں چڑھاؤ کے آگے آگے آتا ہے۔ وہ تھوڑا سا پانی جو نالے میں رو کے آنے سے پہلے آئے۔

پونچھن ۰ اسم مؤنث (۱) پونچھو (پونچھن) (۲) صافی۔

پونچھنا ۰ فعل متعدی۔ صاف کرنا۔ کپڑے سے گرد وغیرہ صاف کرنا۔ جھاڑنا۔

پونڈ ۰ انگلش (Pound) اسم مذکر۔ بیس شلنگ یا سولہ اونس کا بٹ۔ ۳۶۰ تولہ مگر عوام میں آدھ سیر مشہور ہے (۲) سونے کا سکہ جسکی قیمت پہلے دس روپے تھی لیکن آجکل سونا گراں ہونیکی وجہ سے پندرہ روپے قایم ہو گئی ہے۔

پونڈا ۰ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سوٹا گنا جو سفید یا کالا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی ایکھ ٹھوس گنا۔ نیشکر (اس گنے سے گڑ۔ یا کھانڈ وغیرہ نہیں بن سکتی)

پون سلائی ۰ اسم مؤنث۔ وہ پتلی سی لکڑی جسپر روئی کی پونیاں کاتنے کے واسطے بناتے ہیں۔

پونگا ۰ اسم مذکر۔ سیپ کا کیڑا۔ کرم صدف۔

پونگا ۰ اسم مذکر۔ (۱) بانس۔ بانس کی پوری (۲) نلی۔ پاؤں کی نلی۔

(بنگالہ میں نلیوں کی شاخ کو بھی جیسے دہلی میں سانگ کہتے ہیں پونگا بولتے ہیں چنانچہ اسکی نسبت ایک عجیب لطیفہ مشہور ہے کہ دو بنگالی سپاہی ملکے تھے جب کسی شہر میں پہنچے تو حلوائی کی دکان پر جلیبیوں کے تھال رکھے ہوئے دیکھے اُنکے منہ میں پانی بھر آیا عجب عجیب سے روپے نکال حلوائی کے حوالہ کیا کہ بھائی چار آنے کی جلیبیاں دو۔ جب پھر کر آئے تو ایک جگہ بیٹھکر کھانے لگے تو انکے ذائقے سے بہت خوش ہوئے آپس میں ایک نے دوسرے سے کہا کہ بھائی دیکھو اللہ میاں کا قدرت بندے کا حکم ہوتے ہوتے میں روش ہمرا ہے۔ اسکے ساتھی نے سنکر جواب دیا کہ چپ شلاچپ حلوائی سُنے گا تو ہمارے ہی دام مانگے گا)

پوں

(۳- صفت) خالی۔ کھوکھلا۔ مخلخل۔ مجوّف (۴) موٹا بانس۔ لوٹنا۔ بیہودہ

پونگی ۵- اسمِ مؤنث (ہندی) ایک قسم کا تونبے کا باجہ جسے مُنہ سے اکثر سپیرے بجا کر سانپ کا تماشا دکھاتے ہیں اسکی آواز نہایت سُریلی ہوتی اور ہر قسم کے راگ اُس میں گائے جاتے ہیں اور سانپ اِس آواز پر غش ہے (فقرہ) جسکی پونگی جب تک بجی بجائی جب جا اُونڈ کھائی

پونگی بھل ۵- اسمِ مذکر۔ (ہندی) پھالیہ۔ سُپاری۔ فوفل

پونو ۵- اسمِ مؤنث۔ قمری ہندی مہینے کا آخیر دن یا سلخ

پونی ۵- اسمِ مؤنث۔ (۱) وہ پونی پتی جو رُوئی کاتنے کے واسطے پون سلائی کے ذریعہ سے بناتے ہیں۔ (۲- صفت) ذرا۔ بمقدارِ قلیل۔ جیسے ابھی سیر میں پونی بھی نہیں کتی (۳- انگلش) ٹٹو۔ یابو۔ جیسے برہما پونی

پونیا ۵- اسمِ مذکر۔ وہ کپڑا جس کا تھان پون تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہو اس کا تھان اکثر بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے

پونیّا ۱- اسمِ مذکر۔ (اصل میں فارسی پونیہ صحیح ہے)۔ (۱) دُلکی چال۔ گھوڑے کی متوسط رفتار (۲) رفتارِ تند۔ رفتار تیز۔ سرپٹ

پونیش۔ یا۔ پونیشنا ۱- ندا (گنوار) دیکھو (پوش)۔ گاڑیبان کی وہ آواز جو لوگوں کو گاڑی یا چھکڑے کے آگے سے روکتی یا ہوشیار کرتی ہے (یہ لفظ دراصل فارسی پاخوے سے لیا گیا ہے جسے پشتو والوں نے پونیشا کر لیا ہے)

پونیوں جانا ۱- فعلِ لازم۔ (۱) دُلکی جانا (۲) دوڑتا ہُوا جانا۔ گھوڑے کا تیز رفتاری سے جانا۔ سرپٹ جانا۔

پہ ۵- حرفِ استثناء۔ لیکن۔ مگر۔ جیسے سب آئے پہ وہ نہیں آئے (ابہ مترادف)

پہ ۵- ظرفِ مکان بالا پر کا مخفف۔ اُوپر

تا بٹی من سے اللہ لطوع خورشید — زخ پر کونہ پہ ہے نیر سہ تور سہرا (ذوق)

پہ (ہندی گنوار) پاس۔ سے۔ کے۔ جیسے ہم پہ۔ اُن پہ۔ تم پہ وغیرہ

پھاپا کٹنی۔ یا۔ پھاپھا کٹنی ۵- اسمِ مؤنث (۱) وہ نہایت بڑھیا عورت جو مُنہ میں دانت نہ ہونے کے سبب پھاپھا کر کے بولے اور لوگ اُسے اِس پیرانہ سالی کے سبب نیک بخت و یار سا صفت خیال کر کے معترض نہوں (۲) قبیحہ پیرہ دلالہ پیرہ فریب دکش (۳) پھپھڑ دلالے کرنے والی عورت۔ چنانچہ جہاں شاعر (کلیات) اں سے سوا جاہے سو پھاپا گٹنی کہلائے (۴) عیارہ۔ مکارہ۔ آسمان کے تارے توڑنے والی عورت

پھاٹ ۵- اسمِ مؤنث (قانون) حصّہ داروں کے معاملہ کی حصّہ رسدی تقسیم

پھا

پھاٹک ۵- اسمِ مذکر۔ (۱) بڑا دروازہ۔ دیرکلاں۔ باب کلاں (۲) کھڑکی جہاں بیٹھے ہوئے مویشی بند کئے جائیں۔ کانجی ہوس پاڑا۔ احاطہ۔ (۳) کٹہرا جہاں مدّعی و مدّعا علیہ کھڑے کئے جاتے ہیں (۴) آٹا روکنے کا تختہ

پھاٹک بندی ۱- اسمِ مؤنث۔ حوالات۔ قید خانہ۔ بند یخانہ

پھاٹک دار ۱- اسمِ مذکر۔ حوالات کا دربان۔ محافظِ احاطہ کانجی ہوس کا نتی

پھاڑ ۵- اسمِ مؤنث۔ چھوٹی چھپوٹی (۱) مُنڈیر ترشح۔ کنیا (۲) ایک قسم کی بانبٹ جو نہایت باریک ہوتی ہے اور اُسپر چھوٹی چھوٹی بُندکیاں کھڑی ہوئی ہوتی ہیں

پھاڑ پڑنا ۵- فعلِ لازم۔ ترشح ہونا۔ پھپھوں پھپھوں مینہ برسنا۔ چھوٹے چھوٹے قطروں میں بارش ہونا۔ ننّی ننّی بُوندیں برسنا

پہاڑ ۵- اسمِ مذکر۔ (۱) جبل۔ کوہ۔ پربت۔ گر۔ ڈونگر۔ ٹیلہ (۲) بہت بڑا کلاں۔ خواہ جسامت میں ہو خواہ طوالت وارتفاع میں جیسے پہاڑ راتیں۔ پہاڑ دِن۔ پہاڑ سی دیوار وغیرہ۔ (۳- صفت) سخت۔ اجیرن۔ بھاری۔ کٹھن۔ دُوبھر۔ دُشوار

گرچہ ہوا تمام سراپا سرما و بیدادِ جدی — سمجھے ہے بن ترے مدن کو عاشقِ بید دل پہاڑ (سودا)

پہاڑ ٹوٹنا۔ یا۔ لوٹ پڑنا ۵- فعلِ لازم۔ سخت رنج و مُصیبت کا نازل ہونا۔ ناگہانی صدمہ پہنچنا

پہاڑ سا دِن ۵- اسمِ مذکر۔ (۱) بہت بڑا دِن۔ گرمی کا دن۔ (۲) رنج و مصیبت

شبِ فراق تو جوں توں کٹی بنا لاوہ — یہ دِن پہاڑ سا کیونکر کٹے مرے اللہ (فدوی)

پہاڑ سے ٹکر لینا ۵- فعلِ لازم۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ نظیر دیکھو (کہاں چوہا اور کہاں پہاڑ)

پہاڑ سی راتیں ۵- اسمِ مؤنث۔ (۱) بڑی راتیں۔ جاڑے کی راتیں (۲) مُصیبت کی راتیں۔ شبِ ہجر

کس طرح کٹے کہکر اِس شبِ غم کو کیا بسر — ہجر کی یہ پہاڑ سی راتیں (سجاد)

پہاڑ کا ٹنا ۵- فعلِ متعدی۔ دشوار کام کرنا۔ مُصیبت ٹالنا

پہاڑ کا دامن ۱- اسمِ مذکر۔ تلیٹی۔ ترائی۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان یا اس کے متصل

پہاڑ کٹنا ۵- فعلِ لازم۔ مُشکل حل ہونا۔ مُصیبت رفع ہونا۔ دشوار کام کا پورا ہونا

کیا کٹے کہکر اِس شبِ غم کو کیا بسر — کس طرح یہ پہاڑ سا کٹے پُوچھے (بے علم)

پہاڑ کے پتھر ڈھونا ۵- فعلِ متعدی۔ نہایت زحمت اور رنج اُٹھانا

پہاڑ کی چوٹی ۵- اسمِ مؤنث۔ پہاڑ کی سب سے بلند جگہ۔ سلسلۂ کوہ کا نہایت بلند مقام۔ سرِ کوہ۔ قُلّۂ کوہ۔ دھارا جیسے گوری شنکر یعنی مونٹ ایورسٹ۔ دھولگری۔ اور کنچن جنگا وغیرہ ہمالیہ کی چوٹیاں

پہاڑ

پہاڑ کی ڈانگ ۰۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ سلسلہ کوہ۔ پہاڑ کی طولانی قطار ٭

پہاڑ کی گھاٹی ۰۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ دو متصل پہاڑوں کے درمیان کا تنگ راستہ۔ درۂ کوہ ٭

پہاڑ گزرنا ۱۔ فعل لازم۔ اچیرن معلوم ہونا۔ ناگوار اور دشوار گزرنا۔ دُوبھر ہونا ہر گھڑی گزرے ہے گویا دشمنِ جہت پہاڑ آوے تیشہ سے بھی کٹتا نہیں یوں پہاڑ (نکست)

پہاڑوالی ۰۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ (۱) دہی۔ سیتلا۔ ماتا۔ چیچک جسکا مطلب پہاڑ پڑنا ہی ٭

پہاڑ ہو جانا ۰۔ ۰۔ فعل لازم۔ (۱) دشوار ہو جانا کٹھن ہو جانا۔ مشکل ہو جانا ٭ دُوبھر ہو جانا ٭

پہاڑا ۰۔ ۰۔ اسم مذکر۔ ضرب کے گر۔ گنا کا نقش۔ نقشہ ضرب۔ سنکلن جوڑتی۔ ذہنی ضرب وہ ضرب دئے دلائے عدد جو لڑکوں کو آسانی کے واسطے حفظ کرا دیتے ہیں ٭

سلسلۂ ضرب ٭

پہاڑ کھانا ۰۔ ۰۔ فعل متعدی۔ (۱) کاٹ کھانا۔ بھنبوڑ لینا۔ درندے کا کسی کو پہاڑ کر کھا جانا (۲) غصّہ کرنا۔ جھلانا ٭

پہاڑ کھانے کو دوڑنا ۰۔ ۰۔ فعل لازم (۱) کاٹنے کو دوڑنا۔ نہایت جھلانا۔ از حد غصّہ کرنا۔ غضبناک ہونا۔ بدمزاجی سے پیش آنا۔ سیدھی طرح بات نہ کرنا

پہاڑ کھاؤ ۰۔ ۰۔ صفت۔ (۱) پہاڑ کھانے والا۔ درندہ (۲) غصیل۔ جھلا۔ بدمزاج (۳) خونخوار۔ جلاد ٭

پہاڑنا ۰۔ ۰۔ فعل متعدی۔ (۱) چیرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ شق کرنا۔ فارسی میں دریدن (۲) کاٹنا۔ بھنبھوڑنا۔ کسی درندے کا شکار کو چیرنا (۳) قطع کرنا۔ بیونتنا۔ چاک کرنا (۴) کسی حرق یا دودھ وغیرہ کو کسی لاگ یا گرائی دینے سے پانی اور مایہ جُدا کرنا (۵) کھولنا۔ پھیلانا۔ بانا جیسے منہ پھاڑنا (۶) بیزار کرنا۔ ناراض کرنا۔ فرق ڈالنا۔ جیسے دل پھاڑنا ٭

پہاڑوا ۰۔ ۰۔ اسم مذکر۔ (۱) بچھوں کے ایک کیمیل کا نام جسے آتی پاتی بھی کہتے ہیں (۲) صفت) پہاڑی۔ پہاڑ کا۔ کوہی۔ پہاڑیا جیسے پہاڑوا طوطا ٭

پہاڑی ۰۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ (۱) پہاڑ کی تصغیر۔ چھوٹا سا پہاڑ۔ ٹیلا۔ ٹیبا۔ جیلہ۔ ٹیکری۔ ڈونگری (۲) اسم مذکر) پہاڑ کا رہنے والا۔ باشندۂ کوہ۔ (۳۔ صفت) پہاڑ کا۔ پہاڑ سے منسوب۔ کوہی جیسے پہاڑی بکری وغیرہ ٭

پہاڑی کوّا ۰۔ ۰۔ اسم مذکر۔ زاغ کوہی۔ ایک طرح کا نہایت سیاہ کوّا جو پہاڑ پہ ہوتا ہے۔ کاگ۔ غراب ٭

پھاگ ۰۔ ۰۔ اسم مذکر۔ (۱) ہولی۔ پھاگن کا تہوار جسمیں راگ و رنگ فراط سے ہوتا ہے (۲) گلال اور عبیر وغیرہ (۳) ہولی کا کھیل تماشہ۔ پیلا ؎

پھان

اشک خونی رنگ نارنگ ہے — واہ کیا خوش رنگ لب کا پھاگ ہے (ناسخ)
بے وقت وہ راگ خوش نہ آیا — بے فصل وہ پھاگ خوش نہ آیا (گلزارِ نسیم)

پھاگ کھیلنا ۰۔ ۰۔ فعل متعدی۔ (۱) ہولی کھیلنا جیسے اُڑانا خوشی منانا ؎ (۲) عیش اُڑانا۔ مزا اُڑانا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ جیسے جمع لگے سرکار کی اور مزا اکھیلیں پھاگ (کہاوت)

(جب لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا کہیں گے تو وہاں حالت مفلسی میں عیش و عشرت کرنے سے مراد ہوگی)

پھاگن ۰۔ ۰۔ اسم مذکر (عوام بفتح کافِ فارسی) فصلی گیارھواں مہینا جسمیں پُونو کے دن پُورا پھاگن پھیلتا ہے۔ یعنی جب قمر منزل زبرۂ (خانۂ یازدہم) میں آتا ہے تو یہ مہینا شروع ہوتا ہے تقریباً اخیر فروری سے اوسط مارچ تک کا زمانہ۔ فصلی چھٹا مہینا جسمیں گرمی کی آمد ہوتی ہے ٭

پھال ۰۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ (۱) پھالی۔ پھالی۔ وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو ہل کے اندر زمین کھودنے کے واسطے لگاتے ہیں۔ کس جیسے ہال میں پھال دہی میں موسل (۲) کھتری) چھالیہ۔ سُپیاری ٭

پھالی ۰۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پھال نمبر ۱)

پھالٹ ۰۔ ۰۔ اسم مذکر (قانون) افسر دیہہ۔ گاؤں کا افسر پٹیل۔ مقدم چودھری

پھانڈ ۰۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ (۱) بالوں یا تانت کا پھندا جسے چھڑی میں لگا کر کبوتر وغیرہ پکڑتے ہیں (۲) جال جو حیوانات مثل فیل وغیرہ پکڑنے کا جال (۳) زغنہ چھلانگ۔ کلانچ ٭ جست ٭

پھانڈ مارنا ۔ یا لگانا ۰۔ ۰۔ فعل متعدی (۱) کبوتر کو پھندے کے ذریعہ سے پکڑنا (۲) چھلانگ مارنا۔ پھاندنا۔ زغند لگانا ٭

پھاندنا ۰۔ ۰۔ فعل لازم۔ (۱) کودنا۔ جست کرنا۔ اُچھلنا۔ (۲) چھلانگ مارنا۔ اُلانگنا۔ زغند لگانا۔ اُچھل جانا۔ (۳۔ متعدی) پھنسانا۔ آلجھانا۔ پھندے میں پھنسانا (۴۔ پُربب) نر حیوان کا مادہ حیوان سے جُفتی کرنا۔

پھانڈی ۰۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ گنّوں کا بنڈل۔ پونڈوں کا بوجھا۔ گنّوں کا گٹھا۔ پُشتارۂ نیشکر۔ سَو یا پچاس گنّوں کا پوجھ ٭

پھانس ۰۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ (۱) لکڑی کا ریشہ۔ بانس یا ہاون وغیرہ کا کانٹا جو جسم میں چُبھ جاتا ہے (۲) خار۔ کانٹا (۳) آزار وہ۔ تکلیف دہ گرانبار خاطر جب کسی کی پھانس کہیں لگے تو وہاں سخت گھبراہٹ ہوتی ہے

پھانس چُبھنا ۰۔ ۰۔ فعل لازم (۱) لکڑی وغیرہ کا ریشہ یا نس جسم میں گڑنا (۲) ہر وقت آزار دینے والی بات کا ہونا ٭ صدمۂ خفیف پہنچنا۔ خلش ہونا۔

؎ جیسے ایکا مگر پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہے ٭ غزالِ رم دیدہ بگڑا ہے جو خواب آنکھوں میں تو جاتا ہے کہ پھاڑ کھائے کو دوڑتا ہے پلنگ تجویز پلنگ ہو کر (ذوق)

پھان

پھانس لگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (پھانس چبھنا)۔

پھانس نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) کانٹا نکالنا۔ خار باہر لانا (۲) کسی آزار دہ آدمی کو درمیان سے نکالنا۔ خلش دور کرنا۔ تکلیف سے چھڑانا۔

پھانس نکلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) کانٹا بنکلنا۔ خار دور ہونا (۲) خلش دور ہونا۔ آزار دہ آدمی کا دور ہونا۔ کھٹکا نہ رہنا۔

اب اُس مژہ کا دل سے خلش دور ہو گیا وہ پھانس جو جگر میں چبھی تھی نکل گئی (رند)

پھانس لگانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پکڑلانا۔ گرفتار کرلانا۔ جال میں پھنسانا۔ پھندے میں لانا۔ فریب میں لے آنا۔ دھوکے سے لے آنا۔

رستے سے دیو پھانس لایا ابتک تو خدا نے ہے بچایا (گلزار نسیم)

پھانسنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) پھندے میں پھنسانا۔ گرفتار کرنا۔ پکڑنا۔ گھیرنا (۲) جال یا فریب میں لانا (۳) قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔

دل ملا کیں کہیں توڑا ایک کو پھانسا ایک کو جوڑا (شوق)

پھانسا ہے سبز باغ دکھا کر فریب کو ہے لطف مارہ ہو فریب و فتن کی شاخ (بیخود)

(۴) گنوے میں ڈول ڈالنا۔ لوٹہ لٹکانا۔

پھانسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) پھندا۔ بند۔ گل۔ وہ ریشم یا رسّی کا حلقہ جس کے ذریعہ سے آدمی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں (۲) گلوں کی کمند (۳) سزائے موت جو پھندے کے ذریعہ سے دیجائے (۴) وہ گڑے ہوئے ستون اور رسّی کا پھندا وغیرہ جس پر چڑھا کر آدمی کو لٹکا دیتے ہیں۔

پھانسی پانا۔ ف۔ فعل لازم۔ پھانسی پر چڑھنا۔ پھانسی کے ذریعہ سے ہلاک کیا جانا

پھانسی دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ پھندے کے ذریعہ سے سزائے موت دینا۔ گلے میں رسّی ڈالکر آدمی کو لٹکانا۔ گلا گھونٹنا۔ عمل دینا۔

پھانسی کھڑی ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ پھانسی دینے کے کھمبے وغیرہ کا گڑنا۔ پھانسی کی ہیئت مجموعی کا قایم ہونا۔

پھانسی لگنا۔ یا **پھانسی ہونا**۔ ف۔ فعل لازم۔ پھندا لگنا۔ سزائے قتل ملنا۔ پھانسی کے ذریعہ سے سزائے موت ملنا۔

پھاٹک۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) قاش۔ کسی چیز کا قوسی کٹا ہوا ٹکڑا۔ تراشا ہوا ٹکڑا (۲) نارنگی یا رنگترے کے اندر کا وہ قدرتی ہر ایک حصہ جو بشکل قوس نما ہوتا ہے۔

پھاٹکڑا۔ ف۔ صفت (عوام) (۱) پاٹکا۔ تیز چھرا (۲) مضبوط۔ قوی۔ تنومند۔ مستند۔ دھینگ۔ ہرکشٹا (۳) بہادر۔ دلیر۔ جری۔

پھاٹکنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) سفوف وغیرہ کو ہتیلی پر رکھکر پھنکی لگانا۔ کسی خشک چیز کو مُنہ کے اندر ایکبارگی ڈال جانا۔ (۲) بہت بہت سا کھانا۔ جلد جلد کھانا (۳) بہت بہت سا راستہ طے کرنا۔ جلد جلد چلنا جیسے راستہ پھاٹکنا ریل کی نسبت یا زود رفتار آدمی کے حق میں کہتے ہیں۔ (۴) لگاتار بولنا۔ جلد جلد بولنا۔ بولنے میں سانس نہ لینا (۵) روپیہ اُٹھانا۔ نہایت خرچ کرنا۔ دولت اُڑانا

پھاوڑا۔ ف۔ اسم مذکر۔ مٹی صاف کرنے کا آہنی اوزار۔ کسّی۔ بیلچہ۔ گل صفا۔ پھرسا فارسی میں کلند و کلنگ کہتے ہیں۔

پھاوڑا چلانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ڈھانا۔ مسمار کرنا۔ مکانات گرانا۔

پھاوڑا سے دانت۔ ف۔ صفت بڑے اور چوڑے چوڑے بدنما دانت۔

پھاوڑی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا پھاوڑا (۲) ڈنڈہ پیلتے وقت ہاتھ رکھنے کی لکڑی (۳) لیہ ہٹانے کی وہ لکڑی جسمیں تخنہ کا ٹکڑا لگا ہوا ہوتا ہے۔ (۴) بیسا کھی۔ بیراگن۔ ظرفِ تکیہ۔ جوگیوں کی لاٹھی۔

پھاوڑی کے نام کل صفا نہیں جانتے۔ محاورہ۔ محض نابلد ہیں الف کے نام بے نہیں جانتے۔

پھاہا۔ پھایا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ کپڑا جسپر مرہم لگا کر زخم پر چپکاتے ہیں (۲) گول کترا ہوا کپڑا (۳) پُوب۔ رُوئی کا پھویا۔

پھبتا۔ ف۔ صفت۔ زیبا۔ موزوں۔ مناسب۔ ٹھیک۔ لایق۔

پھبتی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایسی بات جو کسی پر پھب جائے۔ مشابہت تامہ۔ جمتی ہوئی بات۔ کسی چیز کو کسی چیز سے مطابقتاً تشبیہہ دینا۔

مُدّے عمل پر دیکھ کر فہیم کو کہتا ہوں عمل کیا ہی پھبتی ہے یہ کپڑا لگ گیا بانات میں (آتش)

پھبتی کہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ مطابقتاً تشبیہ دینا۔ ہنسی اڑانا۔

کہیں ہم بندہ پھبتی کہ تہمت ان کی روتی ہے اگر بیٹا ڈبوئے آپ ڈوبے ٹھیکے (ناسخ)

پھپھدنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (ہندو) (۱) پھپکنا (۲) پھنسیاں پھلنا۔

پھپھکنا۔ یا پھپکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) پڑ پھٹنا۔ خوب بڑھنا۔ دفعۃً اگنا بخوبی نشو و نما پانا (۲) پُول نکالنا۔ سوتا نازہ ہونا۔ فربہ ہونا جسم کا پھیلنا۔ پھٹ پڑنا۔ پھپھڑ۔

پھبن۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زیبائش۔ سوجھ۔ سجاوٹ۔ آرایش۔ موزونیت۔ رونق۔ تناسب۔ خوبصورتی۔ خوشنمائی۔

صفورنج پر ترے خوبی خدا کی ہے سو یہ اوں عاشق کا تزاں ذقن (نظیر) ہے

پھبنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) زیب دینا۔ سوہنا۔ زیبا ہونا (۲) سجنا۔ بھلا لگنا۔ موزوں ہونا (۳) موافق ہونا۔ ٹھیک ہونا۔

پھپھا۔ ف۔ اسم مذکر۔ باپ کی بہن کا خاوند۔

پپ

پپپٹ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (عو)۔ (۱) مکر۔ فریب۔ چھل (۲) فتنہ و فساد وغیرہ۔

پپپٹ باز ۔ ا۔ اسمِ مذکر (عو) مکار۔ فریبی۔ بھگلیا۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔

پپپٹ بازی ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ مکاری۔ دمبازی۔ فتنہ انگیزی یا فسادی۔

پپپٹ ہائی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) مکاری ہ ۔ فیلبازی۔ جھگڑالو عورت (۲) بات بڑھا کر بیان کرنے والی عورت۔ لسانہ۔ باتون۔

پھپھندنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندی) دیکھو (پھپکنا۔ پھد پھدانا)۔

پھپھڑدلالے ۔ ا۔ اسمِ مذکر (عو) (۱) مکر و فند۔ فند و فریب (۲) خوشامد بیجا۔

پھپھڑدلالے کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) دکھاوے کی خوشامد و آمد کرنا۔ جھوٹی محبت جتانا۔ مکاری کرنا۔

پھپھڑے ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ہندو عو) دیکھو (پھپھڑدلالے)۔

پھپھوس ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پھولا ہوا۔ گول تھلوں۔ بادی کے بدن والا۔ بھدا۔ فربہ اندام۔ موٹا۔ فربہ (۲) وہ پھل جو اندر سے پولا اور خالی ہو جیسے مولی۔ سیب۔ پھوٹ۔ اور خربوزہ وغیرہ۔

پھپھیسا ۔ ہ۔ صفت (۱) پھولا ہوا۔ پولا (۲) پھیکا۔ بدذائقہ۔ سیٹھا (۳) چھت کے پٹاؤ پر ڈالی گئی مٹی۔

پھپھوندا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پھپھولا۔ چھالا۔ آبلہ۔

پھپھولا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آبلہ۔ چھالا۔

پھپھولے ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ لفظ پھپھولا کی جمع۔

پھپھولے پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آبلے ہونا۔ چھالے پڑنا۔

پھپھولے پھوٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آبلوں کا پانی نکلنا (۲) دل ٹھنڈا ہونا۔ من کے چیتے ہونا۔ دشمنی نکلنا۔

پھپھولے پھوڑنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دل کا غصہ نکالنا۔ بخار نکالنا۔ حسد نکالنا۔ دشمنی یا عداوت نکالنا۔

(یہ لفظ دل یا جلنے کے ساتھ اکثر آتا ہے) ؎

جاتے ہی سیکڑہ میں شیشے تمام توڑے زاہد نے آج اپنے دل کے پھپھولے پھوڑے (بیخود)

پھپھولے والی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) بیتلا۔ ماتا کی سات بہنوں میں سے ایک بہن کا نام جسے پھپھولے ڈالنے اور اچھا کرنے کا اختیار ہے۔

پھپھوندنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھپھوندی لگنا۔

پھپھوندی ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ وہ سفید سفید تہ جو کسی چیز پر رطوبت کے باعث کائی کی طرح جم جاتی ہے۔

پھپھوندی لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی پر سفید سفید تہ کا رطوبت کے باعث جم جانا۔

پھٹک

پھٹک ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ سرمہ کو پھیپھوندی لگ گئی آنکھوں کی بیماری (بہار)

پھپھوندی لگی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ حقارتاً وہ عورت جسکے دانتوں پر مسی جمی ہو۔

پھپھی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ باپ کی بہن۔ بوا۔ خواہر پدر۔

پھپھیا ساس ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) خسر کی بہن۔ پھوپھی۔

پھپھیا سسر یا پھپھیا سسرا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (عو) سسرے کی بہن کا خاوند۔ (ہندو عورتیں پھپھیا سسر بولتی ہیں)۔

پھپھیرا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پھپھی کا بیٹا۔

پھپھیری ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پھپھی کی بیٹی۔

پھٹ ۔ ہ۔ صفت۔ طاق۔ فرد۔ یکا۔ تنہا۔

پھٹ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ کلمۂ نفرین۔ لعنت۔ تف۔ دھرکار۔

پھٹ پھٹ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تھو تھو۔ تھڑی تھڑی۔ لعنت ملامت و مذمت۔

پھٹا پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت موٹا ہونا۔ فربہی کے باعث جسم کا بے قابو ہونا۔

پھٹ پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) شدت سے موٹا ہونا۔ فتنہ فربہ ہونا۔ جلد موٹا ہونا (۲) کثرت سے کسی بات کا ہونا۔ افراط ہونا۔ کثرت سے پیدا ہونا۔ شدت سے ہونا۔ جیسے حسن پھٹ پڑا۔ دولت پھٹ پڑی۔

پھٹ پھٹ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پھڈی جاتی کی آواز۔

پھٹ پھٹانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عوام) (۱) پھڑ پھڑانا (۲) گتے کا کانوں کو پھڑ پھڑانا۔ مرغ کا علی الصباح پروں کو جھڑ جھڑانا۔

پھٹکار ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) دھرکار۔ لعنت۔ ملامت۔ دھتکار۔ دھت پھٹکار (۲) چاشنی۔ آمیزش۔ جیسے اسمیں کیوڑے کی پھٹکار ہے (۳) سراپ۔ بد دعا۔ دیوی دیوتا وغیرہ کی بد دعا۔

پھٹکار برسنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اداسی اور بے رونقی ہونا۔ لعنت برسنا۔ چہرے کا نور نہ رہنا۔ چہرے سے بد نمائی ٹپکنا۔

پھٹکار لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بد دعا لگنا۔ سراپ لگنا۔ دھتکار پڑنا۔

پھٹکارنا ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) کوڑے کی آواز۔ صدائے تازیانہ۔ پتھر پر کپڑا دھونے یا اناج پھٹکنے کی آواز (۲) لمبا کوڑا جو گھوڑے کے سدھانے کے واسطے رسّے کا بٹا ہوا ہوتا ہے۔

پھٹکارنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) چابک مارنا۔ کوڑا لگانا۔ پیٹنا (۲) مار کر نکال دینا۔ دھتکار دینا۔ اپنے آگے سے ہٹا دینا۔ دور و بک کرنا (۳) کپڑے کو پتھر پر دھوتے وقت دے دے مارنا۔ کپڑا اچھالنا۔ کپڑا

پھٹک

دھوتا۔ کپڑا مکھنگا لانا (۳) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا۔ دام اٹھانا۔ دام کھڑے کرنا جیسے آج چار روپے پھٹکارے (۴۔ بازاری) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے اِس چیز کو بھی پھٹکار ڈالو (۵) آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا (۶) روپیہ پیسہ جیتنا (۷) جھاڑنا جھٹکنا جیسے ڈاڑھی پھٹکارنا

پھٹکا کھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چٹ پٹ مرجانا۔ تڑپنے تک کی نوبت نہ آنا چٹ پٹ ہو جانا۔ دم بھر میں مرجانا۔ چٹکی بجاتے میں مرجانا +

پھٹکاری ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ ایک کانی دوا کا نام جو اکثر دوائے چشم وزخم وغیرہ میں آتی ہے اِس کو فارسی میں شبِ یمانی عربی میں زاج کہتے ہیں (ہندو اور اہلِ مشرق بفتح اول بولتے ہیں اور اہلِ عرب بکسرِ اوّل فارسی کاف تانی)

پھٹکل ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) طاق۔ فرد۔ واحد۔ اِکا۔ اکیلا۔ تنہا۔ (۲) جُدا۔ علیحدہ (۳) متفرق۔ مختلف جیسے پھٹکل حساب وخرچ (۴) ریزہ۔ ریزگاری خُردہ۔ دوائی۔ چھاتی وغیرہ +

پھٹکن ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ غلّہ وغیرہ کی بھوسی جو پھٹکنے سے نکلے۔ اناج کا چھلکا اور کُوڑا کرکٹ وغیرہ +

پھٹکنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا + غلّہ کو جھاڑنا یا پھٹکنا کرنا۔ چھاج سے صاف کرنا۔ (پُورب) پھچانٹنا۔ (۲) جانا۔ جانا نکلنا۔ آنا + مانوس ہونا۔ (اِس معنی میں لفظ نہیں کے ساتھ آتا ہے جیسے پاس پھٹکنا۔ گرد نہ پھٹکنا) (۳) موجود ہونا۔ حاضر ہونا۔ پاس آنا ؎

سُوپ سی داڑھی لگا کر شیخ جی اکثر اوقات آ پھٹکتے ہیں یہاں (سودا)

اُس بُرے وقت میں کوئی بھی نہ پھٹکا قریب + عرصۂ محشر میں ہونگے جُدا آپ ہی آپ (بیخود)

(۴) آمد و رفت کرنا۔ جھولے سے چلا جانا ؎

ہر ایک پھول کا مانس صبا بھٹکتی ہے کبھی اُدھر جو بری خاک جا پھٹکتی ہے (امداد علی)

پھٹکی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) گٹھلی۔ گِری۔ گانٹھ۔ کسی خشک چیز کے گھولنے سے جو گٹھلیاں پڑ جاتی ہیں اُنہیں سے ہر ایک کو پھٹکی کہتے ہیں جیسے بیسن یا آٹے کی پھٹکیاں (۲) جمے ہوئے خون یا پیپ وغیرہ کا چھوٹا سا ٹکڑا جو بچانے یا کھنکار کے ساتھ آتا ہے (۳) ایک قسم کی چھوٹی چڑیا +

پھٹکی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) ایک ٹوکرے کی طرح کا بُنا ہُوا چھوٹے مُنہ کا پٹارا جسمیں چڑیمار چڑیاں وغیرہ پکڑ کر لاتے ہیں (۲) گھنٹکا جو سیوہ دار درختوں میں پھلوں کی حفاظت کے واسطے جانوروں کے اُڑانے کو باندھ دیتے ہیں +

پھر

پھٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) شق ہونا۔ شگافتہ ہونا۔ جیسے زمین پھٹنا (۲) دریدہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا جیسے کپڑے پھٹنا (۳) توکنا۔ نرخنا۔ شگاف پڑنا۔ جیسے ہاتھ پاؤں کا پھٹنا (۴) اجزا جُدا ہونا۔ جیسے دودھ پھٹنا۔ (۵) جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا جیسے بادل پھٹنا (۶) بیزار ہونا۔ ہٹنا۔ نفرت کرنا +

پھٹے سے مُنہ نا۔ پھٹے مُنہ ۔ ہ۔ محاورہ عو۔ کلمۂ نفرین۔ لعنت ہے مُنہ پر۔ تُف ہے۔ رَدّف ہے۔ تُھو ہے +

پھٹیل ۔ ہ۔ صفت۔ پھٹ سے منسوب۔ زوج کا نقیض۔ ضدِ صفت طاق۔ فرد۔ اکیلا۔ تنہا۔ جُدا۔ جوڑے میں سے ایک جیسے پھٹیل کبوتر وغیرہ

پھٹے میں پاؤں دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دخل در معقولات دینا۔ ناحق کسی کی بلا میں پڑنا۔ کسی کے جھگڑے میں بے سبب شریک ہونا +

پہچان ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) واقفیت۔ شناسائی۔ واقفکاری۔ شناخت (۲) درک۔ تمیز۔ مداخلت (۳) علامت۔ نشانی +

پہچاننا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جاننا۔ شناخت کرنا۔ معلوم کرنا۔ سمجھنا + تاڑنا۔ تمیز کرنا

پھدّا پھدانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بہت سے گرمی دانوں یا پھنسیوں کا دفعۃً نکل آنا۔ (۲) درخت میں کثرت سے شاخیں پھوٹنا +

پھدکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کُدکنا۔ مینڈک کی طرح اُچھلنا۔ جست بھرنا + متحرک ہونا + (۲) خوشی سے کُودنا (۳) ٹپ لپانا +

پھدکی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) ہُدہُد کی مانند۔ ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام جو اکثر درختوں پر پھدکتی پھرتی ہے (۲) جست۔ چھلانگ

پھدکی مارنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا +

پھدّا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چپٹا۔ وہ جوتا جس کی ایڑی بٹھالیں (۲) وہ آدمی جو پاؤں رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہُوا چلے۔ تیزہ شخص جس کے دونوں پیروں میں خم یا کج ہو اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھتے +

پھڈّا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ طاقچہ۔ وہ گڑھا جو پاؤں رکھنے کے قابل کسی دیوار یا کُنوے میں چڑھنے اُترنے کے واسطے کھود دیتے ہیں +

پھر ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ اُڑنے کی آواز اسمیں پرندگی ہو خواہ بارُودی +

پھر سے اُڑ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلد پرواز کرنا۔ تیز پروازی کرنا +

پھر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) دوبارہ۔ بعد ازاں۔ پس لازیں (۲) تب۔ تو (۳) پھرنا مصدر سے امر کا صیغہ +

پھر جانگو ۔ ہ۔ محاورہ۔ آگے جاؤ۔ برکت ہے۔ متوجہ نہیں ہے (جب

پہر

عاصب خانہ کو دینا منظور نہیں ہوتا تو یہ کہتا ہے یعنی پھر آنا) ؎

جب لگوں ہوں میں اُس سے سائل کیا پوچھ کہتا ہے مجھ سے ہنسکر پھر مانگ خدا دیوے (نعیم)

خوش ہنو تو کبھی ہنسکے نہ کہتا پھر مانگ کیا ہُوا اُس سے جو سائل میں ہُوا بوسہ کا (ناسخ)

پہر ہ۔ اِسمِ مذکر۔ دن کا چوتھا حصّہ۔ ۸ گھڑی۔ ۳ گھنٹے۔ پاس (اشعار میں بَہَر آیا ہے)

پہرا ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) چوکی۔ حفاظت ؛ چارج۔ نگہبانی۔ ڈیوٹی۔ تحویل۔ حراست ؛ (چونکہ کوتوال ایک پہر کو اپنے ملازمان پولس وغیرہ کو کھڑا رہنا پڑتا ہے اِس باعث سے یہ نام رکھا گیا)

ہر دو نالے پہ دیووں کا تھا پہرا بھرا کے ڈھیر شعلہ ٹھیرا (گلزارِ نسیم)

(۲) پہرے دار۔ سنتری۔ نجیب۔ دربان۔ محافظ۔ جیسے پہرا کھڑا ہے۔

(۳) وقت۔ زمانہ۔ سا جیسے کے کبیر سُنو بھئی ساد ھو ایسا پہرا آویگا ؛

بہن بھانجی کوئی نہ پُوچھے سالی نیوت جماویگا (۴) اثرِ قدوم ؛

(وہ لگون جو دیر تک کسی کے آنے سے بیتی ہیں اور جس کام کے کرنے وقت کوئی آجائے اور وہ جلد ہو جائے تو اُسے اچھا یا اچھا پہرا کہتی ہیں اور اگر اُسمیں دیر ہو تو بھاری یا بڑا پہرا کہلاتا ہے۔ یا کوئی بُری بات پیش آئے تو بھی بُرا پہرا کہتی ہیں) ؛

(۵) گشت۔ سپاہیوں کا پھیرا (۶) ایک افسر اور چھ چوکیدار۔ گارد ؛

پہرا بدلنا ہ۔ فعلِ متعدی۔ چوکی بدلنا۔ نوکری سے مہلت ملنا۔ سپاہیوں میں باہم تبدّل ہونا ؛

پہرا بدلوانا ہ۔ فعلِ متعدی۔ ایک کی تحویل سے دُوسرے کی تحویل میں کرنا دُوسرے کو چارج دینا یا لینا۔ تبدّل ہونا۔ ایک چوکیدار کا دُوسرے کو اپنی جگہ قایم کرنا ؛ ایک سپاہی کی جگہ دُوسرے سپاہی کا نوکری پر آنا ؛

پہرا بیٹھنا ہ۔ فعلِ لازم۔ حراست ہونا۔ محافظوں کا کسی کے گھر پر متعین ہونا۔ سپاہیوں کا پہرا لگ جانا ؛ نظر بندی ہونا ؛ نگرانی ہونا ؛

پہرا دینا ہ۔ فعلِ متعدی۔ محافظت کرنا۔ چوکی کرنا۔ نگہبانی کرنا۔ رکھوالی کرنا۔ دیکھنا بھالنا ؛ نوکری پر کھڑا ہونا ؛ جاگنا ؛

پھرّاٹا ہ۔ اِسمِ مذکر۔ پر دے یا پنڈے کے اُڑنے کی آواز جیسے اہلِ پلی فرّاٹا بھرنا ؛

پھرّاٹا بھرنا ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پھرّانا۔ آواز سے اُڑنا (۲) صاف اور جلد پڑھنا۔ خُوب یاد ہونا۔ حفظ ہونا (اہلِ ہی فرّاٹا بھرنا بولتے ہیں)

پھرّاس ہ۔ اِسمِ مذکر ایک بڑے درخت کا نام ہے پتے جھاڑ سے سٹا ہوتے ہیں اور بہت جلد بڑھتا ہے اِس کو اکثر لوگ فراش بھی کہتے ہیں ؛

پھرّانا ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) جھنڈے کے پھریرے کا ہلنا۔ لہرانا۔ باؤ نا اُٹھنا (۲) پُورب) مست بھرنا۔ گُونا ؛

پھرت

پھرانا ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گشت کرانا۔ گھمانا (۲) چکر دینا۔ گردش دینا۔ (۳) لئے پھرنا۔ ساتھ لیکر جانا۔ (۴) حیران کرنا۔ بھٹکانا۔ پھیرے کرانا۔ پاؤں تُڑوانا۔ کسی صاحبِ غرض کو وعدہ وعید کر کے بار بار بُلانا ؛ ہیرا پھیری کرنا ؛

پہنانا ہ۔ فعلِ متعدی (ہندُو) پہنانا۔ پوشاک یا زیور پہنانا ؛

پھراؤ ہ۔ صفت۔ (۱) شرطی۔ جانگٹہ۔ ہیرا پھیری۔ وہ چیز جس کے واپس کر دینے کا اقرار ہو۔ (۲) بساؤ گانقیض۔ پھرتا۔ لوٹتا ہُوا۔ اُلٹا پھرتا ہُوا جیسے پھراؤ میلہ ؛

پہراوا ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (ہندُو) پہناوا۔ لباس۔ پوشاک ؛

پہراوَنی ہ۔ اِسمِ مؤنث (ہندُو دھو) (۱) وہ جوڑا جو بیاہ میں رشتہ دار عورتیں کو پہنایا جائے (۲) وہ عورت جو بیاہ میں مہمانوں کو جوڑے پہناتے ؛

پھرالی ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ واپسی۔ واپس کرنے کا حرجانہ ؛

پھُر پھُرانا ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پھُر پھُر کرنا جیسے کان میں کسی جانور کا جا کر پھُر پھُرانا (۲) کان میں رُوئی کی سلائی ڈالکر اُس کو گردش دینا۔ پھریری پھیرنا۔ رُوئی کی سلائی کان میں پھیرنا (۳) بالوں کا ہوا میں ہلنا۔ کسی ہلکی چیز کا ہوا میں لہرانا ؛

پھُر پھُری ہ۔ اِسمِ مؤنث (ہندُو) پھریری۔ کپکپاہٹ۔ کنپکپی۔ لرزہ۔ تھرتھراہٹ۔ تھرتھری ؛

پھر پھند ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (ہندُو) فرفند۔ فریب۔ مکر۔ چھل بٹا ؛

پھر پھندی ا۔ صفت۔ (ہندُو) فریبی۔ چالباز۔ مکّار ؛

پھر پھندروا ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (گنوار) جنفل۔ لفندباز ؛

پھرت ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) حرکت۔ گردش (۲) ناچنے میں پھرتی سے پھر جانا۔ چنانچہ جلت پھرت بھی ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں (۳) پھرتا۔ وہ روپیہ جو کسی سے دینے کی بجائے واپس لیا جائے ؛

پھرتا ہ۔ صفت۔ (۱) دیکھو (پھراؤ) (۲) دیکھو (پھرت نمبر ۲) (۳) دلالی۔ بٹا۔ کمیشن۔ دستوری۔ پھروتی ؛ ڈسکونٹ۔ بٹہ سالی۔ کشتی ؛

پھرتا پھرنا ہ۔ فعلِ لازم (۱) آوارہ گرد رہنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا (۲) گردش کئے جانا۔ متحرک رہنا ؛

پھرتی ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ چالاکی۔ چستی ؛

پھرتی سے ہ۔ تابعِ فعل۔ جھپاک سے۔ جلدی سے۔ فُرتی سے۔ فوراً فی الفور عجالۃً۔ سعاً۔

پھرتی کرنا ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی کام میں چستی دکھانا۔ جلدی کرنا۔

پھرت چالاکی کرنا۔ چابک دستی کرنا۔ تیزدستی کرنا۔

پھرتیلا ۔ ا۔ صفت۔ چُست۔ تیز۔ ہوشیار۔ جلدی کا کام کرنیوالا۔ چالاک۔

پھر جانا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) برگشتہ ہوجانا۔ باغی ہوجانا۔ مُنحرف ہوجانا۔ بغاوت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ (۲) واپس ہوجانا۔ لوٹ جانا۔ اُلٹا چلا جانا (۳) کسی چیز کا واپس ہوجانا۔ خریدی ہُوئی چیز کا اُلٹا پھر جانا۔ (۴) ٹیڑھا ہوجانا۔ مُڑ جانا جیسے بھالا یا ہاتھ پھر جانا (۵) گردش کرنا۔ گھوم جانا (۶) پلٹ جانا۔ بدل جانا۔ جیسے ہوا پھر جانا (۷) بیزار یا سیر ہوجانا۔ اُکھا جانا۔ جیسے دِل پھر جانا۔ مُنہ پھر جانا (۸) گشت کر جانا۔ سارے میں پھیرا لگانا جیسے دُہائی پھر جانا۔

پھرچا ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) فیصلہ۔ انفصال (۲) آخری حکم (۳) صاف۔ نرمل۔ کھرا (۴) پھیر پھٹنا۔ بادل چھٹ جانا۔

پھرسا ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ (پُورب) کُدال۔ پھاوڑا۔ کُلھاڑی۔ تیشہ۔

پھرکی ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ گول اور چھوٹی سی پھرنے یا پھرانے کی چیز۔ رگھنی۔ چکئی۔ گھرنی۔ ریل۔ بگی۔ لٹو۔ دمرکا۔

پھرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) گردش کرنا۔ چکر کھانا۔ گھومنا (۲) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ مراجعت کرنا۔ کسی خریدی ہُوئی چیز کا واپس ہونا۔ اُلٹا پھرنا۔ (۳) ٹہلنا۔ چہل قدمی کرنا (۴) سیدھا نہ رہنا۔ ٹیڑھا ہونا (۵) بغاوت کرنا۔ انحراف کرنا۔ سرکشی کرنا۔ برگشتہ ہونا (۶) مُکرنا۔ پلٹنا۔ انکار کرنا مُنکر ہونا۔ جیسے قول سے پھرنا (۷) سیر ہونا۔ اُکھانا (۸) گشت لگانا گشت کرنا (۹) تشہیر ہونا۔ مشہور ہونا۔ جیسے دُہائی پھرنا۔ حکم پھرنا۔ (۱۰) ہگنا۔ براز کرنا (۱۱) مَس ہونا۔ چھُوا جانا۔

پھری ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ سپر۔ سُوت اور بانس کی بُنی ہُوئی ڈھال جو اکثر پٹا کھیلنے میں کام آتی ہے۔ پٹابازوں کی حریف کا حربہ روکنے والی ڈھال۔

پہرے دار ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ سنتری۔ چوکیدار۔ محافظ۔ دربان۔ رکھوالا۔ پاسبان۔ حارس۔

پھریرا ۔ ا۔ صفت۔ (۱) کم سُوکھا ہُوا۔ ادھ سُوکھا۔ وہ چیز جو بھیگنے کے بعد تھوڑی سی پر آگئی ہو (۲) خشکی پر آیا ہُوا زخم (۳) گلتھی کا نقیض کھلے ہوئے چاول (۴) جھنڈے کا کپڑا۔ باؤٹا۔ دستار چہ۔ بیرق۔

پھریری ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) رُونگٹے کھڑے ہونے کے ساتھ جُھرجُھری آنے کو پھریری کہتے ہیں۔ تھرتھریرہ۔ لرزۂ خفیف۔ کپکپی (سردی یا خوف

پھڑک یا رحم کے باعث بدن کے رونگٹے کھڑے ہوکر جسم کے دفعۃً متحرک ہوجانے سے مُراد ہے) (۲) وہ روئی لپٹی ہوئی سینک جسے کان میں پھیرتے یا ہندو دیوالی کے روز گُو کے کان میں رکھتے اور دیواروں پر اُس سے نقش کرتے ہیں (۳) عطر کا پھویا جو سینک پر لپیٹ لیتے ہیں۔

پھریری آنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ رحم یا خوف یا سردی کے باعث رونگٹے کھڑے ہوکر خفیف سا لرزہ آنا۔

پھریری لینا ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کپکپانا۔ جُھرجُھری لینا۔ تھرتھرانا۔ لرزنا۔

اِک پھریری جو تِرا فاک بسر لیتا ہے تھام جبریل اِس اپنا جگر لیتا ہے (انشا)

خوفِ صیّاد سے یار تک ہی نہیں پنجرہ کا آہ نہیں لیتے ہیں پھریری بھی قفس والے کے ہم (جرأت)

(۲) ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ چوکنا (۳) پرندہ کا جھڑ جھڑانا۔ گنے کا جھڑ جھڑانا۔

پہرے میں دینا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ حراست میں دینا۔ حوالات میں ڈالنا۔

پہرے میں رکھنا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ حراست میں رکھنا۔ نظربند رکھنا۔ حوالات میں رکھنا (پورب) حاجت میں رکھنا۔

پہرے میں ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حراست میں ہونا۔ نظربند ہونا۔ حوالات میں ہونا۔ قید میں ہونا۔ (پُورب والے حاجت میں ہو تکتے ہیں)

وقت آیا ہے کہ ہوں شاہ و گدا پہرے میں بے خطا نیز ہیں اور اہلِ خطا پہرے میں (قطعہ واقف)

مَردُم چشم نے تر گاں کی بڑھا کر نگلیں ایک عالم کو نظر بند کیا پہرے میں

پھڑ ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) قمارخانہ جوا کھیلنے کی جگہ۔ جُوئے کا اڈّا (۲) فروگاہ وہ جگہ جہاں اسباب رکھکر بیچیں (۳) گاڑی کی ہم (۴) وہ تہائی جسپر توپ چڑھا کر رکھتے ہیں۔ توپ کی گاڑی (۵) اِسمِ مذکر جوا۔ قمار۔ چنانچہ پھڑ پھینکنا جُوا ہونیکے معنی میں قمار باز استعمال کرتے ہیں۔

پھڑباز ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ جُواری۔ قمار باز۔

پھڑبازی ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ جُوا کھیلنا۔ قمار بازی۔

پھڑ پھکنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ جُوا ہونا۔ قمار بازی ہونا۔

پھڑ پھڑانا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) پروں کو جھڑ جھڑانا۔ پروں کو مارنا پھٹپھٹانا۔ (۲) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ مُضطرب ہونا۔ لوٹنا۔ پھڑکنا۔

پھڑک ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ تپش۔ پھڑکن۔ بیقراری۔ اِضطرابی۔

پھڑکانا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) تڑپانا۔ لُٹانا۔ بیتاب کرنا۔ بیچین کرنا۔ بیقرار کرنا۔ (۲) نہایت خوش کرنا (۳) کبوتر کو صیدی یا کسی غیر کے مکان پر نیچے پھینکر جھڑ جھڑا دینا تاکہ وہ دوبارہ اِس جگہ نہ آئے۔

پھڑک

اُن کو ہے میرے کہو تڑپے بھی لاگ لے کے نامہ جب گیا پھڑکا دیا (رونق)

پھڑک جانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) فریفتہ ہو جانا۔ لوٹ جانا۔ عش ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ بیقرار ہو جانا (۲) ترس جانا۔ نہایت مُشتاق ہو جانا۔

پھڑکن ۔ ا۔ اِسم مُؤنث۔ (۱) دیکھو (پھڑک)۔

پھڑکن کی اولاد ۔ ا۔ اِسم مُؤنث (ع) نہایت تمنّا اور آرزو کی اولاد۔ ناک رگڑے کی اولاد۔ ناز پروردہ اور لاڈ کی اولاد۔

پھڑکنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بیچین ہونا (۲) کسی عضو کا حرکت کرنا۔ متحرک ہونا۔ جنبش کرنا (۳) نہایت مشتاق اور آرزومند ہونا۔ کمالِ اشتیاق ہونا۔ تمنّی ہونا۔ (۴) دھڑکنا۔ کبوتر کی طرح لوٹنا۔ پھڑپھڑانا۔

ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیاں پر نہیں اے ہمصفیر واپنے بس کی تیلیاں (شاہ نصیر)

پھڑی ۔ ا۔ اِسم مُؤنث۔ ایک گز چوڑی ارسیقدر اُونچی اور تیس گز لمبی چھوٹی سی مت۔ چکا (بنوٹوں کے چکّے کی طرح یہ ڈھیر بنایا جاتا ہے۔ چنانچہ سوا دانے نرف ڈھیر کے متصلی بھر دو اینکی نہو جھولی کے چھوروں سے اگر سود کو چھڑاتے ہے تو اُٹھ کھول لو پھڑیاں (سودا (چکّے)

پھڑیا ۔ ا۔ اِسم مُؤنث (پُورب) چھوٹا پھوڑا۔ پھنسی۔

پھڑیا ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جس کے ہاں پھڑ بکے۔ نعل لینے والا۔ جُواری (۲) غلّہ فروش۔ آڑتی کے برعکس۔ تھوک فروش کا نقیض۔ متفرق اناج بیچنے والا۔

پھُس ۔ ا۔ اِسم مُؤنث۔ ہلکی آواز۔ پھسکی کی سی آواز۔ حقارتاً ہلکی اور خفیف آواز۔ پچکے کی آواز۔ کان میں بات کرنے کی آواز۔

پھُس پھُس کہنا ۔ ف۔ فعل متعدی (ع) پچکے سے کہنا۔ آہستہ سے کہنا۔ جیسے جو بات سُننی ہے پھُس پھُس خاوند سے کہدیتی ہے۔

پھُس ۔ ا۔ اِسم مُؤنث (اطفال) کلمۂ حقارت۔ جب کسی بچّے سے کوئی کام نہیں ہو سکتا یا کسی کام میں پھسڈی رہجاتا ہے تو اُس کے چھیڑنے کے لئے کہتے ہیں۔ یعنی تم سے کچھ نہ ہو سکا۔ تم نرے پھُس نکلے۔

پھُس پھُس ۔ ا۔ اِسم مُؤنث۔ بلی کے بُلانے کی آواز۔

پھُس پھُسا ۔ ص۔ صفت۔ (۱) پھوس سا۔ پھوس کی مانند۔ کرارے کا نقیض۔ ملایم۔ نرم۔ واصیلا (۲) دھیما۔ مدھم۔ کم تیز۔ کڑوے کے خلاف جیسے پھُسپھسا تمباکو (۳) بودا۔ نااُستوار۔ کمزور۔ جیسے پھُسپھسی جڑ۔

پھُس پھُسانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (پُورب) کانا پھوسی کرنا۔ چپکے چپکے باتیں کرنا۔

پھسڈی ۔ ص۔ صفت۔ مریل یا وقت یا دوڑ میں پیچھے رہنا والا۔ کم۔

پھک

پھسیل ۔ مہری کا نقیض۔

پھُسر پھُسر ۔ ص۔ اِسم مُؤنث (عوام) کھُسر پھُسر۔ چپکے چپکے باتیں کرنا۔

پھسکڑا مار کر بیٹھنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ بیہودگی سے چار زانو بیٹھنا۔ زمین پر آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔

پھسکنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (ہندی) (۱) دھسکنا۔ دہنا۔ اندر کو بیٹھنا (۲) پھٹ جانا۔ کھل جانا۔ تڑخ جانا۔ جیسے زیادہ آٹا بھر دینے سے گول پھسک گئی۔

پھسکی ۔ ا۔ اِسم مُؤنث۔ گونج بے صدا۔ کم آواز کا باد۔ گونج حیوانات۔

پھسلانا ۔ ف۔ پھسلنے کا متعدی۔

پھسلانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) بچّوں کو بہلانا (۲) بہکانا۔ فریب دینا۔ بتا دینا۔ دھوکا دینا۔ دم دینا۔ فریب میں لانا۔ جھانسا دینا (۳) ترغیب دینا۔ غیب دینا۔

کوئی شناختی تنا ہو تو کوئی حیلہ جو مجکو پھسلاتی ہے قسمت اُن کے ملاقی ہونیکو (مجنوں)

پھسلاوا ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ دم۔ فریب۔ دھوکا۔ بہکاوا۔

پھسلن ۔ ا۔ اِسم مُؤنث۔ لغزش۔ رپٹن (۲) مزلہ۔ پاؤں رپٹنے کی جگہ۔

پھسلنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) رپٹنا۔ کھسلنا۔ لڑھکنا۔ لغزش کرنا (۲) بہکنا۔ چوکنا کیا بلا کوئے بتاں کی بھی ہے چکنی بنی قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (نامعلوم)

(۳) راغب ہونا۔ میل کرنا۔ جیسے اب اِدھر پھسل گئے (۴) صفت رپٹیاں۔ وہ چیز جس پر سے پھسل جائیں۔

پھسلنا پتھر ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ رپٹیاں پتھر۔ وہ پتھر جس کے اُوپر لڑکے چڑھکر پھسلا کرتے ہیں ؎

میں کہاں ننگِ دو یار سے ٹل جاؤنگا کیا وہ پتھر ہے پھسلنا کہ پھسل جاؤنگا (ذوق)

(حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرّہٗ کے مزار پُر انوار کے قریب شمسی تالاب کے جھرنے پر سنگِ سُرخ کا ایک لمبا چوڑا ڈھلواں پتھر لگا ہوا ہے اُس پر جاں آدمی اور لڑکے میلے کے روز پھسلا کرتے ہیں چنانچہ شاہ نصیر صاحب نے بھی اِسکی طرف اشارہ کیا ہے وہ شوخ جھرنے کی سیر کرنے پھسلتے پتھر پہ جا بیٹھا۔

کیا ہی خلقت ہے اِدھر اُدھر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ یاراں (نصیر)

پھسنڈا ۔ ص۔ صفت (۱) بساندا۔ بدبُودار (۲) وہ آدمی جسکی بات معقول ہو۔

پھسنڈی ۔ ص۔ صفت۔ (۱) بساندی۔ بدبُودار (۲) گدھیڑی۔ نامعقول عورت۔ پھوہڑ عورت۔

پھش ۔ کلمۂ تنفّر۔ چھی۔ تُف۔ ہیچ۔ لعنت برہیچ۔

پھکاک ۔ ا۔ اِسم مُؤنث۔ کسی چیز کے دفعۃً گھُٹنے اُٹھنے یا نکلنے کی آواز۔

پھکڑ

بارود کے اُڑنے یا کسی ملایم چیز میں کسی سخت چیز کے جلد یسے داخل ہونے کی آواز

پھک دیسی / پھک دینی / پھک سی ۔ہ۔ تابعِ فعل ۔ دفعۃً ۔ یکبارگی ۔ فوراً سے ۔ تڑت ۔ جھٹ ۔ سٹ سانی ۔ بھٹ سے ۔

پھکڑ ۔ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ہزل ۔ گالی گلوچ ۔ فحش ۔ وہ پوچ اور بے معنی گفتگو جو بازاری آدمیوں میں ہوا کرتی ہے ۔ ہیچ ۔ ہم چ ۔ مغلظات (۲) براے محاورہ) فقر بمعنی فقیر کا بگڑا ہوا لفظ ۔ گداگر ۔ درویش ۔ فقیر ۔

پھکڑ باز ۔ا۔ اسمِ مذکر ۔ پھکڑ لڑنے والا ۔ یاوہ گو ۔ چغیا ۔

پھکڑ لڑنا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ گالی گلوچ لڑنا ۔ مادر خواہی کرنا ۔

پھکڑ ہونا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ بڑھکی ہنسی ہونا ۔ بیہودہ ہنسی ہونا ۔ نہایت بے تکلفی ہونا ۔ فحش ہنسی ہونا ۔ ہیچ ہونا ۔

پھکنا ۔ہ۔ اسمِ مذکر ۔ شاشۂ حیوانات ۔ پیشاب رہنے کی تھیلی ۔

پھکنا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) جلنا ۔ آگ لگنا ۔ بھلسنا ۔ آگ میں جلنا (۲) آتشِ غم حسد عشق محبت و تپ میں جلنا (۳) سوزش ہونا ۔ جلبج نا (۴) روپیہ برباد ہونا ۔ زیادہ صرف ہونا ۔ ناحق خرچ ہونا (۵) مشتعل ہونا ۔ بھڑکنا ۔ پنیں اگ پھکنا

پھکنی ۔ہ۔ اسمِ مؤنث ۔ دھونکنی ۔ دھکنش ۔ ہوا پھونکنے کا آلہ ۔ وہ بانس کی سوراخدار پوری جس سے آگ پھونکتے ہیں ۔ آتش افروز ۔

پھکنی ۔ہ۔ اسمِ مؤنث ۔ پھنکنی ۔ بکنی ۔ پھاکنے کی دوا ۔

پھکیت ۔ہ۔ اسمِ مذکر ۔ پٹہ باز ۔ لکڑی باز ۔ فنِ چوب بازی کا ماہر ۔ پہری گدکے سے کھیلنے والا ۔ لکڑی کی ضرب وضرب سے بچاؤ کی واقفیت رکھنے والا

پھکیتی ۔ہ۔ اسمِ مؤنث ۔ چوب بازی ۔ پٹہ بازی ۔ لکڑی بازی ۔

پھگوا ۔ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ہولی کا انعام ۔ وہ کُرتہ کی پیلی یا مٹھائی وغیرہ جو پھاگ کے انعام میں ٹہل کرنے والیوں یا ہولی کھیلنے والیوں کو دیجاتی ہے ۔

میں تو پھگوا مانگن آئی بنوار تجی کاہے کرے تھنھرائی چترائی گیت (۲) پوربی) ہولی پھاگ (۳) گالی گلوچ ۔ ہولی کا کبیر ۔

پہل ۔ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) پرتھم ۔ ابتدا ۔ شروع ۔ آغاز ۔ اوّل ۔ کسی کام کی ابتدا (۲) اسمِ مذکر) دھلتی ہوئی روئی کا گالا (۳) پرانی روئی جو استعمال کے بعد لحاف وغیرہ میں سے نکال لیتے ہیں ۔ روڑ ۔ بعض مقامات میں اسی کو نا بھی کہتے ہیں (۴) اسمِ مذکر) پہلو کا مخفف پہلو ۔ کروٹ ۔ رُخ ۔ بَل ۔ جانب (۵) مثلث کا ضلع ۔

پہل

(چنانچہ پہلوان لوگ کہتے ہیں کہ اس بل مارا اُس پہل گرایا لیکن اس صورت میں یہ اُردو ہے شعرا نے اس لفظ کا تلفظ ہائے ہوز مضموم کے ساتھ ادا کیا ہے مگر بول چال میں بکسر مرجح ہے)

پہل کرنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی کام کو اوّل ہاتھ لگانا ۔ ابتدا کرنا ۔ شروع کرنا پیش قدمی کرنا ۔ پہلا وار کرنا ۔

پھل ۔ہ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) بار ۔ ثمر ۔ میوہ (۲) نتیجہ ۔ حاصل ۔ ثمرہ (۳) ہندسہ) خواب کی تعبیر ۔ فال کا نتیجہ ۔ کسی سیارے کے عمل کا نتیجہ (۴) ہر پُرزہ ہر ایک خرچہ کے کا عدد (۵) آل ۔ اولاد (۶) تلوار یا بھالے کی نوک ۔ سنان (۷) تلوار ۔ یا پیش قبض وچاقو وغیرہ ۔

ہمارے بعد ہوگا زہر کھانیکا مزہ کس کو بکیگا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا (اسیر)

(۸) لابھ ۔ فائدہ (۹) اجر ۔ بدلہ ۔ عوض ۔ معاوضہ ۔ انعام (۱۰) ہل کی پھال ہل کا وہ آہنی حصّہ جس سے زمین کھدتی ہے (۱۱) حساب) خارجِ قسمت ۔ حاصل قسمت جو تقسیم کے عمل میں نکلے ۔

پھل آنا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ بار ور ہونا ۔ میوہ لگنا ۔ ثمر آنا ۔

پھل پانا ۔ہ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) ثمرہ حاصل کرنا ۔ نتیجہ پانا (۲) اپنے کئے کے پاس بیٹھنا ۔ سکافاتِ عمل پانا (۳) اجر ملنا ۔ بدلہ ملنا (۴) بہتری دیکھنا منفعت حاصل کرنا ۔ بھلائی پانا ۔ فلاح کو پہنچنا ۔

پھل پائیگا نہ عشق سے اجڑے ہوئے بار کے اُیدں ہے ایسی شخ سے مٹم کرم غلط (آتش)

پھل پھلاری ۔ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) مختلف میوے ۔ ترتر کاری ۔ ترمیوے ۔ طرح بطرح کی کھانے کی ترکاریاں جیسے امرود ۔ کیلے وغیرہ ۔

پھل تاڑ ۔ہ۔ اسمِ مذکر ۔ بل تاڑ کا تقیض ۔ وہ تاڑ جسمیں گول گول پھل آتا ہے (اصل میں یہ بادہ تاڑ ہے اور بل تاڑ نہیں)

پھل دار ۔ا۔ صفت (۱) بار ور ۔ بومند ۔ ثمر دار ۔ وہ درخت جسمیں پھل لگ رہے ہوں ۔ میوہ دار (۲) وہ درخت جسمیں پھل لگے ثمر ہ

پھل دایک ۔ہ۔ صفت (ہندسہ) (۱) نتیجہ بخش ۔ مراد ور ہندہ ۔ اُمید بر آر (۲) منفعت بخش ۔ مفید ۔

(یہ لفظ یوی دیوتا کی صفت میں زیادہ بولتے ہیں جیسے شیو جی کی سیوا پھل دایک ہے)

پھل لگنا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ ثمر آنا ۔ بار ور ہونا ۔

پھل ملنا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (پھل پانا) ۔

پہلا ۔ہ۔ صفت ۔ (۱) اگلا ۔ اوّل کا (۲) قدیم ۔ پرانا (۳) ابتدائی ۔ ابتدا کا ۔

پہلا پھل ۔ہ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) نوبادہ ۔ نوثمر ۔ پیش رس ۔ نوریس ۔ وہ میوہ جو سب سے

پھلا

اوّل اُترے۔ وہ میوہ جو اوّل ہی اوّل درخت میں آئے ✤ چوٹی کا پھل۔ (۲۔ عوام) پہلوٹھی کا بچّہ۔ وہ بچہ جو اوّل پیدا ہو ✤

پھلّا ۔ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) کھیل۔ کئی کی کھیل جو جُوئے سے پھول جاتی ہے چُنانچہ اُسے کئی کا پھلّا کہتے ہیں۔ (۲) آنکھ کا ٹینٹ۔ آنکھ کی بڑی پھلی جو باہر تک نکل آتی ہے (۳) وہ چیز جو پھُول کی مانند پھُول جائے (۴) تنور کی مٹی کا بلبلا ✤ سڑے ہوئے سالن کا بُلبلا۔ حباب۔ بُلبُلا۔ جیسے پھلّے اُٹھنا۔

پھلّا پڑنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ چیچک وغیرہ کے باعث آنکھ میں ٹینٹ ہو جانا ✤

پھلا پھولا ۔ا۔ صفت۔ صاحبِ نصیب۔ دھنی۔ بھاگوان۔ دولتمند۔ امیر۔ جیسے پھلا پھولا گھر سب دیکھتے ہیں (عو) ✤

پھلا سرا ۔ا۔ اِسمِ مذکّر۔ مرکّب از (پھُول + آسرا) یعنی کسی کی آس پر پھُولنا (۱) برتنا۔ حمایت۔ پُرچک۔ طرفداری جیسے پھُلا سرے میں پھولنا یعنی کسی کے برتے پر پھولنا (۲) دم۔ جھانسا۔ فریب۔ دھوکا۔ بھُلاوا۔ جیسے پھُلا سرے میں آنا (۳) غرور۔ گھمنڈ۔ ناز ✤

پھلا سرے میں آنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) دم میں آنا۔ فریب میں آنا (۲) کسی کے برتے پر پھولنا۔ کسی کی حمایت پر کودنا۔ اترانا ✤

پھلانا ۔ا۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) ہوا یا پھُونک بھر کر کسی چیز کو تاننا۔ پھُونک بھرنا (۲) تازہ کرنا۔ فربہ کرنا (۳) خوشامد سے مغرور کرنا۔ تعریف سے غرور میں بھرنا۔ متکبّر بنانا جیسے خوشامدیوں کی چکنی چپڑی باتوں پر نہ پھُولیو ✤

پھلانگ ۔ا۔ اِسمِ مؤنّث (ہندی) چھلانگ۔ ڈگ یا ڈگ۔ زعفند۔ جست۔ گلانچ

پھلانگنا ۔ا۔ فعلِ متعدّی۔ جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ اُلانگنا۔ کسی چیز پر سے آچک جانا۔ ڈگ بھرنا۔ پٹ جانا۔ زعفند مارنا ✤

پھلپھلا ۔ا۔ صفت (۱) (عو) وہ شخص جو ذرا سی بات میں پھُولا جائے۔ جلد خوش ہو کر اترانے والا۔ اوچھا۔ کمظرف ✤

پھلت ۔ا۔ اِسمِ مؤنّث (۱) پھلنے کی حالت۔ کثرت سے پھل آنا جیسے واہ رے تیری پھلت۔ کیا پھلت ہے (اونٹ فروش کی آواز) (۲۔ جوتش) (۱۔ پھل بمعنی فائدہ) ستاروں کے نیک و بد آثار۔ سعادت و نحوست سیارگاں (جوتش بدیا کے دو بھاگ ہیں۔ گنت اور پھلت۔ پھلت کو لکھا وغیرہ گرہنتھوں سے معلوم ہوتی ہے گنت بیلا دتی۔ یکھا نکت۔ بیج گنت وغیرہ سے)

پھلجھڑی ۔ا۔ اِسمِ مؤنّث (۱) گلدستہ۔ گلچکاں۔ آتشبازی کی قلمیں جنہیں چھوڑنے سے پھُول جھڑتے ہیں (۲۔ صفت) گل کھلانے والی عورت۔ شگوفہ

پھل

چھوڑنے والی عورت ✤ فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ جمالو۔ گیا پھُوند ✤

پھلروا ساں ۔ا۔ صفت۔ پھُول کی مانند پھوٹا بچہ۔ پلا پلایا بچہ ✤

پھلڑا ۔ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) پھل کی تصغیر۔ ہتیار کا پھل۔ جامُو۔ تلوار یا برچھی وغیرہ کا وہ حصّہ جو دستہ یا قبضہ کے علاوہ ہوتا ہے ✤

پھلسا ۔ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (گنوار) (۱) دروازہ۔ دوآر ✤ کواڑ (۲۔ پورب) گانو کا حصّہ (۳) حدِّ دیہہ ✤

پھلکا ۔ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) چھوٹی پھُولی ہوئی چپاتی (۲) پھُول کی مانند ہلکا جیسے ہلکا پھلکا گو اس معنی میں علیحدہ نہیں بولتے ✤

پھلکا ۔ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) پھپھولا۔ چھالا۔ آبلہ (۲۔ پورب) ڈنگل۔ اکھاڑا۔ پولی یا نرم زمین

پھلکا پڑنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ آبلہ یا پھپھولا پڑنا۔ چھالا پڑنا ؎

حُسن سے رونق سرائے تپِ غم دستِ نواسی میں پڑا چھلکا (رونق)

پھلکاری ۔ا۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) گلکاری۔ گل بوٹے کا کام (۲) ایک قسم کا کپڑا جسمیں پھُول پڑے ہوئے ہوتے ہیں ✤

ہے وہ نخلِ حریرِ حسن یہ ہیں پھول اُس کے جسمِ محبوب میں گرتا نہیں پھلکاری کا (ناسخ)

پھلکر ۔ا۔ اِسمِ مؤنّث (قافون) (۱) مٹری پیداوار (۲) جاگیر کی آملی ✤

پھلنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ثمر آنا۔ بارہ ہونا۔ میوہ لگنا (۲) پھل ہونا۔ مبارک ہونا۔ سزاوار ہونا۔ سزاوار ہونا ؎

میں نوزِ دنیا سے گیا خُلد سے آدم نکلے اُن کو گندم نہ پھلا اور مجھے دانۂ عشق (لداد علی)

(۳) پھوڑے پھنسیوں سے لد جانا۔ کثرت سے چیچک اور گرمی دانوں کا نکلنا جیسے بدن پھلنا (۴) ہنس بڑھنا۔ سنتان بڑھنا۔ کُنبہ بڑھنا۔ خاندان بڑھنا۔ کثرت سے اولاد ہونا (۵) با اقبال ہونا۔ بالفعل ہونا۔ بہبودی ہونا ✤

پھلنا پھولنا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) پھل اور پھول آنا۔ سازو برگ ہونا (۲) با اقبال اور دولتمند ہونا۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ صاحبِ دولت اور صاحبِ اولاد ہونا۔ دھنیان اور بھاگوان ہونا ✤

پھلنگ ۔ا۔ اِسمِ مؤنّث (۱) درخت کے سب سے اُوپر کا حصّہ۔ ٹہنی کا اخیر سرا۔ سرِ شاخ (پورب) پنتی۔ پھُنگی (۲) چوٹی۔ سب سے اُوپر کا مقام ✤

پہلو ۔ا۔ اِسمِ مذکّر (۱) جنب۔ پسلی ✤ کولا۔ بکھوا ✤ بازو (۲) جانبِ طرف۔ سمت ✤ (۳۔ باصطلاحِ نگینہ سازاں) نگینہ کا دساسا۔ پہل (۴) آغوش۔ بغل۔ کنار ؎

ہو گیا تھا سرو میں نوزِ ترے اُٹھ جانے کا ساتھ واہ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہو گیا (ناسخ)

خفا ہیں بیٹھے ہیں اُٹھ جانے کا اشارے ہیں ذرا چھیڑیے سے منتظر ہیں منتظر کیا ہے (مصطفیٰ)

پہل

(۵) فوج کا ہراول جرّار و جرّار پرّار۔ لشکر چپ و راست۔ میمنہ و میسرہ (تاکہ سہلا سے کوچہ و بدر کو کھڑا حمت ہوں نہ تو دیوار کا تکیہ ہے نہ در کا پہلو (آتش)

(۶) پوشیدہ۔ بچاؤ۔ نکتہ۔ جیسے اس میں کچھ تو پہلو رکھا ہے (۷) رمز و کنایہ ؎
کھوٹی باتیں ہیں اور پہلو دار ہاں ترے دل میں ہے سمبر کچھ ہے (ناسخ)

(۹) آن۔ انداز۔ طرز۔ ادا ؎
بڑھ چلا لاکھ قدِ یار کی موزونی سے مصرعِ سرو میں رکھا نہ کسی کا پہلو (آتش)

(۱۰) قرب۔ پاس۔ پڑوس ؎
کھائے کا خنجرِ جلّاد کا چرکہ کا پہلو زخمِ پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو (آتش)

(۱۱) موقع۔ ڈھب۔ ڈھنگ جیسے کسی پہلو نکل آئے تو بہتر ہے ؎
ملا جو موقع تو روک لوں گا فلک سے گر چاہ کر قضا کو
کوئی پہلو جواب کا نہ رہا (مجنوں)

(۱۲) برابر۔ مقابل۔ سامنے (۱۳) تدبیر۔ رکن۔ جتن۔ ترکیب ؎
دلِ قید محبت سے رہائی نہیں دیتا پہلو کوئی راحت کا دکھائی نہیں دیتا (روشن)

پہلو بچا جانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ رُخ بچا لینا۔ طرح دے جانا۔ بچاؤ نکال لینا بچاؤ کا رستہ نکال لینا ؎ گولی بچا جانا ؎

پہلو بچانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کنارہ کرنا۔ طرح دینا۔ بچاؤ کی صورت نکالنا

پہلو بسانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (مص) (۱) قُرب میں رہنا۔ پڑوس بسانا۔ پاس آکر رہنا۔ (فقرۂ خو) یہ تو سسرال کی بجائے ماں کا پہلو بسائیگی (۲) پہلو میں دفن ہونا۔ قبر میں جانا۔ مدفون ہونا۔ جیسے قبر کا پہلو بسانا ؎

پہلو پر۔ ا۔ تابعِ فعل۔ (۱) رُخ پر۔ بل پر (۲) مدد پر۔ کمک پر۔ حمایت پر ؎

پہلو تہی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ٹالنا۔ بالا بتانا کنارہ کرنا۔ دُوری اختیار کرنا (۲) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا ؎

پہلو دار۔ ف۔ صفت (۱) دا سے دار۔ پہلدار۔ (۲) کنایہ آمیز۔ بارمز و اشارہ ؎ مختلف المعانی۔ ذو معنیین۔ ذو معنی۔ دور رخی ؎
کھوٹی باتیں ہیں اور پہلو دار ہاں ترے دل میں ہے سمبر کچھ ہے (ناسخ)
(۳) مشتبہ۔ مبہم (۴) فریبندہ ؎

پہلو دبانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ رُخ دبانا۔ کسی رُخ پر فوج کو چڑھاتے جانا۔ کسی جانب غلبہ کرنا۔ کسی پہلو کی طرف زور دینا یا زور ڈالنا۔ بازو دبانا ؎
کمان اگر نہ فلک تا بہ جاں نگیں ہوں پر میں اے سلیماں
تمام عالم ہو زیرِ فرماں دباؤں پہلو ترے نگیں کا (اسیر)

پہلو گرم کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ پہلو میں بٹھانا۔ پاس بٹھانا۔ کسی مشوق کو

پھلی

بغل میں بٹھانا یا سُلانا۔ بغل گرم کرنا ؎

پہلو میں۔ ا۔ تابعِ فعل (۱) برابر میں۔ مقابل میں۔ سامنے (۲) بغل میں آغوش میں

پہلو میں بیٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ صحبت میں رہنا۔ قریب رہنا۔ پاس رہنا۔ پکھوے سے لگے رہنا۔

پہلو نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ موقع نکالنا۔ ڈھب بتانا۔ تدبیر نکالنا۔

پہلو نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) موقع نکلنا۔ ڈھب بننا (۲) انداز۔ طرز۔ کنایہ و رمز ظاہر ہونا ؎

انہوں نے خط تو بھیجا پر کچھ میں نہ آتا کہ سو سو طرح کا ہر بات میں پہلو نکلتا ہے (داغ)

پھلوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) اگرہ وار چھندنا جو کھیس لوئی یا دری وغیرہ کے کناروں میں بنتے ہیں (۲) جھالر۔ گچھا ؎

پھلواری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ہ کا غذی آرائش جو ہندوؤں میں برات کے دن اور مسلمانوں میں ساچق کے روز دُلہن کے گھر تک جاتی ہے ؎

پھلواڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (فصیح پھلواری)۔ (۱) باغیچہ۔ گلزار چہ۔ بغیچہ چمن۔ چھوٹا سا باغ جسمیں پھول کے پودے لگا دیتے ہیں (اصل میں پھول باڑی تھا) (۲) بال بچے۔ آل اولاد۔ بنس۔ سنتان ؎ (عرفِ عام میں آل بیٹی کی اولاد سے مراد ہے اور اولاد بیٹے کی نسل پر اطلاق کرتے ہیں)

پہلوان۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) سخت بدن کا آدمی۔ درشت اندام۔ سخت و توانا۔ قوی جثہ (۲) کشتی گیر۔ مشت زن۔ یل (۳) دلاور۔ دلیر۔ بہادر

پہلوانی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) زور آوری۔ طاقت۔ قوت (۲) کسرت۔ ورزش۔ کشتی۔ کشتی گری (۳) ہمایی تحکم۔ رستمی ؎

پھلوری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندی)۔ پکوڑی۔ بیسن کی چھوٹی سی پھلکی ؎

پہلوٹھا۔ ہ۔ صفت۔ (ہندی)۔ پہلوٹھی کا۔ وہ لڑکا جو پہلے پہل پیدا ہوا۔ ولدِ اکبر۔ فرزندِ اوّلین ؎

پہلوٹھی کا لڑکا یا لڑکی۔ ہ۔ اسمِ مذکر و مؤنث۔ اولادِ اوّلین۔ پہلے پہل کی اولاد پہلا بیٹا یا بیٹی۔ وہ لڑکا یا لڑکی جو سب سے پہلے پیدا ہو ؎ جیٹھا بیٹا یا بیٹی

پھلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ چھیمی۔ خلافِ ثمر۔ پھل کی تصیلی۔ سونگ۔ موٹ وغیرہ کا پھل جسمیں بہت سے دانے بھرے ہوئے ہوتے ہیں ؎
(ہندو کیلے کے پھل کو بھی پھلی کہتے ہیں) ؎
(پھلی اگرچہ پھل کی تانیث ہے مگر اسکا اطلاق ہر پھل پر درست نہیں کیونکہ پھلی اُس ثمر کو کہتے ہیں جو لمبا ہو اور اس کے جوف میں دانے یا تخم ہوں جیسے لوبیا۔ ماش۔ مٹر۔ الماس وغیرہ)

پھلی

پھلی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) وہ سفید آبلہ جو آنکھ کے اندر پڑ جاتا ہے ۔ کِل چشم ۔ ٹینٹ (۲) ایک چاٹنی ڈالنے کی چیز جسمیں سونف کی سی خوشبو ہوتی اور اس سے چائے کا رنگ تیز ہو جاتا ہے اس کے چائے میں ڈالنے کا رواج کشمیریوں اور پنجابیوں میں بہت پایا جاتا ہے ✦

پہلے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) ابتدا میں ۔ اگلے زمانہ میں ۔ آگے (۲ ۔ صفت) اوّل ۔ مقدّم ۔ جیسے پہلے لکھ اور پیچھے دے ✦

پہلے پہل ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ اوّل ہی اوّل ۔ شروع شروع ۔ اوّل مرتبہ ۔ پہلے پہلے سر پر خط رکھوں یا کہ ترے پاؤں پر اُسکا خط لایا ہے تو اُسے نامہ بر پہلے پہل (مومن)

پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں ۔ ا ۔ کہاوت) پیٹ سے بچے تو خدا کے نام پر دے ۔ اوّل خویش بعدہٗ درویش ✦

پہلے مارے سو میری ۔ ا ۔ کہاوت) سب سے پہلے اور موقع پر کام کرنے والا اچھا رہتا ہے ۔ جو پہلے وار کرے سو بہادر ✦

پھلیل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ پھولوں میں بسائے ہوئے تلوں کا تیل ۔ خوشبودار تیل ✦ نکلت سے پھل ہوتے ہیں ہی تل ہی تیل جات پات سب چھوڑ کر پایا نام پھلیل (درد)

پھلیندا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (پورب) جامُن ۔ جامن ✦ راے جامن ✦

پھن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ کنپٹی مار ۔ سانپ کا پھیلا ہوا منہ جو کھڑے ہونے کی حالت میں دکھائی دیتا ہے (پورب) ٹھڈی ✦

پھن مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اوّل معلوم (۲ ۔ ہندو) ڈسنا ۔ کاٹنا ۔ لڑنا ۔ جیسے سانپ پھن مار گیا (۳) سر مارنا ۔ سر دھننا ✦ بیفائدہ کوشش کرنا ✦

پھن ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ بروزنِ دہن ۔ وہ دودھ جو جوشِ محبت کے باعث ماں کی چھاتیوں سے ٹپکنے لگے ۔ مامتا کا دودھ (عورتوں کا یقولہ) ۔ پنہاسا گیا ہے

پھنا ۔ ف ۔ صفت ۔ فراخ ۔ چوڑا ۔ عریض ✦ فراخی ۔ چوڑائی ✦

پھنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پوشیدن کا ترجمہ ۔ جامہ زیب تن کرنا ۔ کپڑا پہن لینا ۔ ملبوس ہونا

پھنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ لباس یا زیور سے آراستہ کرنا ✦

پھناوا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) لباس ۔ ملبوس ۔ پوشاک ۔ بانا ۔ پوشش ✦ کپڑا (۲) طریقۂ پوشش ۔ پہننے کا ڈھنگ ۔ طرزِ لباس ✦

پھنائی ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث (پورب) ۔ (۱) چوڑائی ۔ وسعت ۔ فراخی (۲) پہنائی کی اُجرت ۔ جیسے چوڑیاں پہنائی کے چار آنے ہونگے ✦

پھنپھنانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم سانپ کا غصّہ میں پھن ہلا ہلا کر پھنکار مارنا ۔ پھنکارنا (۲) غصّہ کرنا ۔ نہایت غضبناک ہونا ۔ دفعۃً غصّہ میں بھر جانا جیسے

پھنسنا

پھنسنے کے ہوئے آئے (۳ ۔ بازاری) لٹو ہونا ✦

پہنچ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) رسائی ۔ (۲) آمد ۔ ورود ۔ (۳) دخل ۔ بارابی ۔ (۴) عقل کی رسائی ۔ بالغ نظری ۔ (۵) رسید ۔ وصولیت ✦

پہنچا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ کلائی ۔ ساعد ✦

پہنچانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) کسی شے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا ۔ رسانیدن کا ترجمہ ۔ (۲) لیجانا ✦

پہنچا ہوا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) خدا رسیدہ ۔ مقبولِ بارگاہِ الٰہی ۔ مستجاب الدعوات ۔ (۲) نہایت ہوشیار ۔ تجربہ کار ۔ باخبر ✦

پہنچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) داخل ہونا ۔ وارد ہونا ۔ آجانا (۲) حاصل ہونا ۔ وصول ہونا (۳) اثر کرنا ۔ مؤثر ہونا ۔ سرایت کرنا ✦ پہنچنا جیسے سنیک یا سیل پہنچنا (۴) رسائی ہونا ۔ مداخلت ہونا (۵) گھسنا ۔ اندر جانا ✦

پہنچی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ عورتوں کے ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے دست بند ۔ دستینہ ✦

پھند ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ (عوام) دم ۔ فریب ✦ جھوٹ ۔ فند ✦

پھندا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (پھندا کا مخفف) ✦

پھندکٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو) مصیبت سے نجات پانا ۔ فرضہ سے سبکدوش ہونا ✦

پھندا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) پھانسنا ۔ کمند ۔ بال ۔ تانت یا ریشم وغیرہ کا حلقہ پھاندہ ۔ جال ۔ دام (۲) فریب ۔ دم (۳) پنجہ ۔ بس ۔ قابو جیسے ظالم کے پھندے میں پھنسنا (۴) تکلیف ۔ مصیبت ۔ قید ✦

پھندا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) کمند یا جال میں پھنسنا (۲) کسی چیز کے کھاتے یا پیتے وقت حلق میں پھانسا پڑنا ۔ گرہ و گلو شکستن کا ترجمہ ہے

پھندا دینا ۔ یا ۔ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گرہ دینا ۔ پھانسا لگانا ✦

پھندنا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ جھبّا ۔ تاگے یا ریشم کا چھوٹا سا پھول جو کوڑے کی نوک یا جھالر وغیرہ کے سرے پر لگاتے ہیں ✦

پھندنا سا ۔ ہ ۔ صفت (سی شکلنا سا ۔ پونٹا سا ۔ چھوٹا سا ۔ چھوٹے قد کا ۔ (بچوں کی تعریف میں) ✦

پھندیت ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (لکھندو) وہ سدھایا ہوا ہاتھی یا اور جانور مثلاً بیل ۔ ٹیٹر وغیرہ جو اپنی آواز سے ہمجنسوں کو دھوکا دیکر جال میں پھنسواتے ہیں ۔ دام گھاگھی ۔ گھنا کبوتر ؎

پھند

بجو مریم ہے پھندیہ کی آواز — بٹیرا چ معنا میں کے بجساب گرے (دکھ)

پھندے میں پڑنا یا۔ **پھنسنا** ۔ ف۔ فعلِ متعدّی (۱) دامِ فریب میں آنا۔ مصیبت میں مُبتلا ہونا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا میں گرفتار ہونا (۲) کسی کے بس میں ہونا۔ کسی کے قابو میں ہونا۔ تصیدق ہونا

پھندے میں پھنسانا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ دامِ فریب میں لانا۔ جال میں پھانسنا۔ قابو میں لانا۔

پھنسانا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی (۱) اُلجھانا۔ پیچیدہ کرنا (۲) اٹکانا۔ اٹکانا (۳) گرفتار کرانا (۴) جال یا پکڑ تار وغیرہ بچھانا (۵) قابو میں لانا۔ بس میں لانا (۶) فریب میں لانا۔

پھنساؤ ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (ہندو) اُلجھاؤ۔ اٹکاؤ۔ روک۔ اُلجھیڑا۔ بکھیڑا

پھنساوا ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (ع) (۱) اُلجھیڑا۔ اٹکاس۔ وقت۔ پھنساوڑا (۲) وہ جگہ جہاں سے نکلنا دشوار ہو۔ قید۔

پھنسنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُلجھنا۔ اٹکنا (۲) کسی کے عشق میں گرفتار ہونا۔ آشنائی کرنا (۳) پکڑا جانا۔ ماخوذ ہونا۔ گرفتار ہونا (۴) پھنسنا۔ دبنا۔ جیسے کسی چیز میں ہاتھ پھنسنا (۵) کیچڑ یا دلدل میں دھس جانا (۶) مُقیّد ہونا۔ دُوسرے کے قابو میں ہونا۔

پھنسوانا ۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ اُلجھوانا۔ گرفتار کرانا۔ پکڑوانا۔ مبتلا کرانا۔ قید کرانا

پھنسی ۔ ا۔ اِسمِ مؤنّث۔ پھنڈیا پھوڑا پھوڑی۔ گومڑی۔ وہ دانہ جو جسم پر ہو جائے۔

پھنکا ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ ایک دفعہ کے پھانکنے کی مقدار جیسے کھانڈ کا پھنکا

پھنکا لگانا یا۔ **مارنا** ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ ایک دفعہ ہی پھانک جانا۔ کسی سوکھی ہوئی سائیدہ چیز کو بقدرِ کفِ دست ایکبارگی مُنہ میں ڈال جانا۔

پھنکار ۔ ا۔ اِسمِ مؤنّث۔ سانپ یا حیوانات کے سانس کی آواز۔ دم۔ نفس۔ سانس۔ پھونک۔

پھنکار مارنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ سانپ کا زور سے پھوں کرنا۔ سانس چھوڑنا۔ پھونک مارنا۔

پھنکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) کھنڈنا۔ گرنا۔ یکھرنا (۲) ضایع ہونا۔

پھنکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (از پھونک) دیکھو (پھکنا)

پھنکنی ۔ ا۔ اِسمِ مؤنّث۔ دیکھو (پھکنی)

پھنکوانا ۔ ف۔ پھینکنے کا مُتعدّی المتعدّی۔

پھنگوانا ۔ ف۔ پھنکنے کا مُتعدّی المتعدّی۔

پھنکی ۔ ا۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) (دیکھو پھکنی) (۲) ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار

پھنگو ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (ع) نُونی۔ بَہو۔ سینگری۔ لولو۔ بچّوں کا عضوِ تناسُل

پھنی ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) ایک قسم کا سانپ (۲) اِسمِ مؤنّث) گوٹہ وغیرہ

پھوٹ

بُننے کا وہ تیلیوں کا آلہ جسمیں تانے کے تار پروئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایک کنگھی کی شکل کا بُننے کا آلہ۔

پھنّی ۔ ا۔ اِسمِ مؤنّث۔ فانہ۔ پانہ۔ وہ مُعرّق لکڑی جو گنّہ چیرنے کے وقت اُس کے کھلا رہنے کے واسطے بیچ میں دیدیتے ہیں۔

پھُو ۔ ا۔ حرفِ ندا۔ پھُو کہنے کی آواز۔

پھُوا ۔ ا۔ اِسمِ مؤنّث (گنوار) باپ کی بہن۔ بُوا۔ پھُپی۔ پھُپو۔

پھُوا پھُو ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ راس مَنڈل۔ صاحبزادیوں کے کھیل کا نام۔ جس میں لڑکیاں باہم ہاتھ ملا کر حلقہ میں چکیھریاں لیکر کھیلتی ہیں۔

پھُوآر یا۔ پھُوہار یا۔ پھُہار ۔ ا۔ اِسمِ مؤنّث (دیکھو پھُوار)

پھُوارا ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ فوّارہ۔ نائرہ۔

(اگر اس کا مادّہ پھوآر ٹھہرائیں تو ہندی اور جو فوّارہ قرار دیں تو اُردو ہے)

پھُوپا یا۔ پھُوپھا ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (ہندو) دیکھو (پھُپّا)

پھُوپھس ۔ ا۔ اِسمِ مؤنّث (ہندو ع) دیکھو (پھُپیا ساس)

پھُوپھسرا ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر (ہندو ع) پھُپیا خسر

پھُوپھو ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (گنوار) پھُپی

پھُوٹ ۔ ا۔ کلمۂ نفرین (ع) تف ہے۔ لعنت ہے۔ درگور۔

پھُوٹ ۔ ا۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) نااتفاقی۔ نفاق۔ اختلاف۔ بگاڑ۔ مخالفت بُغض۔ باہمی۔ عداوت (۲) ایک قسم کی موٹی لکڑی جو پک کر کھل جاتی ہے۔ سیندھی۔ خیار و شتی۔ پھُوٹ (۳) شکستگی۔ ٹوٹن۔ ٹوٹ پھُوٹ

پھُوٹ بہنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) رو پڑنا۔ گریہ ضبط نہ کر سکنا۔ زار زار رونا۔ چیکا پھکا رونا

دیکھا آخر کہ پھوڑے کی طرح پھُوٹ بہے ہم بیرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہم کو (ذوق)

(۲) بھید کھول دینا۔ کینہ اور کپٹ ظاہر کر دینا (۳) پھوڑا پھُوٹ کر مواد جاری ہونا یا پانی کا موری وغیرہ کو توڑ کر نکل جانا۔

پھُوٹ پڑنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) نفاق ہونا۔ نااتفاقی ہونا۔ دلوں میں فرق پڑنا (۲) اختلافِ رائے و مخالفت ہونا۔ دُشمنی ہونا۔ عداوت ہونا۔ جُدائی ہونا۔ علیحدگی ہونا۔ (۳) رو دینا۔ رو پڑنا۔ رونے لگنا (۴) پھوڑے۔ پھُنسی یا زخم کا جاری ہو جانا۔

پھُوٹ پھٹکن رہنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (کھنوٗ ع) اَن بن ہونا۔ نااتفاقی اور جھگڑا رہنا۔ جُدائی و علیحدگی ہونا۔

پھوٹ

پھوٹ پھوٹ کر رونا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ بے اختیار رونا ۔ زار و قطار رونا ۔ اٹھ اٹھ آنسو رونا ۔ بسور بسور کر رونا +

وہ آنکھیں جو رئیس بہت پھوٹ پھوٹ کے تو کہ سوتی بھرے کوٹ کوٹ (امیر حزیں)

پھوٹ ڈالنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی ۔ نفاق پیدا کرنا ۔ باہم عداوت یا دشمنی کرا دینا ۔ جدائی کرانا + باہم لڑائی کرانا +

پھوٹ سا کھل جانا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ دو پارہ ہو جانا ۔ چار پھانک ہو جانا ۔ خستگی کے مارے پھٹ جانا + پھٹ کھل ہو جانا +

پھوٹ کر رونا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ بے اختیار رونا ۔ زار و نزار رونا ۔ اٹھ اٹھ کر رونا ۔ بکواس پھوٹ کے ۔ دیا کہ دردی کی آواز (انشا)

پھوٹ نکلنا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) جسم پر پھنسیاں ہو جانا ۔ کسی مواد کا جسم پر ظاہر ہونا (۲) نہ نکلنا ۔ توڑ کر نکل جانا ۔ برسنے لگنا ۔ ٹپک پڑنا ۔ پھوٹ کر رہ گئی ہے ایسی کون چشم گریہ ناک پھوٹ نکلا ہے جو پانی ہر در و دیوار سے (نکہت) (۳) راز کھلنا ۔ افشائے راز ہونا +

پھوٹا ۔ہ۔ صفت ۔ (۱) ٹوٹا ہوا ۔ شکستہ ۔ جھوجھرا (۲) بحالتِ ماضی) ٹوٹا شکستہ ۔ شگافتہ ۔ دراڑ دار + کنیرا +

پھوٹک ۔ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) ریزہ + وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو (۲) مسوسوں کی اصطلاح میں وہ دھات جو آنچ دینے میں کھل جائے اسکا نقیض پیسک ہے جو سوختہ ہونے کے سبب آسانی سے پس جاتی ہے +

پھوٹنا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ٹوٹنا ۔ شکستہ ہونا (۲) کھلنا ۔ شگفتہ ہونا ۔ پھوٹ کی طرح کھلنا (۳) مواد کا خروج کرنا ۔ مواد ظاہر ہونا ۔ (۴) جذام ہونا ۔ پھنسیاں نکلنا (۵) نمایاں ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ جھلکنا ؎

نزاکت اُس گلے کی دیدنی ہے کہ سُرخی پھوٹ نکلی رنگِ باں کی

(۵) اُبھرنا ۔ نکلنا ۔ آگنا ۔ اُبنا ۔ جیسے بیج پھوٹنا ۔ (۶ ۔ عو) حقارتاً کہنا ۔ بولنا ۔ خاموشی کو توڑنا ۔ جیسے کچھ تو پھوٹو یعنی کہو (۷) طلوع نکلنا ۔ پتے نکلنا ۔ ٹہنی یا کونپل کا دکھائی دینا (۸) ٹہنا ۔ پھٹنا ۔ (۹) پانی کا نہایت گرم ہو کر پھٹنا ۔ پانی کھد بدا جانا ۔ جوش ہو جانا (۱۰) بُو ظاہر ہونا ۔ خوشبو پھیلنا (۱۱) مشتہر ہونا ۔ خبر پھیلنا + بھید کھلنا (۱۲) نہ نکلنا توڑ کر نکل جانا ۔ جیسے پانی پھوٹنا (۱۳) پکے یا کچے زخم کا پھٹ کر مواد نکلنا (۱۴) بینائی نہ رہنا ۔ بے بصر ہونا (۱۵ ۔ عوام) دوسرے سے جا ملنا ۔ گواہ یا دوست کا ٹوٹ جانا (۱۶) پھٹنا ۔ کھرے کھوٹے ہونا ۔

پھوٹک

خون نکلنا ۔ جیسے سر پھوٹنا ۔ (۱۷) ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا ۔ جیسے سیاہی پھوٹنا وغیرہ +

(اگرچہ پھُوٹنا اور پھٹنا معنی کے اعتبار سے ایک ہیں مگر محلِ ایراد میں فرق ہے بعض موقع پر دونوں درست ہیں اور بعض محل پر صرف پھوٹنا مستعمل آنکھ کو اور پھوڑے کو پھٹنا کہیں گے اور سر کو پھوٹنا ٹوٹنا دونوں طرح بولیں گے لیکن لکڑی کو ٹوٹنا کہیں گے پھوٹنا نہیں کہنے کے (مولف)

پھوئی ۔ہ۔ صفت ۔ ٹوٹی ہوئی ۔ شکستہ چیز +

پھوئی آنکھ کا تارا ۔ہ۔ اسمِ مذکر ۔ (ہندو عو) کئی بیٹیوں میں ایک بیٹا جو زندہ رہا ہو + نہایت عزیز بیٹا + اکلوتا اور چاہیتا بیٹا +

پھوئی آنکھ کا دیا ۔ہ۔ ا۔ اسمِ مذکر (عو) کئی بچوں میں ایک اللہ آمیں کا بچہ جو زندہ رہا ہو + اکلوتا اور نہایت پیارا بیٹا +

پھوٹے منہ سے ۔ہ۔ تابعِ فعل ۔ (عو) ٹوٹے منہ سے حقارتاً بُرے منہ سے خراب منہ سے ۔ ناکارہ اور ناقابلِ گفتگو منہ سے ؎

ایک بوسہ پہنے مانگا راہ سو لاد اہ جی پھوٹے منہ سے یہ نہ کہا لیجے جاؤ شاباش ۔

پھوٹی آنکھوں۔ یہ دیدوں نہ بھانا ۔ا۔ فعلِ لازم (عو) ذرا نہ بھانا بالکل نہ سُہانا ۔ دیکھنے میں اچھا نہ لگنا ؎

چھپکلی رسّی کنجر یوں کا سایہ ٹکا کھیں ہیں نہ جم + پھوٹی آنکھوں چاند خاں بھاتا نہیں تجھ سر مجھے (رات)

پھوڑا ۔ہ۔ اسمِ مذکر ۔ دُمّل ۔ دُنبل ۔ بڑی اور رسولی پھنسی + گومڑا ۔ گلٹی +

پھوڑا نکلنا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ دُمّل یا دُنبل کا خروج ۔ گومڑا ظاہر ہونا +

پھوڑا پھوٹنا ۔ہ۔ فعلِ لازم ۔ پھوڑے سے آلایش نکلنا +

پھوڑنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) توڑنا ۔ ٹکڑے کرنا ۔ شکستہ کرنا + دیوار میں سوراخ کرنا ۔ گھڑا کرنا (۲) گنواں ظاہر کرنا ۔ کھولنا ۔ جیسے تیں یہ بات مت پھوڑیو + افشائے راز کرنا

(جب سر کے ساتھ بولیں گے تو سر زخمی کرنے کے معنی ہوں گے اور جب آنکھ کی نسبت کہیں گے تو اندھا کرنے کے اور جب دستمبہ کے ساتھ بولیں گے تو بدمست بنانے کے مراد لیں گے) +

پھوس ۔ہ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) وہ لمبی گھاس جسکا چھپر بناتے ہیں + پرانی گھاس (۲ ۔ صفت) نہایت بوڑھا ۔ ضعیف (۳ ۔ صفت) جلد جلنے والا ۔ ہلکا نکما کوڑا جو کڑوا نہ ہو +

پھوندنا ۔ہ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) ریشم یا کپڑے وغیرہ کا ریشہ ۔ لنس (۲ ۔ عو) ازار و رے ۔ نکما بچہ ۔ اولاد ۔ جیسے میرا تو صرف یہی ایک پھوندنا ہے +

پھونک ۔ہ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) مثل جو کسی چیز کے پھونک لینے کے بعد بچے ۔

پھک

فضلہ (۲- دوا کی چار چمار- جیسے پھوک آنے وغیرہ ۳- صفت) اثر نکالا ہوا یا نچوڑا ہوا ✦ خالی- کھوکلا ✦ بے وزن (۴) سیٹھا- بد ذائقہ (۵- ہندو) اُبالا ہوا- بن گھی کا ✦

پھوکا ۵- صفت- (۱) ہلکا- سُبک (۲) جسمیں اثر نہو ✦

پھوگٹ کا ۵- صفت- مُفت کا- بن داموں کا ✦

پھوکٹ میں ۵- تابعِ فعل مُفت میں- سینت میں- بن داموں ✦ بے خرچے- بغیر خرچ کئے ✦

پھوکل ۵- صفت (۱) کھوکلا- خالی- تھوتھا- کھوکھلا (۲) پولا- اندر سے خالی- میاں ٹھی- مُجوّف- جوف دار ✦ چھوچھا- بے مغز (۳) مُفلس- نادار ✦ کنگال- بھکڑ ✦

پھول ۵- اسمِ مذکر- (۱) گُل- پُشپ- ورد ✦ خوشبو دار پھول جیسے موتیا چنبیلی وغیرہ ؎

دو پھول جینے لاکے دئے باغ باغ ہو — اتنا تو ہاں کہیں گے کہ عالی دماغ ہو (نامعلوم)

(۲) پتنگا- شرارہ ✦

(چراغ یا آگ کی وہ چنگاری جو پھول کی طرح اُٹھتی یا جھڑتی ہے جیسے آتشبازی وغیرہ میں اور کبھی صرف آگ کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے مگر اِس صورت میں لفظ "پڑنے" کے ساتھ آتا ہے)

(۳) گلکاری- نقش و نگار (۴) ہندوؤں کے مُردوں کی ہڈیاں جو جل جانے کے بعد چُنکر گنگا جی میں بہانے کے واسطے بھیجی جاتی ہیں (۵) ایک قسم کی مُرکّب دھات جو سفید ہوتی ہے- کانسا- کانسی ؎

ساغر یا مُوت توڑے کیوں نہ خورشید فلک — ہے کٹورا ہاتھ میں اُس مہ جبیں کے پھول کا (عاصی)

(۶- ع) اوّل دفعہ کا خونِ حیض- حیض- رج (۷) فاتحہ- سوم- تیجا ✦ (۸) کوڑھ کے سفید دھبے- برص- ایک قسم کی کوڑھ (۹) سوکھے ہوئے ساگ یا بنگ یا زردہ کے پتوں کو بھی پھول کہتے ہیں جیسے بولتے ہیں کہ میتھی کے دو پھول دینا- یا بنگ کے دو پھول دینا یا زردے کے دو پھول دینا (۱۰- صفت) دیسی کڑی شراب- دو آتشہ شراب- شرابِ تُند- شرابِ لطیف ؎

کیا گُل کی احتیاج کہ ہے پھول خود نما — کافی یہ سیکڑہ ہے جو ساتی چمن نہیں (ناسخ)

(۱۱) ہلکا- سُبک- نہایت کم وزن- ہلکا پھلکا (۱۲) کسی پتلی چیز کے جما کر رکھائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول ✦

پھول اُڑنا ۵- فعلِ لازم- پھول ٹوٹنا- درخت سے پھولوں کا چُنا جانا

پھول

پھول اُٹھنا ۵- فعلِ لازم- فاتحہ سوم کا ادا ہونا ✦ ماتم دُور ہونا ✦

پھول آنا ۵- فعلِ لازم- (۱) درخت میں گُل آنا- گُل لگنا ✦ موسمِ بہار آنا- (۲) کپڑوں سے ہونا- ایّام آنا- حیض آنا ؎

ہر مہینے میں کُڑھاتے تھے تجھے پھُلکاں — بارے اب کے تو ترے اُن گئے سمّول کے دن (رنگین)

پھول پان ۵- اسمِ مذکر- (۱) سر انجام کار- اہتمام ✦ بُرائی بھلائی جیسے دائی کے سر پھول پان (۲- صفت) نازک- نازک اندام- دھان پان- کامنی ✦

پھول پان کی گدھی ۵- اسمِ مؤنث- گدھا یا نیچو کے کھیل کا اوّل چور بکی پڈسی نہیں لیجاتی اور آنکھیں بند کی جاتی ہیں ✦

پھول پڑنا ۵- فعلِ لازم (۱) پتنگا پڑنا- شرارہ پڑنا- چنگاری گرنا ؎

اہلِ جنّت کو ہو جنت پہ جسم کا خیال — پھول اگر پڑ جائے میری آہِ آتش بار کا (رشک)

(۲) آگ لگنا- جلنا ؎

بھول کر بھی جو کسی اور کے گھر پھول پڑے — تو آلتی کرے گو ئیاں ترے گھر پھول پڑے (رنگین)

پھول جھڑنا ۵- فعلِ لازم- (۱) سوکھے پھولوں کا درخت سے گرنا ✦ خزاں ہونا- (۲) خوش کلامی اور فصاحت سے بولنا ؎

جلتی تو نیں میں سر و گڑتے — باتیں کرتی تو پھول جھڑتے (گلزارِ نسیم)

(۳) چراغ یا آتشبازی میں سے پھول نکلنا ✦

پھول چڑھانا ۵- فعلِ متعدی- تربت یا مزار وغیرہ پر پھول رکھنا ✦

پھول چُننا ۵- فعلِ متعدی- (۱) پھول بگچنا- پھول بینا- پھول توڑنا ✦ (۲) ہندوؤں کی ایک رسم جو تیجے کے دن ہوتی ہے اُس روز مُردے کی ہڈیاں جن کو پھول کہتے ہیں مرگھٹ میں سے چُنکر گنگا جی بھیجتے ہیں ✦

پھول سونگ کے رہنا ۵- فعلِ لازم (عورتوں کا بہت کم کھانا- صرف پھول کی خوشبو پر رہنا- ذرا سا کھا کر زندگی بسر کرنا- کم خوراک ہونا ✦

پھول کترنا ۵- فعلِ لازم- (۱) گُل کترنا- بقراض سے گل بنانا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا- (گل کترنا یا وہ بولتے ہیں) ✦

پھول کملانا ۵- فعلِ لازم- پھول کا مُرجھانا- گُل کا پژمردہ ہونا ✦

پھول کھلنا ۵- فعلِ لازم- (۱) گُل کا شگفتہ ہونا- (۲) بیاہ ہونا یا شادی ہونا- کنوارا ہونا- باہم عقد و سنگت ہونا- نا کتخدا عورت کا بیاہا جانا- جیسے دیکھئے اِس لڑکی کے کب پھول کھلتے ہیں یعنی بیاہ کا موقع کب آتا ہے اور کس دن سہرے میں کھلے ہوئے پھول گوُنتھے جاتے ہیں-

نوعمر سانِ ہلالی کے مگر پھول کھلے — نوبتیں گنجے بجاتے ہیں چمن زار و نمیں (امداد علی بحر)

؎ مفصل بہ یکجا نقل کیجائے ✦

پھول

پھول کی جگہ پنکھڑی - ہ - محاورہ - بہت سے کی بجائے تھوڑا سا۔ بہت نہیں تھوڑا ہی سہی ۔ سَیرِ گلشن

پھول گوبھی - ہ - اِسمِ مؤنث - وہ گوبھی جسمیں بڑا پھول آتا ہے - ایک قسم کی

پھول مرجانا - ہ - فعلِ لازم - پھول کملا جانا - گل کا پژمردہ ہو جانا - پھول کا بیج ہو جانا

پھول مرجھانا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پھول کملانا) ۔

پھول نہیں پنکھڑی سہی - ہ - (کہاوت) بہت نہیں تھوڑا ہی سہی ۔

پھولوں والوں کی سیر - ا - اِسمِ مؤنث - سَیرِ گلفروشاں -

(دلّی سے سات کوس جانبِ جنوب مہرولی ایک گاؤں ہے - حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا وہاں مزار ہے - اس سبب سے یہ گاؤں خواجہ صاحب یا قطب صاحب کے نام سے مشہور ہے - بادشاہوں کی بڑی بڑی نامی عمارتیں بنائی ہوئی یہاں موجود ہیں - بلکہ اخیر زمانے کے عالی رتبہ امیروں نے آبرنجانی کے زمانے سے نہایت شاندار بالاخانے اور مکان خاص اسی سیر کی خاطر بنا ڈالے ہیں اور ابھی تک بنتے چلے جاتے ہیں - برسات میں یہاں عجب کیفیت ہوتی ہے - اکبر شاہ ثانی کو اس جگہ کی پہاڑی آب و ہوا سوافق تھی اور سیر بہت پسند تھی - اس سبب سے برسات کے موسم میں یہاں آکر رہتے تھے - جس زمانے میں مرزا جہاں گیر اکبر شاہ کے جا بیٹھے گو نمسٹ کی طرف سے نظر بند ہو کے الہ آباد بھیجے گئے تھے نواب ممتاز محل انکی والدہ نے یہ منت مانی تھی کہ مرزا جہانگیر چھوٹ کر آئیں گے تو حضرت خواجہ صاحب کے مزار پر پھولوں کا چھپر کھٹ اور غلاف بڑی دھوم سے چڑھاؤنگی - جب مرزا جہانگیر چھوٹ کر آئے تو انکی والدہ نے اپنی منت پوری کی - غلاف اور پھولوں کا چھپر کھٹ اور پنکھے میں پھول والوں نے اپنا ایجاد ایک پھولوں کا پنکھا بھی بنا کر لٹکا دیا تھا - حضرت خواجہ صاحب کے مزار پر چڑھایا اور بہت سا کھانا دانا فقیروں کو لٹایا - بادشاہ کی خوشی کے سبب سے سارے قلعہ کے لوگ اور شہر کی خلقت جمع ہو گئی - گویا ایک بڑا بھاری میلہ بنگیا - اکبر شاہ بادشاہ کو یہ میلہ بہت پسند آیا - ہر برس ساون کے مہینے میں مقرر کر دیا - دونوں رُوپہلے پھول والوں کو پنکھے کی تیاری اور انعام کے جیب خاص سے ملنے لگے (جو اب ہی میونسپل کمیٹی کی طرف سے بدستور دئے جاتے ہیں) - ہر برس یہ میلہ ہونا تھا بلکہ ابھی ہوتا ہے - یہ نہایت اُجلا - دلکش اور خوش انداز اسلامیہ ہے - غدر کے بعد سے اس میلے اور پنکھے کی یعنی صاحبانِ ہنود کی طرف سے بھدے کے روز جوگ مایا پر ایسے ہی دھوم دھڑکے سے پنکھا چڑھنا شروع ہو گیا سات سات اور نو نو پنکھے آگے پیچھے ہوتے ہیں - ہر ایک پنکھے کے آگے روشن چوکی والے اس انداز سے نفیری بجاتے ہیں کہ مردہ دلوں میں جان پڑ جاتی ہے قربان جائیے اللہ کا لطف آجاتا ہے - پھوار کا پڑنا - رنگ برنگ پوشاکوں کا نظارہ ایک دوسری دنیا کا ایکٹ ہو جاتا ہے - دن بھر جھومنے پر کڈائی اور شام کو پنکھے چڑھنے کی دھوم دھام کے

پھول

بعد رات بھر جاگنا ناچ رنگ کی محفلیں گرم رہتی ہیں -

ہمنے اپنے ایک مضمون میں اسکی کیفیت لکھکر اس سیر کا سماں باندھا ہے - جو گلدستۂ مضامین جلد دوم مؤلفہ مولوی عبداللہ خاں صاحب میں چھپ گیا ہے -

اس میلے میں عمدہ عمدہ دستکار اور خاصکر ساوہ کار چھلے انگوٹھیاں زور وغیرہ بنا کر لے جاتے ہیں انکے علاوہ اور مختلف سوداگر بھی جاتے ہیں -

اگر کوئی فنڈ سے کچھ انعام ایسے موقع پر عمدہ دستکاروں کو ملا کرے اور اسکے ساتھ ایک نمائش بھی مقرر ہو جائے تو اہلِ دلی کو جو اول درجہ کے ہنرمند ہیں اپنے ہنروں میں ترقی کرنیکا ایک اچھا موقع ملے اور یہ میلا ایک کارآمد میلا ہو جائے ۔

پھول وُہی جو مہیش پر چڑھے - ہ - (کہاوت) چیز وہی عمدہ ہے جسے عابد پسند کریں ۔ (اصل میں مہیش اور مہیشور مہادیو جی کا لقب ہے مگر لکھنؤ میں مہیسر بولتے ہیں - چنانچہ شیخ امداد علی بحر فرماتے ہیں ؎

کب عمر رہنے یار کے آگے پڑھے نہیں ۔ کس دن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہیں ۔

پھول ہونا - ہ - فعلِ لازم - فاتحہ سوم کی رسوم کا ادا ہونا - تیجا ہونا ؎

ع کہتے ہیں کہ میں پھول ترے گشتے کے ۔ مہندی ہاتھوں میں ڈوقاں نہ نکا تیسرے دن (شاہ نصیر)

(یہ رسم ہندوؤں سے لی گئی ہے اور اسکا نام پھول ہونا جلال الدین اکبر کے اُن قواعد سے متعلق ہے جو انہوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں میں باہم میل جول بڑھانے کی غرض سے مقرر فرمائے تھے چونکہ ہندوؤں میں تیجے کے روز مُردے کے پھول یعنی ہڈیاں چنی جاتی ہیں انہوں نے اس کی بجائے مسلمانوں میں یہ رواج دیا کہ اُس روز چنوں وغیرہ کے ساتھ کچھ پھول اور لاگچا بھی شامل ہو اور وہ پھول سورۂ فاتحہ پڑھکر ہر ایک حاضرینِ مجلس اُس رکابی میں ڈالے اور وہ سب مُردے کی قبر پر پہنچائے جائیں)

پھولا - ہ - اِسمِ مذکر - (گنوار) (۱) آنکھ کا ٹینٹ - پھُلّی (۲) پھپھولا - آبلہ (۳) گنوار) روئی کا گالا (۴) پنجاب) کاجل ۔

پھولا - ہ - اِسمِ مذکر - ایک مرض کا نام جو اکثر پرندوں مثل بلبل اور لال وغیرہ کو ہو جاتا ہے اس سے جانور پھُولا جاتا اور بعد میں کانٹا نکل کر مر جاتا ہے ؎

یارب اُس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے ۔ جان پھوٹے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے (لالہ لچھمی)

(۲) پھُولنے کا ماضی - ابھرا ۔ پھول کیا (۳) پھولا ہوا - فنگفتہ ۔

پھولا پھلا - ہ - صفت - دیکھو (پھلا پھولا) ۔

پھولا نہ سمانا - ہ - فعلِ لازم (اصل میں پھولا ابھی نہ سمانا تھا) نہایت خوشی ہونا

س پھپھولا سوالا کہ مرتبہ کلمہ پڑھکر مُردے کی ارواح کو ثواب پہنچانے سے متعلق بخشا جاتا ہے اس لحاظ سے سوا ماہ سیر تیجے فاتحہ سوم کے روز کلمہ پڑھنے کو سوا سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ سوا کا لفظ سوا سو اور سوا لاکھ کے موقع پر بولا جاتا ہے

پھُول

خوشی کے مارے پھُول جانا ✦

پھُولام - ہ - اِسمِ مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسمیں طرح بطرح کے پھُول بُنے جاتے ہیں ان پہننے آتی ہے تو یکہ تو بہار ستا گنوی کے مول یہ پھولام ہوگیا (سیر اردو)

پھُول بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ناراض ہوکر بیٹھنا - اپنے گھر بیٹھ رہنا - اینٹھے جانا (۲) خوش ہوکر بیٹھنا مگر اِس صُورت میں پھولکر بیٹھنا تھا ✦

پھُول پھُول کر بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نہایت خوش ہوکر بیٹھنا - (۲) معزور رہونا - مُتکبر ہونا -

پھُولنا پھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) خوش ہوتا ہُوا پھرنا - اَینٹھتا پھرنا - اِیڈنا ✦ اِتراتا ✦ (گلزارِ نسیم والے نے اس شعر خفگی کے موقع پر باندھا ہے)

ہر باغ میں پھُولی بھری وہ ہر شاخ پہ جھُولی بھری وہ

پھُول جانا - ہ - فعلِ - (۱) سُوجنا - ورم ہوجانا - بھر بھرانا ✦ اپھر جانا ✦ (۲) موٹا ہوجانا - فربہ ہوجانا (۳) ہوا بھر کر اُبھر جانا (۴) معزور ہونا - اِترا جانا

پھُولنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سُوجنا - ہوا بھرنا - ورم ہونا - (۲) اِپھرنا - نفخ ہونا (۳) شگفتہ ہونا - کھلنا - پھُولِ کِلسنا جیسے گُل پھُولنا (۴) موٹا ہونا - فربہ ہونا ✦

اے نشاط اتوانے گلشن دیکھ پھُولے تجھے اِس قدر پھُولا کہ تنگی سے قبا میں پھٹ گیا (شاہ نظر)

(۵) ظاہر ہونا - نمودار ہونا - جیسے شفق پھُولنا (۶) اِترانا - معزور ہونا ✦

چار دن اور بھی گلشن میں گلوں کی ہے بہار دیکھ لیں نہ بہت پھولے تو مارے پھُول (محبت)

(۷) خوش ہونا - مگن ہونا - (۸) سرسبز ہونا - بارور ہونا ✦ مراد مند ہونا ✦

پھُولنا پھلنا - ہ - فعلِ لازم - لغوی معنی پھُولکر پھل آنا - درخت کا سرسبز اور بار آور ہونا - بارور ہونا (۲) آسودہ و خوشحال ہونا - دولتمند اور صاحبِ اولاد ہونا - آل اولاد بڑھنا (۳) بامراد ہونا - مراد مند ہونا ✦

پھُولوں - ہ - اِسمِ مذکر - پھول کی جمع - بہت سے پھُول ؛

پھُولوں کا گہنا - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) وہ گلوں کا زیور جو شادی میں دُلہا دُلہن کو پہنایا جاتا ہے - جسمیں سہرا بدھی طرّہ وغیرہ یہ چیزیں ہوتی ہیں (۲) وہ نازک چیز جو دیر پا نہو اور تھوڑی دیر کے استعمال کے واسطے خریدی جائے (۳) ہندو) چمپک - سیتلا - ماتا ✦

پھُولوں کا ہار - ا - اِسمِ مذکر - پھُولوں کی مالا جو گلے میں پہنتے ہیں جمالِ گل کہتے ہیں

پھُولوں کی چادر - ا - اِسمِ مؤنث - وہ چادر گُل جو بزرگوں کے مزار پر خواہ مَنّت کی خواہ اِعتقاداً چڑھاتے ہیں ✦

پھُولوں کی چھبڑی - ہ - اِسمِ مؤنث - (۱) وہ ٹکڑی جسمیں پھُولوں

پھُل

کے ہار چوٹی کھیلنے کے واسطے لپیٹ دیتے ہیں (۲) معشوقوں کے ہاتھ کی مار - ضربِ معشوق ؛

پھُولوں کی سیج - ہ - اِسمِ مؤنث - بسترِ گُل - وہ پلنگ جو پھُولوں سے سجایا جائے - بسترِ راحت ✦

پھُولوں کی سیج پر تو ہوں جاندنی میں یا اور رات ہنے کاٹی بلا سنت بیکلی سے (انشا)

پھُولے پھلے - ہ - دعا - سرسبز و شاداب ہو - خوش و خرّم اور با اولاد ہو ✦

پھُوف - ہ - اِسمِ مؤنث - دیکھو (پھُوٹ نمبر ۲) ✦

پھُوس - ہ - اِسمِ مذکر - دیکھو (پھُوس) ✦

پھُوسنترا - ہ - اِسمِ مذکر - دیکھو (پھُوسڑا) ؛

پھُونک - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) وہ ہوا جو مُنہ سے نکالیں - بادِ دہن - بھاپ (۲) سانس - دم (۳) رُوح - نفس - اُف - پف - (۵) صفت) ہلکی اور کابُک جو چیز - ورق سی چیز ✦ ہلکا نیور (عو) ✦

پھُونک پھُونک کر پاؤں رکھنا / پھُونک پھُونک کے قدم رکھنا - ا - فعلِ لازم - ہر قدم پر اللہ بسم اللہ پڑھ پڑھ کر قدم رکھنا ✦ کمالِ اِحتیاط سے چلنا - آہستہ آہستہ قدم رکھنا ✦ بیچ بیچ کر کوئی کام کرنا ✦ ڈرتے ڈرتے کچھ کرنا - خائف رہنا ✦ سنبھل کر چلنا

یہ چاہیے کہ رکھیں قدم پھُونک پھُونک کر چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے پنچ (بحر)

سوزش نے آبلوں کی جلایا یہاں تلک رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں جہاں پہ ہم (مولف)

پھُونک دینا - ہ - فعلِ مُتعدی - (۱) جلا دینا - آگ لگا دینا (۲) بھسم کر دینا خاکستر کر دینا - جلا کر راکھ کر دینا (۳) بہکا دینا - کان بھر دینا (۴) حُقّہ کا پانی نکالنا (۵) مشتہر کر دینا - پھیلا دینا - جیسے خبر پھُونک دینا ✦

پھُونک مارنا - ہ - فعلِ مُتعدی - (۱) زور کے ساتھ مُنہ سے ہوا نکالنا (۲) بُجھانا - خاموش کرنا - (اِس معنی میں چراغ کے ساتھ آتا ہے) (۳) جادُو کرنا - (۴) جلانا - سُلگانا (اِس معنی میں آگ کے ساتھ آتا ہے) ✦

پھُونک نکل جانا - ہ - فعلِ لازم (عو) دم نکل جانا - رُوح نکل جانا - سانس نکل جانا - پران چھوٹ جانا (فقرہ) پھونک نکل گئی مگر کی مُصیبت بدلگئی

پھُونکنا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) پھُونک مارنا - بادِ دہن نکالنا (۲) جلانا - آگ لگانا (۳) بھسم کرنا - کُشتہ کرنا - خاکستر کرنا (۴) حُقّے کا پانی بادِ دہن کے ذریعہ سے نکالنا (۵) دم کرنا - چھو کرنا (۶) آگ مُشتعل کرنا - بھڑکانا دھونکنا (۷) بہکانا - لگانا - کان بھرنا (۸) تشہیر کرنا - شائع کرنا -

پھ

پھیلانا۔(۹) دل جلانا - ستانا - کھولانا (۱۰۔عو) ضائع کرنا - برباد کرنا اُڑانا جیسے دولت پھونکنا (۱۱) منکھ بجانا - صور کی آواز نکالنا جیسے صور پھونکنا - (جب کان میں پھونکنا کہیں کے تو وہاں غیبت کرنے اور کان بھرنے سے مراد ہوگی بعض اوقات کان کے بغیر بھی بولتے ہیں) +

پھوہا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ روئی کا ذرا سا گچھڑا - جیسے تر کر کے بچے کے مُنہ میں دودھ چواتے ہیں + مطلق روئی کا فتیلہ یا ذرا سا ٹکڑا جو کان میں رکھیں یا عطر میں تر کریں (۲) گالے کا ٹکڑا +

پھوہڑ یا **پھوہڑ** - ہ - صفت - (۱) سگھڑ کا نقیض - بے سلیقہ (۲) بدتہذیب - ناشائستہ - بے تمیز - گھامڑ (۳) ناتعلیم یافتہ - غیر مُہذب + وہ عورت جو خانہ داری کے معاملوں کی عقل نہ رکھتی ہو (۴) بے ہنر - وہ عورت جس کے ہاتھ میں کوئی ہنر نہ ہو (۵) بیوقوف - گدھی - گدھیڑی + (مرد اور عورت دونوں کے واسطے مگر عورت کے لئے زیادہ بولتے ہیں) +

پھوہڑپن یا **پہوڑ** - ہ - اسم مذکر - (۱) بدسلیقگی - ناشائستگی (۲) بے ہنری - (۳) بے وقوفی - نادانی +

پھوئی - ہ - اسم مؤنث - (عوام) (۱) پھپھوندی (۲) لگی کا پھول جو تانبے وقت اوپر آتا ہے

پھوہا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پھوہا) +

پھوہیاں - ہ - اسم مؤنث - تقاطر متشتّ + پھوار - کم کم اور چھوٹی چھوٹی بوندیں گرنا

پھوئیاں پھوہیاں - ہ - تابع فعل - قطرہ قطرہ - کم کم - ذرا ذرا - تھوڑا تھوڑا - (جیسے پھوئیاں پھوہیاں یا پھوئیوں پھوہیوں تالاب بھرتا ہے یعنی تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہو جاتا ہے)

پھوئیوں - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پھوئیاں) +

پھوئیوں پھوئیوں - ہ - تابع فعل - دیکھو (پھوئیاں پھوئیاں) +

پھیا - اسم مذکر (قانون) ہ منافع یا سود جو زرِ معاملہ پر دو پیسے فی روپیہ ٹوپاکی خاطر لگایا جاتا ہے

پھیپھڑا - ہ - اسم مذکر - مشش - ریہ +

(ایک مخصوص عضو شکل اسفنج کا نام جو سینہ کے اندر اور دل کے قریب ہے اسمیں خون ہوا سے صاف ہوتا اور سانس رہتا ہے) +

پھیپھڑا جلانا - ہ - فعل متعدی - (عو) کسی کی خیر خواہی کرنا - سگھڑ بھلائی چاہنا +

پھیپھڑی - ہ - اسم مؤنث - ہونٹوں کی خشکی +

(گرمی یا پیاس کے باعث لبوں کے خشک ہو کر پپڑی سی بندھنے کو پھیپھڑی کہتے ہیں) +

پھیپھڑی بندھنا - ہ - فعل لازم - پیاس کے مارے ہونٹوں کا نہایت خشک ہو جانا + انتہا پیاس لگنا + دل کی گرمی سے لبوں کا خشک ہونا +

پھی

پھیٹ - ہ - اسم مؤنث - (گنواری گرکا پٹکا - کمر بند - وہ کپڑا جو کمر سے بندھا ہو)

بہت دن میں آیو سانورے اب تو ہے جانے نہ دونگی
چھین لونگی جھنگ جھانجھ کو پھیٹ پکڑ گر توڑ دی گی (ہولی)
ساس کے دو بول سہونگی اب پھیٹ نہ چھوڑونگی

پھینٹا - ہ - اسم مذکر - سر سے باندھنے کا چھوٹا دوپٹہ - چھوٹی پگڑی - سر پیچ صاف

پھینٹنا - ہ - فعل متعدی - (ہندی) ملانا - لتھنا - ایک جان کرنا - ہاتھ انگلی یا پیچ وغیرہ سے خوب متحنا +

پھیر - ہ - اسم مذکر - (۱) چکر - گھماؤ - موڑ - (۲) دوری - فاصلہ - فرق - (۳) تغیر - انقلاب - تبدل - الٹ (۴) راستہ کی ٹیڑھ - کجی راہ (۵) پیچ - جال - فریب - پھندا (فقرہ عو) - خدا بندوں کے پھیر سے بچائے (۶) اُلجھاؤ - جھمیلا - بکھیڑا + دقت - سختی مشکل + تشویش - (۷) ہل - تفاوت - فرق (۸) چنتا - فکر - دُھکڑ پکڑ +

ملا پھیرت جگ گیا گیا نہ من کا پھیر — کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)

(۹) دائرہ - احاطہ - حلقہ (۱۰) گردش - بُرائی - جیسے قسمت کا پھیر (۱۱) ٹھیک اندازہ - تخمینہ + پورا پورا حال جیسے راجہ اور دریا کا کس نے پھیر پایا +

پھیر بانڈھنا - ہ - فعل متعدی - سلسلہ ڈالنا - تسلسل ڈالنا - تار باندھنا +

پھیر بدل - ا - اسم مذکر - عوض معاوضہ - الٹا پلٹی - ادل بدل +

اس دل کی عوض مانگتے تقدیر سے پتھر — کیا کیجئے موقع نہیں اب پھیر بدل کا (بحر)

پھیر بندھنا - ہ - فعل لازم - کسی چیز کا تسلسل بندھنا - سلسلہ چلنا - چک بندھنا - رہٹ لگنا - دور بندھنا +

پھیر پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) چکر پڑنا (۲) تسلسل بندھنا - چک بندھنا - (۳) فرق اور تفاوت ہونا +

پھیر پھار - ہ - اسم مؤنث - (۱) ہیرا پھیری - کبھی لینا کبھی پھیر نا - اُلٹ پلٹ (۲) پیچ - فریب +

پھیر دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) واپس کر دینا - لوٹا دینا (۲) رُخ موڑنا سمت بدلنا (۳) پچار کر دینا + کوچی کر دینا - جیسے ریلیے پر بنڈول پھیر دینا - چونا پھیر دینا +

پھیر ڈالنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (پھیر باندھنا) +

پھیر لینا - ہ - فعل متعدی - واپس کر لینا - لوٹا لینا +

پھیر میں آنا - ہ - فعل لازم - اُلجھیڑے میں پھنسنا - چکر میں آنا - گردش

پھیر

میں آنا ۔ مُصیبت کے دائرہ میں آجانا جیسے سو روپے کے پھیر میں ہم بھی آگئے ۔

پھیر میں ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) بھٹکانا ۔ گمراہ کرنا (۲) مُصیبت میں پھنسانا ۔ چکّر میں ڈالنا ۔

پھیرا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ (۱) گشت ۔ دورہ (۲) پرکما ۔ طواف (۳) کسی جگہ جاکر پھر آنا (۴) حلقہ ۔ گردہ ۔ دائرہ (۵) گھماؤ ۔ موڑ ۔

پھیرا پھیری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ کسی چیز کا آپسمیں لینا اور پھر واپس کردینا ۔ ہیرا پھیری ۔

پھیرا لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گشت لگانا ۔ دورہ کرنا ۔ جاکر پھرنا ۔

پھیرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) گھمانا ۔ چکّر دینا ۔ پھرانا ۔ گشت کرانا (۲) واپس کرنا ۔ لوٹانا (۳) موڑنا ۔ رُخ بدلنا ۔ پیچھے ہٹانا ۔ (۴) سدھانا ۔ نکالنا جیسے گھوڑا پھیرنا (۵) گھوڑے کو آگے یا پیچھے موڑنا (۶) پوتنا کوچی لگانا ۔ رنگ چڑھانا ۔ ملمع کرنا ۔ قلعی کرنا (۷) پلٹنا ۔ اُلٹنا ۔ روگردانی کرنا (۸) سُمرتنا ۔ مالا جپنا (۹) دوہرانا ۔ پڑھے ہُوئے سبق کو دوبارہ کہنا ۔ خواندگی پڑھنا ۔ آموختہ کہنا (۱۰) برگشتہ کرنا ۔ بیزار کرنا ۔ متنفّر کرنا ۔ ناراض کرنا ۔ جیسے ہماری طرف سے اُنکو پھیر دیا (۱۱) مس کرنا ۔ چھونا ۔ ہاتھ لگانا (۱۲) اگھا دینا ۔ سیر کرنا ۔ چھکا دینا (۱۳) بدلنا ۔ پلٹنا ۔ بکرنا ۔ زبان بدلنا ۔

پھیری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ (۱) پرکما ۔ طواف (۲) گشت ۔ چکّر ۔ پھیرا (۳) فقیروں کا مُقررہ جگہ پر دورہ کرنا ۔ دریوزہ گری کے لئے جانا ۔ خُردہ فروش کا گشت (۴) ہندو چیت سُدی چودس کو اپنے شہر کے گرد گشت لگانے کو پھیری کہتے ہیں ۔ نیز ہر سُواری اماوس کو ایکسو آٹھ پھل وغیرہ کے پُن کرنے کو بھی پھیری بولتے ہیں ۔

پھیری پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھیک یا بھیک مانگنے جانا ۔ گشت لگانا ۔

پھیری لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) گشت لگانا ۔ دورہ کرنا ۔ گدائی کے واسطے نکلنا (۲) کمائی کو جانا ۔

پھیری والا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ (۱) وہ شخص جو محلّوں میں پھر کر بیچے ۔ گھروں پر بیچتا پھرنے والا (۲) بساطی ۔ بکس والا ۔ خوانچہ والا ۔ خُردہ فروش پیکار (۳) وہ فقیر جو کئی روز تک پھیری لگائے ۔

پھیرے ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ (۱) پھیرا کی جمع (۲) بھانوریں ۔

(بنگالہ میں عقدِ نکاح کو کہتے ہیں کیونکہ اُس وقت دُولہا دلہن کو منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد پھراتے ہیں)

پھیل

پھیرے پڑنا ۔ یا ۔ **ہونا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) عقدِ نکاح ہونا ۔ نکاح بندھنا ۔

پھیرے ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (ہندو) نکاح کرنا ۔ عقد کرنا ۔ نکاح پڑھانا ۔

پھینکا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) الونا ۔ بن نمک کا ۔ بے نمک (۲) کم شیریں ۔ کم مٹھاس کا (۳) بدمزہ ۔ سیٹھا ۔ بد ذائقہ ۔ بے لذّت (۴) ہلکا ۔ کم خفیف ۔ مدھم ۔ مندا ۔ بد رنگ جیسے پھیکا رنگ (۵) اُداس ۔ بے رونق جیسے سُہاگ سِندگار پیا بن پھیکا (۶) غیر ملیح ۔ وہ شخص جسمیں گرمی نہ ہو ۔ حسنِ بے نمک ۔ وہ شخص جو سُرخ و سفید نہ ہو ۔

(عورتیں پھیکے شلغم کا ڈلا یا چربی بھی کہتی ہیں) ؎

شب ماہ کو دیکھکر وہ بولا ۔ ہے اِس کا بھی کتنا حُسن پھیکا (مُصحفی)

(۷) رُوکھا ۔ کج اخلاق ۔ وہ شخص جو زندہ دِل نہو ۔

پھیکا پڑجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) رنگ مدّھم ہوجانا ۔ رونق میں فرق آجانا ۔ بے آب ہوجانا (۲) شرمندہ ہوجانا ۔ اوس پڑجانا ۔

پھیکا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) ذلیل ہونا ۔ شرمندہ ہونا (۲) بدرنگ ہونا ۔ بے رونق ہونا ۔

پھیکا پڑ اہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (عو) خفیف سا بُخار ہونا ۔ کسلمند ہونا ۔ جی اُلٹا ہونا ۔ طبیعت بُخار ہونا ۔

پھیلانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) پسارنا ۔ بچھانا ۔ فرش کرنا (۲) دراز کرنا ۔ لمبا کرنا (۳) کھولنا ۔ کُشادہ کرنا ۔ چوڑا کرنا ۔ بڑھانا (۴) بانٹنا ۔ تقسیم کرنا جیسے پڑت پھیلانا (۵) حساب کرنا ۔ بد لگانا ۔ تخمینہ کرنا (۶) شایع کرنا ۔ مُشتہر کرنا ۔ پرگھٹ کرنا (۷) کھنڈانا ۔ بکھیرنا جیسے بلی کھائی نہیں تو پھیلا صرور دیگی (۸) شروع کرنا ۔ لگا لگانا جیسے کام پھیلانا (۹) پرتال کرنا ۔ ضرب و تقسیم وغیرہ کو جانچنا ۔

پھیلاؤ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ (۱) چوڑائی ۔ کُشادگی ۔ وُسعت ۔ فراخی (۲) درازی طوالت (۳) ضرب و تقسیم کی پڑتال (۴) اندازہ ۔ مقدار ۔ تخمینہ ۔

پھیلاوٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (۱) تقسیم ۔ عمل ۔ بانٹ (۲) حساب کا عمل یا علم

پھیل پھیل کریا ۔ پھیل کر سونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت آرام اور بیفکری سے سونا ۔ خوب ہاتھ پاؤں کُشادہ کرکے آرام کرنا ۔ فراغت سے سونا ۔

خُوب تنہائی ہے پھیل کر سوتے ۔ ہم تو برسوں غبر نہیں ہونے (شوق)

پھیل کر بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ فراغت سے بیٹھنا ۔ گھلکر بیٹھنا ۔ آرام سے بیٹھنا

پھیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پسرنا ۔ بچھنا (۲) فراخ ہونا ۔ کُشادہ ہونا ۔ وسیع ہونا

پھیل

(۳) مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ شایع ہونا (۴) پراگندہ ہونا۔ پھیلنا۔ پھیلانا۔ بکھرنا (۵) چھانا۔ سایہ دار ہونا جیسے درخت پھیلنا (۶) بڑھنا۔ گھن کا ہونا۔ درخت کا پھد پھدانا (۷) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (۸) پودہ بڑھنا۔ کثیر الاولاد ہونا (۹) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا (۱۰) اندازہ ہونا۔ بانٹ کا ٹھیک بیٹھنا۔ ضرب و تقسیم کا دُرست ہونا (۱۱) حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا (۲) بہتات ہونا۔ بکثرت ہونا (۱۳) پاؤں پھیلانا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ (۱۴) اِترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ اَکڑنا ؎

بخود کہیں خلل تو نہیں ہے دماغ میں آپ اور پھیلے عذر جفا اُس نے سب کیا (بیخود)

(۱۵) پھرنا۔ چلنا ؎

قیامت جسطرح لوٹی ترے قامت کی جولاں پر فروغِ آفتابِ حشر پھیلا ہُوا ہے روشن پر (مکتبۂ کراری)

پھیلی ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ بُھوسی۔ بُوجھ۔ بُجھارت۔ پہیلستان۔ لغز۔ مُعمّا ؛

پھیلی بُوجھنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ پہیلی بتانا۔ لغز حل کرنا ؛

پھینس ۔ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (پورب) (۱) جھاگ۔ کف (۲) رینٹ۔ وہ رطوبت جو ناک سے نکلے۔ سِنک ؛

پھینپنا ۔ہ۔ اِسمِ مذکر۔ رینٹ کا بُلبلا۔ سِنک۔ بہت سا رینٹ جو ایک دفعہ ہی ناک سے چھینک کے ساتھ نکل پڑے ؛

پھینٹا ۔ہ۔ اِسمِ مذکر۔ دیکھو (پھیٹا) ؛

پھینٹنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (پھیٹنا) ؛

پھینٹی ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (ہندی) سوت کی انٹی ؛

پھینگ ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) دیکھو (بھینگ) ؛

پھینک دینا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گرا دینا۔ ڈال دینا (۲) ضایع کر دینا۔ تلف کر دینا۔ کھو دینا (۳) اُچھال دینا (۴) بکھیر دینا۔ کھنڈا دینا ؛

پھینکنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ڈالنا۔ گرانا (۲) کھنڈانا۔ بکھیرنا (۳) چلکنا۔ دے مارنا (۴) قرعہ ڈالنا۔ پانسہ رُوکانا (۵۔ پورب) سر پٹ دوڑانا۔ بگٹٹ بھگانا (۶) اُچھالنا (۷) ضایع کرنا۔ کھونا۔ بیقدری سے اُٹھانا۔ مُفت برباد کرنا (۸۔ پورب) پٹا کھیلنا۔ جوا بازی کرنا ؛

پھینی ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی مٹھائی جسکی ساخت سوت کے لچھوں کی مانند ہوتی ہے اور اُسے اکثر دودھ میں بھگو کر کھاتے ہیں ؛

پے ۔ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) پٹھا۔ عَصَب (۲) تانت۔ رووہ جو ظلیل یا کمان پر لپیٹتے ہیں (۳) پائے کا مُخفف بمعنی پاؤں۔ قدم۔ کھوج (۴) مُثلّث۔

پیا

پیچھے۔ عقب ؛ نشان۔ علامت (۵) برائے۔ واسطے ؛

پی ۔ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (گیتوں میں) (۱) پیا۔ پریتم۔ پیارا۔ دلدار۔ محبّ۔ عزیز (۲) خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ سائیں۔ سوامی۔ وارث

(چونکہ ہندیوں میں عورتوں کی طرف سے مرد کا عشق مانا جاتا ہے اور شادی کی درخواست بھی اسی طرف سے ہوتی ہے اسلئے مرد معشوق قرار دیا گیا) ؛

پیا ۔ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (گیتوں میں) دیکھو (پی) ؛

پیاب ۔ف۔ اِسمِ مذکر۔ (صحیح پایاب) گھاٹ۔ دریا سے اُترنے کی جگہ ؛ دریا سے عبور کرنے کا وہ چوڑا راستہ جہاں اُتر جانیکے قابل تھوڑا تھوڑا پانی ہو

پیّا ۔ہ۔ اِسمِ مذکر۔ گاڑی کا چکّہ۔ چرخی۔ چاک۔ چکر۔ وہ مدوّر پایہ جس کے بل کوئی چیز چلے۔ پایۂ گردوں ؛

پیا باسا ۔ہ۔ اِسمِ مذکر۔ دیکھو (باسا نمبر ۳) ؛

پیادہ ۔ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) پیدل۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا مُہرہ۔ گھوڑے۔ فیل۔ رُخ۔ فرزیں اور بادشاہ کے علاوہ مُہرہ جس کی چال ایک گھر کی ہوتی ہے پیدق ؛ شاہی ہرکارہ۔ نفر۔ روتہ۔ چپراسی۔ کوتوال یا حاکم کا نوکر جیسے قاضی کا پیادہ ؛

پیادہ پا ۔ف۔ تابعِ فعل۔ دیکھو (پا پیادہ) ؛ پیدل ؛

پیادۂ مُحاصل ۔ف۔ اِسمِ مذکر (قانون) مُحصّلِ خراج۔ وہ شخص جو لگان وصول کرنے پر مقرر کیا جائے ؛ مُتقاضی ؛

پیار ۔ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) جوشِ محبت جو نہایت تہ دل سے ہو۔ پریت۔ محبت۔ حُب۔ پریم (۲) لاڈ۔ دُلار ؛ ممتا۔ مادری اُلفت (۳) عشق۔ نیہ نیہا (۴) ہتی۔ میٹھے بچے کا بوسہ (۵) دوستی۔ اخلاص۔ ربط۔ میل جول (۶) التفات۔ شفقت۔ مہربانی ؎

مرتے ہیں ترے پیار سے ہم اور زیادہ تو لُطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

پیار آنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ محبت آنا۔ دل کا مائلِ اُلفت ہونا۔ بھلا لگنا۔ سیرت یا صورت پر لُبھا جانا ؛

پیار رکھنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ محبت و اخلاص رکھنا۔ ربط بڑھانا۔ دوستی رکھنا

پیار کرنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ محبت کرنا۔ مائل ہونا (۲) چمکانا۔ پچکارنا۔ (۳) بوسہ لینا۔ مُنھ چومنا (۴) چاہنا۔ عشق رکھنا ؛

پیار نکالنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ حسرت نکالنا۔ چاؤ نکالنا ؎

میں جو لپٹا تو حیا ہو کے لگے کہنے وہ واہ دونوں ہاتھوں کو ترے آج ہی سب پیار نکال (ذوق)

پیارا - ہ - صفت - (۱) محبوب - لاڈلا - چاہیتا - منظورِ نظر - دل پسند - پریمی - سنیہی (۲) دوست - محب - محبت (۳) دلبر - دلرُبا - منموہن - مُحبوب - آہ کیونکر نہ بُرا ہمسے وہ پیارا ہوتا وہ نہیں ہم میں کہ جس سے وہ ہمارا ہوتا (جرأت)

(۴ - ع) عزیز - یگانہ - پاس کے رشتہ کا جیسے اپنے پیاروں کو رووے

(۵) وہ شخص یا بچہ جو پیار آئے (۶) سُندر - بھلا - خوب صورت سوہنا - سہاونا (۷) قابلِ قدر ؛

پیاروں پیٹی - ہ - اِسمِ مؤنث (ع) وہ عورت جس کے عزیز مر گئے ہوں - نگوڑی ناشی - بن بھائی اور بہن کی (بطور بددُعا مستعمل ہے)

پیاری - ہ - اِسمِ مؤنث - عزیزہ - محبوبہ - لاڈلی - نازنین - نازبردہ - مخدومہ ؛

پیاری پیاری باتیں - ہ - اِسمِ مؤنث - میٹھی میٹھی باتیں - بھولی بھولی باتیں - سمفنانِ دلاویز ؛

پیاز - ہ - اِسمِ مؤنث - بصل - برادرِ سیر - گنٹھا ؛

(ایک پرت در پرت جڑ کا نام ہے جس کی بُو تا گوارِ طبع اور فائدہ زائد از وصف ہے مزہ میں گرم و خشک اس کے ہر ایک عدد کو گٹھی کہتے ہیں مگر کہاوت میں ڈلا بھی آیا ہے جیسے ہاتھ نہ لگے - ناک میں پیاز کے ڈلے)

پیازی - ہ - صفت - (۱) پیاز کے رنگ کا - ہلکا سُرخ - شربتی - گلابی - (۲ - اِسمِ مذکر) ایک قسم کا نہایت قیمتی اور خوشرنگ لعل ؛

پیاس - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) تشنگی - عطش - لب - تر کھا - پانی پینے کی خواہش - تر شنا (۲) خواہش - آرزو - چاہنا - چاہت (۳) توشس (عوام ہندو پلاس بھی کہتے ہیں) (گنوار) سڑپ ؛

پیاس بجھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تشنگی فرو کرنا - تر شنا کھونا - پانی پلا کر تسلی دینا (۲) آرزو بر لانا - خواہش پوری کرنا - مصرع

سب سچ ہے گر پیاس نہ بچوں کی بجھاوے (انیس)

پیاس بجھنا - ہ - فعلِ لازم - تشنگی کا رفع ہونا - عطش فرو ہونا - پیاس بجھانا -

پیاس لگنا - ہ - فعلِ لازم - پانی کی خواہش ہونا - تشنگی ہونا ؛

پیاس مارنا - ہ - فعلِ متعدی - پانی کی خواہش کو روکنا - تشنگی کی برداشت کرنا ؛

پیاس مرنا - ہ - فعلِ لازم - از خود تشنگی رفع ہونا ؛

پیاسا - ہ - صفت - (۱) تشنہ - عطشان - تر کھا دنت (۲) خواہشمند - حاجتمند - غرضمند جیسے پیاسا کنوئے کے پاس جاتا ہے کنوآن پیاسے کے پاس نہیں آتا (۳) مشتاق - آرزومند - خواہشمند جیسے ہر وشن کی پیاسی آنکھیاں ہر وشن کی پیاسی ؛

پیاسا مرنا - ہ - فعلِ لازم - تشنگی سے مضطرب ہونا - پانی کیلئے بیقراری ہونا

پیال - ہ - اِسمِ مذکر - (پورب) دھان یا کودوں کا بُھس جسے اکثر غریب آدمی جاڑوں میں بچھا کر سوتے ہیں - اس طرف اُسے پُرال کہتے ہیں ؛

پیالہ - ف - اِسمِ مذکر - (۱) کاسہ - جام - ساغر - قدح - ایاغ - پیمانہ ؛ کٹورا - پیالہ - ڈھبرا (۲) توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ (۳) کاسۂ گدا - کھپر - بھیک کا ٹھیکرا (۴ - فقر) عرس - فقرا کے پھول ؛ فاتحۂ سوم (ہ - ۱) پٹا بازوں وغیرہ کا جمگھٹا - اکھاڑہ

پیالہ بھرنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) پیالے کو پُر کرنا - لبالب کرنا (۲ - فعلِ لازم) عمر کا پیمانہ پورا ہونا - عمر آخر ہونا - دن پورے ہونا ؛

پیالہ بہنا - ا - فعلِ لازم - (عوام عو) اسقاط ہونا - گربھ پات ہونا

پیالہ پینا - ا - فعلِ لازم - (۱) بنگ یا شراب پینا (۲ - فقرا) چیلا ہونا - مرید ہونا - معتقد ہونا - صحبتِ آزاداں میں رہنا - فقیروں کی آنکھیں دیکھنا ؛

پیالہ دینا - ا - فعلِ متعدی (کایستھ) شراب کی تواضع کرنا -

پیالہ لینا - ا - فعلِ متعدی (کایستھ) شراب پینا ؛

پیالہ ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) آزاد فقیروں کی اصطلاح میں فاتحۂ سوم کی ضیافت ہونے کو کہتے ہیں - عُرس ہونا ؎

ارے مے نوش تو بھی آ کبھی جلدی نام سنجا . گدائے مے کا کہتے ہیں تیرے آن پیالہ ہے (مرزا جانِ جاں)

(۲) دُنیا سے گزرنا - مرنا - کام تمام ہونا - قل ہونا ؎

پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی نہیں میرا پیالہ ہُوا چاہتا ہے (ناسخ)

(۳) آزادوں کی آزاد کے تکیہ میں اور پٹا بازوں کی پٹا باز کے گھر میں ضیافت ہونے کو بھی کہتے ہیں ؛

پیالی - ا - اِسمِ مؤنث - پیالہ کی تصغیر - چھوٹا پیالہ - پیالہ

پیام - ف - اِسمِ مذکر - (۱) پیغام - سندیسہ (۲) زبانی - عرض - زبانی درخواست - منہ زبانی کہلا بھیجنا - زبانی سوال کرنا ؎

اور باتوں کا اب پیام ہُوا مینڈکی کو بھی لونر کام ہُوا (شوق)

پیام بر - ف - اِسمِ مذکر - قاصد - نامہ بر - ایلچی - سفیر ؛

پیام سلام - ف - مع - اِسمِ مذکر - زبانی بات چیت - دُوسرے کی معرفت کسی بات کا جواب و سوال کرنا ؛

پیامی - ف - اِسمِ مذکر - پیام رساں - پیغام پہنچانے والا - ایلچی - قاصد

پیپ ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ریم ۔ راوہ ۔ مواد ۔

پیپ پڑنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (پیپانا) زخم پکنا ۔

پیپ ڈالنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ زخم پکانا ۔ زخم میں مواد پکنے کی صلاحیت کرنا ۔ (چونکہ زخم پکنے کی حالت میں کھولن کے باعث زیادہ تکلیف ہوتی ہے ۔ اِسلئے شعراء نے کمال دکھلانے کے مَوقع پر اِستعمال کیا ہے) ؎

ڈالی ہے پیپ کلیجوں میں غمِ فرقت نے غور کرتے ہو تو کر لو جگر افگاروں کی (رند)

پیپا ۔ اِنگلش ۔ صحیح (Pipe) پائپ) اِسمِ مُذکر ۔ وہ چوبی ظرف جسمیں ۱۲۶ گیلن یعنی ۴۳۰ بوتل شراب آتی ہے ۔

(اِس چوبی ظرف کی شکل ڈھولکی سے مشابہ ہے) ۔

پیپر ۔ اِنگلش ۔ Paper ۔ اِسمِ مُذکر ۔ (۱) کاغذ ۔ قرطاس ۔ پتّر (۲) پرزہ ۔ پرچہ ۔ اخبار ۔ گزٹ ۔

پیپل ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکر ۔ ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام جس کے پتے پان سے مشابہ ہوتے ہیں ۔ ہندو اِس کو متبرک مانکر پُوجتے اور اِسکی لکڑی کاٹنے اور جلانے کو بہت بُرا جانتے ہیں (۲) فلفلِ دراز ۔ دار فلفل ۔ ایک درخت کے پھل کا نام جو شہتوت سے مشابہ ہوتا ہے ۔ رنگ میں بھورا ذائقہ میں تلخ تر اور مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے

پیپلا ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ تلوار کی نوک ۔ تیغ کا سرا ۔ سرِ شمشیر ۔ تلوار کی انی یا ضرب

پیپلا مُوڑ ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (صحیح پیپلا مُول) پیپل دوا کی جڑ ۔ بیخ دار فلفل ۔ فلفلِ دراز ۔

پیپلی ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث ۔ پیپل کا پھل ۔ پیپلی ۔ پیپلوندی ۔

پیت ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (۱) دیکھو (پریت) (۲) زرد ۔ پیلا ۔ اصفر ۔

پیتامبر ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) زرد رنگ کا ریشمی کپڑا (۲) زرد پوش (۳) زرپوشش ۔ ریشمی دھوتی جو اکثر ہندو عورتیں باندھتی ہیں ۔

(چونکہ سری کرشن مہاراج اکثر ریشمی زرد رنگ کی دھوتی اِستعمال کرتے تھے ۔ اِسلئے اُنکو پیتامبر دھاری کہتے تھے)

پیتاوا ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ دیکھو (پاتاہ) ۔

پیتھارا ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) کُشتی یا پٹا کے داؤں کرتے وقت کا ٹھاٹھ ۔ چوب بازی کے انداز کے موافق قدم رکھنا (۲) پاؤں کا نِشان ۔ کھوج ۔ سُراغ ۔ پے ۔ اثر ۔

پیترا بدلنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ ٹھاٹھ بدلنا ۔ قدم بدلنا ۔ کُشتی یا پٹا کے وقت اُس کے قاعدہ کے مُوافق پاؤں رکھنا اور اُٹھانا ۔

کیساں بانہ ٹھاکر کسی کا جہان میں کھون آ کے پیترے نہ یہاں پر بدلگا (صبا)

پیتس ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (ہندو عو) خسر کے بھائی کی بیوی ۔ چچیا ساس ۔

پیتنسرا ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکر ۔ (ہندو عو) چچیا خسر ۔

پیتل ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکر ۔ برنج ۔ صُفر ۔ ایک قسم کی زرد اور مرکب دھات جو خشت اور تانبا ملا کر بنائی جاتی ہے (مؤنس) کچا سونا ۔

پیتلی ۔ ا ۔ صفت (۱) پیتل کا ۔ برنجی (۲) زرد ۔ پیلا ۔

پیتم ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ دیکھو (پیتم) ۔

پیتمبر ۔ س (پیتامبر) اِسمِ مُذکر ۔ دیکھو (پیتامبر) ۔

پیٹ ۔ ا ۔ اِسمِ مُذکر ۔ (۱) شکم ۔ بطن ۔ اوذر ۔ پوٹا (۲) رحم ۔ بچہ دان ۔ کوک ۔ گربھ دھام ۔ گربھ استھان (۳) معدہ ۔ اوجھ ۔ کھانا ٹھیرنے اور ہضم ہونے کی جگہ (۴) حمل ۔ گربھ جیسے دائی سے پیٹ نہیں چھپتا (۵) خلا ۔ جوف ۔ (۶) بندوق یا توپ کے پیالے کے قریب کی جگہ ۔ توپ کا وہ حصّہ جہاں گولہ جاکر ٹھیرے (۷) گنجائش ۔ سمائی (۸) خوصلہ ۔ ظرف ۔ پوٹا (۹) اندرون ۔ بھیتر ۔ باطن (۱۰) راز ۔ بھید (۱۱) محاط ۔ دائرہ کا اندرونی حصّہ محیط کے اندر کی سطح (۱۲) بھوک کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے پیٹ بُری بلا ہے (۱۳) طمع ۔ لوبھ ۔ ہوس ۔ جیسے پیٹ سب رکھتے ہیں (۱۴) خوراک ۔ آخور ۔ معدہ (۱۵) وہ گھی کی مقدار جو ٹھائی کی خشکی کیلئے اُسکے خشک سیدہ میں دی جائے جیسے آدھ سیر پیٹ کے بالو شاہی ۔

پیٹ اُچھرنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ پھولنا ۔ نفخ ہونا ۔

پیٹ آنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (پُورب) پیٹ چلنا ۔ دست آنا ۔

پیٹ باندھنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (پُورب) خواہش سے کم کھانا ۔ اِشتہا ضبط کرنا ۔

پیٹ بجانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (اطفال) خوشی منانا ۔ شکم کا نقارہ بجانا ۔ خوب خوب کھانا ۔

پیٹ بڑھانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) خوراک بڑھانا ۔ مقدار سے زیادہ کھانیکی عادت ڈالنا (۲) پُورب) دوسرے کے حصّہ پر دانت رکھنا ۔

پیٹ بڑھنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) خوراک بڑھنا ۔ خوراک زیادہ ہونا ۔ (۲) جلندھر یا اِستسقا کے باعث پیٹ بڑھ جانا ۔

پیٹ بولنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ قراقر ہونا ۔ گڑگڑ ہونا ۔ ہیضہ کے باعث پیٹ میں سے آواز نکلنا ۔

پیٹ بھاری ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ گرانی شکم ہونا ۔ سوء ہضمی ہونا ۔

پیٹ بھرا ۔ ف ۔ صفت (۱) شکم سیر ۔ اگھایا ۔ دھاپا ہوا (۲) تونگر ۔ مالدار ۔ مستغنی ۔ فارغ البال (۳) آزاد منش ۔ خود مختار ۔ من موجی ۔ بے پروا ۔

پیٹ بھراؤ ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکر ۔ سیر ہو جانیکے لایق ۔ بھرپیٹ ۔ پیٹ بھر جانے کے قابل ۔ بخوبی ۔ من مکتا ۔ من مانا ۔

پیٹ

پیٹ بجر جانا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سیر ہو جانا۔ دھاپ جانا۔ اگھا جانا (۲) اپھر جانا۔ چل نکلنا۔ مغرور ہو جانا۔ ناکسوں کا تنک مزاجی سے اترانا ؛

پیٹ بجر کر ۔ہ۔ تابعِ فعل۔ بخوبی۔ خاطر خواہ۔ از حد جیسے پیٹ بھر کر احمق یا جھوٹا ؎

ہر طرح ہیں ترے دیار کے بھوکے لاکھوں — پیٹ بھر کر کوئی ایسا بھی طرحدار نہ ہو (افشا)

جو کھانا تو گت جو پہنا تو جیو — غرض یہ کہ سرکار ہیں پیٹ بھر کے (حالی)

پیٹ بھرنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سیر ہونا۔ اگھانا۔ دھاپنا (۲) گزران کرنا۔ دن کاٹنا جیسے پیٹ بھر لیتے ہیں (۳) مستغنی ہونا۔ دولتمند ہونا۔ مالدار ہونا۔ (۴) اُکتانا۔ طبیعت بھرنا ؛ حیران ہو جانا ؛ ناگوار ہونا ؛

پیٹ بھرے کی باتیں ۔ہ۔ اسمِ مؤنث۔ متکبرانہ باتیں۔ دیکھو (پیٹ بھرے کی بات)

پیٹ بھرے کے گُن ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ معزز انہ کلام یا ڈھنگ۔ آزادانہ اطوار۔ (جب کوئی دولت آدمی بدوضع اور خراب ہو جاتا ہے تو اُس کی نسبت بھی کہتے ہیں)۔

پیٹ پاٹنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (لکھنؤ) بھوک میں جیسا تیسا بھلا ملے اُسی کو سیر ہو کر کھا لینا۔ اوجھ بھرنا ؛

پیٹ پالنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) مشکل سے کما کر کھانا۔ بدشواری گزرِ اوقات کرنا۔ مشقِ ستم نہ گزرنا۔ (۲) پیٹ بھرنا۔ پرورشِ شکم کرنا۔ اپنے گزارہ کے قابل کر لینا جیسے پیٹ پالنا کتا بھی جانتا ہے (۳) نفس پرستی کرنا۔ اپنا قلب نہ کھونا

پیٹ پاؤ ۔ہ۔ صفت۔ نفس پرست۔ بندۂ شکم۔ عبدالبطن۔ شکم بندہ ؛

پیٹ پانی ہونا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (پورب) دست آنا۔ بدہضمی ہونا۔ تخمہ ہونا

پیٹ پکڑ کر بھاگنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) مضطربانہ بھاگنا۔ بے تابانہ دوڑنا۔ کسی صدمہ یا حادثہ کے باعث دل تھام کر دوڑنا۔ گھبرا کر بھاگنا جلد جانا (۲) دِلکو لگنا۔ دلپر صدمہ گزرنا ؛

پیٹ پکڑ کر دوڑنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پیٹ پکڑ کر بھاگنا) ؛

پیٹ پکڑے یا۔ **تھامے پھرنا** ۔ہ۔ فعلِ لازم (حہ) مضطرب الحال رہنا۔ بیقرار اور پریشان ہونا۔ آپ میں نہ رہنا ؎

گو دلِ زار مہ بدن دیکھے — پیٹ پکڑے ہوئے دوڑا پھرے بیتاب ساتھ (مرزا رفیع)

پیٹ پونچھن ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ہندو وغیرہ) اخیر کا بچہ۔ وہ بچہ جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو ؛

پیٹ پھاڑنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) شکم چاک کرنا۔ شکم دریدن کا ترجمہ۔ (۲) فعلِ لازم) بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا۔ حصہ لینے میں جلدی کرنا۔

پیٹ

(۳۔ حو) ہو ذسنا۔ حسد سے تو کنا۔ حسد کرنا ؛

پیٹ پھٹنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) شکم چاک ہونا۔ پیٹ شق ہونا (۲) زیادہ ہنسنے کی سمائی نہ رہنا۔ ہنسی کے مارے بیتاب ہونا (۳۔ بازاری) وضع حمل ہونا۔ بچہ پیدا ہونا (۴) مرنا۔ جہان سے اُٹھنا۔ دُور ہونا۔ غارت ہونا۔ جیسے مہینہ برسنے سے کال کا پیٹ پھٹنا (۵۔ حو) حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ ایر کھا میں مرنا۔ (جب چاول کی نسبت کہیئے تو اُسکے بھوکا رہنے سے مراد ہوگی)

پیٹ پھلانا ۔ہ۔ فعلِ لازم (حو) (۱) شکم کو سانس سے اُونچا کرنا (۲) حاملہ ہونا گربھ سے ہونا (۳۔ حو) کھانے کے شوق میں بھرنا۔ کھانیکی آرزو میں تیار ہو کر بیٹھنا ؛

پیٹ پھولنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نفخ ہونا۔ پیٹ اپھرنا (۲۔ بازاری) حاملہ ہونا (۳۔ حو) بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا ؛ اضطرابی اور جلدی ہونا ؛

پیٹ پیٹنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (پیٹ بجانا) (۲) بھوک کے مارے شور مچانا۔ کھاؤں کھاؤں کرنا (۳) بیقراری ظاہر کرنا۔ مضطرب ہونا۔ پھڑکنا۔ پھڑپھڑانا (۴) ہوس کرنا۔ ہَوَس کرنا ؛

پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بھوک یا فاقہ کے باعث پیٹ کمر سے لگ جانا۔ بھوک سے پیٹ کا اندر دھنس جانا (۲) نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا۔ نقاہت ہو جانا ؛

پیٹ پیٹھ سے لگنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت دُبلا ہونا۔ از حد لاغر ہونا۔ قاق ہونا۔ نقاہت ہونا۔ سوکھ کر کانٹا ہونا ؛

پیٹ ٹھنڈا رہنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (حو) اولاد سے خوش رہنا۔ بچوں کا سکھ دیکھنا۔ اولاد کا زندہ و قائم رہنا ؛

پیٹ جاری ہونا ۔ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) دست آنا۔ یہ تونکی بیماری ہے ؛

پیٹ جلنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (حو) بخار میں تپنا ؛

پیٹ چپاتی ہونا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ بھوک کے مارے پیٹ اندر دھنس جانا

پیٹ چلنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پیٹ جاری ہونا) ؛

پیٹ چونٹی ۔ہ۔ اسمِ مؤنث۔ وہ حاملہ عورت جس کا حمل ابھی طرح نہ پہچانا جائے

پیٹ چھٹنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیٹ صاف ہونا (۲) پیٹ کی مٹھالی یا اُبھار کا کم ہونا۔ چمکنا۔ دُبلا ہونا (۳) نفاس کا بخوبی جاری ہونا۔ زچہ کے پیٹ کی آلائش نکلنا ؛

پیٹ چھوٹنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ دست جاری ہونا۔ سنگرہنی ہونا ؛

پیٹ دکھانا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (حو) افلاس اور گرسنگی کی شکایت کرنا۔

پیٹ

(۲ع) دائی سے حمل کی شناخت کرنا۔

پیٹ ڈالنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ حمل گرانا۔ اسقاطِ حمل کرنا۔

پیٹ رکھانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) حاملہ کرنا (۲۔ فعلِ لازم) حاملہ ہونا۔ بارور ہونا۔

پیٹ رکھنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (ع) حاملہ کرنا۔

پیٹ رکھوانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) حاملہ ہونا۔ نطفہ قبول کرنا (۲۔ فعلِ متعدی) حاملہ کرانا۔ نطفہ ڈالنا۔

پیٹ رہنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ حمل قرار پانا۔ حاملہ ہونا۔ بارور ہونا۔

پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا / **پیٹ سے پاؤں نکالنا** ۔ ف۔ فعلِ لازم (ع) اوگن دکھانا۔ اپنی چھپی ہوئی خباثت ملیع کو ظاہر کرنا۔ بدراہ ہونا۔ سیدھے آدمی کا نا شائستہ کام کرنے لگنا۔ اپنی والی پر آنا۔ بدی پر آنا۔

پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی ایک کیا دیکھنا مگر سیکڑوں گھاؤں ہیں بھی (میر۔ اعلیٰ)

(۲) بڑھ چلنا۔ اپنی بساط سے باہر کام کرنا۔ حد سے گزرنا۔

ٹھنگ یہ آپ کے نرالے ہیں پیٹ سے پاؤں کچھ نکالے ہیں (شوق)

پیٹ سے ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ حمل ہونا۔ بارور ہونا۔

پیٹ کا بچہ ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ (۱) اپنا جنا۔ اپنا زائیدہ۔ سگا بچہ۔ حقیقی اولاد (۲) حمل کے اندر کا وہ بچہ جو ابھی تک پیدا نہیں ہوا مگر پیٹ میں ہے۔

پیٹ کا پانی نہ ہلنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بے تکان جانا۔ سواری میں تشویش اور تکلیف نہ ہونا (سبک رفتار سواری کی تعریف میں بولتے ہیں)۔

پیٹ کا پردہ ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ آنتوں کی جھلی۔ اوجھڑی۔

پیٹ کاٹنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اپنی خوراک سے بچانا۔ معمولی خوراک سے کم کھانا۔ کم کھا کر گزر کرنا (۲) خوراک سے کم دینا۔ بھوکا مارنا۔ معمولی خوراک سے کم کھلانا۔

پیٹ کا دکھ دینا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بھوک کی سزا دینا۔ بھوکا مارنا۔ کھانے کو نہ دینا۔

پیٹ کا دکھیا ۔ ص۔ اسمِ مذکر۔ (۱) مریضِ شکم۔ وہ شخص جسے کھانا کم ہضم ہو (۲) شکم بندہ۔ بسیار خوار (۳) بھوکا۔ مفلس۔ قلاش۔ (۴) نفس پرست۔ نفس پرستی کی خاطر دکھ سہنے والا۔ تن پرور۔

پیٹ کا دھندا ۔ ص۔ اسمِ مذکر۔ صنعت مزدوری۔ محنت مزدوری۔ کسب۔ اکل و شرب۔

پیٹ کا کتا ۔ ص۔ اسمِ مذکر۔ عبد البطن۔ شکم بندہ۔ کھانے پر دم دینے والا۔

پیٹ کا کالکا ۔ ص۔ صفت۔ وہ شخص جسے بات نہ پچے۔ اوچھا۔ کم ظرف۔ تنگ ظرف۔ راز نہ چھپا سکنے والا۔ کم گمبھیر کا تعریف۔

صورت تو زارا نہ پیٹ کا ہلکا ہے تُو بات جو کچھ ہو لیں تمی ترے زباں پر آ گئی (شاہ نصیر)

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کہ بانسی رکھیں تو اچھر جائے شکم اندر زیادہ (ذوق)

پیٹ کو دھوکا دینا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بھوک کو دم دینا۔ بن کھائے رہنا۔

پیٹ کو لگنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ اشتہا ہونا۔ خواہشِ طعام ہونا۔ بھوک لگنا۔

پیٹ کی آگ ۔ ص۔ اسمِ مؤنث (۱) اُلعنِ مادری۔ ماں کی ماسا۔ پیٹ میں رہنے کی محبت (۲) اولاد۔ بال بچے (۳) بھوک۔ اشتہا۔

پیٹ کی آگ بجھانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (غیر) بھوکے کو کھلانا۔ اشتہا فرو کرنا۔ روٹی کھلانا۔ لگی کو بجھانا۔

پیٹ کی بات ۔ ص۔ اسمِ مؤنث۔ رازِ نہاں۔ پوشیدہ بھید مخفی بات۔

پیٹ کے بال ۔ ص۔ اسمِ مذکر۔ وہ بال جو بچے کے سر و جسم پر حمل کے اندر ہی نکل آتے ہیں۔ وہ بال جو بچہ ساتھ لیکر پیدا ہوتا ہے۔

پیٹ کے لئے دوڑنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ تلاشِ معاش میں پھرنا۔

پیٹ کی مار دینا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (ع) عداوتاً یا تنبیہ کسی کو بھوکا مارنا۔ بھوک کی سزا دینا۔

پیٹ گذرانا ۔ ف۔ فعلِ لازم (گنوار) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا۔

پیٹ گرانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ اسقاطِ حمل کرنا۔ قصداً حمل نکالنا یا خارج جنین کرنا۔

پیٹ گرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) اسقاطِ حمل ہونا۔ حمل جاتا رہنا۔ گربہ پات ہونا۔ (۲۔ اسمِ مذکر) اسقاط۔ گربہ پات۔ وضعِ حمل جیسے پیٹ گرنے کا مرض۔

پیٹ گڑگڑانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پیٹ میں قراقر ہونا۔ پیٹ بولنا۔

پیٹ لگجانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بھوک کے باعث شکم کا اندر کو دھنس جانا۔

پیٹ لگنا ۔ ف۔ فعلِ لازم پیٹ دھنسنا (گنوار) شکم کا گھسنا۔ بھوک کی علامت کا ظاہر ہونا۔

پیٹ مار مرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ خودکشی کرنا۔ پیٹ میں خنجر مار کر مر جانا۔

پیٹ مارنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بھوک کو مغلوب کرنا۔ خوراک سے کم کھانا۔ کھانے میں کمی کرنا۔ تقلیلِ غذا کرنا (۲) نفس مارنا۔ نفس کشی کرنا (۳۔ فعلِ لازم) خودکشی کرنا۔ پیٹ میں چھری مار لینا۔

نظر آیا جو پیٹ ساقی کا غیظ نے اپنا مارا پیٹ (ناسخ)

پیٹ مراثی ۔ ص۔ اسمِ مذکر (بازاری) وہ شخص جو معاش کی خاطر بھانڈ کی طرح

پیٹ

پیٹ مُسوسنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) پیٹ کاٹنا - اپنی خوراک میں سے بچانا - پیٹ مارنا + تھوڑا کھانا کھا کر گزر کرنا +

پیٹ نُلوانا - ہ - فعلِ متعدی - پیٹ کی مالش کرانا - ناف ٹلے درست کرانا

پیٹ میں آنت نہ مُنہ میں دانت - ہ - (کہاوت) نہایت ضعیف کے حق میں بولتے ہیں) بُوڑھا - پھُونس - پیرِ فرتوت +

پیٹ میں بَل پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ہنسی کے باعث شکم میں شکن پڑنا - ہنستے ہنستے کمر کا دُہرا ہو جانا - نہایت ہنسنا + پیٹ من بٹن پڑنا +

پیٹ میں بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں گھسنا + بھید لینا + اپنے مطلب کے لئے کسی کو دوست بنانا - یارانہ گانٹھنا - خوشامد کر کے دوست بنجانا - دوست بنکر مطلب نکالنا +

پیٹ میں پانی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - خوف سے دست آنے لگنا +

پیٹ میں پاؤں ہونا - ہ - فعلِ لازم - پوشیدہ گُن ہونا - پیٹ میں گُن بھرے ہونے + نہایت مکار ہونا +

(یہ محاورہ سائب سے لیا گیا ہے ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو ظاہر میں غریب اور باطن میں سب گُنوں پورا ہو) (۲) گھُنسا ہونا - گھُنسا ہونا +

پیٹ میں پیٹھو لینا - ہ - فعلِ لازم (اطفال) کھیل میں اپنے پیٹ میں ایک اپنے مُتنفس قرار دے کر دو کے برابر خیال کرنا +

پیٹ میں پیٹھو ہونا - ہ فعلِ لازم (اطفال) ایک اور فرضی آدمی پیٹ میں کھیل کے وقت کئی اطفال کے باعث مان لیا جانا +

پیٹ میں پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پیٹ میں جانا (۲ - عو) حل رہنا - نُطفہ قرار پانا + رحم کا نُطفہ کو قبول کر لینا -

پیٹ میں پیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) + پیٹ میں گھسنا +

پیٹ میں چوہے دَوڑنا - یا - چھُوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کسی کے خوف کے باعث کمال اضطراب اور اضطرار ہونا - نہایت تشویش ہونا - (۲) بھُوک کے مارے قل ہونا - بھُوک سے بے قرار ہونا +

پیٹ میں چوہے قلابازی کھانے لگے - (کہاوت) نہایت بھُوک لگ آئی - بھُوک کے باعث بیتاب ہونے لگے +

پیٹ میں چوہے قحط کی گرد ہونا - ہ - فعلِ لازم - (عو) حقارتاً - نہایت کم خوراک ہونا - بن کھائے [illegible] - پھُول سونگھ کر رہنا +

(چوہے پھُولنے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ صرف ہوا سونگھ کر رہتے ہیں کچھ کھاتے نہیں اس کی کمر میں

پیٹ

(اتنی گنجایش نظر نہیں آتی کہ اس میں خوراک جا سکے پس اس لئے کم خوراک آدمی کے حق میں جو اپنے تئیں نازک سمجھے اور روئے طنز یہ محاورہ بولنے لگے)

پیٹ میں ڈاڑھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ طفلی میں پیرانہ عقل کی باتیں کرنا - (عقلمند لڑکے کی نسبت بولتے ہیں یعنی ابھی کچھ بڑے بوڑھے ہونے کی حالت جو بدیں سبب خیال کیجاتی ہے پیٹ کے اندر پوشیدہ ہے) +

پیٹ میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - طوعاً و کرہاً یعنی بے رغبتی سے کھانا +

پیٹ میں سے پاؤں نکالنا - ہ - فعلِ لازم - نئے نئے گُن سیکھنا بدراہی اور بداطواری میں قدم رکھنے لگنا - بساط سے باہر پاؤں رکھنے لگنا - اپنی حد سے بڑھنا +

پیٹ میں گڑبڑ ہونا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں قراقر ہونا - دست آنے کی علامت ظاہر ہونا +

پیٹ میں گھُسنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) +

پیٹ میں گھوڑے دَوڑنا - ہ - فعلِ لازم - قراقر و بقابق ہونا - گڑبڑ ہونا - پیٹ کی کسر سے بدہضمی کی علامت ظاہر ہونا +

پیٹ میں گیدڑیاں دَوڑنا - ہ - فعلِ لازم - (گنواں) خوف یا بھُوک کے مارے بے قرار ہونا + بھُوک کے سبب انتڑیوں کا بل کھانا +

پیٹ والی - ہ - اسمِ مؤنث (عو) (۱) حاملہ - دو جیا - زن باردار (۲) ہر ایک کھانے پینے کی چیز پر دل چلانے والی +

پیٹ ہڑ ہڑانا - ہ - فعلِ لازم - (عوام) پیٹ میں گڑبڑ یا قراقر ہونا - پیٹ میں گڑبڑاہٹ ہونا +

پیٹا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) دَور - گولائی - محیط (۲) ٹہنی یا کنکوے کی ڈور کا جھول جو کنکوے کی کم زوری کے باعث نمایاں ہوتا ہے (۳ - تابع فعل) تقریباً - اندازاً - تخمیناً + اندھیرے پچاس برس کے پیٹے میں ہے (۴ - پُورب) گزرگاہ دریا - دریا کے بہنے کا راستہ (۵) تفصیلِ حساب جو ایک مد کے اندر لکھی جائے (۶) دریا کا پاٹ (۷) حیوانات کا اوجھ - او جھیڑی (۸) کتاب کا متن (۹) دیکھو نمبر ۱۳ پیٹ (۱۰) فاصلہ - دُوری (۱۱ - لکھنؤ) قابو - بس +

پیٹا توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - اٹھتے ہوئے کنکوے کی ڈور کے جھول کو [illegible]

پیٹا چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - کنکوے کی ڈور کا ڈھیلا جانا +

پیٹا رَتھو - ہ - موئث (ہندو) بسیار خوار - پیٹو +

پیٹ

پینٹ پینٹ کرنا - ہ - تابعِ فعل (۱) مار مار کر جیسے پینٹ پینٹ کر کچا دیا (۲) اپنے آپ کو ضرب لگانا جیسے پیٹ پیٹ کر اپنا خون کر دیا (۳) جھینک جھینک کر دق کر کے - رُلا رُلا کے - بمشکل تمام جیسے اُس کا خاوند پیٹ پیٹ کر روٹی دیتا ہے یا پیٹ پیٹ کر جس میں سے دس روپے وصول کئے ہیں

پیٹرن - انگلش (Patron) اسمِ مذکر - مُربّی - سرپرست ؛ حامی ؛

پینک پیٹا - ہ - اسمِ مذکر (ع) نوحہ - ماتم - کہرام ؛ جھگڑا - فتنہ ؛

پینک پیٹا ڈالنا - ہ - فعلِ لازم (ع) رونا پیٹنا ڈالنا - کہرام مچانا - ماتم ڈالنا ؛ جھگڑا اٹھانا - فتنہ برپا کرنا ؛

پینٹل - ہ - صفت - بڑے پیٹ والا - توندل - پکھال پیٹیلا ؛

پینڈنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) مارنا - ضرب لگانا - جسمانی سزا دینا - چوٹ لگانا - کوٹنا ؛

پچلنا (۱) - (ع) نوحہ و ماتم کرنا - رونا - بُرا چاہنا - کسی کا مرنا چاہنا ؛

آنکھیں چُوٹیں جو بہر نظارہ دیکھے ؛ ہم کو پیٹے اگر ادھر دیکھے (شوق)

(۳) چپٹا کرنا - چوڑا کرنا (۴) سخت محنت کرنا - محنتِ شاقہ اٹھانا جیسے رات دن کا عذر پیٹنا یعنی لکھنے کی سخت محنت اٹھانا (۵) حاصل کرنا - کمانا جیسے مہینے میں چار پانچ روپے پیٹ لیتا ہے - (۶) جھینکنا (۷) سرزنش کرنا جیسے روز پیٹتے ہیں مگر وہی کام نہیں سیکھتا (۸) اندیشہ کرنا - فکر کرنا - جیسے اسی دن کو پیٹتے تھے ؛

پینڈنا - ہ - اسمِ مذکر (۱) ماتم - نوحہ جیسے ایک کی سیر دو کا تماشا تین کا پیٹنا چار کا سا پیٹا (مثل) (۲) مصیبت - آفت جیسے یہ اور پیٹنا پڑ گیا ؛

پیٹنا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - رونا پڑنا - مصیبت لاحق ہونا - آفت کا سامنا ہونا - ماتم پڑنا - ماتم ہونا - جیسے دُکھ کا رونا تو تھا ہی چوری کا اوپر پیٹنا پڑ گیا ؛

ہے تقاضائے شہادت دم تولے ؛ پیٹنا کیوں پڑ گیا جلاد کا (بیخود)

ابتدائے عشق وہ لایا ہے رنگ ؛ پڑ گیا ہے پیٹنا انجام کا (رونق)

پینڈنٹ - انگلش Pattent - صفت - کسی فن کے موجد کی جسٹری شدہ چیز - سند یافتہ - مستند ؛ اجازت یافتہ ؛

پیٹو - ہ - اکّال - بسیار خوار - بسکم بندہ - بہت کھانے والا - کھانے کا لالچی - جیسے پیٹو مرے پیٹ کو نامی مرے نام کو ؛

پیٹھ - ہ - اسمِ موّنث (۱) پُشت - ظہر (۲) مدد - حمایت - کمک - پُشت گرمی ؛ پناہ ؛ سہارا - سوئوں ؛ اوٹ (۳) عقب - پیچھے - پہاڑی (۴) بیرون ہر چیز ہر ایک چیز کے اُوپر کا حصّہ ؛

پیٹھ

پیٹھ پر کا - ہ - اسمِ مذکر - (ع) (۱) اُوپر کا - بعد کا ؛ وہ جو کسی بچّے کے بعد پیدا ہوا ہو (۲) چھوٹا بھائی ؛

پیٹھ پر کھانا - ہ - فعلِ متعدی - نامردی سے بھاگتے ہوئے پیٹھ سامنے نہ ٹھیر سکنا - قابلِ شرم شکست کھانا - جوتڑوں پر کھانا ؛

پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا - ہ - فعلِ متعدی - شاباش دینا - پیار کرنا ؛ ہمت بڑھانا ؛

پیٹھ پر ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مدد پر ہونا - کمک پر ہونا - حمایتی بننا - معاون ہونا (۲) ایک بچّے کے بعد دوسرے بچّے کا پیدا ہونا ؛

پیٹھ پھیرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیٹھ موڑنا - جانا - سدھارنا - رُخصت ہونا - (۲) انتقال کرنا - مرنا - رحلت کرنا - دُنیا سے گزر جانا (۳) لڑائی سے بھاگنا - رُوگرداں ہونا - ہزیمت اُٹھانا (۴) مُکر کر بیٹھنا - نمک حرام ہو کر بیٹھنا - پہلو بدلنا - اعراض کرنا - بیزاری یا نفرت کے باعث ایک طرف سے دوسری طرف منہ کر لینا

پیٹھ پیچھے - ہ - تابعِ فعل - (۱) غیبت میں - بعد میں - غیر حاضری عام موجودگی میں

پیٹھ پیچھے میرے بد کہنے سے ناسخ بیدلا ؛ پیٹھ پر بارِ گنہ کا جمع پشتارا ہوا (ناسخ)

(۲) مرنے کے بعد - بعد از انتقال ؛

پیٹھ پیچھے کہنا - ہ - فعلِ لازم - غیبت کرنا - بعد میں بُرا کہنا - بدیاں کرنا ؛

پیٹھ توڑنا - ہ - فعلِ لازم - مایوس کرنا - نا اُمید کرنا - ہمت توڑنا - یاس کرنا ؛

(۲) چڑھی لینا - پُشت پر سوار ہونا ؛

پیٹھ ٹھونکنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) شاباش دینا - ہمت بندھانا - تقویت دینا (۲) پیار کرنا - چمکارنا - دلاسا دینا - پچکارنا ؛

پیٹھ چارپائی سے لگ جانا - ہ - فعلِ لازم - صاحبِ فراش ہونا - چارپائی پر پڑے پڑے پیٹھ پک جانا ؛ بیماری کے باعث ناتوان ہو کر چارپائی سے نہ اُٹھ سکنا - طاقتِ نشست و برخاست نہ رہنا ؛

پیٹھ دِکھا کر جانا - ہ - فعلِ لازم - (ع) پیٹھ موڑ کر جانا - رُخصت ہو کر منہ موڑنا - رُخصت ہو کر چلنا - جاتے وقت منہ موڑنا - سفر کو روانہ ہونا ؛

چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا ؛ اسیرو دکھلا یو منہ پھر آ (میر حسن)

پیٹھ دِکھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) رُوگرداں ہونا - منہ موڑنا - لڑائی سے بھاگ جانا (۲) ترک کر دینا - چھوڑ دینا (۳) پردیس کو جانا - سفر کو جانا ؛

پیٹھ دینا - ہ - فعلِ لازم - (۱) رُوگرداں ہونا - منہ موڑنا (۲) بیوفائی کرنا - بیمروّتی کرنا - دغا دینا - فریب دینا (۳) لڑائی سے بھاگ جانا (۴) مر جانا - گزر جانا - انتقال کر جانا - فوت ہو جانا ؛

پیٹ

پیٹھ کا ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (پیٹھ پر کا) ؛

پیٹھ کا کچا ۔ہ۔ صفت۔ پیٹھ کا نازک۔ وہ جانور جسکی پیٹھ سواری لینے سے جلد زخمی ہو جائے۔ سواری کا بودا ؛

پیٹھ لگانا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) چوپایہ کی پیٹھ پر زخم ڈالنا یعنی بے تمیزی سے کسنا یا سواری لینا یا لادنا جسمیں اُس کی پیٹھ زخمی ہو جائے (۲) کشتی میں چت کرنا۔ پٹکنا۔ مغلوب کرنا ؛ گرانا ؛

پیٹھ لگنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیٹھ میں زخم ہو جانا۔ پڑے پڑے پیٹھ کا پک جانا (۲) کشتی میں چت ہو جانا۔ پچھڑنا۔ مغلوب ہونا۔ زیر ہونا (۳) چپک جانا۔ چسپاں ہونا۔ چسپش ہونا۔ ملتزق ہونا ؎

لگ گئی بارش نرت میں بستر سے پیٹھ ؛ اُٹھ چلوں یا لوٹ ہی تو ساتھ ہی بستر چلے (ناسخ)

پیٹھ موڑنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پیٹھ پھیرنا)

پیٹھ نہ لگنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (عہ) مضطرب رہنا۔ آرام نہ پانا۔ تڑپنا۔ بیقرار رہنا۔ بے چین رہنا ؎

مر کر بھی پیٹھ لگتی نہیں ہے زمین کو ؛ عاشق ہا بیچین تو نے خدا یا اُٹھا لیا

پیٹھ ۔ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) وغل۔ یاریابی۔ رسائی۔ گزر جیسے اُس کو خوب گھس پیٹھ آتی ہے۔ (۲) وہ بازار جو آٹھویں دسویں روز مقررہ مقاموں میں لگا کرتا ہے۔ ہاٹ۔ روزبازار (۳) مٹھائی۔ نقل۔ گم شدہ بندوق کی نقل ؛

پیٹھا ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک پھل کا نام۔ جو گول کدو سے مشابہ ہوتا اور اس کی مٹھائی اور مربا مشہور ہے ؛

پیٹھانا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ (پورب) بھیجنا۔ رخصت کرنا ؛

پیٹھنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گھسنا۔ داخل ہونا۔ جانا۔ بیٹھنا ؎

جن ڈھونڈا تن پائیاں گہرے پانی پیٹھ ؛ میں بوری ڈوبن ڈری ہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) پیوست ہونا۔ جمنا۔ گڑنا ؛

پیٹھی ۔ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (پیٹھی)

پیٹی ۔ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پٹکا۔ کمربند۔ وہ چمڑے کا چوڑا تمغہ دار تسمہ جو سپاہی کمر سے باندھتے ہیں (۲) وہ صندوقچہ جسمیں کارخانہ دار نقدی یا جوکھوں رکھتے ہیں۔ پاس لیکر بیٹھنے کا صندوقچہ (۳) جزدبی۔ جامہ دانی (۴) وہ ڈورا جو بلبل یا بٹیر کی کمر میں ہاتھ پر بٹھا کر لئے پھرے کو باندھتے ہیں (۵) توپ و بندوق کے سامان رکھنے کا بکس یعنی گولہ باندود رکھنے کا صندوق (۶) ہ۔ع) نیفہ کا استر۔ (مگر لکھنؤ میں نیفہ کی جگہ کو بھی کہتے ہیں اور وہ ایک کپڑا ہوتا ہے

پیٹ

جو کمر میں چوٹی موٹی کرنے کے واسطے پہلے لپیٹ کر اُوپر سے ٹوپاٹ لپیٹ لیتی ہیں)

(۷) وہ کپڑا جو بچہ ہونے کے بعد زچہ کی کمر سے باندھا جاتا ہے ؛

پیٹی اکثر نامہ ۔فعلِ لازم۔ سپاہی یا کونسٹبل کا معطل ہونا

پیٹی باندھنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سپاہی کا کمر باندھکر مستعد ہونا۔ کمر کسنا۔ کمربندی کرنا (۲) دست آموز جانور کی کمر میں ڈورا باندھنا ؛

پینٹیا ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ پیٹ کے موافق خوراک۔ ایک آدمی کی خوراک (کی) روزینہ۔ وظیفہ۔ وہ شیرینی جو قرقہ پر نشن ؛

پیج ۔انگلش (Page) اسمِ مذکر۔ صفحہ۔ پنا۔ ورق کا ایک رُخ ؛

پیجامہ ۔ا۔ اسمِ مذکر۔ مخفف پائجامہ ؛ (دیکھو پائجامہ)

پیجامے سے باہر ہونا ۔یا۔ نکلا پڑنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ حقارتاً آپ سے باہر ہوئے جانے کو کہتے ہیں ؛

پیجانا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) نوش کر لینا ؛ غٹک لینا ؛ اُتار جانا (۲) طرح دے جانا۔ ٹال جانا۔ چپ ہو رہنا۔ غم کھانا۔ برداشت کرنا۔ درگزر کرنا۔ ضبطِ سخن یا ضبطِ اشک کرنا ؎

سخن اوروں کا تشنہ ہو کے سننا اور کہنا ؛ مگر جب آبرو کی بات کو سنتا تو پی جانا (آبرو)

پیچ در پیچ یا پیچ پیچ ۔ہ۔ اسمِ مؤنث۔ مانڈ۔ مانڈی۔ مانڈو۔ کانچی۔ اُلجھے ہوئے جاولوں کا پانی جسے غریب غربا پیتے دھوبی کلف بناتے کاغذ مانڑ کر ہم میں لیتے ہیں

پیچ پی ہزار نعمت کھائی ۔ا۔ (کہاوت) جو کچھ کھانے کو ملگیا اُسی کو نعمت اور غنیمت سمجھا ؛

پیچ ۔ف۔ اسمِ مذکر۔ از پیچیدن۔ (۱) البیٹ۔ بل۔ تاب ؎

بچھ نہ جائے ابنبل کرنا بھی شاخ غزال ؛ پیچ دکھلا دے جو گیسوئے عنبر فام کا (گویا)

(۲) حلقہ۔ چوڑی۔ کڑی (۳) پھیر۔ چکر (۴) خم۔ ٹیڑھ (۵) مروڑا۔ مروڑ ؛ دروشکم (۶) رشک و حسد۔ (اس معنی میں اپنے مترادف لفظ تاب کے ساتھ آتا ہے) (۷) ابہام۔ عقدہ ؛ عقدۂ مالاینحل ؛ گلجھٹی۔ اُلجھن جیسے اس بات میں پیچ نہیں کھلتا

عشق نظر ہے گورک و صندل اسکے کھوے پیچ کوئی کیا ایک کھلا دوسرا نکلے پیچ کے اوپر پیچ (ظفر)

(۸) حلقہ دار کیل۔ وہ کیل جس میں چوڑیاں کٹی ہوئی ہوں (۹) کشمکش۔ دقت۔ دشواری جیسے خدا ہی اس پیچ کو نکالے (۱۰) دم۔ جل۔ فریب۔ دھوکا۔ چال۔ چالبازی ؎

اُس کے پھندے سے کوئی نکلے خدایا کیونکر ؛ آہ ہر بات میں ہو جس کے ایجاد کے پیچ (شاہ نصیر)

پیچ ہو کرتا ہے یاری باتیں اُسکی پیچ کی سی ؛ کھیلیں کس کے پیچ سے کیا ہم پیچ کے اوپر پڑا (ظفر)

پیچ

(۱۱) کشتی کا داؤ۔ بند کشتی سے

مجھکو اے چرخِ کہن دیکھ دکھاؤ نہ لڑائی ۔ کہ جواں پر نہیں چلتے ہیں بڑی پیر کے پیچ (شاہ نصیر)

(۱۲) دیانے کی کل یا مشین جیسے روئی کا پیچ (۱۳) پگڑی کی لپیٹ۔ دور۔ الپیٹ۔

ظہار اک سر پہ پہنچ ہما ۔ حامی کا پکا کر سے بندھا
عجب پیچ پر پیچ بیٹھے تھے بل ۔ کہ ہر پیچ پر پیچ کھاتا تھا دل (قطعۂ میر حسن)

(۱۴) جب پتنگ بازی میں ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ پر ڈالتی ہے تو اس کے گھسنے کو بھی پیچ کہتے ہیں (۱۵) حلقۂ مار۔ گنڈلی۔ گینڈلی سے

تیرے آگے نہ چلے جانِ سیہ مار کے پیچ ۔ زلف بیچاں نے اُسے مار رکھا مار کے پیچ (ناسخ)

(۱۶) پھندا۔ گرہ۔ اُلجھاؤ (۱۷) بتی۔ پتلی پگڑی ؛

پیچ اُٹھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) رنج و سختی اُٹھانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ غم و غصہ کھانا ؛ اُٹھائے جفا پیچاں کی جو سے ۔ گلستانِ جہاں میں پیچ پر پیچ (آتش)

(۲) کنکوّے کی ڈور کو دوسرے کنکوّے کی ڈور سے الگ کر لینا ؛

پیچ اُٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) مروڑ اُٹھنا۔ پیٹ میں پیچش کا سا درد ہونا۔ (۲) کنکوّے بڑھنا یا اُڑنا ؛

پیچ اُکھڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) کل کے پُرزے کا ڈھیلا ہو جانا (۲) فریقین کے ہاتھوں سے کنکوّے کی ڈور ٹوٹ جانا ؛

پیچ باندھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کشتی کے داؤ کا توڑ کرنا ؛ گرفت کرنا۔ پکڑ لانا (۲) پگڑی باندھنا۔ دستار باندھنا۔

پیچ پر پیچ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑے میں جھگڑا پڑنا۔ بکھیڑے میں بکھیڑا ہونا۔ وقت میں وقت پیش آنا۔ عقدہ میں عقدہ پڑنا سے

زلف میں بل اور کاکل پر خم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا ؛ وہ ہوئے برہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

دل تو تم نے غم میں پھنسایا ہی جان پر اور غم مبتلا ہے ۔ عشق کے ہاتھوں ناک میں دم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (؟)

یا شبِ غم جب کہ بندھا پیچ کو سر پر ؛ ہو گیا بہتا ہوا ہر عالم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (؟)

(۲) مشکل پر مشکل پیش آنا سے

دلکو ہے پیچ و تاب الم سے دو جگر پیچیدہ دم ہو ؛ دیکھ تو کیسا عشق میں ہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۳) گھسے پر گھسا لگنا۔ زور پر زور پڑنا۔ ضرب پر ضرب لگنا۔ پٹ پر چوٹ لگنا

دونوں طرف کو تارِ نظر کے کھنچے ہیں بال ۔ دونوں طرف سے ہے خوب پلکوں میں ہے باہم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۴) داؤں پر داؤں پڑنا۔ داؤں پر داؤں ڈالنا سے

جب کہ فتح پیچ اُس نے سر پر گنڈوے کے باندھا جبراً کہ وہ نے جانا آں مسلّم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفر)

پیچ

پیچ پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُلجھنا ؛ بکھیڑا پڑنا۔ (۲) سخت مشکل یا دقت پیش آنا ؛ ہرج و مرج واقع ہونا سے

جواب خط خبرداری سے لانا ؛ نہ پڑنے پائے کچھ اے نامہ پر پیچ (آتش)

(۳) ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ کی ڈور پر پڑنا (۴) مزاحمت پیش آنا

پیچ سختی۔ ا۔ اسمِ صوت۔ ایک آہنی اوزار کا نام جس سے کسی چیز میں پیچ کاٹ کر بناتے ہیں

پیچ چلنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) فریب سے غالب آنا۔ دغا سے کامیاب ہونا۔ (۲) چال چلنا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا ؛

پیچ چھدنا یا چھوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ لوہے کی کاٹی ہوئی دو رخ کا علیحدہ علیحدہ ہو جانا ؛

پیچ دار۔ ف۔ صفت (۱) بل دار۔ بل کھایا ہوا۔ مڑواں۔ تابیدہ۔ (۲) پیچیدہ۔ پہلودار (۳) خفیہ یا دقیق بات ؛

پیچ در پیچ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بل پر بل پڑا ہوا۔ نہایت پیچیدہ (۲) عقدۂ لاینحل۔ نہایت مشکل ؛ دشوار گزار ؛

پیچ در پیچ کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بل پر بل کھانا۔ پیچ پر پیچ کھانا ؛

(صرف محمد زاسیم میں اس طرح دیکھا گیا ہے ورنہ آمد و میں ایسے موقع پر در کی بجائے لفظ پُشت ہے۔ دیکھو زاسیم۔ لاؤں زلف نے کھائے پیچ در پیچ ہو مرہ کلفی بہ تھا بیاں سر پیچ)

پیچ دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بل دینا۔ مروڑنا۔ لپیٹنا۔ گھمانا (۲) دغا دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا سے

اُلفت گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا ؛ دام میں آ گئے ہم آپ کے دانا ہو کر (صبا)

پیچ ڈالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) داؤ ڈالنا (۲) چال چلنا۔ جال پھیلانا۔ دامِ فریب بچھانا (۳) مشکل ڈالنا۔ وقت پیش لانا (۴) دوسرے کے کنکوّے کی ڈور پر ڈور ڈالنا ؛

پیچ کاٹنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کنکوّے سے کنکوّا کاٹنا۔ کنکوّے کی ڈور کے گھسے سے ڈور اڑا لانا (۲) پیچ سختی کے ذریعہ کسی کیل یا کابلے میں چوڑیاں کاٹنا ؛

پیچ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گشتی کا داؤ کرنا (۲) فریب کرنا۔ دھوکا دینا سے

نہیں دھیان ہم کو نہ دے دم ۔ کرے جو پیچ اے یار اُس سے کر پیچ (آتش)

پیچ کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بل کھانا۔ اینٹھنا سے

زلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں ؛ پنڈلیاں دونوں تھرتھرانے لگیں (شوق)

(۲) دل ہی دل میں غصہ کرنا ؛

پیچ کھلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بل دور ہونا۔ سلجھنا۔ پگڑی کا پھیر کھلنا (۲) عقدہ وا ہونا (۳) بھید کھلنا۔ راز فاش ہونا ؛

پیچ کھیلنا - ا - فعلِ متعدی - جُل کھیلنا - چال چلنا - دھوکا دینا - داؤں لگانا +

پیچ لڑانا - ا - فعلِ متعدی (۱) کنکوا لڑانا - پتنگ کی ڈور سے ڈور لڑانا - (۲) لاؤ لنگر لڑانا +

پیچ مارنا - ا - فعلِ لازم (۱) بل کھانا - اینٹھنا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - جُل کھیلنا ؎

زلف نے کھلکر پیچ یہ مارے پیچ میں لائے (۱) کی ہمارے
چوٹی کھلی تو اور بھی اُسدم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (نظر)

(۳) کام اٹکانا - حرج کرنا + مزاحمت کرنا +

پیچ میں آنا - ا - فعلِ لازم (۱) مُصیبت میں پھنسنا - گرفت میں آنا - دِقت میں پڑنا + پھیر میں آنا - کسی طرح کا زیان و نقصان ہونا (۲) دم میں آنا - جُل میں آنا (۳) پھندے میں آنا - جال میں پھنسنا - دامِ فریب میں مُبتلا ہونا ؎

نہ کسی کی زلف سے کام تھا نہ کسی کی گیسو سے دام تھا ہیں تو فراغ دام تھا نہ گرفت پیچ میں آ گئے (میر حسن)

پیچ میں لانا - ا - فعلِ متعدی - داؤں میں لانا - فریب میں لانا - دم میں لانا پھنسانا

پیچ و تاب - ف - اِسمِ مذکر - (۱) بل - مروڑ - خم و پیچ +

دیکھا نہ ہے یہ رشک و حسد وہ بلا کہ آج سُنبُل کو تیری زلف کا ساپیچ و تاب تھا (مومن)

(۲) غم و غُصّہ - گھٹاؤ + قہر و غضب ؎

خط پڑھ کے اور بھی وہ بھڑکتا ہے پیچ و تاب میں ؛ کیا جانے لکھا کیا ہے اُسے اضطراب میں (ذوق)

(۳) خم و چم - معشوقانہ خرام ؎

تھا عجب پیچ و تاب اُس گُل کا ؛ پھٹا پڑتا تھا جوبن اُس گُل کا (شوق)

(۴) اِضطراب - بیقراری - بیچینی ؎

مَیں مُضطرب ہُوں وصل میں خوفِ رقیب سے ؛ ڈالا ہے تم کو دم نے کس پیچ و تاب میں (غالب)

(۵) فکر و اندیشہ - تشویش و تردُّد و کشمکش و پیچ +

آتا ہی مجھ کو اپنی حقیقت سے بُعد ہے ؛ جتنا کہ وہم غیر سے ہُوں پیچ و تاب میں (غالب)

پیچ و تاب کھانا - ا - فعلِ لازم - (۱) لپیٹنا - بل کھانا (۲) دل ہی دل میں غم و غُصّہ سے گھُٹنا - حسد یا رشک سے جلنا + بھلانا - افروختہ ہونا -

(۳) مُضطرب رہنا - بیقرار ہونا - انگاروں پر لوٹنا (۴) فکر و اندیشہ میں رہنا +

پیچاں - ف - صفت - پیچیدہ - تابیدہ - بل کھایا ہُوا - بلدار جیسے زلفِ پیچاں

پیچش - ف - اِسمِ مؤنث - مروڑ - مروڑا - درد ہو کر دست یا پیخانہ یا آنوں آنا +

پیچک - ف - اِسمِ مؤنث (۱) لپیٹے ہوئے سُوت کی گُتھی گول ہو خواہ لمبی -

رِیل - پکّے سوت کی گڈی یا گولی (۲) بھیڑ یا رسّا کا قبضہ +

پیچوہ - ہ - اِسمِ مذکر (پُورب) ایک قسم کا آڑو - چیلو - زرد آلو (۲) گنّا سا پکا سُرخ ٹینٹ - کریل کا پکّا پھل +

پیچوان - ف - اِسمِ مذکر - نَے کا ایک قسم کا نَے جس کا پیالہ نیچہ چست کے تار اور بھوج پتّر وغیرہ لپیٹ کر بناتے ہیں تاکہ دُور سے یا لیٹ کر بسہولت چاہیں آسانی پی سکیں اِسکا ایجاد نُورالدین جہانگیر بادشاہ کی بیوی نے سانپ کو کینڈلی مارے ہوئے بیٹھا دیکھکر کیا تھا فارسی میں صرف پیچ کہتے ہیں

پیچھا - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) سامنے کا نقیض - پُشت - عقب - پس - پچھلا حصّہ (۲) تعاقُب - پیروی +

پیچھا بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) عقب کا خوف ہونا + دُشمن کا پسِ پُشت آجانا (۲) بعد میں وقت پیش آنا جیسے بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۳) دُشمن کی کمک آجانا - مخالف کا قوی پُشت ہونا +

پیچھا پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (ھو) (۱) سر ہونا - پیچھا لینا - آزار کے درپے ہونا - ستانا (۲) ہر وقت ساتھ رہنا - ہمسایہ پچھلا بننا - دُنبالہ ہونا -

پیچھا چھُڑانا - ہ - فعلِ متعدی - آزادی حاصل کرنا - مخلصی پانا - چھُٹکارا پانا - پنڈ چھُڑانا - جان بچانا - عقب گزاری کرانا +

پیچھا چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم - پنڈ چھوڑنا - رہائی دینا - مخلصی دینا (۲) باز آنا - کنارہ کرنا + ہاتھ اُٹھانا +

پیچھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) تعاقب کرنا - رگیدنا (۲) سر ہونا - درپے ہونا (۳-ھو) ستانا - دِق کرنا ؎

میرا بھیا بس اب کیجے آپ ؛ میرے گھر مُجرا جانے دیجے آپ (شوق)

(۴) بندُوق یا توپ کا چھُوٹتے وقت پیچھے سرکنا - دھکا کھانا +

پیچھا لینا - ہ - فعلِ متعدی - (ھو) (۱) تعاقب کرنا (۲) سر ہونا + ستانا + ساتھ لگے رہنا (۳) مزاولت کرنا - بار بار آنا جیسے بخار نے بڑا پیچھا لیا +

پیچھا نہ چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - ساتھ نہ چھوڑنا - پنڈ نہ چھوڑنا - سر ہونا - جان کو آنا - ہمزاد کی طرح ساتھ رہنا - تعاقب سے باز نہ آنا + درپے آزار رہنا - درپے ہونا ؎

پیچھے - ہ - تابعِ فعل - (۱) بعد میں - عقب میں - غیبت میں - عدم موجودگی میں (۲) بعد - عقب - پس غیبت (۳) بعدہ - بعد ازاں - پس ازاں - (۴) خاطر - واسطے - برائے - لئے - باعث - سبب - کارن جیسے اُن کے

پیچھے

پیچھے سب سج دیا۔ (۵) اخیر۔

پیچھے آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) تعاقب کرنا۔ عقب میں آنا (۲) دیر میں آنا یعنی جلد نہ آنا۔

پیچھے پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سر ہونا۔ لپٹنا۔ درپے ہونا۔ گرد ہونا ؎

بلاسی وہ دیکھ اُسکے پیچھے پڑی کمائن تو ٹوڈی دُمدمی (میر حسن)

زلفیں رخسار پہ نہ آئیں کیوں اُنکے پیچھے پڑیں بلائیں کیوں (داغ)

(۲) دق کرنا۔ ستانا۔ درپے آزار ہونا ؎

وہ نہ بُوجھے جو یہاں کہنے کو بولے یہ چولی کس لئے پیچھے پڑی ہے (طالب)

بظاہر تجھ سے اور باطن میں میرے یہ چولی کس لئے پیچھے پڑی ہے (کرامتی)

(۳) دُشمنی کرنا۔ عداوت کرنا (۴) درپے تضحیک ہونا۔ رسوائی چاہنا (۵) بار بار مانگنا۔

پیچھے پھرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مُڑنا۔ لَوٹنا۔ واپس ہونا۔

پیچھے پیچھے ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) آگے آگے کا نقیض۔ پے درپے۔ عقب سے (۲) عنقریب۔ تھوڑی دیر بعد۔ جیسے تم چلو پیچھے پیچھے میں بھی آتا ہوں (۳) ساتھ لگا ہُوا۔ ساتھ ساتھ۔ ساتھ میں۔

پیچھے چھوڑنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) کسی کے آگے بڑھنا۔ سبقت لیجانا۔ (۲) اندوختہ یا املاک چھوڑ کر مرنا۔

پیچھے ڈالنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) تعاقب کرنا۔ جیسے گھوڑے پیچھے ڈالنا۔ (۲) پیچھے چھوڑنا۔ آگے بڑھ جانا (۳) پس انداز کرنا۔ تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا۔

پیچھے رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اخیر رہنا۔ (۲) بعد میں باقی رہنا۔

پیچھے سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ عقب سے۔ بعد ازاں۔ تھوڑی دیر بعد۔ تھوڑے وقفہ کے بعد۔

پیچھے لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (پیچھے پڑنا) (۲) ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو جانا۔

پیچیدگی ۔ ف۔ اِسمِ مُؤنث۔ لپیٹ۔ مروڑ۔ الجھٹ۔ اُلجھن (۲) مشکل بات جو دقت سے سمجھ میں آئے۔ لپیٹواں۔

پیچال ۔ ف۔ اِسمِ مُؤنث۔ پیٹ۔ فضلۂ پرند۔

پیخانہ ۔ ف۔ اِسمِ مُذکر۔ (۱) بیت الخلا۔ جائے مرفہ۔ صحت خانہ (۲) پراز۔ فضلہ انسان

پیخانہ پھرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بگنا۔ براز کرنا۔

پَیدا ۔ ف۔ صفت (۱) ہویدا۔ ظاہر۔ موجود۔ عیاں (۲۔۱) زائیدہ۔ متولد جنا ہُوا (۳۔۱۔ اِسمِ مُؤنث) کمائی۔ یافت۔ آمدنی۔ حاصل۔ حصول

پیدا

(۴) اِسمِ مُذکر۔ ایجاد۔ اختراع۔

پیدا کرنا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدی (۱) ظاہر کرنا۔ موجود کرنا۔ ہست کرنا (۲) جنانا۔ تولّد کرنا (۳) کمانا۔ معاش حاصل کرنا (۴) حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا جیسے کمال پیدا کرنا (۵) نکالنا۔ ایجاد و اختراع کرنا۔

پَیدا ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ظاہر ہونا۔ (۲) تولّد ہونا۔ دُنیا میں آنا۔ شکم سے نکلنا۔ جنم لینا (۳) حاصل ہونا۔

پیداوار ۔ ف۔ اِسمِ مُؤنث (۱) محاصل۔ زراعت یا تجارت وغیرہ کی آمدنی۔ نفع (۲) وہ چیز جو کھیت میں اُگے۔ زراعت۔ فصل۔

پیداوارِ خود رو ۔ ف۔ اِسمِ مُؤنث (قانون) وہ پیداوار جو بغیر بوئے جوتے پیدا ہو۔

پیداواری ۔ ف۔ اِسمِ مُذکر۔ دیکھو (پیداوار)۔

پیدائش ۔ ف۔ اِسمِ مُؤنث۔ خلقت۔ جنم۔ آفرینش۔

پیدائشی ۔ ف۔ صفت۔ جنمی۔ جنم کا۔ فطرتی۔ خلقی۔ جبلّی۔ اصلی۔

پے در پے ۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) ایک کے بعد ایک یکے بعد دیگرے (۲) متواتر۔ اُوپر تلے۔ برابر۔ لگاتار۔ مکرر سہ کرر۔

پیدل ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) پاپیادہ۔ پیروں۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا وہ ادنےٰ درجہ کا مُہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا اور آڑا مارتا ہے بیذق (۳) اِسمِ مُذکر۔ پیروں چلنے والا آدمی۔ وہ شخص جو سوار نہ ہو (۴) ہم مکتب پیادوں کی سپاہ یا ملیشیا

پیڈ ۔ اِنگلش (Bead) صفت مصوّل کردہ شدہ۔ وہ محصول جو ادا کر دیا گیا ہو

پیر ۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث (ہندو) (۱) دُکھ۔ تعب۔ درد (۲) درد زہ۔ پیچش۔ پیدا ہونے کا درد۔ یہ لفظ سنسکرت میں (پیڈا pIdA) تھا۔ چنانچہ گجراتی میں بھی پیڑ پیڑا بولتے ہیں۔

پیر ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ سوموار۔ دوشنبہ۔ چندر۔ باسرے۔ چاند کا دن۔

پیر ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر (۱) چرن۔ قدم۔ پاؤں۔ پاند (۲) کھوج۔ سُرغ۔ نقشِ پا۔ پیڑ (۳) وہ جگہ جہاں نیا اناج ہوا میں سے اُڑا کر الگ کرتے ہیں۔ اناج صاف کرنے کی جگہ (۴) کھلیان۔ مٹیالہ غلّہ۔ اناج کا ڈھیر۔ صاف کئے ہوئے غلّہ کا انبار (۵) حیض جاری رہنے کی بیماری۔

پیر بھیر نے جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (پاؤں پھیرنے جانا)۔

پیر چھوٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حیض کا معمول سے زیادہ جاری ہونا۔

پیر نکالنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (پاؤں نکالنا)

دریا خاں نے پیر نکالا خُم بہنے لا رہی کنارا

(۲) کسی ذمّہ داری سے علیحدگی اختیار کرنا۔ ضمانت چھوڑنا۔ آرجو کل متروک ہے)۔

پیر ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بُوڑھا۔ سالخوردہ۔ سِن۔ عمر رسیدہ۔ مُعمّر (۲۔۱)

پیر

شریر۔ حرامزادہ۔ سب گنوں پورا۔ اُستاد۔ گرو گھنٹال بڑا اُٹ۔ آٹھوں گانٹھ کمیت (۳۔ ف۔ اِسمِ مذکر) ہادی۔ رہنما۔ مُرشد۔ گرو خدا کا راستہ دکھلانے والا (۴) پانی فرقہ۔ پیشوائے فرقہ۔ کسی پنتھ کا موجد (ہ۔ اِسمِ مذکر) پُرکھا۔ بُزرگ۔ دادا شکستہ

پیر بیجھڑی ا۔ اِسمِ مذکر۔ بیجھڑوں کا مانا ہوا پیر جسکی کرُھائی میں اثر بتاتے ہیں کہ آدمی کھاتے ہی بیجھڑا بننے پر راضی ہو جاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصّواب۔ میر بیجھڑی زیادہ بولتے ہیں (مُفصّل دیکھو بیجھڑی)

پیر بیجھڑی کی کرُھائی ا۔ اِسمِ مؤنث۔ وہ پیر بیجھڑی کی فاتحہ کا علوایا پکوان جو بیجھڑا بناتے وقت خاص بیجھڑوں کو تقسیم ہوتا ہے

پیر زادہ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) مُرشد کا بیٹا۔ گرو کی اولاد (۲) وہ شخص جسکے ہاں پیری مُریدی ہوتی ہے

پیر کرنا ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ مُرشد بنانا۔ ہادی تسلیم کرنا جیسے پانی پیے چھان کے پیر کیجے جان کے

پیر مُغاں ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) آگ کا پُجاری۔ آتش پرستوں کا پادری۔ آتشخانہ کا مجاور (۲) آتش پرستوں کا پیشوا (۳۔ ا۔ گرو گھنٹال پُرکھا

مُخدوم۔ مخادیم بمعنی مخدوموں کا مخدوم (طنزاً بولتے ہیں) (۴) میفروش۔ کلال۔ شراب بیچنے والا ہ۔ باصطلاحِ صُوفیاں مُرشدِ کامل ہادیٔ برحق پیر و مُرشد

پیر نابالغ ف۔ ع۔ صفت۔ بُوڑھا بیوقوف۔ بُوبک۔ وہ بُوڑھا جو نا سمجھ بچّوں کی سی باتیں کرے

پیرا ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (ہ) مُقدّم۔ مُقدّوم۔ اثر۔ کسی چیز کے آنے کا شگون جیسے دلہن۔ گھوڑے اور غلام وغیرہ کے آنے کا پیرا ہ

تم جو آئے جسم میں جاں آگئی جان من پیرا تمہارا خوب ہے (بحر)

(بول چال میں پیرا زیادہ مُستعمل ہے مگر صحیح پیرا ہے)

پیراک ہ۔ صفت (فصیح تیراک) شناور۔ پانی پر تیرنے والا

پیراکی ہ۔ اِسمِ مؤنث (فصیح تیراکی) شناوری

پیراگراف انگلش (Paragraph) اِسمِ مذکر۔ کسی مضمون کے مطلب کو نئی سطر سے شروع کرنا۔ سطر توڑ دینا (عوام) پیرگراف

پیراؤ ہ۔ صفت (فصیح تیراؤ) تیرنے کے قابل پانی۔ ڈباؤ پانی

پیراہن ف۔ اِسمِ مذکر۔ لغوی معنی کُرتہ اصطلاحی۔ لباس۔ پوشاک جامہ۔ چولا۔ بدن کا کپڑا (رشید)

پیر

پیرائہ ہ۔ صفت۔ تیرا ہوا۔ نہایت تجربہ کار۔ ماہر

پیرا ہوا نسیم ہے باتوں میں عشق کی ✦ اُستاد بن کے اب اُسے گھاتیں بتائے کون (امیر مینائی)

پیرائی ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) تیرائی۔ تیرنے کا ڈھنگ (۲) تیرنا سکھانے کی اُجرت (۳۔ پُورب) تیرنا سکھانے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں تیرنا اچھی طرح آجائے۔ تیرنے کی جگہ جیسے تالاب باؤلی۔ نہر وغیرہ

پیرائی ا۔ اِسمِ مذکر۔ وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانے کا ہے ✦ ڈفالچی، میراں وغیرہ کے سوہلے گانے والے جوڈھولک۔ دف۔ وغیرہ بھی بجانے کا کام بھی کرتے ہیں

پیرایہ ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) زیور۔ آرائش۔ زینت (۲) لباس۔ پوشاک (۳۔ (بفتح تا) فارسی) طرز۔ روش۔ ڈھنگ جیسے کسی بیرایہ میں ہانکنا یا کہنا

پیرنا ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) تیرنا۔ شناوری کرنا (۲) بہنا۔ رواں ہونا

پیری چوٹی ہ۔ صفت۔ (لکھنؤ) طنزاً عظمت اور بزرگی کی کسی توقع پر بولتے ہیں

پیروی ف۔ صفت۔ مُقلّد۔ تقلید کرنے والا۔ متبع۔ کسی کے قدم بقدم چلنے والا چیلا۔ مُرید۔ پچھ لگو ✦ کسی فرقہ کا معتقد

پیروکار ف۔ اِسمِ مذکر۔ (قانون) مُقدماتِ فوجداری کا پیرو۔ وہ شخص جو فوجداری کے مُقدمہ میں مدعی کی طرف سے پیروی کرے

پیروکارِ سرکاری ف۔ اِسمِ مذکر۔ (قانون) فوجداری مقدمات کی سرکار کی طرف سے پیروی یا کارروائی کی نگرانی کرنے والا

پیرو ا۔ اِسمِ مذکر۔ (صحیح پیلو) فیل مُرغ

(ایک قسم کے خانگی مُرغ کا نام جو حبش سے رُوم میں اور وہاں سے یورپ میں پہنچا۔ چونکہ فارسی والے اسکو پیل مُرغ کہتے تھے اُردو والوں نے ہندی کے قاعدہ کے موافق لام کو را، مُہملہ سے بدل دیا اور حرفِ نسبت لگا کر پیرُو کر دیا اور لفظ مُرغ حذف کر کے صرف پیرو بولنے لگے (ہ۔ ہ) یہ قوم کے مُسلمان اُس لڑکے کو بھی پیرو کہتے ہیں جو شوہر والا کر بیٹھا ہو۔ نیز پیرا ہ

پیزوں ہ۔ تابعِ فعل۔ پا پیادہ۔ پیدل۔ پاؤں پاؤں۔ سوار کے خلاف

پیروں پڑنا ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندی عو) (۱) قدموں میں سر دینا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پابوسی کرنا۔ قدمبوسی کرنا (۲) نہایت عجز کرنا۔ منّت کرنا۔ سماجت کرنا خوشامد کرنا (۳۔ ہندی) قدم لینا۔ گوڈے چھونا۔ تعظیماً سسرال کے رشتہ دار نکاح کے بعد داماد کے پاؤں پڑتے ہیں

پیروں پھرنا ہ۔ فعلِ لازم (ہندی عو) پردہ نشین عورت کا سواری بغیر باہر نکلنا

پیروں پیروں چلنا ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے پاؤں سے چلنا۔ سواری کے بغیر راستہ طے کرنا

پیر

پیروں میں سر دینا - ا- فعلِ متعدی - قدموں پر سر رکھنا - نہایت عجز کرنا - از حد خوشامد کرنا +

پیروں میں مہندی لگنا - ف - فعلِ لازم - عُنَدیہ بچا ہونا - نامعقول حیلہ کرنا

پیروی - ف - اسمِ مؤنث (۱) تقلید - کسی کے قدم بقدم چلنا - پیچھے چلنا - (۲) اطاعت - فرمانبرداری (۳-۱) کوشش - تندہی - تلاش - جستجو +

پیرہن - ف - اسمِ مذکر - پیراہن کا مخفف (دیکھو پیراہن)

پیری - ف - اسمِ مؤنث - (۱) بڑھاپا - کہن سالگی - ضعیفی (۲) مُرید بنانیکا پیشہ - کارِ ہدایت (۳-۱) اُستادی - چالاکی - عیاری +

نکچھ پیری چل باوصبا کی بگڑے میں بھی زُلف اُسکی بناکی (مومن)

(۴-۱) طنزاً بجائے اجارہ - حکومت - دعویٰ جیسے ایسی ہی تیرے باوا کی پیری ہے (عوام یالاکے بولتے ہیں) (۵-۱) طنزاً کرامات - اعجاز -

پیری سہنا - ا- محاورہ ٹینگ ہارنا) پس پا کر دیا ہے - پڑا دیا ہے - مات ہونا - شکست ہے + بھگا دیا ہے + وہ پچھاڑا ہے - وہ مارا +

پیڑ - ف - اسمِ مؤنث - دیکھو (پیر بمعنی تکلیف) +

پیڑ - ف - اسمِ مذکر (۱) درخت - شجر - ہردا - رُوکھ - برچھ - تروَر (۲) پودا - نہال - بُوٹا (۳) گوبی - کرم کلا (ترکاری فروشوں) +

پیڑ لگانا - ف - فعلِ متعدی - پودا جمانا +

پیڑ لگنا - ف - فعلِ لازم - درخت کا کسی دوسری زمین میں جڑ پکڑ لینا - پودا جمنا +

پیڑا - ف - اسمِ مذکر (۱) گندھے ہوئے آٹے کی لوئی - گندھے ہوئے آٹے کا وہ گولا جو روٹی بڑھانے سے پہلے بنایا جاتا ہے (۲) ایک قسم کی شیرینی جو دودھ کے ماوے اور کھانڈ سے بنائی جاتی ہے (۳) ترکاری فروش) گول اور خشک - گول مول - جیسے پیڑا اردی +

پیڑا - ف - اسمِ مؤنث (گنوار) دُکھ - تکلیف - درد - زہ +

پیڑو - ف - اسمِ مذکر - ناف سے نیچے کا حصّہ - زیر - حاشہ +

پیڑو کی آنچ - ف - اسمِ مؤنث (عوام) وہ محبت جو عورت کو خواہشِ نفسانی کے باعث مرد سے ہو +

پیڑھا - ف - اسمِ مذکر (گنوار) وہ مُربع چھوٹا سا کھٹولا جسپر عورتیں اکثر بیٹھکر چرخہ وغیرہ کاتا کرتی ہیں - چھیا - پُشت دار یا کُرسی نما کھٹولا (اسکا ماڈہ پیڑھ ہے) +

پیڑھی - ف - اسمِ مؤنث (۱) چوکور چھوٹی سی کھٹولی جس سے پُشت لگا کر بیٹھیں + عام کھٹولی (۲) پُشت + کُرسی - نسل - خاندان کا سلسلہ - بنسا ولی (۳) قرن - عرصۂ مدید - قدامت - تعیین پیڑھیوں سے ہوتی آئی ہے (اسکا ماڈہ پیڑھ ہے) +

پیس

پیڑھی وار پیڑھی - ف - تابعِ فعل (۱) پشت در پشت - نسلاً بعد نسل - پُشتین سے - قدامت سے (۲- صفت) موروثی + پُشتینی بدولت +

پیڑھیوں سے - ف - تابعِ فعل - قدامت سے - قرنوں سے - پرم پا سے - مُدّت سے + بڑوں سے +

پیڑی - ف - اسمِ مؤنث (گنوار) (۱) قدمچہ - پیر رکھکر چڑھنے کی جگہ + سیڑھی کا ڈنڈا - زینہ پر چڑھنے کی سیڑھی (۲) زینہ - سیڑھی - تشبیہ نزد بان جیسے گھر میں نہائے سے کیا پھل پاوے ہر کی پیڑی چل رے - تو ہے گنگا نہلا لاؤں چل رے +

پیڑیں لگنا - ف - فعلِ لازم (گنوار - عو) درد لگنا - درد زہ ہونا +

پیڑیں - ا- اسمِ مؤنث - (۱- عو) ضد مخالفت - دشمنی جیسے میری پیڑیں یہ وہاں جاتا ہے (۲- گنوار) دیوار کی شور خوردہ اینٹوں کی مرمت +

(ظاہر ابحث کا لگا ڑ ہے) +

پیڑیں پڑ جانا - ا- فعلِ لازم - ضد ہو جانا - دشمنی بڑھ جانا - مخالفت پر کمر باندھ لینا +

پیزار - ف - اسمِ مؤنث - (پائے + زار) (عو) جوتی - کفش - پاپوش - جُفت پا - پگ رکھی - پادوش - نعلین (فقیر) ادھا گھوڑا +

پیزار پہ مارنا - ا- فعلِ متعدی (عو) حقیر جاننا - اہل نہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - بجھ قیمت سمجھنا + پروا نہ کرنا +

پیزار دکھانا - ا- فعلِ متعدی - (عو) جوتی دکھانا - مطلقاً نہ شرعی کے ساتھ انکار کرنا - بے پروائی جتانا - خاطر میں نہ لانا +

بیدیہ وہ بے مُرّ تب کب دیدار دکھاتا ہے بزدیہاں تک ہی پیزار دکھاتا ہے (نکہت)

پیزار سے - ا- تابعِ فعل (عو) جوتی سے - بلا سے - کچھ پروا نہیں - کیا پڑا ہے جاں لب نکلے کسی سے وہ مجھے یوں بولا میری پیزار سے مرنے دو پڑا ہے کیا (جرأت)

پیسا - ف - اسمِ مذکر - (۱) پول - قلس - پول سیاہ - وہ نانبے کا سکہ جو تین پائی یا پاؤ آنے میں چلتا ہے - روپیہ کا چونسٹھواں حصّہ (۲) دولت - مال - زر (بعض شعرائے فارس جیسے برزا رحیدا وغیرہ نے بھی اپنے کلام میں باندھا ہے ظاہر قیاس)

پیسا اُٹھانا - ف - فعلِ لازم (۱) روپیہ صرف کرنا - خرچ کرنا (۲) پیسے کی عزت ماننا - مراد بر آنے کے واسطے پیسہ اُٹھا کر طاق میں رکھدینا +

پیسا اُڑانا - ف - فعلِ لازم فضول خرچی کرنا - روپیہ بیہودہ کرنا - نہایت خرچ کرنا

پیٹھا دھو کر اُٹھانا - ف - فعلِ لازم (عو) پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا پیسا صاف کرکے رکھنا تاکہ مُراد بھی بھینٹ چڑھنے کے ساتھ ہی تقسیم کر دیا جائے +

پیس

پیسا ڈبونا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ روپیہ کھونا ۔ زر برباد کرنا ۔

پیسا ڈوبنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ زر یا دولت کا تلف ہونا ۔ گھاٹا آنا ۔ نقصان ہونا ۔ خسارہ ہونا ۔ قرضہ نہ پٹنا ۔

پیسا ڈھونا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی کے مال سے ہاتھ رنگنا ۔ تغلّب کرنا ۔ کسی کی دولت غائبانہ لاد کر لیجانا ۔

پیس ڈالنا ۔ فعلِ متعدی (۱) ریزہ ریزہ کرڈالنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کردینا (۲) تباہ کردینا ۔ نہایت تکلیف پہنچانا ۔ خاک میں ملادینا ۔

پیس لَون تو پیٹوں ۔ ف (کہاوت) یعنی فکرِ روزی ماتم مُردہ سے مقدم ہے ۔

پیس مارنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) ستانا مارنا ۔ نہایت ستانا ۔ از حد تکلیف پہنچانا ۔ دق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔

پیسنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) ریزہ ریزہ کرنا ۔ آٹا آٹا کرنا ۔ سفوف کرنا (۲) رگڑنا گھسنا (۳) سخت رنج پہنچانا ۔ ستانا ۔ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔ خاک میں ملانا (۴) سخت کام کرنا ۔ محنتِ شاقہ اٹھانا بھی توڑ کر کام کرنا ۔ پلنا ۔

پیسنا ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ محنتِ شاقہ ۔ سخت محنت یا مصیبت ۔

پیسنا پیسنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ محنتِ شاقہ اٹھانا ۔ دکھ بھرنا ۔ نہایت تکلیف سے کمانا ۔ سخت مزدوری کرنا ۔

پیسنجر ۔ انگلش Passenger اسمِ مذکر ۔ مسافر ۔

پیسنجر ٹرین یا گاڑی ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ ریل کی سواری گاڑی ۔ مسافر گاڑی ۔ وہ گاڑی جسمیں مسافر بیٹھیں ۔

پیسنی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ غلّہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دی جائے ۔ ایک نفری کے پیسنے کی مقدار ۔

پیسے ۔ ف ۔ جمع مذکر ۔ پیسا کی جمع ۔

پیسے برابر بوٹیاں کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (ع) پرزے اڑانا ۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا ۔ کھال اڑانا ۔ سخت جسمانی سزا دینا ۔

پیسے پر وھر کر بوٹیاں اڑانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (ع) پرزے اڑانا ۔ قیمہ قیمہ کرنا ۔ سخت جسمانی سزا دینا ۔ کھال اڑانا ۔ خوب پیٹنا ۔

پیسے کا مینت ۔ ف ۔ صفت ۔ زر دوست ۔ زر پرست ۔

پیسے والا ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ دولتمند ۔ امیر ۔ دھنوان ۔ مالدار ۔

پیش ۔ ف ۔ تابعِ فعل (۱) نقیضِ پس ۔ آگے ۔ سامنے (۲) زمانۂ ماضی و مستقبل سے پہلے ۔ قبل ۔ آیندہ (۳) اسمِ مذکر ۔ ضمہ ۔ ضم ۔ رفع ۔ وہ

پیش

علامت جو کسی حرف کے اوپر نصف واؤ کی بجائے لکھتے ہیں جیسے اُس اور مُس میں (۴) اسمِ مذکر ۔ انگریکھے کی اٹھارہویں (۱۸) امام تسبیح ۔ تسبیح کا وہ بڑا دانہ جو سب دانوں کے اوپر ہوتا ہے ۔

پیش امام ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ نماز پڑھانیوالا ۔ پیش نماز ۔ مسجد کا امام مقتدا ۔

پیش آنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) آگے آنا ۔ ظہور میں آنا (۲) مسلوک ہونا ۔ برتاؤ یا بھلا سلوک کرنا ۔

پیش بند ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ زیر بند ۔ وہ چمڑا یا نواڑ وغیرہ جو گھوڑے کی پوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن کو جھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں ۔

پیش بندی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ حفظِ ماتقدم ۔ دور اندیشی ۔ پہلے سے کسی بات کی تدبیر کرنا ۔ یا کسی بات کو جمانا ۔

پیش بین ۔ ف ۔ صفت ۔ دور اندیش ۔ مآل اندیش ۔ عاقبت اندیش ۔ آخر بیں ۔ ہوشیار ۔ تجربہ کار ۔ دانا ۔ عقلمند ۔

پیش بینی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ دور اندیشی ۔ مآل اندیشی ۔

پیش جانا یا چلنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ پار بسانا ۔ قابو چلنا ۔ کارگر ہونا ۔ موثر ہونا ۔

پیش خدمت ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) ٹہلوا ۔ خدمتگار (۲) اسمِ مؤنث) وہ عورت جو امیروں کی بیویوں کی خدمت کرے ۔ خادمہ ۔ ماما ۔ آیا ۔

پیش خیمہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) وہ خیمہ جو اُمراء کے واسطے آگے جاکر کھڑا ہوتا ہے ۔ سامانِ تشریف آوری ۔ لین ڈوری ۔ وہ فوج کا سامان جو کوچ سے آگے بھیجا جاتا ہے ؎

باغ کو جائیگا ابر سیر مست اٹھا پیش خیمہ تو روانہ ہُوا سرکار کا آج (وزیر)

(۲) کسی امر کے قریب آنے کی علامت ۔ کسی کام کے ظہور کا سامان (۳) ہرکارہ ۔ پیادہ ۔ ملازم (۴) مقدمۃ الجیش ۔ ہراول ۔

پیش دست ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) آگے کام کرنے والا ۔ نائب ۔ معاون ۔ پیشکار ۔ اسسٹنٹ (۲) فایق ۔ مرتبع ۔ سبقت کنندہ ۔

پیش دستی کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سبقت کرنا ۔ پہل کرنا (۲) حربہ کرنا ۔ حملہ کرنا ۔ ہاتھ ڈالنا ؎

وصل و صتا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدن (غالب)

پیش رفت ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ قابو ۔ بس ۔

پیش رو ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ اگوا ۔ آگے آگے چلنے والا ۔

پیش قبض ۔ ف مع ۔ اسمِ مذکر ۔ خنجر ۔ دشنہ ۔ چھرا ۔ کٹارا ۔ قتالہ ۔ کٹار ۔

پیش

پیش قدمی - ف مع - اسم مؤنث - (۱) سبقت - پہل - آغاز - (۲) چڑھائی - حملہ (۳) جرأت - دلیری - چالاکی ✦ پھرتی -

پیش کرنا - ا - فعل متعدی - روبرو کرنا - سامنے کرنا - حاضر کرنا ✦ آگے رکھنا - نذر دکھانا ✦ نذر پکڑنا ✦

پیش نماز - ف - اسم مذکر - امام - اگوا - نماز پڑھانے والا ✦

پیش نہاد - ف - اسم مذکر - مدنظر - ارادہ ✦

پیشاب - ف - اسم مذکر - (۱) بول - موت - شاشہ (۲) عوام) نطفہ - تخم - بند ✦

پیشاب بند ہونا - ا - فعل لازم (۱) موت بند ہونا (۲) کسی شخص سے نہایت ڈرنا

پیشاب خطا ہونا - ا - فعل لازم - (۱) موت نکلنا (۲) نہایت ڈرنا ڈر کے مارے کانپنا ✦

پیشاب کرنا - ا - فعل لازم - (۱) موتنا - بول کرنا (۲) حقیقت نہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا ✦

پیشاب کی راہ بہانا - ا - فعل متعدی (۱) کھانے پینے میں اڑانا فضول خرچی کرنا - روپیہ کی حقیقت نہ سمجھ کر اڑانا (۲) بدچلنی میں صرف کرنا ✦

پیشاب نکرنا - ا - فعل متعدی - بالکل خاطر میں نہ لانا - اصلا حقیر سمجھنا

پیشاب نکلنا - ا - فعل لازم - خوف کے مارے موت دینا - نہایت ڈرنا - خوف سے کانپنا ✦ رعب چھاتا - رعب غالب ہونا ✦

پیشانی - ف - اسم مؤنث (۱) ناصیہ - ماتھا - جبین (۲-۱) تقدیر - قسمت - پیدائش حد (۳) سرنامہ - القاب - سرخی (۴) وہ کاغذ کی حد جو عبارت سے اوپر چھوڑ دیتے ہیں ✦

پیشتر - ف - تابع فعل - سب سے پہلے - مقدم - اول - بہت پہلے ✦

پیشکار - ف - اسم مذکر - (۱) پیشدست - منیجر - ایجنٹ - مددگار - نائب (۲) مسلخواں - نائب سررشتہ دار - نائب تحصیلدار ✦

پیشکاری - ف - اسم مؤنث - منیجری - نیابت ✦ مسلخوانی ✦ نائب تحصیلداری

پیشکش - ف - اسم مذکر - (۱) نذر - بھینٹ (۲) تحفہ - ہدیہ - سوغات (۳) خراج - محصول

پیشگاہ - ف - اسم مؤنث - (۱) سلسلہ - دربار - حضور میں (۲) اجلاس - دربار - صدر (۳) صدر مجلس (۴) بادشاہ - صاحب تخت - صاحب مسند ✦ حاکم ✦ حضور ✦ سرکار ✦

پیشگی - ف - اسم مؤنث - وہ اجرت جو کام سے پہلے دیجائے ✦ سائی - بیعانہ

پیشوا - ف - اسم مذکر - (۱) نمونہ - نظیر (۲) رہنما - ہادی - اگوا - رہبر ✦ امام

پیش

(۳) مرہٹوں کا ٹھورٹ اعلےٰ ✦

(چونکہ بالاجی بشونا تھ برہمن پیشوا ۱۷۱۳ء کے قریب ساہو یعنی سیواجی کے پوتے کے ہاں پیشدۂ پیشوائی ممتاز ہوا تھا اور اخیر کو گدی کا مالک ہو کر بھی اس نے یہی لقب قایم رکھا جو سے مرہٹوں کا یہ خاندان اس نام سے مشہور رہا) ✦

پیشوازہ - ف - اسم مؤنث (صحیح پیش باز یعنی - پیش کشادہ - آگے سے کھلا ہوا جامہ - دیکھو (پیشواز) ✦

پیشوائی - ف - اسم مؤنث (۱) رہنمائی - رہبری (۲) اگوائی - استقبال کسی کے آنے کی خبر سنکر اُسے لینے جانا ✦

پیشہ - ف - اسم مذکر - (۱) ہنر - فن ✦ کسب - شغل - حرفہ - کام - دھندا - روزگار - محنت

پیشہ ور - ف - اسم مذکر (۱) اہل حرفہ - کسبی - ہنر کا کام کرنیوالا (۲) وہ کاندار - تاجر ✦

پیشی - ف - اسم مؤنث (۱) حضوری ✦ زیر نظر ✦ زیر تجویز (۲) مقدمہ کی شنوائی کی تاریخ - تاریخ مقدمہ ✦ تاریخ حاضری ✦

پیشی کا محرر یا منشی - ا - اسم مذکر - وہ شخص جو مقدمات کے کاغذات پیش کرے - مسلخواں - پیشکار ✦ سررشتہ دار ✦

پیشینگوئی - ف - اسم مؤنث - نجوم وغیرہ کے ذریعہ سے آیندہ کا حال بتانا - کسی واقع کا قبل از وقوع بیان کرنا ✦

پیشینگوئی کرنا - ا - فعل لازم - علامات نجوم وغیرہ سے آیندہ کا حال بیان کرنا - پیش آمدنی واقعات کا پہلے سے حال کھول دینا ✦ رائے لگانا - قیاس دوڑانا ✦

پیغام - ف - اسم مذکر (۱) پیام - سندیسا - زبانی بات ✦ خبر ✦ سفارت ✦ جو کچھ کہلا کر بھیجیں (۲) شادی یا نسبت کا سوال - درخواست ✦

پیغام بھیجنا - ا - فعل لازم - (۱) خبر یا سندیسا بھیجنا (۲) شادی کی درخواست بھیجنا

پیغام ڈالنا - ا - فعل لازم (عو) نسبت کی درخواست کرنا - شادی کی درخواست کرنا ✦ شادی کے واسطے تحفہ یا پرچہ بھیجنا ✦

پیغام سلام - ا - اسم مذکر (عو) سوال و جواب - درخواست - آپ جیت نسبت

پیغاما پیغامی - ا - اسم مؤنث - (۱) سوال و جواب ✦ بات چیت (۲) خط و کتابت - پیغام و سلام ✦

پیغامی - ا - اسم مذکر - پیغامبر - پیغام سلام پہنچانے والا ✦

پیغمبر - ف - اسم مذکر - (۱) پیغام پہنچانے والا - قاصد - رسول - دوت - ایلچی سفیر - سندیسا لانیوالا (۲) خدا کا حکم لانے والا - مرسل - پیشوا - نبی - نائب

پینغمبری

پینغمبری - ف - اِسم مؤنث - رسالت - ایلچیگری - ایلچی پن +

پینک - ہ - اِسم مؤنث - پان کا رنگین حقہ +

پینگ - ف - اِسم مذکر - پیادہ + ہرکارہ - قاصد - دوت +

پینگار - ت - اِسم مذکر (۱) محصل تحصیل کنندہ (۲) خرمہ فروش - پھیری پر کر بیچنے والا (۳) جنگ - لڑائی +

پینکان - ف - اِسم مذکر - نیزہ کی نوک - بھال - تیر یا برچھی کی انی +

پینکٹ - انگلش (Packet) اِسم مذکر - کاغذوں کا وہ چھوٹا سا بنڈل جو کسی جگہ روانہ کرنے کے لئے باندھا جائے +

پینکدان - ا - اِسم مذکر (عوام) کاگدان - وہ ظرف جس میں پان کی پیک اگال دانی پر

پینکر - ف - اِسم مؤنث (مرکبات میں) چہرہ صورت - شکل - جیسے پری پیکر +

پینکڑا - ا - اِسم مذکر - (۱) حلقہ پا جو قیدیوں کے پیر میں ڈالا جاتا ہے - بیڑی (۲) عورتوں کے پیر کا نقرئی زیور - جیسے انگلیا پینکڑا - پیر پینکڑا (کہاوت) +

پینکھنا - ہ - فعل متعدی - بیائے مجہول (پورب) (ہندی گیتوں میں - (۱) دیکھنا - نظر کرنا (۲) ریس کرنا - حرص کرنا - خواہش کرنا - جیسے دیکھا سو پیکھا میری لاڈو کا بیہی لیکھا (کہاوت) (۲ - اِسم مذکر) سیر و تماشا - (اب متروک ہے) ؎

بڑے سب کا پائنہ دیکھنا کہ یار ب یہ کیا ہے جہاں پیکھنا (میر حسن)

پینگو - برہما - اِسم مذکر - برہمن برہما کے ایک شہر کا نام - جہاں کا گھوڑا نہایت تیز رفتار و قدم باز ہوتا ہے - برہما پوتی اسی جگہ کے ٹٹو سے مراد ہے - نیز وہاں سے ایک قسم کا سبز پتھر بھی آتا ہے +

پینل - ہ - اِسم مؤنث - ریلا - دھکا - تھیلا +

(یہ لفظ ریل یا دھکا کے ساتھ آتا ہے جیسے ریل پیل - دھکا پیل) +

پینل - ف - اِسم مذکر (۱) نیل - انتھی (۲) شطرنج کا وہ مہرہ جو آڑا چلتا اور آڑا ہی مارتا ہے +

پینلا - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (پیلڑا بمعنی خایہ) (مرکبات میں آتا ہے)

پینلا - ہ - صفت - (ہندی) زرد - کیسری - زعفرانی - اصفر +

پینلبان - ف - اِسم مذکر - مہاوت - فیلبان - فوجداروں اپنی شاہی خیلبان

پینلپا - ف - اِسم مذکر - ایک بیماری کا نام جس کے باعث پاؤں پھول کر نہایت موٹا ہو جاتا ہے - یہ مرض اکثر مرطوب ملکوں میں ہوتا ہے +

پینلپایہ - ف - اِسم مذکر - پتھر یا چونے کا ستون - کھم - ستم +

پینلڑ - ہ - اِسم مذکر (پورب) فوطہ - خصیہ - پیلا - انڈ - خایہ +

پین

پینلڑا - ہ - اِسم مذکر (عوام) پیلڑ - فوطہ - خصیہ - بیضہ - انڈ - خایہ - کپورا -

پینلنا - ہ - فعل متعدی (۱) ریلنا - دھکیلنا - آگے یا پیچھے ہٹانا (۲) تیل نکالنا - کولھو میں پیلنا (۳) داخل کرنا (۴) جب فعل کے ساتھ کہیں گے تو وہاں کرنے کے معنی ہونگے

پینلو - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی جڑ اور شاخوں کی اکثر مسواک بناتے ہیں - جال (۲) چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) فیل مرغ +

پینلہ - ف - اِسم مذکر (۱) کوئے ابریشم (۲) ریشم کا کیڑا (۳ - از پیل) شطرنج کا مہرا - فیلہ - شطرنج کا شتر +

پیلی - ہ - اِسم مؤنث (ہندو دھو) (۱) اشرفی - زردی (۲) زرد رنگ +

پیم - ہ - اِسم مذکر - (ہندی) بیائے مجہول (۱) پیار - سنیہ - محبت - الفت - (۲) دوستی - اخلاص - یارانہ -

پیمان - ف - اِسم مذکر - (۱) اندازہ (۲) عہد - وعدہ - قول و قرار قسم پیمان (۳) شرط - حد

پیمانہ - ف - اِسم مذکر - (۱) سیال یا مشروبات یا مائیات کے ناپنے کا ظرف (۲) جام شراب - دائن کلاس (۳) نپانہ - ناپ - ناپنے کا آلہ +

پیمائش - ف - اِسم مؤنث - ناپ - زمین کی نپت +

پیمبر - ف - اِسم مذکر - دیکھو (پیغمبر) +

پیمفلٹ - انگلش (Pamphlet) (۱) کم حجم کی کتاب - رسالہ - چھوٹی سی کتاب (۲-۱) ڈاک ہنگی - بک پوسٹ + پیکٹ +

پیمک - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کا کلابتون کا بنا ہوا سنہری گوٹا جو انگرکھوں ٹوپیوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے - لیس +

پیں - ہ - اِسم مؤنث (اطفال) نفیری کی آواز - باریک آواز +

پیں پیں نکالنا - ہ - فعل متعدی - (اطفال) چوں چوں بولنا - عاجز کرنا - گھمنڈ چور کرنا +

پینا - ہ - صفت (ہندی) (۱) تیز - تیز دھار کا - برّاں (۲ - اِسم مذکر) آر - انکس نوکدار چیز

پینا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کرنا - آشامیدن کا ترجمہ کسی رقیق چیز کو حلق کے اندر اتارنا (۲) باوہ نوشی کرنا - مے نوشی کرنا (۳) حقہ کا دم لگانا قلیان کشی کرنا (۴) جذب کرنا - سوکھنا - چوسنا (۵) برداشت کرنا جھیلنا - سہنا - ٹالنا (۶) ساکن کرنا - خاموش رہنا - ٹالنا (۷ - اِسم مذکر) تالون کی کھلی - میٹھی کھلی رکھنا ایسے پوت نہ جنے جائیں گرو دیدے پیے پینا کھائیں +

پینتالیس - ہ - صفت - پانچ اوپر چالیس - چہل و پنج - خمسہ و اربعون - ۴۵ +

پینتیس - ہ - اِسم مؤنث - صفت - پانچ اوپر تیس - سی و پنج - خمسہ و ثلاثون

پین

پینٹالون - انگلش (Pantaloon) - اِسم مؤنث - پتلون - انگریزی تراش کا پاجامہ جسمیں سیانی علیحدہ نہیں پڑتی اور ایک سلگ ہوتا ہے ؛

پینٹھ - ہ - اِسم مؤنث - اٹ - روزبازار - آٹھویں روز کا بازار جو قصبات میں لگتا ہے ؛

پینجن - ہ - اِسم مذکر (ہندی) ایک قسم کا پاؤں کا زیور مثل جھانجن - پایل ؛

پینجنی - ہ - اِسم مؤنث (۱) کبوتروں کے پاؤں میں ڈالنے کی بجتی ہوئی مخروط پتلی گڑی (۲) گاڑی کی وہ قوس نما لکڑی جو پہیے کی روک ہوتی ہے اور اُسکے سبب سے پہیا دُھری سے باہر نہیں نکلنے پاتا ؛

پینڈا - ہ - اِسم مذکر - علی - تلا - ظرف کے نیچے کا حصّہ ؛ کسی چیز کی بیٹھک - ساغل - پائین ظرف ؛

پینڈی - ہ - اِسم مؤنث (۱) تلی ؛ ظرف کی بیٹھک - حصّۂ زیرین ظرف (۲) توپ یا بندوق کی کوٹھی (۳) گاجر یا مولی وغیرہ کی جڑ ؛

پینڈے کا ہلکا - ہ - صفت - جو بھاری بھرکم نہ ہو - غیر مستقل المزاج - وہ شخص جو قابل اعتماد نہو - قول کا کچا - وہ شخص جسکی بات کو استحکام نہو

لچر - پوچ آدمی ؛ تھالی کا بینگن - بات کا بودا - جسکی بات میں بھدک نہو ؛

پینڈے کے مل بیٹھنا - ہ - فعل لازم (عوام) (۱) چوڑیوں کے بل بیٹھنا (۲) ڈوبنا - غرق ہونا - (۳) ہار ماننا - تھک جانا - عاجز ہو جانا ؛ دیوالہ نکلنا (۴) سٹ پٹا جانا - گھبرا جانا - بدحواس ہو جانا ؛

پینڈ - ہ - اِسم مذکر (ہندی) قدم ؛ راستہ ؛ پگ ڈنڈی ؛

پینڈ بھرنا - ہ - فعل لازم - (ہندی گنوار) لغوی معنی قدم رکھنا - اصطلاحی کسی تیرتھ کی طرف متم کھانیکے لئے قدم اُٹھانا جیسے ؎ تو سچا ہے تو گنگا جی کی مائیں جا پینڈ بھر جا

پینڈا - ہ - اِسم مذکر - (گنوار) پورا - درخت کا ٹکڑا ؛ مُنڈلا ؛

پینڈا - ہ - اِسم مذکر - (گنوار) (۱) راستہ - پاٹ - راہ - گیل (۲) گھڑونچی - پلینڈا ؛

پینڈولم - انگلش Pendulum اِسم مذکر - گھنٹے کا لٹکن بالنگر ؛

پینڈی - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کے لڈو جو میدے کو گھی میں بھونکر اور اُسمیں کھانڈ ملیوہ وغیرہ ڈالکر بنائے جاتے ہیں - مسلمانوں میں دستور ہے کہ بیاہ میں ساچق کے روز دُلہن کیطرف سے دولہا کو پینڈیاں بھیجی جاتی ہیں بعض اوقات زچہ کے واسطے بھی بنتی ہیں ؛

پینس - ا - اِسم مؤنث - (۱) پاکی - ایک قسم کا ڈولا ؛

(یہ لفظ انگریزی Pinnace پینس بمعنی کشتی سے اہل فرنگ نے اختراع کیا ہے)

پیو

(یہ لفظ چونکہ زبان انگریزی میں ایک مخصوص معنی رکھتا ہے اس وجہ سے اب متروک ہو کر پالکی یا اصل فینس بولا جانے لگا ہے) (۲) ناک کی ایک بیماری کا نام ؛ باشیری

پینسٹھ - ہ - صفت - پانچ اُوپر ساٹھ - شصت و پنج - حسن شصت و پنج ؛

پینگ - ہ - اِسم مؤنث - افیون یا پوست کے نشہ کی غنودگی - (افیونی کی آنکھ (یہ لفظ فارسی ہے پینکی پایا جاتا ہے - چنانچہ ناظر کاشی نے بھی باندھا ہے ؎

ریزہ دزد ہائش آب حیواں گرد ہر گاہ پینکی زن (رشک)

پینگ میں آنا - ا - فعل لازم - افیون کی غنودگی میں آنا - افیونی کا اونگھ جانا ؛

پینگ نکالنا - ا - فعل متعدی - (لکھنؤ کا بیستہ) فی نخالفہ نقص نکالنا - نکتہ چینی کرنا - (شک ہے ساقی سے ہے جا کیا جو نہ چھانی دو نمیں پینگ نکالیگا کسی طرح کی پیالوں میں (رشک)

پینگ - ہ - اِسم مؤنث (۱) جھولے کا وہ لمبا جھونٹا جو خود کھڑے ہو کر لیتے ہیں (۲) جھولے کی سی (۳) ایک قسم کی چڑیا ؛

پینگ بڑھانا یا چڑھانا - ہ - فعل لازم - ایسا لمبا جھونٹا لینا کہ بہت اونچا جائے ؛

پینا - ہ - فعل متعدی - تو مسا - روئی بچونا ؛ دھنکنا ؛

پیو - ہ - اِسم مذکر - (گیتوں میں) پیارا - خاوند - پیا - پریتم (۲) معشوق محبوب ؛

پیوڑی - ہ - اِسم مؤنث (پیائے مجہول) ایک قسم کی سفید مٹی جو عمارتوں کی نقاشی کے کام میں آتی اور ہڑتال سے تیار کیجاتی ہے ؛

پیوست کرنا - ا - فعل متعدی (۱) ملانا - چسپاں کرنا (۲) مضبوط کرنا - مستحکم کرنا (۳) خشک کرنا - جذب کرنا - پلانا (۴) ایک جان کرنا - ایک جگر کرنا ؛

پیوست ہونا - ا - فعل لازم - (۱) ملنا (۲) ایک جان ہونا - ایک جگر ہونا - (۳) مضبوط ہونا - مستحکم ہونا (۴) جذب ہونا -

پیوستہ - ف - صفت (۱) ملا ہوا - ملا فاصلہ - متصل - مماس - ملصق (۲) بیٹھا ہوا ایک جان - ایک جگر - درہم بستہ (۳) ہمیشہ - مدام ؛

پیوسی - ہ - اِسم مؤنث - حیوانات کا وہ گابھن مادہ جو بچہ جنے بعد نیکے تین روز تک غلیظ رہتا اور جب اُسکو آگ پر رکھتے ہیں تو منجمد ہو کر کھیل کھیل ہو جاتا ہے ؛

پیون - انگلش (Peon) اِسم مذکر - قاصد - چٹھی رساں - ہرکارہ - ڈاکیا ؛

پیوند - ف - اِسم مذکر - (۱) بندش - بستگی (۲) پارہ - جوڑ - تھگلی - جیبی (۳) میل - مناسبت - جیسے پیوند کو پیوند ملنا وغیرہ (۴) خویش و تبار - عزیز و اقربا (۵) ترکیب اشجار - ایک جنس درخت کی دوسرے جنس درخت میں ٹہنی لگانا تاکہ اُسکا پھل بڑا اور خوش ذائقہ ہو جائے ؛

پیو

پیوند لگانا ا۔ فعلِ متعدی (۱) جوڑ لگانا۔ ٹھگلی لگانا۔ گدڑی گانٹھنا (۲) ایک درخت کی شاخ کو دوسرے درخت کی شاخ میں پیوست کرنا (۳) میل سے میل ملانا +

پیوندی ۔ ف۔ صفت (۱) قلمی۔ قلم لگایا ہُوا + پیوند لگا یا ہُوا + وہ درخت جسمیں پیوند لگا گیا ہو۔ نخلِ پیوند (۲) پیوند والے درخت کا پھل جیسے پیوندی بیر یا آم وغیرہ (۳) بڑا آڈو۔ شفتالو (۴۔ عوام) دوغلا دو جنا۔ مَتیسا۔ یا۔ سَتیسا۔ دورنگا۔ بیسنی +

پیوندی مُوچھیں ا۔ اسمِ مؤنث (عوام) وہ حلقہ نما موچھیں جنہیں بانکے آدمی اکثر گالوں سے چپکا لیتے ہیں +

پیہر ۔ ہ اسمِ مذکر۔ (ہندو) میکا۔ ماکا گھر۔ پتا کا گھر +

پیہم ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ برابر۔ متواتر۔ لگاتار۔ تابڑ توڑ۔ اُوپر تلے + سلسلہ وار۔ مسلسل +

پیہو ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (گنوار) پیٹو۔ کیک +

پیٹی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) وہ چھوٹا سا صندوق یا پٹارا جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں + پیٹی (۲) مستطیل قد کا چھوٹا بکس جسمیں خُردہ فروش اپنی چھوٹی چھوٹی چیزیں اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں +

ت

ت ع۔ اسمِ مؤنث (۱) عربی الف بے تے کا تیسرا۔ فارسی اور اُردو کا چوتھا۔ ہندی حُروفِ صحیح کا سولھواں اور حروفِ ہجی یعنی دنتی اکشروں کا پہلا حرف جسے اصطلاحِ سنسکرت میں تا مُتناۃ فوقانی یا تا فرشت اور ہندی میں ت کہتے ہیں۔ عربی فارسی میں اسکا تلفظ الف کے ساتھ (تا) ادا ہوتا ہے (۲) حسابِ جمل میں اسکے ۴۰۰ عدد مقرر کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردو میں وال جملہ سے اکثر اور دیگر حروف سے کمتر بلا جاتا ہے۔ چنانچہ بتفصیلِ ذیل چند مثالیں زبانِ فرہنگ کیجاتی ہیں

ٹ ۔ تسرا حرف (ج) تاجما۔ بتانا۔ بجھانا (ج) تھوپنا۔ چھوپنا۔ تلا۔ چلا۔ ٹھدا۔ چھدا + ست۔ سچ (۲) امرود۔ امرُود + بارُوت۔ بارود + مکیت۔ مکیٹ + تاگا۔ دھاگا + تریڑ۔ دریڑ۔ بیت۔ بید + کھات۔ کھاد + پلیت۔ پلید (مس) تے ۔ سے + تھا۔ سا۔ تیترا۔ تیسرا (ک) ترنگ۔ کرنگ + ٹنک۔ کنک۔ کنک جیسے لوٹا یا لوٹو یا دریاؤ اور کنک کنک راس + بتھا۔ بکھیت + سوتن۔ سوکن۔ اکنت۔ اکنک

تاب

(گ) ریت۔ ریگ (ل) انک۔ لگ۔ تھپیڑ۔ لپیڑ + توتو۔ لتو اشی اُسی (م) پیت۔ پیم + ماتا۔ اما (و) تہاں۔ وہاں + تس۔ وس +

تا ہ۔ ایک آگاہی اور جتانے کا کلمہ جسکو اکثر ننھے بچے خود بخود سیکھ کر ظاہر ہوتے وقت نہ انپر لاتے یا اُنکے ماباپ اپنے تئیں اوٹ میں ہو کر اور پھر سر نکالکر بچے کے خوش کرنے کے واسطے تا کہتے اور چھپ جاتے ہیں اسکے معنے میں دیکھو ہم کہاں ہیں جیسے ننھا تا۔ لاں تا

تا ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) انک۔ جب تک۔ جبوقت تک

اُس سے مرے جنازہ پہ آیا نجائے گا تا پہلے اذنِ عام سُنایا نجائے گا (شاہی)

(۲) عدد۔ شمار جیسے یکتا (۳) تہ۔ بل جیسے زُلفِ دوتا۔ یعنی بلدار۔ (۴) تک۔ حرفِ انتہا جیسے تابخانہ۔ تابایں دم۔ (۵) تو۔ جیسے تاہم بمعنی تو بھی (۶) اسلئے۔ اسواسطے۔ جیسے تاکہ (ے۔ اسمِ مذکر) ستنبۂ کاغذ۔ تاؤ۔ (یہ لفظ فارسی میں بہت سے موقعوں پر آتا ہے مگر اُردو میں مرکّبات کے ساتھ چند مقام پر مستعمل ہے جو لکھے گئے) +

تابہ حیات ۔ ف مع۔ تابعِ فعل۔ جیسے ہی۔ جب تک زندگی ہے۔ جنم بھر عمر بھر۔ عمر بھر تک +

تابہ زیست ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ (دیکھو تابہ حیات)

تابکجا ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ کہاں تک۔ کب تک +

تابہ کے ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ دیکھو (تابکجا)

تابہ کے دُوں جہد دلکو کب تک چُپکا ہُوں یا دبھی آوے کہیں تجکو قسم کھائی ہوئی (سودا)

تابمقدور ۔ ف مع۔ تابعِ فعل۔ حتی الامکان۔ یا بسا۔ جہانتک ممکن تھا +

تاحال ۔ ف مع۔ تابعِ فعل۔ اب تک۔ اسوقت تک +

تاکہ ۔ ا۔ حرفِ علّت۔ اس لئے کہ۔ اسواسطے کہ + کیونکہ +

تاہم ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ بتسہیر بھی۔ تو بھی۔

تاب ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (از تابیدن) چمک۔ روشنی۔ فروغ۔ لُو (۲) گرمی تابش۔ حرارت (۳) بل۔ پیچ۔ خم (۴) قُدرت۔ طاقت۔ مجال جیسے کیا تاب (۵) صبر۔ تحمّل۔ برداشت۔ جیسے تاب نہ رہنا (۶) رنج و محنت (۷) جلا۔ آب۔ اوپ

ہے سوا لباس سے بھی ترے دانتوں کی چمک پر تاب رکھتا ہے دُرِ شہوار ایسی کا ہے کو (نظیر)

(۸) پیچش۔ مروڑ (مرکّبات میں) +

تاب

تاب سہنا - ا - فعلِ لازم - برداشت نہ ہونا - سہار نہ ہونا ✦ گھبرا جانا ✦

تاب نہ لانا - ا - فعلِ لازم - متحمّل نہ ہونا - برداشت نہ کر سکنا ✦ گھبرا جانا بوکھلا جانا ✦ مُضطرب ہو جانا ✦

تاب و تواں - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) مجال و قدرت - زور بل (۲) ظرف و حوصلہ (۳) صبر و قرار ✦ برداشت ✦

تاب و طاقت - ف ✦ ع - اِسمِ مؤنّث (دیکھو تاب و تواں)

ملک کوکب ہے یہ دستِ قدرت - زمیں کو کب ہے یہ تاب و طاقت

(وہی اُٹھائیں گے بارِ لعنت جو ناز تیرے اُٹھا چکے ہیں (نامعلوم)

تاباں - ف - صِفت (۱) روشن - درخشاں - چمکدار - نُورانی - مہرِ تاباں (۲) تابیدہ - پیچیدہ - خمدار - بل کھائی ہوئی - جیسے زُلفِ تاباں (۳) میر عبدالحی دہلوی شاگردِ شاہ حاتم اور میر محمد علی حسرت بادشاہ حُسن و سیرت اور نہایت خوبصورت جوان کا تخلّص - (ایک جہان اِس پر مرتا تھا - خود بھی کسی کے عاشق زار تھے - جو صاحبِ دیوان بنے - افسوس کہ عین عنفوانِ شباب میں معشوقِ حقیقی کا وصال مُیسّر ہوا کہتے ہیں کہ حضرت ۱۲۰۰ھ تک زندہ و موجود تھے)

تابدان - ف - اِسمِ مُذکّر - روشندان - وہ سوراخ جو روشنی کے واسطے عمارت میں چھوڑ دیتے ہیں - روزنِ دیوار ✦

تابڑ توڑ - ہ - تابعِ فعل - (عوام) متواتر - پے در پے - لگاتار - برابر - اُوپر تلے پیہم - علی الاتّصال - جیسے حیدری ایک تو وہاں پان تھی ہی دُوسرے تابڑ توڑ چار بچے ہو جانے سے اور بھی لٹ گئی ✦

تابش - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) گرمی - حرارت - حِدّت - تمپش (۲) عِشت چمک - دُھوپ کی چمک - تمازت - روشنی ✦

تابع - ع - صِفت (۱) مُطیع - فرمانبردار ✦ محکُوم ✦ ماتحت ✦ پابند - (۲) - اِسمِ مذکّر) نوکر - ملازم ✦

تابع کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - مُطیع کرنا - بس میں کرنا - قابو میں لانا - زیر کرنا - فرمانبردار بنانا - تابعدار بنانا ✦

تابعِ مرضیٔ مالک - ف - اِسمِ مذکّر - (۱) مالک کی مرضی کا تابعدار - آقا کے حکم کے مطابق کام کرنیوالا - فرمانبردار (۲ - قانُون) وہ کاشتکار جو مالک کی مرضی کا تابع ہو اور خود کسی امر کا مجاز نہ ہو ✦

تابعدار - ا - صفت - (عوام) (۱) مُطیع - فرماں پذیر - آگیا کار - پابند (۲) - اِسمِ مذکّر) نوکر - ملازم ✦ نمکخوار - وفادار ✦

تاش

(یہ لفظ غلط مشہور ہے - کیونکہ تابع خود فاعل کا صیغہ ہے)

تابعداری - ا - اِسمِ مؤنّث (۱) اطاعت - فرمانبرداری ✦ پابندی - (۲) مُلازمت - نوکری ✦

تابعداری کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (عوام) (۱) اطاعت کرنا - حکم ماننا (۲) نوکری کرنا - مُلازمت کرنا ✦

تابعین - ع - اِسمِ مذکّر - (۱) تابع کی جمع - تابعدار لوگ (۲) پیرو - مُقلّد - (۳) محدّثین کی اصطلاح میں وہ گروہ جس نے رسُولِ مقبول کے ایک یا زیادہ صحابی سے مُلاقات کی ہو اور تبعِ تابعین وہ لوگ جنہوں نے تابعین میں سے کسی کو دیکھا ہو ✦

تابندہ - ف - صِفت - دیکھو (تاباں)

تابوت - ع - اِسمِ مذکّر - (۱) مُردہ کا صندُوق - وہ صندوق جس میں مُردہ کی لاش رکھکر لے جاتے ہیں ✦ لِوان (۲) ارتھی (۳) جنازہ لاش - لاشہ - نعش - میّت ✦

تابہ - ف - صِفت - اِسمِ مذکّر - (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲) تاباں درخشان (۳) تو - وہ آہنی ظرف جس پر روٹی پکاتے ہیں ✦

تابیدہ - ف - صِفت (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲) تاباں - درخشاں

تاپ - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) گرمی - حرارت - تاب (۲ - گنوار) بخار - حمّی

تاپ تلّی - ا - اِسمِ مؤنّث - دِق المحال جو بخار کے باعث ہو جاتا ہے پلی کا بڑھ جانا - مرضِ سِپرز ✦

(بعض لوگوں نے اِسکو تاب تلّی لکھا ہے اگرچہ فارسی تاب اور ہندی تاپ میں چنداں فرق نہیں مگر ہندی کا جوڑ ہندی کے ساتھ دیا ہے اور بول چال کے موافق بھی بائے فارسی سے سُنا جاتا ہے - عوام میں یہ بھی مشہور ہے کہ تپ میں پانی پینے سے تلّی بڑھ جاتی ہے - پس اس سے بھی اِس لفظ کا بایٔ فارسی ہونا ثابت ہوتا ہے)

تاپنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - سینکنا - گرمی پہنچانا (۲ - فعلِ لازم) دُھوپ یا آگ کے سامنے بیٹھکر سینکنا - گرم ہونا - الاؤ پر بیٹھکر اپنے جسم کو گرمی پہنچانا ✦

آگ تاپے کمال تک انساں — دھوپ کھاوے کھمال تک جاندار (غالب)

تاتا تھئی - ہ - اِسمِ مؤنّث - یہ ایک کلمہ وزن ہے جو رقاص تال پر آنے کے واسطے زبان اور ہتھیلی سے ادا کرتے ہیں ✦

(فارسی میں اِسے تتے تتے کہتے ہیں)

تاثیر - ع - اِسمِ مذکّر - اثر قبول کرنا - اثر پذیر ہونا ✦

تاش

تاثیر ع۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) لکھی معنی کسی چیز میں نشان چھوڑنا یا چن۔ نشان (۲) نتیجہ۔ پھل۔ ثمر (۳) اثر۔ خاصیت ۴ عمل گُن۔ سُبھاؤ ✦

تاثیر قانون ع۔ اِسمِ مؤنث (قانون) قانون کا اثر۔ قانون کا کارگر ہونا

تاثیر کرنا ا۔ فعلِ متعدی۔ گُن کرنا۔ اثر کرنا۔ عمل کرنا۔ خاصیت ظاہر کرنا ✦ سرایت کرنا ✦

تاج ع۔ اِسمِ مذکر (۱) مکٹ۔ شاہی ٹوپی۔ دیہیم۔ افسر (۲) کلغی۔ پروں کا طُرّہ۔ پرند کی چوٹی (۳) مکان کا چھجّا۔ دیوار کی کنگنی ✦ وہ کُنگرہ دار برجی جو کسی دیوار یا مکان وغیرہ کے سر پر بنا دیتے ہیں (۴) گنجفہ کے ایک رنگ کا نام ✦

تاج بخش ع ✦ ف۔ صفت شہنشاہ۔ بڑا بادشاہ جو اوروں کو بادشاہ بنا سکے ✦

تاج بخشی کرنا ا۔ فعلِ متعدی۔ سلطنت بخشنا۔ بادشاہی دینا

تاج خروس ع ✦ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) مرغ کے سر کی کلغی۔ وہ سُرخ گوشت کا ٹکڑا جو مرغ کے سر پر ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا سُرخ پھول جو تاجِ خروس سے مشابہ ہوتا ہے ✦

تاج رکھنا و۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو تاج بخشی کرنا و ع۔ فعلِ لازم)

تاجدار ع ✦ ف۔ اِسمِ مذکر۔ صاحبِ تاج۔ بادشاہ ✦ تاج پہننا ✦ بادشاہ بن بیٹھنا ✦

تاجر ع۔ اِسمِ مذکر۔ تجارت کرنے والا۔ بیوپار کرنے والا۔ سوداگر۔ بیوپاری۔ بنجارا ✦

تاجو ہ۔ اِسمِ مؤنث (عوام) (۱) ایک گنوارو قسم کی برادر کُش عورت کا نام۔ (۲) وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے۔ برادر کُش۔ کرخ ظالم۔ بیدرد و بیرحم عورت۔ جیسے تاجو بہن۔ تاجو ماں وغیرہ ✦ بھائی تمہاری بہن تاجو بہن سے کم نہیں اُسنے سب کا حق مار لیا اور اب تک کچھ نہ کچھ ستاتے جاتی ہے (اس کا قصّہ یوں مشہور ہے کہ ایک تاجو کا بھائی پردیس سے خوب کما کما کر آ رہا تھا اُسنے کما کہ راستہ میں اپنی بہن سے بھی ملتا چلوں جب اُسکے مکان پر پہنچا تو رات ہو گئی اس لئے اپنا سارا مال بہن کے پاس رکھوا دیا تاجو نے طمع میں آکر اپنے خاوند سے کہا کہ تو اسے مار ڈال یہ دولت ہمارے ہی گھر رہے لیکن اس بات پر راضی نہ ہوا تو تاجو نے اپنے دیور کو ملا دیا اس غرض کے بھائی کا کام تمام کر دیا یہ قصّہ یہاں تک مشہور ہے کہ جو گانے بھی گاتے ہیں ✦

تاجور ع ف۔ اِسمِ مذکر۔ صاحبِ تاج۔ بادشاہ (اشعار میں)

تار

تاخت ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) دوڑ۔ حملہ۔ ہلّہ۔ دھاوا (۲) لُوٹ۔ غارت ✦ **تاخت و تاراج کرنا** ا۔ فعلِ متعدی۔ برباد کرنا۔ لُوٹ کھسوٹ کر تباہ کرنا۔ تہس نہس کرنا۔ ستیاناس کھونا۔ قلع قمع کرنا ✦

تاخیر ع۔ اِسمِ مؤنث۔ ڈھیل۔ دیر۔ درنگ۔ توقّف۔ اویر۔ تعویق۔ وقفہ

تادیب ع۔ اِسمِ مؤنث (۱) ادب دینا۔ آداب سکھانا (۲) علمِ مجلسی و علمِ ادب کی تعلیم دینا (۳) علمِ زبان سکھانا (۴) تنبیہ۔ چشم نمائی ✦

تار ف۔ اِسمِ مذکر (۱) تاگا۔ دھاگا۔ رشتہ ✦ لوہے۔ پیتل۔ تانبے اور جست وغیرہ کا لمبا اور گول ڈورا ✦ بال (۲) تانا۔ تانی ✦ بانا (۳) سلسلہ۔ لگاتار لائگاٹیر۔ قطار جیسے تار باندھ دیا (۴) ریزہ۔ پارہ۔ جیسے تار تار۔ بمعنے ریزہ ریزہ (۵) قوام کا چیپ جو پختگی کی علامت ہے (۶) فائل خطوط پرونے کا تار (۷) ٹیلیگراف۔ تار برقی (۸) وہ خبر جو برقی تار کے وسیلے سے آئے (۹) اندھیرا۔ تاریکی (صرف فارسی یا اُردو میں) (۱۰۔ عو) زیور کا کوئی حصّہ۔ چھلا۔ انگوٹھی جیسے تانبے کا تار نہیں (۱۱) بادلہ یا گوٹے کناری کا تار ✦

تار باندھنا ا۔ فعلِ متعدی۔ سلسلہ باندھنا۔ کسی کام کا علی الاتصال و متواتر کرنا ✦

تار برقی ف ✦ ع۔ اِسمِ مؤنث (۱) وہ تار جو مصالح کے اثر سے برقی قوت پیدا کر دینے کے باعث ایک جگہ کی حرکت کو دوسری جگہ جوں کا توں پہنچا دیتا ہے۔ علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ (۲) وہ خبر جو اس تار کے ذریعہ سے آئے ✦

تار بندھنا ا۔ فعلِ لازم۔ سلسلہ بندھنا۔ تسلسل ہونا۔ کسی کام کا برابر اور متصل وقوع میں آنا ✦

تار تار ا۔ تابعِ فعل۔ (۱) ٹکڑے ٹکڑے۔ جھیر جھیر۔ دھجی دھجی۔ ایک ایک تار جدا ✦ نہایت پھٹا ہوا کپڑا۔ بُور بُور۔ جھونا جیسے سارا کُرتہ تار تار کر دیا (۲) تمام زیور جیسے تار تار گروی پڑا ہے ✦

تار تار کرنا ا۔ فعلِ متعدی۔ دھجی دھجی کرنا۔ جھیر جھیر کرنا۔ بیر بیر کرنا۔ کپڑا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پھاڑنا ✦

تار تار ہونا ا۔ فعلِ لازم (۱) ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ ایک ایک تار الگ ہونا (۲) بُور بُور ہونا۔ دھجی دھجی ہونا (۳) ہر ایک تار تقسیم ہونا۔ ایک ایک کپڑا الگ ہو جانا ✦

تار

تار ہنڈنگا - ہ - صفت - بھر بھرا - جھونا - تار تار الگ - نہایت پتیل - دُور دُور بُناوٹ کا +

تار توڑ - ا - اِسمِ مُذکّر - ایک قسم کا سُوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے - کاریگری کا کام دکھلاوے کوئی کوکھڑو سوڑ موڑ کہیں سُوت جوڑی کہیں تار توڑ (میر حسن)

تار ٹوٹنا - ا - فعلِ لازم - تسلسل میں فرق آنا - حرج واقع ہونا - کسی ہوتے ہُوئے کام کا رُک جانا - سلسلہ نہ رہنا +

تار دینا - ا - فعلِ لازم - سُنہری رُپہلی تاروں کو کُوٹ کر گوٹے کے واسطے چورا کرنا + بارہ بنانا +

تار کش - ف - اِسمِ مُذکّر - سونے چاندی کے تاروں کو جنتری میں کھینچکر باریک اور لمبا کرنے والا +

تار کشی - ف - اِسمِ مُؤنّث - تار کھینچنے کا کام یا پیشہ +

تار گھر - ا - اِسمِ مُذکّر - تار برقی کا دفتر - وہ مکان جہاں سے تار برقی کی خبر روانہ ہوتی ہے +

تار لگانا - ا - فعلِ متعدی کسی کام کا تسلسل باندھنا - مُتصل یا مُتواتر کوئی کام کئے جانا +

تار نکالنا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) کپڑے میں سے کشیدہ کے واسطے تاگے نکالنا (۲ - ع) سُراغ نکالنا - پتا لگانا - کھوج نکالنا - (۳ - ہندوی) سوئیاں بنتے میں باریک اور لمبی سوئیں سنھانکی کرنا

تار نہ ٹوٹنا - ا - فعلِ لازم - تسلسل میں فرق نہ آنا - وار خالی نہ جانا - کسی کام کا مُتصل ہوئے جانا - جیسے ہٹ جانا تار نہ ٹُوٹے +

تارا - ف - س - اِسمِ مُذکّر - ستارہ - کوکب - نجم - نیّر - نچھتر - اختر - (۲) آنکھ کی پُتلی - مُردُمکِ چشم (۳) تپِ مرا جو صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث آنکھ کے سامنے نظر آتا ہے (۴ - صفت) نہایت بلند یا نیچا - نہایت فاصلہ پر -

تارا ٹوٹنا - ا - فعلِ لازم - شہابِ ثاقب کا گرنا - مُحقّقہ آتشیں کا آسمان سے نیچے گرنا ؎

چرخ میں دیکھ کے نالہ کو مرے کہتے ہیں ۔ بان چھوٹا ہے کہیں یا کہ ہے تارا ٹُوٹا - (مصحفی)

تارا ڈوبنا - ا - فعلِ لازم (۱) ستارہ غُروب ہونا - مگر جوتشیوں کی اصطلاح میں زُہرہ اور مشتری یعنی سُکھ کو غروب ہونے کو کہتے ہیں - ان دنوں میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے (۲) برسات کے موسم میں جو

ستاروں میں ایک طرح کی جُنبش سی پائی جاتی ہے اُس کو بھی تارا ڈوبنا کہتے اور وُفورِ بارش کا شگون لیتے ہیں

غلبۂ برج جبکہ پہنچے میں تمہارا ڈوبا ۔ جوشِ بارش ہو نہ کس وجہ کہ تارا ڈوبا (شاہ نصیر)

تارا سی آنکھیں ہو جانا - ا - فعلِ لازم - آنکھوں کا آشوب سے صاف و پاک ہو جانا - بتاسی آنکھیں ہو جانا +

تارا منڈل - ا - اِسمِ مُذکّر - (۱) ستاروں کا حلقہ - تاروں کا گنڈل (۲) ایک قسم کی آتشبازی +

تارا ہو جانا - ا - فعلِ لازم (۱) نہایت بلند اور اُنچا ہو جانا - آسمان سے لگ جانا جیسے مصرعِ آفتاب اتنا ہوا اُونچا کہ تارا ہو گیا (۲) نہایت تہ میں ہو جانا - جیسے گہرے کنوے کا پانی یعنی اسقدر بلند یا فاصلہ پر ہونا کہ تارے کی مانند چھوٹا سا دکھائی دینے لگے ؎

نام ہوں پتی میں بالاتر ہمارا ہو گیا ۔ جسمِ خاکی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا (ذوق)

تاراج - ف - اِسمِ مُذکّر - لُوٹ - غارت - دست بُرد + بربادی - غارتگری +

تاراج کرنا - ا - فعلِ مُتعدی - غارت کرنا - برباد کرنا +

تارک - ع - اِسمِ مُذکّر - چھوڑنے والا - ترک کرنے والا - تیاگی +

تارکُ الدُّنیا - ع - صفت - وہ شخص جسنے دُنیا کو چھوڑ دیا ہو - ہمہ تن کارِ مُتقی + درویش صفت + گوشہ نشین - خلوت گزین + صحرانشیں - بن باسی +

تارکُ الصّلوٰۃ - ع - صفت - نماز چھوڑ دینے والا - بے نماز +

تاروں - ا - اِسمِ مُذکّر - تار کی جمع +

تاروں بھری رات - ا - اِسمِ مُؤنّث (ع) (۱) شب بے کدورت ایسی رات جس میں مطلع صاف اور ستارے بخوبی کھلے ہوئے ہوں + اُودے وسے کی نہیں تیرے رضائی سر پہ ۔ مہ جبیں رات یہ تاروں بھری آئی سر پہ (شاہ نصیر) (۲) آسمانِ بے کدورت سر پہ گواہ ہے اور شب موجودہ ستاروں کی آنکھوں سے ہمہ تن چشم بنکر دیکھ رہی ہے +

(جب رات کی شہادت دیتے ہیں تو بطورِ قسم یہ جُملہ زبان پر لاتے ہیں)

آسماں تاروں بھری رات کی کھاتا ہوں قسم ۔ کہ ترے حالِ اگر ہم بھی ہوں ہاں کہ فانوس (انشا)

تاروں کی چھاؤں - ا - اِسمِ مُؤنّث (ع) (۱) ردِ شئی ستارگاں - ستاروں کی چاندنی (۲) آخرِ شب - پچھلی رات - صبحِ کاذب - صبحِ صادق سے پہلے کا وقت (۳) لُوٹ کا تڑکا - بہت سویرا +

تار

سو رہا وہ ماہ وش دکھلا کے زلفِ پُرشکن ✦ یہ اشارہ تھا کہ ہم گھر جائیں تارے چھاؤں (نکہت)

تارے ۱۔ اسمِ مُذکر۔ تارا کی جمع ✦

تارے توڑنا ۱۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) کارِ نمایاں کرنا۔ ایسا کام کرنا جو دُوسروں سے نہ ہو سکے۔ حیرت انگیز و تعجب خیز کام کرنا۔ فوق العادۃ کام کرنا (۲) کمالِ عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا ✦

تارے ٹوٹنا ۱۔ فعل لازم۔ شہابِ ثاقب کا گرنا۔ شہابوں کا آسمان سے چھوٹنا ؎

تاروں کا ٹوٹنا اُنہیں کچھ ایسا بھا گیا ✦ افشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات (سیّد)

تارے چھٹکنا ۱۔ فعلِ لازم۔ (۱) تارے کھلنا۔ مطلع صاف ہو کر ابر کا جا تا رہنا اور ستاروں کا نکل آنا ✦

ہَوا سے زُلفِ یکسُو ہو تو خال رُخ چمکتے ہیں ✦ کبھی بادل گھر آتا ہے کبھی تارے چھٹکتے ہیں (انشا فارسی)

(۲) تارے چمکنا۔ ستاروں کا تاباں ہونا ؎

شب کو تارے نہیں چھٹکتے ہیں ✦ آبلے ہیں جو یہ جھلکتے ہیں۔ (جُرأت)

(اگرچہ بول چال میں بکسرِ جیم فارسی بولتے ہیں مگر شعراء کے کلام میں بفتحِ جیم فارسی پایا جاتا ہے کیونکہ اُنہوں نے برابر چمک جھلک ڈھلک وغیرہ کے ساتھ اِسکا قافیہ باندھا ہے)

تارے دِکھانا ۱۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) ہندوستان کی مسلمان عورتوں کی جو جن و پری کے وہم میں گرفتار ہوئی ہیں یہ ایک رسم ہوتی ہے کہ چھٹی کی رات کو والان کے آگے چوکی بچھاتے زچہ اور بچے کو بناؤ سنگار کراتے۔ سہوشہ دار کا رچوبی پنکھا دونوں کے سر سے باندھتے اور باہر چوکی پر کھڑا کرنے لاتے ہیں۔ زچہ بچے کو گود میں لیکر باہر آتی ہے۔ دو عورتیں دونوں پہلوؤں میں ننگی تلواریں لئے ساتھ ہوتی ہیں۔ دائی آٹے کی چوک[۵] اُٹھائے آگے آگے چلتی ہے۔ زچہ بچے کو گود میں اور قرآن شریف کو سر پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتی اور چوکی پر کھڑی ہو کر سات ستارے گنتی ہے اِسوقت دونوں تلواروں کی نوک سے نوک ملا کر زچہ کے سر پر قوس بنا دیتے ہیں تاکہ اُوپر سے جن اور پری کا گزر نہ ہو سکے۔ گویا آج سے جن و پری کے سایہ کا خوف دُور ہو جاتا ہے۔ اِدھر زچہ تارے دیکھنے جاتی ہے اُدھر لڑکے کا باوا تیر کمان لیکر زچہ کے پلنگ پر کھڑا ہو جاتا اور پوری بسم اللہ پڑھ چھت میں تیر لگا کر گویا فرضی مرگ[۵] مارتا ہے۔ چنانچہ اِس رسم کا نام ہی مرگ مارنا پڑ گیا ہے۔ مرگ مارنے کا نیگ ساس داماد کو دیتی ہے۔ **شاہ نصیر** شاعر دہلی نے ایک موقع پر جبکہ بہادر شاہ دہلی کے

تار

مُشکوئے مُعلّیٰ میں شہزادہ جواں بخت پیدا ہوئے تو اِس طرح اِس رسم کو نظم میں ادا کیا ؎

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی واں ✦ پھر کھٹ پر قدم رکھ ہو کے شاداں

ادا کر حرفِ بسم اللہ سارا ✦ کمان و تیر لیکر مرگ مارا

نمودار اس طرح تھا سقف میں تیر ✦ فلک پر کہکشاں کی جیسے تحریر

مطلب :۔ یعنی جسوقت زچہ تارے دیکھنے گئی۔ تو وہاں بادشاہ نے فوراً خوش ہو کر یہ رسم ادا کی۔ کہ جھٹ پٹ پوری بسم اللہ پڑھ کمان اور تیر ہاتھ میں لے مرگ مارا۔ بادشاہ کا تیر چھت میں ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے آسمان پر کہکشاں کی لکیر ؎

زچہ تارے دیکھکر پلنگ پر آ بیٹھتی ہے۔ پلنگ کے آگے دسترخوان بچھایا جاتا۔ چوکی منیری طرح لگا دی جاتی۔ اور اُس پر توڑہ چُنا جاتا ہے۔ جس میں پکی ہوئی سات ترکاریاں اور مختلف طرح کے کھانے ہوتے ہیں۔ سات سہاگنوں کے ساتھ ملکر زچہ بالی۔ ذرا ذرا سا چکھ لیتی ہے۔ جسے جوہ یہ چکھانا کہتے ہیں۔ مبارک سلامت سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی۔ گانا۔ شروع ہو جاتا ہے :۔

بچا جیو دیکھنے کو آئی تارے ✦ ستارے چمپئی گردوں نے اُتارے

ہوا فرخندہ یہ سب کو مبارک ✦ کھلونے کا باوا مرگ مارے

چھٹی کی دھوم جو پہنچی فلک تک ✦ قمر اور مشتری دونوں پکارے

خدا نے کیا خوشی دونوں کو دی ہے ✦ دمامے بج گئے گونجے نقارے

اِسکے بعد زچہ کے آگے کے تورے اور چوک میں۔ روپے ٹوال کے دائی کو دے جاتے ہیں۔ اور خاص خانہ میں تو اِس کے ساتھ ایک اور رسم بھی برتی جاتی ہے۔ جسے گہربچہ کہتے تھے (اِس کی مفصل کیفیت لفظ گہربچہ میں دیکھو)

(۲) کبوتر بازوں میں بھی دستور ہے کہ وہ کابی کبوتر کو جو نہایت بلند پرواز ہوتا اور اکثر رات بھر اُڑتا رہتا ہے تارے یا چراغ اِس طرح دکھاتے ہیں کہ چھتی اُسکے مُنہ پر رکھ دیتے ہیں تاکہ تاروں میں اُڑنے سے باز آ جائے اور رات کو باہر رہے تو گھبرائے نہیں ✦

تارے دِکھائی دے جانا ۱۔ فعلِ لازم۔ صدمہ و ماغی یا ناتوانی کے باعث آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آ جانا ✦

تارے دیکھنا ۱۔ فعلِ لازم۔ زچہ کا اُس رسم کو ادا کرنا جس کا بیان تارے دکھانے میں لکھا گیا ہے ✦

تارے کھِلنا ۱۔ فعلِ لازم۔ تارے نکلنا۔ ستاروں کا طلوع کرنا

ماذ کھائی دینا ۔ تارے چمکنا ✦

تارے گننا ۱۔ فعلِ لازم (۱) اختر شماری کرنا (۲) عاشق کا شبِ انتظار یا شبِ ہجراں میں شغلِ تنہائی کرنا ؎

[۵] آٹے کا ایک چراغ چوہا ہوتا یا جاتا ہے اُس میں چار بتیاں اور گھی ڈالکر جلاتے ہیں ۱۲ [۵] مرگ ظاہر مرگ سرا یا مرگ یعنی شیکا تحفہ ہے بلکہ وہ سفید جو شمالی چھ برجوں میں سے ایک کہلاتا ہے۔ جس سے یہ مراد ہے کہ گویا بیٹے کا جنوا سفید مارنے کے برابر ہے ۱۲

تار

مشغلِ دل کے لئے یہ شبِ تار اچھا تھا ✤ تارے گننے سے جفاؤں کا شمار اچھا تھا (بیخود)

(۳) پریشانی اور مصیبت کے سبب جاگ کر رات کاٹنا۔ رات بھر جاگنا۔

دن گزرتا ہے دم شماری میں شب کو رہتے ہیں گنتے تارے ہم (میر تقی)

تاریخ ع۔ اِسم مُؤنّث (۱) کسی چیز کے ظہور کا وقت (۲) کسی امرِ عظیم کے وقت کا تعین۔ زمانہ کا عرصہ (۳) شمسی یا قمری مہینے کا ہر ایک دن شب (۴۔ قانون) وہ دن جو عدالت مقدمہ کی پیشی کے لئے مقرر کرے پیشیٔ مقدمہ کا دن ✤

(اگرچہ تاریخ کے لغوی معنی وقت پیدا کرنے کے ہیں اور اصطلاح میں ایک دن ایک رات کو تاریخ کہتے ہیں اور دن ہر چند عموماً آفتاب کے طلوع ہونے سے اور علم شب کے غروب ہونے سے شمار ہوتی ہے۔ مگر مختلف ملکوں میں رات اور دن یعنی تاریخ کا حساب مختلف اوقات سے شروع کیا جاتا ہے مثلاً اہلِ تُرکستان ایک دن کی دوپہر سے دُوسرے دن کی دوپہر تک ایک تاریخ یعنی شبانہ روز کا حساب لگاتے ہیں۔ اہلِ فرنگستان آدھی رات سے آدھی رات تک۔ اہلِ ہند ایک صبح سے دوسری صبح تک۔ اہلِ عرب شام سے شام تک ایک تاریخ کی مِقدار خیال کرتے ہیں) ✤

(۵) واقعاتِ عظیمہ و سِیَر کی کتاب۔ وہ کتاب جس میں بادشاہوں کا حال مع سَنِ پیدائش و جلوس اور وفات وغیرہ درج ہو۔ نظم الزماں (۶) اُس فن کا نام جس میں واقعاتِ عظیمہ کا حال مندرج ہو (۷) ہر ایک جُمل کے مُوافق کسی بات کا جملے یا فقرے یا شعر میں بیان جسکے عدد نکالنے سے مادّۂ تاریخ نکل آئے (۷) تذکرۂ بندگان و نام آوراں و عُلماء و فُضلاء۔ و شعراء وغیرہ (۸) قصص و افسانہائے زبان زدِ عام۔ روایات۔ (۹) جنگنامہ۔ ساکھا ✤

تاریخِ اِرجاع۔ ف۔ ع۔ اِسم مُؤنّث (قانون) مُقدمہ دائر ہونے۔ بنائے دعویٰ پیش کرنے۔ عرضی دینے یا نالش کرنے کی تاریخ۔

تاریخ ٹھیرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) نسبت یا بیاہ یا کسی تقریب کا دن مقرر ہونا

تاریخ کہنا۔ ا۔ فعلِ لازم کسی واقعہ کی تاریخ۔ نظم یا نثر عبارت میں بحساب جمل ظاہر کرنا ✤

تاریک۔ ف۔ صِفت (۱) سیاہ۔ کالا۔ تار۔ (۲) وُھندلا۔ اندھیرا ✤

تاریکی۔ ف۔ اِسم مُؤنّث (۱) سیاہی۔ تیرگی۔ ظُلمت (۲) اندھیری۔ دُھندلاپن ✤

تاڑ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک کھجور کی مانند لمبے درخت کا نام جس میں سے تاڑی نکالتے ہیں۔ درخت الجوجبل ✤

تاڑ

تاڑنا یا تاڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) کسی علامت کے بغیر پہچاننا۔ بھانپنا۔ جان لینا۔ سمجھ جانا۔ دُوسرے کی مدد بغیر صحیح قیاس لگانا۔ اِلہام ہونا

نگاہوں میں وہ تاڑ جانا کسی کا مجھے دیکھکر مُسکرانا کسی کا (بیخود)

ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (نسیم)

(۲) قیافہ سے جاننا۔ علامات سے پہچاننا (۳) گنوار نکالنا۔ وھنکارنا۔ ہنکانا جیسے اُسے گھر سے تاڑ دیا (۴۔ پُورب) ہانکنا۔ دُوسرے کے بٹ کا جانچنا (۵۔ ہندو) مارنا۔ پیٹنا۔ جسمانی سزا دینا ✤ تنبیہ کرنا۔ ڈانٹنا۔ دھمکانا ✤

تاڑُو۔ ہ۔ صِفت۔ نہایت تاڑنے والا۔ تاڑباز۔ تاڑیا۔ بھانپُو۔ پرکھیا۔ جانچو

تاڑی۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ (۱) تاڑ کا دُودھ یا رس جس کے پینے سے نشہ ہوتا ہے

(جس طرح تاڑ کے رس کو تاڑی کہتے ہیں اسی طرح کھجور کے دھامی رس کو سیندھی کہتے ہیں)

(۲۔ پُورب) کنّا کا قبضہ یا مُوٹھ ✤

اُس تُرک کو ہے نشہ سے نفرت یہ ساقیا ✤ نے ڈھال میں ہے پھُول نہ تاڑی کٹار میں (اسیر)

تاڑیا۔ ہ۔ صِفت۔ دیکھو (تاڑو)

تازگی۔ ف۔ اِسم مُؤنّث (۱) پژمردگی کا نقیض۔ طراوت۔ سرسبزی۔ ہریالی (۲) جدت۔ نیاپن (۳) سرسراہٹ ✤

تازہ۔ ف۔ صفت۔ نقیضِ پژمردہ۔ ہرا۔ سبز۔ سرسبز ✤ تر۔ مرطوب (۲) جدید۔ نیا۔ حال کا ✤ غیر مُستعمل (۳) نورسیدہ۔ ڈال کا ٹوٹا۔ پیڑ کا اُترا (۴) فربہ۔ موٹا۔ تنومند۔ جیسے موٹا تازہ (۵) تندرست۔ قوت یافتہ۔ تکان اُترا ہوا (۶) تُرت کا۔ گرماگرم ✤ نوبنو ✤

تازہ بتازہ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ نوبنو۔ تُرت کا ✤ گرماگرم ✤ ڈال کا ٹوٹا ✤ نیا۔ جدید۔ حال کا ✤

تازہ خیال۔ ف ✤ ع۔ صِفت۔ وہ شخص جسے ہر دفعہ نئی سوجھے نئی بات نکالنے والا۔ مُوجد ✤

تازہ دم۔ ف۔ صِفت۔ نَو قُوّت یافتہ۔ طاقتور۔ دم کس و لائق۔ مستعد۔ چست ✤ توانا۔ نیا ✤ تکان اُترا ہوا ✤

تازہ کار۔ ف۔ صِفت۔ نیا کام کرنیوالا۔ نو کار۔ عجیب۔ انوکھا ✤

عشق ہے تازہ کار تاحیخیال ہر گھڑی اسکی اک نئی ہے چال (میر تقی)

تازہ کرنا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) تازگی بخشنا۔ طراوت پہنچانا۔ پژمردگی دُور کرنا (۲) یاد دلانا۔ ہرا کرنا جیسے غم یا زخم تازہ کرنا (۳) حقّہ کا پانی بدلنا۔

تاز

نیچہ بھگونا (۴) بہلانا۔ خوش کرنا۔ جیسے سیر یا نہانے سے طبیعت کو تازہ کرنا (۵) اتکان اُتارنا۔ آرام دینا۔

تازہ وارِد ۔ ف۔ ع۔ صفت۔ نو وارد۔ حال کا آیا ہوا۔

تازہ وِلایت ۔ ف۔ ع۔ صفت (۱) نو وارد۔ پردیسی۔ ترت کا آیا ہوا (۲) وہ شخص جو دُوسرے کی زبان نہ سمجھے۔ بیوقوف۔ بُوش۔ وحشی۔ نو گرفتار۔

تازہ ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا (۲) جان آنا۔ دم آنا۔ طاقت آنا (۳) ستانا۔ آرام لینا۔ اتکان اُتارنا (۴) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔ پھولنا (۵) گرما گرم ہونا۔ ترت کا ہونا۔ نیا ہونا۔ سٹرا بُسا نہ ہونا

تازی ۔ف۔ صفت (۱) عرب کا۔ عربی۔ (۲) اِسمِ مذکر۔ عرب کا گھوڑا۔ یا شکاری کُتّا (۳) اِسمِ مؤنث۔ زبانِ عربی (۴) وہ حروف جو عجمی بولیوں

تازی خانہ ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ عربی کتوں کا طویلہ۔ کتوں کا طویلہ۔

تازیانہ ۔ف۔ اِسمِ مذکر (۱) کوڑا۔ چابک۔ ہنٹر۔ قمچی (۲۔ قانون) وہ بیت جس سے مجرموں کو سزا دیجائے۔

تازیانہ ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) کوڑا لگنا۔ چابک پڑنا (۲) تنبیہ ہونا۔ ٹھوکا جانا

بہارِ عشق پہ تُرّہ ہوئی ہوائے بہار ۔ سمندِ ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا (ضیا)

تاسُّف ۔ع۔ اِسمِ مذکر۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ حسرت۔ واویلا۔ نوحہ۔ کڑھنا

تاش ۔ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا زری کا کپڑا جس کا تانا ریشم کا بانا بادلہ کا ہوتا ہے۔ زربفت۔ بادلہ۔ تمامی (۲) ایک گنجیفہ کی وضع کا کھیل جو اکثر بازاری عورتیں کھیلتی ہیں۔

(محققانِ زمانہ اِس کا ایجاد چین۔ عرب۔ اور صدہا دیگر ممالکِ مشرقی سے منسوب کرتے ہیں مگر یہ کوئی نہیں کہتا کہ یہ دل بہلانے والا کھیل خاص کس مُلک نے سب سے اوّل ایجاد کیا۔ ہاں اِس میں شبہ نہیں کہ تاش پہلے پہل ایشیا میں بنایا گیا اور عرب کے ذریعہ سے یورپ میں پہنچا۔ از روئے تاریخ جرمن میں یہ کھیل ۱۳۷۶ء میں۔ اٹلی میں ۱۳۹۹ء میں فرانس میں ۱۴۸۱ء میں جاری ہوا۔ اہلِ جرمن نے پندرھویں صدی میں اس کی تجارت تمام مُلکوں میں پھیلا دی اور خوب روپیہ کمایا۔ شاہ ایڈورڈ چہارم کے زمانہ میں اِنگلستان میں غیر مُلک سے آنے کی بندی کی گئی۔ جس کے باعث وہاں کی تجارتِ تاش زور پکڑ گئی۔ آجکل فرانس سے اکثر آتے ہیں لیکن اِنکی تصویریں ہندوستانی وضع کی اور خاص کر پنجابی لباس میں ہوتی ہیں جنہیں دیکھکر کہہ سکتے ہیں کہ عجب نہیں جو یہ کھیل ہندوستان سے دیگر ممالک میں گیا ہو)

تاشہ ۔ا۔ اِسمِ مذکر۔ ایک قسم کے باجے کا نام جسکو گلے میں ڈالکر ڈھول

تاک

کے ساتھ بجاتے ہیں۔

(اِسکی اصل عربی طاسہ ہے کیونکہ وہ طاس یعنی طشت پر منڈھا ہوا ہوتا ہے)

تافتان ۔ا۔ اِسمِ مؤنث۔ صحیح تفتان۔ ایک قسم کی گولی موٹے کناروں کی نہایت ملایم خمیری روٹی۔

تافتہ ۔ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) ایک قسم کا ریشمی چمکدار کپڑا (۲) گھوڑے اور کبوتروں میں ایک خاص قسم کا رنگ۔

تاقی ۔ا۔ صفت۔ مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جسکی دونوں آنکھیں یک رنگ نہ ہوں۔

(اصل میں یہ لفظ طاق ہے کیونکہ طاق اُسکو کہتے ہیں جس کا جوڑا نہ ہو پس جس جانور کی دُوسری آنکھ بھرنگ نہ ہو اُس کو طاقی کہتے ہیں مگر عوام اس کا تلفظ تے سے کرتے ہیں (مفل) تاقی نہ رکھے باقی (لیکن ترکی میں تاجدار ٹوپی کو کہتے ہیں)

تاک ۔ف۔ اِسمِ مذکر۔ انگور کی بیل یا درخت

تاک ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) ٹکٹکی۔ نگاہ۔ جمی ہوئی نظر (۲) گھات کمین تلاش۔ جیسے کس تاک میں بیٹھے ہو

یوں ہے طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی ۔ مکڑی کی جیسے تاک مگس پر لگی ہوئی (ظفر)

(۳) انتظار (۴) تاکنے کا امر (۵) شست۔ نشانہ۔

تاک باندھنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) ٹکٹکی باندھنا۔ برابر دیکھے جانا (۲) شست باندھنا۔ نشانہ باندھنا۔

تاک جھانک ۔ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ دیکھ بھال۔ تلاش و تجسّس۔ نظر بازی۔ گھورا گھاری۔ نظارہ تفتیہ۔ نظرِ خائنہ

رکھتی ہے زیرِ تیغ فلاطُوں تاک جھانک ۔ پروانہ سے ہے شمع مقرّر لگی ہوئی (ذوق)

تاک جھانک کرنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ لُک چھپ کے دیکھنا۔ دیکھا بھالی کرنا۔ نظر بازی کرنا۔

تاک رکھنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) گھات میں لگے رہنا۔ قابو ڈھونڈھنا (۲) پہچان رکھنا۔ پہلے سے دیکھ رکھنا۔ جان لینا۔ تاڑ رکھنا

میسّر گر ہو صبا پیئں گے خونِ دل اپنا ۔ یہ ہے تاک رکھی ہے مُدّت سے انگور سینے میں (ذکی)

تاک لگانا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) گھات لگانا۔ دانت رکھنا۔ تلاش میں رہنا۔ ہمیشہ جستجو میں رہنا۔ انتظار میں رہنا (۲) گھورنا۔

تاک میں رہنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ تلاش میں رہنا۔ گھات میں رہنا موقع تکنا۔ وقت کا انتظار کرنا۔ منتظر رہنا۔

تاک

تاکنا - ف - فعلِ متعدی (۱) گھورنا - ٹکٹکی باندھکر دیکھنا (۲) دیکھنا - خیال کرنا پہلے سے جان رکھنا (۳) چھپکر دیکھنا - جھانکنا (۴) تاڑنا - پہچاننا - جیسے خوب تاکا (۵) نشانہ باندھنا - شست لگانا (۶) انتظار کرنا - (صرف اُردو میں)

تاکہ - ن - حرفِ علت - اس لئے کہ +

تاکید ع - اسمِ مؤنث (۱) ضد - اصرار - ہٹ - استبداد (۲) تقاضا - کوشش + بار بار کہنا - زور دینا + سخت حکم کرنا +

تاکید کرنا - ا - فعلِ متعدی - اصرار سے کہنا - زور ڈالنا - سخت تقاضا کرنا سخت حکم دینا +

تاکیداً - ع - تابعِ فعل - از روئے تاکید - نہایت اصرار سے - زور ڈالکر +

تاکیدی حکم - ا - اسمِ مذکر - سخت حکم - تقاضائے سخت + اشد ضروری حکم +

تاگا - ہ - اسمِ مذکر (۱) دھاگا - ڈورا - سُوت - تار - رشتہ - (۲) پورب) آدمیوں کا تعلق

تاگا ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ہندو) نگندے ڈالنا - سینا - لحاف یا توشک میں رُوئی پھٹ جانے سے روکنے کو بڑے بڑے فاصلے سے شلنگے بھرنا (۲) پرونا +

تاگڑی یا تاگڑی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) تاگوں کا بٹا ہوا ڈورا جو ہندو یا گنوار بچے لنگوٹی اُلجھانے کے واسطے ناف سے نیچے باندھتے ہیں (۲) ایک زنجیر کی قسم کا زیور جسے امیر ہندو اور ادنیٰ عورتیں زیب کمر کرتی ہیں +

تال - ہ - اسمِ مذکر (۱) تالاب - برکہ (۲) عینک کا ہر ایک شیشہ - چشمہ (۳) اسمِ مؤنث) اصولِ نغمہ کے ضبط کرنے کے واسطے ہاتھ پر ہاتھ مارنا - (اہلِ لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) ؎

راحت کے لئے رنج عدو نے کیا پیدا — یہ تال بنایا ہے میاں ایک ہی سُر کا (راحت)

(۴) پیتل کے جوڑی - پیتل کی دو چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلیا ڈھولک کے ساتھ بجاتے ہیں - جوڑی (۵) پورب) پہلوانوں کا خم ٹھوکنا - تھاپی مارنا +

تال سے تال - ہ - تابعِ فعل - سُر بے سُر + موقع بموقع +

تال دینا - ہ - فعلِ متعدی - اصولِ نغمہ کے ضبط اور وزن پر لانے کے واسطے تالی بجانا - تالی کے وسیلہ سے گانے یا بجانے میں اصول قایم رہنے کے واسطے سہارا دینا +

تال

تال سے بے تال ہونا - ہ - فعلِ لازم - اصولِ نغمہ کے مقام سے اُکھڑ جانا - بے موقع تان لینا - سُر سے باہر ہو جانا +

تال میل - ہ - اسمِ مذکر (۱) ضبطِ اصول - موزونیت - موافقت (۲) ربط ضبط - میل جول (۳) تناسب - موقع مناسب - حسبِ موقع قرینہ سے +

تال میل کھانا - ہ - فعلِ لازم - بجوگ ہونا + موافقت ہونا - ستارہ ملنا +

تالا - ہ - اسمِ مذکر (پورب) قفل - بغیر کنجی نہ کھلنے کا آلہ +

تالا بھڑنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) قفل لگنا - دروازہ بند ہونا + کوئی مالکِ مکان یا وارث نہ رہنا + ایک قسم کی بد دُعا +

تالا بھیڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا - دروازہ بند کرنا +

تالا توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل توڑنا - قفل توڑنے کا جرم کرنا +

تالا جوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا +

تالا کنجی - ہ - اسمِ مذکر - اوّل معلوم (۲) ہندوؤں کے بچوں کے ایک کھیل کا نام +

تالاب - ا - اسمِ مذکر - مرکب از تال + آب) آبگیر - غدیر - پانی کا بڑا حوض چشمہ - پوکھر + (نل سنسکرت میں تڑ آب اور آپ بہ بائے فارسی پانی)

تال مکھانہ - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کے بیج کا نام جو پانی کے کنارے اُگتا - توری کی مانند ہوتا اور اکثر معجون وغیرہ میں پڑتا ہے - مزاجاً اوّل درجے میں گرم و خشک - مقوی و مفرح ہے +

تالو - ہ - اسمِ مذکر (۱) کامِ دہن - مُنہ کے اندر کی چھت یا فوخ (۲) دماغ کے اُوپر کی سطح - چندیا (۳) گھوڑے کے ایک عیب کا نام

تالو اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو دائی انگلیوں سے اُس کے کامِ دہن کو دبا کر دُرست اور باموقع کرتی ہے - پس اُسی کو تالو اُٹھانا کہتے ہیں - ترجمۂ کامِ برداشتن +

تالو سے زبان نہ لگنا - ا - فعلِ لازم - چپ نہ رہنا - چپ کے جانا - خاموش نہ رہنا - ٹرٹر کئے جانا ؎

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی — نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی (مومن)

تالو لٹکنا - ہ - فعلِ لازم - مُنہ کی بیماری کے باعث تالو کا ورم رسیدہ ہو کر اپنے مقام سے کچھ نیچے آجانا +

تالی - س - اسمِ مؤنث (پورب) کنجی - کلید - چابی - مفتاح +

تالی - ہ - اسمِ مؤنث - از (س - تال) (۱) کف - ہتیلی + دستک + تھپڑی (۲) ہتیلی پیٹنے کی آواز - دونوں ہاتھوں کے بجانے کی آواز +

تالی

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی - ا (محاورہ) محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی +

تالی بجانا - ہ - فعلِ متعدی - ہاتھ پر ہاتھ مار کر صدا نکالنا - ہتیلی پیٹنا - کف زدن یا تمک زدن کا ترجمہ -

(کبھی خوشی یا آگاہی کے موقع پر کبھی تضحیک یا ہنسی اڑانے کے مقام پر اور کبھی پٹ بیجنے کے بلانے یا ضبطِ اصولِ نغمہ پر تالی پیٹا کرتے ہیں اور بچوں کو بھی یہ کہکر کھلاتے ہیں جیسے تالی بجاؤ تو بیاہ ہوگا - تالی تالی باج کرے - بیوی میری رج کرے +

تالی بج جانا - ہ - فعلِ لازم - تالی پٹ جانا - تھپڑی پٹ جانا - ذلت رسوائی اور بدنامی کے ساتھ مشہور ہو جانا +

تالی بجنا - ہ - فعلِ لازم - رسوائی ہونا - بدنامی ہونا - تھپڑی پٹنا +

تالی پٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (تالی بجنا)

تالی پیٹنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (تالی بجانا) تھپڑی پیٹنا (۲) ہیجڑوں یا زنخوں کا پیشہ لینا - زنخہ بنانا +

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے - ہ (محاورہ) لڑائی یا محبت دونوں ہی طرف سے ہوتی ہے +

تالیاں بجانا یا دینا - ہ - فعلِ متعدی - ذلیل و رسوا کرنا + ہنسی اڑانا + مسخرا بنانا + (تالیاں دینا اِس معنی میں صرف اہلِ لکھنؤ بولتے ہیں)

رسوا بھی ہوں تو دل میں کمی نہ آئے گی دے تالیاں خوشی تو بجلیں بجاؤں میں (اسیر)

تالیف - ع - اسمِ مؤنث (۱) دو چیزوں کو باہم ملانا یا جمع کرنا (۲) مختلف کتابوں کے مضامین چُنکر ایک نئے پیرایہ میں ترتیب دینا (۳) باہم اُلفت ڈالنا - دوستی پیدا کرنا - دو دلوں کو ملانا (۴ - بحالتِ مفعول) یعنی تالیف کردہ شُدہ - مؤلفہ +

تالیفِ قلوب - ع - اسمِ مؤنث - آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لانا دلجوئی کرنا - باہم الفت دلانا + لبھانا +

تام - ع - صفت - پورا - تمام - کامل - کُل +

تامجان یا تام جھام - ا - اسمِ مذکر - ہوادار - نالکی - ایک قسم کی پالکی (امیروں کی ایک طرح کی سواری کا نام)

تامچی - ہ - صفت - وہ سُرخ رنگ کی اشرفی جسمیں تانبے کا میل ہو - مُلمچی کا تقیض +

تامڑا - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا چدا ہر جسے یاقوت کی ادنے قسم میں خیال کرتا چاہئے - یاقوت بادرنگ یا سیاہ (۲) کھوپری - کنجے کی کھوپری (۳ - صفت) تانبے کے رنگ کا جیسے تامڑا ابرک - تامڑا گوشت یا گوشت

تلن

(۴ - گنوار) عمار مطلع (۵) ایک قسم کا کاغذ +

تامل - ع - اسمِ مذکر (۱) نہایت غور اور فکر سے دیکھنا - سوچ - فکر - اندیشہ - بچار (۲ - ا) ڈھیل - دیر و توقف - درنگ - عرضہ - وقفہ (۳ - ا) صبر و تحمل - برداشت (۴ - ا) شُبہ - شک - تذبذب

تاملوٹ یا تانبا نیٹ - ا - اسمِ مذکر (یہ انگریزی ملے ہوئے T ٹمبل) کا بگاڑ ہے - پانی پینے کا ٹین کا برتن - مَیں کا ڈونگا یا آبخورہ +

تامیسری - ہ - اسمِ مذکر (صحیح تانبیسری) سُرخ سرکا گنجا (۲) تانبا نما طلا یا سونا یا چاندی (۳) تانبے کے رنگ کا - مسی +

تان - ہ - اسمِ مؤنث (۱) سُر کے نئی طرح سے چھیڑ کر کے ایک موقع کے ساتھ تال یا سم پر لانا + الاپ + سُر - گت + تال (۲) لوہے کی سلاخ - پلنگ یا ہوادار وغیرہ کا وہ لوہا جو استقلال اور استحکام کے واسطے سلاخ کے طور پر لگا دیتے ہیں + چھتری کی تیلی (۳) ایک درخت کا نام +

تان اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) گانا - الاپنا (۲ - متعدی) کسی کے گانے کا ڈھنگ یا لے حاصل کر لینا +

تان بھرنا - تان لینا یا تان مارنا - ہ - فعلِ لازم - گانے میں ایک خوبصورتی اور دلربایانہ انداز سے بعض سُروں کو مکرر سکرر زبان سے نکالنا +

کاں میں ایں کی آواز چلی آتی ہے تانیں لیتی ہے کوئی حُور لقا ساقون کی (رند)

تان کی جان - ا - اسمِ مؤنث - خلاصۂ مقصد - حاصلِ مدعا - مغزِ سخن - معنیِ سخن

گوشِ بیجاں میں دم کیا دم کو تان کی جان ہے تری آواز (حکمت)

تانا - ا - اسمِ مذکر - تار بخلاف پُود - وہ طولانی تار جسے جولاہوں نے بُننے کیواسطے دھرا ہو (یہ لفظ اصل میں فارسی ہے چنانچہ تان اور تانا برابر شعرائے عجم نے لکھا ہے)

تانا بانا - ہ - اسمِ مذکر (۱) تار و پُود (۲) آجار - خواہ مخواہ آنا جانا +

تانا بانا کرنا - ہ - فعلِ لازم - آجار کرنا - ہیرا پھیری کرنا - بیفائدہ چکر لگانا - اِدھر سے اُدھر پھیرنا - آنا جانا +

تانا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندو) (۱) گرم کرنا - پگلانا (۲ - عوام) تاؤ دینا - تپانا - (۳) آزمانا - تجربہ کرنا - جانچنا - ؎

جھوٹوں اُسنے تھا انکو تایا سچوں کھوٹوں نے داغ کھایا (گلزارِ نسیم)

تانبا - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک دھات کا نام جس کو عربی میں نُحاس فارسی میں مس کہتے ہیں (۲ - ا) وہ گوشت کا ٹکڑا جو بازوں شاہیں وغیرہ شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں - اصل میں کلمہ سے بگاڑ لیا ہے ؎

؎ ہاں تا تال دم تاؤ ک نلنی [illegible] میں + ابھی بچھائی مری تیروں کو معنی خوب نہیں (ذوق)

تان

وہ شوخ صید لگن چشم ہیں ترنہ لگاتا ہے ۔ کہ شباز نظر ہے گر سنہ تانیا کھلاتا ہے (نکہت)

(جب گوشت کی نسبت کہیں گے تو ترکھا یعنی بن چوپی کا مراد ہوگی)

تانیا سا۔ ہ۔ صفت۔ گلابی۔ کم سُرخ +

تانبا چون ۔ ہ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) برادۂ مس۔ مثل لوہ چون +

تانبے تاثیر ۔ ا۔ (محاورہ۔ زنانِ لکھنؤ) حسب ضرورت خرچ کرنا۔ عورت کا گنی ہونا وہی آناہ ہی کھانا + جیسے اُس کا میاں تو تانبے تاثیر خرچ دیتا ہے +

تانبے کا تار نہیں ۔ ا۔ (محاورہ عو) نہایت مُفلس و مفلوک ہے۔ از حد تنگ دست اور قلاّش ہے۔

(عورتیں اُس عورت کی نسبت زیادہ بولتی ہیں جس کے پاس زیور بالکل نہ ہو)

تانت ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ا) روۂ تابیدہ جو چلّۂ کمان قُلیل اور سارنگی وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ بھیڑ بکری کی وہ انتڑی جو بنکر سُتلی سی بنائی جاتی ہے یا گائے کا پٹھا سوتنکر تیار کرتے ہیں (۲) سارنگی وغیرہ کا تار۔ جیسے تانت باجی راگ بُوجھا (۳۔ پورب) جولاہے کا راچھ۔ آلۂ پارچہ بافی +

تانت باندھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (بازاری) مضبوط تاگا باندھنا + نشانی باندھنا (یادہ گو کی نسبت یہ مؤدہ بات کے جواب میں اُس کے بند کرنے کے واسطے بھکڑ باز اِس لفظ کو بولتے ہیں)

تانت سا ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت دُبلا۔ از حد لاغر۔ مُضمحل +

تانتا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قطار۔ لاتنگا ٹیر۔ سلسلہ +

تان ترُوز ۔ ا۔ اسم مذکر (عو) طعنہ مہنہ۔ آوازہ توازہ + اشارہ کنایہ۔ بطریق تضحیک (یہ لفظ اصل میں تعریز یعنی اشارۂ طعنہ پھینکنا تھا۔ اِسی سے طعن تعریض ہوا اور اُس سے تان ترُوز بنگیا)

تانتری ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ا) تانت کی تصغیر (۲۔ عو) تانت سا۔ نہایت دُبلا پتلا۔ مضمحل۔ جیسے بچا سوکھ کر تانتری ہو گیا +

تانتری سا ۔ ہ۔ صفت (عو) دیکھو (تانت سا)

تانتوا ۔ ہ۔ اسم مذکر (لاہ) دفتق۔ آنت اُتر آنے کی بیماری + ایک مشہور مرض کا نام جو اکثر پوربی کے رہنے والوں کو ہو جاتا ہے (۲) وہ تانت سا ڈورا یا پٹھا جو نوزائیدہ بچے کی زبان اور اُسکی جڑ سے مُلحق ہوتا ہے جسے اکثر دائیوں سے کتروا دیا کرتے ہیں تاکہ وہ تکلّق میں فرق نہ آنے دے

تان توڑنا ۔ ا۔ فعل متعدی بھی طعن توڑنا۔ عو طعنہ دینا۔ (۲۔ ہ) دیکھو (تان لینا) آوازہ پھینکنا۔ چھیڑنا +

تان

تانتی ۔ ہ۔ (اسم مؤنث (ا) تانتا کی تانیث۔ سلسلہ۔ قطار (۲) ذرّیات۔ اولاد۔ پود۔ بال بچے۔ (۳۔ پورب) جُلاہا۔ تُور باف۔ پارچہ باف +

تانتیا ۔ ہ صفت (پورب) (۱) دیکھو (تانت سا) (۲) ایک مشہور بھیل ڈاکو کا نام

تانسنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) چشم نمائی کرنا۔ ڈر دکھانا۔ دھمکانا ڈانٹنا گھرکنا۔ پٹپیہ کرنا۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا ؎

گو بجھے تانسینگی باجی تیرے کارن اودا میں نہیں کرتنکی تجکو شورت لٹوی بیا (رنگین)

(۲) بُھوکا مارنا۔ خوراک سے کم کھانے کو دینا۔ کھینکر روٹی دینا۔ جیسے اُسکی ساس تانسکر روٹی دیتی ہے (۳) بُرا کہنا۔ بدسلوکی کرنا +

تان سین ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور برہمن کلانوت اور اُستاد فنِ موسیقی کا نام جو ایک درویش کامل محمد غوث گوالیاری کے ہاں مسلمان ہو کر میاں صاحب کے نام سے نامزد ہوا یہ ہندو کے نامی نایکوں میں چھٹا نایک ہے۔ اوّل راجا رامچند بگھیلا کی سرکار میں ملازم تھا۔ بعد ازاں جلال الدین اکبر نے اُسکی تعریف سنکر نواب محمد خاں کی معرفت اپنے ہاں ۹۷ویں سنہ جلوسی میں بلا لیا۔ لیکن مرنے کے بعد ۴۳ جلوس اکبری میں اپنے پیر کے شہر مقام گوالیار میں دفن ہوا اُسکی قبر کے پاس ایک املی کا درخت ہے جو گویئے وہاں زیارت کو جاتے ہیں وہ تبرکاً اُسکے پتے لاکر تقسیم کرتے اور کہتے ہیں کہ انکے کھانے سے کنٹھ رس پیدا ہوتا ہے گویّوں کو اس کے نام کی یہانتک تعظیم منظور ہے کہ نام سُننے کے ساتھ اپنا کان پکڑتے ہیں (مؤلف فرہنگ اسکے نام کی تاریخ کہی ہے)

تان کے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ زور سے۔ کھینچ کے چٹاخ سے + جیسے تو لی چی پاہتا ہے شیخ کی پگڑی تان لے اور تان کے چٹاخ سے ایک کھول مارے (انشا)

تانگا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی تیز رفتار چھوٹی سی بن چھتری کی ہندوستانی بیلوں کی گاڑی جس کو رہڑو کہتے ہیں۔ عزابۂ خود۔

(آجکل جانگر بزی فیشن کے تانگے چلے ہیں اُنکے اُوپر چھتری بھی ہوتی اور کرسی کی طرح بیٹھنے کا تختہ بھی لگا ہوا ہوتا ہے۔ نیز گھوڑے سے چلتے ہے)

تانتا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) لمبے یا چوڑے کپڑے کو بالائے سر یا بطرفِ قنات کھینچنا۔ تمدید کا ترجمہ + پھیلانا + بڑھانا (۲) کسنا۔ جکڑنا + جھول دور کرنا۔ کھینچنا (۳) مقدمہ دائر کرنا (۴) قید کرنا۔ میعاد کرنا۔ جیسے دو برس کو تان دیا (۵) عوام) ارسال کرنا۔ بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ جیسے خط تانتا۔ (۶) سیدھا کھڑا کرنا۔ عمودوار کھڑا کرنا ؎

تن

چل ولا وقت ہے سینہ کے سپر کرنے کا برچھیاں تانے ہوئے ہیں صف مژگاں تیار (آتش)

تانی ـ ہ ـ اِسمِ مؤنّث (۱) تانہ و تار بخلاف پود (۲ ـ ہندو و عو) خیاط ـ نخ جس سے گوٹہ کناری ٹانکتے ہیں +

تانیث ـ ع ـ اِسمِ مؤنّث ـ تذکیر کا نقیض ـ مؤنّث ہونا ـ مؤنّث ـ استری لِنگ + ضدِ نر ـ مادہ ـ مادین +

تاؤ ـ ہ ـ اِسمِ مذکّر (ہندو) تایا ـ بڑا چچا ـ باپ کا بڑا بھائی +

تاؤ ـ ہ ـ اِسمِ مذکّر (۱) تاب ـ تاپ ـ گرمی ـ حرارت ـ آنچ کی تیزی (۲ ـ گنوار) بخار ـ تپ (۳) چرخ دینا ـ گلانا ـ پگلانا ـ مگلانا ـ گداختہ کرنا ـ کسی دھات کو آگ میں تپانا یا چرخ دینا (۴ ـ ہندو) غصّہ ـ جھونجل ـ غضب ـ کرودھ ـ خشم + پیچ و تاب (۵) بل ـ اینٹھ ـ مروڑ ـ اینٹھی تاب ـ خم ـ پیچ (۶) طاقت ـ زور (۷ ـ ا) تا ـ تختۂ کاغذ (۸) مقدارِ فیل ـ ذرا سا جیسے میرے پان میں تاؤ بھاؤ چونا لگانا +

تاؤ آنا ـ ہ ـ فعلِ لازم (۱) کسی دھات کا پچنا ـ لوہے تانبے وغیرہ کا گرمائی سے سُرخ ہو جانا (۲) چرخ کھا جانا ـ پگل جانا ـ پگل جانا (۳) جوش کھانا ـ جیسے خون تاؤ کھا گیا (۴) حسبِ موقع چاشنی کا پکنے پر آجانا (۵) غصّہ آنا ـ جھونجل آنا ـ جیسے اسکو کڑی بات سُنتے ہی تاؤ آجاتا ہے +

تاؤ بند ـ ا ـ اِسمِ مذکّر (مُہوس) وہ دوائی جس کے اثر سے چاندی یا سونے کا چرخ دینے یا تپانے پر بھی کھوٹ ظاہر نہ ہو +

تاؤ بھاؤ ـ ہ ـ صفت ـ حباب سا ـ بہت کم ـ ذرا سا ـ کسی قدر یا قلیل +

تاؤ پیچ ـ ہ ـ تابع فعل ـ پیچ و تاب ـ غم و غصّہ +

تاؤ دینا ـ ہ ـ فعلِ مُتعدّی (۱) گرمانا ـ تانا ـ تپانا (۲) سُچانا ـ پگلانا ـ مگلانا ـ چرخ دینا ـ آنچ دینا + آگ میں لال کرنا (۳ ـ ا) بل دینا ـ مروڑنا ـ جیسے مونچھوں کو تاؤ دینا +

تاؤ کھانا ـ ہ ـ فعلِ لازم (۱) سُرخ ہو جانا ـ آنچ کھا کر لال ہو جانا (۲) جوش کھا جانا ـ چرخ کھا جانا (۳) قوام مل جانا ـ چاشنی کا سوختہ ہو جانا کسی قدر حرارت سے چاشنی یا قوام تیز ہو جانا (۴) گرم ہو کر ٹھنڈا ہو جانا ـ اُنیٹھنا ـ پیچیدہ ہونا (۵) پگلنا ـ مگلنا ـ رقیق ہونا ـ (۶) کشتہ کا آنچ کھا جانا (۷) غصّہ کھانا ـ غصّہ کرنا +

(مصرعۂ قطعہ) مجھسے اس بات کو مَن تاؤ بہت کھایا (۸) بل کھانا ـ پیچیدہ ہونا ـ پیچدار ہونا ؎

تاسی

ذرا سی بات میں اک دم کے بیچ لیویں کھڑے ہر ایک مونجھ یہ تیری جو تاؤ کھائی ہے (نظیر)

تاؤ لگنا ـ ہ ـ فعلِ لازم ـ آنچ لگنا ـ خوب گرم ہونا +

تاوا ـ ہ ـ اِسمِ مذکّر ـ چکر ـ گردش ـ کبوتروں کا مکان کے گرد اگرد چکر کھانا

تاوا دینا ـ ہ ـ فعلِ مُتعدّی ـ (کبوتر بان) کبوتروں کو چکر دینا +

تاوا کھلانا ـ ہ ـ فعلِ مُتعدّی (کبوتر باز) دیکھو (تاوا دینا)

تاوان ـ ف ـ اِسمِ مذکّر ـ ڈانڈ ـ ڈنڈ ـ جرمانہ + عوضہ ـ بدلہ ـ مکافات + دیت ـ قصاص + کفارہ ـ حرجہ +

تاوَل ـ ہ ـ اِسمِ مؤنّث ـ (گنوار) جلدی ـ شتابی ـ گھبری ـ اضطرابی ـ تعجیل +

تاوَلا ـ ہ ـ اِسمِ مذکّر (گنوار) جلد باز ـ مُضطرب جیسے تاولا سو باؤلا +

تاوَلی ـ ہ ـ اِسمِ مؤنّث ـ جلدی ـ شتابی ـ جیسے کیوں تاولی کرتا ہے +

تاوِیل ـ ع ـ اِسمِ مؤنّث (۱) بازگشت ـ واپسی (۲) خواب کی تعبیر ـ کسی خواب کا قیاسی نتیجہ (۳) کسی ظاہر المعانی فقرے کو کسی مناسبت کے باعث دُوسرے معنی کی طرف منسوب کرنا ـ اصل کے خلاف بیان کرنا ـ کسی بات کو دُوسری طرح بیان کرنا کسی مسئلہ کو اور طرح ٹھہرانا کسی عبارت کا دُوسرے طور پر مطلب بٹھانا + حیلۂ شرعی ـ (یہ کلمہ لفظ اوّل سے مشتق ہے اسکے معنی ہیں کلام اوّل کی طرف رجوع کرنا) +

(۴ ـ ا) عُذر بیجا ـ بچاؤ کی دلیل +

تاہم ـ ف ـ حرفِ ربط ـ تو بھی ـ پھر بھی ـ اسپر بھی ـ باوجودیکہ +

تائی ـ ہ ـ اِسمِ مؤنّث (ہندو) باپ کے بڑے بھائی کی بیوی ـ بڑی چچی +

تایا ـ ہ ـ اِسمِ مذکّر (ہندو) تاؤ ـ باپ کا بڑا بھائی ـ بڑا چچا +

تائب ـ ع ـ اِسمِ مذکّر ـ توبہ کرنے والا ـ گناہ سے باز آنے والا ـ گناہ سے بچنے والا + رجوع کرنے والا +

تائید ـ ع ـ اِسمِ مؤنّث (۱) قوی معنی طاقت بخشنا + استحکام ـ استواری تقویت (۲) مدد ـ معاونت ـ پشتی ـ حمایت (۳ ـ ا) رعایت ـ طرفداری (۴ ـ قانون) استحکامِ دعوے کی دستاویز (۵ ـ اِسمِ مذکّر) مَدد مُحرّر ـ وہ مُحرّر جو کسی عملدار کے ساتھ کام کرے ـ اسسٹنٹ ـ سچ کا مددگار (۶ ـ پُورب) اُمیدوارِ ملازمت +

تائید کرنا ـ ا ـ فعلِ متعدی (۱) مدد کرنا ـ سہارا دینا ـ ساتھ دینا + حمایت کرنا پچ کرنا (۲) ہم رائے ہونا ـ اتفاق رائے کرنا ـ مُتفق الرّائے ہونا +

تائید کلام ـ ع ـ اِسمِ مذکّر ـ بات کی پچ ـ سخن پروری +

تائی

تائیدی شہادت - ن - اِسمِ مؤنث (قانون) مُقدمہ یا شہادت کی تائید کرنے والی گواہی ✦

تائیس یا تائیس - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) خُسر کے بڑے بھائی کی بیوی - زوجہ کی تائی - بڑی چچیا ساس ✦

تائیسرا یا تائیسرا - ہ - اِسمِ مذکر - (ہندو) خُسر کا بڑا بھائی - زوجہ کا تایا - بڑا چچیا خُسر ✦

تب - ہ - ظرفِ زماں (۱) بعد ازاں - تب اُسوقت - جب - اُس حالت میں خط کے آغاز میں تُم مجھ سے ہو اصاف تو کیا لطف تب تھا اصفائی میں صفائی ہوتی (ناسخ)

(۲ - جزائے شرط) تو - جب کا جواب ✦

تب بھی - ہ - تابعِ فعل - پھر بھی - اِسپر بھی - تاہم ✦

تب تک - ہ - تابعِ فعل تاوقتیکہ - جب تک - اُس وقت تک

تب تو - ہ - تابعِ فعل - پھر تو (مترُوک)

تب ہی - ہ - تابعِ فعل (۱) فوراً - اُسی وقت - جب ہی (۲ - پورب) اِسی سبب سے - اِس وجہ سے - اِس ہی باعث سے ✦

تبادل - ع - اِسمِ مذکر - باہم تبادلہ ✦

تبادُلِ سزا - ع + ف - اِسمِ مذکر (۱) سزا کا بدلنا - ایک سزا کی بجائے دُوسری سزا (۲ - قانون) ایک سزا کی دُوسری سزا سے تبدیلی -

تبار - ف - اِسمِ مذکر - قوم - خاندان - کُنبہ - رشتہ ✦

تبارک - ع - صفت - (۱) بڑا - بزرگ - عالی ✦

(اصل میں بابِ تفاعل سے ماضی کا صیغہ ہے مگر چونکہ اِسم آلہی کا حال واقعہ ہوتا ہے اِس وجہ سے بزرگ سے مراد لیتے ہیں) ✦

(۲) اِسمِ مؤنث - قرآن شریف کی ایک سُورہ کا نام جس سے اُنتیسویں سپارہ کا آغاز ہوتا ہے - اور اِسکی بہت سی بزرگی لکھی ہے - از رُوئے مذہبِ اِسلام یہ سُورہ مانعِ عذابِ قبر اور شافعِ روزِ محشر ہے

(۳) اِسمِ مذکر - مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام جو رجب کے مہینے میں مُردہ کی بخشش کے واسطے اکتالیس بار سُورۂ تبارک پڑھکر دلوائی جاتی ہے - اِس میں اکثر میٹھی روٹی جسکے اُوپر سونف کلونجی وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے تقسیم کیجاتی ہے یا کچھ اور شیرینی اگرچہ یہ رسم شارعِ اِسلام نے مُقرر نہیں فرمائی مگر ایک توذیعۂ خیرات ہے دُوسرے اِس سُورہ کے پڑھے جانے کی وجہ سے مُسلمانوں میں مثلِ اعمالِ

تبح

ماتُور کے مانی جاتی ہے ✦

تبارہ - ا - صفت - سکرر - تیسری دفعہ ✦

تباسی - ہ - صفت - تیں روز کی رکھی ہوئی چیز - تین روز کا باسی ✦

تباہ - ف - صفت (۱) خراب - برباد - ویران - اُجڑا ہوا (۲) شکستہ - زدہ - خستہ - جیسے تباہ حال (۲ - ا) غرقاب - مغرُوق - غرق شدہ - جیسے جہاز یا کشتی کا تباہ ہونا ✦

تباہ حال - ف + ع - تابعِ فعل خستہ حال - مُردہ حال - ذلیل حالت

تباہ کرنا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) برباد کرنا - ویران کرنا - اُجاڑنا (۲) لُٹانا - ضائع کرنا - رائیگاں کھونا (۳) دیوالہ نکالنا - لُوٹ کھسوٹ کر مفلس بنانا (۴) غرق کرنا - ڈبونا (۵) ستیاناس کھونا - بگاڑنا (۶ - کبُوتر بان) کھونا جیسے ہَوا نے کبُوتروں کو تباہ کر دیا ✦

تباہ ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) برباد ہونا - خراب ہونا - اُجڑنا (۲) لُٹنا - غارت ہونا (۳) ضائع ہونا - رائیگاں جانا (۴) دیوالہ نکلنا - مفلس ہونا (۵) ڈُوبنا - غرق ہونا - جیسے کشتی تباہ ہونا (۶) بگڑنا - ستیاناس ہونا (۷ - کبوتر بان) بھٹکنا - گمراہ ہونا - بہ جانا - تتر بتر ہو جانا (۸ - پتنگ باز) کنکوا اُکھڑنا - ڈور ٹوٹ جانا (۹) مفتوں ہونا - عاشق ہونا - مرمٹنا ✦

تباہی - ف - اِسمِ مؤنث - عوام (تواہی) (۱) خرابی - بربادی (۲ - ا) ذلت - رسوائی (۳ - ا) آفت - بلا - مصیبت ✦

تباہی آنا - ا - فعلِ لازم - آفت آنا - بلا نازل ہونا ✦

تباہی پڑنا - ا - فعلِ لازم - آفت آنا - مُصیبت وارد ہونا - اضطراب ہونا

تباہی زدہ - ف - فلک زدہ - مصیبت زدہ - مفلوک - بدبخت - بدنصیب ✦

تباہی کا مارا - ا - صفت - آفت زدہ - مصیبت کا مارا ✦

تباین - ع - اِسمِ مذکر - جُدا جُدا ہونا - تفاوت - فرق - دو چیزوں کا فرق - ضد - عکس - خلاف - نقیض ✦

تبحّر - ع - اِسمِ مذکر - دریائے علم کے قعر میں غوطہ لگانا - نہایت عالم ہونا - علّامہ ہونا - کسی ہُنر میں کمال دخل ہونا -

تبخالہ - ف - اِسمِ مذکر - وہ چھالے جو بخار کے بعد ہونٹوں پر ہو جاتے ہیں - آبلۂ لب

تبختُر - ع - اِسمِ مذکر - (۱) لغوی معنی اِترا کر چلنا - (اصطلاح) ہنا ناز انداز - ادا

کہنے لگے ذرا تبختر مجھ کو دکھائیے معلوم ہو گا حشر کو پیدا عذاب کا (داغ)

(۲) غرُور - تکبر - کبر ✦

تبخیر ع۔ اسم مؤنث (۱) بھک (۲) بھاپ (۳) عوارض خفیف ✦ وہ بخارات جو کھانا کھانے کے بعد یا غلوئے معدہ پر دماغ کو لگتے ہیں ✦ ہلکا بخار

تبدّل ع۔ اسم مذکر۔ بدلنا۔ بدل۔ حول و نصب ✦ موقوفی و بحالی ✦

تبدیل ع۔ اسم مؤنث۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا۔ نقل مکان وغیرہ۔ پلٹنا۔ بدلنا ✦

تبدیلِ آب و ہوا۔ ع ✦ ف۔ تابع فعل۔ پانی اور ہوا کا اثر بدلنے کے واسطے دوسری جگہ جانا ✦

تبدیل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) بدلنا۔ پلٹنا۔ بدلی کرنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا (۲) لباس بدلنا ✦

تبدیلِ مکان۔ ع۔ تابع فعل۔ نقلِ مکان۔ گھر بدلنا ✦

تبدیل ناجائز۔ ع۔ تابع فعل (قانون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا۔ جعل ✦

تبدیل ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا۔ بدلنا ✦

تبدیل ہیئت کرنا۔ ا۔ فعل لازم (قانون) بھیس بدلنا۔ روپ بھرنا۔ دھوکا دینے کے واسطے صورت بدلنا ✦

تبدیلی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (غلط العوام) بدلی۔ پلٹی۔ ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا ✦

تبر ف۔ اسم مذکر۔ کلہاڑی۔ ایک قسم کا فولادی آلہ جس سے لکڑی چیرتے اور درخت کاٹتے ہیں۔ نیز ایک ہتھیار ✦

تبرا ع۔ اسم مذکر (۱) بیزاری۔ نفرت۔ تنفر (۲) وہ ناملایم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت بطور لعنت زبان پر لاتے ہیں۔ لعن طعن ✦

تبرا بھیجنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نفرت کرنا۔ لعنت بھیجنا۔ اکراہ ظاہر کرنا ✦

تبرا کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا ✦

(اہل تشیعہ کے عوام میں دستور ہے کہ وہ محرم الحرام کی آٹھویں تاریخ کو کچھ ناملایم الفاظ مخالفان اہل بیت رسول مقبول و بعض صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی شان میں زبان پر لاتے ہیں)

تبرائی ع۔ اسم مذکر۔ تبرا کرنے والا۔ بخلافِ تولائی۔ اہل تشیعہ کا وہ گروہ جو تبرا کو داخلِ مذہب خیال کرتا ہے ✦

تبرک ع۔ اسم مذکر۔ وہ شے جس میں برکت ہونے کا اعتقاد ہو۔ (۲) پرشاد۔ (۳) کسی بزرگ کا ریش یا کسی پیشوائے دین کی فاتحہ کی چیز۔ بزرگانِ دین کا عطیہ (۴) ا۔ قلیل۔ تھوڑا

تبرکاً ع۔ تابع فعل (۱) از روئے تبرک۔ بخیال برکت۔ برکت حاصل کرنے کی امید سے (۲) صفت) قدر قلیل۔ ذرا سا ✦

تبرکاً و تیمناً ع۔ تابع فعل۔ یمن و برکت کے لحاظ سے بیارکا اور متبرک جانکر

تبرکات ع۔ اسم مذکر۔ (۱) تبرک کی جمع (۲) وہ چیزیں جو بزرگانِ دین کی نشانیاں سمجھکر رکھی جائیں ✦ برکت حاصل کرنے کی چیزیں ✦

تبرید ع۔ اسم مؤنث (۱) ٹھنڈا کرنا (۲) ٹھنڈائی۔ وہ سرد مشربت یا دوا جو تپ کے اول تین دن اور مسہل کے بعد اسکی حرارت کے انطفا کرنے اور دلکو تقویت دینے کے واسطے دی جاتی ہے۔ ٹھنڈی دوا ✦

تبسّم ع۔ اسم مذکر (۱) مسکراہٹ۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا۔ خندۂ زیر لب۔ ایسی ہنسی جسمیں ہونٹ نہ کھلیں (۲) غنچہ کی شگفتگی۔

تبعیّت ع۔ اسم مؤنث (۱) اتباع۔ تابعداری۔ فرماں پذیری (۲) تعلیم

تبلی ا۔ اسم مؤنث (پورب) (۱) توسدان۔ توشہ دان۔ وہ چھوٹا سا بکس جس میں بندوق کے کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں (۲) پردہ۔ وہ تختہ جو ستار یا طنبورے کے توتے پر لگایا جاتا ہے (اصل میں طبلی ہے) ✦

تبنّی تبنیت ع۔ اسم مؤنث (قانون) گود لینا۔ بیٹا بنانا۔ منہ بولا بیٹا بنانا۔ نرزندی میں لینا ✦

تپ س۔ اسم مذکر (۱) گرمی۔ حرارت۔ بخار (۲) چپ کا نقیض۔ بیشیلہ مومی یا قلبی عبادت ✦ کایا کوشٹ دیکر عبادت کرنا۔ دھونی رما کر دھیان کرنا۔ پرستش ✦

تپ ف۔ اسم مؤنث۔ حمّی۔ گرمی کا بخار۔ وہ حرارت جو مادہ کی عفونت وغیرہ سے جسم میں پیدا ہو ✦

(بعض مستند اساتذہ کے کلام میں اس لفظ کا قافیہ بائے موحدہ کے ساتھ آیا ہے اس صورت میں خیال کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی تابگ مخفف ہو تو عجب نہیں یا تپ و تاب فلوجی کے کے موافق قریب الاصل ہیں ؎

خوطا کز غمے روز گردد شبم ۔۔۔ ز سوزِ مرض سوز گردد تبم ۔ (ظہوری)

اسی طرح فاسی دیوانہ نے اپنے ہاں کو کب وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھا ہے)

تپ اُترنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بخار دھیما ہونا۔ بخار کم ہونا ✦

تپ چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم (عو) بخار کا نمایاں ہونا ✦ بخار سے بدن کا جلنے لگنا۔ بخار کا دورہ ہونا ✦

تپخانہ۔ یا۔ تپخانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (تپ + خانہ) دیکھو (تپخانہ)

تپا

تپ دِق ف + ع - اِسم مؤنث - تپ مزمن - تپ کہنہ - تپ استوائی دِق - وہ بخار جس سے حرارت عزیزی اعضائے رئیسہ و اصلیہ وغیرہ میں سرایت کرکے بدن کی رطوبت سُکھا دے (ع) بڑا آزار۔

تپ لَرزہ ف - اِسم مؤنث - جُر - سردی کا بُخار +

تپ مُوت جانا ا - فعل لازم - ہونٹوں پر تپخالوں کا نمایاں ہونا۔ بخار کے جاتے رہنے کی علامت کا ظاہر ہونا +

تپ نَوبت ف - اِسم مؤنث - باری کا بُخار +

تپاک ف - اِسم مذکر (۱) اِضطراب - بیقراری - دھڑکن - اِختلاج - بے معنی جیسے تپاکِ قلب - (۲-۱) گرمجوشی - سرگرمی - گرم اختلاطی + فطرتاً تپاک - نوعِ محبت سے بھاؤ آور - آؤ بھگت - خاطر و مدارات (۳) عشق - اخلاص - نیا محبت - دل لگی +

تے جلانے کو اے سنگدل صنم بہتے اک اور صاعقہ طور سے تپاک کیا (ناسخ)

تپانا ہ - فعل متعدی (۱) گرم کرنا (۲) تاؤ دینا - سونے چاندی وغیرہ کو آگ پر رکھکر کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) شراب کو آگ کی لَو پر اُڑا کر خالص و غیر خالص سمجھنا +

تپائی مؤ - ا - اِسم مؤنث - سہ پائی - تین پایوں کی چوکی - بینچ + اِسٹول +

تپَسّو ہ - اِسم مؤنث - ساہوکار کے بیٹھنے کی گدی +

تپش ف - اِسم مؤنث (۱) اضطراب - بیقراری - اِضطرار بباعث حرارت (۲) گرمی - حرارت - تمازت - شدتِ گرمی + سوزش - جلن - لفح +

تپشی یا تپسی ہ - اِسم مذکر - عابد - تپشیا کرنے والا +

تپک ت - اِسم مؤنث - توپ کی تصغیر +

تپک ا - اِسم مؤنث (ہندو) کھونن - پکے ہوئے زخم کی ٹیس - چپک لپک (عربی) ضربان +

تپکنا ا - فعل لازم (ہندو) زخم میں ٹیسوں کا ہونا - چپکنا لپکنا - چپک مارنا - چٹک مارنا - ہڑلیں اُٹھنا +

تپنا ہ - فعل لازم (۱) گرم ہونا - جلنا - بھبکنا - تتا ہونا - دہکنا (۲) غنوار ہونا - صاحب نصیب ہونا (۳) - ہندو فقیر) دھونی میں سکنا - دھونی تپنا +

تپوبَن ہ - اِسم مذکر - تپشیا کرنے کا بن - وہ جنگل جہاں جوگی تپ کرتے ہیں (۲) ایک تیرتھ کا نام جو ہردوار کے قریب واقع ہے اور وہاں

تتھ

اکثر جوگی سنیاسی وغیرہ ہندو فقرا مسکن گزیں ہیں +

تت ہ - اِسم مذکر (۱) ست - اَنس - رُوح - جان - عطر - مغز - کسی چیز کا جوہر - لُبِّ لُباب الکمل (۲) ذاتی پونجی سرمایہ - زرِ اصل - اَنس المال - مُول (۳) نتیجہ - پھل - حاصل - ثمرہ (۴) انجام - انتہا - انت - اخیر (۵) باعتبارِ حمد - حقیقتِ حق تعالےٰ و معرفتِ ذاتِ باری + ذات بخلافِ صفات (۶) شناختِ رُوح - سار - مُول - ارتھات +

تتا ہ - صفت (۱) نہایت گرم - جلتا ہوا - بھبکتا ہوا جیسے تتا پانی - تتی پوری (۲) تُند - تیز مزاج - غصیل - غضبناک - مغلوب الغضب (۳) جری - بہادر - شجاع +

تتاتوا ہ صفت (۱) تاتا - سوزاں - گرم توا (۲) وہ شخص جو بات بات پر لڑے - لڑاکا - فسادی - جھگڑالو - فتنہ انگیز - غضبناک - غصیل

تتبع ع - اِسم مذکر - تقلید - پیروی - نقل - ریس ؎

بر اکڑ دس برس بر سا کیا کا نتیجہ دیدۂ تر کا کیا (رند)

تتر بتر صفت - تار تار - تاراج - منتشر - پراگندہ - پریشان - متفرق - بکھرا ہوا + الگ الگ اور جدا جدا +

تتڑی ہ - اِسم مؤنث (عو) سخت منحوس عورت + وہ عورت جس میں تیزی بہت ہو - جنم جلی - جلبجو گمی - تیز مزاج - غصیلی (۲) انچل - نہایت بخیل وہ عورت جو خرچ کرنے سے جلے - جیسے تتڑی نے یا جنم جلی نے کھایا جیب جلی[1] نہ سوا دو آیا +

تتکال ہ - تابع فعل (ہندو) تُرت - فوراً - اُسی وقت +

تتلانا ہ - فعل لازم - لکنت کرنا - صاف نہ بولنا - رُک رُک کر بولنا - بات کرنے میں حروف اُنکے مخارج کے موافق ادا نہ ہونا اور کچھ سے کچھ نکلنا

تتلی ہ - اِسم مؤنث - (پورب) تیتری - بہنبیری - میتری +

تتمّہ ع - اِسم مذکر (۱) باقی ماندہ - بقیہ - بچا ہوا - (۲) کتاب یا عبارت کا وہ حصہ جو اخیر میں اُسی کتاب کے متعلق لگا دیتے ہیں - ضمیمہ - خاتمہ - متمم

تتیا ہ صفت (ہندو) اتھا - اُسقدر (متروک)

تتو تھمبو ہ - اِسم مؤنث (عو) (۱) روک تھام - بیچ بچاؤ - (۲) دم دلاسا - بہلاوا - پھسلاوا - دفع الوقتی (یعنی تو تو بمعنی زبان اور تھمبو سے مرکب ہے)

تتھ ہ - اِسم مؤنث - چاند کی تاریخ + ہندی مہینوں کے دن +

[1] جلی کی بجائے علی بھی درست ہے +

تکتا ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) (۱) طاقت ۔ بُتا (۲) قابلیت ۔ لیاقت (۳ ۔ صفت) ویسا ۔ اُسی طرح کا ۔ ٹیسا ۔ جیسے ہتھیار جاتھیار پر جا (کہاوت)

تتی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ایک چھوٹی سی دھنیا کی ٹونٹی (بچوں کے پانی پینے کی لُٹیا جس سے بچے پانی پیا کرتے ہیں ۔ چھوٹی سی بدھنی +

تتیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) لال رنگ کی بھڑ ۔ پرتی ۔ زنبور سُرخ ۔ ڈیمو ۔ ایک قسم کی ڈنک مارنے والی مکھی جو چھتا بنا کر رہتی ہے اُسکے ڈنک سے آدمی کا جسم سُوج جاتا اور نہایت درد کرتا ہے (۲ ۔ صفت) تیز ۔ چالاک ۔ تُرتُریا ۔ پھُرتیلا (۳) ذہین ۔ زکی (۴) چرپرا ۔ زبان میں سوزش پیدا کرنے والا +

تتیا مرچ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) ایک قسم کی چھوٹی پہاڑی زرد اور نہایت تیز مرچ (۲ ۔ صفت) زکی ۔ ذہین + تیز ۔ ہوشیار ۔ پھُرتی باز ۔ پھُرتیلا

تتیری ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) ایک مشہور تیز پرواز پرند کا نام جو قد میں بٹیر کے برابر ۔ رنگ میں مینا کے مُشابہ ہوتا اور موسمِ برسات میں نظر آتا ہے اس کا خاصہ ہے کہ جب تک مینہ برستا رہتا ہے بادلوں کے نیچے برابر بوقتِ شب خوش الحانی سے بولتا رہتا ہے ۔ ہوائی چھوٹے چھوٹے پردار کیڑے مکوڑے ٹڈیاں وغیرہ اسکا کھاجا ہیں (۲) نہایت جلد باز ۔ پھرتیلا ۔ تُرتُریا ۔

تتیری ہو جانا یا بنجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ہوا ہو جانا ۔ تیزی سے بھاگ جانا ۔ اُڑ جانا ۔ غائب غلہ ہو جانا ۔ پتا نہ لگنے دینا ۔ ہاتھ نہ آنا ۔ ہاتھ نہ لگنا (نقرے) چھوٹا اپنے بڑے بھائی کی گیند لیکر تتیری ہو گیا اور اُسکے ہاتھ نہ آیا ۔ اُچکا بچے کی ٹوپی اُچک کر تتیری بنگیا ۔

تتیرا یا تتھیرا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ پانی گرم کرنے کا مسی یا گلی ظرف +

تثلیث ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) تین حصّوں میں تقسیم کرنا (۲) مذہب عیسوی کے مُوافق خدائے واحد کی وحدانیت کی تین شاخیں جنکی ایک ہی ماہیت ۔ قدرت اور ہمیشگی ہے یعنی باپ (خدا) بیٹا (عیسےٰ) رُوح القدس (جبرائیل) (۳) نجومیوں کی اصطلاح میں قمر اور سعد کے درمیان دو منزل آخر درجات کے حساب کے مُوافق آسمان کا تیسرا حصّہ +

تثنیہ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ دُگنا معنی + عربی زبان کا وہ صیغہ جس میں دو کہے جائیں جیسے طرفین ۔ جانبین ۔ قرنین وغیرہ +

تج ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ دالچینی ۔ ایک قسم کی خوشبودار چھال جو بانسی وغیرہ

تجسس میں لیس کے واسطے ڈالتے ہیں اور دوا کے کام میں بھی آتا ہے ۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

تجار ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ تاجر کی جمع ۔ سوداگر لوگ +

تجارت ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ بنج ۔ سوداگری ۔ بیوپار +

تجارتی مال ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ سوداگری اسباب ۔ سامانِ تجارت ۔

تجاوز ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) گزرنا + حد سے گزرنا (۲) لانگنا ۔ اُلانگنا (۳) انحراف سرتابی ۔ سرکشی (۴ ۔ ا) فرق ۔ تفاوت ۔

تجاہل ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) جان بُوجھکر جاہل بننا ۔ انجان بننا ۔ (۲) ٹالنا اعراض کرنا ۔ چشم پوشی کرنا +

تجاہلِ عارفانہ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) جان بُوجھکر انجان بننا (۲) علمِ بدیع میں کسی معلوم بات کو نامعلوم بات کے قائم مقام کرنا ۔ یا موصوف کی صفت بیان کرکے اُسکی تمیز میں اپنی حیرانی و عدم واقفیت کا اظہار کرنا ۔

صنم کہتے ہیں تیرے بھی کرے ۔ کہاں ہے کس طرف ہے ۔ اور کدھر ہے (جرأت)
ہوش ربا شنگرا ماہ لقا تُو کون ہے ۔ صبر و قرار و چین و تحمل تو بتا تُو کون ہے (ظفر)

تجدید ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) جدّت ۔ ابداع ۔ نیا کرنا ۔ نئے سرے سے کوئی کام کرنا ۔ از سرِ نو کچھ کرنا + ایجاد ۔ اختراع (۲) تازگی ۔ تازہ پن

تجدید بنائے دعویٰ ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ (قانون) دعوے کی بنیاد از سرِ نو قایم کرنا +

تجربہ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) آزمایش ۔ جانچ ۔ امتحان (۲) ثبوت ۔ دلیل ۔ دلالت (۳) وہ انسانی معلومات جو قوّتِ حافظہ اور قیاس کے باہم ملنے سے پیدا ہوتی ہے مشاہدہ اسی کا جزو ہے +

تجربہ کار ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ آزمودہ کار ۔ واقف کار ۔ ہوشیار ۔ جاندیدہ ۔ عالم

تجربہ کاری ۔ ع + ف ۔ اِسمِ مؤنث ۔ واقفیت ۔ آزمایش +

تجرّد ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) لغوی معنی عُریانی (۲ ۔ اصطلاحی) تنہائی ۔ تجرّدی ۔ علیحدگی ۔ خلوت ۔ عزلت ۔ مجرّد رہنا (۳) ترکِ دُنیا ۔ قطعِ علائق ۔ آزادی

تجریدیہ ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) عُریانی ۔ برہنگی (۲) تنہائی ۔ علیحدگی (۳) علمِ بیان کی ایک صنعت کا نام جسمیں زائدات کو دُور کرکے صرف ایک معنی سے غرض رکھتے ہیں جیسے گل ۔ اسکے معنی ہیں گلاب کا پھُول مگر بمعاہدۂ تجریدیہ مطلق پھُول پر اطلاق ہونے لگا +

تجسس ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ تلاش ۔ ڈھونڈھانڈ ۔ جستجو ۔ کھوج ۔ تحقیقات

تجلی

ع۔ اسمِ مؤنث (۱) پرتو ہونا۔ آشکارا ہونا (۲) روشنی۔ چمک۔ نور۔ (۳) جلوہ ✦ جھلک ۔ (۴) میر حسن عرف میر حاجی دہلوی خلفِ میر محمد حسن کلیم خواہرزادۂ میر محمد تقی میر کا تخلص۔ لیلیٰ مجنوں کا قصہ اُردو میں اوّل انہیں نے نظم کیا۔ بڑے ظریف خوش مزاج خوش اخلاق تھے۔ ایک دیوان بھی اپنے یادگار ہے ✦

تجمل

ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) جمال کی آرائش۔ زیب و زینت حسن (۲) شان و شوکت۔ ٹھاٹ باٹ۔ آرائش۔ زیبائش ✦ جلو۔ تزک۔ چشم و چراغ (موسم)

تجنبا

ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندی) (۱) چھوڑنا۔ تیاگنا۔ ترک کرنا۔ کنارہ کرنا (۲) لاوعی ہونا۔ دست بردار ہونا (۳) طلاق دینا ✦

تجنیس

ع۔ اسمِ مؤنث (۱) ایک جنس ہونا۔ ہمجنس ہونا (۲) صنائعِ لفظی میں دو لفظوں کا تلفظ میں مشابہ اور معنی میں متغائر ہونا جیسے آہنگ بمعنی قصد و آواز اسکی بہت سی قسمیں ہیں جو علمِ بدیع دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہیں

تجویز

ع۔ اسمِ مؤنث (۱) جائز رکھنا۔ روا رکھنا (۲) رائے۔ تدبیر۔ اُپائے (۳) قانون فیصلہ۔ تصفیہ۔ نیز وہ کارروائی جو تحریر قرار داد جرم کے بعد عمل میں آئے (۴) ۔ (۱) بندوبست۔ انتظام۔ درستی جیسے دو روز میں ہزار روپے کی تجویز کر دی (۵) ۔ (۱) غور۔ فکر۔ تامّل۔ سوچ بچار ✦

تجویزِ اخیر

ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) اخیر فیصلہ ✦

تجویزِ ثانی

ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) نظرِ ثانی۔ فیصلہ کی پڑتال ✦

تجھ یا تجھ

ہ۔ اسمِ ضمیر ضمیرِ واحد حاضر۔ تُو ✦ تیرے ✦

(جب واحد مخاطب کی ضمیر کے بعد سوائے حروفِ علت یا اضافت ان حرفوں میں سے کوئی حرف مثلاً (میں۔ سے۔ کو۔ تک۔ پر۔ تلک) وغیرہ آتا ہے تو ایسی صورت میں لفظ تُو کو۔ تجھ سے۔ بدل لیا کرتے ہیں۔ جیسے تجھ میں۔ تجھ سے۔ تجھکو۔ تجھ تک۔ تجھ پر۔ تجھ تلک وغیرہ یعنی ایسے موقعہ پر تجھ کا بجھ کی۔ بجھے وغیرہ نہیں کہیں گے۔ البتہ قدیم یا گنواری زبان میں اس امر کا لحاظ نہیں ہے گنوار لوگ اب بھی تو میں۔ تو سے۔ تو کو۔ تو پر۔ بولتے بھول بھول جاتے ہیں لیکن تک یا تلک کے ساتھ اُنکے ہاں بھی تجھ تک بولیں گے۔ قدما نے حالتِ اضافی میں بھی اسکا استعمال کیا ہے۔ چنانچہ تجھ من کی بہار۔ تجھ عشق نے۔ تجھ زلف کی باس۔ تجھ سنم کی انکھیاں وغیرہ برابر انکے کلام میں ہے)

تجھ سے

ہ۔ تابعِ فعل۔ تیرے سے ✦ تیری ذات سے۔ از تو ✦

تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے

ا۔ (محاورہ) یہ فقرہ قسم یا عہد و اتفاق کے موقع پر مستعمل ہے یعنی تجھ سے وفا نہ کرے تو کافر ہو کیا عہد ہے یہ اب دیکھیے جو تجھ سے پھرے تو پھرے وہ خدا سے (ذوق)

تجھے

ہ۔ حالتِ مفعولی۔ تجھکو۔ ترا ✦

(یہ اصل میں پرانی ہندی کے موافق تو + ہے سے مرکب ہے۔ چونکہ لفظ ہے علامت مفعولی کی اسکو جوں کا توں برقرار رکھکر تجھے بنا لیا اور دو ہم مخرج حرفوں کے جمع ہو جانے کے باعث ایک (ہے) کو حذف کر دیا) ✦

تجہیز و تکفین کرنا

ا۔ فعلِ متعدی۔ گور گڑھا کرنا۔ مُردہ کو گاڑنا دبانا ✦ کریا کرم کرنا۔ کفن کاٹھی کرنا ✦

(تجہیز کے معنی مُردہ کا سامان طیار کرنا۔ اور تکفین کے معنی کفن پہنانا) ✦

تچانا

ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندی) (۱) سینکنا۔ گرم کرنا۔ آگ پر رکھنا (۲) پگلانا۔ تپانا

تچھ

ہ۔ صفت (ہندی) (۱) خالی۔ تہی۔ کھوکھلا (۲) ہیچ۔ اوچھا۔ ناکارہ۔ نکما۔ بے وقر۔ کمقدر (۳) ذلیل۔ خوار۔ حقیر۔ کمینہ۔ سفلہ ✦

تحائف

ع۔ اسمِ مذکر۔ تحفے کی جمع۔ سوغاتیں ✦

تحت

ع۔ اسمِ مذکر (۱) نیچے کا حصّہ۔ بخلاف فوق (۲) ۔ (۱) قبضہ۔ اختیار تصرّف۔ قابو (۳) صفت) نیچے۔ تلے۔ زیر ✦

تحت الثریٰ

ع۔ اسمِ مؤنث۔ پاتال۔ زمین کے سب سے نیچے کا طبقہ۔ دیپ لوک ✦

(ثریٰ کے لغوی معنی زمینِ نمناک ہیں چونکہ زمین کی تہ نیچے سے نم ہوتی ہے اسوجہ سے پاتال کو کہتے ہیں)

تحت اللفظ

ع۔ تابعِ فعل (۱) حرف بحرف۔ لفظی ترجمہ ✦ وہ عربی جسمیں لفظوں کے معنی جوں کے توں نیچے لکھتے ہوں (۲) مرثیہ کو راگ میں نہ پڑھنا۔ سیدھی طرح مرثیہ پڑھنا۔ (۳) کاہلنوی) جریدہ۔ تنہا۔ یک بینی دو گوش۔ دم لقمہ۔ چھڑی سواری۔ تن تنہا۔ چھڑا۔ ننگ

تحت و تصرّف میں لانا

ا۔ فعلِ متعدی (قانون) قبضہ میں لانا۔ قبضہ کرنا۔ صرف میں لانا۔ کام میں لانا ✦

تحت لفظی

ع۔ تابعِ فعل۔ دیکھو (تحت اللفظ نمبر ۱۔ ۲) ✦

تحتبیر

ع۔ اسمِ مؤنث (۱) آزاد کرنا۔ غلام یا لونڈی کو رہا کرنا (۲) ہونٹ۔

تحریر

لکھت۔ لکھاوٹ (۳)۔ قانون (۴) دستاویز۔ نوشتہ۔ وثیقہ بمعنی سند لکھتم (۴) عبارت بمضمون + لکھنے کا ڈھنگ مضمون نگاری کا انداز (۵) خط۔ رُقعہ۔ نامہ چٹھی صحیفہ + خط و کتابت (۶) ہلکی لکیر۔ ہلکا نقش۔ ریکھا۔ وہ باریک خط جو مُوقلم سے نقوش و تصاویر وغیرہ پر کھینچ دیتے ہیں + مُطلق لکیر۔ مطلق خط (۷) گوٹے۔ دریائی۔ بافتے وغیرہ کی مغزی جو سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں (۸) اُقلیدس۔ یوکلیڈ علمِ اشکال۔ علمِ ہندسہ کی ایک کتاب کا نام (۹) اُجرتِ نوشت۔ لکھائی۔ جیسے تحریر کی بابت دس روپیہ (۱۰ صفت) لکھا ہوا۔ نوشتہ۔

(چونکہ لکھ دینے کے بعد کسی بات پر قابو نہیں رہتا۔ اس لئے آزاد کرنے سے یہ معنی نکلنے لگے)

تحریرِ ظہری ع۔ اِسمِ مُؤنث۔ پُشت پر کا لکھا ہوا۔ وہ عبارت جو کسی کاغذ کی پُشت پر لکھ دیتے ہیں۔ دُوسری طرف کی عبارت +

تحریص ع۔ اِسمِ مُؤنث (۱) حرص دلانا۔ لالچ۔ لوبھ + ترغیب (۲) اغوا۔ ورغلانا۔ بہکاوا +

تحریف ع۔ اِسمِ مُؤنث۔ ایک حرف کی جگہ دُوسرے حرف کو رکھنا + کسی چیز یا کسی بات کو اُسکی حالت اور اُسکی وضع سے بدل دینا + کسی بات کو اُسکے موضوع کے خلاف بیان کرنا +

تحریک ع۔ اِسمِ مؤنث (۱) حرکت دینا (۲) رغبت دینا۔ ترغیب دینا۔ (۳) ورغلانا۔ بہکانا + اشتعا لگے دینا۔ اُبھارنا (۴) سلسلہ جنبانی کرنا۔ کسی بات کو چھیڑنا یا شروع کرنا (۵) برانگیختگی (۶) کوشش۔ سعی +

تحسس بحس ا صفت (عو) تہ و بالا۔ تباہ و برباد۔ ویران و خراب ستیاناس (عوامی بحس اپنے معنی کی زیادتی ہونے کو کہتے ہیں۔ بحس تابع مہمل ہے یا بحاس بمعنی سرشت و اصل کا مخفف کر لیا ہے۔ مگر اسجگہ لغوی اور اصطلاحی تعنے سے کوئی نسبت ثابت نہیں معلوم ہوتی البتہ یوں تاویل کر سکتے ہیں کہ دل چونکہ اعضائے رئیسہ میں ایک اعلیٰ درجہ کا عضو ہے جب تک یہ خوش اور اپنی اصلی حالت پر رہتا ہے۔ تمام کام درست اور باموقع ہوتے رہتے اور جب اسمیں کسی طرح کا فتور آجاتا ہے تو سب کام تباہ اور برباد ہو جاتے ہیں۔ اس سبب سے تباہی اور خرابی پر اطلاق ہونے لگا۔ لیکن اس صورت میں اُردو بحسنا اور ہائے ہوز سے لکھنا مناسب ہے)

تحسس کرنا یا۔ کھونا ا۔ فعلِ متعدی (عو) خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ ستیاناس کرنا +

تحسین ع۔ اِسمِ مؤنث۔ نیکی کے ساتھ نسبت کرنا۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ آفریں۔ واہ واہ۔ مرحبا +

تحصیل ع۔ اِسمِ مُؤنث (۱) حاصل کرنا۔ وصول کرنا + آگاہی۔ وصولیابی (۲) جمع کرنا۔ اِکٹھا کرنا (۳) علم سیکھنا + اکتساب (۴)۔ قانون) خراج محصول۔ لگان + جمع شدہ لگان + (۵) نفع۔ فائدہ۔ (۶) تحصیلداری کی کچہری

تحصیلِ حاصل ع۔ صفت (۱) خاتمہ۔ انقطاع (۲) بے سُود۔ بے فائدہ۔ ناحق۔ بیجا۔ بناؤں بنفول جیسے اب بحث کرنی تحصیلِ حاصل ہے

تحصیل کرنا ا۔ فعلِ متعدی (۱) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ آگاہ ہونا۔ (۲) جمع کرنا۔ اِکٹھا کرنا (۳) کمانا۔ کھٹنا۔ بٹنا +

تحصیلدار ع۔ ف اسمِ مذکر۔ محصّل۔ وصول کرنے والا۔ آگاہی کرنے والا۔ سب کلکٹر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جو زمین کی مالگذاری اور محاصل وصول کرنا

تحصیلداری ع۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) تحصیلداری کا کام۔ (۲) عہدۂ تحصیلداری +

تحصینلنا ا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (تحصیل کرنا)

تحفجات ف۔ اِسمِ مذکر۔ تحائف۔ تحفہ کی جمع +

(یہ جمع بنگلہ فارسی کے مُوافق لفظوجات سے بنائی گئی ہے جیسے ہیرُوجات۔ ملاقاتجات وغیرہ)

تحفگی ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) عُمدگی خُوبی (۲) بہتری۔ بھلائی + فوقیت +

تحفگی نکلنا ا۔ فعلِ لازم (عوام) خُوبی نکلنا۔ بھلائی حاصل ہونا۔ فوقیت نکلنا۔ جیسے تکرار میں کیا تحفگی نکلے گی +

تحفہ ع۔ اِسمِ مذکر (۱) ارمغان۔ ہدیہ۔ سوغات (۲) نذر۔ پیشکش بھیٹ۔ انعام (۳ صفت) عجیب۔ انوکھا۔ طُرفہ (۴۔ صفت) عُمدہ۔ بہتر۔ اچھا۔ نفیس۔ نادر +

تحفہ یا طُرفہ معجون ع۔ اِسمِ مذکر (۱) انوکھا آدمی۔ عجیب شخص (۲) خوش سخرا۔ سخرا۔ مُقلِ محفل +

(آج کل طُرفہ معجون زیادہ بولتے ہیں یہ جملہ اکثر طنزاً استعمال میں آتا ہے۔ یعنی عجیب قسم کا آدمی ہے) +

تحقیر ع۔ اِسمِ مؤنث۔ ذلت۔ حقارت۔ بیقدری۔ بے حُرمتی + سُبکی خفت۔ ندامت + ذلیل سمجھنا۔ حقیر جاننا +

تحقیرِ عدالت ف۔ اِسمِ مؤنث (قانون) عدالت کی حقارت۔ توہینِ عدالت۔ گستاخیِ عدالت +

تحقیق ع۔ اِسمِ مؤنث (۱) راست۔ صحیح۔ دُرست۔ ٹھیک سچ + حق حق (۲) تصدیق (۳) ثبوت (۴) مُسلّم۔ تسلیم کردہ شدہ۔ (۵) یقین۔ اعتبار (۶) چھان بین + تلاش۔ تجسس۔ تفتیش (۷)

---

* یہ جمع تحصیل بمعنی محاصل شدہ چیز کو حاصل کرنا جو ایک فعلِ سہل ہے مشتق اور بنا لانا امر کو اسی سے مشتق مذکور پر اطلاق ہونے لگا۔

تحقیق

کھوج ۔ سُراغ ۔ پشہ (۸) دریافت ۔ پوچھ گچھ (۹) جانچ ۔ شناخت (۱۰) معتبر ۔ پکّی ۔ واثق ۔ قابلِ اعتبار ۔ جیسے تحقیق خبر ۔ (۱۱) اِمتحان ۔ تجربہ ۔

تحقیق کرنا ۔ا ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) دریافت کرنا ۔ حقیقت پُوچھنا ۔ کھوج لگانا ۔ ثبوت پہنچانا ۔ چھان بین کرنا ۔ تفتیش کرنا (۲) آزمایش کرنا ۔ تجربہ کرنا ۔ امتحان میں لانا ۔

تحقیق ہونا ۔ا ۔ فعلِ لازم ۔ ثبوت کو پہنچنا ۔ متحقق ہونا ۔ دریافت ہونا ۔ حقیقت کو پہنچنا ۔ اصل بات معلوم ہونا ۔ تصدیق ہونا ۔ اِمتحان یا تجربہ میں آنا ۔ آزمائش یا تجربہ میں پُورا اُترنا ۔ یقین ہونا ۔

تحقیقات ع ۔ اِسمِ مُؤنّث (قانون) تحقیق کی جمع ۔ سُراغ رسانی جھوٹ سچ کا ثبوت ۔ مقدمہ کی ابتدائی کارروائی ۔ جس پر حکم لگانے کی بِنا قائم ہو ۔ قانونی تفتیش ۔ آئینی دریافت ۔

تحکّم ع ۔ اسمِ مُذکّر ۔ زبردستی کی حکومت ۔ دعوے ۔ غلبہ ۔ زبردستی زور آوری ۔ رُستی ۔ اجارہ ۔

تحکّم جتانا ۔ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ خواہ نخواہ حکومت جتانا ۔ رُستمی دکھانا ۔ زور آوری کرنا ۔ زبردستی کرنا ۔ دعوے سے کوئی کام لینا ۔ اجارہ دکھانا ۔ غلبہ ظاہر کرنا ۔

تحکّم کرنا ۔ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ دیکھو اِتحکّم جتانا ۔

تحلیل ع ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) حل کرنا ۔ اجزا ملانا ۔ ایک جان کرنا ۔ گھولنا ۔ پسینا ۔ کھُل کرنا (۲) اجزا جُدا جُدا کرنا ۔ اجزا کھولنا ۔ تنقیح اجزا (۳) گداختگی ۔ گھلاوٹ ۔ کسی چیز کو گلا کر خالی کر دینا (۴) حلال کرنا ۔ ذبح کرنا (۵) ہضم ۔ پچاؤ ۔ گوارش (۶) فرد کشی ۔ وردود (۷) باصطلاح معما کسی لفظ کے دو یا زیادہ حصّے کر کے ہر ایک حصّہ کے جُدا جُدا معانی لینے سے مُراد ہے ۔

تحلیل کرنا ۔ا ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پچانا ۔ ہضم کرنا (۲) گھلانا ۔ گلانا ۔ پگلانا (۳) حل کرنا ۔ ایک جان کرنا (۴) کسی چیز کو پگلا کر فنا کرنا (۵) دُبلا کرنا ۔ لاغر کرنا ۔

تحلیل ہونا ۔ا ۔ فعلِ لازم (۱) پچنا ۔ ہضم ہونا (۲) گھلنا ۔ گلنا ۔ پگلنا (۳) اجزا کا جُدا جُدا ہونا (۴) حل ہونا ۔ گھل مل جانا ۔ فنا ہو جانا (۵) دُبلا ہونا ۔ لاغر ہونا ۔ جیسے چار دن کے بُخار میں

تخت

بچّہ تحلیل ہو گیا (۶) ع ۔ مر جانا ۔ تمام ہو جانا ۔ دم نکل جانا ۔

تحمّل ع ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) برداشت ۔ سہار ۔ بُردباری (۲) صبر ۔ خیکیبائی ۔ حلیمی ۔ رحم دلی ۔ غمخواری ۔

تحویل ع ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) لَوٹنا ۔ پھرنا (۲) وِدیعت ۔ سپُردگی ۔ حوالگی (۳) اَمانت ۔ دھروڑ (۴) سرمایہ ۔ خزانہ ۔ جمع پُونجی (۵) نجوم) داخل ہونا ۔ کسی ستارے کا بُرج میں آنا ۔ کسی ستارے کا عمل ہونا (۶) حساب) ایک نام کی رقم کو دُوسرے نام کی رقم میں لے جانا ۔ مثلاً روپوں کے آنے یا آنوں کی پائیوں بنانا ۔

تحویلِ اَمانتی ع ۔ اِسمِ مُؤنّث (قانون) کسی غرض سے مال کا دُوسرے شخص کے حوالے کیا جانا بایں شرط کہ وہ غرض پُوری ہو جانے کے بعد مال واپس دیدیا جائے ۔

تحویلدار ع ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) خزانچی ۔ خوطہ دار (۲) قانون) وہ شخص جو خزانچی کی طرف سے اُسکی ذاتی ذِمّہ داری سے مُقرّر ہوتا اور تحصیل کا روپیہ پَرکھنے کے بعد داخلِ تحصیل کرتا ہے ۔ اَمانت دار ۔

تحیّر ع ۔ اِسمِ مُذکّر حیرت ۔ اچرج ۔ اچنبہ ۔ تعجّب ۔

تخت ف ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) چوکی سنگھاسن ۔ سریر ۔ اورنگ (۲) بادشاہ کے بیٹھنے کی چوکی ۔ گدی مسند (۲ ۔ ا) دارُالسلطنت ۔ دارُالخلافہ ۔ تخت گاہ (۳) پُورب) کلاں ۔ بڑا ۔ جیسے تخت کا دن (۴ ۔ عو) پلنگ ۔ چارپائی (کہاوت میں آتا ہے) چراغ میں بتّی پڑی لاڈو میری تخت پڑھی ۔

تخت بخت ف ۔ دُعا (عو) راج سُہاگ ۔ سُہاگ بھاگ ۔

تخت پر بٹھانا ۔ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ تخت نشین کرنا ۔ جہانِ حکومت سپُرد کرنا ۔ بادشاہ بنانا ۔ مسندنشین کرنا ۔

تخت پر بیٹھنا ۔ا ۔ فعلِ لازم ۔ تخت نشین ہونا ۔ حکومت ہاتھ میں لینا ۔ بادشاہ بننا ۔

(خاندانِ مُغلیہ کے بادشاہوں کا دستور تھا کہ جس وقت کوئی بادشاہ تخت پر بیٹھتا تو پہلے بادشاہ مُتوفّی کے جنازہ کو سفر کر لیتا ۔ پھر یہ رسم عمل میں آتی اور بعد تجہیز و تکفین کا بندوبست کیا جاتا)

تخت پوش ف ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) تخت کا غلاف ۔ تخت کی چادر ۔

تخت

تخت کا فرش (مؤ) گدی + مسند (ا) - چوب (ا) تُلا تخت +

تخت چڑھنا - (ا - فعلِ متعدی (عو) پلنگ پر جانا - چارپائی پر چڑھنا + سونا - آرام کرنا - جیسے چراغ میں بتی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی (سویرے سے سو جانے والی کی نسبت طنزاً یہ کہاوت بولی جاتی ہے) +

تخت چھوڑنا - (ا - فعلِ متعدی - بادشاہی سے کنارہ کش ہونا راج تیاگنا - سلطنت چھوڑنا +

تختِ رواں - ف - اِسمِ مذکر (ا) ہوادار - وہ تخت جس پر بادشاہ سوار ہو کر نکلتا ہے (۲) وہ تخت جس پر شادیوں میں لونڈے ناچتے ہوئے چلتے ہیں ؎

ہزاروں تھا کے تختِ رواں اور اہلِ نشاط اُن پہ جلوہ کناں (میر حسن)

(۳) اُڑن کھٹولا ؎

ہوا اک چل گئی تھی شعبدہ تھا چرخِ گرداں کا
نہ وہ تختِ رواں اب ہے نہ وہ منصب سلیماں کا (نکتہ کرامت)

بس سلیماں کا جنازہ بنا کچھ جو تختِ رواں بلند ہوا (تابع)

تختِ سلیمان - یا سلیمانی - ف - اِسمِ مذکر (ا) وہ تخت جس پر حضرت سلیمان علیہ السلام بیٹھکر اُڑا کرتے تھے (۲) ایک پہاڑ کا نام جو مضافات کشمیر میں واقع ہے - لوگوں کا خیال ہے کہ یہاں حضرتِ سلیمان کا تخت ٹھیرا تھا +

تخت سے اُتارنا - (ا - فعلِ متعدی - بادشاہی سے معزول کرنا - فرمانروائی کے اختیارات چھین لینا - سلطنت سے بے اختیار کرنا +

تختِ طاؤس - ف - ع - اِسمِ مذکر (ا) اُس تخت کا نام تھا جسے شاہ جہاں بادشاہ نے اپنے ایجاد سے چھ کروڑ روپیہ لگا کر بنوایا تھا اِس کے اُوپر ایک مُرصّع مور پنکھ پھیلائے ہوئے کھڑا تھا - اِس تخت کو نادر شاہ ۱۱۵۱ ہجری میں ہندوستان سے لوٹ کر لے گیا) +

تخت کا تختہ ہونا - (ا - فعلِ لازم - بادشاہی کا جاتا رہنا - سلطنت کا تباہ ہو جانا +

تخت کی رات - (ا - اِسمِ مؤنث - بیاہ کی رات - شبِ خلوت - شبِ زفاف - سہاگ رات ؎

سچ ہے دُنیا میں جو کواری ہے تخت کی رات اُس پہ بھاری ہے (میر علی)

تخت

تخت گاہ - ف - اِسمِ مؤنث - مسکنِ شاہی - دارالخلافہ - دارالسلطنت - راجدھانی +

تخت نشینی - ف - اِسمِ مؤنث - تختِ سلطنت پر بیٹھنا - راج تلک - راج گدی + رسمِ تخت نشینی +

تختہ - ف - اِسمِ مذکر (ا) پٹڑا - لکڑی کا مسطح چوڑا چپٹا ہوا ٹکڑا - پارچہ چوب (۲) لوح - تختی (۳) کاغذ کا تاؤ (۴) جہاز کی لکڑی کا ہر ایک ٹکڑا (۵) منجنی - چوکی - لمبی تپائی (۶) مسطح چبوترا (۷) قطعۂ زمین - خطہ + زمینِ آباد و معمور (۸) وہ لکڑی کی تپائی جس پر مُردہ کو نہلاتے ہیں جیسے جس وقت بادشاہ کو تخت سے تختہ پر بٹھایا آنسو ٹپکے دل بھر آیا (۹) پورا - تختہ سیاہ - اشتہار لٹکانے یا طلبا کو سکھانے کا مسطح لکڑی کا ٹکڑا - فرش بورڈ تھا چپن کیاری - باغ کا کھیت +

چھوٹا سا باغ کا ٹکڑا - قطعۂ باغ (۱۱) تابوت - ارتھی کی ٹھٹھری +

تختہ اُلٹنا - (ا - فعلِ لازم - آباد جگہ کا تہ و بالا ہونا - شہر اُجڑنا +

تختہ بندی - ف - اِسمِ مؤنث (ا) لکڑی کے تختوں کا فرش یا تختوں کی دیوار - خاتم بندی (۲) کیاریوں کا باقرینہ اور خوش اسلوب ہونا +

تختہ پُل - ف - اِسمِ مذکر - وہ پُل جو قلعہ کی خندق پر اندر آنے جانیکے واسطے تختوں کا بنا دیتے ہیں یہ پُل کواڑ کی وضع کا ہوتا ہے - جب چاہیں اِسکو اپنی طرف کھینچ لے سکتے ہیں +

تختہ تابوت - ف - اِسمِ مذکر - ارتھی وہ صندوق یا تختہ جس پر مُردہ کو لے جاتے ہیں +

تختہ تباہ ہونا - (ا - فعلِ لازم (ا) آباد مقام کا برباد ہو جانا - اینٹ سے اینٹ بج جانا قلع قمع ہونا (۲) کیاری یا کھیت وغیرہ کا اُجڑ جانا +

تختۂ تعلیم یا عشق - ف - اِسمِ مذکر (ا) وہ تختی جس پر جیسے مشق کرتے ہیں - لکھنے کی پٹی - لوح (۲) وہ چیز جو بہت استعمال میں آوے (بہ اضافت و بلا اضافت) +

تختہ گردن - ف - اِسمِ مذکر - سخت اور موٹی گردن کا گھوڑا جو لگام کے اِشارہ کے ساتھ نہ مُڑ سکے +

تختۂ نَرد - ف - اِسمِ مذکر (ا) وہ تختہ جس پر نردیں رکھکر کھیلتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہوا تھا +

تختہ ہو جانا - (ا - فعلِ لازم - اکڑ جانا - جکڑ جانا - سخت ہو جانا -

تخت

جیسے کہ تختہ ہو گئی ہے

تختی - ی - اِسم مؤنث (۱) چھوٹا تختہ (۲) لوح - پٹی - تختۂ مشق (۳) تانبے - چاندی - بقیق - یشب وغیرہ کا وہ نقوش یا دُعا کھدا ہوا ٹکڑا جو بچوں کے گلے میں نظر گزر کے واسطے ڈالدیتے ہیں - (۴) عو) سینہ - چھاتی ؎

تختی تیری اگر بھلی ہے تو سانچے میں چھپ مری ڈھلی ہے (رنگین)

(۵) عو) چھپ - وضع و انداز جسم - جامہ زیبی (۶) کبوتر باز) کبوتر کے چوڑے سینے پر بھی اِسکا اِطلاق ہوتا ہے ؎

(یہ لفظ فارسی زبان میں نہیں پایا جاتا - عوام اِسکو تقلیع کے موقع پر بھی استعمال کرتے ہیں)

تخریب ع - اِسم مؤنث - خرابی - ویرانی - تباہی - بربادی - ابتری ؎ بیکلفی - قلع و قمع ؎

تخصیص ع - اِسم مؤنث - خصوصیت ؎

تخفیف ع - اِسم مؤنث (۱) کمی - گھٹتی - اِختصار - خفیف کرنا - بوجھ اُتارنا - ہلکا کرنا ؎ کمی خرچ (۲) اِفاقہ - آرام - شدّت کا بقیض خفّت

تخفیف کرنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) کمی کرنا - گھٹانا - خرچ کم کرنا ؎ نوکر کم کرنا (۲) توڑنا - موقوف کرنا ؎

تخفیف میں آنا - ا - فعلِ لازم - کمی میں آنا - برخاستگی میں آنا - اِبلاش میں آنا ؎ ٹوٹ جانا - جیسے کسی محکمہ کا تخفیف میں آنا ؎

تخلّص ع - اِسم مذکّر (۱) چھٹکارا - بچاؤ (۲) شاعر کا وہ مختصر اور فرضی نام جو شعر میں ڈالا جاتا ہے ؎

تخلیہ ع - اِسم مذکّر - خلوت - تنہائی - ایکانت ؎ علیحدگی ؎

تخم ف - اِسم مذکّر (۱) دیکھو (بیج نہمبر ۲-۳) (۲) بیضہ - انڈا - (۳) گٹھلی (۴) اولاد - نسل ؎

تخم بالنگا - یا - بالنگو - ا - اِسم مذکّر - تلسی کا بیج (پورب) اُنہدائی ایک قسم کے بیج جو پانی میں ڈالنے سے بہت پھول جاتے ہیں ؎

تخم بد - ف - صفت - بداصل - بدذات - حرامی ؎

تخم تاثیر صحبت کا اثر - ا (کہاوت) نطفہ اور صحبت اثر کئے بغیر نہیں رہتی ؎

تخم ریحاں - ف ع - نازبو کے بیج - پہلے درجہ میں حار - تیسرے میں یابس ؎

تخم

تخم ریزی - ف - اِسم مؤنث - بیج بونا - بوائی - بوارا - بوار - تخم افشانی - دانہ افشانی ؎

تخم کتاں - ف - اِسم مذکّر - اُنسی کا بیج (بعض لوگوں نے سن کے بیج کو بھی تخم کتاں کہا ہے) ؎

تخمہ ع - اِسم مذکّر - ایک قسم کی تے جو بدہضمی یا فسادِ غذا سے ہو جاتی ہے - اِس میں اور ہیضہ میں یہ فرق ہے - کہ ہیضہ اخلاط میں فسادِ ہو کر ہوتا ہے - اور تخمہ غذا کے فساد سے ؎ بدہضمی ؎

تخمہ نکلنا - ا - فعلِ لازم (کبوتر باز) کبوتر کے جسم پر سُرخیوں کا نکلنا - کبوتر کے پھُنسیاں سی ہو جانا ؎

تخمیناً ع - تابع فعل (۱) از روئے اندازہ - اندازہ سے - قیاس سے - اُٹکل سے (۲) قریب قریب - تقریباً - کم و بیش ؎

تخمینہ ع - اِسم مذکّر - اندازہ - تکمّہ ؎

تخویف ع - اِسم مؤنث - خوف - ڈر - دھمکی ؎

تخویف مجرمانہ - ع + ف - تابع فعل (قانون) ناجائز دھمکی - بدنیتی کی دھمکی ؎

تڑ - ہ - تابع فعل (پُرانی ہندی) تب جب کا جواب - اُس وقت - بعد ازاں (متروک) ؎

تدارک ع - اِسم مذکّر (۱) لغوی معنے گم شدہ چیز کا پانا تلافی ؎ پاداش - بدلہ ؎ مکافات (۲) داد رسی (۳-۱) تدبیر - بندوبست - اِنتظام ؎ پیش بندی - اِنسداد (۴) سزا - دھمکی ؎

تدارک خفیف - ف - اِسم مذکّر (قانون) سزائے خفیف ؎

تدارک کرنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) سزا دینا - تلافی کرنا (۲) تیمارداری کرنا ؎ بندوبست کرنا - اِنتظام کرنا - تدبیر کرنا ؎

تدبیر ع - اِسم مذکّر (۱) کسی کام کی اِبتدا و انتہا سوچنا (۲) اُپائے علاج - چارہ - درماں ؎

چارہ گر مرتے ہیں کیوں تدبیر پر چھوڑ دیں مجھ کو بری تقدیر پر (داغ)

(۳) خیال - منصوبہ - فکر - اندیشہ - غور و تامّل - سوچ بچار (۴) کوشش - جتن (۵) تجویز - بندوبست

تدریجاً ع - تابع فعل - درجہ بدرجہ - تھوڑا تھوڑا - آہستہ آہستہ ؎

تدریس ع - اِسم مؤنث - درس دینا - تعلیم - پڑھائی ؎

تدھارا	تمرا
تِدھارا ـہ ـ اِسم مُذکّر (۱) تین دھاروں کا ملاپ ✦ وہ جگہ جہاں تین دریا ملے ہوں ✦ تریبنی (۲) ایک قسم کا تھوہر جسکی تین تین شاخیں ہوتی ہیں ۔ تشاخہ تھوہر ۔ تین دھار کا تھوہر ۔ مزا جاً تیسرے درجہ میں گرم دُوسرے میں خشک ۔ دست آور نیز مخرج بلغم و صفرا و سَودا وغیرہ ✦	**تمرا** ـہ ـ اِسم مُذکّر ۔ سَرسبز و شاداب ۔ ہرا بھرا ✦
تَدبُدب ـع ـ اِسم مُذکّر ۔ دُھکا دُھکی ۔ دُبدھا ۔ شک و شُبہ ۔ دُو دِلہ ہونا ۔ مُتردّد ہونا ✦	**تمرا** ـہ ـ اِسم مُذکّر (۱) ایک قسم کے روغن دار تخم کا نام جو سرسوں کی مانند ہوتا اور اُسے پیل کر تیل نکالا جاتا ہے
تَذکِرہ ـع ـ اِسم مُذکّر (۱) ذِکر تذکُرہ ✦ یاد ۔ یادداشت ۔ بیان ۔ یادگار (۲) چرچا ۔ افواہ (۳) تاریخ واقعات ✦ سرگُذشت ✦ سوانحعُمری ✦ وہ کتاب جس میں شُعرا کا حال لکھا جائے ✦	**تمرا** ـا ـ اِسم مُذکّر (۱) گھوڑے کی جِنس ۔ زرغند ۔ کلانچ ۔ چھلانگ ـہ غُبارِ راہ ہیں گو آج ہم اِن شہ سواروں میں سُمندِ عُمر منزل طے کرے گا دو تراروں میں (آتش) (۲) تیزی ۔ چستی ۔ پھرتی (۳) ۔ گنوار) ڈینگ ۔ غپ ۔ شیخی ۔ (۴) پُورب) نظیر ۔ سرور ۔ ترنگ ✦
تَذکِیر ـع ـ اِسم مُؤنّث ۔ مُذکّر ہونا ۔ نَر پَن ۔ مَردانیت ۔ مردیت ✦	**تمرا بھرنا** ـا ـ فعل لازم (۱) زرغند مارنا ۔ کُلانچیں بھرنا ۔ تیز دَوڑنا ۔ سَرپَٹ جانا ۔ دُولکی چلنا ۔ چھلانگیں مارنا (۲) نمرا ٹے بھرنا ۔ نہایت مشّاق ہونا ۔ اَڑکر کوئی کام کرنا ۔ دَوڑنا ۔ جلدی جلدی کوئی کام کرنا ✦
تَر ـہ ـ اِسم مُذکّر ۔ تُرا ۔ وہ لکڑی جس پر جولاہے کپڑا بُن کر لپیٹتے جاتے ہیں ✦ وُہ بیلن جس پر گوٹہ کناری بُن کر لپیٹیں ✦ (فارسی میں اِسے دُوز کہتے ہیں اور عربی میں منوال) ✦	**تمرا مارنا** ـا ـ فعل لازم (گنوار) ڈینگ مارنا ۔ غپ ہانکنا ✦
تَر ـف ـ صفت (۱) تازہ ۔ نیا ۔ تُرت کا (۲) سبز ۔ ہرا ۔ شاداب ۔ رسیلا ۔ رسدار جیسے میوۂ تر (۳) نرم ۔ مُلائم ۔ کومل (۴) ڈھیلا ۔ کُشادہ ۔ فراخ ۔ کھُلا ہُوا ۔ جیسے تر آستین اور تر پائجامہ وغیرہ (۵) زیادہ ۔ فزوں اور بڑھا ہُوا (۶) چکنا ۔ مُرغّن ۔ جیسے تر نوالہ (۷) دَولتمند ۔ مالدار ۔ خوشحال ۔ جیسے اِسکی چھاتی تر ہے ۔ یعنی مالدار ہے (۸) ف) آلُودہ ۔ لتھڑا ہُوا ۔ جیسے تر دامن (۹) علامت تفضیلی بعض جیسے خُوب تر ۔ بدتر ۔ بہتر وغیرہ (۱۰) ف) آباد ۔ پاکیزہ ۔ جیسے اشک تر (۱۱) ف) خُوش عمدہ جیسے تر زبان (۱۲) ف) گیلا ۔ بھیگا ہُوا ۔ مرغُوب ۔ خُناک ۔ جیسے تر کپڑا ۔ باز مین ✦	**تمرا مارنا** ـا ـ فعل لازم (گنوار) ڈینگ مارنا ۔ غپ ہانکنا ✦
تَر بَتّر ـف ـ صفت (۱) شوربور ۔ شوراب ۔ خسرالبور (۲) تَرتَراتا ۔ گھی ٹپکتا ہُوا ۔ چک چک ۔ مُرغّن ✦	**تمرا مارنا** ـا ـ فعل لازم (۱) زرغند مارنا ۔ کُلانچیں بھرنا ۔ تیز دَوڑنا ۔ سَرپَٹ جانا ۔ دُولکی چلنا ۔ چھلانگیں مارنا (۲) نمرا ٹے بھرنا ۔ نہایت مشّاق ہونا ۔ اَڑکر کوئی کام کرنا ۔ دَوڑنا ۔ جلدی جلدی کوئی کام کرنا ✦
تَر زَبان ـف ـ صفت (۱) فصیح ۔ خُوش بیان (۲) مدّاح ۔ وصّاف ۔ تعریف کُنندہ ـہ غُنچہ کسی کا مدح میں دل کی ہے تر زبان مُجھ کو بلا نصیب سے یہ قدردان آج (بیخود)	**تمرا مارنا** ـا ـ فعل لازم (گنوار) ڈینگ مارنا ۔ غپ ہانکنا ✦
تَرو تازہ ـف ـ صفت (۱) تُرت کا اُترا ہُوا ۔ ڈال کا توڑا ۔ وہ پھل جو ابھی اُترا ہو (۲) بازُوئے ✦ آبدار ۔ سمیع و سفید (۳)	**تمرا مارنا** ـا ـ فعل لازم (گنوار) ڈینگ مارنا ۔ غپ ہانکنا ✦
تَرَوتَر ـف ـ صفت (۱) شوربور ۔ شوراب ۔ خسرالبور (۲) تَرتَراتا ۔ گھی ٹپکتا ہُوا ۔ چک چک ۔ مُرغّن ✦

ترا

طرز و انداز ۔ بناؤ سنگار ۔ فریب و زینت ۔

تراشنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کاٹنا ۔ کترنا ۔ چھانٹنا ۔ بیونتنا ۔ قطع کرنا ۔ قلم کرنا ۔ کاٹ کر صورت گھڑنا (۲) تانکی لگانا ۔ قاش اُتارنا (۳) گنجیفہ یا تاش کے اکٹھے پتوں سے کچھ پتے تقسیم کرنے سے پہلے کھلاڑی کے ہاتھوں میں سے اُٹھانا (۴) مونڈنا ۔ حجامت بنانا (رسمیات میں) ۔

تراشنا ۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) ڈبانے کا نقیض ۔ تیرانا ۔ پیرانا ۔ اُبھارنا ۔ ڈبتے کو نکالنا یا بچانا ۔ پار لگانا (۲) گناہوں سے بچانا ۔

تراوے ۔ و۔ صفت ۔ تین اوپر نوے ۔ نوے و سہ ثلثہ تو سعون ۔ ۹۳ ۔

ترانہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) لغوی معنے جوان رعنا (۲) نغمہ ۔ گیت ۔ آلاپ (۳) ایک خاص قسم کا گیت جس کو عوام تلانہ بولتے ہیں ۔ ایک خاص قسم کی لے یا سُر ۔

تراوش ۔ ف۔ اسمِ مؤنث ۔ ٹپکاؤ ۔ چُواؤ ۔ چکیدگی ۔ تقاطر ۔ ترشح ۔

تراوش کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ٹپکنا ۔ مترشح ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ اشارہ ۔ کنایہ یا انداز سے پایا جانا ۔

تراوش ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ ٹپکنا ۔ ظاہر ہونا ۔ ترشح ہونا ۔ سکنات و حرکات سے پایا جانا ۔

تراویح ۔ ع۔ اسمِ مؤنث ۔ ترویحہ کی جمع ۔ لغوی معنے راحت دینا ۔ (اصطلاحی) نمازِ نفل کی وہ بیس رکعتیں جو ماہِ صیام میں عشا کی نماز کے بعد اُسی مہینے کے اندر تمام قرآن شریف سُننے کی غرض سے روز مرہ پڑھی جاتی ہیں ۔ (چونکہ دو دو رکعت پر سلام پھیر کر چوتھی رکعت کے بعد کسی قدر ٹھیر کر طبیعت کو آرام دیتے جاتے ہیں اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ۔

تراہ ۔ و۔ ندا (۱) پناہ دو ۔ رحم کرو ۔ بچاؤ ۔ دہائی کرو ندا (۲) الامان ۔ پناہ ۔ واویلا ۔ فریاد و فغاں (۳) اسمِ مذکر ایک شہر کا نام جس میں عمدہ تلواریں اور کٹاریں بنا کرتی تھیں ۔

تراہ تراہ کرنا ۔ و۔ فعلِ متعدی (ع) پناہ مانگنا ۔ واویلا کرنا ۔ ہائے وائے کرنا ۔ فریاد و فغاں کرنا ۔ پناہ پناہ پکارنا ۔ الامان الامان کہنا ۔

تلوار وہ تراہ کی باندھے کوسب تلک کرنے لگیں تراہ تراہ آسمان پر (ناسخ)

ترب

(۳) توبہ توبہ کرنا ۔ محو ف خدا کھانا (۳) کسی چیز کی کمی کے باعث پکار مچانا ۔ دھوم دھام ڈالنا ۔ شور مچانا ۔

تراہ تراہ ہونا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) فریاد و فغاں ہونا ۔ واویلا مچنا ۔ الامان الامان ہونا (۲) توبہ تلا ہونا (۳) قحط ہونا ۔ کمی ہونا ۔ کسی چیز کی کمی کے باعث پکار پڑنا ۔

تراہا ۔ ا۔ اسمِ مذکر ۔ وہ مقام جہاں تین راستے ملیں ۔

تراہی ۔ و۔ صفت ۔ مقامِ تراہ کی بنی ہوئی تلوار ۔ کٹار وغیرہ ۔

ترائی ۔ ا۔ اسمِ مؤنث (۱) نمناک زمین ۔ وہ زمین جو کسی دریا یا ندی وغیرہ کے قریب واقع ہو ۔ کھادر ۔ جلابھومی ۔ بیلہ ۔ دریا کے کنارہ کی زمین ۔ وہ پست اور مرطوب جگہ جہاں اکثر پانی ٹھیرا رہے ۔ یا پانی کی سرسبزی پہنچے (۲) مرغزار ۔ سبزہ زار ۔

ترب ۔ ا۔ اسمِ مذکر ۔ وہ تار جو اصل تار کی مدد یا اُس کے واسطے اکثر مزامیر مثل ستار اور سارنگی وغیرہ میں ہوتا ہے ۔

تربت ع۔ اسمِ مؤنث ۔ لغوی معنے مٹی ۔ زمین (اصطلاحی) قبر ۔ گور ۔ مزار ۔ ڈھیر ۔

ناطقہ کو ہے بُرا پہ جو ٹلے منہ سے اپنی تربت کے لئے کوچۂ جاناں مانگوں (ناقب)

تربوز ۔ ا۔ اسمِ مذکر (ف۔ تربز) بڑا میوہ (ہندی) ۔ ایک قسم کا پھل جس کے اندر سے میٹھا اور سرخ گودا نکلتا ہے ۔ ہرا جو پہلے دوسرے اور آخر درجہ میں سرد ہے ۔

تربہ ع۔ اسمِ مذکر ۔ قبرستان ۔ گورستان ۔ تکیہ ۔ مدفن ۔

تربھر ہونا ۔ و۔ فعلِ لازم (عو) خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ بگڑنا ۔ تیوری چڑھانا ۔

ترپھون ۔ س۔ اسمِ مذکر (ہندو) تینوں لوگ ۔ سُورگ ۔ پرلوکی ۔ پاتال ۔ مجازاً کل دُنیا ۔ تمام جہان ۔ تمام مخلوق ۔

تربیت ع۔ اسمِ مؤنث (۱) پرورش پالن ۔ پرداخت (۲) تعلیم ۔ تادیب ۔ تعلیم اخلاق ۔ تہذیب ۔

تربیت کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) پالنا ۔ پرورش کرنا (۲) تعلیم کرنا ۔ سکھانا ۔ سدھانا ۔ تادیب دینا (۳) تنبیہ مارنا ۔ گوشمالی کرنا ۔ کان اینٹھنا ۔ ادب دینا ۔

تربیدی ۔ و۔ اسمِ مذکر (بیائے مجہول) (ہندو) تین وید کا جاننے والا ۔ برہمنوں کی ایک قوم ۔

ترب	تنسیخ
ترِ بینی - س - اِسمِ مؤنث (ہندو) وہ جگہ جہاں تین دریا ملیں مگر محاورہ میں الہ آباد کا وہ مقام جس جگہ پر دریائے گنگ جمن اور سرسوتی کا اتصال ہوا ہے سہ تین ترینی تو دو انکھیں مری اب الہ آباد بھی پنجاب ہے (نامعلوم) (سرسوتی کی نسبت صاحبانِ ہنود کا خیال ہے کہ وہ یہاں زمین کے نیچے مخفی ہوتی ہے)	**تُرت پھُرت** - ہ - تابعِ فعل - بُرت جلد اور پھُرتی سے - کمال سُرعت کے ساتھ - فوراً (فارسی) فرت فرت (ع - اِسمِ مؤنث) پھُرتی - چالاکی - طرّاری +
تُرپ - انگلش (trump) اِسمِ مذکر - اُنتی سواروں کی جماعت رسالہ کا آٹھواں حصّہ +	**تُرتا تُرت** - ہ - پُورب - تابعِ فعل - دیکھو (تُرت) +
تُرپال - انگلش (tarpaulin) اِسمِ مذکر - رال چڑھایا ہُوا کپڑا +	**تُرتا مُرتا** - ا - صفت - تُرتا پُرتا - گھی میں دُوبا ہُوا - گھی میں چُپڑا - چک چک +
تُرپائی - ا - اِسمِ مؤنث - لُڑھیانا - تیمچی یا بخیہ کے اُوپر کی سیون +	**تُرتُرا** - ہ - صفت (ع) (ا) طرّار - تیز - چالاک (۲) لسّان - چرب زبان - جلد جلد باتیں کرنے والا - جلد باز (۳) بے چین بلیعت کا +
تُرپائی کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - گُڑھیانا تیمچی یا بخیہ کے اُوپر کی سِلائی کرنا +	**تَرتیب** - ع - اِسمِ مؤنث (ا) اپنے اپنے مرتبہ سے رکھنا - درجہ بدرجہ ٹھیک رکھنا + آراستگی + دُرستی + اِنتظام - ذیل بندی - صف بندی - تسلسل (۲) جبر و مقابلہ میں ہر ایک قاعدہ کا نام +
تُرپن - س - اِسمِ مذکر (ہندو) پتروں کو جل دینا -	**تَرتیبِ تہجّی** - ع - اِسمِ مؤنث - حروفِ تہجّی کا سلسلہ - الف - بے - تے کے قاعدہ پر درجہ وار - حروفِ تہجّی کے قرینہ کے موافق +
تُرپن - ا - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کی سلائی جو اکثر کنارہ پر کوریں دبانے کے واسطے کی جاتی ہے - بخیہ کا نقیض - لُڑھیاون +	**تَرتیب سے** - ا - تابعِ فعل - قرینہ سے - قاعدہ سے - ڈھنگ سے - موقع بموقع - درجہ بدرجہ سلسلہ وار +
تُرپن - یا - **تارپین** - ا - اِسمِ مذکر - گندہ بروزے کا تیل جو چیڑ (صنوبر) کے درخت سے نکلتا ہے + (انگریزی میں تارپین کو گندہ بروزہ اور یا تین صنوبر درختِ صنوبر یعنے چیڑ کو کہتے ہیں) +	**تَرتیب دینا - یا - کرنا** - ا - فعلِ مُتعدّی - ربط دینا - سلسلہ وار رکھنا - سجانا - ٹھکانے سے چُننا - قطار جمانا +
تُرپنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - تُرپائی کرنا - دہرا کر سینا - لُڑھیانا - سیون پر ایک اور سِلائی کرنا کپڑے کے سرے کو اُلٹ کر سینا +	**تَرتیب وار** - ع - ف - تابعِ فعل - سلسلہ وار - قاعدہ سے - باقاعدہ - قرینہ باقرینہ - موقع بموقع - باضابطہ - درجہ بدرجہ +
تِرپُولیا - ہ - اِسمِ مذکر - سہ دروہ - وہ مقام جہاں ایک سمت میں برابر تین دروازے ہوں - وہ بڑا سہ دروہ پھاٹک جو بادشاہوں اور راجاؤں کی سواری کا جلوس بآسانی نکل جانے کی غرض سے محل کے سامنے یا بیچ بازار یا شہر پناہ میں بنا دیا جاتا ہے +	**تَرجُمان** - ع - اِسمِ مذکر - مُترجِم - ایک زبان سے دُوسری زبان میں بیان کرنے والا + شارح + مُعبّر - دو بھاشیا - مُفسّر - ٹیکا کرنے والا +
تِرپھلا - ہ - اِسمِ مذکر (ا) ہلیلہ - بلیلہ - آملہ - ہر - بہیڑہ - آنولہ و اطریفل (۲ - صفت) تین پھل کا چاگو (۳ - بازاری) فحش مقام پر بھی اِستعمال کرتے ہیں +	**تَرجَمہ** - ع - اِسمِ مذکر - ایک زبان سے دُوسری زبان میں بیان کیا ہُوا - اُلتھا +
تُرت - ہ - تابعِ فعل - معاً - فوراً - جلد - ابھی - اِسی وقت - اِسی گھڑی (پُورب) تُرنت +	**تَرجیح** - ع - اِسمِ مؤنث - غلبہ - افزُونی + فوقیت - بہتری - برتری - فضیلت - بڑائی +
	تَرجیح دینا - ا - فعلِ مُتعدّی - فوقیت دینا - فوق دینا - غلبہ دینا - فضیلت دینا +
	تَرجیح رکھنا - ا - فعلِ مُتعدّی - فوقیت رکھنا - فضیلت رکھنا - شرف رکھنا +
	تَرجیع - ع - اِسمِ مؤنث (ا) پھیرنا + بازگشت - رجعت (۲ - بحر)

ترس	فرس
ستاروں کا اپنی حرکتِ اکثری یعنی مغرب سے مشرق کی طرف جانے میں رجعت کرنا۔	ترس آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ رحم آنا۔ بدرد آنا۔ دل دکھنا۔ دل دھڑکنا۔ خدا کا خوف آنا۔
ترجیع بند۔ ع ف۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے بند کو پھر بیان کرنا۔ اصطلاحِ عروض میں جب شاعر چند ایسے بند جو بحر میں موافق اور قافیہ میں مختلف ہوں بیان کرتا اور ہر ایک بند کے بعد ایک اُسی وزن اور مختلف قافیہ کی معیّن ہیئت اِسطرح بار بار لاتا ہے کہ یہ ہیئت ہر بند کی ہیئتِ آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو اِسے ترجیع بند کہتے ہیں۔	ترس کھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ رحم کرنا۔ دیا کرنا۔ گزرنا۔ ورد کرنا۔
ترچھا۔ ف۔ صفت (۱) ٹیڑھا۔ بانکا۔ آڑا۔ بینڈا۔ منحرف۔ کج (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس کا اکثر استر لگایا جاتا ہے۔	ترسا۔ رومی۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے خائف اور وہمی۔ اصطلاحی۔ نصرانی۔ آتش پرست۔ (چونکہ یہ لوگ عموماً خوبصورت ہوتے ہیں اور نیز اہلِ اسلام کے عقائد کے موافق کافر پس اِس وجہ سے شعراء اکثر معشوق کو اِس نام وصفت سے تعبیر کیا کرتے ہیں)
ترچھی نظر یا نگاہ۔ ا۔ تابع فعل ہونا نظر۔ نگاہِ قہر۔ نگاہِ غضب۔ چشمِ خشم آلود (۲) نگاہِ ناز۔ معشوقانہ انداز سے دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ نیم نگاہی ؎	ترسانا ترسا کر دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ شوق دلا دلا کر دینا۔ خواہش سے کم دینا۔ کم کم دینا۔
ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشقِ دلگیر کو کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو (نامعلوم)	ترسا ترسا کر مارنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) پھڑکا پھڑکا کر مارنا۔ ایک دفعہ ہی کام تمام نہ کرنا اور بار بار تکلیف دیکر جان لینا (۲) کسی چیز کو خواہش کے موافق نہ دیکر رنج دینا۔ ڈھکا ڈھکا کر جلانا۔ یا رشک دلا کر رنج دینا۔ للچا للچا کر نہ دینا۔
ترحم۔ ع۔ اسم مذکر۔ رحم۔ دیا۔ کرپا۔ مہربانی۔ ترس۔ خوفِ خدا۔	ترسان۔ ف۔ اسم حالیہ۔ ڈرتا ہوا۔ خوف سے کانپتا ہوا۔ خائف۔ خوف زدہ۔
ترخیم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنے دم کاٹنا۔ اصطلاحِ نحو میں کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزء لفظ کو دور کرنا۔ جیسے مانند سے ماں اور گوزن سے گوز وغیرہ۔	ترسانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ للچانا۔ خواہش دلانا۔ اُمید دلا کر محروم رکھنا۔ جھوٹی اُمید دلانا۔ آرزو پوری نہ ہونے دینا۔ ڈھکانا۔ شوق میں مارنا ؎ نہ بوسہ دینا آتا ہو نہ دل بہلانا آتا ہے تجھے اے کافرِ ترسانا فقط ترسانا آتا ہے (رشک) (۲) پھڑکانا۔ مشتاق کرنا۔ آرزو میں رکھنا۔ ہلکانا۔ جیسے پانی تک کو ترسا رکھا ہے (۳) خواہش سے کم دینا۔ ضرورت کے موافق نہ دینا۔ (اصل میں اِس کے معنے پیاسا مارنا ہے۔ کیونکہ اِس کا مادہ तृष् (ترس ہے)۔
ترحیم۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔ منسوخی (۲) کسی بات کا جواب دینا۔	ترشنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) خواہشمند ہونا۔ کسی چیز کا بھوکا ہونا (۲) نہ دیدہ ہونا (۳) ایسی چیز کی اُمید باندھنا جو ہاتھ نہ آسکے (۴) کمال مشتاق رہنا۔ آرزو میں ہونا۔ اشتیاق میں رہنا۔ پھڑکنا ؎ اُنہیں گو کہ بارہواں سال ہے ولے مجھ سے یہ ہی مقال ہے ابھی تو تڑس ابھی تو تڑس ابھی تو تڑس ابھی تو تڑس (شہیدی)
ترس۔ ف۔ اسم مذکر۔ ڈر۔ خوف۔ دہشت۔ بیم۔ بچے۔	(۵) محتاج ہونا۔ تنگ ہونا۔ جیسے کوڑی کوڑی کو ترسنا ہے۔
ترسنا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ترحم۔ رحم۔ دیا (۲) ورد۔ خوفِ خدا (۳) ترسنا سے امر کا صیغہ۔ للچاتا رہ۔ مشتاق رہ ؎	ترسول۔ ف۔ اسم مذکر (ہندو) (ترشول) وہ لوہے کا سہ شاخہ جو
اُنہیں گو کہ بارہواں سال ہے ولے مجھ سے یہ ہی مقال ہے ابھی تو تڑس ابھی تو تڑس ابھی تو تڑس ابھی تو تڑس (شہیدی)	

عرس	ترک
کثرد یوی کے بھوَن پر نصب رہتا ہے۔ مہادیو کا ہتھیار ۔ سہ شاخہ تیر۔ یا بھالا جو پھینک کر مارا جائے ۔	(۲) افزائش۔ افزونی ۔ زیادتی۔ (اضافہ۔ بڑھوتری ۔
تَرسیل ۔ع ۔ اِسم مُؤنّث ۔ روانگی۔ اِبلاغ ۔ اِرسال ۔	**تَرَقّی پانا** ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) عہدہ بڑھنا ۔ درجہ بڑھنا۔ بمنصب بڑھنا۔ جماعت چڑھنا (۲) تنخواہ بڑھنا ۔ تنخواہ میں اضافہ ہونا۔ جیسے دس رُوپے کی ترقی پائی ۔
تَرش ۔ ن ۔ صفت (۱) کھٹّا۔ حامض (۲) ناخوش۔ ناراض (۳) بے دماغ	**تَرَقّی دینا** ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) تنخواہ یا درجہ بڑھانا (۲) جماعت چڑھانا۔ بمنصب آگے کرنا ۔
تُرش رُو ۔ف ۔ اِسم مُؤنّث (۱) بدمزاج۔ بددماغ۔ چڑچڑا پن (۲) سختی سختگیری ۔	**تَرتیم** ۔ع ۔ اِسم مُؤنّث ۔ رقم لکھنا ۔ تحریر۔ لکھتم ۔ نوشت ۔
تُرشا جانا ۔ا۔ فعلِ لازم ۔ کھٹّا ہو جانا ۔ کھٹاس آ جانا ۔	**تُرک** ۔ف ۔ اِسم مُذکّر (۱) یافث بن نوح کے ایک بیٹے کا نام جس سے تُرکوں کا سلسلہ چلا (۲) باشندگانِ تُرکستان ۔ مُسلمانوں کی وہ قوم جو تاتار خاص میں آباد ہے (۳) معشوق (۴) سپاہی (۵۔ ا) گیتوں میں اور باہر گانوں میں مُسلمانوں کو تُرک کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۔ اِس صُورت میں بفتحِ رائے مہملہ مُستعمل ہے ۔ جیسے :۔
تُرشائی ۔ا۔ اِسم مُؤنّث (صحیح تُرشی) (عوام) کھٹاس کھٹائی ۔ حموضت ۔ ترشا ہونا ۔	جیسے تُرکوں نے دینی موہے گالی ہی رام
تَرشح ۔ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) تقاطُر ۔ بُوند باندی ۔ قطرہ افشانی ۔ ٹپکنا ۔	**تُرک سَوار** ۔ا۔ اِسم مُذکّر ۔ وہ ہندوستانی سوار جنہیں ایّامِ غدر سے پیشتر سر تا پا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی ۔ اور گھوڑے سے لگا کر تمام سامان سرکار سے ملا کرتا تھا چونکہ تُرکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اِس وجہ سے نام رکھا گیا ۔
تَرشح پڑنا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) ٹپکنا ۔ بُوند باندی ہونا (۲) ظاہر ہونا ۔ پایا جانا ۔ جیسے اُس کے کلام سے خفگی تَرشح ہوتی ہے ۔	**تَرک** ۔ع ۔ اِسم مُذکّر (۱) چھوڑنا ۔ واگذاشت ۔ درگزر ۔ فروگذاشت ۔ تیاگ ۔ دست برداری (۲۔ا) بھول ۔ سہو ۔ چوک (۳) اِسم مُؤنّث وہ کلمہ یا لفظ جو صفحہ تمام ہو جانے کے بعد جدول سے باہر صفحے کے اخیر کونے پر صفحۂ آئندہ کے شروع عبارت میں سے لکھ دیتے ہیں ۔ یہ ہندسہ کی جگہ کام دیتا ہے ۔ پاورق ۔ خارجہ ۔ رکاب ۔
تَرشح ۔ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ آس ۔ اُمید ۔	بہرِ تسکیں دیکھنا ہوں پھر میں جب میں کتاب
تَرغیب ۔ع ۔ اِسم مُؤنّث ۔ رغبت دِلانا ۔ لالچ دِلانا ۔ خواہش ۔ تحریص ۔ شوق ۔ فریفتگی ۔ اِغوا ۔ بہکاوٹ ۔ پھسلاوٹ ۔	ترک اک اک جُزو کی دُو دُو پہر ملتی نہیں (اسیر)
تَرغیب دینا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی ۔ لالچ دینا ۔ رغبت دِلانا ۔ شوق دِلانا ۔ بہکانا ۔ پھسلانا ۔ ورغلانا ۔ اِغوا کرنا ۔ اِشتعالک دینا ۔ دم دینا ۔ فریب دینا ۔	**تَرکِ اَدب** ۔ع ۔ اِسم مُذکّر (۱) بے قاعدگی ۔ بے اَدبی گستاخی ۔ بدتہذیبی (۲) بُداَدرت ۔ جرأت ۔
تَرفان ۔ا۔ اِسم مُذکّر ۔ ایک تکھونٹا لمبا سوہان ہوتا ہے ۔ جس سے بندُوق کی نال کو کارِ گیر تیار کرنے کے بعد اندر سے صاف کیا کرتا ہے ۔	**تَرکِ دُنیا** ۔ع ۔ تارکِ فعل ۔ دُنیاداری اور عیش و عشرت
(اِس کا مادّہ طرف تھا شاید اوّل میں طرفین ہوگا) ۔	
تَرقّی ۔ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) لُغوی معنے اُوپر چڑھنا ۔ بلندی ۔ بڑائی	

ترک

وغیرہ سے باز آنا۔ قطعِ تعلق۔ توبہ کرنا +

تَرکِ وطن سہ۔ تابع فعل۔ مُہاجرت۔ ہجرت کرنا۔ اپنا دیس چھوڑنا۔ سفر کرنا +

تَرکاری ۱۔ اِسمِ مؤنث (۱) بھاجی۔ تَرَہ۔ ساگ پات۔ بقلہ۔ سبزی۔ مثلاً سویا۔ میتھی۔ گاجر۔ مُولی۔ اردی وغیرہ (۲) پھل۔ پھلواری۔ میوہائے سبز و تر۔ جیسے آم۔ امرود۔ کیلا۔ خربزہ وغیرہ (۳۔ ہندو) گوشت۔ لحم۔ ماس +

تَرکَٹا ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ سونٹھ پیپل۔ مرچ کا سفوف جو بیدلوگ ہاضمہ وغیرہ کے لئے بناتے ہیں +

تَرکَش ف۔ اِسمِ مُذکر۔ تیردان۔ تیر رکھنے کا نلوا۔ تُون۔ جیسے ترکش میں دو تیر نہیں پر شرماشرمی لڑتے ہیں ؎

تیر نظروں کے چلے غیر پہ زخمی نہ ہوا
جس پہ ترکش کے خالی وہ شکار اچھا تھا (بیخود)

(اصل میں تیرکش تھا یعنی وہ جگہ جہاں سے تیر نکالکر کمان میں رکھیں)

تُرکَن ۱۔ اِسمِ مُذکر (۱) تُرک کی بیوی (۲) قوم تُرک کی عورت۔ (۳) سپاہی کی جورو (۴۔ گنوار) مُسلمانی +

تُرکنی ۱۔ اِسمِ مؤنث۔ سپاہی عورت۔ وہ عورت جو بادشاہوں کے محل میں چوکی پہرہ دیا کرتی ہے۔ قلماقنی۔ قلماقنی +

تَرکہ سہ۔ اِسمِ مُذکر (مشہور۔ ترکہ) میراث۔ ورثہ۔ مال و متاع مُردہ۔ مُتوفی کی جائداد جو حقداروں کو پہنچے +

تَرکہ بٹنا ۱۔ فعلِ لازم۔ مُتوفی کی چیز بست اور جائداد و مال اسباب وغیرہ کا حقداروں کو تقسیم ہونا +

تَرکھا ہ۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) (۱) پیاس۔ تِس۔ تراس۔ عطش۔ تشنگی (۲) خواہش۔ اِچھا۔ ضرورت +

تُرکی ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) تُرکستان کی زبان۔ تُرکوں کی بولی (۲) تُرکستان کے کھیت کا گھوڑا (۳۔ صفت) معشوقیت (۴) سپاہی پن۔ مردانگی (مجازاً) غرور و نخوت۔ مصرع

اے تُرکِ من منازکہ کُرکی حمام شد

(۴) تُرکستانی باشندہ۔ باشندۂ تُرکستان یا رُوم و اطرافِ یُورپ +

تُرکی تمام ہونا ۱۔ فعلِ لازم (۱) گھمنڈ جاتا رہنا۔ غرور ڈھیلا۔

ترم

گھمنڈ نکلنا (۲) خاتمہ ہونا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ ہو چکنا (۳) ساری بساری دسپاہ گری نکل جانا۔

(زوالِ حسن اور زوالِ معشوقیت سے مُراد ہے) ؎

اے تُرک تو بھی اب کر بگاڑ کسی کو قتل
میں کیا تمام ہوں تری تُرکی تمام ہے (اسیر)

تَرکیب سہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) مُرکّب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملا کر بنانا۔ (۲) بناوٹ۔ ساخت۔ تناسُب (۳) رَکان۔ ڈھب۔ طَور۔ ڈھنگ۔ ڈول۔ کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ (۴۔ عوام) تدبیر۔ اُپائے۔ عِلاج (۵۔ قواعد) انوے۔ پرچھیدن۔ اسلوک پدونکا۔ سمبندھ ملانا۔ نحو میں جُملہ کے ہر لفظ یعنے اِسم۔ ضمائر۔ فعل۔ فاعل۔ مفعول و مُتعلقات کو ملا کر بتانا +

تَرکیب بند ع ف۔ اِسمِ مُذکر۔ ترجیع بند اور ترکیب بند میں صرف اِتنا فرق ہے کہ اُس میں ایک معیّن بیت کو ہر بند کے بعد لاتے ہیں اور اِسمیں ہر بند کی جُدا گانہ گرہ ہوتی ہے +

تَرکیب دینا ۱۔ فعلِ متعدی۔ ملانا۔ بنانا۔ مُختلف ادویات کو ملا کر ایک خاص مزاج پیدا کرنا +

تَرکیب کرنا ۱۔ فعلِ متعدی (۱) مُرکّب کرنا۔ ملانا (۲۔ عوام) تدبیر کرنا۔ صُورت نکالنا۔ تجویز کرنا (۳۔ قواعد) نحو کے مُوافق جُملے کے ٹکڑے کر کے اُسکے مُتعلقات کو بتانا +

تُرلوک س۔ اِسمِ مُذکر (ہندو) دیکھو (ترِبھون)

تُرَم اِنگلش (Trumpet) ترمپٹ) بگل۔ نفیری +وہ نفّہ سے بجانے کا آلہ جس سے فوج میں قواعد کا حکم سُنایا جاتا ہے۔ لڑائی کے موقع پر اس سے بہت کام نکلتا ہے۔ دھوتو۔ اُلّو۔ کھوسٹ۔ چُغد۔ گھگو +

تُرمِرا ہ۔ اِسمِ مُذکر (اِنتیس۔ بلنا) (۱) دُہنیت یا چکنائی کے دھبے جو ہانی یا شور بہ پر آجاتے ہیں۔ روغن کا تار (۲) کمزوری یا صدمۂ دماغ کے باعث جو آنکھ کے آگے تارے سے آجاتے ہیں اُنہیں بھی ترمرے کہتے ہیں +

ترم

(یہ لفظ اکثر جمع کے ساتھ مستعمل ہے) +

تَرمیم سع - اِسم مؤنث (۱) دُرستی - اِصلاح (۲) قانون) تبدّل وتغیّر - نظرِ ثانی +

تَرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ڈوبنا کا نقیض - کسی چیز کا پانی پہ تیرنا - (۲) اُبھرنا - اُوپر آنا - ظاہر ہونا ؎

جو ڈوبی حسرتیں تھیں دل میں سب اسدم لگیں تِرنے
مرے عیش و طرب رفتہ کے یوں ٹوٹ کر گرنے (نظیر)

(۳) مشہور ونامور ہونا - ادنےٰ مرتبہ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہنچنا ؎

ہزاروں آشنا عشق نام اور یں عالم میں بہت سے تیرگئے ڈوبے ہوئے دریائے الفت کے (نظیر)

(۴) مُراد کو پہنچنا - کامیاب ہونا - مُراد حاصل ہونا (۵) نجات پانا - مُکت ہونا ؎

بحرِ ہستی سے کنارہ کرنے میں تیرجائیں گے
لے اجل ڈوبے ہوؤں سے آشنائی خوب ہے (رشک)

(۶) گزرنا - عبور کرنا - پار ہونا +

تُرنج - ف - اِسم مُذکر (عربی) تُنج) چکوترا - کدر پھل - بجورا - ایک قسم کا بڑا نیبو جسکو کھٹے اور رنگترے میں پیوند لگا کر پیدا کیا ہے (۲) وہ پان کی شکل کے کارچوبی کام کے ٹکڑے جو اکثر مونڈھوں اور پُشت پر انگرکھے - قبا اور شال میں چاروں کونوں پر لگا دیتے ہیں - مدافل (پورب) پان +

تُرنجبین - ف - اِسم مؤنث (۱) ایک قسم کی شکر - جو اکثر درخت خار (اُونٹ کٹارا) کے کانٹوں پر شبنم کی طرح خراسان میں گر کر جم جاتی ہے - مُسہل میں اکثر کام آتی ہے (۲) افشردۂ لیمو جس میں کھانڈ ڈالکر پیتے ہیں +

تُرنگ - ف - اِسم مؤنث (۱) صدا - کمان کے چلّہ کی آواز جو تیر چلاتے وقت صادر ہوتی ہے - کبھی ساز بجاتے وقت تار کی آواز (لفظ جل ترنگ اِسی سے مرکب ہے) (۲) انگیز - جست - انگخفی +

تَرنگ - ہ - اِسم مؤنث (۱) لہر - موج - ہلکورا (پورب) پھپھا بلغم (۲) لنگ + اُمنگ - اُچنگ - جوشِ طبع - ولولہ - دلی بہر ؎

زُہد کو طاعت پر جوانوں کی نہ جاؤ - یہ بھی ہے اِک نوجوانی کی ترنگ (حالی)
تو بھی کر لی تھی یہیں نشہ کی تھوڑی ترنگ آپ سمجھے تھے کہ خود پار رسا ہو جائے گا (جیون)

(۳) خیال - تصوّر - وہمیان ؎

تری

کچھ آئی جو اُس مہ کے جی میں ترنگ کیا آج کوٹھے پہ پیچھے پلنگ (میر حسن)

(۴) وہم - خام خیالی + تلوّن مزاجی + لاف وگزاف - تعلّی - دُون شیخی ؎

توڑے لکد سے شیشۂ و ساغر جو ساقیا یہ بھی اِک اپنے نشہ کی ترنگ ہے (ناسخ)

(عوام بہ راہ تثقیل تَرنگ زیادہ بولتے ہیں) +

تُرنگ - ہ ؎ اِسم مُذکر (س) تُرنگ (پ) تُرنگ گھوڑا - غازی مرد اسپ جیسے جُت جُت مرے پیل بیٹھا کھائے تُرنگ +

تَروٹ - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کا گانا - ایک طرح کا راگ مثل ترانہ +

تَروڈشی - ہ - اِسم مؤنث (تیر + وس) چاند کے پندرہواڑے کی تیرہویں تاریخ - اجالے اور اندھیرے پاکھ کی تیرہویں تاریخ - میرس رسنسکرت میں تریودشی ہے

تَروَر - ہ - اِسم مُذکر - درخت - پیڑ - رُوکھ - پیڑ ؎

ایک نار تروَر سے اُتری ماں سے جنم نہ پایا باپ کا نام جو اُس سے پوچھا اَدھا نام بتایا
اَدھا نام پدر کا خسرو کون دیس کی بولی اُسکا نام جو اُس سے پوچھا اپنا نام نہ بولی

تَرہ تیزک - ف - اِسم مُذکر - جرچیرہ - تَرہ تُندک - ہالم کا ساگ - جندسور - ایک قسم کے ساگ کا نام جسکی چٹنی بنتی ہے +

تری - ہ صفت تین + طاس کا وہ پتا جسپہ تین نقش ہوں - دُرستی کے آگے کا پتا +

تری پھل - ہ - اِسم مُذکر - دیکھو (اطریفل) ہَرٹ بہیڑہ - آملہ +

تَری - ف - اِسم مؤنث (۱) خشکی کا نقیض - سیل - نمی - رطوبت (۲) بحر - سمندر جیسے تری کا سفر - تری کی اصطلاحیں +

تُرئی - ہ - اِسم مؤنث (۱) ایک ترکاری کا نام جسے گنوار توری کہتے ہیں (۲) سرنا کا بگل - تُرم - ایک قسم کی لمبی نفیری جو ہندوؤں کی شادیوں میں بجتی ہے یا کبھی جنگ میں

تُرئی کا سا پھول - ہ - اِسم مُذکر (ہ) (۱) تُرئی کے زرد پھول کی مانند جسکی زردی آنکھوں میں چبھتی ہے (۲) زرِ خالص - بے غش - چوکھا روپیہ - کھرے روپے - عمدہ اور خوشنما سکہ جیسے تُرئی کے سے پھول دس روپے اُٹھ گو یعنی کھرے روپے

تریا - ہ - اِسم مؤنث - عورت - اِستری - لگائی - نار - ناری - مہارو +

تریا چلتر - ہ - اِسم مُذکر (صحیح تریا چرتر) عورتوں کی چال - عورتوں کے مکر وفریب - کیدِ زن - عورتوں کی چال بازی - عورتوں کی عیاری + تریا کا کر توت - تریا سُبھاؤ - جیسے تریا چلتر جانے نہ کوئے + خصم مارے کے ستی ہوئے (مثل) +

تریا راج - ہ - اِسم مُذکر - عورتوں کی حکومت - عورتوں کا زور + جورو کا غلبہ +

تریائت - ہ - اِسم مؤنث - عورت کی اُلوہیت کی ضد - اِصرارِ زنان - اِعتقادِ نسواں

تریاق - مُعرّب - اِسم مُذکر (۱) زہر مُہرہ - فادزہر +

(۲) ایک خاص قسم کی معجون کا نام جو شہد اور دیگر ادویات سے تیار کی جاتی ہے حیوانی زہر کے دفع کرنے کے لئے بناتے ہیں۔ تریاقِ فاروق بھی یہی ہے (س) انیون۔ افیم +

تریاک ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تریاق) +

تریتا ۔ س۔ اسم مذکر۔ اہلِ ہند کا دوسرا جگ جسکی تعداد بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس کی تھی۔ اسکو چاندی کا پہرا کہتے ہیں +

(اصل میں تریتا کے معنے تین ہیں چنانچہ اسی وجہ سے ولیسن صاحب مؤلف تاریخ عالم نے دھوکا کھا کر اسکو تیسرا اور دوآپر کو دوسرا جگ لکھدیا ہے حالانکہ یہ بات غلط ہے صرف تین انگنیوں کے سبب سے اسکا نام تریتا اور چونکہ دوآپر دو جگ کے بعد آیا اسلئے اسکا نام دوآپر قرار پایا تعداد میں بھی مؤلف موصوف نے کچھ غلطی نہیں کی وہ تینوں مقدس انگنیاں جو اس جگ سے متعلق ہیں انمیں سے ایک کا نام کشتا گنی۔ دوسری کا کماریہ ست۔ تیسری کا آہوتی ہے جسکی تشریح سنسکرت کی بڑی بڑی کتابوں میں موجود ہے۔ یہاں لکھنے کی گنجایش نہیں اور نہ ہماری زبانیں اسنے کچھ کام پڑے بعض کا یہ بھی خیال ہے کہ ست جگ میں سرتاپا راست بازی تھی اور صحبوت کا نام و نشان نہ تھا۔ تریتا میں جہاں تھے راستی گئی اور ایک حصہ اسمیں دروغ شامل ہو گیا دوآپر میں جھوٹ اور سچ دونوں برابر ہیں۔ کلجگ میں جھوٹ کی زیادتی اور سچائی کی کمی ہے تریتا میں جہاں تھے راستی ہے اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا) +

تریڑا ۔ ف۔ اسم مذکر (عوام) تریڑ۔ پانی کا دھار باندھکر یکقدم پھینکنا۔ اڈیتا جو شید دیکھو سے نطول کرنا۔ مطول +

تریڑا دینا ۔ ف۔ فعل متعدی (ا) مطول کرنا۔ دھار باندھکر پانی ڈالنا۔ برابر پانی ڈالتے دفورے سوحالت غش کی ہو انشا کرنے ساقی شراب پر کالی کے ہوتے منہ پر تریڑے جا (انشاء)

(۲) کسی چیز کو نجاست دور کرنے کے بعد دھار ڈالکر پاک کرنا +

تریز ۔ ست۔ اسم مؤنث۔ کرتہ کے چوڑے منہ کی کلی جو بغلے کے نیچے پڑتی ہے +

تڑ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تھپڑ کی آواز۔ چٹاخ۔ صدمہ یا ضرب کی آواز +

تڑا بھڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ا) جلدی۔ شتابی۔ شتاب زدگی (۲) موت کی گرم بازاری۔ وبائی اموات۔ پے درپے مرنا۔ بھیڑوں بکریوں کا طرح روگ آنا +

تڑا بھڑی پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم جلدی پڑنا۔ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ پڑنا۔ ابتر ہونا + تہلکہ پڑنا +

تڑا بھڑی ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ موت کی گرم بازاری ہونا + تہلکہ پڑنا +

تڑا پڑا یا تڑ پڑ ۔ ا۔ تابع فعل پے درپے متواتر کسی بات کا جلد بدون توقف جواب دینا

تڑاتڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ متواتر آواز۔ لگاتار مارنے کی آواز + بڑی بڑی بوندوں کی آواز۔ جو تسلسل برسنے سے پیدا ہوتی ہے + دھواں دھوں۔ جوتیوں یا لکڑی سے

مارنے کی آواز۔ پٹاپٹ +

تڑاق ۔ ا۔ اسم مذکر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا بیخگی ٹوٹنے کی آواز۔ چٹاخ +

تڑاق پڑاق ۔ ا۔ تابع فعل (ا) جلد جلد پے درپے۔ متواتر۔ برابر۔ ؎ نہ دیکھے ہم سے بہت گفتگو تڑاق پڑاق وگرنہ ہوتی پھر دو بدو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۲) چٹاچٹ۔ چٹ چٹ۔ چٹاخ چٹاخ۔ ٹوٹنے کی آواز ؎ ذرا بھی سینہ صد چاک میں جو تڑپا دل تو ٹوٹ جائیں کے تار و فو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۳) تڑاتڑ۔ پڑاپڑ۔ سڑاسڑ ؎ سزا ہے دلکی اگر اُس کو باندھکر نہ لگائیں کوڑے جو بدو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۴) دو بدو۔ منہ در منہ۔ سنگھ ہو کے ؎ جو ایک بات کہوں تو جواب میں اُسکے سُنانے تو مجھے دو منہ خو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۵) پٹاپٹ۔ سٹاسٹ۔ بیباکانہ۔ نڈر ہو کر۔ گفتگو کے باوزن ؎ جو کچھ وہ پوچھے تو رک جائیو نہ اے قاصد تجھے خدا کی قسم کہیو تو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۶) صفت۔ شوخ طبع۔ شوخ مزاج۔ چلبلا۔ طرار فرار ؎ ظفر مزاج تو شوخی پسند ہے اپنا تو چاہتا ہے کوئی تجھ سا تڑاق پڑاق (ظفر)

تڑاق تڑاق ا۔ تابع فعل (عوام) دیکھو (تڑاق پڑاق نمبر ۱-۲-۵) +

تڑاقا ۔ ا۔ اسم مذکر (ا) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ سینگیاں کھینچنے کی آواز + بوسہ کی آواز۔ چٹاخا (۲) حقہ کا دم لگانے کی وہ آواز جو صاف اور زور سے کڑاکے کے ساتھ نکلتی ہے۔ کڑاکا (۳) چٹارا۔ ذائقہ کی آواز ؎ چکھتے ہی زبان بھرتی ہوس دو چکھنے تشبیہات میں جسطرح سو چکھنے ہیں پرانے (نظیر)

(۴) زور۔ شدت۔ تیزی۔ جیسے تڑاقے کا مینہ (ہ۔ عوام) کمی۔ ناسیستری تمہا۔ نایابی۔ توڑا۔ جیسے اناج کا تڑاقا گزر رہا ہے (۵) حسن بیباکانہ حسن خداداد و قبول صورتی

تڑاقا پیٹنا ۔ ا۔ فعل لازم (ہندوی) فاقہ گزرنا +

تڑاقا کھا کر گرنا ۔ ا۔ فعل لازم غش کھا کر گرنا۔ کسی صدمہ یا فاقہ کے باعث بے ہوش ہو کر گرنا +

تڑاقا ہونا ۔ ا۔ فعل لازم (عوام) کمی ہونا۔ توڑا ہونا + قحط ہونا +

تڑاقے کا ۔ ا۔ صفت (ا) مزے دار۔ لذیذ۔ لذت کا۔ خوش ذائقہ چٹپٹا جیسے تڑاقے کی چٹنی ؎ بوسہ ہی تڑاقے کا مزے دار کوئی کاٹی [illegible] کھانیکی شیرے (جرأت)

(۲) چٹکیلا۔ بھڑکدار۔ چلبلا ؎ [illegible] گرتی نادر تڑاقے کی محرم قہ[illegible] کی مثال ہی (رنگین)

تڑا

(۳) شدت کا۔ زور کا۔ شدّہ مرکا۔ جیسے تڑاتے کا مینہ +

تڑ آنا۔ ف۔ فعلِ لازم تڑخا جانا۔ تڑاقنا۔ ورم کے باعث جسم کا پھٹا پڑنا۔ زخم کا پھٹنے لگنا + درد یا سوزش کے سبب کسی عضو کا پھٹا جانا +

تڑانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) چھڑانا۔ علیحدہ کرنا۔ جُدا کرنا۔ جُدائی کرنا جیسے بچے کو ماں سے بیوی کو خاوند سے تڑانا (۲) توڑ ڈالنا۔ توڑ لینا۔ جیسے رسّی تڑانا۔ باگ تڑانا (۳) عُردہ کرانا۔ روپیہ بھنانا۔ ریزگاری لینا۔ ریزہ کرانا۔ بھنچانا (۴) قیمت میں کمی کرانا۔ قیمت چھُڑانا +

تڑائی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) پھل وغیرہ تڑوانے کی اُجرت (۲) روپیہ عُردہ کرانے کا بٹا۔ بھانج۔ بھنچائی +

تڑپ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث (۱) پھڑک۔ بیقراری۔ بےچینی۔ اضطراب ؎

تُو جو آئی تو مجھے ہجر میں کب آرام ۔۔۔ ورنہ اے موت تڑپ کیا دلِ بیمار کی تھی (آباد)

سلاخوں کی تڑپ کا مجھ سے پوچھا یار نے + ذبح کر کے بیٹھ ایک لوٹ کبوتر رکھ دیا رونق)

(۲) التہاب۔ تپش + گرمی۔ گرانگری جیسے شعر یا مضمون کی تڑپ

(۳) اُچھل کُود۔ کُود پھاند جیسے گھوڑے کی تڑپ (۴) بجلی کی تڑپ

تڑپ کر۔ ا۔ تالیفِ فعل۔ بیقرار ہو کر۔ جلدی سے۔ پھرتی سے۔ کُود کر۔ پھاند کر۔ تلملا کر۔ کسمسا کر۔ مضطربانہ جیسے گھوڑے یا پہلوان کا تڑپ کر نکلجانا +

تڑپانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) پھڑکانا۔ اضطراب میں ڈالنا۔ ترسانا۔ بیقرار کرنا۔ بےچین کرنا (۲) پُورب) گدانا۔ مگدکانا +

تڑپتا ہُوا۔ ا۔ صفت۔ گرما گرم۔ پُرمضمون۔ مؤثر۔ ایسا شعر یا مضمون جو آدمی کو بیقرار کر دے + پھڑکتا ہوا +

تڑپ پڑا ہُوا۔ ا۔ اِسمِ مؤنث (پُورب) دیکھو (تڑپ)

تڑپنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) پھڑکنا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا (۲) لوٹنا۔ تلملانا۔ پھڑ پھڑانا۔ پٹپٹھٹانا ؎

نار کنے تیرے صیدِ بےپر و بال زمانہ میں ۔۔۔ تڑپے ہے مُرغِ قبلہ نما آشیانہ میں (سودا)

(۳) التہاب ہونا۔ دھڑکنا (۴) اُچھلنا۔ کُودنا۔ جست بھرنا (۵) بےکل ہونا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ ذبح کا لوٹنا۔ جان کنی کے عالم میں ہاتھ پاؤں دینا + مشتاق و آرزُومند ہونا +

تڑپ پھڑانا۔ ف۔ فعلِ لازم (پُورب) دیکھو (تڑپنا) +

تنزل

تڑ تڑ کر بولنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عورتوں کا) کرخنی۔ خفگی سے کسی بات کا جواب دینا۔ کلیجہ پھاڑ کر بولنا۔ بگڑ کر جواب دینا +

تڑخنا۔ یا **تڑقنا**۔ ا۔ فعلِ لازم سلاخ تر قیدن (۱) پھٹنا۔ شق ہونا۔ کسی خشک چیز کا پھٹنا۔ دراڑ پڑنا۔ دڑپڑنا۔ بال آنا۔ کھچجانا (۲) زخم وغیرہ کا پھٹا پڑنا (۳) بگڑ کر بولنا۔ خفگی سے جواب دینا +

تڑخ کر جواب دینا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بگڑ کر جواب دینا۔ جھنجلا کر جواب دینا +

تڑکا۔ ا۔ اِسمِ مذکر (ہندی) صبح۔ فجر۔ بھور۔ سویرا۔ علی الصباح (مسلمانوں کا کلمہ تڑکا ہوا تیرا)

تڑکا ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) سویرا ہونا۔ صبح ہونا + جاننا ہونا (۲) صدمہ دماغی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا + خوب پٹنا۔ از حد مار کھانا (۳) صفایا ہونا۔ دیوالہ نکلنا + کچھ نہ رہنا +

تڑکنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عوام) دیکھو (تڑخنا) +

تڑنگ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (عوام) دیکھو (ترنگ) +

تڑوانا۔ ف۔ توڑنے کا متعدی +

تڑی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) مار۔ ضرب (۲) بازاری) دھونس۔ دم۔ فریب دھوکا جیسے اچھی تڑی دی +

وفا کیسی کہاں کی مہر و اُلفت ۔۔۔ مگر یاروں کی یہ بھی ایک تڑی ہے (طالب بلوی)

(۳) بقال) نقصان۔ خسارہ +

(جب گیند لڑکے کھیلنے میں چور کسی لڑکے کی کمر پر مار دیتا ہے تو اس وقت پکار کر کہہ دیتا ہے۔ کہ تڑی ہو گئے۔ بچ چور ہو گیا)

تڑی دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) دھونس دینا۔ دم دینا۔ پٹی دینا۔ بھرا دینا (۲) بنانا۔ بیوقوف بنانا۔ احمق ٹھیرانا +

تڑیانا۔ ف۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) تڑیانا۔ پہ ہندوستانی کام کم اُڑکر چلا دینا +

تزک۔ ن۔ اِسمِ مؤنث (۱) ترتیب۔ انتظام۔ ضابطہ۔ لشکر و مجلس (۲) وہ واقعات جو بادشاہ خود اپنے زمانہ کی بابت قلم بند کرے۔ روزنامچہ شاہی (۳-۱) احتشام لاؤ لشکر۔ ٹھاٹ باٹ۔ ٹیپ ٹاپ۔ تجمل۔ دھوم دھڑکا + شان و شوکت +

تزکیہ۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ تصفیہ۔ صفائی + پاک کرنا جیسے تزکیۂ نفس +

تزل۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ پھل۔ ہولا۔ کچلی۔ کھلاپی مندرلہ۔ لزوش۔ جنبش۔ تہلکہ۔ گڑبڑ۔ ہڑبڑ +

تزلزلِ بیانی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (قانون) اظہارِ بیان میں لغزش۔

ترزو

بیان میں ٹھوکر کھانی +

تَرَوِیدہ - ع - اِسم مُؤنث - مکر - فریب +

تَزْئِین - ع - اِسم مُؤنث - آراستگی - آرایش - زینت +

تِرس - ه - اِسم مُؤنث - تشنگی - پیاس +

تِرس - ه - اِسم اِشارہ (پُرانی ہندی) یہ - اِس + وہ اُس جیسے جس تِرس کو دیکھے بدنام ہوگئے (۲) اپنے بیگانے - واقف و ناواقف +

تُرُش - ه - اِسم مُذکّر - ریشہ جو اناج وغیرہ کے اُوپر سے اُترے - اناج کا پھلکا +

تِرسالا - ه - صِفت (عوام) تین برس کا - سہ سالا - (گھوڑے یا حساب کی نسبت بولتے ہیں)

تِرسائل - ع - اِسم مُذکّر - سہل انگاری سُستی غفلت آلکسی - مساواتی -

تَسبِیح - ع - اِسم مُؤنث (۱) سُبحان اللہ سُبحان اللہ کہنا (۲) سَو دانوں کی مالا - سُبحہ - سُمرن (۳-۱-عـ) وِرد - وظیفہ جیسے اِسکو تو بہن کے نام کی تسبیح ہوگئی (۴-۱) ایک قسم کے پودے کا نام جسکے کالے کالے بیج تسبیح کے دانوں سے مُشابہ اور پھول سُرخ ہوتا ہے - عقیقُ البتر +

تَسبِیح پھیرنا - ا - فعلِ لازم - مالا جپنا +

تَسبِیح خواں - ع + ف - اِسم مُذکّر (۱) خُدا کی پاکی بیان کرنے والا - خُدا کا تقدّس ظاہر کرنے والا - تسبیح پھیرنے والا + وہ شخص جو اُجرت پر کسی کے واسطے تسبیح پڑھے (۲) جپ کرنے والا - جپنے والا - پریوگ کرنے والا +

تَسپَر - ه - تابع فعل - اِسپر - باوجود اِسکے + پھر - پھر بھی +

تَسخِیر - ع - اِسم مُؤنث (۱) تابع کرنا - فرماں بردار بنانا (۲) مُحاصرہ کرنا - گھیرنا - (۳-۱) قابو میں لانا - جن یا پری کو قید کرنا (۴) کسی کے دل کو اپنی طرف مائل کرنا - موہنا + لُبھانا (۵) بھوت بَدیا (اِسپر تجویل اِزم) عمل روحانیت - حاضرات +

تَسطِیر - ع - اِسم مُؤنث - لُغوی معنی سطر بندی - اِصطلاحی تحریر - ترقیم قلمبند کرنا

تَسکِین - ع - اِسم مُؤنث (۱) آرام دینا + تسلّی تشفّی - دِلاسا - ڈھارس - اِطمینان (۲-۱) (فاقہ) آرام - صحت - تندرستی (۳) امیر حسن دہلوی شاگردِ شاہ نصیر مومن خاں کا مخلص جنہوں نے ۱۲۶۶ھ میں انتقال کیا - میر میر قاتل وزیر فرخ حسن سیر کی اولاد میں تھے - اشعار نمکیں کہتے تھے +

تَسلا - ه - اِسم مُذکّر - تانبے پیتل وغیرہ کا طشت - پرات - لگن + (آٹا گوندھنے یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام میں آتا ہے) +

تشت

تَسَلسُل - ع - اِسم مُذکّر - سلسلہ بندی - لڑی + روانی + توالُد - توالی پے بہ پے +

تَسَلُّط - ع - اِسم مُذکّر (۱) غلبہ - حکومت (۲-۱) قبضہ - دخل - تصرّف +

تَسَلّی - ع - اِسم مُؤنث - لُغوی معنی خوشی - طمانیت - خاطر جمع - دیکھو تسکین

تَسلِیم - ع - اِسم مُؤنث (۱) سلام کرنا (۲) سپرد کرنا - سونپنا - راضی برضائے الٰہی ہونا (۳) ماننا - قبول کرنا (۴-۱) بندگی آداب - کورنش +

تَسلِیم کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) ماننا - قبول کرنا - منظور کرنا (۲) آداب بجالانا - بندگی کرنا - بڑے کو سلام کرنا +

تَسلِیمات - ع - اِسم مُؤنث (۲) تسلیم کی جمع - آداب - بندگی - کورنش - کورنشات (۲) تھینکس - شکریہ +

تَسمَہ - ف - اِسم مُذکّر - وہ اِلِ چرم - چمڑے کا عرض میں کم طول میں دراز ٹکڑا +

تَسمَہ کھینچنا - ا - فعلِ متعدّی - ایک خاص طریقے سے گلا گھونٹ کر مارنا - پھانسی دینا - گَلا دینا +

تَسمَہ لگا نہ رکھنا - ا - فعلِ لازم - دوڑوک کرنا - صاف گردن اُڑا دینا + ذرا لگاؤ نہ رکھنا ؎

ہے دِل کیساتھ دل کی تمنّا کا خاتمہ چھوٹے گی تیغ یار نہ تسمہ لگا ہوا (بیخود)

تَسُو یا تَسُوا - ه - اِسم مُذکّر سوا انچ - گز کا چوبیسواں حصّہ ۱/۲۴ گز +

تَسوَاسی - ه - اِسم مُؤنث - ه - بسوانسی کا بیسواں حصّہ - بچھانسی +

تَشبِیہ - ع - اِسم مُؤنث - مُشابہت - باہمی مشابہت - تمثیل (اِصطلاحِ معانی میں ایک چیز کو دُوسری چیز کے ساتھ کسی صفت میں مشابہ کرنیکو کہتے ہیں اِس میں وجہ شبہ ظاہر ہو یا نہ ہو جسے تشبیہ دیں اُسے مشبہ اور جسسے تشبیہ دیں اُسے مشبہ بہ کہتے ہیں - مشبہ اور مشبہ بہ کو طرفینِ تشبیہ - اُس صفت کو وجہ شبہ اور جو حرف اُسپر دلالت کرے اُسے حرفِ تشبیہ کہتے ہیں - (اِسکی مفصّل کیفیت رسالۂ علمِ بیان میں بہت کچھ موجود ہے) -

تَشت - ن اِسم مُذکّر (۱) تسلا - پرات - لگن (۲) وُہ تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے صحت خانہ میں رکھا جاتا ہے - جسے انگریزی میں پاٹ کہتے ہیں - (مشتاق کا مقرّر ہے)

تَشت از بام ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) مشہور رہنا - مُشتہر ہونا - اظہر من الشمس ہونا (۲) ظاہر ہونا - آشکارا ہونا - بھانڈا پھوٹنا - گھچانا +

تَشت چوکی - ا - اِسم مُؤنث وُہ چوکی اور وُہ طشت جو چوکی یا امیروں کے پنجانہ میں رکھا جاتا ہے - جسے کوٹ اور پاٹ بھی کہہ سکتے ہیں

تَشتَری - ا - اِسم مُؤنث - چھوٹی رکابی +

تشخیص

تشخیص - ع - اِسمِ مؤنث - مقرر کرنا - معیّن کرنا - ٹھیرانا - قرار دینا + مرض کا پہچاننا + جانچ - کُونت + تحقیق +

تشخیصِ جمعبندی - ف - اِسمِ مؤنث (قانون) سالانہ بندوبست کا وہ نقشہ جو زمینداروں تعلقہ داروں اور دیگر باشندگانِ شہر کے معاملۂ زمین کا بنایا جاتا ہے +

تشدّد - ع اِسمِ مذکر - سختی + زیادتی + جبر - تعدّی +

تشدید - ع - اِسمِ مؤنث (۱) حرف کو مشدّد کرنا - ایک جنس کے دو حرفوں کو ایک لکھنا اور دو پڑھنا جیسے تکلّف کا لام - توقف کا قاف (۲) دوسرے وہ تین دندانے کی علامت جو حرفِ مشدّد پر لکھی جاتی ہے جیسے

تشریح - ع - اِسمِ مؤنث (۱) شرح کرنا + بجُزئی بیان کرنا + تفصیل - تفسیر (۲) شرح - ٹیکا - حاشیہ جیسے متن کی تشریح و وضاحت (۳) جسم کے رگ و پے و اعضائے جسمانی کا بیان جسم کی بناوٹ کی تحقیق

تشریف - ع - اِسمِ مؤنث (۱) شرف - بزرگی - عظمت + عزت (۲) تعظیم و تکریم (۳) - ف - خلعت اعزازی لباس جو بادشاہ یا کسی رئیس کی طرف سے مرحمت ہو + خلعتِ فاخرہ + وہ لباس جو حکّام ماتحتوں کو امتیاز کے لئے پہنائیں +

تشریف آوری فرمانا - ا - فعلِ لازم - محاورہ - کنوی معنے بزرگی بخشنا - اصطلاحی کسی امیر و بزرگ کا درآمد ہونا - پدھارنا - تشریف لانا - بدیں معنے بزرگانہ جان ہونا +

تشریف رکھنا - ا - فعلِ لازم - بیٹھنا - قیام کرنا - ٹھیرنا - پدھارنا +

تشریف لانا - ا - فعلِ لازم - آنا - قدم رنجہ فرمانا - پگ دھارنا +

تشریف لیجانا - ا - فعلِ لازم - سدھارنا - پدھارنا - رخصت ہونا -

تشفی - ع - اِسمِ مؤنث (۱) لغوی معنی شفا چاہنا (۲) تسلّی تسکین - ڈھارس طمانیت - دلجمعی (۳ - ا) سیری - اگھائی +

تشنا - ا - اِسمِ مذکر (ع) ملامت - بدگوئی - طعنہ - سنا - طعن و تشنیع + (یہ لفظ تشنیع سے بگڑا ہے اور اکثر طعنہ کے ساتھ مستعمل ہے) +

تشنا دینا - ا - فعلِ متعدی (ع) طعنہ دینا - لعنت ملامت کرنا + باتیں چھانٹنا

تشنج - ع - اِسمِ مذکر - اینٹھن - جکڑ جانا - اکڑ جانا - یبوست یا برودت کے باعث اعصابِ جسمانی کا کھنچنے لگنا +

تشنگی - ف - اِسمِ مؤنث - عطش - پیاس - تراس +

تعر

تشنہ - ف - صفت (پیاسا (۲) خواہشمند - نہایت متمنّی +

تشنہ خُوں - ف - صفت - لہو کا پیاسا - جانی دشمن +

تشنہ لب - ف - صفت (۱) نہایت پیاسا - ایسا پیاسا جسکے ہونٹوں پر پھپھڑیاں جم جائیں خشک لب (۲) نہایت مشتاق نہایت خواہشمند +

تشنیع - ع - اِسمِ مذکر - طعنہ ملامت - بُرا بھلا کہنا (طعن تشنیع زیادہ بولتے ہیں)

تشویش - ع - اِسمِ مؤنث (۱) پریشانی - گھبراہٹ (۲) سوچ - تردّد - فکر -

تشہیر - ع - اِسمِ مؤنث - مشہور کرنا - شہرت دینا - آشکارا کرنا - ڈھنڈورا پیٹنا + منادی کرنا + کسی مجرم کا منہ کالا کرکے رسوائی کے ساتھ گدھے کی سواری پر بازار بازار پھرانا +

تصانیف - ع - اِسمِ مؤنث - تصنیف کی جمع + بنائی ہوئی کتابیں

تصحیح - ع - اِسمِ مؤنث (۱) صحت - تندرستی (۲) صحیح کرنا غلطی دُور کرنا + املا یا انشا کی درستی اصل اور نقل کا مقابلہ +

تصدّق - ع - اِسمِ مذکر (۱) صدقہ دینا - وارنا - نثار کرنا (۲) قربانی بلدان (۳ - ا) طفیل - بدولت +

تصدّق کرنا - ا - فعلِ متعدی - نثار کرنا - صدقہ کرنا - وارنا - نچھاور کرنا

تصدّق ہونا - ا - فعلِ لازم - واری جانا - نثار ہونا - صدقہ ہونا - بلی جانا

تصدیع - ع - اِسمِ مؤنث - دردِ سر + تکلیف - دُکھ +

تصدیعہ - ع - اِسمِ مذکر تکلیف - دردِ سر - دُکھ +

تصدیعہ اُٹھانا - ا - فعلِ لازم - دردِ سر مول لینا - تکلیف گوارا کرنا -

تصدیعہ دینا - ا - فعلِ متعدی تکلیف دینا + کام لینا +

تصدیق - ع - اِسمِ مؤنث (۱) صداقت صحت - سچائی (۲ - ا) ثبوت - اثبات (۳ - ا) شہادت - گواہی (۴ منطق) تصوّر یا حکم +

تصدیق کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) صحت ہم پہنچانا صحیح کرنا + ثابت کرنا (۲) شہادت دینا - تائید کرنا (۳) سفارش کرنا - سرٹیفکٹ دینا + کسی بات کو اپنے روبرو تحقیق کرکے لکھنا (۴) تشخیص کرنا +

تصرّف - ع - اِسمِ مذکر (۱) دست اندازی + کوئی کام شروع کرنا (۲) قبضہ - اخلاط - تحت - اختیار (۳) صرف - خرچ (۴) تبدّل تغیّر - اپنی طرف سے کچھ بنانا - کچھ کا کچھ کر دینا (۵) کسی بزرگ دین یا درویش کی کرامت خرقِ عادت (۶) غبن - خیانت - تغلّب +

تصرف

تصرّف بیجا کرنا - ۱- فعلِ متعدی (۱) ضبط کرنا۔ خیانت کرنا۔ کسی کی ناجائز طریقہ سے صرف میں لانا۔ مجبور و کمزور کرنا (۲) قانون) قبضۂ ناجائز کرنا۔

تصرّفی - ع - اِسم مؤنث (پو۔ سے) وہ کھانا جو نوکروں چاکروں کیواسطے تیار ہو۔ خانسامے کا تلفیق +

تصریح - ع - اِسم مؤنث - دیکھو (تشریح)

تصریف - ع - اِسم مؤنث - مصدروں کی گردان - دھانورو یا نتر +

تصغیر - ع - اِسم مؤنث (۱) چھوٹا کرنا۔ تخفیف۔ تقلیل۔ چھٹائی۔ کوتاہی۔ خردی۔ چھوٹاپن + اختصار (۲- قواعد) وہ اِسم ذات جسمیں چھٹائی کے معنے پائے جاتے ہیں۔ جیسے ٹٹیا۔ بچو مڑا +

تصفیہ - ع - اِسم مذکر (۱) صفائی (۲) فیصلہ۔ رفع تکرار۔ صلح (۳) نباؤ۔ بیچ بچاؤ (۴- ا) چکوتا۔ بیباقی۔ انفصال +

تصنّع - ع - اِسم مذکر (۱) بناوٹ۔ ساخت (۲) آراستگی۔ بناؤ + تکلف (۳) محض نمود۔ دکھاوا۔ اوپری نمائش (۴- قانون) جعل۔ مکر۔ دھوکا۔ تلبیس + ابطال۔ تقلیب + تبدیل۔ تغیّر +

تصنیف - ع - اِسم مؤنث (۱) قسم قسم علیحدہ کرکے بیان کرنا (۲) دل سے کوئی کتاب بنانا۔ طبیعت سے کوئی مضمون لکھنا (۳) ایجاد۔ اختراع

تصوّر - ع - اِسم مذکر - کسی شے کی صورت دل میں باندھنا + تامّل۔ غور۔ دھیان۔ مراقبہ۔ فکر (۲) خیال۔ ادراک مفہوم + سوجھ (۳) منطق کی اصطلاح میں کسی چیز کی صورت کا حکم کے بغیر عقل میں آنا +

تصوّف - ع - اِسم مذکر - خواہشِ نفسانی سے پاک ہونا۔ وہ علم جسکے وسیلہ سے صفائی قلب حاصل ہو۔ تزکیۂ نفس کا طریقہ + اشیاء عالم کو مظاہرِ صفاتِ حق جاننا۔ قطع عن الغیر یعنے سوائے واجب الوجود کے سب اشیاء کو موہوم اور لاموجود سمجھکر خوشی کے لائق نہ جاننا + مذہب صوفیہ + لغت میں صوف بمعنے اون ہے اور لاموجود سمجھکر خوشی کے لائق نہ جاننا کا کلیں پہننا کہا ہے اصل تصوّف یعنے فقر اگر وہ فرقہ جو اوّل میں پشمینہ پوشی اور گردن تک کا کلیں چھوڑنا تھا اور جو صوف بمعنے صاف ٹھیرائینگے تو کیونکر وہ گردن ہونے سے مراد ہوگی چنانچہ اصلاح حق (سوی اللہ کو کیسو اور گردان ہوتے ہیں لہذا انکو صوفی اور انکے فعل کو تصوّف کہتے ہیں)

تصویر - ع - اِسم مؤنث (۱) لغوی معنے صورت بنانا مگر یہ مصدر اِسم مفعول کے معنے میں مستعمل ہے (۲) مورت۔ شبیہ۔ روپ + فوٹو + نقش + بت (۳- ا صفت) نہایت خوبصورت۔ نہایت عمدہ۔ قابلِ تصویر +

تعب

تصویر کھینچنا - ۱- فعلِ متعدی (۱) عکس اُتارنا۔ شبیہ اُتارنا۔ فوٹو بنانا (۲) تصویر بنانا۔ مورت بنانا۔ نقش بنانا۔ نقشہ اُتارنا (۳) سماں باندھنا۔ ہیئت پیدا کرنا +

تصویر کی حالت - ۱- تابعِ فعل - تصویر کی مانند۔ تصویر لینے کے قابل۔ نہایت حسین۔ خوبصورت صاحبِ جمال +

تصویر ہو جانا - ۱- فعلِ لازم - بت بنجانا۔ بےحس و حرکت ہو جانا +

تضحیک - ع - اِسم مؤنث ہنسی اُڑانا۔ ذلت۔ رسوائی۔ تذلیل۔ توہین۔

تضرّع - ع - اِسم مؤنث (۱) گریہ وزاری۔ رونا پیٹنا۔ نالہ و فریاد (۲- ا) خوشامد درآمد۔ منت سماجت +

تضمین - ع - اِسم مؤنث - ملانا۔ شامل کرنا۔ اصطلاحِ عروض میں کسی مشہور مضمون یا شعر کو اپنی نظم میں داخل یا چسپاں کرنا۔ دوسرے کے شعر پر مصرعے یا بند لگانے +

تضییع - ع - اِسم مؤنث (صحیح تضییع) ضائع کرنا +

تضییع اوقات - ع - اِسم مؤنث - وقت گنوانا۔ وقت کا کارت کھونا۔ بے فائدہ وقت کھونا۔ عمر رائیگاں کھونا +

تطابق - ع - اِسم مذکر - مطابقت۔ باہم مطابق ہونا + مشابہت۔ تشابہ +

تطبیق - ع - اِسم مؤنث - دیکھو (تطابق) +

تعارف - ع - اِسم مذکر شناسائی۔ جان پہچان۔ واقفیت۔ واقفکاری +

تعاقب - ع - اِسم مذکر - پیچھا۔ پیروی سے پیچھے جانا +

تعاقب کرنا - ۱- فعلِ متعدی پیچھا کرنا۔ رگیدنا۔ بھاگتے ہوئے کے پیچھے جانا +

تعالیٰ - ع - بلند۔ برتر۔ عالی مرتبہ۔ بزرگ - ا علیٰ +

(لغوی معنے بلند ہوا کیونکہ یہ باب تفاعل سے اپنی معروف کا صیغہ ہے مگر اکثر اِسم الٰہی کا حال واقعہ ہوتا ہے جیسے خدا تعالےٰ یعنے بلند ہے خدا)

تعالےٰ اللہ - ع - کلمۂ تعجب - لغوی معنے خدا بزرگ ہے +

(چونکہ جب کسی ہنر یا اور چیز کو دیکھتے ہیں تو ساتھ ہی زبان پر صانع حقیقی کی تعریف لاتے ہیں پس اس وجہ سے تعجب - تعریف - حیرت - سبحان اللہ - واہ واہ کے موقع پر بولتے ہیں +

تعب - ع - اِسم مذکر - رنج + کلفت - ماندگی - دکھ تکلیف محنت مشقت

تعبیر - ع - اِسم مؤنث (۱) بیان کرنا - عبارت میں لانا (۲) خواب کا نتیجہ بتانا + نتیجۂ خواب +

تم

تغیر کرنا - ا - فعلِ لازم - مُراد لینا - مُراد رکھنا +

تعجب - ع - اِسمِ مؤنّث - حیرت - شگفتگی - تحیّر (۲) اچنبھا - اچرج (۳) انوکھا پن +

تعجیل - ع - اِسمِ مؤنّث - جلدی - شتابی - عُجلت - اضطراب - کسی کام میں اُسکا وقت آنے سے پہلے جلدی کرنا +

تعداد - ع - اِسمِ مؤنّث (گنتی - شمار - نمبر - مقدار (۲) اندازہ - تخمینہ - رقم مشخصہ

تعدّی - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) حد سے تجاوز کرنا - ظلم و ستم - جبر و سختی (۲) فعلِ لازم کو متعدّی بنانا - فعل کا فاعل سے تجاوز کرکے مفعول پر واقع ہونا

تعرّض - ع - اِسمِ مذکّر (۱) سامنے آنا - لگے آنا + مُقابلہ کرنا (۲) حائل ہونا - سدِّ راہ ہونا - روکنا - مُزاحمت - روک ٹوک +

تعریف - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) واقفیت - شناسائی - پہچان (۲) بیان - تشریح (۳) اثنا - مدح - توصیف - وصف - صفت +

تعریف المجہول بالمجہول - ع - تابع فعلِ کسی نامعلوم بات کو اِس طرح بتانا کہ سمجھ میں نہ آئے +

تعریف کرتے مُنہ سوکھنا - فعلِ لازم - کمالِ عجز کے ساتھ تعریف کرنا - حسب و نحو تعریف نہ کر سکنا +

تعزیت - ع - اِسمِ مؤنّث - تسلّی - دلاسا - صبر دینا (۲) ماتم پُرسی کرنا - پُرسا دینا - غم میں شریک ہونا +

تعزیت نامہ - ع + ف - اِسمِ مذکّر - ماتم نامہ - وہ خط جو کسی میت کے رشتہ دار کو متوفّی کے افسوس کے متعلق لکھا جائے - ماتم پُرسی کا خط +

تعزیر - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) سیاست - سزا - گوشمالی (۲) حدِ شرعی سے کم سزا دینا کم سے کم چالیس دُرّے لگانا - مصلحتِ وقت کے موافق تنبیہ کرنا - ڈانٹنا - تعزیر دیکے آپنے عادت پگاڑ دی + جی ابتر ہا تا ہی نہیں بے خطا کئے (۱) اعلم

تعزیراتِ ہند - ف - اِسمِ مؤنّث (قانون) بلحاظ معنی ہندوستان کی سزائیں - اصطلاحی وہ مجموعۂ قوانین - یا ایکٹ جسمیں ہندوستان کی سزاؤں کا ذکر ہو - پینل کوڈ +

تعزیہ - ع - اِسمِ مذکّر (۱) ماتم پُرسی (۲) امام حسنؓ و حسینؓ علیہم السّلام کی تربت کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قبّہ کے اندر محرّم کے دنوں میں نو دن روز تک اُنکا تم یا فاتحہ دلانے کے واسطے بطور یادگار بناتے ہیں +

(یہ دستور صرف ہندوستان میں ہوا اسکی ابتدا اس طرح پر ہوئی تھی کہ جب تیمور گورگان اہل کو ذکر قتل کرنیکے بعد کربلائے معلّٰے گیا تو وہاں سے کچھ تبرّکات ایک پالکی میں رکھکر نہایت ادب کے ساتھ لایا پس جب لوگ اس طرح پر تعزیہ بنانے اور اُسے اُٹھانے لگے - ایک اور محقق نے تعزیہ کی ابتدا اِس طرح بیان کی کہ تیمور لنگ صاحبقران حضرت سیّد الشہداء کا بڑا معتقد تھا جب

قس

بایزید قیصر رُوم کو گرفتار کرچکا تو متبرّک اور مقدّس مقامات متعلقہ سلطنت رُوم جہاں تک قبضہ میں آ گئے تو کربلائے معلّٰے کی زیارت کو گیا حسبِ بشارتِ سیّد الشہدا کچھ تبرّکات مثلاً - مثلاً - روضہ - وہاں اُسے تبرّکات جنمیں نعل بھی تھا رکھکر فوج کے آگے آگے لے چلا - خدا کی شان جسطرف رُخ کیا ان تبرّکات کی برکت سے وہیں فتحیاب ہوا - جب ہندوستان میں آیا تو محل کی بجائے ہاتھی کی عماری پر اُس ہاتھی کو سب سے آگے رکھنے لگا - ایک فرقہ اُسکے وزیر نے بھی کسی جنگ کے موقعہ پر یہی عمل کیا اور فتحیاب ہوا پس اُس زمانے سے رواج ہوگیا - چونکہ محرّم کے موقع پر صاحبقران اِس محل کے پردے زیارت کیواسطے اُٹھا دیتا تھا - پس تعزیہ داروں نے بھی وہی ترکیب و ترتیب اختیار کرلی - تبرّکات کی بجائے سبز و سُرخ تر بنیں اندر رکھنے لگے - ہند کے سوا اور ولایت میں یہ دستور نہیں ہے)

(۳) ہندو بطور مزاح دُکان مکان اور کارخانہ کو بھی کہدیتے ہیں اور بعض عوام مُسلمان امیر - بڑے بھاری رئیس کی نسبت بھی اِسکا استعمال کرتے ہیں مثلاً کوئی امیر مرگیا تو کہیگے اُسکا تعزیہ ٹھنڈا ہوگیا +

تعزیہ اُٹھانا - ا - فعلِ لازم - تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانہ سے گشت پھرانے یا دفن کرنے کے واسطے لے جانا +

تعزیہ بنانا - ا - فعلِ متعدّی (۱) تعزیہ کا ڈھانچ وغیرہ تیار کرنا (۲ - ہندو) گڈا بنانا - رُسوا کرنا +

تعزیہ ٹھنڈا کرنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) تعزیہ دفن کرنا (۲ - عوام) کسی امیر کو مار ڈالنا - کسی نامی شخص کا کام تمام کردینا (بطور تضحیک) +

تعزیہ ٹھنڈا ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) تعزیہ دفن ہونا (۲ - عوام) کسی نامی شخص کا مرنا - لگی کا گپا لڑھنا بھی کہتے ہیں (۳ - ہندو) دیوالہ نکلنا - ٹوٹا آنا +

تعزیہ دار - ع + ف - اِسمِ مذکّر - وہ شخص جو تعزیہ نکالے +

تعزیہ داری - ع + ف - اِسمِ مؤنّث - تعزیہ بنانا - تعزیہ نکالنا +

تعزیہ داری لینا - ا - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنے کو اپنے اوپر واجب گردانا - گھر میں تعزیہ رکھنا اختیار کرنا +

تعزیہ رکھنا - ا - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنا - امام باڑے یا تعزیہ خانے میں حضرت سیّد الشہداء کے مزار کی نقل کو رکھنا + تعزیہ داری کرنا +

تعزیہ نکالنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (تعزیہ داری لینا)

تعشق - ع - اِسمِ مذکّر (۱) اظہارِ محبّت - چاہ - پیار (۲ - ا) شوق - اشتیاق - چاؤ - آرزو - تمنّا +

تعصّب - ع - اِسمِ مذکّر (۱) حمایت - پشتی - طرفداری (۲) مذہبی عقیدت - مذہبی

نقط	نقو
تعطیل ع۔ اِسم مؤنث (۱) بیکاری بے شغلی + خانہ نشینی۔ چھٹی + ہفتہ وار کا دن۔ یوم الراحت +	ایرانی کے اِس شعر سے ظاہر ہے ؎ خط آمد و کیفیتِ رُخسارِ تو کم شد تعلیقۂ معمورۂ ما نو تو رقم شد مگر ہندوستان میں بادشاہوں کی باہمی تحریر کو نامہ اور جو کچھ امرائے عظام کے نام لکھا جائے اُسے فرمان کے نام سے تعبیر کرتے ہیں جسے وہ لوگ اپنے صدر مقام سے اِستقبالاً آگے بڑھکر سر پر رکھتے اور نہایت احترام سے لے آتے ہیں۔ اور اگر شاہی ارکانِ سلطنت و امرائے حضور کو ارقام ہو تو اُسے شقۂ مرتبہ بدستخطِ خاص اور جو اہلکارانِ سلطنت بادشاہ کی طرف سے تحریر کریں تو اُسے حسبالحکم کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ پس اِس صورت میں اِس لفظ کو اُردو قرار دینا واجب ہے +
تعظیم ع۔ اِسم مؤنث (۱) بیکاری بے شغلی + خانہ نشینی۔ چھٹی + ہفتہ وار کا دن۔ یوم الراحت +	
تعظیم ع۔ اِسم مؤنث (۱) بڑا جاننا۔ بزرگ ماننا (۲) بزرگی عظمت عزت حرمت۔ تکریم۔ توقیر۔ قدر و منزلت۔ رفعت۔ آؤ آدر۔ آؤ بھگت۔ خاطر مدارت +	
تعظیم دینا ۱۔ فعلِ متعدی (۱) کسی کی تشریف آوری پر کھڑا ہو جانا۔ کھڑے ہو کر عزت کرنا۔ اِستقبال کر کے صدر میں بٹھانا (۲) سلامی اُتارنا +	
تعظیم کرنا ۔ فعلِ متعدی (۱) عزت کرنا۔ آداب بجالانا (۲) سلامی اُتارنا +	
تعفن ع۔ اِسم مؤنث۔ سڑاند۔ بدبو +	
تعقید ع۔ اِسم مؤنث۔ لغوی معنے گرہ دینا۔ اصطلاحِ عروض میں بے موقع الفاظ کو بٹھانا۔ اُلٹ پلٹ کر بیان کرنا +	
تعلق ع۔ اِسم مذکر (۱) علاقہ۔ لگاؤ (۲) مناسبت۔ ربط میل (۳) رشتہ۔ تحت۔ شاخ۔ ذیل (۴) ماتحتی۔ نیابت۔ رجحان (۵۔۶) سروکار۔ واسطہ (۷۔۸) ملازمت خدمت۔ سروس +	
تعلق خاطر ع۔ ۱۔ اِسم فعل (۱) رُجحانِ طبع (۲) فکر۔ دل کا کسی طرف لگاؤ ہونا (۳) میلانِ طبع + وابستگی +	
تعلقہ ع۔ اِسم مذکر (۱) قبضہ۔ تصرّف (۲) علاقہ ضلع۔ ڈسٹرکٹ (۳) محال۔ جائداد۔ ملکیت۔ حقیقت۔ جاگیر +	
تعلقہ دار ع + ف + اِسم مذکر ضلعدار۔ علاقہ دار۔ جاگیردار + بڑا زمیندار۔	
تعلقہ داری ع + ف + اِسم مؤنث (۱) ضلعداری۔ زمینداری (۲) قانون) حق اعلیٰ استحقاقِ عظیم سب سے بڑا حق +	
تعلی ع۔ اِسم مؤنث (۱) بلندی۔ برتری (۲) درجہ بدرجہ ترقی (۳۔۴) شیخی۔ ڈینگ۔ گھمنڈ۔ اپنے تئیں سب سے اعلیٰ سمجھنا	
تعلی کی لینا ۔ فعلِ لازم۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ بڑ ہانکنا۔ گھمنڈ کرنا۔ اِترانا	
تعلیق ع۔ اِسم مؤنث (۱) کسی چیز کا لٹکانا معلق کرنا (۲) قانون) موقوف رکھنا +	
تعلیق میں رہنا ۱۔ فعلِ لازم۔ اِلتوا میں رہنا۔ متروک رہنا + موقوف رہنا +	
تعلیقہ ع۔ اِسم مذکر (۱) مال اسباب کی منسلکی۔ مکان کی قرقی (۲) قرق شدہ اسباب کی فہرست جسے فردِ تعلیقہ بھی کہتے ہیں +	
(یہ لفظ عربی زبان میں ضبط یا قرقی وغیرہ کے معنے میں مطلق نہیں پایا جاتا بلکہ مسلمانانِ ایران و شعرائے عجم نے نوشتۂ سلاطین کو رقم اور تحریرِ اُمرائے عظام مثلاً وکیل۔ وزیر یا بیگلربیگی یعنی امیر الامراء وغیرہ کو تعلیقہ لکھا ہے جیسا کہ زکی نریم شاعرِ	
تعمیر ع۔ اِسم مؤنث۔ عمارت بنانا + مرمت کرنا نئے سرے سے مکان بنانا	
تعمیل ع۔ اِسم مؤنث (۱) عمل کرنا عمل میں لانا (۲) بجا آوری۔ حکم۔ فرمانبرداری۔ خدمتگزاری۔ حکم بجالانا۔ حکم پورا کرنا +	
تعمیل معاہدہ ع۔ اِسم مؤنث۔ قانون کسی معاہدہ یا اقرار کی تکمیل	
تعمیہ ع۔ اِسم مذکر (۱) پوشیدگی۔ چھپانا (۲) تاریکی میں مادّہ کو مُعمّہ کے طور پر بیان کرنا +	
تعویذ ع۔ اِسم مذکر (۱) پناہ دینا۔ پناہ میں لانا۔ امان۔ بچاؤ (۲) دُعا یا کوئی آیت یا اسمائے الٰہی کے اعداد یا کوئی نام جو لکھکر گلے میں ڈالتے یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں۔ حرز۔ جنتر۔ نقش ؎	

تعو

کیا پوچھتا ہے تو عملِ بغض و محبت چلتا ہوا تعویذ مجھ نقشِ درم کو (ذوق)

(۳-۱) کو ہانِ قبر۔ کوہِ مزار۔ وہ پتھر جو قبر کے بیچ چبوترے کے اُوپر رکھا جاتا ہے ؎

دشمن و دوست پر اسی مرگ میں آنکھیں + نقش جب لگ چکا جو مرے سنگِ لحد کا تعویذ (آتش)

تعویذ چاٹنا - ا۔ فعلِ متعدی - ذہن بڑھنے کے واسطے کسی نقش یا کلامِ الٰہی کا لکھا ہوا پرزہ زبان سے چھونا۔ اُستاد ذوق نے قبر کے تعویذ کی طرف بھی اشارہ کیا ہے ؎

حشر کے کتب میں ہے فرد سب سے تیز و بہن تین دن چاٹے اگر تعویذ میری گور کا (ذوق)

تعویذ و طومار - ع - اِسمِ مُذکّر (ع) گنڈا۔ تعویذ + ٹونکا + جادو ٹونا + (اگرچہ طومار کے معنے نامہ و صحیفہ ہیں مگر جگہ اُسکو تعویذ کا مترادف خیال کیا جاتا ہے)

تعویذی گلوری - ا۔ اِسمِ مؤنث - مُرکّب پان کا بیڑا - چوکھونٹا بیڑا + تعویق - ع اِسمِ۔ مؤنث - ڈھیل - دیر + تساہل + لیت و لعل +

تعہّد - ع - اِسمِ مُذکّر - عہد + عہدنامہ - اِقرار نامہ + ذمہ داری -

تعیّن - ع - اِسمِ مُذکّر (ا) تقرر - تشخص - مخصوص - متعیّن کرنا - ٹھیرانا (۲) تصوف - مُطلق کا نقیض - قید - روک - انحصار ؎

پردہ کو تعیّن کے دیر دل سے اُٹھا دے کھلتا ہوا ابھی پل میں علیمات جہاں کا (سودا)

تعیّنات - ا۔ اِسمِ مُذکّر (غلط العوام) متعیّن - مقرر - وہ شخص جو کسی کام پر مقرر کیا جائے (اسے اُردو والوں نے تعیین بروزن تعیین سے جو اصل میں مُعرّس ہے عربی کے طور پر جمع بنا لیا ہے اور یہ قاعدہ کے خلاف ہے اور مُعرّب یہ ہے کہ اِسکا اطلاق مُفرد پر کیا جاتا ہے تلفّظ میں بھی فرق ہو گیا ہے۔ صحیح تعیّنات تحقیقات کے وزن پر ہے) +

تعیّناتی - ا۔ اِسمِ مؤنث - (عوام) تقرری + ڈیوٹی + نوکری خدمت -

تغار - ف - اِسمِ مُذکّر (ا) مٹی کا گونڈا یا نما (۲-۱) وہ گڑھا جو گارا بنانے یا چونہ بھگونے کے واسطے تھانولے کی شکل کا بنایا جاتا ہے +

تغاری - ا۔ اِسمِ مؤنث (گنوار) تغارہ - آٹا گوندھنے کا گلی برتن - گونڈا جیسے توانہ تغاری کا ہیکی بھٹیاری +

تغافل - ع - اِسمِ مُذکّر (ا) اپنے تئیں غافل بنانا - غفلت - بےخبری (۲-۱) بے اعتنائی - کم توجہی - بے پروائی + بے اعتیاطی (۳-۱) تکاسل - تساہل - سستی +

تغافل شعار - ع صفت - غفلت شعار - غفلت کیش - بےپروا +

تغلّب - ع - اِسمِ مُذکّر (ا) غلبہ کرنا - مغلوب کرنا - قبضہ کرنا (۲-۱)

تفق

غبن - خیانت - تصرّفِ بیجا +

تغمّا - ا - اِسمِ مُذکّر (صحیح ترکی تمغا) (ا) نشانی - مُہر + مہرشاہی + میڈل یادگار لڑائی کی علامتِ سکّہ (۲) محصولِ جنگی (۳-۱-ع) حکم - حکومت +

تغمّا بٹھانا - ا - فعلِ متعدی (ع) حکم جتانا + سکّہ بٹھانا - رُعب بٹھانا +

تغیّر - ع - اِسمِ مُذکّر - تبدّل - بدلی - تبدیل + حالت پلٹنا + انقلاب +

تغیّراتِ ہر سالہ - ف - اِسمِ مؤنث (قانون) (ا) ہر سال کے تغیّر و تبدّل (۲) ہر سالہ تغیّرات کا رجسٹر جس میں نمبرداروں کے داخل خارج لکھے جاتے اور تحصیلدار کی تحویل میں رہتا ہے +

تُف - ف - اِسمِ مُذکّر (ا) آب دہن - لُعاب دہن - رال + تھوک - جیسے تُف ہے تیری ڈاڑھی پر (۲-۱ کلمۂ تنفّر) نُزول - لعنت - ملامت - پھٹکار - دھرکار +

تُف ہے تیری اوقات پر - ا - محاورہ - لعنت ہے تیرے ڈھنگ پر

تفاخُر - ع - اِسمِ مُذکّر - فخر - ناز + گھمنڈ - ڈینگ - فخر جتانا - ڈینگ مارنا +

تفاریق - ع - اِسمِ مؤنث - تفریق کی جمع (ا) جدائیاں - تفرقے (۲) تصحیح اوقاتِ مختلف + فرق -

تفاوُت - ع - اِسمِ مُذکّر - فاصلہ - دُوری - بُعد - بل + فرق + جُدائی +

تفتہ - ف صفت - تپیدہ - جلا بھنا - سوختہ - گداختہ + عاشق +

تفتہ جگر - ف - صفت - سوختہ جگر دل جلا - آتشِ عشق کا جلا ہوا - عاشقِ دل سوختہ + عاشق +

تفتیش - ع - اِسمِ مؤنث (ا) کھود تا (۲) چھان بین - تحقیق و تدقیق - کھوج - سُراغ (۳) کوشش جستجو - تفحّص - دریافت - پوچھ گچھ +

تفحّص - ع - اِسمِ مُذکّر - دیکھو (تفتیش)

تفرقہ - ع - اِسمِ مُذکّر (ا) پھٹنا - دو چیزوں میں فرق ہونا (۲) جُدائی - مفارقت - فرقت - علیحدگی - بچھڑ بہ (۳) پھوٹ - نااتفاقی + نفاق (۴) پراگندگی - ابتری + تتر بتر +

تفرقہ انداز - ع - ف - صفت - جُدائی کرانے والا - مفارقت کرانیوالا + نفاق ڈالنے والا - دلوں میں فرق ڈلوا دینے والا - پھوٹ کرا دینے والا - اَن بن کرانیوالا + تتر بتر کرنیوالا +

تفرقہ پردازی - ع + ف - (دیکھو تفرقہ انداز) ؎

کیا کھنول لی دوسری کو فت اُٹھائی کیسی ہمت تری تفرقہ پردازی کی ایسی مخنیسی (جرأت)

تفرقہ

تشفرقہ پڑنا - ا۔ فعلِ لازم (۱) جُدائی ہونا - قسمت بُری ہونا - بھاگ پھوٹنا - درہمی برہمی ہونا (۲) اختلاف رائے ہونا - پھوٹ پڑنا - نفاق ہونا - نااتفاقی ہونا +

تفرقہ ڈالنا - ا۔ فعلِ متعدی - مخالفت کرانا - پھوٹ ڈالنا - ان بن (غیر فرقت ڈالنے کے محاورے ہیں یا - یاں کہا کیا اُنہیں فرقت ہو مجھے - مجھکو ہے ہو - دل کو ارمان ہے دشمن)

تفریح سا۔ اِسمِ مؤنث (۱) فرحت - خوشی - راحت (۲-۱) خوشطبعی - مزاح - دل لگی - ہنسی - چہل (۳-۱) ہوا خوری - سیر - دل بہلانا (۴-۸) تازگی - شگفتگی - نضارت + نفاست +

تفریحِ طبع - ع - اِسمِ مذکر (۱) دل بہلاؤ - خوشی - انبساط - فرحت - (۲) مزاح - دل لگی - ہنسی - چہل - کھیل +

تفریحاً - ع - تابعِ فعل (۱) از روئے تفریح - مزاحاً - ہنسی سے - دل لگی سے - بطورِ خوشطبعی +

تفریق - ع - اِسمِ مؤنث (۱) جُدائی - علیحدگی - فرق - تفاوت - پراگندگی (۲) حساب - منہائی - کسی بڑے عدد میں سے چھوٹے عدد کو گھٹانا (۳) تمیز - امتیاز (۴-۱) قانون) بٹوارا - بٹائی - بانٹ +

تفریق نامہ - ف - اِسمِ مذکر - (قانون) وہ فیصل کُن اقرارنامہ جس میں اُن حقوق کا جنکا مختلف آدمیوں نے دعویٰ کیا ہو فیصلہ کر دے +

تفسیر سا۔ اِسمِ مؤنث (۱) مفہومِ سخن کو ظاہر کرنا - تشریح - تفصیل - تصریح (۲) قرآن شریف کی شرح - ٹیکا + آسمانی کتاب کی شرح +

تفسیر کرنا - ا۔ فعلِ متعدی - کھولکر بیان کرنا - تشریح کرنا - صراحتاً بیان کرنا +

تفصیل سا۔ اِسمِ مؤنث (۱) جُدا جُدا کرنا - فصل کرنا - علیحدہ کرنا + بیان کرنا (۲) تشریح - تفسیر - تصریح (۳-۱) فہرست - فرد (۴-۱) کیفیت - چگونگی +

تفضیل سا۔ اِسمِ مؤنث - فضیلت دینا - ترجیح دینا - توقیت دینا +

تفضیلِ بعض سا۔ اِسمِ مؤنث (۱) بعض پہ ترجیح یا (۲) گریمر) صفت کی وہ قسم جس سے موصوف کو بعض موصوف پر فضیلت دی جائے +

تفضیلِ کل سا۔ اِسمِ مؤنث (۱) سب پر فوقیت دینا (۲) گریمر) صفت کی وہ قسم جس میں کہ موصوف کو سب موصوفوں پر فضیلت دی جائے +

تفضیلِ نسبی مع - اِسمِ مؤنث (۱) ذاتی فضیلت (۲) گریمر) صفت کی وہ قسم کہ جس میں ایک موصوف کو دوسرے موصوف پر ترجیح نہ دیجائے +

تفنگ

تفکر - ع - اِسمِ مذکر - سوچ - فکر - اندیشہ +

تفنگ - ف - اِسمِ مؤنث (۱) ہوائی بان + بندوق - توپ (۲) وہ پچکاری (نفظ تفنگ توپ کا مخفف یا مبدل ہے - تفنگ کا لفظ بہ نسبت توپ کے تشبیہ) +

تفنن - ع - اِسمِ مذکر (۱) شاخ شاخ ہونا - رنگ برنگا ہونا - طرح طرح کا ہونا - ایک حال سے دوسری حال پر ہونا (۲) چہل - دل لگی (۳) شغل شغلہ +

تفنن طبع - ع - اِسمِ مذکر (۱) دل لگی - ہنسی - خوشطبعی (۲) دل کا بہلاوا - تفریحِ طبع +

تفو - ف - کلمۂ تنفر (دیکھو تف) تفو بر تو اے چرخِ گرداں تفو (۲) تھوکنا - تھوک ڈالنا +

تفویض - ع - اِسمِ مؤنث - سپردگی + تحویل - حوالگی +

تقاضا - ع - اِسمِ مذکر (۱) خواہش - طلب - مانگ طلبی - درخواست استدعا (۲-۱) تاکید - نشدد (۳-۱) کام شلاؤ رزی کہا کرتے ہیں کہ چار تقاضے پڑے ہیں (۴-۱ - قانون) دعوے - مطالبہ +

تقاضائے سن - یا عمر - یا وقت - ع - تابعِ فعل مقتضائے عمر - طفلی یا پیری کی طبعی خواہش کے موافق + مقتضائے وقت + حسبِ موقع +

تقاطع - ع - اِسمِ مذکر - باہم ایک دوسرے کو قطع کرنا + منقطع ہونا - کٹنا +

تقاوی سا۔ اِسمِ مؤنث (۱) قوت دینا - طاقت دینا - مدد دینا (۲) وہ روپیہ جو زراعت کے واسطے سرکار کیطرف سے بطور امداد زمیندار کو قرض دیا جاتا ہے

تقدم - ع - اِسمِ مذکر (قانون) پیشی + صدر نشینی +

تقدیر - ع - اِسمِ مؤنث (۱) اندازہ - مقدار (۲) قسمت - نصیب - بھاگ بخت - پربلد یعنی + وہ اندازہ قدرت یا فطرت جو خدا تعالےٰ نے ہر ایک چیز کے مادّے میں رکھدیا ہے +

تقدیر آزمانا - ا۔ فعلِ لازم - بخت آزمائی کرنا - قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا - مقسوم کا تجربہ کرنا - مقدر کو دیکھنا +

تقدیر آزمائی - ا۔ اِسمِ مؤنث - دیکھو (تقدیر آزمانا) +

تقدیر بگڑنا - ا۔ فعلِ لازم - مقدر کا خلاف ہونا + ادبار رہنا - بدقسمتی ہونا -

تقدیر پلٹنا - ا۔ فعلِ لازم - بخت کا برگشتہ ہونا - بدقسمتی ہونا - ادبار

تقدیر

ہونا۔ مقسوم گڑنا ✤

تقدیر پھر جانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بخت کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ اقبال نہ رہنا (۲) دن پھرنا۔ بھلے دن آنا۔ تقدیر کا ساتھ نہ ہونا۔ اقبال یاور نہ ہونا۔ قسمت سے لڑنا ✤

تقدیر پھوٹ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم (ع) (۱) نرجھاگی ہونا۔ تقدیر برگشتہ جانا۔ تقدیر لوٹ جانا۔ مقدر کا برخلاف ہو جانا (۲) بُری جگہ شادی ہونا۔ بُرے کے پتے بندھنا ✤

تقدیر جاگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نصیب جاگنا۔ طالع کا یاور ہونا۔ رتی جاگنا۔ بخت کا بیدار ہونا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا ساتھ ہونا۔ مساعدتِ بخت۔ بخت کا یاور ہونا۔ وقت کا موافق ہونا ✤

تقدیر جگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (تقدیر جاگنا) ✤

تقدیر سیدھی ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بخت کا مساعد اور یاور ہونا۔ بات بننا زمانہ موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا ؎

بزنگِ آئینہ انساں کی ہے تقدیر اگر سیدھی موافق ہے زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی آتش

تقدیر کا بَدا۔ ا۔ تابع فعل (ع) نصیبوں کا لکھا۔ جو کچھ مقدر میں ہو۔ نوشتۂ ازلی

تقدیر کا بَل۔ ا۔ اسم مذکر واؤ نونِ بخت ✤ بگڑوں بختی۔ قسمت کا پھیر۔ مقدر کا بگاڑنا

تقدیر کا بَنا ؤ۔ ا۔ تابع فعل۔ سازگاریِ بخت۔ مساعدتِ زمانہ۔ مساعدتِ وقت

تقدیر کا پٹکا کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نصیب برگشتہ ہونا۔ قسمت الٹنا ✤

تقدیر کا سو جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بخت کا ناسازگار ہونا۔ موافق ہونا۔ نصیبے کا غافل ہو جانا ✤

تقدیر کا کھیل۔ ا۔ اسم مذکر۔ امرِ تقدیر۔ نصیب کے کام۔ قسمت کے کرشمے۔ تقدیر کے کارخانے ✤

تقدیر کا لکھا۔ ا۔ اسم مذکر۔ نوشتۂ ازلی۔ خطِ تقدیر۔ تقدیر کا بَدا۔ کرم لکھ یا قرض سہی نہیں یا وصل تمہارا ہوگا آج پورا مری تقدیر کا لکھا ہوگا۔ (نامعلوم)

تقدیر کا ہیٹا۔ ا۔ اسم مذکر۔ درماندۂ ازلی۔ بدنصیب۔ کرم ہین۔ ابھاگا۔ نرجھاگا

تقدیر لڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا سازگار ہونا۔ کارسازیِ تقدیر۔ کسی امر میں تقدیر کا شامل ہونا۔ قسمت کا مناسب ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا ✤

تقدیر لوٹ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا برگشتہ ہو جانا۔ تقدیر کا دغا دے جانا۔ نصیب کا یاور نہ ہونا ✤

تقدیری اَمر ع۔ اسم مذکر۔ شدنی کام۔ وہ بات جو تقدیر سے نسبت رکھے۔ تقدیر کا لکھا۔ نوشتۂ ازلی ✤ ہونے والی بات۔ ہونی۔ شدنی۔ وہ بات جس میں تدبیر کو دخل نہ ہو ✤

نقص

تقدیم ع۔ اسم مؤنث (۱) پیشدستی۔ پیشقدمی۔ پہل (۲) برتری۔ ترجیح۔ فوقیت (۳) پیش کرنا۔ جیسے تقدیمِ مراسم ✤

تقرُّب ع۔ اسم مذکر۔ نزدیکی۔ قربت ✤

تقرُّر ع۔ اسم مذکر۔ تیقن ✤ قیام ✤

تقرُّری ع۔ اسم مؤنث۔ تعیناتی۔ مقرر ہونا۔ نوکری۔ ملازمت۔ خن بندی ✤

تقریب ع۔ اسم مؤنث (۱) نزدیکی۔ قرب (۲) ذریعہ۔ (۳) باعث۔ سبب موقع (۴) چھوٹی سی شادی۔ رشتہ داروں کے جمع ہونے کا باعث دوست احباب کے اکٹھا کرنے کی وجہ۔ ٹہلہ۔ ریت۔ رسم (۴) مراد مطلب۔ مقصد (۵) کسی شخص کا دوسرے شخص کے روبرو قبل از ملاقات ذکر کرنا۔ تعارف کرانا۔ شناسائی کرانا۔ جان پہچان کرانا۔ ملاقات کا ذریعہ نکالنا۔ سفارشِ ملاقات۔ کسی شخص کو دوسرے کی ملاقات کو بسلسلۂ ذکر کرکے رجوع کرنا

تقریباً۔ ع۔ تابع فعل۔ قریب۔ انسان سے۔ اندازاً۔ تخمیناً ✤

تقریر ع۔ اسم مؤنث (۱) بیان۔ ذکر۔ گفتگو۔ بات چیت (۲) بحث علمی یا عقلی تکرار۔ مباحثہ۔ حجت (۳) لچھر دار بیانی۔ وعظ۔ درس

تقریری ع۔ صفت۔ زبانی۔ تحریری کا نقیض ✤

تقریرباز۔ ا۔ صفت (۱) حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو۔ جھگی (۲) باتونی۔ زیادہ گو۔ بکواسی۔ فضول گو ✤

تقریظ ع۔ اسم مؤنث (۱) زندہ کی تعریف خواہ راست ہو خواہ دروغ۔ (۲) دیکھو (تقریض نمبر ۲) ✤

تقسیم ع۔ اسم مؤنث (۱) بانٹ۔ بٹوارہ۔ قسمت۔ کمنڈ (۲) حساب کا وہ قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے پر بانٹتے ہیں۔ اصل میں تفریق متواتر کا اختصار ہے ✤

تقسیم کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بانٹنا۔ بھاگ کرنا ✤

تقسیم نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تحریرِ تقسیم۔ وہ تحریر جس کے ذریعے جائداد حصہ داروں میں برابر تقسیم ہو جائے ✤

تقسیم ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بٹنا۔ بھاگ ہونا۔ حصہ ہونا۔ حصۂ رسد ملنا

تقصیر ع۔ اسم مؤنث (۱) کوتاہی۔ کمی (۲) سہو۔ چوک۔ غلطی۔ قصور (۳) گناہ۔ جرم

حیدرآباد دکن میں یہ لفظ۔ جناب۔ قبلہ۔ حضرت۔ حضور کی بجائے بولا جاتا

نقص

ہے۔ کم رُتبہ آدمی ذی مرتبہ کو اس لفظ سے خطاب کرتا ہے ✣

تقصیروار ع + ف صفت۔ گنہگار۔ قصوروار۔ مُجرم۔ مُلزم۔ خطاوار ✣

تقطیع ع۔ اسمِ مؤنث (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) بیت کے اجزا کو بحر کے اجزا کے ساتھ برابر کر کے تولنا ✣

(یعنے بیت کے متحرک اور ساکن حرفوں کو بحر کے ساکن اور متحرک حرفوں کے مُقابل کرنا اِس میں یہ ضرور نہیں ہے کہ کسرہ کے مُقابل کسرہ اور فتحہ کے مُقابل فتحہ آئے مثلاً خوبی "فعلن" کے وزن پر ٹھیک ہے) ✣

(۳) الف بے تے کے وہ حِصّے جن میں حرفوں کو ایک دُوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے۔ جیسے۔ بابت۔ حاجت۔ طاعت۔ وغیرہ ✣

تقلید ع۔ اسمِ مؤنث (۱) نقل۔ پیروی۔ کسی کے قدم بقدم چلنا (۲) (فاؤن) جل۔ فریب۔ تلبیس ✣

تقوی ع۔ اسمِ مذکر۔ پرہیزگاری۔ بھلائی۔ خُدا کا خوف کرنا ✣

تقویت ع۔ اسمِ مؤنث (۱) قوت دینا۔ طاقت۔ زور (۲۔۱) ڈھارس پُشتی۔ مدد (۳۔۱) تسکین۔ تسلی ✣

تقویم ع۔ اسمِ مؤنث جنتری۔ پترا۔ وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے ✣

تقویم پارینہ ع۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) پُرانی جنتری (۲) بیکار چیز۔ وُہ چیز جو کار آمد نہ ہو ✣

تقیّد ع۔ (۱) اسمِ مؤنث (صحیح تقیُّد) لُغوی معنے قید کرنا۔ اصطلاحی تاکید۔ تنبیہ (۲) ہ۔ اسمِ مذکر۔ قافیہ۔ سجع ✣

تک بندی ا۔ اسمِ مؤنث۔ قافیہ بندی۔ تُک سے تُک مِلانا۔ بیمعنی اور بے موقع قافیہ پیمائی ✣

تُک جوڑنا ہ۔ فعلِ لازم۔ قافیہ ملانا۔ تُک مِلانا ✣

تُنک ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بڑی نرازو۔ ڈنڈی ✣

تنک ہ۔ حرفِ انتہا۔ حروفِ مُعنیہ میں سے ایک حرف (۱) حد۔ انتہا۔ انحصار۔ خاتمہ۔ تناہی (۲) پاس۔ نزدیک۔ جیسے تُم تنک۔ مُجھ تنک وغیرہ ✣

تنکا ا۔ اسمِ مذکر۔ دف بیکی۔ (۱) گوشت کا ٹکڑا۔ پارچہ۔ گوشت کی لمبی بوٹی پتلی بوٹی۔ (۲) مُضغہ۔ لوتھڑا (۳) ولدہ۔ زائیدہ۔ تولُد شُدہ جیسے سراجی تنکا بمعنے ولد الزنا ✣

تنکا اُتارنا ا۔ فعلِ متعدی۔ (مُسلمان ضعیف الاعتقاد عورتوں کا دستور ہے

تکہ

کہ وہ نظر کر کے واسطے بچّوں کے اُوپر سے گوشت کے ٹکڑے اُتار کر چیلوں کو کھلایا کرتی ہیں اور بچّے اِن گوشت کے ٹکڑوں کو جیسے چیل چلو" کہہ کر اُچھالا کرتے ہیں۔ جسے چیلیں جھپٹ کر لیجاتی ہیں (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ✣

تکا بوٹی کرنا ا۔ فعلِ متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ چیچی وچھی کرنا۔ (۲) تباہ یا تہ و بالا کرنا۔ بانٹ لینا۔ تقسیم کرنا ✣

تکا بوٹی ہو جانا ا۔ فعلِ لازم۔ بالکل تقسیم ہو جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اُڑ جانا۔ صرف ہو جانا ✣

تُکّا ا۔ اسمِ مذکر (ف تُکّہ) وُہ تیر جس میں بھال نہ ہو + بان۔ تیر۔ ناوک۔ (اصل میں ایک خاص قسم کا تیر ہے جس میں نوک کی بجائے گُنڈی ہوتی ہے) (۲) صفت۔ (ع) سیدھا۔ عمُودوار۔ جیسے جب دیکھو تکا سی بیٹھی ہے ✣

تُکا لُکسا ہو تابع فعل۔ نیرسا۔ سیدھا۔ عمُودوار۔ جیسے گھوڑے پر تکا سا بیٹھتا ہے

تُکا فضیحتی اسمِ مؤنث ع۔ تُکا کو تُو یتی ہیں۔ ذلّت و رسوائی (اصل میں تکا فضیحتی ہے)

تکان ا۔ اسمِ مؤنث۔ کسلمندی۔ تھکان۔ تھکاوٹ۔ ماندگی + اعضا شکنی سُستی۔ آلکس۔ کاہلی۔ تکاسُل۔ ہچکولوں کا صدمہ ✣

تکان اُتارنا ا۔ فعلِ لازم۔ سُستی کھونا۔ تازہ دم ہونا۔ آرام کرنا ✣

تکان چڑھ جانا ا۔ فعلِ لازم۔ تھکنا۔ سُستی آنا

تکبّر ہ۔ اسمِ مذکر۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ غرور۔ گھمنڈ۔ انانیت۔ ہمہ ہمی۔ رعونت ✣

تکبیر ع۔ اسمِ مؤنث (۱) اللہ اکبر کہنا + بزرگ جاننا۔ تعظیماً خدا کا نام لینا۔ لڑائی یا نماز یا ذبح کرتے وقت یا خوف اور تعجب کے موقع پر اللہ اکبر کہنا ✣

تکبیر کہنے والے ع۔ اسمِ مؤنث۔ نماز کی اوّل تکبیر۔ تکبیرِ تحریمہ۔ نیت کے بعد نماز کی پہلی تکبیر ✣

تک تک ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک آواز ہے جو بیل ہانکتے وقت اُس کے آگے چلانے کو زبان سے نکالتے ہیں ✣

تک تک کرنا ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) انکس کرنا۔ آرکرنا۔ اُکلانا (۲) ہر وقت یاد دہانی کرنا۔ ٹھوکنا۔ بتانا ✣

تکرار ع۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) مکرر سہ کرر کہنا۔ بار بار کہنا + حجت۔ بحث۔ ردّ و کد ردّ و بدل۔ ۵

مُنہ دکھاؤ ہُوئی رہی تکرار — آرسی اور مُنہ تیرا نی کی (آتش)

(۲۔۱) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ لڑائی بھڑائی۔ (۳) اصطلاحِ بدیع میں کسی قافیہ یا مضمون یا مصرع کو دوبارہ لانا ✣

تکر

تکرار کرنا - ا فعل متعدی - جھگڑنا ۔ جھگڑ کر سودا لینا ۔ اُلجھنا ۔ سر ہونا ۔

تکراری - ا صفت - جھگڑالو - جھگی - لڑاکا ۔

تکریم - ع اسم مؤنث - عزت کرنا - بزرگی کرنا - قطعیہ اوب ۔ آؤ بھگت - خاطر مدارات ۔

تگڑا - ہ صفت (۱) کڑیل - مضبوط - سخت - بنّا کاٹا ۔ (۲) فربہ اندام - موٹا تازہ ۔ (۳) چست و چالاک ۔ توانا - زور آور ۔

تگس - ا - اسم مذکر - عوام (اصل میں ترکش تھا) وہ پانوں کے اوپر کا پتا جس میں پان رکھکر مخروطی شکل کی پڑیا بنا دیتے ہیں (۲) تار کی گتّی کہ چند گڈیوں کا بنڈل ۔

تگش - ا - اسم مذکر - ترکش - تیروں کے رکھنے کا خانہ - تیردان - تیروں کا نواڑ تون جھو

تکفیر - ع - اسم مؤنث - کافر کہنا - کفر کا فتوے دینا ۔ کفر ۔

تکگی - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کا دوکا پوں والا پتنگ - جس کا سر تکہ سے اور پیٹا تیتری سے مشابہ ہوتا ہے ۔

تکّا - ہ - اسم مذکر - (۱) دوک - تکوا - چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت ٹکڑی بنتی جاتی ہے (۲) بتیوں کی وہ دوک جس پر کلابتون بٹ بٹ کر لپیٹے جاتے ہیں ۔

تکلّف - ع - اسم مذکر (۱) اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا - تکلیف اُٹھا کر کوئی کام کرنا (۲) تصنّع - بناوٹ - نمود - ایسی بات دکھانی جو اپنے میں نہو ۔ نمایش - ظاہرداری ۔

لے آوے تکلّف میں ہے تکلیف سراسر آرام سے وہ ہے جو تکلّف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) زینت - تزئین - بھاٹ - آرایش - ٹیپ ٹاپ (۴ - ا) غیریت برتنا - مغائرت برتنا - وہ برتاؤ جو حجاب یا کسی اور باعث سے برتا جائے (۴) وقت ۔ کلفت - جیسے تکلّف سے اُٹھنا یا بیٹھنا ۔

تکلّف برتنا - ا فعل لازم - ظاہرداری برتنا - مغائرت کا برتاؤ کرنا - تصنّع کا برتاؤ کرنا

تکلّف برطرف - ع + ف - تابع فعل - تکلّف اُٹھا کے - بے تکلّف - بعد از مدت اردو + بے محابانہ - آزادانہ - بلا تصنّع - صاف صاف - خطا معاف

تکلّف کا کھانا - ا - اسم مذکر - قیمتی اور لذیذ کھانا ۔ امیرانہ کھانا ۔

تکلّف کا مکان - ا - اسم مذکر - مکان آراستہ - سجا ہوا مکان ۔

تکلّف کرنا - ا - فعل لازم (۱) ٹیپ ٹاپ کرنا - آراستگی دکھانا - ٹھاٹ باٹ دکھانا - آراستہ کرنا (۲) حجاب کرنا - شرم کرنا ۔

تکلیف - ع - اسم مؤنث (۱) طاقت یا بساط سے زیادہ کام - دکھ - رنج -

تکے

ایذا - درد (۲ - ا) مصیبت - بپتا (۳ - ا) تنگی - تنگدستی - مفلسی (۴ - ا) دشواری - دقت ۔

تکلیف دینا - ا فعل متعدی (۱) دکھ دینا - ایذا دینا (۲ - ا) کسی کام کو کہنا - کسی کام کی درخواست کرنا ۔

تکلیف کرنا - ا فعل لازم - تکلیف اُٹھانا - قدم رنجہ فرمانا - تشریف لانا ۔

تکلے کے سے بل نکالنا - ہ فعل متعدی (محاورہ) کجی نکالنا - خوب سیدھا بنانا - کما حقّہ ٹھیک کرنا - ساری شرارت دور کر دینا ۔

بل ترے تکلے کی مانند نکالوں تو سہی کیا ہری دست کی اینٹھی یہ اڑی باندی (نگین)

تکلے کے سے بل نکلنا - ا فعل لازم - ساری کجی دور ہونا - خوب ٹھیک بننا - قرار واقعی سزا پانا - سیدھا بننا - ساری شرارت دور ہونا ۔

تکملہ - ف - اسم مذکر - لغوی معنے گنڈی - مگر اردو میں حلقہ گریبان وغیرہ کو کہتے ہیں ۔

تکمیل - ع - اسم مؤنث (۱) انتمام - انجام - پورا کرنا - کمال کو پہنچانا ۔

تکمیل تمسّک - ع - اسم مؤنث (قانون) قانونی شرائط کے موافق تمسّک کا پورا ہو جانا ۔

تکنا - ہ فعل متعدی (۱) دیکھنا - گھورنا - بغور دیکھنا - ٹکٹکی باندھنا (۲) آسرا رکھنا - اُمید رکھنا (۳) اِنتظار کرنا - راہ دیکھنا (۴) گھور گھور کر بھاری کرنا - نیت بد سے دیکھنا - نظر بازی کرنا (۵) لینے کا ارادہ رکھنا - دانت رکھنا - اُڑانے یا چرانے کا موقع دیکھنا - جیسے مال تکنا (۶) اختیار کرنا لینا - قبول کرنا - منظور کرنا - جیسے سب کام تھکا تو برا کام تکا - (کہاوت)

تکوا - ہ - اسم مذکر (ہندی) دوک - تکلا ۔ تکلے کی تصغیر ۔

تک و دو - ا - اسم مؤنث (صحیح تگ و دو) کوشش - تجسّس - (۲) پیروی - دوڑ دھوپ (۳ - ا) فکر - تشویش - اُدھیڑ بُن ۔

تکونا یا تکونیا - ہ صفت - سہ گوشہ - مثلث - تر کھونٹ ۔

تکھڑی - ہ - اسم مؤنث (پورب) چھوٹی ترازو - نرزہ ۔

تکھونٹا - ہ صفت - دیکھو (تکونا)

تکے لگانا - ا فعل لازم (عو) (۱) کباب لگانا - جلانا - بھونا (۲) رشک لانا چھیڑنا - مرچیں لگانا - غصّہ دلانا ۔

تکی لگانا - ہ فعل متعدی (لکھنؤ) گھورنا ۔

تکیہ

تکیہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) آرام کی جگہ (۲) بارش ہو دھوپ میں اپنے رکھنے کی چیز (۳) بھروسا یا اعتماد کی جگہ (۴) فقیر کے رہنے کی جگہ۔ فقیر کا گھر۔ (۵) گورستان قبرستان۔ ؎

پیامِ موت یا وصلِ پری ہو وقت میں عاشق کو سُلا دیجئے گا ہمیں تکیہ تیرے پہلو کا (برق)

تکیہ دار ۔ ا ۔ اسمِ مذکر۔ وہ فقیر جو گورستان میں رہے۔ قبرستان کا محافظ مگھوکن ٭

تکیہ کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم۔ بھروسہ کرنا۔ کسی پر اعتماد کرنا ٭

تکیہ کلام ۔ ف ۔ مع ۔ اسمِ مذکر۔ سخن تکیہ۔

(بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ موقع و بے موقع کسی ایسے لفظ کو کہ جو اُن کی زبان پر چڑھا ہوا ہو ہر ایک کلام کے بعد بولتے ہیں۔ پس اسی کو تکیہ کلام اور سخن تکیہ کہتے ہیں) ٭

تکیہ لگانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم۔ دیوار یا کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا ٭

تگا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (بندھنا) تاگا کا مخفف۔ دھاگا۔ تار۔ ڈورا ٭

تگا ۔ ا ۔ اسمِ مذکر (صحیح۔ ت۔ انگ) شوہر دایہ۔ آنا کا خاوند۔ دودھ پلانے والی کا خصم۔ دھاوڑا ٭

(یہ لفظ اصل میں زبانِ ترکی کا آناگاہ تھا کیونکہ ترکی میں آنا بمعنے پروردگاہ بمعنے تمام مقام آیا ہے۔ یعنے وہ شخص جو باپ کا قائم مقام ہو۔ انگدا اس کا مخفف ہے۔ اہلِ قلعہ اور اہلِ دہلی اس لفظ کو زیادہ بولتے ہیں) ٭

تگا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) برہمنوں کی ایک قوم کا نام جنسے وان کو تیاگ رکھا ہے (۲) بعض لوگوں نے بنسا وچن ڈھائیر کے معنے بھی لکھے ہیں ٭

تگا ۔ ہ ۔ صفت۔ ٹیڑھا۔ خمیدہ ٭ بگڑا قرار۔ وہ شخص جو ٹیڑھا اور بگڑا ہو کر چلے ٭

تگا پوت ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ وڈ وشوپ ۔ آمد و شد از روئے تعجیل۔ تجادی سے آمد و رفت کرنا۔ سعی۔ کوشش۔ نہایت جستجو۔ بیفائدہ تردد ٭

تگاڑی ۔ سہ ۔ اسمِ مؤنث (تاگڑی کا مخفف۔ (دیکھو ناگڑی) ٭

تگدمہ یا تگدمہ ۔ ا ۔ اسمِ مذکر۔ کسی چیز کی تیاری کا حساب جو منظوری سے پہلے پیش کیا جائے تخمینہ۔ اندازہ۔ برآورد (یہ لفظ تقدم اور تقدمہ سے بگڑا ہے)

تگنا ۔ ہ ۔ صفت۔ سہ چند۔ تین گنا ٭

تگنی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) (اطفال) خمیدہ ہو کر کسی کے اوپر چڑھنا۔ چڑھی آدمی کی سواری ٭ لڑکوں کا ایک کھیل (۲) تاش کی گنجفہ کا وہ پتا جس پر تین نشان ہوں

تل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر تلے کا مخفف۔ نیچے کا حصہ۔ تھاہ۔ نشیب ٭

تل دھار موسل دھار برسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ زور شور سے بارش ہونا

تل

جھاجوں مینہ برسنا۔ نیچے سے اُبلنا اوپر سے برسنا ٭

تل کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ (قمار باز) نیچے دبا لینا۔ چھپا لینا۔ غائب کر دینا۔ چرا لینا ٭

تل نظرا ۔ ا ۔ اسمِ مذکر (ع) وہ شخص جو نیچی نظروں سے دیکھے ٭ وہ مدنظر جو چھپ چھپ کے دیکھے ٭

تل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا تخم جس سے تیل نکلتا ہے۔ کنجد۔ مزاجاً اوّل درجے میں گرم و خشک سیاہ یا سفید دو رنگ کا ہوتا ہے (۲) خال وہ نقطۂ سیاہ جو جسم یا رخسار پر ہو۔ نیز کاجل کا نقطہ جو خوبصورت آدمی دفعِ نظرِ بد یا خوبصورتی کے واسطے رخساروں پر بنا لیتے ہیں (۳) مرکزِ چشم۔ آنکھ کی پتلی (۴) رتی۔ ذرہ۔ بہت کم مقدارِ قلیل جیسے تل چور سو بچہ چور (کہاوت)

(بعض اگلے شاعروں جیسے معتبر خان دبیر زاجان طپش وغیرہ نے اِس لفظ کو بمعنے طرفۃ العین۔ پل اور چشم زدن کے معنوں میں باندھا ہے مگر یہ سراسر غلطی ہے۔ کیونکہ لفظ پل زمانہ کی مقدارِ قلیل ظاہر کرتا ہے اور لفظ تل جسم یا جگہ وغیرہ کی قلت بتاتا ہے۔ یعنے لفظ تل اشیاء کے واسطے موضوع ہے اور لفظ پل مقدارِ زمانہ کے لئے ہے)

تل میں دل لیکے یوں بگڑتے ہو کہ گویا ان دلوں میں تیل نہیں (مصحفی)

تل برابر ۔ ا ۔ صفت۔ ذرا سا۔ بمقدارِ قلیل۔ رائی بھر۔ رائی برابر۔ ذرہ بھر لب نازک کے پاس رہنے دو تل برابر ہے دل مسا کے (نامعلوم)

تل بنانا یا لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ خوبصورتی کے واسطے کاجل کی بندی چہرے۔ رخسارے یا ماتھے پر لگانی ؎

لگاؤ نہ کاجل کے تل اپنے منہ پر ٭ ابھی خاک میں گر کے اختر ملیں گے (نامعلوم)

تل بن ٹھہرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ آفتاب کی شعاع کا آتشی شیشے سے نکل کر کسی چیز پر تل کی مانند نمایاں ہونا ٭

تل بھگا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر۔ وہ کٹے ہوئے تل جن میں کھانڈ ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اور مٹھائی کی بجائے کھاتے ہیں ٭

تل چاٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ وہ لڑکا جو ان کے دق سے ہاتھ میں کلے تل رکھوا کر چباتی ہیں تاکہ وہ لڑکا تمام عمر اس دق کے سے میل سے)

تل چاؤلے بال ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر۔ کبڑے بال سیاہ و سفید بال ٭

تل چاؤلی داڑھی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث۔ لڑ بڑ سی داڑھی۔ وہ داڑھی جس میں آدھے کالے آدھے سفید بال ہوں ٭

تل

تل چٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر ایک قسم کا جھینگا ۔

تل دھرنے کی جگہ نہ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم بہت تنگی جا ہونا۔ بالکل جگہ نہ ہونا۔ کثرت اسباب و ازدحام سے پیچ کی وجہ سے بھی بولتے ہیں

تل شکری ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تل اور شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے عوام اسے تلچ دگز بھی کہتے ہیں ؎

اسکے نال لب شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں ۔ منہ میں بنتی ہے زباں تل شکری کا ٹکڑا (کبیر)

تل کٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تل بھگا) ۔

تل کی اوجھل پہاڑ ۔ ہ۔ (کہاوت) ذرا سے پردے میں کسی بڑی بھاری بات کا پوشیدہ ہونا۔ (کبھی کسی شبہہ یا انوکھی چیز کے ظاہر ہونے سے بھی مراد ہوتی ہے) ۔

تلا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوتی کے نیچے کا حصہ (۲) پیندا ۔

تلا دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) ہانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا۔ تاکہ آگ کی تیزی کے سبب اس کا جسم تپ کر گل نہ جائے۔ یہ زیادہ اثر کرنے

تلا ۔ اسم مذکر (از طلا) (۱) پگڑی کا وہ تار جس سرا (۲) تا زردیں گوٹہ کناری وغیرہ ۔

تلا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تراوٹ بکھڑی تک (۲) برج میزان ساتویں راس۔ (عرب والوں نے غلط اسی سے معرب کیا ہے کیونکہ ہندوستان میں دستور تھا کہ راجہ گو سالا جشن یا سالگرہ کے موقع پر سونے کی برابر تل کر وہ سونا خیرات کیا کرتے تھے اہل عرب نے اس سونے کو طلا سمجھ کر زد کے معنوں میں لفظ تلا کا استعمال کر لیا) ۔

تلادان ۔ ہ۔ اسم مذکر ایک قسم کی خیرات جس میں سونا چاندی چاول اور بیش قیمت چیزیں وغیرہ اپنے برابر تول کر برہمن کو ہندو لوگ دیتے ہیں

تلاش ۔ س۔ اسم مذکر۔ زمین کا چوتھا طبقہ ۔

تلاش ۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) جستجو سعی کوشش (۲) ڈھونڈ ماہ ڈھونڈھ (۳) (کبھی) تحقیقات

تلاش کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ ڈھونڈنا کھوج لگانا سراغ لگانا ۔

تلاش معاش ۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ فکر روزی جستجوئے روزگار

تلاشی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) جوینده ۔ جستجو کننده ۔ ڈھونڈنے والا۔ (لفظ متلاشی اس معنے میں غلط ہے) ۔

(۲۔ ا) جامہ تلاشی گھر شہ چیز کے شبہہ میں گھر بار وغیرہ کی دیکھ بھال کرنا۔

تلاشی لینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ جھاڑ لینا۔ ٹٹول کرنا۔ کپڑوں یا گھر کی چیزوں کا پوری وغیرہ کے مقصد میں معائنہ کرنا ۔

تلاطم ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موج ۔ لہر پانی کی بہتیری (۲) جوش ۔ ولولہ

قیامت ہی بندھی ہو نوج کے دم آنکھ پر چلی ۔ بہادل میں تلاطم حسرت دیدار قاتل کا (امیر)

تلافی ۔ ع۔ اسم مؤنث (ع) صلہ پاداش ۔ سکافات ۔ اگر غلطت سے باز آیا جائے کی ۔ تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی۔ (مومن)

تلاگوں گرتا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) لغوی معنے تھال پر کچھ کے گھمانا اصطلاحی۔ طعن و تضیع سے دل جلانا ۔ طعنے مہنے دینا ۔

تلاٹلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) اضطراب۔ بے چینی۔ بے کلی۔ بے قراری ۔ گھبراہٹ ۔ جلدی۔ شتابی ۔

تلانا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تراونہ)

تلاؤ ۔ ا۔ اسم مذکر تالاب۔ حوض۔ جوہر۔ آبگیر۔ پوکھر تال۔ غدیر ۔

تلاوا ۔ ا۔ اسم مذکر وہ فوج کا دستہ جو رات کو لشکر گاہ یا شہر کی حفاظت کے واسطے گشت کرے۔ شب گرد ۔

(یہ لفظ صحیح طلایہ ہے لیکن صاحب بہار عجم کے نزدیک اہل ہند میں طلایہ تھا جو عربی طلیعہ کی جمع ہے جسکے معنے فوج محافظ ہیں مگر فارس والوں نے جماعت مفرد استعمال کیا ہے جو حسن دلکشی اور نہتی الارب وغیرہ میں طلیعہ کے معنے مقدمۃ لشکر ہراول وغیرہ بھی لکھے ہیں)

تلاوا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی کی وہ لکڑی جس پر اس کا تمام بوجھ تلا رہتا ہے اور وہ دھری کے اوپر لگائی جاتی ہے ۔

تلاوت ع۔ اسم مؤنث پڑھنا۔ مطالعہ کرنا قرآن شریف پڑھنا۔ (بفتح تا بے قرشت بھی جائز ہے) ۔

تلائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) منشل کوچی سے تیل پلانا (۲) پورب کڑھائی مٹلنے کا چھوٹا سا برتن ۔

تل بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم ہموزن ہو کر بیٹھنا۔ بادشاہوں۔ راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ وہ سالانہ جشن یا سالگرہ کو ترازو میں بیٹھکر اس طرح تلا کرتے تھے کہ ایک طرف آپ بیٹھ جاتے تھے اور دوسری جانب سونا چاندی خواہ ناپا فلہ اور جواہر وغیرہ رکھکر تصدق کر دیا کرتے تھے ۔ ؎

تل کے اک بادام سے بیٹا ترا ایبا چشم ۔ یہ ہوا لاغر ہے اس کا جسم زار اکہرس دستور ضعف

تلبیس ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے لباس پوشی (۲) اصطلاحی دغا فریب حیل ۔ دھوکا کہ کوئی آدمی مکر و فریب سے اپنے ارادہ کو چھپاتا ہے کسی چیز میں دوسری چیز کی مشابہت بغرض مغالطہ عام پیدا کرنا ۔

تلبیس سکہ ع۔ اسم مذکر (قانون) قلب سکہ سکہ بد لکر چلانا ۔

تلبیس لباس ع۔ اسم مذکر (قانون) دھوکا کھانے کے واسطے سرکاری وردی پہننا

تلپ

تلپٹ کرنا ۔ف۔ فعلِ متعدی (۱) تہ و بالا کر جانا سے اُلٹ پلٹ کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ گھر بار مال کرنا۔ روند ناتباہ و برباد کرنا۔ اجاڑ نا خراب کرنا (۲) کسی چیز کو غائب کر دینا چرا لینا۔ چھپا لینا۔ گم کرنا

تلپٹ ہونا ۔ف۔ فعلِ لازم (۱) تہ و بالا ہونا۔ زیر و زبر ہونا۔ اُلٹ سیدھا ہونا۔ اُلٹ پلٹ ہونا + روندا جانا + پامال ہونا +

ساقیا تیری نگاہِ ناز کی گردش سے دیکھ جامِ جم اوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیمانے پڑے (درد)

(۲) ضایع ہونا۔ رائگاں جانا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ غائب ہو جانا۔

جو دل کو دیتے ہو ناحق تو کچھ سمجھ کے دو کہیں نہ مُفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو (ذوق)

تلپٹ ۔ف۔ اِسمِ مؤنث۔ وُہ دیہ نشین جو پھل۔ گاد۔ وہ چیز جو پانی وغیرہ میں نیچے بیٹھ جاتی ہے۔

بُجھا بلا نوش کو تلپٹ ہی پلوے ساقی بھرے چلّو میں جو ہو شیشے میں باقی ساقی (رند)

(حضرتِ اختر نے اِس کو نہیں معلوم کس وجہ سے مُذکّر باندھا ہے)

کس کی مئے خراب ہو ساقی اُس کا تلپٹ شمار کرتا ہے (اختر)

تلپھنا ۔ف۔ فعلِ لازم۔ (پُوربی) بیچین ہونا۔ مُضطرب ہونا۔ تڑپنا۔ بیکل ہونا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا +

تلپھوں تلپھوں کرنا ۔ف۔ فعلِ لازم (عو) بیتابانہ پھرنا۔ مُضطر باندھ کوئی کام کرنا + چلبلاپن دکھانا۔ تھمر نہ رہنا۔ نچلا نہ بیٹھنا +

تلخ ۔ف۔ صفت (۱) کڑوا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳) کھاری (۴) ناگوار۔ ناپسند۔ نامرغوب +

تلخ کرنا ۔ف۔ فعلِ متعدی۔ کڑوا کرنا۔ بدمزہ کرنا + ناگوار کرنا۔ جیسے زندگی تلخ کرنا +

تلخ ہونا ۔ف۔ فعلِ لازم۔ کڑوا ہونا۔ ناگوار ہونا + بدمزہ ہونا +

تلخی ۔ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) کڑواہٹ (۲) شدّت۔ سختی + سکرات۔ جیسے تلخیِ موت +

تلڑ ۔ف۔ اِسمِ مُذکّر (عو) پیٹ۔ اوجھ۔ شکم۔ جیسے تلڑ بھرنا وغیرہ (۲) قبضہ۔ جیسے مال تلڑ میں ہونا +

تلڑا ۔ف۔ اِسمِ مُذکّر (۱) تین لڑوں کا زیور (۲) تین لڑوں کا آنولا۔ ایک زیور کا نام جس میں تین لڑیاں ہوتی ہیں اور نئی عورتیں گلے میں پہنا کرتی ہیں +

تلسی ۔ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) ایک پودے کا نام جسے ہندو لوگ پوجتے اور متبرک سمجھتے ہیں۔ ریحان۔ بالنگو۔ نیاز بو۔ فرمایا تُلسی دینے میں گرم دودھ کے ساتھ ہیں مشک نمید

تلک

خفقان ضعف بلکہ اِس کا گھر میں رکھنا حشرات الارض۔ جیسے کھٹملوں جوؤں اور چھچھوندر وغیرہ کو نیست و نابود کرتا ہے (۲) ایک عورت کا نام جس پر کرشن جی عاشق تھے اور رُکمنی نے تُلسی کا پودا بنا دیا تھا (۳) ایک مشہور عارفہ بائی موتہ خدا پرست تابع شفق ہندی شاعر کا نام جو سنہ ۱۵۸۳ء میں پیدا ہوئے اور سنہ ۱۶۸۱ بکرمی میں انتقال فرمایا جنکے اکثر اشعار صحائف دوہے اور عارفانہ ہندی اشعار زبان و خاص و عام میں تُلسی کرت رامائن آپ ہی کی تصنیفِ دلکش سے ہے جو سنہ ۱۶۳۳ میں لکھی گئی۔ تُلسی داس کا زمانہ اکبر و جہانگیر کے عہدِ حکومت میں مانا جاتا ہے اور آپ نواب خانخاناں کے گھرانے دوستوں میں تسلیم کئے جاتے ہیں +

تُلسی دانہ ۔ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ ایک زیور کا نام +

تُلسی دَل ۔ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ تُلسی کا پتّا۔ برگِ ریحاں +

تلطّف ۔ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ مہربانی۔ عنایت و کرم +

تلف ۔ع۔ اِسمِ مُذکّر (۱) ضایع۔ رائگاں (۲) ہلاک۔ فنا۔ جیسے اتنے آدمی یا اتنی جانیں تلف ہوئیں +

تلفظ ۔ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ لفظ کا منہ سے ادا کرنا۔ اکثر و لکھا جاتا ہے + لہجہ +

تلقین ۔ع۔ اِسمِ مؤنث۔ تعلیم دینا۔ سمجھانا۔ مذہبی تعلیم دینا۔ نصیحت۔ موعظت۔ پند +

تلک ۔ف۔ اِسمِ مُذکّر (۱) ٹھپّہ۔ نشان جو ہندو لوگ مندل یا رولی یا سیندور وغیرہ کا ماتھے پر لگاتے ہیں (۲) جامہ پیشوا۔ ایک قسم کی زنانہ پوشاک جو پہلے زمانہ میں عورتیں پہنا کرتی تھیں یا اب پنج قوم کی مسلمان عورتیں پہنتی ہیں +

(یہ لفظ اِس معنی میں اصل میں ترکی کا مُحرّف ہے) +

(۳) خلعت (۴) مسند نشینی کی رسم۔ گدی نشینی کا ٹیکا (۵) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔ جیکا (۶) وُہ روپیہ جو شادی سے پہلے دلہن کا باپ داماد کے گھر بھیجتا ہے +

تلک دھارنا یا دھارن کرنا ۔ف۔ فعلِ لازم ہندو۔ ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا۔ تلک لگانا +

تلک دھاری ۔ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ وہ شخص جو تلک لگائے۔ وُہ شخص جس کے ٹیکا لگا ہوا ہو +

تلک لگانا ۔ف۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) گدی نشین کرنا۔ تخت پر بٹھانا۔ (۲) شادی کرنا۔ بیاہ کرنا (۳) رخصت کرنا۔ وداع کرنا +

تلک ۔ف۔ تابعِ فعل۔ دیکھو ترنک: (سب پرانی ہندی کا لفظ ہے مگ اسی کا محرّف ہے)

تلی

آج کل کم مستعمل ہے۔ مگر شعرائے سلف نے بصورت اس کو جائز رکھا ہے) +

تلی ۱۔ ہ۔ (اسم مؤنث۔ دھار و خون۔ پانی۔ تیل وغیرہ سیال چیزوں کی دھار +

تلی بندھنا ۱۔ ہ۔ (فعل لازم۔ دھار بندھنا۔ فوارہ چھوٹنا + فوٹنی جاری ہونا +

تلملانا ۱۔ ہ۔ (فعل لازم (دعو) مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بیچین ہونا۔ تڑپنا۔ بیتاب ہونا

ابر تڑا کسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے برق مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۲) بڑبڑانا۔ بولانا۔ گھبرانا +

تلمیح ۱۔ ع۔ (اسم مؤنث۔ علم بیان کی اصطلاح میں کسی قصہ وغیرہ کا کلام میں اشارہ کرنا

تلمیذ ۱۔ ع۔ (اسم مذکر۔ شاگرد۔ چیلا۔ طالب علم۔ چیلا +

تلنا ۱۔ ہ۔ (فعل متعدی۔ کڑھائی میں گھی یا تیل گرم کرکے کوئی پکانا +

تلنا ۱۔ ہ۔ (فعل لازم (۱) وزن ہونا۔ چڑھنا (۲) برابر ہونا ہم وزن ہونا (۳) کسی کام پر

آمادہ ہونا۔ جیسے لڑائی پر تُلا ہوا ہے (۴) پُر ہونا۔ بھرنا۔ جیسے مٹکہ تُلا کھڑا ہے

(۵) بندھنا۔ جیسے تیر تُلنا (۶) اندازہ ہونا۔ اکمل ہونا۔ جانچ ہونا۔ جیسے

ہاتھ تُلے ہوئے ہیں +

تلنگا ۱۔ ہ۔ (اسم مذکر دِن تلنگانہ کا رہنے والا (۲) وہ انگریزی سپاہی جسے

انگریزی پوشاک پہنائی جاتی ہے +

(چونکہ اب تلا میں انگریزوں نے مقام تلنگانہ میں فوج بھرتی کرکے اس کو انگریزی لباس پہنوایا تھا اس وجہ سے انگریزی پیادہ سپاہ کا یہ لقب ہوگیا)

(۳) ایک قسم کا کنکوا +

تلنگنی ۱۔ ہ۔ (اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی جو نہایت پتلی شیشے کی شکل کی بنائی

جاتی ہے۔ اس میں خربزہ کے بیج کا مغز میں کھانڈ ڈال کر قوام پکاتے

اور اُس کے کوزے بنا لیتے ہیں ابتدا میں بیجوں کی بجائے تل ڈالا

کرتے تھے اور اسی وجہ سے اس کا نام تِل انگنی رکھا تھا +

تلوا ۱۔ ہ۔ (اسم مذکر۔ ایڑی اور پنجے کے بیچ کا حصہ۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ۔ کفِ پا +

تلوا بھلانا یا کھجانا ۱۔ ہ۔ (فعل لازم (۱) کفِ پا میں خارش ہونا (۲) علامت

سفر ظاہر ہونا۔ سفر کا شگون نکلنا۔ سفر درپیش ہونا صحرا نوردی چاہنا

نصیب لے رفتگاں جنوں نے خیر دکھلا دیا ہے مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجائے ہے (ذوق)

تلوا نہ ٹکنا ۱۔ ہ۔ (فعل لازم (دعو) ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا۔ ایک جگہ نہ ٹھیرنا +

تلوا نہیں مرنا ۱۔ ہ۔ (فعل لازم (ہندو دعو) دیکھو (تلوا نہ ٹکنا) +

تلوار ۱۔ ہ۔ (اسم مؤنث۔ تیغ۔ شمشیر۔ سیف۔ حُسام۔ صمصام۔ کھانڈا۔ کھڑک۔

ایک قسم کا قوس نما آہنی ہتیار۔ +

تلوا باندھنا ۱۔ ہ۔ (فعل لازم۔ تلوار کو زیبِ کمر کرنا۔ تلوار کو کمر میں لگانا +

تلوا بجنا ۱۔ ہ۔ (فعل لازم۔ برابر تلوار چلنا۔ پیہم تیغ زنی ہونا۔ شدت

سے شمشیر زنی ہونا ؎

بہے اگر تلوار سروں پر مُنہ موڑیں نہ شاخیں سیدھے جانوالے اُدھر کے کبھی پیچھے نہیں (امیر)

تلوار بند ۱۔ ہ۔ (اسم مذکر۔ وہ شخص جو تلوار باندھے رہے۔ تلوار یا ؎

کیوں نہ مُنہ دوڑے بھویں اپنی وہ طفلِ آہو کا ہے یہ ہوتے ہیں رہ شوخوں میں کم تلوار بند (ناسخ)

تلوار ہاتھ رکھنا ۱۔ ہ۔ (فعل لازم (۱) تلوار مارنے کے ارادے سے قبضہ

پر ہاتھ ڈالنا۔ دست بشمشیر بُردن کا ترجمہ (۲) تلوار کی قسم کھانا +

تلوا تولنا ۱۔ ہ۔ (فعل لازم (۱) تیغ کو ہاتھ میں جانچنا کہ پورا اور پڑے

تلوار سنبھالنا۔ شمشیر زنی کا ارادہ کرنا ؎

ہے کس کے آج ظالم پر قتل کا ارادہ ہر دم جو تولتا ہے تلوار تا بہ گردن (شیفتہ)

تلوار جڑنا ۱۔ مجہول متعدی۔ تلوار لگانا۔ شمشیر مارنا۔ ضرب تیغ لگانا +

تلوا چلانا ۱۔ ہ۔ (فعل متعدی۔ تیغ زنی کرنا۔ تلوار سے لڑنا۔ جنگ کرنا +

تلوا چلنا ۱۔ ہ۔ (فعل لازم۔ تیغ زنی ہونا۔ جنگ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ کشت و

خون ہونا ؎

لگا جب عکسِ ابرو دیکھنے دلدار پانی میں لگی ہر موج سے چلنے ہم تلوار پانی میں (شاہ نصیر)

چھوڑے گھر سے نجلنا در سے او بانکی ادا آج کل تلوار چلتی ہے تیری رفتار پر (پاکباز)

تلوار زیب کمر کرنا ۱۔ ہ۔ (فعل لازم۔ کمر سے تلوار باندھنا ؎

تلوار کو اگر تو زیبِ کمر نہ کرتا قاتل اِدھر کی دُنیا کوئی اُدھر نہ کرتا (آتش)

تلوار سونتنا ۱۔ ہ۔ (فعل لازم۔ تلوار کھینچنا۔ میان سے تلوار نکالنا قتل

کا ارادہ کرنا +

تلوار کا آبر ۱۔ (اسم مذکر۔ جوہرِ تیغ۔ وہ نشان جو تلوار پر بشکل ابر نمایاں

ہوتے ہیں +

تلوار کا بل ۱۔ ہ۔ (اسم مذکر۔ تلوار کی کجی جو ضرب بے ضرب لگانے سے

ہو جاتی ہے۔ خمِ شمشیر ؎

کیا نہ قتل کسی سخت جان کو ای قاتل تمام بل تری تلوار کے نکل جاتے

(۲) تلوار کا زور۔ تلوار کا گھمنڈ۔ تلوار کا غرور۔ تلوار کا تکبر +

تلوار کا پانی ۱۔ ہ۔ (اسم مذکر۔ آبِ دمِ شمشیر۔ تلوار کی آبداری ؎

سینکڑوں تشنہ دیدار ہیں معلوم نہیں کس کی قسمت کا ہے پانی تری تلوار کے پاس (آتش)

تلو

تلوار کا پھل۔ ہ اسم مذکر (لکھنؤ) تلوار کی چوڑی دھار ؎
ازل سے قاتلوں کو فضلِ خوبی سے ہو عمر دی ✦ کسی تلوار کے پھلے پر موت ہو نہیں سکتا (بحر)

تلوار کا پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قبضہ کے علاوہ جو شمشیر کی شکل ہے اُسے پھل کہتے ہیں۔ طرح چاقو اور برچھی کا پھل کہلاتا ہے۔ پیکر تیغ مریم کے عوض زخم پہ اب چاہئے تلوار ✦ انگور میں پایا نہ مزا تیغ کے پھل کا (بحر)

تلوار کا چھالا۔ اسم مذکر۔ وہ نشان جو تلوار کے پھل میں کمل آبدیا ہو

تلوار کا دھنی۔ ہ صفت۔ زبردست تلوریا۔ تلوار چلانے میں کامل ✦ بڑا بھاری بہادر یا سپاہی ؎

تلوار کا ڈورا۔ اسم مذکر۔ وہ دھار۔ باڑھ۔ وہ شمشیر دھار کا نشان جو بجلی خطوط دکھائی دیتا ہے ؎

شب بتیر راحت پہ مجوز آزمایا ✦ تلوار کے ڈورے سے کم اک تا نہ پایا (مومن)

(۲) وہ ڈورا جو تلوار کے میان میں بند ھا رہتا ہے جب تلوار کو میان کرتے ہیں تو اُسے قبضے کی طرف باندھ دیتے ہیں تاکہ تلوار میان سے باہر نہ نکلے

تلوار کا کسانا۔ ہ فعل لازم (لکھنؤ) تلوار کا جھکانا ؎
استحاں پر تو اصیلوں کی نظر تجلتی ہے ✦ وقت پر میرے بھی تلوار کسائی ہوتی (برق)

تلوار کا کھیت۔ ہ اسم مذکر۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا میدان ؎
چاک پیراہن جنگ گل بعینہ زخم ہے ✦ کھیت ہو تلوار کا یا رب کہ میدانِ بہار (آتش)

تلوار کا گھاٹ۔ ہ اسم مذکر۔ جہاں سے تیغ میں خم شروع ہو۔ اس جگہ کو تلوار کا گھاٹ کہتے ہیں ؎
قاتلِ عالم ہے تُو اپنی میں عالم یار کا ✦ گھاٹ ہے کس تیرے کا گھاٹ ہو تلوار کا (ناسخ)

تلوار کا منہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دم شمشیر۔ باڑھ۔ تلوار کی دھار ؎
پھیر بیٹھے نہ منہ کو تیری تلوار سے قاتل ✦ ہم دلوں کے کڑے میں وہ اگر منہ کی کھا ہی ہے (ناسخ)

تلوار کا وار۔ اسم مذکر۔ ضرب شمشیر۔ علاۂ شمشیر ✦

تلوار کا ہاتھ۔ ہ اسم مذکر۔ ضرب شمشیر۔ زخم شمشیر ✦

تلوار کرنا۔ ہ فعل متعدی۔ تلوار سے کسی کے ساتھ لڑنا۔ تلوار مارنا شمشیر زنی کرنا۔ جیسے سپاہی آپس میں کہتے تھے۔ آج وہ تلوار کریں گے یعنی کودم میں نئی اُلنار کر دیں گے ✦

تلوار کھینچنا۔ ہ فعل لازم۔ تلوار میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔

قتل کرنے کو مستعد ہونا۔ شمشیر برکشیدن کا ترجمہ ✦

تلوار کی آبچ۔ ہ اسم مؤنث۔ تلوار کا سانسا۔ زخم شمشیر کا مقابلہ

گ

گزندہ آسیبِ شمشیر ؎
خونخوار ابرو سے گیا دل مرنے والے کا ✦ آبچ سے تلوار کی بھاگا ہے ڈر کر آگ میں (صفر قلی)

تلوار کی مالا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پیوندِ شمشیر۔ تلوار کا جوڑ۔ جوڑ نبالہ سے کسی قدر فاصلہ پر ہوتا ہے۔ سروہی سے یہ بات مخصوص ہے (اہلِ لکھنؤ تلوار کا مالا بولتے ہیں)

تلوار لگانا۔ ہ فعلِ متعدی۔ تلوار مارنا۔ تلوار سے زخمی کرنا ✦

تلوار مارنا۔ ہ فعلِ متعدی۔ تلوار کا وار کرنا۔ شمشیر لگانا ✦

تلوار ملنا۔ ہ فعلِ لازم۔ تلوار صاف کرنا۔ تلوار پر صیقل کرنا۔ تلوار کا زنگ یا میل دور کرنا ✦

تلوار میان سے لینا۔ ہ فعلِ لازم۔ تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا تلوار مارنے پر آمادہ ہونا ✦

تلوار میان سے نکلی پڑنا۔ ہ فعلِ لازم۔ قتل کرنے پر آمادہ رہنا نہایت بہادری جتانا۔ جوش شمشیر زنی میں بیتاب ہونا۔ لڑنے پر کمربستہ رہنا

تلوار میان میں کرنا۔ ہ فعلِ لازم۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا قتل کے ارادہ سے باز آنا (تلوار میان میں رکھنا بھی بولتے ہیں)

تلوار میں بال پڑنا یا آجانا۔ ہ فعلِ لازم۔ شکستگی کے آثار ظاہر ہونا۔ تلوار میں نقص آجانا۔ دندہ پڑنا ؎
بال بیکا نہ ہو ایاں تو سر و قاتل ✦ سخت جانی سے مری آگیا تلوار میں بال (مخت)

تلواروں کی چھاؤں میں۔ ہ۔ تلوار کے سایہ فعل۔ برہنہ شمشیروں کی حراست میں۔ تلواروں کے بیچ میں ✦

تلوانا۔ ہ۔ تلنے کا متعدی۔ التعدی ✦

تلوانا۔ ہ۔ تولنے کا متعدی التعدی ✦

تلوانا۔ ہ صفت۔ چراغ کو اس طرح جھکا کر رکھنا کہ جس سے تیل بتی کے قریب آجائے۔ تلونا۔ تلوہنا۔ (دہند و تلونڈا ابھی کہتے ہیں)

تلوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تولنے کی اُجرت ✦

تلوریا۔ ہ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) (۱) شمشیر بند۔ تلوار چلانے والا۔ بہادر۔ (۲) بیتابانہ سلطنتِ رستم ✦ بہادر۔ شہسوار۔ دلیر (پورب) تلوار کی تصغیر ✦

تلوّن۔ ع۔ اسم مذکر (۱) رنگ بدلنا۔ تبدیل رنگ (۲) ایک حالت پر نہ رہنا۔ اضطراب۔ بے چین پن ✦

تلوں

تلوّن مزاج ع۔ صفت غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جس کا مزاج ٹھکانے نہ ہو۔ متوہّم (متلوّن مزاج زیادہ بولتے ہیں)

تلوّن مزاجی ع۔ اسم مؤنث۔ بے استقلالی۔

تلوں میں سے تیل نکالنا۔ ف فعل لازم (عو) کفایت شعاری میں سلیقہ دکھانا۔ مال کی بہبود پر ضرورتی کا حق بڑھانا۔ کسی چیز کا خرچ اُسی میں سے نکالنا۔

تلوؤں تلے مِیٹنا۔ ف فعل متعدی (عو) پامال کرنا۔ روندنا۔ جیسے جو میرے بچے کو مارے اُسے تلوؤں تلے میٹ دوں۔

تلوؤں سے آگ لگنا۔ ف فعل لازم۔ ایک سرے سے آگ لگنا۔ اوّل سے اخیر تک مشتعل ہونا۔ نہایت غصہ ہونا۔ غضب میں آنا۔ (کمال غیظ و غضب سے مُراد ہے کیونکہ جس شخص کے تلوؤں سے آگ لگائیں جس طرح وہ بیتاب ہو کر نہیں ٹھیر سکتا اسی طرح مغلوب الغضب کو چین نہیں رہتا) ؎

مہندی کو کف پا سے ترے لاگ لگی ہے ۔ میں کیا کروں تلوؤں سے مرے آگ لگی ہے (جہاں)

دیکھے جو حنائی ہاتھ ترے لاگ ۔ تلوؤں سے پری کے لگ گئی آگ (گلزار نسیم)

تلوؤں سے آنکھیں مَلنا۔ ف فعل متعدی (عو) تلوؤں کے تلے مٹنا۔ کسی دشمن کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلوؤں سے حسرت و عداوت نکالنے کی غرض سے ملنا ۔ سزائے چشم دینا۔ سخت سزا دینا۔

(پہلی حکومتوں میں دستور تھا کہ جب بادشاہ کی ملکہ یا کوئی رانی کسی پر خفا ہوتی تھی تو وہ اس قسم کی سزا دیا کرتی تھی)

(۲) نہایت عاجزی دکھانا۔ آدمیت نمائی کرنا۔ آنکھیں تلوؤں سے لگانا یا مَس کرنا۔ تلوؤں سے رگڑنا۔ حسرت یا ہوس نکالنا ؎

میں لوں تلوؤں سے آنکھیں دیکھیں گے جس گھڑی ۔ یار کہہ پھینکا اگر رنگ حنا ہو جائیگا (بیخود)

عشق ہے آنکھوں کو تلووں سے مجھے ملنے کا ۔ پائنتی مار کی ہے میرا سر بالشت وصل (آتش)

آنکھیں مری تلووں سے وہ ملجائے تو اچھا ۔ ہے حسرتِ پابوس نکلجائے تو اچھا (ذوق)

تلوؤں سے لگنا۔ ف فعل لازم (۱) تلوؤں میں اثر کرنا (۲) افروختگی ہونا۔ حسد یا رشک ہونا ۔ غصہ آنا (۳) پیروی کرنا۔ سر ہونا۔

تلوؤں سے لگا سر میں جا کے بجھنا۔ ف فعل لازم۔ آتشِ غضب کا تلووں سے شروع ہو کر سر تک پہنچنا۔ سر سے پا تک غصے میں جلنا۔ سرتاپا جلنا۔ نہایت برافروختہ ہونا۔

تلوؤں سے مَلنا۔ ف فعل متعدی (عو) پیروں تلے ملنا۔ پامال کرنا۔

تلے

روندنا۔ خاک میں ملانا۔ پسینا نہیں ڈالنا ۔

تلوے۔ ا اسم مذکر (تلوا کی جمع) حروفِ تہجی کے سبب الف کی بجائے ہ سے بدلی ہوئی صورت

تلوے تلے آنکھیں مَلنا۔ ف فعل لازم (ذو) دیکھو تلوؤں سے آنکھیں ملنا

تلوے تلے ہاتھ دَھرنا۔ ف فعل لازم۔ (پُرانا محاورہ ہے) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا ۔

تلوے چاٹنا۔ ف فعل متعدی۔ نہایت خوشامد کرنا۔ ازحد چاپلوسی کرنا۔ للو پتو کرنا ۔

تلوے چھٹی ہونا۔ ف فعل لازم۔ کسی کام کیواسطے نہایت پھرنا۔ پیروی کرنا۔ پیروڑی کرنا۔ پھرتے پھرتے پاؤں کا زخمی ہونا ۔

تلوے دھو دھو کے پینا۔ ف فعل متعدی (عو) (۱) نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا (۲) کمال قدردانی کرنا۔ آنکھوں پر رکھنا ۔

تلوے سہلانا ف فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوے چاٹنا) ۔

ہے یہ پامالئے خونِ دلِ عاشق ہی کا فیض ۔ مہندی اس طرح جو تلوے ترے سہلاتی ہے (دیبر بجاں)

(۲) بہلانا۔ پچکارنا ۔

تلوے سہلاتی ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں ۔ وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج (آتش)

تلوے کھجانا۔ یا کھجلانا۔ ف فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوا کھجانا) (۲) صحرانوردی چاہنا ؎

ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوقِ بیاباں میں ۔ رہی نالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر مندا میں (ناسخ)

تلی۔ ا۔ اسم مؤنث تلا کی تانیث۔ پیندا۔ پیندی ۔

تلی۔ ا اسم مؤنث (کُرب) جولاہے کی کوچی ۔

تلی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) ایک اندرونی عضو کا نام ہے جو سودا پیدا ہونیکا مقام ہے اور معدے کی بائیں جانب واقع ہے۔ سپرز۔ طحال۔ پلہی ۔

(جب حالتِ بخار میں پانی وغیرہ پینے سے بڑھ جاتی ہے تو سکوتاب تلی کہتے ہیں)

(۲) تل۔ کنجد۔ ایک قسم کا غلہ جس کا تیل نکالتے ہیں (دوتلی میں بلا تشدید اور پوربی میں بالتشدید بولتے ہیں) ۔

تلی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ تل۔ کنجد۔ (دیکھو تلی نمبر ۲)

(جب تلوں کو دھو کر تیل نکالتے ہیں تو اُس تیل کو دھوئی تلی کا تیل کہتے ہیں)

تلے۔ ا تابع فعل (۱) اوپر کا نقیض۔ نیچے۔ زیر۔ پائین۔ تحت (۲) ماتحت ۔

تلے اوپر۔ ا صفت (۱) تہ و بالا۔ زیر و بالا۔ اوپر نیچے۔ گڈمڈ (۲) پے در پے۔ متواتر۔ لگاتار (۳) ایک کے اوپر ایک۔ یکے بعد دیگرے۔ متوقع بعد آخرے

تلے

تلے اُوپر کی اَولاد ۔ ا۔ اسمِ مؤنث ۔ وہ بچے جو ایک دُوسرے کے بعد بلا فصل پیدا ہوں ۔ ایک کی پیٹھ پر کا ایک ✣

(عورتوں کا خیال ہے کہ ان بچوں میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے) ✣

تلے اُوپر ہونا ۔ ہ فعل لازم (ا) درہم برہم ہونا ۔ تہ و بالا ہونا ۔ انقلاب و انتشار واقع ہونا (جب دِل کے ساتھ کینگے تو گھبرائے اور مضطرب ہونے سے عبارت ہوگی اور کبھی جی متلانے سے

تلے بَندی ۔ ا۔ اسمِ مذکر (ساہوکار) باقی فاضل ✣

تلے پڑنا ۔ ہ فعل لازم ۔ نیچے لیٹنا ۔ آگے پڑنا ✣ زمین پر سونا ✣

تلے دیکھنا ۔ ہ فعلِ متعدی ۔ نیچی نظروں سے دیکھنا ۔ غصہ دیکھنا ۔ چھپ کر دیکھنا

تلے کا سانس تلے اُوپر کا اُوپر رہنا ۔ ہ فعل لازم ۔ حیران و دم بخود رہنا ۔ ہکا بکا رہنا ۔ متحیر ہونا ✣

تلے کے دانت تلے اُوپر کے اُوپر رہ گئے ۔ مُحاورہ مُنہ کُھلا کا کُھلا رہ گیا خواہ بباعثِ حیرت خواہ بباعثِ تاسف خواہ بباعث رنج و غم

تلے کی دُنیا یا زمین اُوپر ہونا ۔ ہ فعل لازم ۔ انقلابِ عظیم واقع ہونا

تَلَیّا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ چھوٹا تالاب ۔ تلاؤ کی تصغیر ✣

تَلَیٹی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (ا) نِچلا پیندا ۔ تہ ✣ نیچے کی زمین (۲) دامن کوہ ✣ مضافات کوہ (۳) پُورب) پکا فرش ۔ تہ زمین (۴) نواحی ۔ سواد ۔ اطراف (۵) ہندو) مُردہ کے کفن کا وہ کپڑا جو اُسکے نیچے بچھایا جاتا ہے ۔

تَلیچا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ چھت کے نیچے کا وہ حصہ جو ڈاٹ سے کنگنی یعنے زہ تک ہوتا ہے ۔ محراب سے اُوپر کا حصہ ✣ اجارہ سے اُوپر اور چھت سے نیچے کا حصہ ۔ عجب نہیں جو (تلے سے اُونچا) کو تلیچا کر لیا ہو ✣

تلے دانی ۔ ا۔ اسمِ مذکر (عورتانہ) بٹوئی ۔ بچک وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا جزدان یا بستلی ؎

دُور کر باجی کے پینے کو نہ منڈلاتی ہی ✣ پہلے تو یہ مری اطلس کی تلے دانی ہی (رنگین)

(مولانا صہبائی کی رائے میں یہ لفظ تلہ دان اپنی طلہ رکھنے کا ظرف تھا یا آتشدان تھا کہ مُصر دانی کی طرح تلہ دانی کہلایا)

تِلیَر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک چھوٹے سے کالے پرند کا نام ۔ جس کا گوشت نہایت لذیذ اور مُقوی ہوتا ہے ۔ مزاجاً گرم ✣

تَلیِّین ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ لیّن کرنا ۔ نرم کرنا ✣

تَلیِّنْدی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (جیسے بگڑ تلیّنڈی) ہولی کا تیسرا دن جو دولیندی کے بعد آتا ہے

تم ۔ ہ ضمیرِ مخاطب (ا) تُو کی جمع ۔ تعظیماً واحد کیواسطے بھی جائز ہے ؎

تما

وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں رُوشناسِ خلق اے خضر ✣ تم کم کرو چار بنے عُمرِ جاوداں کے لئے (غالب)

تُم بھی وادیٔ بھل پڑو جس پر ✣ ایسی صورت کو دیکھتے ہیں ہم (سید)

(۳) کبھی معشوق کی طرف بھی خطاب ہوتا ہے جیسے (مصرع) محورہ اَفطہ کوٹنے اور مُکّی مارنے کے

تُم سے پھرے تو خُدا سے پھرے ۔ ا۔ کہاوت ۔ ایک طرح کی سخت قسم اور وہ اتفاقِ عہد ہے یعنے تم سے برگشتہ ہونا خُدا سے خلاف ہو جانے کے برابر ہے ✣

تم سے خُدا پناہ میں رکھّے ۔ ا۔ کہاوت ۔ یعنے تمہاری بدذاتیوں سے خدا بچائے ۔ تمہاری شرارتوں سے خُدا محفوظ رکھّے ✣

تم کالو ناک کاٹی بیں نہ چھوڑوں اپنی بانی ۔ کہاوت (عو) (ہندی عورت کی نسبت بولتے ہیں) یعنی چاہے جیسی سزا دو میں اپنی عادت سے باز نہ آؤنگی) ✣

تم نے اُڑائیں ہنسے بھُون بھُون کھائیں ۔ ہ ۔ مُحاورہ (اطفال) یعنی ہنسے تمہاری چالاکی تمہارے ہی سر ڈالدی ۔ تمہاری چالاکی تمہی پر

تماچہ ۔ ا۔ اسمِ مذکر ۔ تھپڑ ۔ طپانچہ ✣

(یہ لفظ فارسی رسم الخط میں طمانچہ سے طپانچہ لکھا جاتا ہے لیکن لکھنا تائے فوقانی سے واجب تھا کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے خان آرزو بائے موقدہ سے طپانچہ بیان کرتے ہیں ۔ مگر فُصحائے عراق بائے فارسی سے اِس کا استعمال کرتے ہیں) ✣

تَماخُرہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ ہزل ۔ مسخرگی ۔ استہزا ✣

(بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ بات جو بطریق سرزنش کسی سے کہیں ۔ مگر یہ سند کسی معتبر لُغات میں نہیں پائے گئے ۔ بلکہ آنجمل اُردو میں اِس لفظ کو بولتے بھی نہیں) ✣

تَمادی ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (ا) مُدت ۔ وادی ۔ دیر ۔ عرصہ ۔ طوالت (۲) (قانون) وہ میعاد جسکے گزر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے ۔ بٹنوائی کی مُدت کا گزر جانا ۔ ساعتِ دعوے کی میعادِ معینہ کا بکلجانا ✣

تَمادیِ اَیّام ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (قانون) انقضائے میعاد ۔ میعاد کا نکل جانا ✣

تَمارُض ع ۔ اسمِ مذکر ۔ بے مرض اپنے تئیں بیمار بنانا ۔ بیماری کا بہانہ کرنا ✣

تَماشا ع ۔ اسمِ مذکر (ا) لغوی معنی باہم پیدل چلنا ۔ دوستوں کے ساتھ پا پیادہ سیر کرنا (۲۔ ف ۔ ا) دید ۔ نظارہ ۔ جیسے بوڑھے مُنہ مُہاسے لوگ آئے تماشے ؎

دکھائی دیں یہاں کیفیتِ کونین ہستی میں ✣ نظر آیا مدادی ہا حافظا ثابت پرستی میں (حافظ)

تما

(۳۷) (۱) سیر۔ لطف۔ بہار۔ کیفیت ؎

تھی خبر گرم کہ غالب کے اڑیں گے پرزے ٭ دیکھنے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا نہ ہوا (غالب)

(۳۸) شعبدہ۔ بازی گری۔ یا بچوں اطفال۔ بازیچہ۔ کھیل۔ پہیلا (۵۔ اردو) مجمع۔ ہنگامہ۔ ہجوم۔ میلا۔ بھیڑ۔ جیسے کرگہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹ جولاہا کھائے (۱۔ ا) نمایش۔ دکھائی۔ نمود۔ جیسے اصل بات اور ہی ہے یہ تو صرف تماشا ہے (۲۔ ف۔ ا) عجیب و غریب چیز۔ تعجب انگیز بات۔ اچنبھے کی بات۔ انوکھی بات۔ ظرفِ مجنون۔ جیسے مزاج کیا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا ؎

جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو ٭ اک تماشا ہوا گلا نہ ہوا (غالب)

(۳۹) (۱) سوانگ۔ کرتب۔ بلاس (۲) تمسخر۔ ہنسی۔ ٹھٹول۔ دل لگی۔ تسخر۔ مزاح۔ مذاق۔ ظرافت (۱۔ ا) رنگ رس ٭ عیش و عشرت بھوگ بلاس (ذکر کتابات میں) ٭

(تماشا عربی زبان میں تفاعُل کے وزن پر مشی سے تماشی تھا فارس والوں نے اس پر تصرف کر کے تقاضا۔ تولا۔ تمنا کی طرح اسکی یائے تحتانی کو الف سے بدل کر مختلف معانی میں استعمال کر لیا)

تماشا بیں ع۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) ہر قسم کی سیر دیکھنے والا۔ سیلانی (۲) ا۔ باظہارِ نون) عیاش۔ حُسن پرست۔ رنڈی باز۔ بدچلن۔ شہوت پرست زناکار۔ اوباش (اس معنی میں یہ لفظ باظہارِ نون تماشبین بولا جاتا ہے)

تماشابینی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ رنڈی بازی۔ عیاشی۔ زناکاری۔ بدکاری شہوت پرستی ٭ اوباشی (تماشبینی زیادہ بولتے ہیں) ٭

تماشا خانہ ف۔ اسمِ مؤنث (عـ) مسخری عورت۔ ہلّی عورت۔ انوکھی عورت۔ ظرفِ مجنون۔ نقلِ مجلس ٭

تماشا دکھانا۔ (فعلِ متعدی (۱) سیر دکھانا۔ بہار دکھانا۔ لطف دکھانا مزہ دکھانا۔ کیفیت دکھانا (۲) (فعلِ لازم) سزا دینا۔ مزہ چکھانا۔ سزا دلانا پٹنا۔ ٹھیک بنانا۔ خبر لینا ٭

تماشا دیکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) سیر دیکھنا ٭ کیفیت اٹھانا (۲) گستاخی دیکھنا۔ جھڑپ دیکھنا ٭

تماشا کرنا۔ (فعلِ لازم۔ سوانگ کرنا۔ ناٹک کرنا۔ کرتب دکھانا ٭ نقل کرنا۔ روپ بہروپ بھرنا۔ بھانکی دکھانا (۲) کسی کا تماشا کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ ہنسی ٹھٹول کرنا۔ ہنسی بنانا۔

تماشا کرنیوالا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ بہروپیا۔ نقیب۔ حقہ باز۔ بھانتی۔ مداری۔ بھانڈ۔ سوانگی ٭

تماشا گاہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) سیر گاہ۔ منظر۔ وہ جگہ جہاں بیٹھکر سیر دیکھیں

تمب

(۲) وہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہو۔ سوانگ گھر۔ رنڈی گھر۔ بھٹیارخانہ۔ تماشا خانہ

تماشا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) عجیب بات ہونا۔ انوکھی بات ہونا (۲) مزہ ہونا۔ لطف ہونا (۳) انوکھا بننا۔ مسخرہ ہونا ٭

تماشائی ع۔ اسمِ مذکر۔ سیر دیکھنے والا۔ نظارہ کُن۔ سیلانی۔ تماشا میں جان تماشا پر وہ بول اٹھے مری ٭ ہیں فدائی کم تماشائی بہت (عالی)

تماشبین۔ ا۔ اسمِ مذکر (تماشا بین کا مخفف) بدکار۔ عیاش۔ آوارہ ٭

تماشبینی۔ ا۔ اسمِ مؤنث (تماشا بینی کا مخفف۔ رنڈی بازی۔ بدکاری۔ آوارگی۔ فسق و فجور ٭

تماشے کی بات۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ انوکھی بات عجیب بات۔ اچنبھے کی بات

تماشے کی باتیں۔ ا۔ اسمِ مؤنث (۱) ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو۔ مزے کی باتیں۔ دل لگی کی باتیں۔ ہنسی مذاق کی باتیں ٭ عجیب باتیں (بچہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)۔

تمام ع۔ صفت (۱) پورا۔ ثابت۔ سچ۔ سالم۔ کامل (۲) کل۔ سب۔ سارا۔ بالکل۔ سپورن (۳) اخیر۔ آخر۔ ختم (۴) تیار۔ لیس ٭

تمام تر ع۔ ف۔ تابعِ فعلِ مطلق۔ محض۔ بالکل۔

تمام کرنا۔ (فعلِ متعدی (۱) ختم کرنا۔ انجام پر پہنچانا۔ پورا کرنا (۲ و ۳) باقی نہ رکھنا۔ کچھ نہ چھوڑنا جیسے مار کر تمام کر دیا۔ کام تمام کر دیا وغیرہ ٭

تمام و کمال ع۔ صفت (۱) سب کا سب۔ کل۔ تمامہ کمّلہ۔ (۲) بالکل۔ درست۔ از اوّل تا آخر۔ بالکل ایک لخت (۱) تمامی (فعل) کامل طور پر۔ پوری طرح پر۔ ہر وجہ سے۔ ہر طرح سے واشگاف۔ پوست کندہ۔ کھول کے ٭

تمام ہونا۔ (فعلِ لازم (۱) پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ آخر ہونا۔ ختم ہونا۔ (۲) مر جانا۔ خاک میں ملجانا۔ جان نکلجانا جیسے وہ گھڑی میں بچہ تمام ہو گیا (۳) بند ہو جانا (۴) ہو چکنا۔ فارغ ہو جانا۔ صرف ہو جانا۔ پھٹنا۔ فرو ہونا۔ ٹھنڈا ہوتا۔ گل ہونا ٭

تمامی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) آخر۔ انجام۔ انت (۲) ایک قسم کا ریشمی رُپہلی سنہری ماروں کا بُنا ہوا دھاری دار کپڑا ٭ اساوری ٭

تمباکو۔ ا۔ اسمِ مذکر (یہ لفظ امریکہ کی زبان میں Tobacco تمبیکو تھا جسے پرتگالی ہندمیں لائے۔ اصل میں ایک قسم کا پودا ہے جسکے پتے حقہ میں پینے اور پان کے ساتھ کھانے میں آتے ہیں۔ ہند و ستان میں اسکے ساتھ گڑ ملا کر قلیان میں پیتے ہیں عوام اسے تمباکو اور گروا کو کہتے ہیں۔ اس کا رواج جلال الدین اکبر کے وقت سنہ ۹۸۰ ہجری میں اوّل اوّل دکن میں پھر تمام ہند میں ہوا جسکی مفصل اور دلچسپ کیفیت وقائع اسد بیگ مشیر و معتمد شہنشاہ اکبر سے اخذ کر کے

لغت	تشت
گئی جاتی ہے۔ ایک دفعہ اسد بیگ بجاپور کو بھیجے گئے تھے۔ جو اُس زمانہ میں جنوبی ہند کی ایک مُلک خود مُختار سلطنت تھی۔ بلکہ بجاپور جانے کی غرض یہ تھی کہ شہنشاہ اکبر کے ایک بیٹے سے اِس صُوبہ کے فرمانروا کی ایک لڑکی کی شادی کے بارے میں گفتگو کریں۔ وہاں اُنہوں نے تمباکو کو پہلی مرتبہ دیکھا اور تھوڑا سا اپنے ہمراہ لیتے آئے۔ جو بطور تحفہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ یہ واقعہ ۱۶۰۵ء کا ہے۔ اسد بیگ لکھتے ہیں کہ میں نے بجاپور میں کچھ تمباکو دیکھا۔ چونکہ میں نے ہندوستان میں ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی تھی۔ اِس لیئے میں تھوڑا سا اپنے ہمراہ لایا اور ایک خوبصورت مُرصع حُقہ تیار کرایا جسکا پیندا عنابیت خوبصورت تھا اور اس کے دونوں سِرے جواہرات اور مینا کاری سے آراستہ کیئے گئے تھے لیکن مجھے مُحسنِ اتفاق سے عنبرِ خالص کی ایک مِثقال نہایت عمدہ میسّر ہو گئی جس کو میں نے نیچے پڑھایا۔ اس کے علاوہ میں نے حُقہ سونے کی ایک چلم بنوائی تاکہ حُقہ بہت نوع خوبصورت نظر آئے۔ عاقل خان نے مجھکو پان کھانے کا ایک گلدان اور کئی گلدانیوں کے رکھنے کا ظرف دیا تھا۔ میں نے اسکو ایسے حُقہ قسم کے تمباکو سے بھرا کہ اگر اسکی ایک بتی جلائی جائے تو چلم و دشن بھر جائے۔ میں نے اِن کل چیزوں کو خوبصورتی سے ایک چاندی کی طشتری میں آراستہ کیا۔ میں نے ایک خوبصورت تخفہ بھی جو لایا تھا۔ وہ ایک بیجی مُرغ نَر سے مذکر ہوا یا جب بادشاہ نے مجھ سے تحائف دیکھ چکنے تو اُنھوں نے مجھ سے پوچھا کہ تُو نے اِس قلیل عرصہ میں اتنی چیزیں کہاں سے جمع کر لیں۔ اور اِن کی نگاہ طشتری اور اُس کے لوازمہ پر پڑی اُنہوں نے خالقِ تعجب ظاہر کیا اور حُقہ دیکھا اور پوچھا کہ یہ کیا چیز ہے اور کہاں سے آیا ہے۔ نواب خان اعظم نے جواب دیا کہ یہ تمباکو ہے جو کہ آگرہ اور مدینہ میں مشہور عام ہے اور یہ صاحب بطور ہدیہ کے حضور اقدس کی خدمت میں لائے ہیں۔ ہمچو بیگی نے اسکی طرف دیکھا اور حکم دیا کہ حُقہ بھر کر پیش کیا جائے۔ چنانچہ حقہ بھر کر آیا اور اُنھوں نے پینا شروع کیا۔ اِس پر بادشاہ کے حکیم نے اُنکو حُقہ پینے سے منع کیا لیکن شہنشاہ اکبر نے ازراہ عنایت خسروانہ جواب دیا کہ میں اسد بیگ کو خوش کرنے کیلئے ضرور پیونگا اور حقہ کی مثال اپنے مُنہ میں لگا کر دو تین کش کھینچے۔ حکیم کی عجیب حالت تھی۔ اپنے بادشاہ کو اور زیادہ کش پینے سے منع کرنے لگا۔ اکبر نے مثال اپنے مُنہ سے نکال لی اور خان اعظم سے کہا کہ اِسکی آزمائش کریں چنانچہ خان اعظم نے بھی دو تین دم کھینچے اِس کے بعد بادشاہ نے اپنے عطّار کو بُلایا اور اُس سے پوچھا کہ اِسکے خواص بیان کرے۔ اُسنے جواب دیا کہ کتابوں میں اِس چیز کا کوئی ذکر نہیں مگر یہ کوئی نئی ایجاد ہے اِسکا پیندا بھی کانپا ہوا ہے اور بہت دنوں پیچھے اِسکی بڑی تعریف لکھی ہے پہلے حکیم نے کہا کہ یہ ایک غیر آزمودہ دوا ہے۔ جسکے بارے میں حکماء نے کچھ بیان نہیں کیا ہے پس ہم ایک غیر معلوم شے کے خواص سے حضورِ اقدس کو کیونکر مطلع کر سکتے ہیں۔ یہ موزوں اور مناسب نہیں ہے کہ اعلیٰحضرت اِس شے کی آزمائش فرمائیں۔ میں نے اِس حکیم سے کہا کہ اگر یہ ایسے ناتجربہ کار نہیں ہیں کہ اُنہیں اِسکے متعلق کامل آگاہی حاصل نہو۔ اگر یزدی میں ایسے ایسے عاقل و دانا ہیں جو شاذ و نادر غلطی کرتے ہیں۔ پس تم فیزاد پیش کیونکر کر سکتے ہو اور ایسی بات کہہ سکتے ہو جسپر حکماء و فضلاء دارالبقا کا بھروسہ کر سکیں۔ کسی شے کا بغیر آزمائش کئے نہیں معلوم ہو سکتا حکیم نے جواب دیا کہ ہم اگر یزدی نکتہ تقلید کرنا اور اِس رسم کا متقید کرنا نہیں چاہتے جسکی ہمارے بزرگوں نے بلا آزمائش اِجازت نہیں دی ہے میں نے کہا کہ یہ	ایک عجیب و غریب شے ہے مگر دُنیا میں کوئی شے نہیں ہے جو حضرت آدم کے وقت سے اب تک کسی زمانہ میں عجیب و غریب نہ ہو اور رفتہ رفتہ ایجاد نہ ہوئی ہو۔ عجب کوئی نئی چیز لوگوں میں رائج اور دُنیا میں مشہور ہو جاتی ہے تو ہر شخص اُسکو کام میں لانے لگتا ہے۔ مُعلّا و محکّا کو ہر شے کے نیک و بد خواص اچھی طرح آگہی پیدا کرنی چاہئے یہ مشروبی بات نہیں ہے کہ کسی چیز کے مُضر خواص کیلئے لوگ خاموش ہو جائیں مثلاً دارچینی جو سابقاً معلوم و متی حال میں مُیسّر ہوتی ہے اور بہت سے امراض میں کام آتی ہے جب شہنشاہ نے مجھکو حکیم سے مُناظرہ اور مُباحثہ کرتے سُنا تو وہ سخت مُتعجب ہوا اور بہت خوش ہو کر مجھکو دعائیں دیں اور خان اعظم سے کہا کہ تم نے سُنا۔ اسد نے کیا عالمانہ تقریر کی یہ بہت صحیح ہے کہ اگر ہم کسی ایسی شے کو جسکی تباہیوں میں پائیں جسکو اور قوموں کے عُقلاء استعمال کرتے ہوں تو یہ واجب نہیں ہے کہ ہم اُسکا استعمال نہ کریں اور اُسکو ناجائز کہیں۔ حکیم کچھ اور کہنے کو تھا کہ شہنشاہ اکبر نے اُسکو روک دیا اور مولوی کو بلایا مولوی نے اُسکی بڑی تعریف کی لیکن حکیم مذکور کو کسیطرح اطمینان نہیں ہوا۔ پھر حکیم میں اپنے ہمراہ بہت سا تمباکو لایا تھا۔ اپنے ہم سبق لڑکیوں سلطنت اور شہزادہ مراد میں تقسیم کیا۔ اور بہت لوگوں نے میرے پاس سے منگوا بھیجا۔ غرض بلا شہنشاہ سے تمباکو کا استعمال کیا اور اسکا رواج پھیلا۔ اسکے بعد سوداگروں نے تمباکو بیچنا شروع کر دیا اور تمباکو نوشی نے بہت جلد ترقی کی مگر ہمچو بیگی نے حُقہ نوشی نہیں اختیار کی ✦

پرانی دُنیا میں تمباکو کے رواج کی بنا۔ اِس شہنشاہ کی وقت نے عوام میں اُسکی خوب ترقی ہو گئی کی بڑی کوششیں کیں مگر سب بے کار ہوئیں جہانگیر نے اپنی یادداشت میں لکھا ہے ✦

چونکہ تمباکو نوشی کا بہت سے آدمیوں کی تندرستی اور دماغ پر بُرا اثر پڑا ہے لہذا میں نے حکم دیا کہ کوئی شخص تمباکو نوشی کی عادت نہ ڈالے۔ چونکہ شاہ عباس شاہ ایران اِسکی بُرائی سے واقف تھے لہذا اُنہوں نے بھی ممالک ایران میں استعمالِ تمباکو کے خلاف ایک حکم صادر فرمایا تھا لیکن خان اعظم کو تمباکو نوشی کی ایسی لت لگ گئی تھی کہ وہ چھوڑ نہ سکے بلکہ اکثر اوقات پیتے تھے) ✦

تمثال ۔ہ۔ فعل لازم (۱) دُھوپ کی گرمی یا بخار کے باعث چہرہ سُرخ ہو جانا۔ گرمی سے مُنہ لال ہو جانا ؎

کس کی نگاہِ گرم سے تمثال ہے چہار رُخ — جو تمتمارا ہے ترا لالہ وار رُخ (حسن)

(۲) چمکنا۔ دمکنا۔ جگمگانا ؎

تمتما تا ہے چہرہ چاند سا سُورج کیطرح — دم بدم اُس جانِ نزاکت پر چڑھتی ہے دُھوپ۔ نظیر

(۳) گرم ہونا۔ گرمانا ؎

نزاکت میں وہاں دونوں ہے اُس کے — جو ہُوں رُدکش گُل و غنچہ کا کیا مُنہ

گُل خورشید کے سائے کے نیچے — گیا جس شخص کا ہو تمتما مُنہ

تمتماہٹ ۔۔۔ اِسم مُؤنث۔ چہرہ کی سُرخی جو گرمی یا بخار کے اثر سے ہو جاتی ہے (۱و۲) چمک دمک (۳) گرمی۔ حرارت ؎ اُداس سُرخیِ بن ✦

تمثیل سع ۔ اِسم مُؤنث۔ مثال تشبیہ۔ نظیر۔ مشابہت۔ مماثلت۔

تمر

تمثیل دینا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ مثال دینا ۔ نظیر بیان کرنا ۔ اوپکا دینا ۔

تمرّد ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (ر) ۔ سرکشی ۔ بغاوت ۔ نافرمانی ۔ عدول حکمی ۔ گستاخی ۔

تمرد ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (ر) ۔ ضد ۔ ڈھٹائی ۔ اڑ ۔ خودسری ۔

تمرد شعاری ۔ ع ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ رقانون ہمارت تمردی برکنفی ۔ نافرمانی ۔

تمرہندی ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ املی کا درخت اور اُس کا پھل مزاجاً اوّل درجہ میں سرد اور دوسرے میں خشک مُنیدِ صفرا و مخرجِ اخلاطِ مُحترقہ ۔

تمسخر ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ مسخرا پن ۔ ٹھٹول ۔ ٹھٹھے بازی ۔ ہنسی ۔ کھلی ۔

تمسک ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ (ر) لغوی معنے گرفت پکڑ مضبوطی سے پکڑنا (ر ف) ۔ ا۔ قانون اقرار نامہ وغیرہ نوشتہ جو قرض کی سند میں قرض خواہ کو لکھ دیتا ہے تاکہ قانونی گرفت کر سکے ۔

تمسک مناطِ دعویٰ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (قانون) وہ اقرار نامہ جو پیش ہو دعویٰ کی بنیاد ہو ۔

تمغا ۔ ت ۔ اسمِ مذکر ۔ (ر) محصولِ چنگی ۔ وہ مُہر جو سوداگری مال پر سرکار کی طرف سے لگائی جاتی ہے (ر) ۔ فرمانِ شاہی ۔ عزت کا نشان ۔ بلّا چپراس ۔ عوام اسکو تغا کہتے ہیں ۔ (ر) سند ۔ جاگیر کی سند (ر) معافی یا انعامی زمین (ر ف) داغ چرکا یا نشان علامت (ر) سکہ ۔ ٹھپا (ر ف) پولیس ۔ میڈل ۔ کارگزاری یا انعام وغیرہ کا تقرری یا

تمغا لگانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ (ر ع) سکہ جمانا ۔ حکومت جمانا ۔ رعب جمانا یا جمانا ۔ تحکم جتانا ۔ تنفذ جمانا زیادہ بولتے ہیں ۔

تمکنت ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (ر) قدرت ۔ اختیار ۔ زور ۔ حکومت ۔ عزت (ر) عزت جمانا ۔ مرتبہ ظاہر کرنا ۔ غرور ۔ گھمنڈ ۔ تکبر ۔ غوت ۔ ان ۔ نمود ۔

تمکنت کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (ر ع) اترانا ۔ نخوت کرنا ۔ تفلی کرنا ۔ دون کی لینا ۔

تمکین ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (ر) طاقت ۔ زور ۔ بل (ر) عزت ۔ توقیر ۔ مرتبہ وقار ۔ قدر (ر) شان و شوکت ۔ دبدبہ ۔ جاہ و جلال ۔ کروفر ۔ عظمت ۔ شکوہ ۔

تملق ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ زمی ۔ مُلائمت ۔ خوشامد ۔ چاپلوسی ۔ للو پتو ۔

تملیک ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ مالک بنانا ۔ ملکیت دینا ۔

تملیک نامہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (قانون) اصلیت نامہ کے علاوہ وہ تحریر جس کے ذریعے سے کسی اور کو جائداد کا مالک بنایا جائے ۔

تمن ۔ ت ۔ اسمِ مذکر ۔ تومان (ر) دس ہزار (ر) رسالہ ۔ پلٹن ۔ گروہِ سپاہ ۔ دس سواروں کا دستہ ۔ سو سو آدمیوں کا فرق جس میں ایک نشان ۔ باجہ ۔ اور ڈنڈا رہتا ہے ۔ انگریزی میں کمپنی کہتے ہیں یہ تعداد ہند کے شاہانِ خلیہ میں

تمن

تمن ۔ (ر ع) ایک سکہ طلا جو اب سات روپے کا ہوتا ہے پہلے تین روپے کا ہوتا تھا ۔

تمن دار ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ رسالدار ۔ رسالہ کا کمانڈر ۔

تمن دارنی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ تمندار کی بیوی ۔ رسالدارنی ۔

تمنا ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ خواہش ۔ درخواست ۔ آرزو ۔ امید ۔ چاؤ ۔ شوق ۔ اشتیاق ۔

تمنچہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (ر) تفنگچہ ۔ پستول ۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق (ر) لشکری) پچکانہ چھوٹا سا معشوق ۔

تمنچہ داغنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ تمنچہ چھوڑنا یا سر کرنا ۔ پستول چلانا ۔ پستول مارنا ۔

تموّج ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ (ر) موج زنی ۔ لہریں مارنا ۔ لہریں اُٹھنا ۔ تلاطم ۔ تحریک ۔ جوش ۔

تموّل ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ دولت مندی ۔ ثروت ۔ مال داری ۔

تمہارا ۔ ہ ۔ ضمیر مُضاف الیہ (ر) تم سب کا ۔ تمہارا (ر) آپ کا ۔ حضور کا ۔

تمہارا سر ۔ ا۔ کلمہ نفرین (ر ع) جیب کبھی مُستفسر کو غلطی پر دیکھتے یا اس سے ناراض ہوتے ہیں تو جاہل گنوار بولتے ہیں لیکن اپنے سے کم مرتبہ والے یا برابر والے سے بول سکتے ہیں ؎

پوچھتا ہوں جو ان سے راز دہن جل کے فرماتے ہیں تمہارا سر (نامعلوم)

تمہارا کلیجہ ۔ ا۔ کلمہ نفرین (ر ع) جب کوئی شخص کسی کے مزاج کے خلاف کوئی بات کہتا یا پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں یہ لفظ کہا جاتا ہے ۔

تمہارا مال سو ہمارا مال اور ہمارا مال سو تمہارا مال ہے ۔ ا۔ (محاورہ) خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو دوسرے کا مال تو لیلے اور اپنی ذرہ بھر شکر دے جانے ۔

تمہارے ۔ ا۔ ضمیر مُضاف الیہ ۔ تم سب کے ۔ آپ کے ۔

تمہارے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں چلیں گے ۔ ف ۔ تمہارے لڑکے بھی پاؤں چلیں گے تم بھی کبھی سچ بولو گے ۔ تمہارا مزاج بھی کبھی ٹھکانے آئیگا ۔

تمہارے مُنہ میں گھی شکر ۔ (محاورہ) خدا تمہارا کہنا راست لائے ۔ (حسبِ مُراد بات کے جواب میں یہ دعا دیتے ہیں یعنی تمہارا مُنہ میٹھا ہو)

تمہید ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ فرش بچھانا ۔ کسی مضمون کی اُٹھان ۔ کسی بات کی تقریب ۔ دیباچہ ۔ آغاز ۔ عنوان ۔ مُقدمہ ۔ خطبہ ۔ کتاب ۔

تمہید اُٹھانا ۔ ا۔ فعلِ لازم کسی مضمون یا کسی بات کی تقریب کرنا ۔ کسی امر کا ڈول ڈالنا ۔ ابتدا کرنا ۔ اظہار کرنا ۔ عنوان شروع کرنا ۔

تمہید کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم کسی بات کا مُقدمہ پیش کرنا ۔ تقریب کرنا ۔

تمیز ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (ر) علیحدہ کرنا ۔ چھانٹ کرنا ۔ شناخت ۔ پہچان (ر) فرق ۔ تفاوت (ر) عقل ۔ دانش ۔ ہوش ۔ گیان ۔ شعور ۔ عقل سلیم (ر) ادب ۔ قاعدہ ۔ لیاقت ۔

تمیز دار ۔ ع ۔ ف ۔ صفت ۔ ذی شعور ۔ مُہذب ۔ اہل ۔ لائق ۔ ہوشیار ۔ سلیقہ مند

تن

تن ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سُرخ اور مہاگنی سے مُشابہ ہوتی ہے۔ اِس کے کواڑ، میز، کُرسی۔ صندوق وغیرہ بناتے ہیں۔ (۲) تُن کا پھُول جس سے زرد رنگ نکلتے ہیں +

تَن ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر۔ جسم۔ بدن۔ جسد۔ پنڈا۔ وُہ مال جسمیں مجنّہ۔ گات۔ انگ +

تَن آسانی ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنث ۔ جسمانی تکالیف سے بچنا۔ آسایش۔ آرام طلبی۔ سہل انگاری +

تَن پَروَر ۔ ف ۔ صفت تن آسان۔ اپ خوار۔ دی اپ مُراد۔ شکم بندہ۔ خود غرض۔ آرام طلب + راحت پسند +

تَن پَروَری ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنث ۔ خود غرضی۔ آرام طلبی +

تَن تنہا ۔ ا ۔ تابع فعل (عو) جریدہ ۔ دم نقد۔ اکیلا۔ اپنے دم سے +

تَن دِہ ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر (۱) ساعی۔ کوشش کرنے والا۔ دل سوز (۲) محنتی ۔ زحمت کش +

تَن دہی ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) سعی۔ کوشش ۔ دلسوزی۔ تجسّس (۲) محنت ۔ زحمت کشی ۔ پرسرم ۔ جانفشانی +

تَن دینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ توجّہ کرنا۔ متوجّہ ہونا۔ کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جانفشانی کرنا + زحمت کشی کرنا +

تَن کو لگنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) دل پر اثر کرنا۔ جیسے ؎

جس کے تن کو لگی ہو وُہ جانے ۔ وُوسرے نے شخص کی بلا جانے ۔ (نامعلوم)

(۲) انگ لگنا۔ جزو بدن ہونا۔ ہضم صحیح ہونا +

تَن کی تپت بجھانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (ہندو) اِشتہا بجھانا + بھوک میں کھانا کھلانا ۔ جیسے ہے کوئی ایسا بر کامودی تن کی تپت بجھائیگا (ہندو فقیروں کی صدا)

تَن لگوُ ۔ ہ ۔ صفت (ہندو عو) جان نثار + ساتھی۔ ساتھ رہنے والا۔ انگ لگوُ + دوست +

تَن مَن ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ رُوح و قالب ۔ جسم و جان +

تن مَن دھن کی بیت ہے تن مَن دیو نکھوئے
بیت ڈر جب پگ دکھا ہوتی ہوئے سو ہوئے } دوہا۔

تَن مَن ایک ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ دو قالب ایک جان ہونا۔ گہرا دوست ہونا۔ جانی دوست ہونا۔ یارِ غار ہونا۔ محبِّ صادق ہونا +

تَن مَن سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دل و جان سے ۔ بطیب خاطر +

تنا

تَن مَن مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) جسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مارنا۔ اپنے کو مٹانا۔ خاک میں ملانا۔ حرص و ہوا کو چھوڑنا (۲) نہایت کوشش کرنا (۳) خاموش ہونا۔ ضبط کرنا۔ چُپ رہنا +

تَن مَن وارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دل و جان سے نثار ہونا۔ جان قربان کرنا۔ جان نثاری کرنا +

تَن ۔ ہ ۔ ضمیر غائب (متروک) وُہ ۔ اُن +

تَنَنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کھنچنا۔ کشیدہ ہونا (۲) سیدھا ہو کر بیٹھنا (۳) پھیلنا۔ دراز ہونا (۴) پھُولنا۔ بھر کر موٹا ہونا جیسے مشک تنّادہ (۵) اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سینہ اُبھارنا اور دکھانا (۶) کھڑا ہونا۔ گڑنا۔ جیسے خیمہ تنّا (۷) طُول پکڑنا۔ جیسے مُقدمہ تنّا (۸) میعاد ہونا۔ قید ہونا۔ جیسے چار برس کو تن گیا (۹) متعدی، پُھونکنا۔ پھیلانا۔ جیسے جالا تننا۔ گونا تننا +

تَنا پا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (متروک) غرور جوانی۔ گھمنڈ +

تَناخوری ۔ ا ۔ اِسمِ مُؤنث ۔ صحیح (تنہا خوری) (عوام) (۱) شکم پروری۔ تن پروری (۲) آپ ہی چاپی۔ خود غرضی۔ اپنا ہی بھلا چاہنا۔ تنہائی کی مجبوری۔ ایکانت۔ اکل کھرا پن

تَناریری ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنث ۔ (عوام تناتاریری) (۱) چند معیّن کلمے جو گویئے گانا سیکھنے میں استعمال کرتے ہیں (۲) کھڑاک۔ جھگڑا۔ بے لُطف راگ۔ بیوقت کی راگنی جیسے کہاں کی تناریری لگا رکھی ہے +

تَنازُع ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) باہمی نزاع۔ جھگڑا۔ تنشا۔ منافشہ۔ دنگا۔ فساد۔ تضیہ۔ تکرار۔ راڑ۔ باہم جھگڑا کرنا (۲) رنجش۔ بُغض۔ عداوت۔ نفاق۔ مخاصمت خصومت ۔ دشمنی +

تَناسُب ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) باہم نسبت ہونا۔ مُناسبت۔ موزونیت۔ خوبصورتی باہمی تعلق ۔ باہمی مُطابقت۔ موافقت (۲) قانون۔ ریشنہ + ملاپ +

تَناسُبِ اَعضا ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ تمام اعضا کا اپنے اپنے انداز اور موقع سے ٹھیک ہونا۔ اعضا کا سڈول ہونا۔ موزونیِ اعضا +

تَناسُخ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ آواگون ۔ ایک صورت سے دوسری صورت میں ہونا۔ رُوح کا ایک قالب سے نکل کر دوسرے قالب میں آنا جانا۔ بار بار جنم لینا۔ جون بدلنا۔ چولہ بدلنا +

تَناسُل ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ نسل بڑھانا + اولاد ہونا + سنتان بڑھانا +

مُتَناسِل ۔ ع ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کھینچنا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ تنّادہ (۲) عورت کا حاملہ ہونا۔ خیز ہونا۔ شہوت سے قضیبِ تناسل کا کھڑا ہونا۔ تنتنا۔ ہوشیار ہونا۔

تمنا

(۳) ہندو) خبنگار ہونا۔ کسی صدمہ سے سُنا جانا جھنجھنانا (۴) زخم کا پھٹ پڑنا۔ ورم کے مارے سخت تکلیف ہونا۔ تڑخ جانا۔

تَنَاؤ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کھنچاؤ۔ کشش۔

تَنَاوُر ن صفت۔ قوی مجثہ۔ فربہ جسیم۔ مستند۔ڈا۔ موٹا۔ قوی بدنبوط یل شل۔ تن و توش والو۔

تَنَاوُل فرمانا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کھانا نوش فرمانا۔ طعام کھانا۔ بھوجن کرنا۔ رسوئی چھکنا۔

تَنبا۔ یا تنبان ن۔ اسمِ مذکر ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا پاجامہ۔ غرارہ دار پاجامہ۔

تَنبُو ہ۔ اسمِ مذکر۔ ڈیرہ خیمہ خرگاہ۔ پال۔ شامیانہ۔ بگیرہ۔ بے چوبہ۔

تَنبُورہ ا۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی ڈھول بطل۔ انگریزی باجا۔

تَنبُورچی ا۔ اسمِ مذکر۔ تنبور بجانے والا۔ دہل نواز۔ ڈھولچی۔

تَنبُورا ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا باجا جس میں ستار کی طرح تین تار لگے ہوئے ہوتے ہیں چونکہ تونبے میں لکڑی لگا کر اس میں یہ تار باندھ دیتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا یہ ہندوستان کا قدیمی باجہ ہے)

تَنبول ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا پتا جو ہندوستان میں عورتیں کثرت سے کھاتی ہیں۔ پان (۲) ایک جاہل عورتوں کی رسم جس میں شبِ زفاف کی صبح کو پیکے سے سطورے کے ساتھ پان کے مرکب عرق کا شیشہ دلہن کے پینے کے واسطے آتا ہے یہ عرق اس ترکیب سے بنایا جاتا ہے کہ بہت سے پان اور کتھا چونہ اندازے کے موافق ڈالکر پانوں کو کچل لیتے ہیں پھر جز قرنفل چھوٹی الائچی اور قند گھول کر شربت سا بنا لیتے ہیں اس میں مرکا خیال یہ ہے کہ دلہن کے جسم میں اسکے پینے سے زفاف کی ناتوانی کے عوض خون پیدا ہو جاتا ہے۔ اب اسکا رواج شاذ و نادر ہے۔ پھر بلائی گئے بنا لیے مجھے تنبول کے دعوتی میں آنا پڑا کہ کچھ کہہ بیٹھے منہ کھول کے (رنگین) (۳) ایک درخت کا نام جسکے پتے رسلے سے مشابہ ہیں (۴۔ پنجاب) بیاہ شادی کی ایک رسم کا نام جس میں نیوتہ کے طریق پر عزیز و اقارب اور دوست احباب حسبِ مقدور نقدی دیتے ہیں (۵۔ پنجاب۔ ہندو) وہ روپیہ جو منی چھونے یا وداع کے وقت خواہ تھالے کے آگے جاکر دولھا چھنا کر اپنی سسرال والوں سے نیگ کے طور پر لیتا ہے پس اس وقت کے ٹہلہ کی نقدی کو تنبول سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ

تتمہ

رمثال سے ظاہر ہے۔

چھ چاول چنگا چاول چھ چاول پر دھان + ہاتھی سنگوں گھوڑا سنگوں ورسنگوں غلام } چند
اتنی لڑکے سونا۔ سنگوں ٹھوروں کا تنبول + بھئے میرا سس سو ہرا جن آتھا میرا بول }

تنبول آنا۔ ہ فعلِ لازم۔ لگام کے صدمہ سے گھوڑے کے منہ سے خون نکلنا۔ لگام کی کھچاوٹ سے منہ چھلنا +

تنبول پینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پان کا مرکب عرق پینا +

تنبولن ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پنواڑن۔ پان بیچنے والی عورت +

تنبولی ہ۔ اسمِ مذکر (۱) پنواڑی۔ پان بیچنے والا (۲) ایک قوم جس کا پیشہ پان بیچنے کا ہے +

تنبیہ ع۔ اسمِ مذکر۔ عبرت نصیحت + دھمکی تنبیہ۔ آگاہی خبرداری +

تنبیہ جانا۔ ہ فعلِ لازم۔ برسات کی ہوا سے گوٹہ کناری کا زنگ تانبے کی مانند ہو جانا۔ ماند پڑ جانا +

تنبیہ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) جتلانا + آگاہی۔ واقفیت۔ خبرداری۔ تاکید (۲) پند۔ نصیحت۔ عبرت (۳۔ ا) تاکید۔ حکمی پیغام دینا (۴) جھڑکی۔ ملامت۔ گھرکی چشم نمائی۔ تنبید + سزا +

تنت ہ۔ اسمِ مذکر ٹھیک وقت۔ عین موقع + حاجت۔ ضرورت۔ موقع وقت (۲) اخیر۔ انجام۔ انتہا + توڑ (۳) نازک حالت۔ نازک وقت۔ اخیر وقت

تنتر ہ (عنوان) عملیات۔ ایک فنا ستر کا نام جس میں مہادیو اور پاربتی جی کا مکالمہ ہے (۲) منتر۔ منتر جنتر۔ ٹونا۔ ٹوٹکا۔ جادو +

تنتری ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) گویا۔ قوال مطرب مغنی۔ نغمہ گر بجنتری سا جی۔ گا یک سپردائی (۲) ایک قسم کا اجر جس میں تار لگے ہوئے ہوتے ہیں

تنتر کار (اسمِ مذکر) (صانعت کار) ساز ندہ۔ ساز بجانے والا۔ گویا۔ مغنی۔ نچنیا۔ سارنگیا۔ ستار باز

جہانتک کہ تنے گا یک اور تنت کار + لگے گانے اور نا چنے ایک بار (میر حسن)

تن تن ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ستار و تنبور وغیرہ باجے تاروں کے ساز کی آواز

تننا ا۔ اسمِ مذکر (ع) صحیح (ع ملفظہ) (۱) کرو فر۔ دبدبہ (۲) حکومت تحکم (۳) غصہ۔ تیہا خشم۔ غضب +

تننانا ہ۔ فعلِ متعدی چھنانا۔ سنسنانا (روپ) جھنجھنانا +

تننانہٹ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) ورم۔ سوجن (۲) تکلیف دردِ جو سوزش سے ہو۔ سوزش۔ جھانجھ۔ خارشت +

تنتنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا ستار۔ ستاری۔ سارنگی۔ دوتارا۔ جیسے اپنی اپنی تنتنی اپنا اپنا راگ۔ تنتنی بجاتے میاں کھاتے ٹکر گھی۔ اس لوکرجی کی ایسی تنتنی اسکے بچے جی (۲) آپنچوں کے ایک کھلونے کا نام جسے اکتاری کہنا چاہئے ٭

تن پھن ۔ یا۔ **تن فن کرنا** ۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) خشم آلودہ باتیں کرنا۔ جلی بھنی باتیں کرنا ٭

تنخواہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مہینا۔ مشاہرہ۔ طلب۔ دماہہ۔ مواجب۔ ماہانہ۔ ساہیانہ

تنخواہ دار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تنخواہ پانے والا۔ وہ نوکر جسے دماہے پر نوکر رکھیں۔ ملازم ٭

تنخواہ ذاتی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بچ کی تنخواہ۔ اپنی تنخواہ ٭

تُند ۔ ف۔ صفت (۱) تیز چرپرا۔ تیتیا۔ جھلا (۲) خونخوار۔ حملا۔ غضبناک۔ غصیل (۳) سخت۔ لڑا (۴) وہ آتشفتہ سیریع الاثر (۵) بلغ۔ کڑوا ٭

تُند خو ۔ ف۔ صفت۔ بدمزاج۔ جھلا۔ زود رنج۔ بدخو۔ چڑچڑا۔ غصیل غضبناک

تُند رفتار ۔ ف۔ صفت۔ تیز رفتار۔ زود رو۔ باد رفتار ٭

تُند مزاج ۔ ف + ع۔ صفت۔ دیکھو (تُند خو) ٭

تندرُست ۔ ف۔ صفت مُرکب از (تن + درست) بھلا چنگا۔ ہٹا کٹا۔ صحیح سالم۔ نروگا۔ سکھی

تندرستی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صحت۔ سلامتی۔ درستی ٭

تندور ۔ اسم مذکر۔ صحیح تنور۔ بھٹی۔ مطبخ۔ بگھن۔ روٹی پکانے کا تغار ٭

تندور جھونکنا ۔ فعل لازم۔ تنور گرم کرنا۔ بھٹیارے کا کام کرنا ٭

تُندی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تیزی۔ چرپراہٹ (۲) سختی۔ خشونت (۳) غصہ غضبناکی۔ بدمزاجی (۴) خبیثی۔ لغوظ۔ ایتادگی ٭

تُندیل ۔ ہ۔ صفت۔ توندل۔ بڑے پیٹ والا۔ بڑھ پیٹو۔ پکال پیٹا۔ فربہ

تنزُّل ۔ ع۔ اسم مذکر۔ اُترنا۔ درجے سے کم ہونا۔ رتبہ ٹوٹنا۔ زوال گھٹتی۔ گھٹاؤ۔ کمی۔ تخفیف ٭

تنزُّل ہونا ۔ ا۔ فعل لازم گھٹنا۔ رتبہ ٹوٹنا۔ تخفیف میں آنا ٭

تنزیہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ پاک کرنا۔ صاف کرنا۔ اخلاط فاسدہ کو خارج کرنا۔ تصفیہ کرنا ٭

تنسیخ ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مٹانا۔ میٹنا۔ خاک کرنا۔ نیست و نابود کرنا (۲) قانون منسوخ کرنا۔ روکنا۔ باطل کرنا ٭

تنسیخ عقدیت ۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) عقد کی منسوخی۔

تنک ۔ ہ۔ صفت (دگنوا) ذرا۔ ذرا سا تھوڑا۔ کچھ۔ قدرے۔ جیسے تنک سا

تنک ۔ ہ۔ صفت خفیف۔ کمزور۔ نازک۔ کم لطیف۔ اوچھا۔ تنگ۔ بےحقیقت

تنک ظرف ۔ ف + ع۔ صفت۔ اوچھا برتن۔ کظرف۔ کمینہ۔ کم حوصلہ

تنک دل ۔ تھوڑے دل کا۔ پیٹ کا ہلکا۔ وہ شخص جسے بات نہ پچے

تنک مزاج ۔ ف + ع۔ صفت۔ تیز مزاج۔ کرودی۔ زود رنج۔ نازک مزاج۔ چڑچڑا ٭

تنکا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گھانس کا ڈنٹھل۔ گھانس کا پتھا۔ ڈنٹھی۔ پرال خس۔ برگ کاہ۔ سینک (۲) گنوار۔ اُن کا۔ اُس کا۔ اُنہوں کا ٭ جن کا ٭ اُٹھا بٹولا پیم کا تنکا پڑھا کا اس ٭ تنکا تھا تن میں ملا تنکا تنکے پاس

تنکا اُتارے کا احسان ماننا ۔ ا۔ فعل لازم۔ ذرا سے احسان کو بہت بڑا احسان ماننا۔ بڑا گُن ماننا ؎

اُتارا تُو نے نوشیروں سے اِس شامت کے مارے کا ٭ ارے احسان مانو سر سے تنکا تار کیا (ذوق)

تنکا دانتوں میں لینا۔ یا۔ پکڑ لینا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) **تنکا منہ میں لینا** } عجز کرنا۔ ہاتھ کھانا۔ ناچار گڑگڑانا

(۲) جی دان مانگنا۔ جان بخشی چاہنا۔ امان مانگنا۔ پناہ مانگنا (۳) مغلوب ہونا

تنکا سر سے اُتارنا ۔ ا۔ فعل لازم کسی پر خفیف سا احسان کرنا۔ تھوڑا سا احسان کرنا ٭

تنگ ۔ گود لینے کی نامنظوری ٭

تنصیف ۔ ع۔ اسم مؤنث (از نصف) برابر کے دو ٹکڑے کرنا۔ آدھوں آدھ کرنا۔ دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔ جیسے تنصیف دائرہ و خط وغیرہ ٭

تنفیر ۔ اسم مذکر۔ نفرت۔ اکراہ۔ ناگواریدگی۔ بیزاری ٭

تنفس ۔ ع اسم مذکر۔ سانس لینا ٭ دم لینا ٭ ہانپنا۔ دم کھٹی ٭

تنقیح ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی چیز کو زوائد و عیوب سے پاک و صاف کرنا۔ خالص کرنا (۲) فیصلہ۔ صفائی (۳) قانون) تحقیق تفتیش کے بعد تخصص

تنقیح کرنا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) فیصلہ کرنا۔ صفائی کرنا (۲) تحقیق کرنا۔ تفتیش کرنا (۳) حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرنا۔ انتظام کرنا مقرر کرنا۔ جانا (۵) چکانا۔ بیباق کرنا ٭

تنقیہ ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) آنتوں کو صاف کرنا۔ جلاب لینا ٭ صاف کرنا۔ جیسے تنقیۂ دماغ (۳) فیصلہ۔ چکتا ٭

تنک ۔ ہ۔ صفت (دگنوا) ذرا۔ ذرا سا تھوڑا۔ کچھ۔ قدرے۔ جیسے تنک سا ٭

تنک ۔ ہ۔ صفت خفیف۔ کمزور۔ نازک۔ کم لطیف۔ اوچھا۔ تنگ۔ بےحقیقت

تنک ظرف ۔ ف + ع۔ صفت۔ اوچھا برتن۔ کظرف۔ کمینہ۔ کم حوصلہ

تنک دل ۔ تھوڑے دل کا۔ پیٹ کا ہلکا۔ وہ شخص جسے بات نہ پچے

تنک مزاج ۔ ف + ع۔ صفت۔ تیز مزاج۔ کرودی۔ زود رنج۔ نازک مزاج۔ چڑچڑا ٭

تنکا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گھانس کا ڈنٹھل۔ گھانس کا پتھا۔ ڈنٹھی۔ پرال خس۔ برگ کاہ۔ سینک (۲) گنوار۔ اُن کا۔ اُس کا۔ اُنہوں کا ٭ جن کا ٭ اُٹھا بٹولا پیم کا تنکا پڑھا کا اس ٭ تنکا تھا تن میں ملا تنکا تنکے پاس

تنکا اُتارے کا احسان ماننا ۔ ا۔ فعل لازم۔ ذرا سے احسان کو بہت بڑا احسان ماننا۔ بڑا گُن ماننا ؎

اُتارا تُو نے نوشیروں سے اِس شامت کے مارے کا ٭ ارے احسان مانو سر سے تنکا تار کیا (ذوق)

تنکا دانتوں میں لینا۔ یا۔ پکڑ لینا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) **تنکا منہ میں لینا** } عجز کرنا۔ ہاتھ کھانا۔ ناچار گڑگڑانا

(۲) جی دان مانگنا۔ جان بخشی چاہنا۔ امان مانگنا۔ پناہ مانگنا (۳) مغلوب ہونا

تنکا سر سے اُتارنا ۔ ا۔ فعل لازم کسی پر خفیف سا احسان کرنا۔ تھوڑا سا احسان کرنا ٭

؎ چونکہ اس کا مادہ سنسکرت ہے اور سنسکرت باب تفعیل سے نہیں آتا اس وجہ سے لفظ تنصیح ہرچند ناخواندہ مفتیوں یا مترجموں کی کثرت ہے ٭

تنک

تنکا نہ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بالکل صفایا ہو جانا کچھ باقی نہ رہنا ۔ ایسا لٹنا کہ کچھ نہ رہنا ۔ جھاڑو پھر جانا ۔ (۲) مُفلس ہو جانا ۔ فقیر ہو جانا ۔ کنگال ہو جانا ۔ تلاش ہو جانا ۔

تنکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) ناراض ہونا ۔ بگڑنا ۔ خفا ہونا ۔ تیز پھر ہونا ۔ جھلانا ۔ جیسے تنک کر چلی گئی ۔ تنک کر بولی کہ میں تمہارے مُنہ نہیں لگتی ۔ ہندو لوگ غصّہ و خونخواری بھی بولتے ہیں ، (۲) ۔ عوام) پھر پھر پڑانا ۔ بے چین ہونا ۔ بیقرار ہونا ۔ مضطرب ہونا ۔

تنکی ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ایک قسم کی نہایت باریک اور خستہ روٹی (فقرہ) روٹی ہے تو وہ کرارے کرُم کرُم جیسے تنکی ۔

تنکے ۔ ہ ۔ (تنکا کی جمع) بہت سے تنکے ۔ (دیکھو تنکا)

تنکے چُننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ر) نشہ کے عالم میں بیحواس ہونا ۔ نشہ میں دیوانہ بننا ۔ بہوت ہونا ۔ مخبوط الحواس ہونا ۔ دیوانوں کے سے کام کرنا ۔ پاگل ہو جانا ۔ مجنوں ہو جانا ۔ سودائی ہو جانا ۔ باؤلا ہونا ۔ وحشی ہونا ؎

باغباں آنا نہیں گلگشت کو وہ رشکِ گُل تنکے اب چُنتے نگاہ دیوانہ گلچیں ہو گیا (ناسخ)

(۳) مفتوں و فریفتہ ہونا ۔ والہ و شیدا ہونا ۔

خوبرو لاکھ جہاں میں کوئی ہشیار سُنے پر تجھے دیکھے تو تنکے سر بازار چُنے (مُصحفی)

تنکے چُنوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ر) پاگل بنانا ۔ دیوانہ بنانا ۔ باؤلا بنانا ۔ وحشی بنانا ۔ سودائی بنانا ؎

باعثِ وحشت ہوئی بے اعتنائی آپ کی تنکے چُنوانے لگی ہم سے جدائی آپکی (امانت)

(۲) فریفتہ کرنا ۔ مفتوں کرنا ۔ خراب و خستہ پھرانا ۔ آوارہ پھرانا ؎

مُوئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چُنوائے چھگانا کی تھی وہ قربان گلگوئی نیلا (نازنین)

تنکے کا سہارا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ ذرا سی مدد ۔ تھوڑی سی ڈھارس ۔ جیسے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے ؎

قلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا ہے تو آسرا وہ نہیں لیتے جو قدر رکھتے ہیں (آتش)

تنکے کا سہارا کر دکھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا دینا ۔ رائی پہاڑ بنا دینا ۔ (۲) خدا تعالےٰ کا اپنی قدرتِ کاملہ سے ادنےٰ کو اعلےٰ مرتبہ پر پہنچا دینا ۔ گدا کو بادشاہ بنا دینا ؎

غالب کو دیے قوتِ فعّالِ حق نے تنکے کو وجود کھائے ہے پل میں پہاڑ کر (رسیقی)

تنکے کی اوٹ ۔ یا ۔ **اوجھل پہاڑ ہونا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ر) ذرا سی بات میں کسی بڑی بات کا تھمنا ہونا ۔ ہر چیز میں ایک مقی اور مختص کیفیت

تنگ

کا ہونا ۔ تھوڑی سی آڑ میں بہت کچھ چھپ جانا ؎ معروف

وہ تجھی میں ہے جسے ڈھونڈھتے ہے تو مُرشد سے پوچھ
کہتے ہیں تنکے کی اوجھل پیتے اے غافل پہاڑ

(۲) عقدۂ مالایحل کا کسی سہل تدبیر سے حل ہو جانا ۔

تنگ ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ تھیلا ۔ گون ۔

تنگ ۔ ف ۔ صفت (ر) ضیق ۔ سکڑا ۔ کم چوڑا ۔ پیچا ہُوا (۲) چست ۔ پھنسا ہُوا (۳) کم ۔ تھوڑا ۔ قلیل ۔ نازک ۔ اوچھا (۴) غریب مفلس ۔ مُحتاج ۔ مُصیبت زدہ (۵) عاجز ۔ زچ ۔ مغلوب ۔ ناچار (۶) مُشکل ۔ دُشوار ۔ دمِ آخر میں ، (۷) اِسمِ مذکر ۔ گھوڑے کی پیٹی ۔ چار جامہ کسنے کی نواڑ یا چوڑا فیتہ ۔ بیل یا گدھے وغیرہ کا کمربند ۔

تنگ آنا ۔ لو ۔ فعلِ لازم ۔ عاجز آنا ۔ ناچار ہونا ۔ ضیق میں آنا ۔ مجبور ہونا ۔ دق ہونا ۔ بیزار ہونا ۔ گھبرا جانا ۔ تھک جانا ۔

تنگ پکڑنا ۔ لو ۔ فعلِ مُتعدی ۔ (ر) سخت گرفت کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ زچ کرنا ۔ چاروں طرف سے مجبور کرنا ، (۲) گھوڑے کی لگام کو تنا ہُوا رکھنا ۔ لگام کو کھینچا ہُوا رکھنا ؎

او شہسوارِ حُسن زیادہ پکڑ نہ تنگ ڈرتے ہے مُنہ زبانِ شوخی اُلف نہ ہو (میر تقی)

تنگ چشم ۔ ف ۔ صفت ۔ کم بین ۔ کم حوصلہ ۔ کم ظرف ۔ پست ہمت ۔ کمینہ ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔ مُمسک ۔

تنگ حال ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ (ر) غریب ۔ خستہ حال ۔ مصیبت زدہ ۔ مُفلس ۔ مُحتاج (۲) نازک حالت ۔ قریبِ مرگ ۔ تباہ حال ۔ جان کنی ۔

تنگ حوصلہ ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ پست ہمت ۔ کم ظرف ۔ کمینہ ۔ اوچھا ۔

تنگ دست ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ صفت ۔ مفلس ۔ نادار ۔ غریب ۔ مُحتاج ۔ کنگال ۔ تہیدست ۔ مفلوک ۔

تنگ دہن ۔ ف ۔ صفت ۔ غنچہ دہن ۔ چھوٹے سے مُنہ کا معشوق پسندیدہ ۔

تنگ طلبی کرنا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدی (دقانون) شدّت سے تقاضا کرنا ۔ سخت مطالبہ کرنا ۔

تنگ ظرف ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ اوچھا ۔ کم حوصلہ ۔ پست ہمت ۔ تنگ دلا ۔

تنگ کرنا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدی (ر) ستانا ۔ دق کرنا ۔ مجبور کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ حیران کرنا ۔ تکلیف دینا ؎

تنگ

یا تنگ نہ کر ناصح ناداں مجھے اتنا یا چل کے دکھا دے تجھے رفتار سے کیا کام (آرزو)

(ر۴) چست کرنا۔ کسنا۔ کھینچنا +

تنگ وقت ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ نازک وقت۔ کم وقت فرصتِ قلیل +

تنگ ہاتھ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ مفلس ہونا۔ پیسہ پاس نہ ہونا۔ نادار ہونا +

تنگ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ عاجز ہونا۔ ملول ہونا۔ زچ ہونا۔ دق ہونا +

تنگا مجبور ہونا۔ ناچار ہونا +

تنگا ترشی کرنا ۔ ا۔ فعل لازم (غیر فصیح) پیسے کی کفایت اور از حد جزوری کو کام میں لانا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری کرنا

تنگدستی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مفلسی۔ ناداری۔ فلاکت +

تنگدل ۔ ف۔ صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ ہڑ دولا۔ کنتک۔ اوچھا۔ کم ظرف +

تنگی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فراخی کا نقیض۔ کوتاہی۔ کمی (۲) مفلسی۔ محتاجی۔ غریبی (۳) مصیبت۔ سختی (۴) مشکل۔ دقت۔ دشواری (۵)

کم ظرفی۔ اوچھائی (۶) جزوری +

تنگی ترشی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نہایت کفایت شعاری و جزوری۔ آمدنی کی ہیں بسر اوقات۔ مشکل گزارا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری +

تنگی ترشی کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (دیکھو تنگا ترشی کرنا)

تنگی کرنا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) کوتاہی کرنا۔ کمی کرنا (۲) کنجوسی کرنا۔ جزوری کرنا (۳) سختی کرنا۔ جبر کرنا (۴) کم ظرفی کرنا۔ اوچھائی کرنا +

تنگی گئی فراخی آئی ۔ ا۔ (محاورہ) مفلسی دور ہوئی اور فراغبالی آئی۔ برے دن گئے بھلے دن آئے +

تنگی ہونا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) کمی ہونا۔ قلت ہونا (۲) سختی ہونا۔ مصیبت ہونا (۳) افلاس ہونا۔ تنگدستی ہونا (۴) گنجائش نہ ہونا۔ سکڑاپن ہونا +

تنور ۔ ر۔ اسم مذکر۔ (دیکھو تندور) روٹی پکانے کی بھٹی یا انگار +

تنومند ۔ ف۔ صفت۔ شہ زور۔ زور آور۔ قوی۔ موٹا۔ تازہ۔ قوی جثہ۔ بلی۔ سانڈ +

تنومندی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زور آوری۔ شہ زوری +

تنوین ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ کسی حرف پر دو زبر یا زیر یا پیش لگانے سے نون کی آواز نکالنا۔ نون پیدا کرنا +

تنہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ درخت کا وہ حصہ جہاں تک شاخ نہ نکلی ہو۔ سنڈلا درخت کا دھڑ +

تو

تنہا ۔ ف۔ صفت۔ تابع فعل (۱) اکیلا۔ فرد۔ جدا۔ جریدہ۔ مجرد۔ اکانت +

خلوت گزیں۔ نرالا (۲) صرف۔ فقط اپنے دم سے (۳) یکتا۔ لاثانی۔ بے نظیر۔ طاق +

تنہائی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جدائی۔ علیحدگی۔ مفارقت۔ خلوت۔ اکیلا رہنا۔

تنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ر ہندو) (۱) ڈوری۔ بند۔ کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈور۔ جیسے ٹاٹ کی انگیا۔ مونچھ کی تنی۔ دیکھ میرے دیوراں کیسی بنی (۲) ہندوؤں کا حصہ۔ ساجھا پٹی۔ شیئر (۳) کھتری اور سارسوت جنموں کی ایک رسم جس کا خلاصہ یہ ہے کہ شادی کے وقت لڑکے کے سسورے لے کر اُن کے ہینڈے میں سوراخ کرتے۔ اور اُن میں سے دو میں رولی چاول وغیرہ بھر کر اُوپر سے دو بطور سرپوش ڈھک کر باقی کے دو اُن کے اُوپر رکھ دیتے ہیں۔ اس کے بعد مولی پہنے کلاوہ سے لپیٹ کر تین رنج بان کے توڑے سے باندھ دیتے ہیں۔ اسے تنی کہتے ہیں + برات کے دن دولہا سہ پہر کے وقت اپنے دو چار ہمجولیوں کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو تلوار ہاتھ میں لے۔ اپنی سسرال میں جاتا ہے۔ اور تلوار کی نوک سے تنی کو چھوتا ہے۔ جسے تنی چھونا کہتے ہیں۔ نیوتنی کے بعد دولہا اسی گرہ کھولتا ہے۔ جس کو تنی کھولنا کہتے ہیں۔ اور دولہا کے گھر میں جو تنی باندھی جاتی ہے۔ اُسے دلہن آکر کھولتی ہے۔ جس روز تنی بندھتی ہے اس کو تنی گڑھی کہتے ہیں۔ تنی کی رسم مونڈن اور جنیو جیسے زنار بندی کی تقریب میں بھی برتی جاتی ہے۔ ایسی تقریبوں میں صاحب خانہ ہی تنی کھولتا اور باندھتا ہے +

تنی میں گانٹھ دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ر ہندو) (۱) منسوب کرنا۔ نام زد کرنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا (۲) یاد رکھنا۔ یادداشت کے واسطے بند میں گرہ لگانا +

تنیا ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) لنگوٹی۔ ایک کپڑے کی دھجی جو رذیل قوموں کے مرد ستر پوشی کے واسطے باندھ لیتے ہیں +

تو ۔ ہ۔ حرف جزا۔ تب۔ پس۔ تاہم + الحاصل۔ حاصل کلام + جو کا جواب۔ اُس وقت + پھر + اُس حالت میں۔ برائے تاکید و تحسین بنا دیتے ہیں + (یہ لفظ بلاواؤ مجہول کبھی تائے فوقانی مفتوح کبھی تائے مثناۃ مضموم کے ساتھ بولنے میں آتا ہے اور جزائے شرط کے علاوہ تحسین کلام و تاکید کے موقع پر بھی مستعمل ہے۔ جیسے واہ تُو تو آئے دیکھو تو۔ سنو تو۔ یہ تو نہ ہوا۔ کبھی زیادہ بھی آتا ہے جیسے میں تو تو تا تھائیں نہ تک سکا)

تو

میں نے کہا کہ تو مسیحا کہیں تمہیں کہنے لگے کہ کہتا ابھی پہلے مر تو لو (ظفر)

تو ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث ۔ کُتّے کے بُلانے کی آواز جیسے تو تو تو ۔

تُو ۔ ہ۔ ضمیرِ واحد حاضر ۔ حرفِ خطاب ۔ جو اونچے یا کم درجہ والے کی نسبت بولا جاتا ہے (گنوار بوا مجہول بولتے ہیں جیسے تُو کو تو) ۔ ارے تو کہاں بولے ہے تو کو نہ سوکھے بھاڑ میں جھوکو وغیرہ وغیرہ) ۔

تُو تکار کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ بدزبانی اور بدکلامی سے پیش آنا ۔ گالی گلوچ کرنا ۔ زباں درازی کرنا ۔

تُو تکار ۔ ہ۔ تابعِ فعل ۔ گالی گلوچ ۔ بدزبانی ۔ زباں درازی ۔ بدکلامی ۔ لام کاف ۔

تُو تُو مَیں مَیں ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) گالی گلوچ ۔ زباں درازی ۔ (۲) جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔ اجلافوں کی سی لڑائی ۔

تُو ڈال ڈال تو مَیں پات پات ۔ ہ۔ محاورہ ۔ میں تجھے ایک دے سوا ہوں ۔ جیسا تو ویسا میں میں تجھ سے کم نہیں ہوں ۔

تو مجھکو مَیں تجھکو ۔ ہ۔ محاورہ ۔ تُو میرا ساتھ دیگا ۔ تو مَیں تیرا ساتھ دوں گا ۔

تو ہی جانے گا ۔ ہ (محاورہ) تُو ہی ذمہ دار ہے ۔ تیری ہی شامت آئیگی تجھ ہی کو سزا ملے گی ۔ تجھ ہی سے اس کا مواخذہ ہوگا ۔

کون سا ظلم اُس کالے شورِ فغاں باقی رہا تو ہی جانے گا اگر اب آسماں باقی رہا (مجنوں)

توا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) تابہ ۔ لوہے کا وہ گول پتر جس پر روٹی پکاتے ہیں (۲) ٹھیکرے کا گول پتا جس کو تمباکو کے اوپر رکھکر چلم بھرتے ہیں (۳) تانبے یا لوہے کی گول چادر جس کو حمام یا سقابہ میں پانی گرم کرنے کی غرض سے لگاتے ہیں (۴) صفت ، نہایت کالا ۔

توا سے باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عوام) اپنے تئیں مستعد کرنا ۔ مضبوط بنانا ۔ صدمہ دماغی و سر کی حفاظت کرکے لڑنے کو مستعد ہونا ۔ سر کا بچاؤ کرنا ۔

توا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جب جلتے جلتے توے کے نیچے بہت سا کاجل جمع ہوکر روشن ہو جاتا ہے تو اسے توا ہونا کہتے اور اس سے شادی و رزق کی افزودگی کا شگون لیتے ہیں ؎

دیکھ تاروں کو فلک پر شبِ نارِ فراق رو کے کہتا ہے بحسرت کہ تو ہنستا ہے (نسمت)

(۲) جب کسی نہایت کالا آدمی پان کھا کر ہنستا ہے تو اُس پر بھی توا ہنسنے کی پھبتی ہوتی ہے ؎

اُس شیخ سیہ چہرہ کو ہنگامِ تبسم دیکھا تو کہا میں نے یہ ہنستا ہے تو اگرم (انشاء)

تواتر ۔ ع۔ اسمِ مذکر ۔ پے در پے ۔ برابر ۔ مُدام ۔ لگاتار ۔ تابڑ توڑ ۔

تو

توارُد ۔ ع۔ اسمِ مذکر ۔ لغوی معنے باہم ایک جگہ اُترنا ۔ اصطلاحی ۔ دو شاعروں کا باہم مضمون لڑ جانا ۔ ایک ہی مضمون دو شخصوں کے ذہن میں آنا ۔ شعراء جانا ۔

توارِیخ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر ۔ ہیجڑوں کے ایک فرقہ کا نام ۔ جنہیں تین دیدپڑھنے کا استحقاق تھا ۔

تواریخ ۔ ع۔ اسمِ مؤنث ۔ جمع تاریخ (۱) مہینے کے دن (۲) سنون کا علم ۔ سمت کی یادداشتیں (۳) علمِ واقعات ۔ قصے ۔ تذکرے ۔ کہانیاں ۔ داستانیں ۔ برتانت ۔ اتہاس ۔ کتھا ۔

تواضع ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) عاجزی ۔ فروتنی ۔ انکسار ۔ آدھینتی (۲) خاطر ۔ مدارات ۔ آدر مان ۔ آؤ بھگت ۔ خوش اخلاقی (۳) نذر بھیٹ (۴) مہمان داری ۔ ضیافت ۔ دعوت ۔

تواضعِ سمرقندی ۔ ع۔ ف۔ اسمِ مؤنث ۔ جھوٹی خاطر ۔ ظاہر داری کی آؤ بھگت ۔ اوپری صلا ۔

تواضع کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) عاجزی سے پیش آنا ۔ خوش اخلاقی سے پیش آنا (۲) خاطر مدارات کرنا ۔ آؤ بھگت کرنا (۳) نذر کرنا ۔ بھیٹ دینا (۴) عوام) ضیافت کرنا ۔ دعوت کرنا ۔

توام ۔ ع۔ صفت ۔ جوڑواں ۔ ایک ساتھ کے پیدا شدہ بچے ۔

توان ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (بواو مجہول) طاقت ۔ زور ۔ بل ۔ قوت ۔ قدرت ۔

توانا ۔ ف۔ صفت (۱) زور آور ۔ طاقت ور (۲) ہیم تنومند ۔ ہٹا کٹا ۔ مُستنڈا ۔

توانائی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث ۔ طاقت ۔ زور ۔ بل ۔ قدرت ۔

توائی ۔ ا۔ اسمِ مؤنث ۔ دیکھو (تہائی) ۔

توبا ۔ ا۔ اسمِ مؤنث ۔ ریوا مجہول) رار دو والوں نے توبہ کا اشباع کرلیا ہے) ؎

مے کے پینے سے توبہ چند بناہی توبا پر مُخاں سے یہ غل ہُوں کہ الحمق توبا (لا اعلم)

توبڑا ۔ ا۔ اسمِ مذکر ۔ ف۔ توبرہ ۔ توبرہ (۱) گھوڑے کو دانہ چڑھانے کا تانت یا چمڑے کا تھیلا (۲) حقارتاً توبہ کو بھی کہہ دیتے ہیں مثلاً جب کوئی شخص بہت توبہ توبہ کرے تو کہتے ہیں اس کے مُنہ ڈالو توبڑے بندھ گئے ۔

توبڑا چڑھانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کو دانہ کھلانا ۔ گھوڑے کے مُنہ پر دانہ بھرکے توبڑا چڑھانا (۲) سخت سزا دینا ۔ مگر مرچوں کا توبڑا کہتے ہیں کیونکہ پہلے زمانہ میں سخت مجرم کے واسطے یہ ایک سزا تھی ۔

توبہ ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے گناہ سے باز آنا ۔ افسوس پچھتاوا ۔

توب

پشیمانی۔ استغفار۔ ندامت۔ انفعال (ع۔ ا) عہد۔ انکار۔ قول۔ قسم (ع) انحراف۔ برگشتگی (ع) ترک۔ تیاگ۔ عذرگناہ۔ طلب مغفرت۔ استغفار۔ جیسے توبہ استغفار ؎

دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ظالم خدا سے ڈر کہ دعا توبہ بند ہے (ذوق)

(ص۔ ا) خدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے (ع۔ ا) پناہ۔ بزاہ زنہار + رحم کر۔ ترحم فرما +

توبہ بلوانا یا۔ کرنا ا۔ فعل متعدی۔ چیں بلوانا۔ چخوا دینا۔ عاجز کر دینا بوکھلا دینا۔ گھبرا دینا +

توبہ تلا کرنا / توبہ تلی مچانا / توبہ دھاڑ مچانا ا۔ فعل لازم (ا) واویلا کرنا۔ آہ و فریاد کرنا + آہ و زاری کرنا + شور و غل مچانا (ا) شکوہ و شکایت کرنا + اظہار عجز کرنا۔ پناہ مانگنا۔

توبہ توبہ ع۔ ندا۔ (ا) نفرت کلی یا عہد واثق یا مقام عبرت و تاسف پر یہ کلمہ بولتے ہیں (ا) نعوذ باللہ۔ معاذ اللہ۔ خدا کی پناہ۔ خدا نہ کرے ؎

توبہ توبہ اس کا منہ اور روئے قاتل کا جواب ذرہ خاک ندم ہے ماہ کا اک جواب (ذوق)

توبہ توڑنا ا۔ فعل لازم۔ عہد شکنی کرنا۔ قسم سے پھرنا ؎

زاہد کا دل نہ خاطر پندار توڑیئے سو بار توبہ کیجئے سو بار توڑیئے (نامعلوم)

توبہ کر بندے اس گندے روزگار سے ا۔ کہاوت کار بد روزگار سے وجود سے باز آ۔ اس برے پیشہ کو چھوڑ +

توبہ کر کے کہنا ا۔ فعل لازم (ا) خدا سے ڈر کر کہنا۔ خاک چاٹ کے کہنا + شیخی سے باز آ کر کہنا (ا) عاجزی سے کہنا۔ خرطیہ کہنا +

توبہ کرنا ا۔ فعل لازم (ا) گناہ سے باز آنا (ا) عہد کرنا۔ قسم کھانا (ا) عبرت پکڑنا (ا) فریاد کرنا۔ واویلا کرنا (ا) چھوڑنا۔ تیاگنا (ا) پناہ مانگنا۔ مغفرت چاہنا (ا) معذرت کرنا۔ معافی چاہنا۔ (ا) افسوس کرنا۔ تاسف کرنا +

توبھی ہ۔ تاب فعل (عوام) باوجود یکہ۔ پھر بھی۔ تاہم۔ تس پر بھی + برعکس + اس پر بھی +

توبیخ ع۔ اسم مؤنث۔ زجر۔ ملامت۔ جھڑکی + طعن۔ تردد۔ طنز +

توپ ت۔ اسم مؤنث (ا) گولا چلانے کا آلہ (ا) بہت موٹا آدمی پہپس آدمی +

توپ چلانا ا۔ فعل متعدی۔ توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتی دکھانا۔

توت

توپ مارنا۔ گولہ مارنا۔ توپ کی آواز کرنا +

توپ چلنا ا۔ فعل لازم۔ توپ چھوٹنا۔ توپ دغنا۔ توپ کا پہر رات سے رعایا کے کاروبار بند کرنے اور آرام کے لیے حاکم وقت کی طرف سے دغا جانا۔ نیز علی الصباح کاروبار شروع کرنے کی غرض سے سر ہونا اور قلعہ یا شہر پناہ کا دروازہ کھول دیا جانا۔ مجازاً صبح ہونا ؎

ہجر کی رات کسی طور نہیں ٹلنے کی توپ تا صبح قیامت بھی نہیں چلنے کی (رند)

توپ خانہ ف۔ اسم مذکر (ا) توپوں کے رہنے کا مقام میگزین۔ (۲) وہ توپیں مع سامان لیتے پیٹی اور پہیے وغیرہ۔ توپوں کی ایک تعداد +

توپ داغنا ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو توپ چلانا توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتی دینا یا دکھانا +

توپ دغنا ا۔ فعل لازم۔ دیکھو توپ چلنا۔ توپ سر ہونا +

توپ دم کرنا ا۔ فعل لازم و لکھنؤ) توپ کی بھاپ سے اڑانا توپ کے منہ اڑانا۔ توپ سے اڑانا +

توپ سر کرنا ا۔ فعل لازم (دیکھو توپ چلانا)

توپ کے منہ اڑانا ا۔ فعل متعدی۔ ایک سخت سزا جس میں مجرم کو توپ کے منہ سے باندھ کر توپ چھوڑ دیتے ہیں (یہ بے رحمی کے زمانہ کی سزائیں تھیں) +

توپچی ف۔ اسم مذکر۔ گولنداز۔ توپ چھوڑنے والا خلاصی ماہر آتش +

توپنا ہ۔ فعل متعدی (گنوار۔ عو) زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔ دبانا۔ پہونہ زمین کرنا +

توت ف۔ اسم مذکر (ف۔ توت) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔ جس کو شہتوت بھی کہتے ہیں۔ اس کے پتوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے۔ جلیبا (اس کی دو قسمیں ہیں ایک اودا ترش ہوتا ہے دوسرا بھورا جو میٹھا ہوتا ہے) +

توتا ا۔ اسم مذکر (ف۔ توتہ) (ا) ایک پرند کا نام جس کے پر سبز۔ چونچ سرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے۔ طوطا۔ سوا۔ سہوا۔ سوگا اس کی کئی قسمیں ہیں کوئی بسری توتا ہے کوئی توئیاں کوئی کرمیل اور کوئی کاکاتوا کہلاتا ہے جو عنبر ٹلک سے آتا ہے رنگ میں سفید اور چنبیلی کے برابر قد کہتا ہے (اردو میں اسکا اکثر بطلائے مہمل کھا جاتا ہے) توتے دار بندوق کا گھوڑا۔ مثنوی ؎

کلمہ پڑھیں گے دونوں ستر خانہ جنگ کا طرفہ تماشا ہوگا جو توتا بندوق کا (آتش)

(۳) (ع) بیماری کا کمہ (۴) بھنگ کی گدی ❊

توتا پالنا - او فعل لازم - علاج کر کے بیماری بڑھانا - بیماری مول لینا ❊ مرض آتشک کو چھپانا ❊

توتا چشم - ف - صفت - بے مروّت - بیوفا - بدید ❊

توتلا - ہ صفت - وہ آدمی جسکی زبان موٹی ہونے کے باعث الفاظ صاف نہ نکلیں یا اٹکیں - ہکلا ❊

تُوتُو - ہ - ندا - بواوِ مجہول - کتّے کے بُلانے کی آواز ❊

تُوتُو - ہ - اسم مؤنث - ع - (متروک) زبان - للّو - رجیب ؎

تیری تُوتُو نہیں رہتی بھلا جس بات سے پھر یہ کیوں کرتی ہر رنگیں کا تُو مذکور رہا (رنگین)

تُوتی - ف - اسم مذکر - ایک خوش آواز چھوٹی سی سبز یا سُرخ رنگ کی چڑیا کا نام ہے جو تُوت کے موسم میں اکثر دکھائی دیتی اور شوقِ کمال رغبت سے کھاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے اِس کا نام تُوتی رکھا گیا ہے اہلِ دہلی اِسکو مذکر بولتے ہیں گو بقاعدۂ اُردو تانیث ہے - فارسی والے طوطے کو بھی تُوتی کہتے ہیں اس کا اِلمامُعرّب ہونے کی وجہ سے بطائے مہملہ بھی جائز ہے ❊

اِس لفظ کی تذکیر و تانیث پر جو لطیفہ حضرتِ اُستاد ذوق اور ایک لکھنوی شاعر سے ہُوا اُسے ناظرین کی تفنّنِ طبع کی غرض سے اِس مجدد یہ فرہنگِ آصفیہ میں درج کیا جاتا ہے وہ یہ ہُوا اُستاد ذوق کے پاس ایک مرتبہ اُنکے ایک لکھنوی دوست شیخ فائق کی ایک تازہ غزل سُنانے آئے - جس کے تین مطلعے ہیں - اشعار

کوئی منہ ہے کوئی گل ہے کوئی پژمردہ ہے ۔۔۔ دیکھتے ہیں ہم تماشا گلشنِ ایجاد کا
عاشقِ جانباز کا ضائع نہیں جاتا ہے خُون ۔۔۔ خسرو و شیریں سے پُوچھو ماجرا فرہاد کا
باغ سے وحشت ہُوئی یا دِ قدِ دلدار میں ۔۔۔ دیو کا سایہ ہُوا سایہ مجھے شمشاد کا

مگر اُستادِ ذوق کے پاس یہ غزل پہلے ہی پہنچ چکی تھی اور وہ اُس پر غزل بھی کہہ چکے تھے - چنانچہ جب اُنھکا ادھر گئے اور وہ غزل لاکر سُنانے بیٹھ گئے - جس کے تین شعر یہ ہیں

سرو عاشق ہو گیا اُس غیرتِ شمشاد کا ۔۔۔ غُل مچا یا قُمریوں نے ہے مُبارکباد کا
ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا ۔۔۔ خُوب تُوتی بولتا ہے اِن دنوں صیاد کا (ذوق)
کچھ گداز وحشت میں ہوتا الغرض دیکھتے ۔۔۔ کوہ کے جھٹوں سے ہوتا تا تُوں رواں فرہاد کا

یہ سراسر تتبع ہی پر تھے اور فرمایا کہ تُوتی ؟ آپنے طوطی کو مذکر باندھ دیا - حالانکہ اس میں یائے معروف علامتِ تانیث موجود ہے - کل کو آپ جُوتی کو بھی اِعاطۂ تذکیر میں لے آئیں گے - اُستادِ ذوق نے فرمایا کہ حضرت محاورے پر کسی کے باپ کا اجارہ نہیں ہے

آج آپ میرے ساتھ چل پر چلئے اور اکبر آباد کی یہ ضرب المثل کہ "چڑیا رُتولا بھانت بھانت کا جانور بولا" آزمایئے - دیکھئے کہاں کہاں کے پکھیرو جمع ہوتے اور کیا کیا ہانک لگاتے ہیں - وہ اِس بات پر راضی ہو گئے جب شام کا وقت ہُوا - دونوں حضرات جامع مسجد کی سیڑھیوں پر جہاں گذری لگتی ہے پُہنچے - دیکھا کوئی متنفس کے کبوتروں کا پنجرا بھرے بیٹھا ہے کسی کے پنجرے میں لال ہیں کسی کے بٹے - کوئی اصیل مُرغ کی گردن پر ہاتھ پھیر پھیر کر دکھا رہا ہے کوئی مینا کوئی اگن - کوئی بٹیر کوئی تیتر لئے ہوئے ٹہل رہا ہے ایک شہدے صاحب بھی ہاتھ میں طوطی کا پنجرہ اٹھائے ڈنٹر خم دکھاتے پٹھے آتے ہیں - اُستاد ذوق نے اشارہ کیا - ذرا ان سے بھی دریافت کیجئے - آپنے بے تحلف پُوچھا کہ "بیا تمہاری طوطی کیسی بولتی ہے" ؟ بھلا - شُہدے سے ایسے موقع پر کب رہا جاتا ہے جواب دیا کہ "میاں بولتی تمہاری ہو گی - یاروں کا طوطی تو خُوب بولتا ہے" یہ غریب بہت خفیف ہوئے اور اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے - اُستاد ذوق نے کہا کہ حضرت اِس بات پر نہ جائیے کہ شُہدوں کی زبان ہے - یہی دہلی کے خاص و خواص کی منطق ہے جس موقع پر یہ محاورہ بولا جاتا ہے اُس کے لئے مذکر بولنا اور بھی باعثِ لطف ہو گیا

ایک جنجھانوی شاعر مالک رسالۂ اصلاحِ سخن نے بھی اپنی خاص الخاص زبان کے موافق غنشاہ ایڈیٹر دلنشیں تبسّم کی نعت کے موقع پر جو "طوطی بنا" استعمال فرمایا ہے عجب نہیں جو اُسکے بمثال شعرا اسے جاری کرنے میں ساعی ہوں - وہ یہ ہے ؎

وہ آمد آج نوبت اُنکی گئی اُڈ ورد مہنتم کی ۔۔۔ بجے ہے دُھوم سے دنیا میں طوطی جامِ نیم کی -

(از رسالۂ مہاکمۂ مرکزِ اُردو - صفحہ ۳۳ نمبر ۲ فرہنگِ آصفیہ)

تُوتی بولنا - او فعل لازم - شہرۂ آفاق ہونا - کسی ہنر یا کمال مرتبہ یا حسن و جمال غیرہ میں دھاک ہونا - دَور دَورا ہونا - اقبال سامنے ہونا - کسی امیر کے دربار یا سرکار میں خوب کرنا سُننا چلنا ؎

ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا ۔۔۔ خُوب تُوتی بولتا ہے اِن دنوں صیاد کا (ذوق)
شُہرہ ہے اُس پنجۂ خونخوار کا ۔۔۔ خُوب تُوتی بولتا ہے یار کا (بحر)

تُوتی کا پڑھنا - او فعل لازم - طوطی کا چہچہانا - تُوتی کا سخن سرائی کرنا -

تُوتی کی آواز نقار خانہ میں کون سُنتا ہے - او کہاوت - بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی - بڑے آدمیوں کی رائے کے سامنے ادنے آدمیوں کی رائے کو کوئی نہیں پوچھتا ❊

توتے - او - اسم مذکر (۱) توتا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آنے سے الف کی یائے مجہول سے بدلکر بھی یہ شکل ہو جاتی ہے ❊

تُوت

توتے اُڑ جانا۔ یا ہاتھوں کے توتے اُڑ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اوسان نہ رہنا ؎

اُسنے دیکھا جو آنکھ کے سوتے سے اُڑ گئے آئینہ کے توتے سے (میر تقی)

عقل کے جال میں کب حُسن خداداد آیا اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا (شیخ امداد علی)

توتے کی سی آنکھیں پھیرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ یک لخت بیمروّت اور بے دید ہو جانا۔ جیسے باتیں کرتے کرتے توتے کی سی آنکھیں پھیر لینا ؎

توتے کی طرح آنکھ بدل جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دفعتہً بیمروّت ہو جانا۔ آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا ؎

خط دیکھے لگا جو اُس آئینہ رُو کو میں توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا (اسیر)

توتے کی طرح پڑھنا۔ یا توتے کی طرح یاد کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بے سمجھے پڑھنا۔ بے سمجھے یاد کرنا ✤

تُوتیا۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) نیلا تھوتھا۔ مس کشتہ (۲) سُرمہ ✤

تُوتیے جوڑنا۔ یا توتے جوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) تہمت اور بہتان لگانا بدنام کرنا۔ طوفان لینا ؎

میں نے چاہا جو تجھ کو لے رنگیں مجھ سے ہر ایک بدگمان ہو
تُو نے جوڑی ہے کیا کیا خلق جی لگا بلائے جان ہوا

تَوَجُّہ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) کسی کیطرف مُنہ کرنا۔ مُرخ و بنا (۲۔ ا) رُجحان میل۔ رغبت۔ رُجوع (۳۔ ا) خیال۔ لحاظ۔ تعلّق خاطر۔ مُسرت (۴۔ ا) مہربانی۔ عنایت۔ شفقت ✤

تَوَجُّہِ باطن۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ ظاہری توجّہ کا نقیض۔ دلی رُجوع دلی مہربانی۔ اہلِ تصوّف کی اصطلاح میں رُجوع الی اللہ کی طرف تصوّر بندھوانا۔ اندرونی کیفیت دل پر وارد کرنا ✤

تَوجیہ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) وجہ بیان کرنا۔ دلیل لانا۔ وجہ۔ باعث۔ سبب بیانِ واضح (۲) حُلیہ۔ چہرہ کا خط و خال ✤

توجیہ نویس۔ ع۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ حُلیہ نویس ✤

تَوحید۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ ایک ماننا۔ ایک جاننا۔ واحد جاننا۔ خدا کے ایک ہونے پر یقین لانا۔ ایک ہونا۔ وحدانیت۔ یکتائی ✤

تودہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (صحیح تودہ) (قانون، بُرجی۔ ڈھولا۔ ٹھڈا۔ سوانا۔ وہ مٹی کا ڈھیر جو اراضی کی حدود پر قائم کیا جائے ✤

تُور

تودہ۔ ہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) انبار۔ ڈھیر۔ اٹھ (۲) وہ مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جسپر تیر انداز تیروں کی مشق کرتے ہیں۔ ٹھوا۔ نشانہ گاہ۔ ہدف۔ (۳۔ ع) بہت۔ انبار وں۔ بکثرت۔ جیسے۔ جب گھر میں ہی تودہ مرچیں ہیں تو اور کیوں خریدی جائیں۔

تودہ بندی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ حدود بندی۔ سوانہ بندی۔ ڈھولا بندی۔

تودہ طوفان۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ بہت الزام لگانے والا۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ نہایت شریر۔ مکار ✤

تُورہ۔ اسمِ مذکر (ا) ایک قسم کا فلتہ جسکی دال پکاتے ہیں (۲۔ ا) چوبندی وہ رسّی جو زنانی پہنیں یا گھگھال یا میانہ کے گرد اگرد پردہ نہ اُڑنے کی غرض سے باندھتے ہیں ؎

ہاتھ سے سات سُہاگن کے رسی ٹبولا واسطے میرے مہانہ کے تو ایک تُورہ بُنے (سودا)

تورہ۔ ت۔ اسمِ مذکر (ا ع) شرع۔ سُنّت۔ طریق۔ قانونِ اسلام ✤ دستور (العمل۔ رسم۔ مجازاً) وہ شریعت جو چنگیز خان نے وضع کی تھی۔ نیز بمعنی حکمِ منیو بدشاہی (۳) حصّہ۔ بخرہ ✤ مختلف کھانوں کا ایک خوان یا کئی خوان جو امیروں میں شادی وغیرہ کے موقع پر کچھ روز پیشتر تقسیم کئے جاتے ہیں ؎

گاکے خوان میں بھیجا نہ کیجئے کچھ چیز خدا کیواسطے ہم گر رہے ایسے تورسے (انشا)

(۳۔ ا۔ ع) غرور۔ گھمنڈ۔ نمود (۴۔ ا۔ ع) عزت۔ مرتبہ ✤

تورہ بندی۔ ت+ف۔ اسمِ مؤنث۔ شادی سے پیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی تقریب۔ مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں نیز تشتریاں مع خواں بھیجنے کی تقریب ✤

تورہ پوش۔ ت+ف۔ اسمِ مذکر۔ خوان پوش۔ وہ سرپوش جو تورہ کے خوانوں پر بانس کا بُنا ہوا ڈھانکا جاتا ہے ✤

تورہ پیٹی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ عورتِ زنانی (ا) نخرہ باز عورت۔ مغرور عورت۔ متکبر عورت۔ پشمینی باز عورت (۲) وہ عورت جو بہت سا شرع تورہ ظاہر کرے۔ ظاہر کی پابند شرع عورت ✤

تورہ جتانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (ع) بدمزگی (ا) نخرہ کرنا۔ غرور کرنا۔ اترانا شیخی کرنا۔ تعلّی کرنا (۲) پابندی شرع ظاہر کرنا۔ دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا ✤

تورہ لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نخرہ لگنا۔ اترانا ✤ دماغ ہونا۔ مغرور ہونا ✤

توڑ

توڑ ہی ا۔ اِسم مؤنث (دیکھو توڑی) ایک قسم کا جنگل۔ ترم۔ ایک قسم کی لمبی نفیری جو بیاہ شادیوں میں بجاتے ہیں۔ تُرم۔ کرنائے۔ سُرنائے۔ دھونسو ؛

توری ا۔ ہ۔ اِسم مؤنث (دیکھو) تُرئی۔ ایک قسم کی ترکاری ؛

توریت عبرانی۔ اِسم مؤنث۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر اُتری تھی

تورے والی ا۔ اِسم مؤنث (عو۔ طنزاً) پابندِ شرع عورت۔ پرہیزگار عورت۔ ثقہ عورت (۲) مغرور عورت۔ متکبر عورت۔ ناک والی عورت

توڑ ہ۔ اِسم مذکر (۱) شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ دھرز۔ شق۔ خفہ۔ شگاف ؛ ناکا (۲) غار جو توپ یا بندوق سے دیوار یا فصیل وغیرہ میں پڑ جائے (۳) آب پاشی (۴) چڑھاؤ۔ طغیانی۔ بہاؤ کا زور ؎

غیر ہوں عاشقوں کی عشق ہو دریا تہ تر ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں دم پیراک کا (لاامدی)

(۵) زہری کا پانی (۶) جواب۔ بچج۔ قدح۔ رد (۷) ٹپہ۔ انتہا۔ گولی یا گولہ کی مقدارِ مسافت ؎

سنت جانی نے کیا تن کو حصارِ آہنی آج تیر سے تیر کا دیکھینگے اک خونخوار توڑ (جلال)

(۸) علاج چارہ۔ مارگ۔ بدرقہ (۹) بیچ بادا نو کا آلٹ بدل (۱۰) کسی چیز کی قیمت کا فیصلہ۔ چکوتا (۱۱) غل۔ غنور ؎

کر بضاعت تھے ہیں وہ کرتے ہیں خرچ شوق فروش توڑ ہوتا ہے کسی مرد میں کب سیلا کا (ناسخ)

توڑ پھوڑ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ (۲) انہدام تخریب۔ غارت۔ پامالی۔ خرابی۔ ویرانی۔ نیست و نابود کرنا (۳) سازش۔ بکاوٹ۔ اِغوا۔ تلبیس ؛

توڑ جوڑ ہ۔ اِسم مذکر (۱) توڑنا جوڑنا۔ جنگ و صلح۔ لڑائی اور ملاپ ؎ ہے توڑی رقیب سے جوڑی واہ اس توڑ جوڑ کے صدقے (نکہت)

(۲) داؤ پیچ۔ داؤ گھات ؛ تدبیر۔ جتن۔ فطرت (۳) سازش۔ ساز باز گٹھوت۔ گٹھت (۴) چالاکی۔ عیاری۔ شوخی ؎

جوڑی جو اُسنے تجھ سے تو توڑی رقیب سے انشا تو اپنے یار کے یہ توڑ جوڑ دیکھ (انشا)

(۵) بندش۔ عبارت۔ انشا پردازی (۶) دانائی۔ فیلسوفی۔ حکاری (۷) وہ آویزوں میں نفاق ڈلوا دینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ۔

(۸) قطع۔ تراش۔ قطع و برید۔ کاٹ چھانٹ ؛ چلتر۔ چال ؎

جو دیکھا پیچھے تو لیا منہ کو موڑ اِسی طرح کرتی ہی توڑ جوڑ ؛ (میر حسن)

توڑ کرنا ا۔ فعل لازم۔ بدل کرنا۔ جواب دینا۔ داؤں کا جواب دینا گفتی یا نیزہ بازی کے پیچ کا جواب دینا ؎

توڑ ا۔ اِسم مذکر (۱) زندگی سے ہونہ تنگ ہیچ کا اُن گیسوؤں کے شانہ بنکر توڑ کر (خواجہ آتش)

توڑا ا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بھُس۔ چارہ ؛

توڑا ا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) کمی۔ قحط۔ قلت۔ کوتاہی۔ نایابیتری ؎

ہوس عم تشنہ کامی کا نہ کھا تو ڈوبے قاتل میں نہیں اوباریاں آبِ دمِ شمشیر کا توڑا (ہوس)

سیہ تن توڑوں کا کیا توڑا ہو گرد کارہیں ہم بھی رنگِ زرد کی دولت سے اب دارا ہیں (؟)

(۲) رسّی کا ٹکڑا (۳) بلس۔ بل کی پھاڑ۔ بل کی وہ لمبی لکڑی جس پر مجوا ہوتا ہے (۴) فتیلۂ بندوق۔ بندوق چھوڑنے کا رسّی کا ٹکڑا۔ شتابہ بتی۔ سوختہ۔ پلیتہ۔ فلیتہ ؎

دل ہے ہدف ہاروت کا دانہ خالِ ہیچ کا گلو ہے بنی ہے بندوق (نامعلوم)

(۵) زنجیرِ گلوخواہ پا جو بطورِ زیور اکثر عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ صاحبانِ ہنود میں مردوں کے گلے کا بھی توڑا ہوتا ہے ؎

گلے کا بیں تمہارے تب اس میں سر آ رہے پھر ہم گلوں گا نے تن آپ کے سر کی قسم توڑا (مسرور)

(۶) گردن کی معشوقانہ حرکت یا ناچتے وقت گھنگھروؤں کو بجا کر پاؤں سے گت لینا (۷) ہتیلی ؛ اشرفی یا روپوں کی ہتیلی۔ ہزار روپے یا اشرفیوں کی بھری ہوئی ہتیلی ؎

راہ دیں سے اُسنے ہے توڑا تجھے اشرفی کا کب دیا توڑا تجھے (رنگین)

مفلسی کی بہیں یار وہ لالچی کب آیا رکھتا ہے گرم زر کا جسکی بغل کو توڑا (انشا)

(۸) ایک قسم کی زنجیر طلا یا نقرہ جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اُوپر لپیٹ لیتے ہیں ؎

شفق ہیں یہ نہیں تارِ شعاع مہر ہے موہوش پیٹا توے ہو ستارِ گلگوں پر قسم توڑا (مسرور)

(۹) جزیرہ۔ ٹاپو (۱۰) کنارۂ دریا۔ مینڈ۔ کنارہ (۱۱) آڑ۔ روک ؛

توڑا پھڑنا۔ یا۔ پھڑ جانا ہ۔ فعل لازم۔ قلت ہو جانا۔ قحط پڑ جانا۔ کمی ہونا لگے اشکوں کی جھڑی نے خونِ دل کے آپ تھمنے تو شاید کانِ گوہر میں پڑا ہے چشمِ نم توڑا (مسرور)

توڑا مروڑی ہ۔ اِسم مؤنث (بازاری) توڑنا۔ مروڑنا۔ چھینا جھپٹی ہاتھا پائی۔ ملنا ولنا ؎

اگر یہی توڑا مروڑی رہے گی تو کاہے کو انگیا گوڑی رہے گی (میر یا علی)

توڑنا ہ۔ فعل متعدی (۱) شکستہ کرنا۔ ٹکڑے کرنا ؛ پھوڑنا پھاڑنا۔ چیرنا شق کرنا۔ جیسے سر توڑنا ؎

سمن ڈور ایم کا جن توڑ دیکھا ہے توڑے پر جو جوڑ ہو بیچ گانٹھ پڑ جائے (دوما)

توڑ

(۴) چور چور کرنا۔ ٹکڑا چور کرنا۔ پاش پاش کرنا (۳) جدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ ٹہنی سے سبی پھل کا الگ کرنا ✤ بیٹنا۔ پیٹنا۔ جیسے پھول توڑنا (۴) زمینداں ہل جوتنا۔ زمین کو پھاڑ کر قابل زراعت کرنا۔ غلبہ رانی کرنا (۵) جڑ اکھاڑ ڈالنا ✤ سینہ دہ لگانا۔ کوشش بیکار دنیا (۶) ازالہ بکلی کرنا۔ چیرا اتارنا۔ بکارہ دور کرنا (۷) کم کرنا۔ گھٹانا۔ نکال ڈالنا۔ جیسے کنوئیں کا پانی توڑنا۔ (۸) سینڈ یا پانی کی ٹکوں کاٹنا۔ پانی کاٹنا۔ نہر سے پانی لینا (۹) رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ فسخ کرنا۔ ارادہ پھیرنا (۱۰) منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ گرانا۔ جیسے دیوار توڑنا (۱۱) دور کرنا۔ مٹانا ؎

لائے اس بت کو التجا کر کے کفر توڑا خدا خدا کر کے (مومن)

(۱۲) انقطاع کرنا۔ قطع تعلق کرنا۔ دوستی نہ رکھنا۔ ربط نہ رکھنا۔ جیسے سب توڑیں میرا رب نہ توڑے ؎

تجھ سے میں اکیلا توڑوں کس طرح میں قدم تیرے چھوڑوں کس طرح (انشا)

(۱۳) موقوف کرنا۔ التوا کرنا۔ تخفیف کرنا۔ جیسے حکمہ یا عملہ توڑنا۔ (۱۴) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لے لینا۔ جیسے قلعہ توڑنا (۱۵) کچلنا۔ چھیننا۔ جیسے منہ توڑنا (۱۶) لا لینا۔ اپنی طرف کر لینا۔ جیسے گواہ توڑنا (۱۷) ورزش کرنا۔ کسرت کرنا۔ بدن کمانا۔ ریاضت کرنا (۱۸) خردہ کرنا۔ روپیہ بھنانا۔ (۱۹) کھانا۔ مفت اور بے محنت کھانا جیسے روٹیاں توڑنا (۲۰) کھا کھا کر الگ کرنا۔ جیسے دانت توڑنا (۲۱) کمزور کرنا۔ ضعیف کرنا۔ ناتوان کرنا۔ قوت گھٹانا۔ جیسے بیماری نے توڑ دیا (۲۲) ہٹانا۔ گھٹانا۔ جیسے ہمت توڑنا (۲۳) نفاق ڈلوانا۔ دل میں فرق کرانا (۲۴) بھانجی مارنا (۲۵) بتانا۔ تیار کرنا۔ جیسے بڑیاں توڑنا۔ سوئیاں توڑنا ✤

توڑنا جوڑنا۔ ہ فعل متعدی (۱) بگاڑنا۔ سنوارنا۔ جاڑنا۔ بسانا (۲) کسی امر میں نہایت قدرت اور اختیار رکھنا۔ بگاڑنے اور بنانے پر قادر ہونا (۳) ملاقات و ترک ملاقات کرنا۔ ملنے نہ ملنے پر اختیار ہونا۔ ساز و ناساز ہونا۔ موافق و ناموافق ہونا ✤

سر رشتہ محبت یاروں کے ہاتھ ہے کیا وہ آپس ہی توڑتے ہیں اور آپ ہی جوڑتے ہیں (ہدایت)

توڑنا مروڑنا۔ ہ فعل لازم۔ ملنا ڈلنا۔ مسلنا۔ چور چور کرنا۔

توڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (دیکھو رب) (۱) رائی۔ سرسوں۔ خردل۔ سرشف (۲) سرسوں کا درخت ✤

توڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوان (۱) گیہوں یا جو کا بھس۔ بھس (۲) چارہ ✤

توش

توڑے دار۔ ا۔ صفت۔ وہ بندوق جو غلیتہ کے ذریعہ چھوڑی جائے۔

توڑک۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) سامان۔ آرایش۔ انتظام (۲) شان و شوکت۔ (۳) قانون۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ آئین (۴) روزنامۂ شاہ۔ بادشاہ کا روزنامچہ جو اُسنے خود لکھا ہو جیسے توزک بابری۔ جہانگیری۔ تیموری وغیرہ ✤

تُورک و احتشام۔ ع۔ اسم مذکر۔ شان و شوکت۔ شان و شکوہ۔ بھیڑ بھڑکا۔ فوجی دھوم دھام ✤

توزیع۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) پراگندگی۔ (۲) قانون، زر لگان کے ادا کرنے والے پر حساب ظاہر کرنا ✤

توشدان۔ ا۔ اسم مذکر۔ صیغہ (توشہ دان) کارنس رکھنے کا بکس جو سپاہیوں کی پیٹھ سے وابستہ رہتا ہے ✤

توسّط۔ ع۔ اسم مذکر (۱) میانہ روی۔ اعتدال و پیچ۔ درمیان (۲) ذریعہ وسیلہ۔ آسرا ✤

توسّل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی کو بیچ میں ڈالنا۔ وسیلہ ذریعہ۔ سفارش۔ شفاعت ✤

توسَن۔ ف۔ اسم مذکر۔ بے سدھا گھوڑا۔ منڈا اور سرکش بچھیرا۔ وہ بچھیرا جو لاگھا نہ گیا ہو ✤ گھوڑا ✤

توسَہی۔ ہ۔ تابع فعل (عو) (۱) ضرور یا لضرور۔ لاکھ نہیں تقریر شرطی ؎

بھلا کیا دیا تھا نہ تو نے یہی بھلا اس کا بدلا نہ لوں تو سہی (میر حسن)

(۲) بے شک۔ بے شبہ۔ بے گمان۔ یقیناً ؎

ان دنوں کچھ بن نہیں آتا ہے کہ دو بہار چین ان جنوں سے تلپیم بیاباں تو سہی (امیر)

(۳) سمجھو بجھا ✤ تو میرا نام دیکھ تو ؎

تو سہی رشک کی آتش سے جلاؤں تجھکو ✤ پیچ تو ہے حرف غلط اور اٹھاؤں تجھکو (نگہت)

اہل دل پیتے نہیں محزوں جو غم کی دکھ ملو ✤ کوہکن کو خواہ شیریں سے بجھاؤں تو سہی (محزوں)

رُوٹھے ناصح اپنے منہ پر رکھئے دامان تو سہی ✤ ایسے یاں پائے نہ آنا ہائے گریباں تو سہی (ناسخ)

(یہ لفظ بیعہ کے موقع پر بولا جاتا ہے)

توشدان۔ ف۔ اسم مذکر۔ توشہ دان۔ وہ ظرف جس میں سفر کی خوراک رکھیں۔

توشک۔ ت۔ اسم مؤنث۔ گودی دار بستر۔ گدا۔ گدیلا۔ نہالچہ ✤ گدڑی بچھونا۔ گودی دار فرش پلنگ ✤ سوزنیا ✤

توشک خانہ۔ ت۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں اوڑھنے پہننے بچھانے کے کپڑے رہیں۔ اسباب اور زیور کا مکان یا

تورش

دفتر جو امیروں کے ہاں ہوتا ہے۔ پارچہ خانہ۔ ملبوس خانہ ✤ کوٹھا کوٹھیار۔ ذخیرہ ✤

توشہ ف۔ اسم مذکر (۱) زادِ راہ۔ وہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ لیجائے جیسے بغل میں نہیں توشہ اور منزل کا بھروسہ (۲) کھانے پینے کی چیز جیسے اپنا توشہ اپنا بھروسہ (۳) وہ کھانا جو مُردے کے ساتھ لے جاتے اور وہاں گورکن کو بعد از دفن دیدیتے ہیں (۴) کسی ولی یا بزرگ کے نام کا کھانا جو عُرس کے روز تقسیم کیا جاتا ہے۔ مثلاً توشہ اصحاب کہف و توشہ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز (۴) راستہ کا خرچ۔ سفر خرچ ✤

توشۂ عاقبت یا توشۂ عقبیٰ ف۔ مع۔ اسم مذکر۔ اعمالِ نیک اچھے کام۔ وہ کام جو اُس جہان میں کام آئیں۔ وہ معصوم بچہ جو اماں باپ کے سامنے مرجائے اُس کو بھی اِس نظر سے کہ وہ گناہ بخشوائے گا صبر دلانے کے لئے توشۂ عاقبت کہتے ہیں ✤

توشہ خانہ یا توشیخانہ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (توشک خانہ) ✤

توشیح ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے بدھی گلے میں ڈالنا۔ آرائش کرنا۔ (۲) علمِ بیان کی ایک صنعت کا نام جس میں ابیات کے اوّل کا ایک ایک حرف یا مصرعے کے شروع کا ایک ایک لینے سے مدوح کا نام نکل آئے جیسے اِن بیتوں سے احمد کا نام نکلتا ہے۔

اے خداوندِ ہر زمین و مکان — حمد تیری ہو کس زباں سے بیاں
مجھ میں جرأت نہ دل کو تاب تواں — داد قدرت کہاں۔ کہاں انساں } مؤلف

توصیف ع۔ اسم مؤنث۔ تعریف۔ خوبی۔ وصف۔ سراہ۔ بیان۔ بکھان ✤

توضیح ع۔ اسم مؤنث (۱) روشن اظہار کرنا۔ شرح۔ تفسیر۔ تشریح۔ تصریح۔ توجیہ۔ نظیر۔ تعبیر۔ بیان۔ وضاحت۔ (۲) کشائی (۳) قانون) نقشہ نگاری ✤

توغل ع۔ اسم مذکر۔ کامل مشق کرنا۔ ایک کام میں بہت لگا رہنا ✤

توفیر ع۔ اسم مؤنث (۱) زیادتی۔ بچت ✤ فاضل۔ فائدہ۔ فالتو۔ جو اجارہ پر ہو۔ خراد انی (۲) بالائی یافت۔ دستوری۔ حق السعی۔ حق المحنت ✤

توفیق ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے موافق و برابر کرنا (۲) خدا تعالےٰ کا بندہ کی خواہش کے موافق نیک سباب بہم پہنچانا (۳) ہدایت۔ رہنمائی (۴) فضل۔ خدا کی مہربانی (۵) لیاقت۔ یافت (۶) معاونت

قول

آسرا۔ وسیلہ۔ وساطت (۲) سرزنش۔ ہمت۔ طاقت۔ حوصلہ ✤

توقع ع۔ اسم مؤنث۔ اُمید۔ بھروسا۔ آس۔ خواہش۔ آرزو۔ اچھا۔ آسرا۔ تمنا

توقف ع۔ اسم مذکر۔ دیر۔ وقفہ۔ ٹھیل۔ صبر۔ تامل۔ تاخیر۔ تحمل ✤

توقیر ع۔ اسم مذکر۔ عزت۔ حرمت۔ تعظیم و تکریم۔ بزرگی۔ وقعت۔ عظمت۔ قدر و منزلت ✤

توکل ع۔ اسم مذکر (از وکل) اپنے تئیں خدا کے سپرد کرنا۔ خدا پر بھروسا کرنا۔ دُنیا سے دل برداشتہ ہونا۔ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنا ✤ اپنے عجز کا اقرار کرنا۔ تکیہ۔ بھروسا۔ اعتماد۔ اپنے کاموں کو دوسرے پر چھوڑ دینا ✤

توکل پر بیٹھنا ا۔ فعل لازم۔ خدا پر بھروسہ کر کے بیٹھنا۔ اپنے سارے کام خدا پر چھوڑ دینا۔ خدا کے نام پر رہنا۔ بیکار بیٹھنا۔ خالی رہنا ✤ بہتری کی اُمید رکھنا ✤

توکھ ہ۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ بڑا ستون جو تین موضعوں کی حد ملنے کی جگہ پر گاڑا جاتا ہے۔ برجی۔ ٹھڈا ✤

تول ہ۔ اسم مؤنث۔ وزن۔ مقررہ وزن ✤ جانچ۔ اندازہ ✤

تولا ہ۔ اسم مذکر (۱) بارہ ماشہ کا وزن۔ ۹۶ رتی کا بٹ (اس معنی میں تولہ بھائے جوڑ بھی لکھا جاتا ہے) (۲) تولنے والا۔ تلوایا ✤

تولا ماشا ا۔ صفت۔ متلون مزاج۔ وہ مریض یا مذاق مزاج آدمی جو ذرا سی بے اعتدالی میں دگرگوں ہو جائے۔ غیر مستقل مزاج۔ بے سکون۔ بے ثبات

تولا ع۔ اسم مذکر (۱) محبت (۲) اُمید ✤

تولا ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بڑے مُنہ کا ہنڈا ✤

تولائی ع۔ اسم مذکر۔ محبت رکھنے والا۔ محبِ اہلِ بیت۔ اہلِ تشیعہ کا وہ فرقہ جو تبرائی کرے۔ تبرائی کا نقیض ✤

تولد ع۔ اسم مذکر۔ پیدائش۔ پیدایش ہونا۔ جنم ✤

تولہ ہونا ا۔ فعل لازم۔ پیدا ہونا۔ جنم لینا ✤

تولنا ہ۔ فعل متعدی۔ وزن کرنا۔ جوکھنا۔ اندازہ کرنا۔ جانچنا (۲) لیاقت و قابلیت کا تخمینہ کرنا ✤

رونے کو مرے [illegible] نظروں میں ✤ اِس گوہر اشک کی یہی قدر تھی (درد)

(۳) مقابلہ کرنا (۴) فکر کرنا۔ خیال جمانا ✤ تصور کرنا (۵) حوصلہ کرنا۔

تلوار یا کسی اور ہتھیار سے حملہ کرنے پر آمادہ ہونا

تولیا ہ۔ اسم مذکر (انگریزی ٹوئیل Towel کا بگڑا ہوا ہے)۔ ہست مال۔ مُردہ مال۔ انگوچھا ✤

تول

تولیت ع۔ اسم مذکر۔ ولی بنانا۔ کسی شخص کو کسی کام کا ذمہ دار بنانا۔ متولی قرار دینا۔ سرپرستی۔ ذمہ داری۔ امین بنانا۔

تولیت نامہ م۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) ولی بنانے کی تحریر۔ متولی نامہ

تولید ع۔ اسم مؤنث (۱) جنانا۔ پیدا کرنا۔ کسی چیز کا خاصیت اور تاثیر سے پیدا کرنا (۲) پرورش کرنا

تومڑی۔ یا۔ تونبڑی ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تونبا۔ سوکھے ہوئے تونبے کی چھاگل جس میں فقیر پانی یا آٹا رکھتے ہیں۔ کچکول (۲) مٹی کی چھوٹی سی لالٹین جس پر مچھلی منڈھکر چراغ جلاتے ہیں۔ اور کبھی سیر سے یا ترکاری کی بھی بچے بنا لیتے ہیں (۳) ایک قسم کی آتشبازی۔ (۴) گھڑیال کی تھونتنی سگر کی تھونتنی (۵) رسولی۔ تھوڑی گھنڈی گلٹی۔ گلٹڑ

تومنا۔ فعل متعدی۔ پونچھنا۔ رواں رواں مجھ کرنا۔ روئی کو ہاتھوں سے کاتنے کے واسطے بچھونا (۲) کلنا دلنا سوت مالی کرنا (۳) عیب کھولنا۔ قلعی کھولنا۔ پٹنا۔ گرتے مردے کا کھانا ؎

دیکھا کیسی دھوم ڈھاؤں گی روئی کی طرح تومہ ڈالوں گی (شوق)

تومیا سوت ہ۔ اسم مذکر۔ بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سوت۔ جو انگلیوں سے اول روئی تومکر بعد میں کاتا جاتا ہے

تون ہ۔ اسم مذکر (متروک) ترکش۔ تیروں کا تلوا

تونا۔ یا۔ تونجانا ہ۔ فعل لازم۔ حیوانات کا حمل گرنا۔ اسقاط ہونا۔ گرب پات ہونا

تونبا ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا کدو کے تخم جسکو اندر سے خالی کرکے فقیر کشکول اور چھاگل وغیرہ بناتے یا ستار تنبورے وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ مزا گا گرم وخطف

تونبی ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تونبا۔ تونبڑی۔ چھوٹا۔ کچکول ؎

کہا ہے آج تو مجلس کو مست او مطرب ۔ تری ستار کی تونبی ہو کیا کدو سے شراب (ناسخ)

(۲) ہلوئی جو پنیرے بجاتے ہیں

تونبی ہاتھ میں لینا ہ۔ فعل لازم۔ فقیری لینا۔ جوگی بننا۔ جوگن بننا ؎

بنا بیس جوگن کا لے ہاتھ تونبی ۔ چلی ڈال سیلی ہ ہندی خدا کی (نامعلوم ناتواں)

تونتاں کرنا ہ۔ فعل لازم (۱) تونتیں کرنا۔ گالی گلوچ کرنا (۲) مغلظات بکنا۔ بدتمیزی سے کلام کرنا

تہ

تونڈ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑا پیٹ۔ تھوند۔ دھوند۔ فربہی شکم

تونڈل ہ صفت۔ بڑا پیٹو۔ پیٹل۔ بڑے پیٹ والا۔ فربہ شکم۔ شکم دراز

تونس ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ تشنگی جو کسی طرح نہ بجھے۔ از حد پیاس۔ عطش

تونسنا ہ۔ فعل لازم۔ آفتاب کی گرمی کے مارے مضمحل اور بے تاب ہو جانا۔ پیاس اور تشنگی کا بڑھ جانا

تونگر ف۔ صفت۔ صحیح (تونگر) (۱) تونگر۔ طاقت ور (۲) امیر دولتمند۔ مالدار۔ دھنی۔ متمول۔ مالامال (۳) غنی۔ بے پروا

تونگری ف۔ اسم مؤنث۔ توانائی (۲) دولتمندی۔ استغنا (۳) لاابالی پن

توہم ع۔ اسم مذکر۔ وہم میں ڈالنا۔ وہم۔ وسواس۔ گمان۔ شک۔

توہین ع۔ اسم مؤنث (۱) کنوئی سے سست کرنا۔ ڈھیلا کرنا۔ کمزور و ناتوان کرنا (۲) طعن کرنا۔ طنز کرنا۔ طعنہ۔ طنز (۳) اہانت ذلت۔ حقارت۔ بے عزتی۔ آبرو ریزی

توہین عدالت ع۔ اسم مؤنث۔ عدالت کی حقارت۔ عدالت کی بے توقیری

توئی ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی کپڑے پر بُنی ہوئی بیل جو عورتیں اکثر دوپٹوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگاتی ہیں

توے کی بوند ہ صفت (۱) جلد فنا اور معدوم ہو جانے والی چیز۔ ناپائدار۔ فنا پذیر (۲) معدوم۔ مفقود۔ غائب۔ عنقا ؎

اپنے سینہ سے لگاتا ہوں گرد وں ہو گرم ۔ صبح کے ہوتے ہی ہر اختر توے کی بوند ہو (نکہت)

ہو جائیں پتلیوں ہی کے آنسو توے کی بوند ۔ گر کام کر گئی تف دل شبنم تر تلک (معصفی)

(۳) غیر تسکین بخش۔ سیر و مطمئن نہ کرنے والی چیز

توے کی تیری ہاتھ کی میری ا محاورہ۔ نہایت درجہ کی سوت۔ بے تعلقی۔ بے علاقگی۔ قرابتی کی نسبت بولتے ہیں۔

تہ ف۔ اسم مؤنث (۱) نقیض بالا۔ نیچے۔ پائیں۔ زیر۔ نشیب۔ نہان۔ پرت (۲) تلا۔ سرینداں۔ پیندی (۳) تھاہ۔ انت۔ تہ۔ پایان انتہا (۴) پرت۔ پیٹ۔ کچلک۔ لائے۔ چین۔ پیچ۔ شکن۔ سلوٹ۔ بٹ۔ طبق۔ پردہ۔ رواں۔ جیسے تہ جائے جاتا ہے۔ یعنے خوب کھائے جاتا ہے (۵) اصل۔ مآل۔ انجام۔ جیسے تہ کار (۶) پوشیدہ۔ مطلب۔ مخفی بات۔ راز۔ بھید (۷) نکتہ۔ باریکی۔ سر

زیر کہ ضرورت تہ آمد ہی کہ ہو ۔ اس منہ سے ایک بات تہ آمد ہی کہ ہو (نکہت)

تہ

(۸) عدد واحد۔ طاق۔ یقین جنت ✤ ایک (۹) تلوار یا خنجر وغیرہ کا زنگ (صرف فارسی میں) (۱۰) تپلھٹ۔ مُردہ۔ گاد (۱۱) فرش۔ سطح۔ زمین۔ جیسے صندل کی تہ جو عطریات میں دیجاتی ہے (۱۲) منشا۔ مغز۔ عندیہ ✤ گھُٹن (۱۳) جھلک۔ تحریر باریک اور پتلا ورق ✤ زنگ رفتہ نے جھلک دکھلائی ✤ مُنہ پہ ایک سُرخی کی تہ سی آئی (مؤمن)

تہ بازار ف۔ اسم مؤنث۔ بازار کی زمین۔ جیسے تہ میکدہ۔ بعضے زمین میکدہ (فارسی میں آتا ہے)

تہ بازاری ف۔ اسم مؤنث۔ وہ محصول جو بازار نشینوں جیسے ترکاری فروشوں اور بساطیوں وغیرہ سے لیا جائے۔ لیکن محاورہ عام میں بازار کے عام محصول کو کہتے ہیں اس میں خواہ دوکانوں کے آگے تخت بچھانے والے ہوں۔ خواہ زمین پر بیٹھنے والے ہوں ✤

تہ بہ تہ ف۔ تابع فعل (۱) تو بتو۔ ہر ایک میں۔ ہر ایک پرت میں۔ ایک کے نیچے ایک۔ پرت در پرت۔ طبق در طبق (۲۔ صفت) پیچ در پیچ۔ خم در خم ✤

تہ بند ف۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ لُنگی۔ لنگوٹ۔ دھوتی ✤ تہمد ✤

تہ پوشی ف۔ اسم مؤنث۔ زنانہ پیجامہ ✤ وہ کپڑا جو ساڑھی کے نیچے ستر پوشی کے واسطے لپیٹ لیتے ہیں ✤

تہ پیچ ف۔ اسم مذکر۔ پگڑی کے نیچے کا کپڑا۔ لپٹانہ ✤

تہ توڑنا ا۔ فعل لازم۔ (۱) تمام کر دینا۔ انتہا کو پہنچا دینا نبیڑ دینا۔ نمٹا دینا ختم کر دینا (۲) کنوئے کا پانی نکال دینا۔ کنوئے کی زمین نکال دینا ✤

تہ جمانا ا۔ فعل متعدی (۱) ایک چیز کے اُوپر دُوسری چیز ملا کر رکھنا۔ ایک چیز کھا کر دُوسری چیز کھانا۔ کھائے پر کھانا ✤

تہ خانہ ف۔ اسم مذکر۔ بھونرا۔ دخمہ۔ سردابہ۔ نہاں خانہ۔ سرد خانہ۔ وہ مکان جو زمین کے اندر بنایا جائے۔ وہ مکان جو مکان کی تہ میں گرمی سے بچنے کیلئے بنایا جائے

تہ دار ف۔ صفت۔ دقیق۔ مشکل۔ پیچدار۔ پہلو دار۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ کنایہ دار ✤

اِس میں تہ کیا ہو خدا جانے کہ اُس کا فرنے ✤ آج جو شعر پڑھے بزم میں تہ دار پڑھے (معروف)

تہ در تہ صفت (عو) نیا کپڑا۔ وہ کپڑا جس کی تہ نہ ٹوٹی ہو ✤ نیا۔ نوشتنی ✤

تھاپ

تہ دیگی۔ یا تہ دیغی ا۔ اسم مؤنث۔ نیچے کا کھانا جس میں روغن زیادہ ہوتا ہے۔ اکثر پلاؤ زردہ وغیرہ۔ چاولوں کے طعام کی نسبت بولتے ہیں ✤ کھُرچن ✤

تہ دینا ا۔ فعل لازم (۱) ہلکا رنگ دینا (۲) تہ بہ تہ کسی چیز کا ڈالنا یا بچھانا جیسے پخت میں میوہ کی تہ دینا وغیرہ ✤

تہ کر کے رکھو ا۔ محاورہ۔ اظہار بیغرضی و استغنا کے موقعہ پر بولتے ہیں۔ لپیٹ رکھو۔ رکھ چھوڑو۔ اب نہیں چاہئے۔ بہوانہ لگنے دو ✤ یار کا جامہ نہیں ہے گا عزیز ✤ یوسف اپنا پیرہن تہ کر رکھے (سجاد)

تہ کرنا ا۔ فعل متعدی (۱) لپیٹنا (۲) کو تہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ مچکانا۔ نمٹانا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا ✤

تہ کا سچا ا۔ صفت۔ تھان کا پورا۔ گردان۔ وہ کپڑا جو اپنا گھر نہ بھولے

تہ کو پہنچنا ا۔ فعل لازم کسی بات کے مغز کو پہنچنا۔ حقیقت کو پہنچنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ اصل مطلب دریافت کر لینا۔ منشاء کو پہچاننا ✤

تہ کی بات ا۔ اسم مؤنث۔ انتہا کی بات۔ اصل بات۔ گہری بات

تہ لگانا ا۔ فعل لازم۔ جوڑا لگانا۔ نرکے ساتھ مادہ کو ملانا ✤

تہ نشین ہونا ا۔ فعل لازم۔ نیچے بیٹھنا۔ دل نشین ہونا۔ دل میں جم جانا۔ بیٹھے ہونا۔ نقش کالحجر ہونا ✤

تہ نہ ٹوٹنا ا۔ فعل متعدی (عو) کسی کپڑے کا برتنے میں نہ آنا۔ نیا کا نیا ہونا۔ بالکل نیا و غیر مستعمل ہونا ✤

تہ و بالا ف۔ تابع فعل۔ زیر و زبر۔ نیچے اُوپر۔ اُلٹا پلٹا۔ اُلٹ پلٹ کئے کا اُوپر اُوپر کا تھے۔ مُتنزلزل ✤

تہ و بالا کرنا ا۔ فعل متعدی۔ نیچے اُوپر کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ اُلٹ پلٹ کرنا (۲) متزلزل کرنا۔ خاک میں ملانا۔ برباد کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا پامال کرنا۔ غارت کرنا۔ ڈھانا ✤

تہ و بالا ہونا ا۔ فعل لازم (۱) زیر و زبر ہونا۔ اُلٹ پلٹ ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ مسمار ہونا۔ برباد ہونا۔ منہدم ہونا۔ غارت ہونا ✤

تھا ہ۔ فعل ناقص۔ علامت ماضی بعید۔ جو کا ترجمہ ✤

تھاپ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تھپڑ۔ تماچہ تپکی۔ جیسے شیر کی تھاپ (۲) طبلہ کی آواز جو دونوں ہاتھوں کی پوری انگلیوں کی ضرب سے نکلتی ہے ✤

تھاپ

تھاپ دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تھپڑ مارنا۔ طبلہ پر ضرب لگانا۔ تال ختم ہونے یا دوسرا طائفہ بدلا جانے کی علامت ظاہر کرنا ✤

تھاپڑ مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ طمانچہ مارنا۔ شیر کا تھپڑ مارنا۔ پہلوانوں کا ماتھے پر تھپکی دینا ✤

تھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) لغوی معنے چوپایہ کے پاؤں کا نشان (۲) ہاتھ کا وہ پورا نشان جو مہندی لگا کر دیواروں پر یا وداع کے وقت صاحبانِ ہنود میں ہمدمی کی کمر پر لگاتے ہیں (۳) وہ چاک کا نشان جو زمیندار نم مٹی ڈالکر کھلیان پر شب کو لگا جاتے ہیں۔ تاکہ کوئی اس میں سے چرائے تو معلوم ہو جائے (۴) کھتری) وہ نقش و نگار جو ہلدی اور آٹا گھول کر دیوار پر بیاہ شادی اور مونڈن وغیرہ کے موقع پر بنا کر اُسے پوجتے ہیں۔ بلکہ چھٹے مہینے نوراتروں کی چھماہی اشٹمی کو کوبھی دیوی کے نام کا "تھاپا" لگاتے ہیں ✤

تھاپنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گوبر پاتھنا۔ اُپلے بنانا (۲) نوراتر میں ایک کورے گھڑے میں پانی بھر کے دُرگا کے سامنے رکھنا اور اسکی پوجا کرنا۔ (۳) مورتی استھاپن کرنا۔ مورتی رکھنا ✤

تھاپنا کی پوجا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) وہ دیوی کی پوجا جو چیت سدی پڑوا کو ہوتی ہے ✤

تھاپی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تھپکی۔ طمانچہ (۲) کمہار کا اوزار جس سے برتن گھڑتا ہے (۳) کوبہ۔ چوبہ نے پر چوٹ لگانے کا چوبی آلہ ✤

تھال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیتل یا کانسی کا خوان۔ طشت۔ بڑا طباق۔ سینی ✤ خوانِ شیرینی ✤

تھالی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تھال کی تصغیر۔ نشتری تانبے پیتل یا کانسی کی چھوٹی رکابی۔ مٹھائی کا خوان ✤

تھالی بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سانپ کے کاٹے کے آگے تھالی کی آواز کے ساتھ منتر پڑھنا ✤

تھالی بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سانپ کے کاٹے ہوئے کے آگے تھالی بجا کر منتر پڑھنا (۲) بچہ پیدا ہونے پر اُس کا ڈر کالنے کیواسطے تھالی یا توا بجانا۔ گرھا جانِ ہنود میں لڑکا پیدا ہونے پر تھالی اور لڑکی پیدا ہونے پر توا بجاتے ہیں جس سے یہ غرض ہے کہ لڑکا کھانے کے واسطے پیدا ہوا ہے اور لڑکی بکانے کو ✤

تھان

تھالی پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اسقدر ہجوم ہونا کہ اگر تھالی پھینکیں تو زمین پر گرے لوگوں کے سروں پر پھرے۔ کثرت سے ہجوم ہونا۔ بھاری ازدحام ہونا۔ بیان سے باہر انبوہ ہونا ✤

تھالی جوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کٹورا مع تھالی و سرپوش جو اکثر جہیز میں دیا جاتا یا امیروں کو اُس میں ڈھانک کر ادب اور حفاظت سے پانی پلایا جاتا ہے ✤

تھالی کا بینگن۔ ہ۔ صفت۔ رکابی نہ بہ۔ وہ شخص جو لالچ یا طمع کے باعث ہر ایک کی طرفداری کرنے لگے۔ دین پیندی کا بدھنا۔ غیر مستقل مزاج جس کی بات میں بھدرک نہو۔ قول کا کچا ✤

تھامنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) روکنا۔ مزاحمت کرنا۔ باز رکھنا (۲) آڑ لگانا۔ ٹیکن لگانا۔ اڑوار لگانا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۴) ہاتھ میں لینا۔ لینا (۵) ٹھیرانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے گاڑی تھامنا (۶) سنبھالنا۔ آسرا دینا۔ پشتی کرنا۔ مدد کرنا (۷) پرورش کرنا۔ پالنا (۸) سائی لینا۔ بیعانہ پکڑانا۔ (۹) نظر بند رکھنا۔ بٹھا رکھنا ✤

تہاں۔ ہ۔ تابع فعل۔ وہاں۔ اُس جگہ جیسے جہاں تہاں مارا پھرنا ہے۔

تھان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ مقام۔ استھان۔ مکان۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ قیامگاہ۔ معدد مقام۔ بیٹھکوارٹر (۲) گھوڑا باندھنے کی جگہ۔ اصطبل۔ آخور ✤ وہ گھاس جو گھوڑے کے نیچے بچھائے جاتے ہیں (۳) فرار۔ درگاہ۔ روضہ۔ قبر۔ جیسے پیر۔ کا تھان (۴) کپڑے گزے وغیرہ کی مقدار۔ آٹھ طاقہ (۵) عدد۔ شمار۔ سکہ کا مدد جیسے ایک تھان اشرفی (۶) جوتہ کا وہ اندرونی حصہ جس پر پیر رکھا جاتا ہے۔ جیسے اچھے تھان کا گھوڑا (۹) بازاری) صفت تناسل و خصیتین

تھان کا اکڑا۔ ہ۔ صفت (۱) وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے۔ اپنے گھر پر شریر ہونے والا آدمی ✤ گلی کا کتا ✤

تھان کا بچھا۔ ہ۔ صفت۔ غریب گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو ہر ایک جگہ سے چھوٹ کر اپنے تھان پر آ ٹھیرے ✤

تھان میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا خاک میں لوٹنا ✤

تھانگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چوروں کا گھر بسکن و دنداں (۲) اپنا کھوج سُراغ (۳) سازش ✤ بھید۔ جیسے بے تھانگ چوری نہیں (۴) چوروں کی گھات۔ کمینگاہ ✤

جب سے بنده سیہ فال کی تھانگ ✤ تب سے لقب ہے چور کا (میر)

تھانگ دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ مال مسروقہ کا مول خرید کرنے والا۔

تھانگ

تھانگ لگانا۔ ہ فعل لازم۔ پتا لگانا۔ سُراغ لگانا۔ کھوج لگانا۔ چور یا مجرم کا پتا لگانا۔ مال یا دولت کا پتا لگانا ✤

تھانگی۔ یا۔ تھانگیا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) سُراغ رساں۔ پتا لگانے والا (۲) چوروں کو خبر دینے والا۔ چوروں کا بھیدی (۳) قانون) چوری کا مال لینے والا (۴) چوری کا مال نکالنے یا برآمد کرانے والا۔ مُخبر۔ جاسُوس (۵) چوروں کا سردار ✤

تھانولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ درخت کی جڑ کا چوڑا ٹکڑا جو پانی میں کے واسطے لکھود دیتے ہیں (اہلِ لکھنؤ نے اسکو تھالا باندھا ہے) ✤

تھانہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) پولیس کی چوکی۔ پولیس سٹیشن۔ کوتوالی۔ وہ جگہ جہاں سرکاری سپاہی رہتے ہیں (۲) بانسوں کا ڈھیر ✤

تھانہ بٹھانا۔ ہ فعل لازم۔ پہرا بٹھانا۔ پہرا لگانا۔ مرتب کرنا۔ چوکی بٹھانا ✤

تھانہ چڑھ آنا۔ ہ فعل لازم۔ سرکاری سپاہیوں کا کسی مکان پر چڑھ آنا۔ پولیس کے سپاہیوں کا گھیر لینا ✤

تھانیدار۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ پولیس کا سب انسپکٹر۔ پولیس کا افسر۔ کوتوال ✤

تھانے داری۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ تھانے کی افسری۔ کوتوالی ✤ تھانہ داری کا منصب یا عہدہ ✤

تھاور۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندی) سنیچر۔ ہفتہ۔ شنبہ ✤

تھاوس۔ ہ۔ اسمِ مذکر (گنوار) صبر۔ تحمل۔ برداشت ✤

تھاہ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) دریا۔ سمندر یا کنوے کی تہ۔ عمق۔ گہرائی۔ گہراؤ (۲) پتا۔ ٹھکانا (۳) انتہا۔ انجام۔ انت۔ نہایت۔ غایت (۴) ادراکِ معنی۔ مغزِ سخن (۵) حالِ دل۔ راز۔ بھید۔ عندیہ۔ منشا۔

تھاہ پانا۔ ہ فعلِ متعدی۔ (۱) عمق معلوم کرنا۔ دریا وغیرہ کی گہرائی دریافت کرنا (۲) گُنہ کو پہنچنا۔ حقیقت دریافت کرنا۔ ماہیت سے واقف ہونا (۳) انجام دریافت کرنا۔ انتہا پانا۔ حقیقت کو پہنچنا۔ اصل بھید سے واقف ہونا۔ راز پانا ؎

ہیں مثلِ حباب گرچہ فانی ✤ شکل ہے ہماری تھاہ پانی (بیخود)

(۴) منشا پانا۔ عندیہ دریافت کرنا ✤

تھاہ لینا۔ ہ فعلِ لازم۔ پانی کی گہرائی دریافت کرنا (۲) عندیہ لینا۔ منشا معلوم کرنا ✤

تھاہ ملنا۔ ہ فعلِ لازم۔ (۱) دریا کی گہرائی معلوم ہونا۔ تہ ملنا (۲) انجام

تھپی

معلوم ہونا۔ انتہا کو پہنچنا ✤ پتہ لگنا۔ سراغ ملنا ؎

غوطے کھلاتی ہیں یہ موجیں تری ای بحرِ حسن ✤ تھاہ ایک ایک بات کی یہ وہ بہر ملتی نہیں (صبا)

تھائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تیسرا حصہ۔ ثُلث ✤

تھبنگ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ فارسی میں تہمد بھی آیا ہے۔ لنگی۔ تہ پوشی۔ لنگوٹ دھوتی۔ انگوچھا وغیرہ ✤

تھپ جانا۔ ہ فعلِ لازم (۱) لیس جانا۔ چپک جانا۔ چپاں ہوجانا (۲) دبتے چلے جانا۔ سر ہوجانا۔ کسی الزام کا لگ جانا ؎

دیرے گائی کر کوئی بازار میں مُڑ کر نہ دیکھ ✤ تجھ ہی پر تھپ جائیگی دیکھا اگر مُنہ موڑ کر (معروف)

تھپڑ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ طمانچہ۔ تھاپ۔ لپڑ۔ رہپٹ۔ رپٹا (۲) تہ۔ طبق ✤ تھپڑا پُرت۔ لیپو (۳) پھپھسیوں وغیرہ کا چپتا۔ دا کا چپتا (۴) پانی کی جھال۔ لہپا۔ لطمۂ آب۔ تلاطمِ موج۔ پلکہ را۔ تھپکو لا (۵) تیز ہوا کا صدمہ۔ ضربِ بادِ تُند (۵) پنجہ۔ پنجہ گال۔ پنجل۔ جیسے شیر کا تھپڑ ✤

تھپڑ لگانا۔ یا۔ مارنا۔ ہ فعلِ متعدی۔ طمانچہ سی کرنا۔ دھپ جڑنا ✤

تھپڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تالی۔ دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ہاتھ بجانا ✤

تھپڑی بجنا۔ یا۔ پٹنا۔ ہ فعلِ لازم۔ تالی بجنا۔ تالی پٹنا (محاورہ) خاکہ اُڑنا۔ رُسوائی ہونا۔ بے عزتی ہونا ✤

تھپڑی پیٹنا۔ ہ فعلِ متعدی (۱) تالی بجانا (۲) رُسوا کرنا۔ خاکا اُڑانا۔ بے عزت کرنا۔ تضحیک کرنا ✤

تھپک تھپک کر رکھنا۔ ہ فعلِ متعدی۔ تھام تھام کر رکھنا ✤ روک تھام کرنا۔ دم دلاسا دیکر روکنا یا باز رکھنا ✤ کچھ طمع دیکر صبر دلانا ✤

تھپکنا۔ ہ فعلِ متعدی (۱) بچے کی پیٹھ پر سُلانے کے واسطے آہستہ آہستہ تپکی لگانا۔ بچے پر سیج ہاتھ مارنا تاکہ وہ سو رہے ؎

طفلی ہی میں اُس کو فتنہ تک کر ✤ دایہ بھی سُلاتی تھی تھپک کر (غیرت)

(۲) آہستہ آہستہ چوٹ لگانا (۳) غصہ دھیما کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ کسی بات کو روکنا۔ تھامنا۔ دبانا وغیرہ ✤

تھپکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پہلوان) کسی کے ماتھے پر ہتیلی سے ضرب لگانا (۲) حریف کی تلوار یا اسی قسم کے اور ہتھیار پر اس طرح ہاتھ مارنا کہ آپ ہی آپ جا پڑے ✤

تھپکنا۔ ہ فعلِ لازم۔ لگنا۔ دھنہ پڑنا۔ سر ہونا۔ الزام لگنا ؎

کرکے خونِ دل میں مژگاں نگہ تھپکنے لگی ✤ چشم پر پردہ ہوا تھی تھپ گئی (نکہت)

تھپیڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ تھپڑ کی تصغیر یا تحقیر ✤

تہمت

تہتر ۔ ہ ۔ صفت ۔ تین اور دس ۔ ہفتاد و سہ ۔ ۷۳ +

تہتر کے پیچوں کو پہنچانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عو) نہایت مفلس بنا دینا کھوج گھسو دیتا ۔ ستیاناس مارنا ۔ دینار صحیح ترتیلے کے پیچوں کو پہنچا تا ہے کیونکہ یہ ہندی محاورہ ہے اور ہندوؤں میں اسی طرح بولا جاتا ہے ۔ ہندوؤں ہی سے مسلمان عورتوں میں رائج ہو گیا) +

تہتر کے پیچوں کو پہنچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) ستیاناس ہونا ۔ برباد ہونا تباہ ہونا ۔ نیستاں ناس ہو جانا +

(ہندو تہتر تک کے ہندسوں میں ملنا بولتے ہیں) +

تہتہ ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ دیوار کا سالیو ۔ پپڑی + پرت طبق +

تہتر گننا یا جمنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم تہتر جمنا ۔ پپڑی جمنا جیسے میل کے تہتر کے تہتر لگ گئے ۔ دانت نہ مانجھنے سے میل کے تہتر جم گئے +

تہتک ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ پردہ دری ۔ رسوائی ۔ ذلت + بے عزتی ۔ بے آبروئی + حقارت +

تہتکارا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (عو) را) تھو تھو کرنے کے قابل ۔ نام نہ لینے کے قابل (۲) ہیضہ ۔ نشانواں ۔ تخمہ (۳) زلہ ۔ زکام (مترادف) (۴) صفت)

نالائق ۔ مردود ۔ مطرود ۔ لعنت زدہ ۔ ملعون ۔ پھٹکارا مارا +

تہتکارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) را) تھو تھو کرنا ۔ (۲) ذرا سا تھوکنا (۳) نفرت کرنا ۔ لعنت بھیجنا ۔ کسی بری چیز یا بات کے اثر سے بچنے کے واسطے تھو تھو کنے کی آواز نکالنا (۴) جھوٹی قسم یا سہو کے بعد تھو تھو کرنا ۔ توبہ کرنا ۔ نفرت ظاہر کرنا (۴) حقارت سے نکال دینا ۔ دھتکار دینا +

تہتکاری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (عو) را) زنجیر ۔ بیڑی ۔ جولان ۔ سلاسل (۲) چڑیل ۔ لاین ۔ بلا ؎

کیوں چڑی سی آتی ہے تہتکاری سے سر پر بلندی ۔ بھوت پلنڈے ہو کر تی نہیں سر اور لحاظ (میر یار علی)

(۳) چھپکلی ۔ چلپاسہ + چیل +

تہتکاریاں ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ را) بیڑیاں ۔ سلاسل ؎

باز آ اے اپنی نظر سے تب تک کو کا کے پڑیں تہتکاریاں (نجمن)

(۲) جوتیاں ۔ پاپوشیں (۳) چڑیلیں ۔ بلائیں (۴) چھپکلیاں + چیلیں +

تھتھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تھوتنی بھلانا ۔ منہ بچانا ۔ نخلی ظاہر کرنا ۔ ناراضی کا منہ بنانا ۔ منہ پھلانا +

تھتی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (عو) تھوتھنی ۔ ڈھیر ۔ اٹھ ۔ انبار جیسے مٹی پر تقرس کی تھتی ہو گئی کس کس کو روؤں ۔ اجلی کے بیٹھ رہنے سے پیلے کپڑوں کی تھتی لگ گئی +

تہجد ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ لغوی معنی رات کو جاگنا (اصطلاحی) نمازِ شب جو اکثر شب کی آدھی رات کے بعد اٹھ کر پڑھا کرتے ہیں ۔ اس نماز کی آٹھ رکعتیں ہوا کرتی ہیں اور وتر ملا کر گیارہ اور کبھی اس سے بھی زیادہ پڑھا کرتے ہیں +

تہجی ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ ہجے کرنا ۔ حروفِ مفردہ کا پڑھنا +

(جب حروفِ تہجی یکجا کیے گئے تو الف بے سے مراد ہو گی)

تہدید ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (را) خوف ۔ دھمکی ۔ ڈر ۔ گھرکی ۔ چشم نمائی (۲) سرزنش ۔ ڈانٹ + تنبیہ ۔ تاکید +

تہذیب ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (د) آراستگی ۔ صفائی ۔ پاکی ۔ درستی ۔ اصلاح ۔ (۲) شائستگی ۔ خوش اخلاقی + اہلیت ۔ لیاقت ۔ آدمیت + تربیت + انسانیت + ظرافت +

تہذیبِ اخلاق ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ را) درستی اخلاق ۔ حسنِ اخلاق ۔ خوش اخلاقی (۱) اس رسالہ کا نام جو سرسید مرحوم کی ایڈیٹری سے شائع ہوتا تھا ۔

تہذیب کے خلاف ۔ ا ۔ صفت ۔ ادب و قاعدہ کے خلاف ۔ ناموزوں ۔ خلافِ وضع + بدتمیز ۔ بدکردار ۔ نااہل ۔ نالائق +

تہذیب یافتہ ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ مہذب ۔ تربیت یافتہ ۔ مؤدب ۔ شایستہ + تعلیم یافتہ +

تھہر ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) ٹھیرا ہوا + اٹل ۔ اچل ۔ مستقل ۔ قائم ۔ ساکن ۔ برقرار + استوار ۔ مستحکم + بے زوال +

تھہر رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو عو) ٹھیرا رہنا ۔ قائم رہنا ۔ ثابت رہنا ۔ مستقل رہنا ۔ مستحکم رہنا ۔ برقرار رہنا ؎

سدا نہ پھولیں توریاں سدا نہ ساون ہوئے ۔ سدا نہ جوبن تھیر ہے سدا نہ پیر و کرے (رودا)

تھہرا ۔ صفت (را) ٹھنگا ۔ سہ چند + تہرا ۔ تین تنکا ۔ تین مرچ کا ۔ تین نرکا +

تھہرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تہرانا ۔ تیسری دفعہ کرنا + تیلا کر کرنا ۔ تلوڑا کرنا ۔ تلوڑانا +

تھہرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) کانپنا ۔ لرزنا ۔ تھر تھرانا ۔ لوکھڑانا ۔ کپکپانا ۔ سردی تپ لرزہ یا خوف سے ہلنا ۔ لرزنا (۲) خوف کھانا ۔ ڈرنا ۔ ڈرنا جیسے کسی کے نام سے تھرانا ۔ وہ تو استاد کے نام سے تھراتا ہے +

تھر تھرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو تھرانا)

تھر تھراہٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) لرزہ ۔ کپکپی (۲) لرزش ۔ جنبش +

تھر تھر کانپنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بہت کانپنا ۔ کپکپانا ۔ سردی یا خوف یا بخار سے ہلنا +

تھرتھر — ۔ اسم مؤنث (ر) پورب ایک چڑیا کا نام جو ہر وقت درخت پر تھرتھراتی رہتی ہے + ممولا ۔ دھوبن +

تھرتھری — ۔ اسم مؤنث (ر) کپکپی ۔ لرزہ ۔ تھرتھراہٹ ۔ لرزش ۔ آتش کے جویہ ہوا ہے درپے شعلہ کے بھی تن کا تھرتھری ہے (جرأت)

(۲) جاڑے کا بخار ۔ تپ نوبت ۔ جوڑی ۔ تپ لرزہ +

تھرتھری چھوٹنا — ۔ فعل لازم کپکپی چھوٹنا ۔ کانپنا ۔ تھرتھرانا +

تھرکنا — ۔ فعل لازم (ر) ناچنا ۔ مٹکنا ۔ اعضا کا متحرک کرنا ۔ ٹھمکنا ۔ پھڑکنا + جیسے بوٹی نوچی پڑی تھرکتی ہے (۲) ۔ دکن ۔ پرند کا اُڑنا ۔ منڈلانا +

تھرمامیٹر — انگلش (Thermometer) اسم مذکر مقیاس الحرارت ۔ حرارت ناپنے کا آلہ ۔ حرارت پیمانہ آلہ جس سے گرمی کا اندازہ لگایا جائے +

تھرّوٹ — اسم مذکر ۔ زین کے نیچے کی گدی ۔ ٹھروٹ ۔ نہد زین ۔ خوگیر +

تھڑا — ۔ اسم مذکر ۔ جگہ ۔ استھان ۔ گدی ۔ سودا کنندہ کے بیٹھنے کی جگہ +

تھڑدلا — ۔ صفت (ر) تنگ دل بخیل ۔ کنجوس (۲) ۔ کم ظرف ۔ کم حوصلہ (۳) بزدل ۔ نامرد ۔ ڈرپوک +

تھڑم تھڑ کرنا — ۔ فعل لازم (عو) (ر) نفریں کرنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ تھوتھو کرنا ۔ دُر دُر کرنا ۔ پھٹ پھٹ کرنا ۔ بکوبنانا + رُسوا کرنا +

تھڑم تھڑم ہونا — ۔ فعل لازم (عو) ذلیل ہونا ۔ بے عزت ہونا ۔ رسوا و بدنام ہونا ۔ مطعون ہونا ۔ تھڑی تھڑی ہونا +

تھڑی — ۔ اسم مؤنث (ر) کمی ۔ توڑا (۲) ۔ عو ۔ کلمۂ نفریں ۔ لعنت ۔ حروف تف پھٹ تھڑی ہے تری ذات بنیاد پر + کہ عاشق ہوئی آدمی ذات پر (امانت)

تھڑی تھڑی کرنا — ۔ فعل متعدی (عو) لعنت ملامت کرنا ۔ نفریں کرنا ۔ برا کہنا ۔ بکو بنانا + اُدھو اُدھو کرنا +

تھڑی تھڑی ہونا — ۔ فعل لازم (عو) رُسوائی ہونا ۔ نفریں ہونا ۔ اُدھو اُدھو ہونا ۔ دھتکار اور پھٹکار ہونا ۔ لعنت ملامت ہونا +

تھڑنا — ۔ فعل لازم (ر) کمی ہونا ۔ توڑا ہونا + کم ہونا (۲) خاتمہ ہونا ۔ تمام ہونا +

تھس نہس — ۔ صفت ۔ تہ و بالا ۔ تباہ و برباد ۔ ناس ۔ خارت ۔ برباد ۔ اوجڑ ۔ ویران +

(بعض لوگ اس کا ملاؤ نس نہس رکھتے ہیں اور یہ محض غلط ہے کیونکہ عربی میں نحس بمعنی غمزدہ اور نحس نامبارک آیا ہے جس سے یہاں کچھ تعلق نہیں ۔ البتہ تہ اور ناس سے مرکب خیال کر سکتے ہیں جس کے معنی بربنیاد سے برباد ہونے کے صاف ظاہر ہیں ۔ اہل لکھنؤ تہس نہس بولتے ہیں)

تھس نہس کرنا — ۔ فعل متعدی (عو) کھوج کھونا ۔ ملیامیٹ کرنا ۔ تباہ و برباد کرنا +

تھس نہس گئی — ۔ صفت (عو) خانہ خراب ۔ بے ٹھکانے ۔ وہ عورت جس کا کہیں مستقل بیڑا نہ ہو +

تھکا — ۔ اسم مذکر (پورب) (ر) چکا کسی جمی ہوئی چیز کا تتلا (۲) ڈھیر ۔ انبار ۔ اٹالہ +

تھکا — ۔ صفت (ر) ماندہ ۔ کوفتہ ۔ ماندہ شدہ (۲) عاجز سست ۔ ناچار + اُکتایا ہوا ۔ بہت ہارا ہوا +

تھکا اُونٹ سَر کو دیکھتا ہے — ۔ کہاوت ۔ ناچار آدمی سہارا ڈھونڈتا ہے ۔ مبتلائے آفت خلاصی کا طالب رہتا ہے +

لحد کو چاہئے یوں پیر پشتِ خم دیکھے سر کو جیسے تھکا اُونٹ دم بہم دیکھے (ذوق)

تھکائیل — ۔ صفت (عو) سست آدمی ۔ مجہول آدمی + جی چھوڑو ۔ کام چور ۔ حیلہ جو +

تھکا مارنا — ۔ فعل متعدی ۔ پٹا مارنا ۔ وقت کر دینا ۔ جی چھڑا دینا ۔ ہرا دینا ۔ عاجز کر دینا ۔ چیں بلوا دینا +

جلد وہاں پہنچے کا دم کوئی کیا مارے گا اے صبا دُور کا راستہ ہے تھکا مارے گا (ظفر)

تھکا ماندہ — ۔ صفت ۔ تھکا تھکایا ۔ عاجز شدہ ۔ تھکا ہارا +

تھکان — ۔ اسم مؤنث ۔ ماندگی ۔ کوفتگی ۔ تکان +

تھکانا — ۔ فعل متعدی (ر) ہرانا ۔ ماندہ کرنا ۔ کوفتہ کرنا ۔ شل کرنا (۲) عاجز کرنا ۔ جی چھڑانا ۔ سخت محنت لے کر مضمحل کرنا ۔ وقت کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ پٹانا ۔ بھگانا ۔ پھرانا + حیران کرنا +

تھک کر چور ہونا — ۔ فعل لازم ۔ نہایت شل ہونا ۔ از حد مضمحل ہونا ۔ متکسر ہونا ۔ جوڑ جوڑ دُکھنا +

تھکم مُکا — ۔ اسم مؤنث (پورب) تکا فضیحتی + لڑائی ۔ جھگڑا ۔ جھگڑا ٹنٹا + (حقانہ تکار ۔ آپس کی تکرار آٹھ جولاہے نو حقہ جس پر دیکھو تھکم تکا کہاوت پورب)

تھکن — ۔ اسم مؤنث ۔ ماندگی ۔ کوفت ۔ تکسر ۔ تکان +

تھکنا — ۔ فعل لازم (ر) شل ہونا ۔ ہارنا ۔ محنت سے ماندہ ہونا ۔ مضمحل ہونا ۔ کوفتہ ہونا (۲) عاجز ہونا ۔ مغلوب ہونا (۳) بوڑھا ہونا ۔ کام سے جاتا رہنا ۔ اپاہج ہونا ۔ طاقت نہ رہنا ۔ ضعیف ہونا ۔ ناتوان ہونا (۴) سست ہونا ۔ ڈھیلا ہونا (۵) مندا ہونا ۔ کساد و بازار بے ہونا جیسے کام تھک گیا ۔ روزگار

تھکو

روزگار تھک گیا (ر)، مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ہارنا (ر)، بند ہو جانا۔ رک جانا۔ جیسے کاروبار تھکنا +

تھکوانا ۔ ہ فعل متعدی۔ ذلیل کرانا۔ رسوا کرانا۔ بدنام کرانا + تھڑی کرانا +

تھگلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) پیوند۔ رقعہ۔ جوڑ۔ ٹھگلی +

تھگلی لگانا ۔ ہ فعل متعدی (عو) (۱) پیوند لگانا۔ جوڑ لگانا۔ رقعہ دوختن کاتہ ترجمہ (۲) کسی جگہ رسائی پیدا کرنا۔ جہاں پہنچنا ممکن نہ ہو وہاں پہنچنا۔ جیسے آسمان میں تھگلی لگانا (۳) کمال عیاری کرنا۔ چالاکی دکھانا۔ آسمان کے تارے توڑنا (۴) عیب چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۵) توڑ جوڑ کرنا۔ جتن کرنا + (چالاک عیار اور فراڈیش عورت کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

تھل ۔ ہ۔ اسم مذکر (ر)، جگہ۔ استھان۔ ٹھور۔ ٹھکانا۔ مقام (۲) مضبوط اور خشک زمین (۳) تھلی۔ ٹھوڑ۔ بالو کی زمین۔ وہ جگہ جہاں بہت سا ریتا اکٹھا ہو۔ ریگستان (۴) شیر یا تیندوے کا بھٹ۔ شیر کے رہنے کی جگہ (۵) کنارہ۔ ساحل (۶) مخصوص ایک کاڈا گول چیر جسے جہاں چاہیں پوشاک پر ٹانک لیں +

تھل بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آرام کرنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا +

تھل بیڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر (ر)، بیڑا ٹھیرنے کی جگہ۔ ناؤ یا جہاز کے قیام کی جگہ۔ لنگرگاہ۔ بندر۔ ساحل۔ کنارہ ؎

ٹھہر گھہرا ہے یہ رہ بسائے محبت باللہ جس کا تھل بیڑا ہی ملتا ہے نہ کچھ اسکی تھاہ (رنگین)

(۲) ٹھور۔ ٹھکانا۔ پتا۔ سُراغ۔ نشان جیسے تمہارا بھی کہیں تھل بیڑا ہے۔ (۳) وجہ معیشت +

تھل بیڑا لگانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیڑے کو تھل یعنی کنارے یا بندرگاہ پر پہنچانا۔ ٹھکانے لگانا۔ اطمینان سے بٹھانا۔ سلامتی کے ساتھ بٹھانا۔ ساحل مراد پر پہنچانا۔ بیڑا پار لگانا ؎

خدا کہیں تو لگا دے گا اپنا تھل بیڑا نہ ہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا۔ (بحر)

تھل بیڑا لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم (ر)، ٹھکانا لگنا + سہارا ملنا (۲)، سُراغ لگنا۔ پتا ملنا۔ پتہ لگنا ؎

لے دے کے جہاں میں کچھ اس کا تھل بیڑا کہ بہر کشتی مے قہر ترا طوفان ہے (گویا)

تھل سے بیٹھنا ۔ ہ فعل لازم۔ آرام سے بیٹھنا۔ ٹھور ٹھکانے سے بیٹھنا۔ سلامت سے بیٹھنا + اطمینان سے بیٹھنا۔ جگہ سے بیٹھنا +

تھل تھل ۔ ہ۔ صفت (ر)، ڈھیلا۔ تھلتھل۔ پلپلا + پولا۔ نرم + پچپچا۔

تھن

رڈھیل ڈھلا۔ موٹا پھیپس (۲) مشک یا پیٹ میں بھرے ہوئے پانی کی آواز +

تھناتھنانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ مٹاپے کے مارے جسم کا ہلنا۔ موٹے بدن کا تھل تھل کرنا۔ پیٹ یا مشک کا پانی کے باعث تھل تھل کرنا +

تھنکنہ سع۔ اسم مذکر (زبان زد تہتلکہ) (ر) ہلاکت۔ موت۔ مرگن (۲)، غارت۔ تباہ برباد (۳) خوف۔ دہشت (۴) غل غپاڑا۔ شور و فغاں کہرام کھلبلی دھوم۔ ہنگامہ + آفت۔ بلا۔ مصیبت +

تھنکنہ پڑنا یا مچنا ۔ و۔ فعل لازم۔ دھوم مچنا۔ کہرام پڑنا۔ آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ افراتفری ہونا۔ خوف چھانا + ہنگامہ برپا ہونا +

تھنم ۔ ہ۔ اسم مذکر (ر)، کھم۔ ستون۔ کھمبا۔ ترکن۔ ٹھونی۔ پایہ۔ ملاٹ۔ منارہ۔ مینار۔ پیل پایہ (۲)، کیلے کے درخت کا تنہ (۳) ایک قسم کی مٹھائی جو ہندو عورتیں مندروں پر چڑھاتی ہیں جس میں صرف چند پھلیاں اور حلوا ہوتا اور یہ خاص دیوی کے مندر میں چڑھایا جاتا ہے +

تھمانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روکنا۔ باز رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ ٹھیرانا۔ اٹکانا +

تہمت ۔ سع۔ اسم مؤنث۔ لگان بد۔ الزام۔ بہتان۔ جھوٹا عیب۔ افترا + کلنک۔ طوفان + بطلان +

تہمت جوڑنا۔ دھرنا۔ دینا۔ لگانا یا۔ لینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی کو متہم کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دینا۔ برائی تھوپنا ؎

نہیں چند اپنے ذمہ میں پھر چلے کس لیے آئے تھے کیا ہم کر چلے (درد)

ہر ایک جوڑتی ہے مجھ پہ تہمتیں لاکھوں کہے ہے جو کچھ کہ ہر اک سے کیا تو نے (رنگین)

تہمت کا گھر تہمت کی ہٹی ۔ ا۔ صفت۔ عیب کی جگہ۔ بدنامی کا گھر۔ کاجل کی کوٹھری۔ وہ چیز جس میں بدنامی کا اندیشہ ہو + وہ شخص جو ہر ایک پر الزام دھرے +

تہمت لے مرنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ جھوٹا الزام لگا دینا جہتان کر دینا۔ بدنام کر دینا +

تہمت لے مرنا ۔ و فعل لازم۔ بدزبردستی تہمت دھرنا۔ ناحق الزام لگا کر بدنام کرنا۔ بہتان لگانا

تہمتی ۔ ا۔ صفت۔ تہمت لگانے والا۔ عیب دھرنے والا۔ بہتانی۔ کلنکی +

تھمنا ۔ ہ۔ فعل لازم (ر)، رکنا۔ ٹھیرنا۔ باز رہنا (۲)، صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ دم قائم ہونا سہارا پانا (۳) چپ ہونا۔ خاموش رہنا ؎، بند ہونا۔ رکنا۔ ٹھیرنا جیسے نیا قہر گیلہ رہنا تھم گیا +

تھن ۔ ہ۔ اسم مذکر (ر)، گلے بحری کی چوچی۔ پستان چاپایہ (۲) چھاتی عورتی کی پچھیں۔ پستان +

تھن

تھنال ف۔ اسمِ مذکر (ا) سیان کاڈھ پتلی۔ یا سی۔ یا نقرئی حصّہ جہاں تلوار کا پھیلا رہتا ہے۔ بُن نہل (ہ) ہندی) بجائے تناول جیسے تھنال فرمایئے

تھنیت ع۔ اسمِ مؤنث۔ ثنا۔ کبادی۔ بدھائی۔ بدھاوا۔ مبارکی ✦

تھُو ہ۔ ندا۔ تھوکنے کی آواز۔ تُف۔ تھُوک۔ برا۔ چھی۔ قابلِ نفرت ✦

تھُو تھُو ہ۔ کلمۂ نفرین (عو) نہایت نفرت ظاہر کرنا۔ نوچ۔ خدا نکرے۔ خدا بچائے۔ بچائیں پھٹکاریں جیسے تھُو تھُو کوچ ایسی عورت ہو ✦

تھُو تھُو تھُدّا ہ۔ اسمِ مؤنث جب کھیل یا کسی شرط میں لڑکا ہارنے لگتا ہے اور اُسے کوئی مذبیش ہوتا ہے تو یہ لفظ کہتا ہے۔ یعنی ابھی نہیں ہے جیسے بھوّے کی تھُو تھُدّا ✦

تھُو تھُو کرنا ہ۔ فعلِ لازم۔ نفرت کرنا۔ نفریں کرنا۔ تھُوکنا ✦

تھُو تھُو ہونا ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) تھُڑی تھُڑی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ مسوائی ہونا ✦

تھُوا ہ۔ اسمِ مذکر (ا) ڈھوا۔ ڈھولا۔ ڈھوئہ گل (۲) بھیلی۔ ڈھیما۔ گیلی مٹی کا بنایا ہوا پنڈ یا کوئی اناج وغیرہ جو پنڈا (۳) مصنعۂ گوشت۔ لوتھڑا۔ بھاری نکما آدمی

تھُوتھڑا ہ۔ اسمِ مذکر۔ حقارتاً منہ۔ تھوتھنی

تھُوتھا سجانا ہ۔ فعلِ لازم۔ غصّے سے منہ پھلانا۔ روٹھنا۔ خفا ہونا۔ منہ بنانا

تھُونپنا ہ۔ فعلِ متعدی (ا) ٹھیرا لگانا۔ ٹھونسنا (۲) بوٹی بن گھڑے توے پر ڈال کر روٹی پکانا۔ تھاپنا۔ چھوپنا جیسے روٹی تھُونپنا (۳) لیپنا۔ لیہ جانا۔ لیسنا (۴) لگانا۔ زد تہ ڈالنا۔ لام لگانا۔ جیسے تہمت تھونپنا

سلک غیر سے اظہار رئیس نے کیا کہ اُسپ تھوپ یا جو قصور میں نے کیا (بیخود)

(۵) سہارا دینا۔ پشتی لینا ✦

تھوتھرا ہ۔ صفت (عوام) تھوتھا کیلا۔ پھوہوں کا ٹھوا اناج۔ کھلا۔ خراب ✦

تھوتھنا ہ۔ اسمِ مذکر۔ حقارتاً منہ۔ دہن حیوان کا منہ۔ تھوتنی ✦

تھوتنی ہ۔ اسمِ مؤنث۔ گھوڑے یا اونٹ کا منہ۔ ریچھ یا سور کا منہ حقارتاً آدمی کا منہ ✦

تھوتنی پھلانا ہ۔ فعلِ لازم (عوام بعو) منہ پھلانا۔ تیوری چڑھانا۔ منہ بنانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا ✦

تھوتھو ہ۔ اسمِ مؤنث پھوپل۔ خلا۔ کھوکلا پن۔ کھوکرا۔ جوف۔ خالی۔ پھلو ✦

تھوتھا ہ۔ صفت (ا) خالی۔ کھوکلا۔ مجوّف۔ اندر سے خالی جیسے بے مغز پولا جیسے تھوتھا چنا باجے گھنا (۲) گنہ۔ بن نوک کا۔ بن دھار کا۔ کھونڈا۔

تھوک

جیسے تھوتھا تیر (۳) دُم کٹا سانپ۔ دُم گلا (۴) ٹھوٹھا یا نیلا تھوتھا۔ (۵) مہمل۔ بیکار۔ لغو ✦

تھوتھا چنا باجے گھنا ہ۔ کہاوت یعنی ظاہری شیخی بگھارتا ہے۔ کھوکھلی چیز کی آواز بہت ہوتی ہے۔ جو کچھ نہیں ہوتا وہی بنکارتا ہے۔ ڈھول میں پول۔ مہمل بات ✦

تھوتھی بات ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) بے مغز بات۔ پھیکی بات بغیر میوہ بات

تھوتھے تیروں سے اُڑانا ا۔ فعلِ متعدی (عو) کُند تیروں سے چھیدنا تاکہ سخت تکلیف ہو۔ سزائے سخت دینا۔ کھونڈی چھری سے حلال کرنا۔ بُرے ہتیار سے مارنا ✦

تھوُر ع۔ اسمِ مذکر۔ بہادری۔ شجاعت۔ مردانگی۔ دلیری ✦ قوّتِ غضبی کی زیادتی

تھوڑ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا مسینا جو گنوں کے کھیت کے چاروں طرف جھاڑی کی طرح اُگ آتا ہے۔ غریب غربا اِس سے دال کا کام لیتے ہیں ✦

تھُورنا ہ۔ فعلِ متعدی۔ حقارتاً کھانے کو کہتے ہیں۔ نگلنا۔ ٹھونسنا۔ زہر مار کرنا۔ (مٹھر میں ڈالنا ✦

تھوڑا ہ۔ صفت۔ کم۔ اندک۔ قلیل۔ ذرا سا۔ تنک۔ تنک۔ کچھ کچھنی۔ خفیف۔ ادنےٰ۔ ذرا جیسے تھوڑا سا ✦

تھوڑا بہت ہ۔ صفت۔ کم و بیش۔ کسی قدر۔ کچھ کچھ۔ ذرا ذرا۔ تھوڑا سا۔ قریب قریب ✦

تھوڑا تھوڑا ہونا ہ۔ فعلِ لازم (عو) منفعل ہونا۔ خفیف ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ عرق عرق ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا ؎

ساقی سیمیں دُوتری دیکھ کے گوری گدری ✦ شمع خجلت سے بُھنی جاتی ہے تھوڑی تھوڑی (سودا)

ابر کو دیوے بُت تھا ہر شعر کے سامنے ✦ تھوڑا تھوڑا ہو گیا وہ چشمِ تر کے سامنے (مکنت)

تھوڑا ہی ا۔ ہ۔ ندا۔ نہیں۔ بالکل نہیں۔ جیسے وہ تھوڑا ہی کہتے تھے ✦

تھوک ہ۔ اسمِ مذکر (ا) ڈھیر۔ انبار۔ اکٹھا۔ یکجائی (۲) روکڑ۔ نقدی۔ جمع (۳) حصّہ۔ پتی (۴) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ مجمع۔ کمپنی (۵) میزان کُل (۶) وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں۔ شملہ والے اسکو ٹھڈا کہتے ہیں (۷) مقدار۔ تعداد۔ اندازہ (۸) پتّہ۔ سند ✦

تھوک بُست ا۔ اسمِ مؤنث۔ حد بندی۔ پیمایش کر کے حد باندھنا ✦

تھوک دار ا۔ اسمِ مذکر۔ کسی گروہ کا سردار۔ سرگروہ۔ کسی مجمع یا جماعت کا پیشوا (۲) پتّہ دار (۳) اکٹھا بیچنے والا ✦

تھو

تھوک فروش ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ یکمشت بیچنے والا۔ اکھٹا مال فروخت کرنے والا۔ بخلافِ خُردہ فروش ✤

تھُوک ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آبِ دہن۔ مُنہ کا لُعاب۔ تُف۔ کف۔ رال ✤

تھُوک اُچھالنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پُورب) بیہُودہ بکنا۔ محبتِ ناحق بیجا کرنا

تھُوک بلونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بیہُودہ بکنا۔ بیفائدہ باتیں کرنا ✤

تھُوک دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھوڑ دینا۔ نفرت سے ترک کرنا۔ عاق کر دینا۔ غرض نہ رکھنا ✤

تھُوک کر چاٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا ✤ کچھ دیکر پھر لینا

تھُوک لگانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) زک دینا۔ چُونہ لگانا۔ ہرانا۔ شکست دینا (۲) ایک قسم کی گالی ✤

تھُوک لگا کر رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ سینت کر رکھنا۔ بڑی حفاظت سے رکھنا۔ جوڑ جوڑ کر رکھنا۔ کنجوسی سے جمع کرنا ✤

تھُوک لگا کر یا۔ تھُوک کر چھوڑنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ذلیل کرکے چھوڑنا۔ رسوا کرکے چھوڑنا ✤

تھُوک سہے ۔ ہ۔ ندا۔ لعنت ہے۔ تُف ہے۔ پھٹے سے مُنہ پھیرنے

تھُوکنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) لُعابِ دہن کا پھینکنا (۲) بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ نفریں کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا ؎

بدکتی ہے ساری خلقت اور دست بدعا دشمن کو زمانہ تھُوکتا ہے (ناسخ)

(۳) پسند کرنا۔ توجہ دینا۔ رُخ دینا (ان معنوں میں نہیں کے ساتھ آتا ہے) ؎

دُنیا کو مُنہ کے نہیں مردانِ راہِ عشق ✤ نامرد دیکھیں آنکھوں پہ اِس چیز کے پاؤں (آتش)

(۴) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ جیسے اُسے سب نے تھُوکا ✤

تھُولی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ڈولیا ✤ بیٹھاؤ لیا ✤

تھُونی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ستُون۔ تھم۔ کھم۔ آڑ۔ آڑوا۔ اُسطوانہ۔ عماد۔ عمُود ✤

تھُوہر ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس میں سے دُودھ نکلتا ہے۔ زقُّوم۔ زقُّوم۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم۔ دُوسرے میں خشک مُسہل ریاح و مخرجِ اخلاطِ صفرا و سوداوی بلغم ✤

تھئی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) (۱) روٹیوں کی بیٹھ۔ ڈھیر۔ بہت سی اُوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۲) پانوں کا مُٹھا یا ڈھولی (۳) تہ بہ تہ رکھے ہوئے کپڑے

تھئی تھئی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ اصولِ موسیقی کی آواز متالی۔ تم۔ تالی (۲) ناچنے گانے کی آواز۔ رقاص کی آواز ✤

تیا

تھئی تھئی کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناچنا۔ ناچنے کی آواز نکالنا۔ راگوں کی بے ظاہر کرنا ✤

تھئی تھئی ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناچ رنگ ہونا ✤

تھیلا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ گون۔ پلہ ✤ بڑی تھیلی۔ کیسۂ بزرگ۔ ٹاٹ کی بوری۔

تھیلا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ہتھی پسلی توڑ کر رکھ دینا۔ لوتھ کر دینا ✤ بڑے شراب پہ مٹی نشہ کو آگ لگے ✤ کیا وَدا کو مری مار مار کر تھیلا (نازیں)

تھیلی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) کیسہ۔ کوتھلی۔ گوچی۔ جیب (۲) ہمیانہ۔ توڑا ہزار روپیہ کی تعداد ✤

تھینکس ۔ انگلش (Thanks) اسمِ مذکر۔ شکریہ۔ بہت سے شکریئے

تھیوا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ تانبے خواہ پیتل کی تھگلی۔ چپہ مہر کندہ کی جائے۔ انگوٹھی کا گھر جس میں نگینہ یا کندہ شدہ مُہر جڑی جاتی ہے ✤

تہیّہ ع۔ اسمِ مذکر۔ سامان آمادگی۔ تیاری مستعدی جیسے تہیۂ سفر ✤

تیئ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث کڑھائی۔ چوڑی کڑھائی جس میں شامی یا کبابے کباب تلتے ہیں وہ چوڑے پیندے کی کڑھائی جس میں حلوائی امرتیاں اور جلیبیاں تلتے نیز اُس میں کوئلے رکھکر نان خطائی کے قتال کو گرمائی پہنچا کر خطائیاں تیار کرتے ہیں ✤

تیا ۔ ہ۔ صفت۔ تین کا مخفف ✤

تیا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) گنجیفہ کا وہ پتہ جس پر تین نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں جسے تری بھی کہتے ہیں (۲) چوسر کا وہ دانوں جسے تین کانے بھی کہتے ہیں (۳) سولھڑی یا سُکھئی کی بازی میں تین کوڑیوں کا پٹ آنا (۴) بکّا مُوٹھ کے کھیل میں وہ تین کوڑیاں جو گنڈے گنڈے الگ کرنے کے بعد مُوٹھ سے بچ رہتی ہیں۔ جن پر کھیل کا مدار ہے۔

تیا پانچہ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) کسی چیز کے حصے کرنے تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ حصہ لگانا (۲) کوڑے کرنا۔ بیچ ڈالنا ✤

تیار ع۔ صفت۔ مُعنوی معنی موجُود۔ جاہز۔ فراز (۲) اصطلاحی۔ کام میں آنے کے قابل۔ مستعد۔ موجُود۔ آمادہ۔ لیس۔ دُرست۔ مہیّا (۳) پُورا۔ کامل۔ مکمّل۔ پُختہ۔ پکّا ہُوا۔ جیسے پھل کا تیار ہونا (۴) موٹا تازہ۔ فربہ۔ قوی جُثہ (۵) بالغ۔ بلُوغت کو پہنچا ہُوا ✤

(عمدہ اور متروک کے علاوہ جس قدر معانی ہیں وہ سب اصطلاحی ہیں یعنی خلافِ تحقیق درستی کے باعث اپنے استعمال کی طرف جلد چلے جانے والی ہے مگر بہتر ہے کہ اس کا مادّہ

ت

طائے مہملہ سے طیار۔ بمعنے اُڑنے والا خیال کیا جائے۔ کیونکہ یہ اصطلاح اصل میں میر شکار یوں سے لی گئی ہے۔ جب کوئی شکاری پرند کڑیز سے مل کر اُڑنے اور شکار کرنے کے قابل ہو جاتا ہے تو اُسے طیار کہا کرتے ہیں۔ پس اِس سے ہر ایک تیار چیز کے واسطے اصطلاح ہو گئی۔ بلحاظِ اصل اس کا املا دونوں طرح درست ہو سکتا ہے) ✤

تیار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) لیس کرنا۔ مہیا کرنا۔ درست کرنا (۲) بہم پہنچانا۔ موجود کرنا (۳) پکانا۔ رسوئی کرنا (۴) بکبوتر باز) پلانا۔ سدھانا۔ جیسے کبوتر تیار کرنا (۵) موٹا تازہ کرنا جیسے گھوڑے کو مسالہ دیکر تیار کرنا (۶) پورا کرنا۔ بنانا۔ انجام پر پہنچانا جیسے مکان تیار کرنا (۷) گسنا۔ چار جامہ گجانا۔ جوتنا۔ گاڑی کو چلانے کے قابل بنانا ✤

تیار ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا (۲) موٹا تازہ ہونا۔ فربہ ہونا (۳) پک چکنا (۴) بن چکنا۔ عمارت کا ختم ہونا۔ بن جانا ✤

تیاری۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) آمادگی۔ مستعدی۔ موجودگی۔ آراستگی ✤ سامان و شوکت۔ دھوم دھام ✤ آرایش و سامان (۲) فربہی۔ گٹھائی ✤

تیاری کا رنگ روغن۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہو جانے پر چمک دمک کے واسطے دیتے ہیں ✤

تیاگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) چھوڑنا۔ ترک کرنا ✤ دست بردار ہونا۔ تجنا ✤

تیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی کچی سیون۔ بخلاف بخیہ ✤

تیتی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم کچی سیون سینا ✤ کھڑا کرنا ✤

تیتی کا نکاح۔ ا۔ اسم مذکر (ظرافۃً) کچا نکاح۔ بود انکاح ✤

تیتا۔ ہ۔ صفت (پورب) (۱) کڑوا۔ تلخ (۲) تیز۔ جھلا چرچرا ✤

تیتالیس۔ یا۔ **تینتالیس**۔ ہ۔ صفت چہل و سہ یعنی تین اوپر چالیس ۴۳ ✤

تیتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دُرّاج۔ ایک قسم کا پرند جسے اکثر شوقین لڑانے کے واسطے پالا کرتے ہیں ✤

تیتر کے مُنہ چھٹی۔ ہ۔ کہاوت۔ دوسرے کے ہاتھ بات ہے۔ قسمت پر موقوف ہے ✤

(چونکہ تیتر کی آواز سے چور مال ہاتھ لگنے کا شگون لیتے ہیں۔ اِس سبب سے یہ خیال کرنے لگے کہ تیتر کے بولنے پر دولت کا ہاتھ لگنا موقوف ہے۔ تیتر کا دائیں ہاتھ پر بولنا بہ بھلا کے لیے ہیں اچھا شگون ہوا کرتا ہے۔ لیکن اِس کا استعمال ایسے موقع پر ہوتا ہے جب کسی نافہم یا بے وقوف آدمی کو ایسے کام کے فیصلہ پر مقرر کریں۔ جس کی اُسے لیاقت نہ ہو) ✤

تیتترا۔ ہ۔ صفت۔ تیسرا لڑکا یا لڑکی۔ تیترا بٹیرا راج رجائے۔ تیتری

بٹیری بھیک منگائے (مثل)

تیتری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیتر کی تانیث۔ تیتر کی مادہ (۲) ایک قسم کی بھنبیری ترشلی۔ ایک پر دار رنگ برنگ کا خوبصورت کیڑا (۳۔ بید) ایک قسم کی دوا جو باری کے بخار میں دیتے ہیں ✤

تینتیس۔ یا۔ **تینتیس**۔ ہ۔ صفت۔ سی و سہ۔ تین اوپر تیس ۳۳۔

تیج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) رعب داب۔ جلال۔ طاقت و غصہ۔ جوش۔ تیزی۔ (۲) شعاع مہر۔ سورج کی کرن۔ آفتاب کی روشنی۔ جیسے تیج بھان ✤

تیجہ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیسری تاریخ (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ساون شدی تیج کو ہوتا اور آپس میں بہنوں اور بیٹیوں کو اپنے گھر بلانے اور اُن کی سسرال سے سندھارا آتا ہے۔ ماں باپ کے گھر سلونے میٹھے پوڑے اور چلڑے یعنی پتلے تل کر اُنہیں کھلائے جاتے ہیں۔ مجازاً اِسے بھی سندھارا کہنے لگے ہیں جیسے کردے ری اماں میٹھا سندھارا پھیکا سندھارا (تیج نو بیلیاں آجیاں ہی (ساون کا گیت)

تیج تہوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہر ایک تہوار ✤ پر سب تیج کا تہوار جیسے مسلمانوں کے ہاں

تیجا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تیسرا۔ سوم (۲) پھول۔ فاتحۂ سوم اور اُسکی رسم۔ (ہندو) اُٹھاؤنی۔ پھول چننا۔ یہ رسم مسلمانوں میں جس طرح برتی جاتی ہے اُسکی مفصل کیفیت حسب ذیل ہے ✤

وفات کے تیسرے روز تیجے کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ اگر بڈھ کو تیسرا روز پڑتا ہے تو ایک دن بڑھا دیتے ہیں۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر بڈھ کے روز پھول کئے جائیں تو چار بڈھوں کو ربع اُٹھانا پڑتا ہے اور دنیا ہی موقع پیش آجاتا ہے۔ علیٰ ہذا اگر بڈھ کو کوئی خوشی کا کام کیا جائے تو اُسے متواتر چار چار خوشیوں کا موقع ملتا ہے۔ جس روز میت کو دفن کر کے آتے ہیں۔ صاحبِ خانہ تیجے کا دن اُسی روز بتا دیتا ہے کہ فلاں روز رسم فاتحۂ سوم ادا ہو گی۔ تیجے کے روز صبح سے دس بجے تک مرد مقامِ فاتحہ پر جمع ہو جاتے ہیں اور عورتوں کے آنے کا تانتا تو شام تک برابر لگا رہتا ہے۔ مہمانوں کے واسطے عمدہ عمدہ کھانے تیار کئے جاتے اور بعد از فاتحہ اُنہیں کھلائے جاتے ہیں۔ مردوں کو کھلانے کا دستور امیروں میں اور عورتوں کو کھلانے کا طریق عام ہے بلکہ رشتہ دار مردوں کو بھی اِس کھانے میں شریک کر دیا جاتا ہے۔ عورتوں میں گھر کے اندر حلوے پر مُردے کی نیاز دلوائی جاتی ہے جسے بھتی۔ یا حلوائے مرگ کہتے ہیں۔ یہ فاتحہ ماتم دار یعنے صاحبِ خانہ یا چچا یا ماموں یا

تیج

باپ وغیرہ اندر آکر دے جاتا ہے۔ باہر مردوں میں پورا قرآن شریف ایک ایک دو دو سیپارہ کرکے ختم کیا جاتا اور مُردے کی رُوح کو ثواب پہنچایا جاتا ہے چنوں پر فی چنا ایک ایک کلمہ پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے کے واسطے ساڑھے بارہ سیر چنے کافی ہوتے ہیں۔ کیونکہ سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھا جانا چاہیئے۔ جس سے مُردے کی نجات ہوجاتی ہے اور یہ مقدار اُسکے لئے کافی ہوتی ہے لیکن بحجوم خلقت کے موافق پورن بڑھا بھی دیا جاتا ہے جب پڑھنے والے قرآن شریف ختم ہوجاتا ہے تو چنوں کو ایک چادر میں اکٹھا کرکے اُس میں الائچی والے ڈلا دیتے ہیں۔ اب فاتحہ خوانی شروع ہوتی ہے کئی آدمی بلکہ باری باری قرآن شریف کی سورتیں پڑھتے ہیں جسے نفل بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس روز اوّل کوئی رکوع یا بڑی سورت پڑھ کر ایک مرتبہ قُلْ یَا تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ ایک ایک مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھکر سُوْرَۃُ فَاتِحَہ شروع کر دیتے ہیں۔ اور اُسکے ساتھ ہی سُوْرَۃُ بَقَرَہ کا رکوع شروع کرکے باقی معمولی آیتیں پڑھ میت کے واسطے دُعائے مغفرت مانگتے ہیں جس وقت فاتحہ شروع کرتے ہیں اُس وقت ارگھا چنوں کے پاس رکھدیتے اور لوبان یا اگر کی بتی روشن کر دیتے ہیں۔ جب فاتحہ ختم ہوجاتی ہے تو ایک طرف سے لوگ چنے تقسیم کرتے جاتے ہیں۔ دُوسری جانب سے ارگھے میں پھول ڈلواتے جاتے ہیں۔ کچھ چنے بعد میں آنے والوں کے واسطے رکھ چھوڑتے ہیں۔ اور باقی عورتوں میں تقسیم کرنے کو بھیج دیتے ہیں۔ آرگھا اُس مرکب خوشبو کا نام ہے جو بُرادہ صندل۔ مشک۔ کافور۔ عنبر اور عرقِ گلاب سے تیار کرکے ایک پیالے کے اندر رکھی جاتی ہے۔ اور اس پیالے کو پھولوں کی بھری ہوئی رکابی میں رکھکر ہر ایک فاتحہ خواں کے پاس لے جاتے ہیں۔ وہ ایک ایک پھول اُٹھا اور اُس پر سورۂ اخلاص پڑھکر ارگھے کے پیالے میں ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سارا سامان معہ چادر گُل مُردے کی قبر پر اُسی روز بھیجدیا جاتا ہے اگر کسی کا باپ مرجاتا ہے تو اُس وقت اُسے جائز وارث قرار دینے کی غرض سے نہال والوں کی طرف سے پگڑی بندھوائی جاتی ہے جسے دستار بندی کہتے ہیں۔ سب سے پہلے بڑے لڑکے کو جو اُس کا جانشین قرار دیا جاتا ہے اُسکے بعد باقی لڑکوں خواہ یتیموں کو۔ دستار بندی میں ایک ایک پگڑی اور اُسکے ساتھ کچھ نقدی دیجاتی ہے۔ دستار بندی یا فاتحہ خوانی کے بعد اُن دیگوں پر نیاز دیجاتی ہے جو مہمانوں اور غربا کو تقسیم کرنے کے لئے پکائی جاتی ہیں۔

جس طرح مرنے کے ساتھ ہی ایک جوڑا فی سبیل اللہ دیتے ہیں۔ اُسی طرح آج کے روز دُوسرا جوڑا دیا جاتا ہے۔ بلکہ دسویں بیسویں۔ مہینے اور چہلم کی فاتحہ کو

تیج

بھی ایک ایک جوڑا للّٰہ دیتے ہیں۔ جس کا ذکر اپنے موقع پر آئے گا ✤

کہتے ہیں کہ یہ رسم زمانۂ جلال الدین اکبر ہندوؤں کی رسم سے لی گئی ہے۔ جس کی غرض یہ تھی کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں ہر قسم کے تہوار اور تقریب میں باہمی مطابقت پیدا کی جائے جو زیادہ موانست اور یک جہتی کا باعث ہو۔ چنانچہ پھول اسی وجہ سے نام رکھا گیا۔ کہ اُن کے ہاں مُردے کی سوختہ ہڈی کو پھول کہتے ہیں۔ اور یہ سوختہ ہڈیاں تیجے کے روز گنگا جی میں ڈالنے کو بھیجی جاتی ہیں۔ اکبر بادشاہ نے علمائے دین سے اس رسم کے جاری کرنے کے واسطے مشورہ لیا تو اُنھوں نے فرمایا کہ اگر سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھکر مُردہ کو بخشا جائے تو وُہ جنّت میں جاتا ہے۔ اور ساڑھے بارہ سیر چنے سوا لاکھ کی تعداد میں ہوتے ہیں۔ پس تیجے کے روز سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھوانا۔ اور قبر پر پھول ڈالنا بہتر ہے۔ اِس رسم کا رواج بخیالِ ثواب مُحِل نہ سہی تاہم ہندوؤں میں اِس کو پھول کہتے یا اُٹھاؤنی سے تعبیر کرتے ہیں اور اُن کے ہاں بھی تیجے کے روز عزیز و اقارب کا جمع ہونا۔ میت کی زینہ اولاد کے سروں پر پگڑی باندھنا مذکور میں آتا ہے۔ جسکی مفصل کیفیت ہم نے رسالہ رسومِ اقوام" میں لکھی تھی۔ جو مع دیگر تصانیف جل کر خاکستر ہوگیا) ✤

تیج پات ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک خوشبودار چوڑے پتے کا نام جسے بعض لوگ لونگ کا پتا خیال کرتے ہیں۔ سانوج ہندی۔ تیج پتر۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں خشک تیسرے میں گرم مفید جگر و شانہ غیرہ (مسلمان تیزپات بولتے ہیں)

تیتا ۔ ا۔ صفت۔ صحیح (تیکھا) (۱) لغوی معنے تیز (۲) شوخ و شنگ۔ شریر۔ چلبلا معشوق ✤ نکیلا۔ بانکا۔ طرحدار ✤ وضعدار۔ منموہن ✤ اچپل ✤

(بازاری اس معنی میں بولتے ہیں)

تیتی ۔ ا۔ صفت۔ (عر) (صحیح تیکھی) (۱) تیز۔ شوخ۔ تتیتا مرچ (۲) خام پارہ۔ مالزادی۔ زبان دراز۔ سرکش و بے حیا۔ عورت۔ فتنہ پرداز عورت (۳) اونچا سُر ✤

تیتیر ۔ س۔ اسم مذکر (۱) دریا کا کنارا۔ ساحل۔ لب دریا (۲) پار۔ دوسری طرف تت (۳) نیڑے۔ پاس۔ نزدیک۔ دھورے (۴) پڑوس۔ ہمسایہ ✤

تیتیر ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بان۔ سہم۔ خدنگ۔ تکہ۔ ناوک۔ سری۔ ایک قسم کے آلۂ جنگ کا نام جو کمان میں رکھکر چھوڑا جاتا ہے ✤

تیر

دیکھ بھال لاگی ہے سر سوں ماج نہ بوجھو بوجھو پر سوں (پہیلی)

(۱) بوجھ۔ سر کہتے ہیں سر کنڈے کو جس میں تیر لگا رہتا ہے اور بھال تیر کا پھل۔ ماج کہتے ہیں اونٹ کی دانت کو جو کہ سوفار یعنی پھنکی اونٹ کی دانت کی ہوتی ہے اور پر تیر کے دونوں طرف لگا ہوا ہوتا ہے اور سوچے شاعر پر کا لفظ لیا اور سارے پتے دے دیئے۔

(۲) شمسی چوتھا مہینہ جس میں آفتاب برج سرطان میں ہوتا ہے۔ ساون +

شمسی ہر مہینے کا تیرھواں کا دن (۳) صفت، اندھیرا۔ تاریک۔ تیرہ اندھکار (۴) سیدھی لکڑی (۵) عطارد۔ بدھ۔ دبیر فلک (۶) طعنہ تشنہ +

تیر انداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیر چلانے والا سپاہی۔ وہ شخص جو تیر مارنے میں کامل مہارت رکھتا ہو۔ تیر زن۔ قدر انداز۔ دھنک دھر۔ کماں دار +

تیر اندازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناوک فگنی۔ تیر چلانا۔ کماندری + قدر اندازی +

تیر بہدف۔ ف۔ صفت (۱) ٹھیک نشانہ پر۔ بے چوک۔ بے خطا + ایک برابر ایک (۲) سریع التاثیر جیسے دعا یا دوا کا تیر بہ ہدف ہونا +

تیر پھینکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بان چلانا۔ بان مارنا۔ ناوک فگنی کرنا +

تیر بحوں پر گردان کرنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دربدر پھر کر گزارہ کرنا۔ ہر جیلے اور بہانے سے روٹی کما کر کھانا (۲) شکار مار کر کھانا۔ شکار پر گزر اوقات کرنا۔ شکار سے پیٹ پالنا +

تیر حکمی۔ ف۔ مرع۔ صفت۔ وہ تیر جو خطا نہ کرے۔ شرطی تیر۔ دعوے کا تیر + دعوے کا نشانہ +

تیر چلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تیر چھوڑنا۔ تیر پھینکنا۔ نشانہ مارنا + کوئی بڑا کام کرنا جیسے ایسا ہی تیر چلایا تھا (طنزاً)

تیر سا لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت تیز معلوم ہونا تیر کی مانند چبھنا +

تیر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چپا لینا۔ غائب کرنا۔ اڑا لینا۔ چرا لینا ؎

تیار پن ہے کیا دل دلگیر کر گیا تیر نگہ جو آ کے لگا تیر کر گیا (نحمت)

(۲) بسر کرنا۔ پیر کرنا۔ گزارنا (اس معنی میں مے کے ساتھ بولا جاتا ہے)

تیر کمان میں رکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی پر چلانے کے واسطے تیر تیار کرنا۔ تیر مارنے پر آمادہ ہونا +

تیر کوے تیر۔ ا۔ نداء (عو) کوے کو اڑانے یا ڈرانے کی آواز۔ بھاگ کوے بھاگ (چونکہ کوا تیر سے ڈرتا ہے اسی وجہ سے اس نام سے ڈرا جاتا ہے اور اڑا جاتا ہے)

تیر

تیر گر۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیر ساز۔ تیر بنانے والا +

تیر لگنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) تیر کا نشانے یا کسی چیز پر پہنچنا۔ نشانہ لگنا + تیزی کے ساتھ اثر کرنا۔ تیر ہدف ہونا (۳) ناگوار معلوم ہوتا +

تیر متھنوں میں دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عو) نہایت دق کرنا۔ مضیق میں جان کو لگ جانا۔ ناک میں دم کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ناک کے رستہ نکالنا + (متھنوں میں تیر دینا زیادہ بولتے ہیں) +

تیر ہوائی۔ ف۔ صفت (۱) وہ تیر جو ہوا کے رخ چھوڑیں اور جس کا کوئی نشانہ معین نہ ہو۔ آسمانی تیر۔ بے نشانہ تیر (۲) فضول۔ بے کار۔ بے مصرف +

تیرا۔ ض۔ ضمیر مخاطب۔ ایک کلمۂ خطاب ہے جو اونچی کی طرف کیا جاتا ہے +

تیرا میرا کرنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کی بابت جھگڑنا (۲) غیریت کی باتیں کرنا

تیرا نور اڑ جائے۔ ا۔ دعائے بد (عو) تیرا چہرہ بے رونق ہو جائے۔ تیرے چہرے پر نور نہ رہے۔ تیرا رعب جاتا رہے +

تیراک۔ ض۔ اسم مذکر۔ شناور۔ تیرنا جاننے والا۔ پیراک +

تیراؤ پانی۔ ض۔ صفت۔ تیر جانے کے قابل پانی۔ تیرنے کے لائق پانی + پیراؤ پانی + گہرا پانی +

تیرتھ۔ ض۔ اسم مذکر (س۔ ☆ تیرتھ) (۱) کنارۂ دریا۔ ساحل وغیرہ (۲) درشن۔ زیارت۔ جاترا (۳) پاک جگہ۔ مقدس مقام۔ زیارت گاہ۔ بدھ خاص گروہ + مقدس مقامات جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں جیسے کانشی جی۔ پریاگ۔ جگناتھ پوری وغیرہ (۴) سنیاسی فقیروں کا خطاب برہمنوں کی قوم +

تیرتھ جاترا۔ ض۔ اسم مؤنث۔ زیارت مثل حج +

تیرتھ کرنا۔ ض۔ فعل لازم۔ زیارت کو جانا۔ حج کو جانا + زیارت کرنا +

تیرکی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تاریکی۔ تار سیاہی۔ دھندلاپن + اندھیرا کلوش کلھواں پن (۳) کدورت۔ گدلاپن (۴) کدورت خاطر۔ دل کا غبار۔ دل کا رنج +

تیرنا۔ ض۔ فعل لازم (۱) شناوری کرنا۔ پیرنا (۲) ماہر کامل ہونا۔ کسی کام میں بخوبی مہارت رکھنا +

تیرہ۔ ف۔ صفت (۱) اندھیرا (۲) کالا۔ سیاہ +

تیرہ بخت۔ سیا۔ **تیرہ روزگار**۔ ف۔ صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت +

تیرہ۔ ض۔ صفت۔ تیرہ دہ۔ تین اوپر دس۔ ۱۳ +

تیر

تیرہ تیزی - یا - **تیراں تیزی** - ا - اسم مذکر (عو) (۱) ماہِ صفر کے اوّل تیرہ روز جس میں رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سخت بیمار پڑے تھے اور اسی وجہ سے یہ مہینا منحوس خیال کیا جاتا ہے (۲) صفر کا مہینا +

(یہ نام نُور جہاں بیگم کلمۂ جہانگیر بادشاہ کے ایجاد سے ہے)

تیرہویں - ہ - اسم مؤنث (۱) سیر دو ہم (۲) ہفتے ہندوؤں کی ایک رسم جو مُوئے کے تیرہویں روز ہوتی ہے - اسی کم سے کم تیرہ برہمن جمائے جاتے ہیں +

تیرہویں صدی - ہ - اسم مؤنث - ہجری سنہ کے تیرہ سو کا زمانہ جسے نہایت خراب اور منحوس خیال کرتے ہیں جسکے لیسوتت ۱۳۰۰ھ میں کالک کا زمانہ

تیز - ف - صفت - (۱) نقیضِ کُند - دھاردار - نوکدار - باڑھدار - کاٹنے والا - بُرّاں - بُرّندہ - پینا (۲) تُند - تلخ - سریتا - چرپرا (۳ - ف) جلد - زُود - شتاب جیسے تیز رو تیز رفتار (۴ - ل) ذہین - فہیم - ہوشیار - زُود فہم + چالاک + تُرّیا - پُھرتیلا - پھرتی باز (۵ - ل) غصیل - غضبناک - بدمزاج ظالم (۶ - ل) مضبوط - قوی - سینہ زور (۷ - ل) تیز رو - تیز رفتار - جلد چلنے والا (۸ - ل) شوخ - شریر (۹ - ل) شدید - سخت (۱۰ - ل) غالب زبردست (۱۱ - ل) اکرا - گران - مہنگا - مند کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ تیز ہے (۱۲ - ل) سرگرم - مُستعد (۱۳ - ل) گرم - تتا - حار - مُحرِق - سوزاں - پُرانہ - حدت افزا (۱۴ - ل) مقدار سے زیادہ جیسے نمک تیز ہے - (۱۵ - ل) دوربین - باریک بین جیسے تیز نظر - باریک بین (۱۶ - ل) غایر - غور کرنے والا - آنکھ پہنچنے والی (نظر کی صفت میں بولتے ہیں) (۱۷ - ل) زخم میں کاٹ کرنے والا - زخم یا آنکھ میں لگنے والا - کاسٹک جیسے تیز دوا - تیز مرہم +

تیز پرواز - ف - صفت - جلد اُڑنے والا - زُود پرواز

تیز دست - ف - صفت - جلد جلد کام کرنے والا - چابک دست +

تیز دستی - ف - اسم مؤنث - جلدی جلدی ہاتھ لگانا - چالاکی - زودکاری - چابک دستی +

کیا تیز دستیاں کمانِ قاتل کی اپنے ہیں — تلواریں اتنی مانیں کہ بس کر دیا تُو (رشک)

تیز رفتار - ف - صفت - جلد چلنے والا - بہت جلد چلنے والا - شتاب رَو - زُود رفتار - زُود رَو - چالاک +

تیز کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دھار نکالنا - باڑھ رکھنا (۲) طاقت یا قوت بڑھانا (۳) خمار کرنا - غصہ دلانا - غضبناک کرنا - چڑانا - چیڑنا - اکسانا - بھڑکانا (۴) تہذیب کرنا +

تیغ

تیز مزاج - ف - صفت - غصیل - غضبناک - تُند مزاج + زُود رنج +

تیز ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) دھار ہونا - بُرّاں ہونا (۲) خفا ہونا ناراض ہونا - غضبناک ہونا - بگڑنا +

تیزاب - ف - اسم مذکر (۱) نہایت تُند عرق - ایک قسم کا کیمیائی مرکب ایسڈ (۲ - صفت) نہایت تُرش +

تیزی - ف - اسم مؤنث (۱) کُندی کا نقیض (۲) تُندی - شدت جیسے بخار کی تیزی (۳) تلخی - کڑواہٹ - تیزاپن - چرپراہٹ (۴ - ل) غضبناکی - خشونت - گرم مزاجی بدمزاجی (۵ - ل) سختی - ظلم - تعدی (۶ - ل) گرمی - حدت - تمازت - (۷ - ل) گرانی - اگرائن - مہنگاپن (۸ - ل) مانگ - خواہش - ضرورت - (۹ - ل) کاٹ - زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر (۱۰ - اسم مذکر - عو) ماہِ صفر (۱۱) افراط - کثرت - زیادتی +

تیس - ہ - صفت - سی - دس اُوپر بیس - ۳۰ +

تیس دن - یا - تیسوں دن - ہ - تابعِ فعل (عو) ہمیشہ - مدام - آٹھوں پہر - روزمرہ - تمام ماہ +

تیس مارخاں - ل - اسم مذکر (طنزاً) بہادر آدمی - دلاور آدمی - زبردست زور آور (۲ - صفت) پُرزور خاں - ترم باز (اصل میں وہ آدمی جس کسیلے نے تیس آدمیوں کو مار کر خطابِ خانی حاصل کیا ہو) ؎

نکلی پڑے ہے تر چھوں کی تیس مارخانی — چوروں کو ڈاکوؤں کو بلاوا ہی ہے تلنگی

تیسوں کلام - ا - اسم مذکر (عو) قرآن شریف کے تیسوں پارے + قرآن شریف - کلام اللہ جیسے تیسوں کلام کی قسم ؎

تسم کھاؤں گا تیسوں کلام کی اے بحر — کیسا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا (بحر)

تیسا - ہ - صفت - ویسا - اُس طرح کا (مثلاً) جیسے کو تیسا +

تیسرا - ہ - صفت - ثالث + تین سے نسبت رکھنے والا +

تیسرا آنکھوں میں نکیرا - ا - (کہاوت) یعنی دوسرے زیادہ آدمی ناگوار ہوتے ہیں - تیسرا اکثر جوا کرتا ہے +

تیسی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُورب (۲) السی - کتان (۳ - صفت) تیس کی - اوصیر جیسے تیسی سو کھیسی (یعنی تیس برس کی عورت عمر سے اُتر جاتی ہے) (۴) تیس پیسے کا جُوتا - سی سالہ جنتری یا پترا +

تیشہ - ف - اسم مذکر - لکڑی چیلنے کا ہتیار - بسولا + کلہاڑی +

تیغ - ف - اسم مؤنث - شمشیر - تلوار - کھانڈا - کھڑک - خنجر وغیرہ جس کی

تیغ

تیغ اُس کی ہے +

تیغا یا **تیغۂ** ف۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی چوڑی تلوار ۲۔ و، مجرب یا دودھ کے دانت پتھر سے پتے کو بھی تیغا کہتے ہیں (۳۔ و) کشتی کے ایک داؤں کا نام +

تیغا کرنا ۔ و۔ فعل لازم۔ چُنا جانا۔ بند ہونا۔ دروازہ میں دیوار اُٹھا دینا ؎

تیغے کے نیچے ہی سر رکھ کر نہ چل پائیں گے ہم اے پری تیغا در باغِ ارم ہو جائے گا (سالک علی بحر)

تیقن سرع۔ اسم مذکر۔ یقین۔ اعتبار۔ نشچے +

تیکھا ۔ و۔ صفت (ا) تیز۔ نُکیلا۔ نوکدار + پینا تیز۔ دھاردار (۲) دل میں بیٹھنے والا۔ کھُبنے والا۔ مؤثر۔ سریع الاثر جیسے تیکھا شربا آواز (۳) چرپرا تیتا + تلخ + کڑوا (۴) تُنک مزاج۔ زُود رنج۔ غُصیل۔ غصّہ ور + جنگ جُو۔ غضب ناک ؎

تیکھے تو ہو یہ سچ کہو اُس وقت کیا کرو تم کو گلے لگائے اگر پیار سے کوئی (مُصحفی)

(۵) چوکھا۔ اچھا۔ عمدہ (۶) کنکھلا۔ دمدار۔ طرحدار۔ سجیلا۔ بانکا۔ ترچھا۔ البیلا۔ چھبیلا ؎ میر تقی

سارے بنداوباش جہاں کے تم کو سجدہ کرتے ہیں
بانکے ٹیڑھے ترچھے تیکھے سب کا تجھ کو امام کیا

(۷) تیز زبان + رسنا۔ اچپل۔ چلبلا۔ چُرتُریا۔ شوخ و شنگ۔ طرّار +

چالاک (۸) گرمگرم۔ جوانی میں سرشار۔ مد میں بھرا ہُوا (۹۔ اسم مذکر) خوبصورت اور جوان آدمی (راز دکن میں عوام تیجی ہی بولتے ہیں) +

تیکھی ۔ و۔ اسم مؤنث (ا) ترچھی۔ ٹیڑھی۔ بانکی (۲) البیلی۔ رسنا۔ اچپل (۳) دھیمی۔ نرم۔ زیر۔ گانے کی مدھم آواز +

تیل ۔ و۔ اسم مؤنث (ہندو۔ پنجاب) زنانی پوشاک۔ زنانہ جوڑا۔ جس میں دوپٹہ انگیا لہنگا ہوتا ہے جیسے سیاپے کی تیل +

تیل ۔ و۔ اسم مذکر۔ اصل میں وہ روغن جو تلوں سے نکالا جائے۔ مجازاً۔ روغن چکناہٹ۔ دوہن + روغن سیاہ۔ روغن تیغ +

تیل پانی کا گلاس ۔ ا۔ اسم مذکر۔ کنول۔ وہ گلاس جس میں نیچے پانی اور اُوپر تیل بھر کر روشنی کی جاتی ہے +

تیل پانی کے چونچے تھے گلاس جن سے شرمائے سبھا غرالماس (نامعلوم)

تیل

تیل پھل ۔ و۔ اسم مذکر (ہندو۔ پوربی) وہ تیل اور تیل وغیرہ جو دولھا کے ماں سے دلہن کے واسطے شادی سے چند روز پیشتر بھیجا جاتا ہے +

تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے ۔ و۔ (کہاوت) ہر چیز کا خرچ اُسی میں سے نکالا اور اُسی پر ڈالا جاتا ہے +

تیل تو کالا ۔ ا۔ صفت۔ ایسا کالا جیسے توے کی سیاہی تیل میں ملی ہوئی۔ نہایت کالا۔ از حد سیاہ۔ کالا کلوٹا +

تیل جل چکا ۔ و۔ محاورہ (ا) روح تحلیل ہو گئی۔ انس نکل گیا۔ نشہ نکل گیا۔ بس کس جاتا رہا (۲) پونجی سرمایہ نہیں رہا +

تیل جلے گھی۔ گھی جلے تیل ۔ و۔ محاورہ یعنی بلتے جلتے تیل کی کثافت دُور ہو کر گھی کا اثر آجاتا ہے اور گھی کی دھیمیت جل جانے کے بعد اُس میں ہی نقص اور ضرر پیدا ہو جاتا ہے جو تیل میں ہُوا کرتا ہے

تیل چڑھانا ۔ و۔ فعل متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم جسے تیل پان کرنا یا ہاتھوں پہنچانا کہتے ہیں اس میں دُولھا اُن کے سر کندھے ہاتھ پاؤں میں تیل اور ہلدی ملی جاتی ہے +

تیل چلاؤ کرنا ۔ و۔ فعل لازم وغیرہ) یہ ایک پُرانا ٹوٹکا ہے جب زیادہ بارش ہوتی ہے تو جُلاہا بارش کے پانی پر تیل ڈال کر بہاتے ہیں اور وہ اُس پر بادل پھٹنے سی شکل بن جاتا ہے جس سے واقعی بادلوں کے پھٹنے کا شگون لیتے ہیں اسی کو تیل چلاؤ بھی کہتے ہیں۔ جن لوگوں نے یہ لکھا ہے کہ چراغ روشن کر کے بارش میں رکھتے ہیں وہ غلطی پر ہیں +

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو ۔ و۔ کہاوت یعنی تامل کرو سوچ سمجھو پھر یہ کام کرنا +

(اصل میں مطلب یہ تھا کہ تیل کا بھاؤ بن دیکھے نہیں کرنا چاہیے اوّل تیل کو دیکھو کہ صاف ہے یا نہیں مگر اس کی صفائی تیل کی دھار بغیر تیز نہیں ہو سکتی پس ہر ایک کام کو خوب دیکھ بھال کر کرنا چاہیے) +

تیل لگانا ۔ و۔ فعل متعدی۔ تیل چپڑنا۔ تیل ملنا۔ تیل سے چکنانا +

تیل مالش اُتارنا یا دکھانا ۔ ا۔ فعل متعدی (دکھنی) مسئولات میں مستعمل ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک فرد اُن میں کچھ پیسا لگا کر بھاش بھر کر اُس کے ماتھے پر کانٹا نکالتے ہیں۔ مسافر اُس تیل میں اپنا منہ دیکھ کر دو چار روپے کے دانے ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سب بطور صدقہ مسافر کی کوفت دیتے ہیں گویا یہ صحیح سلامت پہنچنے کا صدقہ ہے +

ف ۔ ۔ ۔

تیل

تیل ملنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ تیل کی مالش کرنا ۔

تیل میں ہاتھ ڈالنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ سخت قسم کھانا ۔ زمانۂ جاہلیت میں دستور تھا کہ جب کوئی شخص کسی بات سے منکر ہوتا تھا تو وہ اپنے صدق کے ثبوت کے واسطے جلتے تیل میں ہاتھ ڈالتا اور کہہ دیتا تھا کہ اگر میں سچا ہوں گا تو سانچ کو آنچ نہیں آئے گی بعض اوقات پورے کو بھی اسی طرح آزمایا کرتے تھے ۔ لیکن چونکہ آگ کا کام جلانا ہے اور بے لاگ اس کے اثر سے آدمی بچ نہیں سکتا اس سبب سے اکثر چور ڈر کے مارے اس قسم کا کام لیتے ہی اقرار کر دیا کرتے تھے ، ؎

کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دل مرا زلفوں کے بیچ
ایک شانہ تھا سو وہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ

تیل نکالنا ۔ ف ۔ فعل متعدی (۱) روغن کشی کرنا ۔ تل وغیرہ پیلنا ۔ کسی دھنیت والی چیز میں سے روغن نکالنا (۲) نہایت سخت محنت لینا ۔ جان نکال لینا ۔ پسینے پسینے کرنا ۔

تیل نکلنا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) روغن برآمد ہونا ۔ چربی یا چکنائی کا نکلنا ۔ (۲) پسینے پسینے ہونا ۔ عرق عرق ہونا ۔ سخت محنت کرنا ۔ جان نکلنا ۔ سخت نکلنا ۔ طاقت نکلنا جیسے رکتے رکتے آنکھوں کا تیل نکل گیا ۔

تیلڑی ۔ ا ۔ اسم مؤنث دکنی (تیل کا برتن ۔ روغن دان ۔

تیلن ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ روغن کش کی بیوی ۔ تیلی قوم کی عورت ۔ روغن فروش عورت ۔ بزدیلن ۔

تیلی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) سینک ۔ سلائی ۔ پنجرہ کا تار ۔ سیخ (۲) مستروک ، ساق ۔ چنڈلی ۔

تیلی ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) روغن کش ۔ روغن گر ۔ روغن فروش ۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ روغن کشی ہے (۲) نہایت بیلا آدمی بیلا چکٹ آدمی ۔

تیلی مینولی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ تیل اور پان بیچنے والی قوم ۔ نجاز مذیل قوم کے آدمی جیسے چوڑے چمار ۔ کرکیین ۔ کمینے آدمی وغیرہ ۔

تیلی خصم کیا اور پھر بھی رُو کھا ہی کھایا ۔ ف ۔ کہاوت ۔ یعنی خلاف وضع کام کیا پھر بھی مراد نہ ملی دوسرے یہ کہ امیر سے شادی کی اور پھر بھی ٹنگی اٹھائی ۔

تیلی راجا ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) فقیروں کا ایک فرقہ جو تیل مانگ کر اپنے کپڑوں اور سر پر ملا کرتا ہے (۲) نہایت میلے کپڑے پہننے والا آدمی ۔

تین

تیلی کا بیل ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو رات دن محنت کے چکر میں رہے ۔ کولہو کا بیل ۔

تیلی کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس ۔ ف ۔ کہاوت ۔ یعنی غریب آدمی کو گھر کی محنت بڑی محنت کے برابر ہے ۔ غریب گھر میں ہی مسافر کی برابر تھک جاتا ہے ۔

تینلیا ۔ ف ۔ صفت (۱) تیل کے رنگ کا ۔ چکنائی لیے ہوئے ۔ چکنا (۲) اسم مذکر ، ایک رنگ کا نام ۔ سیاہی لیے ہوئے رنگ ۔

تیلیا پانی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نہایت کھاری اور ترمرے والا پانی جو اکثر پرانے کنوؤں میں نکلا کرتا ہے ۔

تیلیا سُرنگ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ سیاہی لیے ہوئے سُرخ رنگ ۔

تیلیا سُہاگہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سُہاگہ جو دیکھنے میں چکنا چکنا معلوم ہوتا ہے ۔

تیلیا کاکریزی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ گہرا اودا رنگ جو سیاہی مائل ہو ۔

تیلیا کتھا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کتھا جو اندے سے سیاہ نکلتا ہے ۔

تیلیا کمیت ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ زیادہ سیاہی مائل کمیت گھوڑا ۔ سیاہی مائل سُرنگ گھوڑا ۔

تیمارداری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ غم خواری ۔ ہمدردی بیمار کی خدمت علاج ۔ معالجہ ۔

تیمم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حالت بیماری یا پانی کی نایابی میں پانی کی بجائے خاک پاک سے حسب شریعت بجائے وضو ہاتھ اور منہ مسح کرنا مٹی سے وضو کرنا ۔

تیمم کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ لغوی معنے طہارت کا قصد کرنا ۔ اصطلاح میں خاک پر ہاتھ مار کر وضو کرنا ۔ حالت بیماری یا پانی کی نایابی میں بہ نیت عبادت بدل وضو و غسل کرنا ۔

تین ۔ ا ۔ صفت ۔ سہ ۔ ثلث ۔ عشری ۳ ۔

تین بُلائے تیرہ آئے دے دال میں پانی ۔ ف ۔ کہاوت ۔ یعنی جب تعداد مطلوب سے زیادہ آدمی آجائیں تو اس کہاوت میں منانا چاہیے ۔

تین پانچ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) تکرار ۔ جھگڑا ۔ حجت ۔ حیلہ ۔ نیل ۔ راز پرخاش (۲) رد و کد (۳) فریب ۔ چالاکی ۔ دغا ۔ مکر ۔

تین پانچ کرنا یا لانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ تکرار کرنا ۔ جھگڑنا ۔ حیلہ بدل کرنا ۔

تین

فیل لانا۔ شرارت کرجانا (۲) مکاری کرنا۔ دغابازی کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا ✣

تین پانچ بکائین کے میاں باغ میں ۔ ا۔ کہاوت شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں جو جھوٹ موٹ بیسیوں کی پرہیت سا اترائے ✣

تین تیرہ ۔ ہ صفت۔ بارہ باٹ منتشر۔ پریشان۔ ابتر تبتر ✣

تین فیرہ کرنا ۔ ہ فعل متعدی (۱) بارہ باٹ کرنا۔ منتشر کرنا۔ ابتر تبتر کرنا۔ درہم برہم کرنا۔ نظر فرق ڈالنا (۲) صرف کردینا۔ اڑا دینا۔ خرچ کردینا ✣

تین حرف بھیجنا ۔ ا فعل لازم۔ یعنی بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ پھٹکار کرنا۔ دھتکار کرنا

تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں ۔ ا۔ کہاوت۔ یعنی مرکر بھی تین روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان پھیل رہتی ہے غرض یہ ہے کہ دنیا قبر تک بھی ستانے کے واسطے ساتھ جاتی ہے ✣

تین کانے ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے جب پانسے پھینکنے سے دانوں میں یہ تینوں صفر آسکر پڑتے ہیں تو وہ دانوں گھٹکا خیال کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے ناکامیابی اور ناٹھراوی کے موقع پر اس کا استعمال ہوتا ہے ✣

تیندوا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درندہ کا نام جسکو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں ✣ ایک قسم کا چیتا۔ باگھ۔ بگھیرا بھگنا۔ سگ خار اس کا پیچھا کرنے سے سگ گزیدہ ہوجاتا ہے

تینوں ۔ ہ صفت۔ ہر سہ ✣

تیور ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہیئت۔ روشنی۔ چشم۔ بصارت۔ نور نظر جیسے آنکھ کے تیور بگڑ گئے (۲) نظر۔ چتون۔ روشنی۔ انداز صورت و نگاہ ؎

ہم نے پہلے ہی کہا تھا تو کرے گا ہم کو قتل ✣ تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) تیرگی چشم جو رنج یا صدمۂ دماغی کے باعث ظہور میں آتی ہے۔ آنکھوں کا اندھیرا (۴) گرمی کی شدت سے آنکھ کی پتلی یا بصارت کی گرمشگی ✣

تیور آنا ۔ ہ فعل لازم (لکھنؤ) آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ تیرگی چھانا۔ اُٹھتے بیٹھتے سر میں چکر آکر اندھیرا آجانا ؎

ناتوانی کا بُرا ہو ہم اُدھر کو جو چلے ✣ تیور آ آگئے گر گر پڑے جایا نہ گیا (امداد علی بحر)

تیور بجھنا ۔ ہ فعل لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی کا تاڑ جانا۔ چتونوں سے دل کا حال جان لینا (یہاں بجھنا۔ بوجھنا سے بنا ہے)

تیور بجھانا ۔ ہ فعل لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی اور رنجش کا ظاہر ہونا۔ چتونوں سے بتانا (تیور بجھوانا سے بنا ہے) ؎

تیور

خوش نگاہوں کو بھلا تی ہیں وہ دلبر پلکیں

چشم حوراں کے بجھا دیتے ہیں تیور پلکیں (امداد علی بحر)

تیور بدلنا ۔ ا فعل لازم (۱) نظر کا متغیر ہوجانا۔ انداز نگاہ کا بدل جانا۔ بیروت ہوجانا۔ محبت نہ رکھنا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا ✣

تیور بُرے نظر آنا ۔ ا فعل لازم۔ دشمنی ٹپکنا۔ دشمنی ظاہر ہونا۔ دل میں فرق ہونا۔ دشمنی کی نظر پائی جانا۔ نگاہ بد معلوم ہونا ؎

سیدھا جھاکر نیچے اپٹ جائے کہیں دشت ✣ بُرے تیور نظر آتے ہیں مجکو اس سے دشت ہی (انشا)

تیور بگڑنا ۔ ہ فعل لازم (۱) مرتے وقت ہیئت بگڑ جانا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا (۲) نظریں پھر جانا۔ پہلی سی نظر نہ رہنا۔ نگاہوں سے لگی اور دشمنی ٹپکنا ؎

پیکر مُصوّر کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے ✣ آکہ سیدھی ہوگئی بگڑے ہوئے تیور بنے (امداد علی بحر)

تیور جانا ۔ ہ فعل لازم (۲) نظر کی تیزی میں فرق آجانا۔ آنکھ کی روشنی میں کمی ہوجانا۔ نور نظر نہ رہنا۔ کسی چمکتی ہوئی چیز کی تاب نہ لانا۔ چکاچوند لگنا ؎

خاصیت آفتاب کی رکھتے ہیں خُوبرُو ✣ تیور جلیں جو نیلکے آنکھیں حسین سے (امداد علی بحر)

تیور میلے ہونا ۔ ہ فعل لازم (لکھنؤ) نظروں سے کدورت اور ملال ٹپکنا۔ چتونوں سے رنجش کے آثار ظاہر ہونا ؎

نہ نمودش ہو قدم کو عشق میں تیور نہ میلے ہوں

سنبھالا چاہیئے اس بوجھ کو سر پر تحمل سے (امداد علی بحر)

تیورانا ۔ ہ فعل لازم۔ چکرانا۔ غش آنا۔ عالم غشی طاری ہونا۔ آنکھوں کے سامنے کسی صدمۂ دماغی کے باعث اندھیرا آجانا۔ سر پھرنا۔ چکر کھانا ✣

تیورس ۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) آیندہ یا گزرا ہوا تیسرا برس۔ پچھلے برس سے پہلا برس۔ اگلے برس سے اگلا برس

تیوری ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چین جبیں۔ ماتھے کی سلوٹیں یا بل۔ جو غصے اور بدمزاجی سے پڑجاتے ہیں (۲) نظر۔ چتون۔ نگاہ ✣

تیوری بدلنا
تیوری چڑھانا یا۔
تیوری میں بل ڈالنا
} فعل لازم۔ بھوں چڑھانا۔ چین جبیں ہونا۔ آنکھیں بدلنا۔ غصہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ ماتھے پر بل ڈالنا خفا ہونا۔ چین برابر ہونا۔ ترشرو ہونا ؎

ہم خستہ دل ہیں تجھ سے بھی نازک مزاج تو ✣ تیوری چڑھائی تو نے یہاں دم نکل گیا (میر تقی)

چڑھائے چھوں مری قبر پر آئے ہو ✣ کہ اب نہ نانہ گیا تیوری چڑھانے کا (دبیر)

تیتو	تئی
تیتوری چڑھنا یا تیتوری میں بل پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ بھوں چڑھنا۔ ماتھے پر شکن پڑنا۔ آزردگی اور خفگی کی علامت کا ظاہر ہونا۔ تُرشرو ہونا۔	مُفت میں کل کھا کے تیا آپ ناحق لڑے پڑے نرگستاں سے جو بیری آنکھیں لڑیاں باغ میں
تیتون ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) لاون۔ سالن۔ ترکاری۔ نان خورش +	**تئیس** ۔ ہ صفت۔ تین اُوپر بیس۔ بست وسہ۔ ۲۳ +
تیتوہار ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پرب۔ عید۔ جشن۔ خوشی کا دن + جگ۔ مثلاً ہولی۔ دیوالی وغیرہ +	**تئیں** ۔ ہ۔ حرف ربط۔ کو۔ واسطے۔ لئے + (یہ لفظ اپنے کے ساتھ مستعمل ہے جیسے اپنے تئیں کچھ غرض نہیں۔ پہلے غیر کے ساتھ بھی بولتے تھے جیسے تیرے تئیں اُس کے تئیں وغیرہ۔ اِس لفظ پر ایک مرتبہ ایک لکھنوی صاحبِ زبان اور حضرتِ غالب کے درمیان ایک عجیب لطیفہ سرزد ہُوا۔ دہلی میں "اپنے تئیں" "آپکو" کی بجائے بہت بولا جاتا تھا لیکن لغت تراشانِ لکھنؤ نے اسے بالکل ترک کر دیا تھا اور اسکی بجائے لفظ "آپ کو" کو ترجیح دیتے تھے حضرت غالب سے پُوچھا کہ کیسے مزے کا لفظ اپنے تئیں بہتر ہے یا آپ کو؟ موصوف نے جواب دیا کہ میں تو آپکو بفضلہ زبان دانی نابلد سمجھتا ہوں کسی لیے بھی مشورہ لیجیے اگر ایسے موقع پر "اپنے تئیں" خوشامد ہی یا نفوذ آپکو بھیر نہ سمجھئے "اپنے آپکو" کہنے سے یہ مقصد حل ہو جاتا ہے)
تیتہا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (عو) (۱) تیزی۔ حرارت۔ جُنبش۔ جوش (۲) غصہ غضب۔ خشم۔ چھو۔ جیسے اپنے تیتے میں آپ ہی مری جاتی ہے۔ ۵ انشاء	

تمّت

جلدِ اوّل ختم ہُوئی

خُدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شُکر ہے کہ آج پُورے ساڑھے دس مہینے میں **فرہنگِ آصفیہ** کی جلدِ اوّل فرضی وظنّی استقام سے پاک۔ خُردہ بینوں وعیب چینوں کے حاسدانہ خیالات سے بیباک ہو کر باضافۂ لُغات ومُصطلحات وبکثرت مطالبِ مُفیدہ انجام پر پہنچی اور اعلیٰ حضرت والاشوکت سُلطانُ اللّسان نوّاب میر **عُثمان علی خان بہادر** کے عہد کی یادگار میں بامدادِ قابلِ داد اختتام پر پہنچکر حضور ممدوحُ القدر کے یادگار کی تازہ نشانی بنی۔ فقط

سیّد احمد۔ دہلوی

مؤرخہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۷ء
مطابق ۲۹ محرّم الحرام سنہ ۱۳۳۶ھ
یوم پنجشنبہ

تجدیدِ فرہنگِ آصفیہ

جلد اوّل

بہ

عہدِ فیضِ عثمانیہ

تصنیف و تالیف کی جانکاہ مشقت اور اُس پر طبع کرانے کی مُصیبت کوئی مصنّف کے دِل تردُّد منزل سے پُوچھے۔ بقولِ خان بہادر شمس العلماء منشی ذکاء اللہ صاحب مرحوم کہ "تصنیف کرنا آسان ہے اور اُس کا چھپوانا مشکل۔ یکبارگی تصنیف اپنے ہاتھ کا کام ہے اور چھپوانا کئی ہاتھوں کا محتاج۔ مصنّف جس کے ہتھے چڑھ جاتا ہے وہی اُسے طرح طرح کا ناچ نچاتا ہے۔ اہلِ مطبع کی بے پروائیاں۔ وعدہ خلافیاں۔ مُصلحانِ سنگ کی خود مختاریاں۔ کاتبوں کے شترِ غمزے اِس شعر کے مصداق ہیں ؎

ہرگز از چنگیز خاں بر عالم صُورت نرفت آں ستم کز کاتباں بر اہلِ معنی میرود

مصنّف کو بہت بڑا داغ سوزی سے کام لینا پڑتا ہے اور چھپوانے کے تفکرات ایک ایک کے آگے ناک رگڑواتے ہیں مگر پھر بھی حسبِ دِل خواہ کام نہیں بنتا۔ خود غرضانِ حارجِ تصانیف و ترقّیِ زبان کو جھوٹ سچ کہیں اُڑانے کا موقع مِل جاتا ہے لیکن جو لوگ جوہر شناس، نکتہ رس اور مغز بیں کو پہچاننے والے ہیں وہ مصنّف کو اُس کی محنت کی داد دیئے بغیر نہیں رہتے۔ بلکہ اُس کے ہر ایک کارنامے پر صاد کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم اِس امر کی پروا نہ کر کے شیفتگانِ اُردُو و ہندوستانی زبان کو یہ مژدہ سناتے ہیں کہ فرہنگ ایسی گرانی، اخراجات اور ہجومِ آفات میں بھی آصف جاہِ ہفتم کی بدولت اور اُن کے اقبالِ بے زوال کے ظِل حمایت شروع ہو گئی۔ اور پہلی جلد بترمیم و اضافہ مختلفہ اشاعت پذیر ہُوئی +

اے فریفتگانِ اُردُو و دِل دادگانِ فصاحت و بلاغت! اِلا تحقیق پسندانِ لغات و اصطلاحات! اُٹھو! اُٹھو! کس نیند سو رہے ہو؟ کامیابی کی مُبارک گھڑی آگئی۔ اُچھلو۔ کُودو۔ جشن مناؤ۔ ڈھول دمامے بجا کر شادی و مسرت کا اعلان کر دو۔ خدا کی قدرت دیکھو کہ اُس نے آتش نمرود کی طرح فرہنگ کے سوختہ اعتبار کو گلزار بنا دیا اور ایک جبرئیل صفت مددگار ہم پہنچا دیا۔ تمہیں خبر بھی ہے کہ "فرہنگِ آصفیہ" کا آتش زدہ باغ پھر ہرا ہوتا ہے۔ جس آتشِ زدگی نے اِس کے پُورے دو دل بُوٹوں کو جلا کر خاکستر، مہکتی ہوئی مسکراتی کلیوں کو مُرجھا کر پُھر کر دیا تھا۔ ابھی تک پھُول پھُول رہے تھے جل چکا ہے۔ تھے کہ ناگاہ حاسدانِ فرہنگ کی آتشِ حسد افروز نظر لگی جس سے دم بھر میں تمام اثاثُ البیت تمام کتب خانہ ذخیرۂ فرہنگ مع یک مصوّرہ سوختہ ہو کر معدوم و مفقود ہو گیا دوبارہ سرسبز ہونے کی اُمید نہ تھی۔ اب وہ از سرِ نو اعلیٰ حضرت والا شوکت نواب میر عثمان علی خاں بہادر آصف جاہِ ہفتم کی شاہانہ فیاضی کی بدولت پھر پروان چڑھنا شروع ہو گیا۔ آتشِ نمرود گلزارِ خلیل سے مبدل ہو گئی اور خستہ اندوزوں کی کچھ نہ چلی +

یہ گلزار پرورِ صنائع و مفتخر نواب میر محبوب علی خاں بہادر آصف جاہِ ششم نوّر اللہ مرقدہٗ و جعل الجنّۃ مثواہ کے زمانہ میں لگایا گیا۔ ہنوز اُسکے

پھولوں پھلوں نے اپنی پوری پوری بہار نہیں دکھائی تھی کہ ایک از غیبی پھول[1] ایسا آپ ہی آپ اُگا کہ اُس کے چہچہاتی ہوئی پتیاں دکھا کر ہرے بھرے گلزار کی سرسبزی و شادابی سے افسردگی و پژمردگی کی نوبت پہنچادی اور اِس باغ کے دیدہ ور تو آنکھیں ترسنے لگیں۔ شیدایانِ بکسالی زبان و کلام فرشتہ کا منہ دیکھنے لگے۔ ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگے۔ خامہ انگشتوں کی بن آئی۔ بغلیں بجانے لگے۔ اُنھیں خبر نہ تھی کہ ابھی اِس کے سر پر ست اِس کے دستگیر بے نظیر موجود ہیں۔ اِسی خیال فرخ خاندان مکے تاجدار نے اِس کا ماتہ پکڑا اور شتاقانِ اُردو کے سر پر ہاتھ رکھا کہ گھبراؤ نہیں ہم اِسے پہلے سے بھی زیادہ پھولا پھلا، سرسبز و شاداب دکھادیں گے۔ چنانچہ قابلِ داد امداد فرمائی اور اُس کے مصنف ہی کو اِس کا باغبان بناکر آبیاری پر لگادیا۔ اُس نے بھی اِس فیاضی سے بھرے زمانہ کو دیکھکر سابقہ حالت اور ہیئت سے بہت کچھ اِس قدردانی کے زمانہ میں بڑھا دیا نہ کوئی تاریخی واقعہ متعلقہ زبان چھوڑا اور نہ دلکش مطالب مفیدہ سے مُنہ موڑا بلکہ فرہنگ میں لطائف نظر افگن سے ناول کا مزہ پیدا کردیا۔ زبانِ دہلی کی ابتدائی کیفیت اور استمائی رُخصت کا سماں باندھکر زندہ تصویر آنکھوں کے سامنے پھیر دی۔ مثلاً زبان کی ابتدا یعنی سب سے اوّل کونسی زبان تھی؟ اِس میں ساسانیوں کی کیا رائے ہے؟ انگریزی مؤرخ کیا کہتے ہیں؟ مؤرخانِ ہند کیا فرماتے ہیں؟ نیز مؤرخانِ اسلام کیا ارشاد کرتے ہیں۔ ہماری کیا رائے ہے۔ زبانوں کے مختلف ہوجانے کی کیا وجہ ہے؟ آواز کسے کہتے ہیں؟ حرف کی اصلیت کیا ہے؟ زبان کا رواج کیونکر پڑا؟ امیر خسرو دہلوی کے چوچلوں نے ہندوستانی زبان میں کیا لُطف پیدا کیا۔ دہلی کی آب و ہوا نے کیا کیا گل کھلائے دکھائیں۔ کون کونسی مٹ گئیں کون کونسی رہ گئیں اِس کے علاوہ اور بہت سی باتیں اپنے اپنے موقع پر بخنگر تجدید کے رُتبہ کو پہنچادیا۔ کہیں بچپن کی رسموں سے بچہ کا تماشا دکھایا۔ اور کہیں اکبد کے لفظ میں تاریخی تشریح پیش کی۔ لفظ اجارہ۔ آخری چہارشنبہ کی دلچسپ کیفیت۔ براتِ عاشقان بر شاخِ آہو کی تشریح۔ بسنت رُت کی وجہ تسمیہ اور مسلمانوں میں اُس کا رواج۔ الاُبّی یعنی خواجہ اندہ کی تاریخی تفصیل۔ تیج یعنی فاتحہ سوم کا ہندوستان میں رواج وغیرہ وغیرہ کو داخلِ فرہنگ کردیا۔ اکثر جگہ معمائی بڑھائے۔ اصطلاحیں بڑھائیں۔ لفظ بڑھائے۔ تشریحیں زیادہ کیں۔ صحیح آوازِ تلفظ کے لئے خاص لُغات میں اعراب کی پابندی پیشِ نظر رکھی۔ قائم مقامی اصطلاحوں کو درج کیا۔ بہت سے تاریخی واقعات کے حوالے دیئے ہر مذہب و ملت کی تاریخوں سے اکثر اُمور کو ثابت کیا۔ خاص دہلی کے متعلق قابلِ یادگار باتیں مقدمہ میں ظاہر کیں۔ بہت سی نظیریں بڑھائیں۔ اشعار۔ ضرب المثال۔ گیت۔ دوہے۔ کبت۔ پہیلیوں۔ کہہ مکریوں وغیرہ سے تازہ مثالیں دیں۔ بہت سے تاریخی۔ مذہبی کتابوں کے اکثر موقعوں پر حوالے پیش کئے۔ از سرِ نو ترتیب پر نظر کی اور ثابت کردیا کہ۔ مصرع

نقاشِ نقشِ ثانی بہتر کشد ز اوّل

سیّد احمد۔ دہلوی

مُصنّفِ فرہنگِ آصفیہ و لُغاتُ النساء وغیرہ

[1] پھولوں باصطلاحِ بیگمات تسلۂ معلّٰی۔ پنگا۔ پنگاری۔ جسے زندہ رکھنے کی غرض سے اِس جگہ بنا گیا۔ واہی کی تحریک محبت بانیٔ دسلہ "محاکمہ مرکزِ اُردو" میں پڑھ کر اُس کی گئی ہے نیز فرہنگ میں بھی یہ لفظ ہے جو سند موجود ہیں۔ قیمت رسالہ محاکمہ مرکزِ اُردو ساڑھے چار آنے رسالہ جس کا بھی چاہے دفترِ فرہنگ آصفیہ دہلی سے منگائے۔

ایک تازہ تقریظ

تقریظ ذیل مع مطلعاتِ تاریخ طبع ہماری درخواست کے بغیر ایک زبان کے جوہری کلام کے نقاد عالیجناب فضیلت مآب نواب مولوی محمد[1] تقی جانصاحب قبلہ جامع قمر الافاضل آفتابِ اُردو وغیرہ دُرِّ یتیمِ عظیم آباد پورہ ضلع گیا۔ صوبہ بہار کی ہمدردی اور دل سوزی سے بھری ہوئی پہنچی۔ جسے دیکھکر ہمارا دلِ پژمردہ ہرا ہوگیا۔ اور ہماری محنت کی داد ملی۔ بلکہ اس ضعیفی میں جوانوں کی سی ہمت پہلوانوں کی سی طاقت آگئی +

ہمیں خبر نہ تھی کہ اس ہندوستان کے کونے کھدرے میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ہر ایک ہُنر کو دیکھکر اُس کی باریکی کو پہنچے۔ ہر مقام کو جانچے۔ جوہر کو پرکھتے اور اُس کی پوری پوری داد دیتے ہیں یہ جوہری ہندوستان کے ایسے ایسے گوشوں میں مثل بحرِ ظلمات چھپے پڑے ہیں۔ کہ ہم اُنہیں جانتے بھی نہیں۔ نہ وہ شہرت طلب ہیں۔ نہ خود ستا و خود پرست اپنی خداداد عقل سے آسمان کا چاند بن کر قدر افزائی کی شعاعوں سے اندھیرے گھروں کو روشن کر رہے ہیں +

نواب ممدوح نے کالے کوسوں سے اپنے مُنشی نیر جو گیر ملازمانِ خاص کو ہمارا دفتر دیکھنے دہلی بھیجا۔ جنہوں نے ہماری مصروفیت۔ سامانِ تصانیف و عمارہ دفتر کو ملاحظہ فرماکر نواب صاحب قبلہ کی خدمت میں حسبِ معائنہ صحیح صحیح رپورٹ پیش کی۔ اول تو نواب صاحب خود بھی اپنے خداداد علم اشراق کی بدولت ہر بات سے کامل واقفیت رکھتے ہیں اس کے علاوہ لوگوں کی تصانیف سے۔ اسہا پتہ اگنکار بذریعہ معتمدانِ خاص اپنے خیال پاک کی تصدیق فرمالیتے ہیں اُنھوں نے ہماری فرہنگ کی نسبت جو کچھ لکھا ہے۔ ہم حیران ہیں کہ یہ ذاتی واقفیت کہاں سے ہم پہنچائی۔ بدیں فرہنگ آصفیہ کی نسبت جس پر ہمیں اس عمر میں از بس ناز ہے اور جو ایک جدید یادگار عثمانیہ ہے کیونکر رائے لگائی۔ یہی نہیں بلکہ اس کی عزت افزائی کے واسطے بھی اپنے دل میں حکم دیا۔ وکیلہ دلی کی سفارش فرمائی +

لہذا ہم نہایت شکریہ کے ساتھ اس تقریظ اور اُن کی متبرک تاریخوں کو زیبِ فرہنگ کرتے اور نواب صاحب کو دعا دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ایسے جوہر شناسوں کو تا قیامت سلامت رکھے۔ اور ہمارے سلطانِ دکن سلطان اللسان۔ جامی اُردو زبان اعلیٰ حضرت فلک مرتبت میر عثمان علی خان بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ کو زمانے کے ہر ایک دَور کے لیے منتخب فرمائے۔ شاہانہ فیاضی اُن کی قسم کھاتی ہے۔ انسانی ہمدردی و دل سوزی اُن پر جان چھڑکتی ہے یہ اُن ہی کی ہمت فرہنگ آصفیہ کی تجدید ہوکر طبعِ ثانی کی نوبت پہنچی۔ زبانِ اُردو کے سر پر معطر سہرا باندھا اور اُس کی مہک نے اُردو زبان کے ہر ایک بچے اور بچہ کو مہکا دیا۔ اگر سلطنتِ آصفیہ اس کے سرپرانہ نہ رہتی اور مصنف کی دستگیری نہ فرماتی تو یہ کتاب دیکھنی بھی نصیب نہ ہوتی۔ پس حضورِ نظام ہی ہر پہلو سے اس کی شکر گزاری و حمایتی کے مستحق ہیں +

ہم نے جو کچھ تجدید میں اضافہ کیا اور تازہ معلومات بڑھائی گو وہ ایک قابلِ قدر کام ہے مگر یہ سارا حضور ہی کے دم قدم کا ظہور اور شاہانہ انعام ہے۔ اگر تجدید کی منظوری نہ ہوتی تو یہ ساری باتیں ہمارے ساتھ ہماری قبر میں سوتی ہوئی نظر آتیں۔ ہم نہایت سچے دل سے دعا دیتے اور دیگر ہمنوا نواب اُردو سے امید رکھتے ہیں کہ وہ بھی حضورِ نظام کا مقام کعبہ سمجھکر دعائے خیر و درازیٔ عمر و دولت و افزونیٔ جاہ و جلال کی ہاتھ اُٹھا اُٹھاکر دعا مانگیں +

اقتباس فقرات از خطوطِ اعالی جناب نواب مولوی محمد تقی جانصاحب قمر اللہ تعالیٰ

خط ۷ اکتوبر ۱۹۱۷ء جس قدر آپ نے علم زبان کی خدمت کی ہے۔ وہ جوہر شناسوں پر آفتاب نصف النہار کی طرح آئینہ ہے حاسدوں اور جاہلوں کے اعتراضات کی آپ کو پروا نہیں کرنی چاہیے وہ آپ کی فرہنگ کی خوبیوں اور محاسن سے اس طرح ناواقف ہیں۔ جیسے ایک الف بے کا پڑھنے والا بچہ سعدی کی گلستان سے

[1] اِنہیں بزرگوار نے ہمارے تصویر بنانے کی بابت ۱۴ اپریل ۱۹۱۷ء سے صفحہ ۱ میں پانچ فرہنگ دوجوہر شناسی سے فرہنگِ آصفیہ کی بہت کچھ داد دی ہے۔ ۱۲

لاعلم ہے۔ یہ سنکر مجھے بے حد خوشی ہوئی کہ فرہنگِ آصفیہ کی تجدید ہو رہی ہے اور لغات النساء بھی طبع ہے میری یہ آرزو ہے کہ میں دو تین قطعاتِ تاریخ جو تیس چالیس شعر کی تعداد میں ہوں گے لغات النساء کیواسطے لکھوں اور آپ انہیں لغاتِ مذکورہ میں درج فرمائیں۔ مجھے امید ہے کہ یہ سعادت حاصل کروں گا آپ براہِ کرم مجھے جلد اطلاع دیں کہ کس سن میں یہ تاریخیں لکھوں +

لغت کی تدوین کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ جب انسان اسی کا ہو رہے تو کچھ کامیاب ہو سکتا ہے تعریف کے قابل آپ کی ذات ہے کہ تن تنہا اکیس برس تک اسی کام میں مصروف رہے اور دنیا کے حوادث نے ہر چند آپ کو بہت کچھ ایذائیں دیں لیکن آپ نے اس کام کے انجام دینے میں تساہل نہیں کیا۔ ان سائیکلوپیڈیا کی ترتیب و تالیف پر مجھے ذرا بھی حیرت نہیں ہے۔ بیس انگریزوں نے بیٹھ کر اس کو مرتب کیا ہے مثلاً ایک نے علم تاریخ لیا۔ دوسرے نے علم جغرافیہ لیا۔ اور تیسرے نے علم طب لیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ اگلوں کی محنت سے مدد لی ہے۔ فرہنگِ آصفیہ میں آپ کس کتاب سے مدد لیتے۔ شاہ جہاں کے عہد سے لے کر بہادر شاہ ثانی تک کسی نے کوئی لغت کی ایسی کتاب نہیں لکھی ہے۔ جس میں بالاستیعاب اتنے الفاظ مل سکتے ہوں جتنے آپ کی فرہنگ میں ہیں۔ سب الفاظ ایک جگہ لکھے نہیں ہوئے تھے۔ میر اور سودا کے دیوانوں میں اکثر الفاظ ملتے ہیں لیکن ان کے معانی بیان کرنے والے بہت کم ہیں۔ آپ نے ہر لفظ کی پوری تشریح و توضیح کی ہے۔ میں کسی لالچ سے آپ کی تعریف نہیں کرتا۔ بلکہ ایک امرِ حق اور ایمان کی کہتا ہوں۔ مسلمانوں کی قوم بڑی چرب زبان ہے۔ کہے گی بہت کچھ۔ لیکن ایک کام کو بھی سلیقے سے نہیں کرے گی۔ میں ایک جاہل آدمی ہوں اور کئی برس سے سر میں یہ سودا سمایا ہے کہ اردو کی خدمت کروں آفتابِ اردو کا کچھ حصہ تیار ہو گیا ہے۔ خدا سے آپ دعا کیجئے کہ میری محنت ٹھکانے لگے اور یہ کتاب طبع ہو کر ملک و قوم میں عزت کی نگاہ سے دیکھی جائے۔ آمین۔

خط ۱۹ اکتوبر ۱۹۱۷ء۔ آپ کی تندرستی تو بیشک مخدوش حالت میں ہے۔ پیری و صد عیب۔ لیکن آج آپ کا دم غنیمت ہے کہ اس عالم میں بھی آپ اردو زبان کی خدمت میں آٹھوں پہر مصروف ہیں۔ اس عمر میں تو اب کے لوگ ہل کے پانی بھی نہیں پیتے۔ آپ کی نادر ہستی طبع کا مفصل حال میں نے اپنے منشی صاحب سے سنا ہے۔ میں آپ کی ہر طرح کی املاد کے لیئے مستعد ہوں۔ آپ جس قسم کی خدمت مجھ سے لینا چاہتے ہوں۔ مجھے آگاہ فرمائیں +

فرہنگِ آصفیہ کے غوامض کا سمجھنا کچھ آسان نہیں ہے۔ اللہ نے سب سے بڑا جوہر جو آپ کو عطا کیا ہے وہ یہ ہے کہ ہر لفظ کے معانی یوں بیان کرتے ہیں کہ صحیح معانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ اتنی پڑی ہوئی ہوئی تفہیم کسی صاحبِ لغت نے کم پائی ہے۔ دوسری کتاب سے جب فرہنگِ آصفیہ کو ملاتا ہوں۔ تو آسمان و زمین کا فرق پاتا ہوں۔ اب ملاحظہ فرمایئے گلشنِ فیض میں جلال لکھنوی لکھتے ہیں۔ بھر پانا۔ کنایہ از دو معمول یا فتن چیزے از کسے بود تباسہ دگاہے بہ مشوش بیع نیا فتن نیز باشد۔ سودا ؎ جامِ خالی سے جو ساقی نے مجھے ٹہکایا + میں کہا بخشیئے صاحب مجھے میں بھر پایا۔ جلال نے فقط ایک معنے بیان کئے ہیں۔ اور معنی دوم کا وہ بالکل علم نہیں رکھتے تھے۔ سودا کے شعر کے معنے بھی غلط بیان کئے ہیں۔ فرہنگِ آصفیہ میں ہے۔ بھر پانا۔ ا کوڑی کوڑی معمول ہونا یا آنا۔ ۲ آبدار ہونا یا نہایت پانا کچھ نہ پانا۔ شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا + ساقیا لے تری محفل سے چلے بھر پایا ۳ اجرا پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ اپنے کئے کو پہنچنا۔ اس کے بعد سودا کا وہی شعر مندرج ہے جو جلال نے لکھا ہے۔ اب غور کیجئے تو واضح کے اس شعر میں بھی وہی معنی پائے جاتے ہیں۔ جو فرہنگ میں ہیں۔ سہ مرتبہ چیز آغاز الفت میں شکایت سے + وہ رکھکر ہاتھ کانوں پر تا کہ ناگہ بھر پایا۔ آپکے جو شبہ ہے یہی خوبی ہے۔ کہ دہلی کی زبان کے الفاظ جب کہتے ہیں تو اس کے معانی تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ اس کو انگریزی میں (Sence of words) سنس آف ورڈ کہتے ہیں محققین کہتے ہیں کہ ایسا سنس وہی بیان کر سکتا ہے جو مادری زبان پر اچھی طرح حاوی ہو۔ جلال لکھنوی اور امیر مینائی آپ سے بہتر یا آپ کے برابر اردو الفاظ کے معنی کیا بیان کر سکتے ہیں گلشنِ فیض کے متعلق لکھنؤ کے کہتے ہیں کہ خواجہ اوسط علی رشک لکھنوی مرحوم نے کتاب نفس اللغۃ کی نقل ہے۔ اور امیر اللغات و فرہنگ آصفیہ یا اللغات کی نقل ہے۔ اس لئے گلشنِ فیض میں جہاں دہلی کے الفاظ ہیں۔ وہاں ان کے معنی بالکل غلط بیان کئے ہیں۔ میں نے کل کتبِ لغات کو دیکھ لیا ہے۔ جو صاحبانِ لکھنؤ کی قلم سے نکلی ہیں۔ فقط

محمد تقی جہاں مفتی عفی عنہ

تقریظ برائے فرہنگِ آصفیہ

از جناب نواب محمد نقی جان صاحب قمر گیاوی مؤلفِ آفتابِ اردو و قمر اللغات

جب تک اردوئے معلّٰی کے معاونین زندہ رہے اس زبان کی گیتی کے چار دانگ میں ایک دھاک بندھی رہی۔ دہلی کے لال قلعہ سے لیکر دکن تک اور پنجاب سے لیکر بنگالہ تک اُسکے محاسن کا آوازہ تھا۔ اردو کی اکثر کتابوں کے ترجمے انگریزی میں کئے گئے۔ یورپ کے اکثر محققین نے اردو الفاظ کے معانی و مطالب اور اعراب کی تحقیق میں اپنی عمریں گزار دیں۔ حکومتِ برطانیہ نے ہند کے سکنوں میں یہ زبان داخل کی مسٹر ڈاکٹر فیلن صاحب نے مولوی سید احمد صاحب دہلوی کی امداد سے ایک ضخیم ڈکشنری مرتب کی جس کے لغات کی ترتیب اور صحتِ الفاظ کی تحقیق پر تحسین و آفرین کے نعرے بلند ہوئے ۱۸۷۳ء میں یہ ڈکشنری چھپکر شایع ہوئی۔ لکھنؤ میں امیر اور جلال اور دہلی میں داغ یہ قید حیات تھے لیکن کچھ تو یہ زبان انگریزی نہیں جانتے تھے اس لیے وہ اس کی خوبیوں کا اندازہ نہیں کر سکے اس ڈکشنری کے علاوہ کہاوتوں کا بھی ایک سالہ مرتب کیا جس سے علمِ بیان کو بڑی ترقی ہوئی یہ سلسلہ بہت ہی خوب طے ہوا کہ ایک دوسرے تک کے آدمی نے لغاتِ اردو کی تدوین میں جانکاہ مشقت کی۔ اور اُن مسلمانوں نے جو اپنے آپکو فصحاء اور اہلِ زبان کہتے تھے لغاتِ اردو کی تدوین کی طرف رُخ بھی نہ کیا مسلمان مؤرخین کہتے ہیں کہ اردو کا ایجاد شاہجہاں کے زمانے کو چھوڑ کر بہادر شاہ کے عہد سے لیکر اس وقت تک اگر ڈھونڈیئے کہ اردو لغت کی کتنی کتابیں مسلمانوں نے مدوّن کیں تو شاید آپ کو ایک کتاب بھی ایسی نہیں ملے گی جس میں بالاستیعاب تمام اردو الفاظ داخل ہو سکتے ہوں۔ میں ان کتابوں کا مجمل ذکر کرتا ہوں جو آج تک مرتب کی گئی ہیں اور بلند مین اور بالغ نظر اصحاب نے اُن کی زیارتیں کی ہیں۔ اوّل اوّل انشاء اللہ خاں دہلوی نے ایک کتاب دریائے لطافت لکھی یہ کتاب ۱۸۳۰ء میں طبع ہوئی تھی۔ اس کتاب کا آدھا حصہ قواعدِ عروض پر مشتمل ہے جس کے مصنف میاں قتیل بیان کئے جاتے ہیں۔ حضرت انشاء نے زبان کے متعلق بہت سی نادر باتیں لکھی ہیں۔ لکھنؤ میں اس کتاب کی بڑی دھوم ہوئی۔ ناسخ کے شاگرد میر علی اوسط رشک نے اردو لغات اکٹھے کئے اور اُن کے معنی کی تشریح فارسی زبان میں کی۔ اور اس رسالہ کا نام نفس اللغات رکھا۔ یہ رسالہ چھپا اور لکھنؤ سے باہر نکلا فقط شہر کے چند شعراء کے پاس اس کی نقلیں موجود ہیں۔ میں نے یہ سُنا کہ رشک نے جب اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا تو سمجھنا چاہئے کہ وہ فنا ہو گیا مرزا اچھو بیگ عاشق لکھنوی شاگرد نسیم دہلوی نے اپنی بساط سے زیادہ حوصلہ ظاہر کیا اور بہار عجم کی طرز پر ایک اردو لغت کی تدوین پر کمر باندھی۔ ہر چند یہ ایک آدمی کا کام نہیں ہے لیکن مرزا صاحب نے تن تنہا اس لغت کی دو فصلیں مرتب کیں۔ اور بہار بند نام گھکر اس کو چھپوایا۔ پھر خدا جانے کیا بجوگ پڑا کہ اس کے اور حصے طبع ہونے سے رہ گئے۔ حکیم ضامن علی جلال لکھنوی شاگرد رشک لکھنوی بھی ۱۸۶۰ء میں کتاب گلشن فیض لکھی۔ اردو لغات کے معانی فارسی میں بیان کئے ہیں ۱۸۶۰ء میں یہ طبع ہوئی تھی اب نہیں ملتی گلشن فیض کے متعلق لکھنؤ والے کہتے ہیں کہ رشک کی کتاب نفس اللغات کی وہ نقل ہے۔ اسی طرز اور رنگ کی ایک کتاب جلال کی اور بھی ہے جس کا نام سرمایۂ زبانِ اردو ہے۔ لیکن گلشن فیض میں الفاظ اس سے زیادہ ہیں ۱۸۸۸ء میں منشی امیر احمد مینائی لکھنوی شاگرد امیر لکھنوی نے جب مولوی سید احمد دہلوی کی کتاب سید اللغات دیکھی تو اُن کو بھی ایک اردو لغت کی تدوین کا شوق ہوا۔ اخیر ۱۸۹۱ء میں امیر اللغات کے دو حصے آگرہ میں طبع ہوئے۔ امیر صاحب نے اپنے تبحر کے زور سے زبان لکھنؤ کے لغات کی صحت میں بڑی کوشش کی سادہ ایک حد تک وہ کامیاب بھی ہوئے لیکن اتنی محنت پر بھی اکثر الفاظ چھوٹ گئے اس لغت کی اشاعت کے بعد بارہ برس نہ ہوئے تھے کہ اُن فقروں نے اُن کو اس کام سے باز رکھا۔ امیر اللغات کی اُٹھان دیکھکر حضرت سرسید احمد کو بڑی حیرت ہوئی چنانچہ وہ اپنی تقریظ میں لکھتے ہیں "اگر جوڈ سنگ انہوں نے دامیر نے اس تقریظ میں اختیار کیا ہے اگر اسی طرح یہ کتاب انجام کو پہنچی تو کوئی لغت کسی زبان میں ایسی نہ رہے گی" سید صاحب کے اس خیال کے یہ معنی ہیں کہ مؤلف [illegible] اس لغت کا انجام [illegible] کوئی لغت کسی زبان میں ایسی نہیں ہے جس میں [illegible] ہو۔ اس لغت سے [illegible] کوئی انتساب نہیں ہے [illegible] کے وہ چند الفاظ سنئے جو اس لغت میں نہیں ملے لڑے شعرے میں کام آ [illegible] وقت بے وقت میں [illegible] لڑے شعرے کے کام آتے ہیں۔ واغ [illegible] کریں نہ قدر جوہر کی تو اور کس کی کریں جو لڑے شعرے میں ہمارے یہ کام آتا ہے۔ آنکی بلا

جوں کی توں۔ ٹھیک ٹھیک جیسے اُسی طرح اُسی انداز کی (کیفیت بیان کرنے میں) (۱) اثر۔ کارگر۔ اصل مصدر۔ ہند۔ ہٹ۔ (۲) وقعت۔ قدر۔ (۳) قابض جو کچلیں کو فساد و غدر سے روکا جاتا ہے۔ (۴) اس معنی میں لکھنؤ والے بھی بولتے ہیں۔ آؤٹ۔ (۱) آن کی تصغیر۔ ادا۔ چھب۔ سانداز۔ وزع ۵ وہ حسن وہ انداز وہ پھرتی بانکپن اُس کا ۶ چال چل ہے قیامت کی تواضع ہے غضب کی (۲) پاؤں کے انگوٹھے کا زیور۔ اہلِ لکھنؤ اس معنی میں بولتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے الفاظ ہیں۔ جو امیر اللغات میں نہیں ہیں۔ لکھنؤ کے شعراء اور فصحاء یہ نہ سمجھیں کہ میں امیر مینائی پر اعتراض کرتا ہوں۔ ہرگز ہرگز۔ میرا یہ مدعا نہیں کہ لکھنؤ والوں پر چوٹ کروں۔ میں نے سچے واقعات لکھتے ہیں چونکہ اردوئے معلّٰی کا ایجاد دہلی سے ہوا ہے اس لیے ہر لغت نویس کا یہ پہلا فرض ہے کہ دہلی کی زبان کے لغات پہلے مندرج کرے اور اس کے صحیح معنی لکھے۔ اس بات کو ہر ذی علم نے تسلیم کر لیا ہے کہ دہلی کے بعد زبان اور علم و ادب کا مرکز لکھنؤ ہے۔ لکھنؤ میں اردو کو انہیں فصحاء نے سنوارا جو دہلی سے آئے تھے۔ لکھنؤ کے سب سے بڑے شاعر میر انیس نے دو جن کو آخری وقت تک یہ ناز تھا کہ میں دہلوی ہوں، اردو کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ اودبا کہتے ہیں کہ زبان کو واقعہ نگاری سے بہت ہی وسعت ہوتی ہے۔ ہندوستان میں میر انیس سے بہتر واقعہ نگار شاعر کوئی نہیں گزرا۔ ان کے کلام میں تمام صنائع و بدائع پائے جاتے ہیں۔ یہ اُس وصف کی شاعری ہے جو صدیوں زندہ رہے گی اور دلوں پر اردوئے معلّٰی کے سکے بٹھائے گی حنفی شعراء میر انیس کے کلام کی تعریف بہ لحاظ زبان کرتے ہیں۔ اور اُن روایات سے اتفاق نہیں کرتے جو گھیر صاحب نے نظم کیا ہے۔ مرثیوں میں تخیل کا زور، تلوار اور گھوڑے کی تعریف تک محدود ہے۔ صنعتِ مراعات النظیر (جو اہلِ لکھنؤ کی شاعری کا زیور رہی) ہر شعر میں ہے۔ واقعات کربلا کو میر انیس نے اپنی قلوالکلامی سے بڑی وسعت دی ہے۔ اس وسعت سے زبان اردو بہت ہی صاف ہو گئی۔ ہر قسم کے الفاظ نظم کے اندر آ گئے۔ میر انیس کے بعد ان کے خلفِ اکبر مرزا خورشید علی فیض نے مرثیوں کا رنگ ہی بدل دیا۔ نئی بندشیں۔ اچھوتے محاورات۔ نئی تشبیہیں اور نئے استعارات سے اپنے کلام کی شان بڑھا دی۔ میر فیض اور میر ہادی وحید لکھنوی خلف میر مہر علی انیس لکھنوی کے کلام کو متبولیت اور شہرت جو نصیب نہیں ہوئی اُس کا اصل باعث یہ ہے کہ ان دونوں کے بہت سے مرثیے نہیں چھپے۔ اور ایسے جاہلوں نے یہ غیر مطبوعہ مرثیے اپنے لیے جواہر مرثیہ گو کے دونوں میں پہنچتے ہیں اور ان مرثیوں کو اپنی تصنیف کہہ کر سناتے ہیں۔ ان میں اکثر ایسے بھی ہیں جو فقط ان مرثیوں کے پڑھنے کی اُجرت لیتے ہیں۔ مرثیہ آباد اور حیدرآباد دکن سے بڑی بڑی قیمتیں لاتے ہیں۔ لکھنؤ کے ایک اشاعتی مطبع نے دو سو صفحہ کے ایک قلمی مرثیے کی قیمت پانچ روپے رکھی ہے۔ امامیہ اُس کو اپنے مذہب کی ایک تحفہ نعمت سمجھ کر مول لیتے ہیں۔ چونکہ اردو میں رزمیہ مثنوی ایک بھی نہیں ہے۔ اس لیے اردو دعوت نویس کو ان مرثیوں سے کچھ مدد نہیں ملتی فنِ جنگ کی اصطلاحوں کے استعمال کا موقع و محل بہ آسانی مرثیوں کے اشعار سے پیش کرتا۔ اور آلاتِ حرب مثلاً۔ ڈانڈ۔ بوزی سیسر۔ جمدھر وغیرہ کی تذکیر و تانیث اور صحیح اعراب لغت میں اسناد کے ساتھ درج کرتا۔ لیکن جب مرثیوں پر سوز خوانوں اور مرثیہ خوانوں کی روزی کا انحصار ہے تو یہ محال ہے کہ دو مٹھی گنت نویسوں کو دستیاب ہوں۔ ہمیں بہت ہی افسوس ہے کہ ہندوستان کے بلند خیال اور سب سے بڑے شاعر مرزا غالب نے اردو میں کوئی رزمیہ مثنوی نہیں لکھی اگر وہ میں بطرز شاہنامہ غالب کی کوئی مثنوی ہوتی تو ہماری زبان کے وہ لغات جو فنا ہو گئے زندہ رہتے۔ اور بہت سے الفاظ کی صحت تذکیر و تانیث اور صحیح اعراب معلوم ہو جاتے۔ ہندوستان میں نکسالی زبان شرفائے دہلی اور لکھنؤ کی عورتوں کی بھی جاتی ہے اور بیگمات قلعہ کی زبان اُس سے بھی فصیح تر تصوّر کی جاتی تھی۔ لیکن زینت محل کے اُٹھتے ہی قلعہ کی زبان کا خاتمہ ہو گیا۔ اب تو فقط نام ہی نام باقی ہے۔ سعادت یار خاں رنگین دہلوی اس زبان کے ماہر گزرے ہیں۔ انشائے دلپذیر لطائف میں لکھا ہے کہ میں نے میر زبان رنگین سے سنی ہے۔ رنگین کے چار دیوان ہیں اور ان کا نام چار عنصر رنگین ہے۔ افسوس کہ اب نہیں ملتے۔ جب سے قوم نے ناولوں کا مطالعہ شروع کیا اس قسم کی کتابیں نہیں طبع ہوتیں۔ یہ سنکر آپ کو تعجب ہوگا کہ زبان اردو کا سرمایہ ہم مسلمانوں سے زیادہ محققین یورپ کے پاس ہے۔ لندن کنگ کالج کے پروفیسر مسٹر ڈنکن فاربس نے ۱۸۴۸ء میں ایک ہندوستانی ڈکشنری مرتب کی تھی اس میں عربی۔ فارسی۔ اردو۔ اور ہندی الفاظ و مشتقات ہیں جن کی تعداد پندرہ ہزار ہے۔ وہ اس کے دیباچے میں لکھتے ہیں کہ ہمارے ملک میں اس قسم کی ایک ڈکشنری کی بہت ہی ضرورت تھی ہم امید کرتے ہیں کہ اس طالب علمانہ نوٹ و خواند میں مدد دے گی جو غیر ملک کی زبان سیکھنے کا شوق رکھتا ہے۔ میں نے اس کی تحقیق نے ہمیں اس بات پر مستعد کیا کہ ایک سستی اور متداول ڈکشنری مرتب کریں۔ کلکتہ کے جمالیات نے کے ملازم ڈاکٹر سپرنگر اس پر کام کرتے ہیں۔ حق یہ ہے کہ انہوں نے ہم کو بڑی مدد دی اور اصل نسخے کی تصحیح کر دی۔ فارسی الفاظ کی صحت میں ہم نے سعدی کی گلستان اور قانون اسلام سے مدد لی ہے۔ ہم بھی کہتے ہیں کہ پروفیسر صاحب نے بڑی محنت کی ہے اور اپنی تحقیق کے جوہر دکھائے ہیں۔ اضافہ کرتے ہیں کہ ہم مسلمانوں میں ایسے افراد بہت کم ہیں جو اس طرح کے کاموں میں اتنی محنت کریں جتنی آپ نے کی ہے۔ ان کا کیفیش۔ ان کا غور۔ ان کی تن دہی۔ ان کی زبان کا سرمایہ سے مدد دینے نے اس کتاب کو بہت قیمتی بنا دیا ہے

جس کتنے کا اُمید نے ردی سمجھ کر پھینک دیا تھا اُن سے یورپ کے مستشرقین نے صوتی روپے میں لغت نویسی کا زلہ کہتے ہیں لیکن آج تک اردو کا کوئی مکمل لغت مرتب نہ کر سکے لغت نویسی ایک بہت مشکل فن ہے۔ لوگوں نے عمریں گنا دیں لیکن پھر بھی اپنی خواہش کے مطابق اس کام کو نہیں سنوار سکے۔ غدر کے بعد دہلی میں جب امن ہوا تو خدا نے اُس زبین پاک پر اردو کا ایک ایسا حامی پیدا کیا جس کی سریر قلم ہماری مرحومہ زبان کے لئے انفاس مسیحا ثابت ہوئی۔ اے اللہ تو ہم مسلمان کے سروں پر مولانا سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ کا سایہ رکھ۔ ان کے دم سے اردو زندہ زبانوں میں منسوب ہوئی۔ آج ہم اُن ذی علم اصحاب کی میز پر فرہنگ آصفیہ کی جلدیں دیکھتے ہیں جو اردو کو ایک غریب زبان تصور کرتے تھے۔ وہ مُتداول اغلاط بھی اردو کی خوبیوں کے مقرر ہو کے جو اس کے مٹانے پر اپنی کمریں باندھے ہوئے تھے۔ یہ غریب سید نہ ہوتا تو ہم اردوئے معلیٰ کے محاسن سے ناواقف رہتے۔ اللہ اللہ اکیس برس تن تنہا اردو کی خدمت کی، اور تہمت و استقلال کے ساتھ زمانے کے حوادث کا رنگ دیکھا۔ عزیزوں کی مفارقت کے داغ اُٹھائے۔ نقد و جنس کو تباہ و برباد ہوتے دیکھا۔ لیکن واہ رے صابر کہ اُس نے اُف نہیں کی۔ اردو زبان کی خدمت میں برابر مصروف رہا۔ سب سے زیادہ اس کو اپنی قوم نے دُکھ دیئے۔ آپ نے سُنا نہیں کہ ؎ یوسف اندر مہری اخواں چہ اُفتادہ است ✤ بے حسد نہ وجود برادر کہ میر زادہ است۔ مسلمان بھائیوں نے جلن سے بڑے بڑے اعتراضات کئے۔ اور یہ کوشش اس لئے کی گئی تھی کہ اس کی ہمت پست ہو جائے اور نصیب اردو دیر سے نہ پھلنے نہ پائے۔ لیکن مجملاً کی باتوں کا کوئی محقق کیا خیال کر سکتا ہے۔ حق جو ہے وہ حق ہی ہو کر رہتا ہے بڑے بڑے جوہریوں نے فرہنگ آصفیہ کی جانچ اور پرکھ میں اپنی جانیں لڑائیں۔ اور ایک زبان ہو کر کہا کہ اے سید تو اردو زبان کا بادشاہ ہے۔ حاسد اپنا سا منہ لے کر رہ گئے اور دولت آصفیہ نے اپنے مصارف سے فرہنگ آصفیہ کو چھپوا کر شائع کیا۔ اس محقق نے جو اپنی زبان کے جوہر دکھائے ہیں۔ وہ قابل صد آفریں ہیں ہر لغت کے معنی سلیس لفظوں میں بیان کئے ہیں سیاہ ایک اس محقق کا خاص جوہر ہے۔ اردو کے اکثر ایسے الفاظ اور محاورات ہیں جن کو ہم سُنتے ہیں لیکن اُن کے صحیح معنی نہیں بیان کر سکتے۔ اور اُن کا کیا ذکر ہے۔ محققین دھوکا کھا گئے ہیں۔ لیکن اس سید نے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ خدا نے اس دہلوی ادیب کی فطرت میں یہ جوہر عطا کیا ہے۔ ان سائیکلو پیڈیا کو ۲۵۔۳۰ آدمیوں نے مل کر مرتب کیا ہے۔ اور اس نے فرہنگ آصفیہ کی تدوین تن تنہا کی ہے۔ شاہجہان کے عہد سے لے کر اس وقت تک اگر کوئی معتبر اور مکمل لغت اردو کا مرتب کیا گیا ہے تو فقط یہی ایک ہے سید ہزاروں آلام روحانی اور بعض مرض صعب میں مبتلا ہے لیکن اس پر بھی اُس نے اس فرہنگ کی ترمیم کی۔ اس ترمیم سے فرہنگ کا حسن بہت کچھ بڑھ گیا ہے۔ ہم قوم سے التجا کرتے ہیں کہ سید کی مالی امداد کرے کہ ترمیم کا کام بہ سرعت تمام ہو۔ چاروں جلدیں اچھے کاغذ پر طبع ہوں سید کی بصارت اور تاب و توان اب قابل نہیں ہے کہ وہ اس کام کو اپنے ہاتھوں سے انجام دے۔ اب تو محرروں کی امداد کی آس ہے۔ اور اس وجہ سے دفتر کا خرچ بہت بڑھ گیا ہے اور کاغذ بھی گراں ہو گیا ہے۔ سید اپنی ذات کے لیے مالی امداد کا خواہاں نہیں ہے۔ وہ اردو کی خدمت کرتا ہے تم اُس سے اس کام میں محنت اور فرہنگ کو چھپوا دو۔ تم اپنی زبان کی حفاظت کے لیے امداد کرو۔ اور سید کی زندگی کو مقدم سمجھو۔ تمہاری آیندہ نسلوں کے لیے اس نے دہلی کے موتیوں کا خزانہ جمع کیا ہے ؎

شب زندہ دار باش کزیں باغ دل فریب
آن غنچہ نیمبض بود کہ کایش از عمر شگفت

قمر گیاوی۔ از مخدوم پور

۱۸ نومبر ۱۹۱۷ء

قطعاتِ تاریخ برائے فرہنگِ آصفیہ جلد اول

از جناب نواب مولوی محمد نقی جان صاحب قمر گیاوی

صبا سے یہ خبر میں نے سُنی ہے — کھلا ہے پھر چمن علم بیاں کا — بہار آئی ہے باغ علم میں پھر — نہیں اب وغل گلشن میں خزاں کا
لگی ہے عمر خضر گل سے عجب آگی — ذرا تختہ تو دیکھو ارغواں کا — نظام الدین میں ہے ایک ساقی — عجب بادہ ہے اُس بزم جاں کا
وہ اپنے وقت کا ایسا ہے سلطاں — گدا سمجھو ہے جسکے آستاں کا — قدم اُسنے جہاں رکھتے ہیں اپنے — بلا رتبہ زمیں کو آسماں کا
یہ گل بوٹے اُسی کے ہیں جو ہمکو — پتہ دیتے ہیں گلزار جناں کا — جناں سے ہے جو بہتر شہر دہلی — یہ چرچا ہے وہاں کے بوستاں کا
جناب مولوی سید احمد — کہ جن سے نام زندہ ہے زباں کا — مرتب آپنے کی ہے وہ فرہنگ — کہ جس پر لوٹتا ہے دل کہ جاں کا
نئے سر سے ہوئی پھر اسکی ترمیم — کھلا اک حسن معنی و بیاں کا — مضامین وہ کئے اردو کے ظاہر — مٹا جو ہر زبان اصفہاں کا
ہر اک صفحہ وہ اس کا ہے کہ جس پر — گماں ہے تختۂ باغ جناں کا — اٹھایا لطف سیر بوستاں کا
لغت ایسا ہے بے مثل جس پر — نچھاور ہو رہا ہے نقد جاں کا — کبھی میں نے جو اسکے پھول دیکھے — قلم ہو جائے گا سر مرغ جاں کا
یہ مرکز کاف کا دل سانے کو — کرے گا کام جد مد کا رسناں کا — کوئی کا فرجو دیکھے گا حسد سے — یہ اچھا باغ ہے اردو زباں کا
دیکھ لو اسکے عرض مضمون کو بغور — فرد ہے ایسا لغت ہے واہ واہ — جس میں سب الفاظ اوسنیدلیں — وہ فقط تیرا لغت ہے واہ واہ

ہے اگر تاریخ کی فکر اے قمر — لکھ بہت اچھا لغت ہے واہ واہ

تنبیہ

چونکہ فرہنگِ آصفیہ کی تحقیق و تدوین وغیرہ پر بہت سا قیمتی وقت اور روپیہ صرف ہوا ہے لہذا جملہ مصنفین و مولفین سرقہ شعار کتب فروشان بہار و دیار اور تمام صاحبان مطابع بکار خود ہوشیار کی خدمت بابرکت میں نہایت ادب اور انکسار کے ساتھ گوش زد ہو کہ وہ طبع و نیوی و غیر مصنفی کو کام فرما سامنا خواہ انجانا یا اختصاراً اسی قالب یا اور قالب میں تغیر الفاظ خواہ عبارت خواہ معانی۔ بتبدیل ہیئت یا چالاکی طبیعت۔ بلا اجازت چھاپنے یعنی پہلی برسوں کی محنت پر خاکہ ڈالنے کا قصد نفرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانون ہدیہ یعنی ایکٹ نمبر ۲۰ مورخہ ۲۵ فروری ۱۸۴۷ء متعلقہ تصنیف و تالیف کی زد میں نہ آئیں۔ فقط

سید احمد دہلوی خان صاحب مؤلف فرہنگِ آصفیہ و لغات القرآن وغیرہ وغیرہ ممبر فیکلٹی بک کمیٹی و ممتحن مختلف امتحانات پنجاب یونیورسٹی

ضروری اطلاع

جس کتاب پر [illegible] مسودہ و قابل مواخذہ ہے فقط

سید احمد دہلوی "خان صاحب"

ملنے کا پتہ: مینیجر دفتر فرہنگ آصفیہ۔ گلی شاہ ستارا۔ دہلی